فرہنگِ آصفیہ

جلدِ چہارم

فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

ترقیِ اُردو بورڈ کی کتاب

فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

(گ سے یے تک)

عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی لغات مخلوط بہ اُردو، عدالتی و بیلیاتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرّہ ضرب الامثال، اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادّے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، فلسفہ و طبیعات کے حسبِ موقع مسئلے، علمِ زبان کے نکتے، اُردو صرف و نحو کے قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیائے ہند اور تمام فقرائے ہند کے اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے نام اور مختصر سوانح عمریاں اور دیگر امور کی تشریحات جو پچپن ہزار سے متجاوز ہیں۔

مؤلفہ

خاں صاحب مولوی سیّد احمد دہلوی

نیشنل اکاڈمی، ۹/۲ انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی

١٩٧٤ء
١٨٩٦ء

FARHANG-E-ASIFIA-Vol. IV

ترقیِ اردو بورڈ اِڈیشن

تعداد ـــــــ تین ہزار

تقسیم کار : نیشنل اکاڈمی
۹ـ انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی ۱۱۰۰۰۶

قیمت جلدِ چہارم: پینتالیس روپے

نیشنل اکاڈمی دہلی نے ترقیِ اُردو بورڈ، وزارتِ تعلیم و سماجی بہبود، حکومتِ ہند کے لیے جیّد پریس، بلّیماران، دہلی سے چھپوا کر شایع کیا۔

حرفِ چند

قوموں کی معاشی اور سماجی ترقّی کے لیے ضروری ہے کہ ذخیرۂ علوم ان کی اپنی زبانوں میں دستیاب ہو۔ اُردو والوں کی ذہنی اُپج، فکری بالیدگی اور ان کی ہمہ جہت ترقّی کے لیے بھی ضروری ہے کہ اُردو زبان میں عصری علوم اور فنون سے متعلق بنیادی اور معیاری کتابیں شایع ہوں۔ چنانچہ ترقّیِ اُردو بورڈ نے عصری ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں، بچّوں کے ادب، لغات اور انسائکلوپیڈیا کی تیاری کے علاوہ عام مطالعے کی سائنسی، علمی اور ادبی کتابوں کی اشاعت کا ایک جامع پروگرام مرتّب کیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصّہ ہے، مجھے اُمید ہے کہ اسے علمی اور ادبی حلقوں میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

عبدالعلیم

(عبدالعلیم)

چیرمین ترقّیِ اُردو بورڈ

فرہنگِ آصفیہ عرصے سے کم یاب تھی۔ اس کی افادیت اور اہمیت کے پیشِ نظر اس کی فوری اشاعت کی ضرورت محسوس کی گئی اور طے کیا گیا کہ دوبارہ کتابت کرانے کے بجائے، فوٹو آفسیٹ کے ذریعے اس کو شائع کیا جائے۔ فرہنگ کی چاروں جلدیں مختلف اوقات میں شائع ہوئی تھیں۔ جلد سوم ۱۸۹۸ء میں، جلد چہارم ۱۹۰۱ء میں اور جلد دوم ۱۹۰۸ء میں صرف ایک ایک بار چھپی۔ جلد اوّل ۱۹۱۸ء میں کچھ اضافوں کے ساتھ دوبارہ بھی چھپی تھی۔ زیرِ نظر اِڈیشن اس کی انہی چاروں جلدوں کا عکس ہے۔

ہر جلد کے آخر میں ایک غلط نامہ شامل تھا۔ غلط نامے میں جن اغلاط کی نشان دہی کی گئی تھی، انھیں متن میں درست کر دیا گیا ہے اور غلط نامہ حذف کر دیا گیا ہے۔

پرنسپل پبلیکیشن آفیسر
ترقی اردو بورڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم

گ

گ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اردو کا انتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرفِ ہجی گ جسے گافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اس کے بیس عدد کافِ تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلجاتا ہے۔ ب ج د خ غ م و ی +

گا (ہ) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تنظیم جیسے "آئیے گا۔ کھانے کا نوش فرمائیے گا" وغیرہ +

گابھ (ہ) اسم مذکر: حیوانات کا حمل۔ بارِ شکم گاؤ و گوسفند وغیرہ +

گابھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رعب ماننا۔ جیسے (وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی) +

گابھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو + شگوفہ یا کونپل کے بیچ کا پتا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آمرا۔ (۳) کچا اناج۔ کھڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پرانی روئی۔ رُوئی۔ نوگ +

گابھن (ہ) اسم مذکر:۔ (پُورب) حاملہ۔ حیوان باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی گیابھن۔ جُگشن +

گابھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زن باردار۔ گرب وتی +

گابھنی گابھ ڈالتی ہے (ہ) محاورہ عو:۔ نہایت رعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گرے پڑتے ہیں۔ جیسے "خرد افروز خانم بھی پڑھی لکھی بڑی تعلقے حوصلے جیتنے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (چنچل نہیلی) +

گات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن + جسامت۔ انگلیٹ عورت کا پنڈا ؎

جسے باندھے ہوئے گاتی گھنگھٹے کھاپڑ کا — دلربا شے تھی مری جان تری گات: تھی (اتش)

(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پر آکر بندھے۔ جیسے "ننڈیاں پشواز پہنے گنوار یا گوجر بند دوں میں چھاتی پر باندھتے ہیں (۳) کُچ۔ چھاتی۔ پستان۔ کُچیں ؎

گات

مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث (بحرؔ)

دکھائی گات تو سوتی صدفیں جاکے چھپا | جو کمر لی لٹ تو ہر موج بیقرار ہوئی (مصحفیؔ)

چھیڑا جو کہ اُسے تو بگڑ کے کہا واہ | تم کون ہو کہ ہاتھ لگاتے ہو گات کو (اکبرؔ)

(۴) وضع - اسلوب - سج - خوشنمائی جسم ؎

مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پر دوا | گات تیری بھی نمائی کی نہیں گت سے کم (رنگینؔ)

نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری | نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری (ناسخؔ)

(۵) عورت کا اُوپر کا دھڑ - دھجا (۶ - ہندوؤں) اندامِ نہانی - فرجگاہ - فرج -
بھن (۷ - ہندوؤں) گربھ - پیٹ - حمل - اُدھان ✦

گات اُگمنا (ہ) فعل لازم :- (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا -
جوبن یا مدہ پر آنا ✦

گات سے ہونا (ہ) فعل لازم :- (ہندوؤں) حمل سے ہونا - حاملہ ہونا
باردار ہونا - پاؤں بھاری ہونا - اُمید سے ہونا ✦

گاتا (ہ) اسم مذکر - ہندو :- (۱) دہی کا پٹھا یا چکا - دہی کا تھکا جو اُوپر سے
جما ہوا ہو (۲ - پُورب) کتاب کا پٹھا - بوٹ - گور - کتاب کی جلد -
دفتی - وصلی ✦

گاتی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی پوشش جو چادر کمل و دوشالہ وغیرہ جس میں
چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں - لیکن رنڈیاں
اُسے پشواز میں اُڑس لیتی ہیں ؎

اک غلی گوزُہ جوگی بنا میں تو عجب کیا | وہ گاتی دوشالے کی پھبتے ہوئے گالے (جرأتؔ)

گاتی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کے لئے باندھنا

اِس اُودی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کوٹھری کاجل کی اوڑھنی (نظیرؔ)

رہیسے کو آتشیں شیشہ کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جانِ جاں نے گات میں (؟)

گاتی مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گاتی باندھنا) ✦

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی کام
کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ✦

گاج (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) بجلی - برق - دامنی - صاعقہ -
(۲) کانچ کی چوڑیاں (۳) جھاگ - کف - پھین (۴) قہرِ الٰہی - غضب - آفت ✦

گار

گاج پڑنا (ہ) فعل لازم (پُورب) :- بجلی پڑنا - بجلی گرنا - بجلی کے
صدمہ سے مرنا ✦

گاجا باجا (ہ) اسم مذکر :- ڈھول - دمامے - تاشے - مرفے اور نقارے
وغیرہ کی دھوم دھام ✦

گاجر (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گزر - زردک - جزر - ایک قسم کی میٹھی جڑ - مزاجاً
درجۂ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر (۲) حقارتاً و تمسخراً کم قیمت
چیز - جیسے "گاجر کی پونگی بجی تو بجی نہیں تو توڑ کھائی" ✦

گاجر مُولی (ہ) اسم مؤنث :- کم قیمت اور ادنےٰ درجہ کی چیز - جیسے "تم
نے اسے بھی کوئی گاجر مُولی سمجھا" ✦

گاجنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- (۱) گرجنا - بادلوں کا بولنا - شیر کا دہاڑنا - دند مچانا -
چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا - شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا -
گراں گزرنا - جیسے "چھاتی پر بیرن گاجتا ہے" ✦

گاچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا ✦ ریشمی یا روئی کا
باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ؎

گاچ باریک جو جھلی سی ہو | وہ کی تو اکی عجب مستی ہو (رنگینؔ)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملکِ کنعان کے شہر غازہ میں ایجاد ہوا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے
گاز Gause کے نام سے موسوم کیا) ✦

گاد (ہ) اسم مؤنث (۱) دُرد - تلچھٹ - راب - تہ نشین - پانی کے نیچے بیٹھی
ہوئی گرد (۲) کیٹ - گاڑھا تیل تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا
اور گاڑھا تیل جو جما یا جاتا ہے ✦

گاد بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- دُرد کا تہ نشین ہونا - تلچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ✦

گادڑ (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گیدڑ - شغال - بسیار (۲) بیشتر - بیش -
(۳) تابع مہمل جو گودڑ کے ساتھ آتا ہے - جیسے "گودڑ گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے" ✦

گار (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے - کنندہ - والا - کرنے والا ✦ بنانے والا - جیسے "پرہیزگار - ستمگار - گنہگار - خدمتگار -
آموزگار - سازگار (۲) خداوند - صاحب - آقا (۳) لائق - قابل - جوگ
جیسے رستگار یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب - باعث - جیسے روزگار یعنی
سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ✦

گارا (ہ) اسم مذکر :- گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیواریں چنتے یا ڈھیلیں تھاپتے ہیں
گلابہ - ملاط - سانی ہوئی مٹی ✦

گار

گارا کرنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی :- مٹی گوندھنا - مٹی سانا - مٹی میں پانی ڈال کر تغار بھگانا ٭

گارڈ (ہ) اسم مذکر :- گارڈ Guard کا بگڑا ہوا لفظ ہے - (۱) سنتری پہرے دار ٭ نگہبان - پاسبان - محافظ - چوکیدار (۲) طلایہ - قلاولہ پیش رو لشکر کے گرد گشت کرنے والا گروہ (۳) چار سپاہیوں کا گروہ مع ایک افسر اور چند سپاہیوں کا پہرا جو کی - سپاہیوں کے رہنے کی جگہ ٭

گارڈ (انگش) Guard ریل کا محافظ - ریلوے ٹرین کا نگہبان - اور دوشنہ دار ٭

گاڑا (ہ) اسم مذکر (۱) نومسلموں کا ایک فرقہ جو عالمگیر کے عہد سلطنت میں چوہانوں سے مسلمان ہوا تھا (۲) گھاتی - گھات لگانے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والا شخص چنانچہ گاڑا بیٹھنا بمعنی دشمن کے انتظار میں کمین گاہ میں بیٹھنا آتا ہے ٭

گاڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دبانا - دفن کرنا - دفنانا - قبر میں رکھنا - توپنا - سادھ دینا ؎

چھوڑ کر مجھ کو سکتے تم اگر گھر جاؤ | مجھے بیٹھے مجھے گاڑ و مرا مردا دیکھو (رند)
مجھ کو تو گاڑ کے دکھانا ہی بجا رنگین | لے گیا گور لوٹ کر گھر جو مصحف سے بھرا (رنگین)

(۲) کھود کر جمانا - زمین میں قائم کرنا - کھڑا کرنا - جیسے "خیمہ گاڑنا - کھونٹا گاڑنا بتے گاڑنا وغیرہ (۳) ٹھونکنا ٭ دھسانا - جیسے "کیل گاڑنا ٭

گاڑھ (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) مصیبت - سنکٹ - بھیڑ - مشکل - (۲) - اسم مذکر) گاڑھا - کپڑا بننے کا گڑھا ٭

گاڑھ پڑنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- مصیبت پڑنا - مشکل پیش آنا ٭

گاڑھا (ہ) صفت :- (۱) ضد رقیق - غلیظ - پتلا کا نقیض (۲) گھندہ - ٹھوس کر بنا ہوا - غفس - سفت ٭ سطبر - ضخیم (۳) گہرا - دلی - جگری - جانی - جیسے "گاڑھا یار - گاڑھا دوست" (۴) - بپتا - بھاری - مشکل - سخت دشوار - کٹھن جیسے "دیبی اپنی دیا کر تیغ پے گاڑھی بیڑ" (۵) مضبوط - طاقتور - زورآور - زبردست ٭ کڑ - غالب - زیادہ - جیسے "یہ لال بڑا گاڑھا ہے ٭ یا یہ اس سے بھی گاڑھا ہے" (۶ - اسم مذکر) ہندوستانی موٹا کپڑا - گزی - جاڑ سفت (۷ - اسم مذکر) جنگلی اور مست ہاتھی ٭

گاڑھی (ہ) اسم مؤنث - گاڑھا کی تانیث ٭

گاڑھی چھننا (ہ) فعل لازم :- (۱) کپڑے سی بھنگ بننا - بنڈا سی بھنگ تیار ہونا - پتلی بھنگ چھننے کا نقیض ؎

گاڑ

ساقی کی عطا میں کو ئی کیا شاخ نکالے | گاڑھی جو چھنی بھنگ کی پیشکش میں قے ہی (اسیر)

(۲) گہری دوستی ہونا - نہایت ارتباط ہونا - یکجا یارانہ ہونا ؎

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب ایک سبزہ رنگ سے (انجم)

(۳) بھاری دشمنی ہونا - نہایت عداوت ہونا - از حد ان بن ہونا ٭ خوب لڑائی دنگا ہونا - خوب گالی گلوج ہونا - جیسے "آج تو ان دونوں کی خوب گاڑھی چھنی - (۴) گہلتہ نشہ ہونا ٭ گہرا نشہ ہونا ٭

گاڑھے ہیں (ہ) محاورہ :- غالب ہیں - قوی ہیں - زبر ہیں - زیادہ ہیں - افزوں ہیں - بڑھ کر ہیں - مستزاد ؎

گاڑھے ہیں ہم اس سے بھی جو سونٹے کو چلا کر | نکلا کے بولے
دیتا مجنوں گرا کنگرۂ عرش معلٰے | ہے یاں بھی یہ قدرت (بقا)

گاڑھے یا گاڑے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (قدیم) :- گھات میں بیٹھنا - کمین گاہ میں بیٹھنا - گھات کے واسطے غار میں دبک کر بیٹھنا ٭

گاڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ارابہ - عجلہ - رتھ - آدمیوں کے سوار ہونے اور اسباب لاد کر لے جانے کا پہیوں دار چھکڑا - بہل - بھجولی - رتھ ٭ بگھی وغیرہ (۲) ریلوے ٹرین - ریل - ٹرین ٭

گاڑی بان یا گاڑی وان (ہ) اسم مذکر :- کوچوان - گاڑی چلانیوالا گاڑی ہانکنے والا ٭ کوچمین - ارابچی ٭

گاڑی بھر (ہ) تابع فعل :- (۱) اس قدر بوجھ جتنا گاڑی میں آجائے (۲) اس قدر راستہ جس میں سے گاڑی چل جائے - (۳ - ع) بہت سا بہت سی ٭ دونگت - نہایت - بہت - بے حد - بافراط ٭

گاڑی بھر آشنائی نہ جَو بھر ناتا (ہ) کہاوت :- بہت سی دوستی سے ذرا سے رشتہ کا زیادہ خیال ہوتا ہے - رشتہ داری طرفداری سے بہتر ہے ٭ ذرا سی قرابت بہت سی دوستی پر غالب ہوتی ہے

گاڑی جوتنا (ہ) فعل متعدی :- رتھ یا بہلی یا بگھی وغیرہ میں بیل یا گھوڑے کو لگانا ٭ بگھی میں گھوڑے جوتنا - گھوڑے کو کام میں لگانا ٭

گاڑی چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گاڑی ہانکنا (۲) گاڑی کو کرایہ پر دینا ٭ گاڑی کو ٹھیکہ پر دینا ٭

گاڑی چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- ریلوے ٹرین کا کسی مقام سے روانہ ہونا ٭

گاڑی خانہ (ہ) اسم مذکر :- بگھی یا گاڑی کے رہنے کا مکان ٭

گاڑیوں کا اڈا ۔ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ۔

گاڑی کا راستہ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ۔ شاہراہ۔ چوڑی سڑک۔ بڑی سڑک ۔

گاڑی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ۔

گاڑی کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہو جانا ۔ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ۔

گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا (ہ) فعل لازم:۔ سہارا پا کر ہمت توڑ دینا۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں ۔

گاڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ گاڑی چلانا ۔

گاڑر (ف) اسم مذکر:۔ دھوبی۔ بریٹھا۔ کپڑے دھونے والا۔ رنگریز ۔

گاس (انگلش) اسم مونث:۔ Gas (۱) ہوائے بسیط۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتش گیر مادہ یا روشن دھواں جو اکثر چربیوں یا کوئلوں وغیرہ میں رہتا ہے ۔ ہوائے روشن ۔

گاگر (ہ) اسم مونث:۔ لوہے یا تانبے کا تخیرا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ تخیڑی ۔ پانی رکھنے کا کلسا ۔ تانبے یا پیتل کا گھڑا ۔

گال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) رخسارہ۔ رخسار۔ کپول۔ عارض ؎

لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا
} [illegible]

(۲۔ ہندو) کور۔ کول۔ لقمہ۔ گراس۔ پھنکا (۳) کلا۔ مجازاً زبان درازی جیسے "گال والا جیتے مال والا ہارے" (۴۔ ہندو) شیخی۔ ڈینگ۔ لن ترانی۔ تعلی ۔ لاف و گزاف۔ خود ستائی۔ اپنی بڑائی (۵) وہ مٹھی بھر اناج جو چکی کے منہ میں ایک دفعہ ڈالا جائے۔ تھوڑا سیا (۶۔ پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھنا ایں" ۔ گال نکتہ داد۔ فرانسیسی ہژوانس کا قدیم نام جو یورپ کی ایک مشہور قوم

گال بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھر کر منہ سے بم بم کی آواز نکالنا مثلاً جیسے "ہر گن گائے تیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف زنی کرنا ۔

گال پچخ جانا یا پٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ پچرے ہوئے رخسار کا جبڑے سے لگ جانا۔ گالوں کا دبلا پڑ جانا۔ گالوں کا پچک جانا۔ کثرت

مباشرت سے منہ نکل آنا ۔

گال پچک جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گال پچخ جانا) ۔

گال پر گال چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت موٹا ہو جانا۔ گالوں کا پھول جانا۔ خوب گوشت چڑھ جانا۔ کچوری سے گال ہو جانا ۔

گال پھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا بھر کر اونچا کرنا (۲۔ فعل لازم) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ کچوری سے گال کر لینا (۳۔ فعل لازم) منہ پھلانا۔ غصہ میں پھلانا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے — ارے او سقے کے رکھتے : پانی چھلکا (انشا)

گال توڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ (۱) چٹکی لینا۔ زبردستی بوسہ لینا۔ رخسار پر دانت مارنا۔ گال کاٹنا۔ زور سے چوما لینا (۲) گال میں چٹکی لے کھینچنا ۔ گال مروڑنا ۔

گال سینکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ پیار کیا دینا۔ اہل ہند میں ایک رسم ہے جو دولہا کے پہلے پہل سسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کرکے اس کے رخساروں پر رکھتے اور اسے پیار کیا خیال کرتے ہیں ۔

گال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) زخم بر رخسار زدن کا ترجمہ۔ رخسارہ پر دانت مارنا۔ (۲) نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا جیسے "منہ چومتے ہی گال کاٹا" ۔

گال کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ۔

گالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دُھنی ہوئی روئی کا گولہ یا گتا۔ سنڈوف۔ منگندہ۔ پختہ۔ پنبہ زدہ۔ گلولۂ پنبہ زدہ جیسے "سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا" (۲۔ پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی موٹی سوتی روئی (۳۔ تشبیہاً) نہایت سفید۔ برف کی مانند۔ جیسے "سر گالا منہ بالا" ۔

گالا سا (ہ) صفت:۔ (۱) روئی کی مانند ملائم۔ نرم۔ (۲) برف سا۔ نہایت سفید۔ چٹا۔ دھولا ۔ ابیض ۔

گالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ سفید بال۔ دھولے بال ۔

گالم گلوچ (ہ) اسم مونث:۔ گالی گلوچ۔ دشنام دہی۔ گالی گفتار۔ باہمی دشنام دہی (گلوچ تابع مہمل ہے) ۔

گالم گلوچ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گالی گفتار کرنا۔ گالیاں بکنا۔ گالیوں کی لڑائی لڑنا ۔ تکا فضیحتی کرنا۔ زبان درازی کرنا ۔

گال

گالُو (ہ) اسم مذکر (ہندی) :۔ بکواسی ۔ بکوادی ۔ باتُون ۔ بکّی ◆ بیہودہ گو ۔ یاوہ گو ۔ ژاژخاء ◆ ڈینگیا ۔ شیخی باز ۔ شیخی خورا ◆ باتونیا ۔ جھوٹا ◆

گالوں میں چاولوں بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ چبا چبا کر باتیں کرنا ۔ مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا ۔ سنبھال سنبھال کے باتیں کرنا ◆ بات بن آنا ۔ چڑھ بننا ۔

ایک دن تھا کہ سیرے آگے فرشتہ بھی تھی دال گلتی
بسرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کے

گالے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی، جیسے گالے کی سوئی گھوٹے جانا ، دستانے سوئی نستانے پالا ◆

گالے بنانا (ہ) فعل متعدی :۔ روئی کے گولے یا گُتّے تیار کرنا تاکہ کاتنے کے کام آئیں ◆

گالے ڈوبینگے پتھر ترینگے (ہ) کہاوت :۔ اُلٹا زمانہ آئیگا ۔ کلجُگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں یعنی کلجگ میں ردّیوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف و ذی رتبہ ذلیل و خوار ہونگے ◆

گالی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دشنام ۔ بدزبانی ۔ بُری بات ۔ فحش بات ۔ شرم کی بات ۔ سبّ ۔ دشنیمہ ۔

گالی کو جانتا ہے سارا جہان گندی ۔ مت لا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی (معروف)

(۲) بسنتی ◆ مذاق کی بات ۔ جیسے سُسرال کی گالی ہنسکر ٹالی ◆

گالی دینا یا سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ دشنام دینا ۔ بدزبانی کرنا ۔ بُری بات مُنہ سے نکالنا ۔ فاحش بولنا ۔ جیسے "گالی دینے سے گو گھا بولے ٹینی بُری بات کی سہار گر مجھے کو بھی نہیں ۔ گیت ۔ بھاڑ دھار واچیا میں گاری دو ہنگی ۔ تمکسل گرا مجھے بی سوری محبوا بر ترے ساری کوتگی چھاڑو ۔

بات کرتے ہی سُنائی ہمیں گالی کیا خوب ۔ آپنے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (مصحفی)
دیکھتے ہی ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب ۔ چال صاحب نے نئی یہ تو نکالی کیا خوب (کمال)

گالی کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ دشنام سُننا ۔ فحش بات کی سہار کرنا ۔ کھری بات سننا ۔ جیسے "گالی دو ۔ نہ گالی کھاؤ" ◆

گالی گفتا یا گالی گفتار (ہ) اسم مؤنث :۔ باہمی گالی گلوچ ۔ باہمی دشنام دہی ۔ گالیوں کی لڑائی ◆ تُو تُو میں میں ◆

گالی گلوچ (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو گالم گلوچ و گالی گفتا ۔

بس کہ ہوتی تھی گالی گلوچ بندہ نواز ۔ اُمیدوار ہے اب یہ غلام بوسے کا (میرزا صاحب)

گالیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گالی کی جمع (۲) سیٹھنیاں ۔

گال

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں ۔ کہیں ٹھٹھے اور کہیں گالیاں (میرحسن)
سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں ◆

گالیاں بکنا (ہ) فعل متعدی :۔ زبان سے فحش باتیں نکالنا ۔ کھوٹے بچن بولنا ◆ ہرزہ سرائی کرنا ۔ بیہودہ سرائی کرنا ◆

گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :۔ دشنام دہی کرنا ۔ فحش بکنا ۔ سیٹھنیاں سنانا ۔

لے لیا بوسہ تو کیا کیا دیں نہ اُس نے گالیاں ۔ بار گُنہ سے بھی زیادہ ہے سزا تقصیر کا (ممنون)

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (نامعلوم)

گالیاں سُہالیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ معشوقوں یا پیاروں کے مُنہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں ◆

گالیوں (ہ) اسم مؤنث :۔ گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے ◆

گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پر اُتر چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ گالیاں دینے لگنا ۔ بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہوجانے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے "تم تو بات بات پر گالیوں پر اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" ◆

گالیوں پر زبان یا مُنہ کُھلنا (ہ) فعل لازم :۔ گالیوں کی عادت پڑجانا ۔ گالیاں بکنے کا مشتاق ہوجانا ۔ زبان پر گالیاں چڑھ جانا ۔ زبان سے گالیاں نکلنا ۔ گالیوں کا تکیہ کلام ہوجانا ۔ زبان کا دشنام سے آشنا ہوجانا ۔

بیہودہ باتیں سُننے لگی ۔ گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)
تکلم اُس لب شیریں کے کیا ہو نے ۔ گالیوں پر جو زبان بُت بے پیر کُھلی (نصیر)

گالیوں پر مُنہ کھولنا (ہ) فعل متعدی :۔ بدزبانی کرنا ۔ زباں درازی کرنا ۔ گالیاں بکنا ۔ گالیاں دینا ۔ گالیوں پر اُتر پڑنا ۔

بات پُوری بھی مُنہ سے نکلی نہیں ۔ آپنے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

گالیوں کا جھاڑ باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ لگاتار گالیاں دینا ۔ متواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا ۔ برابر گالیاں دیئے جانا ۔ گالیوں کا مینہ برسا دینا ۔

نہ جھاڑ نہ جُو تُونے کہو کر جھاڑ لپیٹا تھا ۔
بھی پر گالیوں کا جھاڑ تُونے بذرباں باندھا

گالیوں کی بوچھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو گالیوں کا جھاڑ باندھنا ۔ لگاتار گالیاں دینا ۔ پیاپے دشنام سُنانا ۔

چھوٹتے ہیں بے کوئی دو چار جب بن بیٹھے ۔ چٹکیاں ہے گالیوں کی خواہ نو بوچھاڑ کر (انشا)

گام

گام (ہ - ف) اسم مذکر (گنوار) دیہ - گاؤں - دھام - دیہہ - گرام ◆

گام (ف) اسم مذکر :- (۱) قدم ◆ ڈگ - دو قدم پاؤں کے درمیان کا وہ فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے - پینڈ ◆ پیر - پاؤں (۲) لگام - لجام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار - جیسے "سبک گام - خوش گام" وغیرہ (۴) پاؤں کی برابر طول - ایک فٹ - ایڑی سے انگوٹھے تک (۵) آدھا گز لمبا - ایک ہاتھ ◆

گانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ - نغمہ سرائی کرنا - الاپنا - راگ یا سُروں میں کہنا - جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا" (۲) ترنم کا نام مشہور کرنا (۳) مشہور کرنا - بیان کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈونڈی پیٹنا - جیسے "سب میں اُسی کی برائی گاتا پھرتا ہے" (۴) کہنا - بیان کرنا - جیسے "تم اپنی ہی گاتے ہو" (۵) دُکھڑا دُہرانا - بپتا بیان کرنا - سرگزشت سُنانا - بپتی کہنا - جیسے "اپنی اپنی سب گاتے ہیں" (۶) مدح خوانی کرنا - سراہنا - ثنا خوانی کرنا - جیسے "مجلس گانا - گُن گانا" (۷) بکنا - بیہودہ اور لغویات کہنا ؎

کیا اوج دورروزہ ہے تو کیا گاتا ہے پھر سونے حضیض آسمان لاتا ہے
تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہے بلند آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہے (رباعی)

(۸) اسم مذکر نغمہ - سرود - راگ - جیسے "پکا گانا" وغیرہ ◆

گانا بجانا (ہ) اسم مذکر :- (۱) راگ - رنگ - جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی ، نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا - ڈوم پنا کرنا - جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" ◆ گاؤ بجاؤ بنے کی ڈوبی نہیں ◆

گانٹھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گرہ - عقدہ (۲) جوڑ - بند (۳) گرہ نیشکر - گنّے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جدا ہوتی ہے ؎

پیت تو ایک سے کیجئے جا میں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نہیں یہی پیت میں بان (دوہا)

(۴) غدود ◆ گلٹی (۵) سُدّہ - جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" - (۶) ناف - نابھی (۷) ڈب - جیب - کیسہ - تھیلی - ہمیانی - جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گھٹے والے ہوت" (۸) گٹھڑی - پارسل - بستہ - پیکٹ (۹) جڑ - گٹھی - جیسے "ہلدی کی گانٹھ - پیاز کی گانٹھ" (۱۰) بل - فرق - نفاق - عداوت - روک - بندش - آنٹ - بیر - پردہ - ڈاہ - کپٹ - جیسے "اُن کے دل میں اُس کی طرف سے گانٹھ ہے" ؎

تُو بتوں دل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان - قول و قرار - اقرار مدار - باہمی معاہدہ

گان

گانٹھ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرہ دینا - گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا - خیال رکھنا - جیسے "اِس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا - (۴) جوڑا لگانا - عقد باندھنا - منگنی کرنا - ازدواج کرنا ◆

گانٹھ پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرہ لگنا - گھُنڈی پڑنا - (۲) دل میں فرق آنا - اَن بن ہونا - کینہ ہونا - کپٹ ہونا (۳) بستگی ہونا - بستہ ہوجانا - گٹھلیاں پڑجانا - جیسے "دلنے میں گانٹھیں پڑ گئیں" ◆ بھیس میں گانٹھیں پڑ گئیں ◆

گانٹھ جوڑنا (ہ) فعل متعدی (ہنود) :- پھیروں کے وقت دولہا دُلہن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا - عقد باندھنا - گٹھ جوڑا لگانا ◆

گانٹھ سے جانا (ہ) فعل لازم :- گرہ سے جانا - اپنا ذاتی نقصان ہونا - جیب سے نکلنا - ڈب سے نکلنا ◆ جیب سے خرچ ہونا - پاکٹ سے نکلنا ◆

گانٹھ کا (ہ) صفت :- گرہ کا ◆ ذات کا - ذاتی ◆

گانٹھ کا پورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مالدار - دولتمند - صاحب دولت - اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا گھے کا مالک - زردار ؎

غنچۂ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا جب سے گُلِ جنس زر کشت کو ہوا (ظفر)
زلف کو کستا پریشاں عقل کی دُوری ہے گو میں اُس کے دل ہے گانٹھ کی پوری یہ (رنجا)

(۲) بندھی مٹھی - مجتمع - فراہم - مجموع ◆ ؎

گُل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زردار خوش (بیان)

گانٹھ کا پورا بیٹے کا اندھا (ہ) محاورہ :- بے وقوف مالدار ◆

گانٹھ کا پیسہ (ہ) اسم مذکر :- خاص اپنی ذات کا اپنا ذاتی مال ◆

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا (ہ) محاورہ :- اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے - القرض مقراض المحبت ◆

گانٹھ کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جیب کترنا - جیسے "گانٹھ کاٹ کر روپیہ نکال لینا" ◆ مال مارنا (۲) لوٹنا - زیادہ قیمت لینا - نہایت گراں بیچنا - ٹھگنا ◆ گراں فروشی کرنا - کم تولنا - ڈنڈی مارنا ◆

گانٹھ کا کھونا (ہ) فعل متعدی :- اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا - ذاتی روپیہ ضائع کرنا ◆ نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا ◆

گانٹھ کترنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ؎

کم نہ تھا کوئی تو چوری سے تمہاری گرہ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

گانٹھ کٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جیب کتری جانا - جیب میں سے چوری جانا -

گان

(۲) اکثر نا یا بستہ ٹھگا یا جانا۔ زیادہ قیمت دی جانا ٭

گانٹھ کرنا (ف) فعل متعدی (ہندی) :- (۱) جیب میں رکھنا۔ ڈب میں رکھنا۔ تھیلی میں ڈالنا۔ (۲) جمع کرنا۔ جوڑنا (۳) تصرف بیجا کرنا۔ مال مارنا۔ خورد برد کرنا۔ تغلب کرنا۔ اڑانا۔ الگ کرنا ٭ پرایا مال قبضے میں کرنا۔ غصب کرنا۔ مال مارنا ٭

گانٹھ کھولنا (ف) فعل متعدی :- (۱) گرہ دُور کرنا۔ عقدہ وا کرنا (۲) تھیلی کھولنا۔ تھیلی کا منہ کھولنا۔ خرچ صرف کرنا (۳) کینہ دُور کرنا۔ کپٹ نکال دینا۔ صاف ہو جانا۔ ملاپ کر لینا ٭ صفائی کر لینا۔ ایک ہو جانا ٭

گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں (ث) محاورہ :- کچھ پلے نہیں۔ نرا مفلس بیگ ہے۔ نرا مفلس و قلاش ہے۔ نرا چھچھا ہے ٭

نغمے کی طرح گانٹھ گرہ میں نہیں کچھ آہ — اور ہے بھی تو اک غنچہ صفت خونِ دل (نصیر)

گانٹھ گرہ میں نہ ہونا (ف) فعل لازم :- پلے نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چاندنی چوک کی سیر" ٭

گانٹھ گرہ میں ہونا (ف) فعل لازم :- پلے ہونا۔ پاس ہونا۔ گرہ میں ہونا ؎

دل کو کیا اس کا بھلا زلف چلیپا پھیرے — کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا پھیرے (نصیر)

گانٹھ گٹھیلا (ف) صفت (ہندی) گرہ دار۔ بہت سی گانٹھوں والا۔ جیسے ٹوٹے پر جو جوڑنے تو گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر صلح کیجئے تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گھنڈی رہتی ہے ؎

یہ کہتے وہ گانٹھ گٹھیلا اوپر سے دوپٹہ — اُس پر یہ تری زلف غضب خدا کا اسکا پھیلا دیکھو کہیں

(۲) مضبوط گانٹھوں سے گٹھا ہوا۔ چاق چوبند ٭

گانٹھ میں رکھنا (ف) فعل متعدی :- ڈب میں رکھنا۔ نقدی پلے رکھنا۔ مالدار ہونا۔ زردار ہونا ٭ صاحب ثروت و صاحب مقدور ہونا ٭

گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا (ف) فعل متعدی :- روپے کو نہایت احتیاط سے رکھنا۔ دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا۔ روپیہ چھپا کر رکھنا۔ دولت کو ہوا نہ لگنے دینا ؎

اے دنی کھول کے کیسہ تو اڑا اُس کی تھیلی — کہ نہ یک نقد نقد گانٹھ میں باندھ کے تو رفت

گانٹھ میں زر ہونا (ف) فعل لازم :- پلے ہونا۔ نقدی پاس ہونا۔ ڈب میں روپیہ ہونا۔ گرہ میں مال ہونا۔ دولتمند اور صاحب ثروت ہونا ؎

گانٹھ میں اپنی اگر غنچہ صفت زر ہوتا — تو مجھے وصل دلارام میسر ہوتا (نصیر)

گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے نہیں تو خر ہے (ف) کہاوت :- آدمی کے پاس اگر دولت ہے تو سب سے کرا اور غالب یعنی مرد ہے ورنہ گدھے سے بدتر اور بے وقوف ہے ٭

گانٹھ میں ہونا (ف) فعل لازم :- دیکھو (گانٹھ میں زر ہونا) ؎

جنس دل بیچ نہ کے دل کی گلی لالے مل — اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور خریدار ہے کل (نصیر)

گانٹھا (ف) اسم مذکر :- لکڑی کا گرہ دار حصہ ٭ ڈنٹھل۔ گنٹھنا ٭ ڈنٹھل تماچوا اناج ٭ بھس کے ڈنٹھل ٭

گانٹھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) باندھنا۔ گرہ دینا۔ گانٹھ لگانا۔ سانٹھنا ؎

کشمکش سے یہ بیڑیوں کی وہ تُو نہ ظفر — رشتۂ دام کو صیاد نے پھر کر گانٹھا (ظفر)

(۲) جوڑنا۔ پیوند لگانا ٭ موٹی موٹی سلائی کرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ گٹھیانا۔ جوتی کی سلائی کرنا۔ مرمت کرنا جیسے "جوتی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا۔ پرانے کپڑے گانٹھنا" ؎

جائے حسرت ہے کہ ہیں تار رگ جاں سے مری — کفش پا کو نہ کسی نے تری دلبر گانٹھا (ظفر)

(۳) بندش باندھنا۔ خیال باندھنا۔ مضمون جوڑنا۔ مضمون بنانا۔ ترتیب دینا جیسے "شعر گانٹھنا۔ مضمون گانٹھنا۔ منصوبہ گانٹھنا" (۴) ملانا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ سازش کرنا۔ ساز باز کرنا۔ متفق کرنا۔ موافق بنانا۔ اپنے سے سانٹھنا ؎

ہم سے ہر بات پہ لڑتے ہے تو یوں اے ظالم — نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا (ظفر)

کیا گانٹھ لگے جا کے صبا کو بھی مری طرح — تم جو چلے ہو کعبہ کو یہی سنوار کے (مؤلف)

(۵) اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ دبوچنا۔ جکڑنا۔ پکڑنا۔ مضبوطی گرفت کرنا۔ قابو کرنا۔ بس میں لانا۔ بے بس کرنا۔ پیچ میں لانا ؎

تیغ دل پر تری مژگاں نے ہے یوں گانٹھا — جیسے جنگل میں ہو شاہین نے کبوتر گانٹھا (ظفر)

(۶) حریف کے وار کو کسی چیز جیسے ڈھال یا سپر وغیرہ پر روکنا۔ ضرب کو کسی چیز پر لینا (۷) ملانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا ؎

نقش خسرو سے تو ہم بے دم سرد مرا — میں نے اس تیر کو اس طرح سپر پر گانٹھا (ظفر)

گانجھا (ف) اسم مذکر :- بھنگ کے پھولوں کا بنایا ہوا نشہ جو نیچہ بازی حقے کی طرح یا چرس کے ڈھنگ پر پیتے ہیں۔ جیسے گانجے کا دم اور شعلے اٹھنا ٭ گانجھا پئے گیان بڑھے۔ گانجھا پینے والوں کے اقوال ہیں ؎

گانجھا پئے ترگیان گھٹے اور گھٹے من اندر کا
ٹھوکت ٹھوکت دم لگے گھوم دیکھ جیسے بندر کا

گاندھار (س) اسم مذکر :- (۱) سُر کا تیسرا درجہ ٭ سات سُروں میں سے تیسرا سُر جو رکھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز ٭
(۲) قندھار جو ہندوستان کے شمال اور فارس کے درمیان واقع ہے۔
(۳) راجہ دھرتراشٹر کی بیوی اور دریودھن کی ماں ٭

گان

گانڈ یا گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مقعد - مبرز - سوراخ براز - کون - شفو - جائے دیگر - گُدا (۲) پینِدی - نیچے کا حصّہ - تلا - تَی - جیسے "بکلی کانڑ بھی نہیں جاتے" (۳ - عو) آلت - عضوِ تناسل - ذکر - جیسے "گانڑ کا گز خوجہ ہوا ہے" (۴ - عو) بھوسڑا - بھوسڑی - کُس (رنگا کے موقع پر بولتے ہیں)۔

گانڈا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) گنّا - ایکھ - نیشکر - پونڈا - داوکھ ◆

گانڈر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر چھاتے اور اس کی جڑوں کو خس کہتے ہیں - موسم گرما کے واسطے اس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں ◆

گانڈو (ہ) اسم مذکر :- (۱) مابون - کُرنی - بوبیا - علّتِ شانع رکھنے والا - علّت اُبنہ رکھنے والا - پُشت انداز - پُشت دِہ - وہ شخص جسے فعل بد کرانے کا مزہ ہو (۲) نامرد - نپنسک - مخنّث - ہیجڑا - زنانہ - پیڑا (۳) بزدل - ڈرپوک - پات کھا ہرا - ہیٹا - ہیٹا ◆

+ + + کا حمایتی بھی ہارا ہے (و) کہاوت (بازاری) :- کم حوصلہ اور نامرد کا طرف دار بھی زک اٹھاتا ہے - بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اٹھاتا ہے - نالائق اور کمینے کا ساتھ دینا داخلِ حماقت ہے ◆

+ + ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے (و) کہاوت :- (نامرد اور بودا آدمی اپنے ہی طرف دار پر حملہ کرتا ہے - جو شخص لڑائی میں پیٹھ دکھا کر اپنے جانب داروں میں گڑبڑ ظاہر کرے اس کی نسبت اور نیز ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کے سبب اُلٹا اس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچے) ◆

گانڑ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گانڈ) ◆ (چونکہ ڈ کا ڑ سے بدل ہے اس وجہ سے یہاں بھی گنڈہ گڑھ وغیرہ کی طرح بلحاظِ فصاحت اردو والوں نے تبدیلی کرلی ہے) اصل میں دالِ مشدّدہ آیا ہے ◆

+ + پھاڑ (ہ) صفت :- خوفناک - وحشتناک - ہیبت ناک - بھیانک - سخت دشوار - دشوار گزار - کٹھن (بازاریوں کا محاورہ ہے) ؎

کیا + + پھاڑ منزلِ صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک گیا } بحر ۹۰

+ + پھاڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) ڈرانا - خوف دلانا - دھمکانا (۲) خوب خبر لینا (۳) دق کرنا - تنگ کرنا - ستانا - ناک میں دم کرنا - جیسے "ایک شخص نے سارے محلّے کی + + + رکھی ہے" (۴) شرمناک سزا دینا (مثالیں دیوان چرکین میں دیکھو)

+ + پھٹ کر حوض ہو جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) ڈر کے مارے گھبرا جانا - نہایت ڈر جانا - رعب غالب ہونا - رعب میں آجانا - خوف چھا جانا ؎

+ + + حوض ہو شہہ دم و دہل یکی خنجر یہ اں گر دیکھے سرے جلّاد کا (چرکین)

(۲) دیوالہ نکل جانا - خرچ سے گھبرا جانا ◆

+ + پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سفوہ چرنا - مقعد کا دریدہ ہونا (۲) نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا - دہشت بیٹھنا - ڈر لگنا - خوف چھانا - دم نکلنا - جان نکلنا - ازحد خوف کھانا (۳) خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا - خرچ سے گھبرانا - دم خشک ہونا - دم سوکھنا (۴) گھبرانا - بوکھلانا - بے اوسان ہونا - جیسے "عطار کی نسخے باندھتے باندھتے + + + گئی" ◆

+ + جلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بُرا لگنا - بُرا معلوم دینا - پتنگے لگنا - مرچیں لگنا - حسد ہونا - جلن ہونا - رشک ہونا - ناگوار گزرنا ؎

جلتی ہے تیری کوکھن کی + + جب جائے وہ ساتھ چلتے ہیں (چرکین)

+ + جوڑ بخیہ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- گہری دوستی - گہرا یارانہ - بگا یارانہ - دانت کاٹی روٹی - نہایت اتحاد ؎

غیر سے + + جوڑ بخیہ ہے اگر ہم سے نہ کیوں خوش آئے فراق (چرکین)

+ + جھپ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانے والا - متلوّن مزاج جس کی بات میں پختگی نہ ہو - بات کا کچا ◆

+ + چاٹنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- خوشامد کرنا - خصیے سہلانا - چاپلوسی کرنا - جیسے "کتے کی گُت + + چاٹتا ہے" ◆

+ + چرنا (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم - دوم دیکھو (پھٹنا) ؎

ترقی پر ہیں آنکھیں یہ ایک شوخ شنگ کے رہتی ہے + + ہے جس خانہ جنگ سے (چرکین)

+ + چلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- دست آنا - پیٹ چلنا - اسہال جاری ہونا - دست لگنا - پیٹ جاری ہونا - بدہضمی ہونا - جیسے "+ + چلے سن بجنوں کو" ؎

نہ سوڑا کھانے سے کو تو پیرو چیکی + + دلّیہ شہر میں بیٹھنے کی ہے کہ کہ بخت (چرکین)

+ + حوض ہو جانا (ہ) فعل لازم :- + + پھٹ جانا - سہم جانا - ڈر جانا - خوف چھا جانا - رعب میں آجانا - دہشت بیٹھ جانا - ہول زدہ ہو جانا ؎

ہو جائے حوض اپنے بجائے آپ کی بھی + + عالم بیاں کروں جو دلِ بیقرار کا (چرکین)

+ + دھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آبدست لینا - بُرا استنجا کرنا - مبرز کو پانی سے صاف کرنا (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا - خصیے سہلانا ◆

+ + دھونی نہ آنا (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا مطلق شعور نہ ہونا - مطلق گوڑھا اور نادان ہونا - ذرا سلیقہ نہ ہونا ◆

گان

++ رگڑ ڈالنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) نہایت کوشش و سعی کرنا۔ جان مارنا۔ کمال محنت کرنا ، از حد مشقت کرنا۔ خوب زور لگانا ۔
وہ جو احسان وہ کہ اک کرتی ۔ یاد آئے گی ہمیں جب ہمارا آیا (رنگین)
(۲) سخت محنت کرنا۔ بڑی مشقت کرنا۔ سخن کلام کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکسار کرنا ۔ حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا ۔
آگے رکھ کے ++ بیچ بیچ رگڑیگا ملام ۔ دیکھ لینا اگر جواں منتر پسر ہو جائیگا (رنگین)
نگاہ ڈالیگا نہ پھر کر بنا کر ++ بھی رگڑے ۔ بہت ہو گئی ہے جانو تونے یہ ہم جانا کہ (ایضاً)
++ سے گل کترنا یا گھوڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا ۔ کرتب دکھانا ۔ ناممکن بات کرنا ۔ فوق العادت کام کرنا ۔ از حد کوشش کرنا ۔
++ غلامی کرنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا ۔ از حد خوشامد کرنا۔ جیسے "سلاما" ۔ چاپلوسی کرنا۔ غلاموں کی طرح پیچھے لگے پھرنا ۔
++ غلط ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- نہایت بے نصرت اور بے خبر ہونا۔ از حد غافل ہونا ۔ حافظہ تنگ ہونا ۔ بات نہ بننا ۔ عجز ہونا ۔
کرینگے بحث جو ہم شعر کے مضمونوں کی ۔ تو ہوگی ++ غلط سارے بوالفضولوں کی (رنگین)
++ کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ عو : خفتہ کرنا ۔ سلطانی کرنا ۔ سنت کرنا ۔
++ کا ہوش نہ ہونا (ہ) فعل لازم : مطلق بے ہوش اور بیہوش ہونا ۔ بالکل بے خبر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔
++ کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ننگا دھڑنگا پھرنا ۔ بچپن اور بے ہوشی کا زمانہ ہونا ۔ ایام طفولیت کا مقتضی ہونا ۔
چھوڑ کرے تھے میرے آگے کے یہ نو دستے میں
++ کھولے پھرتے تھے یہ دن تو ہوا مجنوں ہوا } (میر تقی)
++ کی خبر یا سُدھ نہ رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- بالکل بیہوش اور غافل ہو کر پڑ جانا ۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا ۔ نشے کے سبب سے بے سُرت ہو جانا ۔ بہ ہوش ہو جانا ۔ نہایت بیہوش ہو جانا ۔ حیرت میں ہو جانا ۔
++ کسی کی بھی حیرت سے نہ ہوگی کچھ خبر ۔ سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائیگا (رنگین)
دیا : ہو کر ++ کی سُدھ بدھ نہ پھر رہے گی ۔ دیکھیئے آپ نالہ و فریاد کا شور جس
++ کی خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا ۔ کچھ سُدھ نہ رہنا ۔ غرت دہونا ۔ نشے میں نہیں ہونا ۔
افسوس آج انکو نہیں ++ کی خبر ۔ کل بیٹھ خرچ لیتے تھے جو روم و فرنگ سے (رنگین)

گان

++ کی راہ یا رستے نکلنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) دستوں کے ذریعے سے اخراج ہونا ۔ دست ہو کر نکلنا ۔ مقعد کی راہ سے تکلیف دیکر نکلنا ۔ دستوں کی راہ نکلنا ۔ جاتا رہنا ۔
پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بہت ہیاری ہو کر ۔ ++ کی راہ نکل جائیگی کل ساری ہوس (رنگین)
(۲) قدر و عافیت معلوم ہونا ۔ حقیقت کھلنا ۔ نچوڑنا ۔ آنکھیں کھلنا ۔
گر پوچ وت دوں یکے بل تم بھی ۔ ++ کی راہ دل نکل نکلے (داغ)
++ کے نیچے یا ++ تلے گنگا بہنا (ہ) فعل لازم :- بہت افراط سے دولت ہونا ۔ بے انتہا دولت ہونا ۔
++ گردن ایک ہو جانا (ہ) فعل لازم :- تھک کر چور ہو جانا ۔ سر پیر کی خبر نہ رہنا ۔ اور گردن کا ہوش نہ رہنا ۔ کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث ادھ موا ہو جانا ۔ ہمت شکستہ ہو جانا ۔ نہایت پیچ ہو جانا ۔ چوتڑ اور گردن میں نشانا پھر کے مارے تمیز نہ رہنا ۔
++ گلے میں آجانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- آنتیں گلے میں آجانا ۔ آفت یا بلا میں پھنس جانا ۔ مشکل پڑنا ۔ تنگ آجانا ۔ عاجز آجانا ۔ جی چھوٹ جانا ۔
++ گنجینہ گھسنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- پھسر گھسنا ۔ دم پر بننا ۔ جان پر بننا ۔
++ گھسنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- دیکھو (++ رگڑنا) ۔
سنتے ہیں ہم نہ خبر کو اُس گل کے جو حجر ۔ پھول بھی گر جائے گھسی ہے سنگ سے (رنگین)
تلوے مارے گھسی ++ رات بھر ہی نے ۔ ہوتی ہے اسیہ شب ہجر کی سحر پیدا
++ گھسوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- خوشامد و درآمد کرانا ۔ منت سماجت کرانا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ ++ میں دم کرنا ۔ تنگ کرنا ۔
++ لپکپانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) شہوت کا مفعولیت کے ارادہ سے از خود حرکت کرنا ۔ اغلام کرانے کو جی چاہنا ۔ مجاز اُبلیا ۔ خوشامد کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ گھگھیانا ۔ بلبلانا ۔ (۲) ++ کو خود حرکت دینا ۔
++ مارنا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- (۱) کون زنی کرنا ۔ اغلام کرنا ۔ خلاف فطرت کام کرنا ۔ (۲) ستانا ۔ مارنا ۔ دق کرنا ۔ حیران کرنا ۔
++ مرانا (ہ) فعل متعدی (لوطی) :- اغلام کرانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد کرنا
++ مرانی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) سخت گالی :- دیکھو "گانڈ مرانی" ۔ قحبہ ۔ چھنال ۔ حرامزادی ۔
++ مرول (ہ) اسم مذکر (لوطی) :- لوطی ۔ مخنث ۔ باہمی اغلام ۔
++ میں انگلی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- اول معلوم دوم ستانا ۔ اُنگلانا ۔ دق کرنا ۔ چھیڑنا ۔ چھیڑ خانی کرنا ۔ حیران کرنا ۔
کون کرتا ہے ++ میں اُنگلی ۔ آپ کیوں ہر گھڑی اُچھلتے ہیں (رنگین)
++ میں پتنگے لگنا (ہ) فعل لازم :- مقعد میں جلن ہونا ۔ ناگوار گزرنا ۔ چپ سی لگنا ۔

گان

+ + میں تھوک لگانا (ہ) فعل متعدی :- زک دینا۔ چونا لگانا۔ دھبا لگانا۔ کلنک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ذلت دینا + لجانا۔ شرمانا۔ ذلیل و رسوا کرنا +

+ + میں تھوکنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا +

+ + میں چھچھنے لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مقصد میں خلل ہونا۔ سمجھ میں کھلبلی ہونا۔ گون کھنڈنا + خلل شوانے کو جی چاہنا ؎

چھچھنے + میر شاید کہ لگے ہیں اُن کی شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بیجا مجھ کو (چرکین)

(۲) پتنگے لگنا۔ مرچیں لگنا۔ حد ناگوار گزرنا۔ حد برا لگنا۔ جیسے ابھی میں کچھ کہدوں گا تو + میں چھچھنے لگ جائینگے یعنی بات تمہیں بری لگیگی + میں چھچھنے لگ جاتے ہیں +

+ + میں گوہ بھی نہیں (د) محاورہ :- نہایت مفلس ہے۔ کوڑی پاس نہیں ؎

یار کی دعوت کریں کیا + میں گوہ بھی نہیں یہ شل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا (چرکین)

+ + میں گوہ نہ ہونا (د) فعل لازم (بازاری) :- مطلق مفلس اور قلاش ہونا۔ زر و حسن ہونا۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ جیسے + + میں گوہ نہیں اور کوؤں کی مہمانی" ؎

کس طرح صاحب کو پھر لے بندہ پرور جائیے + + میں بار گہ نہیں ہے آپ کو زر چاہیے (چرکین)

+ + میں گھسا جانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- نہایت خوشامد اور لتو پتو کرنا۔ خوشامد کے مارے باوجود زجر و توبیخ پاس سے نہ جانا ہونا +

+ + میں گھسا رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا + خوشامد کے لئے ساتھ ساتھ لگے پھرنا +

+ + میں گھس جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- اول معلوم۔ دوم جاتا رہنا۔ نکل جانا۔ ذلت کے ساتھ نکلنا۔ جیسے "ساری شیخی + + میں گھس گئی ساری ہماہمی + + میں گھس گئی۔ سارا اترانا + + میں گھس گیا" وغیرہ ؎

+ + میں گھس جائیگی ساری شیخت شیخ جی جب یہ عمامہ پڑا اور سڑا ہو جائیگا (چرکین)

+ + میں گھسنا (ہ) فعل لازم :- کسی امیر کی خوشامد کرنا۔ ہر دم خوشامد کے لئے ساتھ رہنا + کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا +

+ + میں لنگوٹی نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- از حد مفلس ہونا۔ افلاس کے باعث ننگا رہنا + ننگا دھڑنگا پھرنا +

+ + میں مرچیں لگنا (ہ) فعل لازم :- حد ناگوار گزرنا۔ از حد برا لگنا۔ پتنگے لگنا۔ جلنا۔ بھڑکنا۔ تیز مزاج ہونا۔ جھلانا۔ غضبناک ہونا +

گانس لینا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- دبوچ لینا۔ کولی بھر لینا۔ احاطہ کر لینا۔

گاؤ

گرد گرفتن کا ترجمہ + بھینچ لینا۔ بھر لینا۔ قابو کر لینا۔ جکڑ لینا +

گانسنا (ہ) فعل متعدی (پورب) :- سالنا۔ پرونا۔ برانا + بچھونا + چھیدنا۔ بیندھنا۔ آر پار کرنا + پار نکالنا۔ سوراخ کرنا +

گانسی (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- تیر کی انی۔ پیکان۔ بھالے کی انی۔ گانٹھن (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا پھوڑا + دنبل +

گانو یا گانوں یا گاؤں (ہ) اسم مذکر :- (۱) گرام۔ دِہ۔ قریہ۔ دیہ۔ گام۔ موضع۔ کھیڑا۔ بستی۔ پنڈ + مقام۔ مسکن۔ قیام گاہ۔ ٹھور۔ ٹھکانا +

پانی میں ہے وا کا گانوں بستی میں نہیں وا کی ٹھانوں
لیہ یا میں وا کا نانوں (پہیلی)

لاشوں کو عاشقوں کی نہ نہ اُٹھا سے یار بسنے کا پھر یہ گانو نہیں جب اُجڑ گیا (آتش)

(۲) غیر وطن۔ ملک غیر۔ پردیس جیسے ساس گئی گانوں بہو کہیں کیا کیا کھانوں +

گانو بانٹ (ہ) اسم مؤنث :- علاقہ دیہات کی تقسیم جو نمبرداروں اور پٹی داروں میں ہوتی ہے + تقسیم وہ جو نمبرداروں کی بٹی ہوئی حصیں +

گانو گنوئیں (ہ) اسم مؤنث :- قریہ۔ دیہات (گنوئیں تابع مہمل ہے) +

گانہ (ف) حرف نسبت بہ معنی :- ہمچو، مانند جیسے پنجگانہ۔ چہارگانہ۔ جیسے پنجگانہ نماز۔ دوگانہ رکعت + رنگ جیسے ہفتگانہ شعر + پیکان کہ تر شد پیہ تر باشد +

گانے والے کا منہ نہیں رہتا اور ناچنے والے کا پیر (ہ) کہاوت :- کام کا آدمی خالی نہیں بیٹھتا۔ عادت چھپائے نہیں چھپتی + ہنر چھپا نہیں رہتا + جیسا کوئی ہوتا ہے اُس سے ویسا ہی ظاہر ہوتا ہے +

گاؤ (ف) اسم مذکر :- یعنی بیل اور اسم مؤنث یعنی گائے۔ گو۔ بقر +

گاؤ پچھاڑ (ہ) اسم مذکر :- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں (پہلوانوں کی اصطلاح ہے) +

گاؤ تکیہ (ف) اسم مذکر :- بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں +

گاؤ چشم (ف) صفت :- بڑی آنکھوں والا +

گاؤ خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) گئو شالہ۔ گوسالہ۔ گایوں کا باڑا۔ ڈھور باندھنے کی جگہ (۲) مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور اُن کی کھال اُتارنے کی جگہ

گاؤ خورد ہونا (ہ) فعل لازم :- گائے کے چرنے میں آجانا گائے کے پیٹ میں جانا + گیا گزرا ہونا۔ جاتا رہنا۔ برباد ہونا۔ معدوم ہونا۔ غارت ہونا۔ اُجڑنا + بہت دنا لوہ ہونا۔ جیسے وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہو چکا"

گاؤ دُم (ف) صفت :- (۱) مخروطی گاجر کی وضع کا۔ لمبوترا۔ ایک سرے

گاؤ

پرے سرا دوسرے پرے سے پتلا - (۲) ایک باجہ کا نام جسے قرناے یا بگل کہتے ہیں - شُتُرمُرغ - شُتُر - شُتری ✦

گاؤ دِیدہ (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی مینا کی چھری اور لمبوتری ہوتی ہے جس کی آنکھ سے مشابہ ہوتی اور منہ میں لگائی جاتی ہے ✦

گاؤ رَوغن (ف) اسم مذکر - گائے کا روغن [illegible] ✦

گاؤ زبان (ف) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی لمبی روٹی جو زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے - لسان الثور - مزاجاً حرارت و برودت میں قریب بہ اعتدال مگر کسی قدر مائل بہ برودت لیکن درجۂ اوّل کے اخیر میں مرطوب و بہ قولِ ابنِ بیطار معتدل مائل بہ رطوبت ✦

گاؤ زمین (ف) اسم مؤنث :- بعقیدۂ اہلِ ہند و اہلِ فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھیری ہوئی ہے - اور وہ خود ایک مچھلی پر کھڑی ہے عوام میں مشہور ہے کہ اس گائے کے دو نو سینگوں پر زمین تکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ؎

جب تیغ خوش طلاف کل اسکی اُگل پڑی گاؤ زمیں زمین کے نیچے اُچھل پڑی (مصحفی)

گاؤ زور (ف) صفت :- شہ زور - بڑا طاقتور - بلوان ✦

گاؤ زوری (ف) اسم مؤنث :- (۱) سینہ زوری - زور آوری بل طاقت - توانائی - شہ زوری (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام ✦ کشتی کرنیکی قوت - بزورِ کشتی کرنے کی خواہش - پہلوانوں کی باہمی زور آزمائی ✦

گاؤ زوری کرنا (ہ) فعل متعدی :- زور آزمانا - طاقت کرنا - طاقت دکھانا - بل کرنا - بہت زور کرنا - بیل کا سا زور دکھانا ✦

گاؤ عنبر (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) گاؤ آبی - سمندری گائے جسکی نسبت اہلِ فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار فائدہ پہنچانے والا آدمی لفظ عنبر یہاں تحقیق کی گئی ہے ✦

گاؤ کُشی (ف) اسم مؤنث :- گو ہتیا - گؤ بدھ - قربانیٔ گاؤ ✦

گاؤ میش (ف) اسم مؤنث :- بھینس - بھوٹا - بھوٹی - کالا دھن - لغوی معنی وہ گائے جو بھیڑ سے مشابہ ہے ✦

گاوا (ہ) اسم مذکر :- گائے کا ✦

گاوا گھی (ہ) اسم مذکر - گائے کا گھی ✦

گاہ

گاؤدی (ف) صفت :- احمق - اُلّو - گدھا - ابلہ - سفیہ - نادان - بے عقل - بے وقوف - گُر ✦ کم سمجھ - کند ذہن - کم عقل ✦

گاؤ گھپ (ہ) اسم مذکر :- (گھاؤ گھپ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کھاؤ - اُڑاؤ ✦ تغلّب کرنے والا - لوگوں کا مال کھا جانے والا ✦ فریبی - دغاباز - (۲) تغلّب - غبن - خیانت - تصرفِ بیجا - (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا نہ ہو - جو کچھ آئے سو کھپ جائے - جیسے اُن کا گھر تو گاؤ گھپ ہے ✦ (شاید اصل میں کھاؤ گھپ تھا)

گاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) تختِ شاہی - تختِ سلطنت - سنگھاسن ✦ گدی (۲) وقت - زمان - کال - سماں - سما جیسے گاہ و بیگاہ آؤ یعنی وقت بے وقت (۳) جگہ - استھان - ٹھور - مقام - جیسے خوابگاہ - چراگاہ - لشکرگاہ وغیرہ (۴) صبح - فجر - صبح صادق - تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) باری - بار - کرت - مرتبہ - دفعہ (۶) بعض اوقات - کبھی - کسی وقت (۷) ستارۂ جنوبی جو قطبِ شمالی کے پاس ہے - دُھرو تارا ✦

گاہ بگاہ (ف) تابع فعل :- کبھی کبھی - کسی کسی وقت - بھولے بسرے - کبھی کبھار - جیسے گاہ بگاہ تو آجایا کرو - میں وہاں گاہ بگاہ جاتا ہوں ✦

گاہ بیگاہ (ف) تابع فعل :- وقت بے وقت ✦ وقتاً فوقتاً ✦

گاہ گاہ (ف) تابع فعل :- کبھی کبھی - کبھی کبھار - بھولے چوکے - بھولے بسرے ؎

میں نے کہا شام سے میں چلتے گاگا - کہنے لگے کہ چلئے ہماری بلا چلے
زلفوں کو میری باندھیں یہ دانی جب گا - پھر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے } (جرأت)

گاہک (ہ) اسم مذکر :- خریدار - مشتری ✦ خواہاں - طلبگار ؎

سروان روزوں میں ہے یہ گرمیٔ بازارِ حُسن
جنسِ دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں ✦ } (جرأت)

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا ایک خلق - چوری کی جس میں جنس ہو دوکان کیا چلے (احسان)
دل لیا پھر جان کی گاہک ہوئی - یہ تیری منت بر طرزِ نظر (مصحفی)

جو بن جب روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جو بن رُوپ گنوائے بے بات نہ پوچھے کوئے } (دوہا)

گاہکی (ہ) اسم مؤنث :- خریداری ✦ مانگ - طلب ✦

گاہکی پٹنا (ہ) فعل لازم :- سودا بننا - معاملہ بننا - خرید و فروخت کا ساٹا ہونا ✦

گاہنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کُنا بسنا ✦ کھُوندنا۔ روندنا۔ پامال کرنا ✦ اناج پر دائیں چلانا۔ اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھُس الگ اور اناج الگ ہو کر صاف ہو جائے (۲- ہندو) ڈھونڈنا۔ چھاننا جیسے "سارا جگت گاہ مارا" ✦

گاہی (ہ) اسم مؤنث:- پانچ کا مجموعہ۔ پنجہ۔ پانچ ✦ پچوترا ✦

گاہے (ف) تابع فعل:- کبھی۔ کسی وقت۔ بھولے چوکے۔ بھولے بھٹکے ✓

نہیں جُوں گُل ہوس ابر بہار گاہ ہے — کہ ہوں خشک میں اے برق مجھے گاہے (سودا)

گاہے گاہے (ف) تابع فعل:- دیکھو (گاہ گاہ) ✓

اس طرف بھی تمہیں لازم ہے نگاہے گاہے — وہ بہم لطف بلحظ نہیں گاہے گاہے (ظفر)

سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے — صحبت غیر میں لگنے سے لگا ہے (جرأت)

گاہے ماہے (ف) تابع فعل:- دیکھو (گاہ بگاہ) ✦

گائے (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادہ گاؤ۔ گؤ۔ بقرہ۔ دھن۔ جیسے "گائے نہ بچھی نیند آئے اچھی" (۲- صفت) غریب۔ بے زبان۔ بیچارہ ✦

گائے رون (ہ) اسم مذکر:- سنگِ گاؤ جو بیل کے پتّے میں سے نکلتا ہے۔ ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتّے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے۔ گئوروچن ✦

گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- حکمت عملی سے کام نکالنا۔ تدبیر سے مطلب براری کرنا ✦ (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا دودھ جو گائے کی نسبت کم دودھ ہوتا ہے حسبِ موقع اور مقتضائے وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کر کے اپنا مطلب حاصل کر لینا بعض لوگ بچھیا کی جگہ بھینس بھی بول دیتے ہیں) ✦

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے (ہ) کہاوت:- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی ✦

گائے کی طرح کانپنا (ہ) فعل لازم:- اس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھراتی ہے۔ نہایت ڈرنا۔ نہایت خائف ہونا۔ ڈر کے مارے کپکپانا ✦

گایتری (س) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) رگوید کا ایک منتر جو مصیبت یا خوشی کے موقعوں پر سوا لاکھ دفعہ پڑھوایا جاتا ہے ✦ وید ماتا۔ درگا۔ زوجہ برہما دیوی ✦ سورج دیوتا کی تعظیم۔ (۲) ایک قسم کے چھند کا نام جس کے ہر ایک پد میں چھ چھ حرف ہوتے ہیں ✦

گایک (س) اسم مذکر (ہندو):- گویّا۔ گانے والا۔ مغنی۔ نغمہ گر۔ قوال۔ میراثی۔ ڈوم۔ مُطرب ✦

گائین (س) اسم مؤنث:- ڈومنی۔ میراثن۔ گانے والی۔ مغنیہ۔ زنِ نغمہ گر۔ مطربہ۔ گویّا عورت۔ وہ عورت جو علمِ موسیقی سے بخوبی واقف ہو ✦

گبدا (ہ) صفت:- ملائم و نرم گوشت۔ نیم شحیم۔ فربہ۔ گدلایا ہوا۔ بھرا بھرا ہوا ✦

گبر (ف) اسم مذکر: (۱) خود۔ خفتان۔ جوشن۔ زرہ۔ بکتر۔ (۲) مغ۔ آتش پرست۔ زرتشت کا پیرو۔ اگنی کی پوجا کرنے والا۔ پارسی ✓

کس کی ملت میں گرُوں آگ کو بتلائے شیخ — تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

گبّر (ہ) صفت:- (۱) بھاری۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے "گبّر مال مارا" (۲- پنجاب) مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی ✦ (۳) مال دار۔ بھاری بھرکم جیسے "گبّر اسامی" ✦

گبرو (ہ) صفت:- (۱) نوجوان۔ نوخیز۔ برنا۔ پٹھا۔ وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک ڈاڑھی نہ نکلی ہو (۲- ہندو۔ اسم مذکر) دولھا۔ نوشہ ✦ خاوند۔ پتی۔ سوامی۔ مالک۔ شوہر ✦

گبرون (و) اسم مذکر:- صحیح (Gombroon) گمبرون۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس کا ایجاد اوّل شہر گمبرون واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کوٹہ کے نام سے مشہور ہے۔ وہ چارخانہ یا سوسی وغیرہ جو ولایتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے ✦

گبریلا (ہ) اسم مذکر:- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بو سے مر جاتا ہے۔ عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گرداں۔ ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبروٹا۔ کہیں گبرولا۔ کہیں گبرونڈا وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ جانور گوبر یا نجاست میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بنا کر اسے لُڑھکاتا پھرتا ہے ✦

گبھا (ہ) اسم مذکر:- گدیلا۔ گدا۔ توشک۔ وہ بستر جس میں روئی بھری ہوتی ہے ✦

گپ (ف) اسم مؤنث:- (۱) عموماً ہر بات۔ سخن۔ ذکر۔ حکایت (۲) رنگین ظرافت آمیز بات۔ جھوٹی دلچسپ بات ✦ جھوٹی بات (۳-و) ڈینگ۔ شیخی۔ تعلّی۔ بڑائی (۴-و) جھوٹی خبر۔ افواہ۔ ہوائی (۵-و) بک بک۔ بکواس (۶-ہ) دفعۃً ڈوب جانے کی آواز۔ گڑپ۔ غڑپ ✦

گپ شپ (ہ) اسم مؤنث:- دل لگی کی باتیں۔ جھوٹی سچی باتیں۔ دل بہلانے کی باتیں ✓

گپ

بنگلہ سخن بیچ تشش کے زمانے کو شرمندہ کیا ابل اُس شوخ کی گپ شپ نے (انشا)

گپ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پر کی اُڑانا۔

گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو گپ مارنا ✦

گُپ (ہ) صفت:۔ (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتی تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے وہاں تو اندھیرا گپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔ (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سنسان ✦ چپ کا مترادف ✦

گپ چپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خاموشی۔ چپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا مُنہ بند کر کے اپنے گلّے پھلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اُس کے گلّوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اُس کے مُنہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھانے کا نام جو گُھلتا اور مزہ دیتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے ✦

گپ چپ کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نہایت سبک شیرینی کا نام جو مُنہ میں رکھتے ہی گُھل جاتی ہے ؎

لبِ شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا گپ چپ کی مٹھائی ہے } (ناسخ)

کم ہو نہ اُس صنم کا میٹھا لگے ہے دل کو خاموشی اُن لبوں کی گپ چپ کی ہے مٹھائی (آزاد)
لے دل لبِ شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے گپ چپ کی مٹھائی ہے جو چپکے سے پہچانے (سودا)

رات بوسے دئے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے دار تھی گپ چپ کی مٹھائی تیری } (ناسخ)

گپّا (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ گڑپ سے بیٹھ جانے والا عضو تناسل ؛

گپّا کھانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ بدفعل کرانا۔ مروانا ✦ آ جانا۔ نگل جانا۔ ہضم کر جانا ✦

گپا گپ (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ (۱) غپا غپ۔ جلد جلد نگلنے یا کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے گپا گپ مینہ برس رہا ہے ✦

گُپت (س) صفت:۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ غائب (۳) محفوظ۔ بچا ہوا۔ مصئون۔ مامون (۴) صرف و نحو) محذوف۔ مقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا حذف (ہ)۔ تابع فعل: چپکے سے۔ چھپے چھپے ✦ در پردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر۔ چوری چھپے ✦

گت

گُپت دان (س) اسم مذکر:۔ (۱) مخفی خیرات۔ اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعوٰے نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی ثمر لگا کر یا سربند چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے۔ اس کے علاوہ گڑو چھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے ✦

گُپت مار (ہ) اسم مؤنث (۱) بھیتری مار۔ گُجھی مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ دے (۲) طعن تشنیع۔ لعن طعن ✦

گُپت مال (ہ) اسم مذکر:۔ دفینہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ ✦

گُپتی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر ✦

گُپتی چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھپواں تلوار مارنا ✦

گپڑ چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ غلط ملط۔ گڈ مڈ۔ گول مال گپڑ سپڑ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے ✦

گپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ بکواس۔ بکواد۔ ہفوات۔ واہیات باتیں۔ بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں ✦ (عوام نے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے) ✦

گپ گپ کھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا ✦

گُپھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ کھو۔ مغار۔ گوہا۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھو (۲) جھاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی ✦ بیلا ✦

گُپھا میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ تارک الدنیا ہو کر غار میں بیٹھنا۔ فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا ✦

گُپھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جُھبا۔ پُھندنا۔ ریشم یا زری کے تاروں کا پُھندنا جو پھول یا گل کا بنی جوتیوں وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گُچھا ؛ گلدستہ ✦ گُچھا ؛

گُپھے دار (ہ) صفت:۔ پُھندنے دار۔ جُھبّے دار۔ گُچھے دار ؎

تقصیر کیا ہوئی تھی مانشا پہ رات کو وہ گپھے دار آپ نے تو لا ازار بند (انشا)

گپّی یا گپیا (ہ) اسم مذکر:۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا ✦ بیہودہ گو۔ بکّال۔ جھوٹا۔ لپاٹی ✦ لسان۔ باتونی ✦

گت (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ روش۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال حالت

گت | گت

کیفیت ۔ درجہ ۔ دشا ۔ جیسے تم نے اپنی کیا گت بنائی ہے ۔ گھائل کی گت گھائل جانے ۔ کون گت بھئی ہوری سُن ہو رے نند کشوری ؎

سوری گت ایسی بھئی تم بنا رے پیو ۔ جیسے کمال لُہار کی سانس لیت بن جیو (دوہا)

(۲) ریت ۔ رسم ۔ طریقہ ۔ طریق ۔ رواج ۔ ڈگر ۔ قاعدہ ۔ دستور (۳) علم ۔ گیان ۔ معرفت ۔ واقفیت (۵) تدبیر ۔ علاج ۔ چارہ ۔ اُپائے ۔ تجویز ۔ (۶) کریا کرم ۔ تجہیز و تکفین ۔ گور گڑھا ۔ مُردے کے جلانے یا دفنانے کی رسم (۷) مُکتی ۔ موکش ۔ نجات ۔ گتی ۔ نروان ؎

تلسی ایسے مُرن کی کیسے گت وت ہوئے ۔ باپ نے راکھی پاتری لکے ڈھگ سوئے (دوہا)

(۸) زد و کوب ۔ مار پیٹ (مذاق کے طور پر کہتے ہیں) (۹) ترکیب سرود کی ایک قسم ۔ لے ۔ تان ۔ سُر ۔ نغمہ ۔ بول ۔ ساز کے بجانے کے مقررہ الفاظ جو پردوں کے ذریعہ سے نکالے جاتے ہیں ۔ جیسے سارنگی یا ستار کی گت ؎

ستار میں بھی دُھن برستی ہے رنگ اُن کو جمانے کی
پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی } (نظیر)

(۱۰) ڈھنگ ۔ وضع ۔ طریق ۔ طرز ۔ موقع ۔ جیسے گت کا کپڑا بھی تو میسر نہیں ۔ (۱۱) ناچنے کا ٹھاٹھ ۔ نرت کا انداز ۔ انواعِ رقص کی ایک قسم ۔ بارہ گتوں میں کا ایک ٹھاٹھ ۔ بارہ توڑوں کا مجموعہ ۔ سو اعضا کی حرکت جو ناچتے وقت ظاہر کی جاتی ہے (۱۲) شان ۔ قدرت ۔ صنعت ۔ کھیل ۔ جیسے داتا کی گت وا ہی جانے (۱۳) گوشتہ ۔ ماضی ۔ بیتیت ٭

گت بجانا (ف) فعل متعدی :۔ بول بجانا ۔ نغمہ بجانا ۔ ساز بجانا ۔ سارنگی یا ستار کی کوئی لے چھیڑنا ٭

گت بجنا (ف) فعل لازم :۔ بول بجنا ۔ نغمہ بجنا ۔ ساز بجنا ۔ سارنگی یا ستار کے بول نکلنا ٭ بارہ گتوں میں سے کسی گت کا ادا ہونا ٭

گت بنانا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) ڈھنگ بنانا ۔ وضع اختیار کرنا ۔ طرز نشست کرنا ۔ جیسے "تم نے اپنی کیا گت بنا رکھی ہے" (۲) ساز درست کرنا ٭ کوئی گت بجایا کرنا ۔ نئے انداز سے گانے یا بجانے کی سروں کو ملانا ۔ ساز بجانے کا نیا ڈھنگ نکالنا ؎

کبھی جو ناچنے کی لہر آئی تو ہوش اُڑ گئے دونے بجائی
فسوں کے بولوں پہ گت بنائی چھلاوا بن کر ستار آیا } (نامعلوم)

(۳) بُرا درجہ کرنا ۔ بُرا گھمنا کرنا ۔ خراب حال کرنا ۔ سوانگ بنانا ۔ بگڑنا ۔ خراب کرنا ۔ مسخرا بنانا ۔ جیسے ایک بیچارے بے خبر پڑ کر سو رہیں ۔ دیکھو دو چار جنہوں نے

ان کی کیا گت بنائی ایک نے چُپ کے چُپ کے مُٹھے میں چونی بانگڑی دُوسرے نے سوزنی میں پاپنچے سی دئے (چتر بیلی) ؎

دل کو زیح اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم نے ۔ بیہودہ پوچھتے ہو پھر کیا گت بنائی ہے (الہام)

(۴) سزا دینا ۔ خبر لینا ۔ پیٹنا ۔ مارنا ۔ چھیتنا ۔ جیسے "آ جانے تو وہ گت بناؤں کہ کوئی دن یاد کرے" ٭

گت بنوانا (ف) گت بنانا کا متعدی المتعدی :۔ پٹوانا ۔ سزا دلوانا ۔ پچھتوانا ٭ بُرا حال کرانا ۔ بُرا درجہ کرانا ۔ گت کرانا ٭

گت بھرنا (ف) فعل متعدی :۔ ناچنے کا ٹھاٹھ بنانا ۔ نرت کرنا ۔ ناچنے کا کوئی ٹھاٹھ دکھانا ۔ نرت کا ٹپ سر ہلانا ہر کر کے شانہ چھاتی کی گت کمر کی گت مجرے کی گت ۔ بیٹھ کی گت بانسری کی گت گھونگٹ کی گت تھال کی گت ٹھوڑی کی گت مور کی گت تھا کبوتر کی گت وغیرہ کا رُوپ دکھانا ؎

خوشی سے کیوں گت بھرے ہے موفی کو دیکھتا ہے وہ جھلک گوبایہ
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر ہے کُھلا خوش سخن مراد حاصل } (نظیر)

گت کا (ف) صفت :۔ (۱) ڈھنگ کا ۔ وضع کا ۔ موقع کا ۔ سلیقہ کا ؎

راہ تکو کر تاریکے سوتی کپڑا بھی نہیں گت کا ۔ کمبخت تھا ہی کیا یا الہی میری قسمت کا (رحمت)

(۲) اچھا ۔ عمدہ ۔ قابلِ تعریف ۔ خوش وضع ۔ خوش قطع ؎

ہوئی جاتی ہو کیوں جارے باہر سوچانے میں
چڑھا لیا ہے بُو کو تم نے جوڑا کونسا گت کا } (نامعلوم)

گت کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) کریا کرم کرنا ۔ تجہیز و تکفین کرنا ۔ مُردے کی رسم ادا کرنا ۔ (۲) مارنا ۔ پیٹنا ۔ چھیتنا (۳) کم قیمت پر فروخت کرنا ۔ دام گھٹے کرنا ۔ اونے پونے بیچ ڈالنا (۴) برتنا ۔ کام میں لانا ۔ مستعمل کرنا ٭ استعمال میں لانا ۔ کام لینا ۔ مصرف میں لانا ٭

گت ناچنا (ف) فعل متعدی :۔ دیکھو (گت بھرنا) ٭

گت ہونا (ف) فعل لازم (ہندو) ۔ (۱) کام میں آنا ۔ برتا جانا ۔ مصرف میں آنا ۔ (۲) پٹنا ۔ مار کھانا ۔ سزا پانا ۔ زد و کوب ہونا ۔ (۳) کریا کرم ہونا ۔ مُردے کی رسم ادا ہونا (۴) نجات ہونا ۔ مکتی ہونا ۔ موکش ہونا ۔ جنت کو جانا ۔ جیسے "رام ہی نام ست ہے ست بولو گت ہے" (۵) دام گھٹے ہو جانا ۔ بِک جانا ۔ ٹھکانے سے لگ جانا ۔ اونے پونے فروخت ہو جانا (۶) کیفیت گزرنا ۔ حال پیش آنا ۔ بننا ۔ بیتنا ۔ گزرنا ؎

دیکھ کیہ نہ کر چلو رین گنوائی سوئے ۔ خالی ہاتھ جات ہوں دیکھیں کیا گت ہوئے (دوہا)

گت

گتکا (ہ) اسم مذکر:- گدکا - پٹا کھیلنے کی لکڑی - چمڑا چڑھی ہوئی ڈھنڈ - پھری کا تعلیمی - سونٹا ٹھنگا ۔

گتھم گتھا (ہ) صفت:- غت پٹ - گچپ - گتھم گتھا ۔

گتھم گتھا ہونا (ہ) فعل لازم:- گتھنا - گتھنا - باہم لپٹ جانا - غت پٹ ہونا - گچپ ہونا - گتھم گتھا کرنا - جیسے کسی نے گتھم گتھا کرتا ہے کسی سے گتھم گتھا ہوتا ہے - دو ایک ایک سے گتھم گتھا ہوتا ہے ۔

گتھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) باہم لپٹنا - گتھنا - پھر جانا - غت پٹ ہونا (۲) پرویا جانا - نتھی ہونا - منسلک ہونا - ہار گندھنا (۳) محو ہونا - غرق ہونا - ڈوبنا - جیسے "خیال میں گتھنا" ۔

گتھواں (ہ) صفت - بنا ہوا - طلا یا ہوا - گتھا ہوا - جیسے "گتھواں ڈورا" ۔

گتھی (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- (۱) گھتھی - گتھک - گرہ - الجھن (۲) پنجاب میں تھیلی ۔

گتھی پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) الجھنا - گھتھی پڑنا (۲) معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا (۳) دل میں گرہ پڑنا - دل میں فرق آنا ۔

گتی (س) اسم مؤنث (ہندی):- نجات - مکتی ۔

گتیا (ہ) اسم مذکر:- طبلچی - طبلہ نواز - طبلہ بجانے والا - ڈھاڑی ۔

گٹّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹخنا - ٹخنا - ٹک - کعب - ٹخنے کی ہڈی (۲) بند دست - ہتھیلی اور پہنچے کے پاس کا جوڑ - کلائی کا جوڑ (۳) ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ (۴) کھک - بوتل کی ڈاٹ - ڈاٹ (۵) حقہ کی وہ بندش جہاں پر دو ولائے کو حقہ کے اندر رکھتی جاتی ہیں - بند پیچہ نلیاں (۶) ایک قسم کی مٹھائی جس میں تل لگانے سے ریوڑیاں بنتی ہیں - کھانڈ کی سلاخ کے کٹے ہوئے ٹکڑے جو اکثر بچّے بیچا کرتے ہیں (۷) پرانا مچونا جس کی تہ بچھائی جاتی ہے - بیچے بچھانے کے کنکر یا روڑی (۸) ڈھیل - گوکھرو - پاؤں یا ہاتھ کی وہ جگہ جو زیادہ رگڑ کھانے کے سبب سخت ہو جاتی ہے - عربی میں اس کو ثفل - فارسی میں پینہ کہتے ہیں - وہ نشان جو کثرت سجود سے پیشانی پر پڑ جاتا ہے - سجادہ ؎

دل میں نہیں وہ شیخ بھی گٹھا نماز کا　　　کیا کام آئیگا بھلا گٹا نماز کا　　　(نامعلوم)

(۹) جواہرات جیسے ہیرے یا زمرد وغیرہ کا بڑا ٹکڑا ؎

رب یجیو گرامت اتھا کہ تم جس پر بیٹھ کی　　　کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے　　　(مکر)

گٹّا (ہ) اسم مذکر:- ٹھنگنا آدمی - پستہ قد آدمی - بونا - ناٹا - ٹھگنی ۔

گٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث (عوام):- انگریزی زبان کے لہجہ اور اس کی

گٹ

بات چیت کو نقلاً اس طرح کہا کرتے ہیں - جیسے "گٹ پٹ گٹ پٹ گو ما بولے لیٹ پیٹ کپتان ۔ گرتی پہن ٹنگا کو دے ہجر کرے کمان" ۔

گٹ پٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- انگریزی بولنا - انگریزی بولی کی نقل اتارنا ۔

گٹ پٹ (ہ) صفت (عوام):- (۱) غت پٹ - گتھم گتھا (۲) گڈمڈ - غلط ملط - (غت پٹ زیادہ صحیح ہے) ۔

گٹ پٹ ہونا (ہ) فعل لازم (مشہور غت پٹ ہونا):- (۱) گڈمڈ ہونا - غلط ملط ہونا (۲) گتھم گتھا ہونا - گتھنا - گتھنا (۳) وصل ہونا - مجامعت ہونا - جفتی ہونا - چیڑ خرچ ہونا - گچپ ہونا ۔

گٹرگوں (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (غٹرغوں) کبوتر کے گونجنے کی آواز ۔

گٹک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ذات - گتّے - کاک (۲) چلم کے سوراخ میں رکھنے کی ٹھیکری - گھٹیل (۳ - پنجاب) سخت گٹھلی - جیسے چھوارے یا بیر وغیرہ کی گٹھلی (۴) بونا - ٹھگنا - پستہ قد - ٹھگنی ۔

گٹکا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دوا کی گولی - گولی - انٹا - بڑی گولی (۲) چوسر کی نرد - گوٹ - مہرۂ شطرنج (۳) مختصر کتاب - دستی کتاب - پاکٹ بک - ہینڈ بک - مینول - وہ چھوٹی سی کتاب جس میں جادو منتر وغیرہ کی یادداشت درج ہوتی ہے (۴) وہ خشینی یا مٹھائی کا لڈو جو بغیر چبائے نگلا جائے - جیسے ساس کی چوری بہو کا گٹکا کبھی نہ کھائی ہوگی گپ چپ (گٹکا فروش کی آواز) (۵) ایک قسم کا مصالحہ جس جوز جوتری پستے کتھا - لونگ - الائچی - چھالیہ وغیرہ ڈالکر بناتے اور بجائے پان چبا کر لذت کھاتے ہیں - جو بیگم صاحبہ کو بنایا جاتا ہے (۶) ایک قسم کی سیمابی طلسماتی گولی جسے جوگی لوگ بناتے اور اسے منہ میں رکھ کر جہاں چاہتے ہیں اڑ جاتے ہیں - کیونکہ اس سے ان میں قوت پرواز آجاتی ہے ؎

لیا گر عشق نے منہ میں دل بیتاب کا گٹکا　　　تو جوگی جی سا رہجائیگا سیماب کا گٹکا　　　(انشا)

جان ہوا یوں ہوئی اس خال کا بوسہ لے کر　　}
جیسے اڑ جانے دہن میں کوئی گٹکا لے کر　　} (بحر)

گٹکری (ہ) اسم مؤنث:- زمزمہ - وہ پیچیدہ آواز جو گانے والوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے - لہراتی ہوئی آواز ؎

گٹکری ہے گلے میں کافر کے　　　دیکھئے جب ہنسی ہونٹوں پر　　　(زاغ)

گٹکری لینا (ہ) فعل متعدی:- گاتے گاتے آواز کو لہرا دینا - آواز کا لہرا لینا - آواز کو جنبش دینا ؎

مرگیا میں تو گٹکری ایسی　　　تو نے اے بلبل سحر لی ہے　　　(مصحفی)

گٹکنا (ہ) فعل متعدی (عوام):- (۱) ٹھنکنا - نگلنا - گلے سے اتارنا -

گٹ

(۲- ہندو) کبوتر کا غٹر غوں کرنا۔

گٹ گٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز۔ غُلغُل مینا۔ چھوٹے مُنہ کے برتن سے پانی اُنڈیلنے کی آواز۔

گٹھ (ہ) اسم مؤنث :- گانٹھ کا مخفف۔ گرہ۔ عقدہ۔

گٹھ جوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دُولہا دُلھن کے آنچلوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دیجاتی ہے (۲) دُولہا دُلھن۔ میاں بیوی۔ نرمادہ (۳) رابطہ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ ساتھ سنگت۔ ہمرکاب ہونا۔ ہمراہ ہونا۔

سارے عالم سے ترے واسطے مُنہ موڑا ہے — رشتہ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا ہے
جز ترے تھا کسی اور سے گٹھ جوڑا ہے — تو نے ناحق کا گلا آج یہ کیوں توڑا ہے
کیا کون نے مرے کون اُٹھائی کیسی — اے ترے تفرقہ پردازوں کی ایسی تیسی

گٹھ جوڑا باندھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دُولہا دُلھن کے آنچلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔

گٹھ کٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرار۔ اچکا۔ ٹھگ (۲) دغاباز فروشندہ۔ وہ دُکاندار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے۔

گٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ۔ بار ہیزم۔ گٹھڑ (۲) بڑی گٹھڑی۔ بقچہ۔ بوغبند (۳) پیاز کی گانٹھ۔ پیاز۔ لہسن کی پوتھی (۴) جریب کا بیسواں حصہ۔ تین گز کا مجموعہ۔

گٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ موٹی موٹی سلائی کرانا۔ سوئے سے ٹانکے لگوانا۔

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے — ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب گٹھاتے ہیں کہ زمانے کے ہاتھ سے — موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں دھار (نظیر)

گٹھا ہوا بدن (ہ) اسم مذکر :- نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بندوں سے مضبوط جسم۔ گٹھیلا بدن۔ چاق چوبند جسم۔ آٹھوں گانٹھوں سے مضبوط جسم۔

گٹھ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سل جانا۔ مرمت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ ساز باز کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا (۴) جفتی کھا جانا۔ جڑ لگ جانا۔ مل جانا۔

بگڑا جانا تری شرم کی ہے یہ تو بات — گٹھ گئی بیٹھنے سے نشہ کے تمھاری بی قاز (انشا)

گٹھ

گٹھڑ (ہ) اسم مذکر :- بقچہ۔ بڑی گٹھڑی۔ گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بند کلاں۔ پشتارہ۔ جامہ۔ انبارہ۔

اُٹھانیوالوں نے یہ غم کی لاش بھاری ہے — رہے جواب پہ گٹھڑ بنا دو شالوں کا (نامعلوم)

گٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بقچی۔ بستہ جامہ۔ پیوندہ۔ جامہ بند خُرد۔ پوٹ (۲) جمع۔ پونجی (۳) انبار۔ گٹھا (۴) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد (۵) ایک طرح کی تیرائی کا نام جس میں آدمی کچھ سمیٹ کر پانی میں گٹھڑی کی طرح تیرتا رہتا ہے۔

گٹھڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بوریا بندھنا سنبھالنا۔ بستر باندھنا۔

گُل ہی اس باغ سے جانے نہیں تنہا بلکہ — گٹھڑی غنچے نے بھی زر بہر سفر باندھی ہے (مصحفی)

گٹھڑی حلال بقچہ مردار (ع) کہاوت :- یعنی غیر کے مال کو حلال سمجھ کر خورد برد کریں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں راستبازی بہت میں بے ایمانی۔

گٹھڑی کر دینا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ باندھ کر بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا۔

رگڑیں ایڑیاں تڑپنے کی ہوس تا نہ رہے — اس طرح کا تیر مارا کر دیا گٹھڑی مجھے (معروف)

گٹھڑی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) کشتی میں حریف کو دوہرا کر دینا۔

گٹھڑی مارنا (ہ) فعل متعدی :- لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ اُڑا لانا۔ جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو"۔ پرائی گٹھڑی مار کر چل دیا۔

گٹھل (ہ) صفت :- (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ گودڑ مغز۔ غبی۔ کُند ذہن (۳) بستہ۔ منجمد (۴) اسم مذکر۔ گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے "لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا" (۵) غدود۔ گلٹی۔

گٹھلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پھل کا بیج۔ خستہ۔ ثمر۔ عجام۔ گٹک۔ تخم۔ حب۔ جیسے "بیر گٹھل سب ہضم" (۲) غدود۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضاء وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بانزہ۔ غدہ (۳) شستہ۔ پیمانہ کی گرہ۔ گانٹھ (۴- پنجاب) گٹھالی۔ دھات گلانے کا ظرف جو کھریا مٹی میں رُوئی ملا کر کوٹنے سے بنایا جاتا ہے۔

گٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سلنا۔ سِسنا۔ پیوند لگنا۔ موٹا موٹا ٹانکا بھرا جانا۔

گہ

گتھنا - بٹنا - جیسے "ڈوری یا چوٹی گتھنا" (۲) سازش ہونا - ایک ہونا - ملنا - جٹنا - متفق ہونا - شریک ہونا - سازش کرنا - یار بننا - جیسے "آپس میں گتھنا" (۳) جٹنا - چپٹنا - متھنا (۴) متھی ہونا - منسلک ہونا - (۵) مضمون چڑھنا - مضمون کی بندش ہونا - مضمون جڑنا - شعر بننا - جیسے "عبارت گتھنا" (۶) آواز رکنا - ہم آہنگ ہونا جیسے "گلا گتھنا" (۷) بھرنا لگنا - زیادہ کا باہم مل جانا ◆

گتھوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو "گتھنا" (۲) بٹوانا - یار بنوانا - سازباز کرانا - ایکا کرانا ◆ سازش کرانا ◆

گتھوت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سازش - آنٹ سانٹ - سازباز (۲) ربط ضبط - میل ملاپ - ارتباط (۳) موزونیت - موزونی ◆

گتھوت کرنا (ہ) فعل متعدی :- سازش کرنا - باہم مل کر کوئی مشورہ کرنا - منصوبہ باندھنا ◆ سازباز کرنا - پلول لانا ◆

گتھوت گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :- سازش کرنا - منصوبہ باندھنا - باہم مشورہ کرنا ◆ سازباز کرنا - پلول لانا ◆

گتھوتی (ہ) اسم مؤنث - عو :- سازش - آنٹ سانٹ - ملی بھگت - جیسے "آپس میں گتھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چترنجیلی) ◆

گتھونہ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) انت سریشتہ - گرہیں کا مل جو منہ گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں ◆

گتھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گانٹھ - گرہ (۲) گرہ پیاز - پوتھی - ہلدی کی گرہ - سونٹھ کی گرہ ◆ بانس کی گرہ - گنے کی گرہ (۳) جوڑ - بند - مفصل ◆

گتھیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وجع مفاصل - جوڑوں کا درد - نقرس - وبائی - (۲) گٹھری کی تصغیر - پوٹ ◆ پٹیا - پوٹلی ◆

گٹھیلا (ہ) صفت :- (۱) گرہ دار - گانٹھوں والا (۲) مضبوط - قوی - کسا ہوا - سخت گٹھا ہوا - جیسے "گٹھیلا بدن" ◆

گگتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ٹکیا - پھرکی - جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں - تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے - گجٹل - گٹک (پنجابی) روڑ ◆

گج (س) اسم مذکر :- (۱) ہاتھی - ہستی - فیل - گنیش ؎

آدھا ارنا سارا ہاتھی ۔ وہ بوجھے جو کلے چپاتی (امرگاکی پہیلی)

(۲) صفت کلاں - بڑا عظیم ◆

گج باگ (ہ) اسم مذکر - انکس - ہاتھی چلانے کا ہتھیار ◆ انکش ◆

گج

گج پال (س) اسم مذکر - ہاتھی بان - فیلبان - مہاوت - نوجہار ◆

گج پتی (س) اسم مذکر - (۱) سب سے بڑا ہاتھی - ہاتھیوں کا راجا - گجراج - گجاندر (۲) فیلبان - مہاوت ◆

گج دنت (س) اسم مذکر - ہاتھی دانت - عاج ◆

گج راج (س) اسم مذکر - بڑا ہاتھی ◆ فیل کلاں ◆

گج موتی (ہ) اسم مذکر :- ہاتھی کے سر کا موتی - گج من (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے) ◆

گج نال (ہ) اسم مؤنث :- بہت بڑی توپ - قلعہ شکن توپ - جنگی توپ - فیلڈ باٹری ◆

گجر (ہ) اسم مذکر :- (۱) پہر کا باجا - چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا ◆ گھنٹے کی آواز - گھڑیال کی آواز ؎

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز ۔ صور محشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز (نور)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت - صبح صادق کا وقت ؎

تھا شام سے دھندھ سحر کا ۔ دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم - جگانے کی کل - جگاتی (۵) صبح کی نوبت - سوردی ◆

گجر بجانا (ہ) فعل متعدی :- گھنٹہ کا مکرر بجانا - چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا ◆

گجر بجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ - چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا ◆ صبح ہونا - تڑکا ہونا - بھور ہونا ؎

شب وصال میں بجتا تھا جس گھڑی گھڑیال ۔ مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (ظفر)

سوال جو دھڑکا تو کہنے لگے ۔ گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی (نور)

ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے
جس وقت گجر باجا تھا وہیں ٹھنکا تھا ([illegible])

میں نے کہا وہ گھر کو چلے جب کہ صبح دم ۔ جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھو تو سہی ۔ کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں ([illegible])

جس وقت گجر صبح شب وصل بجا ہے ۔ چوٹ اس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے (امیر)

وصل کی شب ہو چکی لے رشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو یا نہ گھڑیال کا ([illegible])

گجر

اشاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اس زمانہ میں صبح کے وقت اور رات کے وقت توپ چلتی تھی جس طرح اب انگریز صبح کی نوبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اٹھتا ہوں۔ اُس وقت گجر بجتے ہی اٹھتا ہوں کہا کرتے تھے۔ اور انگریز صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے بمطلق گھڑیال بجانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں) +

گجردار (ہ) صفت:۔ گجر والا۔ گھنگرو والا + وہ گہنا جس میں گھنگرو لگا ہُوا ہو +

گجردم یا گجربجے (ہ) اسم مذکر۔ مو:۔ علے الصباح۔ راجہ کرن کے پہرے۔ منہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھور سے۔ بہت سویرے +

گجر کا وقت (ہ) اسم مذکر:۔ وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبحدم ؎

وصل کی شب اٹھائے شیشے سے لڑایا جام کو
بول اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے
(بحر)

پیتا کیا ہے جو آنے تو آدھی رات کے بعد اور اٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت (ظفر)

گجرا (ہ) اسم مؤنث:۔ گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرط +

گجر بھت (ہ) اسم مذکر:۔ کدوکش میں نکالی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دُودھ کے ساتھ یا صرف دُودھ میں پکائی جاتی ہیں +

گجرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گُتھا ہُوا ہار۔ پھولوں کا گجرا جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع +

گجری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک گلی کھدرنے کا نام۔ جو گنواری عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں +

گجگجا (ہ) صفت۔ عوام:۔ گجگلا۔ گیلا گیلا۔ گیلا سا نرم دار۔ پلپلا۔ کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کیچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے میرے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو کنکھجورا تھا (۲) کچا پکا۔ کچلوندا سا۔ نیم پختہ۔ برا کچا نرم سا۔ جیسے گجگجا پراٹھا۔ گجگجی نانی

گجگجانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا کلبلانا۔ چلبل چلبل کرنا + رینگنا +

گجگجی (ہ) صفت:۔ کچی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی +

گجھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بہت سا مال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

گجھا دبا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ مال مارنا۔ دولت چھپانا۔ دولت پر قبضہ کرنا۔ خیانت کرنا۔ غضب کرنا۔ بڑی رقم +

گجھا (ہ) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا

گجھی

گجھی (ہ) صفت:۔ اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی +

گجھی چوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار +

گجھی گرمی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گرمی جس میں حبس ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے +

گجھی مار (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گجھی چوٹ) + اندرونی ضرب۔ بھیتری مار

گجھے اشارے (ہ) اسم مذکر:۔ مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپواں رمزیں +

ہوں گشتہ اُن کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا تھا جن کے سرو چشم تمامی کی گوٹ کا (انشا)

گجھی (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہرنا پا۔ گوش خک

گجھی (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ گوجرا۔ گیہوں اور جو باہم ملے ہوئے +

گجیا (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ ترکھونٹ۔ سموسہ۔ گجھی۔ ایک قسم کا پکوان + بالی + چھوٹا سا حلقۂ گوش +

گچ (ف + ہ) اسم مذکر:۔ چونہ۔ آہک + پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی انی گھسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک گھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴) صفت) گاڑھا۔ ڈھیٹ۔ غفص۔ سخت۔ (۵) ثقیل۔ غیر منہضم۔ جیسے "میدہ پیٹ میں گچ ہو جاتا ہے" +

گچ کاری (ہ) اسم مؤنث:۔ چونے کا کام + چونے گچی کا کام +

گچاکا (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ غچاکا۔ نوعمر نوچی۔ نوخیز عورت۔ جوانی میں بھری ہوئی عورت +

گچاگچ (ہ) اسم مؤنث:۔ غچاغچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چپا چاق۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز +

گچ پچ (ہ) صفت:۔ ازدحام۔ کثرت مردماں۔ کثرت خلائق + پاس پاس نزدیک نزدیک۔ بہت ملواں + گچاگچ۔ انبوہ خلائق +

گچھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ اناج کی بال۔ سِٹّا۔ گچھا۔ جھمکا (۲) انبوہ۔ جھرمٹ۔ غول۔ بھیڑ (۳) پھندنا۔ جھبّا (۴) لچھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے "ڈور کا گچھا" (۵) پھنسیوں کا چھتا + چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں + مکھیوں کا مجمع۔ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "مکھیوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا" +

گچھا تارا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ عقد ثریا۔ پروین سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سب رشی +

گچی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی سی نکا ننھا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گیند ڈالنے کا گڑھا (۲) صفت) نہایت خورد۔ چیاں سی +

گچی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ +

گچی

گچی پالا (ہ) اسم مذکر۔ ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اُس میں معیّن مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں گڑھوں میں آجاتی ہیں اُن کو تو بہرحال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر اُن میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جُوا ہے ✦

گُد (ہ) اسم مؤنث ۔ زمین پر پٹکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گد سے مارا" ✦

گدا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی چلتی ہوئی لے کے گیت جن کو پورب میں نکالتے ہیں۔ پہلی پہل میں گیت کی تصنیف ہے تاں نفاذ کو حسبِ مدعا وہاں سے بدل لیا ہے مگر یہ گیت گرہستیوں کے گیت ✦

گدا (ف) اسم مذکر۔ بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ✦

گدا گری (ف) اسم مؤنث۔ عوام۔ بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ گداگری۔ گدائی ✦

گدا گری کرنا (ف) فعل متعدی۔ بھیک مانگنا ٹکڑے مانگنا۔ بھکشا مانگنا ✦

گدا (س) اسم مذکر۔ گُرز۔ گوپال۔ ایک لمبے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے برج نما ہوتا ہے ✦

گدا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہوا ہو چنانچہ جوار کے گدّے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گَبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چری کی پُولی ✦

گدا (س) اسم مؤنث۔ بیتفد۔ مجزہ۔ کرن۔ کانز ✦

گُدا (ہ) اسم مذکر۔ سونا مٹنا۔ ڈالا۔ شاخ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ✦

گُداز (ف) صفت۔ (۱) پگھلا ہوا یا پانی سا ہو گھلا ہوا ہم معنی سرز (۲) (۱) نرم۔ ملائم جیسے "گداز جسم" (۳) مرکبات میں (اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور وہاں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے "جاں گداز۔ دل گداز وغیرہ ؎

دم تا بہوں خنجر اُس کا نہ بہ جاتے کیجے آپ میرے گلے میں نالۂ آہن گداز ہے (ذوق)

گداز کرنا (ف) فعل متعدی۔ نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگھلانا۔ گھلانا۔ پلپلا کرنا ؎

دل کو مثیبہ کے گُرگرنے گداز یار اپنی گرمئی رخسار سے
جو ہر اُس سے یوں اُٹھالیں جیسے حرف قرطاس غلط بردار سے (شیفتہ)

گدازی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گدازگی۔ پگھلاہٹ ✦ گھلاوٹ ✦ رقت۔ گداختگی ؎

غم جدائی میں تیرے ظالم کہوں کیسی مجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے (ذوق)

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ کو سو بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع پر گدازی جسم کی تیرے کہاں سے لائے شمع (رند)

گدّا کا (ہ) صفت۔ (۱) وہ نو خاستہ اور گدازبدن کا خوبصورت معشوق جو فربہ اندام اور سڈول ہو گبرو پٹھا۔ گدرایا ہوا۔ گپدا۔ نوخیز ؎

بروں سے ہو ہم تیا بھی بتاؤں سچ سچ میں اُس کی کیا تاب
جوان رعنا گبرو بکتا پری کا عالم غرض گدا کا (نظیر)

(۲) پٹکنا۔ جھٹکنا۔ پٹخنا ✦ جیسے مجھ سے بولا تو ایک ہی گدا کا سناؤں گا ✦

گدر

گدا گد (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کے اُوپر ایک کے گرنے کی آواز۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گدا گد بیر گر رہے ہیں۔ یا گدا گد آدمی گر رہے" (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علے الاتصال ✦ تابڑتوڑ۔ بنجابی۔ دھادھپ ✦

گدالا (ہ) اسم مذکر۔ دو رخی کدال۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ✦

گدائی (ف) اسم مؤنث۔ فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی ✦ بھکشا ✦

گدائی کرنا (ف) فعل متعدی۔ بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

فقیروں کو منت کی بھٹ لاتی کر بازو سے اپنے کر و تم کمائی
خبر کر لو اُس سے اپنی پرائی نہ کرنی پڑے تم کو دروگدائی
طلب گر ہے دنیا کے گرہاں پہ نیت
تو چمکو گے داں ماہِ کامل کی صورت (نظیر)

گدبد (ہ) آتیج مہمل۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ✦

گَدَر (ہ) صفت۔ (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو وہ ملائم ✦

کلیجے دھک سے گئے گدر ادھک سینہ پھیلتے ہیں جس وہ پھل کون سے جو پاکے سے کڑوا پن (دوہا) (بڑھاپے سے مراد ہے) (۲) موٹا۔ سوتی۔ جیسے "گدر روئی" ✦

گدرانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدر ہو جانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخلِ تمنا کے الٰہی پھل اس کے علیٰ حالہٖ کہیں گدرانے کے ہمیشہ (شیدی)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ گداز ہونا۔ گپدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہو جانا ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی نالہ بھرے تھی گلیوں میں پھاڑنے شتنگ (میر)

طفل سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے گدرا گیا لڑکا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلاپن ہونا۔ آنکھ کیپانا۔ آنکھ دکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

گدر

آنکھ گدرا رہی ہے ✦

گدرایا ہُوا بدن (ہ) اسم مذکر:۔ گُداز بدن۔ بھرا بھرا بدن۔ گول گول جسم۔ جوانی میں بھرا ہُوا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہُوا چمپئی رنگ اور بدن اُس کا وہ گدرایا ہُوا (جرأت)
جسم بُرنج بینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہُوا (امیر مینائی)

گدر چھیل (ہ) اسم مؤنث۔ لکھنؤ:۔ زن بدنما و کم سُن ✦

گدڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دلق۔ خرقہ۔ فقیروں کا جُبہ جس میں بہت پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ژندہ۔ بادامہ۔ پیوند لگا ہُوا پُرانا جامہ۔ گودڑی۔ گودڑ کا لباس۔ پوشینی ؎

نہ لگا کھا وے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا (سودا)

ملا لعل لب ہے بیر شہنشاہِ حُسن کا سونے میں جسکے کہتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)

(۲) ہوندہ وہ اوڑھنے کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پُرانے کپڑوں کی تہ جما کر گانٹھ لیتے ہیں۔ پھٹا پُرانا لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا یا چیتھڑوں کی گدڑی کو نیا و جھگڑا (نظیر)

(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی بیگمیں نے سُنی یہ تقریر تقریر کے موجب نہیں اُس کی تحریر
لوگوں سے کہا اُس نے بہ جیح کیا دیوان گدڑی ہے اُس کا اپنے تقیر (میر)

(۵) حوصلہ۔ پونجی۔ بیجیہ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال جیسے "تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خرید و گے" (۶۔ د) گزری کا بگڑا ہُوا لفظ جسکے معنی بازار وقت شام کے آتے ہیں۔ چوک۔ وہ بازار جو شام کے وقت سرِ راہ پُرانی دُھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

ہے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کرے جاتا ہے کہاں تُن بیٹھی دو چار گھڑی ہے (مصحفی)

گدڑیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دلق پوش۔ وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گودڑ بیچنے والا۔ پھٹے پُرانے چیتھڑے بیچنے والا۔ کہنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا۔ زبوں حال سے رہنے والا۔ وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر یا تحقیر جیسے "گنج شکر کے لال میری سیلی گدڑیا دھو دے" ✦

گدڑیا پیر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے

گدگ

ہیں کہ اس سے ہماری مراد پوری ہوگی۔ یا وہ رہستہ کا درخت جس پر مسافر لوگ راہگیر چیتھڑوں کو سگن خیال کر کے اُس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا۔ اور اُس سے مراد مانگتے ہیں۔ اس کا دستور زمانہ سابق میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت مذکور کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش۔ دلق پوش۔ (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے ✦

گدڑیا فقیر (ہ) اسم مذکر:۔ درویش خرقہ پوش ✦

گدکا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گتکا) ✦

گدگد (ہ) تابع فعل:۔ (۱) دیکھو (گدا گد) (۲۔ بنگال) آنند۔ خوش۔ پرسن۔ باغ باغ ✦

گدگدا (ہ) صفت:۔ (۱) نرم۔ ملائم۔ گداز۔ کول گچی سا ؎

بدن پری کا ترے تن سے گو گدگدا ہے ملے وہ چاہے کہ ایسا ہو گدگدا معلوم (نظیر)

(۲) بسترِ نرم مخمل اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہُوا۔ گُبدا۔ موٹا تازہ ✦

گدگدانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گدگدیاں کرنا۔ انگلیوں سے بغلوں یا تلووں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سہلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں تنغ و دغدغہ اور فارسی میں غلغلچ یا غلغج نودون کہتے ہیں۔ سہلانا۔ سیلانا۔ کلبلانا۔ ہنسانا۔ ہنسی لانا۔ خوش کرنا ؎

ایک دن اُس نے بوقتِ اختلاط خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا۔ (نظیر)

جو گا ہے شکوہ کرتا بچھو لکڑی لے کے اٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گدگداتا ہے (جرأت)

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
گدگداؤں تو کہوں پاؤں دباؤں تو کہوں (میر)

(۲) شوق بڑھانا۔ شوق دلانا۔ مزہ دلانا ✦ مساس کرنا ✦ شوق زیادہ کرنا ؎

کیا کہوں شوخئ نگاہِ بتاں۔ دل کو نظروں میں گدگداتی ہے (امیر)

(۳) اکسانا۔ آمادہ کرنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ شتعال دینا۔ اُبھارنا۔ چھیڑنا۔ حرکت دینا ؎

پڑ گئی تھے گستاخ اُس کو کے دریا شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا۔ ہنسنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا ؎

نہ گدگدا ایسے اتنا کہ آدمی رو دے تمہیں ہنسی ہے یہاں میری جان جاتی ہے (لالہ...)

گدگدا یا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا اس ہی آگ تم نے نہ گر پیدا ہوتا (وولہ)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گدانا۔ ایڑ لگانا ؎

گدگ

پسینہ پستے نہ خوشی کی کھل پڑے نہ کہیں — منہ نہ تیز کو کیوں تنالہ گدگدائے ہیں۔ (ذوق)

گدگداہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گدگدی کا اثر۔ کھجل۔ سلسلاہٹ۔

گدگدانے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے (ہ) کہاوت:۔ دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے۔

گدگندے (ہ) اسم مذکر:۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار۔

گدگدی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی سلسلاہٹ وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو انگلیوں کے مس ہونے یا جانوروں کے رگڑے جانے سے پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ دغدغہ۔ غلغلہ۔ غلغلیچہ ؎

بل بے کر کر زلف سلسل کے پیچ میں — کھاتی ہے تیری تیرے بل اک گدگدی ساتھ (ذوق)

(۲) امنگ۔ شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت۔

گدگدی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گدگدانا۔ انگلیوں کو بدن پر لگا کر ہنسانا۔ چھیڑنا ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یاں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے

گدگدی ہم نے جو مرغ سحر کی اُس نے کہا — اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہئے انسان کو (ظفر)

ہم نے جب کی گدگدی اُس کے نظیر — پھر تڑپ کیا کھل کھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا۔ مساس کرنا۔

گدگدی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سلسلاہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی کھجلی چلنا جس سے ہنسی آئے خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بھڑنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لیگے — یہاں اک گدگدی سی دل میں ہوگی (داغ)

شرمگیں آنکھوں کے بوسے لینے گستاخی ہے
گدگدی دل میں ہوئی ان کی حیا سے پیدا

گفتگو ایسی کہ ہر بات ہو جس کی اعجاز — خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو و ناز
گدگدی دل میں ہو دیکھے سے بدن ہے گداز — ہوئے تصویر طلسم ایسی کچھ خوش آواز
گا کے وہ مست نے تاز جو مدہوش کرے — اپنے کھٹراگ تو صاف فراموش کرے

گدلا (ہ) صفت:۔ (۱) گمدلا۔ گادلا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ۔ منغص۔ میلا۔ (۲) غلیظ۔ گاڑھا۔

گدلاپن (ہ) اسم مذکر:۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ۔

گدلانا — (ہ) فعل لازم:۔ پانی کا گمدلا ہونا۔ میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا۔

گدھ

گدمہ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم پشمدار کمبل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ بعض پہاڑی پشمدار کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔

گدن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو۔

گدنا فعل لازم:۔ (۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرا جانا (ہندوؤں کی اونی قوموں میں دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے ڈلوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی یہ دستور رہا۔ چنانچہ وہ اس رسم کو وشم یا دق کہتے تھے اکثر ملکوں میں اب بھی عرب کی عورتوں کا چہرہ ہاتھ وغیرہ گدا ہوا دیکھا ہے۔ اہل فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳)۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ کچوکا۔

گدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جسکا جسم گدا ہوا ہو۔

گدنا گدانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نقش کھدوا کر نیل یا سرمہ بھروانا۔

گدقا (ہ) اسم مذکر:۔ گودی یا گود کی تصغیر جیسے یہ بچہ تو دن بھر گدقے پر چڑھا ہی رہتا ہے۔

گدھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار خوار ہوتا ہے۔ کھگراج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر کھنو والے اڑایا کرتے ہیں۔

گدھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خر۔ حمار۔ کھوتا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت) احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ گنشا اگر سمجھیا کا باوا بیل ہوگا کا ٹھکانا تو جیسے کابل میں کیا گدھے نہیں مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بارخر۔ گدھے کا بوجھا۔ جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے"۔

گدھا برسات میں بھوکا مرے (ہ) محاورہ:۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں جو کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے سمجھتا ہے کہ یوں کی تو گھاس کتری ہے میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے دل میں بھوکا رہتا اور دبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اُس احمق کی نسبت تمثیلاً کہتے ہیں جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے)

گدھاپن (ہ) اسم مذکر:۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت۔

گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ع

ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس

اصل یا نسل نہیں بدل جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے۔

گدھا چند (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ بیوقوف آدمی۔

گدھ

گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا (ہ) کہاوت:- کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں بن سکتی +

گدھا کھر سا ہیں موٹا ہوتا ہے (ہ) کہاوت:- احمق نابوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا + وہم سب میں اثر پیدا کرتا ہے +
(لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھانے کھاتے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو سمجھتا ہے کہ اُدھر پیچھے کا قدر کھا لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں خود رستے ہی سے گھاس کم اُگا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے۔ پس ایسے شخص کی نسبت کہنے لگے جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) +

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر (و) محاورہ:- بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبے کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے +

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر (و) کہاوت:- اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (بے تمیزی یا ناپُرساں حالی بے انصافی و بے قدری کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھا لوٹن (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں پر گدھے کے لوٹنے کا نشان ہو۔ عوام کا خیال ہے کہ اُس جگہ پر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ گدھا جو اُس جگہ اپنی تکان لوٹ کر اُتارتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے) +

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو (ہ) کہاوت:- نقصان کسی کا ہو اور رنجی کوئی کڑھ جائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں) +

گدھا منچو (ہ) اسم مذکر:- لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں +
(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں۔ اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا اُس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوئی ہیں ایک ایک مخفی لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں پاتی۔ اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ ہینچو کہکر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلانی گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی چھ حساں لیتے ہیں جو سب سے پہلی گدھی نکلتی ہے۔ وہ پہلوان کی گدھی کہلاتی اور

گدھ

اب کی دفعہ اسے آنکھیں بند کروانی پڑتی ہیں غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) +

گدھوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ کے ساتھ بھی جیسے خدا اپنے گدھوں کو خود ملیدہ کھلاتا ہے۔
(۲- عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں۔
گدھوں منجھا چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی +

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں (ہ) کہاوت:- اگر نادانوں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے +

گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم:- کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھرا کریں۔ نہایت ویران ہو جانا۔ دعائے بد کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے "خدا کرے تیرے ہاں گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے" +

گدھے (ہ) اسم مذکر:- (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا +

گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا (ہ) فعل متعدی:- اول معلوم۔ دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گت بنانا۔ بدنام کرنا +
(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کر کے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گدھے پر کتابیں لادنا (ہ) فعل متعدی:- بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ۔
گر علم تحصیل تو بے عمل — گدھے پر کتابیں لادے نہ کُل (نکہت)

گدھے پر کتابیں لدنا (ہ) فعل لازم:- بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا + نالائق کو اعلیٰ کام ملنا۔ ناسمجھ کو دولت یا ہونا +

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن (ہ) کہاوت:- بے موقع روپیہ اُٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +
(ایسے لغو اور بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی ثواب یا حصول نہ ہو) +

گدھے کو انگوری باغ (و) محاورہ:- بیوقوف کو اور یہ رتبہ! نالائق کو اور بڑا کام! (شان کبریائی اور استہزا کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھے کو پوری حلوا، خشکہ یا گلقند (ہ) کہاوت:- بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام + (یہ مثل اوپر کی مثل کا مترادف ہے) +

گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا (ف) فعل متعدی: ناداں و بیوقوف کو سر چڑھا کر زحمت اُٹھانا۔ نادان کے ساتھ بھلائی کرکے بُرائی پانا ❊

گدھے کو گدھا کھجاتا ہے (ہ) محاورہ: احمق کو احمق ہی پسند کرتا ہے ❊

گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دکھتی ہیں۔ (ہ) محاورہ: بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی ❊

گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں (ہ) محاورہ: نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے ❊

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن (ہ) محاورہ: بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب ❊

گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم: اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ❊

گدھے کے ہل چلوانا (ہ) فعل متعدی: کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا ❊ قتل عام کرنا ❊

گدھے والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خربندہ۔ کمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بے حیثیت آدمی ❊ بدہیئت آدمی بے ڈھبی ❊

گدھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مادہ خر۔ مادہ گدھا۔ کھوتی جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا ❊ (۲) احمق عورت۔ پھوہڑ عورت ❊

گدھی کا بچہ (ہ) اسم مذکر۔ بچۂ خر۔ جحاش۔ خرکرہ۔ خودک جیسے جوانی میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے ❊

گدھی گدھے کا بیاہ (ہ) اسم مذکر (ہندو): جب دھوپ میں بارش ہو تو بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں ❊

گدھیا (ہ) اسم مؤنث (گنوار) گدھی۔ مادہ خر۔ کھوتی (پورب میں بھی بولتے ہیں) چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب میر گدھیا کے نام سے مشہور تھے ❊

گدھیڑی یا گدیڑی (ہ) اسم مؤنث۔ گدھی کی تصغیر یا تحقیر۔ نہایت بھونڈی عورت۔ بے سلیقہ اور بے تمیز عورت ❊

گُدی (ہ) اسم مؤنث: (۱) قفا۔ پشت گردن۔ پیچ پس گردن۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گُدی کے پیچھے ہوتی ہے" ؂

بتلی پتلی پنکھے پھر ہاتھوں سے اپنے بید حرک　　ساری گُدی میں میری اُبھر کر نکلیں گیڑیاں (رنگین)

(۲) بکھو۔ ہتھیلی کا گوشت جس کے کٹنے سے آدمی مر جاتا ہے ❊

گُدی بھانا یا بنانا (ہ) فعل متعدی (بازاری): گُدی پر دھول جڑنا۔ دھپیانا۔

چپت اڑانا۔ دھپے لگانا ❊

گُدی پر ناگن ہونا (ہ) فعل لازم: نہایت منحوس ہونا۔ کیونکہ جب قفا کے گردن پر بصورت بھنوری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آفت گھر خیال کی جاتی ہے ؂

جب سے لڑتی ہے تری آنکھ تو پچھاڑی ہے　　پھنکیں گُدی سی شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

گُدی سے زبان کھینچنا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی: پشت گردن کو چیر کر اس راستے سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو۔ سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدخیالی کی سزا۔ بیرمی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا ؂

گرا کے تری بزم میں تقریر نکالے　　گُدی سے زباں شمع کی گلگیر نکالے (الفت)

گدی (ہ) اسم مؤنث: (۱) مسندِ حکومت۔ جاہ بخش حکومت ❊ سنگھاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی ❊ حکومت (۲) مسند۔ گُجا۔ گدیلا۔ گدا۔ تُرشک۔ نہالچہ (۳) ٹاٹ۔ ٹپچڑ۔ دری۔ دوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ ❊ (۴) دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رفیدہ۔ تنور میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر پھونس بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بستہ یا تہ کپڑا جو کسی زخم یا فصد پر رکھ کر اوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ حیض وہ کپڑوں کا گول اور لمبا سا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں ایام نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ کُرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ تہرو (۹) زیرِ مشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں ❊ نمبر کی سیاہی لگانے کی گدی (۱۰) وہ روئیدار تھیلی جو گتکے یا پتر کی موٹھ میں لگا دیتے ہیں۔ تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے۔ اور نہ ہاتھ میں لکڑی چبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ ❊ سر پر بوجھ اٹھانے کا اینڈوا۔ اینڈوی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان ❊ (۱۳) اسم مذکر۔ گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چنبہ۔ رامپور بشہر۔ کلو۔ چینی وغیرہ میں پائی جاتی ہے ان لوگوں کو گورے بھی کہتے ہیں۔ تو کپڑا جو گدی کی اوڑھنی وغیرہ میں کمر لپیٹا

گدی پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی: مسند نشین کرنا۔ مسندِ حکومت پر متمکن کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ حکومت سونپنا۔ ریاست سپرد کرنا۔ وارث ملک و ریاست قرار دینا۔ کسی پیر یا فقیر کا جانشین کرنا ❊

گدی پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم: (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا ❊

گدی

گدی رکھنا (ہ) فعل متعدی :- عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا۔ عمر کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا +

گدی سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- حکومت سے معزول کرنا۔ تخت سے اتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا +

گدی نشین (ف) اسم مذکر :- تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے + نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے + درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین +

گدی نشین ہونا (ف) فعل لازم :- مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا +

گدی نشینی (ف) اسم مؤنث :- مسند نشینی۔ تخت نشینی + حکومت۔ ریاست۔ اختیار۔ ملک + پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی +

گدیڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گدیڑی) +

گدیلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چار تہ دو تا خصوصاً گھادر وا جس میں روئی بھر کر گدے ڈال بیٹھتے ہیں۔ روئی کا گدا۔ گیہا۔ توشک۔ (۲) ہاتھی کا چار جامہ۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی +

گڈ (ہ) اسم مؤنث۔ گاڈی کا مخفف۔ گاڑی +

گڈ (انگلش۔ Good) صفت :- اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ + شبھ۔ مبارک۔ فرخندہ۔ میموں + معقول + کھرا + پارسا۔ نیک۔ عابد + مفید۔ سودمند + اشراف۔ ذی عزت۔ شریف +

گڈ ایوننگ (انگلش Good evening) اسم مؤنث :- شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام + مساکم اللہ بالخیر +

گڈ بائی (انگلش (Good bye) اسم مؤنث :- خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام + وداع بیلی۔ سپرد خدا۔ فی امان اللہ۔ بامان خدا۔ فی عین اللہ +

گڈ فرائی ڈے (انگلش (Good friday) اسم مذکر :- حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ۔ عیسائیوں کی شب شہادت +

گڈ مورننگ (انگلش Good morning) اسم مؤنث :- صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام + صبحکم اللہ بالخیر +

گڈ نائٹ (انگلش (Good night) اسم مؤنث :- شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام +

گڈا (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (۲) بابر (۳-۰) ، منتھا۔ بنڈل۔ پولی۔ گٹھا۔ جیسے چنسد۔ دل کا گڈا۔ سرکنڈوں کا گڈا وغیرہ +

گدھ

گڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) لعبت۔ پتلا۔ بت۔ ہیکل + گڑیا کا نر جو کپڑے میں روئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پتلا جو کسی بخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور نقل ہندوؤں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ +

گڈا بنانا (ہ) فعل متعدی :- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا +

گڈامی (ف) اسم مذکر :- انگریزی۔ گوڈیم یو۔ Go dem you یعنی (او مردود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ سوک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں ۔ عبارت اپنا پیشہ تخلص اپنا غلامی کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (غلامی)

گڈامی بولی (ف) اسم مؤنث (بازاری) :- انگریزی زبان کو اس وجہ سے بے معنی سمجھ حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہکر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں پس انہوں نے جانا کر انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں + (۲) ہندوستانوں کی اردو خراب انگریزی آمیز اردو +

گڈامی جوتا (ف) اسم مذکر (بازاری) :- انگریزی جوتا۔ بوٹ +

گڈبڈ (ہ) صفت (پورب) :- گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا +

گڈریا (ہ) اسم مذکر :- چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان + بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا +

گڈریا پران (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوال کتھا + گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جٹ بدیا + کسانوں کا پندنامہ +

گڈس ٹرین (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :- مال گاڑی۔ وہ ریل جس میں مال اسباب آتا جاتا ہے +

گڈمڈ (ہ) صفت :- (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش +

گڈمڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :- مخلوط کرنا۔ ملانا جلانا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھال میل کر دینا + الٹ پلٹ کر دینا + درہم برہم کر دینا +

گڈمڈ ہونا (ہ) فعل لازم :- مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا + گتھنا۔ جڑنا +

گڈھ یا گڑھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک + چھوٹا قلعہ۔ گڑھی + جیسے گڈھ تو چتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں ۔ (۲) گڈھی یعنی گاڑی کا مخفف

گڈھ

جو کہ کتابت میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ۔ عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کا کدہ اس سے بنایا گیا ہو۔ ◆

گڈھ والا (ہ) اسم مذکر۔ گاڑی بان۔ چودھری۔ جو بہلی یا چھکڑا چلانے والا

گڈھی (ہ) اسم مؤنث۔ گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ کوٹ ◆ قلعۂ کوچک۔ کوٹ ◆

گڈی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بنڈل۔ گٹھا۔ پولی۔ دستہ۔ ترہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا دستہ۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی گڈی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) جیسے پٹھو لنگاڑا یا پیڑا ◆ (۵) گنوار۔ گاڑی۔ چھکڑا۔ بہلی ◆

گُدّی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھٹنے کی ڈبی ◆ ہڈیوں کے جوڑ۔ قفل چلتی ہڈی۔ چنانچہ ہڈی گدّی اسی سبب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پنچھالا نہیں ہوتا۔ تنگی۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا تختہ۔ ٹھکّڈی۔ ماریا تختہ۔ تر تری (۴) عکسوں میں پرندے کے گدّے جوڑنے کو بھی گدّی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونوں بازوؤں کی جڑ ملنے کے واسطے باہم سمیٹنا ◆

گذار (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (گزار) ◆

(پہلے فرہنگ نویس اس قسم کے الفاظ جیسے گذار۔ گذارہ۔ گذارش۔ گذر وغیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے لیکن حال کے محققوں نے زائے ہوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاف عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ فرہنگ نویسوں نے پہلے اپنی زبان دانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کا تصفیہ عہد برہان میں حضرت غالب نے خوب کیا ہے) ◆

گذارا (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (گزارا) ◆

گذارش (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (گزارش) ◆

گذارنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (گزارنا) ◆

گذاشتنی (ف) صفت۔ دیکھو (گزاشتنی) ◆

گذر (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (گزر) ◆

گذرگاہ (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (گزرگاہ) ◆

گذرنامہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (گزرنامہ) ◆

گذران (ف) صفت۔ دیکھو (گزران) ◆

گذران (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (گزران) ◆

گذراننا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (گزراننا) ◆

گرگ

گذرنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گزرنا) ◆

گذری (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (گزری) ◆

گذشتنی (ف) صفت۔ دیکھو (گزشتنی) ◆

گذشتہ (ف) صفت۔ دیکھو (گزشتہ) ◆

گر (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ جبل ◆ ڈونگر۔

گر (ف) علامت فاعل۔ (۱) گار کا مخفف یا مرادف بمعنی والا۔ خداوند۔ صاحب۔ کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر۔ قلعی گر۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مار ڈالنے کے بعد بادشاہ گر کہلاتے تھے یعنی جسے چاہتے اسے بادشاہ بنا دینے کا دعویٰ کیا کرتے تھے۔ (۳) بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے "لونڈے گر" (۴) اگر کا مخفف جو کلمۂ شرط ہے ◆

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا — روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

گُرو (ہ) اسم مذکر۔ گرو کا مخفف۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ ہادی۔ رہنما ◆ [illegible] (۲) معلّم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچاریہ (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ بڑا (۶) قاعدہ۔ کلیہ۔ اصول (۷) نکتہ۔ باریکی ◆

گربار (ہ) اسم مذکر۔ برہسپت۔ پنجشنبہ۔ جمعرات۔ چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ◆

گربھائی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی ◆ ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب ◆

گرجن (ہ) اسم مذکر۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو ◆

گرو چھینا (ہ) اسم مذکر۔ جاگیر۔ وقف ◆ وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے ◆ عطیۂ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارے کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو ◆

گرودوارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے ◆

گرو بدیا سر سرگیان (ہ) کہاوت۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا جدا جدا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے ◆ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے ◆

گرو رہی سب چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے ◆ اُستاد تو کیا شاگرد ہو گیا اور وہ اعلیٰ رتبہ پر پہنچ گیا ◆

گر

گرگیان (ہ) اسم مذکر :۔ وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتاتا ہے۔ مرشدانہ نصیحت۔ پند بزرگاں ؎

کا سمجھا پنے گرگیان سمجھے اور سمجھے تن اندر کا
کٹ کٹ کٹ تم سمجھے گمگہ دیکھو جیسے بندر کا (کبیر)

گرماتا (ہ) اسم مؤنث :۔ گرو کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ ٭ ساد ھنی ٭

گرمکھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو ٭ وہ ہدایات جو پیر نے اپنی زبان سے کی ہوں ٭ ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرنتھ لکھا گیا ہے ٭ پنجابی زبان کے ہندی حروف ٭

گرمنتر (ہ) اسم مذکر :۔ مرشد کی تلقین۔ پند مرشد۔ پیر کی ہدایت۔ گرو اُپدیش ٭ وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اوّل وقت جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے ٭

گرّا (ہ) صفت :۔ سُرخی مائل۔ لاکھی ٭ لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کبوتر ٭

گراب (۱) اسم مذکر :۔ وہ توپ کا گولہ جس میں بہت سی گولیاں یا ل چھرا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پراگندہ کرنے کو مرتع ازدحام پر چلاتے ہیں۔ صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھرّا ٭

گرا پڑا (ہ) صفت :۔ (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

پایا نہ اس گلی میں ٹال اپنا کسی جگہ ‏ یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈنے ملے (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل۔ حقیر۔ بے قدر ٭ کمینہ۔ بے حقیقت ؎

نازک مزاج قابل جور و ستم نہیں ‏ فقرہ نہیں ہے جوڑ نہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے سچ کو تو مجھ کو بھی غم نہیں ‏ وہ ڈھیلے پڑوں یہاں کوئی اُن میں ہم نہیں
جو ہوں گرے پڑے وہی گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اٹھے رہیں (ناسخ وغیرہ)

گراس (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ کَول۔ گور۔ گوا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت نکالتے ہیں۔ گئتے اور کوتے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتر ان کی جون میں ہوں تو ان کو خوراک مل جائے۔ جیسے "گوگراس" ٭

گراس (انگلش ـ Grass) اسم مؤنث :۔ گیاہ۔ ہری گھاس ٭

گراس کٹ (۱) اسم مذکر :۔ صحیح گراس کٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لا دینے والا۔ سائیس ٭

گرام (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی اُٹھان ٭

گ

(آواز کے تین درجے یعنی ادنیٰ۔ اعلیٰ۔ اوسط قائم کر کے ہر ایک درجہ کو سات سُروں پر تقسیم کیا اور اس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے ہیں اور ان تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اوّل **کھرج گرام** یعنی ادنیٰ۔ دوم **گندھار گرام** یعنی دوسرا اعلیٰ۔ سوم **مدھم** یا **مدھ گرام** یعنی بیچ یا اوسط ٭

گرامی (ف) صفت :۔ (۱) مکرّم۔ بزرگ۔ معظّم۔ محتشم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب ٭ مرغوب خاطر ٭ پسندیدہ دل پذیر۔ من بھاؤن۔ من بھاتا ٭

گراں (ف) صفت :۔ (۱) ثقیل۔ سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ نقیض خفیف و سبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ مکروہ طبع۔ دو بھر۔ تکلیف دہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت۔ درشت۔ کڑا۔ جیسے گراں جان یعنی سخت جان (۶) سست۔ کاہل۔ (۷) مشکل۔ دشوار۔ اہم کٹھن ٭

گراں بار (ف) صفت :۔ بھاری بوجھ میں لدا ہوا ٭ بار دار۔ بار آور۔ پھل لانے والا ٭ مالدار۔ دولتمند ٭ حاملہ ٭

گراں بہا (ف) صفت :۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ امولک۔ عمدہ۔ بڑھیا ٭ قابلِ قدر۔ قابلِ عزت۔ قابلِ قیمت ٭

گراں جان (ف) صفت :۔ سخت جان ٭ نہایت بوڑھا اور بے حیا زندگی والا ٭ بیمار۔ جان سے تنگ ٭ فقیر ٭

گراں جانی (ف) اسم مؤنث :۔ سخت جانی ٭ بے حیائی ٭

گراں خاطر (ف ٭ ع) صفت :۔ (۱) ناگوار طبع۔ دو بھر۔ دوبھر (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ متکدر ؎

نسیم صبح کے جھونکے سے ہوں گراں خاطر ‏ چمن میں جائیے جو خوش دماغ ہو کیونکر (ظفر)

گراں خاطر گزرنا (ہ) فعل لازم :۔ ناگوار طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا ٭

گراں کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا ٭

گراں گزرنا یا معلوم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ناگوار گزرنا۔ دو بھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا ٭ دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسند خاطر ہونا ٭

گراں ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دو بھر ہونا ٭ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ بھاری ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ خلاف مرضی ہونا۔ طبیعت کے خلاف ہونا ؎

اُٹھا یا در سے کتنا سہل مجھ کو ‏ کہو گے پھر کہ تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۲) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا ٭ بھاؤ بڑھنا۔ نرخ چڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا ٭

گرادینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پھینک دینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈال دینا

گرا

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ پچھاڑ دینا۔ مار ڈالنا (۴) درجہ توڑ دینا
مرتبہ کم کر دینا (۵) قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا۔ حمل بچّہ گرا دینا ◆

گرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا۔ مسمار کرنا۔
منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹخنا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ
گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا۔ حمل نکالنا (۷) بہانا۔
رواں کرنا۔ جیسے "خون گرانا" (۸) ڈھال کرنا۔ مشغول کرنا۔ جیسے "دوانے بچی گرا دیا"
(۹) بکھیرنا۔ کھنڈانا۔ انداختن کا ترجمہ ◆

گرانڈ جوری (انگلش) Grand jury اسم مؤنث :-
وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تیئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت
جو کسی مقدمے کے فیصل کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے ◆
(یہ لفظ گرانڈ بمعنی بڑا اور جوری بمعنی پنچایت سے مرکب ہے) ◆

گرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) مہنگاپن۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی
تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ کال کا سال۔ خشک سالی
(۴) بدہضمی۔ سوءِ ہضمی۔ بوجھ ◆

گرانیِ خاطر یا طبع (ف) اسم مؤنث :- ناگواری۔ طبع بیزاری ◆

گراہ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گرمچھ۔ گر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے بچے کا
تنگراہ اور پیٹ موم ◆

گرائی (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری۔ گیرائی کا مخفف
(۲-۳) جکڑ بندگی۔ وہ جکڑ جیسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے ◆

گرب (س) اسم مذکر (ہندو) :- مان۔ گمان۔ ابھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر ◆

گربہ (ف) اسم مؤنث :- بلی۔ گربہ۔ بلّی۔ مارجار۔ جو ہے پکڑ کر کھانے
والے جانور کا نام۔ بلّی ◆

گربۂ آبی (ف) اسم مؤنث :- اود بلاؤ۔ دریائی بلّی ◆

گربہ چشم (ف) صفت :- ازرق چشم۔ کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔
نیلی آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلا کہتے ہیں ◆

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف۔ مع) کہاوت :- رعب پہلے ہی
جمانا چاہیے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے ◆
(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانچ یاروں نے عہد کیا تھا کہ ہم شادی
ایک ساتھ ہی کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ادھر ایک نے ماری باری سے اپنی بیوی کی
مزاج اور صفت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی بیویاں بدمزاج اور خاوند دل پر

گرب

غالب رہنے والی آئیں۔ ایک کی نہایت فرمانبردار اور مطیع بیوی نکلی۔ سب نے اس کا سبب
پوچھا۔ تو اس نے کہا اوّل ہی روز جب ہم دونوں بیوی میاں کھانا کھانے بیٹھے تو ایک بلی بھی
دسترخوان پر آ بیٹھی۔ میں نے کہا چلی جا۔ وہ نہ گئی تب میں نے لوٹا اٹھا کر اُسے مارا اور مار ڈالا اس
روز سے بیوی پر رعب چھا گیا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی کہ میں نے ذرا سی بات کے لئے
بلی کو مار ڈالا تو خدا جانے میرا کیا حال کرے گا۔ اور دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر چونکہ
عرصہ گزر گیا تھا بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو گئی تھیں اس
سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی اور اس دوست نے ان کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن
روزِ اوّل بود کا رعب جمانا کام نہیں دیتا) ◆

گربہ مسکیں (ف) صفت :- غریب مزاج۔ وہ شخص جو مسکین صورت والا۔ دیکھنے
میں غریب اور افعال میں شریر ◆ مکّار۔ فریبی ◆

گربھ (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ آدھان ؎
تمہی کو لگے اتضیر جب گنگا کھلائے — جیسے بھواستری گربھ بچانے (دوہا)
(۲) مخفف۔ کچا بچا جنین ◆

گربھ استھان (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- رحم۔ بچہ دان ◆

گربھ پات (س) اسم مذکر (ہندو) :- اسقاطِ حمل ◆

گربھ پات ہونا (ہ) فعل لازم :- اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل کچا
رہنا ◆ ٹوٹنا ◆

گربھ رہنا (ہ) فعل لازم :- حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ
رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ◆

گربھ ونتی (س) اسم مؤنث :- حاملہ۔ پیٹ والی ◆

گرپڑ کر (ہ) تابع فعل :- بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ مصیبت بھگت کے گرتا پڑتا
افتاں خیزاں خدا خدا کرکے۔ کشٹ اُٹھا کے ؎
گرتے پڑتے بھی دہن تک تو پہنچا — آواز جرس آئی لے قیس کدھر آیا (مصحفی)

گرتا پڑتا (ہ) تابع فعل :- افتاں خیزاں۔ گرپڑ کر۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے ◆

گرتا پڑتا (ہ) صفت :- افتاں خیزاں۔ سرگرم پرکن۔ جلد و شتاب
دوڑتا اور لپکتا ہوا ◆

گر پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔
(۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور
اور نحیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔
نہایت مضمحل ہو جانا۔ پنپنے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا ◆

گرج

گرج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کڑک ۔ آواز رعد ۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز ۔ جیسے کونڈ کے کی آواز ۔ ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز ۔ چیخ ۔

گرج کر (ہ) تابع فعل ۔ عو ۔ چیخ کر ۔ چلا کر ۔ پکار کر ۔ زور کی آواز سے ۔ ڈانٹ کر ۔ بہ آوازِ مہیب ؎

وہ گالا اور بچہ کو دیکھا جو لیٹے　　تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خو جا
کہا کہتے بیٹھ کیا اسنے گرج کر مجھے　　تب یہ جھنجلا کے کہا میں نے کہ بی مُغلانی
نہیں بنسے کی تو لو جاؤ جی بس بس گھنشو　　میں بھی بیٹھی ہوں ابھی اور بلا مُغلانی　　(رنگین)

گرج کر بولنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو :- بآوازِ مہیب بات کرنا ۔ چیخ کر بولنا ۔ ڈانٹ کر بات کرنا ۔ کڑاکے کی آواز نکالنا ۔

گرجا (پرتگالی) اسم مذکر :- عبادتگاہِ نصارٰے ۔ کلیسا ۔ صومعہ ۔ کنشت ۔ چرچ ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ ۔

گرجا کرنا (و) فعل متعدی :- عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جاکر نماز پڑھنا ۔

گرجا ہونا (ا) فعل لازم ۔ عیسائیوں کی نماز ہونا ۔ عبادت ہونا ۔

گرجا ہوا موتی (ہ) اسم مذکر ۔ ٹوٹا ہوا موتی ۔ بال پڑا موتی ۔ گوہرِ شکستہ ۔ مو لایا ہوا موتی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ہ) کہاوت :- جو شیخی میں آکر بگھارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا ۔ ڈھول بجانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا ۔ شیخی باز عمل کے بدلے میں باتیں ہی باتیں بنایا کرتے ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو اشکوں کو ترستے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں　　(بیان)

گرجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کڑکنا ۔ بجلی کا آواز نکالنا ۔ بادل کا بولنا ؎

کیا مزا ہو اگر گرجنے سے　　تجھ کو سُننے نہ دے گجر بولی　　(ناسخ)

(۲) شیر کا دڑکنا ۔ دہاڑنا ۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑخنا ۔ کڑکنا ۔ چٹکنا ۔ مڑکنا ۔ بال آنا ۔ جیسے "موتی کا گرجنا" ۔ بآوازِ مہیب بولنا ۔ چلا کر بولنا ۔ خفا ہو کر بولنا ۔ جھنکارنا ۔ شور مچانا ۔ کڑاکے سے بات کرنا ۔ کڑک کر بولنا ۔

گرجی (ف) صفت :- (۱) منسوب بہ گرجستان ۔ گرجستان کا باشندہ ۔ گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کُتا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر اِن نکلوں کو تو گوں تو مجھے سرکار کا گرجی　　اِدھر سے ادھر جھپٹا دیکھے پاسباں لپٹے　　(انشا)

(۳) لڑکا ۔ اُدکا ۔ ریچھ وار ۔ لوکر زادہ ۔

گرد (ف) اسم مؤنث : (۱) غبار ۔ راکھ ۔ خاک ۔ دُھول ۔ بھبوت ۔

گرد

(۲) ۔ و) بے اصل ۔ بے حقیقت ۔ ناچیز ۔ ہیچ ۔

گرد اُٹھنا (و) فعل لازم ۔ غبار کا ہوا پر بلند ہونا ۔ خاک اُڑنا ۔ دُھول اُڑنا ؎

کتر آئے کتر ۔ پچے گلی سے تری
غبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے　　(جرأت)

گرد اُڑانا (و) فعل متعدی :- (۱) دُھول اُڑانا ۔ خاک اُڑانا (۲) آنچ برسانا ۔ ملک کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ جیسے فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی ۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی ۔

گرد اُڑائی یا سڑک گھسائی (ا) اسم مؤنث :- سڑک پر چلنے کا محصول ۔ ٹول ۔ عمرانا کہتے ہیں ۔

گرد اُڑنا (و) فعل لازم :- (۱) دُھول اُڑنا ۔ غبار اُٹھنا ۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے　　گرد اُڑی ہے راہ جب تیری تجلی گاہ کی　　(ناسخ)

(۲) تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ منہدم ہونا ۔ ویران ہونا ۔ گدھے کے ہل چلنا ۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا ۔

گرد آلود یا گرد آلودہ (ف) صفت :- غبار آلود ۔ خاک میں ملا ہوا ۔ دُھول ملا ہوا ۔ بھبوت رما یا ہوا ۔

گرد باد (ف) اسم مذکر :- بگولہ ۔ (دیکھو بھولا) ہوا چکر ۔

گرد بیٹھنا (ا) فعل لازم :- (۱) غبار کا تہ نشین ہونا ۔ غبار فرو ہونا ۔ خاک کا نیچے جمنا ۔ دھول کا زمین میں بیٹھ جانا ۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی　　(ناسخ)

(۲) غبار آلود ہونا ۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا ۔

گرد جھاڑنا (ا) فعل متعدی :- (۱) غبار دُور کرنا ۔ خاک اور دھول صاف کرنا (۲) مارنا ۔ سزا دینا ۔ خبر لینا ۔ خوب پیٹنا ۔

گرد جھڑنا (و) فعل لازم :- (۱) دُھول جھڑنا ۔ خاک یا کدورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا ۔ سزا پانا ۔ خبر لی جانا ؎

بچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو اے شہ　　بستا کر گرد نہ جاوے گی تری حشمت جبر　　(جعفر)

گرد کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) بے نُور کرنا ۔ ماند کرنا ۔ بے رونق کرنا ۔ بے آب کرنا ۔ مدھم کرنا ۔ مات کرنا ۔ (۲) کپڑے میلے کرنا ۔

گرد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (و) فعل لازم :- کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا ۔ کسی طرح مقابل اور ہم کش نہ ہو سکنا ۔ برابر نہ ہو سکنا ۔ مقابلہ نہ کر سکنا

گرد

نقطۂ مقابل نہ ہونا + کسی تیز رفتار حیوان کے اس قدر پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے — نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)

اللہ اللہ رے تری جلوہ گری کا عالم — نہ لگے گرد کو بھی جس کی پری کا عالم (آخر)

سایۂ طوبےٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے قصے — گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

گرد و غبار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) خاک۔ دُھول (۲-۳) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دشمنی +

گرد و غبار جھاڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) خاک دُھول جھاڑنا۔ گرد صاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ صاف کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہووے گا تو جھاڑ دوں — سر پہ عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

گرد ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ گرد میں دب جانا + گم ہو جانا + پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا + ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔ بیرونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا + مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس حد کو پہنچی ہے میری خستگی — نقش قدم بھی آگے مرے گرد ہو گیا (معروف)

بے ہوا گشتہ ہے میرا غبار — سامنے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)

مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

گرد ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا۔ خاک ہونا۔ ہیچ ہونا + بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا +

اپنے عالم میں ہے نہ وال بھی کیا فرد ہے — حُسن کی آن و ادا سب اُس کے آگے گرد ہے (نظیر)

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

پہنچے ہے کیا لگا کے اگر سر میں درد ہے — عُمر خضر کی پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے (افسوس)

(۲) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ مدھم پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا +

گرد ہے (ا) محاورہ:۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطۂ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا + ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے + مات ہے۔ عاجز ہے + شرمندہ ہے۔

گرد

نادم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گرمیٔ خورشید سرد ہے — سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میرتقی)

کیا شمع ہی اُس کی رنگت کے آگے زرد ہے — سامنے جب آئی دینار و درہم گرد ہے (ناسخ)

مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے — اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (عاشق)

گرد (ف) تابع فعل:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا + مدور۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دَور (۳) جمع۔ فراہم (۴-۱) پیچھے۔ سر۔ درپے (۵) بزبان پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر + مصر۔ بستی + قصبۂ کلاں +

گرد گھما (ا) اسم مذکر (بازاری):۔ وہ شخص جو آوارہ گرد ہو + طفیلی۔ نکھو نکھٹو + آوارہ پھرنے والا۔ مثلاً تا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا + بے زر تماشبین۔ بے زر شہدی۔ مفلس چھیلا +

گرد نامہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں دعائے مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اس کے بیچ میں لکھتے اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس دعا کی برکت سے وہ واپس آ جاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبان پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خط شکیں ہے ترا اپنے لئے — مجھ سے کیا رک سکیں وحشت میں ہم لئے گریز (ناسخ)

گرد و نواح (ف + ع) اسم مذکر:۔ آس پاس کا علاقہ۔ ضلع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف + سواد شہر +

گرد ہونا (ا) فعل لازم:۔ درپے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا +

گردا (ا) اسم مذکر۔ پورب:۔ دُھول۔ گرد + بالو۔ ریتا۔ ریت +

گرداب (ف) اسم مذکر:۔ بھنور۔ ورطہ۔ گھمن گھیری + وہ جگہ جہاں پانی گرداب ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے + پانی کا چکر ؎

ترے کیا بحر میں ہیں لشکر ہم اب آپ حیران ہیں — یہ وہ آتیں بھری ہیں یا گرداب پانی کا (ظفر)

گرد آباد (ا) صفت۔ صحیح گرد آباد:۔ (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳) بازاری (منحوس)۔ بے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گرد آباد پڑا ہے" +

گرد

گرد وا باد کرنا (ہ) فعل متعدی :- خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا * ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا *

گرد وا باد ہونا (ہ) فعل لازم :- تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ خاک میں ملنا *

گرداگرد (ف) تابع فعل :- چاروں طرف۔ سب طرف۔ چوطرفہ * آس پاس۔ قرب و جوار * اطراف۔ ارد گرد * چار کھونٹ *

گرداں (ف) صفت :- (۱) پھرنے والا۔ گردش کنندہ۔ دوّار۔ جیسے "گردونِ گرداں" (۲-ف) اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ پلٹا ہوا جیسے "روگرداں" *

گردان (ہ) صفت :- (۱) ہر پھر کر اپنی ہی چھتری پر آجانے والا۔ ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس۔ گرویدہ * وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آجائے۔ دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر۔ تہ کا سچا کبوتر۔ وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہو جائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (کُرّہ کے لئے ضرب اور لشتی یا بچھلگ کے واسطے مرادزبان بولتے ہیں) ؎

قاصدی سے کوئی ہوتے ہیں کبوتر فارغ | آمد و شد میں یہ گردان رہا کرتے ہیں (امیر)

کیوں تُڑاتے ہو بُلایا ہمیں کب ہم آپ | جیسے گردان کبوتر یہیں آ رہتے ہیں (میر)

پہ کبھی کوچہ جاناں میں ہے دل میں پہ کبھی | طائر روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)

جاؤں میں یاں سے کہیں آنکھ پھر پھیر کہیں | میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (ظفر)

(۲) گرد گھمتا۔ گرویدہ رہنے والا * سر ہنے والا * مانوس *

گردان ہونا (ہ) فعل لازم :- ہلنا۔ مانوس ہونا۔ کبوتر کا اپنے گھر سے اُنس پکڑنا۔ دوسری جگہ نہ جانا *

گردان (ف) اسم مؤنث : دور۔ پھراؤ۔ لوٹاؤ * صیغوں کی تصریف۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا مثلاً کیسہ و مرفہ صیغہ * قرآن شریف کی دَور * قرآن شریف کو دہرانا باری باری سے اس طرح پڑھنا کہ ایک حافظ قاری ہو دوسرا سامع پھر دوسری نوبت وہ سامع یہ قاری *

گردان کرنا (ہ) فعل متعدی :- صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا * دوہرانا۔ دَور کرنا *

گرداننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) صیغوں کی تصریف کرنا کسی مصدر کے تمام صیغوں کو گننا (۲) لپیٹنا۔ جزدان کے اندر رکھنا۔ غلاف میں رکھنا۔ بند کرنا۔ تہ کرنا جیسے حافظ کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیا ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے | رکھ دیا قرآن کو گردان کر (جلال)

(۳) دوہرانا۔ تکرار کرنا۔ دَور کرنا۔ مکرر سہ کرر کہنا۔ جیسے "سبق گرداننا" (۴) خیال کرنا۔ خیال میں لانا۔ سمجھنا * قدر جاننا۔ قدر کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے

گرد

"میں اُن کی بات کو نہیں گردانتا" ؎

سراپا ناز و جانِ نثار محبت وہ ہیں لیکن | ستم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا۔ کسنا۔ سینتنا ؎

جب دیکھتے ہو مجھ کو بپڑ جاتے ہو آستیں | دامن عدو کے قتل پہ گردانتے نہیں (داغ)

(۶) لانا۔ دینا۔ کرنا۔ جیسے "وہ اسی شرط کو دلیل گردانتے ہیں" (۷-پنجاب) سانسا۔ پھنسانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ شریک حال کرنا۔ جیسے "میٹوں بھی اس جرم وچ گردان لیا" *

گردان لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مان لینا۔ فرض کر لینا۔ سمجھ لینا۔ جان لینا * بند کر لینا۔ جزدان میں رکھ لینا * صیغوں کی تصریف کر لینا * دوہرا لینا۔ پھیر لینا۔ دَور کر لینا * (۲ پنجاب) لپیٹ کر لینا۔ شریک جرم کر لینا۔ سان لینا۔

گرداور (ف) اسم مذکر :- گشت کرنے والا عہدہ دار۔ پٹواریوں کے حلقہ یا چنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر * پولس کا انسپکٹر۔ پولس کا سپرنٹنڈنٹ * ضلعدار * نگراں۔ ناظر *

گرداوری (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت۔ دورہ (۳) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت۔ نگہبانی (۴) گشت کرنے کا حلقہ یا علاقہ *

گرداوری کرنا (ہ) فعل متعدی :- گرداور کا دورہ کرنا۔ پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا * دورہ کو جانا۔ گشت کو جانا *

گرد باد (ف) اسم مذکر :- بگولا۔ بگولا۔ وَنڈا۔ ہوا کا چکر جو غبار کو لے کر بشکل ستون بلند ہو جاتا ہے۔ واو ندلا پنجابی۔ زوبعہ و اعصار عربی (گرد بمعنی گول کا آدھ گرد بفتح اوّل و گرد بکسر اوّل دونوں طرح جائز ہو سکتا ہے لیکن اردو میں دونوں پر رکھا گیا) ؎

شعلوں نے صاف سرو چراغاں بنا دیا | اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا (ناسخ)

گرد بالش (ف) اسم مذکر :- گول تکیہ۔ گل تکیہ۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت امیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں *

گردش (ف) اسم مؤنث :- (۱) چکر۔ دور۔ دَورہ۔ گھماؤ۔ پھیر۔ مقررہ سمت میں حرکت کرنا۔ جلدی پھرنا (۲) انقلاب۔ تغیر زمانہ کا ہیر پھیر۔ قسمت کی برگشتگی۔ بداقبالی۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ آوارگی۔ (۳) مصیبت۔ آفت۔ چال گشت۔ سختی۔ تنگی۔ کھکیڑ *

گردشِ آسماں (ف) اسم مؤنث :- آسمان کا پھرنا۔ آسمان کا چکر کھانا * انقلاب زمانہ (فیثا غورث کے موافق پہلے تمام ایشیائی باشندے یہ خیال کرتے تھے کہ دنیا کے کل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے) ؎

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں | ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

گرد

گردشِ زمین (ف) اسم مؤنث :- زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں ◆

گردش کرنا (ف) فعل متعدی :- گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا ◆

گردش میں آنا (ف) فعل لازم :- چکر میں آنا۔ تباہی یا مصیبت میں پھنسنا ◆

گردش میں ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) چکر میں ہونا۔ ادبار میں ہونا۔ تنگی میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ چکر میں ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کا اے ماہ گردش میں ستارہ ہے

گردن (ف) اسم مؤنث :- عُنق۔ نائ۔ گلو۔ گلا ◆

گردن اُٹھانا (ف) فعل متعدی :- گردن کو اونچی کرنا۔ گردن اُبھارنا۔ گردن بلند کرنا ◆ سر اٹھانا ◆

گردن پر احسان ہونا (ف) فعل لازم :- بار احسان سر پر ہونا۔ اپنے اوپر احسان ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا ؎

[illegible] فریب سے شمشیر لگے بھی — احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہووے (مصحفی)

گردن اُڑانا (ف) فعل متعدی :- گردن کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا۔ ناباڑ یا مُونڈ کاٹنا ◆ قتل کرنا۔ مارنا ◆ قربانی کرنا۔ بلیدان کرنا ◆

گردن اینٹھنا (ف) فعل لازم :- گردن کا اکڑ جانا۔ گردن کے پٹھوں کا بگڑ جانا۔ جیسے سوتے وقت اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا ◆

گردن اینٹھی رہنا (ف) فعل لازم :- خفا رہنا۔ بگڑا رہنا۔ آزردہ رہنا۔ غضبناک رہنا۔ اکڑا اور کھنچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے اُٹھی تری چتون کو کا — اِن دنوں تنی ہے اینٹھی تری گردن کو کا (رنگین)

گردن پر بوجھ رہنا (ف) فعل لازم :- (۱) بار اعمال اور دین کا سر پر رہنا۔ بار اعمال کا ساتھ رہنا۔ بُرائی ذمے رہنا۔ عذاب سر رہنا ؎

کہہ دو خنجر سے نہیں رہ جائیگا گردن پہ بوجھ — روزِ محشر گنہگار کے تقصیر معاف ہونے کو ہی (جرأت)

(۲) بار احسان رہنا۔ احسان مند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا۔ گراں خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا ◆ سرگرانی کا موجب ہونا۔ بار دوش ہونا ◆

گردن پر بوجھ ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) بار احسان میں ہونا۔ احسان مند رہنا (۲) بار اعمال و عذاب سر پر ہونا (۳) گراں خاطر و ناگوار ہونا (۴) گراں بار ہونا۔ وبال دوش ہونا۔ بار گردن ہونا ؎

وہ اپنے بکار کشتن ہیں ہزاروں ناز جن پر — یہاں سر کا یہ عالم ہے کہ جیسے اک بوجھ گردن پہ (حیا)

گردن پر جوا رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بوجھ اُٹھانا۔ کوئی بھاری

گرد

کام ذمّہ لینا۔ کسی چیز کو کھینچ کر لے جانیکے واسطے مستعد ہونا۔ اپنی مدد آپ کرنا ؎

بہت خوان بے انتہا تم نے کھائے — بہت بوجھ بندہ بندہ کے تم نے اٹھائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے — بہت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوآ تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم (حالی)

(۲) تابعداری کرنا۔ اطاعت قبول کرنا۔ کسی کام کے واسطے گردن جھکانا۔ (۳) جورو والا بننا۔ قبیلہ دار بننا۔ متاہل کرنا ◆

گردن پر خون رہنا (ف) فعل لازم :- کسی کی قتلِ ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا۔ ہتیا کا اپرادھی ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اُس کی گردن پر
وہ خوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے

گردن پر خون لینا (ف) فعل متعدی :- کسی کے قتل کا گناہ لینا۔ جیو ہتیا کرنا۔ ہتیا سر لینا۔ ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا۔ پاپ لینا ؎

تیز خنجر سے سوا ہے ترا نشتر فصاد — خون گردن پہ لینا کسی سودائی کا (امیر)

لئے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ رہ گئیں جام لبالب میں

کھلا رنگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پر — ہزاروں خون کی حق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

گردن پر خون ہونا (ف) فعل لازم :- کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر ہونا۔ ہتیا ہونا۔ قتل کے گناہ کا مجرم ہونا۔ پاداش خون کا ذمہ دار ہونا ؎

گردی ہر اک تمنا سو طرح سے گشتہ — ہے گردن فلک پہ خون اپنی آرزو کا (ممنون)
گردن پہ اسکی خون ہے سارے جہان کا — حیران ہوں کہ جوش نزاکت کو کیا ہوا (نواب)
قربان ناز نقش پری کچھ کر کہا — گردن پہ کس کی خون ہے بس بیگناہ کا (ممنون)
شفق بے وجہ مت گردوں پہ سمجھو — یہ ہیں خون اس کی گردن پر ہزاروں کا (جرأت)
مجرم ہیں چند اور بھی ہیں ایک گنہ یہ بھی سہی — میری ہی گردن پہ ہو سکے خون اغیار کا (حیا)

گردن پر سوار ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا۔ سر ہونا ◆ سخت تقاضا کرنا ◆ مجبور کرنا۔ ناچار کرنا۔ کسی بات یا کام کے واسطے از حد تنگ کرنا۔ چھاتی پر چڑھا رہنا۔ چھاتی پر سوار رہنا ◆ دھمکانا۔ ڈرانا ◆ سر رہنا۔ پیچھے پڑا رہنا ◆

گردن پکڑ نکال دینا (ف) فعل متعدی :- گردن میں ہاتھ ڈال کر نکالدینا۔ بے عزتی سے دھکے دیکر نکالنا۔ گل ہتھے دیکر نکالنا ◆

گردن پھنسانا (ف) فعل متعدی :- (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

گرد

(۹) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو خطرے میں پھنسانا (۶) ذمہ وار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا +

گردن تیار ہونا (ہ) فعل لازم :۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا ؎

دستِ جنوں سے تنگ گریباں نہیں ہوا پیارے پھانسی دیجے اسے گردن ہے ہماری تیار (آتش)

گردن توڑنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ گردن مروڑنا۔ گردن جُدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دوں گا" +

گردن جھکانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سر خمیدہ کرنا + بوجھ کے مارے گردن نوانا ؎

عدو کی سرکشی موقوف ہو جاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جھکا دیتا ہے گردن کو

(۲) سیس نوانا۔ نمسکار کرنا۔ نمستے کرنا۔ تسلیم بجا لانا۔ آداب بجا لانا۔ ادب سے سلام کرنا ؎

جنابِ سلطانِ عشق وہ ہے کرے جو ابرو اک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر

(۳) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجا لانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ او جبین ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسانمند ہونا۔ بارِ احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا +

گردن جھکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گردن خم ہونا۔ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجا لانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا ؎

کیونکر ترے آگے نہ جھکے چرخ کی گردن بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن (ناسخ)

(۲) شرمندۂ احسان ہونا۔ بارِ احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ (۴) اطاعت قبول کرنا +

گردن جھکوانا (ہ) فعل متعدی :۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ جھکوانا ؎

غرور جادۂ وحشتِ عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو

گردن حلال کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا ؎

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا +

گرد

گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا (ہ) فعل لازم :۔ گردن کا بے سکت ہو کر جسم پر گر پڑنا۔ گردن کا مڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بمرگ ہونا ؎

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بتِ غافل ڈھلکی ہوئی ہے نخلِ رنجور کی گردن (ناسخ)

جب کشتۂ الفت کو اٹھایا تو الم سے بس ڈھل گئی سرِ قاتلِ مغرور کی گردن
بیساختہ بولا کہ اسے اٹھ تو تھک دو ڈھلکے نہ مرے عاشقِ مغفور کی گردن

کیا جانیے کیا حال ہوا صبح کو اُس کا ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

گردنِ زمیں (ف) اسم مؤنث :۔ خاکنائے۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے +

گردن سے جُوا اُتارنا (ہ) فعل متعدی :۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا۔ آزاد ہونا۔ خود مختار رہنا۔ بے باک ہونا +

گردن کا بوجھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بارِ اعمال۔ بارِ دین (۲) بارِ احسان بارِ منت (۳) ناگوارِ طبع۔ گرانِ خاطر۔ گراں +

ہجر نہ بار میں جانِ نبل تن کا بوجھ ہے ناتوانِ عشق کی گردن کا بوجھ ہے (جرأت)

شام وصال کا چھٹنا تو یکسر ہے گردوں بھی روزِ ہجر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

گردن کاٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گلا کاٹنا +

گردن کا ڈورا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لگ نظر گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے۔ جنبش و تحریکِ گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریقِ بازی ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقۂ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادائے دلفریب جو قصداً حالتِ رقص میں اظہارِ خوش ادائی کی غرض سے بوسیلہ ادائے حرکاتِ گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑ جانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے ؎

سرو ہی کا وکھات اپنی تو ڈورا کھچے ہے سدا لالا ہی کی رگ گردن کے ڈورے سے (نصیر)

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ غش غش کر
زنانی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا

غبارِ ہستیٔ عاشق جو آج اُس کو اُڑاتا ہے
سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے

تیری گردن کے جو ڈورے کو اُڑا جائے تو پھر چشمِ خورشید میں سینے میں سوزن مارے (انشا)

گر

سکتی نہیں دم مارے ماراتری گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا } [illegible]

گردن کا منکا (ہ) اسم مذکر۔ استخوانِ گردن۔ پُشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ؎

ناتواں ہوش مجھے ہیں مرے پاشتہ تجھ پر　　ڈھلنے والے مری گردن کا منکا کہ نہ دو (داغ)

گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا بیکس ہو کر پیچھے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریب برگ ہو جانے کی علامت ہے مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ؎

جب تیرے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا　　بہنوں کی آنکھ میں تیرے نقشِ کفن کا وصل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُت بے باک کے ڈورے } [illegible]

گردن کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جان ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا۔ جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے" ✦

گردن کش (ف) صفت:۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ منحرف۔ حکم عدول۔ متمرّد (۲) زورآور۔ نہایت قوی وزورمند (۳) مغرور۔ متکبّر۔ اپھائی (۴۔ ف) سردار۔ سالار (۵۔ ؤ) گستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ۔ ہٹیلا۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز ✦

گردن کشی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ سرکشی (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبّر۔ گرب (۳) زورآوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی ✦

گردن مارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا۔

وابروئے کج کے ہوتے ہیں انگشت نما　　سرِ شیدا سے گو جاتے ہیں گردن مارے (نصیر)

گردن مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ؎

پیار سے کرکے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغِ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں } [illegible]

ابھی میری غرض ہے سے کہ تیغ آبدار　　مارئیے اس مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

تو خریدار کی مرے ہے خریدار اصیل　　مارے گردن مجھے لیکر کوئی تلوار اصیل (رنگین)

گر

صورت اُس کی پہ کھنچتی تھی مجھے کھنچے ہوئے　　سجھا کا نے نقاش کو گردن مارا (میر)

شوق چار میں گرتو مجھے گردن مارے　　ہو مرا کشتہ گل شمع پریشاں مجھ سے (غالب)

کشتنی اور بھی تیار ہیں محبت میں لیکن　　آرزو ہے کہ وہ پہلے مجھے گردن مارے (مصحفی)

گردن مروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا ✦

گردن مروڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹیٹوا دبانا ✦

گردن توڑنا (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام کے ان منع ہے ✦ اختناق ✦

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت بیعزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکال دینا ✦

گردن ناپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ؎

ہمسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو رندِ بادہ پیما ناپنا } [illegible]

(۲۔ لکھنؤ) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یہ معنی صاحبِ گلشنِ فیض یا اُن کے نقال صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے) ✦

گردن نہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر اُونچا نہ کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) دم نہ مارنا۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کرسکنا ؎

اُٹھاتا نہیں اُس کو سن کوئی گردن　　وہ اس سر میں ایک سنگ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے مُنہ سامنے نہ کرنا ✦

گردن ہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ نٹنا ؎

وبال گردن اپنی زندگی ہو جائے ہے ہم کو
ظفر انکار بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں } [illegible]

(۲) منکر ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چرا دے اور گردن ہلائے" (کہاوت) مُنہ پر پوچھو گردن ہلائے پیچھے دیکھو لپ لپ کھائے) ✦

گردن ہلنے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا ✦

گردنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدّی کا چانٹا۔ دھول۔ دھپا۔ تھپّا۔ سیلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصاب) مذبوحہ بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت ✦

گرُد نا جڑنا ۔ دینا ۔ سی کرنا ۔ لگانا (ہندی) فعل متعدی ۔ بلانا ۔ دھول مارنا ۔ چپت لگانا ۔ گدّی بجانا ۔ گردن پر چانٹا جڑنا ۔ چپت گاہ کی خبر لینا ۔ دھپیانا ۔ گردن پر گھا جڑنا ۔ پنجابی چپیڑ مارنا ✦

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا جدّت پسندی کے خیال کر کے گردنا سنانا لکھا ہے ۔ ہم نہیں جانتے کہ سنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) ✦

گرُدنی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا ۔ بالاپوش جو گردن سے لے کر ٹھیموں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سو جائے اگر کوئی شریر　حاضری کھائے سپاہ نُوری تن اندن پر نفن (لالہ علم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں ہی ٹھٹھکا　اسکو نہ ملی گردنی مجھ کو نہ ملا انگا (عوام بازاری)

(۲) گھنڈی کے ایک دانے دار پیچ کا نام (۳۔ ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار ۔ (۴۔ پوُرب) تھپڑ ۔ دھپ ۔ گدّی کا چانٹا ۔ سیلی (۵) کاڑنس ۔ کنگنی کا ڈنس ✦

گرُدوُں (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چرخ ۔ آسمان ۔ فلک ۔ اکاش ۔ گگن ؎

شاد ہے کوئی ہو تو بے گرانے ناسخ　سافر عمر کو گردوں تو ہیں بھر دیتا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی ۔ چھکڑا ۔ ارابہ ✦ رتھ ۔ بہلی (۳) چرخی ۔ پہیا ۔ جرِ ثقیل کے ایک آلہ کا نام ✦

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور واو ونون مبدل گرداں سے مرکب ہے چونکہ حروف علت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں ۔ پس اس جگہ الف کو واو سے بدل لیا ✦

گرُدوُنِ گرداں (ف) صفت :۔ فلک دوّار ✦

گرُدہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) قرص ۔ ٹکیا ✦ حلقہ ۔ منڈل ۔ کُنڈلی ۔ دائرہ (۲) گُلتہ ۔ پٹاری کے اوپر کا گول سلا ہوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی ۔ (۴) ہر ایک گول اور مدوّر چیز (۵) گل تکیہ ✦ گول تکیہ (۶۔ ۹) ایک چاندی کے سکّے کا نام جو ایک آنہ چارپائی کی قیمت کا ہے (۷۔ ۹) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک منڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول تشتری (۹) حقّہ کا زیر انداز (۱۰) ڈھمی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے ✦

گُرُدہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دو نو پہلوؤں میں واقع ہے ۔ گُلیہ (۲۔ ۹) ایک قسم کی چھوٹی توپ ۔ زنبورک (۳۔ ۹) جرأت ۔ حوصلہ ۔ دلیری ۔ جگرا ۔ مراوت دل ۔ جیسے "بڑا کیا دل گردہ پیا کیا گردہ" ✦ بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزل اُلفت میں رکھیں تو قدم　رستم و سہراب کا کیا گردہ ہے (نسیم دہلوی)

(۴۔ ۹ ۔ عو) کلمۂ تحقیر جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں ۔ جیسے "تیرا گردہ ۔ تیرا کلیجا ۔ تیرا سر و طیرہ" (۵۔ ۹) ایک قسم کی کُرچھی جسے گنّے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں چلاتے جاتے ہیں تاکہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے ✦ ایک قسم کا کفگیر ✦

گرُدی (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں) :۔ (۱) گردش ۔ پھرنا ۔ جیسے آوارہ گردی ۔ ہرزہ گردی (۲۔ ۹) انقلاب ۔ افراتفری ۔ پلٹی ۔ جیسے بادشاہ گردی (۳۔ ۹) زوال ۔ تنزل ۔ بیقدری ۔ بے وقری ۔ جیسے اشراف گردی (۴۔ ۹) حملہ آوری ✦ دَور دورا ۔ عہد جیسے نادر گردی پٹھان گردی ✦

گرُوڑ (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گدھ ۔ کرگس ۔ کھگ پتی ۔ کھگیش ۔ پرندوں کا راجا (۲۔ پنجاب) نیل کنٹھ ۔ سبزک ۔ شقراق ۔ کاسکینہ ✦

(ہندوؤں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) ✦

گرُوڑ پُران (ہ) اسم مذکر :۔ ہندوؤں کے چھٹے پُران کا نام ۔ جس کا ایک کلپ (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے ۔ بعد از وفات اُس کے لواحقوں کو سُنایا جاتا ہے ۔ شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گروڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا ✦

گُرز (ف) اسم مذکر :۔ ایک ہتھیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور دو مُوہا ہوتا ہے ۔ گدا ۔ گوپال ۔ عمود آہنیں ۔ عمود ؎

مرد مضمون باندھے غزل اپنے شعر میں کسو　نہیں پایا کوئی مثال ہیچ گرز رستم کا (اسیر)

گُرز بردار (ف) اسم مذکر :۔ گدا دھر ۔ گرز اٹھانے والا ✦

گُرز مار (ہ) اسم مذکر :۔ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی اُن کو بھیک نہیں دیتا تو اُس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں ✦

گرس (۱) صحیح انگلش گروس (Gross) اسم مذکر :۔ بارہ درجن کا مجموعہ ۔ ۱۴۴ عدد کا منڈل ✦

گرسل (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے ✦ گرائی سے پورب میں گل گچیا کہتے ہیں ✦

گرُسنگی (ف) اسم مؤنث :۔ بھوک ۔ اشتہا ۔ کھُدیا ✦

گرُسنہ (ف) صفت :۔ بھوکا ۔ کھُدیا وان ✦

گرِفت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ ۔ دستہ ۔ پکڑنے کی جگہ ۔

مؤنث (۳-۱) گیبی - گولی (عم - ۴) اعتراض - حرف گیری - نکتہ چینی ◆ داشت - ٹوک ◆ بازپرس - مطالبہ ◆

گرفت کرنا (ف) فعل متعدی ۱- پکڑنا ◆ اعتراض کرنا - حجت نکالنا - حرف گیری کرنا - روکنا - ٹوکنا - نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا - کھوٹ نکالنا ◆ تماشا ◆

گرفتار (ف) صفت ۱- (۱) پکڑا ہوا - ماخوذ ◆ قیدی - نظربند ◆ محبوس - اسیر (۲) پھنسا ہوا - مبتلا - گھرا ہوا (۳) عاشق - دل دادہ - فریفتہ - مفتون ◆

گرفتار کرنا (ف) فعل متعدی ۱- پکڑنا - ماخوذ کرنا - آگے دھر لینا - باندھ لینا - اسیر کرنا ◆ قید کرنا ◆ ہتھکڑیاں ڈالنا ◆ مشکیں باندھنا - مشکیاں کسنا ◆

گرفتار ہونا (ف) فعل لازم ۱- (۱) ماخوذ ہونا - پکڑا جانا - باندھا جانا - (۲) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مفتون ہونا - دل دادہ ہونا ؎

دھیان میں کسکے یہاں بیٹھے ہو بیچارے ہوئے کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا - پھنسنا - گھرنا ◆

گرفتاری (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) پکڑ - مواخذت (۲) اسیری - قید - نظربندی - حبس (۳) الجھاؤ - الجھیڑا - پھنسا - جنجال - مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا جب اس نے زاری میں کے دل نے کیا دیکھا ہے بن دیکھے گرفتاری میں (لااعلم)

گرفتگی (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) پکڑ ◆ مواخذت (۲) انقباض - رکاوٹ - گھٹاوٹ ◆ گھٹن - جھنجھلاہٹ - کوفت ◆

گرفتگیِ آواز (ف) اسم مؤنث ۱- آواز بیٹھنا - گلا پڑنا ◆

گرفتہ (ف) صفت ۱- پکڑا ہوا - جیسے "دست گرفتہ" ◆

گر گر سودا یا معاملہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۱- سر ہو کر کوئی چیز دینا - زبردستی سر چپکنا - خلاف مرضی سر تھوپنا - خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گر گر ساہد کریں کیا اس سے کوئی ہم ہے یار بے نیاز اٹھایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

گرگ (ف) اسم مذکر ۱- بھیڑیا - ذیب - ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو تجھ کو باؤلا ہو جائے گا

گرگِ باراں دیدہ (ف) صفت ۱- آزمودہ کار - گرم و سرد روزگار دیدہ - پرانا گھاگ - خرانٹ - نہایت تجربہ کار - زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے ناصح عاقل پرانا گرگِ باراں دیدہ ہے (داغ)

(چونکہ بھیڑیے کو بارش سے گریز ہوتا ہے وہ مینہ برستے وقت اگر بھوکا پیاسا بھی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے

گوشت کھانے کو باہر ہو اور مینہ آجائے تو اس میں بھیگ کر اس کا ڈر نکل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوفناک چیز نہیں ہے پس اس وجہ سے دلیر اور بے خوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو کوئی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بے باک ہو جاتا ہے۔ لہذا بطور استعارہ یہ محاورہ تجربہ کار اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) ◆

گرگِ کہن (ف) صفت ۱- (۱) گرگ سال خوردہ - بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا گھاگ - خرانٹ - پرانا تجربہ کار - بڑا بھاری مکار ؎

ناصح چلانے لگا کہیں عجز و نیاز سے جانا نہ بھول کر کبھی گرگ کہن کے پاس (ذوق)

گرگا (ہ) اسم مذکر ۱- (۱) چھوکرا - لڑکا - ٹہل کرنے والا ◆ چیلا - چٹا - شاگرد - (۲) برتن مانجھنے والا - برتن دھونے والا - بھٹیارا - کمینہ نوکر (۳) نوکر - خدمتگار - ٹہلوا ◆ ہرکارہ ◆ کمینہ مصاحب - منہ لگا - سخت مقرب - ادنےٰ ہمراز ملازم (۴ - مجازاً) بدکار - بد وضع (۵) شیطونگڑا - اخوان الشیاطین میں سے ◆

گرگابی (ف) اسم مذکر (گرگ ◆ آبی) ۱- وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بجل گرگ آبی ہوتا ہے - ایک قسم کا موزہ ◆ ترکی اور ترکی زبان میں بھی پایا جاتا ہے

گرگٹ (ہ) اسم مذکر ۱- جربا - آفتاب پرست - رکرلا - ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رخ کرکے بیٹھتا اور اپنا رنگ سرخ - زرد - نیلا بدلتا رہتا ہے ◆

گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا (ہ) فعل لازم ۱- نہایت متلون مزاج ہونا - ایک حال پر نہ رہنا ◆ غصے کے مارے لال پیلا ہونا - نیلی پیلی آنکھیں ہونا ◆ انقلاب پر انقلاب ہونا - تغیر و تبدل ہونا ◆ ایک طور پر نہ رہنا - گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا ◆ کچھ سے کچھ ہونا - رنگ متغیر ہونا ؎

دہر سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سرخ (نصیر)

گرگٹ کی طرح لاکھوں گرو ولے رنگ بدلے پر تو نے اے ستمگر اپنے نہ ڈھنگ بدلے (رنگین)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو بھی گھر میں چھپکلی نکلے (راقم)

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا

گر گئے دانت آم کھانے سے (ہ) کہاوت ۱- تعجب اور ظرافت، قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں ◆ جھوٹی نزاکت پر طنز ہو کچوری کھاتے ہنیا ...

گرل سکول (انگلش) (Girl School) اسم مذکر ۱-

گرم

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب ٭ مدرسۃ النساء ٭

گرم (ف) صفت :- (۱) مقابل سرد۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ حروق۔ تپاں سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا ﮯ ٭

شمعِ نازاں نہ ہو اک رات بہا آنسو گرم   برسوں یاں آنکھ سے ٹپکا ہے لہو گرم
کیا کہوں نالۂ جانسوز کی اپنے تاثیر ٭   جل گیا بس کہ کبوتر کا ہوا بازو گرم (ذوق)

(۲) جلد۔ شتاب۔ بہ تعجیل۔ فوراً۔ فی الفور۔ سُرعت۔ عجلت کے ساتھ جیسے مصرع ﮯ

"وہ گرم گرم آکے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار ﮯ

اگرم نہیں ہے اُس بُتِ خورشید رو کی بین   پھرنے میں جیسے کوکبِ سیّار گرم ہے (جرأت)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ از حد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا۔ از حد گڈ مڈ۔ نہایت خلا ملا ﮯ

صد شکر خدا جذبِ محبت کی بدولت   کچھ آج وہ خلطہ میں بہت مجھ سے ہے گرم (انشا)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ ٭ مصروف ٭ کمربستہ ﮯ

کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرمِ فغاں   کہ ہوا آتی ہے کوچے سے ترے گرم (ذوق)
اُن تیغ کھینچ لے بُتِ نازک مزاج تو   مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے (آگاہ)

(۷) تند۔ تیز ٭ سخت۔ نا ملائم۔ ناگوار۔ بیجا ٭ دھواں دھار ﮯ

خود ایک تو وہ شعلۂ رخسار گرم ہے   تس پر بلا ہی زُلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)
گرم اک بات کسی سے نہ سُنی تھی ثابت   آپ سُنتے ہیں مجھے یہ سے مستقر لا مکول (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا۔ جیسے "گرم لوہا" (۱۰) پُر رونق۔ پُر رونق۔ رونق پر۔ با رونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ ﮯ

بازار کس قدر مرے یوسف کا گرم ہے   لاتے ہیں نقدِ عمر خریدار ہاتھ میں (سید)
جرأت خرید داغ پہ حُسنِ امرا آفتاب   آتش رخوں کے حُسن کا بازار گرم ہے (جرأت)
عاشق کُشی پہ جب سے وہ خونخوار گرم ہے   تب سے جہاں میں حُسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض ﮯ

دستِ خورشید کی رعشہ سے سپر جائے چُھٹ   کھینچ کر تیغ کو جب ہو وہ ہلال ابرو گرم
لُطف بوسہ نہ رہا ہم پہ ہوا جب تو گرم   شربتِ قند دیا کر کے پر آتش خو گرم (ذوق)

(۱۲) پُر زور۔ پُر مضمون۔ پُر اثر۔ تڑپتا ہوا۔ کرارا گرم ﮯ

باتیں سُنئیے تو پھڑک جائیے گا   گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)
سرگرم سخن سب ہیں سخن سنج و لیکن   لکھے تو نصیر ایسی غزل کوئی بھلا گرم (نصیر)

گرم

غزل تو طرز پہ جرأت کی یہ بھی تھی مُعروف   پر ایک اور غزل گرم سُنا تا ہوں (معروف)
ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے   ہزار فکر سے صاحبِ کمال وہ داغ جلا (ظفر)

(۱۳) بھبوکا۔ شوخ ٭ سُرخ و سفید۔ لال۔ انار کا دانہ۔ شہاب کی مانند ﮯ

دلِ عاشق کے جلانے کا ہے سامان   بنی شعلہ ہے تری شکل بھبوکا گرم (ذوق)

جل جاویں تیور اس کے جو دیکھے نک آنکھ اٹھا
اللہ کیا وہ شعلۂ رخسار گرم ہے (جرأت)

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے ﮯ

گر کیجے بغل بیچ ہماری بھی ذرا گرم   تو ہم جھپک ناز سے کہتا ہے ملا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھ کر ﮯ

مصور نے جو دیکھا کھینچ کر وہ رنگ چہرے کا   تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر پر تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم۔ بے باک ٭ چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹ کھٹ ڈھنگی ﮯ

کرتی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک
وہ دُختِ رز بھی ایک ہی مُردار گرم ہے (جانِ صاحب)

اللہ رے شرارت تری اللہ رے شوخی   ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم (جرأت)
چلتے رستے کل راہ میں چھیڑ جو کسی نے   لوگوں کے دکھانے کو ہوئی تھی وہ گرم
پر دل میں جو بہ جھجکی تو لگی کہنے یہ کہنے   لے صدقے کروں دیکھو کیسا ہے تو گرم (رنگین)

(۱۷) چلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ چنچل۔ ناز رہنے والا۔ تُرتُرا ﮯ

ہر عضو بھڑکتا ہے بڑا شوخی کے مارے   ہے ایک ہے ایک اُس بُت کا فرکی ادا گرم (مصحفی)

گرم اختلاطی (ف) اسم مؤنث :- نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی تپاک۔ فرطِ محبت ٭ انعبے تکلفی۔ کمال اتحاد ٭

گرم بازاری (ف) اسم مؤنث :- خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرتِ خرید و فروخت ٭ ہجوم خلائق۔ رونق بازار ٭ لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت ﮯ

سرد ہے بازار خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (مصحفی)

کو گرم تازہ بہ نیا پھر ستعین خور شیدوار   مہروش پہ دن تمہاری گرم بازاری کے گیا (ظفر)

گرم بغل کرنا (۱) فعل لازم :- دیکھو (بغل گرم کرنا) ﮯ

ابتک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی   (۲) آ پہنچی تلق فصلِ زمستاں کہ پر اقلق مکری

گرم بولنا (۱) فعل متعدی :- خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

گرم

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُند خوئی سے پیش آنا ۔

گرم پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہتّا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲) بازاری۔ پنجاب، منی۔ وحات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آبِ پشت ۔

گرم جوشی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط۔ تپاک محبت و اختلاط سے

یاد آئی جو گرم جوشیٔ یار   دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کرو غیروں سے تم بہرِ خدا   ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمہارے مشتاق (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے } (لااعلم)

سو مہری ہم سے ہے اور گرم جوشی غیر سے   غرض ہیں وہ تو ہمیں کھلا رہا ہے سرد گرم (٭)

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت تندہی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ۔

گرم خبر (ہ) اسم مؤنث :۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ۔ خبرِ تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شہرت۔ دھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے تیرے آنے کی یہاں پر   مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے ہزاروں (لااعلم)

گرم سرد (ف) صفت :۔ (۱) ہتّا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) کنکنا۔ شیر گرم۔ سہتا سہتا۔ سموا یا ہوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حوادثِ زمانہ ۔

گرم سرد اُٹھانا یا سہنا (ہ) فعل متعدی :۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ۔

گرم سرد دیکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ۔

گرم سیر (ف) صفت :۔ بالخصیت نہایت گرم زمین۔ سردسیر کا نقیض گرم ملک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ۔

گرم کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جڑاول ۔

گرم کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ہتّا کرنا ۔ آگ پر رکھنا ۔ گرمی پہنچانا ۔ جوش دینا۔ جیسے "دودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ۔

گرم گرم (ف) صفت :۔ جلد جلد۔ شتاب شتاب

یاد آیا سننے دشمن کا جانا گرم گرم   پانی پانی ہو گیا میں موجِ دریا دیکھ کر (مومن)

گرم

گرم مزاج (ہ) صفت :۔ (۱) محرور المزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُند مزاج۔ غصیل۔ غصہ ور۔ بدمزاج۔ سریع الغضب۔ تُند خو۔ آگ بھبھوکا ۔ تیز مزاج ۔ سخت گیر۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ۔

گرم مزاجی (ہ) اسم مؤنث :۔ تُند خوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ۔

تو دولتوں کو گرم مزاجی نے کھو دیا   معلوم ہو گیا یہ بلند اُبھرے ہوئے (اسیر)

گرم مصالح (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ابازیر۔ توابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی سیاہ مرچ"۔ جسے فارسی میں دیگ افزار بھی کہتے ہیں (۲) عوام۔ بازاری، معشوق گرما گرم ۔

گرم ملنا (ہ) فعل لازم :۔ تپاک و اختلاط کے ساتھ ملنا۔ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آنا ۔ رواروی ملنا۔ چلتے چلتے ملنا۔ راستہ کی ملاقات کرنا۔ سرسری ملاقات کرنا

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا   کیا بے مروتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی سُننے میں نہیں آیا صرف تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھنا پڑا تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ۔

گرم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ہتّا ہونا ۔ حار یا محرور ہونا ۔ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اوٹنا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دودھ گرم ہونا" (۳) خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ جھنجلانا

پارہ لے ابر میں جس طرح سے آفتاب   ہم منہ ہوتے تجھ پہ پردوں میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل   وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفلِ اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا } (جرأت)

نکلا تھا آج صبح بہت گرم ہو دے   خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سُنتے تھے سدا گلِ خوش ہیں بار کے   ذوق ہو گئے دیکھوں ہو کے ترش اور گرم (ذوق)

بننے پہ جو مسجد کے ہوی شیخ کی بگڑی   وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اُس پہ ہوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گرمیٔ بازار وہیں سرد   آنکھیں اُسے دکھلانے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ پر رونق ہونا۔ جمنا

تو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی   کیا کیا جلا ہوں میں نفس شعلہ بار سے (سالک)

گرما (ف) اسم مذکر :۔ سرما کا نقیض۔ تابستان۔ گرمیٔ۔ گرمی کا موسم ۔

گرمابہ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آب) :۔ حمام۔ غسل خانہ۔ اشنان گھر نہانے کا گرم مکان ۔

گرم

گرما جانا (۱) فعل لازم :- (۱) سرد ا جانا کا نقیض۔ گرم ہو جانا۔ تپ جانا۔ گرمی کا موسم آ جانا۔ جیسے "اب تو دن گرما گئے" (۲) جوش و خروش پر آ جانا۔ جوش میں بھر جانا۔ اُمنگ پر آ جانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو سطریوں کی۔ — تو اُلجھی سلجھی تانیں کیا کیا الجھ رہی ہیں (انشا)

پتا اصل مقصود کا پا گیا جب — نشاں گنج دولت کا ہاتھ آگیا جب
محبت نے اُن کو گرما گیا جب — سماں اُن پہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو (حالی)

(۳) غصّے میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ تندی میں آ جانا (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پا کر تیز ہو جانا۔ (۵) مستا جانا۔ مستی پر آ جانا۔ اُمنگ پر آ جانا۔ جیسے "گھوڑی یا کُتیا کا گرما جانا" ٭

گرما گرم (ف) صفت (بالف الصاق) (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے مُلصق۔ ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ (۲) تتا تتا۔ بھبکتا ہوا۔ بھاپ اُٹھتا ہوا۔ جلتا ہوا۔ تُرت کا پکا ہوا۔ ترت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہوا۔ ترت کا توے سے اُترا ہوا۔ جیسے "گرما گرم پلاؤ۔ حلوا۔ پراٹھا۔ پھلکا۔" وغیرہ (۳) شعلہ انگیز۔ شعلہ زن۔ آتش افگن۔ شرر بار۔ پُر سوز ؎

ہم صفیروں نے یہ گرما گرم نالے بھرے
جن کی دولت پھک گئیں کنج قفس کی تیلیاں ([illegible])

(۴) تازہ بتازہ۔ نَو بہ نَو۔ ترت کا۔ ابھی کا۔ تازہ (۵) پُر جوش۔ پُر خروش۔ پُر اثر۔ وجد آور۔ ولولہ انگیز۔ رقت خیز ؎

بشنو از نے کی اُپج ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں میں لپٹ (ناسخ)

(۶) چُلبلی طبیعت کا۔ تیز طبع ٭ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج ٭ ظریف الطبع ٭ چرب زباں۔ طرار فقرے ؎

داغ اک آدمی ہے گرما گرم — خوش بہت ہو گئے جب بیٹھے آپ (داغ)

(۷) شوخ و شنگ۔ چُلبلا۔ چنچل۔ بے چین طبیعت کا۔ تھم کر نہ رہنے والا۔ شوخ طبع۔ طناز (۸) جوانی میں بھرا ہوا۔ مد پر آیا ہوا۔ جوانی کے جوش میں بھرا ہوا۔ جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیہ — سایہ بن جائے دھواں روغن جلے تصویر کا (دبیر)

(۹) تابع فعل۔ فی البدیہہ۔ برجستہ۔ بغیر سوچے۔ بلا تکلف۔ بلا تصنع۔ تُرت۔

گرم

فوراً۔ تڑاق سے۔ تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی بھی کچھ خوشی کچھ شرم — تازہ فقرے لطیفے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے۔ جیسے گوناگون رنگا رنگ۔ دارا و وغیرہ جس کے لغوی معنی ایک گرم دوسرے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو مراد ہے جو وصف حقیقت کو ہوتا یعنی "ایک جزو صفت حقیقت کا دوسرے جزو صفت حقیقت کے ساتھ ملصق جیسے شباشب یعنی شب کا ایک جزو اس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہینگے کہ شباشب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا۔ چنانچہ اردو میں راتوں رات سے یہی مراد ہے۔ جب ہم کہینگے کہ توے پر سے یہاں تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اس سے بھی یہی غرض ہوگی۔ کہ سرد ہونے کا اثر اس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا)٭

گرما گرمی سے (۱) تابع فعل۔ (عوام) :- سرگرمی سے۔ نہایت گرمجوشی کے ساتھ۔ نہایت شوق و مستعدی اور جلدی کے ساتھ۔ تیزی سے۔ جوش کے ساتھ ٭

گرمانا (۱) فعل لازم :- (۱) گرم ہونا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ جلنا۔ تپنا ؎

ہوا اب آوے گرمی سے رونا چشم کا خام — کہ ہے ہے نہایت ابر برپا بار گرما کر (جرأت)

(۲) غضبناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا۔ آگ بگولا ہونا۔ جھلّانا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا۔ جھنجھلانا ؎

معروف غلطے اپنے شرا دیں آپ — غصے ہو جاویں بس گرما دیں آپ
کوئی اپنے بڑوں کو کہتا ہے بد — حق بیں تکبیر کے گھٹنے فرما دیں آپ ([illegible])

(۳) جوش میں بھرنا۔ جوش و خروش پر آنا (۴) مستانا۔ مد میں بھرنا ٭ اُمنگ پر آنا۔ شباب ہونا۔ (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا۔ گرم رفتار ہونا۔ جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا" ٭

گرماہٹ (۱) اسم مؤنث (متروک) :- گرمی ٭ گرمائی ٭ حرارت۔ تپش۔ حدت ٭ شوخی۔ شرارت ؎

جُنتی دو نو دھویں ہوئے بے نظام پیدا — انگیٹھیاں ہیں گرم تو ہر غضب گرماہٹ (انشا)

گرمائی (۱) اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) گرماہٹ۔ گرمی۔ حرارت۔ تپش (۲) (پنجاب) دوائے گرم ٭

گرمائی آنا (۱) فعل لازم۔ (عوام) گرمانا۔ گرم ہونا۔ تپنا۔ تتا ہونا۔ جوش آنا۔ غصہ آنا۔ تیزی آنا ٭

گرمی (ف) اسم مؤنث (۱) حرارت۔ حدت۔ تپش۔ تتاپن۔ تپت ٭ آگ۔ جلن۔ سوزش۔ گرمیت ؎

دوزخ پہ کہیں لکھی ہے سزائے صنم پرست — گرمی بتوں کے حسن میں کیا اس قدر نہیں (حیا)

(۲) گرما۔ تابستان۔ گرم ایام۔ تپنے کا موسم۔ صیف ؎

گرم

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار — گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط۔ گرم جوشی۔ وفورِ شوق۔ فرطِ محبت۔ تپاک۔ سرگرمی۔ خلوص۔ اختلاطی۔ نہایت ربط و ضبط۔ دلسوزی ع

شب کے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے — لے اُٹھ کے تو اس تپ پہ ہو قربان ہمارے (مصحفی)
تا تا کو حال غیر پہ تو مہرباں نہیں — پر مجھ سے بھی تو اگلی سی وہ گرمیاں نہیں (شعر)
وہ گرمیاں جواب نہیں آتیں نظر ہمیں — کیا کیا تپش کھائے ہے سوزِ جگر ہمیں (جرأت)
مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ — گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

(۴) شوخی۔ طراری۔ اچپلاہٹ۔ چُلبلاپن ع

تری صورت کو کیوں تصویر سی کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں
([illegible])

اب تک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آئے ہم عرصے کس کا رُوئے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے سخن
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر
مات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر
([illegible])

(۵) رونق۔ گرم بازاری۔ خرید و فروخت کا زور شور ع

ہر خریدار کو تھا مرتبہ سو ساقی — آتشِ طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی۔ تُندی (۷) آتشک۔ باد فرنگ۔ پہاڑی روگ۔ باؤ (۸) ولولہ۔ جوش ع

سینہ پھڑک رہا ہے خوبوں کے درد و غم میں — پچھوں میں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصّہ۔ طیش۔ غضب (۱۰) محبت۔ اُلفت۔ عشق (۱۱) شہوت۔ خواہشِ نفسانی + آگ + جبل۔ کام (۱۲) شباب۔ جوانی + اُمنگ (۱۳) پنجاب پسینا۔ عرق۔ پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں + (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے +

گرمئی بازار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) رونقِ بازار۔ خریداری۔ خرید و فروخت کا زور شور۔ جمگھٹا۔ گاہکی اور بکری کی کثرت۔ رونق ع

کچھ خریدار سے بھی عیب ہے اے یوسفِ حسن — جنس تنہا سبب گرمئی بازار نہیں (سالک)
کوٹھے پہ چپ سے بیٹھنے لگا پہنے رنگ لال — خورشید کی ہے گرمئی بازار تب سے کم (نصیر)
چرخ پر رنگ آج ہیں کیا چمکائے برقِ حسن — آج کل شہرہ ہے تیری گرمئی بازار کا (افق لکھنوی)

میرے ہونے سے تو کچھ گرمئی بازار نہیں — ہوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمئی بازارِ دخترِ رز
یہ مشتعل ہے کی ہوئی پیرِ مغاں کی آگ
([illegible])

(۲) شہرت۔ شہرہ۔ ناموری۔ دھوم۔ نام۔ قدر و منزلت۔ عزت و آبرو ع

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی — ہوئی میری وہ گرمئی بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرّۂ ناچیز — روشناسِ ثوابت و سیار
([illegible])

ہے عشق سے میرے ہی ترے حسن کا شہرہ — یہ کچھ نہیں پر گرمئی بازارِ جنوں ہے مرا (درد)

گرمی پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ حدت ہونا۔ موسمِ گرما کا آنا۔ دھوپ کا تیز ہونا۔ موسم کا تپنا۔ زمین تپنا + دھوپ پڑنا + تمازتِ آفتاب ہونا +

گرمی چھانٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ حرارت رفع کرنا۔ مزاج کی گرمی نکالنا۔ حرارت مٹانا + حرارت کا دفعیہ کرنا +

گرمی دانے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر ہو جاتے ہیں۔ گھماس + (پنجابی) پت +

گرمی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دل پر حرارت پہنچنا۔ طبیعت میں حدّت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ معشوقانہ انداز دکھانا ع

مجھ سے گرمی بھی جو کرتا ہے تو وہ ہر گرمی — خود جلاتا مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا۔ ولولہ پیدا کرنا ع

رغبتِ بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں — گرمیاں کرتی ہوئی ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

گرمی کے کپڑے (ہ) اسم مذکر :۔ وہ ٹھنڈی سی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے +

گرمی کے رنگ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ رنگتیں جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے۔ جیسے پیازی۔ آبی۔ چمپئی۔ کپاسی۔ بادامی۔ کافوری۔ دُودھیا۔ خشخاشی۔ فالسئی۔ ملاگیری۔ سینڈوری۔ اگرئی۔ اجوروی وغیرہ +

گرمی نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حرارت دفع کرنا (۲) عوام۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ خواہش جماع کو مٹانا +

گرمی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تپش ہونا۔ حدت ہونا۔ گرمی پڑنا۔ موسم گرمی آجانا (۲) آتشک ہونا۔ باد فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا۔ آگ چمکنا۔ تمازت ہونا (۴) عوام۔ جل اُچھل ہونا۔ خواہش جماع کا غلبہ ہونا۔ مجامعت کا خواہشمند ہونا +

گرمیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گرمی کی جمع (۲) گرم جوشیاں ۔

گرم

جوش اختلاطیاں۔ تپاک ؎

وہ دن ہیں ٹھنڈی کہ گئیں وہ ساری گرمیاں — اب آپ نام لیں نہ کبھی اختلاط کا (انجمن)

(۳) موسم گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ؎

ٹھنڈی کبھی ہوگی کیا گرمیاں تمھاری — آخر نسیم کا دل کب تک جلائیے گا (نسیم دہلوی)

گرمیاں آنا (ہ) فعل لازم۔ گرمی کے موسم کا آنا ٭

گرمیاں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمال محبت جتانا۔ از حد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ؎

مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ — گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ (شوق)

گرمیوں (ہ) اسم مؤنث۔ گرمی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنالی جاتی ہے ٭

گرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اُفتادن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آپڑنا ٭ پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ ڈھنا۔ لڑھکنا۔ پھسلنا ٭ کنایہ ڈھیہ سامان عمارت ٭ جیسے دیوار گرنا۔ درخت گرنا ؎

مصر کے بازار نے جیسے سے خوش کیا — ماہ کنعاں چاہ میں وہ کنعاں پہ گرا (شہیدی)

(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے "ژالہ یا اولا گرنا" ؎

میرے گریہ پہ قصبہ شہر کو کر خندہ رہا — جبتلک ژالہ اس چشم و دل پر گرا (شہیدی)

(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے "آنسو گرنا" ؎

چاک سے سینے کے پہلو میں نہ رکھا — گریہ جو لخت دل پلکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)

طفل سرشک کو باغ سے شغلے رہا ہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (معلوم)

(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ بیٹھنا۔ اندر جانا ؎

ہجر میں جیسے سے مرنا وصل میں مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہہ کر شمع سوزاں پر گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آتشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا
(نسیم دہلوی)

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تتری یا چھتری پر اُترنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے "آج ہمارے چار کبوتر گرے" ؎

کوہکن کا خط شہیدی جو کبوتر لے گیا — قصر شیریں سے اُڑ کر خسرو کے ایواں پر گرا (شہیدی)

(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ از حد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے "دانہ پر گرنا۔ روٹی پر گرنا وغیرہ" ؎

قتل کے دن وہ گرم بیٹھے جاناں پہ گرا — تشنہ عمر خضر تھا آب حیواں پہ گرا (شہیدی)

گرن

ہم بے غمی کی دولت عشق ترقی کے شعوری — عاشق کم مایہ غم کی جنس ارزاں پہ گرا (شہیدی)

خاک تو وہ جنس ہے بازار حسن میں — بے اختیار جس پہ خریدار گر پڑے (حیات)

(۸) ساقط ہونا۔ استاط ہونا۔ گم ہونا۔ بیٹ ہونا۔ حمل گرنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لوکنی کھانا۔ پٹخنی کھانا۔ پھسل کر رہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتواں اور نا طاقت ہونا۔ جیسے "آپ کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مشکل ہوگیا" (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ مول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹنا لگانا۔ کسی جانور پر بھری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے "کبوتروں پر بھری گری" (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے "برف گرنا۔ مینہ گرنا وغیرہ" (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ قدر نہ رہنا ؎

گرے ہیں چشم خلائق سے خاک ہو کر ہم — ترے ستم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (سالک)

(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے "اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا"۔ (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے "کسی کی مصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا" (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے "وہ مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے" (۲۲) پنجاب۔ کم مایہ ہو جانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا۔

گر جائے زلف سے نہ کہیں یہ الجھ کے دل — جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن کے پاس (مؤلف)

(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پر آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے "لوگ آج تو خربزوں پر گدھ کی طرح گر رہے ہیں" ؎

ایک ہی کھیا نہ میں نے مہر و مہ کا مشتری — گر تھے میں گاہک ہزاروں جنس حسن یار پر (عاقل)

گرنتھ (س) اسم مذکر۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کرکے بنانا (۲) پشتک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی مذہبی کتاب یا دھرم پشتک جسے گرو بابا نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے یہ کتاب ہندی۔ پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے ٭

گرنتھ کرتا (س) اسم مذکر (ہندو) مؤلف۔ تالیف کنندہ ٭

گرند (ہ) اسم مذکر۔ چکی کا وہ مٹی کا بنا ہوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے ٭

گرو

گُرو (س) اسم مذکر:- (۱) اُپدیشک - رہنما - دینی پیر - مُرشد - آچاریہ - دھرم سکھانے والا - واعظ - ناصح - منتر دینے والا (۲) دیوتاؤں کا گرو - برہسپتی - فرشتوں یا مُنکوں کا سردار (۳) گُسائیں - مہنت - درویش کامل - مُنی - رِشی - عابد - زاہد - سادھو جیسے "گرو جی چیلے بہت ہو گئے ہیں۔ کہا بُڑھے رہیں گے تو آپ چلے جائیں گے"؟ (۴) بزرگ - پُرکھا - اُرجن (۵) اُستاد - مُعلّم - سابق - مُدرّس - درس دینے والا - ماسٹر - میاں جی - مُلّا - پنڈت - پادھا (۶ - صفت) بڑا - بھاری - بوجھل - وزنی (۷) قابلِ پرستش - قابلِ تعظیم و تکریم - پوجنیک - پوجنیا (۸) ماہرِ فن - کاملِ فن - جگت اُستاد (۹ - مجازاً) بڑا بھاری چالاک - محقّق - شریر - مُفسد - فتنہ انگیز - بدمعاشوں اور لُچّوں کا سرگروہ - مُسنّد - شُہدا (۱۰) کائیاں - ہوشیار - خرانٹ - گھاگ۔

گرو گھنٹال (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ گرو جو اپنے گلے میں گھنٹہ ڈالے ہوئے ہو - یا وہ نامی مہنت جس کے آگے گھنٹا بجتا چلے - یا وہ بہت بڑا عابد جو ہر وقت گھنٹہ بجا کر عبادت کرتا رہے - مجازاً بہت بڑا کامل یا سب کا پیر و مرشد (۲) بہت بڑا چالاک یا بدمعاش - نہایت محقّق اور فتنہ انگیز یا پانچوں عیب شرعی کا پیر - اُستاد - لُچّے گُنڈوں کا مُسنّد - بدمعاشوں کا سرغنہ۔

گرو گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:- اُستاد اپنے زعم کے سبب کچھ ترقی نہ کر سکے مگر شاگرد یا مرید اپنی ریاضت کے باعث اُن سے بھی بڑھ گئے (یہ کہاوت گو کہ گُشتہ سی ہیں ہو دی گئی ہے کیونکہ وہ مستعمل ہے)

گرو جو کہ تھا وہ تو گُڑ ہی رہا　　وے اُس کا چیلا شکر ہو گیا (نامعلوم)

گِرَو (ف) اسم مذکر:- (۱) رہن - گروی - بندھک - گہنے - دھروڑ (۲) مُقیّد - گرفتار - مُبتلا۔

گِرَو دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:- رہن کرنا۔ گہنے رکھنا - بندھک رکھنا۔

گِرَو کرنا (ہ) فعل متعدی:- رہن کرنا - کسی چیز کو نقدی کے عوض میں آڑ کرنا۔

گِرَو نامہ (ف) اسم مذکر:- رہن نامہ - رہن کا تمسک۔

گِرَوانا (ہ) گِرانا کا مُتعدی المتعدی۔

گِرو وَر (ہ) اسم مذکر (ہندو):- پہاڑ - کوہ - پربت - اچل - گر - جبل۔

گُروہ (ف) اسم مذکر (بکسرِ اول غلط ہے):- (۱) آدمیوں کا جتھا - ٹولی - جاتھہ - منڈلی - جماعت - زمرہ - جرگہ - قوم - پارٹی - فرقہ۔

کیا قوتِ بازو تھی بہ حجت قاتل　　دیکھا تو گئی کوس گروہ شُہدا تھا (نسیم)

(۲) پرا - ٹکڑی - غول - جھنڈ - پرندوں کی جماعت (۳) جنس - صنف -

گرہ

قسم - نوع - برن - درجہ - ذات (۴) لشکرِ فراہم شدہ - فوج - قشون - عسکر۔

گروہِ شُرکا (ف - ع) اسم مذکر (قانون) - حصہ داروں کی جماعت - شریکوں کا جتھا - پتی دار - ساجھی - شریک - کمپنی۔

گِرَوی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) رہن - بندھک (۲) وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو - مرہونہ - دھروڑ۔

گِروی رکھنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو گرو رکھنا۔

گِروی سے چھڑانا (ہ) فعل متعدی - رہن سے نکالنا - فک الرہن۔

گِروی گانٹھا (ہ) اسم مذکر:- قرض دام - قرض وام - جیسے کسی غریب نے گروی گانٹھا کر کے بیاہ کیا کسی نے گھر سے لگایا۔

گِرویدہ (ف) صفت (از گرویدن بمعنی رغبت کردن):- (۱) فریفتہ - شیفتہ - محو - محبت - دل دادہ - عاشق - مفتون (۲ - و) پیرو - درپے (۳) معتقد - پیرو - مطیع - مرید۔

گِرویدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- اپنا شیدا و دلدادہ کرنا - مفتون و فریفتہ کرنا۔

گِرویدہ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) عاشق و شیدا ہونا - دلدادہ ہونا - مفتون ہونا - مرنا - مٹنا - کسی پر جان دینا (۲) سر ہونا - جیسے پیچھے پڑنا۔

گِرِہ (ف) اسم مؤنث:- (۱) گانٹھ - بندھن - عقدہ - عقد - گُتھی۔

ہے بسکہ یک عقدہ کشائی کا دل میں شوق　　دیکھا جو نیشکر میں کہیں جا بجا گرہ
کرتا ہے آشنائے دنداں سے وہ نقطہ　　اس واسطے کہ اُس کے ہے جی میں کئی گرہ　　[illegible]

(۲) جیب - ڈب - پاکٹ - کیسہ - ہمیانی جیسے "گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"۔ "گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر" (۳) گُچھا - خوشہ (۴) گُنجلک - گُنڈلی۔

تو سن ناز میں یہ جو کاکُل کا ڈالے نقش　　سمجھیں کے بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ (ذوق)

(۵ - و) گز کا سولھواں حصہ - تین انگل کی چوڑائی (۶ - و) بند - جوڑ - مفصل - بندِ اعضا (۷ - و) رنج و ملال - کدورت - جیسے "دل میں گرہ پڑنا وغیرہ"۔ (۸ - و) مشکل - دقت - دشواری - اس معنی میں فارسی میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ گرہ کشا بمعنی مشکل کشا آیا ہے (۹ - و) سُدہ - ننڈو - گٹھلی - گُٹھلی - (۱۰ - و) گنّے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد شروع ہوتی ہے - گنّے کی گانٹھ - بانس کی گانٹھ - بید کی گرہ وغیرہ۔

مرقد پہ میری طرّہ شمشاد کی طرح　　پھوٹے گی نخلِ شمع میں بھی جا بجا گرہ (ذوق)

(۱۱ - و) ہلدی - سونٹھ - ادرک وغیرہ کی جڑ - گٹھی - گٹھنی (۱۲) بند کے آخر کا شعر جو ٹیپ کا شعر یعنی عروض میں اس آخر کے مطلع کو گرہ کہتے ہیں جو ترجیع بند

گرہ

میں تو ہر گرہ لگانے کے بعد ہر پھر کر وہی آئے اور ترکیب بند میں انجام خانہ پر ایک نیا مطلع ہو کر ظہور پکڑے اور معنًا ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مخمس مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ معشّر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مصرعِ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا مطلع بنایا جاتا ہے اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۱۳-و) مال۔ دولت۔ پیسہ جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نے باندھا ہے۔
(۴) صفت) بستہ۔ بندھا ہوا۔ مجتمع صفت (۱۵-و) مُشد۔ بند۔ سربستہ (۱۶-و) دامنگیر۔ سر۔ گریباں گیر ؎

ہو گیا شکل دستِ حنا بستہ حشر تک — قاتل کے دست و دل میں ہُنوں بہا گرہ (ذوق)

(شالیں دیکھو دیوان ذوق مرتّبہ آزاد قصیدہ نمبر ۹) ✦

گرہ باز (ف) صفت: ۔ کلا کرنے والا لوٹنی لینے والا۔ معلق زنی کرنیوالا ✦ وہ کبوتر جو بندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ؎

گو گرہ باز ہیں کبوتر اشک — پر انہوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)
کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح — سینہ سے آن کر سرِ دوش ہوا گرہ (ذوق)

گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا (و) فعل متعدی: ۔ (۱) گانٹھ لگانا۔ جوڑ رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند یا رُومال وغیرہ میں گانٹھ لگا لینا (۲) جزوِ جان بنانا۔ دل میں متمکن کرنا۔ پلّے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل بنانا۔ جیسے "آج سے اس بات کو گرہ باندھ لو" ؎

جو سمجھے خضر تو قول شہیدِ اُلفت کو — گرہ میں باندھ رکھے عمرِ جاوداں کی طرح (داغ)

(۳) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا ؎

اس قدر ہے اہلِ دُنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو شمس صدف باندھیں گرہ میں آپ کو ([illegible])

گرہ پر گرہ پڑنا (و) فعل لازم: ۔ پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔ پیچ پر پیچ بڑھنا۔ جھپٹ بڑھنا ؎

نبات کی لبِ شیریں پہ یا سنے اک دن — پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

گرہ پڑنا یا پڑ جانا (و) فعل لازم: ۔ (۱) گھُنڈی پڑنا۔ گانٹھ پڑنا۔ گانٹھ لگنا ✦ اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔ عداوت پڑنا۔ بغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ؎

شروع سے بات اگر سمجھے تو کھُلتا ہی نہیں — مجھ میں اور اس میں زباں سے پڑ گئی ہے کیا گرہ

گرہ

جو کھُلی پڑ گئی یار کے دل میں جو گرہ — سعی ہر چند سے ناخنِ تدبیر نے کی (دائم)

گرہ دار (ف) صفت: ۔ گٹھیلا۔ بہت سی گانٹھوں والا ✦

گرہ دینا (و) فعل متعدی: ۔ گانٹھ لگانا ✦ یاد رکھنا ✦

گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا (و) فعل لازم: ۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پنج کا صرف ہونا ؎

ملامت میرے دل لینے پر آئی — گرہ سے تیری ناحق کیا گیا ہے (سالک)
کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے ([illegible])
اپنے دل و جگر کا پڑا پیٹتا مجھے — تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

گرہ کا بل (و) اسم مذکر: ۔ دولت و مال کا گھمنڈ یا زور ✦

ہر اہلِ زلف لپیٹے گھٹیں [illegible] — وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے (عزّت)

گرہ کا کھُلنا (و) فعل لازم: ۔ ذاتی نقصان ہونا۔ پلّے سے جانا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا ✦

گرہ کا کھونا (و) فعل متعدی: ۔ ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ؎

جُوں غنچۂ حباب اس چمن میں آ کر — کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (نادر)

گرہ کھانا (و) فعل متعدی: ۔ کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا (بازی) کھانا ؎

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح — سینہ سے آ کر سرِ دوش ہوا گرہ

گرہ کھُلنا (و) فعل لازم: ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ کشائی ہونا۔ گھنڈی کا سلجھنا (۲) جیب کا کتر جانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کھُل گئی" ✦

گرہ کھولنا (و) فعل متعدی: ۔ (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گھنڈی نکالنا یا سلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دور کرنا۔ ملالِ خاطر کو دھو ڈالنا۔ دل کا بل نکالنا ؎

عقدۂ اسلام سنگ سے کاٹے تو کیا — اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطرِ صیاد کی (اسیر)

گرہ گیر (ف) صفت: ۔ بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا۔ گرہ دی ہوئی ؎

لے جائے گرہ زلفِ گرہ گیر لے گئی — دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (منیر)

گرہ لگانا (و) فعل متعدی: ۔ (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) عوض

گرہ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا۔ (۵۔ ہندو) معاملہ بنانا۔ سودا کرنا۔ سودا بنانا ۔

گرہ میں پیسہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ دولت پاس ہونا۔ پلے ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند ہونا۔ صاحب ثروت ہونا۔ پیسے والا ہونا ۔

بیشک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے ۔ سب کہتے تھے ان کا پیسا پیسے
مضحک ہوئے تو پھر کسی نے ذوق ۔ پوچھا نہ کرتے کون وہ ایسے تیسے (نظیر)

گرہ میں رکھنا (ف) فعل متعدی :۔ پلے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ امیر ہونا۔ متمول ہونا۔ مالدار ہونا ۔

نہ کچھ عشق کے نقد ایمان دو پھر ۔ کچھ گرہ میں یہ بتانِ چشم و دل رکھتے نہیں (سالک)

گرہ میں رہنا (ف) فعل لازم :۔ پاس رہنا۔ جیب میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پلے رہنا ۔

ان کی تو بن پڑی کہ گئی جان مفت ہاتھ ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا (داغ)

گرہ میں کچھ ہونا (ف) فعل لازم :۔ کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا ۔

گرہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ بستہ ہونا۔ گرفتہ ہونا ۔ گھٹنا۔ بند ہونا ۔ گتھا بننا۔ خوشہ بننا ۔ اٹکنا۔ پھنسنا ۔ مثل عقدہ بننا ۔

گردش میں چشم مست کی پڑتی ہاں اگر گرہ ۔ اور کھولے نئے دانے کی یوں آسیا گرہ
سینے میں دل اگر گرہ تھا تو کس لئے ۔ ہاں شکر میری آنکھ سے ہو کر گرا گرہ
ہوں مرگ وشِ دل کی تڑپ پر ہجوم اشک ۔ ہوتا ہے شکل خوشۂ انگور آ گرہ
میرا دل گرفتہ ہو اگر کاروان میں ہو ۔ پر پرتے سے اپنے کرے ہوں رہا بیخ گرہ
رویا ہیں شکل شیشۂ لبریز کو گر نہ دل ۔ میرے گلو میں گریۂ ہیبت رہا گرہ
پھیلاؤں گر شمیم سخا میری کہنہ میں ۔ ہو شے مطلق میں نافہ خوشبو خطا گرہ (بحر)

گرہ (س۔ गृह) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گھر۔ باس۔ مکان۔ مسکن۔ ڈیرا ۔ خانہ (۲۔ پورب) گھروالی۔ استری۔ صاحبِ خانہ عورت ۔

گرہ (س۔ ग्रह) اسم مذکر :۔ (گر اردو والوں نے مؤنث باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا تشابہ ہے) :۔ (۱) ہندی جوتش کے موافق ان نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپتی۔ شکر۔ شنیچر۔ راہو۔ کیت (۲) بعض اوقات منحوس ستاروں۔ جیسے۔ سنیچر۔ راہ۔ کیت وغیرہ سے بھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر چلے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے ۔

گرہ آنا (ف) فعل لازم :۔ برا ستارہ آنا۔ طالع بد کا اثر دکھانا۔ نحوست آنا۔

گرہ

ادبار آنا۔ وشا آنا ۔

میری قسمت کی طرح رستے سے بھی کجائی ہوئی ۔ زلف پر بھی کیا یہ نحوست کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

گرہ پتر (س) اسم مذکر :۔ گرہوں کی کنڈلی۔ برگ پھل۔ برس روز تک اچھے برے پھلوں کا زائچہ ۔ جنم کنڈلی ۔

گرہ وشا (س) اسم مؤنث :۔ نحوست۔ ادبار۔ بدطالعی۔ برے دن۔ کڑے کیلے دن۔ کھوٹے دن ۔

گرہ دیکھنا (ف) فعل متعدی :۔ جنم کنڈلی یا برگ پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا ۔ طالع مولود دیکھنا۔ زائچہ دیکھنا ۔

گرہست (ہ) (سنسکرت صحیح गृहस्थ گرہستھ) :۔ (۱) امور خانہ داری۔ معاملات دنیوی۔ دنیاداری۔ معاشرت۔ خانہ داری ۔ دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کر لینے کے بعد دنیاداری کے واسطے منو دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے "جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) قبیلداری۔ عیالداری (۳) زراعت کشاورزی۔ کسان پن (۴۔ پورب) گھرباری۔ گھروالا۔ دنیادار ۔ چلن سے چلنے والا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جو مسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسباب خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے ۔

گرہستن (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) منکوحہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بیسوا کا نقیض ۔ خاوند والی عورت ۔ پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ گھر میں بیٹھنے والی ۔ نیک بیوی ۔ اشراف بیوی ۔ کنبہ والی عورت۔ خانہ دار عورت (۳) سگھڑ۔ سلیقہ والی ۔ کفایت شعار۔ چلن سے چلنے والی ۔

گرہستی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دنیادار ۔ قبیلدار۔ عیالدار ۔ گھرباری گھروالا۔ (۲) کسان۔ کشاورز۔ زمیندار۔ مزارع (۳۔ لکھنؤ) گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ متاع خانہ۔ جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گزران کی دمڑی کی مستی تک لا کھوئی کرو بیوی تم بھی اپنا نشہ کا لا کرو" ۔

گرہستی کا اثالا (ہ) اسم مذکر :۔ اثاثہ۔ اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا سامان۔ بھنا بوریا۔ انگڑ کھنگڑ۔ تانا بانا ۔

گرہن (س) اسم مذکر :۔ (۱) گرفت ۔ گرفتگی۔ انگلی کا [illegible] (۲) کسوف و خسوف۔ سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت۔ سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہو جانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

گرہ

چاند آ جاتا اور اُس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے مشہور ہے (یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے تقاطع کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصّے سے چھپا لیتا ہے اُس کا نام سورج گہن یا کسوف ہے اسی طرح جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آ جاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی۔ اس کو چاند گہن یا خسوف کہتے ہیں)۔

گرہن پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ کسوف یا خسوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا۔

گرہن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ انگلی کا رکرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تھیا لگانا۔ لینا۔ پکڑنا۔

گرہن لگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (گرہن پڑنا)۔ (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا۔

گرہن ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گرہن پڑنا)۔

گری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری (۲) پورب۔ کھوپرا۔ کھوپا۔ ناریل کا مغز۔ گودا۔ بھیجا۔

گریاں (ف) صفت۔ روتا ہوا۔ رُوں کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریناں۔

گریبان (ف) اسم مذکر۔ مرکب از { گری + گو بمعنی گردن + بان بمعنی نسبت } کپڑے یا جامہ کا وہ حصّہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کنٹھی۔ جیب ؎

اَب وہ کیوں ہو جائے سے باہر ہوکے شیخ چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا (امیر)

گریبان پکڑ کے لانا (ہ) فعل متعدی۔ بزور لانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا۔

گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ گلوگیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا۔

گریبان پھاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اُڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا ؎

پھر بہلائی نکلے گھر سے دامن پھاڑ کر سوئے صحرا جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

گریبان تار تار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت کے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا۔

گریبان چاک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (گریبان تار تار کرنا)۔ سودا نے چاک چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے ؎

گرے

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں دیکھوں جو تیری زلف کو میں شانہ بیں (سودا)

گریبان چاک ہونا (ہ) فعل لازم۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا ؎

بجز مس دیدنی سے ہاتھوں کو فرصت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے (جان صاحب)

گریباں گیر ہونا (ہ) فعل لازم۔ گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ دعویدار ہونا ؎

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر مرے لہو کو تو دامن سے دھو ہوا سو ہوا (سودا)

گریبان میں سر ہونا (ہ) فعل لازم۔ شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

تم کو کیا آرجو باقی رہے اماں میں نہیں تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں (سالک)

گریبان میں مُنہ چھپانا (ہ) فعل متعدی۔ کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے مُنہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا ؎

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جاکر کھلے بند مُرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں مُنہ کو چھپا کر (جلیل)

گریبان میں مُنہ ڈالکر دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ اپنا عیب وصواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا ؎

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے گریباں میں مُنہ ڈالکر دیکھتے ہیں (ظفر)

شعلہ اُس کا معجز خوں لاکھ پروانوں کا تھا
دیکھتا گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ (ناسخ)

کہا میں نے کچھ خاطر میں ہوگا تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
گریباں میں ذرا مُنہ ڈال کر دیکھ کہ تو نے اس وفا پر مجھ سے کیا کی
لگا کہنے کہ بس بس چپ رہ کر چند وفا لایا ہے دُت تیری وفا کی (شاگرد عیش)

گریبان میں مُنہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اپنا عیب وصواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپا نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصور و عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ جیسے "ایسا نرمی سے معقول جواب دیا۔ کہ وہ اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کے چپ رہا۔" (گلگشت سہیلی) ؎

مجھے ایسا لطف پایا ہے تمہارے روئے خنداں میں
نہیں لے یہ ڈالا بدر نے ہے مُنہ گریباں میں (زار)

گری

گراو کیھا دلِ محنت گرا کو جیب زنخداں میں
تو تُو نے یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں ([illegible])

تو اُس غنچہ دہن کے آگے اے گل خوار جستا ہے
گریباں میں مُنہ اپنا ڈال کیا مُنہ لیکے ہنستا ہے ([illegible])

گریباں میں ذرا مُنہ ڈال دیکھو   کہ تم نے اس کو خوار ہے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو سنی بات پہ اُلجھی نہ ہوئی   منہ گریباں میں جو ڈالا نظر اُلجھی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جھکا کر تامل کرنا۔ مُراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریباں میں مُنہ ڈال کے دیکھا   دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

گریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دُوری۔ علیحدگی + وحشت۔ سپیدگی۔ رنجگی + اجتناب۔ پرہیز (۳- اصطلاح بیان و صنائع بدائع) قصائد میں اشعار عالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لائے بغیر ممدوح کی مدح پر جھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا +

گریز کرنا (ہ) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دُوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا +

گریزاں (ف) صفت :- بھاگنے والا + متنفر۔ وحشت گیر +

گرِیشم یا گرِیکھم (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دن۔ تابستان۔ ہندی چھے رُتوں میں سے دُوسری رُت +

گریمر (انگلش Grammar) اسم مؤنث :- (۱) ویاکرن علمِ صرف و نحو۔ قواعدِ زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف و نحو کا ذکر ہو +

گِریہ (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری۔ رُوں رُوں۔ بِرلاپ۔ رِقّت +

گِریہ سر کرنا (ہ) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ وزاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے بیٹھنا ؎

یہ غمِ عشق نے گریہ جو سر کیا   رویا میں اس قدر کہ مجھے تب آ گیا (میر)

گِریہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا۔ رُوں رُوں کرنا +

گِریہ کناں (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ روتا دھوتا +

گِریہ و زاری (ف) اسم مؤنث :- آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا۔ واویلا + چینک بپا۔ کہرام۔ آہ و بکا +

گڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قندِ سیاہ۔ گنّے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں۔

گڑ

قند + مٹھاس۔ شیرینی جیسے چوری کا گڑ میٹھا۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ بھیلی ہیں (۲) روپیہ یا مُنہ میں گڑ (۳) صفت: میٹھا۔ شیریں +

گڑ آنبہ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گڑ اور کیریاں ڈال کر پکاتے ہیں +

گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے (ہ) کہاوت :- نہ کیئے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے +

(یعنی مٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اس کے لوہے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا وہ تو طرح مجبوری ہے) +

گڑ دھانی (ہ) اسم مؤنث :- گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اسے گڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بھنی ہوئی گیہوں میں جو گڑ ملا کر مُنڈے بناتے ہیں اسے گڑ دھانی کہتے ہیں +

گڑ دیئے مرے تو زہر کیوں دیجیئے (ہ) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اسے وقت میں کا ہیکو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے دُرشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دُشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو برتلخ نہ کیجے   جو گڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے لگاوٹ مہر سے دل لے بچشمِ قہر دیکھ
گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ ([illegible])

گڑ کلیا میں پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- کسی کام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا۔ مخفیہ مشورت ہونا +

(مثلاً جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور تم کھلم کھلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کلیا میں تو گڑ پھوٹتا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کام یا بات ظاہر اور دم بدم وقوع میں آنے تو کہینگے کہ واں کیا کلیا میں گڑ پھوٹتا تھا جو کوئی مطلع نہ ہوتا) +

گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اس کے باپ بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کر کے دوسرے اسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ اوچھے برائی سے بچنا اور اعلے برائی سے پرہیز نہ کرنا خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھڑی کو حلال اور چھوٹی ٹکیہ کو حرام سمجھنا +

گڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی (ہ) کہاوت :- عورت کو لالچ ہو گا

گو

تو رقت بے وقت اور خوف اندیشہ کی حالت میں بھی چلی آئیگی۔ نفع کی اُمید پر تکلیف بھی گوارا ہوگی ◆ گڑ کھائیگی تو آئیگی اندھیرے میں۔ گڑ کھائیگی (انگنوا ری گیت)

گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے (ہ) محاورہ :- یعنی اگر سلوک نہ کر سکے تو نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچا سکے تو میٹھی باتیں تو کرے ◆

گڑ ہوگا تو مکھیاں بہت آجائینگی (ہ) محاورہ :- یعنی دولت ہوگی تو حاجتمند اور محتاج بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہو جائینگے ◆

گڑا (ہ) اسم مذکر :- ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیاں ◆ (گنوار) ◆

گڑا بٹائی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو اندازے سے انبار لگا کر کی جائے ◆

گڑاگو (ہ) اسم مذکر :- گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو ◆

گڑ بڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قراقر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ (۲) گول مال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا ◆ دھینگا دھینگی۔ افراتفری (۳) بدانتظامی۔ بدنظمی ◆ غدر۔ ہتھا۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گڈمڈ۔ گھال میل۔ (۵۔ صفت) درہم برہم ◆

گڑ بڑ جھالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ابر و باد ◆ بوندا باندی مینہ بوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ خلط مبحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا جھمیلا ◆ تضیہ۔ منٹا ◆

گڑ بڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا (۲) گڈمڈ کرنا ◆ گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا ◆

گڑ بڑ ہونا (ہ) فعل لازم :- قراقر ہونا ◆ گڈمڈ ہونا ◆ بکھیڑا پھیلنا ◆ بدانتظامی ہونا ◆ بلوہ ہونا ◆

گڑپ (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- دیکھو (غڑپ) جلدی سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲۔ تابع فعل) جلد جھٹ۔ جیسے "پیسہ پیسہ گڑپ تھیلی میں" ◆

گڑپ دینی یا گڑپ دیسی (ہ) تابع فعل (ہندو) :- جلد۔ فوراً۔ جُھٹ۔ جیسے "گڑپ دینی منہ میں رکھ گیا۔ گڑپ دیسی نگل گیا" ◆

گڑ پنکھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ ◆ ایک پرند کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کو پیچھے ڈال کر کے لکڑی سے باندھ دیتے اور اُسے بے قابو کر کے دھوتی یا پیجامہ کھول لیتے ہیں (۳) جھابڑ جھلا۔ بڑے بڑے پانچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی ◆

گوگ

گڑ پنکھ بنانا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص کو ہنسی میں سوانگ بنانا۔ جوکر بنانا۔ اُلّو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا ◆

گڑ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دھنس جانا ◆ گھس جانا (۲) دفن ہو جانا۔ دب جانا۔ (۳) نہایت شرمندہ ہو جانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اُٹھا سکنا۔ از حد نادم ہو جانا ؎

> بُری صورت سے رہا تنگ ہے دُنیا میں نسل کو
> وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا } شوق

گڑ گیا بارِ خجالت سے میں میں شمشاد — اس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (رشید)
گڑ گئے کھینچ کر ہم خم سے تیر حسرت — اب زمیں صاف قاروں کا خزانہ ہو گیا (ناسخ)
دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے غرق پوش — ترکِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)
سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے — پاؤں رکھے تو چمن وہ سر افراز اپنا (؟)

(۴) قائم ہو جانا۔ نصب ہو جانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑ جانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھ جانا۔ نشتر چُبھ جانا ◆

گڑ گج (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گلو جو ایک دوا کا نام ہے) ◆

گڑ گج (ہ) اسم مذکر :- (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بیچ کل دائرہ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ بُرج قلعہ جو اوپر سے پٹا ہوا ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اس معنی میں اور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سُنا (۳) ہچاکی کا تختہ یہ معنی صرف شیکسپیئر ڈکشنری میں لکھے ہیں ◆

(گڑگج یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا اور کشادہ ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں لے کر چڑھتے ہیں) ◆

گڑ گڑ (ہ) اسم مؤنث :- حُقّے یا صراحی سے پانی چھنے کی آواز۔ قُلقُل ◆

گڑ گڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقر۔ (۲) حُقّے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اس کے پانی میں تموج پیدا ہونے سے نکلتی ہے ◆

گڑ گڑا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا بڑا حُقّہ ◆

گڑ گڑانا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرجنا۔ کڑکنا۔ رعد کا بولنا (۲) حُقّہ کا بولنا ◆

گڑ گڑانا (ہ) فعل لازم :- آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقر ہونا ◆

گڑ گڑانا (ہ) فعل متعدی :- عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ منتیں کرنا۔ الحاح کرنا ◆ خوشامد و تملق کرنا ◆ التجا کرنا۔ سوال میں مبالغہ و زاری کرنا ◆

گڑ گڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- حُقّہ پینے کی آواز ◆ گرجنے کی آواز ◆ کڑک ◆

گڑگ

گُدڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا گٹھڑ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا گٹھڑ ؎

آنکھ میرے جو غیر کو دی اپنی گُدڑی — پتھر کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)

(۲) صدقے میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا سُتّی کا گٹھڑ جسے ماریا اور ترنگڑی بھی کہتے ہیں ؎

نکالوں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
سنگاؤں گُدڑی کوری بھی اور ایک چلم (جان صاحب)

گوگوڑ (ہ) اسم مذکر :- اول حرف تابع مہمل ہے۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ پھٹے پرانے چیتھڑے۔ پیتھڑے۔ گودڑی +

گڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گڑنا + دفن ہونا + قبر میں تھما جانا۔ جیسے جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں ؎

لاش بچھوں نہ سمائیگی میری تُربت میں — گو کہ چہ یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (امیر)

(۲) دھسنا۔ گھسنا۔ اندر رجانا۔ جیسے آنکھیں گڑنا ؎

بیٹے گر کے گل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بطور پڑنے لگا ([illegible])

(۳) چُبھنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا۔ قائم ہونا۔ استوار ہونا۔ جیسے "نظر گڑنا" (۵) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا۔ ڈٹنا۔ جگہ پکڑنا۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

دم گلگشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
حنا پستی ہے شمشاد و چمن غیرت سے گڑتے ہیں ([illegible])

میں مفلسی کے ہاتھوں خجالت سے گڑ گیا — تاؤں کیا فقیر کے مجھ کو سوال نے (مؤلف)
گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر خود بخود غیرت سے — الٰہی کونسا سرو رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گڑنت (ہ) اسم مؤنث :- وہ صدقہ یا بھینٹ یا پتلا یا کسی کا نام جو سیانے مُلّانے افسوں گر وغیرہ منتر پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی حاکم کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ؎

تیری ہیبت سے فلک کے تلے — کانپتی ہے زمیں کے بیچ گڑنت (سودا)

گڑنت گاڑنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی ہلاکت یا تسخیر کے واسطے جادو پڑھ کر کوئی چیز دفن کرنا +

گڑنگ (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :- ڈینگ۔ شیخی۔ لاف گزاف۔ بڑائی +

گڑنگ مارنا یا ہانکنا (ہ) فعل متعدی :- ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا +

گڑھ

گڑنگیا (ہ) اسم مذکر :- شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زن +

گڑوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پانی رکھنے کا برتن۔ لٹیا۔ لوٹا + آبخورا (۲) گنگا ساگر۔ آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (۳) وہ آبخورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اسے پنّی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھولدان +

(ہندوستان جنت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز آبخورے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اس کے گرداگرد پنّی وغیرہ لگا دیتے ہیں۔ اول بزرگوں کے آستانوں اور دیوی دیوتا کے استھانوں میں پجاریوں کے گھروں پر بطور ہدیہ گا بجا کر دے جاتے اور حسبِ مراتب انعام و اکرام پاتے ہیں۔ ڈوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں) ؎

یہ قدر جو آپ کا گڑوا سا دیکھے بہار — تو پھول پھول کے جوبن پہ لے بگاڑنے بہار (ظفر)
گڑوا بنا کے رنگ تحفے سے منتخب — ساقی جو اس مقام میں جلسۂ ہاں بسنت (انشا)
تاروں شعاع کا گڑوا بنا کے مہر — لاتا ہے تیرے روبرو وقتِ عرضِ بسنت (نکہت)

گڑوانا (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی + دفن کرانا۔ دبوانا +

گڑولنا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں + بچوں کے چلنے کی گاڑی۔ گڈولنا +

گڑونا (ہ) فعل متعدی (ہندی) دھنسانا۔ گاڑنا۔ گھسانا۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ پرانا۔ سالنا + چبھونا۔ خلانیدن کا ترجمہ +

گڑھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) قلعہ۔ دُرگ۔ کوٹ۔ حصار + مدرسہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جا کر اس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سُرنگ کھودتے ہیں۔ دبابہ۔ وراجہ۔ عربی میں کہتے ہیں +

گڑھ توڑنا (ہ) فعل متعدی :- قلعہ فتح کرنا۔ قلعہ جیتنا +

گڑھ جیتنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ مہم فتح کرنا + کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (۳) بازاری، ازالۂ بکر کرنا + سہاگ رات کو کامیاب ہونا +

گڑھ کپتان (ا) اسم مذکر :- (۱) افسرِ قلعہ۔ قلعہ دار (۲) میرِ عمارت۔ انجینیر۔ وہ اعلیٰ افسر جس کے متعلق تعمیر کا کام ہو + قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر +

گڑھ

گڑھ کپتانی (۱)، اسم مذکر۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر۔

گڑھا (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) غار۔ گو۔ قعر۔ مغاک۔ مغار۔ جھیرا (۲) کھنڈ۔ گھاٹی۔ شعب (۳) گور۔ قبر۔

مرد غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا ۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے لعل و مرجاں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھا اٹنا۔ گڑھا پاٹنا (۲) جبرِ نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پورا کرنا (۳) رُوکھا سُوکھا پیٹ میں ڈالنا۔ بُری بھلی چیز سے پیٹ کی کمی کو بجھانا (۴) فعل لازم۔ نقصان پورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا۔ گھاٹا پورا ہونا۔

گڑھل (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو ذائقہ میں کھٹ مٹھا ہوتا ہے ثمرِ ترنج۔ اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲) پُھندنا۔ جھبا۔ جُوتی کے اوپر کا پُھندنا جو گڑھل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔

گڑھ والا (ہ)، اسم مذکر۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری۔ چھکڑے والا۔ بہل بان۔ کوچوان۔ کالسکہ ران۔ کوچمین۔

گڑھی (ہ)، اسم مؤنث۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوٹ۔ قلعیہ۔ قلعچہ۔

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳) بازاری۔ اُٹھنگ مات میں کامیاب ہونا۔ ازالۂ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اوّل روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف۔

گڑھیا (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی (۲) گُوڑی۔ گوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳) بہت بڑا گڑھا۔ بہت بڑا نشیب۔ ڈلاؤ۔

گڑھے بیٹھنا (ہ)، فعل لازم (ٹھگ)۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا۔

گڑیا (ہ)، اسم مؤنث۔ (۱) لعبت۔ گڈا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲) کنوئیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳) حقیر سی دُلھن۔

گڑیا سنوار دینا (ہ)، فعل متعدی۔ عو۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ

گڑ

کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا۔

گڑیا سنوار دُونگی باری بھیک مانگ کر ۔ مشاطہ کہ اُدھر تو سرانجام ہو گیا (جان صاحب)

گڑیا کے بیاہ میں چہیوں کی بیل (ہ)، محاورہ۔ عو۔ جیسا موقع ویسا کچھ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا صرف۔

گڑیاں (ہ)، اسم مؤنث۔ گڑیا کی جمع۔

گڑیاں کھیلنا (ہ)، فعل متعدی۔ (۱) لڑکیوں کا کپڑے کی پتلیوں کے ساتھ کھیلنا۔ گڑیوں کا بیاہ کرنا (۲) لڑکی بنجانا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا۔

گڑے کو ٹیلے اکھاڑنا (ہ)، فعل متعدی (ہندو)۔ (۱) پرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کریدنا (۲) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔

گڑے مُردے اکھاڑنا (ہ)، فعل متعدی۔ دیکھو گڑے کو ٹیلے اکھاڑنا۔

سودا کے ہوتے واں مجنوں کا ذکر کیا ۔ عالم عبث اکھاڑتے ہے گڑے مُردے بیٹھے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ہ)، اسم مؤنث۔ گڑیا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔

گڑیوں کا آلا (ہ)، اسم مذکر۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ۔

گڑیوں کا بیاہ (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) گڈے گڑیا کی شادی (۲) غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی۔

گڑیوں کا کھیل (ہ)، اسم مذکر۔ (۱) لعبت بازی (۲) کارِ سہل۔ آسان کام۔ منہ کا نوالہ۔

گڑیوں کا میلا (ہ)، اسم مذکر (لکھنؤ)۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دُھوم دھام سے نکالتے اور اُن کو پیٹتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کشتیاں ہوتی ہیں۔ اس طرف یہ دستور نہیں ہے۔

گز (ف)، اسم مذکر۔ (۱) جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲) لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا، زمین، لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں۔ ذراع۔ سوا گرہ کا پیمانہ ۲ ہاتھ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

گز

کی مقدار ہے

دس قدم بھی نہ تھی اس سو قامت کی تلاش ‌‌ پھرتے پھرتے دشت میں ہر گز زمیں کا ہو گیا (اسیر)

(ہندوستان میں مختلف گزوں کا رواج ہے جس سے اکثر دھوکا پڑا کرتا ہے۔ سرکاری گز اور ہے تعلقی گز اور ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ الٰہی گز اور ہے۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ایک نئے گز کا چلن ہے۔ مثلاً بنارس کا گز۔ ریاستوں کا گز۔ ہماری رائے میں گورنمنٹ کو ضرور اس کا بندوبست کرنا چاہئے۔ سب جگہ یکساں گز اور یکساں تولنے کے بٹ ہونے مناسب ہیں ✦

(۳) لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔ سیخ۔ جیسے "بندوق یا سارنگی وغیرہ کا گز" (۴) ایک قسم کا بے پر اور بے پیکان تیر ✦

(جب دیسی ہندوستانی یا الٰہی گز کہینگے تو ۳۳ انچ لمبے سے اور جب انگریزی گز کہینگے تو ۳۶ انچ کے طولانی پیمانہ سے مراد ہوگی) ✦

گز الٰہی (ف ✦ ع) اسم مذکر۔ اکبری گز جو ۴۱ انگل کا ہوتا ہے ✦

گز بھر (ا) تابع فعل۔ ایک گز کی برابر۔ ایک گز ✦

گز سے گز (ا) اسم مذکر۔ مربع گز ✦

گز گن (ف) اسم مذکر۔ متعصب ہندیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے منسوب کرتے ہیں۔ یہ مسئلہ ویسا ہی ہے جیسا الغفر یر کا مسئلہ گھڑا گیا ہے۔ چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب بات ہے۔ اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے۔ مگر لغت اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر حجت لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت ہتک کی نالش ہو تو قابل سماعت بھی جانے ✦

گزار (ف) صیغہ امر (مرکبات میں) :- جیسے مال گزار۔ باج گزار۔ تہجد گزار۔ شکر گزار ✦ (اور بمعنی ادا کرنے والا ہے جو اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے)

گزارا (ا) اسم مذکر :- (۱) اوقات بسری۔ گزر اوقات ✦ وجہ معیشت سے اوقات بسری۔ جیسے "دس روپے میں کیا گزارا ہوتا ہوگا" ؎

مرے مختصے جیساں جو ہے یہ بات ‌‌ کوئی دن اور بھی کر اپنا گزارا نکلا (رنگین)

گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
سے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا (داغ)

نفس ہے جادۂ عمر رواں جس طرح سے گزرے ‌‌ یہاں پوچھے ہے اس کو کیا گزارا کیا (ذوق)

(۲) سمائی۔ بود و باش کی گنجائش۔ سماعت جیسے "اس مکان میں چار ہی دیسوں کا گزارا ہو سکتا ہے" (۳) پہنچ۔ رسائی ✦ دخل۔ مداخلت ✦ گزر ؎

کسے جائیگا اس غنچہ لب کے کوچہ میں یا رب ‌‌ جو گزرے جاوے ہے پہنچیگی وہاں گزار آہ (غافل)

گزا

؎ آیا تھا کسی شہر سے تک بس بچارا ✦ ایک سو بیٹھ چھل کے ہوا اسکا گزارا (نظیر)

دکھلاتے ہیں گو شمع صفت شعلہ پنہاں ‌‌ لیکن تری محفل میں گزارا نہیں ہم کو (نسیم دہلوی)

(۲) نباہ۔ نرباہ۔ گزر۔ ٹھکانا۔ جیسے "جہاں جھوٹی قسم کی ان جانو نہیں۔ یہ چیز بامحبت کا گزارا ہے"

نکلو گھر سے گھر سے یہاں تم ‌‌ دیکھوں کسی گھر گزارا تمہارا (داغ)

گزارا کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت سے گزران کرنا (۲) آ نکلنا۔ جا نکلنا (۳) نباہنا۔ پورا کرنا۔ کام چلانا کار برآری کرنا ✦ وضع بالوقتی کرنا ✦ دنوں کو دفعہ دینا ✦

گزارا ہونا (ا) فعل لازم :- اوقات بسری ہونا۔ نبھنا۔ نباہ ہونا ✦ کٹنا بسر ہونا ✦ کام چلنا۔ گزر ہونا ✦ جانے یا آنے کا اتفاق ہونا ✦

گزارش (ف) اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا) :- (۱) پاسخ۔ جواب۔ اُتر (۲) شرح۔ تفسیر۔ تشریح (۳) عرض۔ بیان۔ اظہار معروض صورت حال۔ عرض داشت۔ التماس ✦ درخواست۔ سوال۔ ارداس التجا ✦

گزارش کرنا (ا) فعل متعدی :- عرض کرنا۔ صورت حال بیان کرنا۔ ارداس کرنا ✦ رپورٹ کرنا۔ خبر کرنا۔ گوش گزار کرنا ✦

گزارنا (ا) فعل متعدی :- (۱) ادا کرنا ✦ تعمیل حکم کرنا۔ بجا لانا۔ جیسے "نماز گزارنا" (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا ✦ واگذاشت کرنا ✦ مہلت دینا۔ (۳) بسر کرنا۔ بیت کرنا۔ کاٹنا۔ صرف کرنا۔ جیسے "رات گزارنا" ؎

رات آنکھوں ہی میں یاں تو نے گزاری اتنا ‌‌ صدقے تیرے کسے شب سے لے لاری اتنا (رنگین)

(۴) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ رائیگاں کرنا۔ جیسے "عمر گزارنا" (۵) پیش کرنا۔ سامنے رکھنا۔ جیسے "نذر گزارنا" (۶) داخل کرنا۔ دینا۔ جیسے "عرضی گزارنا"

گزارہ (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ گزر۔ رہستہ (۲) گھاٹ۔ پایاب۔ دریا سے اترنے کی جگہ (۳) اترائی۔ ناؤ یا گھاٹ کا کرایہ (۴) ٹول بار۔ سڑک یا پل کا محصول لینے کی جگہ ✦

گزارے (ا) اسم مذکر :- گزارا کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گزارا کی جمع بھی ہے۔ مگر بول چال میں یہ لفظ جمع کے ساتھ بولنے میں نہیں آتا ✦

گزارے کا جھونپڑا (ا) اسم مذکر :- دن کاٹنے کا مکان۔ وہ مکان جس میں تنگی و ترشی سے گزر اوقات کریں ✦

گزارے کی شکل نکالنا (ا) فعل متعدی :- فکر معیشت کرنا۔ فکر معاش کرنا۔ کمائی اوقات بسری کی صورت نکالنا۔ نوکری یا کمائی کی تدبیر کرنا

گزا

گزارے کی ناؤ (ہ) اسم مؤنث :- پار اُتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا لنگھانے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ◆

گزاشتنی (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ◆

گزاف (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ◆ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ◆

گزٹ (انگلش) (GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی وزیر یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں حکم احکام تنیز و تبدل سرکار۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ◆

(اصل میں گزٹہ وینس والوں کا ایک سکّہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں مروج ہو گیا) ◆

گزٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپ کر مشتہر ہو جانا۔ گزٹ میں درج ہو جانا ◆

گزر (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ◆ آمد و رفت۔ آر جار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے بزمِ یار میں ظلم و ستم گزر ۔۔۔ کب تک کروں میں یار کے دربان کی گزر (امیر)

ہو دیر یا حرم کہیں جانا نہیں محال ۔۔۔ مشکل ہے کوئے یار میں اپنے نامہ بر گزر (۔)

عشق کے میدان میں گزر ہے کس کا ۔۔۔ بُلا جھکا کوئی اس سمت بھی جاتا ہے (مصحفی)

(۴) نباہ ◆ اوقات بسری۔ گزران جیسے اس تنخواہ میں گزر مشکل ہے ◆ (۵) جانا۔ عبور۔ اترائی۔ لانگھنا۔ نکھس۔ پار جانا۔ جیسے "اس راہ سے گزر مشکل ہے" ◆

گزر جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ ٹیر ہو جانا۔ منقضی ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائیں گے" (۲) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دُنیا سے اُٹھ جانا۔ کال کر جانا ؎

تیرے ہی ہجر میں جی جاتا ہے شوخ ۔۔۔ سُنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)

جس طرح پیشِ نظر سارا زمانہ گزرا ۔۔۔ میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر جانا" ◆

گزر

گزر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جا نکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت شعاری سے گزران کرنا۔ نباہنا۔ نباہ پہنچانا۔ نبھا کرنا ؎

کیسے گزر کروں رہی سکھیو آن پڑی اب تو جاری

پی بچا ہو وا مال پرائی دینی پڑ رہی بھی ساری (جان صاحب)

گزرِ عام (ف + ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارعِ عام۔ سب کے آنے جانے کا رستہ ◆

گزرگاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آر جار کا موقع۔ گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ رہستہ (۲) شارعِ عام۔ سڑک۔ کوچہ۔ ناکہ ◆ گھاٹی ◆

گزرگاہِ دریا (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے۔ دریا کا راستہ۔ تہ دریا ◆

گزرنامہ (ف) اسم مذکر :- پروانہ راہداری ◆

گزر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آ نکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر دل کا ہو کس صورت سے اُس کی انجمن میں یارب

کہ اس زُلفِ رہزن نے ہے رستہ دریاں باندھا (جرأت)

گزر (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزا بجا و رہ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر ہے ◆

گزرا (ہ) محاورہ :- اترا ہوا۔ ڈھلے پڑ جانا ؎

گزرا اس اعتماد محبت سے میں خدا ۔۔۔ مجھ سے چھپا ہر کاش اُلفت یہ ٹب کی (جرأت)

پیشہ آگ لگتی ہمیں ہے جینے سے ۔۔۔ آتی موت ہے گزرے ہیں اپنے جینے سے (آتشؔ)

گزران (ف) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایامِ زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ◆

گزران کرنا (ہ) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آدھ ستھا بھوگنا ◆

گزران ہونا (ہ) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ◆

گزراننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "نذر گزراننا"۔ نذرانہ گزراننا (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دوگانہ یا شکرانہ گزراننا" ◆

گزرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیت ہونا۔ منقضی ہونا

گزر

جیسے وقت گزرنا۔ صبح گزرنا۔ بات گزرنا۔ وغیرہ ۔

نہ چمکی نہ چمکی ذرا آنکھ میری | یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
شب ہجر کل بیقراری میں گزری | سحر کہیں آہ و زاری میں گزری

(۲) دُنیا سے اُٹھنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ رحلت کرنا۔ جاں بحق ہونا۔ ناگہ سے کہیں جانا۔ بچے کا مرجانا (۳) جاننا۔ چلا جانا۔ آجانا۔ اتفاق سے کسی جگہ نکل آنا (۴) باز آنا۔ ترک کرنا۔ درگزرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ دست بردار ہونا۔ دستکش ہونا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا ۔

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے | الٰہی تنگ گزرا میں ایسے جینے سے (نحیف)
رات کو نیند ہے نہ دن کو چین | ایسے جینے سے اے خدا گزرا (سوز)
ناچار اختیار کیا سے تو رقیب | مجھ بے حیا ہی خوب ہی گزرے سے جلیس ہم (داغ)
وہ ماہ رو نہیں ملتا کئی مہینے سے | الٰہی ہوتے گزرا میں ایسے جینے سے (رند)

اٹھ سے تیرے دو گانا یہ مری جان بچے
گزری میں سونے سے میلہ کہیں کان بچے

پیچ و تاب و مکر زلف سے گھبرا کے وہ شوخ
اب یہ کہتا ہے میں اس زلف و کمر سے گزرا

(۵) وارد ہونا۔ پیش آنا۔ جیسے "بچپن کی یاد جو دل پر گزرتی ہے دل ہی جانتا ہے" ۔

کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بت معہ بچے | نہیں جانتا ہے مجھ پہ جو اُس دم گزرتا ہے (جرأت)

(۶) نبھنا۔ نباہ ہونا۔ ساز ہونا۔ موافقت آنا۔ بننا ۔

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو | خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (نامعلوم)

(۷) بسر ہونا۔ تیر ہونا۔ تمام ہونا۔ کٹنا ۔

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا | گزرے خوشی کے ساتھ جو اک دم بہت ہے یاں (مصحفی)
ہمیں آخر کار آیا یہ رونا | کہ عمر عزیز اپنی خواری میں گزری (؍؍)
کیا اُس نے اک دن ملنے کا وعدہ | مری یوں ہی امید واری میں گزری (؍؍)
یہ عمر دراز اپنی گیسو کی صورت | پریشانی و سوگواری میں گزری (؍؍)

تمت شب ہجر یہ کیونکر گزری | گنتے ہوئے آسمان کے اختر گزری
گزری جو صبح سرشک دیدہ تر سے | گزرا جان سے جو گزرنی تھی گزری

یہ شور و خروش اُس کی سنگ گزرے تو یہ کہو | اُس گھڑی میں دل آن کے بھلا کیا قیامت (مجروح)

(۸) جانا۔ نکلنا۔ جیسے رستے سے گزرنا۔ پاس سے گزرنا ۔

ڈر بیتا ہوں کہ گھر ہے جا ابہت سیاہ | آنکھ اپنی بند کرکے اس راہ سے گزر (امیر)

(۹) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ چلنا۔ کھسکنا۔ دفع ہونا ۔

گزک

اے صبح شب گزر گئی وہ ماہرو چلا | تو بھی جہاں سے صورت شمع سحر گزر (امیر)

(۱۰) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ جیسے "لہو لعب میں عمر گزرنا" (۱۱) اُترنا۔ نکلنا۔ پار ہونا۔ عبور کرنا۔ جیسے "دریا سے گزرنا" (۱۲) آرپار ہونا۔ پار نکلنا ۔

لذت زخم میں بیخود ہیں کیا معلوم | آہ سینے سے کہ دو تیر سپر سے گزرے (مصحفی)

گزری (ف) اسم مؤنث ۔ وہ بازار جو شام کو راہگزر پر لگتا ہے۔ گدڑی۔ چوک۔ بازار شام۔ شام کے وقت کا بازار ۔

پیری میں کریں سیر جوانی تو مزا ہے | دن ڈھلتے مجھے ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گزری لگنا (۱) فعل لازم :۔ چوک لگنا۔ شام کا بازار لگنا۔ بازار لگنا ۔

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا | گزری ہے اُس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)
کیا جان گُذاں میں بھی گئی سے گزری | سودا لے جاتے ہیں غم یاں سے گزرنے والے (داغ)

گزری سو دل پر گزری (۱) محاورہ :۔ یعنی حال پُر اختلال کا کوئی بھی شریک نہ ہوا شکوہ و شکایت اور گلا تک زبان پر نہ لائے بلکہ صبر و سکون اختیار کرکے دل ہی پر صدمے اُٹھائے ۔

جفائے یار سے گزری سو دل ہی پر گزری | زباں پہ حرف نہ لایا کبھی شکایت کا (مصحفی)

گزشتنی (ف) صفت :۔ گزرنے والا۔ بیتنے والا۔ نابود ہونیوالا۔ فانی ۔

گزشتہ (ف) صفت :۔ گزرا ہوا۔ ماضی۔ بیتا ہوا۔ پچھلا۔ سابقہ۔ سلف کا۔ اگلا۔ پہلے کا۔ جیسے "گزشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط" یہاں گزشتہ ۔

گزشتہ را صلوٰۃ (ف + ع) محاورہ :۔ گزری ہوئی بات کو سلام کرو۔ اگلی باتوں کو جانے دو ۔

جو کچھ ہوا سو ہوا گزشتہ را صلوٰۃ | کہاں تلک کوئی رویا کرے گا دل کا (سحر)

گزک (ف) اسم مؤنث ۔ مرکب از {گز - ک / خوردن - نسبت} (۱) وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاتے ہیں۔ مثلاً شراب پینے کے بعد۔ کباب۔ پستہ۔ بادام۔ تلی ہوئی دال یا نمکین چیزیں اور افیون یا بھنگ کے بعد مٹھاس وغیرہ۔ نُقل۔ بدرقۂ شراب۔ بدرقۂ افیون۔ کوئی مزیدار چیز جو منہ صاف کرنے کے واسطے کچھ کھانے کے بعد کھائی جائے۔ چاکنا۔ چاٹ ۔

وہ رند مجوں کہ جہاں مجوں میں گزک پہنچے | نمکیں شرابیں پہ ساقیا کباب میں پاؤں (اشک)

بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں

ساقی مجھے گزک کے عوض بھی شراب دے
محشر کو کون لاکھ طرح کا حساب دے (طور)

گوک

ساقی مجھے خدا کی قسم بزم سے ہیں آج   بہر گزک ہو بہ دل بریاں بجائے الخصوص (اجمل)

بگڑا تازہ کہاں ہے بیہوشی کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جان من تیری گزک دیکھی } (نامعلوم)

(۲-و) بھنگڑی - اس میں چنی کی تشکری ہو خواہ بھیا کی دونوں کو گزک کہتے اور عوام الناس گجک بولتے ہیں۔ اس کا رواج دہلی میں بہت ہے۔ تلوں کی بھونی اُتار کر اُس کی گری کو کھانڈ یا گڑ کی چت میں ملا کر ٹکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں جیسے "گجک ہے اصول ہے جاڑے کا یا لو کھو پا گجک ہے جاڑے کی (۳-۱) مجازاً ناشتہ تھوڑی سی چیز۔ چٹنی۔ جیسے "سیر آدھ سیر کو تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انھوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایکا د بند ہے) ✦

گزک کرنا (و) فعل متعدی:- نُقل کرنا ✦ ناشتہ کی بجائے کھانا ✦ چٹ کرنا۔ اُڑانا ✦

اُس چشم مست کے تصور میں بادہ کش   کیونکر کروں گزک نہ ہرن کے کباب کو (ناسخ)
سے شرابی گزک تو کرتا ہے   کچھ تو کر دل میں اور کباب میں فرق (جرأت)

گزک ہونا (و) فعل لازم:- نُقل ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ چکھنے میں آنا۔ چٹ ہونا ✦

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آتی کہ مستی میں گزک ہوتی
تلا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آب جو برسوں } (نامعلوم)

گزند (ف) اسم مذکر:- صدمہ۔ بلا۔ آفت۔ آسیب ✦ رنج ✦ نظرِ بد۔ چشم زخم ✦ ضرر نقصان۔ ہانی۔ خسارہ۔ زیان۔ ٹوٹا ✦ ایذا۔ دُکھ ✦ تکلیف ✦

پہنچے انھیں گزند نہیں ہے یہ قاتل   پڑا جو سانپ پہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

گزندہ (ف) صفت:- ڈسنے والا۔ کاٹنے والا۔ ڈنک مارنے والا۔ جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور" ✦

گزی (و) اسم مذکر:- بہت ستا یعنی گاڑھا۔ ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا۔ گرباس۔ پلاس۔ پارچۂ سخت و سطبر ✦

پھینکئے گزی بھی اس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں   اگر اترا ہوا ہو وے ترنج آب کا جوڑا (آتش)

گزی گاڑھا (و) اسم مذکر:- موٹا جھوٹا کپڑا۔ کم قیمت کپڑا ✦

گزی گاڑھا پہننا (و) فعل متعدی:- موٹا جھوٹا کپڑا پہننا ✦

گزیر (ف) اسم مذکر:- چارہ۔ علاج۔ اُپائے۔ تدبیر ✦

گزیں (ف) امر از گزیدن بمعنی قبول کردن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے

گشت

خلوت گزیں۔ گوشہ گزیں وغیرہ ✦

گستا (ہ) اسم مذکر (گنوار) لقمہ۔ گراس۔ کور۔ نوالا۔ جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" ملکاوت یعنی سرِ شروع ہی میں بُرے اٹل ہی نقصان نظر آیا ✦

گسار (ف) امر از گساردن بمعنی خوردن۔ مرکبات میں جیسے غمگسار ✦

گسائیں (ہ) اسم مذکر:- (۱) گوسائیں کا مخفف۔ گوسوامی۔ گایوں کا مالک گؤوں والا۔ گھوسی۔ مجازاً کرشن (۲) مالک۔ سوامی۔ خداوند (۳) سنیاسی۔ سنت۔ پارسا۔ فقیر۔ زاہد۔ جوگی۔ عابد (۴) سائیں۔ سنت۔ (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو بکرم چتین باشندہ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب۔ جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہجا و نگی" (گیت) ✦

(یہ لفظ اصل میں گوسائیں یعنی گوسوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے۔ چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گو دیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب ہوا پھر اُن کی مناسبت سے عارف۔ خدا رسیدہ۔ آتما۔ ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا) ✦

گستاخ (ف) صفت:- شوخ۔ چالاک۔ بے ادب ✦ ڈھیٹ۔ نجیم۔ خیرہ چشم ✦ ناخواستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ ✦ شریر۔ دنگئی ✦

گستاخانہ (ف) تابع فعل:- بے ادبانہ ✦ بے باکانہ ✦

گستاخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) شوخی۔ بے ادبی ✦ بے شرمی۔ بے حیائی ڈھٹائی (۲) تحقیر۔ حقارت۔ اہانت۔ (۳) شرارت۔ دنگا ✦

گستاخی کرنا (و) فعل متعدی:- بے ادبی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا ✦

گستاخی معاف (ف ✦ ع) ندا:- جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلافِ تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اوّل یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو بجائے معذرت خیال کیا جاتا ہے۔ خطا معاف۔ قصور معاف ✦

گستا نگر (و) صفت:- احمق۔ گنوار۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ جانگلو۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ نادان۔ پوچ۔ پھوہڑ۔ بے ڈھنگا۔ بے تمیز ✦ جاہل۔ اناڑی۔ کوڑھ ✦ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گھاس کھانے والا ڈانگر تھا) ✦

گشت (ف) اسم مذکر:- (۱) سیر۔ چہل قدمی ✦ دورہ۔ چکر (۲) دورہ۔ روند۔ گرداوری۔ مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

گشت

پھرنا۔ کوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا ◆

گشت پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ مارنا (و) فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گھومنا پھرنا۔ دورہ کرنا۔ گرداوری کرنا ؎

ساقی اس کے دور میں کب گھر پھر سکتا ہے — رات بھر گشت کرے محتسب اور جام شراب (ذوق)

گشت سلامی (و) اسم مؤنث۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسب دستور دیا جاتا ہے ◆

گشت ناچنا (و) فعل لازم (ہندو)۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا ◆

گشتی (ف) صفت۔ دوراں۔ پھرنے والا ◆ گشت کرنے والا ◆

گشتی پروانہ یا حکم یا سرکلر (و) اسم مذکر۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرا لیا جاتا ہے ◆

گشتاسپ (ف) اسم مذکر (دیکھو گشتاسب)۔ (۱) لغت میں اس گھوڑے کو کہتے ہیں جو حق تعالیٰ کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق اللہ کی خاطر میدان ہو ◆ (۲) ملک ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیکاؤس کا بیٹا اور اسفندیار روئیں تن کا باپ تھا۔ اس شخص کو گشتاسپ بن کیکاؤس نے خاندانِ ہوشنگ میں نہایت لائق۔ ہوشیار اور شجاع پاکر اپنے مرتے وقت فرمانروائے ایران کر دیا تھا۔ اس کے زمانے میں زردشت پیشوائے آتش پرستاں موجود تھا۔ چنانچہ جب اس نے اس کے پاس آکر پیغمبری کا دعویٰ کیا اور کچھ معجزے دکھلائے تو یہ اس کا معتقد ہو گیا اور اس کے دین پر چلنے لگا۔ بلکہ جب زردشت مارا گیا تو یہی اس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اس کی شریعت کو برقرار رکھا۔ اسفندیار جس کے معرکے رستم کے ساتھ ہوئے۔ اسی کا بیٹا اور خلف الصدق تھا۔ اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) ◆

گف (و) صفت۔ غفص۔ سطبر۔ گندہ۔ موٹا۔ گاڑھا۔ سخت۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا۔ ڈھٹ ◆

(فائدہ: لفظ غفص سے بگاڑ کر گف کر لیا گیا ہے۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبز کا معرب ہے جو کاف کو غین سے بدل کر اور بائے موحدہ کو فے سے اور زائے معجمہ کو سین سے بدل کر معرب کیا اور بموجب قاعدہ عربی صاد سے بدل کر غفص ہو گیا۔ پس اردو والوں نے صرف غفص پر اکتفا کرکے اپنا مطلب نکال لیا) ◆

گفتار (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بات چیت۔ گفتگو۔ بات۔ سخن۔ گویائی۔ نطق۔ بچن۔ قول۔ مقولہ۔ بول۔ بانی۔ کلام۔ تقریر۔ بول چال۔ جیسے دستار اور گفتار اپنی ہی کام آتی ہے (۲-و) گالی کا مرادف چنانچہ گالی گفتار

گل

بجائے گالی گلوچ بولتے ہیں ◆

گفتگو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بات چیت۔ بول چال۔ بول ٹھول۔ بیان۔ تقریر۔ مکالمت۔ قال مقال۔ ذکر اذکار ؎

پر چلے ہم سے بھی قرآن کی قسم ہے ہر آن کی — جواب ہی نہیں سکتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲-و) چرچا۔ تذکرہ ؎

منہ پر زبان غیر سے کل آتے کیا کیا — ہے میرے ہزاروں میں کچھ گفتگو ہنوز (مومن)

گفت و شنید (ف) اسم مؤنث۔ کہا سنی۔ کہنا سننا ◆ بحثا بحثی۔ ردّ و بدل۔ تکرار لفظی ◆ بات چیت۔ ذکر اذکار ◆

گگری (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ گاگر کا مخفف۔ پانی رکھنے کا مٹی یا تانبے کا برتن۔ تمیرا۔ تیزی۔ کلسا۔ چھوٹا گھڑا (اس سے بڑا گاگر اور گھڑا کہلاتا ہے)

گگریا (ہ) اسم مؤنث۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری ◆

گگن (ہ) اسم مذکر (ہندی) (۱) آسمان۔ فلک ◆ آکاش (۲) موج۔ لہر۔ تموج۔ مینڈ۔ پانی کا اچھلنا چنانچہ کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے ◆

گگن بھیر (ہ) اسم مذکر۔ حواصل۔ قاز۔ کونج ◆

گگن دھول (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کیکٹی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) کھمبی۔ سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا کالا کالا برادہ ◆

گگن کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ پانی کا بلند ہونا۔ پانی کا آسمان کی طرف اچھلنا۔ مینڈیں اچھلنا۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اچھلتے ہوئے جانا۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا ندی گگن کھیل رہا ہے" ◆

گگن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" ◆

گل (ف) اسم مذکر۔ (۱) گلاب کا پھول۔ گل ورد۔ گلاب (۲) بقاعدہ تجرید عام پھول۔ پشپ۔ فلاور ؎

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیدماغ کو گل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے ہی دل کے داغ کو گل (بیخود)

بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے — پس از خندیدگی گل کے گل پیوستہ ہوتا ہے (نسیم)

(۳-و) اخگر۔ انگارا ◆ رنگ سرخ (۴-و) سوختہ۔ بجھا ہوا انگارا۔ جلی ہوئی چیز (۵) داغ۔ کے۔ چھاپ۔ چرکا۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کرکے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جائے۔ مجازاً اس قسم کی نشانی کو بھی کہتے ہیں ◆ معشوق کے چھلے کو گرم کرکے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گل کہلاتا ہے

گلا

اس اپنے ہاتھ کے گل کی کہوں کیا کہ کہانی ہے
نشانی اُن کی چھلّا تھا سو اس کی یہ نشانی ہے } (جرأت)

چھلّا نہیں تو چھتے کا گل اے نگار دے   کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)

عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجاز خلیل   آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا (ناسخ)

(۹) چراغ کی نیم۔ بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ سر فتیلہ۔ گُراط ؎

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمع محفل کا
ہوا گلگیر میں عالم جو نشتر عنادل کا } (؟)

(۷-و) آنکھ کی پتلی۔ آنکھ کا ٹینٹ (۸-و) پیسے ہوئے کوئلوں کے قرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقّے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-و) جلا ہوا تمباکو جسے کہتے ہیں ... کا جلا ہوا تمباکو جیسا اکثر بن جاتا ہے ... جیسے حقہ کا گل

(۱۰-و) باعث رونق۔ باعث زینت۔ جیسے اس منڈلی میں یہ بھی گل ہے یعنی رونق محفل ہے۔ تم بھی یا منزیں گل ہو (۱۱) لکھنؤ۔ جوتے کی ایڑی کا چمڑا۔ جوتے کے اڈے کا چمڑا۔ جوتے کا پان (۱۲-و) جوتے کا گول ٹیکا جو آنکھ کے دکھنے میں سرخی کھینچنے کے واسطے کن پٹیوں میں لگا دیتے ہیں

مُہ داغ (۱۳-و) کارچوبی بنی ہوئی چمکدار ٹکلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں۔ نزل بند (۱۴-و) مجازاً معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ شاہد۔ من موہن ؎

اُس گل میں پایا اثر بوئے محبت   سو بار ہم کھائے پر مصرعہ پڑھ کے فسوں گل (ذوق)

(۱۵) گول نشان۔ چنانچہ گل بلبل کو اُس کی سُرخی مقعد کی وجہ سے کہا گیا ہے ✦

گُل اشرفی (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر ٹوپیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں ✦

گُل آفتاب (ف) اسم مذکر۔ سورج مکھی ✦

گُل افشاں (ف) صفت۔ (۱) پھول بکھیرنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش بیان۔ دُر افشاں (۲) پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی ✦

گُل انار (ف) اسم مذکر۔ (۱) انار کا پھول (۲۔ صفت) سُرخ۔ لال۔ احمر۔ ارغوانی۔ قرمزی ✦

گُل اندام (ف) اسم مذکر۔ معشوق۔ پھول کے سے جسم والا۔ سُرخ سفید جسم والا۔ نازک اندام ✦

گُل اورنگ (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گلابی پھول جو گیندے کی وضع کا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا گیندا ✦

گُل باندھنا (و) فعل متعدی۔ بندوق کے توڑے کو جلا کر اُس کی ٹھم

گلب

باندھنا۔ بندوق کے توڑے کا سرا جلانا ✦

گُل بدن (ف) اسم مذکر۔ (۱) معشوق (۲-و) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا۔ نیز دیکھو گُل اندام ✦

گُل برگ (ف) اسم مذکر۔ (۱) گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی (۲) معشوق۔ معشوقہ ✦

گُل بکاؤلی (و) اسم مذکر۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول بنگالہ میں ہوتا ہے اور وہاں کے آفتاب سمت آشوب چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے ✦

امرکنٹک ایک جنگل تھا بہت وحشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی وحوض بکاؤلی وقلعہ بکاؤلی بنا ہوا تھا باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں حوض بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچتا کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے اور وہاں سے شب و روز دھواں اُٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا یا منی داس بیگم اس کے ہاں نوکر تھے اس راجہ کے دو بیٹے تھے بڑے کا نام راج بھیج تھا۔ بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا۔ راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک کن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا۔ باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد راقی تابعین مالک رہے۔ پھر دونو بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی عملداری میں جا کر راج کریں۔ اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گرو کرتار نامی سے کیا۔ اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز ہوگا۔ چھوٹے بیٹے کا نام اُس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا۔ جب دونو بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا ✦

کنڈا لکمرک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا لکمرک کو افسر فوج بنایا۔ بعد چند روز کے راجہ کرنجوت مر گیا اور راج بھیج یہ خبر سُنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام پہاڑوں کو نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائق قیام پسند نہ آئی۔ جس وقت امرکنٹک کے جنگل میں پہنچے یہ جنگل اور تالاب منزلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر ریتی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے ناف تالاب میں قلعہ بنوا کر وہ دو باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا۔

گلب

چنانچہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راجہ بھوج کی اولاد بحیات رہی اور نہ وہ زندہ رہتی تھی۔ سکونت قلعہ کے بعد راجہ بھوج کے ایک لڑکی جمیلہ جمیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحب نصیب ہوگی اور سلطنت تمام کو نیا سے محفوظ قایم و برقرار رہیگا پس اس کا نام ماہیب اور تربدال رکھا گیا۔

ماہیب ماں نور کو کہتے ہیں اور ترب یعنی پیدائش اور دآں یعنی اس ہے اور ماہیب تربدال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی الٹی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حسن کا شہرہ دور دور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہ اپنا نام رکھیگا ماہیب نام کو ترب نکال کر ترب دال اور فقیر کا رکھا ہوا نام یہ دونوں ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک راجہ نہایت مستور اور خوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بگرس کے پتہ نشان بتلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا ✦

ترب حال یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنٹہ اکمرک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنٹہ اکمرک نے اس لڑکی کا نام جہاد رکھا جہاد چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راجہ بھوج اس نام کو سن کر ناخوش ہوا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو ماہیب ہو۔ اور کنٹہ اکمرک کی لڑکی کا نام جہاد رکھا جائے۔ کنٹہ اکمرک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام جہالہ یعنی بصورت عورت بدل دیا جہالہ سے ایک بڑی لڑکی کنٹہ اکمرک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اس کے متوطن آپ تھے وہ بڑی چالاک تھی جب جہالہ کے پیدا ہونے کی خبر اس کو پہنچی تو اس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور جوتوں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنٹہ اکمرک کے پاس بجز جوتوں کے انسان کا گزر نہ تھا ✦

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری۔ خوشبودار بوٹوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اس سبب سے راجہ بھوج نے اس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و جہالہ و جمیلہ تاہن یہ تینوں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا۔ ایک روز یہ تینوں باہم حوض پر دل لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہو گیا اور کہا کہ میں نے بہت سیاحی کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اس کو نہیں لا سکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بے مثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بے مثل ہو ✦

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آسکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آگئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہوں ہر جگہ پھرتا ہوں میرے

گلب

یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو گیا گنتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہو کر اس ملک میں آئیگا اور خاص اس جگہ جہالہ کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سنکر بکاؤلی خاموش ہو گئی اور یہ بات ہنسی میں اڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لا دو اور اس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہوا ہے اور وہ ساحر رات دن اس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لادوں جہالہ اور جمیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہو گیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شلغت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرونگی مگر والدین سے ناچار ہوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا اور نہ کسی کے ہاتھ لگنا۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہو گیا ✦

جمیلہ اور جہالہ سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سہانی خوشبو آتی ہے جس سے میرا جی بےتاب ہوا جاتا ہے۔ صدہا قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اسی کی خوشبو غالب آرہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہو کر تخت سے اٹھی باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی۔ اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنوا دونگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے ✦

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راجہ بھوج سے بیان کی۔ اس نے بھی آکر درخت اور پھول کو دیکھا اور بہت خوش ہوا۔ اس روز سے اس لڑکی ماہیب اور تربدال کا نام بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ اور جہالہ جو کنٹہ اکمرک کی لڑکی تھی اس پر عاشق ہو گیا جب کنٹہ اکمرک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر جہالہ کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا ✦

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مصور تھا۔ اس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

گل

تو میں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مُبتلا ہوگیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کر بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور میں مدتوں رہا کا ملک مکان کہاں ہے۔ اگر بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کرادونگا ✦

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے اُس کا ملک کرن دیپ ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے سات دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گزر کسی صُورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دُشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صُورت نہیں جا سکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا۔ تب ایک نجومی نے کہا کہ بجز ایک صُورت کے دُوسری صُورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس لڑکی کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شامی پُر نامی کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس سے بہت سے کوتل یا بیرام ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پُہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سُنتے ہی بیقرار ہوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت دراز اُس جزیرہ میں پُہنچ کر شامی پُر سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حال زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پُہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زور سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہُت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پُہنچ نہیں سکتا ہے تو تُم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پُہنچا دو۔ شامی پُر کو رحم آیا۔ اپنی بہن چمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشق زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو ہنسوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں ہنسوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پُہنچا دیا۔ اُس وقت چمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو چمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے چمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ چمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو چمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہوگیا۔ چمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بذریعہ اُنہیں ہنسوں کے واپس اپنی بہن کے پاس بھیج دیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے وجہ مبارکہ و مستانہ عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ چمالہ اور جھید نائن نے اتفاق کر کے راجہ سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن بہن بھید کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہوگی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کریگا ✦

گل

اب بکاؤلی کے پیغام چمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے کیونکہ کسی انسان کی تو مجال نہیں تھی کہ وہاں آسکے۔ اور جب سے شامی پُر نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ شامی پُر کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راجہ بھوج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کردی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دُھوم دھام سے آئی باجے گاجے کی آواز سون بھدر کے کان میں پُہنچی تو اُس وقت سون بھدر حوض کے کنارہ بیٹھا تھا جھید بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پُوچھا کہ یہ باجے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جھید نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے ✦

فقیر نے ایک آہ سرد دل پُردرد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جھید نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لاتے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سُنتے ہی غصہ آگیا۔ اور کہا یا خدا میں اور بکاؤلی اور وہ شخص جس کی ذات سے یہ فساد برپا ہُوا ہے۔ سب پانی ہو کر بہ جائیں۔ تاکہ صُورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہو کر بہ گئے اور سب حال جس طرح اُلٹی پیدا ہوئی تھی اسی طرح سے پانی ہو کر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اس سبب سے ندی کے بجز کسی اور دیا سے نہیں ہیں اُس ندی کو نکاس جنگ بکاؤلی کے اُسی حوض سے معلوم ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جھیلا جو تھوڑی دُور چلکر انہیں پہاڑوں میں سوگئی ہے۔ اور ندی سون بھدر بہتی ہوئی پُورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب اس جنگل امرکنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بُتوں کے موجود ہیں۔ اور وہیں گُل بکاؤلی کے درخت ہیں) ✦ واللہ اعلم بالصواب ✦

گُل بندھ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا خُوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبُول کر لینا۔ کلک بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) پھُول پھُل جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ گچھے پڑے ہو جانا ✦

گُل بُوٹا (ف) اسم مذکر:- (۱) پھُول اور اُس کا پودا۔ بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ؎

داغ سے عشق کے رہتی ہے ابھی یہ بہار ہے بجائے چمن دل کا یہی گل بُوٹا (مصحفی)

گُل بُوٹے کترنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھُول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ گالیاں سُنانا۔ بدزبانی کرنا ؎

گل

زباں کی کرکے معترض اور بنا دشنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ نے کترے ہیں گل بُوٹے } (بحر)

(پچھلے دو معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں)۔

گُل پھِلانا (ہ) فعل متعدی (متروک):- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبھے کی بات کرنا۔ تعجب خیز اور حیرت انگیز کام ظہور میں لانا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔

بلبل کو روئے گل میں اپنا دکھا کے آئے / تو باغ میں گئے تھے یہ گل پھلا کے آئے (رند)
شاخیں نئی نکالی جاتی ہیں بات بات میں / وہ چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے نئے (بحر)

گُل پھُول (ہ) اسم مذکر:- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونوں کو ملا کر بولتے ہیں۔

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں / ہم کنج قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

گُل پھُول کاٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک):- کسی کے حق میں برائی کرنا۔ افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔

ذکر ہی سے نہیں کچھ اس کو حصول / کاٹے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

گُل پھُولنا (ہ) فعل لازم:- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب و غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبھے کا کام ہونا۔ آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ شگوفہ یا نیا شعبدہ اٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا۔

کہ اس کو یاد اشکِ سرخ ہم بھر لائے گل پھولے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھولے } ([illegible])

لحد دل کی اب ہے آمد و رفت غبار میں / دیکھئے کیا پھر بنے گل اب کھڑی بہار میں

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہاریں جو تری محفل میں ہیں کب ہیں وہ گلشن میں } ([illegible])

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا
بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو } ([illegible])

خار زنجیر سے وحشت میں ہوا گل پھولے / دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (امیر)
باجی دن رات کا پھر وہی جھگڑا نکلا / کوئی گل پھولے لگا پھر سوت کا چرچا نکلا (یار علی)

گُل پیادہ (ہ) اسم مذکر:- سد گلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔

گُل پیرہن (ف) اسم مذکر:- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش۔

گُل جعفری (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول۔ جھاڑ دار زرد رنگ۔

گل

گُل جھڑنا (ہ) فعل لازم:- چراغ کی لَو یا بندوق کے جلے ہوئے توڑے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا۔

گُل چاندنی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب۔

گُل چشم (ف) صفت:- پھلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پھلی یا ٹینٹ ہو۔

گُل چلا (ہ) صفت (کمتر):- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھ کر گولی مارنے والا۔ ہدف انداز۔

خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجئے / گُل چلے تیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)

(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چاند بنا کر اس پر نشانہ مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا)۔

گُل چمن (ہ) اسم مؤنث (بیگمات):- لونڈیوں باندیوں کے ایسے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دل شاد۔ نیک قدم۔ مبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں۔

گُل چھرّے اُڑانا (ہ) فعل متعدی:- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گُل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دیکھئے" ہمارے ایک نئے محاورہ داں نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلوں یعنی پھولوں کے جو تیتری شے ہے چھرے بنانا۔ ع

بریں عقل و تحقیق باید گریست

چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دوست یہاں معذور ہیں۔

گُل چیں (ف) اسم مذکر:- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان۔

گُل خال (ف) اسم مذکر:- چتی دار۔ بُندکی دار۔

گُل خطمی یا گُل خیرو (ف) اسم مذکر:- خطمی کا پھول جو نیلے رنگ کا ہوتا اور مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ہے۔

گُل خنداں (ف) اسم مذکر:- کھلا ہوا پھول۔ گلِ شگفتہ۔

گُل خندہ (ف) اسم مذکر:- منہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا۔

خندہ زن زخم جگر دیکھ کے ہر دم اپنے / یاد آتے ہیں وہ گلخندۂ پیہم اپنے (مومن)

گُل دار (ہ) صفت:- (۱) داغدار۔ دھبے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گل دار جوتی بیل دار جوتی کو کہتے ہیں۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

گُل

بولتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل داں مُفرد بھی بولا جاتا ہے ◆

گُل دام (ف) اسم مذکر:- چھوٹا سا جال ـ مطلق جال ـ پھندا ـ جال ـ قفس ؎

ابھی صیاد کہیں کھولا ہے پہ باغ سبز ـ یہ تن پُر داغ اپنا بن گیا گل دام سرخ (وزیر)

گُل دان (ف) اسم مذکر:- پھولدان ـ گلدستہ رکھنے کا ظرف ـ گلاس ـ گڑوا ـ گلدستہ دان ◆

گُل داؤدی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا اودا پھول ـ زرد و سفید بھی ہوتا ہے ◆

گُل دستہ یا گلدستہ (ف) اسم مذکر:- پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ◆ پھولوں کا طُرّہ ـ عربی مُشَقَّر ◆

گُل دو پہریا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا پھول جو دو پہر کو کھلتا ہے ◆

گُل دُم یا گلدُم (ہ) اسم مذکر:- بلبل ہندوستاں ـ عندلیب ـ مرغ چمن ـ مرغ سحر ـ مرغ بُستاں ـ ایک قسم کے اڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پہ چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گل ہوتا ہے اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں ـ اگرچہ عوام اسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا ـ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا ◆

گُل دینا (ہ) فعل متعدی:- داغ دینا ـ کوئی دھات کی چیز گرم کر کے جسم پر نشان ڈالنا ؎

مرے ہاتھ پہ گُل غنچۂ دہاں چھلّے کا ـ بر نشانی کر یہ کافی ہے نشاں چھلّے کا (ظفر)

گُل رُخ (ف) اسم مذکر:- معشوق ـ گلعذار ـ وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں ◆

گُل رعنا (ف + ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے ◆

گُل رنگ یا گلرنگ (ف) صفت:- برنگ گل ـ سُرخ ـ لال ـ قرمزی ـ احمر ؎

آشنا بھی تو مصحفی نہ رہوں ـ گلرنگ تو ہو گئے دوشالے (مصحفی)

گُل رُو (ف) اسم مذکر:- معشوق ـ گلعذار ـ وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کے رنگ ہوں ◆

گُل ریز (ف) اسم مؤنث:- پھلجھڑی ـ قلم ـ ایک قسم کی آتش بازی ◆

گُل زار یا گلزار (ف) اسم مذکر ـ مرکب از {گُل + زار / پھول + جگہ} :- (۱) چمن ـ گلشن ـ پھلواری ـ روضہ ـ جنت ـ گل ـ پھولوں کی کیاری (۲) ـ (۳) صفت ـ خوب آباد ـ بارونق ـ معمور ـ پُر فزا ـ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا ہے" ◆

گُل زار خلیل اللہ یا ابراہیم ؑ (ف + ع) اسم مذکر:- تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالیٰ کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے ◆ صرف گلزار خلیل بھی کہتے ہیں ◆

گُل زمین (ف) اسم مذکر:- زمین کا عمدہ قطعہ ـ قطعۂ زمین خوش زمین ؎

ہر گل زمیں یہاں کی رونے ہی کی جگہ تھی ـ مانند ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

گُل ستاں یا گلستاں (ف) اسم مذکر:- (۱) باغ ـ چمن ـ گلزار ـ باڑی ـ پھلواری ؎

گلستاں میں جا کے ہر اک گل کو دیکھا ـ نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ؎

تصویر کھینچی اس کے رخ سرخ فام کی ـ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

گُل سوسن (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ـ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے ◆

گُل شبّو (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ◆

گُل شبّو کھیلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):- چراغ بجھا کر جانا ـ چنول کھیلنا ◆

گُل شکر یا گل شکری (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی خیونی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں ـ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر فارس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں ◆

گُل شن یا گلشن (ف) اسم مذکر:- گلزار ـ گلستاں ـ چمن ـ باڑی ـ باغ ـ پھلواری ؎

وہ پہروں دیکھتے ہیں داغ کے داغ ـ کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا ـ بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گل یعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) ◆

گُل صد برگ (ف) اسم مذکر:- گیندا ـ گیندے کا پھول ◆

گُل طُرّہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا سُرخ پھول ـ کلغہ ◆

گُل عباسی (ف + ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا پھول جو بعض لال سرخ بعض گلابی بعض زرد بعض پچرنگا ہوتا ہے ◆

گل

گل عِذار (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ گلاب کیسے رخساروں والا معشوق ۔ خوبصورت ۔ لال لال گالوں والا ۔ گلچند کیسے رخساروں والا ۔
گل فام (ف) اسم مذکر ۔ گلاب کیسے رنگ والا شخص ۔ پھول کے رنگ کا ۔ معشوق ۔ گلرخ ۔ گلرخسار ۔ گلبدن ۔ گل اندام ۔
گل قند یا گلقند (ف) اسم مذکر ۔ گل شکر ۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملکر لبدڑا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں ۔
گل کاٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) ۔ تعجب انگیز باتیں کرنا ۔ انوکھی باتیں کرنا ۔ اچنبے کا کام کرنا ۔ گُل کترنا ۔ چرچا کرنا ؎

یہ آگے کیا لکھوں کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ — تیغ زباں سے کاٹ کے کرتا تھا گل نثار (سودا)

گل کاری (ف) اسم مؤنث ۔ نقاشی ۔ چکن سازی ۔ کشیدہ کاری ۔ بیل بوٹے کا کام ؎

بھو نگیا وہ سو تماشا دیکھ کے آتشبازی کا — ادھر انشاں نے بھی کھلائی گلکاری تارا (نصیر)

گل کاری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نقاشی کرنا ۔ بیل بوٹے کاڑھنا ۔ گل بوٹے بنانا ۔ پھول تراشنا ؎

دل و جگر پہ مرے دست عشق لے جرأت — کرے ہے سینہ میں مقراض غم سے گلکاری (جرأت)

گل کترنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پھول کترنا ۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا ۔ پھول تراشنا ۔ گلکاری کرنا ؎

کیا لکھوں کیا رشی شمشیر نے گل کترے ہیں — رشک گلشن ہے ترے نخچیر شکار کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی نیم کترنا ۔ شمع کا گل کاٹنا ۔ جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا ۔ انوکھی بات کرنا ۔ اچنبے کا کام کرنا ۔ عجیب و غریب کام کرنا ۔ انجوبہ کام کرنا ۔ ایجاد ہی کرنا ؎

دیکھو تو دلفریبی انداز نقش پا — موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی (غالب)
خشت بھی خوب گل کترتا ہے — دیکھیو شمک بہار لخت دل (جرأت)
گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ذوق)
سو گئے ہیں ان ہی کے برنگ گل صدبرگ — کیا دشت نوردی میں کترتے ہیں مجنوں گل (ایضاً)
کرکے ٹکڑے دہر اک شہپر بلبل کترا — آج صیاد نے یا ور نیا گل کترا (نصیر)

(۴) غضب کرنا ۔ غضب ڈھانا ۔ ستم کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ آفت توڑنا ۔ فتنہ برپا کرنا ؎

گلگیر کا برا ہو کترے ہے گل نیا — سر کاٹ کر رہے ہے تدبیر پانے شمع (نصیر)
تمہیں گانے جو گئے دل ابھی ہے چشم میں یارب — تو نگے دیکھئے مل اب کیا کیا گل کترتے ہیں (معروف)
آج صیاد جفا کار نے کیا گل کترے — دُور لیجاکے چمن سے پر بلبل کترے (الاعلم)

گل

چھوڑ اُلفت اے رو داد و پر بلبل کترے — اے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)
گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا ۔ برائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ غمازی کرنا ۔ شُغلہ اٹھانا ۔ تہمت دھرنا ۔ اتہام رکھنا ۔ افترا کرنا ۔ بہتان اٹھانا ۔ لگانا بجھانا ۔ غیبت کرنا ۔ چغلی کھانا ؎

قینچی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی — کچھ بیٹھے بیٹھے میرے حق میں گل کترنا (ظفر)
چاہتے ہیں ہم کہ جا نے بیکلی دل کی اور آہ — مجھی اس گل کترنے میں الٹی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا ۔ سبقت لیجانا ۔ آگے بڑھ جانا ۔ فوق لے جانا ؎

گل کترے ہے بلبل مری فریاد کے آگے — سر سبز ہو شاگرد کب استاد کے آگے (مصحفی)

گل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ چراغ بجھانا ۔ چراغ خاموش کرنا ۔ دیا بڑھانا ۔ چراغ بڑا کرنا ۔ چراغ کو ہاتھ دینا ؎

مجھے یہ ڈر ہے کہیں میرا صرصر نالہ — کرے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)
ہے وہ شبینہ خانہ دلسوز محبت — کافور ہو جا شمع حرم کیونکر کروں گل (ذوق)

گل کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) چرکا کھانا ۔ دغنا ۔ معشوق کے چھلے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا ۔ عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا ؎

لالہ رخوں کے عشق میں گل کھا جسم پر — کیا اب پوستیں ہے نہ یہ پوستیں جلا (آتش)
جو آئے ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اتنے — یک قلم ساعد گلشن یہ دستہ نرگس ہے ہو (مصحفی)
گل کھائے ہیں اتنے بسکہ ترے عشق میں میں نے — گلدستہ مرا ہاتھ ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)
اے ظفر لائے ہو تم حسین کے چھلا آن سے — خیر تو ہے کہو گل کیا کہیں اب کھائیگا (ظفر)
کھاتے تھے نو طرح کے ہاتھ پہ گل — دھیان اُس گل کے نو رتن پر ہے (۰)
ہزاروں کھائے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ — ہمارے دستہ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا (۰)
گل جو کھائے ترے چھلوں کے کیا ہی خوشنما — ہاتھ پر اس عاشق دلگیر کے حلقے ہیں گل (۰)
گل کھانے میں حسن شوق کے چھلوں کی بیاں کی — ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا (الاعلم)
گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کو چھلا — ڈھب میرے جلانے کے وہ کیا کیا نہیں کرتے (محو)
یہ گل چھلے کے کھائے ہیں کسی کی یاد کے سینہ — کھٹکتا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (حیف)
یاد آتے ہیں وہ عارض جو گل سے — باغ میں جا کے گل کھاتے ہیں ہم (رند)
اسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے — گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا (مومن)
عشق خال رخ جاناں میں یہ گل کھائے کہ — نہیں اک تل کے برابر بھی مرا تن خالی (امانت)
تجھ چھلوں کے لئے شکل چین کھائے ہیں گل — حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح (اسیر)

گل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بلبل کے واسطے ہر شاخِ گل نے ہاتھ پہ گلشن میں کھائے گل (مجنوں)

بلبل نے گل کی کیا کہ بہت ہم نے کھائے گل لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گل (میر)

یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے کیا بلبل ستم ہوا نہ جو تو نے بھی کھائے گل (〃)

یہ گل جو ہیں نے ہاتھ پہ کھائے ہیں ہر برو ہم کو بھی بلا ہے تبرک حضور کا (نظیر)

ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گل تم بعدِ مرگ لائے نہ تربت پہ چار گل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی ترنگ میں آکر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کو لال کرکے کلائی کے جوڑ کو داغ لیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثرِ محبت ہوتا اور وہ اکثر سوا جاتا ہے)۔

(۲) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک سے جلے رہنا ؎

اے غنچہ لگت پھیریں ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے پھرتے ہو شبنم کا جامہ تن میں جو لگائے ہوئے (مصحفی)

کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار گل اگر سینہ پہ گلزارِ ارم کھا بیٹھے (ظفر)

گل کھاتے ہیں کس کس کے رشک سے میں تیری کو بہار ترا تعدے گل اپنے جو گلزار میں چمن (〃)

نکلا جو چمن میں ایک موسمِ گل میں آئے گل ہم تو اس پہ داغ ہی تھے تو بھی جو گل کھائے گل (دبیر)

(۳) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا۔ مٹنا۔ جان دینا ؎

وہ داغِ عشق ہے داغ تو نے کھایا کہ جس کے داغ پہ گل اک جہان نے کھایا (ظفر)

گل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)

اب تو گل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر دیکھیو پھولیگا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(۴) آبِ نزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا۔

گل کھلانا (۱) فعل متعدی:- (۱) غنچہ کھلانا۔ پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزین کرنا۔ باغ لگانا ؎

زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)

(۲) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اٹھانا۔ اچنبھے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا ؎

اس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار گل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لااعلم)

گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخِ ثمر اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے (داغ)

گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی مرا دستِ جنوں جب چھلے زخم کہیں اک تازہ گلشن کھلا (〃)

چٹکیوں نے تری اے رشکِ چمن کیا گل کھلائے جز انیل الجھا جن پر برگِ سوسن ہو گیا (امانت)

شب کو تیرے رو نے کیا گل کھلایا باغ میں سنبلِ پیچاں ہوا پردو وہ شعلہ ہو گیا (〃)

گل کھلائے ہیں میری وحشت نے دیکھ شگفتہ شاخ آکر لگا وہ خوں سے گلگوں ہو گیا (وزیر)

گل

دلا تجس کی صحبت بھی نہ گل کھلاتی ہے کرے تیرہ خیالِ الٰہی پہ ساتھ ملی کو (وزیر)

آگر ہماری خاک پاس نے چڑھانے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

اے جذبِ عشق کمال گل کھلائے ہیں پیدا ہو نرگسِ گل ہر گل کے پیرہن میں (بحر)

کیا کیا نہ دیدہ چراغ آ بجھانا شب چہل کس نے یکھا تھا پہنا گل یہ کھلانا شب چہل (نصیر)

غیروں نے کردیا بکھیر پارہ رنگ واں کا ہے یہی اک تعجب کا تنوں نے گل کھلائے (عارف)

(۳) فتنہ اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ رنگ لانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ برا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفت تازہ یا مصیبت دکھانا۔ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ [illegible]

خبر جب لائی ہو گی اس گلِ خنداں کی آنکھ کی تو گلشن میں صبا نے گل کھلایا کچھ نہ کچھ ہوگا (ظفر)

کسی دن حضرتِ دل تیز بختی گل کھلائیں گی الجھنا رو نکہ اچھا نہیں ہے زلفِ پیچاں سے (بسمل)

تم نے رکھتے پھول گیا مرجھائی طرفہ بہار گل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر چھاتیاں (محسن)

غربت میں گل کھلاتا ہے کیا کیا دمِ نکل جیسے قفس میں باغ چمن کو چمن کی یاد (مومن)

آج کل دل کمال مضطر ہے دیکھئے کیا عشق گل کھلائے گا (اثر فعلی)

اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گل
تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گل
([illegible])

کیا صبا نے گل کھلائے دمبدم بلبلیں کرتی ہیں ہائے دمبدم (عباس)

تیشہ نے گل کھلایا یہ آخر کو قطع کی یکدست نخلِ زندگی کوہکن کی شاخ (منیر)

تو روزِ حشر کے لیے نہیں ہے یہ شبِ وصال داغِ فراق کا نہ کوئی گل کھلائے صبح (〃)

جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں کیا کیا نہ گل کھلائیں گے ہم خستہ خار میں (غافل)

وہ تیغ دیکھیں قاتل کیا کیا کھلائے گل یہ جیل اور لو تنے جس کے میاں پر ہیں (جرأت)

داغ جو کھایا جگر پر ماہِ پر انور نے ہے گل کھلایا یہ کہیں ایک گلِ دستار نے (معروف)

ابتدائے فصلِ گل میں غیر نے کھلنے میں گل دیکھئے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (مومن)

اے گلِ لہو کے آنسو ہم کو رلا رہیگا یہ گل کھلا کے ہنستا تجھ گل کھلا رہیگا (حسرت)

یار کب ہے سفرِ گلشن میں آتی ہے بہار دیکھیں اب کے سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (ذوق)

آگر ہماری قبر پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ دل نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

(۴) شعلہ اٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان لینا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ بہتان اٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا ؎

مالی کو منہ لگا کے کوئی تازہ گل کھلاؤں در گزری اے بہار میں پھولوں کے ہار سے (حسرت)

غنچہ لب مجھ سے ہنسا یا نہ ہنسا تو لیکن رہا پھولوں نے وہ گل ایک کھلا جس نے خوش (ظفر)

گل کھلنا (۱) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھوٹنا۔ شگوفہ کھلنا

گل

(۲) کسی عجیب بات یا امر غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات ظاہر ہونا۔ اچنبھے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شگوفہ پیدا ہونا ؎

ترے جوشِ جنوں کے باعث گل کھلاؤ　　در و دیوارِ گلشن پر ہزاروں (جرأت)

بچھونے تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہو　　لہو سے تیغِ قاتل پر چمن بن جائے جو بچھا (برق)

باغ میں عکسِ رخِ دلدار سے یہ گل کھلا　　جگمگی پتوں پہ جم کر سوپ چمنے کا ورق (ناسخ)

(۳) راز فاش ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا طشت از بام ہونا۔ رازِ پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔ (۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلیگا دیکھئے ہے فصلِ گل تو دور　　اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)

گل کیوں کھلے روز کہ اختر ہی فلک کے　　ہوتا ظفر اک سینہ فگار اور نیا ہے (ظفر)

پھرتی ہے صنعت سی بولی صبا چمن میں　　بلبل تا مجھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سودا)

کھلیگا جنوں دیکھیں کیا گل لیے جرأت　　کہ دل گرفتہ ہے غنچہ نمط زمیں کے تلے (جرأت)

کیوں کھلا یا رنگ بلا تو نے یہ کیا گل کھلا　　گل سے ہے جو بات تیری بلبل کے ساتھ ہے (")

کیا جانئے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو　　کل سے تھے آگ رکھ کر ہم اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ سوجھے ہے مجھے اے دیدۂ پُرخوں
کوئی دم کو نیا گل اور ہی کھلتا زمیں پر ہے } (درد)

محفل میں شمع پھٹتی پھرتی ہے گل کھلے　　گرنے نقاب چہرے سے تو اے حیا الٹ (عاشق)

(۶) طوفان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا ✦

گل گیس (و) اسم مذکر:۔ تاجِ خروس۔ بستان افروز۔ گلِ طرہ۔ ایک پھول کا نام جو گلِ خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اول درجے میں سرد و خشک ✦

گلگشت (ف) اسم مذکر:۔ سیرِ باغ۔ سیرِ چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح کی پڑتی ہے جو ان کے باغ سے　　گلگشت کر کے آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

گل گوں (ف) صفت:۔ (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال (۲) شیریں معشوقۂ فرہاد و معشوقۂ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام مجازاً ہر ایک عمدہ گھوڑا ؎ آتش

بوئے گل کی طرح گو راہ دکھلائی نہ دی　　یار کا گلگوں نسیمِ صبح سے چالاک تھا (آتش)

گل گونہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور سفیدہ۔ تخمِ حنظل اور چنبیلی کا تیل ہوتا ہے لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اس کی بجائے ابٹنا ملتے ہیں ✦

گل

گل گیر یا گلگیر (ف) اسم مذکر:۔ وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا گل کترتے ہیں ؎

گلگیر کا برا ہو کہ کترے ہے گل نیا　　سر کاٹ کر ہے رکھ دیتے زیرِ پائے شمع (نظیر)

گردن پہ کیوں نہ بال لیا سر کو کاٹ کر　　تقصیروارِ شمع کا گلگیر ہو گیا (اسیر)

گل لالہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک پیالے کے پیتے ہی ہو جاوے گا تر تو لالا　　آنکھوں میں تیری گر کھلا دیگا گل لالہ (نظیر)

گل لالہ کھلنا (ہ) فعل لازم:۔ بہار رہنا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا۔ بہار کھلنا ✦

گل لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا ✦

گل لینا (ہ) فعل متعدی:۔ شمع کی سیم مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سرِ فتیلہ بریدن کا ترجمہ۔ سیم توڑنا۔ سیم جھاڑنا ✦

گل مخمل (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت ملائم سرخ پھول اور نیز وہ پھول جو مخمل میں بنتے ہیں ✦

گل مہندی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سرخ اور کمتر اودا سفید وغیرہ ہوتا ہے ✦

گل میخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ موٹی کیل جس کے اوپر سوم کا پھول بنا ہوا ہوتا ہے۔ موٹے سر کی کیل ✦

گل و لالہ (ہ) اسم مذکر:۔ معشوق لوگ۔ ارباب نشاط۔ طوائف۔ جیسے

سے سراب حال سے گل و لالہ بنتے ہیں صحبت میں ان کی (حالی)

گل ہزارہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گل لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں ✦

گل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا۔ شمع کا بجھنا ؎

ہے سے روشن بیٹھا باغ اپنا　　گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)

آہ کی آندھی کے باعث ہے سارا گھر سیاہ　　چھپا ایسی کہ گل ہوتی جو سو بار شمع (اسیر)

مرے جو سوزِ غم سے جل کے ہو وہ آشنا گم　　چراغِ مردہ کو اکثر یہی کہتے ہیں سب گل ہے (وزیر)

دوستانِ سوز کا تھوں میں ابھی بجھ گیا　　ایک بھی گر گل ہوا سردِ چراغاں میں چراغ (مصحفی)

روشن جہاں نام زمانے میں کب ہوا　　یاں گل چراغِ زیست شام ہو گیا (افضل)

(۲) رونقِ محفل و زیبِ مجلس ہونا۔ باعثِ تفریحِ طبع ہونا جیسے وہ بھی یاروں

گل

بہ گل ہے۔ اس محفل میں وہ بھی ایک گل ہیں ؎

گل (ہ) اسم مونث :- (۱) گولی کا مخفف ۔ گولہ کا مخفف ۔ گولا ۔ تُفنگ ۔ جیسے گل چھرّا یعنی گولی یا چھرّا ۔ گل چلا یعنی گولہ انداز (۲) گانٹھ ۔ گرہ ۔ گھنڈی ۔ عقدہ ۔ گتھلک ۔ چنانچہ گتھی وہ چیز جو رسّی میں پڑنے میں گتھلی (؟) ہو جائے ؎

گل گھتّی یا گلگتھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) عقدۂ پیچ در پیچ ۔ گرہ در گرہ ۔ گتھلک ۔ وہ گرہ جو ڈورے یا تاگوں میں باہم اُلجھنے سے از خود پڑ جاتی ہے ۔ (۲) شکن ۔ بل ۔ چین (۳ ۔ مجازاً) کدورت ۔ انقباضِ خاطر ؎

(اس کو اگلے شعرائے گلجھڑی باندھا ہے ۔ مگر آج کل بول چال میں گل گھتّی بولتے ہیں لیکن غلط وہ بھی نہیں ہے کیونکہ ہندی میں ت اور ٹ کا سینکڑوں جگہ باہم بدل آیا ہے یہ لفظ گل بمعنی گرہ یعنی گتھلک اور سنسکرت جٹ بمعنی اُلجھنا یا جھٹی بمعنی جھاڑی سے مرکب ہے اور مطلب دونوں کا ایک ہی ہے) ؎

گل گھتّی پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گتھلک پڑنا ۔ اُلجھنا ۔ گرہ در گرہ ہونا ۔ (۲) دلوں میں فرق آنا ۔ بُغض پڑنا ۔ دل میں رکاوٹ ہونا ۔ کدورت ہونا ۔ کدورت آنا ؎

گل گھتّی نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سُلجھانا ۔ گتھلک نکالنا ۔ گرہ کھولنا (۲) دلوں سے صاف ہونا ۔ دل کا فرق نکالنا ۔ کدورت دُور کرنا ؎

گل گھتّی نکلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرہ کھلنا ۔ سُلجھنا (۲) دل کا صاف ہونا ۔ کدورت دُور ہونا ؎

گل جھڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (گل گھتّی) ؎

مجھے بھاتا ہے بہلانا تمہارا ۔ دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی یا (؟) (یار علی لکھنوی)

(۲) گرہ خاطر ۔ انقباضِ طبیعت ۔ کدورتِ دل ۔ ملالِ طبع ۔ طبیعت کا رُکاؤ ۔ دل کی رکاوٹ ۔ بستگیٔ خاطر ۔ ناشگفتگیٔ خاطر ۔ گرہ ملال ؎

ہنسی تیری بیارے گلجھڑی ہے ۔ یہی غنچے کے دل میں گلجھڑی ہے (مضمون)

واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی ۔ کیا جانئے کہ جی میں یہ کیسی گلجھڑی ہے (میر)

گل جھڑی دل کی یا جی کی (ہ) اسم مؤنث :- کدورتِ خاطر ۔ ملالِ طبع ۔ انقباضِ خاطر ۔ گرہ دل ۔ بستگیٔ خاطر ۔ رکاؤ ۔ رُکاوٹ ؎

گرہ غنچہ کی فقط تو نے صبا کھول کے چل ۔ گلجھڑی دل کی ہمارے بھی تو کھول کے چل (نصیر)

کھل گئی اک بات میں گلجھڑی دل کی صبا ۔ اس روش سے ہر گل اس غنچہ دہن سے لگ ملے (؟) (ایضاً)

گرہ کھولوں جو غنچہ کی صبا اکثر کہیں ہے ۔ سلجھیں نہ تجھ سے کبھو اس دل کی گلجھڑیاں (سودا)

گل چلا (ہ) اسم مذکر :- گولہ انداز ۔ توپچی ۔ توپ چلانے والا ؎

گل

پھر کے غنچہ سے یہ کہتا ہے تو گل شگفتہ ہو نہ چرخ ۔ تاکتا ہے گل چلا جیسے علم بردار کو (مصحفی)

گل چھرّے اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لغوی معنی گولی بارود اور چھرّے میں روپیہ ضائع کرنا ۔ بارود یا آتشبازی وغیرہ میں روپیہ برباد کرنا ۔ شوق شکار میں روپیہ اُڑانا ۔ خوب خرچ کر کے شکار کھیلنا (۲) خوب عیش منانا ۔ الٹے تلّلے کرنا ۔ نہایت روپیہ خرچ کرنا ۔ فضول خرچی کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔ مزے اُڑانا ۔ مزے لوٹنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ چین کرنا ۔ دولت برباد کرنا ۔ دولت پر پانی پھیرنا ۔ جیسے بیٹے نے باپ کے مرتے ہی وہ گلچھرّے اُڑائے کہ ساری کمائی خاک میں ملا دی ۔ تنخواہ پیچ کھوچ یہ بھی بارہ کی چار دن پھر صاحبِ علم بنگئے ۔ خوب گلچھرّے اڑائے آخر کو پھر وہی فاقہ فقر رہ گیا (ادیبگو سہیل)

تو اُڑاتی ہے کہاں سے یہ گلچھرّے ۔ مجھ پہ پڑتا نہیں گر کوئی مہاجن کو کا (رنگین)

اُس کو ڈھب پر اپنے لا کر داعظا ۔ خوب گلچھرّے اُڑائے آپ نے (مؤلف)

یہ گلچھرّے اُڑائے کل نکل مجنوں نے زنداں سے
کہ ہر سو گل فشانی تھی شرارِ سنگِ طفلاں سے } (ذوق)

پائی دولت مال ہا تھ کیا بھلا کیا ۔ خوب گلچھرّے اُڑاتا ہے تیرا یار کا (میر)

(چونکہ مسلمانوں میں پہلے اکثر امیروں کے بچوں کو عیاشی کی بجائے سیر و شکار کا شوق ہوا کرتا تھا جس میں کثرت سے گولی بارود چھرّے کا کام پڑتا اور اُس میں ہزاروں روپیہ اُٹھا کرتا تھا ۔ بلکہ خود مختار ہوتے ہی وہ گھل کھیلتے اور رات دن شکار کے سوا دوسرے کام سے غرض نہیں رکھتے تھے ۔ چنانچہ عالمگیر نے بھی اکثر رقعات میں اس امر کی شکایت لکھی ہے اور بار بار یہی نصیحت کی ہے کہ شکار کار بیکاراں است اور شعرا کے اشعار سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ گولی اور چھرّے سے یہ لفظ مرکب ہے ۔ امیر اور ذوق کا شعر اسی پہ دیکھ لو دُور کیوں جاؤ چونکہ اس شوق میں روپیہ صرف ہونے کے علاوہ تضییع اوقات بھی اس وجہ سے بافراط اور بے دردی کے ساتھ روپیہ اُٹھانے فضول خرچ ہونے ۔ بیہودہ وقت کھونے اور لہو و لعب میں عمر گنوانے کے موقع پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا ۔ اور جب وہ شوق حکومت کے ساتھ رخصت ہوا ۔ تو عیش و عشرت شہر بازی اور عیاشی نے آ کر دامن پکڑا ۔ اب ہمارے زمانے میں جب کہ ہتھیار تک رعایا نہیں رکھ سکتی صرف عیش و عشرت کے موقع پر بولنے لگے ۔ امیروں کے بچے جس طرح اب شب برات میں پھلجھڑیاں و روپیہ اُڑا دیتے ہیں ۔ جب شکار میں اُڑایا کرتے تھے ۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ بات ہمارے نئے محاورہ والوں کو کہاں سے معلوم ہوئی کہ انہوں نے اس کی وجہ تسمیہ میں لکھ دیا کہ ”گلوں یعنی پھولوں کے قیمتی شے سے چھرّے بنانا (۱) پھولوں کے چھرّے حضرت ہی کی زبان سے سُنے ہیں اگر اس فقرے کا معنی ہندوستانی دو دھات

گل

ان کے محاورات کے زمانۂ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کی اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو "آش اش کرنا" وغیرہ جتیرے محاورے الف سے لے کر حرف ث کے اخیر تک ذرا ذرا سے فرق سے نقل کھاتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب بھی وہی بات ہے کہ ہم نے خیر کو سب کچھ سکھایا۔ مگر پڑھ پڑھ سنا نہیں آیا! اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل و نقل کا انصاف کر سکتے اور جو محاورات خاص مسلمانوں کے رسوم وغیرہ سے متعلق ہیں ان میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) ✦

گِل (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چہلا۔ کیچ۔ کیچڑ۔ وحل۔ خلاب۔ دلدل (۳) جمی ہوئی سوکھی مٹی۔ خاک۔ منجمد خشک ✦

گِلِ ارمنی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی سرخ مائل بہ سیاہی مٹی جسے عربی میں طین ارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی و طاعونی کے حق میں علیٰ الخصوص اور قروح اعضا دحل و قروح امعاء وضعف دل کے واسطے علی العموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب اُن سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس وبائی اور متعدی مرض سے بچے تو انہوں نے بیان کیا کہ ہم اُن دنوں میں یہ مٹی کھایا کرتے تھے۔ پس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) ✦

گِل اندازی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) پشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اجرت۔ پشتہ بندی کی مزدوری ✦

گِل حکمت (ف + ع) اسم مؤنث:۔ کپڑ مٹی۔ ملتانی کو کپڑے پر لتھیڑ کر کسی چیز کا منہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے ✦

گِل حکمت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کپڑ مٹی کرنا۔ منہ کھانا۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ؎

شیشۂ دل عشق کی آتش سے شق ہو نصیر | کر گل حکمت بسانِ کیمیا گر تہ بہ تہ (نصیر)

مٹی لپیٹ کر گل حکمت کیا ؎ | جب سوز غم سے پختہ ہوئی میری جان آہ (عارف)

گِل در گِل (ف) اسم مؤنث:۔ اہل اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں۔ اس طرح دفن کرنے میں پٹاؤ نہیں رکھتے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں ✦

گِل در گِل ہونا (ف) فعل لازم:۔ خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ؎

چند بے جیست ہم سے نہیں تیا فراق | گل بنا جو جسم خاکی آج گل در گل ہوا (ناسخ)

گَل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلا کا مخفف۔ گلو۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم۔

گل

جو گل کاٹنے آؤ کا اپنا ہے شوق | سائیں کے دربار میں بلا کیسا ہے جانے (دوہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دشنام۔ (۴) لقمہ۔ گراس۔ کور (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت جو گلے میں ریشم کی رسی کا پھندا ڈال کر دیجاتی ہے۔ مجازاً سُولی۔ دار۔ صلیب ✦

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی Gallowes گیلوز یعنی تختۂ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی بن دھڑ سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو بھی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو نہایت قریب الفہم ہے) (۷) گلے کی بیماری۔ گھینگا۔ بگنو۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے۔ اور اکثر پہاڑ یا مرطوب ملک میں ہوتا ہے۔ (۸) (پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو۔ قول۔ بچن ✦

گل بَیّاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت۔ معانقہ۔ پنجابی جپھی ✦

گل بَیّاں ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ گلے میں دونوں بانہیں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے لگنا۔ گلے ملنا۔ لاڈ کرنا ✦

گل پھیڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے۔ مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ منہ کا کونہ۔ صافان۔ کلمک۔ دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ✦

گل پھوٹ (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ (۱) لاف و گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) گپ و سازی۔ زبان درازی ✦

گل پھولا (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور کچوری سے ہوں ✦

گل پھیڑ (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ گلے کی گھنٹی۔ گردن کی گٹھلی وہ جبڑے کی گٹھلی جو کچھ تکلیف نہیں دیتی ✦

گل تکیہ (ہ) اسم مذکر:۔ گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؎

ترے گل تکیوں کی خاطر تو بادِ لطیف چاہئے | یہ مناسب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)

کیا نیند آئے ہو جو ہر ہی رات بھر خیال | گل تکیے کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)

بلبل کچھ میں پروں کے گل تکیے وہ بنائے | جو گلبدن جہاں میں ہیں تم گال والے (نصیر)

یاد رخسار میں بوسے لئے منہ رکھ رکھ کر | رات گل تکیے سے لیٹے ہیں یہ کار رہا (وزیر)

گل

گل تنگ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- نہایت غافل اور بےخبر ہونا۔ کچھ سُدھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آ کھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سُرت نہ رہنا ◆

گل تنی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسّی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جوتنے کی رسّی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصہ سر دوال ◆

گل جُندڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ◆ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ◆

گل جوٹ (ہ) اسم مؤنث :- وہ لکڑی یا رسّی جو دو بیلوں کے گلے میں جُٹے رہنے کی غرض لگاتے ہیں۔ جیسے گُنوا چلانے یا جُوئے کے جوڑنے میں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ◆ گلے کا ہار ◆ گلوگیر ◆

گل خپ (ف) اسم مؤنث :- (۱) دست گریباں۔ گلوگیر (۲) ہشت مُشت ◆ ہاتھا پائی۔ گُتھم گُتھا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثہ بےجا۔ جھگڑے رنجش آمیز ◆

(یہ لفظ اصل میں گلے اور کھپی سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال دینے اور پچھاڑنے کے ارادے سے کھپی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اُسے گل خپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل آیا ہے) ◆

گل خپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ◆

گل خپ ہونا (ہ) فعل لازم :- ہاتھا پائی ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ◆ گلوگیر ہونا ◆

گل خور (ف) اسم مؤنث :- وہ حلقہ دار رسّی جو مویشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ◆

گل دینا (ہ) فعل متعدی :- پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ◆

حلقہ ڈالنے مُوئے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں ۔۔۔ اُس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق گل دے دئے (ظفر)

گلے لگ گئے بتِ فرنگی کے ۔۔۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا (اعلم)

(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوٹن بمعنی تختہ دار نے یا انگریزی عملداری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گلو در سن آیا ہے۔ اس کے علاوہ پُرانی ہندی داستانوں اور حکایتوں میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پریم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ◆

گلا

گل ڈب کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- گلے سے اتار جانا۔ کھا جانا۔ مار لینا۔ ہضم کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ◆ غصب کرنا ◆

(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ [illegible] بھی بولتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر کے لونگا یعنی گردن پکڑ کر وصول کرونگا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ کھانا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ◆

گل کٹ (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گلا کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲۔ ہندو) قاتل۔ جیب کٹ۔ جلاد (۳) گلو بریدہ ◆

گل گل کچوتھہ منانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- لغوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ◆ تر مال کھانا۔ تر حلوے کھانا ◆

گل لگنا (ہ) فعل لازم :- پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ دار پر کھینچا جانا ◆

گل مالا (ہ) اسم مذکر :- گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ◆

گل مچھے (ہ) اسم مذکر :- وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال مُنڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پورب اور دکن میں انکا زیادہ رواج ہے ◆

گلا (ہ) صفت :- (۱) گلا ہوا ◆ رائی کائی ◆ خوب پکا ہوا۔ دم پخت۔ ابلا ہوا۔ جوشیدہ۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دوسخنہ (۲) بوسیدہ۔ تار تار۔ بے جان جیسے گلا ہوا کپڑا (۳) سڑا ہوا۔ دغیلا۔ جیسے گلا ہوا پھل (۴۔ پورب) پگھلا ہوا۔ تپا ہوا ◆

گلا سڑا (ہ) صفت :- بوسیدہ ◆ نکما۔ خراب ◆ دغیلا ◆

گُلّا (ہ) اسم مذکر (قصاب) :- ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ رُوپے کا سولھواں حصہ ◆

گلّا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ) :- (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ ٹکٹک بچھوتے منہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں۔ غلّہ دان (۲۔ تبال) اناج۔ اَن۔ جنس۔ دانہ دُنکا ◆ (مسلمان غلّہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلّہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳۔ ۱۔ اہل قلعہ) جائے ضرور۔ پیخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴۔ ۱۔ فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵۔ پچھم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھڑی ◆

گلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲) مجازاً آواز۔ سُر۔ لے۔ جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ◆

مرکے بھی اُٹھتے تھے عشاق ترے قصر کو ۔۔۔ یہ تو شعر کا اثر تھا وہ گلے کی تاثیر (مشتاق)

(۳) گریبان۔ جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ◆

گلا

گلا اُٹھانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی: حلق کے کوّے کو اس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں رُومال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا۔ تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجائے۔
(چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچوں کے گلے کا کاگ لٹک جاتا ہے اس لئے کالی مرچ وغیرہ انگوٹھے کو لگا۔ یا رُومال باندھ کر اکثر کوّے کو اُٹھایا کرتے ہیں)۔

گلا آنا (ہ) فعل لازم۔ عو: حلق کے کوّے کا گرمی یا سردی کے سبب لٹک جانا جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ ورم ہو جانا ؎

گلا آجائے گا بچے کا میرے ۔ چھاتی روز خالی چھاتیاں ہو (ارشد)

گلا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ عو: پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جوڑنا۔ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا۔ جیسے اُس نگوڑی نے گلا باندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے۔

گلا بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو: (۱) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا۔ قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا۔ تمسک کرنا۔ اقرار نامہ لکھ دینا۔ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑھنا۔ ذمہ دار ہونا۔ اپنے اُوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوا رکھوانا ؎

رکھے گلے کا ہار جو وہ دل ربا گرد ۔ گل دو مجھے لوں جو بندھا کر گلا گرد
وہ سے دہ سرو تا بجز زلفِ دو تا گرد ۔ قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا گرد } (ناسخ)

گل سے تُجھ سے جو تو نے مجھے بچھڑایا ۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا (محمد بقا)

(۲) اپنے کو قید محبت یا رسم کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا۔ نکاح پڑھا لینا۔ نکاح میں آنا۔ پلے بندھنا۔ شادی کر لینا۔ عقد بندھوانا۔ جورو بننا۔ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ کروں ؎

جُنوں آ کر مجھے ہے صاف بچانے والے ۔ گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(۳) ضروری اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے پانچ برسوں میں گلا بندھا کر، تو گلے کا بندا بنایا تھا سو وہ بھی خالصے لگ گیا۔

گلا بندھنا (ہ) فعل لازم۔ عو: مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔
گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا۔ گلا بیٹھنا یا پڑنا (ہ) فعل لازم: آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز بھرا جانا۔ گرفتگی آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بند ہو جانا۔

گلا

گل بھی محفل سے تری ہم سے بیٹھ گئے ۔ بولے اُٹھا خطیب ہی یاں گلے بیٹھ گئے (انشا)
نہ فریاد بلبل گلوں نے سُنی ۔ گلا چیختے چیختے پڑ گیا (نامعلوم)
نغمہ سنجی کی گئے عشق جو مجھ سے چھپے ۔ پھر گلا تیرا ناز او بلبل گلزار پڑے (رند)
کر دیا آواز تیرے کوچے کے باشندوں کی ۔ نالے کرنے سے گرانگی کے گلے بیٹھ گئے (تعشق)

گلا پکڑنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گردن پکڑنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (۲) کسی کسا ولا یا چیز کا گلے کو بھینچنا۔ کسیلی چیز کا گلے کو دبانا۔ کسی تُند و تیز عرق کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا۔ تیز تمباکو کا گلے کو دبانا یا اُس میں خراش کرنا (۳) تنگ کرنا۔ ستانا۔

گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا (ہ) فعل لازم: چیخنا یا چیخ کر بولنا۔ دہاڑنا۔
گلا پھٹنا (ہ) فعل لازم: آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بے سُرا ہو کر نکلنا۔
گلا بھرانا (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ ایں کا تو گلا پھٹ گیا)۔
گلا پھرنا (ہ) فعل لازم: آواز کا حسب مراد گانے میں گردش کرنا۔ گٹکری لینے میں گلے کا مشاق ہونا۔ آواز کا حسب خواہش مُڑنا پھرنا۔
گلا پھانسنا (ہ) فعل متعدی: (۱) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے ٹینٹوا دبانا (۲) قرض میں مبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا۔
گلا پھولنا (ہ) فعل لازم: (۱) گلپھیڑ نکلنا۔ گلے میں گلٹی نکلنا۔ گلا سُوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (۲۔ پنجاب) گھینگا نکلنا۔ گلو نکلنا۔
گلا تھکانا (ہ) فعل متعدی: چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا۔ نہایت چیخنا ؎

بجنیری گنڈی ماری تھکایا گلا تک ۔ پردہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (نامعلوم)

گلا ٹیپنا (ہ) فعل لازم (بازاری): دیکھو (گلا دبانا)۔
گلا دبانا (ہ) فعل متعدی: (۱) ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا۔ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ؎

بہار گل پہ جو میں بیان لوں بلبل ۔ گلا دبانے کو پھانسی ہو گریبان تنگ (آتش)

(۲) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ؎

نالہ بھی کرنے نہ پائی کہ نکلتی حسرت ۔ ہم کو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا (ظفر)
حال کے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں ۔ گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (بحر)

گلا کاٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گلو بریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا۔ گردن اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا (۲) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (۳)

گُھسنا۔ گھٹنا۔ حق سے زیادہ لینا۔ مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ تعدّی کرنا۔ دستِ تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا +

گلا کٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) حلق کا بُریدہ ہونا۔ حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ے

حق وارثہ تھا نقدِ شہادت کا کوئی غیر — ایسا نہ ہو اس میں بھی گلا سیا کٹتا ہو۔ (صابر)

گلا گھٹنا (ہ) فعل لازم :- گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدنِ گلو کا ترجمہ +

گلا گھونٹنا (ہ) فعل متعدی :- گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دابنا۔ گلا مروڑنا۔ گلو افشردن و خفہ کردن کا ترجمہ ے

کیا گریباں لے گلا گھونٹتا ہے — اِدھر اے دستِ جنوں آئیگا (وزیر)

عشق میں یہ ہے کہ دم یار خفا ہوتا ہے — گھونٹتا ہے جو کوئی دست گلا مینا کا (ناسخ)

گلا مسوسنا (ہ) فعل متعدی :- گلا دبانا +

گلا موسنا (ہ) فعل متعدی :- گلا دبانا +

گلا ہلانا (ہ) فعل متعدی (کلمشو) :- گٹکری لینا۔ آواز کا حسبِ مراد گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو جا بجا جدھر چاہا پھرانا +

گلاب (ف) اسم مذکر :- (۱) گُلِ سُرخ۔ گُلِ احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اوّل درجہ میں بارد دوم میں یابس۔ نافعِ خفقان و غشی (۲) عرقِ گلاب۔ گُلِ سُرخ کا کشیدہ کیا ہوا عرق۔ ماءالورد ے

اپنی غشی تو جانے تب ہی جب یہ بات ہو — عارض کا تیرے گُل پہ عرق کا گلاب ہو (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش۔ گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلاب میں گنڈیریاں پونڈے کی (ریچھنے کی آواز) +

گلاب پاش (ف) اسم مذکر :- گلاب زن۔ وہ ظرف جس میں عرقِ گلاب بھر کر آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ ناشاشہ۔ یہ ظرف شکلِ صراحی ہوتا اور اُس کے اوپر روزندار ڈاٹ لگائی جاتی ہے ے

دو بچہ سر پر ہے باوے کا گلاب پاش اُس کے ہاتھ میں ہے
ذکر نکر چھکے نہ کیونکہ بہت فلک پہ بجلی زمیں پہ بادل (بیان)

گلاب پاشی کرنا (ف) فعل متعدی :- گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق کا چھڑکاؤ کرنا۔ گلاب فشاندن کا ترجمہ۔ گلاب افشانی کرنا +

گلاب جامن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھانے سے گلاب کیسی خوشبو آتی ہے۔ اُس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو اُس جامن کے برابر بنائی جاتی ہے +

گلاب چٹکنا (ہ) فعل لازم :- گلاب کھلنا۔ گلاب کی کلی کا چٹکنا۔ گلاب پھولنا ے

اس رنگ سے کوئی بھی خانہ زاد ہے — کھلتی ہے جیسی تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں چٹکا گلاب آیا جنوں پہ جوش پر — پنبۂ خوں سے داغِ سودا پر گلابی ہو گیا (ظفر)

گلاب کی پتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) برگِ گُل (۲) تشبیہاً لبِ نازک +

گلاب کی پنکھڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گلاب کی پتی) ے

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

گلاب کے پھول (ہ) اسم مذکر :- (۱) گُلِ ورد (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کیسے بچے (۳) صفت) سُرخ۔ مثلِ گُلِ گلاب۔ گلابی ے

ترے رخسار ہیں گلاب کے پھول — پر کہاں ایسی آب و تاب کے پھول (منیر)

گلابی (ف) صفت :- (۱) گلاب کے پھول کی مانند۔ منسوب بہ گلاب + گلاب کے رنگ کا + گُلِ پیازی۔ گلرنگ۔ وردی۔ سُرخ نیم رنگ + وہ رنگ جو شہاب اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے + گلاب گوں + شربتی۔ گلگوں + لال۔ سُرخ۔ احمر + لالہ گوں ے

ہوئیں آنکھیں گلابی روتے روتے — گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوب سے شانۂ آنکھوں میں جب لگ کر گلابی ہو گیا — پھر تو وہ رومال سفید اکثر گلابی ہو گیا
یاد میں اس کے گُلِ عارض کی اشکِ خوں سے رات — لی جو کروٹ اُدھر بستر گلابی ہو گیا
نشہ پہ تانا وقتِ خواب اس نے دوپٹا جو سپید — عکس سے لالہ گوں کے پر گلابی ہو گیا
دو ترشُل برو ہوا جا اس کی شوخی پہ ظفر — رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۲) پنجاب۔ (ہ) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلابی پیڑے قند کا۔ گلابی ریوڑی ہے کھا تمنگی" (۳) (ہ) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرم رُت جاڑے کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے "گلابی جاڑا" (۴) (ہ) اسم مؤنث) شراب کی بوتل یا شیشہ نے جو چھوٹا سا ہو۔ مینا + جام مے + شراب کا گلاس + شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیالہ۔ ایاغ ے

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشمِ مست — ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہو گیا (ظفر)

پیے شراب چمن میں اگر وہ رشکِ چمن — تو ہو وے غنچہ گلابی باغ گُل ہو جائے (〃)

تشنہ کامی میں کبھی کام آ گئی لے کے کشو — رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (〃)

کبھی خوش بھی کیا ہے دل کسی رند شرابی کا — بھڑا دے منہ سے منہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (〃)

صورت قلقل ہوئے بلبل مستانہ ہے — ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گُل پیمانہ ہے (وزیر)

سایۂ گُل میں لبِ جو یہ گلابی رکھ دو — ہاتھ میں جام کو لو آب کو بدنام کرو (میر)

رات میخانہ میں ساقی نے لنڈھائے شیشے — اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

گا

ساقی ہی ہے ٹھیکہ دار وہ ہے میں خرا — دن رات شفق سے شفق گلابی لگی رہے

(۵-۵) ایک قسم کی شمالی جس میں گلاب کی بتی پڑتی ہے ❖

(بعض لوگوں نے دھوکا کھا کر خزاں برشنج کے معنی بھی لکھ دیئے ہیں جس کی وجہ صرف اشعار کا نہ سمجھنا ہے۔ چنانچہ نمبر ۳ میں کئی شعر ایسے ہیں جن سے دھوکا پڑتا ہے۔ صاحب کی بھی شاید اسی سبب سے دھوکا کھایا اگر یہ معنی کسے بہ طلاقت تھے۔ بلکہ سادگی کے معنی بھی بے تکلف ہو سکتے ہیں ❖

گلابی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ شربتی آنکھ۔ گلاب کیسے رنگ کی آنکھ۔ سرور آلود آنکھ جسے عاشق لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

وہ گلابی آنکھ جو یاد آئی وقت مے کشی — پھر تو میرے حق میں ہر جام گلابی ہو گیا (ظفر)

گلابی پوش (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو گلابی پوشاک زیب تن کئے ہو ◠

تہ پسینے میں ہوا وہ جو گلابی پوش آج — بریں جو نہا اور زیبا تر گلابی ہو گیا } یکتا
خون کا دھوکے کیا جو اس گلابی پوش نے — صاف رنگیں کا نعمت عزم گلابی ہو گیا

گلابی جاڑا (ہ) اسم مذکر:۔ سرمائے گل۔ ہلکا جاڑا۔ کم جاڑا۔ وہ سردی جو باعتدال اور خوشگوار ہو جاتا جاڑا۔ آغاز موسم بہار۔ جیسے "اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور دوشالے سے تو دم گھبراتا ہے" (چترسنیلی) ❖

گلا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھلا دینا۔ رائی کائی کر دینا (۲) سڑا دینا۔ متعفن کر دینا۔ گوشت خراب کر دینا۔ پکسا دینا۔ جیسے "زخم نے ہاتھ گلا دیا۔" (۳) قمار باز۔ گنوا دینا۔ کھو دینا۔ ہار جانا (۴) پگلا دینا۔ گلا دینا (۵) بوسیدہ کر دینا۔ آٹا آٹا کر دینا (۶) پھل کو سڑا دینا۔ ڈھیلا کر دینا۔ جیسے "پُروا ہوا نے پھل گلا دیئے" (۷) اتار دینا۔ بٹھا دینا۔ دھسا دینا۔ جیسے "کنویں میں کوٹھی یا دریا میں گور گلا دینا" (۸) کھو دینا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلا دینا" ❖

گلاس (انگلش GLASS) اسم مذکر:۔ (۱) آبگینہ۔ شیشہ۔ کانچ۔ زجاج۔ کانچ (۲) آئینہ۔ درپن۔ مرآۃ۔ آرسی (۳) جام۔ پیالہ۔ ایاغ۔ ساغر۔ ایک قسم کا لمبا آبخورا جو شیشہ کا ہوتا ہے۔ مگر اب اُس کی وضع پر جو دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے (۴) عینک۔ چشمہ ❖

گلال (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی میں ایک دوسرے پر پھینکتے اور چھڑکتے ہیں۔ اصل میں یہ سنگھاڑے یا چاول کے آٹے کو پتنگ کے رنگ یا شہاب میں رنگ لیتے ہیں۔ پنجاب میں اس کو الا کہتے ہیں ❖

گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھلانا ❖ اجزا کو ریشہ ریشہ کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (۲) پگلانا۔ ڈگلانا۔ تانا ❖

گج

گلایا انجم خورشید کو تاب قدرت سے — بدن شبنم کا تیرا جب سانچے میں ڈھالا ہے (عارف)

(۳) سڑانا۔ پکسانا۔ جیسے "ہاتھ گلانا وغیرہ" (۴) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ ہارنا (۵) بوسیدہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ بیدم کرنا (۶) ڈھیلا کرنا۔ پھل کو سڑانا (۷) اُتارنا۔ بٹھانا۔ اندر دھسانا۔ جیسے "کوٹھی یا گور گلانا" (۸) کھونا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلانا" (۹) ٹھٹھرنا۔ سُن ہونا۔ بیخ ہونا سردی سے گرا جانا۔ جیسے "جاڑے کا پانی ہاتھ گلائے دیتا ہے" ❖

گلاؤ (ہ) صفت:۔ (۱) گھلنے والا۔ عوام۔ گھلنے والا۔ قابل تحلیل۔ جیسے "گلاؤ گوشت یا دال" (۲) وہ نازک پھل یا میوہ جو جلد سڑ جانے والا ہو ❖

گلاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گلا دینے والی چیز۔ جیسے "انجیر۔ کچری نوشادر۔ سہاگہ وغیرہ جس سے گوشت گلاتے ہیں" (۲) گھلاوٹ۔ ملائمت۔ تحلیل ❖

گلبانگ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چہچہا۔ چہچہاہٹ۔ بُلبل کا گُل کو دیکھ کر چہکنا۔ آواز بُلبل (۲) قلندروں اور شاطروں کا نعرۂ خوشی (۳) شادی کی دھوم دھام کا شور۔ خوشی کا غُل مچانا (۴) نعرۂ جنگ۔ تکبیر جنگ (۵) آواز خوش ❖ مژدہ۔ خوشخبری۔ بشارت۔ ندا (۶) دھوم۔ چرچا۔ افواہ۔ شہرت (۷) صدا۔ آواز۔ ندا ❖

گلتھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) نرم اُبلے ہوئے چاول۔ ملائم اور چپکے پکے ہوئے چاول جو اکثر یخنی میں کھلائے جاتے ہیں (۲۔ صفت) نرم۔ ملائم ❖

گلٹ (۱۔ صحیح انگلش GILT) اسم مذکر:۔ ملمع۔ بجلی کے ذریعے جو سونا یا چاندی کسی چیز پر چڑھاتے ہیں اُسے گلٹ بولتے ہیں ❖

گلٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ غدود۔ گانٹھ۔ گرہ۔ رسولی ❖ خناق۔ وہ پھوڑا جو گلے کے اندر تالو کے قریب نکلتا ہے ◠

گلے میں نکلے جو گلٹی کبھی آپ سے دور — تو ہوئے راکھ سے تیری چلیں کی وہ برہم (رنگین)

گلٹی نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ رسولی نکلنا۔ غدود پیدا ہونا۔ دنبل نکلنا۔ گانٹھ ہو جانا۔ خناق ہو جانا۔ گلے کے اندر تالو کے قریب پھوڑا اُٹھنا ◠

مرے منہ کے بس اُٹھ و نیز گرے — سناؤ نہ اپنی یہ بولی کہارو } جان صاحب
الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی — جیبیں یہاں تم نے مکو کی کہارو

گلخن (ف) اسم مذکر۔ مرکب (گل ❖ خن) :۔ (۱) آتش گاہ ❖ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتش دان۔ بھاڑ (۲) کوڑی۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔ گڑھا ❖

اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ گُل بمعنی در آتش اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے

گلڈ

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے ہیں یہ گل لفظ تُرکی بمعنی خاکستر اور خن بمعنی خانہ سے مرکب ہے) ۔

گُلڈانگ (د) ۔ صحیح انگریزی ۔ بُلڈاگ Bull dog) ۔ ایک قسم کا مشہور ۔ دلیر ۔ بہادر اور غصیل کُتّا ۔ جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بُل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کُتّا آیا ہے ۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ (بعضی کے طور پر چوڑے چکلے چہرے والے اور غصیل آدمی کو بھی کہہ دیتے ہیں) ۔

گلگل (ف) اسم مذکر ۔ (۱) تُرنج ۔ ایک قسم کا بڑا اور لیمو ترا نیبو ۔ گھاگس ۔ کرنا ۔ اترج ۔ بجورا ۔ جمیری ۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا لیموں جو نارنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سوئی اُس میں چبھو دیں تو تھوڑی سی دیر میں گل جائے اور کوئی شے اس میں غائب ہو جائے ۔ (۲) ایک قسم کی مینا جسے گرسل اور گل گپیا بھی کہتے ہیں ۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ۔ (۴) پانی کے کسی نل میں سے گرنے کی آواز ۔ قُلقُل ۔

گُلگُلا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اُس کا خمیر اٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں ۔

گُلگُلاسی ناک (ہ) اسم مؤنث ۔ پکوڑا سی ناک ۔ موٹی اور ابھری ہوئی ناک ۔

گِلگِلا (ہ) صفت ۔ گجگجا ۔ گیلا گیلا ۔ نم آلود ۔ تر ۔

گِلگِلا سا (ہ) صفت ۔ گیلا گیلا ۔ نم آلود ۔

گُلگوتھنا (ہ) صفت ۔ گول مول اور گٹھیلا ۔ پھولے پھولے گالوں والا ۔ بھرے بھرے جسم والا ۔ موٹا تازہ ۔ گول جسم کا ۔ موٹا ۔ فربہ جسم ۔ گدگدا ۔ گداز ۔ گل تھتھولا ۔ بھری سی گال والا ۔
(یہ لفظ گُل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا ، اور پرونا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) ۔ موٹے تازے بچوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں ۔

گُلگوتھنا سا (ہ) صفت ۔ خوب موٹا تازہ ۔ بھچڑا سا ۔ گبدا سا ۔ پھولے پھولے گالوں والا ۔

گلما (د) اسم مذکر ۔ دیکھو (گلھا) ۔

گلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جبا اور گھند بلا ہونا ۔ گھلنا ۔ ملائم ہونا ۔ پک کر نرم ہونا ۔ گل جانا ۔ جیسے "ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا" (۲) پگھلنا ۔ گلگلنا ۔ رقیق ہونا ۔ تپنا (۳) اُبلنا ۔ جوش ہونا ۔ پکنا (۴) سڑنا ۔ بوسیدہ ہونا ۔ جیسے "کپڑا گلنا" (۵) ڈھیلا ہونا ۔

گلو

داغ لگنا ۔ چھیل کا بگڑنا ۔ جیسے "آموں کا گلنا" (۶) گوشت کا سڑ جانا ۔ عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا ۔ بے حس ہونا ۔ جیسے "ہاتھ یا انگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا ۔ اندر دھسنا ۔ جیسے "کوٹھی یا گھر کا گلنا" (۸) ضائع ہونا ۔ رائگاں جانا ۔ برباد ہونا ۔ مارا جانا ۔ جیسے "روپے گلنا" ۔

گرے نقد دل کہے تیرے بیش کی خاطر ۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا ۔ جائز نہ رہنا ۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھٹھرنا ۔ نہایت افسردہ ہونا ۔ جیسے جاڑے سے انگلیاں گلی جاتی ہیں (۱۱) پنجاب میں کھوٹا جانا ۔ اُجڑنا ۔ ستیاناس جانا ۔ نیواں ناس جانا ۔

گلنار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا جو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سُرخ شوخ رنگ ۔ ارغوانی رنگ ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب ۔ گل ہار سنگھار اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے ۔

گِلو (ہ) اسم مؤنث ۔ گُرچ ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا پہاڑ پر ہوتی ہے ۔ مزاج اول درجہ میں حار یابس ۔ بعض کے نزدیک ترینی صاحب نافع بخار کہنہ ۔ کھانسی ۔ یرقان وغیرہ ۔

گِلّو (ہ) اسم مؤنث ۔ عو ۔ (۱) گلہری ۔ کٹو ۔ روکھی ۔ جیسے "آجا ری گلو آجا میرے ننھے کا جی بہلا جا" بچوں کے بہلانے کا فقرہ خطاب بہ شخص (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پرروں وغیرہ کو کتر کر گودڑ کر دیتا اور اس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے ۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی گڑیا کہتی ہیں) ۔

گِلو پیڑا مانگتی ہے (ہ) محاورہ بازاری ۔ جس کی طرف یہ جملہ منسوب ہوتا ہے اُس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہیں یعنی تمہاری گلو مشتاق کیر ہے (از دریائے لطافت) ۔

گلو گلہری کیا کھائیگی آدمی کا پیڑا منگا کھائیگی (ہ) (دو موبیتے) بچوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے ۔ جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدمی کا پیڑا خوش کر دیگا ۔

گُلو (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گلا ۔ حلق ۔ کنٹھ ۔ گردن ۔ محقق ۔

یہ رہنے ساماں کہ آج خنجر انگلو نہیں ہیگا ۔ نبل ہے قاتل کی او ستمگر ہیشہ تو بھی یہیں گا (۱۵ اہلم)
کیا ہے یہ جسم ساقی میں کہ گھبا گئی ڈاک ۔ پس گلو گیر ابھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (ناسخ)

(۲ ۔ مجازاً) آواز ۔ لہجہ ۔ لحن ۔ لے ۔ سُر ۔ جیسے "خوش گلو یعنی خوش آواز یا سُریلا" ۔

گلوبند (ف) اسم مذکر ۔ گلو فتر ۔ گلے میں باندھنے کا اُونی یا ریشمی پٹکا ۔

گلو

وہ رُومال جو گلے میں باندھتے ہیں ۔

گلو خلاصی (ا) اسم مؤنث (کمنسو) ۔ چھٹکارا ۔ رہائی ۔ نجات ۔ پیچھا چھوٹنا ۔ مُصیبت یا جھگڑے سے بچنا ۔

گلوسوز (ف) صفت :- (حلق جلانے والا) اُس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز ۔ مجازاً نہایت شیریں اور خوش ذائقہ چیز ۔ کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے ۔ جب مُس گلوسوز کہیں گے تو اُس مُس شیریں یعنی مُس بیج سے مراد ہوگی ۔ مگر اُردو میں تیز اور چٹپٹی چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ۔

گلوگیر (ف) صفت :- (ا) کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے ۔ جیسے ہاڑو بیر وغیرہ (۲) طامع ۔ لالچی ۔ سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳) ۔ (۳) تہمی ۔ دعویدار ۔ گریبان گیر ۔ گردن پکڑنے والا ۔ دامنگیر ۔ الزام لگانے والا ۔

گلوری (ہ) اسم مؤنث :- پان کی بیڑی ۔ بیڑا ۔ کھیلی ۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے ۔

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی ۔ بعض گلوری تعویذ کی بنائی جاتی ہے اور بعض تکونی ۔ بعض مُڑی ہوئی) ۔

بنواتے ہیں غیر سے گلوری	بیڑا سرے قتل پر اُٹھا کے	(بحر)
کرچکے بیگُستاں تو نبارک لیکن	ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ	(مصحفی)

گلوری بنانا (ہ) فعل متعدی :- پان بنانا ۔ پان لگانا ۔

گلوری کا اچار (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا آم کا اچار جو اُس کے ورق اُتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ۔

گلوریاں (ہ) اسم مؤنث :- گلوری کی جمع ۔ پان کی بیڑیاں ۔ کھیلیاں ۔ جیسے ع
"نہ پہنائے شربت پلایا نہ بن سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (چوچلی)"

گلولہ (ف) اسم مذکر :- گولی گولا ۔ پنڈ ۔ گلا ۔

گلونده (ہ) اسم مذکر :- مہوے کا پھول یا اُس کی کلی جیسے "گیہ گیہ گلوندی کھانے وقت دوڑ مہوے تلے آئے (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے ۔ ہر دفعہ لالچ کی جگہ جانا ہی پڑتا ہے ۔

گِلہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ ۔ شکایت ۔ اُلاہنا ۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی لکھتے ہیں جیسے

گِلہ ٹپکنا (ہ) فعل لازم :- شکوہ ظاہر ہونا ۔ شکایت ترشح ہونا ۔

مرے دل میں نہیں کچھ پر اس میں بھی مجبور	اگر زبان قلم سے گلا ٹپکتا ہے	(مصحفی)

گِلہ شکوہ (ف) اسم مذکر :- شکوہ و شکایت ۔

گِلہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- اُلاہنا دینا ۔ شکایت کرنا ۔ شکوہ کرنا ۔

گلی

گلہ گزاری (ف) اسم مؤنث ۔ موو :- شکوہ و شکایت ۔ جیسے "اتنے دن مجھے کھپیا سیتے ہو گئے اُلٹی خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے بیٹھیں" ۔

گلّہ (ف) اسم مذکر :- (ا) جھنڈ ۔ غول ۔ جھلو ۔ ڈال ۔ گروہ ۔ پرا ۔ ٹکڑی (۲) ریوڑ ۔ رمہ ۔ ہرنوں کی ڈار یا ڈار ۔ بھیڑ بکری ۔ گائے ۔ اُونٹ وغیرہ کا غول ۔

گلّہ بان (ف) اسم مذکر :- چرواہا ۔ چوپان ۔ شبان ۔ گڈریا ۔ ریوڑ والا ۔ بھیڑ بکری اور دیگر مویشی چرانے والا ۔ گوجر ۔

گلّہ بانی (ف) اسم مؤنث :- چوپانی ۔ گڈریاپن ۔ مجازاً نگہبانی ۔ محافظت ۔ نگرانیٔ رمہ ۔

گلہرا (ہ) اسم مؤنث :- (ا) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ۔

گلہری (ہ) اسم مؤنث :- (ا) کٹو ۔ گلو ۔ رُوکھی ۔ مُوش خرما ۔ مُشک پران ؎

گردگی وُہ ہوم سے شادی ہو اسبت توڑیری ہے	(رنگین)
گلہری ہے مرا اور جھلی بھابی گلہری ہے	

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور ہر ایک چیز کو مُنہ میں اُٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے اور پردوں کی تو دشمن ہے ۔ عورتیں اس کو حضرت فاطمہؓ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں ۔ یمینی کاشی نے بھی فارسی یہ لفظ باندھ دیا ہے ۔ شاید تفنناً باندھا ہو ؎

ہر چہ انتد بہ دست آں طرار ۔ بہ دوستش خورد گلہری دار) ۔

(۲) ۔ مجازاً ، ننھا سا بچہ ۔

گلہری کا پیڑ ٹھکانا (ہ) کہاوت :- یعنی ہر شخص اپنے آرام کی جگہ ڈھونڈتا ہے ۔

گلّی (ہ) اسم مؤنث :- (ا) مکئی کا بُھٹا جس کے دانے نکال لیتے ہیں ۔ مکئی کی گٹھلی ۔ دانے نکلے ہوئے لکڑی ۔ پنجاب میں ٹکا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول ۔ گل کیوڑا (۳) شہد کی لکڑی ۔ مُہال کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے ۔ ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو خول کے اندر دیجاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا ۔ گنگا مینا ۔ رام سلک ۔ گنگ سلک ۔ تلیر (۶) پنجاب گنے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گلّی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ۔ کندلا (۸) مصقلہ ۔ بہ نوش صیقل کرنے کام (صیقل کرنے کے ایک اوزار کا نام) ۔

گلّی بندھنا (ہ) فعل لازم :- (ا) ڈلا بننا (۲) منی جم کر ڈلا بننا ۔ بلوغت کو پہنچنا ۔ جوان ہونا ۔

گلی (ہ) صفت :- گلدار ۔ داغدار ۔ دغیلا ۔ پھولدار ۔

گلی

جو کبوتر گیا ہوا وہ گلی اُس پہ گل نامہ بر بھی کھاتے ہیں (وزیر)

گلی (ہ) اسم مؤنث :۔ کوچہ۔ تنگنائے۔ کُنج۔ کھوری۔ محلے کے اندر کا رستہ ◆

گلی چھکانا (ہ) فعل متعدی :۔ آوارہ و سرگشتہ یا گوچا گرد کرنا جس مَعنے کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر رنگین نے ایک رُباعی میں اسی طرح باندھ دیا ہے ◆

گلی کوچہ (ہ) اسم مذکر :۔ محلہ ٹولا ◆

گلی گلی (ہ) تابع فعل :۔ کوچہ بکوچہ۔ در بدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچے میں

گُلی (ہ) اسم مؤنث :۔ گُلّہ۔ وہ چھوٹی سی دو نو طرف سے نوکدار بیچ سے اُبھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے وسیلے سے اُچھالتے اور بلّا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ◆

گُلی ڈنڈا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے بڑے کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دو نو طرف سے نوکدار ہوتی ہے گلی کہتے ہیں ◆

گُلی ڈنڈا کھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گُلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ◆ گیند بلا کھیلنا ◆

گلے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گلا کی جمع۔ حلق گردن۔ غلو (۲) حروفِ مجرورہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ◆

گلے باز (ہ) صفت (لکھنؤ) :۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ◆

گلے باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر چپکانا تھوپنا گلے منڈھنا۔ متعلق کرنا۔ بلا رضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکانا (۲) مناکحت کرنا۔ عقد کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ◆ نامزد کرنا ◆

گلے بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ ذمہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ چپکنا۔ بلا رضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بند ھا ہے زنجیرِ طوق ہو کا عشق و جنوں کے لینے ناموس ہی ہیں ہم (میر)

گلے بندھا تھا جو عشق کی بیتہ کا جھگڑا اجل سے پوچھو کہ کچھ فیصلہ کیا نہ کیا (ظفر)

(۲) نکاح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ◆

گلے بندھوانا (ہ) گلے باندھنا کا متعدی المتعدی : (۱) ذمہ ڈلوانا سر کرانا۔ سر چپکوانا ◆ گرا جانا۔ کسی چیز کو اُٹھا سہارنا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی بھی صفت لکھتے جو گل وہ آگیا پھنکے اُس بچے کو میرے ہی گلے بندھ گیا (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ◆

گلے پڑ کے سودا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ زبردستی بیچنا خواہمخواہ سر منڈھنا

گلے

سر ہو کے کوئی چیز دینا گاہک کی رضا و خواہش کے برخلاف اُس کے سر کوئی چیز چپیکنا ؎

گر ہوتی طلب یہ سرِ زُلفوں سے تری مجنس دل کا نہ گلے پڑ کے ہیں سودا کرنا (نصیر)

گلے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بر گردن افتادن کا ترجمہ۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ گلو گیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمہ پڑنا ◆ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمہ ہونا ◆ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ◆ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ◆ پیچھے پڑنا ؎

زلفِ خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم (نصیر)

ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے (ظفر)

دیکھو اُلو خضر رہزن کو لگاؤ تم نہ مُنہ یہ پڑے گی جب گلے شکل ظفر بنجائیگی (ایضاً)

وحشتِ جنوں سے ٹکڑے کرنے اسے بچایا تھا کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بھڑ بیٹھنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگے جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹے جانا ؎

ڈر کے شب گلے پڑتے اُس کے ہم بھی پھولوں کے ہار کی مانند (میر)

زُلف یہ جو گلے پڑتی ہے کبھی حضرتِ دل اس کو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

ہنسلی گلے میں نوشہ کے ہر گز نہ جان تو یہ عشق کا طوق ہے جو رو گلے پڑی (دلاہلم)

گلے پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر :۔ زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر ہونیکا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بارِ خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گرانِ خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑے کا سودا نہیں ہے جی میں آئے تو نہ جی میں آئے نہ لو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اُڑیگا دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑیگا (ظفر)

گلے پڑا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی کھینچی ہے تا دو لیلا کے زنگ پر تصویر (جرأت)

گلے پڑ کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ◆

گلے تک بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لبالب بھرنا۔ تا بگلو کردن کا ترجمہ ◆

گلے چپیکنا (ہ) فعل متعدی :۔ سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ◆ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ بر گردن نہادن و بر گلو بستن کا ترجمہ ◆

گلے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (گلے چپیکنا) ◆

گلے

گلے سے اُتارنا (ف) فعل متعدی: نگلنا۔ بلق فرو بردن کا ترجمہ ٭

گلے سے اُترنا (ف) فعل لازم: حلق سے نیچے جانا۔ حلق سے اُترنا۔ جیسے کڑوی دوا اُس کے گلے سے اُترتی ہی نہیں؟

گلے سے لگانا (ف) فعل متعدی: چھاتی سے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ پیار کرنا۔ تسلی دینا۔ چمٹانا۔ لپٹانا ؎

ہم آغوشی کو دل جب لوٹنے لگتا ہے تب اُس کو نقشِ بانداز کر کیا کیا گلے سے میں لگاتا ہوں (جرأت)

گلے سے لگائے رکھنا (ف) فعل متعدی: نہایت پیار اور محبت کے سبب چھاتی سے چمٹائے رکھنا۔ اُلفت کے مارے جُدا نہ ہونے دینا ؎

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے سالہا سال بارِ گردن ضعف سے وہی گریباں ہو گیا (ناظم)

گلے سے لگ جانا (ف) فعل لازم: چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ بغلگیر ہو جانا۔ گردن سے چمٹ جانا ؎

قاتل تو مانتا ہی نہیں تو ہی رحم کر لگ جا گلے سے خنجر بُراں کبھی کبھی (عاشق)

گلے سے لگ جا سلطانِ عالم ہمارا تیرا بگاڑ کیا ہے (گیت)

گلے سے لگنا (ف) فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم کنار ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ملنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ٭

گلے سے ملنا (ف) فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا ؎

رخصت ہے تن زار سے اب جان حزیں کی مل جاؤ گلے سے کہ زمانہ ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گلے کا تعویذ (ف) اسم مذکر: (۱) وہ تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں (۲) گلے کا ہار۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ مثلِ ہمزاد ٭

گلے کا تعویذ بنانا (ف) فعل متعدی: گلے کا ہار بنانا۔ ہمزاد بنانا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ ڈھولنا بنانا۔ گلے کا طوق بنا کر ساتھ رکھنا۔ جان کی برابر یا جان کے ساتھ رکھنا۔ جُدا نہ ہونے دینا ؎

ضرور حفظ ہے نامہ کہ عاجز پڑھے گلے کا اپنے بنا اس کو نامہ بر تعویذ (امیر)

گلے کا ڈھولنا (ف) اسم مذکر (مخصوص): (۱) وہ تعویذ یا حمائل جو تانبے کے خول میں بند کر کے نظر گزر کے واسطے گلے میں عورتیں ڈالے رہتی ہیں ٭ گلے کا تعویذ۔ گنڈا (۲) صفت: گلے کا ہار۔ دم کا ساتھی۔ جان کا ساتھی۔ مثلِ ہمزاد۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا (۳) چھاتی کا جم۔ پاؤں کی بیڑی۔ ناگوار خاطر۔ گرانِ خاطر۔ بوجھ۔ بار خاطر ٭

گلے کا ہار (ف) اسم مذکر: (۱) عقد گلوبند وغیرہ۔ موتیوں یا پھولوں کی مالا جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ حمائل گل ٭ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (۲) وہ بچہ جو ہمیشہ ماں سے چمٹا رہے۔ وہ بچہ جو ہر وقت گود میں چڑھا رہے (۳) چھاتی کا جم۔ گرانِ خاطر۔ اجیرن۔ ناگوار خاطر (۴) نہایت پستہ قد عورت جو طویل القامت کے ساتھ بیاہی جائے یا عورت عمر کی چھوٹی اور مرد عمر کا بڑا ہو تو اُسے بھی ہرا نتا یا طنزاً کہتے ہیں۔ (۵) گرو۔ گرویدہ۔ سر ٭

گلے کا ہار بنانا (ف) فعل متعدی: دیکھو گلے کا تعویذ بنانا ٭

گلے کا ہار بننا (ف) فعل لازم: مثلِ ہمزاد بننا۔ چمٹا رہنا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی وقت پیچھا نہ چھوڑنا۔ اجیرن ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا ٭

گلے کا ہار رہنا (ف) فعل لازم: گلوگیر رہنا۔ گریباں گیر رہنا۔ وابستہ رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چمٹا رہنا۔ آویختہ بہ گلو رہنا۔ سر رہنا ؎

خیالِ یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

سہرے کہاں کہ جن پہ آنسو دن کے پھرے گریہ گلے ہی کا ہار دیکھئے کب تک ہے (میر)

طوق و زنجیر پہنے قفس میں عشق تب بھی گلے کا ہار رہا (وزیر)

گلے کا ہار کر رکھنا (ف) فعل متعدی: گرویدہ بنا رکھنا۔ گلے کا تعویذ بنا رکھنا۔ ہر وقت دم کے ساتھ رکھنا۔ آویختہ بہ گلو رکھنا ؎

تمہاری چیز کو کار تھے بس ہم بھی جانتے ہیں جسے چاہو اُسے اپنے گلے کا ہار کر رکھو (مصحفی)

ترپتا ہوں گلے کا ہار کر رکھوں کوئی اُسے خرے کردیں جس پشتہ گل پہ دو ملو ہے (جرأت)

گلے کا ہار کرنا (ف) فعل متعدی: گلے کا تعویذ بنانا۔ گلوگیر کرنا۔ مثلِ ہمزاد بنانا۔ دم کا ساتھی بنانا۔ ایسا ہمدم و مونس بنانا کہ عمر بھر جُدا نہ ہو ؎

باغ تم جاتے تو ہو لیکن خدا کے واسطے گل کو مت اپنے گلے کا کیجیو زنہار ہار (جوز)

گلے کا ہار ہو جانا (ف) فعل لازم: (۱) جزوِ گلو بنجانا۔ گلوگیر ہو جانا۔ گلے کا تعویذ بنجانا۔ سر ہو جانا۔ گرد ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا یا پڑ جانا۔ آویختہ بگلو چلنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے چمٹ جانا۔ در پے ہو جانا ؎

بُلبل ہمارے گل پہ نہ گستاخ کر نظر ہو جائیگا گلے کا کہیں ہار دیکھنا (میر)

مجھے کیا چشم ہوائے آنسو تم کہتے ہو تم کو ملکوں آنکھوں میں یہ شعر نیں گلے کے ہار ہوا (ظفر)

تعریف مجھ سے سنتے ہی اُس گلعذار کی جو پھول تھا گلے کا مرے ہار ہو گیا (مصحفی)

ایک دن ہو جاؤں گا تیرے گلے کا ہار میں شوق مجھے کو مت دیا کر طعنہ جس تنگ بلبل (نصیر)

ہر کسی نے ہنسکے جب ڈالی نظر جانے پر کھلکے ذرا یا گلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں (وزیر)

پھولا نہیں سماتا ہوں اپنے خوشی کے میں جب سے وہ گل گلے کا مرے ہار ہو گیا (انور)

(۲) اجیرن ہو جانا۔ ناگوار ہو جانا ٭

گلے

گلے کا ہار ہونا (و) فعل لازم ہے۔ (۱) حمائل ہونا ✦ طوق گلو ہونا ✦ گلوگیر ہونا۔ آویختہ بگلو ہونا۔ دست بگریباں ہونا۔ سر ہونا۔ چمٹنا ✦ گلے کا تعویذ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ زبردستی سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ✦ (۲) دستگیر ہونا ✦ وابستہ ہونا۔ گرد ہونا۔ درپے ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دیکھئے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دستِ گل خوردہ کو رہتا ہے خیالِ گردن (غافل)

کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوقِ اہل بیچ ہیں — پھول عدو کی خاک کے اُن کے گلے کے ہار ہیں (مومن)

خوں مرا ہار گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل — دستِ رنگیں مری گردن میں حمائل ہوتا (ایضاً)

اپنے سینے کے گل جو دکھلاؤں — بلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)

سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفلِ اشک — اتنا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفلِ اشک (ایضاً)

بندِ قبا کو کھول کے گلگشت میں تو نہ جا — ہووے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا

رفتہ رفتہ ہوئے گلے کے ہار — طفلِ اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)

لگاتے دخترِ رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ دہشتی ہو (ظفر)

اتھا پائی میں جو گل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہ بس (ایضاً)

ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے یہ پوچھئے — بکھرے ہوئے پڑے ہیں یہ کیوں دیکھ کے پیچ (ایضاً)

چمن میں جا کے جو میں گرم وصفِ یار ہوا — گلِ اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)

رات کا پہنا ہار جواب تک نہ گرا اُن نے نہیں — شاید میر حمائل گل ہی سے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)

ہے جو مضموں کی یہی پیچیدگی — ہوگا قاصد کے گلے کا ہار خط (میر)

ہار اب میرے گلے کا نہ ہوئے طوقِ گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھائی تیری (ایضاً)

کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نظیر — وہ شوخ میرے ہی آ کر گلے کا ہار ہوا (نظیر)

جانے کیا مان بھرے آن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سرِ بازار ہوا (نظیر)

کل جو ہوتا تھا سو ہم پہ ہو ہنگامہ رشکِ گل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار کل کی بات پر (ایضاً)

ہار پھولوں کے ترے میرے گلے ملنے سے — تو جو کہتا ہے بتِ عربدہ جو ٹوٹ گئے
دیکھ تو کون دے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار بتا دے مجھے تو ٹوٹ گئے

جاں بلب ہوں مر رہا ہوں عشق کا آزار ہے — ہیچ مونس پاس ہے جو غم گلے کا ہار ہے (زار)

باتیں اس طرح سے نہ گلشن میں تری ہوں کہیں — کہ نہ ہو جائیں گلے کے مرے گل ہار کہیں (جرأت)

گلے کے ٹوٹے ہار تو نہیں میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ڈالا (کاظم)

دکھا دامن کی خوبی اگر کوست لئے لاکھ دو ڈھ — گلے کا ہار ہووے گا تمہارے پنجۂ جلال (مہر)

کیونکر میرے آنسو ہار ہوں گلے کے — جب موتیوں کی مالا دل ہار پہننے لگے (جوش)

خیالِ یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب میں ہی کے گلے کا ہار رہا ✦ (مصحفی)

(۳) وبالِ گردن ہونا۔ وبالِ جان ہونا ✦ درپئے آزار ہونا ؎

گلے

عشق گوریاں میں بلبل اور ہم پڑتے ہیں — جس کو ہم سر پہ چڑھا دیں، گلے کا ہار ہو (شیفتہ)

ہم نے پرو کیا کر جب ہار ایک پھول — ہو جاوے روزِ رزم عدو سے گلے کا ہار (سودا)

یہ بھی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی ہے — تیرے گلے کے ملنے میں یہ ہار لایا ہوں (میر)

چھیڑ ہوا اے جنوں اسے تو نے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۳) اجیرن ہونا۔ بارِ خاطر ہونا۔ ناگوارِ طبع ہونا ؎

گل رزم میں لے ہو وہ اس شاخِ چمن کی — جو گل کی طرح چاک گریباں گئے ہم
بلبل و لالہ کہنے کہ ہوا ہار گلے کے — مکار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم

گلے کی رگیں پھلانا (و) فعل متعدی ہے۔ غصے ہونا۔ غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ رگِ گردن بلند کردن کا ترجمہ ہے ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے
کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اُٹھاتے
ستونِ خیمہ جو وہ دین آپ ہی کے — نمونہ ہیں خُلقِ رسولِ امیں کے (حالی)

گلے لگانا (و) فعل متعدی ہے۔ (۱) ہمکنار کرنا۔ آغوش میں لینا۔ معانقہ کرنا۔ بغلگیر کرنا۔ چھاتی سے لگانا ✦ پیار کرنا ✦ چمکارنا۔ تسلی دینا ✦ چمٹانا۔ لپٹانا ؎

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی بلا بر ناسبر (ناسخ)

خنجر تو نہ تو سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائیں گے ہم (مومن)

اک روز کہا یار کو میں پاکے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگا لے
منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھا لے

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا سو آئے
آپ ہنس اگلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے

(۲) لکھنؤ۔ پنجاب) سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ سر کرنا۔ خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز ذمہ ڈالنا۔ زبردستی حوالہ کرنا۔ (پنجابی کہاوت) کس نے گلے لگائی نہ تو انہ کو کھائی۔ یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں تو اور کھائی تک نہیں ✦

گلے لگ جانا (و) فعل لازم ہے۔ ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہو جانا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگ جانا۔ مل جانا۔ سلوک کر لینا۔ محبت سے لپٹ جانا ؎

جانِ من جو بگڑتے کیا مجھے تڑپاتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (مصحفی)

گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا (و) فعل لازم ہے:—
مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہارِ درد کرنا۔ خوب مل مل کے رونا۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا۔

گلے

گل بیاں ڈال کر رونا ؎

تو جس رات کو غیر کے پاس سویا — میں تجھ سے تیرے گلے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اُس رات آیا — کہ خنجر تیرا میرے پہلو میں سویا
(جرأت)

کہاوت۔ نند کا نندوئی گلے لاگ لاگ روئی ✤

گلے لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم بغل ہونا۔ معانقہ کرنا ✤ ملنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا ✤ گل بیاں ڈالنا ؎

تنقطیں ہوں کہ تو کر اُٹھ کے دربند — گلے بھی لگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)

وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے — رشکِ عدو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا۔ باہم سلوک کرنا۔ ملجانا۔ صفائی کر لینا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام — آؤ گلے لگو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳۔ مکھنؤ) دیکھو (گلے پڑنا) ✤

گلے مل جانا (ہ) فعل لازم :- ملاپ کر لینا۔ سلوک کر لینا۔ باہم صفائی کر لینا۔ من جانا۔ روٹھا نہ رہنا۔ خفا نہ رہنا ؎

کیوں ہوتے تمکین تھا کچھ رشتہ ذکرِ رقیب — آؤ ملجاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی (داغ)

گلے مل کے رونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دُنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں — روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

گلے ملنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہم بغل ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا ؎

کس نے سمجھا ہے تجھے بات مجھے پیارے سے مل — سینہ پر نقش ہوا ہوتیوں کے ہار سے مل (ممنون)

سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے پچھلے دن — پر مجھے اپنی طرف دیکھ کے مائل نہ ملے (معروف)

(۲) ملاپ کرنا۔ سلوک کرنا۔ منانا۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے ملجاؤ — تڑپ رہا ہے یہ دل مرغِ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ✤ معانقہ کرنا ✤

گلے منڈھنا (ہ) فعل متعدی :- زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر چپکنا ✤

گلے میں اٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گلے میں پھنسنا۔ گلے میں رُکنا۔ کھانے میں بُرا لگنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اُترنا۔ جیسے "تجھ کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے"؟ (۲۔ عو) محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے بغیر نہ اُترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ✤

گلے میں زنجیر پڑنا (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم۔ دوم پابندِ علائق ہونا۔

گم

جورو بچے بند ہنا۔ بیاہ ہونا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مُقیّد ہونا ✤

گلے میں کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق خشک ہونا ؎

کیا وصف مزہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں — پڑ جاتے ہیں کانٹے دمِ تقریر گلے میں (عیش)

گلیا (ہ) اسم مذکر :- وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے۔ تھکا بیل۔ اڑیل۔ جی چھوڑ دو بیل ✤ (صفت) کام چور۔ حیلہ جُو۔ بہانہ جُو ✤

گلیارا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ ٹولہ ✤

گلیاں (ہ) اسم مؤنث :- گلی کی جمع۔ کوچے ✤

گلیاں جھانکنا (ہ) فعل متعدی :- کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگشتہ پھرنا۔ گلی گلی پھرنا ✤

گلیاں جھنکانا (ہ) فعل متعدی :- آوارہ و سرگشتہ پھرانا۔ کوچہ گرد کرنا۔ گلی گلی پھرانا۔ حیران و سرگرداں کرنا۔ جگہ جگہ پھرانا (مگر رنگین نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے) ؎

جب عشق نے شکل آ دکھائی ہم کو — تب سوچ بھلے بُرے کی آئی ہم کو
رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا — اس نے کیا کیا گلی جھنکائی ہم کو
(رنگین)

گلیاں چھاننا (ہ) فعل متعدی :- کوچہ گردی کرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا۔ گلی گلی اور کوچہ کوچہ ڈھونڈتا پھرنا ؎

بہت چھانی ہیں گلیاں ان سے ہو لے شوخ بے پروا — تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا تا ہوں (احمد)

گلیز (ہ) صفت۔ عوام :- (۱) گلا ہوا۔ بوسیدہ۔ آم آتا۔ سڑیل (۲) سُست کاہل۔ آلکسی (۳۔ بیگمات) پھوہڑ۔ بے سلیقہ ✤ غلیظ۔ کثیف الطبع۔ گھوری جیسے "انت بنت نہ کرو۔ تو کینگی کیا غلیظ ہے اپنے آپے کی سُدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ منہ پھاڑ ہے" (تمکو سہیلی) ✤

گلیم (ف) اسم مؤنث :- کمل۔ کملی۔ کنبل۔ اونی کپڑا ✤ لوئی ✤ دُھسہ ؎

نہ رو نہ ہجر کچھ خواب ہے نہ شامِ فراق — گلیم بخت سیہ سیہ ہی ہوتی یا اُلٹی (آتش)

گم (ف) صفت :- (۱) کھویا ہوا ✤ گیا ہوا (۲) ضائع شدہ۔ تلف شدہ ✤ ضائع۔ رائیگاں (۳) الوپ۔ غائب۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ ناپید۔ ناپدید (۴۔ و) مفرور۔ بھاگا ہوا (۵۔ و) حیران پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوش باختہ ✤

گم شدہ (ف) صفت :- کھویا ہوا۔ گم گشتہ ✤ تلف شدہ۔ ضائع شدہ ✤ مخفی شدہ۔ نہاں شدہ۔ چھپا ہوا ✤ مفرور۔ فراری۔ بھاگا ہوا ✤ حواس باختہ۔ بھٹکا ہوا۔ بھولا ہوا ✤

گم

گم کردہ آشیاں (ف) صفت:۔ گھر سے بھٹکا ہوا۔ گھر بھولا ہوا ۔

گم کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ چھپانا ۔ کھونا۔ ضائع کرنا ۔ بچھڑانا۔ بھلانا۔ بسارنا ۔ گنوانا۔ رائگاں کرنا ۔

گم گشتہ (ف) صفت:۔ دیکھو (گم شدہ) ۔

گم ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ کھویا جانا ۔ بسرنا۔ جاتا رہنا ۔ چوری جانا ۔ ناپید ہونا۔ الوپ ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ؎

دربدرِ خاک بسر پھرتا ہوں ایسا دن رات لوگ دُنیا سے ہوا جانتے ہیں گم مجھ کو (رزمی)

گُمّا (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت بڑی اور موٹی اینٹ جو اکثر انگریزی عمارتوں میں لگتی ہے ۔

گماشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقرر کردہ شدہ (۲) اسم مذکر) وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ کارپرداز۔ کارکن منیم۔ عامل۔ قائم مقام۔ وکیل۔ مختار۔ منیجر ۔

گماشتہ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ نائب بنانا۔ منیجر مقرر کرنا۔ کارندہ قرار دینا۔ ایجنٹ بنانا ۔

گماشتہ گری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کارندگی۔ نیابت۔ ایجنسی۔ ایجنسی۔ قائم مقامی۔ وکالت۔ مختاری (۲) عہدۂ گماشتہ منیجری ۔

گمان (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شک۔ شبہ۔ ظن۔ دُبدھا۔ بھرم۔ احتمال ؎

خط آچکا ترے اپنی گئی نہ سادہ دلی کہ جھوٹے وعدوں پہ اب تک گمان باقی ہے (میرزا)

(۲) وہم۔ وسواس۔ خیال۔ قیاس۔ رائے ؎

میں کہتا ہوں تہمت ہے کہ ہوں عاشق تمہارا پر جینوں کو مرے حق میں گماں اور ہی ہے (مصحفی)

گمانِ غالب (ف + ع) اسم مذکر:۔ احتمال قوی۔ پکا خیال ۔ یقینِ کامل ۔

گمان کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) خیال کرنا۔ قیاس کرنا۔ تصور کرنا۔ (۲) احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔ بھرم کرنا ۔

گمان گزرنا (ہ) فعلِ لازم:۔ خیال گزرنا ۔ شبہ ہونا۔ شک پڑنا ؎

سحر تک ہجر کی شب کو کھولا لاکھ بار دَر گماں ہر مرتبہ گزرا تیرے پاؤں کی آہٹ کا (رند)

گمان ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) شبہ گزرنا۔ شک ہونا (۲) خیال ہونا۔ قیاس میں آنا ۔

گمان ہے (ہ) محاورہ:۔ اغلب ہے۔ یقین ہے ۔

گُمان (ہ) اسم مذکر:۔ اَبھمان۔ تکبر۔ مان۔ گرب۔ فخر۔ ناز۔ گھمنڈ۔ خود بینی۔ کبر۔ نخوت۔ غرور۔ گھر میں دھان نہ پان بیوی کو بڑا گمان ۔ (کہاوت)

گم

گمان کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ نخوت کرنا۔ تکبر کرنا۔ مان کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تمکنت کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا ؎

آؤ رَن سے سیاں بہت بولت ہیں ہم کے تمہ گمان
ساؤ ریا پیارے آتی اچ موری مان (گیت)

گوری مت کرے گورے رنگ کا گمان گورا رنگ تمہارا ہیں دو دن ڈھونڈا پابیگا (گیت)

(۲) اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔ جیسے "تلوار یا چھان موسے کرت گمان" ۔

گمانا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) گم کرنا۔ کھونا (۲) آپے میں نہ رکھنا۔ بیخود بنانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رکھنا ؎

میں قربان اب تیری نظروں کے یار ملاتے ہی آنکھیں گمایا مجھے (نیاز)

گمانی (ہ) صفت (بھجن):۔ ابھمانی۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی ۔

گمبھیر (س) صفت:۔ (۱) گہرا۔ عمیق۔ اتھاہ۔ متعرہ

آگے راہ کٹھن بچھا یار وند یا ہن گمبھیر ناؤ نہ بیڑا نیر گمبھیرا کیونکر اترے تیر
وادن کی تدبیر کرو رے من وادن کی تدبیر (بھجن)

(۲) متحمل۔ بُردبار۔ بھاری بھرکم۔ عالی ظرف۔ سائیں کا۔ دھیما۔ سنجیدہ۔ متین۔ اُستوار۔ محکم۔ مستقل مزاج۔ سنجیدہ (۳) منوجی۔ سوچنے والا فہیم۔ دُوراندیش (۴) بھاری۔ بوجھل۔ وزنی۔ گراں (۵۔ اسم مذکر) ایک قسم کا اندرونی پھوڑا جسے خنجر بیگ یا خنازیر بھی کہتے ہیں۔ یہ پھوڑا اکثر پیٹھ یا گردن میں نکلتا۔ اور اس سے آدمی بہت کم جانبر ہوا کرتا ہے۔ اَدھیٹ پھوڑا وہ پھوڑا جسے مریض پشت یا گردن میں ہونے کی وجہ سے دیکھ نہ سکے۔

گمٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) منڈلی۔ جتھا۔ سوسائٹی۔ ٹولی۔ سنگت (۲) گوں۔ مطلب۔ غرض (۳) رائے ۔ صلاح۔ مشورہ ۔

گُمٹ (ہ) اسم مذکر۔ عوام (گنبد کا بگڑا ہوا):۔ بُرج۔ گنبد ۔

گمٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا گنبد۔ بُرجک۔ بٹے ۔

گُمٹی (ہ) اسم مؤنث (صحیح انگلش Dimity ڈیمٹی):۔ ایک قسم کا دوہرے تاگے کا مضبوط سفید سوتی کپڑا۔ ایک قسم کا پھول دار یا دھاری دار مضبوط کپڑا۔ مُلمل چشم ۔

گمر (ہ) اسم مذکر (بیگمات):۔ مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ جیسے "آدمی کو ایسا بھی بہت گمر کرنا چاہیے تم امیر ہو تو اپنے واسطے میں بیچاری فقیر ہوں تو اپنے لئے" (ستمگر سیلی)

گم

گمراہ (ف) صفت :- (۱) کم کردہ راہ - راستہ بھولا ہوا - بھٹکا ہوا * آوارہ - گم گشتہ - بہکا ہوا - کج رَو (۲) محروم - بدنصیب - (۳) خدا یا انسان سے ڈرنے والا (۴) بددین - بدمذہب - بے راہ - اُدھری - بدعتی - (۵) پھرا ہوا - برگشتہ - متمرد - سرکش - منحرف ؎

ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمراہ ہو
یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے (ذوق)

(۶) مغرور - متکبر - اِترانی - گھمنڈی - جیسے "تم کس بات پہ گمراہ ہو" *

گمراہ کرنا (۱) فعل متعدی :- راستہ بھلانا - بھٹکانا - بے راہ کرنا * بددین کرنا - دین سے کھونا - بہکانا * بدعتی بنانا *

گمراہ ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) راستہ بھول جانا - بھٹکنا - بہکنا - بے راہ ہونا (۲) بددین ہونا - بدمذہب ہونا - دین چھوڑنا - دین کے خلاف کرنا - اُدھری ہونا - بھرشٹ ہونا - بدعتی ہونا (۳) پھرنا - منحرف ہونا - متمرد ہونا - رُوگردانی کرنا (۴) مغرور ہونا - متکبر ہونا *

گمراہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) بے راہی - کج روی (۲) انحراف - تمرد - روگردانی (۳) بددینی - الحاد - لامذہبی * بدعت - دھرم بھرشٹ *

گم صم (۱) صفت - صحیح (گُنگ صم) :- (۱) گونگا بہرا - (۲) خاموش - بےحس وحرکت - چُپ چاپ * ششدر - حیران - ہکا بکا - بھچک *

گم صم رہجانا (۱) فعل لازم :- خاموش اور چُپ رہجانا - حیران و ششدر رہجانا - بھچک رہجانا ؎

چاشنی ساتھ گلدروں کی دم گرنہیں وہ بچاریاں گم صم (انشا)

گمک (۰) اسم مؤنث - صحیح (بفتحتین) :- (۱) ڈھول کی آواز بلند کی گونج - طبلے کی تھاپ - بائیں یا پکھاوج کی آواز * باجا بجنے کی آواز - جیسے "باجوں کی گمک نفیروں کی کڑک جیل کی گونج - تُری کی دُھو تو - نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی" ؎

ذ ترے گھر میں کبھی ناچ میں ہوتے دیکھا تو ترے در پہ نہ آکے پکھاوج کی گمک (سودا)
صدا جاتی ہے دُور تک بائیں کی فلک پر نہ بہے گمک دائیں کی (ناسخ)

(۲) گرج - بادل کی آواز - کڑک - گڑگڑاہٹ ؎

سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی صراحیوں کے گلے کا ابھی سُنُوں کلکا (بحر)

(۳) وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے مُنہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے - جیسے طبلہ وغیرہ کے گانے میں (۴) تصادم - صدمہ - تھاپ ڈنک *

گن

گمن (س) اسم مذکر (گیتوں میں) :- جانا - جاترا - سفر * رخصت - روانگی - چالا - جیسے "پیا گمن کیسو کیسو رے" * (ہندی میں گون آتا ہے) *

گمنا (۱) فعل لازم :- گم ہونا - کھویا جانا ؎

گیا ہے بکھ میں دل جا کے تیری ہونٹوں گمہر کہ آدھی رات اِدھر تو آدھی رات اُدھر (منتظر)

گمنام (ف) صفت :- (۱) غیر مشہور - جس کا نام معلوم نہ ہو - مجہول الاسم - (۲) پوشیدہ - مخفی - گپت - نامعلوم (۳) اظہار نام کے بغیر - بغیر نام کے - جیسے "گمنام عرضی" (۴) معدوم - نیست و نابود *

گمنامی (ف) اسم مؤنث :- خمول - نامعلومی - اخفا - پوشیدگی - معدومی *

گن (۰) اسم مذکر :- (۱) بان - سُبھاؤ - عادت - خصلت - لپکا (۲) کرنی - اعمال * کرتوت - فعل - لچھن - جیسے "آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں ننھے ننھے گن سیکھے ہیں" ؎

غیر کو پان دیئے اور جلائیں ہم کو آج معلوم ہوئے شوخ ترے گن ہم کو (مصحفی)

(۳) وصف - صفت - جوہر - طبیعت - خاصہ - خاصیت * اثر - تاثیر (۵) تعریف - توصیف - حمد - مدح - ثنا - اُستتی - جیسے ؎

شاہ پیا ہر کے گن گاؤں یا ہی سے سب تورے نجیں کاج
سوری ڈگر جیت پت یعنی آج (؟)

نج گن سنت شروَن سکوچا ہن پر گن سنت اَدھک ہرکھا ہن (رامائن)

یعنی سنت لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں انگلیاں دے لیتے تھے اور دوسروں کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہنر - کمال - فن - سلیقہ جیسے "وہ سب گنوں پورا ہے یعنی ماہر کامل ہے" ؎

جہاں نہ اپنا گن چلے تہاں نہ بیٹھا جاؤں دھوبی رہ کے کیا کرے دگمبر کے گاؤں (دوہا)

(۷) خوبی - عمدگی و نیکی - بھلائی - جیسے "گن سیکھ کے اوگن بیکھیے" اچھی کرنی - اعمال نیک - سُکرم ؎

نام جس کا رہ گیا کچھ اُس کا گن باقی رہا ورنہ جو یاں سے گیا ساتھ اپنے لے کر گن گیا (ظفر)
سنگت ہی گن اُپجے اور سنگت ہی گن جائے بانس پھانس اور مصری یکہی بھاؤ بکائے (دوہا)

(۸) لیاقت - قابلیت - فضیلت - شائستگی (۹) رسی - ڈوری - سُتلی (۱۰) وہ ریشمی رسّے کا توڑا جس سے پھانسی دیتے ہیں - پھانسی دینے کی رسی جو ڈھائی ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلّہ - زہ کمان - دھنک کی رسی - (۱۲) وہ موٹا رسّا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کر لے جاتے ہیں ؎

نالہ ہو یا دو بالکہ آہوں کے گن کھنچیں حسرت ہے بجرا پار ہو بیڑا کسی طرح (بحر)

(۱۳) مجازاً۔ عنایت۔ مہربانی۔ کرپا۔ کرم۔ دیالُتت۔ احسان۔ اُپکار۔ جیسے
یہ کام ہو جائیگا تو بڑا گُن مانوں گا۔ اُپکاری کا سب گُن مانتے ہیں (۱۴) نتیجہ۔
حاصل۔ پھل (۱۵) سبب۔ کارن۔ باعث۔ جیسے ؎

کون گُن گاری دینی رسیا نے سوری آلی (گیت)

(۱۵) حساب، ضرب (۱۶) ہیئت۔ ڈول۔ پیکر۔ نقشہ۔ وضع۔ طرز۔ رُوپ
(۱۷) علم و جہل۔ گیان واگیان (۱۸) بہادری۔ شجاعت۔ سورماپن۔
(۱۹) منطق میں عرض۔ قائم بالغیر۔ جیسے "الوان مختلفہ" (۲۰) حواس۔
اندری (۲۱) ہندسہ، قوس کا وتر (۲۲) فائدہ۔ منفعت۔ نفع۔ یعنی
ضرر و نقصان کا نقیض ؎

ہم ان دیکھے خنکر یولا یہ کیا سخن ہے ہم نے کہا حضرت اُس نے کہا گُن ہے (نظیر)

جیسے "اِس دوا نے بڑا گُن کیا"۔

گُن اَوگُن (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ عیب ہنر۔ عیب صواب۔ بھلائی برائی۔

گُن باچک (س) اسم مذکر (دیاکرن):۔ صفت۔

گُن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فائدہ بخشنا۔ شفا بخشنا۔ صحت بخشنا۔
آرام کرنا (۲) اثر کرنا۔ تاثیر بخشنا۔ مؤثر ہونا (۳) بھلا کرنا۔ بھلائی کرنا۔
کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ نیک سلوک کرنا۔

گُن گانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) حمد و ثنا کرنا۔ تعریف و توصیف کرنا۔
مدح سرائی کرنا۔ استتی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھجو بھجن گُن گاؤں اپنے رام کو مناؤں
پات نہ توڑوں پھول نہ تُوڑوں پوجن یونہ دیپ جلاؤں
پات پات میں آپ براجے واہی کو سیس نواؤں۔ الآخرہ (کبیر جی)

(۲) بھجن گانا۔ مناجات پڑھنا۔

گُن ماننا (ہ) فعل متعدی:۔ احسان ماننا۔ ممنون ہونا۔ مشکور ہونا۔
مرہون احسان ہونا۔ احسانمند ہونا۔

گُنا (ہ) اسم مذکر (مرکبات میں):۔ چند۔ نوبت۔ مرتبہ۔ بار۔ جیسے دُگنا یعنی
دوچند۔ چوگنا چہار چند۔ کئی گُنا۔ سو گُنا۔ وغیرہ۔

گَنّا (ہ) اسم مذکر:۔ نیشکر۔ ایکھ۔ گانڈا۔ رُودکھ۔ پونڈا نرجالُعل و رجہ بڑھ گم ہو تو ژ

گِننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شمار کرنا۔ حساب کرنا۔ گنتی کرنا۔ حساب لگانا ؎

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تُو نے بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاق لقا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا۔ سمجھنا۔ تصور کرنا۔ خیال کرنا۔ خاطر میں لانا۔ جاننا۔ جیسے

غریب کو کون گنتا ہے" ؎

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں پوچھو وہ گبر کہ موسن ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)
ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)
درد و غم یاس و الم رنج و تعب آہ و فغاں ہم تو ساتھ اپنے انہیں کو رُفقا گنتے ہیں (ایضاً)
نفرت ایسی ہو گئی نظارہ بازی سے ہمیں گنتے ہیں تارِ نظر کو رشتۂ زُنار ہم (ناسخ)

گِنانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام):۔ گنوانا۔ شمار کرانا۔ حساب لگوانا۔

گُناہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفر کردار کا مستحق
ہو۔ پاپ۔ اپرادھ۔ نافرمانئ خدا۔ عصیان۔ معصیت (۲) جُرم۔ خلاف ورزئ
قانون (۳) خطا۔ قصور۔ اَوگُن۔ دوش۔

گناہ بخشنا (ف) فعل متعدی:۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔
جیسے "تین گناہ خدا بخشتا ہے ایک گناہ تُم بخشو"۔

گناہِ بے لذت (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ گناہ جس کے کرنے میں کچھ
حظ یا خوشی حاصل نہ ہو۔ گناہ بے سود۔ ناحق کا دوش۔ جیسے "جھوٹ گناہ
بے لذت ہے"۔

گناہِ صغیرہ (ف + ع) اسم مذکر:۔ ادنے گناہ۔ جرم خفیف۔ اتی چار
وہ گناہ جس کو خدا تعالےٰ توبہ سے معاف کر دیگا۔ اخلاقی قابل عفو گناہ۔ جیسے
"کسی کو نظر بد یا نیت بد سے دیکھنا۔ خیالات فاسدہ کا دل میں لانا"۔

گناہِ کبیرہ (ف + ع) اسم مذکر:۔ گناہ سخت۔ بھاری جرم۔ مہادوش
مہا اپرادھ۔ جیسے "زناکاری شراب خواری وغیرہ"۔

گناہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پاپ کرنا۔ قصور کرنا۔ خطاوار ہونا۔ مجرم ہونا۔

گناہ گار (ف) صفت:۔ (۱) پاپی۔ عاصی۔ آثم۔ اپرادھی۔ دوشی۔
کلنکی۔ فاسق۔ بدکار (۲) قصور مند۔ خطاوار (۳) مجرم۔ قانونی ملزم۔

گناہ گار ٹھیرانا (ف) فعل متعدی:۔ مجرم قرار دینا۔ قصوروار تجویز کرنا۔
ملزم ٹھیرانا۔

گناہ گار ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال و
جائز نہ ہو (۲) مجرم و قصوروار ہونا۔ جرم ٹھیرنا (۳) گرفتار بلا و مصیبت ہونا۔
عذاب میں پڑنا۔ مثال دیکھو (گنہگار ہو جانا)۔

گناہ گاری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) خطا۔ قصور۔ جرم۔ دوش
اپرادھ (۲۔ و) جُرمانہ۔ تاوان۔ چٹی (۳۔ قانون) وہ آمدنی جو مالی
عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (۴۔ ہندو۔ و) ٹوٹا۔ خسارہ۔ گھبڑ

گن

گناہ گاری دینا (ہ) فعل متعدی - (۱) ہرجانہ دینا۔ چٹی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲) ہندی) ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ سودا کیا بیچا اُلٹے دس روپے گناہ گاری کے دیئے ‌‌◆

گنبد یا گنبذ (ف) اسم مذکر - (۱) بُرج۔ گنبٹ - شمہ۔ قبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤ کی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؎

چلنے سے خاک میں بھی عاشق مؤن نہ ٹھیرے ۔۔۔ کہ گنبد قبر کا جوں گنبد گردوں نہ ٹھیرے گا (مومن)

(۲) ظرافتاً۔ بازاری) حاملہ کا پیٹ ◆

گنبد کی آواز یا صدا (ف) اسم مؤنث - گنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گنبد میں بولنے سے ہو بہو سرزد ہوتی ہے ◆ جیسا کہنا ویسا سُننا ؎

آوازِ گنبد اُس سے شکایت عدو کی ہے ۔۔۔ ناچار چپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

بند ہوئے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے ۔۔۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

گنبد آہو (ف) اسم مذکر - بیضوی شکل کا گنبد۔ وہ گنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہوا ہو ؎

مر گیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو اسیر ۔۔۔ قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے (اسیر)

گنپت (ہ) اسم مذکر۔ ہندؤں - لغوی معنی سردارِ گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب گنراج۔ گنادھپ - گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیوجی اور پاربتی کا بیٹا ◆ دانائی کا دیوتا۔ مشکل کشا۔ اڑی کو نکالنے والا ◆

(گنیش جی کا قد چھوٹا اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ جسیم اور مختلف دیوتاؤں کے سر اور خیال کئے گئے ہیں۔ ان کے سر کی نسبت جو قصہ مشہور ہے۔ وہ خلاف قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا) ◆

گنت (س) اسم مؤنث (ہندؤں) - علم حساب۔ انک بدیا۔ علم اعداد ◆

گنت بدیا (س) اسم مؤنث - علم ریاضی۔ علم ہندسہ ◆

گنت کار (س) اسم مذکر - (۱) حساب داں۔ محاسب۔ سیاق داں (۲) ریاضی داں ◆ مہندس (۳) منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس ◆

گنتی (ہ) اسم مؤنث - (۱) شمار۔ لیکھا ◆ اندازہ ◆ موجودات ◆ تعداد۔ حساب۔ جیسے وہ کس گنتی میں ہے (۲) مہینے کی اخیر اور اول تاریخ جس میں سپاہیوں کا معائنہ اور پڑتال کرکے تنخواہ دیجاتی ہے۔ یوم موجودات اسی سے مجازاً مہینے کے اخیر اور پہلی تاریخ کو لشکری لوگ گنتی کہنے لگے (۳) حاضری۔ جسٹر۔ نام ◆

گنتی کرنا (ہ) فعل متعدی - شمار کرنا گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا ◆

گنج

گنتی کے (ہ) صفت۔ چند۔ تھوڑے جیسے معدود۔ معدودے چند جیسے وہاں گنتی کے آدمی تھے ◆

گنتی کے لوگوں کی یہاں صف ہو گی گڑ ۔۔۔ تو پر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

گنتی گنوانا (ہ) فعل متعدی - بیجا نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کام گنوا دینا ◆ خانہ پُری کرکے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا ◆

گنتی لینا (ہ) فعل متعدی - شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا گننا۔ جائزہ لینا پڑتال کرنا ◆ حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا ◆

گنتی میں لانا (ہ) فعل متعدی - شمار میں لانا۔ حساب میں داخل کرنا ◆ بات پوچھنا۔ خاطر میں لانا ؎

رستے میں ان ہزاروں کو تو پوچھتا نہیں ۔۔۔ اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (مصحفی)

گنج (ف) اسم مذکر - (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز۔ کوش۔ دفینہ ؎

محبت ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے ۔۔۔ زمیں میں ساتھ قاروں کے گئی ہے گنج قاروں کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ سودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام ◆ بھنڈار (۳) انبار خانہ بخزن کھاتا ◆ گنجینہ۔ کوٹھی۔ بھیکی۔ غلہ خانہ۔ خزینہ (۴-ہ) اناج منڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کرکے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازار غلہ فروشاں ◆ ہاٹ۔ بازار (۵-ہ) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶-ہ) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷-ہ) وہ چیز جس میں کئی چیزیں ہوں جیسے چاقو۔ قینچی۔ سوچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں ◆

چونکہ فارسی تصانیف میں گنج خسرو کا اکثر ذکر آتا ہے اور اردو کے اشعار میں بھی بعض جگہ اس کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔ خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذات خود جمع کیا تھا گنج عروس تھا دوسرے کا نام **گنج باد آورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصرِ روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق بادِ مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب سے یہ تمام خزانے اُس کے ہاتھ آگئے اور اُس نے اس کا نام گنج باد آورد یا گنج باد آور رکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مال مفت کے ہوگئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنج دیبا** چوتھے کا **گنج افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنج سوختہ** یعنی سنجیدہ چھٹے کا **گنج خضرا**۔ ساتویں کا **گنج شادآورد**۔ آٹھویں کا **گنج بار** تھا جسے

گنج

گنج گاؤ بھی کہتے تھے۔ یہ وہ خزانہ تھا۔ جو خسرو کو ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہؤا، تھا۔ اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے گھڑے آفتابے تھے جیسے گنبد زدہ الوجن کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں)۔ +

گنجِ الٰہی (ف + ع) اسم مذکر:۔ قرآن مجید۔ مُصحف عزیز۔ کلام اللہ +

گنج بخش (ف) صفت:۔ (۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے۔ لکھ داتا۔ لکھ بخش +

(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تخت ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض اور حاتمِ وقت تھا۔ یہ بادشاہ سنہ ۶۰۷ھ مطابق ۱۲۱۰ء میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہی ملک بقا ہؤا۔ ہند کی ادنٰے قومیں اس کو پیر مانتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑا کر شیرینی تقسیم کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔ مہیج اسی کے نام پر مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرایا کرتے ہیں۔ اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے باجا بجواتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔ لاہور کے ایک مشہور صاحبِ تصانیف ولی اللہ کا نام جنکا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے اور انہیں (داتا گنج بخش کہتے ہیں) +

گنجِ حکیم (ف + ع) اسم مذکر:۔ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے +

گنج ڈالنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ گنج بنانا۔ اناج کی منڈی آباد کرنا چھوٹے سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے ہیں بحر ۔ ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہؤا (بحر)

گنجِ رواں (ف) اسم مذکر:۔ قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھنستا چلا جاتا ہے +

گنج شایگاں (ف) اسم مذکر (مرکب از گنج - شاہ - گاں = خزانہ - بادشاہ - لائق):۔ (۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج باد آورد جو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا ؎

کوشش سے جو ملے وہ نہیں ہے فتوحِ غیب ۔ ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لایق ہو +

گنجِ شہدا یا شہیداں (ف - ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کشتہ جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔ مدفنِ شہدا ؎

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے ۔ پیشتر گنجِ شہیداں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر اُس کبھی پاے قاتل اُجاڑ ۔ ہے فقط آبادیِ گنجِ شہیداں رہ گیا (آتش)

چمن کا عالم آتا ہے نظر گنجِ شہیداں میں ۔ قدم بادِ بہاری ہے میرے قاتل کے توسن کا (نصیر)

بالتیں جاکے ذرا دیکھ مجنوں کے تختے ۔ مجھ سے ہیں کیا کہیں گنجِ شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مُردوں کا ڈھیر (۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔ انبار۔ پشتہ۔ تودہ۔ طومار +

گنجِ قارُون (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اُس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانہ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا۔ اور حضرت موسٰے علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ اس وجہ سے یہ اُن کی بددُعا اور حکم خدا سے اُس خزانہ سمیت زمین میں دھنسنا شروع ہوگیا۔ اور قیامت تک ایسے ہی زمین میں دھنستا چلا جائیگا۔ ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ یا کوش خیال کرنا چاہئے (۲) بہت بڑا خزانہ +

گنج لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا +

گنج (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے یا جاتے رہیں۔ چندلائی۔ کھلوانٹ۔ بُورکا۔ جیسے "چمپئی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا" (۲) بال خورا +

گنجا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ چندلا۔ کل۔ کچل۔ احصٰی۔ اقرع +

گنجان (ہ) صفت:۔ گھنکا۔ گھنا۔ گچ پچ۔ گھندار۔ + پاس پاس بسا ہؤا۔ متصل +

(یہ لفظ گنجیدن بمعنی سمانے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سمائے ہوئے ہوں تو اس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں) +

گنجائش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سمائی + جگہ۔ مقدور۔ ٹھکانا ؎

آخر یہ ہوگیا دہنِ تنگ کا جواب ۔ گنجائش نہیں آپ کے دل میں کہاں سے (داغ)

(۲) (ہندی) اوت۔ فائدہ۔ کفایت۔ بچت۔ منفعت، جیسے "اس سودے میں چار آنے کی گنجائش ہے" (۳-۱) بساط۔ مقدور۔ حوصلہ جیسے "اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو" (۴۔ قانون) قابلِ وصول مال گزاری۔ وہ خراج جو وصول ہو سکے +

گنجائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ ایک کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں

گنج

پیدا ہو جاتا اور اُس کے بُعت سے پیر ہوتے ہیں۔ گنسلائی ۔ ہزار پا ۔

گنجفہ (ف) اسم مذکر۔ صحیح گنجیفہ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتے اور ۸ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ۔

گنجفہ باز (ف) اسم مذکر۔ (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز۔ چالیا۔ حرّاف۔ فعلتی۔ چھلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ شعبدہ باز ۔

گنجلک (ف) اسم مؤنث۔ صحیح (ت۔ گنجلک): (۱) پیچ۔ پیچن۔ بلوٹ۔ بچرس (۲۔ ف) گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ جیسے "اُن کے دل میں گنجلک پڑ گئی ہے" (۳۔ ف) پیچیدگی۔ دِقت۔ مقدمات جو بمشکل حل ہوں۔ اُلجھن۔ اُلجھاؤ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ الجھیڑا ۔

گنجلک پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پیچیدگی عمل میں آنا۔ اُلجھاؤ پڑنا۔ اُلجھیڑا پڑنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا۔ فرق پڑنا۔ کپٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ جیسے "دل میں گنجلک پڑنا"۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ۔

گنجھیا (ہ) اسم مؤنث ہندو:۔ ایک قسم کا سموسہ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں ۔

گنجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنجا کی جمع (۲) حروفِ متغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ۔

گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے (ہ) کہاوت:۔ اوّل معلوم دوم خدا ظالم کو صاحب اختیار اور کمینے کو صاحب ثروت نہ کرے۔ کسی نااہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ۔

گنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں ۔

گنجی پنہاری اور گوکھرو کا ایندھوا؟ (ہ) کہاوت:۔ اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔ یہ منہ اور مصالح؟

گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا؟ (ہ) کہاوت:۔ بدقسمت او بدصورت کا یہ رُتبہ! گدھے کو انگوری باغ ۔

گنجیا (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ۔

گنجیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ کان کے ایک زیور کا نام ۔

گنجیفہ (ف) اسم مذکر: دیکھو (گنجفہ) ۔

گنجینہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ گنج وجائے گنج ۔ مالِ کثیر خزانہ۔

گند

کوش۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا بحفاظت رکھا جاتا ہے۔ جیسے "دواؤں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں ٹھلیاں کس تنگ ظرفی سے چھپیاں لگی ہوئیں منہ بند سی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (سگھڑ سہیلی) (۳) نعمت خانہ۔ بھنڈارا۔ سودی خانہ (۴) مال گودام۔ ذخیرہ گاہ۔ ذخیرہ خانہ ۔

گنجینہ دار (ف) اسم مذکر:۔ خزانچی ۔ فوطہ دار۔ خزینہ دار۔ توشہ دار۔ رو کڑیا ۔

گند (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بدبو۔ بوئے بد۔ دُرگندھ۔ عفونت۔ تعفّن۔ بساند (۲) نجاست۔ غلاظت ۔ ناپاکی۔ پلیدی ۔

نار سرکے میں آتش پہ تیغِ قاتل سے ۔ خدا جو چاہے تو پاک اس نگی کی گند کرے (آتش)

(۳۔ پنجاب) خراب اور نکمّی چیز۔ کوڑا۔ جیسے "کھیتوں گند اٹھائے آیا" (۴۔ پنجاب) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ جیسے "گند سثور دو یعنی کوڑا جھاڑ دو" ۔

گند کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا پاک کرنا۔ قصہ نمٹانا۔ مصیبت دُور کرنا۔ پاپ کاٹنا ۔

اس تیبہ فرنگ کی بڑی تھی گھاتی ۔ لی تھی تیرے غم میں خلق نے کھٹواتی
چھوٹا نہیں اس قیبہ سے تو ایک فقط ۔ گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی (جان صاحب)

گند کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ قصہ نمٹنا۔ فیصلہ ہونا ۔ رنج و مصیبت یا محنت و مشقت کا دُور ہونا ۔

گندا (ف) صفت:۔ ناپاک۔ نجس ۔ غلیظ۔ گھوری۔ میلا ۔

گندا (ہ) اسم مذکر:۔ گاؤں کے قریب کی زمین ۔

گِندر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کیڑا جو جنوں اور ادھر کو لگتا ہے ڈھورا ۔

گندک یا گندھک (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ ایک کانی آتشی مادہ کا نام جسے مجوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ۔

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور گندش صرف بمعنی گوگرد آیا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سُرخ جو اکسیر کا جزوِ اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کار آمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اُسے آنولہ سار اور جو غیر صفا ہوتی ہے اُسے ٹوسے کی گندک کہتے ہیں ۔

گندگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) عفونت۔ بساند۔ سڑاند۔ بدبو۔ (۲) غلاظت۔ نجاست ۔ ناپاکی۔ میلا۔ چرک۔ لید۔ گوبر وغیرہ ۔

گندگی پھیلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بدبو پھیلانا۔ سڑاند پھیلانا

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نامہذب گفتگو کرنا ۔

گَنْدُم (ف) اسم مذکر ۔ گیہوں ۔ کنک ۔ حنطہ ۔ مزاجاً اول درجہ میں حار گر یُبس و رطوبت کے ساتھ ۔

گَنْدُم گُوں (ف) صفت ۔ گیہوں کے رنگ کا ۔ گندمی ۔ سانولا ۔

گَنْدُم نُما (ف) صفت ۔ اول معلوم دوم دھوکے باز ۔ مکار ۔ چالاک عیار ۔ دغاباز ۔ منافق ۔

گَنْدُم نُما جَو فروش (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے ۔ اور درحقیقت ویسا نہ ہو ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ عیار ۔ چالاک ۔ دھوکے باز ۔

گَنْدُم نُمائی (ف) اسم مؤنث ۔ مکاری ۔ فریب ۔ دھوکا بازی ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ دغابازی ۔

آخر فریب زاہد مکار کھل گیا　　گندم نمایان نہ چلیں جو فروش کی　　(امیر)

گَنْدُمی (ف) صفت ۔ گندم گوں ۔ گیہوں کے رنگ کا ۔ سانولا ۔

گَنْدُمی رَنگ (ف) اسم مذکر ۔ سانولا رنگ ۔

گَنْدنا (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سبزہ خوردنی جو لہسن سے مشابہ ہے ۔ عربی میں کراث فارسی میں زبودہ بھی کہتے ہیں ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (بجو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اسے بھی اسے گندنا کہتے ہیں) ۔

گَنْدَوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ نرم کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے ۔ قرص شکر ۔ جیسے "گوں گوں کرے گندوڑا کھائے بتیاں کرے بتاسے کھائے روو دے تو وہ تھپتر کھائے" ۔

گَنْدھ (س) اسم مؤنث ۔ (۱) بو ۔ باس ۔ مہک (۲) خوشبو ۔ سگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر دیوتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور دھڑوں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سُرخ صندل ۔ گھسا ہوا صندل ۔

گَنْدَہ (ف) صفت ۔ موٹا ۔ سطبر ۔ دبیز ۔ گاڑھا ۔ غلیظ ۔ سخت ۔ غفص ۔

گَنْدَہ یا **گَنْدا** (ف) صفت ۔ (۱) ناپاک ۔ نجس ۔ پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار ۔ متعفن ۔ سڑا ہوا ۔ بُسا ہوا ۔ اُبسا ہوا ۔ سڑانڈ والا ۔ سڑاندا بساندا (۴) میلا ۔ گھورے (ہ ۔ و) بد ۔ بُرا ۔ جیسے "گندہ مزاج" ۔

گَنْدَہ اَنڈا (و) اسم مذکر ۔ سڑا ہوا انڈا ۔ وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر پتلی پڑ گئی ہو ۔ وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو ۔

گَنْدَہ بِروزہ (و) اسم مذکر ۔ چیڑ کے درخت کا گوند ۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے ۔ قینہ ۔ بارزہ ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس ۔ مفید بواسیر ۔ ملین ۔ منضج اور محلل ہے ۔

گَنْدَہ بَغَل (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بو آئے بغل گند والا ۔ عربی ۔ صُنّن ۔

گَنْدَہ بَہار (ف) اسم مؤنث ۔ لباوٹ ۔ موسم سرما کی بارش ۔ باران سرما ۔

گَنْدَہ پانی (و) اسم مذکر ۔ (۱) آب غلیظ ۔ ناپاک اور میلا پانی ۔ (۲) ۔ بازاری) منی ۔ بیرج ۔ نطفہ ۔ دھات (۳) بول ۔ پیشاب ۔ موت ۔ (۴) مجوبول چال) شراب ۔ مے ۔ بادہ ۔ مُل ۔ مدھرا ۔ مدھ ۔ دارو ۔

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا　　گندے پانی سے آگے دھا دیا　　(دیوان علی)

گَنْدَہ پانی نکالنا (و) فعل متعدی (بازاری) ۔ مجامعت کرنا ۔ طوعاً و کرہاً جماع کرنا ۔ رفع ضرورت کرنا ۔ شہوت مٹانا ۔ بدصورت عورت سے جماع کرنا ۔

گَنْدَہ دَہن (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے گنگھ ۔ بباستو ۔

گَنْدَہ کام (و) اسم مذکر ۔ (۱) ناپاک اور نجس کام ۔ میلا کام ۔ غلیظ کام (۲) خراب کام ۔ بُرا کام ۔ حرام ۔ زنا ۔ بدکاری ۔

گَنْدَہ کرنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) ناپاک کرنا ۔ نجس کرنا (۲ ۔ بازاری) خراب کرنا ۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ آبرو میں بٹا لگانا ۔ عفت میں داغ لگانا ۔ پاکدامنی میں فرق لانا ۔ بگاڑنا ۔ عصمت میں بٹا لگانا ۔ (۳) آلودہ جرم کرنا ۔ کسی جرم کی سزا میں قید یا جرمانہ کرانا ۔ کلنکی بنانا ۔

گَنْدَہ گُس (ف) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے ۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے ۔

گَنْدھار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اونچا اور اس کا مخرج سینہ ہے ۔ جیسے "بھیڑ ۔ بینڈے یا بکری کی آواز" (۲) شہر قندھار ۔

گَنْدھَرب (س) اسم مذکر ۔ (۱) سُورگ کا گویا ۔ راجہ اندر کے دربار کا

گوبا (۲) مجازاً ہر ایک گانے والا۔ مغنی۔ نغمہ سرا۔ ڈوم۔ قوال۔ گائک (۳) کوئل۔ ایک پرند کا نام (۳)۔ ہ۔ صفت۔ سُندر۔ خوبصورت ٭ جمیل۔ حسین۔ شکیل۔ جیسے "گندھرپ کنیا"۔ بنا سجا ہوا (۴)۔ صفت، اچھا راگ۔ نغزہ۔ خوش آیندہ۔ جیسے "گندھرپ راگ" ٭

گندھرپ بیاہ۔ (ہ) اسم مذکر:۔ عورت اور مرد کا اپنی رضا و رغبت کے ساتھ کسی رسم کے بغیر از خود بیاہ کر لینے کو گندھرپ بیاہ کہتے ہیں ٭

گندھک (ہ) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ گندک ٭ (فصل دیکھو گندک)

گندھنا (ہ) فعل لازم (۱) آٹا سننا۔ آٹے کا پانی اور نمی سے روٹی کے قابل ہونا (۲) بالوں یا ہار وغیرہ کا گُتھنا۔ پھولوں کا پرویا جانا۔ سر کے بالوں کا گُوندھا جانا ٭

گندھوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) آٹا سنوانا (۲) بال یا ہار وغیرہ گندھوانا ٭

گندھی یا گندی (ہ) اسم مذکر:۔ عطر فروش۔ پھلیل بیچنے والا۔ بو فروش۔ عطار۔ چنبیلی، تیل، مسی، سُرمہ، کاجل اور عطریات بیچنے والا ٭

گندی (ہ) صفت۔ گندہ کی تانیث:۔ (۱) پلید عورت۔ ناپاک عورت ٭ غلیظ عورت۔ نفاست اور نظافت سے دُور (۲) ایک قسم کی گالی جو اکثر لونڈی باندیوں کو دیتی ہیں (۳) فحش۔ غیر مہذب۔ بکنی۔ جیسے "گندی بات" (۴) خراب۔ نکمی۔ ناکارہ۔ جیسے "گندی بوٹی" ٭

گندی بات (ہ) اسم مؤنث:۔ شرم کی بات۔ غیر مہذب بات۔ گالی۔ فحش بات۔ مغلظات ٭

گندی بوٹی کا گندا شوربا (ہ) کہاوت:۔ بدوں کی بری اولاد ٭ بُرے کام کا بُرا نتیجہ ٭ بُرے کام کا بُرا انجام ٭

گندی رُوح (ہ) اسم مؤنث:۔ ناپاک روح۔ نجس روح ٭ پلید مزاج وہ شخص جس کی طبیعت ہمیشہ نجس ناپاک اور گندی باتوں کی طرف مائل رہے۔ وہ روح جو بدی کی طرف مائل ہو ؎

وہ زلف سُونگھ کے میں نے جو شک ہو پوچھا — تو بولے سن کے تمھاری ہی کتنی گندی روح (امیر)

گندی زبان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ فحش بکنا۔ غیر مہذب باتوں کو زبان پر لانا۔ گالیاں بکنا ٭

گندی گندی باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بُری بُری باتیں زبان پر لانا۔ بکنی باتیں کرنا۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں کرنا۔ شرم کی باتیں زبان پر لانا۔ مغلظات بکنا ٭

گندیلا (ہ) صفت:۔ گوند پیدا کرنے والا درخت، وہ درخت جس میں سے

گوند نکلتا ہے۔ جیسے ببول۔ کیکر۔ ڈھاک وغیرہ ٭

گُنڈا (ہ) صفت:۔ لُچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنگا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن۔ سرہنگ ٭ بدکار۔ اوباش۔ جیسے "یہ گنڈا گانوں کو جمع اور [illegible]" ٭

گنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا ٭ مجموعی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا چار پیسے ٭ ۲ آنہ ٭ چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) نماحتہ یا طوطے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھہ (۴) پٹا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گھنگروں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں ٭ ایک قسم کا سازِ اسپ (۵) وہ دھاگا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اُسے نظر گزر کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتۂ تپ۔ یہ کچے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے ٭ وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں سِلا کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

کھینچے جلا وطن خط میری گردن پہ ہیں — اوا ہے تو اُس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)

سرِ رشتۂ نظر نہیں اپنے چشمِ یار کو — نیلگوں گنڈا پہنایا ہر موم بیمار کو (آتش)

(۶) وہ نیلا ڈورا جسے بیٹ کر ہاتھ میں باندھ لیتے ہیں (۷) پیچ، انحصار۔ موقوف۔ جیسے "ٹکے آنے پر کیا گنڈا ہے" (۸) فرق۔ تفاوت۔ بیچ ٭ نشان۔ خط ٭

گنڈا تعویذ (ہ) اسم مذکر:۔ منتر جنتر ٭ جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا ؎

ترے بیمار محبت کا خدا حافظ ہے — کچھ فرق نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

گنڈا تعویذ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جادو و افسوں کرنا ٭ گنڈے تعویذ کے وسیلے سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹونکا کرنا

گنڈاسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھٹی کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں سی کاٹتے ہیں۔ پُولیاں کاٹنے کا اوزار (۲) تبر۔ چھرا۔ لاٹھی میں لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں ٭

گُنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقہ۔ کُنڈل ٭ حلقہ مار۔ گینڈلی۔ سانپ کا ڈیرہ مار کر بیٹھنا ٭

گنڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ گینڈلی مار کر بیٹھنا حلقہ زدن مار کا ترجمہ ہے ؎

رُخ پہ یوں اُس سیمبر کے زلفِ پیچاں ہے کہ جوں
گنجِ پر مار سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے (جرأت)

گنڈلی مار کر سونا (ہ) فعل لازم:۔ سکڑ کر سونا۔ گٹھری بن کر سونا۔ ٹانگوں

گنڈ

میں سر دیکر سونا۔ جھنگر سونا ✦ بطور حلقہ لیٹنا ✦

گنڈلی مارنا (ہ) فعل لازم :۔ سانپ کا حلقہ زن ہونا ؎

نیش زنی میں یہ عقرب ہے کالا ہے وہ گنڈلی مارے
حضرت دل بازآؤ نہ چھیڑو کان کا بالا زلف کا حلقہ } (بیان)

گنڈی (ہ) صفت (گنوار) :۔ (۱) ماہون۔ گانڈو۔ بے حیا۔ (۲) نامردہ ہیں۔ ہیجڑہ۔ ہیجڑا مخنث ✦ ڈرپوک۔ بزدلا جی کا گانڈو ✦

گنڈے (ہ) اسم مذکر۔ گنڈا کی جمع (۱) حلقے جو ہرن جنتر وغیرہ (۲) فرق تفاوت۔ بیچاروں انسان جو لکیر وغیرہ دے جاتیں (۳) حروف وغیرہ کے بہانے سے الٹ کی ایچول سے ہلی ہوئی صورت

گنڈے دار (ہ) صفت :۔ (۱) حلقہ دار ✦ دھاری دار جیسے گنڈے دار سانپ (۲) بیچ بیچ میں سے سفیدی چھوٹا ہوا۔ جیسے "کیا گنڈے دار مہندی لگائی ہے" (۳) بغیر تسلسل بے سلسلہ بیچ بیچ میں ناغہ کرکے۔ جیسے گنڈے دار حاضری یا نماز

گنڈے دار نماز پڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ ناغہ کرکے نماز پڑھنا متواتر یا تسلسل سے نماز نہ پڑھنا۔ روزمرہ کی پابندی سے نماز نہ پڑھنا ✦

گنڈیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گنے کی چھوٹی سی پوری۔ پونڈے کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے جیسے گلاب میں بسائی ہوئی گنڈیریاں پونڈے کی :۔ (آواز) (۲) پوری سپارہ بند ✦

گنڈیری دار (الکھنؤ) گنڈے دار۔ مختلف رنگ کے گنڈے پڑا ہوا ✦

گنڈ (ہ) اسم مؤنث :۔ گانڈ کا مخفف۔ گانڈ۔ مقعد سُفرہ ✦

گنڈ پٹتر (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ گانڈ پھٹنا ہوا (۲) کا جو خلاف قیاس ایسا ممکن امر ہے۔ جیسے "بیوی نہیں تھی تو کیا مجھے گنڈ پٹتر ہوا" ✦

گنڈ جھپ (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ گانڈ کے بل جھکنے کا فعل۔ گانڈ کے رخ کی کٹنی۔ جیسے "گنڈ جھپ کھانا" یعنی گانڈ کے رخ سے کٹنی کھانا مجازاً کنیانا۔ شرمانا ✦

گنڈ چٹریاں لڑانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ چوتڑ سے چوتڑ لڑانا باہم چوتڑوں کو ٹکرانا ✦

گنڈ سل (ہ) صفت (بازاری) :۔ گانڈو۔ ماہون۔ لغوی معنی سڑی ہوئی گانڈ والا (حقارتاً بولتے ہیں) ✦

گنڈ غمزہ (ہ) اسم مذکر (بازاری) :۔ بھونڈا نخرا ✦

گنڈ گھسنی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :۔ (۱) گنواروں کا پیخانہ پھر کر زمین سے چوتڑوں کو رگڑنا تاکہ صاف ہوجائیں گھسی کرنا (۲)

گنگ

خوشامد درآمد۔ تلوے چٹو چاپلوسی ✦

گنڈ گھسنی کرنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ (۱) گانڈ گھسنا۔ چوتڑوں کو زمین پر رگڑ کر صاف کرنا (۲) خوشامد کرنا۔ تلوے چٹو کرنا۔ ناک رگڑنا۔ عاجزی کرنا ؎

بادہ میں اطبا بھی پھوں پھوں سے آگے — گنڈ گھسنیاں کرتے فلاطوں سے آگے دیکھیں

گنڈول (ہ) صفت (بازاری) :۔ گانڈو۔ ماہون ✦ بودا۔ بزدلا ✦

گنگ (ہ) اسم مذکر :۔ دریائے گنگا یا بھاگیرتی ✦ اکبر کے زمانہ کا ایک مشہور کبیشر ✦

گنگ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) لال۔ ابکم۔ گونگا۔ وہ شخص جو اشاروں سے بات کرے اور زبان سے نہ بول سکے (۲)۔ (مجازاً) ناشنوا۔ بہرا۔ کر۔ آگندہ گوش (چونکہ گونگا ہونے کے ساتھ بہرا ہونا بھی لازم ہے۔ شاید اسی وجہ سے یہ معنی بھی ہوگئے) (۳) کانوں کی وہ کیفیت جو پانی بھر جانے یا آواز توپ وغیرہ سے ظہور پذیر ہوتی ہے اور اس میں کچھ نہیں سنائی دیتا جیسے آج تو آپ ہی آپ کان گنگ ہو رہے ہیں یا ایک کان گنگ رہتا ہے ✦

گنگ صم (ف + ع) صفت :۔ (۱) گونگا بہرا (۲) دیکھو گم صم ✦

گنگ محل (ف۔ ع) اسم مذکر :۔ جلال الدین اکبر کے اس عالیشان مکان کا نام جو اس نے انسان کی طبعی زبان معلوم کرنے کی غرض سے آبادی سے بہت فاصلہ پر جہاں آدمی کی آواز تک نہ سنائی دے بنوا کر گرت سے چنے ہوئے بچوں کو رکھا۔ اور ان کی پرورش و خدمت کے واسطے گونگی دائیاں انائیں و دیگر اہل خدمت مقرر کئے تھے۔ چنانچہ جب وہ بچے پانچ پانچ سات سات برس کے ہوگئے تو ایک روز دربار میں بلوا کر ان کی بولی سنی سب نائیں بائیں یعنی بے معنی اور غیر مفہوم الفاظ کے سوا کچھ نہ بول سکے ✦

گنگ ہوجانا (ہ) فعل لازم :۔ کانوں کا بھر جانا آگندہ گوش ہوجانا۔ کانوں میں ہر وقت ایک آواز سی سنائی دینا ✦

گنگا (س) اسم مؤنث :۔ (ہندوستان کے سب سے نامی متبرک اور مقدس دریا کا نام جسے بھاگیرتی بھی کہتے ہیں۔ یہ دریا کوہ ہمالہ کے ایک پہاڑ لنگوتری نامی سے نکلا ہے اور اس کے نکلنے کی جگہ کو گو مکھ کہتے ہیں۔ اس جگہ اس کی دھار تقریباً نو گز چوڑی اور صرف گز بھر کے قریب گہری ہے۔ لیکن آگے بڑھکر دو ندیوں کے شامل ہوجانے سے بڑی ہوگئی ہے چنانچہ ہردوار تک آتے آتے جہاں یہ دریا پہاڑوں سے نکل کر میدان میں داخل ہوا بہت چوڑا ہوگیا۔ اور آگے بڑے بڑے دریاؤں کے ملجانے سے اس کا پاٹ اس قدر پھیلا ہے کہ سمندر میں سندربن کے پاس پانچ کوس کے پاٹ سے جاکر گرا ہے (

گنگ

۱۵۶۰ میل لو نکاس سطح سمندر سے ۱۳۸۰۰ فیٹ اونچا وہی گنگوتری پہاڑ ہے
اس کا پانی نہایت شفاف اور ہلکا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض بوٹیوں کا اثر مل جانے سے اس کی یہ کیفیت ہوگئی ہے کہ اس میں کبھی کیڑے نہیں پڑتے۔ بلکہ ہندوؤں کے نزدیک تو وہ خشک بھی نہیں ہوتا۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ ندی شیو جی کی جٹا یعنی لٹ سے نکلی ہے۔ اس میں نہانے سے پاپ دُور ہوتے ہیں۔ اس کے قریب مُردوں کا جلانا۔ یا اس میں مُردوں کی راکھ خواہ ہڈیوں کا ڈالنا باعث نجات ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر مُردوں کو عورتوں کا نام بھی اسی وجہ سے یہی کہتے ہیں ؎

ہم تو پیاسے ہیں نہ خیر کو وہی پیر مغاں — اُلٹی اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی (اسیر)
گنگا نہائے مکت ہونے تو مینڈک مچھیاں — مونڈ مُنڈائے سدھ ہوتے تو بھیڑ کیا یا (بھجن کبیر)

یعنی اگر گنگا نہانے سے نجات ہوتی ہے تو مینڈک، مچھلیاں جو رات دن اُسی میں رہتی ہیں سب سے زیادہ بے گناہ اور مقدس ہیں۔ اور جو سر منڈانے سے سدھ یعنی نجات یافتہ ہوتا ہے۔ تو بھیڑ سب سے زیادہ سدھ ہے جس کے تمام بال اون کے لالچ سے مونڈھے جاتے ہیں) ◆

گنگا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ)۔ دریائے گنگا کی قسم کھانا ؎

چاہیے قسم پیار تو کیا کیا اُٹھائیے — قرآن سر سے آنکھوں سے گنگا اُٹھائیے (امیر مینائی)

گنگا اِشنان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گنگا نہان۔ گنگا کا غسل (۲) ہردوار کا سالانہ میلہ جو کاتک کے اخیر دن ہوتا ہے۔ ہندو اس غسل کا بہت بڑا ثواب خیال کرتے ہیں ◆

گنگا باسی (ہ) اسم مذکر۔ دریائے گنگا کے متصل رہنے والا شخص جو متبرک خیال کیا جاتا ہے ◆

گنگا پار (ہ) اسم مذکر۔ وہ مُلک جو دریائے گنگ کے اُس طرف واقع ہے ◆

گنگا پار اتار دینا یا کردینا یا دکھلا دینا (ہ) فعل متعدی۔ کسی مورد تقصیر کو جلاوطن کردینا۔ تقصیروار کو دیس نکالا دینا ؎

کردیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات ہے — آج وہ ڈوبا سنائے یار کل کی بات پر (شاہ نصیر)

کہا جو میں نے کہ اس آشنا کا قائل ہوں — ہو بحرِ حسن کا مجھ کو کنار دکھلا دے
بغل لپیٹ کے بولے سمجھ ہے مدنظر — کہ اس لپیٹ میں اپنی کنار دکھلا دے
جو وارنے میں لگا دل کو تو بولے کوئی — کہ اس کو آج ہی گنگا کا پار دکھلا دے ([illegible])

گنگا پُتر (س) اسم مذکر۔ (۱) بھیشم۔ پانڈوں کا دادا۔ گنگا بیٹا (۲) وہ برہمن جو گنگا کے چند متبرک مقامات اور خاصکر بنارس پر جاتریوں کو پنڈ دان وغیرہ کراتے ہیں (۳) مخلوط النسل۔ دوغلے۔ کمینے۔ وہ ادنٰے

گنگ

ذات کے ہندو لوگ جن کا پیشہ لاشوں کو اُٹھا کر لے جانے اور جلانے کا ہے ◆

گنگا تیر (س) اسم مذکر۔ (۱) ساحل گنگ۔ دریائے گنگا کنارہ۔ (۲) وہ مُلک جو سواحل گنگ پر آباد ہیں ◆

گنگا تیلی یا گانگلا تیلی (ہ) اسم مذکر۔ راجہ بھوج کے وقت کے ایک مشہور تیلی کا نام جس نے راجہ کو متبنیٰ کرلیا تھا اور اس کا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب راجہ بھوج پر ساڑھ ستی آئی۔ اور راج پاٹ جاتا رہا تو یہ مدتوں حیران و پریشان جنگلوں جنگلوں مارا مارا پھرا۔ ایک دفعہ اُگلتا کھاتا کسی رانی کے محل پہنچا۔ محل میں بیٹھا ہوا تھا کہ دفعۃً ایک کاٹھ کی مورتی رانی کا کھونٹی پر لٹکا ہوا ہار نگل گئی۔ رانی نے اس کو چور سمجھ کر راجہ کے حوالہ کیا۔ راجہ نے ہاتھ پاؤں کٹوا کر باہر پھکوا دیا۔ یہ پڑا ہوا چلا رہا تھا کہ اُدھر سے گنگا تیلی نکلا۔ اس کی اچھی صورت موہنی مورت دیکھ کر دل میں کہا کہ خدا نے اولاد تو دی ہی نہیں۔ تو اسی کو لے چلیں یہ سوچ کر گھر لے آیا۔ مرہم پٹی کی۔ وہ اچھا ہو گیا تو کولھو چلانے کی خدمت سپرد کی ایک دن کہیں رات کو کولھو پر بیٹھا ہوا دیپک راگ گا رہا تھا۔ کہ جب اتفاق کہیں اُسی وقت راجہ کی بیٹی نے چیلوں کو چراغ گل کردینے کا حکم دیا تھا۔ لیکن جب وہ چراغ بجھاتیں جب ہی راگ کی سُروں کے ساتھ وہ جل اُٹھتے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ گنگا تیلی کے گھر میں کوئی دیپک گا رہا ہے۔ یہ سن کر اس کے دل پر چوٹ لگی اور صبح کو راجہ کے سر ہو کر اُس نے شادی کا پیغام دلوایا۔ گنگا اس بات سے متعجب ہوا۔ اور ناچار شادی کردی۔ بیاہ ہوتے ہی ہونے لگا ہاتھ پاؤں نکل آئے۔ راج پاٹ از سرِ نو نصیب ہوا۔ اور اب کاٹھ کی کھونٹی نے بھی ہار اُگل دیا۔ چنانچہ جب سے یہ مثل چلی کہ کہاں گنگا تیلی کہاں راجہ بھوج۔ یعنی گو امیر غریب کی نسبت نہیں مگر تقدیر سے سب نزدیک ہے۔ راجہ نے ہمیشہ اس کو اپنا باپ مانا اور مالا مال کردیا) ◆

گنگا جل (س) اسم مذکر۔ (۱) دریائے گنگ کا پانی۔ آبِ گنگ جو مقدس اور پوتر مانا جاتا۔ اور اکثر تبرکاً مرتے وقت یا از سرِ نو مذہب میں داخل کرتے وقت ہندو لوگ پلاتے ہیں (۲)۔ راجہ کے پینے کا پانی جس طرح آبِ حیات بادشاہ کے پینے کا پانی ◆

گنگا جلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جائے جس طرح مسلمانوں میں زمزمی (۲) وہ مکلف برتن جس میں راجاؤں کے پینے کا پانی رکھا جاتا ہے۔ مجازاً راجہ لوگوں کے پینے کا پانی جس طرح بادشاہوں کے پینے کا آبِ حیات ◆

گنگا جلی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گنگا جل ہاتھ میں لے کر قسم کھانا سخت قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا ◆

گنگ

گنگا جمنا (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اول گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) ملا جلا ۔ آمیختہ ۔ دو رنگا ۔

گنگا جمنی (ہ) صفت ۔ (۱) ملا جلا ۔ ملواں جلواں ۔ باہم آمیختہ ۔ دو رنگا ۔ دو رنگی یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہوا ۔ سنہری اور روپہلی ۔ پیتل اور تانبے کا بنا ہوا ۔ وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو ۔ (۳) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا کان کا زیور ۔ (۴) اسم مؤنث ۔ بیلوں کی دو رنگی یعنی سیاہ و سفید بنی ہوئی جھول یا گھوڑے کی دو رنگی گردنی (۵) سیاہ اور سفید رنگ ۔ ابلق (۶) اسم مؤنث ۔ کیہوں کی دال ۔ ملی جلی دال ۔ (چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کچھ تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ہیں) ۔

گنگا دُہائی (ہ) اسم مؤنث ۔ گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد ۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے نہ مانے تسائی ہے" ۔

گنگا دھر (س) اسم مذکر ۔ شیو ۔ مہادیو ۔ شمبھو جنہوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا ۔

گنگا رام (ہ) اسم مذکر ۔ ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جوتا جو اکثر تحصیلدار یا کوتوالوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے ۔

گنگا ساگر (س) اسم مذکر ۔ (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانہ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹونٹی دار لوٹا ۔ آفتابہ ۔

گنگا کا میلہ (ہ) اسم مذکر ۔ ہردوار کا میلہ ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے ۔

گنگا کس کی کُھدائی ہے ؟ (ہ) کہاوت ۔ (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے یا بے تدبیر ہوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سوال ۔ سوال بیجا ۔

گنگا کو آنا تھا بھاگیرت کے سر جس ہوا (ہ) کہاوت ۔ یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر نامور ی قسمت نے مفت میں اور کو دیدی اسکی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرت سے کہا کہ تیرے بیٹے

گنگ

دوزخ میں جا پہنچے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ پڑ جائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اس نے بیٹوں کی نجات میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آ جائے ۔ اس کی عبادت مقبول ہوئی اور شِو نے خوش ہو کر مراد پوری کر دی ۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی ۔ اس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کنڈل یعنی جنگل میں ڈال بھاگیرت کو دیا ۔ وہ سوروں کے وہیں آئے تک گھر گیا کہ باجے گاجے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا ۔ پیچھے ایک گڈریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرت ہی بلاتا ہے ۔ یہ بھی جب بھاگیرت آیا تو متفکر ہوا ۔ تو آواز آئی کہ جب میرا بہاؤ سوروں کی طرف ہو گا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ مثل چلی) ۔

گنگا کی مائیں پینڈ بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا ۔ گنگا جی کی قسم کھانا ۔ حلف اُٹھانا ۔

گنگا کے میلے میں پچکے رہے کا کیا کام (ہ) کہاوت :۔ بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا ۔ بزرگوں میں اونے کی کیا قدر ۔

گنگا کے میلے میں پچکے رہے کو کون پوچھے ؟ (ہ) کہاوت :۔ بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پوچھتا ۔

گنگا گئے مُنڈ آئے سیدھ (ہ) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے ۔ چنانچہ اس قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے ۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مونچھ منڈا کر گھر کو آئے ۔

گنگا لابھ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا ۔ گنگا پر جا کر دم دینا ۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا ۔ مکت ہونا ۔ نجات پانا ۔ بیکنٹھ کو سدھارنا ۔

گنگا نہانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) گنگا میں اشنان کرنا ۔ دریائے گنگ میں غسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا ۔ محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا ۔ وہم فکر و اندیشہ سے رہائی اور مخلصی پانا ۔ (۳) پاک ہونا ۔ پوتر ہونا ۔ گناہ دُھلنا ۔ پاپ دُور ہونا ۔ نجات پانا ۔ (۴) پاپ کاٹنا ۔ توبہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا یعنی کے فرض سے ادا ہونا (ہ) ثواب کمانا ۔ پن کمانا ۔

گنگا نہائے ! (ہ) محاورہ (ہندو) :۔ بڑا پاپ کٹا ۔ بڑی مہم طے ہوئی ۔ گرہ سے جیتا ۔ بڑا ثواب کمایا ۔ بڑا پن کمایا ۔

گگرال (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن۔ کلسا۔ گگری۔ گاگر ٭

گنگا لہر (ہ) اسم مذکر (پوپ) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگا کا چڑھاؤ پہنچتا ہے ٭

گنگا شیمم (ہ) اسم مذکر :- وہ بزرگ شخص جو پہلے گنگا پر پیدا ہوتا ہے ٭

گگنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنگنا۔ ناک میں بولنے والا شخص (۲) صفت (دیکھو گنگنا) نیم گرم۔ سیل گرم۔ سم گرم ٭

گنگنا بولنا (ہ) فعل متعدی :- ناک میں بولنا۔ گنگنانا ٭

گنگنانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) منہ ہی منہ میں گانا۔ اس طرح زمزمہ اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا سمجھ سکے۔ لے میں آکر گن گن کرنا۔ گنگنانا ٭

جاتا ہے کوئی ملار گاتا ہے دیس میں کوئی گنگناتا (حالی)

خوش الحان ایسے کہ کچھ گنگنا دیں تو خود بھی روویں اور سب کو رلا دیں (احمد)

گن گن کر یا گن گن کے (ہ) تابع فعل :- (۱) شمار کر کے۔ ایک ایک کر کے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چن چن کے۔ چھانٹ چھانٹ کے ٭

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز ان کے کوچے میں روز شمار ہے } (...)

(۴) بمشکل تمام۔ بدقت۔ جوں توں کر کے جیسے "گن گن کے مصیبت کے دن کاٹے"۔

گن گن کر آوے ٹوٹا پاوے (ہ) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی آخیر کو نقصان پہنچاتی ہے ٭

گن گن کے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا ٭

دیکھئے کیونکر کٹیں گے ہم وہ دن گن گن تھکے ہم کو پہاڑ اے ظفر ہیں اپنے ہجر میں دن تختی کے (ظفر)

گن گن کے دن گزارنا (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ جوں توں کر کے دن تمام کرنا ٭

تمام ہیں ہجر میں ایک ایک صبا بر سوں دن گزرتے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر (داغ)

گن گن کے سنانا (ہ) فعل متعدی :- طعنہ، گالیاں یا تمام برائی ظاہر کر کے یا علیحدہ گالیاں دینا ٭

گر کچھ بھی منع کرتا ہے پر یہ رو کے گن گن کے ستا ہیں ناصح کو ابھی لاکھوں (اسلم)

گن گن کے قدم رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا۔ سج سج چلنا۔ ہولے ہولے چلنا۔ چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ٭

رکھتا ہے بہر عیادت نہ قدم گن گن کر اے رہا ہے یہ مریض آ بچا دم گن گن کر (داغ)

وہ راہ میں میں جا انہیں سمجھے ہم چلتے ہیں یار الم سوئے عدم (...)

اب کچھ نہ دیر دم شماری ہے اُسے جلدی چلئے نہ گن گن کے قدم (مرزا)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا۔ کمال احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے چلنا۔ سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا ٭

چلتے ہیں ناز سے کے جو بالیں تمہاری نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر (داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا ٭

گن گن کے گالیاں دینا (ہ) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا۔ ایک ایک شخص کا بکھان کرنا ٭

گنگوتری (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے ٭

گنگوٹی (ہ) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کا ریتا۔ گنگا کی ریتکا ٭

گنوار (ہ) اسم مذکر۔ اصل (گانوَوال) :- (۱) دہقان۔ گانو کا رہنے والا۔ دیہاتی۔ باشندہ دہ۔ روستا۔ کسان۔ زمیندار۔ جیسے "گنوار گانو کا یار" (۲) صفت: وحشی۔ جنگلی۔ بن مانس ٭

کہیں ہیں عشق سے خوش خوبی آشوب ان کی تمہارا کیا ہے بھلی ملک ان گنواروں کا (میر)

(۳) صفت: کودن۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھ تیا۔ جیسے "گنوار گنّا نہ دے بھیلی دے"۔ "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر عقل نہ دیجے"

(س) کس رت ہونگے بینگنا اور کس رت باغی انار
کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مورکھ گنوار
(ج) کاتک ہونگے بینگنا اور ساون باغی انار
چھیلے ہونگے رسیا یہی گوری موٹے مورکھ گنوار } (...)

بھگڑی وعدہ کر کے بھلانا ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (امیر مینائی)

(۴) مُوٹ۔ ان پڑھ۔ کندہ۔ جاہل۔ بے علم (۵) اجڈ۔ اجہل جاہل بے ادب۔ اکھڑ۔ جیسے "گنوار کا نسا توڑ دے پانسا" (۶) گنکدہ ناتراش۔ غیر مہذب۔ بے تمیز۔ ناشائستہ۔ ناتربیت یافتہ۔ ناہموار (۷) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۸) اناڑی۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ خام کار۔ نا گفتہ کار ٭ سیکھتر ٭ جیسے (گیت) "موری نیند گنوائی تونے مورکھ گنوار" ٭

گنوار پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن (۲) بیوقوفی۔ نادانی۔ احمق پن۔ حماقت (۳) جہالت۔ اناڑی پن (۴) بے تہذیبی۔ ناہمواری۔ ناشائستگی ٭

گنوار کا لٹھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

اور بدنما گر مضبوط ہوتی ہے (۲) صفت: مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گنوار
ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز۔ اُجڈ۔ گنوار (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) اُلّو گدھا
بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک۔ اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش
نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بداخلاق ◆

گنوارو (ہ) صفت: گنواروں کا سا ◆ بدنما۔ بھدّا۔ ناموزوں۔ بدزیب
بدوضع جیسے گنوارو جوتا۔ گنوارو گہنا ◆

گنواری (ہ) اسم مؤنث: (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زن دہقانی۔
(۲) صفت مؤنث: بدرنگ۔ بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدّی۔ ناموزوں۔ جیسے
گنواری جوتی ؎

جاتا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازاربند | جا کر دوادو مجھ کو کالاری ازاربند (رنگین)
کس کی ہے مجال اوری پہنے گنواری چوڑیاں | اے منیا کی جیا مجھ کو نہ پہنا ری چوڑیاں (ایضاً)

(۳) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی ◆

گنواری بولی (ہ) اسم مؤنث: گانوں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔
شہری بولی کا نقیض ◆

گِنوانا (ہ) گننا کا متعدی المتعدی: شمار کرانا ◆

گنوانا (ہ) فعل متعدی: (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رائگاں کھونا۔
مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہیں صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مفت اپنی جان تم اپنے لئے گنوتے ہیں | نقصان کے سوا نہیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور لکھنوی)
غول اس کہر میں ایک وہی کنداں ہنستا ہے | تو آخر بیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتا ہے (سوز)
سجن سائیں احمد جو راج الا پشت چال | جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دوہا)

گنونت یا گنونتا (ہ) صفت: (۱) گنی۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔ صاحب
کمال۔ صاحب جوہر (۲) چتر۔ دانا۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھیا دان۔ ہوشیار
(۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ ◆

گنونتی (ہ) اسم مؤنث: صاحب سلیقہ۔ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ ◆

گنہ (ف) اسم مذکر: گناہ کا مخفف۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حسن کس روز ہم سے صاف ہوا | گنہ عشق کب معاف ہوا (آتش)
الٰہی اللہ مجھی کیا مرے گنہ کی سزا | کہ انتظار دیا ہے کسی کے آنے کا (انور دہلوی)

گنہگار (ف) صفت: (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح | مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (میر)

(۲) پاپی۔ بدکار (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم۔ مجرم۔ فاسق۔ گنگار۔ ملزم یا قصور کا ذمہ دار

بلا بھی چوٹ ہیچ کر ساقی کی عنایت ہے شرح | بس تو سمجھے قیامت میں گنہگار مرا (انشاء اللہ)

گنہگار ہوجانا (ہ) فعل لازم: (۱) عاصی ہوجانا۔ پاپی ہوجانا۔ پاپی بنجانا ؎

کی ترک مے تو مائل پندار ہوگیا | میں توبہ کر کے اور گنہگار ہوگیا (داغ)

(۲) قصوروار ہوجانا۔ ملزم ٹھیر جانا۔ خطاوار ہوجانا ◆ پکڑا جانا۔ چور بنجانا ؎

اک حرف آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے | اتنی سی بات کہہ کے گنہگار ہوگیا (داغ)

گنہگار ہونا (ہ) فعل لازم: دیکھو گنہگار ہوجانا ؎

لب ہلتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا | بات کہکر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گِنی (انگلش) Guinea اسم مؤنث: ایک شلنگ کا سونے کا سکہ
انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس روپیہ کی ہوتی ہے ◆

گُنی (ہ) صفت: (۱) دیکھو گنونت (۲) علم و فن کا کامل۔ ماہر
(۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف۔ شکتی مان (۴) لائق۔
فائق (۵) سانپ کا کھلاڑی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶)
سیانا۔ کھلانا ◆ جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹونہایا۔ ٹونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا ◆

گُنتی (ہ) اسم مؤنث (گنوار۔ ع): وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی
کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں ◆

گُنیا (ہ) اسم مذکر: (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲۔ ف) برجستی
کا کونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی جو بڑھئی کونے کا نام جس سے لکڑی کو
سدھا کرتے ہیں۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳۔ ف) صاحب
فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھیرایا۔ اور اس کے معنی
شاقول کے نوسے کے دئے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ پرکھی جاتی ہے۔ اسکے ثبوت میں حکیم
قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ چنانچہ صاحب بہار عجم نے دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے
(۴۔ ہ) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ دانا جیسے گنیا تو گن کہے نہ گنیا دیکھ گمسانے ◆

گنی بولی سپا شوربا (ہ) کہاوت: کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔
نہایت کفایت یا حساب کے ساتھ ◆ قابل گزارہ ◆

گنیش (ہ) اسم مذکر (ہندو): شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا
دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے
یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔
ہندوؤں میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے ◆ تند کا چھوٹا ——— اد
ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف شکلوں میں دیوتاؤں کا جو ہر وقت
اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

گو	گوآ

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شری گنیش کی سواری مانی گئی ہے ؎

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا — ماتا دا کی پاربتی پتا مہا دیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا — لڈوؤں کا بھوگ لگے سپھل تیری سیوا } (بھجن)
چوتھ کر دگی برت گنیش — جو کاتوں تو ہوئے کلیش (دو ہیا مثل)

گنیش چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو چوتھی اگن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اُس روز کا برت چاند دیکھنے ۔ گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرا کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے ۔ اس وقت ۔ یعنی ایک بڑھیا اور اُس کے بیٹے کی کہانی سُناتی ہے جس سے اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے اس تہوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں۔ چوتھ کر دگی برت گنیش ۔ جو کاتوں تو ہوئے کلیش ۔

گو (ف) حرف شرط :- (۱) اگرچہ ۔ اگرچہ ۔ بالفرض ۔ لو فرضنا ۔ مانا کہ ؎

گو وہاں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں — کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دُور کی (غالب)
گو دل میں بال ہے تو سے ہو جائیگا درست — پہنچا اگر شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)

(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے پرگو ۔ خوش گو ۔ بدگو ۔ سخن گو ۔ داستان گو وغیرہ ◆

گو (ف) اسم مذکر ۔ مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی براز ۔ چرک ۔ پخانہ ۔ دیکھو (گوہ) ◆

گو (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ ۔ گائے ۔ بقر ۔ دھن ۔ گاؤ (یہ لفظ فارسی میں بفتح اول اسی معنی میں آیا ہے) ◆

گوپال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا ۔ اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی گوجر (۲) ، کرشن جی کا لقب ◆

گورَس (س) اسم مذکر ۔ (۱) دُودھ ۔ شیر (۲) دہی ۔ جغرات (۳) چھاچھ ۔ دوغ ۔ مٹھا ◆

گورسا (ہ) اسم مذکر ۔ وہ بچہ جو گائے کے دُودھ سے پلا ہو ◆

گؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے ۔ بقر ۔ دھن (۲) صفت) غریب ۔ مسکین حلیم ۔ مظلوم ◆ بیچارہ (۳) صفت) سادہ دل ۔ بھولا بھالا ۔ درگت ◆

گؤ بچھڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ۔ بچھڑا (۲) مجازاً برہمن (۳) ۔ مجازاً (۱) بیوقوف ۔ بیل ۔ بودھو ۔ گدھا ۔ گاؤ دی ◆ سادہ لوح ◆

گؤ دان (ہ) اسم مذکر ۔ گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو مشکلات یا بیماری وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے ◆

گؤ سالہ (ہ) اسم مذکر ۔ گایوں کے رہنے کی جگہ کھرک ◆

گؤ گھاٹ (ہ) اسم مذکر ۔ تالاب یا دریا کا وہ مقام جو ڈھوروں کے پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے ۔ مشرب ◆

گؤ کوس (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس ۔ وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے کے آدمی رات کے وقت کی آواز جائے ◆

گؤ مکھی یا گومکھی (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے چہرے کی بنی ہوئی جوتی ◆

گؤ لوچن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گاؤ رون) ◆

گؤ مکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا نکلی ہے ۔ گنگوتری (۳) صفت) گاؤ چہرہ ۔ گائے کے چہرے سے مشابہ لمبوتری ◆

گؤ ہتیا (ہ) اسم مؤنث ۔ گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ ◆

گوآر (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کو زیادہ دودھ دینے کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت نفاخ ہوتا ہے ◆

گوآر کی پھلی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوآر نکلتی ہے اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں ◆

گوارا (ف) صفت :- (۱) زود ہضم ۔ سریع الہضم ◆ جزو بدن ہو جانے والا ۔ پچنے جوگ ۔ رچنا پچنا ۔ انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ ۔ خوش مزہ ۔ مرغوب الطبع ۔ من بھاتا (۳) قابل برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ سُہانا (۴ ۔ ف) پسند خاطر ۔ منظور خاطر ۔ منظور ◆

گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا ۔ سہارنا ۔ سہنا ۔ انگیزنا (۲) ماننا ۔ منظور کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔ قبول کرنا ؎

کس لئے مجھ سے خفا ہوتے ہو کیا بات ہے — جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا ۔ قبول ہونا ۔ تسلیم ہونا ◆ پسند ہونا ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے — ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
پینے ہی میں کہے کوئی جھے آدمی بات — بات ہرگز نہیں مجھ کو گوارا اے شیخ (رنگین)
کیوں کھنچے خنجر شمشیر تغافل نہ کھنچ — مرجاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (شیخ علی)

گوآل یا گوالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی (۲) شیر فروش ۔ گوجر ۔ دودھ بیچنے والا ◆

گوآلن (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن ۔ گوپی ۔ گوجری ◆

گوا

گوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی گانا کا ✤

گواہ (ف) اسم مذکر - شاہد - ساکھی - ثبوت پہنچانے والا ✤

گواہ بنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) گواہ قرار دینا - شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا - گواہی کے واسطے جھوٹا شاہد تجویز کرنا - گواہی کیواسطے سکھانا پڑھانا

گواہ دینا (ف) فعل متعدی :- اپنے دعوے کے ثبوت یا برئیت کیواسطے شاہد پیش کرنا ✤

گواہِ رویت یا گواہ عینی (ف + ع) :- وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو - اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد ✤

گواہ سماعی (ف + ع) اسم مذکر - سُنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا ✤

گواہ کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) شاہد بنانا - ساکھی بنانا (۲) جتانا - آگاہ کرنا - واقف حال کرنا ✤

گواہ کو پڑھانا یا سکھانا (ف) فعل متعدی :- شاہد کو اپنے مفید مطلب بیان کرنے کے لیے پختہ کرنا - گواہ کو تعلیم دینا ✤

گواہِ مرقوم الحاشیہ (ف + ع) اسم مذکر :- وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو - حاشیہ کے گواہ ✤

گواہِ مندرجۂ دستاویز (ف + ع) اسم مذکر - وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں ✤

گواہی (ف) اسم مؤنث :- شہادت - وجہ ثبوت - مدار ثبوت - شاہدی - ساکھ ✤

گواہی دینا (ف) فعل متعدی :- شہادت دینا - اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا - شہادت ادا کرنا - اظہار دینا ؎

دیگا ؛ کوئی ٹھوکریں کھانے کی گواہی ہمراہ میرے حشر میں تربت نہیں جاتی (داغ)

گواہی کرنا یا لکھنا (ف) فعل متعدی :- کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا ✤

گوبر (ہ) اسم مذکر :- سرگین - پلیٹ - گاؤ - گائے بھینس کا فضلہ - چھیچھوں کا مٹیلا ✤

گوبر کا چوتھ (ہ) اسم مذکر :- گوبر کا لوندا - گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے - ہیے موزوں اور بھدا ✤

گوبر کرنا (ہ) فعل متعدی :- مویشی یا چوپائے کا ہگنا ✤

گوبر گنیش (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنا لیا کرتی ہیں - (۲) - صفت (نہایت بدصورت - بدہیئت - بدقرینہ - بدنما - بے ڈول - نا موزوں ؎

عجب گوبر گنیش اُسکی ہے شکل پر گندہ ہے معاذ اللہ ایک ہی مرتب کیسی صورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ - موٹا - گوبر کا سا چوتھ - گل بھترا - سُست - مُسٹنڈ - بھینسا - مریج - چوکور - گینڈا (۴) سُست - کاہل - آلکسیا - بھول - وہ شخص جو ستاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے - احدی (۵) صفت گوشت ✤ بیولا ✤ احمق - کوڑ مغز ✤

گوپ

گوبردھن (ہ) اسم مذکر - صحیح سنسکرت गोवर्धन گوردھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا :- (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اُس میں رات کو اہیر و نام باگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے اور اُن کے سینگ - کُھر - جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبردھن پر دوبیک بجے دبل بل ابھی تیل جس سیوتی نے لیا اسکی ہی ژمیو بل (گیت)

جن لوگوں نے اس کو گوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے ✤

گوبری (ہ) اسم مؤنث :- بہت پتلی مٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں ✤ عرف گوبر کی پتلی لپائی یا پوتا یا کوچی جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے ✤

گوبری پھیرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گوبری کرنا) ✤

گوبری کرنا (ہ) فعل متعدی :- گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا ✤ پتلے گوبر کی کوچی کرنا ✤

گوبند (س) اسم مذکر - اصل میں (گو + بند ٭ محافظ) تھا :- (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز وید کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان وید اور مند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب ✤

گوبھی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کرم کلا - کرنب ✤ ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں - دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں پتے ہی پتے پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں - بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تنباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی) ✤

گوپ (س) اسم مذکر :- گوالا - اہیر - گوجر - گائے چرانے والا ✤

گوپ اشٹمی (س) اسم مؤنث :- گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک سدی آٹھویں کو منایا جاتا - اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر اُن کے گلے میں ہار ڈالتے اور اُن کی پوجا کرتے ہیں ✤

گوپال (ف) اسم مذکر۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے سونٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گرز۔ گدا ◆

گوپن یا گوپھن (ہ) اسم مذکر (پُورب)۔ گوپیا۔ فلاخن ◆ ڈھیلوا۔ وہ رسی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ◆

گوپی (س) اسم مؤنث۔ (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوجری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو مشہور اور اُن کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مثل بھی مشہور ہے کہ سہنسر گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۱۰۰ منظور نظر خیال کی جاتی ہیں ع

گر منہ سے میرے ہم مشربی کا ملے ہو تو لا ۔ گوپیں تیری کنہیا مرگی تو ہیں ست (دلگیر)

حضرت ہو کر اوڈ لانب کا رکھے مان ۔ بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپین میں کان (افضل)

گوپی ناتھ (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند۔ کرشن جی کا لقب ◆

گوپی نندن (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا۔ کرشن جی کا لقب ◆

گوپیا (ہ) اسم مذکر۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ قذاف۔ گوپن ◆ ایک رسی کے ہتھیار کا نام جس میں غُلّہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ◆

گوپیا پھرانا یا چلانا (ہ) فعل متعدی۔ فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا۔ گوپیے میں غُلّہ رکھ کر مارنا ◆

گوت (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ◆ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ◆

گوتر (س गोत्र) اسم مذکر۔ دیکھو (گوت) ◆ (۲) نسل کی اصل جیسے "دو قطرت کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا" (رسوم ہند)

گوتم (س गौतम) اسم مذکر۔ (۱) ایک رشی یا منی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جین مت کے اخیر اوتار یعنی مہاویر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اوّل کی نسل سے ہیں ◆

(اوّل گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور عقیدے میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصّہ لکھا ہے کہ گوتم اور اُس کی بیوی مسماۃ اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں رہا کرتے تھے اور اندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا۔ لیکن اس آنے جانے کے سبب اہلیا پر فریفتہ ہو کر گوتم کے گھر میں اُس کے پاس آیا اور ہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کُھل گئی تو اُس نے بددعا دی جس کے سبب سے اُس کے فوطے جو منبع شہوت ہیں زمین پر گر گئے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے فوطے لگا دئے جس کی وجہ سے اندر کا نام میشانڈ گوتش मेषाण्ड یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی شُبہ گزرا تھا اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا۔ چنانچہ جنگل میں رامچندر جی اور لچھمن جی رونق افروز ہوئے اُس وقت تک پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے سہنے لگے) ◆

گوتھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پرونا۔ منسلک کرنا۔ منظم کرنا۔ منتھی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں ملا کر چوٹی کرنا

گوتی (ہ) صفت۔ ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک کُل کے ◆

گوتی بھائی (ہ) اسم مذکر۔ برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ◆

گوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کور۔ مغزا وغیرہ لیس وہ کپڑے کی دھجّی جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹا یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جائے ع

گوری کچھیں اوڑھ اوڈھنی ٹھمیا جس پہ سنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پہ چوٹ لگی (نظیر)

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی ۔ طرز ٹھکی ہے بے وفائی کی (لا اعلم)

(۲) چوسر کی نرد۔ بجی۔ گیٹی۔ مُہرہ چوسر۔ چوپڑ کا مُہرہ۔ فص (۳) مسند و تکیے وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴) مارواڑ ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی۔ (۵) گاؤں۔ موضع۔ دہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی

گوٹ بستی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ◆

گوٹ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نرد پیٹنا۔ بجّی مارنا۔ جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی اور اُسے مار کر ہٹا دیتی ہے تو اسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب الفص مستعمل ہے ◆

گوٹ مرنا (ہ) فعل لازم۔ مُہرۂ نرد کا مضروب ہونا۔ بجّی کا مرنا۔ گوٹ کا اپنے گھر سے دوسری گوٹ کے آ جانے کے سبب پٹ کر نکلنا۔ لت خوردن کا ترجمہ ◆

گوٹا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض بافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ۔ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) مصالح۔ بھُنا دھنیا۔ خربزے کے بیج کترا ہوا کھوپرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھالیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں پانوں کی بجائے کھاتے ہیں اس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ◆

گوٹا کناری (ہ) اسم مؤنث۔ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

کے بالے سے بنی جاتی ہے۔ گوٹا پٹھا اور کناری چوڑی ہوتی ہے ٭

گوجر (ہ) اسم مذکر ۔ رجپوتوں کی ایک قوم کا نام جس کا پیشہ اکثر چوری کمتر کھیتی باڑی یا ڈھور چرانے اور گائے بھینس چرا کرنے جانے یا دُودھ بیچنے کا ہے چونکہ یہ قوم ابتدا میں گُرجر یعنی گجرات سے آکر بسی ہے اس وجہ سے اسی نام سے مشہور ہے۔ گوالا۔ گوپ ۔ اہیر ۔ جاٹ ۔ گوپال ۔ جیسے "گوجر کا پوت بارہ برس میں جلتا ہے" (یہ ایسے گوجر یا بیجا دجے بچاری رکھیں گنہ پر بیچی کلمے چرانے والا ہی کی اصل ہے)

گوجرا (ہ) اسم مذکر ۔ گیہوں اور جو ملا ہوا اناج ۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں ٭

گوجری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گوپی ۔ گوالن ۔ گھوسن ۔ گوجر قوم کی عورت ۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچے اس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اور اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

گوجھا (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۔ (۱) جیب ۔ کیسہ ۔ ڈب ۔ پاکٹ ۔ خریطہ ۔ گھونجھی ۔ (۲) ایک قسم کی خار دار گھاس ۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان ۔ سموسہ ۔ گُنجھی ٭

گوچر (س) اسم مذکر ۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں ۔ جیسے ۔ رُوپ رنگ ۔ رس ۔ گندھ ۔ آواز ۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ ۔ علف زار (۳) پنچھتر ۔ گرہ ۔ (۴) خیال ۔ وہم ۔ قیاس ٭ تسلسل خیالات (۵) صفت ۔ بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ ۔ اندریوں سے جانا گیا ٭

گوچری (ہ) اسم مؤنث ۔ بھیک ۔ بھکشا ۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے پھیری ۔ ساٹ ٭

گوچنا (ہ) فعل متعدی (ٹھیٹھ) ۔ کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے ۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا ٭

گوچنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہوا غلہ ۔ جسے پنجاب میں بیرڑا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بوئے ہوئے ٭

گود (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) آغوش ۔ پہلو ۔ کول ۔ کنار ۔ بر ۔ انکوار ٭ بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونوں زانوؤں پر بٹھانا ۔ رانوں پر بٹھانا ۔ جیسے "بچے کو گود میں لینا یا بٹھانا (۲) دامن ۔ آنچل ۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) مُتبنّیٰ کرنا ۔ لے پالک بنانا ۔ (۴) مٹھائی ۔ ناریل ۔ ازاربند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں

دُلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں ٭

گود بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ستواسے کی اس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دُلہن بناتے اور اس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل ۔ سات قسم کی ترکاریاں ۔ پان کا بیڑا القدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں ۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہیگی ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی ٭

گود بھری جانا (ہ) فعل لازم ۔ گود کی رسم کا ادا ہونا ۔ حاملہ کی اس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے ٭

آج دروانے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے　　میری لوکا کی ابھی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

گود بھری (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو) ۔ صاحب اولاد ۔ بچے والی آس اولاد والی ٭

گود بھری رہے (ہ) عو ۔ دُعا ۔ اولاد زندہ و سلامت رہے گود میں ہر وقت بچہ رہے ۔ صاحب اولاد رہے ٭

گود پسار کے کوسنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ گود یعنی پھیلا کے یا دامن اُٹھا کے کسی کے واسطے بددعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کیجاتی ہے ۔ بُری طرح سے کوسنا ٭

گود پسارنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ دامن پھیلانا کسی چیز کے لینے کو پلّا پسارنا ٭ مانگنا ۔ سوال کرنا ٭ آغوش کشادن کا ترجمہ ٭

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ نہایت عجز سے اور از حد شوق کے ساتھ دعا مانگنا ۔ گڑ گڑا کر دعا مانگنا ۔ دل سے دعا مانگنا ٭

گود دینا (ہ) فعل متعدی ۔ اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا ۔ فرزندی میں دینا ۔ اپنے بچے کو متبنّیٰ کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دوسرے کے سپرد کرنا ٭

گود کا (ہ) صفت ۔ آغوش کا وہ بچہ جو گود میں ہو ۔ گدیلا ۔ گدیلوا ٭ دُودھ پیتا ۔ شیر خوار ٭

گود کا بچہ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پیٹ کے بچے کا نقیض ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو (۲) ننھا بچہ ۔ دُودھ پیتا بچہ ۔ شیر خوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو ۔ گود کا کھلایا بچہ ٭

گود کا چھوڑ یا ڈال پیٹ کی آس (ہ) محاورہ ۔ پاس کی

گود

یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی اُمید کرنا ۔ اُدھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا۔

گود کا کھلایا (ہ) صفت ۔ گود میں پلا ہوا ۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔

گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا (ہ) کہاوت :۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی۔

گود کھلانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بچے کو گودی میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا ۔ (۳) پرورش کرنا ۔ بچے کی ماں بننا ۔ بچے کی دایہ گری کرنا ۔ بچے کو گود دکھلانا

گود لینا (ہ) فعل متعدی :۔ متبنّیٰ بنانا ۔ لے پالک بنانا ۔ فرزندی میں لینا۔

گود میں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گودی میں لینا ۔ آغوش میں لینا ۔ گود لے پر چڑھانا ۔ در کنار گرفتن کا ترجمہ (۲) دونو زانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا ۔ دونو زانوں پر بٹھانا۔

گُودا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مغز ۔ بھیجا ۔ سار ۔ ہڈی ۔ نلی یا سر کی کھوپری کے اندر کی ملائم چربی ۔ دماغ ۔ مُخ (۲) گری ۔ گٹھلی کے اندر کا مغز (۳) بھیتری حصہ ۔ اندرونی حصہ ۔ جیسے تربوز کا گودا ۔ سرکنڈے کا گودا ۔ روٹی کا گودا (۴) شحم ۔ چربی ۔ پنیری ۔ جیسے "حنظل کا گودا" کھٹے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اُتارنے کے بعد نکلے (۵) لُب ۔ خلاصہ ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس۔

گُودا جھاڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا۔

گُودا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا ۔ گری نکالنا۔

گودام (ملایا ۔ ریج ۔ گنڈو ننگ) اسم مذکر :۔ (۱) ذخیرہ ۔ ڈھیر ۔ انبار ۔ کھلیان ۔ تودہ ۔ گنج (۲) مال خانہ ۔ ذخیرہ خانہ ۔ مال گھر ۔ کوٹھی ۔ بھنڈار (۳) سود خانہ ۔ گولا۔

گُودڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پھٹا پُرانا کپڑا ۔ پُرانا اور ناکارہ کپڑا ۔ کپڑوں کی دھجیاں ۔ چیتھڑے ۔ لیرے (۲) پُرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پُرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۔ روڑ (۴) گرانیٔ خواب و خمار ۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے"۔

گُودڑ خیل (ہ) صفت (عورتوں کی نسبت) دھیلا ۔ پھوہڑ ۔ بدسلیقہ۔

گُودڑ کا لال یا لعل (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) باوصف ناداری عزیز دلہا شدن ۔ وہ شخص جو شریف و نجیب ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو ۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو ۔ خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا میلے لباس میں ہونا۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اُس حسن کو ۔ میلا ہے کس قدر ہے گو خوشنما لباس (مصحفی)

گود

روا رکھ کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی ۔ پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لے لعل گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ اہل جوہر یا صاحب کمال جس کا حال معلوم نہ ہو ۔ چھپا رستم۔

گُودڑ کا لعل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ باوصف ناداری عزیز دلہا ہونا ۔ باوجود شرافت و نجابت مُبتلائے عُسرت ہونا ۔ خوبصورتی کی حالت میں باعثِ افلاس میلا کچیلا ہونا ۔ بُروں کے ہاں اچھوں کا ہونا ۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا ۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا ۔ خوبصورت کا بُرے لباس میں بھی اچھا لگنا۔

گُودڑ گادڑ (ہ) اسم مذکر :۔ پھٹا پُرانا کپڑا ۔ چیتھڑے گودڑے ۔ لیرے چیرے۔

گُودڑ گانٹھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پُرانے دُھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا ۔ پیوند پارہ کرنا ۔ پھٹے پُرانے کپڑوں کو بُرا بھلا سینا ۔ پُرانے کپڑوں کی مرمت کرنا (۲) بُری طرح سینا ۔ بھدا کرکے سینا ۔ جھول جھال ڈال کر سینا۔

گُودڑ میں سے گِندوڑا نکلنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا ۔ ادنیٰ قوم میں اعلیٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا ۔ بُروں میں اچھا نکلنا۔ (چونکہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گندوڑے یا حصۂ بجز کی ڈلی یعنی مٹھائی وغیرہ کو اس نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اُس طرف خیال بھی نہ جائے اور اس میں سے گندوڑے کا نکل آنا ایک باعثِ تعجب ہوتا ہے پس اسی نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہو گیا)۔

گودنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) چُبھو کے لگانا ۔ کوچ دینا ۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا ۔ چبھونا ۔ بیندھنا ۔ زخم دینا ۔ سپوختن ۔ آجیدن ۔ آژیدن ۔ آزردن کا ترجمہ ۔ آر لگانا ۔ آنکس مارنا ۔ ٹھینا (۲) جسم پر گودا لگانا ۔ بدن چھیدنا ۔ جسم پر سوئی سے کھود کر نیل بھرنا ۔ گھستا ۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا ۔ جیسے "ہاتھ گودنا ۔ ماتھا گودنا وغیرہ"

سنا ہے غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام ۔ اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پر ہے (معروف)

(۳) کندہ کرنا ۔ کندیدن کا ترجمہ ۔ پھاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا ۔ گوڑنا ۔ جیسے اکھاڑا گودنا ۔ کیاری گودنا ۔ کھیت گودنا (۴) عو ۔ طعنے مہنے دینا ۔ باتوں سے دل دُکھاتے رہنا ۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا ۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا ۔ چٹکیاں لینا ۔ چھیڑنا ۔ جلانا ۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو [illegible] گودتی رہے"۔

گودنا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گدائی ۔ کندہ گری ۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے ڈالے گئے ہوں ۔ سوزن زدگی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے گنوں کے کھیت کو گودا کرتے ہیں ۔ کھرپی ۔ پنجابی رمبا۔

گودنا گودنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو :۔ بدن پر نشان ڈالنا ۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا ۔ طعنے مہنے دینا ۔ جیسے "اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس ننندوں

گود	گور

کے گودنا گودنے سے بچ جائے"۔

گودہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ کیلوں کی بھری ہوئی شاخ۔ کیلوں کا خوشہ۔ گھیل۔

گودی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گود کا مزید علیہ۔ آغوش۔ کنار۔ بغل۔ کولی۔ کھیپی۔ گولا۔ کچھوا۔ کانکھو۔

تو وہ حسیں ہے دیکھ کے گر طفل بھی تجھے ۔ گودی میں جیسں آ کے ہو وہ آرام دوش پر (ناسخ)

(۲) پہلو۔ کوکھ۔ (۳) مجازاً پاس۔ قریب۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے" (۴) دامن۔ پلّا۔ آنچل۔ جیسے "گودی بھر کر بیگمات لائیں"۔

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات):۔ دل سے دعا دینا۔ جی سے اسیس دینا۔ دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا۔ جیسے "انشاء اللہ گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دُعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے" (چتر بہیلی)

گودی لینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گود لینا)۔

گودی میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ کنار میں آنا۔ بغل میں آنا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ آغوش میں آنا۔

تم کیا گئے یہاں سے شغل ہی مٹا گئے ۔ کس سے کہیں کہ گودی میں تکیے تو آ گئے (ناسخ)

گودی میں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گود میں لینا) بچے کو کنار میں لینا۔

گودے دار (ہ) صفت:۔ (۱) پُرمغز جس میں مغز گودا ہو جیسے گودے دار ہڈی (۲) گری دار

گودے کی ہڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ ہڈی جس میں گودا ہو۔ پُرمغز ہڈی۔

گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ گھٹنا۔ زانو۔ رکبہ۔ بندِ ساق۔

گوڈنا (ہ) گنوار:۔ (۱) فلان کرنا (۲) پنجاب گودنا۔ کھودنا۔

گوڈوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیڑ دینا۔ جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دے دوں گا" (۲) غمگینی کی صورت بنانا۔ رنج و غم ظاہر کرنا۔ جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے"۔

گور (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) قبر۔ گڑھا۔ سمادھ۔ تربت۔ مزار۔ مرقد (۲) صحرا۔ جنگل۔ وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورخر۔ جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورخر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ لگا کر بہرام گور کہتے تھے۔

گور بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قبر تیار کرنا۔ گڑھا کھودنا۔ مدفن بنانا۔ (۲) بازاری قبر کھودنا یعنی دبانا۔ مار کر گاڑ دینا۔ خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دوں گا"۔

گور پر گور بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قبر پر قبر بنانا۔ مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا جو خلاف سرشتہ اور ناممکن ہے۔ جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی"۔

گور پر گور کرنا (ہ) فعل متعدی (رجوع نا محاورہ ہے):۔ بخلاف استحقاق دوسرے کے مقام پر قائم ہونا۔ ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا۔

دنیا میں کوئی مرتا ہے اس پر ۔ عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

گور جھانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ قریب مرگ ہونا۔ جب کنارے پہنچنا۔ موت کا انتظار کرنا۔

روزن در نہیں جو پاتا ہوں ۔ گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

گور جھکانا یا جھنکانا (ہ) فعل متعدی:۔ مرنے کے قریب پہنچانا۔ قریب بہ ہلاکت کرنا۔ گور کے کنارے لگانا۔ مار رکھنا۔

بارہا گور، دل جھکا لایا ۔ اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخئ ابلق ایام یہی ہے تو اسیر ۔ گور اک روز جھکائے گا یہ توسن مجھ کو (اسیر)

عشق میں کچھ نہ زندگی کی امید ۔ یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے (رند)

گورِ غریباں (ف) اسم مؤنث:۔ وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں۔ مقبرۂ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا۔ بیکسوں کا گورستان۔ عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار۔

وہ پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے ۔ بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ)

کسے حرم آئے جز داغِ جگر حالِ پریشاں پر ۔ بغیر از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رحیم)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا ۔ نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو نہ تھے ہجرِ یار میں ۔ گھبرا کے سوئے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

داخلِ گورِ غریباں دلِ نالاں جو ہوا ۔ چین رہنے کا نہ اب شہرِ خموشاں میں ہوا (جرأت)

دھواں چھایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں پر ۔ فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (اسیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پر ۔ کہ مدت سے ہماری خاک دامنگیر پھرتی ہے (غافل)

اے صبا غیروں کی تربت پہ گل افشانی چند ۔ جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

مل گئے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا ۔ پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

سمجھ کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور ۔ کہ ہر قدم پہ ہے اک سر یہاں زمیں کے تلے (ایضاً)

مصحفی گورِ غریباں میں ہوا تھا کب دفن ۔ کوچۂ یار ہی میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

لے گئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف ۔ ہم نے یارانِ گذشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہسوار گورِ غریباں ہیں آنکھ کھل ۔ اپنی بھی مشتِ خاک ہے تیری رکاب میں (ایضاً)

گور

گور کا مُنہ جھانک کر آنا یا پھرنا (ہ) فعل لازم :- مر مر کر بچنا ۔ از سرِ نو زندگی پانا ۔ نئے جنم سے پیدا ہونا ۔ مہلک بیماری سے نجات پانا ؏

گور کا مُنہ جھانکنا (ہ) فعل لازم :- قریبِ مرگ ہونا ۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا ؎

علقہ زانُو میں سر ہے کیا تھے رنجور کا زندگی سے تنگ ہے مُنہ جھانکتا ہے گور کا (منیر)

گور کفن یا گور گڑھا (ہ) اسم مذکر :- تجہیز و تکفین ۔ سامانِ گور کفن ۔ کریا کرم

گور کفن یا گور گڑھا کرنا (ہ) فعل متعدی :- تجہیز و تکفین کرنا ۔ کریا کرم کرنا ۔ قبر میں دفن کرنا ۔ دابنا ؏

گور کن (ف) اسم مذکر :- قبر کھودنے والا ۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو ۔ حفار ؏

گور کنارے (ہ) صفت :- قریبِ مرگ ۔ قریبِ ہلاکت ۔ جاں بلب ۔ کوئی دم کا مہمان ؎

رُو بصحت نہ ہوا ایک مریضِ فرقت ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

گور کنارے آلگنا یا گور کنارے جا لگنا (ہ) فعل لازم :- مرنے کے لگ بھگ پہنچ جانا ۔ قریبِ مرگ ہو جانا ۔ نزع کے قریب پہنچ جانا ؎

جُرأت نصیب ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ گر غم سے اُس کے گور کنارے میں جا لگوں (جرأت)

غلط ہوتے ہیں کیا کیا ہم یہ صبر کیا یہ کیا ہم آن لگے ہیں گور کنارے لگی ہی رہی چلا جا ہم (میر)

گور کنارے آجانا (ہ) فعل لازم :- مرنے کے قریب پہنچ جانا ۔ نہایت بُڈھا ہو جانا ؏ جینا کے کنارے پہنچ جانا ؎

پیری آئی آگئے ہیں ہم کنارے گور کے اب تو ذوقِ ہمکناری سے کنارا کیجئے (جرأت)

گور کے کنارے پہنچانا (ہ) فعل متعدی :- مرنے کے قریب کر دینا ۔ مار کر یا ادھ موا کر دینا ۔ مار کر پار اُتارنا ۔ مار رکھنا ؎

اس طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب گور کے ہم کو کنارے وہ مگر پہنچائیں گے (ظفر)

وصل کی شب تم گر جو ہے کنارا بے یقیں گور کے اُس کو کنارے تا سحر پہنچا تو دو (ایضاً)

گور کے کنارے پہنچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا ۔ موت کے لگ بھگ ہونا ۔ جینا کنارے پہنچنا ۔ قریبِ مرگ ہونا ؎

جو واں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے رہرو ملکِ عدم ہیں ہم ہوا ان کے سے دوست (ناسخ)

کمالِ عشق تب ہو جب کنارے گور کے پہنچیں مگر کہتے ہیں جس کو بجز الفت کا کنارا ہے (وزیر)

(۲) نہایت بُڈھا ہونا ؏

گور کے کنارے جا لگنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (دیکھو گور کنارے جا لگنا) ؎

گور

جا لگے گور کے کنارے ہم کچھ کی ٹھیری یار اب کیا (وزیر)

مرتے رہتے تھے آپ یوں یارب جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

لگ گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (ناظم)

چھوڑا حسرت ہم آغوشی لگ گئے گور کے کنارے ہیں (رند)

گور کے مُردے اُکھیڑنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :- (۱) گُزرے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا ۔ اگلوں کو یاد کرنا ۔ مُردوں کا بیان کرنا ۔ پچھلی باتوں کو یاد کرانا

کتے ہیں گر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئیے چُپ رہئے بس کہ گور کے مُردے اکھیڑئیے (آتش)

(۲) پرانے جھگڑے نکالنا ۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا ۔ گئے گُزرے قصوں کو یاد کرنا ۔ گڑے کو نیلے اُکھاڑنا ۔ دبا فتنہ کھڑا کرنا ؏

گور گڑھا (ہ) اسم مذکر :- تجہیز و تکفین ۔ کریا کرم ۔ سامان گور و کفن ؏

گور گڑھا کرنا (ہ) فعل متعدی :- تجہیز و تکفین کرنا ۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا ۔ گُننا نا ۔ دفنانا ۔ دابنا ۔ دبا دینا ۔ کریا کرم سے نمٹنا ؏

گور گڑھا ہونا (ہ) فعل لازم :- سامان گور و کفن ہونا ۔ تجہیز و تکفین ہونا ۔ دفن ہونا ؎

سُنا ہے حال ترے کُشتگاں بیچاروں کا ہوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماروں کا (میر تقی)

گور میں انگارے بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ عو :- دوزخ کے کام کرنا ۔ عاقبت کا عذاب سر لینا ۔ گنہگار ہونا ۔ عذاب کمانا ؏ غیبت کرنا ۔ بدی کرنا ۔ جیسے وہ دانے کہا خدا کو جان دینی ہے آج زبان ترہے کل خشک دیکھو اُن کا پیٹھ پیچھا ہے میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سمیٹوں ۔ (چھٹر بنہیلی) ؏

گور میں پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :- مرنے کے قریب ہونا ۔ مرنے کو بیٹھنا ۔ اخیر عمر ہونا ۔ نہایت بُڈھا ہونا ۔ چند روز کا مہمان ہونا ۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ؎

ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھتے زندہ اے بُت تجھے خدا رکھّے (امانت)

گور میں پاؤں لٹکانا (ہ) فعل لازم :- نہایت ضعیف ہونا ۔ مرنے کو بیٹھنا ۔ اخیر عمر ہونا ؏ قریبِ مرگ ہونا ؏

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں (ہ) محاورہ :- مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں ۔ نہایت عمر رسیدہ ہیں ۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں ؎

بزمِ خوباں میں تُو کیوں سر ہوس نہ ہو ساتھ ہوئے گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے (معروف)

گور میں دُھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- عذابِ قبر ہونا ؏ قبر میں جلنا یا سلگنا ؏

گور

گور میں کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد۔ عو:۔ (تیری) قبر پر سڑے جسم سڑ کر قبر میں کیڑے پڑے پھیریں +

گور نہ پانا یا نہ ملنا (ہ) فعل لازم :۔ ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ ملنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سچ ہے صنم عمارت کا تو نے مذکور کیا گور بھی پاتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (داغ)

گورا (ہ) صفت :۔ (۱) چٹا۔ سُرخ و سُفید رنگ والا۔ سپید و شہاب۔ صبیح۔ ابیح + سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے "کمترین گورا سو پند روگی" ؎

گورے گورے مکھ پر بجا ہے اس کے رعب نگیں ماتھے سو ہے بندلی اور مانگ سے سیندور خیال (۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحب جمال۔ صاحب حسن۔ سندر (۳) اسم مذکر۔ یوروپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ سادہ نئے قوم کا فرنگی۔ گمشیل انگریز۔ عوام فرنگی +

گورا بھبھوکا (ہ) صفت :۔ نہایت سفید رنگ کا۔ صبیح +

گوراپن (ہ) اسم مذکر :۔ جسم کی سُرخی و سفیدی۔ صباحت۔ چٹاپن۔ سفیدی +

گورا چٹا (ہ) صفت (ہر دو مترادف) :۔ حسین۔ صبیح و ملیح۔ خوبصورت۔ سُرخ و سفید۔ سپید و شہاب ؎

گو حُسن پر ہیں نازاں مڑ وہ گورے چٹے لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جرأت)

گورا چمڑا (ہ) اسم مذکر :۔ سفید چمڑا۔ حُسن بے نمک۔ پھیکا ہوا شلجم ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبیٔ حُسن کی چاہیئے اس کو نہیں ہم جس میں بینائی نہ ہو
دیکھنے کو اس کے آنکھیں چاہئیں قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو } (بیان)

گورا شاہی (ہ) اسم صفت :۔ گوروں کے استعمال کا۔ گوروں کے کام کے لائق۔ مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا +

گورخر (ف) اسم مذکر :۔ جنگلی گدھا۔ حمار وحشی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی حمار سے مرکب ہے) +

گورستان (ف) اسم مذکر :۔ قبرستان۔ تربہ۔ تکیہ۔ مدفن۔ گورخانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ + شہر خموشاں + مرگھٹ۔ مسان ؎

مُژدہ اے گورِ گورستاں میری قالب سے جاں سدھاری ہے (مولوی محمد صاحب)

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گرو گورکھ ناتھ کا ایک قسم کا ایجاد کیا ہوا قفل جس کا کھولنا عقل سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر دل بہلانے اور شغل کرنے کے واسطے رہتا ہے۔ یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھ ناتھ اور دھندا بمعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفل ابجد (۲) ایک کھلونے کا نام جو بہری کی شکل کا بنا ہوا اور اس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک طرف سے

گور

کھینچو تو سُرخ یا کسی اور رنگ کا دوسری طرف کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے عربی میں اس کو سحارہ کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا دشوار ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا دشوار کام رکھتا ہے۔ شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدہ لاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور دقت میں ڈالے۔ بھول بھلیاں +

گورکھا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) باشندۂ گورکھپور علاقۂ نیپال جس کا پیشہ سپہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھکھری جوان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ اصیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شمالی آدمی (۲) چھوٹی کھونٹی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا +

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر :۔ کسی ملک یا ریاست میں کُلی اختیار رکھنے والا۔ حاکم اعلےٰ یا مجسٹریٹ۔ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم +

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر :۔ (اردو والے گورنر جرنل بولتے ہیں) حاکم اعلےٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ +

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث :۔ (۱) طاقت حکومت + سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہندیا ایران وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمروائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرز حکومت۔ سیاست نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ آدھکار۔ (۵) پورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمران۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ عمل +

گوری (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں) :۔ (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقۂ صبیح۔ جیسے ؎

ستواری گوری ہی آج تو کہا میرو مان
سگری رین تڑپت بیتی تم بن سجیا اکیلی سو چلو میری جان } (گیت)

(۲) صفت، گورا کی تانیث + صبیحہ۔ چٹی + دھولی۔ سفید جیسے گوری چمڑی +

گوری چمڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سفید چمڑی۔ گوری رنگت (۲) حُسن بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

گر

گوری بے چتری تری اِیشوع اور پیامنک بیکنا وکان قیامت ہے درستا پانک (حکمت)

گوری کا جوبن چنکیوں میں جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی شخص کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا عبث رائیگاں جانا ◆ مُفت خوروں کے ہاتھ مال کا ستیاناس جانا ◆ نوٹوں میں کسی چیز کا ختم ہو جانا ◆

گوری (س) اسم مؤنث۔ (۱) گورا۔ پاربتی۔ مہادیو کی استری۔ گرجا جوا۔ حضرت آدم کی بیوی۔ جیسے گوری گنیس کا ٹو کلیس (۲) آٹھ برس تک کی کنیا۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ گوراری (۳) مالکوس راگ کی دُوسری راگنی کا نام جتا عمر روزمیں گاتے ہیں۔ اگہن پوس یعنی جنوری۔ فروری اس کا موسم ہے ◆

گوری پُتر (س) اسم مذکر (ہندو) گنیش۔ گورج۔ شنکر۔ مہادیوجی کے بیٹے کا نام ◆

گوریا (ہ) اسم مؤنث (پُورب) (۱) گنجشک۔ چڑیا۔ گنجشک خانہ (۲) مٹی کی مٹی کا چھوٹا سا حقہ۔ مداریا ◆

گوڑ (س) اسم مذکر۔ (۱) ملک بنگالہ کا وسطی حصہ (۲) صوبۂ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلےٰ قوم ◆

گوڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پاؤں۔ قدم۔ پیر (۲) پنڈلی۔ ٹانگ (۳) ٹخنا۔ شتالنگ۔ کعب ◆

گوڑا یا گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار) (۱) گھٹنا۔ بندِ ساق۔ گھٹونا۔ زکبہ۔ ناڈ ◆ گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسّی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں

گوڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین گوڈنا۔ کدال سے کھودنا۔ ہل باہنا۔ ہل چلانا (۲) نلانا۔ نرانا۔ کھیت میں سے اناج کا شنا۔ گُڈائی کرنا۔ گُدائی کرنا (۳) گاہنا۔ اناج صاف کرکے بھُس سے نکالنا ◆

گوڑھ (س) صفت۔ (۱) ادق۔ مشکل۔ کٹھن۔ دُشوار (۲) مخفی۔ پوشیدہ۔ گپت۔ نہاں۔ پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ طور پر دریافت کرنیوالا جاسُوس۔ مخبر ◆

گوڑھ چال (س) اسم مذکر۔ جاسُوس۔ مخبر۔ خفیہ پُولیس۔ بھیدیا۔ بھیدی ◆

گوڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ فائدہ۔ نفع ◆ لابھ۔ بُرد۔ یافت۔ حصُولِ مُفت کی کمائی۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گرہ بمعنی حصُول سے بنا یا گیا) ◆

گوڑی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کمانا۔ بُرد حاصل کرنا۔ فائدہ اُٹھانا ◆ کھٹنا بٹنا۔ جیب میں ڈالنا ◆ کھٹّی مٹّی کرنا ◆

گر

گوڑی ہاتھ سے جانا (ہ) فعل لازم۔ بُرد کا نکل جانا۔ کمائی نہ ہونا۔ کھٹّی نہ ہونا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ ٹھنٹھار جاتا رہنا ◆ کھٹّی مٹّی نہ ہونا ◆

گوڑے (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ گوڈے۔ گھٹنے ◆ جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا ◆

گوڑے پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ قدمبوس ہونا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ پالاگنا ◆ پالاگن کرنا ◆

گوڑے پسار دینا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ (۱) پاؤں پھیلا دینا۔ مرجانا۔ انتقال کر جانا (۲) ہمت ہار دینا۔ حوصلہ پست کر دینا۔ جی چھوڑ دینا ◆ کاہل بنجانا ◆

گوڑے پسارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ ٹانگیں پھیلانا ◆ ہمت ہارنا ◆ مرنا ◆

گوڑے توڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ (۱) تھکانا۔ پھرانا۔ حیران کرنا۔ ہرگز ہرگز انا (۲)۔ فعل لازم۔ تھکنا (۳) پیروؤں سی کرنا۔ کوشش کرنا (۴) مایوس کرنا۔ نراس کرنا ◆

گوڑے ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا ◆ مطلق تھک جانا۔ ارجانا۔ چلنے کی ہمت نہ رہنا۔ تھک کر چُور ہو جانا۔ پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا۔ جی چھوٹ جانا۔ حوصلہ پست ہو جانا (۴) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ نراسا ہو جانا۔ آس نہ رہنا ◆

گوڑیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (चैतन्य) ساکن ندیا کے پیرو جو سنہ ۱۴۸۳ شالباہن مطابق سنہ ۱۵۶۱ء میں وشنومت کا اخیر رفارمر قوم برہمن میں پیدا ہوا۔ اور اُس نے یہ اظہار کیا تھا کہ اب جو کچھ وید کے علم کو کوئی اُس کے حسب منشا نہیں سمجھتا۔ اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہُوں اُس پر چلنا چاہئے۔ کیونکہ یہ بھی عین وید کے موافق ہے۔ پس اُس کا پنتھ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اگر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو پچاس لاکھ سے کم نہ ہوں۔ وہ لوگ اسے کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں ◆

گوز (ف) اسم مذکر۔ پاد۔ باؤ۔ ریح۔ وہ متعفن ہوا جو مقعد کی راہ سے بے آواز نکلے ◆ پھُسکی۔ گندی ہوا ◆

گوز اُڑانا یا مارنا (ف) فعل متعدی۔ پاد لگانا۔ پاد مارنا۔ پادنا۔ بادی پھیلانا ◆

گوز

گوزِ شتر (ف) صفت :- بادہوائی۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ ✦ بے اثر بے تاثیر۔ واہیات (چونکہ اونٹ کے گوز کی آواز اُس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور ایک بیسُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی نہ ہونے اور خیال میں نہ گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک ضرب المثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادیگا تو پھُس۔

پس اس سے بھی یہی نتیجہ نکلا ؎

ایک دن تُو بھی نہ اس بت کو پسیجا تھا ہے تھا گوزِ شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ باقر علی)

گوزِ شتر بنا میری فریاد کا خواص بتلا کبھی نہ اُس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

گوزِ شتر سمجھنا (ف) فعل متعدی :- بادہوائی جاننا۔ لغو و پوچ سمجھنا۔ بے وقعت سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ ذرا تو توجہ نہ کرنا ✦

گوزِ شتر کر دینا (ف) فعل متعدی :- کسی بات کو یونہیں اُڑا دینا۔ خیال میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا ؎

سکا نہ سُن کے نالۂ لیلیٰ کے پہلو سے مجنوں نے کر دی گوزِ شتر ساربان کی بات (نصیر)

گوزمارا کرنا (ف) فعل متعدی :- نکما پڑا رہنا۔ بیکار بیٹھا رہنا۔ خالی پڑے رہنا ؎

گھر میں ہے پڑے کہیں کب تک گوزمارا کیجئے دیکھئے اب جا کے گو گا پیر کی درگاہ کو (چرکین)

گوزاک (ف) اسم مذکر (لوطی) مرکب از (پادہ گوز + علامتِ نسبت) :- وہ سخت سوزاک جو اغلامیوں کو مفعول کے اثر گوز یا سُفرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہو جاتا ہے ✦

گوسالہ (ف) اسم مذکر (یورب) :- گوشت کا۔ گولا۔ اُپلا۔ کنڈا ✦

گوسالہ (ف) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی خورد سالہ کیونکہ گو بمعنی خُرد و بچہ آیا ہے اور نیز بمعنی گائے (۲) بچھڑا۔ گائے کا ایک سالہ بچہ ✦ بچۂ شتر خیل ✦ اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادوگر نے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مُنہ سے بولتا ہوا بوسیلہ سحر بنایا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھر دی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا ✦

گوسفند یا گوسپند (ف) اسم مؤنث :- بھیڑ۔ بھیڑی ✦ دُنبہ۔ مینڈھا۔ کھاڈو۔ بعض اوقات بمعنی بز۔ بکری۔ بکرا۔ وغیرہ ✦

گوش (ف) اسم مذکر :- کان۔ کرن۔ سرون ✦ سمع۔ اُذن ✦

گوش برآواز یا گوش براہ (ف) محاورہ :- کسی بات کے سُننے کا منتظر۔ خبر کا مترصد۔ کسی خبر کے آنے کا امیدوار ✦ منتظر۔ مترصد ؎

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہتے ہو آؤ جس کو آنے یہاں امتحان ہے اب (داغ)

گوش

گوش بھرنا (ف) فعل متعدی (متروک) :- دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے ملاحظہ پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے (نوٹ)

گوش زد ہونا (ف) فعل لازم :- سُننے میں آنا۔ سُنا جانا۔ اصغا ہونا ✦

گوش کرنا (ف) فعل متعدی (پُرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا) :- سُننا۔ سماعت کرنا ؎

کب وہ گوش کرتا جہاں میں اہلِ کمال یہ سنگریزہ ہوا ہے دُرِ عدن مجھ سے (سودا)

گوش کھڑے ہونا (ف) فعل لازم (متروک) :- دیکھو (کان کھڑے ہونا) ؎

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بلبل کے گوش
صبح دم شبنم نے کیسر بھر دئے ہیں گل کے گوش } (ظفر)

گوش گزار کرنا (ف) فعل متعدی :- سُنانا۔ کان سے نکالنا۔ کان میں ڈالنا۔ جتانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کہہ دینا۔ مطلع کر دینا ✦

گوش گزار ہونا (ف) فعل لازم :- کان میں پڑنا۔ سُننے میں آنا۔ خبر ہونا۔ اطلاع ہونا ✦

گوش گزاری (ف) اسم مؤنث :- اطلاع۔ خبر۔ رپورٹ ✦

گوشت (ف) اسم مذکر :- (۱) لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار ؎

نہ دانت مارو رقیبوں کے مُنہ پہ چلنے دو ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا (اختر)

(۲۔ صفت) گودا۔ مغز۔ گری ✦ پوست کے اندر کی لکڑی۔ پوست کے اندر کی چیز ✦ شحم۔ چربی ✦

گوشت خوار (ف) صفت :- (۱) ماس اوہاری۔ ماساہاری۔ شکار کھانے والے (۲) درندہ۔ وہ۔ وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے ✦ مُردار خوار ✦

گوشت سے ناخن جُدا کرنا (ف) فعل متعدی :- اپنوں کو چھڑانا جو ایک ناممکن بات ہے۔ وہ رشتہ داروں یا گھر کے دوستوں میں تفرقہ اندازی کا ارادہ کرنا ✦

گوشت سے ناخن جُدا ہونا (ف) فعل لازم :- اپنوں کا چھوٹنا۔ رشتہ داری کا منقطع ہونا۔ چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امرِ محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ؎

دل سے مٹنا تری انگشت حنائی کا خیال ہو گیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہو جانا (غالب)

گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا (ف) فعل لازم :- تفرقہ اندازی کی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا۔ کمال اتحاد و یگانگی ہونا

گوش

تیرے ابرو سے مراد ان چھٹنے کا ہرگز گوشۂ ناخن سے کہو کیونکہ جدا ہوتا ہے (انجمن آرا)

گوشت کا لوتھڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مُضغۂ گوشت۔ گوشت کا لُچا۔ ماس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہو سکے ۔ اپاہج ۔ احدی۔ سُست۔ دیکھنے کا صرف نام کا ۔ ہیُولا۔ بیوقوف ۔

(ہم نہیں جانتے کہ فیلن صاحب نے اور ان کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی۔ بھدا آدمی کا عضو تناسل یعنی چھیچھڑا کہاں سے نکلتے مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں یہ غضب ادھ ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سُبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر ان کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ لوتھڑا کس قدر مقدار کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی سڑی غلطی نہیں کرتے جناب کا آدمی بر ہنہ کا ہوتا تو سوتے سے تشبیہ بجا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے۔ شاید یہ کوئی خاص ان کے تراشی ہوئی اردو زبان کا لفظ ہے)۔

گوشت کھائے گوشت بڑھائے گوشت ہی پر سوئے (ہ) عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقے کے واسطے گوشت کا کھانا حظ نفسانی کے واسطے مجامعت کرنا اور استراحت کے واسطے انسان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے ۔

گوشمال (ف) اسم مؤنث۔ سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر مکتب کے اُستاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا ۔

گوشمالی (ف) اسم مؤنث۔ کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا ۔ سزا۔ تعزیر ۔ تنبیہ۔ چشم نمائی ۔

گوشمالی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا۔ تعزیر دینا ۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا ۔

گوشوارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ کُنڈل۔ آویزہ

اے صبا کیا پھبتی ہے توشعاع مہر کو گوشِ گل پر صبح دم یہ گوشوارہ ہو نہ ہو (نصیر)

(۲) دُرِّ یتیم۔ دُرِّ یگانہ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طُرّا۔ پگڑی یا لُنگی کا سرا جو کلبتو سے بُنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ ۔ طُرّہ۔ وہ زیور مُرصّع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵) وہ کامدار ٹپّی جو چھپّی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مُرصّع ۔ مُکٹ۔ تاج۔ اکلیل۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ سنگار ہوتا ہے (۶) خلاصہ حساب۔ چٹھا بہی۔ انتخاب حساب ۔ نقشۂ حساب۔ کسی کاغذ کا اختصار ۔ میزان۔ جوڑ (۷) کھتونی ۔ (۸) کسی نقشے یا جسٹر کی پیشانی ۔ ذیلی ۔

گوشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زاویہ۔ کونا۔ کھونٹ (۲) خلوت۔ تنہائی۔

گوکھ

کنارہ۔ علیحدگی۔ تخلیہ۔ (۳) طرف۔ جانب۔ پہلو۔ سمت۔ دِسا۔ کھونٹ۔ (۴) کمان کا سرا۔ کمان کی وہ نوکیں جن میں دانت رہتے ہیں ۔

گوشۂ جنوب و مشرق (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ اگنی کون۔ دکھن پورب کا کونا ۔ دکھن اور پورب کا زاویہ ۔

گوشۂ جنوب و مغرب (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ نیرت کون۔ دکھن اور پچھم کا کونا ۔ دکھن اور پچھم کا زاویہ ۔

گوشۂ چشم (ف) اسم مذکر۔ آنکھ کا کویا ۔ گوشۂ پیغولہ چشم۔ ماق ۔

گوشۂ شمال و مشرق (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ ایشان کون۔ اُتر پورب کا کونا ۔ اُتر اور پورب کا زاویہ ۔

گوشۂ شمال و مغرب (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ وایو کون۔ اُتر پچھم کا کونا ۔ اُتر اور پچھم کا زاویہ ۔

گوشۂ عافیت (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا اٹھنا نہیں ہو سکتا۔ بسم اللہ کا گنبد۔ گوشۂ امان ۔

گوشۂ کمان (ف) اسم مذکر۔ کمان کی نوک جس میں تانت لگی رہتی ہے ۔

گوشہ میں (ف) تابع فعل۔ خلوت میں۔ تنہائی میں۔ علیحدگی میں ۔ گوشہ میں۔ کونے میں۔ الگ ۔

گوشہ نشین (ف) اسم مذکر۔ خلوت نشین۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے علیحدہ رہنے والا۔ تجرد گزیں۔ تارک الدنیا ۔

گوشہ نشینی (ف) اسم مؤنث۔ عُزلت۔ خلوت نشینی ۔ تجرد۔ علیحدگی ۔ تنہائی۔ انزوا ۔ خانہ نشینی ۔

گوکل (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں)۔ (۱) گائیوں کا ریوڑ۔ (۲) گوسالہ۔ باڑا (۳) برج (۴) اُس مشہور اور مقدس گانوں کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے۔ یہ وہی گانوں ہے جہاں نند جی بستے تھے اور سری کرشن جی نے وہاں اپنا بالپن بسر کیا اور وہیں پیدا ہوئے ۔

گوکھرو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں۔ پنجابی بھکھڑا بولتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و خشک (۲) گوکھرو کا پودا۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا مورچوں کے سامنے بکھیر دیتے ہیں۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چُبھ کر ان کو آنے سے باز رکھیں (۴) ڈبل۔ گٹا۔ وہ کانٹا یا گوشت کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتا پہننے کے سبب پاؤں میں رگڑ سے پیدا

گوگ

پیدا ہوکر چلنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر زور شور بڑھتی جاتی ہے ؎
بچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے بکی تیر پڑا　　گوکھرو تلووں میں نکلے واوے تقدیر پا (بحر)
(۲) کان کے ایک خاص زیور کا نام جو سنگھی دوا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجر یا کمہاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۳) ۔ ہندو عو ۔ ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا لکھن بھی کہتے ہیں (۴) حقیقتیں یا دھنک وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوناجو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے ؎

کام زیبائش سے کیا اے وادئ وحشت مجھے
میرے داماں قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر

گوگا ۔ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو اصل میں راجپوت قوم چوہان سے تھے موضع دادریرہ تحصیل رانیگڑھ علاقہ بیکانیر میں محمود غزنوی کے وقت سے پہلے پیدا ہوا تھا یہ شخص اپنے ماں باپ سے لڑ کر پرگنہ توہر علاقہ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اس کا مزار بنا ہوا ہے ۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخر کار مشرف بہ اسلام ہو ۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہو گئی تھی سما گیا ۔ ایک مدت تک اس کی قبر بے نشان رہی مگر محمود غزنوی کے وقت میں اس کی بہت سی کراماتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبر اور قبر پر ایک عمارت بنا دی گئی جو آج تک موجود ہے ۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤ دم بنی ہوئی ہے ۔ اور کراماتوں کے علاوہ ایک یہ کرامات بھی اس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود آکر گوگا کے مزار پر دودھ کی دھاریں مار جایا کرتی تھیں ۔ غرض اسی زمانہ سے آج تک اس مقام پر بھادوں سدی اشٹمی و نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے ۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے ۔ اس قبر کے پجاری مسلمان ہیں جو چایل کہلاتے ہیں ۔ اور قصبہ کران پورہ میں رہتے ہیں ۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں ۔ نیازیں ۔ پیاز ۔ پنکھا ۔ بوریہ ۔ دودھ ۔ ناریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور مراد مانگنے والے ایک ایک روپیہ بھی اس کلس میں ڈالتے ہیں ۔ جو عمارت مذکور کے اوپر چڑھی رنگ کا رکھا ہوا ہے ۔ ہر قسم کے مال کی دکانیں دور دور سے آتی ہیں بیلوں اور اونٹوں وغیرہ کی خرید فروخت بھی اسی میلہ پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور ۔ مارواڑ ۔ بیکانیر کے بیل اور اونٹ کثرت سے آتے ہیں ۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور چایل یعنی نومسلم مسلمان دونوں پوجتے ہیں گوگا کے بھگت ڈیروؤں کی آواز اور ان کا گیت سنکر وجد میں آجاتے اور تانبے کی زنجیروں سے اپنے سر اور جسم کو بہت زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ڈال لیتے ہیں ۔ گویا یہ بھی ایک کرامات ہے (۲) لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی نسبت اس طرح مشہور ہے کہ دادریرہ علاقہ بیکانیر میں راجہ جیوتی کی ایک رانی مسماۃ باچھل اور اس کی سالی کاچھل دونوں بانجھ تھیں ۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی ۔

گوگ

باچھل نے خدا تعالیٰ سے اولاد کے واسطے دعا مانگی ۔ اس کے قبول ہونے سے گورو گورکھناتھ دادریرہ میں آ کر دکھنی باغ میں ٹھیرے ۔ باچھل نے خبر پا کر ان کی سیوا شروع کی بارہ برس تک ٹہل کرتی رہی ۔ تیرھویں برس گرو گورکھناتھ چلنے کو تیار ہوئے تو کاچھل نے آ کر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنے کپڑے مانگے دیدے ۔ اس نے سیدھے سبھاؤ دیدئے ۔ یہ اس باچھل کے کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں ان کے پاس گئی اور کانیا چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے روز آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا ۔ گرو گورکھناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اسے کچھ دیدے ۔ اس نے دو جو گگل کا پھل کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہوں گے ۔ وہاں سے رخصت ہو کر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا ۔ آخر کو گرو آج چلے ہی گئے ۔ تیری ساری محنت اکارت گئی ۔ باچھل یہ بات سنتے ہی اپنے پیر کے ان کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا ۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے ۔ انہوں نے خفا ہو کر فرمایا کہ در گزشت ہم تجھے دیکر تو آئے ہیں ۔ اس نے کہا کہ وہ تو میری بہن کاچھل کے اپنا مطلب نکال گئی ہے ۔ گرو گورکھناتھ نے کانیا باگھے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے ۔ اس نے کہا کہ واقعی اسی طرح ہے ۔ پس گرو گورکھناتھ نے اپنے ماتھے کا میل نوچ کر اس کے حوالے کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا ۔ اور وہ کاچھل کے دونوں جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا ۔ چاروں کھونٹ میں اس کی پیری ہوگی ۔ سب لوگ اسے گوگا پیر سمجھ کر مانیں گے ۔ باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کرکے بارہ برس میں پیدا ہوا ۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیور بدگمان ہو گیا تھا اور اس کی ذیل بھی طعنے دینے لگیں تھیں جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے جانی باسک کی طرف روانہ ہوئی ۔ ابھی تک وہیں نہ پہنچی تھی اور گوگا پیٹ ہی میں تھا کہ اس نے خواب میں جا کر راجہ باسک کو ڈرا دیا ۔ اس نے جوتشیوں کو بلا کر دریافت کیا انہوں نے سارا حال من و عن بیان کر دیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے گھر میں آتا ہے پس اس نے خائف ہو کر تمام سانپوں کو بلا دیا اور کہا کہ جو گوگا کو مار ڈالیگا اسے آدھا راج دیدونگا ۔ اس پر تاکشک ناگ نے بیڑا اٹھایا ۔ اور وہ باختی سانپ بن کر چلا ۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی گاڑی کے دونوں بیلوں یعنی سوہنی موہنی کو ڈسا پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگر پہلے باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے ۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے منہ کے رستے گھس کر پہلے گوگا کو کاٹوں بس یہ باچھل کو سوتا پا کر اس کے منہ میں گھسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکال کر اس کا پھن داب کر سارا زہر جذب کر لیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا ۔ اس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس نیند سوتی ہے ذرا اٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے ۔ گھبرا اٹھی کیا دیکھا

چونہیں وہ چونکہ گرا تھی تو خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے جائی تک
کس طرح پہنچو گی۔ گوگا نے بیت المقدس کا نذر دی کہ تو میری کرب کشندہ رہی یعنی میٹھ ملنے
یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ بالک تک پہنچے
اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ۔ بچھو، چھچھوندر کر۔ اس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ
بچھوا دیا تاکہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مرگئے اور کچھ نہ
ہوا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا
ہو کر ننھیال یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین
میں جا کر پیدا ہونگا۔ اس کی ماں نے کہا کہ راجہ جیو۔ وہاں گھسنے کب دیگا ایسی بات
کر کے وہ خود لینے آئے۔ چنانچہ اس نے اس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری
ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام راجہ جیو رجا کر اس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آ کر گوگا پیدا
ہوا۔ پس اپنے وطن میں آ کر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور اخیر کو سادھ میں خود
سما گیا۔ اس کے مزار پر سانپ بکثرت حاضر رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت
سی کرامتیں بیان کرتے ہیں۔ جو بباعث تطویل چھوڑی گئیں ؎

یہ دیکھے روز و شب جوگیں کی گوگا پیری ۔ میں بھی ہو بہتر بنوں جا کر الٰہ آباد کا ◆ (چرکین)

گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا (ہ) اول مؤنث دوم اسم مذکر:۔ ظاہر پیر کے سادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اس کی زیارت کے واسطے تمام ملک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ؎

میلا جگوگا پیر کا چھڑیوں کی سیر ہے ۔ چلئے تو ازجنگ کے بازار کی طرف (چرکین)
چلنگے دیکھنے جس روز گوگا پیر کا میلا ۔ بنے گا مہتروں کا ٹوکرا تخت رواں اپنا (ایضاً)

گوگل (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوم میں یابس اور بقول بعض اول درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے اخیر میں خشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو تازگی معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہندو لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی دھونی دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ؎

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے ۔ اُس بُت کے دو ترس کیتی بیرے ہوا تھا باز گوگلی

گول (ہ) صفت:۔ (۱) مدوّر۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مستدیر۔ چکردار ؎

کیا شکستہ ہیں اپنے چشم پر آب گول ۔ دیکھے صدف میں ایسے نہ در خوشاب گول
لاتا ہے اپنے پیچ میں ہر اہل بزم کو ۔ عمامہ بچ کے شیخ فضیلت مآب گول } (بحر)

(۲) مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ محتمل۔ احتمالدار۔ مذبذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں

نہ آئے ◆ پیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم نہ ہو (۴) پُرگوشت۔ بھرا ہوا۔ بھرا بھرا (۵۔ اسم مؤنث) مٹی کا بڑا مٹکا۔ گھڑا۔ خُم۔ سبو ؎

جام و مینا و سبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس ۔ ہم نے ساقی منہ سے اب پھر کر لگا دی گول آج (ظفر)

(۶۔ ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ◆

گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ مُبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔ مشتبہ بات۔ پیچدار بات ؎

اُفو رو ظل میں بجھنا دیکھیو دلا ◆ باتیں یہ کہے ہے کیا ہی وہ خانہ خراب گول (ظفر)
پھرتی ہر پہلو ہے ہیں باتیں تمہاری گول گول ۔ گوہر غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

گول بدن (ہ) اسم مذکر۔ بھرا ہوا بدن۔ بھرا بھرا جسم۔ پُرگوشت جسم ◆

گول گول (ہ) صفت:۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔ واشگاف کا نقیض ◆

گول گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔ پہلودار بات ◆ مبہم بات۔ وہ بات جو واشگاف نہ ہو۔ مذبذب بات ◆

گول گول کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ◆

گول مال (ہ) صفت (پورب):۔ (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ ملا جلا (۲) سازش اٹ سٹ۔ سانٹ گانٹھ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔ مشتبہ۔ مشکوک (۵) غائب ◆ الوپ ◆ غائب غلہ ◆ چمپت ◆

گول مال کرنا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ ملا جلا دینا (۲) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چرا لینا۔ اُڑا دینا۔ (۴) اٹ سٹ لڑانا۔ اٹ سٹ کرنا۔ سازباز کرنا۔ سازش کرنا ◆ چمپت کرنا ◆

گول مال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳) غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری جانا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔ شبہ گزرنا ◆ چمپت ہونا ◆ پتا نہ لگنا۔ کھوج نہ پانا ◆

گول متھول (ہ) صفت:۔ بینگن سا۔ گول مول۔ پیپے کی مانند۔ پیپا سا۔ ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضو فربہی میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت و فربہ اندام ◆

گول مرچ (ہ) اسم مؤنث (پورب) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ◆ دکھنی مرچ ◆

گول مول (ہ) صفت :- (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ؎

منہ دیکھو ماہ کا جو وہ نقشہ اُتار لائے — صورت خدا نے اُس کو بھی گول مول دی (جرأت)

(۲) موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی - فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف ✦

گول مُنھ (ہ) اسم مذکر :- چکلا مُنھ - آفتابی چہرا - طباق سا منھ - چوڑا مُنھ ✦

گول نقشہ (ہ) اسم مذکر (ع) :- دیکھو (گول مُنھ) ✦

گول ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- ٹال جانا - خاموش ہو رہنا - چُپ ہو رہنا - جواب نہ دینا - بے خبر ہو جانا ✦

گولا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھیرا - منڈل ✦ گول کا مزید علیہ - پنڈا - جیسے دُوڑ کا گولا - گیند - کُرہ ✦ گول پنڈ ✦ گولہ تفنگ - توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی ثابت گری - سفید ناریل - (۳) اناج کا کوٹھا - کھتا ✦ اناج کی منڈی - گنج - (۴) گول شہتیر - بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے - لٹھا (۵) پکا کنواں - وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور اُستر کاری کا اونچا منڈیر دار بنا ہوا ہو (۶) گول بیچک - ولایتی بیچک - تاگوں کی بیچک (۷) قالب - ستار وہ لکڑی کا سر جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر جو کابلی اور نساورے کے خلاف ہے - یہ تیز پرواز اور نیچی پرواز کا ہوتا ہے قد میں چھوٹا گول مٹول وزن میں بھاری اور سینے کے بل اُڑنیوالا ہوتا ہے - (۹) بیل پایہ - ستون - کھم - تھم - چونے گچ کا کھمبا (۱۰) ستون کے گرد اگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ - مرغول - مرغولہ - (۱۱) باد گولہ - وہ پیچ یا ہوا جو معدہ میں ہو کر پیٹ میں اُٹھتی اور تکلیف دیتی ہے - جسے باؤ گولا بھی کہتے ہیں (۱۲) ریوڑ - رمہ - ڈھوروں کا غول (۱۳) سوجن - آماس - ورم ✦

گولا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اپنی صداقت اور برأت کے واسطے لوہے کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا - کہ اگر ہم سچے ہوں تو ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے - پہلے لوگوں میں اس طرح کی قسموں کا آزمانے کے واسطے دستور تھا کہ جو جھٹ قبول دے ؎

دزدی ہے اس نے گرم یہ گولا اُٹھایا — دستِ فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (ظفر)

گولا چلانا (ہ) فعل متعدی :- گولا اندازی کرنا - گولہ مارنا - توپ چھوڑنا ✦

گولا دَن (ہ) صفت :- گول مٹول - نہایت موٹا تازہ - فربہ اندام - مُشٹنڈا - توپ کے گولے کی مانند گول مول بنا ہوا - چونکہ دن توپ کی آواز کو کہتے ہیں - اس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں ✦

گولا دن بنا ہوا ہے - (محاورہ) :- نہایت موٹا تازہ ہے ✦

گولا دھار (ہ) صفت (ہندی) :- موسلا دھار - زور کی بارش ✦

گولا دھار برسنا (ہ) فعل لازم :- موسلا دھار پانی پڑنا - چھاجوں مینہ برسنا - خوب زور شور سے برسنا ✦

گولا لاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں لاٹھی دیکر اُٹھانا - ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلّا سخت قصور پر دیتے ہیں اس طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے ✦

گولائی (ہ) اسم مؤنث :- دَور - چکر - مُدوّری - گول پن ✦

گُولر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ مگر رنگ میں سُرخ ہوتا اور اُس کے اندر سے اکثر بُھنگے نکلتے ہیں - لوگوں کا گمان ہے کہ وہ اس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں - مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ جس پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے ہیں جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اس کی شیرینی کو چوستے ہیں - عوام اس گولر کو کیڑوں سمیت کھا جانا آنکھوں کا دُکھنے سے بچنا خیال کرتے ہیں عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں - ڈُومر - ٹیمر (۲) روئی کا ڈوڈا - جنیت - کپاس ✦ ڈوڈا ✦

گُولر کا پھول (ہ) اسم مذکر :- اوّل معدوم - دوم عنقا صفت - معدوم - کمیاب - نادر - نایاب - ناپید - نا میسر - چڑیا کا دودھ - ناممکن الحصول ؎

اے فلک کیا سبب جو یہ تا نہیں ہے ہاتھ — مضمونِ تازہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (امیر)

لاؤں کہاں سے داغِ جگر قابل پسند — گولر کا پھول آپ کو درکار ہے تو ہو (ایضاً)

تیرے لبِ لب کی دوا جب تلاش کی — گولر کا پھول باغ میں نایاب ہو گیا (بحر)

گولر کا گر پھل ہے اُس کا مُنہ نگیں — پایا نہ تا ہم نے کبھی اس کے نشاں کا (شیخ بازعلی)

(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص اُسے دیکھ لے راجہ یا بادشاہ ہو جاتا ہے) ✦

گولر کا پیٹ پھڑوانا (ہ) فعل متعدی (ہندو - ع) :- پوشیدہ یا دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا - قلعی کھلوانا - بھانڈا پھڑوانا - بھید کھلوانا ✦

گولر کا کیڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گولر کا بُھنگا جو اُس کے اندر رہتا ہے (۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو - گھر گھسُو - چار دیواری سے باہر نہ نکلنے والا ✦ گھر گھسنا جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے -

گولر کباب (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے اندر پودینہ - ادرک - پنیر وغیرہ بھر کر بنائے جاتے ہیں ✦

گول

گولر گپکنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ بتھار بتھار کر باتیں کرنا۔ منہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا۔

گولک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) غلہ گلہ۔ روزمرہ کی بکری رکھنے کا ظرف۔ غلّک۔ بکری۔ رکھنے کی کُپّی (۲) وہ حرامی بچہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہوا ہو۔

گولنداز (ف) اسم مذکر:- گولا انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا۔

گولہ (ف) اسم مذکر:- گولا۔ گولۂ توپ۔ گیند۔ انٹا۔ غلہ۔ گوپھے میں چلانے کا گولہ۔ گرہ۔

گولی (ہ) اسم مؤنث۔ گولا کی تصغیر:- (۱) گلولۂ تفنگ۔ بندوق کی گولی۔ بندوق۔ تفنگ (۲) حَب۔ دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں۔ بٹی۔ گنگلا (۳) بچوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی۔ انٹا (۴) آٹے کی ٹکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ۔ روا (۶) خم۔ پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا۔ مٹکا۔

گولی بارُود کہیں جائے طلب لینے سے کام (ہ) کہاوت:- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض۔ کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام۔ مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ ...

گولی بچاجانا (ہ) فعل لازم:- کاردُشوار یا مصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا۔ مشکل کام سے پہلو تہی کر جانا۔ کسی حیلہ یا بہانے سے آئی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا۔

لپٹا دل کو غم بچان ہو گئے ہے خیال　　سو کہتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)
کیا کیا فریب کر کے مزے لوٹتے ہیں ہم　　گولی بچا گئے کبھی گولا اُٹھا لیا۔ (بحر)

گولی بچانا (ہ) فعل متعدی:- مصیبت کے وقت حال پر اختلال کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلو تہی کرنا۔ کار دُشوار و مشکل سے دھوکا دے کر بچا نکال لینا۔

یاد خیال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا　　پیچ آ رہوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے (مصحفی)

گولی چلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گولی مارنا۔ گولی چلانا (۲) بندوق بھرنا۔ بندوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اُتارنا۔ بندوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا۔

گولی دینا (ہ) فعل متعدی:- دوا کی بٹی کھلانا۔

گوم

گولی کان پر سے جانا (ہ) فعل لازم:- کسی آفت کا بالا بالا چلا جانا۔ کسی صدمہ یا مصیبت سے بال بال بچ جانا۔

تفنگ اُس کی چلی آواز پر ایک　　گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

گولی لگانا (ہ) فعل متعدی:- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا۔ گولی مارنا۔ بھری بندوق چلانا۔

گولی لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بندوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا۔ گولی کی ضرب یا زخم آنا۔

گولی لگے (ہ) دعائے بد:- بندوق سے مارا جائے۔ (ع)

گولی مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گولی چلانا۔ گولی لگانا۔ بندوق سر کرنا۔ فیر کرنا۔ بندوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا۔ جان سے مارنا۔

گولی مارو (کلمۂ تنفر) محاورہ:- اوّل معلوم۔ دوم۔ آگ لگاؤ۔ بھاڑ میں ڈالو۔ کالا منہ کرو۔ دفع کرو۔ چولھے میں ڈالو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ ایسے کا منہ کالا کرو۔

گولیاں (ہ) گولی کی جمع۔ حبوب۔ بٹیاں۔

گولیاں پھینکنا (ہ) فعل متعدی:- شریکوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لڑکانا۔

گولیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔ گولیوں کا جُوا یا کھیل کھیلنا۔ انٹا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا۔ طفلی کا زمانہ ہونا۔

ہم دل کف نہادہ تب ہی اُس کے گرد تھے　　وہ جن دنوں میں کھیلتے تھا لڑکوں سے گولیاں (مصحفی)

گولیاں کھیلتے ہیں (ہ) محاورہ:- ابھی تک بچے ہیں۔ ہنوز طفل ہیں۔

گولے دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا اگلے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستور تھا۔

گومڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ سوجن کا اُبھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو۔ ورم۔ آماس (۲) پھوڑا۔ دنبل۔

گومڑا پڑنا (ہ) فعل لازم:- چوٹ کے سبب سے ورم یا سوجن کا آجانا۔

گومڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- ذرا سی پھنسی۔ مطلق پھنسی پھڑیا۔

گومگو (ف) صفت:- (۱) تذبذب۔ دھڑ پکڑ۔ دبدھا۔ شک شبہ۔ کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ۔ پس و پیش۔ وسوسہ۔

ادب ہے اور یہی کشمکش تو کیا کیجے　　حیا ہے اور یہی گومگو تو کیونکر ہو (غالب)
گومگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے　　گرچہ دل آئے تو نہیں تاب تکلم مجھ کو (ادیب)

اُس صنم کو خدا کہوں نہ کہوں — ہے سخن گو مگو خدا حافظ (وزیر)

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخّص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ خفیہ۔ پنہاں۔ گُپت ؎

جو دل میں ہے وہی مُنہ سے کہو خدا کے لئے — نہ سے تو رہنے ہی دو گو مگو خدا کے لئے (ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یُونہیں رہنے دے اِس گو مگو کو اے یار جانے دے } (ریخ)

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابلِ خاموشی۔ ناگفتنی ؎

سُننے نہیں کہے جو نہ کہیئے تو دم رُکے — کچھ پُوچھیے نہ قصہ ہمارا ہے گو مگو (میر)

(۵) درپردہ۔ چھپواں۔ واشگاف کا نقیض ؎

گو مگو اب تو چلی جاتی ہے اُس بے غرضی میں — ورنہ مطلب میں ہے ہُشیار کے اظہار سے (عاشق)

گو مگو رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ پوشیدہ رکھنا۔ مخفی رکھنا۔ چھپانا۔ تذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ واشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ؎

نامہ بر اچھا نہ تھا دیتا کھلا گر وہ جواب — حرفِ مطلب اُس نے رکھا گو مگو اچھا ہُوا (ظفر)

تم اک بوسہ دو اور رواج دیے ہے اُس کا — سنو تو غنچہ دہن رکھو گو مگو سودا (؎)

گوں (ف) اسم مذکر (مرکبات میں):۔ رنگ۔ لون۔ برن جیسے نیلگُوں، لالہ گُوں وغیرہ ؎

گون (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بُنا ہُوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلّہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ تنگ۔ خُرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دو رُخی ہوتی ہے ؎

گوں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ بیتا۔ اوسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ مقصد۔ کام جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

مطلب نے بھی گوں کی باتیں ہیں — آہی جاتا ہے مصر کو آنا ہے (درد)

(۳) لائق۔ قابل۔ جوگ ؎

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے — ہر چند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں (میر)

یہ کا مداں سو تو رہنے کی گوں نہ نکلی — ہر صبح یاں سے ہم کو عزمِ سفر رہا ہے (؎)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اچھا۔ ضرورت۔ حاجت ؎

ہم کو بجز بوسۂ لب مے گُوں — نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں (ظفر)

گوں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گوں پڑی جو مٹھائی سے دیدیں" ؎

گوں کا (ہ) صفت:۔ (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔

خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ؎

یا تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے — تم جو اپنی گوں کے ہو ہیں ہم بھی ہوں اپنی گھات کا (بحر)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گوں کا نہیں ہے" ؎

گوں کا یار (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گوں کا یار" ؎

گوں گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (بقال):۔ اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا ؎

گوں گھات (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف):۔ داؤں گھات۔ موقع مطلب ؎

گوں گیر یا گوں گیرا (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت ؎

گوں نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مطلب بر آری کرنا۔ غرض نکالنا ؎

گوں نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ مطلب نکلنا۔ کام پُورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

گوؤن (انگلش gown) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پیشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ فراک (۲) یونیورسٹی کے طلباء، اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور سول افسروں کا جُبّہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس ؎

گوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ بر گان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور صندوقچوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ؎

کیا سُنہری رنگ ہے جو عکس سے — صاف آئینہ پہ گوٹا ہو گیا (ناسخ)

گونا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دلھن کو لینے کے واسطے دُولھا کا اپنے سسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سنِ بلوغت کے بعد دلھن کو گھر لانا۔ مُکلاوا۔ رَونا (۲) خلوت کی رات۔ سُہاگ رات۔ شبِ زفاف۔ دُولھا دلھن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شبِ عروسی [حاشیہ میں ایک عبارت جو پڑھی نہیں جاتی]

گونا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مُکلاوا کرنا۔ دلھن کو وداع کرنا۔ دلھن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا ؎

گونا کرنے جانا (ہ) فعل لازم:۔ بیاہ کے بعد دُولھا کا دلھن کو گھر میں لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا ؎

گون

گونا ہونا (ہ) فعل لازم:- مُکلاوا ہونا۔ دُولھا کے گھر جانا ۰ دُلھن کے گھر جانا۔ رواج کی رسم کا ادا ہونا ۰

گُونا گُوں (ف) صفت:- رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بطرح کا۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع و اقسام کا ۰

گونتھنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو گُونتھنا ۰

گُونج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکر کھاتا رہنا ۰ گرج ۰ تصادم آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آواز بازگشت۔ آواز گنبد و کوہ وغیرہ جو تصادم باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول دف۔ ڈھول نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گُونج سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی ۰ بھن بھناہٹ بھنبھنی (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا ڈُڑوکنا (۳) کبوتر کی آواز جو تری کی آواز ۰ کبوتر کی وہ آواز جو حالت مستی میں نکلتی ہے (۴) تمہ۔ بالی یا بالے اور ہتے وغیرہ کی مُڑی ہوئی نوک۔ حلقہ گوش یا بینی کا سرا ؎

شب جو اُسے ہوش تھا ذرا بھی تب بالے کی گُونج رشک سے کیا کیا ہے کشمکش جان میں بالے کی گُونج
بیٹھ گئی کھوں بیچ کان کا بالا کہیں موڑ دے اے نخشیں بیرے شوالے کی گُونج
کیوں نہ بالا پھینکنے گلی جب نہ شوق کی ہے زلف کھل جانے سے آزاد پچھلے پہلے کی گُونج (آتش)

گُونج ہے نخشیں تیرے کان کا بالا ہے کہہ دو بچھوؤں سے ہے زہر یلے یہ زلا بچھو (ہمت)
کیا ہو سیر نچ تو دوں گے یہ بالے کی ترے گُونج نخشیں فتنی میں بھیجر دم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے تو کا کہ تو نے دیا مجھے گلنے میں اٹھایا تھی گُونج شکلی ڈر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریہ آہ عاشق کا ہے جیسا زور شور اے شہیدی یوں نہ ہو بات میں کالے کی گُونج (شہیدی)

گُونج اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آواز سے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی اِک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نام حق سے (حالی)

گُونجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آواز نقارہ و ڈھول کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ۰ صدائے جنبش کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ۰ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

گوں

گاہ طوطی کا دے ہے ہنکارا گر یہ شدت کی گونج ہے گھر سارا (سودا)
سند پڑ رہی ہوا و سبزو رشتہ شب نج سبز طارم میں گئی آواز جو نالے کی گونج (شہیدی)

(۲) شیر کا ڈُڑوکنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ شیر کا گرجنا چنگھاڑنا ؎

جیسے ہر بالی میں ہو گرست گونجے شیر نر آسمان ہنر میں ہے یوں میرے نالے کی گونج (شہیدی)
آئے مستی کے دن ایام بہاری آئے شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غٹرغوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ۰

گُونجھ (ہ) اسم مؤنث (پورب):- (۱) چرونٹی۔ گھونگچی۔ گُھمچی۔ رتی۔ سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ۰

گوند (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا چیپدار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی گزج۔ انزروی وغیرہ (۲) گھر میں بھُون کر کھانڈ کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ۰

گوند پنجیری یا گوند کھانے (ہ) اسم مذکر:- زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مُراد ہے ۰

گوند پنجیری اور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کرا ہیں (ہ) کہاوت۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اٹھائے ۰

گوند دانی (ہ) اسم مؤنث:- بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ۰

گوندا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھُنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا جو بلبل کو کھلایا جاتا ہے (۲۔عو) گُھٹی گُھٹی سا۔ لوندا سا۔ (۳) مٹی کا لوندا۔ گُندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ۰

گوندا دکھانا (ہ) فعل متعدی:- بلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے اُن کا چارہ دکھا کر جھڑپانا۔ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دُوسرے کو دے دینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آ کر لڑے۔ مجاز۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ جھڑپانا۔ باہم لڑوانا۔ دُبکانا ۰

گوندا کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات):- گُھٹی کر دینا۔ پکا کر لڈو سا کر دینا جیسے "کیسے ہی مہین چاول ہوں وہ نگوڑی گوندا کر دیتی ہے" (مُنظر سیلی) ۰

گوندنی (ہ) اسم مؤنث:- گوندی ۰

(ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسیدار اور شیریں ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں اسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے اسے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کے نزدیک دونوں یہاں غلط ہے۔ مگر

گون

ہمارے نزدیک لفظاً نحو ورحرفِ نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنایا گیا ہے، اسی طرح پیدا ہونے کے باعث اسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ نی جو علامت تانیث ہے اُسے لگاکر گوند سے گوندنی کرلیا جیسے مور سے مورنی سالا سے سالڈنی وغیرہ بنالیا ہے۔

گوندنی سالُنا (ہ) فعل متعدی:۔ پھلوں سے بکثرت پھلنا۔ کثرت سے بہتیلا نکلنا۔ خوب بہتیلا ابھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا۔

گُوندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) آٹا سانانا۔ آٹا ماندنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سوندنا۔ آٹا ملنا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھولنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانناے

گوندکر ہاتھ پاؤں میں نگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگین)

(۳) سر کے بالوں کو گوندھنا۔ مُو بافیدن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بناکر باہم بُننا۔ مینڈھی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنانا۔ منسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گوندھنا"۔

گوندی (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):۔ دیکھو (گوندنی)۔

گوندے کا حلوا سوہن (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے مشابہ ہوتا ہے۔

گونڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اُونچی سُونڈی والا (۲) ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام۔ وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقہ گونڈوانا بندھیاچل کے مشرقی حصے یعنی وسطِ ہند میں آباد ہیں علاقہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اوّل میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا نرا اشر ہوڑوں لگا نہیں جانتے تھے جب بچہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچوں کی طرح یونہی سوکھنے دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا)۔

گونڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) گانوں۔ گرام۔ موضع۔ دِہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُلھن کے گھر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بِکھر۔ نثار۔

گونڈا بکھیرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ لُٹانا۔ بانٹنا۔

گون

گونڈا (ہ) اسم:۔ گرد پور ب بالخصوص وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چار پایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنادیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی حظیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی یا گھیرا۔

گونگا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بے نُطق۔ ابکم۔ اَخرس۔ لال۔ گنگ (۲) صفت۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ مُنہ بند۔ انبولا۔

گونگی (ہ) اسم مؤنث:۔ گونگا کی تانیث۔ ابکم۔

گونگی پہیلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (وہ پہیلی جو منہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے پوچھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے بُلانے کا اشارہ کیا اور پھر چار اُنگلیاں دکھادیں تو اس کی بُوجھ آجا ہوئی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کٹ کی آواز نکالی اور پھر انگلیوں سے گنتے کا اشارہ کیا تو اس کی بُوجھ کٹھل ہوئی علیٰ ہذا القیاس اور بہت سی گونگی پہیلیاں ہیں)۔

گونگے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گونگا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف مقصورہ کے یائے مجہول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے (ہ) کہاوت:۔ فرزانہ کو فرزانہ ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خوب میل کھاتی ہے ؎

کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔

گونگے کا خواب (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لُطف جو زبان سے بیان نہ ہوسکےے

اک پردہ نشیں کا عشق جُرأت گونگے کا سا خواب ہوگیا ہے (جرأت)

تقریر لطفِ بوسہ میں دل لاجواب ہے کُپ چُپ کی ہے مٹھائی کہ گونگے کا خواب ہے (نکہت)

(۲) حالِ پوشیدہ اور سخن مُبہم جس کا سمجھنا دشوار ہوے

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچتے ہو آل تعبیر کیا کرے کوئی گونگے کے خواب کی (امیر)

گونگے کا گُڑ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کچھ بیان نہ کرسکنا۔ چُپ اختیار کرنا۔ چُپ سادھنا۔ گُھنّی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گونگے کا گُڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا"۔

گونگے کا گُڑ کھٹا نہ میٹھا (ہ) محاورہ:۔ ناقابلِ اظہار۔ بیان نہ کرسکنے کے قابل۔

گونگے کا گُڑ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کردینا۔ خاموش کردینا۔ گُپ چُپ کی مٹھائی کھلادینا۔ بولنے سے مجبور کردینا

غنچۂ دہن نے بول یہ ہم نے جتا دیا ہے — گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

گونگے کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ اُس لطف و لذت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو یا کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی سے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت — جس نے کسی صنم کی منہ میں زبان لی ہے (امیرحسن)

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچھتائے۔ کہاوت:۔ وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

گونہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گلگونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اسلوب۔ قاعدہ +

گونہ گونہ (ف) صفت:۔ طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا +

گونہار (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ وہ عورتیں جو دلہن کے ساتھ میکے سے سسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں +

گوہ (ہ) اسم مؤنث:۔ سوسمار۔ ضب۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو پٹڑا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاجاً حار تیسرے درجہ میں یابس۔ مقوی باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گوہ کو برص کے دھبوں پر لیپ کریں تو ان کو دور کر دیتا ہے +

گوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فضلہ۔ پشٹا۔ میلا۔ چھی چھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک۔ میل +

(یہ لفظ اردو والے ہائے ہوز حذف کر کے بھی بولنے لگے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں ان میں ہائے مذکور برابر قائم ہے مثلاً گوہ نجی۔ گوہ چھی چھی وغیرہ فارسی میں اس کا مخفف گُہ آتا ہے) +

گوہ اٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیخانہ کمانا۔ پشٹا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندا کام کرنا ؎

اٹھائے گوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشت وحشت میں
سعادتمند لڑکے خدمت استاد کرتے ہیں [illegible]

فخر ہو گا مرا ایسے عاشق ہوں — گوہ بھی گر آپ کا اٹھاؤں گا (〃)

گوہ اچھالنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ (۱) بری بات کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھپڑی پیٹنا۔ گند اچھالنا ؎

سامنے اس کے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے — گوہ اچھالیگا بہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی سر لینا +

گوہ اچھلنا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تکا فضیحتی ہونا۔ تھپڑی پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اچھلے نہ کیونکر — چاہت جسے کہتے ہیں ادھر ہے نہ ادھر ہے (شیخ برکل)

(۲) قابل شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوج ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جوتم جاتا ہونا ؎

گر بات نہ غیر فتنہ گر سے — گوہ اچھلیگا خوب ادھر ادھر سے (شیخ برکل)

گوہ اچھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام):۔ (۱) رسوائی کرانا۔ فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دست بردار ہو ان باتوں سے آ جانے دو — قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا +

گوہ تھاپتے پھرنا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سودائی بنا پھرنا۔ مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ بکتے جھکتے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں شل تھیں نہ گوہ تھاپتا پھرے — چرکیں بنے جو یار پری زاد کا خواص (چرکیں)
دل دیجیے اس پری کو جو گوہ تھاپتا پھروں — چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

گوہ تھاپنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا۔ ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ — کس پری سے اے چرکیں آج کل جدائی ہے (چرکین)

گوہ در گوہ (ہ) صفت (عوام):۔ خراب سے خراب۔ برے سے برا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ از حد غلیظ۔ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" +

گوہ سے گھنونا کرنا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ از حد ذلیل و رسوا کرنا۔ از حد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا۔ کراہیت کی نظر سے دیکھنا +

گوہ کا ٹوکرا (ہ) اسم مذکر:۔ بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا +

گوہ کا ٹوکرا سر پر اٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بدنامی اور رسوائی

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا۔

گُوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی کا ٹوکرا سر سے پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا ؎

عامہ جہل کے سر سے نہ اُہ کے مارتے ہیں ٭ اِس گُوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتار تے ہیں (شیخ ناسخ)

گُوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلت سے بچنا ؎

نادان اُٹھانا بار عصیاں ٭ یہ ٹوکرا گُوہ کا پھینک سر سے (شیخ ناسخ)

گُوہ کا چوتھ (ہ) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک بدنما ڈھیر ڈنڈا سا۔ گوبر گنیش

گُوہ کا کیڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیڑا جو گُوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کھنچُوا کرم (۲۔ع) بچہ نوزائیدہ۔ چند روز کا بچہ۔ چھوٹا سا بچہ جس کے مر جانے کا کم افسوس ہو۔

گُوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (ع) :۔ نہایت میلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچے نے چار دن میں انگرکھا گُوہ کر دیا۔ کیسے بلدی کپڑے گُوہ کر دیتا ہے"۔

گُوہ کھانا (ہ) اسم مذکر:۔ غلامی۔ نُوکری۔ شغل جھک مارنے والا۔ نہایت جھوٹا ہو

گُوہ کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ برا زچٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے "گُوہ کھانے کال نہیں کٹتا یعنی ایمان بگاڑنے سے مصیبت دُور نہیں ہوتی۔ (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ؎

سُخن گو کچھ حاصل نہیں ہے اُن کا مجھ سے ٭ وہ گُوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُمید نفع مجھ سے (شیخ ناسخ)

(۳) جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدی کرنا۔ (۵) انغلام کرنا۔ لواطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا (۷) چوسر باز) چوسر کی گوٹ کا بیٹھی کے اس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور پھر بغیر پو آئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پو آجانے سے مر جانا۔

گُوہ کی طرح چھپانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت چھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا ؎

رکھتا ہوں گُوہ کی طرح سے ہو اسطے چھپا ٭ دیکھے نہ غیر تا تری تصویر ہاتھ میں (شیخ ناسخ)

گُوہ مُوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ع):۔ چھوٹے بچے کا گُوہ مُوت دھونا۔ بچے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچے کی ٹہل کرنا۔

گُوہ مُنہ میں دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھوٹا ثابت کر کے ذلت دینا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

گُوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں } (ہ) کہاوت:۔ رزالے
گُوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا } کو چھیڑ یگا سو گالیاں سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو ؎

گُوہ میں جو ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور ٭ شیخ صاحب بحث رندوں سے کچھ بہتر نہیں (شیخ ناسخ)

گُوہ میں نہانا (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہو فضیحت ہونا۔

گُوہ میں نہلانا (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ؎

تُو نے تنگ کر رے احوال جاناں سے کہا ٭ گُوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (شیخ ناسخ)

گُوہ نہ کھا (ہ) عوام۔ محاورہ:۔ (۱) جھک نہ مار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژ خائی نہ کر۔ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر ؎

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گُوہ نہ کھا ٭ کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (شیخ ناسخ)

کرتا ہوں عرض حال تو کہتا ہے گُوہ نہ کھا ٭ ہو تلخ دور تری گفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جھوٹ مت بول۔ جھوٹا دعوے نہ کر۔ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار ؎

گُوہ نہ کھا دعوے بیجا ہے یار کی کب دری ٭ تیری رفتار ابر یار کی رفتار اتک (شیخ ناسخ)

گُوہ نہ کھا پوچ نہ رندوں کو سمجھ جھوٹ نہ بول ٭ سو نیا ہوش میں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے۔ بہتان مت لگا۔ تہمت نہ دھر۔

گُوہ ہو جانا (ہ) فعل لازم (ع):۔ میلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گُوہ ہو گئے"۔

گوہار (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہانک پکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُھائی تہائی توبہ دھاڑ۔ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا ؎

بھوں اپنے آپ ادھی جیم کا یک سنگ بھرا پکار ٭ تم واتا ؤ کلنجن ہو موری سنو گوہار (دوہا)

(۲) غُل شور۔ غُل غپاڑا۔ نوہ۔ شور غوغا۔ رول (۳) کا گا رول۔ لڑائی کا غُل شور۔ کائیں کائیں کر کے پیچھے پڑ جانے کی نسبت بولتے ہیں (۴۔ ن) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر رونا (۵۔ ن) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوج کا جواب دینا۔ جھوٹ۔ ضلع جگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوج۔ ضلع جگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھیڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے۔ چلبہ

گوہ

بھڑبیک۔ کمکی فوج۔ کمک۔ امدادی فوج ◆

گوہار لڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پُرنکھا اُڑنا جیسے "مجھ پر جو اُمنڈ آتے ہو میاں دو دھاں سے جُدا لڑتے ہو۔ بھائی صاحب مُنشی جی پُن پر آگئے گوہار لڑتے ہو" (ناسخ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا جھگڑا لڑنا۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے جھگڑے میں مقابلہ کرنا۔ چھوٹا لڑنا۔ گالی گلوج کرنا ◆

گُوہا چھی چھی (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف) (عوام) ۔ (۱) غلاظت نجاست۔ پلیدی۔ مثال دیکھو (چرکین کی اُس غزل میں جس کی ردیف الف اور رنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کا نعمہ قافیہ ہے) (۲) بک بک۔ جھک جھک ◆ مغلظات۔ گالی گفتار۔ گالی گلوج۔ بدتمیزی ؎

گُوہا چھی چھی پر زاغ یار خود مائل ہُوا　　غیر رگ سیرت کی پھر صحبت میں وہ داخل ہُوا (شیخ چرکین)

(۳) گلیس۔ گلگل۔ واہیات۔ گلگل۔ نکتا فضیحتی۔ جھگڑا۔ مثنّا جُوتی پیزار۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ◆ مضحکہ ؎

جنگ تسنے جو دُنیا کی گُوہا چھی چھی سے　　ہو تیش رُوح بخس چھوڑیں اب سے ہم (شیخ چرکین)

کیا خطا چرکیں کی ثابت کی جو کہتے ہو بُرا　　ہر گھڑی کی گُوہا چھی چھی بس میں بہتر نہیں (چرکین)

(۴) رُسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ ذلت و خواری ؎

گُوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اُس سے　　گوہ وہ کھاتے ہیں جو اُمید وفا رکھتے ہیں (شیخ چرکین)

(۵) بحث و تکرار۔ جھیں جھیں۔ ضدم ضدا ؎

گُوہا چھی چھی سے نہ مطلب اُلجھنے سے غرض　　غیر کے اُن سے چلن چلتے ہیں ہم شرکی گو کھا (شیخ چرکین)

گُوہا چھی چھی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ جھک جھک ہونا۔ تکرار ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ کھٹا پٹی ہونا۔ گالی گفتار ؎

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گُوہا چھی چھی　　میں نازک مزاج اور وہ تُند خُو ہے (شیخ چرکین)

گُوہانجنی (ہ) اسم مؤنث :۔ آنکھ کے اُوپر کی وہ پھُنسی جو پتکل جو اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اُس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گُوہ کے ٹوکنے سے ہو جاتی ہے عربی میں اس کو شعیرہ۔ فیشت ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوانی کہتے ہیں۔ کچی دیوار کے کونے۔ پلاؤ کی دیگ۔ چھوارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ◆

گُوہانجنی نکلنا (ہ) فعل متعدی :۔ گوہیری نکلنا۔ انجنہاری نکلنا۔ پلکوں کے نیچے پھُنسی نکلنا ؎

چشم یار منہ میں نکلی ہے گوہانجنی　　ڈرکا لگتے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ چرکین)

گوہ

گوہر (ف) اسم مذکر :۔ (۱) موتی۔ لُولُو۔ دُر۔ مروارید۔ صدف دانہ ؎

عرق آلودہ رُخ ہے چاندنی میں یوں تری آن کے　　کہ گویا گوہر کے دیلے نُورانی برف اہے (ظفر)

(۲) جوہر۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ؎

یوں میرے دل میں پھبتی ہے وہ دنداں کی آن کی تاب　　ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے (ذوق)

(۳) ذاتِ شے و اصلِ ہر چیز۔ تخم۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل نسل۔ جڑ بنیاد ذات۔ جیسے "گوہرِ قابل" (۴) بیٹا۔ فرزند۔ (۵) حُسن نہانی وصفات پوشیدہ جو ظاہر ہوں۔ اُردو میں اِس جگہ جوہر بولتے ہیں۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے (۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہرِ شمشیر ◆

گوہرِ شب تاب یا شب چراغ (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ◆

گویا (ف) صفت :۔ (۱) گوئندہ۔ سخن کنندہ ◆ لسان۔ چرب زبان۔ خوب بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش تقریر۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (۲) تمیز غالباً۔ ظاہراً۔ (۳) حرفِ تشبیہ جیسے مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ جُوں۔ بعینہٖ۔ عین مین۔ بعینہ۔ جیسے "گویا وہی بیٹھا ہے" (۴) و (۵) بالفرض۔ مانا کہ۔ لو فرضاً تسلیم کیا (۶) اسم مذکر۔ حیوانِ ناطق ◆

گویا ان تلوں میں تیل نہیں (۱) کہاوت :۔ یعنی بالکل رُوکھے اور بے مروّت ہیں۔ طوطا چشم اور نہایت بے مروّت کی نسبت بولتے ہیں ؎

رل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو۔　　گویا ان تلوں میں تیل نہیں (منیر جان)

گویّا (ہ) اسم مذکر :۔ گائیک۔ رامشگر۔ مُغنّی۔ سرود گو۔ نغمہ سرا۔ گانے والا۔ قوال۔ ڈوم۔ میراثی۔ کلاونت ◆

گوئیاں (ہ) اسم مؤنث (پُوربی) :۔ (۱) سہیلی۔ سکھی۔ پہنیلی۔ آلی ◆ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت۔ ہم صحبت لڑکی۔ مصاحب ؎

اے ری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی کدر کو میں　　(ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی۔ آڑی۔ جوٹ۔ جوڑ۔ انباز ◆

گویائی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) نُطق۔ طلاقت۔ گفتار۔ بول چال گفتگو کلام۔ بات چیت ؎

ہم ہیں مشتاقِ سخن وہ اس پر گویائی نہیں　　اس لئے تصویرِ جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (دالہام)

(۲) گفتگو کی طاقت۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت۔ بلاغت۔ خوش کلامی ◆

گوئیٹھا (ہ) اسم مذکر (پُوربی) :۔ اُپلا۔ کنڈا۔ گوسا۔ گوہا۔ پاتھک دستی ◆

گوی

گویندہ (ف) اسم مذکر:- (۱) کہنے والا - گویا (۲) مجازاً۔ مخبر۔ جاسوس۔ دُوت۔ بھیدی۔ بھید یا خبر دینے والا۔ خفیہ نویس۔ کھُل کرکا (۳) زبان۔ لسان۔ اِس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے ✦

گہ (ف) اسم مؤنث:- (۱) کرے کی بلندی۔ ارتفاع مکان۔ کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل۔ طبقہ۔ درجہ۔ **گھنڈ** (۳) مُوٹھ۔ قبضہ۔ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ ✦

(صاحب گلشن فیض نے جو اس جگہ جرأت کا شعر دیا ہے۔ وہ مثال غلط ہے کیونکہ لفظ گہ وہاں مرکبِ صیغہ گہنا مصدر سے ہے نہ کہ اسم ہاں شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے چنانچہ ہم اس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

مجھ کو مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے جاں		قتل کرنے کو مرے تیغ کا مت قبضہ گہ وہی پکڑ ✦

گہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا۔ مُوٹھ بیٹھ جانا۔

جو ہاتھ چڑھا اس کے دل خُوں ہی کیا اس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی ادے میر نہ گہ بیٹھے

گھات (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمیں۔ داؤں۔ تاک۔ موقع ؎

کمر یار تھی از بسکہ نہایت نازک		کھوجتی بند مضمون کی کوئی گھات نہ تھی (آتش)

(۲) فند۔ فریب۔ دھوکا۔ جال۔ چھل۔ بھگل۔ چُل۔ ٹھگ بدیا۔ بُتا۔ پیچ۔ چال۔ چال بازی ؎

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا		ہماری گھات اے ظالم نہیں ہے (داغ)

مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے		آتا ہے خُوب توڑ تری گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن۔ انداز۔ ادا۔ سج دھج ؎

ہونگے حُورانِ بہشتی کے پُرانے انداز		آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابُو۔ اختیار (۵) ارادہ۔ بچار۔ عندیہ ✦ مقصد۔ مطلب۔ مُدعا۔ مقصُود ؎

پڑا ہوں بسترِ غم پر فقط مریض نہیں		مزاج پُوچھنے آئیں وہ گھات تنی ہے (امیر)

(۶) کمین گاہ۔ کمین۔ مرصاد۔ داؤں کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں دشمن یا شکار کے انتظار میں بیٹھیں۔ (۷۔ ہندو) مجازاً جادُو۔ ٹونا۔ جھُومنتر۔ مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا۔ ہندو مُوٹھ چلانا۔ جادُو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں ✦ (۸۔ سنسکرت) قتل۔ بدھ۔ ہتیا۔ مارن (۹) قتل کرنے کی فکر یا ارادۂ قتل ؎

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اس کے ہاتھ میں ہے
یا اس کی فکر میں ہے وہ اس کی گھات میں ہے

گھات

(۱۰) ڈھب۔ ڈھنگ ؎

رکھ کے اوروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو		گالیاں دینے کی اچھی تمہیں گھاتیں آئیں (امیر)

(۱۱) عیاری۔ چالاکی۔ مثال (دیکھو گھات میں آنا) ✦

گھات پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- قابُو پر چڑھنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ قابُو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ جال میں آنا ؎

کیا پتہ ہوگئے وہ کسی روز مری گھات پہ تم		آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے (رند)

گھات چلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) داؤں چلانا۔ وار کرنا۔ (۲۔ ہندو) مُوٹھ چلانا۔ جادُو چلانا ✦

گھات کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) داؤں لگانا۔ موقع تاکنا (۲) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ بدھنا۔ تہیا کرنا۔ مار ڈالنا۔ جیسے "بیار جیو گھات کئے" ✦

گھات لگانا (ہ) فعل متعدی:- چھُپکے بیٹھنا۔ داؤں لگانا۔ موقع تاکنا۔ فکر میں رہنا۔ تاک لگانا ؎

ہوں وہ دانا نہ کبھی دام میں آؤں ہرگز		گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں (امانت)

بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا		ملنے کی کچھ لگا نہ سکے گھات وہم سے (ظفر)

اجل لگائے ہوئے گھات ہر کسی پر ہے		بہوش باش کہ عالم وار وہی پر ہے (مصحفی)

گھات میں آنا (ہ) فعل لازم:- دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ جال میں آنا۔ فریب کھانا۔ عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ؎

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے		اس لئے آپ ہم تیرے ہی گھاتوں میں آیا (داغ)

گھات میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- دشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا۔ داؤں میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ قابُو ڈھونڈنا ؎

نکلے تھے چمن سے کہ پھنسے کُنجِ قفس میں		لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

گھات میں پھرنا (ہ) فعل لازم:- تاک میں پھرنا۔ قابُو دیکھتے اور موقع ڈھونڈتے پھرنا۔ داؤں میں رہنا ؎

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو		پھر رہے گبر و مُسلماں ہیں تری گھات میں کیا (آتش)

گھات میں رہنا (ہ) فعل لازم:- فکر میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ قابُو ڈھونڈنا ✦

گھات میں ہونا (ہ) فعل لازم:- فکر میں ہونا۔ موقع تاکنا۔ داؤں لگانا۔ قابُو ڈھونڈنا ✦

گھاتا (ہ) اسم مذکر (مکھنؤ):- رُونگن۔ منگنی۔ رُونگا۔ چھُنگا۔ کوئی چیز خریدنے

گھات

کے بعد اوپر سے اچک لینے کو گھات کہتے ہیں۔ فارسی میں سرپگاہ و بے باجرگ کہتے ہیں ❖

گھاتک (س)، اسم مذکر ۔ (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خونی۔ سفاک۔ جلاد قصاب قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہو کا پیاسا (۳ ۔ صفت)، بیرحم۔ بیدردی ❖ ایذا دہندہ۔ دکھ دائی ❖ ظالم ❖ خونخوار۔ تند مزاج (۴) منحوس نحس۔ سعد کا نقیض۔ اشبھ (طالع بد)، بُرا ستارہ ❖

گھاتی (ہ) صفت (دہندہ)، :- (۱) چھلیا۔ بجگیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خونی (۵) خود غرض۔ گرگیرا ❖

گھاتیا (ہ)، اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گرگیرا۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ گونکا یار ❖

گھاتیں (ہ)، اسم مؤنث ۔ گھات کی جمع ؎

مار ڈالا کر دیا قابو سے باہر نگاہ و ناز کی گھاتیں نہ پوچھو (تجمل)

گھاتیں بتانا (ہ)، فعل متعدی ۔ چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ؎

اب نہ مانیگے تمہارا کہنا کبھی اس قول سے پھر جائیں تو مجھ کو کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قرینا کہنا خوب ہے پرکی اُڑاتے ہو ابی کیا کہنا
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اوروں کو
جانیے جائیے بس دیکھیے دم اوروں کو
([illegible])

گھاتیں یاد ہونا (ہ)، فعل لازم ۔ موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ؎

جان لینے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں دلفریبی کا بھی تجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے (غافل)

گھاٹ (ہ)، اسم مذکر ۔ (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ❖ جانوروں کے پانی پینے کا مقام۔ مشرب۔ منہل۔ آبشخور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلواں سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحلِ دریا۔ کنارہ۔ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے پھل ختم شروع ہوتا ہے ❖ باڑھ سے اوپر کا حصہ۔ خم شمشیر ؎

گھاٹ

اغیار کے گل بندھے گئے ہیں کوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ ان کو اتارا نہیں کرتے
(بیتاب)

دار کیا معلوم ہو تیغ نگاہ یار کا ساحلِ بحرِ فنا ہے گھاٹ اس تلوار کا (سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دشا۔ اور ؎

میں اپنا سر پرست سمجھ کر چلا گیا جس گھاٹ مجھ کو یار کی شمشیر لے گئی (مخبر)

(۶) انگیا کا گریبان ؎

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے نہیں خیاط کو چڑیا کا بنایا اُس لے (امانت)

محرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گوکھرو سیلا لگا ہے چیریوں کا انگیا کے گھاٹ پر (لااعلم)

(۷) تراش خراش۔ قطع وضع ❖ ڈول۔ رُوپ۔ صورت ❖ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۸) راہ۔ راستہ ؎

دو گانا جان میں مطلب سے گھاٹ میتی ہوں کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری (رنگین)

نہیں گھاٹ پر گو ترتی کے آتے نئی بات ہر ناک جیوں ہیں پڑھاتے
نئی روشنی میں آنکھیں چراتے مرا سنتہ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دنیا میں رہنا ہے مشکل
(نظیر)

(۹ ۔ ہندو) بجلی کی ثابت نکلی ہوئی گری جو نمی دیکر نکالی جاتی ہے (۱۰ ۔ ہندو) دُلھن کا لہنگا (۱۱) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ❖ گھاٹ اترائی ❖ پل کا محصول ❖

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (ہ)، فعل متعدی :- جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف ملکوں میں پھرنا۔ ملک در ملک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ❖

گھاٹ لگنا (ہ)، فعل لازم :- بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جیسے پنجابی پُور بھرنا کہتے ہیں ؎

گھاٹ تو دریائے فانی کے ہے ساحل پر لگا بادباں لے تیر قاتل کشتیٔ دل پر لگا (نصیر)

کیوں نہ اس چشم سے ہو قافلہ اشک رواں یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے (ایضاً)

گھاٹ مارنا (ہ)، فعل متعدی :- پل کا محصول نہ دینا۔ اترائی کا محصول مار کر چلا جانا ❖

گھاٹ مانجھی (ہ)، اسم مذکر :- وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ❖

گھاٹ وال (ہ)، اسم مذکر (ہندو) :- گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ❖

گھاٹ

گھاٹ (ہ) صفت (گنوار) :- کم۔ جیسے تانے گھاٹ کر بانے گھاٹ ؎
یعنی نہ تانے میں کم نہ بانے میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ٭

گھاٹ تولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- کم تولنا ٭

گھاٹا (ہ) اسم مذکر :- کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں (۲) گنوار) آشِ جو۔ کٹے اور چھڑے ہوئے جَو کا شوربہ ٭

گھاٹا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گوں سے دینا۔ پلّے سے دینا ٭

گھاٹا آنا (ہ) فعل لازم :- نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ٭

گھاٹا بھرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلّے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ٭

گھاٹا پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھاٹا آنا) ٭

گھاٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا راستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی۔ خشکی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

اوگھٹ گھاٹی مشکل پینڈا گو دی ہیں بالک یانا (بھجن)

(۲) روقہ۔ چالان۔ پروانۂ راہداری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اُترا گھاٹی ہوا ماٹی" ٭

گھاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ٭

گھاٹیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ۔ گھاٹ پر رہنے والا برہمن ٭

گھار (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گھوار) ٭

گھاس یا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گراس ؎

اے دل دوا ہو کیا مرضِ اہلِ عشق کی   بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خرید کی (اسیر)

دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار

(۲) پھوس۔ کانس۔ پھولا (۳) کوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے کیا گھانس اُٹھا لایا؟ (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

جو حسن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے   تمہارے دوپٹے کی گھانس سے زخم ہری ہو جائے (امانت)

(۵) کاغذ یا پنّی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیے وغیرہ پر کھڑی ہوئی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانوروں کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس" ٭

گھال

(۷) بھاجی۔ ساگ پات۔ سبزی ٭

گھاس پھوس (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) داڑھی۔ داڑھی کے بال۔ مطلق بال۔ موئے زہار ٭

گھاس کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاہ بریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے لطفی سے پڑھنا سنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ شعر کہنا۔ بے سلیقگی اور بے دلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کہے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی سے   سمجھے ہے شعر یہاں گھاس یا عیار کا قصہ ہے (معروف)

تشنہ کشتے میں نظر جب گیا جھکو وہ گل   گھانس کاٹی عارض گلگوں کا سبزہ دیکھ کر (امانت)

گھاس کھا گھاس (ہ) محاورہ :- جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دوکاندار اس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ حیوانوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تو اس کی بجائے گھانس خرید کر کھالے ۔ تو اس کی قدر کیا جانے ٭

گھاس کھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حیوانات کا چارہ چرنا جیسے تیسی بنی سو ہر داس گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ٭

گھاس کھودنا (ہ) فعل متعدی :- زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ٭

گھاس والی (ہ) اسم مؤنث :- گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لاکر بیچنے والی عورت ٭

گھاگ (ہ) صفت :- بوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بوڑھا تجربہ کار ٭ نہایت بوڑھا ۔ جہاندیدہ۔ گرم و سرد دیدہ۔ کار آزمودہ ٭ سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ٭

گھاگرا (ہ) مذکر :- (۱) لہنگا ۔ سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایک قسم کا کبوتر ٭

گھاگرا پلٹن (ا) اسم مذکر :- اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ٭

گھال میل (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) گڈ مڈ۔ ملا جلا۔ غلط ملط (۲) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ٭

گھال میل رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

گھمال

ڈانڈا یعنی مقدار رکھنا۔ اتحاد رکھنا ✦

گھمال سیل کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گڈمڈ کر دینا۔ ملا جلا دینا۔ کھچڑی کر دینا ✦ خلط ملط کر دینا ✦

گھالنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) ڈالنا۔ انداختن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیٹنا۔ دخول کرنا ✦

گھام (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) دھوپ ✦ سورج کی روشنی (۲) اُمس۔ گھمس۔ گھمکا ✦ حدت۔ گرمی۔ سورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے یا مارے ساجھی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳)۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ ریت۔ عرق (۴) گرمی دانے ✦

گھامڑ (ہ) صفت:۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (لگائے) ✦ وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مار گئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بے اوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ گاؤدی۔ مودھو۔ بچھیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ جھول۔ ڈھیلا ✦ احدی ✦

گھان (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گور۔ چکی کا لقمہ۔ جھنڈ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں ایک ساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اُترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ وار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دینگے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے (۵) گنے کے رس کی وہ مقدار جو ایک بار گڑ بنانے کے واسطے کڑاہے میں ڈالی جائے ✦

گھان اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ تل کر نکالنا۔ تلنا جیسے "اِنکے واسطے پوریوں کے دو گھان اُتار دو پھر دوسرے کو دینا ✦

گھان اُترنا (ہ) فعل لازم (۱) تل کر بھنا پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا

گھان پڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کام کو ٹھیا لگ جانا۔ کوئی کام شروع ہو جانا۔ خمیر اُٹھانا ✦

گھان پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا ✦

گھان ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو ٹھیہ لگانا۔ ٹھیا لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا

گھاؤ

کسی کام کا خمیر ڈالنا ✦

گھافس (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گھاس) ✦

گھانی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ؎

کیا اتو کورے تل بھلے کیا ہیں تیل چلے ۔ آدھے بیچ کی گھانی بری ہو تو دین سے جائے (دوہا)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴۔ پنجاب) ستی کا تغار ✦

گھانی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا ✦

گھاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح۔ خستگی۔ قرحہ۔ چیر (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ✦

گھاؤ بھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ انگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا ✦

گھاؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ زخم ہونا ✦

گھاؤ سینا (ہ) فعل متعدی:۔ زخم کو ٹانکے لگانا ؎

رکتے ہیں ٹانکوں وہ سوزن مژگاں لیکن ۔ کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (ظفر)

گھاؤ گھپ (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ ملا لُٹ۔ مسرف۔ کھاؤ کماؤ۔ کھاؤ اُڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے صرف ہو جائے۔ جیسے اُس کا گھر تو گھاؤ گھپ ہے جو کچھ آتا ہے اُٹھ جاتا ہے (۳) بلاچٹ۔ بلانوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ (۴) غبن کرنے والا۔ تغلب کرنے والا۔ خائن ✦

گھائی (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ بچے کا گوہ کھیٹی ✦

گھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انگلی انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گستا اور عربی میں فتره وفوت کہتے ہیں ؎

دل گھائیوں میں اُس نے لیکے چھپا ہی ڈالا ۔ ظاہر ہوئی نہ آخر دزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنے اور شاخ سے پیدا ہو (۳۔ پورب) پانچ عدد۔ پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو پٹہ بازی یا پھکیتی میں مخصوص ہیں۔ مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین چوٹیں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ہے جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پہ ضرب لگائی۔ اسی سے مطلق فریب۔ مکر۔ چھل۔

ہجل۔ وغیرہ کے معنی ہوگئے ۔

گھائیں (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :۔ (۱) بائیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مددگار (۳) تابع فعل طرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے "میری گھائیں ہوا کو پیار دیجو" (۴) او سر بار۔ وغیرہ ۔

گھائیں مائیں کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :۔ (۱) ادھر ادھر کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے "خوب قول جو ہم کے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا دس بیس ان میں سے گھائیں مائیں کیں (چتر ہیلی) (۲) آرے بٹے کر دینا۔ اں اُں کر دینا۔ آج کل کر دینا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال دینا ۔

گھاتیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گھاتی کی جمع (۲) چالاکیاں۔ عیاریاں۔ فریب۔ دھوکے ۔

گھاتیاں بتانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ مُتبا دینا۔ بھانسا دینا (۲) ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) داؤ بچانا۔ حملہ بچانا۔ داؤں بچانا ۔

گھایل یا گھائل (ہ) صفت :۔ (۱) زخمی۔ مجروح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ خراشیدہ۔ فگار۔ خستہ۔ بسمل (۲۔ مجازاً) عشق کا مارا۔ دلفگار۔ کشتۂ عشق (۳۔ لکھنؤ) کنکوے کے ایک رنگ کا نام ہے ؎

دم بدم بڑھتی ہے اے ناسخ جو شمشیر نگاہ ۔ جو پتنگ اُس نے اڑایا بس وہ گھائل ہوگیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ و دہلی اس کو سائل و مسائل کے وزن پر۔ دل۔ تل۔ بسمل۔ مشکل۔ قابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھنا فصیح سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اوپر جو شعر لکھا گیا اس کی اور آیندہ کے اشعار کی بنا قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ؎

اضطراب دُور ہے محبوب سے مقدور ہوں ۔ کیونکر تڑپے نہ تیغ قاتل سے گھائل دُور ہے (ناسخ)

نہ لعاب کی تیغ احساں سے گھائل ۔ دیجیے سے طالب نہ جائی ہے سائل
نہ گھر در میں سوئے آرام آئل ۔ نہ یاد کوہ اُن کے رستے میں حائل } ([illegible])

عشق کی چوٹیں بچے وہ سہے اُٹھائی گئیں گھائل ہو دل
یوں بے دم ہے اب پہلوؤں میں خوں میں بسمل ہے دل } (امیرؔ)

رنگین آنکھیں اُٹھا کی دل نے چوٹ ۔ یہ تماشائی عبث گھائل ہوا (ایضاً)

یہاں بجائے قافیہ مائل۔ قاتل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہل دہلی اور ہندی لغات والے بفتح کشتائی یعنی اور فصیح خیال کرتے ہیں۔ بلکہ شعرائے لکھنؤ میں سے بقول حضرت جلال

شیخ امداد علی صاحب بحرؔ نے بھی جو حضرت ناسخ کے شاگرد رشید تھے بفتح ہی صحیح مانا۔ اور مفصل ذیل کے ساتھ اس کا قافیہ دار رکھا ہے۔ بہرحال دونوں طرح جائز اور اول فصیح سمجھنا چاہیے) ۔

گھایل کا سانگ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگیے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمت عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اس کے جسم کے اندر گھسی ہوئی ہیں ۔

گھایل کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ۔

گھایل کی گت گھائل جانے (ہ) کہاوت :۔ مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے ۔

گھایل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۔

گھبرا جانا (ہ) فعل لازم :۔ مضطرب الحال ہو جانا۔ بوکھلا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اوسان خطا ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا ۔

گھبرا کر (ہ) تابع فعل :۔ جلدی سے۔ تلملا کر۔ مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر ۔

گھبرا کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ؎

خواب میں مجھ سے جو وہ شب ہوئے ہمبستر تھے ۔ وائے بیداری کہ میں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

گھبرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بولانا۔ بوکھلانا۔ سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیاکل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ؎

کوچے میں جو عشاق بہت آئے ہوئے ہیں ۔ وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے ہیں (مشتری)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُچھلنا (۳) عاجز اور بیچارہ ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ جھجک رہنا (۵) ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ وحشت کرنا ؎

اُس نگری کا کیونام ہے کیا جس جا سے یہ سب آتے ہیں
جب ہم نے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں } ([illegible])

(۲۔ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا۔ جیسے "تم نے تو مجھے گھبرا دیا" (۲) مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکل کرنا۔ (۳) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا ۔

گھبراہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

گھبرا

گھبل ہول جول۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاک قلب (۳) جلدی۔ شتاب کاری۔ شتاب زدگی ✦

گھبرایا ہوا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ تلملاتا پھرنا۔ بوکھلایا ہوا پھرنا۔ بولایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ سراسیمہ پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا ؎

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں لب بام پہ وہ بھی اِتنا تو ہوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (علیم)
لگ رہی ہے خانۂ دل کو جلے آگ لُٹے اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (مصحفی)

گھبرائی ڈومنی پھر پھر سُہیلے گائے (ہ) کہاوت:۔ گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یعنی جب ڈومنی گاتے گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اِس گیت کو گا چکی ہوں۔ چونکہ سُہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اِس سبب سے یہاں زیادہ لُطف ہو گیا ✦

گھبری (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ (۱) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ اضطرار۔ بیکلی۔ بے قراری۔ بدحواسی۔ بے اوسانی۔ سراسیمگی (۲) خفقان۔ تپاک قلب (۳) جلدی۔ شتابی ✦

گھپ (ہ) صفت:۔ نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے اندھیرا گھپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا ✦

گھپلا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گڑبڑ ✦ السیٹ۔ چپقلش۔ جھمیلا۔ جھگڑا ✦ حساب کتاب کی غلطی ✦ شور و غُل ✦

گھپلا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ حساب میں مغالطہ پڑنا۔ چپقلش ہونا۔ جھمیلا پڑنا۔ السیٹ ہونا ✦

گھٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام بسے رگھورائی" (۲) گھاٹ یعنی کم کا مخفف۔ جیسے یہ کیا اُس سے گھٹ ہے" (۳) گھاٹ یعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے پن گھٹ (۴) جسم۔ سریر۔ دیہ۔ بدن۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رم رہا" (۵) گھڑا۔ مٹکا۔ سبوچہ۔ ٹھلیا (۶) (پنجاب) گھٹا۔ بادل۔ ابر۔

گھٹ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) من میں بسنا۔ دل میں گھر کرنا۔ جیسے "جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دل لگائیگا" (ہندو فقیر) (۲) ذہن نشین ہونا۔ دل میں جمنا۔ یاد ہونا ✦

گھٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) موکھا۔ گڑبجھل۔ نقب۔ سیندھ (۲) رخنہ۔ چھید۔ (۳) دراڑ۔ درز۔ شگاف۔ دریڑ (۴) ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے

گھٹا

پڑجاتا ہے۔ سجادہ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۵) (۵) (پنجاب) گرد و غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریگ ✦

گھٹا کھلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شگاف ہونا۔ درز پڑنا۔ دراڑ ہونا۔ کھلنا۔ پھٹنا۔ جیسے "زمین ایسا تھرّایا کہ گھٹا کھل گیا" (۲) سر پھٹنا۔ سرکا پھانک کی طرح کھل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ گھاٹا پڑنا ✦

گھٹا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ابر۔ بادل۔ سحاب ✦ ابرِ سیاہ جو اُفق کو چھپالے۔ میگھ۔ گھن۔ بدلی ؎

چشمِ پُرآب کی مری مژگانِ تر کو دیکھ دریا پہ بھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا } (ناسخ)
رنگ مِسّی نہیں لبِ جاں بخش پر ترے جانتے ہیں اِس کو چشمۂ حیواں پہ ہم گھٹا

(۲) مجازاً۔ غبار۔ کدورت۔ جیسے "غم کی گھٹا" ✦

گھٹا اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا۔ بادلوں کا آنا۔ سحاب کا نمودار ہونا ✦ بدلی چھانا ✦

گھٹا اُمڈنا یا اُمنڈنا (ہ) فعل لازم:۔ بادلوں کا گھر کر آنا۔ ابر کا کثرت سے چھانا۔ بادل گھرنا ؎

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشمِ تر کی (نسیم)

گھٹا آنا (ہ) فعل لازم:۔ ابر چھانا۔ بادلوں کا نمودار ہونا۔ سحاب کا نمایاں ہونا ✦

گھٹا جھومنا (ہ) فعل لازم:۔ بادلوں کا چھانا۔ بادلوں کا گھرنا ؎

زُلف کا چھٹنا ترے رُخسار پر ہے گھٹا کا جھومنا گلزار پر (مصحفی)

گھٹا چھانا (ہ) فعل لازم:۔ ابر گھرنا۔ بادلوں کا آسمان پر پھیلنا۔ بدلی کا آسمان پر چھا جانا ؎

اُس کے عارض پہ ہے یوں زُلفِ پریشاں کی بہار } (بہار)
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی

آج بیڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی } (ناسخ)
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی

گھٹا ٹوپ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ غلاف جو پالکی، رتھ، گھوڑا گاڑی، بگی، پینس، ہودج، سُکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارشِ باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ؎

گھٹا ٹوپ اُس پری کی پالکی کا جو ہوا اوچھا تو پانی کُرّہ میں لیکر چلا مہتاب کا جوڑا (انشا)
لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹا ٹوپ ہے نہ بھگودے کہیں سُکھپال کا سب نور گھٹا (ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے۔ ہجومِ ابر۔ اندھیرا گھپ ؎

گھٹا

گو حزا ابر میں ہے بادہ کشی کا پر جی — اس گھٹا تو پہ پیر لے بادہ کشاں گھٹتا ہے (معروف)

گھٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا۔ قیمت توڑنا ؎

نہ آیا اس فلک کو اور کچھ آیا تو یہ آیا — گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (نامعلوم)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بنا کے نرخ — دی اپنی تیغ رو قیمتِ دل اے صنم گھٹا (ممنون)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ بھاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائل کرنا۔ دُور کرنا۔ کھونا (۵) حساب تفریق کرنا۔ منہا کرنا۔ وضع کرنا (۶) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا ؎

یہ وہ ہفتہ کریگا ظاہر تمہارے آگے کمال اپنا — رخِ منور کریگا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (ناسخ)

گھٹانا یا گھٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) مُہرا کرانا۔ چکنا کرانا۔

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگیٔ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گُھمس۔ گھمکا۔

گھٹاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل۔ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض۔

گھٹاؤ بڑھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) مدّ و جزر۔

گھٹا ہوا (ہ) صفت۔ پختہ کار۔ آدمیوں کا نختہ کیت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ چلتا ہوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہوا ہے۔

گھسائی (ہ) اسم مؤنث۔ مُہرہ کاری۔ رگڑائی۔ جلا۔ پالش۔ ریگ مال کی صفائی۔ حق۔ پکھڑی یا چلم خواہ کچھ وغیرہ کا ڈونی یا پیچے وغیرہ کے ذریعے گھوٹ کر دیکھا لینا۔

گھٹتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل۔ انحطاط۔

گھٹتی کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ زمانۂ تنزل۔ زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔ جیسے اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے۔

گھٹ گھٹ کے (ہ) تابع فعل۔ رُک رُک کے۔ منقبض ہو ہو کر۔ چُپ رہ رہ کر۔ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر۔ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر۔ ضیق سے۔ تنگیٔ نفس سے ؎

چُپ بیٹھے سے تیرے مجھے یہ خوف ہے جرأت — گھٹ گھٹ کے کہیں جی کو وہ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

گھٹ گھٹ کے رہ جانا (ہ) فعل لازم۔ بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا۔ منقبض ہو ہو کر رہ جانا ؎

گھسن

دل ہی میں گھٹ گھٹ کے رہ گئی حسرت — لب پہ آ آ کے رہ گیا مطلب (داغ)

گھٹ گھٹ کے مرنا (ہ) فعل لازم۔ چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تنہا بیٹھے رہتے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ؎

مدت ہوئی گھٹ گھٹ کے ہمیں شہر میں مرتے — واقف نہ ہوا کوئی اس اسرار سے اب تک (میر)

گھٹنا (ہ) اسم مذکر۔ رکبہ۔ چشمِ زانو۔ بند ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانو۔

گھٹنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھٹنوں تک کا پیجامہ جو جانگیے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوشش زیرِ پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پیجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں۔

گھٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ۔ جیسے تول میں گھٹنا ؎

دریا ظفر اُتر گیا اور ابر کُھل گیا — اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے — جس قدر بھوک بڑھی اُس قدر زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا۔ جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن گھٹنا۔ ذیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے رات گھٹنا۔ دن گھٹنا۔ (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا۔

گُھٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کھرل ہونا۔ پسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھٹنا۔ بھنگ گھٹنا" (۲) خوب گھل مل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گھل کر حریرہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھٹنا" ؎

ایسا کیا مُنہ کا نوالہ ہے حریرہ کیا — دم لے کیوں اتنی بری کھائی جان گھٹتا ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا۔ رگڑا یا گھسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباض ہونا۔ کسی تنگ و تاریک جگہ میں دم الٹنا۔ جی گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

جلے وہاں اُنکی خوشی سے یہ کہ ہوں تنگ — کیا کہوں آ کے دم اُسکے یہاں گھٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دھواں گھٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گھٹوت ہونا۔ گھل مل کر باتیں ہونا۔ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "ان کی اُن کی خوب گھٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

گھٹن

اِن کی ان کی گھٹ رہی ہے"۔

گھٹنوں (ہ) اسم مذکر:۔ گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے۔

گھٹنوں کے بَل چلنا (ہ) فعل لازم:۔ گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانو کے بل چلنا۔ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ؎

شعر: اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق ۔۔۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (داغ)

گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہوکر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہوکر بیٹھنا۔

گھٹنوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی۔ عوام:۔ (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دیدینا (۲۔ گنوار) مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔

گھٹنوں میں سر دے لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ شرما جانا۔ سرنگوں ہوجانا۔ شرمندہ و خجل ہوجانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کرلینا۔

گھٹنے (ہ) اسم مذکر:۔ (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع)۔

گھٹنے پیٹ کو ہی ٹُھرتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور ہی کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ نِیونا بعض نیوہنا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح ٹُھرنا بمعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے)۔

گھٹنے سے لگا کر بٹھانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیٹی کو پاس سے جُدا ہونے دینا۔ دم سے جُدا نہ کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔

گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا (ہ) فعل لازم۔ عوا۔ پاس سے جُدا نہونے دینا۔ ہر دم ساتھ رکھنا۔ گھٹنے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا۔ جیسے "دُور دور انش نے کہا آفرین تمھیں کیسی نکمیں کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کو ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں" (چتر بھنیلی)۔

گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ پاس سے نہ سرکنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے (ہ) محاورہ:۔ ہر وقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چم چچڑ ہوگئی ہے۔

گھٹنیوں چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا

گھما

دونوں ہاتھ ٹیک کر دونوں زانو ٹیک کر چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی خزیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹ کر چلنا۔ رُک رُک کر چلنا (۳) سُستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ آہستگی اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) بچ بولنا۔ جیسے "تمھارے بچے بھی کبھی گھٹنیوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی پچھتاؤ گے اور اقرار کے پُورے ہوگئے"۔ یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔

گھٹوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا فارسی مونچھوں وغیرہ کو ایسا منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ استرا پھروانا۔

گھُٹّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ دوست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دُودھ چھانے سے پہلے جوش دے کر اس کے مُنہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ نرقہ ؎

گھٹی میں ہی ہے دایہ نے مجھکو ترا نام ۔۔۔ میں آشنائے خنجر رزہوں دم سے (آتش)

(یا لفظ اصل گھُونٹی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانے کی دوا کثرتِ استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹی ہوگیا۔

گھٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادی جس میں بادیان۔ باؤ بڑنگ۔ بانگ نبات۔ زنجبیر۔ چھوٹی بڑی ہڑ۔ منقٰی۔ کالا دون۔ عنّاب۔ دوسری عُمل جس میں املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ سنگھری۔ پانچ چیزیں زیادہ ہیں اس کا رواج مغلوں کے وقت اور ان کے طبیبوں کی رائے سے ہند کے مسلمانوں میں ہوا)۔

(۲۔ مجازاً) خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سُبھاؤ۔ بان۔ بناوٹ۔ خُو۔ خصلت۔ جیسے "یہ بات تو اُن کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے"۔

گھٹی پلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا۔

گھٹی میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے"۔

گھٹیا یا گھٹیل (ہ) صفت:۔ (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا۔ ادنٰے قسم کا۔ ارزاں (۲) کمینہ۔ نیچ۔ ادنٰے ذات کا۔ کم اصل۔

گھچا گھچ (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چقاچاقِ خنجر یا شمشیر۔ غچا غچ۔ کچا کچ۔

گھ

گھِچ پِچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کثرت - انبوہ - اژدحام - بھیڑ - ٹھٹ - جمگھٹ (۲) بہت پاس پاس لکھا ہوا - گھواں لکھا ہوا - گنجان اور درہم لکھا ہوا ◆

گھَر (ف) اسم مذکر مخفف گوہر :- (۱) جوہر - قیمتی نگ یا پتھر - (۲) اصل - نسل - حسب نسب - ذات - خاندان ◆ اولاد - سنتان ◆ مادّہ - اصلیت (۳) موتی - دُر - لؤلؤ ؎

پری وش بنٹے کے گوشوارے کا — گھر کہاں سے تمھارے بُلاق میں آیا (ناسخ)

گھر (ہ) اسم مذکر :- (۱) مکان - حویلی - گرہ - بیت - دار - کدہ - خانہ - سرا - (۲) مسکن - رہنے کا مکان - محلسرا - دولتسرا - شبستان - ڈیرا ؎

بی وطن سے سفر ہی گیا — وہ تو گھر میں ہے یہاں گھر ہی گیا (گویا)

باہر میاں صُوبے دار گھر میں بیوی جھونکیں بھاڑ (کہاوت)

(۳) جائے - جگہ - ٹھور - ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں دھرتے مجھے خار کہتے ہیں — ہے سب کے دل میں گھر ترے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام - اسٹیشن - پڑاؤ - صدر ◆ آفس - جیسے - تار گھر - ڈاک گھر ◆ ریل گھر (۵) حجرہ - دالان - کوٹھا - مکانیت - کمرہ - جیسے "اس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری - احاطہ - باڑہ - محاط (۷) چوسر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ - کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانۂ دل میں تجھکو — نرد کبھی نہیں چوسر میں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ خانہ - آئینہ کا خول - کیس - عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

اکثبت سے چھپے کرو بٹ دھر سے ٹل — یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز - الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقش تعویذ ◆ خانۂ زائچہ - (۱۱) مقام سیارہ - راس - بُرج (۱۲) بھٹ - کھوہ - کُچھا ◆ بل - بلا - جیسے "فقیر یا چوہے کا گھر" (۱۳) گھونسلا - آشیانہ (۱۴) سوراخ - جھول - چھید - کاج - رخنہ - منفذ - روزن - جیسے "بوتام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا - غار - قعر - گہرائی - جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان - غلاف - نیام - جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) سنگیت - سُر - راگ کا مقام - جیسے "گاتا تو ہے مگر گھر میں نہیں گاتا" (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز - نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ - بول - بولی - چہچہا - لہک - جیسے "یہ جانور سینکڑوں گھر کرتا ہے" - یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جاؤ نکالا سیدھا میں بیاباں کی طرف — عاشق وحشی ہوں بلبل گھر سناتی ہے کسے (اعلم)

گھر

(۱۹) مولد - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - جائے پیدائش - وطن - اپنا دیس (۲۰) خاندان - گھرانا - کنبہ - تبار - خانوادہ - کُل - بنس - گوت - جیسے "اونچا گھر اعلےٰ خاندان" (۲۱ - عو - مجازاً) گھر والی - زوجہ - بیوی - جورو - جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو یہ ہر کے ساتھ گھر ہے" ◆ "ان کے گھر سے کہاں گئے ہیں" ◆ "ان کے گھر سے بیمار ہیں" ◆ (۲۲ - عو - مجازاً) خاوند - بر - دُولہا - جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں سمجھانے جائیگی" (۲۳) سبب - باعث - مبدا - بُنیاد - جیسے "روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی" ◆ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً - گرہ - جیب - ڈب - جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو نکمیں ہوئیں ان کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری - گرہست پن - جیسے "گھر کر ستر بلا سر دھر" (۲۶) گنجائش - سمائی - جیسے "پاؤں نے ابھی جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار - آقا - جیسے "ہم تو اسی گھر کے پلے ہوئے ہیں" ◆ "اس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی" (۲۸) اسباب خانہ - اثاثہ - اثاث البیت - متاع خانہ - اثالا - "اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے" (۲۹) بازاری - مجازاً) شُغرہ - کُون - مقعد ◆ فرج - جیسے "گھر پھٹنا" - "گھر چرنا" (۳۰) رونق خانہ ◆ اطلاقِ خانہ - جیسے "اسی کے دم سے گھر تھا" (۳۱ - عو) ساز و سامان - اکھیڑا بکھیڑا - اتراگ کھڑاگ - جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲ - مجازاً) مامن - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - محفوظ جگہ - ملجا ماوا - پناہ گاہ - جائے پناہ - بسم اللہ کا گنبد - جیسے "اس دشت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آگئے" (۳۳ - مجازاً) قریب - پاس - نزدیک - "دہلی سے پانی پت تو گھر ہے" (۳۴) نگینہ - انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے - جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵ - پٹا باز) موقعِ ضرب - چوٹ مارنے کی جگہ - وار کی جگہ - حملہ کی جگہ - جیسے "گھر خالی ہے - گھر خالی دینا - چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم - چشم خانہ - حدقہ - کاسۂ چشم (۳۷) فریم - چوکھٹا - مُرقع - جیسے "تصویر کا گھر" (۳۸) ضلع - ولا - وہ کڑی یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹ - مجازاً) مخزن - خانہ - گودام ◆ منبع - سرچشمہ - جیسے "پورب تو آموں کا گھر ہے" (۴۰ - مجازاً) بسیرا - جماؤ - ڈاکو ◆ بستر بسترا - جیسے "جہاں ڈرہ وہیں یاروں کا گھر" (۴۱) مکھات - موقع - جیسے "اسے سب گھر یاد ہیں" (۴۲) داؤ پیچ - بند کشتی - جیسے "وہ کشتی کے سب گھروں سے واقف ہے" ◆

گھرا

گھر آباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جورو کرنا۔ بیوی لانا۔ گھر میں جورو لانا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا۔ جیسے "بیٹا اب تم جوان ہو گئے اپنا گھر آباد کرلو" (۲) مواصلت کرنا۔ گھر بسانا۔ ہم بستر ہونا۔ دلھن کو ساتھ سُلانا۔ پُکلاوا کرنا۔ گونا کرنا ؎

یُست پہلو میں ہے مجھ سے گھر آباد کرو — مجھ کو پہنا کے گلے میں سے نکل شاد کروں (امانت)

(۳) رہنا بسنا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کہ گھر رخصت کے اشارے — اب اور کہیں جا کے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)

گھر آباد ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) جورو کا گھر میں آنا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ نکاح ہونا (۲) گھر بسنا۔ دلھن کے ساتھ ہم بستری ہونا۔ صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا۔ سہاگن ہونا۔ خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پوچھو داغ گھر آباد بھی ہے — اب سے دُور اگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (رشید)

گھر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گھر کی خبر گیری کرنا۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے"۔

گھر اُجاڑنا (ہ) فعل لازم :- خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر کھیں کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے — اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بارور ہوئے دُنیا میں — جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے ([illegible])

گھر اُجڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھر تباہ ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ خانہ خرابی ہونا ؎

انداز یہی ہے جو ظالم ترے تو گھر — اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (ذبیل)

(۲) گھر لُٹنا۔ گھر مُسنا۔ گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورو کا مر جانا۔ رنڈوا ہونا۔ رانڈ ہونا (۵) گھر کا غیر آباد ہونا۔ گھر خالی ہونا۔ جیسے "حاکم کے ظلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے"۔

گھر اُف ہو جانا (ہ) فعل لازم :- خانہ خراب اور برباد ہو جانا۔ گھر کا بالکل تباہ ہو جانا۔ گھر میں کچھ نہ رہنا۔ ویران ہو جانا ؎

اُن کی بھی اُٹھا تا گھر جل کے ہو گیا اُف — حال اُگلا بنہ پوچھا اس سوزش جگر کا (معروف)

گھر اُکھڑوا کر پھکوانا (ہ) فعل متعدی :- اینٹ سے اینٹ بجوانا۔ جڑ بُنیاد سے گھر کھُدوا کر پھکوانا۔ مکان ڈھوانا۔ گھر ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ گدھوں کے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی تھی)۔

گھر آئے کُتے کو بھی نہیں نکالتے (ہ) کہاوت :- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنے سے ادنے بھی آئے تو اُس کی بھی

گھرب

خاطر و مدارات کیجاتی ہے۔ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے۔

گھر آئے کی شرم یا لاج (ہ) اسم مؤنث :- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار — نہ ہووے صاحب خانہ کو جہاں کی خبر (جرأت)

گھر آئے ناگ نہ پوجے بانبی پوجن جائے (ہ) کہاوت :- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا۔ گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا۔

(چونکہ ساون سُدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اس کی اس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہو گئی)۔

گھر بار (ہ) اسم مذکر (گھر۔ خانہ + بار بمعنی بالک) :- گھر۔ خانہ۔ مسکن۔ مکان + اثاث البیت۔ تاپتا۔ اسباب خانہ داری۔ مال و متاع خانہ + عیال و اطفال۔ بال بچے + کُنبہ۔ خاندان۔ گھر ؎

گو چہیل اس کیسے میں جو کرا تو ہل اُٹھا — کیا جانے اُس بیض کا گھر بار کیا ہُوا (جرأت)
لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرر بار — جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار (میر)
گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق — غارتگر عالم ترا جوبن نظر آیا (بحر)

تُو جسے کھٹکے کو ہاتھ نہ لگا وہ گھر بار تمہارا ہے۔ کہاوت۔

گھر بار بسانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گھر آباد کرنا)۔

گھر بار بسنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھر آباد ہونا)۔

گھر بار کا ہونا (ہ) فعل لازم :- کتخدا ہونا۔ بیاہا جانا۔ جورو والا ہونا۔ گرہستی ہونا۔ عیالدار ہونا۔

گھر بار کی ہونا (ہ) فعل لازم :- کتخدا ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ شادی ہونا۔ گھر کا بوجھ سر پڑنا۔ خاوند کے پلّے بندھنا۔ گرہستن ہونا۔

گھر باری (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) صاحب خانہ۔ مالک مکان۔ گھر والا (۲۔ صفت) خانہ دار۔ عیالدار۔ بال بچے دار۔ تبرز والا (۳۔ صفت) دنیادار۔ گرہستی۔

گھر برباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا۔ میاں بیوی کو چھُڑا دینا (۳) گھر لُٹانا۔ گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا۔

گھر برباد ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا۔

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں ہوئے برباد تیرے ہاتھ سے (مصحفی)

(۲) جورو یا خاوند کا مر جانا ✦ کسی خاندان کے سرپرست اور مربّی کا سر سے اُٹھ جانا ✦

گھر بسا (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ گھوڑا۔ (خالی بوڑھے بچے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) ✦

گھر بسانا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) ✦

گھر بسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر آباد ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ رچنا جیسے "بستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دولہا دُلہن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" ✦

گھر بسی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب۔ خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ تخصیص ؎

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کُوچے سے ترے تو بھی ٹک اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے کھیلے (نصیر)

گھر بگاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا ✦ کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا ✦

گھر بگڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مر جانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہو جانا۔ (۳) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ تکرار رہنا ✦ میاں بیوی کا چھوٹنا۔ طلاق ہونا ؎

ساقی جانِ حزیں مُفت میرا گھر بگڑتا ہے نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مرد و احمد (جرأت)

گھر بگھر (و) تابع فعل (عوام)۔ خانہ بخانہ۔ در بدر۔ گھر گھر (اس جگہ بائے الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگا دی ہے) ✦

گھر بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں مُنعما آئے جب مزدور مجھ کو گورکن یاد آ گیا (ناسخ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا ؎

اُس کے دل میں اثر کرلے گریہ غیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔ (۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بھٹ خواہ بل خواہ بلا خواہ موکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بند و بست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے "کسی سرکار دربار میں گھر بنانا" ✦

گھر بننا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مکان تعمیر ہونا ؎

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورو آنا۔ ٹھکانا ہونا ✦

گھر بند ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کو قفل لگنا۔ (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر وغیرہ کی گوٹ کو چلنے کا راستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورو کا مر جانا ✦

گھر بولنا (ہ) فعل لازم:۔ ہاتھ بولنا۔ کُلیل کا دستاں سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا ؎

آتشِ گُل سے جب جگر کی تھی لازم تھا یہی خانۂ صیّاد میں قفس کا ہم گھر بولتے (ہجر)

گھر بھر (ہ) تابع فعل:۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا ٹبر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" ✦

گھر بھر کر باہر بھرے (ہ) دعا۔ عو:۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے ✦

گھر بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کو اسباب یا غلّے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت بچرا بچرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا ✦ سوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا ✦

گھر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا ؎

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (نقیرالدین)

جس سمت کو تُو نے نگہ اُٹھا کر دیکھا مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (درد)

(۲) خانہ نشین ہو جانا ✦ نوکری چھوڑ کر ہو بیٹھنا۔ بے روزگار ہو جانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا (۳۔ بازاری) کسی کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ ممنوعہ ہونا (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

؎ گھر بسانا = مکان آباد [illegible]

گھرب

اور سے شادی کر لینا۔ اور جنا ڈالنا ۔

گھر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خانہ نشین ہونا۔ خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار رہنا۔ معطل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہو سکتا اپنے گھر بیٹھو" مگر سہیلی (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ؎

تیرے کوچے میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے
جوشِ طوفاں سے زمیں میں سیکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ معنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہوا ہو ؎

از نشینندگاں کسے چو نماند
عاقبت خود نشست خانۂ ما (سیداے اشرف)

خانہ ساختم برائے نشست
خود نشست و در اساز کرد) ۔

(۷) پنجاب) کسی رانڈ یا کسبی کا دوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اور جنا ڈالنا ۔ جورو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا ۔

گھر بیٹھے (ہ) تابع فعل :- (۱) گھر میں۔ اندرونِ خانہ۔ گھر کے اندر۔ خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو" ؎

مزا کیا ہے فتح ونشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے منبر ہو
} (؟)

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر میں ہی۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ؎

سرو سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے
کیا تیغِ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شیدی)

گھر بیٹھے بیر ڈوڑانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر میں بیٹھ کر عمل دوڑانا۔ گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا ۔ موٹھ چلانا ؎

میں تجھ کو جنتی ہوں تو ایک ہی گھما ہے
وہ ڈراتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر یری چھو چھو
اے ضد پہ تو چلی ہی نہ تجھ سے موگٹی ہیں
آخر تو کر لیو جا گیر بیری چھو چھو
} (؟)

گھر بیٹھی روٹی (ہ) اسم مؤنث :- پنشن۔ علوفہ۔ مددِ معاش۔ وظیفہ۔ انگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ ۔

گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری (ہ) اسم مؤنث :- وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مفت کی تنخواہ ۔ پنشن۔ علوفہ۔ وظیفہ ۔

گھرت

گھر پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا۔ نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ؎

تکرار ہے ہم کو یہی وہ بت ہمارے گھر پڑے
کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچ کر یا خرچہ پڑ کر قیمت ٹھہرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا جاو گھر پڑی" ۔

گھر پکڑنا (ہ) فعل متعدی :- جگہ پکڑنا۔ جمنا۔ قیام کرنا۔ قدم جمانا۔ جڑ پکڑنا ؎

ہم اپنی اُسکے لب پہ جب گھر پکڑ گئی
جوں عنکبوت برگِ گلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

گھر پھٹنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) شق ہو جانا۔ گانٹھ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا (۴) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا ۔ دوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے لے لینا تو آسان ہے دیتی دفعہ گھر پھٹتا ہے (۵) مصیبت پڑنا (۶) پنجاب) ان بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "سس بہو کا گھر پھٹا۔ گھر والوں میں ان بن ہو گئی۔ شامتِ اعمال بیوی کی لڑائی کے سبب خصم کا دل ایک طرف سے ہٹ گیا ۔

گھر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- گھر میں نقب دینا۔ کرال دینا۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ گھسنا۔ پھوڑنا ۔ چوری کرنا ۔

گھر پھونک تماشا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- نقصان کر کے حیرت حاصل کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا ۔ تباہ ہو کر کوئی بات پیدا کرنا ۔ اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا ۔ روپیہ برباد کر کے آتشبازی چھوڑنا۔ فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لطف اٹھانا۔ گھر سے اڑانا۔ اتنے تلنے کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ؎

دل جلا کے رخِ محبوب کا جلوہ دیکھا
ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (امیر)

گھر پیچھے (ہ) تابع فعل :- گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر پیچھے فی ۔

گھر تجنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ؎

رنگیں معروف تو بہت ہے ذی ہوش
کیا جانے عشق کا ہوا کیا جوش
جو واسطے خبر کے تجا گھر اس نے
صوفی گلوں اس کو یا کوئی میں ہوش
} (؟)

گھر تک پہنچانا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دم تک پہنچانا۔ آخر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پورا پورا معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا جیسے "مجھ نے گھر تک پہنچا دیا" ۔

گھر تک پہنچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اول معلوم۔ دوم ماں بہن کی گالی

گھرج

دینا۔ کُٹنے والوں کو بھگانا ✦

گھر جاتا رہنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ خاوند سے قطعِ تعلق ہوجانا ۔ مطلقہ ہوجانا۔ میاں سے چھُٹ جانا ✦

گھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم گھر تباہ ہونا۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ؎

یا گھر جاتا ہے یارو کیا کروں آہ گھر جاتا ہے یارو کیا کروں (رشید)

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے اے مری جان کہو دشمن تو کدھر جاتا ہے (امیر)

ہم پر ایامِ مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے دلِ گھر جانے لگا (نامعلوم)

ناصح نہ رو ہمیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا (میر)

اگر اُٹھ کے تُو اپنے گھر جائیگا سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا (شوق)

(۲) گھر بگڑنا۔ میاں بیوی کا قطعِ تعلق ہونا۔ مطلقہ ہونا۔ خاوند سے چھُوٹنا نکاح سے نکلنا ✦ محبت چھُوٹنا۔ دوستی جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دو ٹوک ہونا ؎

تو بُلاتا ہے غیر کو گھر میں ایسی باتوں سے گھر نہ جائیگا ؟ (ظفر)

گھر جگت (ہ) اسم مؤنث (ہنود) :۔ خانگی کفایت شعاری۔ عرفِ اُمورِ خانہ داری میں جُزرسی ✦

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی (ہ) کہاوت:۔ کوئی دُکھ اُٹھائے کوئی سُکھ بھوگے۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ؎

ہمیں سینکنے باغباں دل میں گئے بُلبل کے آگ
گھر کسی کا باغِ عالم میں جلے تاپے کوئی (نامعلوم)

گھر جمنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا۔ جیسے "گھر جمتے ہی جمیگا" ✦

گھر جنوائی (ہ) اسم مذکر:۔ گھر داماد۔ گھر میں رکھا ہُوا داماد ✦

گھر جھکنی (ہ) صفت (مخصوص):۔ خانہ گرد ۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے۔ خانہ پیاں چلے پاؤں کی بلی ✦

گھر جوت (ہ) اسم مؤنث (کسان):۔ ذاتی زراعت۔ گھر کی کھیتی۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ✦

گھر چرنا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ دیکھو (گھر بیٹھنا نمبر ۲۔ ۴۔ ۵) ✦

گھر چڑھ کر لڑنے آنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کے مکان پر آکر لڑنا۔

گھرس

خانہ جنگی کرنا۔ مارنے چڑھ جانا۔ حد سے زیادہ لڑاکا ہونا ؎

رہے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر (ذوق)

گھر چلانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا خرچ نباہنا ✦ اُمورِ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا۔ برتنا۔ گھر کا برتا وا کرنا ✦

گھر چلنا (ہ) فعل لازم:۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ✦

گھر چھوڑ حطیرہ قائم (ہ) کہاوت:۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ✦

گھر دار (ہ) اسم مذکر (عو):۔ دنیادار۔ گرہستی۔ کُنبہ والا۔ بال بچے دار ✦

گھر داری (ہ) اسم مؤنث:۔ خانہ داری۔ دُنیاداری۔ گرہستی پن ✦

گھر دُآری (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر۔ فی دُکان فی کس یعنی چولھے پیچھے لیا جاتا تھا ✦

گھر داماد لینا (ہ) فعل متعدی:۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ✦

گھر دُور بھروٹا بھاری (ہ) کہاوت:۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ✦

گھر دیکھ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے گھر بار بار کچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا۔ گھر سے واقف ہوجانا۔ مکان جان لینا۔ گھر جان جانا۔ جیسے "بڑھیا مرگئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہلچانا مانوس ہوجانا۔ یار بنجانا ✦

گھر ڈبونا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر تباہ کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ گھر کھونا۔ گھر بگاڑنا۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ✦

گھر ڈوبنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا۔ کُنبہ کو داغ لگنا ✦

گھر رویا (ہ) صفت (ہنود عو):۔ نگوڑا ماٹھا۔ گھر کھوج مٹا۔ خانہ خراب گھر جڑے پٹیا۔ بے وارثا ✦

گھر روئی (ہ) صفت مؤنث:۔ گھر کھوج مٹی۔ نگوڑی ماٹھی۔ بے وارثی ✦

گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نہایت شور و غل مچانا۔ چیخم دھاڑ سے مکان کو سر پر کر دینا۔ بات نہ سُننے دینا۔ شور سے گھر کو سر پر اُٹھا مارنا۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا۔ شور برپا کرنا ؎

گھرس

سے کے اُڑ جانے کی طاقت گرنہ پائے عندلیب
نُل سے گھر صیاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب (بحر)

شورِ افغاں سے اُٹھایا سر پہ گھر ہر نفس نکلا ہے تختِ جگر (مومن)

(۵- پنجاب) گھر کا انتظام اپنے سر لینا +

گھر سُکھ تو باہر چین (ہ) کہاوت :- گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی- گھر میں آرام تو باہر بھی راحت- فرخ اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے +

گھر سے (ہ) کرِیعِ فعل :- (۱) از خانہ- مکان سے (۲) گرہ سے- پلّے سے- گانٹھ سے- ڈب سے- جیب سے- جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہوا اُس کا ہوا" (۳- اسم مؤنث- عوام- مجازاً) اہلِ خانہ- گھر والی- بیوی- جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" +

گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل متعدی :- بساط سے بڑھ کر چلنا- حد سے باہر کام کرنا +

گھر سے باہر کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھر سے نکالنا- گھر میں نہ رکھنا (از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ) ؎

وہ آیا ہے لے مردمِ دیدہ دیکھو نہیں چشم کے گھر سے باہر کروگا (نصیر)

گھر سے باہر نہ جانا (ہ) فعل لازم :- مکان سے باہر نہ نکلنا- گھر کے اندر بیٹھا رہنا- چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا- ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر یا یہ جاتا نہ تھا لڑکا کبھی گھر سے باہر (عاشق)

گھر سے بے گھر کرنا (ہ) فعل متعدی :- بے گھر کرنا- رہنے کو گھر نہ چھوڑنا- گھر سے باہر نکالدینا + خانماں خراب کرنا- خانہ خراب کرنا +

گھر سے پاؤں نکالنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اپنے مکان سے باہر جانا- باہر پھرنے کی عادت ڈالنا- حد سے باہر جانے لگنا- جیسے "تُو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پٹتا ہے" +

گھر سے دینا (ہ) فعل متعدی :- اپنے پلّے سے دینا- گرہ سے بھگتنا- اپنے پاس سے بھرنا + ڈنڈ دینا- تاوان دینا + ٹوٹا بھرنا- نقصان اُٹھانا +

گھر سے کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پلّے سے خرچ کرنا- گرہ سے رائگاں کھونا- جیسے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (۲) نقصان اُٹھانا- ٹوٹا بھرنا

گھر سینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گھر میں پڑا رہنا- گھر سے باہر نہ نکلنا- ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) بھٹا بیٹھا رہنا- بیکار پڑا رہنا- خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا- کاہل ہو جانا- احدی بن جانا +

گھرک

گھر کا (ہ) صفت :- (۱) منسوب بخانہ- گھر کے متعلق- خانگی- جیسے گھر کا کام (۲) ذاتی- نِج کا- اپنا- آپ ہی- ذاتِ خاص کا- اپنی ملکیت کا + زر خرید- جیسے "گھر گھر کا نام ہوا" گھر کا مکان- گھر کا باغ + گھر کا پیسہ وغیرہ- (۳) اپنا- آپس کا- جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے" (۴) کُنبے کا- قبیلے کا- رشتہ کا- رشتہ دار- ناتہ دار- قرابتی- کنبہ کا- جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یاں کی ریت باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت (کہاوت)

گھر کا آدمی (ہ) اسم مذکر :- (۱) رشتہ دار- کُنبے کا آدمی- اپنے گھرانے کا آدمی- اپنا بھائی بند- ٹبر کا آدمی- اپنے خاندان کا آدمی- کنبہ کا آدمی (۲) نِج کا ملازم- ملازمِ خاص- اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان- واقف کار- (۴- لشکری) خاوند- خصم- بھرتار- پتی (۵- لشکری) بیوی- جورو- لگائی- گھر والی- [illegible] +

گھر کا آنگن ہو جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) مکان کا میدان بنجانا- گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا- گھر ویران ہو جانا- خانہ ویرانی ہو جانا- (۳- عورات) عورت کے بچہ ہو جانا- بیاوڑ ہو جانا- بچے دار ہو جانا +

گھر کا اُجالا (ہ) اسم مذکر :- رونقِ خانہ- آبادئ خانہ + نورِ عین- نورِ چشم- نہایت عزیز- نہایت لاڈلا- از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری پہیلی بابل گھر میں رہی البیلی-
ماتا پتا نے لاڈ سے پالا سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا
ایک بہن تھی ایک بہنیلی

گھر کا اسباب (ہ) اسم مذکر :- متاعِ خانہ- اثاث البیت- رختِ خانہ- لتا پتا- کالائے خانہ- اثالہ + مال و منال +

گھر کا بامن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- پروہت- پیشوائے دین- گرو- گُرمنتر داتا- پاندھا- دادا +

گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- (۱) امورِ خانہ داری کا سر انجام کرنا- گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمہ لینا- اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا +

گھر کا بوجھ پڑنا (ہ) فعل لازم (عو) :- اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا- خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا- جیسے "جب بال بچے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائینگی" +

گھر کا بھاڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- کرایۂ مکان +

گھر کا بھولا (ہ) صفت :- اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف۔ خاندانی احمق ✦ بالکل سیدھا۔ نہایت نادان۔ جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے تاکہ مُفت میں دیدیگا" ✦

گھر کا بھیدی (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو۔ رازداں۔ کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار۔ ہمراز۔ بھیدیا۔ محرمِ کار۔ ہمدم۔ محرمِ اسرار ✦

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے (ہ) کہاوت :- رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پہنچاتی ہے ✦ اکثر محرمِ اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے۔ آپس کے نفاق سے حکومت جاتی رہتی ہے ✦

(اس کہاوت میں رامچندر جی اور بھبھیشن برادرِ راون کے قصّے کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کُل راز کی باتیں بتاکر لنکا کا قلعہ فتح کرا دیا تھا جس کا مفصل حال رامائن میں موجود ہے۔ پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پہنچے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لاکر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پہنچائیں) ✦

گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا۔ اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے۔ یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا۔ جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں مر جاتا اور اُس کی باتیں یاد آ آ کر دل گھبراتا ہے۔ تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض نکلتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے ✦ غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا دہشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے ہم آرام — وحشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سنگ گزیدہ کی طرح ہوں مضطر — کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر

گھر کا چراغ (۱) اسم مذکر :- گھر کی روشنی۔ رونقِ خانہ۔ گھر کا اُجالا۔ بیٹا۔ اولاد۔ ایک ہی مکان گل چراغ ؎ دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے — اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

گھر کا حساب (۱) اسم مذکر :- (۱) خرچ کا حساب کتاب۔ خانگی لین دین۔ ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لیکھا۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب ✦

گھر کا خرچ (۱) اسم مذکر :- اخراجاتِ خانگی ✦

گھر کا دھندا (ہ) اسم مذکر :- اُمورِ خانگی۔ کاروبارِ خانہ داری ✦

گھر کا راستہ یا رستہ (۱) اسم مذکر :- (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان۔ آپس کی سرنگ یا راہ۔ وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑ دی گئی ہو۔

گھر کا راستہ سمجھنا (۱) فعل لازم :- کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سنبھلو تو اب راہِ اُلفت میں — یہی کیا گھر کا رستہ سمجھے (نواب)

گھر کا رستہ بتانا (۱) فعل متعدی :- بے تامل گھر کو رخصت کرنا۔ ہوا بتانا۔ ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ جیسے "سب پچھرے ہوئے گھر کا رستہ بتا دیا" ✦

گھر کا رستہ لو (۱) محاورہ :- چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رخصت ہو۔ لمبے بنو۔ چمپت ہو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ مُنہ نہ دکھاؤ ✦

گھر کا رستہ لینا (۱) فعل متعدی :- گھر کو سدھارنا۔ بے تامل کسی جگہ سے واپس جانا ✦

گھر کا گھر (ہ) تابع فعل :- (۱) تمام گھر۔ سارا گھر۔ گھر بھر۔ تمام مردمانِ خانہ۔ جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسبابِ خانہ۔ جملہ اثاث البیت ؎

جان کو دل کو جگر کو آگ لگی — غمِ فراق میں ہے گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارتِ خانہ۔ گھر کی ساری تعمیر۔ تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پوچھو — محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)
گریہ نے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام — شل حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (الفت)

گھر کا گھروا کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ گھر کا ناس ملا دینا۔ گھر کا تباہ کر دینا۔ لغوی معنی یہ ہے کہ گھر کو چھوٹا گھر یا کھنڈر بنا دینا ✦

گھر کا گھروا ہو جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا۔ گھر کا ستیاناس ہو جانا۔ جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھروا ہو گیا" (انگھڑ سہیلی)

جب مرا شوہر چھوڑ رہا ہو گیا — لے دوگانا گھر کا گھروا ہو گیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہو جانا ✦

گھر کا مال (۱) اسم مذکر :- دولتِ خانہ۔ مال و متاعِ خانہ (۲) ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت۔ (۳) اثاث البیت۔ اسبابِ خانہ۔ اثاثہ۔ خانگی (۴) ملکیت۔ مملوک۔ ملک۔ مقبوضہ۔ عین المال ✦

گھر کا مالک (۱) اسم مذکر :- (۱) صاحبِ خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا (۲) شوہر۔ خاوند۔ پتی۔ میاں۔ خصم ✦

گھر

گھر کا مرد (ہ) اسم مذکر :- (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد مانس (۳) صفت۔ اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پر شیر۔ گلی کا کتا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ہ ؎

گھر کے ہی مرد ہو زبے واعظ　　آکے رندوں میں بھی ذرا بچڑ کو (مؤلف)

گھر کا نام اُچھالنا (ا) فعل متعدی :- خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بد کرنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ✦

گھر کا نام ڈبونا (ا) فعل متعدی :- خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا ✦

گھر کا نائی (ہ) اسم مذکر :- وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ تعریفی حجام ✦

گھر کتی کا (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سُوت کا۔ جیسے "گھر کتی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہوا سُوت (۳) سُفت برابر۔ سُفت کا۔ بن داموں کا ✦

گھر کر سُتر بلا سر دھر (ا) کہاوت :- یعنی فقیری یا تجرد کی چھوڑ کر دُنیادار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار ہونا ہے ✦

گھر کر گھر کر سُتر بلا سر دھر (ا) کہاوت :- مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ✦

گھر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ؎

گھر کر دو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت ہمیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیے　} (نظیر)

جیسے "ابھی پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲)۔ع۔ گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو بڑی بات" (۳) گھسنا۔ بیٹھنا ✦ تصرف کرنا۔ قبضہ کرنا ✦ گھسنا۔ پیٹھنا۔ چُبھنا ؎

تیرِ اُس نگہ کا گر دلِ مضطر میں گھر کرے　　ناسورِ عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ؎

پُتلی سیاہ دیکھیو اس چشمِ مست کی　　بھونرا عجب ہے جو گل عنبریں میں گھر کرے
گنبد میں گردباد کے مجنوں نے گھر کیا　　سرگشتہ ایسا کون کہ جنگل میں گھر کرے　} (ذوق)

بنایا چاہتے ہیں دیر سے خانۂ دل کو　　بُت اللہ اکبر خدا کے گھر میں گھر کرتے ہیں (رند)

مسجد کے زیر سایہ کی اے شیخ　　ہم گھر میں خدا کے گھر نہ کریں گے (سوز)

آتشِ عشق سے اُٹھ جائیں سُمندر کے جو جی　　یہیں میں کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

گھر

کہیں میں دل کو تو سب خانۂ خدا معروف　　بتوں نے اس میں کیا کیوں کہ گھر خدا جانے (معروف)

تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے　　آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بل کھودنا۔ بل بنانا۔ بلا بنانا ✦ سوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ✦ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ✦ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا ؎

انساں وہ کیا جو دل دلبر میں گھر کرے　　کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
یوں تیرے لب میں جیسے وہ دنداں کی آب　　ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے　} (ذوق)

(۶) کفایت شعاری یا جزرسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امور خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زنانی پر ختم ہے" ✦ گھر کر گھر کر سُتر بلا سر دھر ✦

(۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ؎

آسوا گھر کریں آیو ساون ماس　　بیبھن لاگی بنکھڑی جیھیں لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ✦ قدم جمانا ؎

قاتل ہے میرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں　　جوں موج نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ؎

شوخی میں لگی چھیڑنے مجھ اضطراب کی　　گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تسمہ میں دو گھر کر دو" ✦

گھر کھوج مِٹا (ہ) صفت :- خانہ خراب۔ خانہ ویران۔ کھوجڑے پیٹا۔ خانماں برباد۔ نِجھرا ✦ (عو)

گھر کھوج مِٹے (ہ) دعائے بد (عو) :- خانہ برباد ہو۔ کھوجڑا جائے۔ خانہ خراب ہو۔ گھر ویراں ہو جائے ؎

آہ اس عشق کا گھر کھوج مٹے　　جس نے گھر بھیجو کیا کیا کھائے (رنگین)

گھر کھوج مِٹی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سُراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ نِجھری (عو) ؎

کیوں یہ گھر کھوج مِٹی آج کہا مان گئی　　دم تو لینے دے زناخی ترے قربان گئی (رنگین)

ہو یہ گھر کھوج مِٹی چاہ نصیب اعدا　　کرے اس کھڑے کو اللہ نصیب اعدا (انشا)

گھر کھو کر تماشا دیکھنا (ا) فعل متعدی :- گھر برباد کر کے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ✦

گھر کھونا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ✦

گھر کی (ہ) صفت :- (۱) منسوب بخانہ۔ خانہ ساز ✦ خانگی

گھرک

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ بیج کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی" (۳) آپس کی آپس داری کی جیسے "گھر کی بات" ◆

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری (ہ) کہاوت :۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے ◆

گھر کی بیوی ہانڈی گھر کُتّوں جوگا (ہ) کہاوت :۔ یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھریگی تو گھر میں کُتّے ہی لوٹینگے ◆

گھر کی بات (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) رازِ خانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے گھر کی بات جگہ جگہ کہتا پھرتا ہے (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام ◆

گھر کی پُتّکی باسی ساگ (ہ) کہاوت :۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک دھوبرے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا ◆

(لفظ پتّکی کی اصل پُٹ خیال کرسکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کہ دیکھینگے تو مٹی کے دھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندوؤں میں پتّکی آلن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں) ◆

گھر کی پُونجی (ہ) اسم مؤنث :۔ مال و متاعِ خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات ؎

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ | یہی انشا کے گھر کی پُونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خدا وندا | میری یہ عمر بھر کی پُونجی ہے
([illegible])

عاشقِ بے دل ہوئے لاویں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پُونجی پُوچ بیٹھے اُس بُتِ قاتل کو ہم
([illegible])

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ (ہ) کہاوت :۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھر والے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثنا خوانی ؎

گھرک

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف | خدا جانے کہاں کے ہیں کہ مر کے
نہیں کچھ اس میں تنگ ہنستے ہیں دشمن | فلک سے بھی سوا اہلِ ہُنر کے
سخن شنجان پورب ہی پہ غش ہیں | سدا ہیں تشنہ ان کے شعرِ تر کے
انھوں کا ست بھی گر شعر سُن لیں | گریباں پھاڑتے ہیں آہ کر کے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر | نہیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پر یہی آتی ہے صادق | ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے
([illegible])

گھر کے جالے لیتے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا ◆

گھر کی جلی بَن میں گئی بَن میں لاگی آگ۔ بَن بچارا کیا کرے جو ہیں ہمارے بھاگ (ہ) کہاوت :۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اُٹھائیگا ◆

گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک (ہ) کہاوت :۔ گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی یا گھر کے چور کی نگرانی مشکل ہے ◆

گھر کی طرح بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کشادہ اور فراغ ہو کر بیٹھنا کُھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ◆ بہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲) مجازاً۔ ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "لمبے میاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دوسری کو بھی تو جگہ دو" ◆

گھر کی طرح رہنا (ہ) فعل لازم :۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہو کر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا ؎

اِدھر اُدھر نہ پھرتے ہو کیا نظر کی طرح | جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح (رشک)

گھر کی عقل (ہ) اسم مؤنث :۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ ◆

گھر کی سوبھا گھر والے سے (ہ) کہاوت :۔ صاحبِ خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے ◆ مکان کی رونق مکین سے ہے ◆

گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گُڑ میٹھا (ہ) کہاوت :۔ گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مُفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے ◆

گھر کی کھیتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ بیج کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ اپنا ہی مال"۔ اپنی ہی چیز۔ موروثی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال جنھیں ہر وقت

گھر

منڈوا دینے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ۵

سہے تو شیخی اسے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
بغل آ تنگی پھر داڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے (ناظم)

گھر کے گھر (ہ) تابع فعل ہ۔ (۱) گھر کے اندر۔ گھروں میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاڑ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے ہم اکا ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت (اسم مذکر) بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ۔ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ۵

شہرت سے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے قافلے لاکھوں گئے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (مصحفی)

ابرِ مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے (درد)

گھر کے گھر بند ہو گئے (۱) محاورہ (۱) یعنی کثرتِ بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی مرے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گاؤں کے گاؤں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے۔

گھر کے گھر بیٹھ گئے یا بیٹھے (ہ) محاورہ۔ کثرتِ بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے۔ ۵

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اُٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے (درد)

گھر کے گھر رہنا (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہونا نہ نقصان۔ نہ تو کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نہ پچھوڑنا۔

گھر کے گھر صاف ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ۵

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جائیں گے صاف
اہ آہوں کی ہوا ہے گر گھڑی دو چار تیز (معروف)

گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال۔

گھر کی مرغی دال برابر (۱) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے۔ گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔

(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب وہ وضع اور تماشبین شخص

گھر

کہ اپنی خوبصورت بیوی سے رغبت نہ ہو اور اس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام یا رفقا یا ملازم باسلیقہ کی قدر نہ جانے اور غیروں کی تعریف کرے بلکہ اُن پر زیادہ صرف کر کے کام لینے پڑتے ہوں)

گھر کے ہوئے نہ در کے (۱) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے۔ ۵

اس آستاں کی دوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ غم سے گھر کے ہوئے نہ در کے (میر)

گھر گھاٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ۔ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ۔ ۵

تاڑ اُس کے مزاج کا گھر گھاٹ کھیل سے اس کے لیجیے دل کو اُچاٹ (انشا)

جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا
تو واں بجلی نے ٹھگ کر آ وہیں گھر گھاٹ کا جوڑا (؟)

(۲) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ مزاج۔ طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محلِ نزول۔ جائے سکونت۔ مقام۔ نشان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔

گھر گھاٹ معلوم ہونا (۱) فعل لازم۔ داؤں گھات معلوم ہونا۔ رنگ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی واقفیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا۔ سب بھید جاننا۔ ۵

بھلا حاصل جو دیدے سے دھوئے دھائے سات پانی سے
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے اُن کی صفائی کا (انشا)

گھر گھالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ جیسا کی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ کھوسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال اُڑانا۔

آہ اس عشق کا گھر کھوج مٹے اس نے گھر دیکھیے کیا کیا گھالے (رنگین)

(کہاوت) ایک تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ۵

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا! (جرأت)

پیسے پاؤں اگر ایسے نگاڑوں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں ہی بھی (میر علی)

(کہاوت) لبا گھونگھٹ مصری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال۔

گھر گھر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) خانہ بخانہ۔ در بدر۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب گھروں میں۔ سب کے ہاں۔ سب جگہ۔ جیسے کہ تم چڑھ کر دیکھو گھر گھر

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہو اِن دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر رہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ (وزیر)

جس دم کہ سوزِ عشق کی بھڑکو ہوا لگی ۔ بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر کو جا لگی (عاشق)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ اونچے والے کے گھروں میں۔ جیسے گھر گھر شادی گھر گھر چین ✦

گھر گھر عید ہے (ل) محاورہ:۔ عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے ✦

گھر گھر کے جالے لینا (د) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر میں جانا۔ گھر گھر پھرنا

گھر گھر لئے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر جھنکاتے پھرنا۔ در بدر لیے پھرنا۔ کوچہ گردی کرانا ✦ ؎

شوقِ نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے ۔ حسرتِ دید لئے پھرتی ہے گھر گھر مجھکو (امیر)

گھر گھر مانگتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گدا گری یا گداگری کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ ستعار مانگتے پھرنا ✦

گھر گھر مٹیا لے چولہے ہیں (د) کہاوت:۔ کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔

جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر گھسڑو یا گھر گھسنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مُرید۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا ✦

گھر گھوڑا نخاس مول (ل) کہاوت:۔ چیز تو گھر میں مول تول بازار میں۔ جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کارِ بیفایدہ اور حرکتِ لغو سے مراد ہے۔

نخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

گھر گُھسی (ہ) اسم مؤنث عو:۔ گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ گھری۔ بن گھر کے لاوارث۔ ناٹھی۔ نگوڑی ناٹھی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ نخصمی ✦

گھر گیا (ہ) صفت۔ عو۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا۔ ناٹھا۔ خانماں برباد ؎

اندوہ سے تیرے مر گئے ہم ۔ کیونکر رو ئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

گھر لینا (د) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا۔ آ کر رہنا ؎

اُس نے ہمسائے میں آ کر گھر لیا تو کیا ہوا ۔ اب اُسے آواز اپنی میں سناؤں گو رہا (رنگین)

گھر

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا ✦

گھر مُوسنا (د) فعل متعدی۔ گھر لُوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔ گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا بڑھاپا اے عکسی اور جوبن جا لا رہی ۔ دو شہ لوگو پکڑیو چوچلا گھر مُوس۔ (دوہا)

گھر میں آنا (د) فعل لازم:۔ (۱) مکان میں داخل ہونا۔ کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ سیارہ کا برج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

گھر میں آئی جو ئے ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہو گئے (د) کہاوت:۔ بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے۔ بیاہ ہوتے ہی شیخی جھڑ جاتی ہے ✦

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر تیوتے سات (د) کہاوت:۔ مفلسی یہ کچھ اور حوصلہ یا شیخی وہ کچھ ✦

گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا (ل) فعل متعدی:۔ گھر کے اندر رہنے اُڑانا ✦ باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا ✦ اپنے گھر میں چُھپ کر عیاشی کرنا ✦ گھر میں ہی کام نکالنا ؎

بلبلے جو گیا اُسے ہی مارا ۔ گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

گھر میں بی بی لکھو اوتار باہر میاں تھانہ دار (ل) کہاوت:۔ (۱) گھر میں بیوی اوتار (ولی) ہنگر مُو میں باہر میاں حکومت جتا کر لُوٹیں۔ (۲) بیوی فقیرنی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں ✦

گھر میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ جورو بننا۔ بیوی بننا۔ جورو بنانا ✦ ازدواج میں داخل ہونا ✦ کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کرکے بیٹھ جانا ✦

گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے (ل) کہاوت:۔ اپنے مُنہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی ✦

گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں (ل) کہاوت:۔ یعنی نہایت مُفلسی ہے جو چوہوں تک کے کھانے کو نہیں رہتا ✦

گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان (ل) کہاوت:۔ نامقدور بہت غرور کرتے اور ناحق اتراتے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گھر میں ڈالنا (د) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ مدخولہ بنانا۔ کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا ✦

گھر میں سمانا (د) فعل لازم۔ گھر میں گنجایش ہونا۔ مکان میں گنجایش ہونا۔ (۲) سمجھ میں آنا۔ بوجھنا۔ گھر میں نہ سکنا ؎

گھر

مدے گھر میں چلے ہو تو پھر ہو گے کہاں — خوشی سے آپ کے گھر میں نہیں سمانے کا (انور)

گھر میں نہیں تاگا البیلا پگھا پاگا (ع) کہاوت۔ گو ا پہ چھنا ہے گر بیٹے کو بچھیا جامعتر ہوت ہے ۔

گھر نہ گھر بار میاں محلے دار (۱) کہاوت۔ مفلس شیخی باز شخص کا استعارہ۔ ننگا اور شیخی ۔

گھر نہ ہونا۔ (ع) فعل لازم عو۔ نباہ نہ ہونا۔ موافقت نہ ہونا۔ آپس میں نہ بننا۔ دل نہ ملنا۔ گرہستی نہ ہونا۔ گھر داری نہ ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا ملاپ نہ ہونا۔ گھر نہ بسنا ؎

دنیا کی نگر تو خواستگاری — اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا
آخانہ خرابی اپنی مت کر — تعجب ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (ظفر میرا)

سونا کبھی شوہر کو میسر نہیں ہوتا — عورت انہیں باتوں سے نرا گھر ہی کرتی (نازنین)

گھروالا (ع) اسم مذکر۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ (۲) خاوند۔ میاں۔ شوہر۔ خصم۔ پتی۔ پریتم۔ سائیں۔ سوامی ۔

گھروالی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ مالکنی۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو۔ (۲) خاتونِ خانہ۔ بیوی۔ بیگم۔ جورو۔ اہلِ خانہ۔ اہلیہ۔ زوجہ

چھاتی جب کی گھروالی سے یہ خصم — کرلنے سے ہے بڑا (شام تا نُدم) (سودا)

گھر والے کا ایک گھر، بگھرے کے سو گھر (ع) کہاوت۔ (۱) بے نام و ننگ اور بدمعاش کو کہیں روک نہیں۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں جی گئے وہیں گھر ۔

گھرویران ہونا (ع) فعل لازم۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا۔ گھر بگڑنا (۲) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرنا۔ گھر والی کا گزر جانا ۔

گھر ہونا (ع) فعل لازم عو۔ (۱) نباہ ہونا۔ نبھنا ۔ آپس میں بننا۔ موافقت ہونا۔ خاوند جورو کا دل ملنا۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا ؎

نا حسنِ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے — گھر میں دنیا کو جو ڈالو تو گھر کیا ہوگا (بحر)

(۲) گرہستی پن ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا۔ خانہ داری ہونا ۔ انتظام و انصرام خانہ ہونا۔ (۳) چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ (۴) گنجائش ہونا۔ سمائی ہونا۔ وسعت ہونا (۵) جمنا۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا۔ جا ہونا ؎

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی — پر اب بھی تو دل میں ترے گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

گھرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کی ایک دوا کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون۔ پھٹکری، نیم کی پتی، چراغ کی نیم جا کر گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کی جاتی ہے (۲) خرخرہ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رک رک کر نکلنے سے ہوا کرتی ہے۔ گھنگرو بولنا ۔

گھرا چلنا (ع) فعل لازم۔ مرتے وقت سانس کا رک رک کر نکلنا۔

گھ

گھنگرو بولنا۔ آخیر دم ہونا۔ نزع ہونا ۔

گھرا لگنا (ع) فعل لازم۔ حالتِ نزع کے سانس کا نکلنا۔ گھنگرو بولنا۔ آخیر سانس چلنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آ جانا۔ قریبِ مرگ ہونا ؎

(۱) آنکھیں ہیں کسی کی لگی تکتے ہیں — ہمیں یاں موت کا گھرا لگا ہے۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھرا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرا ہو گیا (امیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمارِ چشم کو — مرنے کے انتظار میں گھرا لگا رہا۔ (رشک)

گہرا (ع) صفت۔ (۱) عمیق۔ ژرف۔ معقر۔ اگم۔ ڈونگھا۔ بحر تاب۔ ڈباؤ۔ سر ڈوب۔ بے تھاہ ؎

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پیٹھ — میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہوا۔ غار۔ گڑھا۔ سناک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ گنگو۔ بہت تیز جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ۔ غلیظ۔ گاڑھا۔ گوڑھا۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری۔ نہایت پکا۔ گاڑھا جیسے گہرا پیار۔ گہرا سہاگ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد۔ بہت جیسے گہرا پردہ (۷) غائر۔ رسا۔ صائب۔ پرمغز۔ دور کا۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے۔ (۸) بڑا۔ لمبا جیسے گہرا گھونگھٹ ۔

گہرا پردہ (ع) اسم مذکر۔ نہایت حجاب۔ بہت بڑا لحاظ و شرم۔ بڑی بھاری اوٹ ؎

ابتدا کی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ — رہ گیا آپ میں اور ہم میں اک گہرا پردہ (انشا)

گہرا رنگ (ع) اسم مذکر۔ (۱) شوخ رنگ۔ گاڑھا رنگ۔ بوڑھا رنگ (بہ پنجاب) ہلکا یا پھیکا رنگ ۔

گہرا سہاگ یا اخلاص (ع) اسم مذکر۔ نہایت ارتباط۔ از حد تپاک۔ میاں بیوی کا از حد سلوک۔ زن و شوہر میں بہت پیار، محبت و موافقت۔

گہرا زخم (ع) اسم مذکر۔ بھاری گھاؤ۔ زخمِ عمیق۔ زخمِ کاری ۔

گہرا ہاتھ لگانا (ع) فعل متعدی۔ زخم کاری یا عیب لگانا۔ بھاری ضرب مارنا۔ زور کا ہاتھ لگانا ؎

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل — زور لذت ہے زخم کاری میں۔ (انشا)

گہرا ہاتھ مارنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا۔ (۲) خوب ہاتھ رنگنا۔ بہت سا مال مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا ۔ بھاری چوری کرنا ۔ نہایت نفع لینا۔ بہت سا نفع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

گھر

کو بھگا کر لے جانا ۔

گھرایا سانہ (۱) اسم مذکر ۔ دانت کاٹی روٹی ۔ یکتا یارانہ ۔ گہری دوستی ۔ اتحاد تعلق ۔

گھرّاٹا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) دیکھو (گھرّاٹا) ۔

گھرامی (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) چھپر بند ۔

گھَرانا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) دیکھو (گھرانا) ۔

گہرانا (ہ) فعل لازم ۔ عمیق ہونا ۔ گہرا ہونا ۔ ڈونگھا ہونا ۔ جیسے ندی تو گہرائی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا ۔

گھرانا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) خاندان ۔ دودمان ۔ کل ۔ جنس ۔ خانوادہ ۔ گھر ۔ ع

آخر وہ اس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید ۔ بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ ۔ کٹم ۔ شجرہ ۔ قبیلہ ۔ (۳) سلسلہ ۔ نسب ۔ پیڑھی ۔ پشت ۔ (۴) نسل ۔ اولاد ۔ سنتان ۔

گھِر آنا (ہ) فعل لازم ۔ امنڈ آنا ۔ ہجوم کر لینا ۔ ہجوم کرانا ۔ چھا جانا ۔ جیسے ابر کا گھر آنا ۔ ع

گھر آئے بادر کارے ۔ اے ری سکھی سبھی چھپ گئے تارے
پپہو پپہو پپیہا پکارے ۔ گھر آئے بادر کارے (گیت)

گھراند (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) بدبو ۔ دُرگند ۔ پیشاب کی بو ۔

گہراؤ (ہ) صفت ۔ عمیق ۔ قعر ۔ نشیب ۔ ڈونگھاپن ۔

گہرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گہراؤ) ۔

گھِر کر آنا (ہ) فعل لازم ۔ حصار کر کے آنا ۔ چھا جانا ۔ ہجوم کر کے آنا ۔ امنڈ گھمنڈ کر آنا جیسے مینہ کیا گھر کر آیا ہے ۔

گھرائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (کسان) وہ اجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے ۔

گھُرکنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھرکی دینا ۔ گھور کر آنکھیں دکھانا ۔ ڈانٹنا ۔ ڈپٹنا ۔ دھمکانا ۔ غرانا ۔ للکارنا ۔ جھڑکنا ۔ سرزنش کرنا ۔ جھڑکی دینا ۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا ۔ دھتکارنا ۔

گھُرکی (ہ) اسم مؤنث ۔ جھڑکی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ بھبکی ۔ جیسے اس کا ایک گھرکی میں دم نکلتا ہے ۔ ع

گھرکیاں جو مثل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں (انشا)

گھرکی دینا (ہ) فعل متعدی ۔ جھڑکنا ۔ گھرکنا ۔ ڈپٹنا ۔ ڈانٹنا ۔ بھبکی دینا

گھر

دھمکانا ۔ ع

سُنتی ہے میرے منہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آ جا بندر کی طرح گھرکی (رنگیں)

گھرگھر (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) چکی کی آواز ۔ گھر گھر ۔

گھِرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بند ہونا ۔ گھیرے میں آنا ۔ احاطہ میں آنا ۔ حصار میں آنا ۔ محصور ہونا ۔ (۲) چھانا ۔ امنڈنا ۔ جھومنا ۔ جیسے بادلوں کا گھر آنا ۔

گھرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چرخی ۔ گھمانے کا آلہ ۔ پہیا ۔ (۲) رسی بٹنے کی کل ۔ (۳ گنوار) گھیر ۔ دوران سر ۔ سر کا چکر ۔ (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے ۔ رام چڑیا ۔ (۵) لوٹن کبوتر ۔

گھرنی کھانا (ہ) فعل لازم ۔ چکر کھانا ۔ لوٹنی لینا ۔ گھومنا ۔ پھیری پھرنا ۔ گھرنیاں لینا ۔ ع

جب کبھی اس بت گلفام نے بیری تصویر ۔ ہنس کے فرمایا کہ اے عاشق شیدا دلگیر
دام الفت میں ہمارے ہوا اب تو اسیر ۔ ہے میری زلف مسلسل تیرے پاؤں کی زنجیر
چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھرنیاں چاہِ زنخدان میں میرے کھائیگا ([illegible])

گھروا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ چھوٹا سا گھر ۔ کُٹیا ۔ جھونپڑا ۔ کھنڈلا ۔ جیسے گھر کا گھروا ہو گیا ۔

گھروا یا گھروایا (ہ) اسم مذکر ۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر ۔ ڈیرہ ۔ کھنڈلا ۔ ع

لے کے سوچ تیرے گھروا ہے میں آئی بُخل ہیں
آج تیاری ہے چوہوں کی تو کر دو اسعد حسن (رنگیں)

گھروندا (ہ) اسم مذکر ۔ بچوں کا گھر جو وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں ۔ گڑیوں کا گھر ۔ چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر ۔ وہ گھر جو بچے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر دبا کے تالاب رکھ کر سوکھا سا بنا لیتے ہیں اور پھر اسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں ۔ جیسے یہ بچوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ۔ ع

جو مکاں ہے وہ گھروندے کی طرح ٹوٹیگا ۔ سنو شوقِ عمارت بازئ طفلانہ ہے (اسیر)

وہ بد خو طفل اشک اے چشم تر میں دیکھتا اک دن
گھروندے کی طرح سے گنبد چرخ کہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابر طفل جس کی جان گھر کا کھیل ہے ۔ گنج رقعہ ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (بحر)
خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں ۔ کر دیا مجھ کو گھروندے کی طرح گھر اپنا (بحر)

گہری (ہ) صفت مؤنث ۔ (۱) عمیق ۔ قعر ۔ شدید ۔ اونڈی ۔ ڈونگھی ۔ گہرائی

تانیث۔ اگر جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لیہڑی۔ غلیظ (۳)۔ برائے اظہار کثرت و مبالغہ۔ نہایت۔ از حد۔ بہت بھاری۔ ات گت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ۔ گاڑھی جیسے گہری رنگت (۵) غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی۔ عمیق۔ پُرمغز۔ جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات ✦

گہری بات (ہ) اسم مؤنث۔ سخن پُرمغز۔ سخن رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال ✦ دقیق اور مُشکل بات ✦

گہری چھنّا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خُوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت یکا یارانہ اور ربط و ضبط ہونا ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو و بنگے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے (معروف)

یاں لپٹ لگنے زخم نہ کیوں رشک سے گرا ۔ واں غیروں سے چھنتی ہے ہر اک سے گہری (نشار)

(۳) نہایت جنگ ہونا۔ از حد لڑائی ہونا۔ خُوب لگا فضیحتی ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا ✦ مناظرہ ہونا ؎

گل کی سبزی تھی جو اسے رنگیں غضب گہری چھنی
تو نشے میں بیری اور اُس کی غضب گہری چھنی (رنگیں)

بلاسے تُو مرے قاتل کے کھا کر تیر چھن جاوے
پر اک بار اُس سے گہری اے دل دلگیر چھن جاوے (اسیر)

گہری چھنے گی آپ سے اور مجھ سے کس طرح ۔ ظاہر ہے خشکی میرے دامانِ حال سے (رسا)
بھروے تُو ساقیا سے کو بنگ سے ۔ گہری چھنے گی آج کسی سبزہ رنگ سے (اعلم)

گہری گُھٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور یکا یارانہ ہونا ✦

گہری نیند سونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا ✦ خواب خرگوش میں ہونا۔ بےسُدھ نیند سونا ✦

گہرے (ہ) صفت۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر۔ گہرے گہرے کنوئے گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت ✦

گہرے چلو (ہ) ٹھگوں کی اصطلاح۔ جاتے ہوئے مسافر کو مار دو۔ راہگیر کا کام تمام کردو۔ نیز معنی جلدی سے مار کر چلدو۔ یا جلدی جلدی چل کر مار ڈالو ✦

گہرے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد نکالنا۔ اُف اُف کرنا۔ دم سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لمبے سانس کھینچنا ✦ (بعض شعرا نے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر اہل زبان میں مذکر بولا جاتا ہے) ؎

تمہ صبا کی پھر یہاں دیکھو ۔ سانسیں یہ گہری گہریاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ربقال۔ نہایت نفع اُٹھانا۔ بخُوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال مارنا۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ؎

کٹ گئے اے خضر تم نے خُوب نقدِ عمر کے گہرے ۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا (ہ) فعل لازم۔ خُوب کمانا۔ نہایت نفع اور فایدہ ہونا۔ بخُوبی منافع اُٹھانا۔ خُوب مال ہاتھ لگنا ✦ بہت سالابھ ہونا ✦

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (۱) محاورہ۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ و ہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یکدل اور یک جہت دوست ہیں ؎

یار سیار کہلاتے تھے تم گہرے میاں منا ۔ سو اب اس جان کے دشمن تمہیں ٹھیرے میاں منا (معروف)

گھریا (ہ) اسم مؤنث۔ معرب بوتہ۔ کٹھالی۔ چاندی سونا وغیرہ گلانے کی کُٹھیا جو کھریا مٹی کی بنا لیتے ہیں۔ بوتہ۔ بوتق ✦

گھریا (ہ) اسم مؤنث۔ (ع) نرغہ ✦

گھریا میں گھرنا (ہ) فعل لازم۔ (ع) نرغہ میں پھنسنا ✦

گھریلو (ہ) صفت۔ (۱) منسوب بگھر۔ گھر کا۔ خانگی (۲) گھر کا بنا ہوا۔ خانہ ساز۔ گھر گُتی کا (۳) پالتو دست پروردہ۔ دست آموز (۴) گھر کا پلا ہوا۔ گھر کا نکلا ہوا پر میر جو تاری نہ ہو۔ خانہ زاد۔ خانگی ✦

گھُڑ (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑا کا مخفف ✦

گھڑ بہل (ہ) اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی رتھ۔ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندوستان کے راجاؤں میں دستور تھا ✦

گھڑ چڑھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) سوار۔ پیدل کا نقیض ✦ خود اسپہ۔ مترکب سوار ✦ (۳) عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خُوب بیٹھنے والا۔ سوار کار۔ فارسِ میدان۔ پکا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچ اس طرح باندھ لیتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے ✦

گھڑ چڑھی (ہ) اسم مؤنث۔ ہندوؤں (۱) ایک بیاہ کی رسم کا نام جس میں دُولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دُلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

جیسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی وہ توپ جسے گھوڑے پر چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جا سکتے ہیں۔ رہکلا۔ ضرب۔ گجرناری۔ تفنگ اسپی (۳) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ ✦

گھڑ دوڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو ✦

گھڑ دوڑ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑ دوڑ کے قابل گھوڑا ✦

گھڑسال (ہ) اسم مذکر:۔ اصطبل۔ طویلہ ✦

گھڑ مکھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ بگّی ✦

گھڑ مُنہا (ہ) صفت:۔ (۱) گھوڑے جیسے مُنہ والا۔ وہ شخص جس کا مُنہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی خلقت جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے۔ لمبے مُنہ یا تھوتنی کا آدمی ✦

گھڑ نال (ہ) اسم مؤنث:۔ توپ۔ رہکلہ ✦

گھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ سبوچہ۔ کلیزہ۔ جرہ۔ مجھلیا۔ مٹکا۔ کُمبھ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری ✦

گھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا ✦ رات کہانیاں
گہنا گھڑا دوں بھوجن کھلانے لاگے نتھیاں نہ لاؤں رے لبد توری بتیاں (گیت)

گھڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھڑنے کی اُجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ ✦

گھڑت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت۔ تصنع ؎

اللہ رے زیورِ سُنت بہ سپہری گھڑت | دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نہ ہووے تو نہ اگر دکھا | شمشیر گر سے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت (ظفر)
اے عشق تو بھڑا سا ہے اے سیم گو | ہوتی ہے شمع کے لئے کلگیر کی گھڑت

(۲) بناوٹی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات ؎

ہم جانتے ہیں لائے ہو تم دل سے گھڑ کے بات
چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

گھڑ گھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ بجلی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غرّو تیسیا گھمر گھمر۔ گھڑ گھڑ ✦

گھڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار جیسے سنار ؎

کہیں نہ دو دلِ شل نالۂ زنجیر | کچھ ایسے لفظ گھڑے ہیں میرے فغاں کیلئے (صاحب)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سے درست کرنا جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زد و کوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا ؎

ریم تن سے نہ مرے آنکھ لڑا دی چپلی | ایک دن تجھ کو گھڑ دُونگا میں سُناری بجلی (رحیم)
سو دوف کہہ رہے دھیان تیرا اے یار | کرتا نگین ہے وہ تیرے گوش گذار
بے جگی ہیں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا | زر کو گھڑتا ہے جیسے تانا کے سنار

گھڑوں پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرقِ انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

گھڑونچی (ہ) اسم مؤنث:۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کا ٹکٹن۔ پلینڈا ✦

گھڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا چوتھا حصہ۔ ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۶۰ پل۔ ساعت۔ پارہ از روز و شب۔ (۲) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بُری گھڑی نہ لائے۔ (۳) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتلانے کا آلہ۔ گھنٹہ۔ کلوک ؎

شبِ وصال میں ہنگامہ رہے ہی تا صبح | گھڑی کر کی نہ بجنے لگے گجر کی طرح۔ (دبیر)

گھڑی بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پُرزوں کی مرمت کرنا ✦

گھڑی بھر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں۔ (۲) لمحہ بھر۔ یک لحظہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آدھار ✦

گھڑی بھر میں (ہ) تابع فعل:۔ دم بھر میں۔ یک لمحہ میں۔ آناً فاناً میں۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ ترت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈوب پڑ کرے تو نکلا ✦

گھڑی پل کی آس نہیں کرے کال کی بات (گنواری۔ کہاوت) دم بھر کا

بھروسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے ●

گھڑی تولا گھڑی ماشا (ا) محاورہ :- کبھی کچھ کبھی کچھ۔ نہایت متلون مزاج۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا۔ غیر مستقل مزاج ہ

گھڑی میں سیر دُنیا ہے گھڑی تولہ گھڑی ماشا۔
میاں اِس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے (سوز)

گھڑی ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کا وقت درست کرنا ●

گھڑی ساز (ا) اسم مذکر :- گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا۔ واچ میکر ●

گھڑی ساعت پر ہونا (ا) فعل لازم ہو :- قریب بمرگ ہونا۔ کوئی دم کا مہماں ہونا۔ دم شماری ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ دم توڑنا ●

گھڑی ساعت کا ہونا (ا) فعل لازم :- کوئی دم کا مہمان ہونا۔ اخیر سانس ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جان کنی میں ہونا ہ

ترے کوچے میں مدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے ہمیشہ کا (نواب)

گھڑی کوکنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی کو کنجی دینا۔ گھڑی میں چابی دینا۔ گھڑی کا چکر کسنا ●

گھڑی گھڑی (ہ) تابع فعل (۱) دمبدم۔ ساعت بساعت۔ لحظہ بلحظہ۔ لمحہ بلمحہ ● ہر وقت۔ ہر ساعت۔ (۲) بار بار۔ ہر دفعہ۔ پھر پھر کے ● پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار ●

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا (ا) محاورہ :- دیکھو گھڑی تولا گھڑی ماشا۔

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ہے تماشا۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ([illegible])

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا　　گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا (لاعلم)

گھڑی میں گھڑیال ہے (ہ) کہاوت :- (ہندو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی ● آدمی کے مرنے میں کیا لگتا ہے۔ مرجاتے دیر نہیں لگتی۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہیے ● ہ

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال　　دن سے جو جیا تو جینے سے بے حال ([illegible])

امید ترقی کی تنزل میں رہی　　اے گشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم ریت سے متعلق ہے کیونکہ جب ان میں کوئی بُڈھا مرجاتا ہے تو اُسے باجے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور سونا اچھال کرتے ہوئے مُنہ ڈھکے لے جاتے ہیں۔ پس اس سے غرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا ابھی مرگھٹ کی تیاری ہوگئی۔ دُنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہیے گھڑی میں گھڑیال ہوا دیتی ہے) ●

گھڑیا (ہ) اسم مؤنث :- تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔ ٹانگری ●

گھڑیال (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر مندروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے۔ جرس۔ گھڑی۔ گھنٹی ●

بس اک گھڑی میں بنا دیجیے انہیں گھڑیال
وہ کیجیے آہ کریں ساتوں آسمان فریاد (وزیر)

ہر گھڑی یہ سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے　　پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہم بھی ہو گئی (ظفر)
کل شب وصل میں کیا جلد بجی تھیں گھڑیاں　　آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (رشیدی)

(۲) اسم مذکر :- مگرمچھ۔ نہنگ۔ مگر ہ

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (ناسخ)

تھا شب وصال صبح انکے دل میں ڈیرا　　گھڑیال انکے واسطے گھڑیال ہو گیا (امیر)

گھڑیالی (ہ) اسم مذکر :- گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔ ساعت نواز ●

وصل کی شب ہو چکی احسان کر　　اک گھڑی گنتی میں گھڑیالی گھٹا (ناسخ)

گھڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (گھڑی کی جمع) ●

گھڑیاں گِننا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا۔ نہایت انتظار کرنا۔ ازحد راہ دیکھنا ● ہ

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گنتے　　کیوں نہ ہر دن ہمیں جوں روز شمار آئے نظر (جرأت)
وعدے پہ کوئی تیرے سرشام سے جو اک　　آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے (ہ)
گھڑیاں ہی گنتے گنتے پہ ہوئی صبح　　یارب شب فراق کہ روز شمار تھا (محشر)
سلطاں خیال زلف و رخ یار میں مجھے　　گھڑیاں ہی گنتے گزرے ہیں لیل و نہار (سلطان)

گھڑے (ہ) اسم مذکر (ب) گھڑا کی جمع ● وہ صورت جو حرف تحتیہ کے ہٹنے سے پیدا ہوتی ہے جیسے گھڑے کا پانی

گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم :- پانی کے گھڑے بھرنا۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ہ

ترے کانوں کے آگے کان گُل اکثر پکڑتے ہیں
حضورِ چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں (امیر)

گھڑیوں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑی کی (۲) جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۳) تابع فعل، عرصہ تک۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی ◆

گھسا (ہ) اسم مذکر۔ رگڑ۔ رگڑا ◆ جیسے گھسا لگتے ہی لنکوا کٹ گیا ◆

گھسا بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ گہرا رگڑا لگنا۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈور کا گھسا بیٹھنا تلوار کا گھسا بیٹھنا وغیرہ

گھسا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ رگڑ لگنا۔ رگڑ کا نشان ہونا ◆

گھسا جمنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گھسا بیٹھنا) ◆

گھسا لگنا (ہ) فعل لازم۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ آنا ◆ گھسنے کا نشان پڑنا۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈور کا گھسا لگنا وغیرہ ◆

گھسا سیری (ہ) اسم مؤنث۔ گھسم گھسا۔ باہم ڈور کے ٹکڑوں کو لے کر اور ڈور میں ڈور ڈال کر گھسنا۔ بچوں کا ایک کھیل ہے ◆

گھِسا (ہ) صفت۔ گھسا ہوا۔ سائیدہ۔ سودہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔ پرانا۔ کہنہ

گھَسا (ہ) صفت۔ (۱) ناری، نائیدہ۔ جنا ہوا۔ نطفہ۔ جیسے اُلو کا گھسا یعنی بیوقوف کا جنا۔ نہایت احمق۔ اندھ سوکھ۔ نرا گاؤدی ◆

(یہ لفظ گھسنے بمعنی رگڑنے و مجامعت کرنے سے بہ تبدیل حرکت بنا لیا گیا ہے)

گھس آنا (ہ) فعل لازم۔ اندر چلا آنا۔ بلا اجازت مکان میں در آمد ہو جانا۔ دَر آنہ چلا آنا ◆

گھسانا (ہ) فعل متعدی۔ گھسیڑنا۔ اندر داخل کرنا۔ دخل کرنا۔ بارٹنا۔ اندر پہنچانا ◆ اَٹانا۔ اَمانا۔ سمانا۔ بھرنا ◆

گھساؤ (ہ) اسم مذکر۔ رگڑ ◆ فرسودگی ◆

گھِسائی (ہ) اسم مؤنث۔ گھسنا کا حاصل بالمصدر۔ فرسودگی ◆ سائیدگی جیسے اس کام میں تو مُفت کی ہاتھ گھسائی ہے ◆

گھس بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اندر ہو بیٹھنا۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا۔ بچھوے سے لگ بیٹھنا ◆

گھس پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا ◆

گھس پس کر اترنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کپڑے کا ٹیک لگنا کام میں آنا

لباس کا سنوارا ہونا۔ سازگار اور سہاگ ہونا۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خریدتا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا تمکو مبارک ہو گلنا پھٹنا ہو تمہارے جسم پر سے تمہاری سلامتی میں گھسنہ اور فرسودہ ہو کر گرے۔

(ہمارے نئے محاورہ داں معنے اپنی نا واقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیلئے اور جتاتا ہے کہ یہ تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا یہاں سے بول کر تو دکھاؤ)

گھس پیٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (گھسنا و پیٹھنا) ہر دو مترادف ◆ (۱) دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت۔ باریابی ؎

رکھتے نہیں ہم جہت افغان میں گھس پیٹھ | وہ آؤ میں جو کرتے ہیں عیاں میں گھس پیٹھ۔ (ظفر)

(۲) تابع فعل یا لفظ کر محذوف، رسائی پیدا کر کے۔ دخیل ہو کے۔ باریابی حاصل کر کے۔ گھُس کے۔ یار بنا کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے ◆ ؎

شب جیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے | اے بادہ کش خانۂ خمار میں گھس پیٹھ۔ (ظفر)
کاوش دل صد چاک سے اب ہاتھ گیا | کاکل کے ظفر اُسکے ہوا کاہے میں گھس پیٹھ

(۳) تابع فعل، داخل ہو کر۔ گھس کر۔ بیٹھ کر۔ اندر بیٹھ کر۔ اندر پہنچ کر ؎

ہے تاک کسی جہت سے اس پردہ نشیں کو | اے مرغ نظر روزن دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

گھس پیٹھ کر یا گھس پیٹھ کے (ہ) تابع فعل۔ رسائی اور راہ و رسم پیدا کر کے۔ یارانہ گانٹھ کے۔ یار بنا کے ؎

جس جگہ بزم میں ہو جا حسیں بیٹھے ہیں | ہم بھی گھس پیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (اسیر)

گھِسٹنا (ہ) فعل لازم۔

(اہل لکھنؤ کاف فارسی مفتوح و سین مہملہ مکسور بولتے ہیں مگر اہل دہلی اوّل کو سودم و دوم کو بحال رکھتے ہیں)

(۱) کھنچنا۔ کھنچ کر آنا۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ زمین سے کشاں اور چسپاں چلنا ؎

کوئی گھسٹتا زمیں کے اُدپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے
بھید اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے } (نظیر)

گھسٹے گھسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ کھنچے کھنچے پھرنا۔ پکڑے پکڑے پھرنا۔ جیسے ایک بات بھی خلاف قانون ہو جائے تو میاں گھسٹے گھسٹے پھریں

(بعض محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں۔ اسکی تصدیق نہ ہو سکی)

گھس کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا۔ اندر ہو کر بیٹھنا۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا ◆ چسپٹ کر بیٹھنا۔

گھِس گھِس کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا۔ کپڑے کا آخر تک مضبوط اور دیرپا رہنا ◆ جوتے کا اچھی طرح ٹوٹتے دم تک

کام دینا +

گھس لگانے کو نہیں (ہ) محاورہ:- اس قدر بھی نہیں کہ گھس کردوا کی بجائے لگائیں۔ مجازاً بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ نہایت کمیاب۔ نامیسّر۔ ناپید۔ اور عنقا ہے + سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا + ؎

کس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوے مشوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا　　(نکہت)

دوش پر سر دردِ سرہے عشق کے آزار میں　　گھس لگانے کو کہیں صندل نہیں بازار میں (منصور)
رُخ کف پا کی جدائی سے ہے خاک چہرہ رنگ　　گھس لگانے کو بھی اب کبھا تو نہیں سنگ نہیں دستیاب (

گھس کھدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چرکٹا۔ گرہ کٹ (۲) صفت۔ چرپوز۔ ادنےٰ۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر (۳) صفت۔ کرو بدئیت۔ بےحیثیت۔ بدوضع (۴) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ ہیچ کارہ۔ ناکارہ (۵) نکھٹو (ہ) نادان۔ احمق۔ ابلہ۔ گودڑھو۔ بیوقوف +

گِھسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سُودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا جیسے کھتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی ہو (۲) فرسودہ ہونا۔ پُرانا ہونا کام دیتے دیتے پتلا پڑجانا (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا جیسے بٹ گھسنا (۴ متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ مل کرنا جیسے صندل گھسنا +

گھُسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خلیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر رُسنا۔ دخول ہونا داخل ہونا۔ بھیتر جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھس پڑتا ہے۔

گھسن پٹی۔ (ہ) اسم مؤنث:- (گنگھو) زدوکوب۔ مارکوٹ۔ رگیدا رگادی۔

گھسیارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے والا۔ گرہ کٹ۔ چرکٹا۔ علاقت (۲) کاہ فروش گھانس بیچنے والا۔ گھانس والا۔ (۳) دیکھو گھس کھدا (۲، ۳، ۴، ۵)

گھسیاری (ہ) اسم مؤنث:- گھانس کھودنے اور بیچنے والی عورت +

گھسیٹا گھسائی (ہ) اسم مؤنث:- (پنجابی) کھینچا کھانچی +

گھسیٹن (ہ) اسم مؤنث:- کسی چیز کے کھینچنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑجاتا ہے۔ بیٹنے کا نشان۔ کھشاکشی جیسے انجن چھو گھسیٹن میں پڑے +

گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بُرا اُسرا لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا

مبتلائے آفت کرنا۔ پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا +

گھسیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ مدد دیکھو گھسانا +

گھگ کر بولنا۔ (ہ) فعل لازم عو۔ نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ للکار کر بولنا۔ شیخ کر جواب دینا۔ سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا جیسے اک دفعہ ہی گھگ کر بولے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دست مبارک سے تنخواہ دیجئے (رجز بھیلی) +

گھگنا (ہ) فعل لازم عو۔ تیز آواز سے بولنا + چہکنا۔ چمکنا + نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آکر بہ آواز گفتگو کرنا +

گھگّڈ (ہ) صفت:- گہرا۔ گنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گھگّڈ نشا ہو رہا ہے +

گھگری یا گھگریا (ہ) اسم مؤنث:- ہندو عو۔ گھاگھرا کی تصغیر۔ چھوٹا لہنگا

گھگر یا پلٹن (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (گھاگھرا پلٹن) +

گھگّو (ہ) اسم مذکر:- (۱) چغد۔ اُلّو۔ بوم۔ رات والا + (۲۔ پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) خفائی کا خانوں کے انجن کی آواز

گھگّی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) (۱) کمبل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگّی کہتے ہیں یا یوں کہو کہ بارش میں جو ٹاٹ یا کمبل وغیرہ کو سنبوسہ سا بنا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اُسے گھگّی یا گھونگی یا گونگری کہتے ہیں + چوٹ۔ جھمبہ (۲) فاختہ۔ ٹوٹرو۔ فاختوری +

گِھگّی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہچکی۔ ہچکی۔ روتے روتے سانس کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعۃً خوف چھا جانے کے سبب منہ سے گھگی گھگی کی آواز نکلنا +

گھگّی بندھ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) روتے روتے آواز کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ شدت گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ روتے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگیانے لگنا +

گِھگیانا۔ (ہ) فعل لازم:- (۱) گھگّی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتے کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندے کی طرح گھگیا نہ (ظفر) ؎

یوں کہا گھگیا کے منت نے کیا کر دوں چارہ ہو　　بس نہیں چلتا تو روتی ہوں بڑے کی جان کو رنگین
نہ جا تو غیر کے گھگیانے پر صف ہے دونوں　　وہ قابو میں بڑا ہے اُسکی یہ منت نمائی ہے وہ شوخ باقر (علے)

گھلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پگھلانا۔ پگلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملایم کرنا۔ (۲)

دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھٹانا جیسے غم نے گھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا ✦
تحلیل کرنا۔ جیسے روح گھلانا۔ ؎

مرجا عشق کر تو نے مجھے مجنوں کی طرح الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہے گھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو منہ میں پلپلا کر رس لینا۔ چوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا جیسے آم گھلانا
برف کی قلفی گھلانا۔ (۶) لگانا۔ سانا۔ دینا جیسے آنکھوں میں کاجل گھلانا۔ سُرمہ
گھلانا (۷) عو۔ گزارنا۔ بتانا۔ جیسے برسوں گھلا دیے۔ مہینوں گھلا دیے ✦
(وہ کون سا گھر ہے سنار ہے جس سے تینے یری چیز بنوائی ہے شہر میں ہے یا اُٹھ گیا۔
ہو مہینوں گھلا دے اور روپے کا نام نہیں لیتا) (سگفر سیلی) ✦

گھلاوٹ (ع) اسم مونث ۔ گدازپن۔ گدازگی۔ ملائمت۔ نرمی ✦ پلپلاہٹ

گھلا ہوا (ہ) صفت ۔ (۱) پگلا ہوا۔ گداز۔ ملائم۔ پلپلا ✦ پتلی رس کا جیسے گھلا
ہوا آم۔ گھلا ہوا اَنگور۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا ذہن وغیرہ

گھل جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پگل جانا۔ گل جانا ✦ (۲) گداز ہوجانا۔ پلپلا
ہوجانا۔ ملائم ہوجانا۔ نرم ہوجانا۔ (۳) پتلا ہوجانا۔ پانی ہوجانا۔ رقیق ہوجانا۔ پگھلا
جانا۔ سیّال ہوجانا۔ حل ہوجانا۔ تحلیل ہونا ؎

کن پہ رکھے یہ حق نمک ہے تو چکھا نہ خوانچۂ فلک پہ سے نمک
پُرسوزِ دل ہے یوں اثر گریہ سے گداز گھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک (بیگم حبیب)

(۴) مضمحل ہوجانا۔ بیٹھ جانا۔ تھک جانا۔ تھکنا۔ مستقل ہوجانا ؎

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے گھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔ سوکھ جانا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا (۶) گھُل مل جانا۔ مل جل
جانا (۷) پتلا پڑجانا جیسے برف کی ڈلی کا گھل جانا (۸) گذرجانا۔ بیت جانا۔
جیسے برسوں گھل گئے جب چیز دی ✦ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہوجانا جیسے سب
دانوں گھل گئے یعنی تمام داؤں جاتے رہے یا مٹ کر برابر ہوگئے ✦

گھل گھل کر یا گھل گھل کے ۔ (ع) تابع فعل۔ تحلیل ہوہو کر۔ دُبلا ہو ہوکر
گھل گھل کر یا گھل گھل کے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ غم یا بیماری میں رنج
سہہ کر دم دینا۔ تحلیل ہوہو کر جان دینا۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو کر مرنا سوکھ سوکھ کر مرنا

سونے گھل گھل کے گورے بدنوں پر ہو کفن برگِ یاسمن اپنا ✦
مرگیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا تھے لے گئے آخر فلک اسکا جنازہ دوش پر
کس سے عشقِ عشق سے گھل گھل کے مرا ہے اُنگلی سے ہیں کم ناسخِ مغفور کے شانے (ناسخ)
گھل گھل کے مرگیا ہوں دریائے عشق میں کافی ہے میرے دفن کو گنبد حباب کا
موئے جس سے گھل گھل کے مجنوں سے لاکھوں وہیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرأت)

گھل گھل کر آخر یا تمام ہونا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ تحلیل ہوہو کر مرنا۔ غم یا بیماری
یا عشق سے رنج سہہ سہہ کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو ہو کر مرجانا۔ سوکھ سوکھ کر مرجانا ؎

گھل گھل کے جو تمام ہوئی پروانے کے غم میں تھا کچھ تو ظفر شمع شبستان پہ صدمہ (ظفر)
مرگیا ہو کے لہو یوں یہ دلِ زار تمام آہ گھل گھل کے ہو جیسے کوئی بیمار تمام (جرأت)

گھل گھل کے کانٹا ہوجانا (ہ) فعل لازم ۔ غم یا بیماری کے باعث
رنج سہہ سہہ کر نہایت دُبلا ہوجانا۔ سوکھ کر کانٹا ہوجانا ؎

تجھے بھی خبر ہے کہ او غیرتِ گُل کوئی ہو گیا غم میں گھل گھل کے کانٹا (ظفر)

گھل مل جانا ۔ (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بالکل آمیز ہوجانا۔ ایک جان ہوجانا
(۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کرلینا۔ دوستی گانٹھ لینا ✦

گھل مل کر یا گھل مل کے ۔ (ہ) تابع فعل ۔ نہایت ارتباط اور محبت
سے۔ انتہا اختلاط سے۔ ہل مل کے۔ پیار اخلاص سے ✦

گھل مل کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پیار اخلاص اور محبت سے بولنا

گھل مل کر رہنا (ہ) فعل لازم ۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر
کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جل کر رہنا ✦

گھل مل کے بیٹھنا (ہ) فعل لازم عو۔ مل جل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص
سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں
گھل مل کے بیٹھو گی تو کہیں گے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گھل مل کر بیٹھ جاتی ہے ✦

گھلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پگلنا۔ پگھلنا۔ گداختہ ہونا ✦ گرمیِ عشق و محبت سے بے چین ہو جانا ؎

عاشق و معشوق کی دل لگی میں ہے یہ فرق شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ پل میں خاک تھا (مصحفی)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملائم ہونا۔ نرم پڑنا (۳) پانی ہونا۔ پگھلنا۔ رقیق ہونا (۴) مضمحل ہونا۔ بیٹھنا۔ تحلیل ہونا ؎

گھلا کئے کہ غم ہجر کی بلا ٹلتی دنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرأت)

(۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا (۶) حل ہونا
نہایت آمیز ہونا (۷) پتلا پڑنا (۸) گزرنا۔ بیتنا۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا
جیسے داؤں گھلنا۔ (۱۰) پنجاب۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تمہیں
کیوں گھلتے ہو۔ (۱۱)۔ " پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھنا ✦

گھلنا ملنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲)
متعدی۔ پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ یار بنانا۔
مربوط ہونا ✦

گھلوانا (ہ) (گھولنا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ بلوانا۔ جیسے
کھانڈ گھلوانا ✦

گھلو

گھلو تھُو ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (بیگمات) جلد مل جُل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ رَل مِل جانا۔ ارتباط پیدا کرلینا۔ آمیزگار ہوجانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو تھُو ہو جاتی ہے ؎ اتنا کسی سے گھلو تھُو ہو کر اپنا وقر جائے نہ یہی لگاوٹ بنو کر جس میں تباہی اور قرضداری ہو (چتر بیلی)

(اس لفظ کے لغوی معنی شماس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں)۔ ✦

گُھما گھُم (ہ) اسم مؤنث ع:۔ چہل پہل۔ رَول چَول۔ آبادی ✦ گرم بازاری۔ رونق ✦ دھوم دھام جیسے جب بنو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گھما گھم ہو جاتی ہے ✦

گھما گھمی (ہ) اسم مؤنث ع:۔ دیکھو گھما گھم ✦

گھماں (پنجابی) اسم مذکر:۔ دو بیگہ زمین کی تعداد ✦

گھمانا (ہ) فعل متعدی (عوام) (۱) پھرانا۔ چکر دینا (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا

گھماؤ (ہ) اسم مذکر۔ پُرپیچ (۱) ہیر پھیر۔ چکر (۲) زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوڑی ایک دن میں جوت سکے

گھُم گھُم (ہ) اسم مؤنث: چکّی کے چلنے کی آواز جیسے (مثل) رہی گھر گھر چکی گھُم گھُم (رسالہ ...)

گھُمریاں لینا (ہ) فعل متعدی (پورب) پھیریاں پھرنا۔ چکر کھانا ✦ گرد پھرنا۔ گھمریاں کھانا ؎

گھُمریاں لیتے ہیں بہار چمن — نکہت آتی ہے مُنہ پہ رکھ دامن (انشاء)

گھمسان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی۔ جُدھ۔ رن۔ جنگ عظیم۔ مہابھارت۔ رزم۔ جنگ۔ جدل۔ گھمسان کا رن۔ قتال۔ معرکۂ عظیم (۲) قتل عام۔ قتل۔ خونریزی۔ کشت و خون۔ کشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنج شہیداں۔ مُردوں کا کھیت۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے ؎

مارے گئے لاتے کہ ہوئے لاشوں کے تودے — گھمسان بڑا عشق کے میدان میں کیسا (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ اژدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رن پڑنا یعنی بھاری لڑائی ہونی (۷) صفت۔ تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُوپر تلے ✦

گھمسان کا رن پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بھاری لڑائی ہونا۔ جنگ عظیم پیش آنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا ✦

گھمسان کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سے لاتا ہے اُٹھ — آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تُو (ظفر)

(۲) کٹ کر اُٹھنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کشتوں کے پشتے لگانا۔ لاشوں کا

گھمن

کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا۔ جیسے ؎

جب بجھو جمن کو گئے کارہم بھی گھمسان کیو رن میں ڈٹ گئے
دل مارکے سارے ہٹائے دیو پگ پاچھے دھرو نہ ہٹکے
تلوارن سے تن چور بھیو باگ کے بیچ گرے کٹ کے
گھر پر بکھرے لہراوت ہیں سب لوگ کہیں سو رہا لٹکے
([illegible])

گھمسان کی لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم۔ انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے — دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (امیر)

گھمسان ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑنا۔ مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہوجانا۔ فوج کا ہجوم ہوجانا۔ سپاہ کا مجتمع ہوجانا۔ لشکر اکٹھا ہوجانا ؎

طبل وغا کے بجتے ہی گھمسان ہوگیا — دونوں طرف لڑائی کا سامان ہوگیا (امانت)

گھمکا (ہ) اسم مذکر۔ اُمس۔ گھمس۔ حبس۔ احتباس۔ انقباض۔ گھٹاؤ۔ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

گھُم گھُم (ہ) اسم مؤنث۔ رتھ کے چلنے کی آواز۔ جیسے رتھ میں بیٹھ گھُم گھُم کرتی خرد افروز کے ہاں چلیں (چتر بیلی)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عُجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر مال پہ ہے تجھے گھمنڈ آج — تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (نگین)
واعظ بڑے ہیں سنہ چلے جاؤ تم تنک — اچھا نہیں ہے قُرب و توقیر پہ گھمنڈ (ناظم)
مانع ہیں گرد رہتے ستاروں کی طرح سے — زیبا ہے تمکو چاند سے رخسار پہ گھمنڈ (آتش)
حُسن ظاہر پہ نہ بجو حسن باطن چاہئے — اے بتو بیجا ہے خود نمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں تو بے پردہ ہوئی جو کچھ ہوئی ہی گفتگو — پھر کلیم حق کو کیا ہے لن ترانی پہ گھمنڈ (تجمل)
مرے کیا کرے رسم دنیا ہے یہ — وگرنہ گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ (میر حسن)

(۲) خود نمائی۔ خود ستائی۔ خود فروشی ✦ خود آرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ ✦ نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خود بینی۔ خود پسندی۔ خود رائی (۴) فخر۔ ناز۔ شیخی۔ شیخنت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہمنشیں — تھا مار کر کو خوبیٔ تقریر پہ گھمنڈ (ناظم)
دیکھا عدو کا جنبش ابرو نے کیا کیا — ہے اب بھی تمکو برش شمشیر پہ گھمنڈ

گھمن

دخترِ رز کو جو محفل میں تم آنے تو دو　　دیکھ لینگے آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)
برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز　　ہمکو ہے اُس آستان کی جبہ سائی کا گھمنڈ (۔۔)
ابھی سر اٹھا کر ادھر دیکھنا　　ابھی چشم و ابرو پر اتنا گھمنڈ (انشا)
دیکھا تو ایک بوسہ پر اُسنے لیا نہ مول　　تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُرداغ پر مجھے (رنگین)
تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا　　پر نہ رویا میرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) برتا۔ حمایت۔ سہارا۔ بل۔ سندور۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا
ابھی سر توڑ دونگا۔ تو کس کے گھمنڈ پر اتراتا ہے ✦ ۔

اے حنا شاباش باندھے تو نے اسکے دست و پا
تھا بہت شوخی سے جسکو ہاتھا پائی کا گھمنڈ (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ سہارا ۔

وہ حور ہے پری نہیں آجائے بلانے　　ہو جسکو سحر و دعوتِ تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی ہیں محوِ صورت بزمِ شہود کا　　تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ
ناظم ہیں تتبعِ غالب پہ ناز ہے　　ہوگا کسی کو پیروئے میر پر گھمنڈ (ناظم)
زہد پہ بے نے ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ　　ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)
ہو گیا دم میں مکدر دیکھو وہ آئینہ رو　　حضرت دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)
ہوں میں کیا کم محتسب شاہد و مے　　مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (ہوس)

گھمنڈ میں آجانا (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہوجانا
اترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا ۔

کندن سے تن کی پھبن دیکھ ڈھنڈ پر　　پھر گیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈ پر ہونا (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا ✦

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر　　نام خدا نگاہ پڑے کیوں نہ ڈھنڈ پر (انشا)

گھمنڈ رکھنا (ہ) فعل لازم۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو دوسرے سے بڑا سمجھنا

رکھتا ہے یار ابروئے خمدار پر گھمنڈ　　اُس ترک تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھمان کرنا
مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا ۔

دل ہو تو کیجیے آہ کی تاثیر پہ گھمنڈ　　جاتی رہی کمان تو کیا تیر پہ گھمنڈ (ناظم)
نشۂ مستی میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ　　سبزۂ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)
دولتِ حسن پہ کیونکر نہ کرے یار گھمنڈ　　اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (نصیر)
یہ آپ حسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں　　کہ انکے شیش محل ہی میں ڈنڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخت کرنا۔ ڈون کی
لینا۔ ڈون ہانکنا ۔

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشتت　　واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا ۔

آشنا ہرگز نہیں بلبل ہے وہ ناآشنا　　سنا فخر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (۱) فعل لازم۔ بڑے بول سامنے آنا۔ بڑے بول کا سر
نیچا ہونا ۔

بے مثالی کا گھمنڈ آپکو ہوتا معلوم　　پر یہ کہئے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل
نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ۔

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی
شانہ دیگا سب نکال اس کج ادائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا
زور ڈھے جانا ۔

آخر ستم رسیدہ ہجراں نکل گیا　　سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ہ) فعل لازم۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھمان ہونا۔ تکبر ہونا۔
ناز ہونا۔ فخر ہونا ✦ شیخی ہونا ۔

ہمکو ہے اس رازداری پر گھمنڈ　　دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا (غالب)

گھمنڈ (ہ) اسم مذکر۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا گھمسا۔ ابر کا گھرنا اور چھانا
پیہے سکوری امنڈ گھمنڈ سو ہے بدرا اڈا دے ✦ جیارا ڈر جاوے ✦

گھمنڈنا (ہ) فعل لازم۔ بادلوں کا امنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ✦

گھمنڈی (ہ) صفت۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتکبر۔ گربونت (۲) خود
بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ تعلی باز
(۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ ✦

گھمیر (ہ) اسم مونث۔ دوران۔ چکر۔ دورانِ سر۔ دوسرے جیس پیڑا ✦

گھمیری (ہ) اسم مونث۔ (دیکھو گھمیر) چکر۔ دوران سر ✦

گھن (س) اسم مذکر۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت
بڑا ہتھوڑا۔ ٹھپک۔ مطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لوہار لوگ
گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ✦ ۔

پہلوان مانتے ہیں دہک کے تمہارا لوہا　　ہاتھ تو ان کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سنداں ۔

صد رُلفت تُمھارا بہ اُغ دِل تو بھی تو لو   نام جب تیار ہا دے جب کہ گھن سے لگ چلے (احسان)

(۴) حساب۔ مکعب۔ کسی عدد کو اُسی عدد سے تین بار ضرب دینا (۵) ریاضی۔ مجسّم چیز۔ جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو ✦ جسامت۔ (۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جُثّہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھانس۔ (۸) شمار۔ تعداد گنتی۔ نمبر (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار۔ (۱۲) ابرق چیپل بھوڈل طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال۔ (۱۴) ایک قسم کا رقص (۲) صفت) موٹا۔ سطبر ✦ گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ دلدار (۳) صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۸) سخت۔ کڑا۔ (۱۹) مضبوط۔ مستحکم۔ (۲۰) برائے اظہار کثرت ✦ بھرا ہوا پُر۔ معمور۔ ہجوم۔ انبوہ جیسے گھن کے بال۔ گھن کے درخت۔ گھن کا جنگل۔ گھن کی چھاؤں (۲۱) کثیر۔ بہت۔ بافراط (۲۲) مبارک۔ سعید۔ شبھ۔ سازگار۔ (۲۳) مستقل دائمی (۲۴) گنجان۔ گھنا۔ متراکم۔ اشجار ؎

تخلیہ دانِ چمن لے گئے کیا کیا نہال   اُس چمن میں اب لگیں گے اس کی جڑ سے گھن پھل
باغبانانِ قضا نے اس قدر کی پرورش   الله الله داں یہ پودے گیا ہی گھن سے لگ چلے   ([illegible])

گھن وار (۱) صفت ✦ گنجان۔ گھنا پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) ✦

گھن چکر (۵) صفت ✦ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھیرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جس کی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مورکھ۔ کوڑمغز۔ بیوقوف۔ سودھو۔ کم عقل۔ نادان (۴) اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے (۵) سورج مکھی کا پھول (۶) چرخی۔ چکر (۷) گردش۔ چکر ✦

گھن چکر میں آنا (۵) فعل لازم ✦ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا ✦

گھن شیام (س) اسم مذکر ✦ (۱) کالی گھٹا۔ ابرِ سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳) صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام ✦

گھن کا (۵) صفت ✦ (۱) گنجان۔ متراکم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (۵) اسم مؤنث ✦ ضربِ شدید۔ مصدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ گہری ضرب۔ ہتھوڑے کی دستی چوٹ ✦

گھن گرج (۵) اسم مؤنث ✦ (۱) بادلوں کی کڑک۔ بجلی کی کڑک۔ آوازِ رعد ✦ رعد کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غل شور ✦

گھن گھور (۵) اسم مؤنث ✦ مرکب از گھن (بادل) + گھور

ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابرِ مہیب۔ ابرِ تیرہ و تار۔ ابرِ غلیظ۔

ابرِ سطبر۔ ہولناک بادل ✦

گھن گھور گھٹا (۵) اسم مؤنث ✦ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابرِ مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابرِ سطبر۔ بہت چھائی ہوئی گھٹا ؎

رعد بے خاموش آگے نالۂ پُرشور کے   درد دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھنگھور گھٹا کے (ظفر)
آگے بڑے تو نہیں چلنے عجب قدرت میں   یہ وہ دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)
اُس رُخ پہ گلیں پڑ زلفیں ہم کو دکھتی ہیں   واہ کیا چمن گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکب ہے گھن یعنی ابر و کثرت اور گھور یعنی گھمرانا اور بیٹھا ہونا ہے چونکہ اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھمرنا گھور ہو گیا جس طرح گھلانا سے کھلانا چھپانا سے چھپانا۔ کھلنا سے کھُلنا بمعنی زیب دینا۔ ٹٹ پونجیا سے ٹٹ پونجیا۔ گھمر سے گھمی یعنی منڈ پر بیٹھنے والی۔ الگھ گھمر سے الگھ گھمہ وغیرہ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (۵) فعل لازم ✦ گہری گھٹا آنا۔ ابرِ تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا جھوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ؎

سیکشوں خروہ کر گھنگھور گھٹا میں آئیں   تم پہ رحمت ہوئی تو یہ بلائیں آئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (۵) فعل لازم ✦ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا ؎

اے فلک پھیر میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے   دامن ابر بھی میرا ہی گریباں ہوتا (داغ)

گھن گھور لڑائی (۵) اسم مؤنث ✦ (دلکسنز) معارکۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہو گئی ✦

گہن (۵) اسم مذکر ✦ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگی ماہ و خورشید چاند یا سورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حائل یا مقابل ہو جانے سے رُک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲) مجازاً داغ۔ عیب۔ کلنک ✦

(اگرچہ بول چال میں بفتح اوّل وکسرِ ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اوّل و دوم یعنی کہن۔ ذقن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے ؎

بھری تیرے رخسار پہ جو زلف تو مجھ کو   اک داغ لگا چاند گہن تہ پکڑ کر (افشار)

گہن پڑنا (۵) فعل لازم ✦ کسوف یا خسوف کا ہونا ؎

چاند سا رُخ ہے تو زلف تو وسمہ ہو عطا   کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (۵) فعل لازم ✦ (۱) کسوف یا خسوف ہونا ✦

گہن

(مفصل کیفیت لفظ گہن یا کسوف نمبر ۱، خسوف میں دیکھو) +

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ؎

خالِ رُخ پہ تیرے آتے نظر گُہن لگا ہو کیوں نہ شور دن دوئے مہ کو گہن لگا۔ (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے (مسدس حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے اِس صباحت کو دیکھتے ہیں ہم (نامعلوم)

گہن میں آنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) چاند یا سورج کے رُخِ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ؎

جبین ورخ کو نہیں زلف سے چھپاتے ہو گہن میں ہے قمر آفتاب آئے ہوئے (نیساں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا بِنگا پیدا ہونا جس کی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدائش کے وقت گہن پڑے یا اسکا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے +

گہن ہونا (ہ)، فعل لازم ہے۔ دیکھو (گہن پڑنا)

گِھن (ہ)، اسم مؤنث :۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ اَرُچی۔ کسی مکروہ چیز کو دیکھکر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) متلی۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی تلے اوپر ہونے کی سی کیفیت +

گِھن آنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا +

گو گِھن کھانا (ہ)، فعل متعدی ہے۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا +

گُھن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلہ میں لگ جاتا ہے جسے سُرسری وُ صُورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سپشہ۔ عربی سُوس (۳) وہ بُرادہ یا پِسا ہوا سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اُسے گُھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ کہنہ یا تپِ مُزمن جو گُھن کی طرح تاقیامِ جسم قائم رہے +

گُھن جانا (ہ)، فعل لازم ہے۔ لکڑی یا غلہ کا گُھن کے سبب سے گل سڑ جانا۔ کھوکھلا ہو جانا۔ بودا پڑ جانا +

گُھن جھڑنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ کرم خوردہ لکڑی کا بُرادہ چھن چھن کر گرنا۔ گُھن کھائی ہوئی لکڑی کا پسا ہوا سا ہو کر جھڑنا۔

گُھن

گُھن جوانی کو لگنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

گُھن دل کو لگنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرضِ عشق ہو جانا۔ دل کا کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مبتلا رہنا ؎

گُھن دل کو لگا تصور ہے عید کو کہتے میں ابکے لوں تھوڑا سا گُھن جھڑ پکڑ کر (انشا)

گُھن لگ جانا یا لگنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) لکڑی یا غلہ وغیرہ میں گُھن کیڑے کا پیدا ہو جانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑ جانا۔ دُکھڑا لگ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہو جانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دِق کا مرض ہو جانا۔ بڑا آزار ہو جانا + آتشک ہو جانا ؎

بھلی چنگی تھی میں گُھن لگ گیا ہے جوانی میں
نگوڑے چہرے والے لوح کھاؤں میں درد تیری (جان صاحب)

(۳) غم جانکاہ یا فکر لگ جانا +

گھنا (ہ) صفت :۔ (گنوار) (۱) بہت سا۔ اتنگت۔ اتھاروں۔ نہایت از حد۔ ڈھیر سا۔ وافر۔ (۲) گنجان۔ گُھن کا۔ گھندار (۳) وہ درخت جس میں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں +

گہنا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زیور۔ ابھوکن۔ بھوشن۔ حلیہ۔ ڈُوم ؎

کثرت زخم ہے مردوں کے بدن کا گہنا بسر و چشم ہے منظور تمہارا کہنا (مولف)

(۲) پنجاب۔ گرو۔ رہن۔ گروین۔ جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا +

گہنا (ہ)، فعل لازم ہے۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا۔ (۲) گنوار، فعل متعدی ہے۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ جکڑنا ؎

مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے گہنا قتل کرنے کو ری تیغ کا مت قبضہ گہہ (جرأت)

ہاتھ پلٹ میرو اچر آگے۔ میری سُنے نہ اپنی کہے
نا کہو سو سے جھگڑا ٹھانا کیوں سکھی ساجن ناسکھی کاٹنا (امیر خسرو)

میری انگلی گہہ لینی کا رے شام شام تم تپٹ ناری۔ گر دھاری بلہاری (ظفری)
میں ایسی سکری ناری

گُھنّا۔ (ہ)، فعل لازم ہے۔ دیکھو (گُھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ؎

یہ عمر جسے تم سمجھے ہو یہ ہر دم تن کو چُنتی ہے
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گُھنتی ہے (نظیر)

گُھنّا (ہ)، صفت :۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور بوجھ بھی جائے مگر جواب نہ دے۔ اَن بولا۔ چُپ۔ گمرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

گھن

رکھنے والا ۔ کپٹی ۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔ کپٹ باز ۔

گہنانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گہن لگنا ۔ گرہن یا خسوف میں ہونا ۔

منصیرا تو اوج پر چھا رہا تھا ۔ ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا ۔
روایت کے سورج پہ ابر آ رہا تھا ۔ شہادت کا میدان دھندلا رہا تھا ۔ (بندِ حالی)
سرِ رہ چراغ اک عرب نے جلایا ۔ جو اک قافلے کا نشاں دور سے پایا

(۲) مدھم پڑنا ۔ رونق گھٹنا ۔ روشنی کم ہونا ۔ تیرگی چھانا ۔ تیرگی میں آنا ۔

جہاں سود ہے یاں نہیں بخیاں بھی ۔ جہاں روشنی ہے وہیں ہے دھواں بھی
ستم بھی ہے یہ خاکداں اور جہاں بھی ۔ بہاریں ابھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی (بندِ حالی)
گہر تھیں جو یاں وہ گہر آتے بھی ہیں ۔ چمکتے ہیں جو یاں وہ گہنا تے بھی ہیں

(۳) کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ اور ٹیڑھا ہونا جیسے عام لوگ چاند یا سورج گرہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گرہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اس کے عضو میں نقص آ جاتا ہے ۔

گھناونا (ہ) صفت ۔ (۱) مکروہ ۔ کریہ ۔ نفرت انگیز ۔ (۲) جس کا گھن کھایا ۔

گھناونا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ قابل نفرت بنانا ۔ گھن کھایا بنانا جیسے گھن سے کھنا و ٹا کرنا

گہنایا ہوا (ہ) صفت ۔ بھدا ۔ پھرا ہوا ۔ پیدائشی ٹیڑھا ۔ ناقص الخلقت

گہنایا ہوا پاؤں (ہ) اسم مذکر ۔ پھرا ہوا یا پیدائشی بھدا اور مڑا ہوا پاؤں ۔

گہنایا ہوا ہاتھ (ہ) اسم مذکر ۔ پیدائشی مڑا ہوا ہاتھ ۔ خلقی خمیدہ ہاتھ ۔

گھنٹا یا گھنٹہ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال ۔ بڑی نوبت جسے موگری سے بجاتے ہیں (۲) جرس ۔ درا ۔ زنگولہ ۔ گلے میں لٹکانے کی ٹالی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتلانے کا بڑا آلہ ۔ کلاک ۔ ٹائم پیس ۔ وقت نما ۔ ساعت نما ۔ (۴) ساٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵ ۔ بازاری) عضو تناسل ۔

گھنٹا بجانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑیال بجانا ۔ گھنٹے پر چوٹ لگانا ۔

گھنٹا گھر (ہ) اسم مذکر ۔ وہ اونچا مینار جسکے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے ۔

گھنٹا ہلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا ۔ پوجا پاٹ کرنا (۲) کارِ بے حصول کرنا ۔ بیفائدہ کام کرنا ۔ وقت گزارنا ۔ وقت گذاری

گھنٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گھنٹا کی تانیث ۔ ٹالی ۔ ٹال ۔ ٹلی ۔ درائے کوچک ۔ زنگلہ ۔ جلجل ۔ جرس کوچک ۔ (۲) جیبل کی چھوٹی سی ٹیا جو اکثر پوجا کے وقت

گھنگ

کام آتی ہے ۔

گھنٹے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گھنٹا کی جمع (۲) حرف مختوم کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا ۔ گھنٹے بھر میں آنا ۔

گھنٹے مورچھل سے اٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ کو میں لے جانا ۔

گھنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کپڑے کی گول مول سلی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں ۔ گوئے گریبان تکمہ ۔ گوپک ۔ سوتی بٹن ۔ بٹن ۔ بوتام ۔ (۲) دھان کی دو بالشت چھوٹی ہوئی جڑ ۔ (۳ ۔ پنجاب) پھٹے کا جس نکال کر جو منحل رہ جاتا ہے ۔ (۴ ۔ پنجاب) گرہ ۔ عقدہ ۔ بندش ۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور سام پرام بولو ۔ (۵ ۔) بل ۔ فرق ۔ کدورت ۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل میں گھنڈی ہے (۶) مجازاً رکاوٹ ۔ انقباض ۔

گھنڈی دل کی کھولنا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ دلوں سے صاف ہونا ۔ رنجش یا کدورت دور کرنا ۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا ۔

گھنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ بند کشادن کا ترجمہ ۔ گرہ کھولنا بند کھولنا ۔ بٹن کھولنا ۔

گھنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بٹن لگانا ۔ بند باندھنا ۔ تکمہ کو حلقہ کے اندر داخل کرنا ۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا ۔ بٹن ٹانکنا ۔

گھنگچی (ہ) اسم مؤنث ۔ چرمٹی ۔ سُرخ ۔ رتی ۔ رنگ ۔ ایک قسم کے سُرخ بیج والے کا نام جسکا منہ سیاہ ہوتا ہے ۔ گھمچی ۔ گھونگچی ۔ چشم خروس ۔

گھنگرالے (ہ) صفت ۔ گھونگر والے بال ۔ مرغولہ موئے پیچیدہ ۔ تابیدہ بل کھائے ہوئے بال ۔

گھنگرو (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زنگلہ ۔ قلقلہ ۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے ۔ آوازِ جاں کندن (۳) وہ خول جس میں چنا رہتا ہے ۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا ۔ بوٹ کا چھلکا (۴) سنی کا پھل جسکے اندر اسکے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے ۔ اکثر بچے اسے آگ میں پھونک کر اپنے پاؤں میں

باندھا کرتے ہیں +

گھنگرو باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا۔ (۲) ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا +

گھنگرو بند بھائی (ہ) اسم مذکر :- (کنچن) کنچن بچہ۔ لولی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں +

گھنگرو بولنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زنگلہ پا کا صدا کرنا۔ گھنگروؤں کا چھن چھن کرنا (۲) گھڑ الگنا۔ گھڑ اچلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا + ف

واں بزم رقص میں تو سرگرم ہے طربکا یاں بولتا ہے گھنگرو اس تیرہ جان بلکہ صورت

رواں ہے کاروانِ عمر غافل تو کیوں چوکے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرو بولتا اندر گلو کے ہے } (ذکیر)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا (بحر)

گھنگرو سا لدنا یا گھنگرو کی طرح لدنا (ہ) فعل لازم :- کثرت سے پھُنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سا لدنا ف

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے۔ (احسان)

گھنگنیاں (ہ) اسم مؤنث :- باکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا گیہوں وغیرہ

گھنگنیاں مُنہ میں بھر کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- گھنّی سادھ کر بیٹھنا چُپ نانڈھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ لگانا +

گھنگولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا + گھمنڈ کرنا گدلا کرنا (۲) خُوب ملانا۔ گھولنا +

گھنگھنانا (ہ) فعل لازم :- کسی پہیّہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے +

گہنے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گہنا بمعنی زیور کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گہنے کو میلا کردیا میرے گہنے کا ستیاناس کھو دیا وغیرہ (۳) گرو۔ گروی۔ رہن (پنجاب) +

گہنے رکھنا (ہ) فعل متعدی :- گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ بندھک رکھنا (پنجاب)

گہنی (ہ) اسم مؤنث (۱) گہنائی ہوئی گائے۔ وہ گائے جسکے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲) چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے +

گھنّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چُپ۔ خاموشی۔ (۲) مکری عورت۔ انہولا لانی جیسے سُسرال میں نہ بولوگی تو کہینگے کیا گھنّی مُنّی ہے۔ اسکی زبان کو کوئیگی دیکھے سیلی (۳) صفت۔ کینہ توز۔ کپٹن۔ کپٹ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی +

گھنّی سادھنا (ہ) فعل لازم :- چُپ نانڈھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ مکرا بن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چُپ رہنا +

گھنّی مُنّی (ہ) صفت :- گربہ مسکین۔ غریب صورت شیطان خصلت۔ غریب نما حرام زادی۔ چُپ حرامزادی مسکین صورت بدذاتنی +

گھوآ (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بُلبل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲) سرکنڈے کے اُوپر کا پھُول جو روئی کی مانند ہوتا ہے۔ بھُوئی +

گہوارہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بچّوں کے سُلانے کا جھُولا۔ پالنا۔ پنگوڑہ۔ مہد ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دو طرف ڈوری لگا کر اُنکے نیچے کی لکڑی میں لٹکا دیتے ہیں۔ ہنڈولنا +

مہد طفلی سے جنونِ عشق کامل ہے تجھے شاخ نخل بید مجنوں سے مرا گہوارہ تھا
ٹوٹتا تھا اُسمیں بدخوئی سے میں شیرخوار شوخیِ طفلانہ سے جنباں میرا گہوارہ تھا } (آتش)

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھ کر اُنکے اندر لاش رکھتے ہیں +

گھوٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاغذ گھوٹنے کا مُہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۲) چار ابرو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی +

گھوٹا پھروانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :- صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھ بھوں وغیرہ کو اس طرح مُنڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے +

گھوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲) مُہرا کرنا۔ مُہرے سے صفائی کرنا۔ (۳) خُوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا +

گھور (ہ) اسم مذکر :- (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار اُنگل گھور چڑھا ہوا ہے۔ (۲-س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ مہیب۔ دہشت انگیز۔ جیسے گھمن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبد یعنی چنگھاڑ وغیرہ۔ (۳-ہ) گھوڑے کا مخفف۔ (۴-س) رات۔ شب +

گھور نرک (س) اسم مذکر :- نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو +

گھورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوڑی۔ ٹلاؤ۔ کوڑا کرکٹ سیلا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے

گھور

کی جگہ سکھنا۔ کُناسہ۔ سُباط (۲) گوہ گُوبر کوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کر کے لے جاتے ہیں (۳) گھورنا مصدر سے امرِ مطلق کا صیغہ غور سے تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کے دیکھ*

گھور اگھاری (۱) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھا دیکھی۔ نظر اندازی۔ دیکھنا بھالنا (۲) دید بازی۔ دید ربازی۔ نظربازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک دوسرے کو نظر محبت سے باہم بغور دیکھنا ؎

گھور اگھاری میں اُڑ گیا کاجل — بچ رہا کیوں کسی کا یہ بادل (نامعلوم)

گھورنا (ہ) فعل متعدی (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھُورنا۔ غور سے دیکھنا آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ تعمق نظر سے دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔ نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھورے — نہ تو نے آنکھ ذرا رشک ماہ دکھلائی (عارف)

کیا رہے آئنے پر گھورے بُت مغرور گیا — کبھی اس راہ سے نکلا تو تجھے گھور گیا (میر)

رشک آتا ہے مجھے کہ دو بت دلخواہ سے — آسماں گھورے ہے تجکو چشم مہر و ماہ سے (حکمت)

(۲) چشم غضب وقہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جنتے دیں آنکھیں ملا اُس صنم کافر سے — اتنا گھورا کہ اُسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظر محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ نگیں رُخ دو اچوبے کبھو اس سے کوئی کہہ — کہ میرا ہے تجھے اگر گھورنا منظور بیلے میں

تو اک جالی کے پیچھے سے وہ پلیوں کے اندر سے — بجا گرآنکھ سب کی شوق سے بس گھور بیلے میں (نظیر)

(۴) بُری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ بُرے تیوروں سے دیکھنا ؎

کوئی گیا ہے چار ہ گر تجکو ہوا منظور آج — گھورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسور آج (نسیم دہلوی)

گھوری (ہ) صفت (۱) کچیلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے (۲) گھوری کا مخفف۔ سر بھنگی۔ سربنگ *

گھوڑا (ہ) اسم مذکر (۱) اسپ۔ بُجَرنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اُس مُہرے کا نام جو آڑا ڈھائی گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا گھوڑا۔ ذرخول۔ چٹکی۔ چاپ۔ وہ چٹخنی جس کے صدمہ سے پتا خیدار یا چقمقی دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا *

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اوّل گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیل تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام اعراب رکھا گیا *)

گھوڑا اٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا ابھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ گھوڑا اوڈپٹانا۔ بگٹٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر — میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے (جوش)

گھوڑا الانگنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے پر اوّل مرتبہ سواری کر کے

گھوڑ

اُسکی جھجک نکالنا۔ نئے گھوڑے پر چڑھنا *

گھوڑا ابھر جانا (ہ) فعل لازم۔ گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا *

گھوڑا پائے پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ بندوق کے گھُتّے کو بندوق چلانے کے واسطے اُٹھانا۔ بندوق کی چاپ کو پٹاخے پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اٹھا کر اُسکے پائے پر لا رکھنا *

گھوڑا اپلانا (ہ) فعل متعدی۔ پورب۔ گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا۔ چارجامہ کسنا *

گھوڑا اچھیکنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا اوڈپٹانا۔ گھوڑا اپکانا *

گھوڑا اچھوڑنا (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کے واسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اُتار ڈالنا مثلاً جُتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا (۵) خُوشیہ پر چھوڑنا۔ چرائی پر ڈالنا (۶) اشومیدھ جگ کرنا۔ یہ پُرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں *

گھوڑا ادوڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا ابھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا۔ بگٹٹ بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ تاختن کا ترجمہ *

گھوڑا ادینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو گھوڑا اچھوڑنا (نمبر ۱) *

گھوڑا اڈالنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی رُخ پر گھوڑے کو دوڑانا * گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا اپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا *

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھُوکا مرے (۱) کہاوت۔ یعنی اگر سوداگر مروت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مر جائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا *

گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہے (۱) کہاوت۔ ہر ایک چیز کی قدر اُسی کے محل پر خوب ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنے ہی گھر پر بھاری بھرکم ہوتا ہے *

گھوڑا امارنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑا اوڈپٹانا۔ گھوڑا ابھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ یا مہمیز کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں *

گھوڑا انکالنا (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو کھڑکھڑیے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا * گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے بڑھانا ؎

گھوڑ

رستم کی گیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں ۔ گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار سے (مصحفی)
(۳) ڈنڈل نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں +

گھوڑوں (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑے کی وہ جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں دیا سی پھیلی غرض

گھوڑوں کو گھر کتنی دور (ل) محاورہ۔ یعنی گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں + چست و چالاک آدمی کو مطلب حاصل کر لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے +

گھوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیاں۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین گھوڑا بشواق۔ ماڑی (۲) سویاں توڑنے کا آلہ جسپر کھڑے ہو کر یا جھک کر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سویاں نکلنے لگتی ہیں۔ (۳) وہ لکڑی جو گوٹا بُننے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کر دیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر رکھی رہتی ہے (۵) وہ کھپچی کی ریخ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دولہن کی تعریف میں قبل از وداع گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎
اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ ۔ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میر حسن)
(۷) چڑھی چنڈھول۔ اکھ پھول یا چنڈ ھپول وغیرہ میں جسپر سوار ہوں۔ یعنی جسکی چنڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اول چور نکلے اور اُسپر سواری کی جائے +

گھوڑی چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہلانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دولہا بنا کر لیجانے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلوا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے مقام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کھپچی سے کس دینا (۳) ہندو۔ برات چڑھانا

گھوڑی چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مختون کا تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا۔ سُنت کی رسم کا ادا ہونا۔ (۲) ہندو۔ دولہا بننا۔ دولہا بنکر دولہن کے مکان پر جانا +

گھوڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

گھوس

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے +

گھوڑے بیچ کر سونا (ہ) فعل لازم۔ بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہو کر سونا۔ بے فکری سے پڑ کر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا +
(چونکہ گھوڑے کے سوداگر کو جب تک اُسکا مال نہیں بکتا سب سے زیادہ فکر و تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بےفکر ہو جاتا ہے اس وجہ سے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے بےغم ہو جانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سویا) +

گھوڑے جوڑے کی خیر (ا) دعا۔ یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا [illegible]
جو چاہے تو مجھے ہنسوڑے کی خیر ۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے سوار (ا) اسم مذکر۔ گھڑ چڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔ (۲) صفت۔ جلد باز۔ شتاب کار +

گھوڑے کی شادی کرنا (ا) فعل متعدی۔ گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) +

گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا (ا) کہاوت۔ ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فایدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فایدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فایدہ ہوتا ہے +

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے (ا) کہاوت۔ زبردستوں میں جھگڑا ہو زیردستوں کی شامت ۔ کوئی کرے کوئی بھرے +

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا (ہ) کہاوت۔ شریف نابود ہوئے رذیل سر چڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قایمقام ہوئے +

گھوس (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خرگوش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کر دیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں۔ (۲) ہندو۔ رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوس پیچر (ہ) اسم مذکر۔ رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوسم گھانسا (ہ) اسم مذکر۔ مُکا ڈُکی۔ مُکا مُکی۔ لپاڈکی۔ مُشت زنی۔ ڈگ بازی +

گھوسن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مسلمان گوالن + دودھ بیچنے والی (۲) پنجاب۔ گھسیاری +

گھوسی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

گھوک

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲) پنجاب) گھسیارا ◆

گھوکنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندی) سبق گھوکنا ۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا ۔ رٹنا ۔ پکار پکار کر پڑھنا ۔ بار بار جپنا ◆

گھوکش (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) بمعنی فصیل گرگج ◆

گھوگی (ہ) اسم مونث ۔ دکنوار (۱) جیب ۔ پاکٹ ۔ کیسہ ۔ کوچھا ۔ ڈب (۲) فاختہ ۔ قمری ۔ توتری ◆

گھولا (ہ) اسم مذکر ۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون جیسے آجکل گھولا بولتے ہیں ؎

رات تریاک کے نشہ نے الٹ ڈالا / کوئی گھولا تھا کر تھا کاسہ سم یا سبو (انشا)

گھول پینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) شربت کی طرح پانی میں ڈالکر پی جانا ۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا ۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا ۔ مار ڈالنا ◆

گھول کر پی جانا (ہ) فعل لازم ۔ زہر پیارہ بوجھ کر جلدی سے نگل جانا ۔ بس بچھ کر مار ڈالنا ۔ کھا جانا ۔ کچھ نہ گننا ۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا ۔ مطلق خیال میں نہ لانا ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت وصل پیو بد مزگی / کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

گھول کر زہر پلانا یا گھول کر پلا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ زہر دینا ۔ جانی دشمن ہو جانا ۔ گلا گھونٹ کر جان کا خواہاں ؎

رکن کے یار نے مجھے ڈالا ہے ضد کیا تو نے / گھول کر زہر پلاتے ہیں وہ لکھتے ہیں (حیا)

گھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) شوراندن کا ترجمہ ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا ◆ پانی میں ملانا ۔ (۲) پلپلانا ۔ رس لینا ۔ چوسنا ◆

گھولوا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو گھولا (۲) کسی دوا کا عرق ۔ بکھیڑا (۳) آش (دلیا کھل) شوربا ◆ پیچ ۔ مانڈی ۔ پساوہ ◆ حریرا ۔ کوئی رقیق پکی ہوئی چیز ◆

گھولوا پینا (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا جیسے مجھے تو گھولوا پیتے ہوئے کئی دن ہو گئے اب نہیں پیا جاتا ◆

گھولوا گھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھول کر پتلا کرنا ۔ رقیق بنانا ۔ شوربا سا کرنا ۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا ۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا ۔ (۳) دیر کرنا ۔ دیر لگانا ۔ تعویق میں ڈالنا ۔ ڈھیل کرنا ◆

گھولے میں پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو ۔ دقت میں پڑنا ۔ عذاب میں پھنسنا ۔ انجھیڑے میں پڑنا ◆

گھولے میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (لکھنؤ) (۱) الجھاؤ میں ڈالنا ۔ بکھیڑے میں پھنسانا ۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سر انجام نا ممکن ہو ۔ کشمکش میں ڈالنا (۲) حیران کرنا ۔ ہیر پھیر کرانا ۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ آجکل کرنا ۔ وعدہ وعید کرنا ◆

گھومنا (ہ) فعل لازم ۔ (عوام) (۱) گردش کرنا ۔ پھرنا ۔ چکرانا ◆ چکر لگانا ۔

گھوں

چکر مارنا ◆ گرد پھرنا (۲) درد ہونا ۔ دوران ہونا ۔ بخارات کا دماغ کو لگنا ۔ جیسے سر گھومنا ◆

گھومنی (ہ) اسم مونث ۔ (لکھنؤ) دوران سر ◆

گھونا (ہ) صفت ۔ (لکھنؤ) ہوشیار ۔ پختہ کار ۔ تجربہ کار ۔ خرانٹ ۔ گرگ کہن ؎

بچپنے سے اُسے سیکھا ہے جھپ جانا / بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا ۔ (رشک)

گھونپنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بُری طرح سے سینا ۔ شلنگے مارنا ۔ شلنگے بھرنا ۔ گودڑ گانٹھنا ۔ جیسے پیٹے پرُوانے کو جی جاتا تو وہ آپ شتاب گھونپا کر کپڑے کو گھونگا کر دیا (سکندر مسیلی) (۲) عوام ۔ گھسیڑنا ۔ چبھونا ۔ ہول مارنا ۔ تلوار سنگین کی نوک گھسیڑنا ◆ آر لگانا ۔ آر کرنا ◆

گھونٹ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) جرعہ ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے ۔ دم آب ۔ چسکی ◆ ؎

خوش ہو کے پی شراب محبت کے گھونٹ ہیں / ایدل کلام یار کے شربت کے گھونٹ ہیں

منت سے دی شراب تو احسان کیا رہا / ساقی دئے بھی تو ہیں منت کے گھونٹ ہیں (امیر)

عکس رُخ آب بقا سے بھر آیا تشنہ دہاں / مل نہ ایک بھی پیدا تجھ کے گھونٹ ۔ (ظفر)

نزع میں بھی پیا دے نہ ملا وائے گھونٹ / دم آخر تو پیا شربت عتاب کے گھونٹ (نصیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار ۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو ؎

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے / کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)

تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیراب / نہیں نصیب میں پر اس پہ آرزو کے گھونٹ (")

(۳) حقہ کا دم ۔ کش ؎

کریں ہزار غراروں سے منہ وہ اپنا صاف / جو ایک لیں مرے قلیاں کا بھولے چوکے گھونٹ (ظفر)

گھونٹ بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ ۔ گھونٹ پینا ۔ چسکی بھرنا (۲) کش لگانا ۔ حقہ کا دم لگانا ◆

گھونٹ پھینکنا (ہ) فعل متعدی ۔ شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے ۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا خاک پہ رفاقتی ہیں ساقی کی شوخیاں / پھینکے زمین پر میری نیت کے گھونٹ کیا (منیر)

گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جرعہ پینا ۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ ◆ چسکی لگانا ۔ جیسے وہ گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غیر پاؤں میں لگائے ترے مہندی ہیہات / ہم نہیں دیکھ کے خون اپنا کے گھونٹ (نصیر)

تپ غم قت کا علاج اور ہے جانے طبیب / کس سے اے یار پئے جاینگے جلاب کے گھونٹ (")

گھوں

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا ✦

گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا یا پینا (ہ) فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا ✦

گھونٹ لہُو کے پینا (ہ) فعل متعدی۔ غم و غصہ کھانا۔ دل جلانا۔ دل ہی دل میں گھُٹنا۔ طیش کھانا۔ ؎

پلا نہ غیر کو صہبائے شکوہ کے گھونٹ پئے گا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

وہ کشتی تم کر و غیروں سے بہم تو اپنے گھونٹ لہو کے پئے کیوں نہ مخالف عاشق (انشا)

گھونٹ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اُتر جانے کی مقدار پینا۔ (۲) دم لگانا۔ کش لگانا ✦

گھونٹ گھونٹ کر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چٹکی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا ✦

گھونٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردن گلو۔ خنق۔ فشردنِ گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲۔ عو) بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا ✦

گھُونٹنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (گھونٹنا) ✦

گھونس (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خرموش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اسکی اور بلی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ مگر گھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ ہندو) رشوت۔ مُنہ بھرائی ✦

گھُونس پچھڑ (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو۔ دیکھو (گھوس پچھڑ دینا) ✦

گھونس دینا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا ✦

گھُونسا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مُکا۔ مُشت۔ ڈُگ۔ دھوکا۔ (۲) صدمہ۔ ضرب چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا ✦

گھونسا پلانا (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) ڈُوک مارنا۔ مُکا لگانا۔ مُشت زدن کا ترجمہ ✦

گھونسا جڑنا یا سہی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

گھونسا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ ڈُگ مارنا۔ مُکا لگانا ✦

گھُونسلا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ الانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ عُشہ۔ عُشش (۲۔ مجازاً) چھوٹا سا یا چھپر کا گھر۔ گھنسلا۔ جھونپڑا۔ گھروا یا گھروندا۔

گھونسلا اُجاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچ کر پھینک دینا ✦

گھوں

گھونسلا بنانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی پرند کا کہیں گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھنسلا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا ✦

گھونسلا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ پرند کا پھونس لاکر رکھنا۔ آشیان بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ بسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا ✦

گھونسلا نوچنا (ہ) فعل متعدی۔ آشیانہ ویران کرنا یا گھونسنا ✦ پرند کا گھر اُجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا ✦

گھونسم گھانسا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (گھوسم گھانسا) ✦

گھونسوں (ہ) اسم مذکر۔ گھونسا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے بہ بدل واؤ مجہول یا الف اور نونِ غنہ سے بنائی جاتی ہے ✦

گھونسوں کا کیا اُدھار (ہ) کہاوت۔ پاداش اور بدلے میں کیا توقف مار کی عوض مار۔ پاداش جرم میں کیا توقف ✦

گھونسوں لڑنا (ہ) فعل لازم۔ مُکا بازی کرنا۔ مُشت زنی کرنا۔ مکوں سے لڑنا۔

گھونسیا (ہ) صفت۔ (ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ مُنہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ ✦

گھونگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) صدف پیچاک ✦ گوش ماہی ✦ (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو سیپی کی مانند اور گنبد نما پیچدار ایک جانب سے کھلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدور دیکھنے میں آیا ہے اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور پیچیدار ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) تُمبک۔ شامکہ۔ سیپی۔ صدف۔ کوڑی۔ خرمہرہ۔ سنکھ۔ کوڑا ✦ چڑیا کی جوتی

گھونگٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دُلہن کے مُنہ کا پردہ جو تا بہ سینہ پڑا ہوا ہوتا ہے پردۂ روئے عروس۔ چادر کا مُنہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ برقع۔ نقاب۔ پردۂ نیم روی مقنع ✦ پردہ ✦ ؎

پھر کس لئے گھونگٹ رُخِ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے (مومن)

وہ مُنہ چھپاتے ہیں جو نگاہ پہ شب میں خدا صبح سے شب کا نہ دور گھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازے کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردۂ در۔ (۳) عضوِ تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قُلفہ۔ (۴۔ مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ وہ اندھیری ستھوں کی اندھیری یا گھونٹے کی اندھیری ✦

گھونگٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حجاب دور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

گھو

دُلہن کا سامنے ہونا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۳) گھونگٹ اُوڑھا کرنا ✦

گھونگٹ اُلٹنا (ف) فعل متعدی :- (لکھنؤ) دیکھو گھونگٹ اُٹھانا نمبر ۱ (۲) گھونگٹ مُنہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا ✦

گھونگٹ کاڑھنا (ف) فعل متعدی :- (دہلی) دوپٹے سے مُنہ ڈھانکنا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ چھپانا۔ پردہ کرنا ✦

گھونگٹ کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) دوپٹے سے مُنہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا ✦ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لو تو غنچہ بہار ہولی ہے | ہو تو بلبل نثار ہولی ہے
ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش | گُل جواب تو نگار ہولی ہے
بیٹھ کر دیں بہار صحن میں | اپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے
([illegible])

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا ✦

گھونگٹ کھانا (ف) فعل متعدی :- لشکر یا فوج کا مُنہ بگاڑنا یا شکست کھانا۔ زک کھانا۔ مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھلانا۔ مُنہ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدانِ کارزار سے فرار کرنا ؎

حیدری نعرہ جو شب روزِ وغا میں گونجے | لشکرِ شام ترے آگے سے کھا دے گھونگٹ (انشا)
بس نقاب اُٹھتے ہی لشکر مُنہ سے کھلائی ہو کر | فوجِ بے تاب ملاقات وہیں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)
غصّے سے جو ملی زُلفِ سیاہ فام نے کھایا | سو رہا گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔ (برق)

گھونگٹ کھولنا (ف) فعل متعدی :- گھونگٹ اُٹھانا۔ مُنہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا۔ بے حجاب ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا۔ مُنہ کھول کر سامنے آنا۔ بے شرما بھلا غیروں سے گھونگٹ کرنا | تیغ چلائی گئی حسن و حیا کی جھپڑ جھاڑ۔ (رنجل)

کھولے اُس چاند سے مُکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لوٹے بلائیں تری چٹ چٹ عاشق (انشا)

گھونگٹ کی دیوار (ا) اسم مؤنث :- پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازہ کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہگیروں کی نظر نہ پڑے ✦

گھونگٹ مارنا (ف) فعل متعدی :- (گنوار) دیکھو گھونگٹ کاڑھنا

گھونگٹ نکالنا (ف) فعل متعدی :- گھونگٹ کرنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ مُنہ چھپانا۔ سر کا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر مُنہ چھپانا ✦

گھونگٹ والی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پردہ دار یا بُرقع پوش عورت جو

گھی

کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیا والی۔ باشرم۔ لاجونتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیرا (آوازِ میوہ فروش) لے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ اے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھونگروالے یا گھونگریالے بال (ہ) اسم مذکر :- مرغول۔ موئے مُجعّد۔ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مُڑے ہوئے بال جیسے حبشیوں کے سے بال جیسے ہاں سکھیاں گھونگروالے بال۔ ات جوڑا سے کالے لٹ ناگن سی چال پہن موہن کا جال (ٹھمری)

گھی (ہ) اسم مذکر :- (۱) روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغن گاؤ و بزو میش وغیرہ عربی میں سَمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت۔ نرم۔ ملائم۔ کومل۔

گھی داغ کرنا (ا) فعل متعدی :- گھی کو کڑکڑانا۔ چھونکنا۔ تڑکا لگانا ✦

گھی سا (ہ) صفت :- گھی کی مانند نرم ملائم چکنا اور سفید ✦

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام (ا) کہاوت :- کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا ✦

گھی کا ڈورا (ہ) اسم مذکر :- (باورچی) وہ گھی جو بڑے کڑچھے سے کسی کھانے میں دھار باندھ کر ڈالا جائے۔ کڑکڑائے ہوئے گھی کو بڑے چمچے سے کسی کھانے میں ان چنے ور دینا کہتے ہیں

گھی کا کُپّا لُڑھنا (ہ) فعل لازم :- اوّل جلوم دوم کسی بہت بڑے رئیس امیر یا بادشاہِ وقت کا مر جانا۔ جیسے آج گھی کا کُپّا لُڑھ گیا اب وہ بادشاہ ہو چکے

گھی کہاں گیا کھچڑی میں (ہ) کہاوت :- جس نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فائدہ پہنچے اور اُس کے بیچ کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے یگانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ عزیزوں کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا ✦

گھی کھچڑی (ہ) صفت :- نہایت ملے جلے۔ ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھلے ملے ✦

گھی کھچڑی ہونا (ف) فعل لازم :- شیر و شکر ہونا۔ از حد میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھل مل جانا۔ یک جان دو قالب ہونا ✦

گھی کے جلنا (ہ) فعل لازم :- جیتے پورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے اُن کے تو گھی کے جل گئے (ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

ولی یا بابا یا مزار بزرگان وغیرہ پر جاکر جلاتے ہیں (سو جہ سے یعنی ہو گئے) ✦

گھی کے چراغ جلانا (۱) فعل متعدی۔ مراد بر آنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا۔ جلانا خوشی منانا۔ نہایت خوشی کرنا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا مانتا کا پورا کرنا ؎

گھیں ہی کرے جو سوز جمال یار ۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں
کونسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے ۔ باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ (آتش)
وہ آئینگے شب وعدہ یقیں نہیں اے دل ۔ چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں (داغ)
زبسکہ موج خوشی ہے چمن میں ہر بلبل ۔ چراغ گھی کے جلاتی ہے روغن گل سے (رنگت)

گھی کے چراغ جلنا (۱) فعل لازم۔ (۱) دل کی مراد پوری ہونا۔ چیتے ہونا جیسے لخواہ مراد پانا۔ نہایت خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جشن اٹھنا۔ خوشیاں منانا۔ رنگ رلیاں ہونا۔ رنگ رس ہونا ؎

جہاں تو سینہ میں شب وصل کیوں نہ جلے رقیب ۔ وہاں گھر انکے میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگین)
کیوں نہ دشمنوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ ۔ دل ایسے دوستوں کے جو تونے جلا دیے (افشاں)
بے شمع انجمن وہ مرے آتشیں عذار ۔ گھی کے جلینگے آج تو دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)
جاتے رات کو جہاں وہ ماہ بزم افروز ۔ تو کیوں نہ گھی کے جلیں خانۂ ظفر میں چراغ
داغ پر داغ جو وہ دل پہ مرے دیکھتے ہیں ۔ گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں (ظفر)

سفر سے وہ شمع رو پھر آیا ہوئیں مرادیں جہاں کی حاصل
امیر گھی کے چراغ کیا یا ہر ایک مسجد میں جل رہے ہیں (امیر)

وہ جانتی ہیں جو تنگ سیر کر نکلتے ہیں ۔ تو رکے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) استعدو تستندی و ثروت ہونا۔ کہا جاتا ہے فلاں کے گھی کے چراغ جلتے۔ نہایت امیری کا روزگار ہے یا نہایت عیش کرتے ہیں ؎

ہم عیش کرتے ہیں کہ بہ مجھ چرب زبانی ۔ جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

گھی کے ڈلے۔ (۱) اسم مذکر۔ دہلی کے قلمبر فروش کی آواز۔ شلغم بیچنے والے کی صدا ✦

گھی کیسے گھونٹ آتے ہیں (۱) محاورہ۔ یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور مزہ دار ذائقہ ہے ✦

گھی کے کپّے سے جا لگنا (۱) فعل لازم۔ (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہوجانا۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آجانا ✦

گھی گر پڑا تو مجھے روکھی ہی بھاتی ہے (۱) کہاوت۔ اخفائے مجبوری و اظہار شیخی کے موقع پر بولتے ہیں۔ انگور دوں تک پہنچنا نہیں گیا، ریخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ کون توڑے۔ بس تو چلا نہیں کرنے رعایت کردی ✦

گھی مصالحہ کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے (۱) کہاوت۔ کوئی

کام کرے کوئی نام پائے ✦

گھی والا (۱) اسم مذکر۔ روغن فروش۔ گھی بیچنے والا۔ سمان ✦

گِھیا (۱) اسم مذکر۔ کدو۔ لوکی۔ قرع۔ اُج۔ بہ مزاج دوسرے درجہ میں سرد تر۔ (دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کدوئے دراز یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے۔ دوسرا گول گھیا ہے جیٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

گھیا تُرئی یا توری (۱) اسم مونث۔ کھرا ترئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف تُرئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور بلطف تلخ نہیں ہوتی ہے۔

گِھیاکش (۱) اسم مذکر۔ کدوکش۔ ایک آلہ کا نام جسمیں رائتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں ✦

گُھنّیاں (۱) اسم مونث (پوربی) ارجیاں۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو دراصل جڑ ہوتی ہے ✦ کا گھیاں۔ بنڈے ✦

گھیپنا (۱) فعل متعدی۔ (پوربی) (۱) لتھنا۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے لتھنا۔ خوب ملانا۔ آمیز کرنا (۲) گھر جیا۔ پھیلنا ✦

گھیتلا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی کفش پائی۔ سلیپر۔ لمبی نوک کا پھندا اٹھا جوتا ✦

گھیر (۱) اسم مذکر۔ (۱) محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھماؤ۔ گھیرا۔ پھیری۔ چکر۔ گرداگرد ہر چیز عموماً اور انگرکھے پاجامہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اسکل رہا ہے غنچۂ باغ ۔ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ۔ صحن۔ آنگن ✦ بگڑ ✦

گھیر دار (۱) صفت۔ دور دار۔ گھوم گھمیلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔

گھیر گھار (۱) اسم مذکر۔ اول مضموم دوم تابع مہمل۔ دور دار۔ کشادگی۔ وسعت۔

گھیر گھار کر لانا۔ (۱) فعل متعدی۔ چاروں طرف سے اکٹھا کرکے لانا۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ لانا۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسب مراد لا ڈالنا ✦

گھیرا (۱) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گردہ۔ کنڈل۔ دائرہ۔ وہ مدور چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے۔ مثلاً چھنیر دف و غربال وغیرہ۔ عربی میں اطارہ۔ فارسی میں انگم جیسے ہانڈی یا چھینکے کا گھیرا (۲) بائرہ۔ محیط۔ دور۔ ازارہ۔ چکر۔ منڈل (۳) حصار۔ چاردیواری۔ فصیل۔ (۴) محاصرہ۔ نرغہ۔ قلعہ بندی ✦

گھیر ڈالنا۔ (۱) فعل متعدی۔ محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں کرنا۔ چاروں طرف

گھی

سے گھیر لینا۔ محاصرہ کرلینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے تاکا کر لینا ✦

گھیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سانپ۔ ایک قسم کا ناسور جو اکثر نلیوں کی شکل میں پیدا ہو کر رہتا ہے (ایک قسم کے نہایت زہریلے کرگٹ کا نام جسکے بل پیدا کر کنکر پڑے رہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اسکا چلنا نہیں آتا۔ اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹا آدمی سے کہتا ہے مجھے پرے گرپو) ✦

گھیر لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کرلینا۔ چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لئی گُن میں۔ سکھیاں نہیں ہو رہے سنگ میں (ہولی)

گھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

غیر گھیرے بیٹھے ہوتے جرأت اپنے یار کو
کنج تنہائی میں بھی یہ غم ہمیں گھیرے رہا (جرأت)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چاردیواری بنانا۔ جنگلا لگانا۔ باڑ لگانا (۳) حاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴) گنوار کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ مدخولہ بنانا ✦ بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں (۶) بچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷) گنوار۔ چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ دار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۹) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۱۰) وبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ گھونٹنا ؎

جو تو جوڑ دھن ہوا تو مٹھ کاٹے جا کر کوئی لینے نہ پائے ہے کوئی بچھوا اس کے بچا کے
گنٹھ کھولی اُن جب گھیرو۔ ویدے سے بتلا دے ہے کوئی بچھوا اس کے بچا کے (امیر خسرو کی پہیلی)

گھیرے میں آنا (ہ) فعل لازم۔ گھر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ گھر بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا ✦

گھیکوار یا گھیگوار (ہ) اسم مذکر۔

(ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتوں میں لیس ہوتا اور وہ انجھ کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں پتا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملائم ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور گوار سے مشابہت دیگئی ہے)

گھینٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) گنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق ✦

گھینٹ کاڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ گنوار۔ چلانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔

گھینٹا (ہ) اسم مذکر۔ سوٗر کا بچہ۔ بچہ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سوٗر کا گھینٹا یعنی بچہ خوک ✦

گیا

گھینگا (ہ) اسم مذکر۔ گلا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے ✦

گھیور (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں کھجلے سے مشابہ ہے۔ جیسے ٹاپ کے پاپڑ یا جیور کے گھیور۔

گی (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رنگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے آخر میں لگا کر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں جیسے زندگی۔ مردانگی۔ ہمسائگی وغیرہ۔

گیا (س) اسم مونث۔ صوبہ بہار کے ایک پرانے شہر کا نام جو ہندوؤں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا نامی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جا کر مرتے پنڈ دینے یعنی شرادھ کرانے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیر خیرات دان پن میں روپیہ اٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چارپائی پر مر جائے تو اس کا بیٹا اس کا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ اُنکے مرنے کے بعد وہاں جا کر شرادھ کرانا فرض خیال کیا گیا ہے

گیاوال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲۔صفت) گیا کا بنا ہوا۔

گیا (ہ) صفت۔ (۱) گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ نکل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا اخیر۔ جیسے گئے ہفتے میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا ✦

گیا بیتا (ہ) صفت۔ (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ ✦ پچھلا (۲۔ ہندی) نکما۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل ✦ (۳) بُرا۔ خراب ✦

گیا جان سے (ہ) محاورہ۔ یعنی جہان فانی سے چل بسا۔ راہیٔ ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ فنا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا۔ تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم یہاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا . . . . (مصحفی)

گیا گذرا (ہ) صفت۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

گیا

نیست و نابود۔ معدوم۔ مفقود۔ عدم وجود برابر ہوئے نہ ہوئے یکساں + محض بے تعلق۔ کچھ واسطہ نہ رہا۔ ؎

جب حرفِ محبت کے باہم سے گئے گزرے ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نثار)

(۳) از کار رفتہ۔ معطل۔ بیکار۔ ازحد ناتواں۔ نہایت کمزور۔ مضمحل۔ گوشت + ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں ہو گئے کیسی ہی ہم گئے گزرے۔ (امیر سجاد)

(۴) نکما۔ ناکارہ۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا۔ بزدل۔ نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر ست باندھ ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا (سوز)

سلامت بیٹھو بیٹھو ہمیں کو بھی لگن اور وحشت میں مجنوں میں ایسا کیا گزرا ہوں ہر دل میں سماؤں گا (امیر مینائی)

(۵) ناچیز۔ بیقدر۔ بے حیثیت۔ حقیر۔ سُبک۔ بے عزت۔ بے توقیر۔ ذلیل۔ رسوا۔ خوار۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم۔ (میر)

غیر سے چھپکے جدا تم سے جدا ملتے ہیں ایسے لوگوں سے کوئی اہلِ وفا ملتے ہیں
کیسے الفت کے مزے نامِ خدا لُٹتے ہیں جا نیوالے پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } (بندہ ناظم)

بیوفاؤں سے عبث قصدِ وفا کرتے ہو
گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں۔ خستہ حال۔ بربادی کی حالت میں۔ خراب حالت میں۔ بُرے حال میں۔ دُرگت میں ؎

کوچۂ یار سے نجائیں گے کیسے ہی ہونگے ہم گئے گزرے (امیر)

(۷) خراب۔ بُرا۔ زبوں۔ (۸) نالائق۔ بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن (۹) مفلس۔ مفلوک الحال۔ جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے۔ (۱۰) مفلسی میں۔ تنگدستی میں۔ افلاس میں۔ اس گئے گزرے وقت میں بھی اَوروں سے اچھا ہے (۱۱) کم سے کم۔ گئے درجے۔ (۱۲) بٹے کھاتے۔ ناقابلِ وصول۔ جیسے اُنکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا۔ (۱۳) بحالت فعل ماضی۔ باز آیا۔ سلام کیا۔ دست بردار ہوا۔ ہاتھ اُٹھایا۔ جیسے میں اس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴)۔ (۷) کسی کام کا نہ رہا۔ کسی قابل نہ رہا۔ بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھا ہے گام گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہوگیا۔ برباد ہوگیا۔ جل کر خاک ہوگیا۔ جل بجھا۔ کام تمام ہوگیا ؎

آتش عشق جا ہے چولہے میں جل گیا بجھ گیا گیا گزرا۔ (رشک)

گیا گزرا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جاتا رہنا۔ نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہوجانا (۲) وصول نہ ہونا۔ ڈوب جانا۔ نہ پٹنا (۳)

گیا

کالعدم ہونا۔ (۴) تباہ و برباد ہونا۔ باقی ساقی دیکھئے گیا گزرا میں +

گیا وقت (ا) اسم مذکر۔ (۱) وقت گزشتہ۔ جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہوکے بلالو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ۔ لطف گزشتہ۔ خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا اور دوراں دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ (میر حسن)

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا (ا) کہاوت۔ جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا۔ عیش رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے۔ گزرا سو گزرا + بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو +

گیا گورا یا (ہ) صفت۔ (۱) اوّل ہنمی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو۔ گزرا اور بیتا ہوا۔ رفتہ و گزشتہ۔ جیسے گیا گورا یا پھر آگیا +

گیا بھر (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) گابھ۔ حیوانوں کا حمل +

گیا بھر ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حمل گرانا۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا + خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رعب ماننا۔ انصدھونا۔ جیسے اُسکے نام سے گیابھنی گیابھر ڈالتی ہے +

گیابھن (ہ) صفت۔ (گنوار) حاملہ۔ پیٹ والی۔ گربھوتی۔ دوجیا۔ حاملہ حیوان

گیابھنی (ہ) صفت۔ دیکھو گیابھن +

گیارہ (ہ) صفت۔ ایکادش۔ ایک اور دس۔ دہ و یک۔ یازدہ۔ احد عشر + کہاوت۔ ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہوجاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں +

گیارھواں (ہ) صفت۔ یازدہم۔ گیارہ سے نسبت رکھنے والا متعلق۔ یازدہ

گیان س۔ [illegible] اسم مذکر۔ (۱) علم۔ دانش۔ واقفیت (۲) عقل۔ فہم۔ فراست۔ دانائی۔ سمجھ۔ بوجھ۔ بُدھ۔ بُدھی۔ ہوش۔ خرد۔ زیرکی۔ چترائی۔ (۳) علم معرفت۔ علم الٰہی۔ وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلے سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی قدرت اُسکا غیر مادی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے ضرر اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے + (۴) حواس خمسہ ظاہری۔ پانچوں اندریاں۔ جیسے سُرت گیان۔ اندری گیان۔ چکشو گیان وغیرہ +

گیان چرچا (س) اسم مذکر۔ (۱) علمی بحث۔ مباحثہ علمی۔ علمی ذکر اذکار۔ (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان +

گیا

گیان چوسر (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی اور اس میں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے چلے جانے سے جنت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو گوٹوں اور پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام الناس میں کھیلا جاتا ہے ✦

گیان گدڑی (ہ) اسم مؤنث: خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی ✦

گیان وان (س) صفت: گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ وِدوان۔ عالم۔ فاضل۔ گنی۔ ہنرمند ✦ دانشمند ✦

گیان ہو جانا (ہ) فعل لازم: واقفیت ہو جانا۔ تجربہ ہو جانا۔ معرفت حاصل ہو جانا ✦ عرفان حاصل ہو جانا۔ فنا فی اللہ ہو جانا۔ فنافی الوحدت ہو جانا ✦

گیانی (س) صفت: (۱) دیکھو گیان وان (۲) عارف ✦

گیاہ (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھانس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھانس

گئی بو بُو دار کی اور رہی کھال کی کھال (۱) کہاوت: رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہو ہوا کر بگڑ گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے ✦

گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس (۱) کہاوت: جب کسی مشکل کام کا کوئی حصہ کر لیا تو وہ آسان نظر آنے لگا یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھنے برابر سمجھے ✦

گیت (ہ) اسم مذکر: سرود۔ راگ ✦ بھجن ✦ گانا۔ وہ نظم اور با وزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں۔ جیسے خیال۔ دھرپد ✦ بھجن۔ پد وغیرہ ✦

گیت گانا (ہ) فعل متعدی: (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گُن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مداحی کرنا جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے ✦ کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے ✦

گیتا (س) اسم مؤنث: (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود ✦ (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ ✦ ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظہ۔ قول (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیو گیتا۔ رام گیتا۔ گوپا گوبند۔ پانڈو گیتا۔ بھاگوت گیتا وغیرہ جس میں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اس میں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال و جواب ہیں جو مشکل مسائل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی

گید

سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور انہوں نے اُنکے جواب دیئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں۔ اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گیتا گریاں (ہ) اسم مؤنث: گنوار رو (وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں) گیت بنانے والی عورتیں ✦

گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے (۱) کہاوت: ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام سپرد ہوا ✦ اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ ایسے کے برخلاف ظہور میں آیا ✦ (کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آ کر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کر دو۔ اُنہوں نے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کر۔ تاکہ پورا فرض ادا ہو پس اُس وقت سے یہ مثل ہو گئی) ✦

گیتی (ف) اسم مؤنث: دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر ✦

گیتی آرا (ف) صفت: (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزیّن کرنے والی ✦ نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مدت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سُوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر انہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہان کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا ✦

گیتی افروز (ف) صفت: (۱) عالم کا روشن کرنے والا۔ عالمتاب (۲) اسم مذکر: آفتاب۔ خورشید۔ سُورج ✦

گیٹس - انگلش (Gaiters) اسم مذکر: جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بُوٹ پہن کر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزوں کا بند وہ ریڑ یا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں ✦

گئے در جے (۱) تابع فعل: (۱) ہار کے۔ آخر کار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم

گیدڑ (ہ) اسم مذکر: شغال۔ سیال۔ جمع شغر۔ ایک درندہ کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے۔ (عربی) ابوالعرس۔ ثُرحُب۔ داوی

گیدڑ اچھلا اچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو

گمت

کھلے ہوتے ہیں (۱) کہاوت ۔ یہ تیری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اور یہی کا قصور بتایا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کر کے دل کی تسلی یعنے یا شیخی کے باعث قایل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

گیدڑ اوروں کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے (۱) کہاوت ۔ یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت ۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں +

گیدڑ بولنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گیدڑوں کا بھونکنا ۔ (۲) شگون بد ہونا ۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا ۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں ۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگونیے اسکی آواز سے شگونِ نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا ۔ اُجڑنا جنگل ہو جانا ۔ گدھوں کا ہل چلنا ۔ اُلّو بولنا جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہو گیا جلی کی بیہودہ حالت کی نسبت کہتے ہیں

گیدڑ بھبکی (ہ) اسم مؤنث ۔ گیدڑ کی طرح غُرّا کر حملہ کرنیکا ڈراوا ۔ اوپری دھمکی ۔ دکھاوے کی گھُرکی ۔ غُرفش ۔ ڈراوا ۔ ہیبت بیجا ۔ اکڑ پھُوں ؎

تاکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں　　الغیاث اے شیر یزداں الغیاث (ناسخ)

(صاحبان لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)

گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (۱) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی ۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی +

(جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ پر کامیاب نہیں ہوتا اور اس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) +

گیدڑ کی کمبختی آئے تو گانوں کو بھاگے (۱) کہاوت ۔ جب دن کھوٹے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سُوجھتی ہے +

گیدی (ف) صفت ۔ وہ شخص جسے رجولیت غیرت اور حمیت نہ ہو ۔ بے غیرت ۔ بے حمیت ۔ مجازاً دیوث ۔ بھڑوا ۔ قلتبان + مخنث ۔ نامرد ۔ ہیجڑا + بزدل ۔ کم حوصلہ + احمق ۔ نادان ۔ بے وقوف ۔ بے تمیز ؎

تنہا نہ یار مضحک ہے تو اے ضاحک　　گیدی تری ڈاڑھی پر ہنستا ہے سدا شاہسودا)

پلا کر بنگنی ترگشں کی چھتے میں اے رند　　پہ تو شیخ ایونی کو وہ گیدی بڑا خر ہے (شیخ باذلی)

(اس محاورہ کا ماخذ لفظ گید ہے جسکے معنی چیل کے ہیں چونکہ چیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے پس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جسمیں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

گیے

گیدی خر (ف) صفت ۔ بہت بڑا بیوقوف + نہایت بے غیرت ۔ اُلّو ۔ گدھا ۔ بودھو ۔ بھونڈا ۔ اُجڈ ۔ خر ۔ نا شخص +

غیر کو لے تو نہ ہمراہ رکاب اے شہسوار　　لید اُٹھوا ایکے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں (داغ علی)

گیر (ف) امر از گرفتن جو اسم کے ساتھ بلکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے دستگیر ۔ کلگیر + جہانگیر ۔ عالمگیر وغیرہ +

گیرودار (ف) اسم مؤنث ۔ پکڑ دھکڑ ۔ جنگ و جدال ۔ لڑائی + حکومت حکمرانی ۔ سیاست ۔ شان و شکوہ ۔ تزک و احتشام +

(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑنے جانے نہ دینے لگاؤ وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہٰذا معانیٔ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) +

گیرائی (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) گرفتگی ۔ پکڑ ۔ (۲) محکمۂ گرفتگی ۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے + نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیس والوں کا دفتر اور افسر رہتا ہے

گیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا ۔ لگانا ۔ جیسے کاجل گیرنا ۔ سُرمہ گیرنا ۔ (۳) بنانا ۔ ڈالنا ۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا + کنوئیں میں گیرنا وغیرہ +

گیرُو (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا بیپرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں ۔ گلِ ارمنی + سندہ +

گیروا (ہ) صفت ۔ گیرُو کے رنگ کا ۔ لال رنگ کا ۔ جوگیا ۔ گہرا گلابی ۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دئے جاتے ہیں

گیڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۔ جسمیں کسی کا نام پیچی کسی کا نام ٹکا کسی کا ٹلوا ہوتا ہے ۔ ایک لکیر کھینچکر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے +

گیڑیاں (ہ) گیڑی کی جمع + کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں +

گیڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی ۔ لکڑیوں سے کھیلنا ؎

باتوں میں ڈالو نگی اُسکے میں چھلکتی بیڑیاں　　کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)

گیسُو (ف) اسم مذکر ۔ لمبے بال ۔ عورتوں کے لمبے بال + کاکُل ۔ لٹ ۔ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے ۔ مرغولہ ؎

کُھل گیا گیسُو جو ان میں کس بت گلفام کا　　صبح بوئے گل میں عالم ہو گیا گلدام کا (گویا)

گیے کٹک رہے اٹک (ہ) کہاوت ۔ یعنی جو کٹک گیا وہ وہیں کا ہو رہا

چونکہ شہر گنگ سمندر کے کنارے پر جہاں جگناتھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بعد مسافت اور خرابیِ آب و ہوا کے باعث وہاں سے تیرتھ کرکے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اسوجہ سے ایسے محل پر بولنے لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی بہت ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی بدولت مسافت کی دقت دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

گئی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلو تہی کرنا۔ جانے دینا ✦ کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہِ بتاں گھر ہے دل ترا		کرتا ہوں میں تواضع جہاں سے کب گئی (نصیر)
جو کبھی اُسنے بگڑ کر وہ کبھی دس سنے بھی		آہنی بھینچ تو پھر کی نہ گئی میں نے بھی (صابر)
عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی		ظلم میں تو بھی نہ کر اور ہٹ بد ذات گئی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیزنا ؎

جگر تک تیر آتے نہیں بولتے		غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گئی (میر)

(۳) چوک کرنا۔ غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

انکے ستم کی جا ہے فریاد کچھ نہ کیجیے		روز جزا ہے آج تو ایدل گئی نہ کر (لالہ علم)

گئی نہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ درگزر نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ کوتاہی نہ کرنا۔ [illegible]

گیگلا (ہ) صفت۔ بھولا۔ سادہ لوح۔ بلّلا۔ بودا۔ احمق۔ بھونڈو۔ سڑ بلا۔ مرد احمق۔ ناقص مزاج ✦

گیگلاپن (ہ) اسم مذکر۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی ✦

گیگلی (ہ) اسم مؤنث۔ پھوہڑ عورت۔ بلّی۔ باولی۔ بھٹیل۔ احمق۔ سٹنگو۔ سڑبلی۔ زُحل ✦

گیل (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ گھ۔ سڑک۔ پگڈنڈا۔ پگ ڈنڈی۔ باٹ۔ بٹیا۔ روش ✦

نیر بھرن میں چلی دھام سے بیچ ملے نٹکھٹ میں کان
وہ تو جاتے ڈوبیں نٹکھٹ کی گیل سنیہا نکلت ساری پنہاری		(ٹھمری)
[illegible] ڈگر چلت دینی گاری

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ۔ کیلوں کی ڈال (غیر فصیح)۔ (ہ) تابع فعل (ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ) ؎

ٹھمریا کیسے بجے بجاوے کا بول		بنا ناتھ بن جیوڑا لاگا ڈولے گیل (دوہا)

گیل جانا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا ✦

گیل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا۔ سنگ کر دینا۔

گیل گیل (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ ✦

گیل لگے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ پیچھا لینا ✦ درپے ہونا۔ درپے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

گیل لینا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ✦

گیلا (ہ) صفت۔ تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک۔ سیلا۔ نم رسیدہ ✦

گیلا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا ✦

گیلا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا ✦

گیلڑ (ہ) صفت۔ ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب ✦

گیلن انگلش (GALLON) اسم مذکر۔ کسی رقیق یا سیال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر رہتا ہے لیکن اندنوں میں جو گیلن رائج ہے وہ ۲۷۷٫۲۷۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

گین (ف) صفت۔ مخفف آگین (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے شرمگین۔ اندوہگین۔ غمگین۔ سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرمگین یعنی شرم والا۔ صاحبِ شرم ✦

گینا (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھنگنا بیل۔ گاوِ کوتاہ قد ✦

گینتی (ہ) اسم مؤنث۔ کدال۔ کستی۔ زمین کھودنے کے ایک اوزار کا نام ✦

گینڈ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا۔ ناگ ✦ [illegible]

گیند (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سنر گل۔ کندک۔ جسے پنجاب میں کھدو کہتے ہیں ؎

جی نزاکت سے کلائی کے دوہرتا ہے مرا		ہاتھ میں گیند اٹھاتے اچھالی بیدھب (ظفر)

(اہل لکھنؤ اور اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں چنانچہ رشک نے بھی باندھا ہے) ؎

بنا ہے تیرے واسطے کا خداوا آسماں		گیند تیرے کھیل کا کرۂ زمیں نہیں (رشک)

(۲) تشبیہاً جوان عورت کی سخت اور چھوٹی چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں اور اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کپی تک لیجاتے ہیں جسکے وسیلہ سے اُسمیں تیل پہنچتا رہتا ہے ✦

گیند بلاّ (ہ) اسم مذکر۔ گو و چوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بول۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل ✦

گیند تڑی (ہ) اسم مؤنث۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک دوسرے

کے گیند مارتے ہیں۔ پس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے ٭

گیند دھڑکا (ہ) اسم مذکر۔ دلکشو۔ گیند لاہی۔ گیند کا کھیل ٭

گیند گھر (ہ) اسم مذکر۔ بلند اونچا، وہ مکان جہیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

گینڈا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اسکے پودے کا نام۔ گل جعفری

گینڈئی (ہ) صفت۔ گینڈے کے رنگ کا۔ سُرخی لیے ہوئے زرد رنگ کا

گینڈا (ہ) اسم مذکر۔ ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے بچے کی برابر جسکے شانے اور اُسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سُنے ہیں آتے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی حماقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط اور سخت ہوتی ہے کہ اسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہندو اسکی ہڈی کو خصوصاً بجھ کر اُسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ فارسی میں اسے کرگدن۔ عربی میں ... کہتے ہیں۔ یہ چوپایہ دودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے جب اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل کر بھاگ جاتا ہے چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اُسے چاٹ نہیں سکتی کیونکہ اس بچے کی کھال نہایت ملایم ہوتی ہے جو اُسکے چاٹنے کی تاب نہیں لاسکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے چھِل کر خون خون ہو جاتی) ٭

گینڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پچھی۔ سوت کا لچھا۔ سوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقہ مارے سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کنڈلی۔ کنڈل بنا کر بیٹھنا (بمکار ...)

گینڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ بن ہو کر بیٹھنا۔ کنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کنڈل بنا کر بیٹھنا ٭

گینگسا (ہ) اسم مذکر۔ ریچھ۔ ب۔ لیکڑ۔ ... ۔ کرک ٭

گینی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹے قد کی گائے (۲) ... گائے۔ ... ٭

گیو (ف) اسم مذکر۔ گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کا مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ بیژن کو ترکستان سے ایران میں لایا تھا ...

گئے وہ دن (ہ) محاورہ۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دور وہ دور آگیا گزرا ہوا ...

گئے وہ دن کہ شب گشتی تھی اپنی ... نظارہ دُور سے کرتے ہیں ... (معروف)

گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے ... خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب ادبار کا زمانہ ہے ٭

گیہواں (ہ) صفت۔ گندمی۔ گندم گون۔ گنک۔ ... نہ بہت کالا اور نہ گورا

چمپئی ٭ سانولا۔ ملیح ٭

گیہوں (ہ) اسم مذکر۔ گندم۔ کنک۔ حنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عمدہ اور بہتر غلہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے (یہ لفظ زبان سنسکرت میں गोधूम گودھوم تھا اُس سے گوہوں ہوا جو اب بھی پورب کے بالخصوص علاقہ بھوجپور میں بولا جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ گیہوں ہو گیا)

گیہوں کی بال نہیں دیکھی (ہ) محاورہ۔ یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہوں کا پیڑ اور اُسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کا ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا

ہوا فریفتہ حُسن گندمی کیونکر کہ طفلِ اشک نے دیکھی گیہوں کی بال نہیں (ذوق)

گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے (ہ) کہاوت۔ یعنی نعمت کھا کر پچانے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے ٭

گیہوں کے ساتھ گھُن پس جاتا ہے (ہ) محاورہ۔ امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطا واروں کے ساتھ بے خطا بھی صحبت میں پھنس جاتے ہیں ٭

ل

ل (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیئیسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ڑ س ک گ ھ ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اُس کے واسطے ٭

لا (ہ) کلمہ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت رکھنے (ال + کا + والا) وغیرہ جیسے اگلا۔ پچھلا۔ بچھلا۔ ورلا۔ پرلا۔ لاڈلا۔ بودلا۔ گٹھیلا۔ رنگیلا۔ رنگیلا۔ مٹیلا۔ ہٹیلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) تصغیر یا چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے۔ جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ گھنڈ سے گھنڈلا۔ ناند سے نندولا۔ کھاٹ سے کھٹولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر جیسے

لا

ہوتے ہے ہونا مثلاً بجائنے سے جھنڈیا ملنے۔ ہذا القیاس کھنڈلا چھوٹا سا کان بیرہ
(۲) تصغیر بالمحبت یا عظمت) جیسے سورے سُرلا یعنی پیارا سور۔ چنانچہ گیتوں میں
آیا ہے۔ سُرلا چھنگارے دریا کنارے یاور کارے گھر آئے سارے وغیرہ وغیرہ۔ پیارا
پیارے سُروالا چھبیلا اچھی پھبن والا۔ رسیلا اچھے رس والا۔ زہریلا زہر والا۔ ہریالا
سبزہ آغاز۔ نوعمر۔ دولہا۔ زہریلا نہایت زہر دار۔ بھڑکیلا نہایت بھڑک دار۔
چمکیلا نہایت چمکدار وغیرہ (۵۔ علامت نفی) صرف بھوجپوری اور گنگا میں ہے
جیسے آئیلا آیا گئیلا گیا کھائیلا کھایا کھیلا کھاو وغیرہ (۶۔ ف) پردہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے
لا برلا۔ یک لا دولا وغیرہ چنانچہ دُلائی اسی سے بنا ہے۔ لاف دگزاف کا مخفف
بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی اعتراض جو شاید صرف لا کی مشابہت سے
اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے +

لا (ع) حرف نفی۔ (۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بنا۔ (۲) نقیض نعم یا بلے۔ نہیں۔ برائے
انکار۔ (۳) جبر و مقابلہ) مقدارِ مجہول یا نامعلوم +

لا اُبالی (ع) صفت۔ اصل میں مضارع کا صیغہ واحد متکلم ہے جسکے معنی ہیں
مجھے خوف نہیں ہے باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے پس
الف کی بجائے واو لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واو
سے ہی پڑ گیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانی ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔
(۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ؎

ملا دے لب سے لب ساقی لگا دے منہ سے منہ ساقی
میں رند لا اُبالی ہوں تو مست لا اُبالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بےخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بیرحم۔ خونی۔ جنگلی۔ کٹھور ؎

لا اُبالی ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے — نیمچے زنگ زدہ میں ابھی خنجر پیلے۔ (مصحفی)
تصویر میں ترے کہیں صبا اُس لا اُبالی ہے — جھلکا لگ کے رعنائیت تصویر مثالی ہے (لااعلم)
پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُسکو — اُسکی تو لا اُبالی سکوا ہے ہمیشہ (میر تقی)
آئینہ لیتا ہے وہ لا اُبالی دیکھتا — پھیر دیگا چار دن میں اسے سکندر توڑ کر
کہا منگ سے یہ رو دے آتش کو اُس لا اُبالی نے — محبت کا تری ہم بھی دم اے محبوب بھرتے ہیں (آتش)

(۳) آزاد منش۔ رند مشرب۔ آزادوں کا سا ڈھنگ۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لا مذہب۔
منکرِ خدا اور رسول ؎

یہاں قُل کا پیالا ہے وہاں سُکی پیالی ہے — برا محبوب سے کشن کیا ہی رند لا اُبالی ہے
واعظا ہو نہ درپے ناصح — عاشق مرد رند لا اُبالی ہے (ناسخ)
نشست شیخ نے مجلس میں جما تی تو کجا ڈالی — لے لئے یہاں کوئی ابھی کے سوا لا اُبالی کو (میر سوز)

لاج

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ نٹ کھٹ۔ چالاک۔ دھرپا۔ دیدہ ؎

اُسنے غرفہ سے جب نکالی آنکھ — دیکھ لی ہم نے لا اُبالی آنکھ (ظفر)

(۵) اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزادمنشی + بیرحمی +
سنگدلی + شوخی ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر — ضد رہی اپنی لا اُبالی پر
دعوئے غفلت سنگالی کب تک — لا نہائے لا اُبالی کب تک (مومن)

کلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لا اُبالی تھی (میر تقی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں
مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ
بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہل اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے
اور اگر حالت نزع میں بے ہوش ہو جاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ
پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی
زبان سے نکال کر نجات پائے ؎

لے لو تو لا الٰہ الا اللہ — ہو گئے ہیں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

لا اُمتی (ع) صفت۔ (۱) اُمت سے خارج۔ منکر پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیگانہ
ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگرا۔ بے پیر۔
بے مرشد۔ بے استاد۔ خود مُنشا۔ ناقابل اعتبار +

لا بُد (ع) تابع فعل۔ مرکب از لا بمعنی نہیں + بُد بمعنی چارہ۔ ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور
لازم بالزم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ قطعی + مجبوراً۔ چار ناچار +

لا بُدی (ع) اسم مؤنث۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

لا تعد و لا تحصٰی (ع) صفت۔ بے حد و نہایت۔ شمار اور حساب سے باہر
اگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

لا ثانی (ع) صفت۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ جسکا دوسرا نہ ہو

لاجرم (ع) تابع فعل۔ (نہیں + چارہ) دیکھو (لابد) +

لاجنب (ع + ف) صفت۔ جو جنبش نہ کر سکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قائم۔
(اُردو والوں نے جنبش کا مخفف جنب کر لیا ہے)

لاجواب (ع) صفت۔ (۱) جواب سے معذور۔ چپکا۔ خاموش۔ ساکت
چپ۔ منہ بند۔ سکوت میں ہوا۔ (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یکا
یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب۔ (۳) مات کھایا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

لاج

(۲) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل +

لاجواب کر دینا (ا) فعل متعدی ہ۔ بند کر دینا۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ چُپ کر دینا +

لاچار (ا) صفت ہ۔ (ریختہ) ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ قلندر بخش جرأت مرحوم اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک آدھ جگہ باندھا ہے ؎

واں اگر یہ عذر نہیں پر ہم تنہا ہے کیا کریں ۔ دیکھ کر سنئوا سے ہیں شرمندہ لاچار سے (جرأت)
تو پھر ترے ہی ہیں بیٹھے ہے ورنہ جھلائے ہے ۔ ہم تو تھا پھر بھی لاگ انہیں لاچار ہوئے (آرزو)
فکر کوئی بھی کیا ورنہ ناسمی ہے اسے معروف یہ ۔ کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار جنگل کہا ہے (معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار جس کا چارہ نہ ہو + لابُد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مضطرب۔ درماندہ۔ فرو ماندہ۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترس سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس + بدنصیب۔ (۷)۔ تابع فعل۔ ہار کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ اخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے نوٹ میں) +

لاچار کرنا (ا) فعل متعدی ہ۔ عوام۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا +

لاچارگی (ا) اسم مؤنث ہ۔ عوام۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فروماندگی۔ بے بسی۔ بے کسی + بدنصیبی۔ محتاجی + غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی +

لاچار ہونا (ا) فعل لازم ہ۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا۔ معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا۔ (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

لاچاری (ا) اسم مؤنث ہ۔ عوام۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فروماندگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی + محتاجی۔ مفلسی + بے مقدوری۔ بے سروسامانی + بدنصیبی + مصیبت۔ جیسے لاچاری پربت سے بھاری (کہاوت: یعنی ادائے مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) + ؎

بس میں کیا ہو تمہارے جو چاہو سو کرو ۔ کیا تم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے (محمد رضا...)

لاحاصل (ع) تابع فعل ہ۔ (۱) بے سود۔ بے فائدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ بیرتھا۔ یونہیں۔ فضول۔ نکما۔ جیسے یہ ساری کوشش لاحاصل ہے (۲) صفت

لاد

(حل۔ یعنی بے حل۔ غیر باور۔ بے بہرہ (۳)۔ صفت (نجوم اور سحر وغیرہ) ناکارگر +

لاینحل (ع) صفت ۔ جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ پیچیدہ۔ دقیق۔ نامفہم۔ گرہ دار +

لاحول (ع) کلمۂ نفرت ۔ (۱) نہیں ہے قوت۔ نہیں ہے زور و توانائی۔ (۲۔ ا۔ مجازاً) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار (۳۔ ا) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دور کرنے کا کلمہ +

لاحول بھیجنا (ا) فعل متعدی ہ۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھتکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول بھیجتے ہیں محتسب شراب پر ۔ حضرت جہاں سے ان کو بڑے پارسا ہوئے (میر)

لاحول پڑھنا (ا) فعل متعدی ہ۔ شیطان کے دور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہل اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمہ کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو + اور چڑھ کے جاتے رہنے پر بھی +

لاحول ولا قوت (ع) کلمۂ تنفر ہ۔ یہ فقرۂ آئندہ کا مخفف ہے۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے قاتل کہیں جلدی کر ۔ لاحول ولا قوت کیا دیر لگائی ہے (ذوق)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ (ع) کلمۂ نفرت ہ۔ خدا تعالٰے کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیر ازلی یا حکم ربی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کلمہ بھوت پریت جن پری دیو اور شیطان وغیرہ کل خبیثوں کے دور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اسکے یا جانے کی تسکین زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کرکے صرف لاحول یا لاحول ولا یا لاحول و لا قوۃ بھی کہدیتے ہیں ؎

واعظ مجھے کعبہ کی بتاتا ہے راہ ۔ کرتا ہے صنم کدے سے مجھکو گمراہ
میں کب اسکو مانوں ایسے شیطاں کا کہا ۔ لاحول و لا قوت الا باللہ (رباعی۔ میر سوز)

لاخراج (ع) صفت ہ۔ جس پر سرکاری محصول نہ ہو + وہ زمین جس کی مالگزاری سرکار میں نہ دینی پڑے۔ بے باج۔ معافی +

لادعوے (ع) اسم مذکر ہ۔ (قانون) بے دعوے۔ دست بردار۔ بے غرض دست برداری۔ درگذر + دستاویز عدم دعوے۔ فارغ خطی +

لادعوے لکھ دینا (ا) فعل متعدی ہ۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا +

لادوا (ع) صفت:- لاعلاج جسکی دوا نہ ہوسکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ مرگیاؤ +

لاریب (ع) صفت:- بیشک۔ بلاشبہ تحقیق۔ یقیناً +

لازوال (ع) صفت:- جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ ازلی۔ قدیم ہمیشہ رہنے والا مستقل۔ اننت۔ ازلی۔ ابدی +

لاتخن (ع) صف صفت:- (۱) خاموش۔ بے زبان۔ بچکا۔ (۲) اسم مذکر۔ ناملایم بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوچ۔ بیہودہ کلام۔ لپے تپے۔ تُو تڑاق تو تکار۔ غیر مہذب کلام +

لاطائل (ع) صفت:- بے فایدہ۔ بے سُود۔ لاحاصل + غیر مُنتج +

لاعلاج (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر +

لاکلام (ع) صفت:- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گفتگو کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک بلاشبہ۔ بے چون وچرا۔ لاریب۔ یقیناً۔ ضرور۔ مقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں ٥
محفل میں اُسکی جا ٹھیرے اگر ہمارا   نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر)
بیمنوں بصُورتِ قرآں سے ہم نہیں جاتے تعف   تمہارا مصحف رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

لامذہب (ع) صفت:- جسکا کچھ مذہب نہو۔ بیدین۔ ملحد۔ ادھری +
دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک +

لامکان (ع) صفت:- عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مُبّرا ہے +

لاوارث (ع) صفت:- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہو + نگوڑا۔ ناٹھا + بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی حقدار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہ ہو متروک بے مالک +

لاوارثا (ا) صفت:- دیکھو (لاوارث) +

لاوارثی (ا) اسم مؤنث:- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نکر سکے۔

لاوارثی مال (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعویدار نہ ہو +

لاوَلَد (ع) صفت:- بے اولاد۔ نپوتا۔ نربنس۔ اَوت نپوتا۔ بے اولاد۔ جسکے اولاد نہ ہو +

لاونعم (ع) حروف ایجاب۔ اوّل حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے بلے +

لاہُوت (ع) اسم مذکر:- (تصوف) عالم ذات الٰہی جسمیں سالک کو فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے +
(لاہُوت فعلُوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے جیسے رغبُوت ورحمُوت مگر

لاہ اصل میں لفظ الٰہ ہے جو لفظ لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الاہو درست ہے اور تا اسکے اخیر میں زاید کیونکہ اہلِ عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات مغلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہو بھی اسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے تجلی صفات طالبان فرد کے لئے مگر تجلی ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لایزال (ع) صفت:- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا + دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) +

لایعقل (ع) صفت:- صیغۂ مضارع نفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے +

لایعلم (ع) صفت۔ جاہل و بے علم حیوان کی صفت میں آتا ہے +

لایعنی (ع) صفت:- بیفایدہ۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ + غیر مُنتج۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل +

لایمُوت (ع) صفت:- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ امَٹ۔ امر (۲) جس سے مر نہ سکے جیسے قُوت لایمُوت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور رُوح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے مکتفی ہو +

لابھ (س) اسم مذکر:- (۱) نفع۔ فایدہ۔ منفعت۔ حصُول۔ پیداوار۔ سُود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصُول (۳) یافت۔ بَرد۔ بالائی آمدنی۔ مفت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدھم منزل قمر۔ (۵) لالچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ لالسا +

لابھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- فایدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا +

لابھ بنا نہیں ہر کے (ہ) کہاوت:- اسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خدا تعالےٰ کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہو سکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پوجتا +

لات (ع) اسم مذکر:- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات وعزیٰ میں سے تیسرے بُت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی۔ اور زمانۂ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی +

لات (ہ) اسم مؤنث:- لکہ۔ لت۔ مرلج۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر + ٥
رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو   چلتی سرِ عزا پہ رہے لات تمہاری (صبا)

لات جانا (ہ) فعل لازم:- (گنوار) گائے بھینس کا دُودھ سے ہٹ جانا۔ (چونکہ جب دُودھ کم ہو جاتا ہے تو یہ جانور دُودھ نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹا دیتے

ہیں اسوجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

لات چلانا (ہ) فعل متعدی: ٹھوکر مارنا۔ پاؤں کی ضرب لگانا۔ دولتی جھٹکنا۔ دولتی مارنا۔ ٹھکرانا + لگدکوبی یا لگدبازی کرنا +

لات لگانا (ہ) فعل متعدی: ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ لتیانا۔ لگدزنی کرنا + بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ ؎

ٹک بھکر تو لگاؤ لات ہاں بہرِ خدا ۔۔۔ یہ کنشتِ دل ہے دیکھو اسے جاں بجز اِرتصیر

کیونکہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات ۔۔۔ عرش بریں پہ ہے بتِ عیار کا دماغ (ظفر)

لات مار کر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم: عو۔ جَن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا۔ جننے سے بخیریت فراغت پانا + پسلیں ہیں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا (فقرہ) خدا نے یہ حالت گزاریوں ہی کو دی ہے کہ اُدھر جنا اُدھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں +

لات مارنا (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا۔ اظہارِ تنفر کرنا۔ بیزار ہونے کی علامت جتانا۔ خفگی سے ٹھوکر مارنا + بیقدری کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے۔ کیوں روٹی کو لات مارتے ہو بھلے چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا۔ ؎

مُلّا ہُوں جیکے لیے میں ہزار حیف وہ شیخ ۔۔۔ کبھی نہ لات بھی اگر مزار پر مارے (جرات)

(۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ غرض نہ رکھنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کسی قسم کے آرام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا جیسے بہشت میں لات مارنا یعنی بہشت سے نافرمانیٔ والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا۔ جنت سے ہاتھ اُٹھانا۔ ؎

مع قارُوں زمیں میں معیش گنجِ زرِ قارون ۔۔۔ کسی نے دولتِ دُنیا پہ ایسی لات ماری تھی (للامم)

(۴) بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا +

لات مکی (ہ) اسم مؤنث: جنگِ لگد و مشت۔ وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے ہوتی ہے + لاتوں اور مکوں سے مارنے کی لڑائی۔ لپّا ڈگی +

لاتوں (ہ) اسم مؤنث: ۔ لات کی جمع جو حروفِ مغیرّہ یا تابعِ مغیرّہ کے آجانے کے سبب یائے مجہول کو واوِ مجہول سے بدل کر بنالیتے ہیں +

لاتوں کا بھوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا (ہ) کہاوت + جوتی خور انسان بھلانے سے نہیں سمجھتا۔ بد آدمی پٹے بغیر نہیں مانتا۔ شریر یا کج نش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے۔ رذالہ جُوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

لاتیں (ہ) اسم مؤنث: ۔ لات کی جمع + لگدہا۔ لتیا +

لاتیں چلانا (ہ) فعل متعدی: ۔ لاتوں سے مارنا۔ ٹھوکریں لگانا۔ ٹھکرانا +

دُولتیاں مارنا۔ لاتیں لگانا۔ پاؤں چلانا +

لاتیں کھانا (ہ) فعل متعدی: ۔ لاتوں سے پٹنا۔ ٹھکرایا جانا۔ دُولتیاں کھانا۔ جیسے دُولہا دُولہن پاسے شہ بالا لاتیں کھائے +

لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی: ۔ دیکھو (لاتیں چلانا) +

لاٹ (ہ) اسم مؤنث: بالفتح دیکھو (لاٹھ) مادہ (۲) لَو۔ شعلہ۔ جو اگلی پہاڑوں کی لپٹ نہ بانہ آتش +

لاٹ (۱) صحیح انگلش (Lord) لارڈ۔ (۱) خداوند۔ صاحب۔ مالک۔ آقا + جواب دہ۔ ذمہ دار۔ کفیل + امیر + مخدوم + سرتاج (۲) عامل۔ حاکمِ ملک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راے۔ راؤ۔ نواب۔ خان۔ (۴) نواب زادہ۔ رئیس زادہ۔ کنور (۵) وہ لشپ جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۷) خدا تعالیٰ۔ (۸) ہندوستان کا صوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر + گورنر + گورنر جنرل +

(جب کسی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت یا گورنر جنرل سے مراد ہوگی، و جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالارِ ہند سے اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صوبہ کے حاکمِ اعلیٰ سے)

لاٹ پادری (۱) اسم مذکر: ۔ لارڈ بشپ۔ پادریوں کا سب سے بڑا پادری۔ ہندوستانی منصلات کے گرجا کا پادری +

لاٹ صاحب (۱) اسم مذکر: ۔ گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ سینا پتی۔ ایجوٹنٹ + مشیرِ سلطنت +

لاٹ انگلش۔ صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ مختلف چیزوں کا ڈھیر + نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں۔ اشیائے مختلفہ یا متعددہ کا مجموعہ + تھوک۔ گٹھا۔ گٹھی۔ بنڈل +

لاٹھ (ہ) اسم مؤنث: ۔ (۱) کھمبا۔ مینار۔ ستون۔ کھم۔ تھم + کیلی + پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی۔ باڈی۔ لٹھ۔ جیاکھی۔ چوبدستی۔ عصا۔ جریب (۳) چکی کی کیلی + محور۔ دُھری (۴) کولھو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے۔ کولھو کا تھا جیسے تیلی کے تینوں برس اُوپر سے ٹوٹنے لاٹھ + (۵) مُوسل۔ مُوسلی۔ دستہ۔ ہاون۔ موگری۔ دستہ۔ (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گُڑیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷۔ ۹) دیکھو (لاٹ یعنی خداوند جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے) + تخمینہ طویل القامت۔ لمبا۔ دراز قد۔ سرپنچ کا اُبس +

لاٹھی (ہ) اسم مؤنث: ۔ جیاکھی۔ باڈی۔ عصا۔ جریب۔ چوب دستی۔ لٹھ کی لکڑی

لاٹھ

لاٹھی پاٹھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) زدوکوب ۔ مار پیٹ ۔ باڑی بنڈول ۔

لاٹھی پونگا (ہ) اسم مذکر ۔ بنگال (۱) لٹھ اور بانس ۔ لاٹھی اور سونٹا (۲) باڑی بنڈول ۔ لاٹھی لٹھول ۔ تختم تشا ۔ لاٹھیوں اور باڑوں سے لڑنا ۔ زدوکوب ۔ مار پیٹ جوتی پیزار ۔ سر پھٹول جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ لڑنے مرنے کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں سرکار ٹو ہو یا بڑو لاٹھی پونگے سے کیا ٹو ڑ

لاٹھی پونگا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) باڑی بنڈول کرنا ۔ لاٹھی لٹھو کرنا ۔ سر پھٹول کرنا ۔ جوتی پیزار کرنا ۔

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے (ہ) کہاوت ۔ اس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو ۔ نرمی سے کام نکالنا چاہیے ۔

لاٹھی ٹیک کے چلنا (ہ) فعل لازم ۔ لکڑی پکڑ کے چلنا ۔ لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا ۔ بوڑھوں کی طرح چلنا ۔

لاٹھی کپارے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ (ہ) کہاوت ۔ ناحق کی دو لیا ۔ بلا سبب ڈنائی یعنی کھوپری اور لاٹھی سے ابھی ٹکر جھگڑا بھی نہیں ہوا نہیں کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا ۔ (پوربی مثل ہے) ۔

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق (ا) کہاوت ۔ مار پیٹ سے جلدی داد وصول ہوتے ہیں ۔ مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصول ہو جاتا ہے ۔

لاٹھی لٹھول (ہ) اسم مؤنث ۔ باڑی بنڈول ۔ سر پھٹول ۔ جوتم جاتا ۔ جوتی پیزار ۔ مار پیٹ ۔ زدوکوب ۔

لاٹھی مارے پانی نہیں جدا ہوتا (ا) کہاوت ۔ بھائی بندوں میں ذرا لڑنے سے فرق نہیں پڑتا ۔ کسی کے بہکانے سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا ۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں ہوتا ۔

لاج (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔ حجاب ۔ ننگ ۔ عار ۔ خجالت شرمندگی ۔ غیرت ؎

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی　جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی　(انشاء)

جب سے سُندر صورت دیکھ پڑی جی چنچل اپنا ہو رہا ہے
بھوجن بھون سُہات نہیں ان نینن سے جل جات بہا ہے
مات پتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کر جب لاگ گئی تب لاج کہا ہے

(۲) عزت ۔ آبرو ۔ حرمت ۔ پت جیسے بڑوں کی لاج کھونا بُروں کا کام ہے ۔

لاج آنا (ہ) فعل لازم ۔ لحاظ آنا ۔ شرم ہونا ۔ شرم لگنا ۔ غیرت آنا ۔

لاج

لاج رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ عزت بنی رکھنا ۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ۔ عزت بچانا ۔ شرم رکھنا ۔ سرخرو قائم رکھنا ۔ بات بنی رکھنا ۔

لاج سے مرنا (ہ) فعل لازم ۔ شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا ۔

لاج کرنا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ شرم و لحاظ کرنا ۔

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری (ا) کہاوت ۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اونچی نہیں ہو سکتی ۔ شرم والے کی شکل ہے بشر یا گو ہر طرح سے نقصان اُٹھاتا ہے ۔

لاج ونت یا لاجونتا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) حیا مند ۔ شرم و لحاظ والا ۔

لاج ونتی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) شرم والی ۔ غیرت مند ۔ صاحب غیرت ۔ عصمت والی ۔ پاکدامن ۔ ناک والی ۔ نیک بخت ۔

لاجورد (ف) اسم مذکر ۔ (۱) لازورد ۔ ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جس کے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں ۔ یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اسی قدر نکھرتا اور خوشنما ہوتا ہے ۔ لاجورد مغسول کا مزاج اول درجہ میں بعض دوم میں یابس ۔ رافع امراض سوداوی و وحشت و غم وغیرہ ؎

کرتے مصور اُس کی تصویر خط میں عرق　ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا　(آتش)

(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے ۔

لاجوردی (ف) صفت ۔ (۱) نیلا ۔ نیلگوں ۔ لاجورد کے رنگ کا ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ وہ رنگ جو مادہ مذکورہ عرق لیمو و جغرات سے تیار کیا جاتا ہے ۔

لاجوں مرنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا ۔ نہایت شرم و لحاظ کرنا ۔ نہایت شرمندہ ہونا ۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا ۔ جیسے اپنی ٹانگیں کھولیے اور آپ ہی لاجوں مریئے ؎

ران کی پچکی دکھا دیں کس کو وہ ہے فی المثل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو

(اس جگہ واو جمع کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے ضرور ہے جیسے بھوکوں مرنا وغیرہ)

لاحق (ع) صفت ۔ پیچھے سے آکر ملنے والا ۔ بعد میں شریک ہونے والا ۔ پیوستہ ۔ چسپاں ۔ ملا ہوا ۔ چمٹا ہوا ۔ جڑا ہوا ۔ وابستہ ۔ کسی چیز کے پیچھے لگا ہوا ۔ ضمیمہ ۔ تتمہ ۔ تکملہ ۔

لاحق ہونا (ہ) فعل لازم ۔ چمٹنا ۔ وابستہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ ملنا ۔ جیسے مرض لاحق ہونا ۔

لا ح

لاحقہ (ع) صفت۔ مُلحق۔ پیچھے لگا ہوا۔ چپٹا ہوا۔ وابستہ۔ موجودہ جیسے مرض لاحقہ۔

لاد (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) گدھے، خچر وغیرہ کا بھار۔ گھاس لدا ہوا بوجھ جیسے لادے اُپلوں کی۔ (آواز)

لاد چلنا (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ اسباب وغیرہ باندھ بوندھ کر رخصت ہونا۔ کوچ کرنا۔ جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلیگا بنجارا۔

لادنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا۔ بھار رکھنا۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے۔ (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا۔ بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا۔ (۳) کُشتی (مُہر) پر اُٹھا لینا۔ کُولھے پر اُٹھا لینا۔

لادنا پھاندنا (ہ) فعل متعدی۔ اسباب کو بار کرنا۔ رخت سفر باندھنا۔ مسافرت کا قصد کرنا۔ استر بستر اُٹھانا۔ بدھنا بوریا سنبھالنا۔

لادی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لیجانے کے قابل بوجھ۔ بوجھ۔ بھار۔ بوجھا۔ (۲) دھوبیوں کی گٹھڑی۔ پشتارہ۔ گاذراں۔

لادیا (ہ) اسم مذکر۔ بوجھ لاد کر لیجانے والا۔ چھکڑے لاد کر لیجانے والا۔ باربردار۔ بارکش۔

لاڈ (ہ) اسم مذکر۔ ناز۔ لاڈ، پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ مامتا۔ دُلار۔ غنج و دلال۔ چاؤ چوچلا۔

لاڈ پیار (ہ) اسم مذکر۔ پیار اخلاص۔ لاڈ دُلار۔

لاڈ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناز کرنا۔ جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا۔ پُچکارنا۔ مامتا جتانا۔ دُلار کرنا۔

لاڈ لڈانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا۔

لاڈا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا۔ (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سانگ بھی کہتے ہیں۔

لاڈا لاڈی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) عورات کی بولی دُولہا دُولھن جنکا بنڑی بنا ہیں۔

لاڈا لاڈی کا سوانگ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دُولہا اور دُولھن کا سوانگ بناتے ہیں۔

لاڈلا (ہ) صفت۔ پیارا۔ عزیز از جان۔ دُلارا۔ وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو۔ ناز پروردہ۔

لا ڑ

جانبیٹا۔ آنکھوں کا تارا۔ جانِ دل کا پیوند۔ آنکھوں کی پتلی۔ کلیجے کی کور۔ لختِ جگر۔ فرزند جگر بند۔ وہ بچہ جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بے راہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پُوت کنوارے ہے۔

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی | کہ تیری لیتی ہیں چپٹ چپٹ کے نہیں بلائیں (رنگین)

پوچھتے کیا ہو چشمِ پُرنم کو | پوچھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میر سوز)

تمہاری زلف کا شامت زدہ کہو دو آنت | بلائے عشق میں دل بیکماں پھنسا میرا
نہ یونکر روؤں کہیگا وہ جانکنی میں آہ | رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (امیر/میاں احسان)

لاڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ پیاری۔ دُلاری۔ ناز پروردہ۔ ناز و نعمت کی پلی ہوئی وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل، سست، سرکش، غیر مہذب اور بے راہ ہو گئی ہو۔ محبت کے سبب بگڑی ہوئی۔ اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی خانم، لاڈلی بیگم۔

لاڈو (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دُولھن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔

لار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لنگ۔ اُونٹوں کی قطار۔ (۲) پُورب۔ مُنہ کی رال۔ لُعاب دہن۔ تھوک۔

لارا لیری (ہ) اسم مؤنث۔ لیت و لعل۔ آرے بلے۔ آلا بالا۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ جیسے لارا لیری کا یار کبھی نہ اُترے پار۔
(اصل میں یہ لفظ لالے لیرے تھا بوجہ طایف الحیل کے واسطے مستعمل ہے کثرتِ استعمال سے یہ صورت ہو گئی)

لارا لیری لگانا (ہ) فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آرے بلے کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ آجکل آجکل کرنا۔

لاڑ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو لاڈ۔

لاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) دیکھو لاڈنا۔

لاڑھیا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) جو فروش گندم نما۔ پھڑک کر بیچنے والا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے پکڑا دینے والا دلال۔ خریدار سے مل کر ٹھگوا دینے والا مکار۔ جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی۔ مکار۔ جلساز۔ فریبی۔ دغا باز۔

لاڑھیا پن (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) مکاری۔ جلسازی۔ دغابازی۔ چالاکی۔ ہوشیاری۔ عیاری۔ یاری ماری۔

لازم (ع) صفت۔ (۱) چپٹا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ لگا ہوا۔ ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا۔ وابستہ۔ ملحق (۲) واجب۔ ضرور۔ انسب۔ لابد۔ فرض (۳) صرف و نحو۔ متعدی کا نقیض۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

لاز

مفعول کو نہ چاہے۔ جیسے آنا جانا ڈرنا وغیرہ (۳) - ا، سر۔ ذمہ۔ تعلق۔ جیسے
نیکی برباد گناہ لازم ✦

لازم آنا یا لازم ہونا (۱) فعل لازم ہ۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا ✦
متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ✦

لازم جاننا (۱) فعل متعدی ہ۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ✦

لازم ملزوم (ع) صفت ہ۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے
وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی
جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲) - ا،
لابد۔ واجب۔ ضرور ✦

لازم ملزوم ہونا (۱) فعل لازم ہ۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق
رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎
یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

لازِمہ (۱) اسم مذکر۔ سامان۔ جوڑ میل ✦

لازمی (ع) صفت ہ۔ دیکھو (لازم) ✦

(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی
سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ✦

لاسا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک نہایت لیسدار چیز جو اکثر پودوں کے دودھ اور علی الخصوص
بڑ کے دودھ سے چھوٹے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ سریشم ✦ ایک قسم کا گوند ✦
✦ جمت کا دارالخلافہ ✦ لاسا کوٹ اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ✦

لاسا لگانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) کسی چیز پر جانوروں کے پکڑنے کے
واسطے چیپدار چیز کا لگانا ؎
شاخِ گل پر باغ میں لاسا لگاتا ہے عبث بیٹھ بلبل کی نہ بھر جائے گلِ صیاد یہ رنجِ بازگشت
(۲) دو شخصوں کو بھڑ دینا۔ فساد کا تخم بونا ✦ جھگڑا ڈالنا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳)
پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ✦ دام میں لانا ✦

لاسا ہونا (ہ) فعل لازم ہ۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے ہونا۔
سر ہونا ✦ جزو بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ✦

لاسٹک (۱) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (Elastic) (اِیلاسٹک
لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ✦

لاسے پر لگانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ مانوس کرنا۔
ڈورے پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ✦ یار بنانا ✦

لاف

لاش (ت) اسم مؤنث ہ۔ تنِ مردہ۔ جسمِ مردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مردہ جنازہ ؎
آتشِ ہجر سے جل بھن کے موا جو عاشق لاش اس کی تہِ مدفن بھی جھلستی ہوگی (رند)
بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی ادھر ٹکڑے کے تیرے ٹکڑے ہوئے لگ گئے بھی کام (میر)
لاش پر آئیگی شہرت شبِ غم دیتے ہیں اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (لالہ علم)

لاش پٹی (۱) اسم مؤنث ہ۔ (قانون) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ✦

لاش پڑنا (۱) فعل لازم ہ۔ ڈھیر ہونا۔ مردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔
لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ✦

لاش ڈالنا (ہ) فعل متعدی ہ۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔

لاشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) نزبون۔ لاغر۔ دبلا۔ ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔
(۲) جسم۔ تن۔ بدن۔ جیسے ؎
واں پیر لاشہ را کہ سپرند زیرِ خاک خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند (سعدی)
(۳) دیکھو (لاش) ؎
ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا۔ (داغ)

خارِ حسرت قبر تک دل میں کھٹکتا جائیگا مرغِ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا }
مر گیا ہجروں میں لیکے حسرتِ دیدار میں قبر تک لاشہ بھی سیہ راہ دیکھتا جائیگا } (بحر)

سختِ جانی کا اثر اس میں ابھی باقی ہے موج دریا میرے لاشے کو بہانے کی نہیں (تسلیم)

پڑی ہے کیا ضد کہ از کھو لو گیا وہ ستیہ ہی جان سے لو۔ }
ذرا تو چلکر شریک ہو لو سنا ہے لاشہ اٹھا چکے ہیں } (نظیر)

(۴) عوام (ہندی) لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ✦

لاغر (ف) صفت ہ۔ دبلا۔ قاق۔ ماندا۔ پتلا۔ نحیف۔ نزار۔ نزبون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ✦

لاغری (ف) اسم مؤنث ہ۔ دبلاہٹ۔ ماندا پن۔ نحافت۔ نزبونی۔ ضعف
کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ✦

لاف (ف) اسم مؤنث ہ۔ خودستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ دون کی ترانی
(اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں۔ چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎
وہ دہن ہوں نہ نکلا حرفِ غرور وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ (آتش)

لاف زن (ف) صفت ہ۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ گپّی۔ خودستا۔ خودسرا ✦

لاف زنی (ف) اسم مؤنث ہ۔ دیکھو (لاف) ✦

لاف زنی کرنا (۱) فعل متعدی ہ۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ بترانا

لاف مارنا (۱) فعل متعدی ہ۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ✦

لاف و گزاف (ف) اسم مؤنث ہ۔ بیہودہ سرائی۔ ہرزہ سرائی۔ شیخی و تعلّی ✦

لاک

لاکٹ انگلش Locket. لاکٹ (اسم مذکر) (۱) تکمہ۔ گھنڈی۔ کانٹا۔ ہُک (۲) نقرئی یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے ٭

لاکھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ۔ صد ہزار۔ مائة الف۔ سلام ۱۰۰۰۰۰
جیسے جانے لاکھ رہے ساکھ ؎

ہم کو تو حشر کے دن لاکھوں میں پہچان لیا   میں بھلا کون ہوں میاں تو پتا دو مجھکو (داغ)

(۲ صفت) برائے اظہار کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ از حد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے کہتے ہیں ؎

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن   تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیا لال تخلص)
یہ جو پیچھے سے آئے بیٹھے ہیں   لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں۔ (مجروح)
لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسا لینے کی   ہمیں صیاد ہوں ایسے کہ جو وہ صیاد نہ ہو (داغ)
لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا   برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)
کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے   اُنکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)
لالہ رخوں کے حسن کا بھوکا ہوں اس قدر   دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)
لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم   دونا اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)
اے جان لاکھ جان سے ہے مجھ پہ تو فدا   کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدا (… صاحب)

(۳ تابع فعل) ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ؎

چارہ گر زنداں میں اُسکی آستاں تک لیگئے   ایکسو بھی میری نہ مانی لاکھ سر ٹپکا کیا۔ (ذبیح)
نہیں اچھا ہے تیرے حق میں اے دل لاکھ سمجھایا   بس جان مبتلا ہونا دو روزہ حسن پر (کنہیا لال عاشق)
آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز   لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)
دور راستا بھی بس ہے منزلِ مقصود تک پہنچ   تھک گیا لاکھ میں بہت تو نہیں ہارے (آتش)

لاکھ بسوے (ہ) تابع فعل۔ اول معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلا شبہ۔ بالتحقیق ؎

ہر قدم پر پیش قدمی دل جواب کرنے لگا   لاکھ بسوے یہ اُسی کے گھر کو رستہ جاتا ہے (معروف)

لاکھ پر بھاری ہے (ہ) محاورہ۔ سب پر فوق ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کرسکتا ٭ بے بدل ہے۔ بے نظیر ہے۔ لاثانی ہے ؎

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں   لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعرِ کامل بھاری (ناسخ)
اگرچہ ہو دو عینِ غضب بت بید یہ   شک ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری (نکہت)

لاکھ جی سے (ہ) تابع فعل۔ ہزار دل سے۔ ہزار جان سے۔ بدل وجان

لاکھ

بسر و چشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ؎

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پہ فدا   میں تجھ پہ فدا ہوں مجھے اُس سے کیا (امیر)

لاکھ چوہے کھا کر بلی حج کو چلی (ہ) محاورہ۔ بہت سے گناہ اور فسق و فجور کر کے توبہ کا ارادہ کیا ؎

سرگرداں پھرتا ہے کعبہ کر   حج کر کے یہاں کہلائے حاجی اگر
یہ طعنہ اُسکا نکیریں نے کہا   بلی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر (…)

لاکھ سر کا ہونا۔ (ہ) فعل لازم۔ بہت بڑا زبردست۔ قوی ہیکل۔ قوی بازو۔ پُر زور۔ دلیر۔ شجاع۔ زردار۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا ٭ بھاری بھرکم۔ قابل اعتبار اور گمبھیر ہونا ؎

سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو   جب تک نہ خوب پاسے طبلے کا توڑئے (آتش)
گو لاکھ سر کا ہو کے مسیحا کرے علاج   تا ہم نہ ہو دے کشتۂ دیدار کا علاج (کنہیا لال عاشق)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑا دھوکا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا مترجم مخزن المحاورات والا بھی پیروی کر کے گرا بالائے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقع استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا بڑی گھڑنت ہے) ٭

لاکھ کا گھر خاک کر دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساری جمع پونجی برباد کر دینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا ٭ بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا ٭

لاکھ کا گھر خاک کرنا۔ (ہ) فعل متعدی۔ بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا ٭

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ ساری جمع پونجی پونج بیٹھنا۔ بگڑ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تمام دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا ؎

ہم کسے دیتے ہیں اے دل عشق ہے خانہ خراب   اے جب بکا تھا مرچھو لاکھ کا گھر خاک تھا (…)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ کھیل بگڑ جانا ٭

لاکھ لاکھ بناؤ دینا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ نہایت پھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے اُسے لباس لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے ٭

لاکھ من کا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ از حد بھاری اور بوجھل ہونا۔ بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحب عزت اور والا منزلت ہونا۔ باتوقیر اور باوقر

لاکھ

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎

ٹوٹنے بتاں میں جاؤں بار بار گیا ہے　　اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھوں میں (ہ) متعلق فعل۔ (۱) ہزاروں میں۔ سینکڑوں میں۔ کروڑوں میں۔ بہت سوں میں۔ اژدحام میں۔ انبوہ میں۔ بھیڑ بھاڑ اور جم غفیر میں ؎

نیر بیچ پستا نہ چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ　　چتر نار اور سورما کریں لاکھ میں چوٹ (دوہا)

(۲) سر محفل۔ بحضور (۳) بہت سوں کے سامنے •

لاکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ لاک۔ لاگ۔ لاہ۔ (۱) ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمزی کی مانند ہوتا ہے اور نیز وہ دانہ دار جنس یا مادہ جو اکثر بیریوں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں، چڑیوں کی شکل کا برنگ سیاہ جمع ہو جاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو برودت ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اسے کھرچ کر پکاتے صاف کرتے اور ٹکیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اس کیڑے کا گھر ہوتا ہے، ہم لوگ اس کو اکثر بیری کا پھل بھی کہتے ہیں۔ اس سے نری ریشم وغیرہ سُرخ رنگتے چوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ قند بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک اور محقق اس طرح لکھتا ہے۔ لاکھ جس کی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے۔ درختوں کا لعاب نکلا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو کوکس لاکا مشہور ہے۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش یعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کو لاکھ کہتے ہیں۔

در اصل کیفیت اس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان درختوں سے جو لعاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہو جاتی ہے۔ لاکھ پیپل۔ بیر، ملگہ۔ کوسم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیداوار اس کی ہندوستان، برما اور سیام اور آسام سے ہے ولایت میں اس کی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹرنیل صاحب فرنچی کانزرویٹر جنگلات ملک برما کے جو کہ عرصے سے ان اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہو کر نئی نئی شاخ پر بیٹھتے ہیں اور درخت کے لعاب اور کیڑوں کے اثر سے اس لکڑی پر لاکھی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے ایک ایک خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ نئے کیڑوں کی پرورش اور پرانے کیڑوں کے مر کر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے۔ یہی لاکھ کی ٹکیاں جو مشہور ہیں وہ یہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب ان کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر جا لگتے ہیں اور وہ شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے •

ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گٹھیلی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں گھنڈی کی لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اس کی صورت ہو بہو لگی کی پتلی شاخ کی سی ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ میں سیر ایک شلنگ سے بکتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں اُن کے خانوں کے اندر ان کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اس طریق سے چھڑاتے ہیں۔ کہ شاخوں کے اوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اس طریق سے لاکھ جدا ہو جاتی ہے پھر اسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا کھول کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں کہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ چھان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور جو دانے دانے رہ جاتے ہیں انکو سکھا لیتے ہیں •

گٹھیلی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر گٹھی ہو جاتی ہے وہ گٹھیلی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر ہلکی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو جما لیتے ہیں۔ وہ چوڑی چوڑی ٹکیاں ہو جاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا ہوتی ہے وہ گھنڈی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکورہ بالا بناتے ہیں تو چھکڑی اور ایک قسم کا نمک ڈال کر اس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اسکو درست کر کے نیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں •

حضرت موسیٰ نے جو توریت میں طوطہ کا ذکر لکھا ہے جتنے یہودیوں کے اماموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ ڈاکٹر برڈوڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے •

ہیروڈوٹس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ ڈیوس قوریدیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پھل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اسکو اپنے منہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں • بلینی لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور عقیقہ اور روسی طانیا میں پیدا ہوتی ہے • عرب میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں • ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے　لاکھی برتن بھی اسی سے بنتے ہیں اور پترنگ بھی اسی کا ہوتا ہے۔ برہما میں جوہری لوگ موتیوں پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں •

لاکھ

لاکھ کی بتّی (۱) اسم مؤنث - لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتّی جس سے جلدیں، سلفانوں پر مُہر لگاتے ہیں ۔

لاکھ کی چوڑیاں (۱) اسم مؤنث - وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں - ہنود میں ان چوڑیوں کو سُہاگ کی علامت سمجھتی ہیں ۔

لاکھا (۱) اسم مذکر - (۱) لاکھ کا سُرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگایا کرتی ہیں بلکہ بجو شہاب یا پان سے بھی لاکھا جمانے لگی ہیں ؎

لب لعلیں پر اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا　　بکل آیا ہے کھا کر جوش خوں لعل بدخشاں کا (وزیر)

(۲) - پنجاب ، لاکھی رنگ کا گھوڑا ۔

لاکھا جمانا یا لگانا (۱) فعل متعدی - مسّی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا - بجو شہاب یا پان کی لالی کو مُنجمد کرنا ؎

دیکھنا ان فتنوں پہ ہم نے آج پھر لاکھوں کے خون　　پھر جمایا اُسنے حل لب پہ لاکھا پان کا　(ذوق)

صدقے اُس صورت کے ہیں جن کا لاکھا ہے جما　　اک نقطہ مسّی کر دل لاکھا جمانا پان کا　(جرأت)

لاکھن (۱) صفت - مذکر - (۱) لاکھ یعنی صد ہزار کی جمع - لاکھوں جیسے گیت ؎

میا بیٹے لاکھن پار کہا

لاکھوں (۱) اسم مذکر - (۱) لاکھ کی جمع (۲) - صفت (۱) ہزاروں سینکڑوں - بہتیرے - بہت سے - بکثرت - از حد - بےگنت - بے شمار ؎

کیونکر کٹوں وصل کی شب تیری بلائیں لاکھوں　　بننے تیرے لئے مانگی ہیں دعائیں لاکھوں
وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی　　گرچہ کی ہیں مرضِ غم کی دوائیں لاکھوں
جا کے گرنے جو مرے سینے سے کھینچا پیکان　　لختِ دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں　(جلیل)

لاکھوں جُوتیاں پڑنا (۱) فعل لازم ہو - نہایت ذلیل و رسوا ہونا - نہایت شرمندہ و انفعال

لاکھوں من کا (۱) صفت - (۱) نہایت وزنی اور گراں - بھاری - بوجھل (۲) نہایت بھاری بھرکم - از حد باوقعت اور باتوقیر ؎

سب کے جاتے نکلے گر جائینگے وہ بزم دشمن سے　　کہ جب تک گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں (داغ)

لاکھوں میں (۱) تابع فعل - (۱) شرطیہ کہنے سے - ضرور بالضرور - یقیناً - بالتحقیق - بیشک - بلا شُبہ البتہ جیسے وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا - ہم لاکھوں میں پہنچینگے - وہ لاکھوں میں نکالو وغیرہ (۲) ہزاروں میں - سینکڑوں میں - سرِ بازار - سب کے سامنے - علانیہ ؎

دلدار دو لوٹ دل آزار و دل ستاں　　لاکھوں میں ہم کہینگے کہ داغ تمہیں تو ہو (داغ)

لاکھی (۱) صفت - (۱) لاکھ کے رنگ کا - سُرخ - سُرخ - گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا - لاکھ سے نسبت رکھنے والا ۔

لاگ (۱) اسم مؤنث - انڈ لگنا (۱) تعلق - لگاؤ - ربط - لگاوٹ - بلاقہ - نسبت - مناسبت - بستگی - سبندھ ؎

اے دل سوِ رقیب تو ذرہ بری آہ سے　　بجلی کو لاگ ہوتی ہے ابرِ سیاہ سے　(ناسخ)

لاگ

ایک نوِ ذرہ بہت سی آگ سے　　خوف کیجو اُس کی ذرہ کی لاگ سے　(رنگیں)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ　　جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا　(غالب)

یہ جانوں ہوں کہ دل لگا ہے اُس گُل سے لاگ　　کیا جانوں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا　(میر)

آپ کی زلف کے حلقے سے دل اُسے گرے جس　　اس شناور کو ہے اس حلقۂ گرداب سے لاگ

لگا اُس رُخ سے لگی یوں ہی سحری　　جیسے کہ جاتے ہیں گُل خورشید جہاں تاب سے لاگ (ظفر)

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں　　کونسا گھر ہے جس میں آگ نہیں　(ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں　　بلکے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے لاگ حسن و عشق میں ہے　　نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (لطف)

(۲) دل بستگی - تعلق خاطر - اُنس - محبت - مزہ - چسکا - لگن - عشق - تعشق ؎

شعر سنتے ہیں نظمیں کے　　نزع اُس سے کسی کی لاگ لگے
جو چلے اُسکی قتل کرتے ہیں　　اُسکی اس گفتگو کو آگ لگے

دل لگے اور حسیں سے نہ ہوا تیرے سوا　　لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہوشوں کی لاگ سے دل کو　　گرم رکھے اک آگ سے دل کو　(مومن)

(۳) چاٹ - چسکا - مزہ - لپکا ؎

جام کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگاوے ساقی　　جسکے ہو لب کو لگی جام مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) جینگ - چوٹ - شوق - اُمنگ - چاؤ - خواہش - رغبت (۵) عداوت - بیر - دشمنی - بغض - کینہ - کپٹ - کُنس - کاوش - ڈاہ - مخالفت - حسد - چشمک - شکررنجی - بیعت - نقیض ؎

تھی لاگ اُسکی تیغ کو جسے سو عشق نے　　دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملا دیا　(میر)

ہیں یہ کنے سے بھی خوش گُل کر شب تو کہے ہیں　　اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی سے تجھے کیا لاگ ہے چل جانے دو　　اتنا درپے نہیں ہوتا ہے کوئی انسان کے مصحفی

سوزش عشق کی یوں ہے دل بیتاب سے لاگ　　جیسے آتش ہو زباں کی ہو سیماب سے لاگ (ظفر)

وہ پھول گر کسی نے پڑھائے آن او دے　　بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ علی)

ہے لاگ کا مزا وہ اپنے مدعا کے ساتھ　　تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو　(داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو ستائے ماہ　　کس کس کو مجھ سے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶) ضد - ہٹ - بیر - اڑ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے - یہ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک - حسد - ایرکھا - جلن ؎

آتش رشک عدو خاک کریگی ہمکو　　لاگ کی آگ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گرنظا سبزے اُسکے نہیں تھی کچھ لاگ　　پھر جلا میر بھی یہ زہر کا کھانا کیا تھا　(میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر - کرتب - شعبدہ - کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے تجربہ کا ظہور - طلسم - حیرت انگیز بات - جیسے سارا لاگ کا کھیل ہے جادو منہ میں آگ رکھکر

لاگ

آگ کھا لیتا ہے ؎

پانی کبھی ہوئی تو کبھی آگ ہو گئی — اے رشک! دل کی لگی لاگ ہو گئی (لا اعلم)

(۸) نفرت۔ وحشت۔ توحش۔ بیدلی۔ گریز ؎

آنکھ کس طرح لگے میری کہ تجھ بن شب — خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ (ظفر)

(۱۰) سازش۔ سانٹ سانٹ۔ گٹھوت۔ سازباز۔ ملی بھگت (۱۱) گنوار) ساتھ۔ سنگ۔ گیل جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا۔ (۱۲) پہنچ۔ دسترس۔ رسائی۔ گزر۔ دخل (۱۳) جادو۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر جیسے لاگ کروا کے مار ڈالا (۱۴) دوا۔ دارو۔ اوکھد۔ جیسے لاگ کھلانا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا۔ ٹیک۔ تکیہ۔ آڑ۔ مدد۔ جیسے بیٹرے کی لاگ لگا کر تھوڑا مارو۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان۔ لو۔ توجہ۔ خیال جیسے جب تک دل کی لاگ نہ ہو کام نہیں آتا ؎

کام سمجھ سے مجھے کیا مگر اس ابرو نے — شوق میں اپنے لگا دی مری کچھ ایسی لاگ (ظفر)

(۱۸) راز۔ بھید۔ اسرار۔ پوشیدہ بات۔ مخفی امر یا تعلق (۱۹) مدد۔ سہارا ؎

نہ سنے آپ جو گی جی بھی ہم بھی بچار ہیں تو — بچھا کر رگ چھالا بجھ لیں گے لاگ پانی میں (انشا)

(۲۰) قلیل الاستعمال) مار۔ چوٹ۔ ضرب۔ صدمہ (۲۱۔ ہ) لاگت۔ خرچ۔ صرف (یہ پچھلے دونوں معنی ہندی کوش کی روایت سے لکھے گئے ہیں) (۲۲) صفت مانند۔ مثل۔ جوں جیسے ؎

کرتا کسی صید کا کبوتر ہر دم — لاگ پروانہ کی سو بار اٹھے اور بیٹھے (ضمیر)

(اب متروک ہے) (۲۳) پنجاب) انعام و حق شادی جو کمین وغیرہ کو حسب معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کماکے دو (۲۴) پنجاب) کشتہ۔ ماری ہوئی دھات۔ پھونکی ہوئی دھات ✦

لاگ باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ بیر باندھنا۔ عداوت یا دشمنی کرنا۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا۔ بغض رکھنا۔ ضد باندھنا۔ حریف ہونا ؎

نہ دامن ولدار سے کبھی افسوس — صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ
آبرو کچھ نہیں ہے دریا کو گر یہی منظور — کہ وہ باندھے ہے نہ اپنے ہی ہو تو آپ سے لاگ
کی ہے جس روز سے عدا نے لگاوٹ اس سے — اے ظفر باندھی ہے اس غنچہ نے مجھ سے لاگ (ظفر)

منہ دیکھو عاشقوں کے مقابل ہو جنگ میں — باندھے ہے مجھ سے کس لئے تو لاگ اے بسنت (انشا)

لاگ دار (۱) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) عزیز و اقارب۔ رشتہ دار۔ ناتہ رشتہ کا۔ سمبندھی۔ ناتے دار (۲) ہنسوڑ۔ پرچا شوہر جو اہر۔ جن کا خاوند (۳) دوست۔ یار۔ آشنا ✦

لاگ ڈانٹ (ہ) اسم مؤنث۔ بیر۔ الجھیری۔ بغض و عداوت۔ ان بن۔ نزاع۔ عداوت باطنی۔ عناد۔ مخاصمت۔ چشمک ؎

لاگ

ابروئے خم دار پہ ہوتے لگی ہے لاگ ڈانٹ — دیکھنا اک روز سر کٹوا نہ بیٹھے دو چار کے (امانت)

لاگ رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تعلق رکھنا۔ نسبت رکھنا۔ علاقہ رکھنا (۲) دل میں کینہ رکھنا۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ چشمک رکھنا۔ ضد کرنا ؎

کیا آپ ان جلوں سے ہو برق لاگ رکھتے — دوزخ بھی ہو تو اس کی چلیوں پہ آگ رکھتے (ذوق)

لاگ کھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ سحر یا منتر سے فریفتہ کرنا (۳) پنجاب) کشتہ کھلانا ✦

لاگ لپیٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) زور رعایت۔ طرفداری۔ پاسداری۔ جانب داری۔ پچ۔ حمایت (۲) مکر فریب۔ دغا۔ چھل بٹا ✦

لاگ لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ تعلق خاطر ہونا۔ وابستگی ہونا۔ لگن لگنا۔ پریت ہونا ؎

اس لب لعل سے اب لاگ لگی ہے دل کو — چشمہ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (مجبور)
جنکے دل کو ہو بری زلفوں سے میاں لاگ لگے — ان کی آنکھوں میں جو رستی بھی ہو تو ناگ لگے (میر)

مثل۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) چینک لگنا۔ چوٹ پ ہونا۔ ان بن ہونا۔ شرق ہونا (۳۔ ہندو) خیار ستہ پڑنا۔ رستہ نکلنا۔ پاپ لگنا۔ کرہ بندھنا۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے والے کا تو نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے ✦

لاگت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خرچ۔ اٹھاؤ۔ صرف۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ؎

کہا دلکو بیچیں تو بولے نہ دو ٹکا — دمے لو جو اس میں ہو لاگت تمہاری (اسابر)

(۲) قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ ✦

لاگت آنا یا بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ خرچ اٹھنا۔ دام لگنا۔ صرف بیٹھنا۔ خرچ ہونا۔

لاگت لگنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لاگت آنا) ✦

لاگ جانا (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) لگ جانا۔ عشق ہو جانا۔ پریت ہو جانا۔ لگن لگ جانا۔ وابستگی و تعلق خاطر ہو جانا ✦ ؎

دن کو ہوم نالہ و زاری شب کو دور تماشا ہے — فائدہ کیا اس پند سے ناصح لاگ گئی تب لاگ گئی (نظیر دہلوی)

لاگنا (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) (۱) لگنا (۲) عشق ہونا ✦

لاگو (ہ) صفت۔ (۱) ہوا خواہ۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ چاہنے والا (۲) ساتھی۔ ساتھ دینے والا۔ پرسانِ حال۔ خبرگیر۔ شریک حال۔ معاون۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) در پے۔ سر ہو۔ پیچھے لگو۔ جیسے جان کا لاگو۔ عزت کا لاگو (۴) دوست۔ یار۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار۔

لاگ

جانب دار (۷) خریدار۔ مشتری۔ گاہک ◆

لاگو ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ہوا خواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا ◆ خواہش رکھنا ◆ ؎

جسے کچھ کسی نے پوچھا ہی نہ ہو　　کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو　　(انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ؎

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ　　اس جنس گراں مایہ سے گزرے نہیں کب ہم　　(میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ؎

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں کچھ یہ　　پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی　　(میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا (۵) مددگار و معاون رہنا۔ حامی ہونا ◆ طرفدار ہونا۔ جانب دار ہونا ؎

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میرؔ　　کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف　　(میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبرگیر ہونا (۷) تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا ؎

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی　　تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی　　(میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا ◆

لال (ت) صفت :۔ گونگا۔ گنگ۔ بکم۔ زبان گرفتہ۔ وہ شخص جو مُنہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ؎

بولو میں بیاں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلے گی　　واں لال زباں ہے نہ کُھلی ہے نہ کُھلیگی　　(نامعلوم)

لال (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ احمر۔ سُوہا رنگ (۲) ایک قسم کا قیمتی یاقوت۔ یاقوت رمانی۔ مانک ◆

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام۔ جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ لعل اسی کا معرّب ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ ابو ریحان کا بیان ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا۔ ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہوگیا اور اُسمیں سے بہت سے گول گول بیضۂ مرغ سے بڑے کچھ پتھر نکل پڑے۔ جب اُن میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جِلا کرنے سے عاجز آگئے بہت سے تجربہ کے بعد ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اِسکی جِلا ہوگئی۔ بادشاہِ وقت نے اسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہوکر تمام معدن کو ترشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی زرد کوئی بنفشئی کوئی پیازی کوئی سُرخ نکلا اور یہ آخری رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا ◆ اگرچہ ریحان کا یہ بیان بالکل صحیح ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور ملکوں میں نہ پایا جاتا۔ سنسکرت میں اسکے لئے لفظ [illegible] اسکا موجود ہے۔ فرانسیسی میں Rubis رُوبیس

لال

پُرتگال میں روبن Rubino ہسپانیہ میں Rubi رُوبی اٹلی میں Robino رُوبینو لاطینی میں رُوبینس Rubinus جرمن میں Rubin اور اسکاٹلنڈ میں روبن Rubin ڈینمارک میں رُوبن Rubin وغیرہ جسکا مادہ Ruber رُوبر بمعنی سُرخ ہے) ◆

(۲) صفت۔ مشترک بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا ◆ چنانچہ گلِ لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے ◆

لال (ہ۔ ا) اسم مذکر :۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ بچہ۔ چھوکرا۔ طفل۔ کوک۔ ننھا بچہ۔ مُنا۔ لالا۔ منجھو ؎

کچھ تو بھی بول غنچۂ گُل عندلیب سے　　کیوں چپ ہے لال کیا ترے مُنہ میں زباں نہیں　　(امانت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پوت۔ پُتر۔ فرزند ؎

تریا تجھ میں تین گُن اور اوگن ہیں لکھ چار　　گُل گاوے سل بچے اور گُن اُنچاس　　(دوہا)

سل بچے یعنی گھر بنائے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرندہ کا نام جو چڑی کی قسم سے ہے۔ اِسکی چونچ اور پَر سُرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ قدرتی چھتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اِس پرند کی لڑائی قابلِ دید ہے۔ فارسی زبان میں اِسکو سُرخ ہندی میں منیا اور مانک چڑی کہتے۔ مسلمان اسکی آواز سے آیت صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فہم لا یرجعون۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اِسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہوجاتی ہے ؎

دلِ پُرخوں کو مٹھی میں دبا کر جگیو تُو نے　　ہمارا کیا لڑائی کا بجیو کا لال مارا ہے　　(شاعر)

نگیں لب لعل کی صدا ہے　　کیا خوب یہ لال بولتا ہے　　(وزیر)

بنگیا سر پر دو تیا جال جالی لوٹ کا　　لال اُنگیا کی نہیں پنجرہ یا قفس میں لال ہے　　(برق)

(۴) گلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک مُنڈا شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپے کا ایک لال مشہور ہے جو چوتھی ڈھنیا یعنی پٹی سریشتہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصّل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ؎

شاہی موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے　　اُڑا دیا لب نگیں نے رنگ لالوں کا　　(بحر)

(۶) اسم مؤنث) رال۔ لعاب دہن۔ آب دہن۔ کنک (۷) صفت مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ رتا۔ چہچہا۔ گلفام۔ گلرنگ۔ بیگوں ؎

چھلّۂ تصویر مچھلیاں پُر آق　　چوڑیاں سبز ہاتھ لال چھی　　(رنگین)

(۸ ۔) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا۔

(۹ ۔) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگین۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔

(۱۰ ۔) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز۔ جان۔ آنکھوں کا تارا۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ ناز پروردہ لاڈلا ؎

اے مرے دل تو کیوں پڑا تجھے حال　　آنکھ تو کھول چونک میرے لال　　(میر سوز)

لال

بھلا تو مجھے تو کر کیا ہوا تھے اے دل   جو اس طرح سے تو رہتا ہے مرے لال پڑا (جرأت)

لال اُگلنا (۱) فعل متعدی - (۱) خوشنمائے عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا - خوش کلام و خوش گفتار ہونا - مُنہ سے موتی جھڑنا - (۲) فحش کلامی کرنا - گالی گلوچ بکنا - ہرزہ بائی کرنا شال (دیکھو لعل اُگلنا) ◆

لال انگارا (۱) اسم مذکر - (۱) نہایت سرخ انگارا - انگر سُرخ (۲) انگارا سا سرخ انگارے کی مانند سرخ - نہایت سرخ - نہایت شوخ چہچہا (۳) غصے میں بھرا ہوا خشناک - غضبناک - لال پیلا ؎

اُسکے سنتے ہی غضب ہو گئے وہ لال انگارا   لاٹھی پاٹھی جو نہ پائی تو یہ پھر جھلایا (نظیر)
کھینچ مارا سرے سینہ پہ اُٹھا کر تیوڑ

لال بجھکڑ (۱) اسم مذکر - (۱) سب کا بڑا عقلمند - وہ عقلمند جسکی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں - وہ سمجھ دار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور شتی امر کی سب سے پہلے خبر کرے (۲) ایک گنوار بہلے کے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اُس زمانے کے بیوقوف ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا - وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گانوں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا - صبح کو اُسکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے - سب نے عقل دوڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بجھکڑ کو بلا کر دریافت کیا آپ نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ؎

یہ تو بوجھے لال بجھکڑ اور نہ بوجھے کوئے   ہرن چکی باندھ کے کہیں ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو ہمارا لال بجھکڑ ہی حل کر سکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہونہ ہو ہرن پیروں سے چکی باندھ کے کودا ہو - اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھر کے تھم کی کونے بھرے گھڑا اتھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچّے نے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے - باپ نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں دیئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں نکلتا - وہ بھی حیران ہوا کہ تھم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے - دوڑا دوڑ جا کر لال بجھکڑ کو بلایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی ؎

لال بجھکڑ بوجھیاں اور نہ بوجھا کو   کڑی پر لٹکا تار کے اوپر ہی کو لو -

یعنی یہ بات تو لال بجھکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی - اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں توڑ کے اوپر سے مٹکے کو نکال لو - پس ان وجوہات سے بیوقوفوں کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے

لال

زیادہ عقلمند سمجھتا ہو - ظرافتاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانے کے لال بجھکڑ ہیں یعنی عقل نام کو نہیں مگر دعوئے دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے ◆

لال بیگ (۱) اسم مذکر - (۱) ایک پردار سرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال بیک جی کے قائم مقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا - یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے (ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مغل جو تعلیم یافتہ و خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا ضد وغیرہ کے سبب خاکروب ہو گیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعظیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا ◆)

لال بیگی یا لال بیگیا (۱) اسم مذکر - لال بیگ کا پیرو - مہتر - خاکروب - چوڑھا - حلال خور - بھنگی ◆

لال پانی (۱) اسم مذکر - (۱) سُرخاب - وہ پانی کا چشمہ جو شعاع آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سُرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲) عوام - خونِ حیض - (۳) مے - لالہ گوں شراب سُرخ ◆

لال پردہ (۱) اسم مذکر - وہ سُرخ پردہ جو خاص شاہی در دولت پر آویزاں رہتا ہے ؎

یہ جو سنو میں دردولت سے زمیں گرد ون ہے   لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے (حکمت)
بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا   لال پردہ ہے لٹکتا اُنکے در پر ابرؤوں (آتش)

لال پری (۱) اسم مؤنث - (۱) پرندہ او سرخ لباس سرخ پوشاک پہننے والی پری ؎

ہے زنانی مسری وہ لال پری   ہر جسے دیکھ کر نڈھال پری (رنگین)

(۲) اندر سبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شراب سُرخ - مے گلگوں - مے گلرنگ - مے لالہ فام - لال شراب ؎

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں   لے گیا آج اُسے دیو قدح گھیر اُڑا (ضمیر)
روز شیشے میں اُترتی ہے یہاں لال پری   ساقئ انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا ([illegible])

لال پلکا (۱) اسم مذکر - ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ لال ہوتا ہے مگر کچھ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں ◆

لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا (۱) کہاوت - اپنے دوست یا حبیب یا اقارب کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے - اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابل پسند اور لائق تعریف ہیں ◆

لال

لال پیلا (۱) صفت:۔ غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا۔ غضبناک۔ خشمناک ✦

لال پیلا ہونا (۱) فعل لازم:۔ بہت خفا ہونا۔ غصّے میں بھرنا ✦

لال پیلی آنکھیں کرنا (۱) فعل متعدی:۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ چشم نمائی۔ آنکھیں دکھانا ✦

لال جوڑا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباسِ ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکمِ قتل سُنایا کرتے تھے ✦

لال چندن (۱) اسم مذکر:۔ سُرخ صندل۔ رکت چندن ✦

لال خاں کا لکڑا (۱) اسم مذکر:۔ کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چِرا ہوا اور سُوراخ دار ہوتا ہے۔ اس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑوں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا۔ چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے ایجاد کیا تھا اس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا ✦

لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا (۱) فعل لازم:۔ مجرم ہو کر کاٹھ میں پاؤں ٹھُکا جانا ✦ (جن لوگوں نے ایک رنگین اور چرب، لکڑی گھڑ کر اس کے معنی خوب سزا دینا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ انکو ذرا تحقیق بھی کرلینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گھڑت کے معنی محاورہ دانی نہیں ہیں) ✦

لال ڈورے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بہار آنکھوں میں (مصحفی)

لال رکابی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز جیسے خدا تمہیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بی بی ہو ✦

لال رگ (۱) اسم مؤنث:۔ شریان۔ رگِ جاں۔ وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہ رگ۔ حبل الورید ✦

لال سُہوا (۱) صفت:۔ سُرخ و سفید۔ بھوشش و خرّم۔ موٹے بھوڑ آزاد فقیروں کی دعا ہے ✦

لال ساگ (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں ✦

لال سِرا (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے ✦

لال سوداگر (۱) اسم مذکر:۔ وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو ادھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کرے۔ شہ پونجیا سوداگر ✦

لال کتاب (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) لال بجھکڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا

لال

فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلے سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور اُنہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتابی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہوسکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہو جائے اور تمام باتوں کا جواب حسبِ مرضی یا حسبِ سوال مل جائے ✦ بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ جنگل ✦ (۴) پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب جسمیں دیہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاروے کی ہوتی ہے۔

لال کُرتی (۱) اسم مؤنث:۔ گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کُرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن ✦

لال گودڑ میں نہیں چھُپتا (۱) کہاوت:۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی ✦

لال لگنا (۱) فعل لازم:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ سُرخاب کا پر لگنا۔ شاخِ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) ✦

لال لنگوٹ والا / لال لنگوٹے والا (۱) اسم مذکر:۔ عوام۔ بندر۔ بوزنہ۔ شادی میموں۔ بانر ✦

لال مرچ (۱) اسم مؤنث:۔ فلفل دراز۔ سُرخ مرچ ✦

لال ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہو جانا (۲) غضبناک ہو جانا ✦ برافروختہ ہو جانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہو جانا ✦

لال ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہونا۔ بھبوکا ہونا ✦ غصّے سے چہرا شتغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گُل جو لال ہو گا ہو جائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا ✦ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا ✦ ؎

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم ہوئے تھے جو لال تجکو لگوائی تھی جب تم نے حنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھُلنے کی علامت ہے سُخن کا پھُوٹنا لال وہ مجھپر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

کل مجھے دیکھ کر سیر اگُل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راغب)

بوسہ جو میں لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھپہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کہئے اُس سے تاؤ میں رہتی زبان نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا ✦

لالٹین (۱) اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش Lantern (لینٹرن) شیشے کی قندیل۔

لال

فانوس۔ فانوسِ نُجاہی +

لالچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرص۔ آز۔ شرہ۔ طمع۔ لالسا۔ لوبھ۔ (۲) پھسلاوا۔ بہلاوا۔ فریب۔

لالچ بُری بلا ہے (۱) کہاوت۔ طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں۔ حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ؎

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے — ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلائے (دوہا)

لالچ دینا (ہ) فعل متعدی۔ لوبھ دینا۔ طمع کے فریب میں لانا + پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ؎

حسن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر — اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا (ناسخ)

لالچ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ للسانا۔ طمع کرنا۔ حرص کرنا + للچانا۔ حریص ہونا۔ لوبھ کرنا۔ فایدہ تکنا +

لالچ میں آنا (ہ) فعل لازم۔ دامِ حرص میں پھنسنا۔ طمع میں آنا۔ لوبھ میں آنا + دم میں آنا +

لالچ ہونا (ہ) فعل لازم۔ طمع ہونا۔ لوبھ ہونا۔ حرص ہونا +

لالچی (ہ) صفت۔ طامع۔ حریص۔ لوبھی ؎

رکھے اس لالچی لڑکے کو کوئی کب تک بہلا — چلی جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (نظمی)

اے لالچی تو کیسہ غیروں کا مت ٹٹولے — جو کچھ تو چاہے مجھ پاس یکشت آکے جو لے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی — زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور کے عوض (آتش)

لالچی بندہ (ہ) اسم مذکر۔ بندۂ زر۔ مطلب کا یار۔ لوبھی۔ خود غرض۔ نہایت طامع +

لالڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا لال۔ یاقوت (۲) تھڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا اچھوتا نگ (۴) لال پتھر (۵) تشبیہاً، اودی یا سُرخ کانچ جیسے شاہ مداں کی لالڑیاں +

لالسا (س) اسم مؤنث۔ نہایت خواہش۔ اِچھا۔ ابھلاکھا + طمع۔ لالچ۔ حرص + آرزو۔ تمنا + آز +

لالوں (ہ) اسم مذکر۔ (لال کی جمع) +

لالوں کا لال (ہ) صفت۔ (۱) پیاروں کا پیارا۔ عزیز دلہا۔ ہر دلعزیز۔ آرام دل و آرام جاں۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جیسے اگر خداوند کی اطاعت کروگی تو یہ لالوں کی لال ہوگی (۲) سُرخ و سفید رنگت روغن والا۔ موٹا تازہ۔ خوش و خرم

لالوں لال (ہ) صفت۔ نہایت سرخ و شاداب۔ نہایت سُرخ۔ چہچہا + خونم خون ؎

پھانسیں داغ آخر کشتہ کا کیا حال ہے — صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے (منیر)

کچھ یہ گل پڑے ہیں اب کے سال — کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

لال

کہتے ہیں سنگ کو دل لب کو یہ دیکھو بہار — پھولتی گل کی ہے لالوں لال ہے ہنگی (ظفر)

لالوں لال بنا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ سُرخ و سفید بنا پھرنا۔ خوب موٹا تازہ بنا پھرنا۔ خوش و خرم رہنا +

لالہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھول کا نام + پوست کا لال پھول۔ گُلِ کوکنار + شقایق + گلِ نافرمان۔ ہر قسم کے سرخ خودرو پھول جلتی پھول۔ وہ پھول جسکے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں بچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲) کنایۃً لبِ معشوق (۳) عاشق بباعث داغِ دل

لالہ رُخ (ف) صفت۔ سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا +

لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عذار (ف) صفت۔ دیکھو لالہ رُخ ؎

غیر بیٹھے ہیں لہو روتا ہوں آنکھیں میری — سرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخساروں کا عکس (مجنوں)

تن پہ گل کھلنے کا انداز بتایا مجھ کو — لالہ رویوں نے عوض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

لالہ زار (ف) اسم مذکر۔ تختۂ لالہ۔ لالہ کا کھیت + باغ۔ گلزار + چمن +

لالہ فام۔ لالہ گوں (ف) صفت۔ لال۔ سرخ۔ لال رنگ کا +

لالہ یا لالا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (صحیح لالا) (۱) صاحب۔ جناب۔ حضرت۔ میاں۔ مسٹر۔ بابو + معزز ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن۔ دُکاندار۔ بنیا۔ ساہوکار۔ ویش (۳) والد کا خطاب۔ والد ماجد۔ پدر بزرگوار۔ باوا۔ ابا۔ پتا جیسے کمند لال کا لالہ مر گیا ہے (۴) گنوار (۵) عزیز پیارا۔ تنا منا۔ جیسے دیکھ لالہ ماجا تکا نہ کرے ؎ نروئی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ لالا جو جیسی ہو جیسی (۶) ہندو خسر۔ سسرا۔ سسر۔ سُسرا (۷) پنجاب کا یستھ۔ کلال کراڑ وغیرہ کا خطاب (۸) مسلمان اہلِ ہند کا خطاب۔ ہندو۔ (۹) صفت۔ بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ گھُڑ دلا ؎

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو — یہ زنخی پہ کٹاری باندھے ہے لالا ہوکر (بحر)

لالہ بھائی (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (۱) بنیے۔ بقال + عموماً قوم ہنود خصوصاً ویش (۲ صفت) بھلامانس۔ شریف۔ ذی عزت (۳ صفت۔ طنزاً) کفایت شعار۔ جزرس۔ کمتر ہمت سے چلنے والا جلن کا (۴ صفت) بودا۔ ڈرپوک۔ کمزور +

لالہ بھائی یا لالہ بھیّا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پیار اور محبت کے الفاظ سے بولنا۔ خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا۔ عزت کے الفاظ سے مخاطب کرنا جیسے ہم تو لالہ بھائی لالہ بھیّا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر پر ہی چڑھتا چلا آتا ہے +

لالہ بھیّا کرکے سُلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) تھپک کر چمکار کر سُلانا۔ لوری دیکر سُلانا +

لالہ جی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دُکانداروں بنیوں کا اعزازی لقب۔ ہندوؤں کا عزت

لال

و آبرو کا خطاب (۲) ہندو اخسر بسسرا ◆

لالی (ہ) اسم مؤنث - دکنوار (۱) لال یعنی عزیز کی تانیث - دُلاری پیاری - عزیزہ - ننی منی (۲) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بھگنی جیسے رہ تو بنی لالی کے گھر گیا ہوا ہے -

(مخصوص ہند) (۳) عام و خاص سُرخی - حمرت جیسے سبزی میں سُرخی تھی آئے دھر کی ....

پہنچی اُس لب پہ پان کی لالی اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی (امانت)

(۴) پسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں - ریجری - سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۶) ہندو حیض - ایام - کپڑے (۷) ہندو - سرخروئی - عزت - آبرو جیسے ؎

میری کیسی بنی تو گھر والی میری کھو دی جگت میں تیں لالی (چوبولا)

(۸) ہندو اخونی دست - اسہالِ خونی - خون کے دست (۹) گنوار بیٹی دختر لڑکی ◆

لالی رہجانا (ہ) فعل لازم - (ہندو) عزت رہ جانا - بات بنی رہنا - آبرو بچ جانا - توقیر میں فرق نہ آنا ◆

لالے (ہ) اسم مذکر - (۱) تمنا - آرزو - اشتیاق - ابلاکھا - اِچھا - ارمان - جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا

دلکو وصلی اہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال ناامیدی - نہایت ناامیدی .... ؎

تجھ پہ اے رشکِ چمن نرگس اگر بیمار ہے باغ میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے (ناسخ)

لالے پڑنا (ہ) فعل لازم - (۱) تمنا ہونا - آرزو ہونا - کمال حسرت ہونا - ارمان ہونا - ابلاکھا ہونا - تمنائے مقصود و حصول مقاصد میں حالت اضطراب و بیقراری کے سبب تھوڑی سی مدعا رسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اِس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (میر تقی)

کے قیدِ قفس میں یادِ گل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے (" ")

آغازِ محبت میں ہوا ہجر کا بیمار دل دیتے ہی مجھ کو ترے جان کے لالے (رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا - نہایت ناامیدی ہونا - آس ٹوٹنا - نراس ہونا ؎

نیکوں ہوجان کے لالے پڑے ہیں ایسے کے پالے کہ جو اقرار برسوں میں کرے انکار دم بھر میں رہا (...)

عشق بت گلفام میں ایمان کا کیا ذکر ہمکو بخدا پڑ گئے ہیں جان کے لالے (عاشق)

دلکو جو لیجا وہ بے پروا ہے پڑ گئے جان کے مجھکو لالے
دلکو کوئی کس طرح سنبھالے یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے } (...)

دل گیا تو کیا جان کے پڑ جائینگے لالے ہمکو آتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تو بھی (نسیم دہلوی)

مانے صد افسوس کس کافر کے ہم پالے پڑے دل تو پہلے دیجئے اب جان کے لالے پڑے (نصیر)

زندگانی کے ہمیں لالے پڑے اٹے کس بیدرد کے پالے پڑے (مومن)

لام

دل لگتے ہی یاں جان کے لالے پڑے حیرت آویگا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے (حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا - آفت میں آنا - بلا میں مبتلا ہونا ؎

لب اور لب یار کی تعریف کروں کیا وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

(۴) اِتصہ قلت ہونا - کمی ہونا - نا میسری ہونا - گھاٹا ہونا جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں (۵) دوبھر ہونا - دشوار ہونا - مشکل پڑنا لینے کے ...

کسی کا تو کچھ بھی نہ جاویگا لیکن پڑینگے مجھے اپنے جینے کے لالے (نظیر)

لام (فرانسیسی) اسم مذکر - صحیح (Larme) (لارم) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیر حکم ہو - بریگیڈ - بگڑ - سوار - پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ - پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ ◆

لام باندھنا (ہ) فعل متعدی - چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا - چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا - لڑائی کا سامان کرنا - جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں کھلے گیسو کے میں اے جنگجو لام باندھا ہے جو اُسنے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

بند کرآتے ہیں اطفال کو مجنوں سے لام تجھ پہ ہے شیطان کا لشکر باندھے (صابر)

لام بندھنا (ہ) فعل لازم - فوج و سپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کے واسطے جمع ہونا ؎

چڑھائی تو خوش ہے پر یا خطا پر دیکھئے کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اُس لعلِ پُرسش کا (اسیر)

لام (ع) اسم مذکر - (۱) عربی کا تیئسواں فارسی کا ستائیسواں اُردو کا تیسواں سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳ - ف) لاف و گزاف ◆

لام اَلِف (ع) اسم مذکر - عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلام عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کرکے لا - لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا - عربی حروف تہجی میں جو اول حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں - کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے - جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا ◆

لام کاف (ع) اسم مذکر - لام + کاف - کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا - لعنت ملامت - طعن و تشنیع ◆ گالی گفتار - برا بھلا - گالی گلوج - لاف و گزاف - فحش کلامی - واہی تباہی ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے (ذوق)

لام کاف بکنا (ہ) فعل متعدی - گالی گلوج بکنا - واہی تباہی بولنا - بدزبانی کرنا - فحش کہنا

لام کاف کرنا (ہ) فعل متعدی - گالی گلوج کرنا - گالی گفتار کرنا - مادر خواہی کرنا -

لام

لام کاف کہنا (ل) فعل متعدی۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ دینا۔
لام و کاف اب جو تو لگا کہنے ۔ مجھ کو ایسا پڑھا دیا کس نے (سرور)

لام کاف نکالنا (ل) فعل متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا +

لامسہ (ع) صفت۔ چھونے والی قوت۔ حس کرنیکی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھونے سے اُسکی نرمی سختی کو معلوم کرتی ہے +

لاما گرو (ہ) اسم مذکر۔ تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سارے گزشتہ حالات بتاتا ہے (عجائبات عالم میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لاما شہر لاسہ دار الحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں اس کے بڑے لاما کو بہتر پودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ حیات ابدی رکھتا ہے اور جب کبرسن کے باعث اُسکا جسم بوسیدہ ہو جاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن مُربین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مر جاتا ہے تو اُسکے کارپرداز مخفی طور سے کسی تازہ کے پیدا ہوئے لڑکے کو لاکر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے نادان معتقد یا پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا ثمرہ سمجھ کر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب قالب تبدیل کرتا ہے تو اُسکے مردہ جسم کو سُکھا کر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں +)

لانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا جیسے غل لانا۔ جھگڑا لانا۔ رنگ لانا۔ تعجب پر لانا (۴) بازی (اشتی) لانا۔ گٹھا پار کرنا۔ وو آرپن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶) ہندو۔ گنوار۔ چھونا۔ لگانا۔ مس کرنا۔ (۷) پہانی ہندی۔ کرنا۔ جوڑنا۔ لگانا ہے
ساجن وہ دن کون تھے کہ سُکھ سے لائی پریت ۔ اب دکھ دے نیارے بیٹھے کہاں گئی وہ ریت (دوہا)

لانا بندی (ہ) اسم مؤنث۔ ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری +

لانا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ دکھن۔ کاشتکار کا زر قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ دھن کو قرضہ میں لگا لینا

لانبا (ہ) صفت۔ (گنوار) لمبا + طویل + دراز قد۔ طویل القامت۔ (ہ) اسم مذکر۔ باچین یا تبت کا باشندہ۔ لاما گرو کا پیرو +

لانڈ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) لنڈ۔ ذکر۔ قضیب۔ کیر۔ عضو تناسل۔ ہندی کیر لنگ

لاو

لانک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جس میں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن + (۲) بُس۔ بھوسا + چورکر۔ بھوسی۔ بھوس (۳) پورب) کر۔ علف۔ مکنہ۔ سیان (۴) چیپ۔ لزوجت۔ لیس۔ لاسا (۵) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد +

لانک ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ اناج کاٹ کر ڈھیر لگانا +

لانگ (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو (۱) دھوتی کا وہ پلّا اور بچا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پنجابی۔ لڑ (۲) چابکسوار) صد۔ سو +

لانگ ماسارہ (ہ) اسم مذکر۔ (چابکسوار) سو روپے +

لانگ مالی ریکھے (ہ) اسم مذکر۔ (چابکسوار) سات روپے +

لانگا ٹیر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لار۔ ڈار۔ قطار۔ برا۔ صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ +

لانگن یا لانگھن (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ اُلانگن کا مخفف +

لانگن میں آنا (ہ) فعل لازم۔ ع۔ اُلانگا جانا۔ اُلانگنے میں آنا جیسے دیکھو بچّے کو اُٹھا لو لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ +

لانگنا یا لانگھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اوپر سے جانا۔ اُوپر سے گزر جانا۔ پھلانگنا۔ عبور کرنا۔ الانگنا
اے شوق یہ خون مصحفی ہے ۔ چل بچ کے نہ آتے جاتے تو لانگھ (مصحفی)
(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا +

لاؤ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چرس کھینچنے کی موٹی رسّی۔ موٹا رسّا۔ لاس۔ ریسمان۔ جیسے لاؤ کنوئیں پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورت انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعے سے بھری جائے جسکی تعداد دو ایکڑ ہوتی ہے (۳) ہٹک۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کر دیا (۵) ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کر کے لیا ہو (۶) ناؤ کا رسّا۔ گُن +

لاؤ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اُٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا +

لاؤ چلانا (ہ) فعل متعدی۔ چرس کے ذریعے سے پانی نکالنا۔ گڑ چلانا۔ بیلوں کے ذریعے سے آبپاشی کرنا۔ کنواں جوتنا +

لاؤبالی (ع) اسم مؤنث۔ دیکھو لااُبالی (مشتقات لا بمعنی نہیں میں) ہے
دل وحشی کا بھی کیا کارخانہ لاؤبالی ہے ۔ نہ دماغ جنوں کا خرچ ہے سر کا مالی ہے (سیاح)

لاؤبالی پن (ہ) اسم مذکر۔ الھڑپن۔ بے پروائی۔ بے باکی۔ آزادوضعی۔ گستاخی۔ بے ادبی + ادب و تہذیب کے برخلاف برتاؤ ہے

تمہارا لاؤبالی پن تمہارا سُن ہے گویا ✦ پری کیونکر کہیں تمکو جو تم ہیں آدمیت سے (جرأت)

لاوڑہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اُسکا گُڑ نہایت عمدہ صاف و قابلِ تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گُڑ کو بھی لاوڑہ کہنے لگے (۲) پوُرب) تَنبا کو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے

لاؤ لاگ (ہ) اسم مونث (مشترک) دُشمنی۔ عداوت۔ مخاصمت۔ لاگ ڈانٹ۔ بغض ع
وہ تو اُنکو جو کہا ہے تو تم چھوڑ ثروت لاؤلاگ اپنے تئیں بھی اُسی کافر سے ہے (مصحفی)

لاؤلشکر (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اُسکے ہمراہی و ملازمان انسر وغیرہ فوج پھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ۔ بھیڑ بھنگا۔ مع بھیڑ بھڑکا۔ انعام۔ ہجوم۔ انبوہ خلائق

لاوَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲) پوُرب) دامن۔ ذیل ✦

لاوَنی (ہ) اسم مونث۔ (پوُرب) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصّے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لانی۔ فصل کا کاٹنا۔ دِیہہ۔ باڈی (۳) الانی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج ✦

لاہا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) لابھ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصُول۔ حاصل پھل جیسے وہ تو لاہا گنے نہ ٹوٹا ع
رسوا کر شن بنائے کے جت جاہے اُت جا لاہا ہوگا جو گنا کا ٹنا لگے نہ پار جو بولے کا نکلا)

لاہاتھ (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد دینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ مِلا اور پوُری پوُری داد دے ✦ کیا کہنا ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ ع
کیا ہاتھ لگایا ہے کردو ٹکڑے ہوا فیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لاہاتھ (کفایت علی)
دیکھ عقد ثریا میں انگوُر کی سوجھی لاہاتھ اوعدو دے کہ بہت دُور کی سُوجھی (نظیر)

لاہن (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور بڑکے درختوں کی چھال کو اٹھایا جاتا ہے

لاہوت (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات لا بمعنی نہیں میں) ✦

لاہی (ہ) اسم مونث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا ✦

لائی (ہ) اسم مونث۔ (گنوار) (۱) دیہہ۔ فصل کا کاٹنا۔ باڈی (۲) پوُرب) خوردہ دھان (۳)۔ مُرمُرے۔ بھُنے ہوے چاول ✦ فلؤ مرباں۔ بھُنا ہوا اناج ✦

لائی (ف) اسم مونث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الوان ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُرد شراب۔ شراب کی تلچھٹ۔ نیچے کی شراب ع

سمجھی کرامات ساقی تجھی لائی تہ اُٹھا گیا جھنجھلا کے وہ شیشے پہ ساغر لا کے (مصحفی)

لائق (ع) اسم صفت۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل۔ شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ موزوں (۲) روا۔ جائز۔ مباح (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست (۴)۔ (ا) کافی۔ مکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہئے حسبِ ضرورت جیسے بچے کے لائق کھانا (۵) صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لیئق۔ گُنی۔ گُن والا۔ ہنرمند۔ مستعد ✦ اہل۔ دانا۔ ہوشیار ✦ گرامی قدر۔ والا منزلت ✦

لائق کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چالاک چوبند بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے ✦

لائق ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا۔ مقتضی ہونا (۲) موزوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہشیار ہونا۔ صاحب جوہر ہونا۔ گُنی ہونا ✦ گرامی قدر ہونا۔ (۴) صاحب مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ مکتفی ہونا ✦

لُب (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست ✦

لُبِ لُباب (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص مغز۔ مغز ✦ مغزی۔ مغزگری۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادہ ✦

لَب (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ۔ شفت۔ یک طبق از دو طبقِ دہاں ع
بوسہ لب جو بنے لگا اُنسے ظفر تو کہنے لگے حد سے زیادہ بڑھ چلو دیکھو چلتے ہو اُنتے ہی ہو (ظفر)
(۲) کنارہ ✦ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لب سڑک ع
منہ میں کیسا تم صہبا کے بھر آیا پانی تیر ساغر سے جو لب ساغر سرشار لگا (مومن)
(۳) ساحل۔ کرانا۔ جیسے لب دریا (۴) حاشیہ۔ گور۔ کور۔ پلّو۔ کنی (۵) لگر۔ منڈیر۔ چھجا جیسے لب بام (۶) تھوک۔ لعاب دہن۔ رال جیسے لب لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مُہر لگانا۔ (۷)۔ ہونٹوں کے اُوپر کے بال۔ مونچھوں کے بال۔ مونچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مونث بولتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئیں

لب بند ہوجانا (ا) فعل لازم۔ ہونٹھوں کا از حد شیرینی یا کسی چیپ دار چیز کے سبب چپاں ہوجانا ✦ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا چمٹ جانا۔ منہ بند ہوجانا۔ خاموش ہوجانا ع
کیونکر پوُچھے حال کوئی عاشق دلگیر سے ہوگئے ہیں بند لب شیرینئِ تقریر سے (مومن)

لب بند ہونا (ا) فعل لازم۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا ✦ خاموش ہونا۔ منہ بند ہونا

لبِ دریا (ف) اسم مذکر۔ ساحل دریا۔ کنارۂ رود۔ کرانا ✦

لبِ شیریں (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی حلاوت مشہور ہے۔

لب کھولنا (۱) فعل متعدی۔ بولنا۔ بات چیت کرنا۔ کلام کرنا ؎

کر ہونا را ہے ہر چند پر نہ اتنا — تخند جانے ہے ہم عاشق تو ابھی وہ لب کھولے (سودا)

لب گور ہونا (۱) فعل لازم۔ گور کنارے پہنچنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قبر میں پاؤں لٹکانا۔

لب لگانا (۱) فعل متعدی۔ منہ لگانا۔ دہن کا لعاب لگانا۔

لب مشوق ہونا (۱) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پر جا کر سوفار تک دھنس جانا۔ سارا تیر گڑ جانا۔ مع سوفار گھس جانا۔ پورا تیر بیٹھنا۔ (ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھے ہیں۔ اُنھوں نے کیا مفہوم رکھا ہے)۔

لب نوشیں (ف) اسم مذکر۔ لب شیریں۔ معشوق کے لب لعلیں ؎

تاج شیریں لب نوشیں کی قسم ہے — شیریں سخنی تیری ہمارے لئے سم ہے (مفتون)

لب نہ ہلانا (۱) فعل متعدی۔ زبان نہ ہلانا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ اُف نہ نکالنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بات نہ کرنا ؎

بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں روز جزا کبھی لب بھی نہیں ہم اے بت پرفن ہلاتے تھے (ظفر)

لب و لہجہ (ف) اسم مذکر۔ تلفظ۔ بول چال۔ خوش گلوئی۔ خوش گفتاری۔ طرز کلام۔ طرز گفتگو۔ طرز تکلم ؎

باد صبا نے اہل چمن میں اُس کے چرچے کی بات چلائی ہیں — اس لب و لہجہ پر بلبل کو ابھی آگے نہ آئی بات (میر)

لُبادہ (ف) اسم مذکر۔ دگلہ۔ فرغل۔ رُوئی دار چوغہ۔ اوور کوٹ۔ جُبّہ۔

لَبار (۱) صفت۔ گپتوں میں جھوٹا۔ دروغ گو۔ بطال۔

لباڑی (۱) صفت۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔

لِباس (ع) (۱) اسم مذکر۔ (۱) پوشاک۔ بستر۔ چولا۔ پوشش۔ جامہ ؎

کب لباس دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر — جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس — یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)

نہیں معلوم کسی نسرین غنچہ کو کہ ہے زیبا — لباس تن پہ اسکے سیہ جیسا سفید ایسا (ظفر)

(۲) بھیس۔ روپ۔ شکل۔ برقع۔

لباسی (۱) صفت۔ بناوٹی۔ ظاہر دار صورت کا۔ فریبیا۔ دکھاوے کا۔

لبالب (ف) صفت۔ منہا منہ۔ لبریز۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ منہ تک بھرا ہوا کناروں تک بھرا ہوا۔

لبالب ہونا (۱) فعل لازم۔ منہا منہ بھرنا۔ پُر ہونا۔ لبریز ہونا۔

لُبدی (۱) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) لنگوٹی پگڑی۔ تنگ لپٹی ہوئی پگڑی جیسے بنک کی لبدی۔

لُبدی باندھنا (۱) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) پگڑی باندھنا۔ پگڑی باندھنا۔

لبرٹی (انگلش) (LibeRTy) اسم مؤنث۔ آزادی۔ پابندی کا نقیض۔ حریت۔

لبرل (انگلش) (LibeRal) صفت۔ (۱) آزاد۔ پابند کا نقیض۔ کھلا ہوا۔ وارستہ۔ کھلے بندوں۔ مطلق العنان۔ خود مختار۔ بے لاگ۔ صاف۔ خود رائے (۲)

عام لوگوں کا خیرخواہ۔ خیرخواہ خلائق۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرف دار۔ وہ شخص جس کی رائے انتظام ملک کی بابت امور فائدہ عام کی ترویج میں ہو۔

لبریز (ف) صفت۔ دیکھو لبالب۔

لبڑ خندہ (۱) صفت۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ بیہودہ گو۔ واہی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی۔ **لبڑ خندی** (۱) اسم مؤنث۔ بیہودہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ بکار عورت۔ خوشامد کرنے والی عورت۔ خوشامد گو۔ جیسے ؎

جن لبڑ خندیوں کو تمنے منہ لگا رکھا ہے انکا پھاپا ہوا وہ خبث کبھی برا نہیں ہوا (چنبیلی)

لبڑ دھوں دھوں (۱) اسم مؤنث۔ (۱) فعل غپاڑا۔ غل شور۔ ہنگامہ جیسے پکا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) بے ڈھنگ۔ روش۔ بے ایمانی (۳) بدنظمی۔ بد انتظامی۔ نا پرساں حالی۔ بد عملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی کسی کو نہیں پوچھتا۔

لبڑ سبڑ (۱) اسم مؤنث۔ بیہودگی۔ گڑبڑ۔ بدسلیقگی۔ پھوہڑپن۔

لبڑو (۱) صفت۔ جھوٹی۔ لباڑ۔ بطالہ۔ بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی۔ بکواسن۔ بک بک کرنے والی۔ باتون۔ چرب زبان۔ لستان ؎

میری کو کاجو ہے یاروں پر چٹی — تو وہ ایک لبڑو ہے بہاروں چٹی (رنگین)

لبکا (۱) اسم مذکر۔ عادت۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ لت۔ دھت۔ خوئے بد۔ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ ؎

دھیان اُس بوسہ کا نہ گیا — لب پہ جان آئی پہ لبکا نہ گیا (رشیم)

بے مصیبت جو کرو وہ کھاتا نہیں ہے گوشت — جسکو لبکا ہے بس کہ کبھی رزق حلال کا (مصحفی)

(یہ لفظ آجکل اسے فارسی سے بدلا جاتا ہے۔ قدیم شعرا نے اسکے ساتھ الف اکثر باندھا ہے)

لبلبا (۱) صفت۔ (پورب) (۱) چپچپا۔ لیس دار۔ چپکنے والا (۲) لچکدار۔

لبلبی (۱) اسم مؤنث۔ بندوق کی کمانی۔

لبنی (۱) اسم مؤنث۔ (پورب) وہ چینی یا مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جس میں تاڑی یا سیندھی رس رس کر جمع ہوتی ہے۔

لُبوب (ع) اسم مذکر۔ (۱) لُب بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں (۱) اسم مذکر۔ لب کی جمع۔ جو حروف مضمرہ و تابع مجزم کے آنے سے یائے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنی ہے۔

لبوں پہ جان آنا (۱) فعل لازم۔ ہونٹوں پر دم آنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ دم واپسیں ہونا۔ گور کے کنارے لگنا۔ نہایت تنگ آنا ؎

جان لُٹنے والوں کی واعظ لبوں پر آگئی — وہ کیا لکھتا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (امیر)

لبو

لبوں پر جان یا دم ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ لبوں پر دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے۔ ؎

پیام جلد صبا وصل یار کا پہنچا — کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان — کمر کسے تھے جھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا ✦

لبوں پر ہونا (۱) فعل لازم۔ کنارے پر پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

لُبھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) لبھو دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ پھسلانا۔ رغبت دینا۔ (۲) فریفتہ کرنا۔ مائل کرنا۔ (۳) فریب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

آنکھیں لڑا کے پہلے پھر منہ چھپا لیا ہے — کس کس ادا سے اُسنے دلکو لبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لبھایا ہوگا — کوئی او راسکو سوا تیرے نہ بھایا ہوگا (ظفر)

مُنہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے — دل کو پردے میں لبھایا اُسنے (مرزا سبحان قلی بیگ)

لُبھاتا ہے نہایت دلکو خط رخسار جاناں کا — گمینہ لگا مجھے کانٹوں میں سبزہ ہوا گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سوسو طرح کر ادا — ہر اک آن میں اُسکو لیتی لبھا (میر حسن)

دل میرا لبھاتا ہے بس تو حب سے وہ عیار — ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (دیوان ملک)

(۳) بہکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ پار بنانا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا ✦

لُبھاؤ (۱) اسم مذکر۔ (پورب) نُرد کی منگنی یعنی دگا کچھ پیسہ دو اور خریدکر کےاسکو لیتا ہے وہ سہاگ لیتے ہیں

لبی (۱) اسم مؤنث۔ گنے کا اُبلا ہوا رس جس سے گڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں ✦

لبیدا (۱) اسم مذکر۔ سونٹا۔ لٹھ۔ ڈنڈا۔ لٹھ۔ ٹھُکا۔ جیسے آئے آم جائے لبیدا۔ (کہاوت) یعنی حصول مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں ✦

لبیرا (۱) اسم مذکر۔ چیتھڑا۔ لیرو دھجی ✦

لبیرے لگنا (۱) فعل لازم۔ (ریگمات) چیتھڑے لگنا۔ دھجیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیر لیر ہوجانا۔ جیسے تنے تنے کپڑوں تک لیرے لگ جائیں دھجیاں ہوجائیں کیا مقدور جو ٹانکا بھر جائے (مشکور جہلی)

لَبَّیک (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں حاضر ہوں۔ حاضر۔ جی۔ ہاں۔ خداوند۔ جناب عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح ثبوت دینا کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر خداوند جی حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت و انقیاد کا اظہار منظور رہتا ہے۔

لئے علم و فن اُنسے نصرانیوں نے — کیا کسب اخلاق رُوحانیوں نے
ادب اُنسے سیکھا صفاہانیوں نے — کہا بڑھکے لبیک یزدانیوں نے
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا
(مسدس حالی)

لپٹ

کوئی گھر نہ دُنیا میں تاریک چھوڑا }

لبیں (۱) اسم مؤنث۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب جیسے لبیں بند ہونا (۲) مونچھیں۔ مونچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتروائے جاتے ہیں۔ جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اسکی جمع مؤنث بھی بولی جاتی ہے) ✦

لبیں بڑھ جانا (۱) فعل لازم۔ مونچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے اوپر بڑھ جانا۔ لبوں کا بڑھ جانا

لبیں بند ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خربوزوں سے لبیں بند ہوتی ہیں ✦

لبیں لینا (۱) فعل متعدی۔ ہونٹھوں کے اوپر کے بال کتروانا۔ مونچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مونڈنا ✦

لَپ (۱) اسم مؤنث۔ مٹھی بھر۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملاکر جو پیالہ سا بنتا ہے۔ یک کف دست۔ حفنہ۔ حفنہ۔ بُکّا۔ پسر ✦

لپ کاٹ لیکے (۱) تابع فعل۔ (گنوار) مٹھی بھر کر کے (اکثر دیہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش یا کاچھی وغیرہ جو ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر فروخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بہا دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکالکر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو پیسہ کوئی چیز ایک پیسہ کو بیچتے ہیں

لپا (۱) اسم مذکر۔ (۱) تپڑ۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ سیلی جیسے لپا ڈگی (۲) گوٹا کناری کا جمیعہ حصہ۔ گوٹے کا ٹکڑا جیسے لپا نہ ٹوٹے (رسم پورب) گوٹا۔ کناری۔ پلکا ✦

لپاڈُگی (۱) اسم مؤنث۔ ڈوک اور تھپڑ کی لڑائی۔ جُوتی پیزار۔ چانٹا چوتل۔ گھوم گھماسا۔ جوتم جاتا۔ مار پیٹ۔ ڈگر ڈگا ✦

لپاٹی (۱) صفت۔ جھوٹا کا مترادف۔ لباڑیہ۔ دروغگو۔ بطّال۔ کاذب ؎

کسکا ہے کوئی عاشق جھوٹے ہیں لپاٹی سب — کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سنانے کو (جرأت)

لپاٹیا (۱) صفت۔ تصغیر با تحقیر۔ نہایت جھوٹا۔ بطّال۔ کذاب ✦

لپالپ (۱) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپا جھپ۔ جیسے لپالپ گُڑ کھا رہی ہے ✦

لپائی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) استرکاری۔ کہگل۔ گوبری۔ پلستر۔ پتائی۔ لیپنے کا حاصل بالمصدر۔ (۲) لیپنے کی اُجرت۔ استرکاری کی مزدوری (۳) (عورات) کچ پچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے ✦

لَپٹ (۱) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لَو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک جیسے آگ کی لپٹ مار گرمی ؎

پٹ

اُس خلق و دست نازک پر پٹ آخر لگی انگلیاں تھا دل پہ سوز پر دھرو یکھو کر (ممنون)

(۲) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳) گنوار۔ لُو۔ باد سموم۔ گرم ہوا جیسے پٹ بیٹھی لُو لگ گئی (۴) خوشبو جو ہوا کے ساتھ آئے۔ مہک۔ باس۔ شمیم۔ نکہت۔ جیسے

سو بہار کی خوشبو میں آگئی یہ پٹ کہ صاف چاند سے مکھڑے کی مکھی کھ گئی (انشا)

گرائی نہ لُو الفتِ محبوب کی تو کب دیکھا نہ پٹ تمہر یہیری اگر ایسی (اختر)

رہیں ہوا میں یہ بونا زُنشن کیسی لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پُرشکن کیسی (نظیر)

لپٹ آنا (ہ) فعل لازم۔ جھونکا آنا۔ خوشبو ناک ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا ✦

لپٹا (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر یا تحقیر (۱) ایسی سوتے آٹے کا حلوا (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ رساب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) گنوار۔ رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ ✦

لپٹانا (ہ) فعل متعدی (۱) چمٹانا ✦ بدن سے چمٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا گلے لگانا۔ پیار کرنا ✦ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ لپیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چپکنا۔ چپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ بھڑانا۔ جتانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی مقدمہ یا علت میں پھنسانا۔ سانا۔ آلودہ کرنا (۷) معروف کرنا۔ مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا (۸) گتھی کرنا۔ جتھوانا (۹) لپیٹنا۔ پیچک بنانا (۱۰) ملفوف کرنا (۱۱) کنکوّا اُلجھانا۔ پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲) گنوار شادی کرانا۔ جوڑو کرنا۔ متاہل کرنا ✦

لپٹنا (ہ) فعل لازم (۱) پیچیدہ ہونا۔ پیچیدہ ہونا۔ لف ہونا ؎

چار مگر نے جو رے بچنے سے کھینچی پیکاں لخت دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)

(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا ؎

ہم نہ سمجھے تھے کہ جنجال پہ یگا سر پہ لپٹی کاکل تری جو تیرے سے جادو ہو کر (عاشق)

لپٹتا ہے غبارِ نر کر کسی کا بچا یگا کوئی دامن کہاں تک (اختر)

(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ عشق ہونا۔ پھنسنا۔ الجھنا (۷) بھڑنا۔ گتھنا۔ گتھنا (۸) کسی مقدمہ میں آنا۔ لپیٹے میں آنا۔ سننا۔ مبتلا ہونا (۹) مشغول ہونا۔ معروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا (۱۰) گتھی کرنا (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح پٹنا (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳) گنوار شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جوڑو والا ہونا (۱۴) بند ہونا

پڑ

ملفوف ہونا (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا (۱۷) مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا ✦

لپٹنت (ہ) اسم مؤنث۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری (۲) کشتی۔ کسرت۔ گاؤ زوری۔ زور آزمائی۔ کشتم کشتا ✦

لپ جھپ (ہ) اسم مؤنث (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیز دستی ✦ جلدی ✦ شتابکاری۔ جلد کاری۔ جلدی کا کام (۲) عو۔ ہاتھ والا کی چوری۔ سوزدی جیسے

ملاانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا چرا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری ✦ شوخی ✦ طراری ✦ فریب۔ مکاری۔ دھوکا بازی ؎

ہر اک ہے دُنیا کے موجود جہاں دیکھو آدم کو کیا حیران شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)

خدا بچائے ان تیروں کی لپ جھپ سے کہ لے جاتے ہیں یہاں کو خرد کر کے لپ جھپ (ظفر)

(۴) زود رفتاری۔ تیز رفتاری جیسے کیسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کر سب حیران رہ گئے (۵) صفت۔ تیز۔ چالاک۔ ہوشیار ✦ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے اپ جھپ پُوت لپ جھپ۔ (ہندو) (۵) تابع فعل۔ جھٹ۔ فوراً۔ جلد شتاب۔ فی الفور جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے۔ جھٹا جھٹ۔ جھپا جھپ مثلاً جیا بیا لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی ذکر تا ہو گا ✦

لپچھنی (ہ) اسم مؤنث۔ زٹلو۔ بیہودہ گو۔ خوشامد گو۔ خوشامد کرنیوالی جیسے وہ جا لپچھنی خوشامد چڑیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چنبیلی) ✦

لپیڑ (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طپانچہ ✦ پنجابی چپیڑ ✦

لپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث۔ عوام (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ گپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈمڈ۔ خلط ملط (۳) آلا بالا۔ تنزل آرے۔ بلے۔ ہیرا پھیری ✦

لپڑ لپڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندی۔ بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ✦

لُپڑی (ہ) اسم مؤنث (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) پلٹس۔ بھرتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ گلگری لُبدی (۳) بیسے وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) حقارتاً ٹوپی۔ لچّو۔ لپّو۔ لُپیا تحقیراً سر کا پھینٹا ✦

لُپڑی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ لگدی باندھنا۔ بھرتا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ پلٹس باندھنا۔ پھینٹا باندھنا ✦

لُٹھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ پُورب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستر (۲) پھٹا پرانا مفلسی۔ پگڑی۔ جَھنڈا سا

لپس

لپسی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لپسی، گیہوں کے آٹے کا کم گھی کا حلوا، ہریرا (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھونس، پیرِ فرتوت •

لپک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چمک۔ کوندا۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ سلاٹ (۳) جنبش۔ پھڑکنا۔ پھڑکی۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کیسی لپک ہے

چیتے سے کچھ کم کوتری ہے نہایت — ضرورت نہیں گرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزشِ زخم۔ حرارت۔ ٹیس۔ چیس۔ چپک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اچھلنے کی طاقت •

لپک جھپک (ہ) اسم مؤنث۔ تیزی۔ طراری۔ چستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلد بازی۔ چابکدستی •

لپک جھپک سے (ہ) تابع فعل۔ طراری سے۔ چالاکی سے۔ پھرتی سے۔ چابکدستی سے۔ سُرعت۔ پھرت •

لپکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوئے بد۔ عادتِ بد۔ خو۔ علّت۔ چسکا۔ لت۔ بعت۔ بان۔ جھنجھوری ہے

جسکو چوری کا پڑ گیا لپکا — سادگی قدر کب وہ جانے ہے
خوباں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا — پیری میں گرچہ خوب بصارت نہیں رہی
ربطِ خوبانِ عشوہ گر چھوٹا — دیکھنے کا نہ لپکا پر چھوٹا (بحر)

چشم پوشی کا مری جان تمہیں لپکا ہے — کھاتے ہو دیدہ و دانستہ قسم کا ہمکو (میر)
جان جوکھم ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا — کہ رگِ جاں سے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا — اور ہوتی ہے میاں چشمِ مروت دیکھو (نصیر)
چشمِ لیلیٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا — دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں — نگہیں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (طبیب حکیم)
نہ رُسول میں کبھی نظروں میں حسینوں کی ذلیل — چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (لاشاد علی)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا • ہے

بوسہ لبِ شیریں کا ترے جسنے لیا ہے — کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھکو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر — لب ترا شلِ لبِ پیمانہ وہاں پہنچے ہی کا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت میں قتل — کس لبِ تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اسے بیڈھب لپکا — زلف کیوں پیچ نہ کھائے کہیں ناگن ہوکر (مشتری)

لپکا اس لت کا (ہ) محاورہ۔ حظ۔ خواہشِ جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روز روز ہمبستر ہونے کی عادت۔

لپکا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بُری عادت پڑنا۔ لت لگنا۔ دھت ہونا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا لگنا۔ چاٹ لگنا • ہے

لپل

شاید کوئی دیں بھی رہی تکھ سونے دہ — لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر رہی مانگنے کی خو — بیہودہ پڑ گیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آدمت ناکام رکھ تو اُسے تربیت ساجھے — بوسۂ لب کا پڑا ہے جسطرح لپکا مجھے (نصیر)
چھٹتا نہیں ہے آئینہ بیہات ہاتھ سے — لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خود پسند کو
کن تھا ملکو تو میں تصور سے بھی خوشی — پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا (رنگین)

لپکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو لپکا پڑنا ہے

دوڑ دوڑ اُسکی گلی میں کیوں نہ جرأت جائیں — اتنا نہیں جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

لپکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا۔ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

لپک جانا (ہ) فعل لازم۔ دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا •

لپک کر (ہ) تابع فعل۔ دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ سُرعت۔ فوراً۔ جھٹ سے۔ جیسے لپک کے

زاہد بتاؤں بات سمجھ میں تو آہ کی — بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

لپک کر آنا (ہ) فعل لازم۔ دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا •

لپک لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستے سے چھین لینا۔ اُڑا لینا •

لپکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سیاپا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستہ میں لے لینا۔ بیچ میں اچک لینا۔ جھپٹنا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چپکنا۔ کھولنا۔ ٹیسنا۔ جلنا۔ چپک مارنا ہے

دکھ درد میں جلتا رہ کے پھر لپکا — پھوڑا ہے داغ نہیں ہے تجھکو سنایا کیا (میر حسن)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھدکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زقند مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا۔ بھاگ کر جانا۔ (۹) چلا جانا۔ سُرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا •

لپکی (ہ) اسم مؤنث۔ عو۔ (۱) تیپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ بیوں۔ ٹوبا (۲) گوٹ۔ کنارہ

لپکی بھرنا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ ٹوبا بھرنا۔ تیپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا •

لپ لپ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) زبان سے چاٹنے یا پوپلے منہ سے کھانے کی آواز۔ بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ لپسی کھائے مُنہ ڈھکے نہ جیب پرائی۔
(۲) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپ جھپ (صرف کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

لپ لپ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بھوکوں

پل

بلنا۔ بکواس کرنا +

لپ لپ کھانا (ہ) فعل متعدی: جلدی جلدی کھانا۔ بغیر چبائے اژدہے کی طرح نگلے جانا + جیسے ۔ بھینس چرتی ہے ڈول لپ لپ لقمے رکھائے (ذوق)

لُپ لُپ (ہ) اسم مونث: کسی ملائم چیز کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز۔ جنبش کرنے کی آواز۔ مقعد کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز +

لُپ لُپ کرنا (ہ) فعل متعدی: (بازاری) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔ خوف کے مارے کپکپی ہونا۔ کانپنا + سکڑنا اور کھلنا +

لپلپانا (ہ) فعل متعدی: (بازاری) لپ لپ کرنا کھلنا۔ منہ کا کھلنا بند ہونا گلا ہی گھٹنا۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھلنا۔ ڈر کے مارے گانڈ سکیڑنا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا +

لپنا (ہ) فعل لازم: پلستر ہونا۔ پوتا پھرنا۔ استرکاری ہونا +

لپتو (ہ) اسم مونث: (بازاری) لچھو چیا + پگڑی۔ دستار۔ (حقارتاً) +

لپوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی: استرکاری کرانا۔ پوتا پھروانا۔ پلستر کرانا +

لپوائی (ہ) اسم مونث: دیکھو لپائی نمبر ۲ +

لپیٹ (ہ) اسم مونث: (۱) پیچ۔ بل۔ طے۔ تہ۔ نورد۔ پیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ جیسے اس بیت کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ دم۔ جھانسا۔ چھل بٹا۔ چُل۔ فند۔ چال ۔

سان دھوں آئینہ منہ پر کبھو جل میں ہو　　کچھ نے اچھی نہیں ہر بات میں اے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے سزا وارِ لپیٹ　　فتنہ کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ اے یار لپیٹ

طرہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں　　کس کس لپیٹ سے تری دستار نے لیا (آتش)

جوڑے کو لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں　　زلف دوتا کو پیچ میں لانا کا غضب تھا (سحر)

(۳) دور۔ پھیلاؤ۔ منڈل۔ گرد۔ گھیر (۴) پوشش۔ غلاف۔ بیٹھن۔ بندھن۔ گرد کستا (۵) پہلو۔ داؤ۔ دو معنی پیچدار بات (۶) الجھیڑا۔ الجھاؤ۔ جنجال (۷) مصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بلا۔ آفت (۸) جھپیٹ +

لپیٹ جھپیٹ (ہ) اسم مونث: فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ سپیٹ (ہ) اسم مونث: فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ لینا (ہ) فعل متعدی: (۱) اکٹھا کرنا۔ پیچیدہ کر لینا۔ لگا لینا۔ الجھا لینا ۔ (۲) ساتھ لینا۔ شریک جرم کرلینا۔ شریک کر لینا ۔

جان پر بنتی ہے جو جاتا ہے اک سودا سا　　دل لیتی ہے تری گیسوئے خمدار لپیٹ (آتش)

لپیٹن (ہ) اسم مونث: (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ پیچ (۲) پیچ۔ وہ گول لکڑی جس پر آوری کپڑا لپیٹ کر صاف کرتے ہیں (۳) بنولی اوٹنے کی چرخی کے

لت

اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعے سے بنولے علیحدہ اور روئی علیحدہ نکلتی جاتی ہے (۴) بیلن۔ تیر۔ بیسرہ ہوا بانس جس پر بن بن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں +

لپیٹنا (ہ) فعل متعدی: (۱) پیچیدن یا نوردیدن کا ترجمہ۔ تہ کرنا۔ بند کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

تن پر یہ اٹھایا ہے جو بیڑا اُٹھنے　　خوب لس کر گرا ہے ترک جفا کا رپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنے کی سنکر وہ بدگماں　　کوئی لپیٹ دو مجھے زندہ کفن کے ساتھ (اقبوس)

(۲) سانٹنا۔ سمیٹنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا ۔

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل　　خون ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا۔ الجھانا ۔

داغ عشق آپ ہی کھا اسکو نہ بھولا اللہ　　ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا۔ فریب میں لانا (۵) اپنا گرویدہ کرنا۔ فریفتہ عشق میں لانا۔ موہنا۔ عاشق بنانا۔ مائل کرنا

چاند سے منہ پہ دکھا ابر سیہ سے زلفیں　　کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا ۔

آمد آمد کی وفات کی جو سنتے ہیں خبر　　منہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ۔

شانِ برچھ بھی دکھلا چکے قاتل تجھ کو　　اس خوش اندام کو اے جامۂ گلگونہ لپیٹ (آتش)

لپیٹواں (ہ) صفت: (۱) پیچیدہ۔ لپٹی ہوئی۔ ملفوف (۲) ملا ہوا۔ ساتھ لگا ہوا (۳) پوشیدہ۔ در پردہ۔ چھپواں۔ گپت (۴) پیچدار۔ بل دار۔ خمیدہ (۵) تلمیح فعل۔ کنایتہً۔ اشارتاً۔ اینچ پیچ سے۔ فند فریب سے +

لپیٹواں بات (ہ) اسم مونث: گول بات۔ پیچیدہ بات۔ چال کی بات۔ فریب کی بات۔ وہ بات جو صاف نہ ہو +

لت (ہ) اسم مونث: (۱) لات کا مخفف۔ لگد۔ لات۔ دولتی +

لت خورا (ہ) صفت: (۱) لاتیں کھانے والا۔ جوتی خورا۔ ذلیل۔ حقیر۔ کمینہ۔ ذلیل (۲) غلام۔ بندہ۔ بردہ (۳) آستانہ۔ دہلیز۔ سنگ آستاں (۴) پائنداز۔ کمل۔ نمدہ +

لت روندن (ہ) اسم مونث: (لکھنؤ) پامالی +

لت (ہ) اسم مونث: (۱) بری عادت۔ خصلت۔ خو۔ بان۔ دھت + ذحب۔ ملت۔ چسکا۔ ٹھساؤ +

شریفوں کی اولاد بہت بد ہے　　تباہ ان کی حالت بری انکی گت ہے
کسی کو کبوتر اڑانے کی لت ہے　　کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے
چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی
مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی
(مجھے علی)

لت

پاؤں میرا البتہ اِحزال میں ہے بہتا نہیں رفتہ رفتہ اُس طرف جائیگی مجھ کو لت ہوئی (میر)

(۲) فقر۔ لتا۔ بیل ◆

لت پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ وصت لگنا۔ چسکا پڑنا ◆ ملت لگنا ◆ ڈھب پڑنا ◆

لت لگنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لت پڑنا) ◆

لتا (ہ) اسم مؤنث (پورب) بیل۔ تاک۔ لتر۔ پارہ۔ وہ درخت جس کی ساتھیں زمین پر پھیلتی ہیں

لتا پتا (ہ) صفت۔ (ملکستو) نزار و نزار۔ دُبلا پتلا ◆

لتا پتا (ہ) اسم مذکر۔ استر بستر۔ مال تال۔ اسباب وسباب۔ اثالہ۔ اثاثہ ◆ (پورب)

لتاڑ (ہ) اسم مؤنث۔ لغوی معنی لکد زنی۔ (۱) لعنت ملامت۔ سرزنش۔ فضیحت۔

(۲) تکلیف۔ دُکھ۔ عذاب۔ آفت۔ دِقت۔ مُصیبت۔ دوسری۔ سَنکٹ۔ کشٹ ؎

آمد و شد رہی نہ انشا جو گلی میں اُنکی اب خوب ہوا کہ بچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

(۳) کام کی زیادتی۔ کام کی فراوانی۔ کثرتِ کار۔ کام کاج کی بہتات۔ لے دے۔ مارا مار۔ (۴) دھتکار۔ دھرکار۔ پھٹکار۔ (۵) بھاگ دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ رنج۔

(۶) روندن۔ پامالی ◆

لتاڑ میں آنا (ہ) فعل لازم۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ ریوڑی کے پھیر میں آنا ◆ ؎

مگر اپنی چال پر تحمل رہے انشا اُنسے لگا دِل تو گزر ہو پیشِ غفلت کہیں آ گیا جو لتاڑ میں (انشا)

لتاڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ زیرِ مشق رہنا۔ زیرِ استعمال رہنا۔ روندن میں رہنا۔ پامالی میں رہنا۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎

کریں رقم ہم اگر حالِ پائمالئے دل رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

لتاڑنا (ہ) فعل متعدی۔ لاتوں سے بھگانا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ ٹھکرانا۔ روندنا۔ کچلنا۔ پامال کرنا ؎

ذبح کر کے نعشِ عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے اُسنے کب بجمیں کئے مہندی میں بھر کے تھے پاؤں (ظفر)

دھتکارنا۔ دُور دُور کرنا۔ کھدیڑنا۔ دھکیلنا۔ نکالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ خوب خبر لینا۔ فضیحت کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ ذلیل کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل کرنا۔ سخت سست کہنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا ؎

ہے ہے انشا ہمارے دل کو بے طرح گیا لتاڑ کر عشق۔ (انشا)

تنگ اس و خستگی سے میں ہوں ہیں آج تو خوش دل ورش کی سنفِ محتسب کو لتاڑ چاہیے (ناسخ)

کہاں اُٹھیں تیری ہی محشر خرامی لتاڑا ہوا تیرا کبک دری ہے (داغ)

لُترا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چغل خور۔ غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ سخن چیں۔ نمام۔

لتّ

(۲) پنجاب) بکواسی۔ بکّی۔ بدزبان۔ (۳) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے مروت ◆

لُترا پا (ہ) اسم مذکر۔ عورت چغل خوری۔ غمازی۔ سخن چینی۔ لگائی بجھائی۔ غیبت۔ نندا ◆

لُتراپن (ہ) اسم مذکر۔ غمازی۔ تمامی۔ چغل خوری۔ سخن چینی۔ کٹائشی۔ نندا۔ غیبت ◆

لُتری (ہ) اسم مؤنث۔ وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے۔ پھپھا کٹنی۔ بھتری۔ چغلخور۔ جیسے کسی کی بات کو دُہراؤگی تو کہینگے کیا لُتری ہے کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذرا سی بات پیٹ میں نہیں پچی۔ (مکمل سہیلی)

لُتری کان کُتری (ہ) اسم مؤنث۔ جھانا نا وہ عورت جو اپنے لُترا پے کے سبب کان کاٹ دینے کے لائق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں۔ بُوچی۔ غمازہ ◆

لتھ پالت (ہ) اسم مؤنث۔ آمیزش۔ آلودگی ◆

لتھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ملانا۔ آمیز کرنا۔ لتھنا ◆

لتھ ہونا (ہ) فعل لازم۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ سنا۔ گندھنا ؎

انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئی ہائے مریضِ عشق میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

لتھ پتھ بالت پت (ہ) صفت۔ (۱) آلودہ۔ لتھڑا۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا۔ شرابور۔ تر بہ تر۔ (۲) خراب حالی۔ خستہ حالی ◆

لتھ پتھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سانا۔ لتھیڑنا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا ◆

لتھ پتھ ہونا (ہ) فعل لازم۔ شرابور ہونا۔ بھرنا۔ سننا۔ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا ہونا ◆

لتھڑ پتھڑ (ہ) صفت۔ دیکھو (لتھ پتھ) ◆

لتھڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آمیز ہونا۔ ملنا۔ مخلوط ہونا (۲) سنا۔ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا ہونا۔ بھرنا

لتھیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سانا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا (۲) آمیز کرنا۔ ملانا۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا۔ لیپ لگانا ◆

لتّہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چیتھڑا۔ گودڑا۔ (۲) کپڑا۔ بستر۔ جامہ۔ پوشیدنی۔ پارچہ جیسے تن پہ نہیں لتّہ پان کھائیں البتہ ◆

لتّے (ہ) اسم مذکر۔ لتّہ کی جمع ◆

لتّے لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کپڑے اُتارنا۔ کپڑے سکھوسنا (۲) دھجیاں اُڑانا۔ پرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا ◆ نہایت ملامت و سرزنش کرنا ◆ نہایت تنگ و عاجز کرنا ◆ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ جھاڑنا۔ لتاڑنا ◆ ؎

لتّے ڈالو گانٹھ کے نام میرا بچّے تو بخیہ گر سینا مرا چاک گریباں دیکھ کر (دبنگ)

لئے یہ دستِ جنوں نے لباس کے لتّے کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (امیر)

چلیں جیب پر کیوں نہ ہتھے ہمارے جنوں نے لئے خوب لتّے ہمارے (معروف)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)

لتی

لٹے ذلت نے لئے جامۂ زیبائی کے — وہ سلطنت ہوئے انجمن آرائی کے (ناظم)

لتی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لتو کی ڈوری (۲) تیر تکے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھتے پر کبوتروں کے بلانے کو لگایا جاتا ہے (۴) مُرابط سربند پر چوٹی بند سر کا ڈورا (۵) پورب۔ پیری۔ وہ لیر یا دھجی جو لنگوٹے کے پچھائے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پورب۔ پگڑی۔ دستار۔ پٹری۔ (۷) منسوب بہ لات جیسے دولتی ◆

لتیا (ع) صفت۔ دھتیا۔ بُری عادت والا ◆ عادی۔ خوگر۔ خوگرفتہ ◆ ملتی ◆

لتیانا (ع) فعل متعدی۔ دو تین باندہ لاتوں سے خبر لینا ◆

لٹ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سر کے چند زلف کے بال جو پیچیدہ ہو گئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ در راز۔ شاخ گیسو۔ جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

نہ سیرے پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی شائق — جو اسکی کاکل پیچاں کی ہاتھیں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوالہ۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا چپک جانے سے باہم پیوستہ ہو جائیں۔ جنہیں فارسی میں موئے سر نختہ کہتے ہیں (۴) پورب۔ سینڈگ کا بچہ (۵) رستی۔ ڈوری۔ لڑ ◆

لٹ وبنا (ع) فعل لازم۔ (ہندی) کوروبنا۔ کتی وبنا۔ ڈوری ہاتھ ہونا۔ بکیل ہاتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا ◆

لٹ دھونا (ع) فعل متعدی۔ (۱) بالوں کے لٹ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور جنے کی ایک رسم جس میں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور ساس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے ◆

لٹ دُھلائی (ع) اسم مؤنث۔ وہ نیگ جو دولہا کی بہن کو لٹ دھلانے کی بابت شادی تو لید یعنی چھٹی میں دیا جاتا ہے ◆

لٹ کترنا (ع) فعل متعدی۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے انکے خیال میں وہ بچہ مر جاتا اور انکے اولاد ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گڑ کے ساتھ یکسی اور طرح کھا لیتی ہیں ◆

لٹا (ع) صفت۔ (۱) لُولا۔ معذور اعضا۔ نحیف۔ نزار۔ بیماری کے سبب جھکا ہوا (۲) ہٹا لٹ ◆

لٹا دھاری (ع) اسم مذکر۔ جوگی۔ جٹا دھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں ◆

لٹا ہاتھی بہتیرا سا (ع) کہاوت۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا (ع) کہاوت۔ گیا گزرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے ◆

لٹ

لٹاشا (ع) اسم مذکر۔ (ہندی) وہ مٹا بورا۔ انگڑ کھنگڑ۔ استر بستر۔ کھیڑا بکھیڑا۔ اٹالا ◆

لٹا لٹا کر مارنا (ع) فعل متعدی۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خوب پٹکنیاں دینا۔ بیدنگی سے مارنا۔ خوب مارنا۔ نہایت زد و کوب کرنا۔ (نعم) پیٹنا۔ نہایت ذلت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

تو پھر کہیں مجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹتا۔ — حسرت نے اُسکو مارا آخر لٹا لٹا کر (میر)

لٹانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر کے زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچے کو سلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) آنکھ میں ڈالنا (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا ◆

لُٹانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) اپنا مال ضائع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا (۲) بکھیرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا ◆ (۳) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۴) زمین پر گرانا۔ زمین پر ٹپکنا جیسے لٹا لٹا کر مارنا ؎

قتل کر کے بھی بند نہ ہیں ان کے — تیغ کھینچے نہیں پانی کو لٹا دیتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وصل فرد اپہ قسم کیا جھٹ پٹ — آج اس حرف تسلی نے لٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پچھاڑنا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں — چھینٹے زمین پہ میری نیت کے گھونٹ کے (ظفر)

لُٹاؤ (ع) صفت۔ مسرف۔ اڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لنگوٹ۔ خوب لٹانے والا ◆

لٹ پٹ (ع) صفت۔ (ہندی) (۱) بانکا۔ رنگیلا چھیل چھبیلا۔ بانکا ترچھا۔ البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پیچھی پیچ بنجان وہ سب کا دا تا سری بھگوان (۳) بڑ بڑا۔ الٹ پلٹ ◆ کج دو کج ◆ (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا ◆

لٹ پٹا (ع) صفت۔ مذکر۔ (۱) کج دو کج۔ پیچ در پیچ۔ رنگا رنگ۔ پیچ کش۔ تاب دار (۲) ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وارستہ۔ کھلا ہوا ؎

خدا جانے ترا کس پیچ میں الجھا ہے دل لٹ کر — وہ چیرا لٹ پٹا رہ رہ کے مجھکو یاد آتا ہے (اشرف)

کسی اغیار نے شاید دیا پیچ — کہ ہے جوڑے کا تیرے لٹ پٹا پیچ (عاشق)

(۳) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا چھیل (۴) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ مشغول۔ (۵) چنچل۔ بیدار۔ خوب ٹنک۔ پیچ پٹا ہوا۔ چٹ پٹا (۶) کھلا ملا ◆ گاڑھا۔ (۷) ہلکا۔ تتلا۔ الکن ◆

لٹ پٹانا (ع) فعل لازم۔ مذکر۔ (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ◆ لرزنا۔ کانپنا ◆ بھیلیوں سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا ◆ (۲) متعدی۔ دیر کرنا۔ تاننا۔ ڈھیل

لٹ

کرنا۔ (۳) اچکانا۔ جھکنت کرنا۔ مٹکانا ۔

لٹ پٹی (ہ) اسم مؤنث۔ لٹ پٹا کی تانیث ۔

لٹ پٹی پگڑی (ہ) اسم مؤنث۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و بیڈھنگ۔ کج و واکج دستار۔ اِدھر اُدھر ڈھلکی ہوئی پگڑی۔ بے پیچ کشادہ پگڑی ۔

لٹ پٹی پگڑی سے مرقاق کی کیا ہے تپ و ناب داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار میں (آتش)

لٹ پٹی چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال ۔

لٹ پٹی دستار (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (لٹ پٹی پگڑی) ۔

ہوگیا آشفتہ سر ہر ایک اسکو دیکھکر باندھ کر نکلا نہ کر یہ لٹ پٹی دستار تو (میر سوز)

حق تمہارے سے جو چاہا تو دکھا دیگی سنم زلف سے پیچ ترے لٹ پٹی دستار بجا
کرینگے افترا شاہ وقبا سے یار پر کیا کیا بندھینگے بادھ منوں اُس لٹ پٹی دستار پہ کیا کیا (ناسخ)

لٹ پٹے دن (ہ) اسم مذکر۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن۔ مصیبت کا زمانہ۔ سختی کے دن۔ ایام ادبار ۔

لٹ پٹے دن کاٹتے ہیں گھائی میں حُسن و اکے تکتے رہتے ہیں پیر پات نہ ہوئے (گرد حیدر علی)

لٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ جھٹک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ ضعیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ۔

شب میر سے ہم اک وہم رگیا ہے اُسکے خیال میں ہیچ اتر گیا بہت لٹ (میر)

لٹر (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) مرد بیہودہ۔ لغو ۔

لُٹس (ہ) اسم مؤنث۔ لوٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری۔ چھینا جھپٹی لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ ۔

لُٹس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹ مچانا ۔

لُٹس مچانا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لوٹ مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا ۔

لُٹس مچنا (ہ) فعل لازم۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ پڑنا ۔

لٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ۔

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ کے زشتا ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا (نظیر)

(۲) ناز و ادا۔ چٹک مٹک۔ آن بان۔ آن و انداز ۔

ناگنی پیچ میں آ اُسکے نہ ناگے بال کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اُنکی لٹک (سودا)

گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی ابھی ہے حسن دل آرزو مجھ باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ جیسے لٹک میں آکر گھر پھونک دیا۔ (۴) اثر جن و پری۔ سایہ بھوت پریت یا سید وغیرہ کا اثر۔ جھونج۔ کھوڑ۔ جیسے پنجاب میں وباؤ کہتے ہیں۔ دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ سار ۔

لٹک

پکڑی لٹ اُسکی زلف کی پیچ نہ تو یہ کہا دیوانگی سے آپ میں بھی اک لٹک ہے (معروف)
باقی رہے جنوں کی لٹک دل سے ہاے کے افسوس کچھ ایسا نہیں لٹکا نہیں آیا (ذوق)

(بعض ناواقف غیر لکھنؤ والوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی پردہ۔ جھالر۔ بے پرواہی کا بلی وغیرہ لکھدئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہل لغات واقف) ۔

لٹک چال (ہ) اسم مؤنث۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرام ناز۔ نخرے کی چال۔ مٹک چال۔ رفتار کج و واکج ۔

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شمشاد قامت کی کرے ہے تجھے اے سرو اپنی خوشخرامی کا (بیدار)

لٹک کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا ۔

سرو قد وہ لوٹوں پھر آپ میں نہ آئے گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر (میر)

لٹکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موہنی۔ کسی کو اپنی سے اُلجھانے کا منتر۔ عمل حُب۔ عمل تسخیر۔ چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ لاگ۔ ٹوٹکا۔ جادو کی موٹھ ۔

چشمِ جادوگر سے دل اُچٹا تو جا اُنمیں پھنسا زلف نے اُسکی ٹھہر جائے کو کیا لٹکا کیا (ضمیر)

گر چھپا بھی تو کھل جاویگا تو کلا افسوس جانتی ہے پھر وہی لٹکا ہمیں اسوقت ہم پہونچا بھی ہم (نظیر)

آنکھوں میں تری جادو ہے نہ گیسو میں تری نافوس چلا جس سے ہے دیوانہ محبت کے وہ لٹکا (سودا)

اُس زلف کی لٹوں پہ کوئی چلے نہ لٹکا جن بھی اگر ہو تو بھاگے ان منتروں کے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ امر عجیب حیرت انگیز۔ جھل چھیا۔ جادو کا کھیل۔ ہاتھ چالاکی۔ چلتر۔ عیاری ۔

ہمارے ڈسنے کو مار سیاہ بنتی ہے تمہاری زلف کا افسوں یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

(۳) چٹکلا۔ گُن۔ ہنر جیسے فقیری لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ۔

ساری سیکھے ہرت وہ افسوں ساز کے چٹکلے سینکڑوں یاد اُسکو ہیں لٹکے لاکھوں
لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں جسمیں ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں
شاخ گل میں جو چاہئے وہ لٹکا دکھا دے لفظ بڑھتی ہیں لٹکے سے ہے جبل کے تو زورِ شعا (بحر)

(۴) داؤں پیچ۔ گھات۔ طور طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اپائے ۔

دل مانگنے کے ہیں یاد لٹکے وہ کل شکیب جاہے (میر وح پیر جی)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا ٹوٹکا آج کر سکتا کوئی لٹکا ہوتا (ضمیر)

ہاں کہو مجھ سے کیا ڈھکوسلہ رکھتا ہے مگر جانتا ہے کیسا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) مشغلہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندہ۔ کھیل ۔

زلف کا کیا اُسکی چلا تم گیا زور دیکے ہاتھ لٹکا لگ گیا (ضمیر)

اے جنوں گیسوے شبرنگ کا سودا لٹکا ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (امیر)

لٹک

(۶) کرّ و فر۔ فریب۔ دم جھانسا بتانا۔ چال چھل۔ بیجل ؎

کوئی لٹکا یاد کیونکر زلف کی لٹ کو نہیں ۔ تو وہ جو دل پینگروں لٹکے چلے جاتے تو کیا (ظفر)

(۷) تیر بہدف دوا۔ اکسیر عمل دوا۔ چلتا ہوا نسخہ ٭

لٹکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویختہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بردار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گلا دینا۔ سولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈال کر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جھلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ الجھانا۔ الجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا ٭

لٹکن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بھاری گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُندا (۳) جھمکا۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔ آویزہ (۴) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۵) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈولم۔ شاقول (۶) جھاڑ فانوس کی بوندیں قلمیں۔ آویزے۔ (۷) جھمکا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھولتی ہوئی چیز ٭

لٹکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ اُدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پر کھنچنا۔ سولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جھولنا۔ الجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام ۔ برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ رہ تکنا۔ امیدوار رہنا۔ آسرا رکھنا ؎

تو ڈوبا جاتاں سے جاہے ہے دلِ مضطر ۔ برسوں سے پڑے ہم تو اسے سر لٹکے رہیں (میر)

(۵) معلق رہنا۔ بیمار رہنا۔ بیماری میں الجھا رہنا۔ ریجھنا۔ کشش ہونا (۶) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ بھٹک جانا (۷) پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا ٭

لٹنا (ہ) فعل لازم۔ لاغر ہونا۔ دبلا ہونا۔ فاقہ ہونا۔ کمزور ہونا۔ ضعیف ہونا۔ نزار ہونا ؎

نہیں پہچانتے اپنے تئیں آپ ۔ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا۔ (جرات)

شعلہ شرم قامت گھونگھٹوں سے لٹ گیا ۔ سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ٭

لٹنا یا لُٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) لُٹنا۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ بھری بستی سنسان ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا ؎

وہ گھر نہیں ہے جو تیرے کچھ کام کا نہیں ۔ وہ دل نہیں ہے جو تیرے غم سے لٹا نہ ہو (رواحت)

(۲) ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اٹھانا (۳) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر اجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا ٭

لٹو

لٹو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بھنی۔ پھرکی۔ ہاتھی دانت یا شیشم یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے بہ رنگ پھرنا چکر کھاتا اور گھنگھناتا رہتا ہے۔ عربی فلکہ۔ فارسی گردنا۔ لاٹو۔ جو جھومتا اور بھوترا لٹو ہوئے سے بھنی کہتے ہیں ؎

جناز ہے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے ۔ تمہیں کیا کام ہے ہاتھی کے دانت استخواں کا

تو کئی نہ اس ہر گز ہوں بہت نشاں کا ۔ لٹو ہو تیرا بھنی ہے میرے استخواں کا

(۲) ساتُرل۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو ٭

لٹو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ موہا جانا ؎

جو ہیں اُسنے وہ بچھ آویار اک نظر دیکھا ۔ وہیں لٹو ہو کر وہ بھی لوٹ گیا ہی لٹکا (نظیر)

محتسب لاکھ پھرے کب یہ جدا ہوتا ہے ۔ دختر رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (معروف)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا۔ گھمری ہونا۔ پھرکی بنا ٭

لٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تاراج کرانا۔ لُٹوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اجڑوانا۔ ویران کرانا (۳) مہنگا سودا لینا۔ لٹوانا۔ نقصان کرانا۔ صرف کرانا ٭

لٹورا (ہ) اسم مذکر۔ (ہو) ایک ابلق رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اسے صُرَد فارسی میں شیر کنجشک کہتے ہیں ٭

لٹورا (ہ) اسم مذکر۔ ہو۔ تصغیر لٹ۔ چھوٹی لٹ۔ الجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ جھنڈولا۔ جٹا۔ چونڈا۔ سر ٭

لٹورے (ہ) اسم مذکر۔ ہو۔ لٹورا یعنی لٹ کی جمع۔ بال۔ جھنڈولے۔ لٹیں ٭

لٹورے اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ ہو۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مونڈن کرانا۔ بچے کے پیٹ کے بال منڈوانا ٭

لٹورے کھولے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ ہو۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بدتمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ چونڈا کھولے پھرنا ٭

لٹورے لٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ ہو۔ سر منڈوانا۔ بال نچوا لینا۔ چونڈا منڈوانا ٭

لٹوریا (ہ) اسم مذکر۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی۔ گیسو دراز

لٹوروں والی یا لٹوریوں والی (ہ) اسم مؤنث۔ ہو۔ ڈاین۔ چڑیل۔ چھلپائی۔ پچھ تنی۔ مجبوتنی۔ ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی ٭

لٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موٹی لکڑی۔ لٹھیا۔ لکھی۔ باڑی۔ سوٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی ؎

بولا وہ کہ جو لٹھ مرا ہے ۔ موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲) پنجاب (چرخے کی لاٹھ (۳) کلام سخت و درشت ٭

لٹھ

لٹھ باز (ا) اسم مذکر۔ لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شہ زور۔ پشت ✦

لٹھ بازی (ا) اسم مؤنث۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی ✦

لٹھ چلانا (ہ) فعل متعدی۔ بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا ✦

لٹھ چلنا (ہ) فعل لازم۔ لاٹھیوں کی لڑائی ہونا ✦

لٹھ سا ماردینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت جواب دے دینا۔ پتھر سا ماردینا۔ سخت بات کہہ دینا ✦

لٹھ مار بات (ہ) اسم مؤنث۔ کلامِ سخت و درشت۔ کڑی بات۔ کڑوا بول ✦

لٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا ✦

لٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ گولا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگ۔ وہ لکڑی کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے ✦

لٹھا (ا) اسم مذکر۔ بیچ انگلش LONGCLOTH (لانگ کلاتھ) یورپین کلاتھ۔ ایک قسم کا سوتی نہایت نفیس کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے

لٹھیا (ہ) اسم مؤنث۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چوب دستی۔ چھڑی ✦

لٹھیانا (ہ) فعل متعدی۔ لاٹھیوں سے خبر لینا۔ بجوڑ پیٹنا۔ بانڈیاں مارنا ✦

لٹھیت (ہ) صفت۔ (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) بیشہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) پتُریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا یعنی حرامی۔ ولد الحرام ✦

لُٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا سا لوٹا۔ پیتل کی گڑوی (۲) پانی بھرنے کی چھوٹی سی تونتی دار گڑوی

لٹیا ڈبونا (ہ) فعل متعدی۔ رہندو (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئیں میں گرا دینا۔ لٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا۔ بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ بنا و اُرکھا نا (۵) ہمت ہار بیٹھنا۔ جی چھوڑنا ✦

لٹیا ڈوبنا (ہ) فعل لازم۔ رہندو (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا ✦ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا ✦ بات بگڑنا۔ پت جانا ✦ کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا۔ بیڑا اُلٹنا۔ (۲) از کلنا۔ ناکامیابی ہونا۔ جیسے لٹیا ڈوبی رہے ہردا س ✦ گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس ✦

لٹے پٹے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ رہندو مشکل سے گزر اوقات کرنا ✦ کڑے کیلے دن بھوگنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ جیا کاٹنا ✦

لُٹیرا (ہ) صفت۔ (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ غارتگر۔ غنیم۔ رہزن

لج

قزاق۔ دھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولا۔ اڑے مار۔ ٹھگیا۔ دغاباز۔ چور ✦

لجا (ہ) اسم مؤنث (ہندی) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت ✦

لجامان (ہ) صفت۔ رہندی) شرمالو۔ شرمیلا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب غیرت ✦

لَجاجَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ٹنٹا ✦ اصرار۔ الحاح (۲-۱) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد ✦ (یہ معنی عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لحاظ سے لگائے ہیں) ✦

لجالو (ہ) صفت۔ (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگنے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مُرجھا جاتا ہے۔ لجونی۔ چھوئی موئی۔ لاجونتی ؎

شرمِ حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی
کل کھلکو دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے
دامن اس گل کا سمٹ جائے لجالو ہو کر
یکبارگی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہل دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لَگام (معرب لگام) اسم مؤنث۔ باگ۔ عنان ؎

گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ
ہاتھ آگئی ہے میرے لگام اس کُمیت کی (رند)

لجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم اور منفعل ہونا ؎

عارض گل پر نہیں شبنم عرق ہے شرم کا
دیکھ کر میرا جنوں یارو لجاتی ہے بہار (سودا)

عاشق سے جھپکتی ہیں لجاتی ہوئی آنکھیں
باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔ جیسے جن جان اُنہیں لجائی یعنی جنے جنا اُسی کو ندامت دی ✦

لجاؤ (ہ) صفت۔ شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت ✦ صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ سے ڈھٹا دیسے گنگا جی میں جا بیٹھے

لجلجا (ا) صفت۔ لجلجا ✦ پلپلا ✦ لچکدار۔ ملائم ✦ چیپدار۔ لسدار۔ لزج (یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) ✦

لجونتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی۔ حیامند (۲) چھوئی موئی

لُجّہ (ع) اسم مذکر۔ دریا۔ رود۔ ندی ✦

لُچ (ف) صفت۔ مخفف لُچ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ ✦ (۲) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ اوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خراباتی۔ بے نام و ننگ۔ شہدا۔ چھیلا

لُچ بہادر (ا) صفت۔ نہایت شہدا۔ گُنڈوں کا سردار۔ بڑا شہدا۔ پشت ✦

لُچّا (ا) صفت۔ (ف لُچ بمعنی عریاں) (۱) بے ننگ و نام۔ نرلج۔ بے شرم۔ بےباک۔ آزاد طبع ✦ (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ اوباش۔ گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند مشرب۔ بداطوار۔ بدراہ۔ خراباتی۔ (۳) فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ دنگئی۔ جھگڑالو

لچا

فساد کی جڑ۔ لڑاکا۔ بس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۴) جواری۔ قمار باز (۵) اٹھائی گیرا۔ اچکا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ اسم مذکر۔ تختۂ غلیان (۷) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب ◆

لچا پن (۱) اسم مذکر۔ شہدپن۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی ◆ بدچلنی۔ بدمعاشی ◆ فساد۔ شرارت بدکرداری۔ بدافعالی۔ بدکاری۔ گنڈاپن ◆

لچا گنڈا (۱) صفت۔ مذکر۔ بدمعاش۔ شریر۔ بدچلن۔ شہدا۔ وضع بجلی بالطو رہنے گنگ ہیں ◆

لچانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) لچکانا۔ ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جھکانا ◆

لچپن (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (لچاپن) ◆

لچر (۱) صفت۔ (۱) پوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ۔ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے ۔۔۔ ہاں وہ خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ ناز علی)

(۲) اناڑی۔ بیوقوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بے ربط۔ بے معنی۔ مجذوب کی بڑ۔ بے تکی جیسے لچر عبارت۔ لچر تحریر ◆

لچک (۱) اسم مؤنث۔ (۱) جنبش۔ لرزش۔ یہ وخم کسی چیز کا نزاکت سے جنبش کرنا ◆ لچکاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم تنہا نہ لچک دیکھو ۔۔۔ آئینہ ہے یہ دل اسپر چیتے کی لپک دیکھو (ضمیر)
گو شاخ ہے بہ قد نازک نہیں ترا ۔۔۔ اے سرو ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے

گر اس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک ۔۔۔ تو شاخ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (سرور)
نو خیز گویں ہم تشہنے ہیں ہے نرم گرم اک خمیرِ لچک ۔۔۔ اک کمر جوں شاخِ گل ہوتی ہے لچک دینے لگی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ لچک۔ ضرب۔ بچکولا۔ (مثال دیکھو لچک آجانا میں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۴) ملائمت۔ نرمی ◆

لچک آجانا (۱) فعل لازم۔ جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چک آجانا ◆ ؎

عمر چکتا ہے کہ پنچے میں نہ آجائے لچک ۔۔۔ ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جان گئے ہاتھ (اختر)

لچک جانا (۱) فعل لازم۔ بل کھا جانا۔ مڑ جانا۔ ہل جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھا جانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے گلو بگیر سے ۔۔۔ ہاتھ کی اُسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (ضمیر)

لچکدار (۱) صفت۔ لرزاں۔ جنبشاں۔ وہ چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار ◆

لچکا (۱) اسم مذکر۔ (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکا۔ جھونک۔ (۲) اوچ ◆ چک (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوش جوانی میں یہ جو بن چھلکے ۔۔۔ تجھا پچھا تیری پوشاک یہ لچکا ہو جائے (برق)

(۴) بھجا۔ نوشہ کشتی۔ مونث لچکی (۵) جنبش۔ لرزش ؎

لچم

لہاس نازکی آراستہ ہے اسکے قامت پر ۔۔۔ کروں کیونکر جو لچکا اگر دامن میں پیکا تہ (بحر)

لچکا کھانا (۱) فعل متعدی۔ جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مڑنا ؎

چلنے میں تمام تھراتی ہے جو سر بسر کمر ۔۔۔ لچکا نہ کھائے او نہ بت نازک کمر کہ کر (محمد بخش ہجاں)

لچکانا (۱) فعل متعدی۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا ◆

لچکنا (۱) فعل لازم۔ (۱) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے دوتا ہونا۔ جھکنا۔ مڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھ شال کیا اُسے تار نگاہ سے ۔۔۔ نازک کمر وہ لچکے ہے بار نگاہ سے (حکمت)
ہوس یہ کہ نازک تمکے قامت ایک غمزہ سے یکجا ۔۔۔ جوں کیا وہ لچکے ہے پائے گس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اول مصرع میں شبہ ہے کیونکہ ایک بیاض کہنہ میں جو حضرت ذوق کے زمانے کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوان ذوق میں، جو حضرت دیران نے اپنی یادداشت پر جمع فرمایا ہے دوسرا مصرع بھی نہیں ہے۔ اور داشت میں غلطی واقع ہوئی ہو، چنانچہ ہم اس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

کیوں نہ بل کھائے کمر دست ہوس کے بوجھ سے)◆

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور ابھرنے کی قوت ہونا (۳) ہلنا جلنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ جیسے تیری لچکتی چارپائی نکلے (عورات میں) ◆

لچلچ (۱) اسم مؤنث۔ لچکنے کی آواز ◆

لچلچا (۱) اسم مذکر۔ لبدڑ اسالن۔ گھابدار سالن ◆ وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ زا خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر اتار لیا جائے ◆

لچنا (۱) فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا

لچھا (۱) اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی (۲) ریشم یا سوت کے بہت سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچوں کے ہاتھوں میں ڈال دیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھے ہاتھوں کے لچھے وغیرہ (۴) باریک شکل تار کتری ہوئی چیز۔ جیسے کیرے کا لچھا۔ ادرک کا لچھا۔ پیاز کا لچھا۔ (۵) پیچیدہ مسلسل تار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈورے دار گفتگو۔ آواز کی پھرت ؎

کرے گلکاریوں میں فرقت میں سلسلے ۔۔۔ لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تیری تانوں کے (ناسخ)

(۷) الجھی ہوئی ڈور ◆

لچھمی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکۂ دولت۔ (یہ دراصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسلئے ذیل سے پکاری جاتی ہے۔ پدما۔ کملا۔ شری۔ اندرا۔ لوک ماتا۔ سا وغیرہ (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے ۔۔۔ لچھمی وہاں گئی جہاں مہمان گیا (بحر)

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔ حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سُندرتا۔ حُسن۔ جمال (۵) بھوت بیٹے کی بیوی (۶) اولادِ اُناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا۔ رامچندر جی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے ورد ہی بھی کہتے ہیں اور سیر پوتھی نام ایک اور جڑی کو بھی اسی نام سے موسوم کرتے ہیں (۹) بھاؤر کی جورو (۱۰) ہلدی۔ زرد چوب (۱۱) موتی۔ دُر۔ مروارید ✦

لچھمی بن آدر کون کرے (ہ) کہاوت۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پوچھتا ✦ روپے کے سوا کوئی خاطرداری نہیں کرتا ✦ روپے کی سب عزت کرتے ہیں ✦

لچھمی گھر میں آنا (ہ) فعل لازم۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نوبندہ بارہ سعد ہونا۔ صاحبِ اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آجانا۔ مبارک قدم بہو کا گھر میں آنا ✦ گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا ✦

لچھمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہنود) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ سدھ وا تا گنیش کرنا (یہ لفظ کایستھوں میں کھانا شروع کرنے کے موقع پر یا کھانا کھانے کی اجازت دینے پر بولتے ہیں) ✦

لچھن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نشانی۔ علامت ✦ ڈھب۔ سامان۔ آثار۔ انداز ؎

گردش سے جو دیکھیے کیا کیا بلائیں آئیں ۔ جاتے ہی کے ہیں لچھن چلے اس آسمان کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ (۳) کوتک۔ کرتوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کلام۔ (۴) عادت۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ سیرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اوگن۔ بدنامی۔ جیسے ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اوروں دینڈی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُتر جاؤ کہ لچھن وہی کرم کے لچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ؎

بخشیگا خدا مجھ کو کس حسنِ عمل پر ۔ ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا (بحر)

(۸) پہچان۔ گن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) رُوپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) لچھمن۔ رامچندر جی کا چھوٹا بھائی جو سومترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال ✦

لچھن بچھڑنا یا بچھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ مُنہ کا نُور اُتر جانا۔ رنگ رُوپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہو جانا۔ بڈھا ہو جانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ؎

روزِ وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا ۔ روزِ شبِ فراق کے لچھن بچھڑے ہوئے (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُترنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بیقدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بد اقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا ✦

لچھن سے پھڑ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بے رونق ہو جانا۔ ترو تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آجانا۔ رنگ رُوپ نہ رہنا ؎

پھولوں کے منہ دیں میں لچھن بچھڑ ہوئے ۔ تنہا پر گراں پر بہتی کے دامن سے بچھڑے ہیں لچھن (الہام)

لچھن سے پھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بیرونقی ہو جانا۔ مُنہ کا نُور اُتر جانا۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ ترتیب گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ؎

مژہ تیرے نکلی تھی مری ہم چشمی ۔ اے رگِ ابر ترے بچھڑے گئے لچھن کیسے
ہو تیری سامنے میری چشم پر آپ کے ۔ اے ابر آج کچھ ترے لچھن سے بچھڑ گئے (؟)
پھر وہ اُڑ گیا ہے تختے بگڑ گئے ہیں ۔ پھر اندنوں تو ہیر لچھن سے بچھڑ گئے ہیں (مصحفی)

لچھن سیکھنا یا پکڑنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے ڈھنگ پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اوگن سیکھنا ✦

لچھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لچھا کی جمع (۲) حروفِ منتہیٰ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے ہاتھ کے لچھے میں چھلا اُبھر گیا ✦

لچھے دار (ہ) صفت۔ (۱) حلقہ دار۔ پیچ دار (۲) گونجدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ پے درپے۔ متواتر۔ برابر (۴) پیچدار۔ پیچ در پیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار ✦

لچھے دار باتیں (ہ) اسم مؤنث۔ مسلسل اور مزیدار باتیں ✦ پیچدار باتیں ✦

لچھے سے (ہ) تابع فعل۔ لچھوں کی مانند۔ ملائم۔ نرم ✦

لچھے کا ازاربند (ہ) اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازاربند جسے عورتیں لگاتی ہیں ؎

ازار بند کے لچھے کا وہ رے عالم ۔ گما ز رانوں پہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

لچھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک جلیبی اور ملائم میدے کی پوری جیسے بڑا لچھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے لچھی روغنی روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے تنکی کی ٹکلی

لچھی سا پیٹ (ہ) اسم مذکر۔ نہایت ملائم پیٹ ✦

لچی (ا) اسم مؤنث۔ لچا کی تانیث۔ شہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زنِ بدوضع۔ فضول خرچ۔ چٹوری۔ بدخو۔ ترش رُو۔ لڑاک۔ جنگجو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت ✦ ؎

سب لوگوں سے بدتر ہیں ان ہم ہو دُنیا نے لچی ۔ وہ جب یاد ان سے جو ایسی ان سے لگے چلیں
ہیں تیسے عقل پر دیوانہ ہوں تم کیوں لا ۔ اس کی اُن پاؤں کی لچی شرن سے لگ چلے (نظیر اکبرآبادی)

لچیلا (ہ) صفت۔ لوچدار۔ لسدار۔ لیس دار۔ لزج ✦ نرم۔ ملائم۔ کومل ✦ نازک ✦

لحاظ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی چشم نیم باز یا کنکھیوں سے دیکھنا ✦ کسی چیز کا آنکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر نگاہ۔ درشٹی۔ (۳) پاس۔ ادب۔ حفظِ مراتب ؎

فلک پہ کیوں رہے بہ ہر طرح سر فرو ہو نہ ۔ جو ہو نہ اسکو ترے نعل کفش پا کا لحاظ (ظفر)

لحا

تھوڑی سی پی لی ہے بہت مجنوں بھد — آہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۲-۱) شرم حیا۔ سنکوچ۔ حجاب۔ پردہ ؎

لطف پلاوے اُسے بھر کے ساغرِ ناب — اگر اُٹھانا ہے منظور دلربا کا لحاظ
تھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے — رہا جو اسکو تری چشمِ پُرحیا کا لحاظ (بحر)

دیکھو اِدھر اُٹھاؤ نظر ہوچکی حیا — کیا جانتا نہیں کوئی اِس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تری آنکھ — حق کو نہ دکھائیگا اس بات کا لحاظ
اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ڈرتا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

گالیاں دینے میں تمکو نہیں رہتا لحاظ — پوچھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۳-۱) مروت۔ پیرِ خاطر۔ طرفداری۔ جانبداری۔ پاس۔ ملاحظہ ؎

رکھیں ہم اُس سے وہ چشم آشنائی کیا — نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کرے ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ — یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ (بحر)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار — لگو ہوا نہ خاک سے ہاتھ کا لحاظ (داغ)

(۴-۱) خیال۔ دھیان ؎

فرشِ رہ ہیں بسرِ راہ گزر دیدہ و دل — چاہئے تمکو بھی اسکا وہِ رفتار لحاظ (ناظم)

نہ کی شکایتِ ظلم و ستم کبھی میں نے — رہا سدا مجھے اُس شوخِ پُرجفا کا لحاظ
کنوؤں میں تیرے کفِ پا سے اپنے دیدۂ تر — گرے ہے مجھ کو ذرا سر غمِ حنا کا لحاظ (ظفر)

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ — انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پہ انکار بھی نہیں — اس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ (داغ)

(۵-۱) پرہیز۔ احتیاط۔ اجتناب۔ حذر ؎

دل کو سکی جنبشِ مژگاں سے کیوں ضرر نہ کرے — کہ اس مریض کو اس چاہئے ہوا کا لحاظ
نہ توڑو دل کو برے ہے بتانِ سنگیں دل — کرو خدا سے کرو خانۂ خدا کا لحاظ (احتیاط) (ظفر)

(۶-۱) توجہ۔ میلان۔ میلِ خاطر۔ التفات (۹) حجاب (۸) ملاقات۔ واقفیت۔ جان پہچان۔ شناسائی (۱۰) حمیت۔ غیرت ۔

لحاظ اُٹھا دینا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ بے شرم و بے حجاب ہوجانا۔ نرا بے حیا بنجانا۔ بے شرم ہوجانا ۔ بے غیرت ہوجانا۔ غیرت نہ رکھنا ۔

لحاظ آنا (۱) فعل لازم۔ ۱۔ شرم آنا۔ شرم لگنا ؎

کل ہی تھا صدرِ وفا یکے دل اُسکو دینا — آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا۔ دھیان آنا ؎

جیب ہوا من کو کیا سہرا آلودۂ خوں — کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خوں بار لحاظ (ناظم)

لحاظ ٹوٹنا (۱) فعل لازم۔ ۱۔ حجاب اُٹھنا۔ شرم دور ہونا۔ جھجک مٹنا ؎

لحظ

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ — ڈرتا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

لحاظ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا (۲) پاس ادب کرنا۔ بڑائی رکھنا (۳) شرم حیا کرنا۔ حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا۔ احتیاط رکھنا ۔

لحاظ کرنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ پاس کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ مروت سے پیش آنا ؎

وہ بھول اپنی جفاؤں سے ہے ہیں خوش غیر کے — کچھ تو احسانوں کو کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دُور ش دل و جان نہ لے — کیوں کرے مول دکانے میں خریدار لحاظ (ناظم)

(۲) شرم کرنا۔ حیا کرنا ؎

جسے مجھی سی ہے کہیں بادہ پرستی ناظم — منہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں تمہیں غیر سے خلوت میں وہ شرم پیش آئی — جسکے ہونے سے کرے محتسبِ ردوار لحاظ (ناظم)

(۳) پردہ کرنا۔ حجاب کرنا۔ منہ چھپانا (۴) خیال کرنا۔ دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا ؎

چاہئے تجھے ہیں بندہ و آزاد و غول — چاہئے مجھے کریں کافر و دیندار لحاظ
نہ تجھے حشر کا اے فتنۂ ایام خیال — نہ تجھے خلق کا اے شوخِ ستمگار لحاظ (بحر)

لحاظ کے قابل (۱) صفت۔ ۱۔ توجہ دینے کے لائق۔ قابلِ التفات۔ قابلِ خیال ۔

لحاظ نہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ ادب نہ کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲) شرم نہ کرنا۔ حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا۔ مروت سے پیش نہ آنا۔ بیروائی کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔

لحاظ والا (۱) صفت۔ ۱۔ بامروت۔ مروت والا (۲) شرم و حیا والا۔ لاج ونت۔ باحیت (۳) باحجاب۔ جان پہچان۔ ملاقاتی۔ آشنا ۔

لحاف (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ رات کے سونے کا روئی دار کپڑا۔ سوڑ۔ بالاپوش۔ رضائی جسمیں بہت سی روئی ہو۔ فرد۔ آگندہ ؎

ناؤں نے وہی پڑھا جو تپ لرزہ بھرکو — کھولی نہ آنکھ برسیکے لحاف سے (ذوق)

لحد (ع) اسم مؤنث۔ ۱۔ وہ بغلی کھو جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنیکے واسطے کھودی جاتی ہے۔ قبر کا گڑھا۔ مجازاً قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور ؎

عشق اُس چاہِ زنخداں کا ہوا جسدن سے — پیچ کھا کر لحد میں دلِ بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب — تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲-۱) وہ گڑھا گھر اگڑھا جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود دیتے ہیں تاکہ اسکی آلائش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے۔ عوام اسے لحد کہتے ہیں ۔

لحظہ (ع) اسم مذکر۔ ۱۔ ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ۔ ایک جھپکی۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ پل۔ لمحہ۔ آن۔ دم۔ ثانیہ۔ دم کے دو دو بھر ۔

لحظہ

لحظہ بہ لحظہ (ع) تابع فعل ۔ دم بدم ۔ ساعت بساعت ۔ لمحہ بلمحہ ۔ ہردم ۔ ہر گھڑی ◆

لحظہ بھر (ا) تابع فعل ۔ دم بھر ۔ لمحے کے واسطے ۔ دم کے دم کو جیسے اُس کی ماں لحظہ بھر تو چھوڑتی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے ◆

لَحْم (ع) اسم مذکر ۔ گوشت ۔ ماس ◆ شکار ۔ صَیْد ◆

لَحْن (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آواز ۔ شبد ۔ (۲) آواز خوش ۔ خوش آواز ۔ سُریلی آواز ۔ اچھی آواز ۔ سُر لے (۳) خوش نوائی ۔ آہنگ ۔ ترانہ ۔ نغمہ ۔ راگ (۴) خوشخوانی ۔ خوش گفتاری ◆ قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ کی غلطی (۶) ایک قسم کا عیوب قافیہ ◆

لَخْت (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پارہ ۔ ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ کمتر (۲) مقدار قلیل ۔ (۳) لوہے کا گُرز ◆

لختِ جگر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) جگر کا ٹکڑا ۔ کلیجے کی کور ؎

بہنے نہ پائیں تمہ مژگانِ تر دوستو دیکھو کہ آنسو نے بہت لختِ جگر ہو کر مرے نکلا (نسیم)

اے دل کس سے کہیں کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

(۲) اولاد ۔ بیٹا ۔ بیٹی ◆ (۳) شعر ۔ نظم ۔ سخن ۔ بیت وغیرہ ◆

لَخلَخْ صفت ۔ (۱) دبلا پتلا ۔ نحیف ۔ لاغر ۔ ضعیف (۲) اسم مؤنث ۔ بھوک یا پیاس کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے ◆

لخلخ کرنا (ا) فعل متعدی ۔ بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا ۔ بھوک میں پھڑکنا ۔ حلق خشک ہونا ۔ جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے ◆

لخلخانا (ا) فعل لازم ۔ بھوک پیاس سے تڑپنا ۔ بھوک سے نڈھال ہوا جانا ◆

لَخْلَخہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) وہ دوا جو تقویتِ دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے ۔ کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سونگھتے ہیں ۔ وہ ٹکیہ جو عنبر ، مشک ، عود قماری ، کافور وغیرہ کو باہم آمیز کر کے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سونگھاتے ہیں ؎

ہے مجھ بلبل کے سر کو غش ہوا تھا باغ میں نکہتِ گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو (نواب بیگم حجاب)

کرتی ہے صبا آکے کبھی غالیہ بیزی کرتی ہے نسیم آکے کبھی لخلخہ سائی (ذوق)

(۲) عوام ۔ قنقُم ۔ قندیل ◆

لدا پھندا (ا) صفت ۔ خوب لدا ہوا ۔ نہایت بھرا ہوا ۔ ثمرت ۔ بوجھ میں دبا ہوا ◆

لداوینا (ا) فعل متعدی ۔ لدوا دینا ۔ بار کرا دینا ۔ اسباب رکھوانے میں مدد کرنا ۔ چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروا دینا جیسے لادو سے لدا دے ، لادنے والا ساتھ دے ◆

لدانا (ا) فعل متعدی المتعدی ۔ لدوانا ۔ بار کرانا ۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروانا

لداؤ (ا) اسم مذکر ۔ وہ بوجھ جو کسی چیز پر لادا جائے ۔ بار ۔ بھار ۔ لادنے کا اسباب ۔ بوجھ ◆

لداو کی چھت (ا) اسم مؤنث ۔ بے کڑیوں کی چھت ۔ وہ چھت جس پر کڑیاں نہ ڈالیں

لدّو

اور صرف چونے سے ٹوٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں ◆ گنبد نما چھت ◆

لداوا (ا) اسم مذکر ۔ بھار ۔ بوجھ ۔ بار ◆

لداو الادونا (ا) فعل متعدی ۔ بوجھ اٹھانا ۔ بوجھ لادونا ۔ جیسے جانوروں سے پہلے ہی رسنائی کا لدا و لدا دیا ◆

لدجانا (ا) فعل لازم ۔ (۱) بوجھ رکھا جانا ۔ بوجھ سے پُر ہو جانا ۔ اسباب بھرا جانا (۲) بھر جانا ۔ پھلوں یا پھولوں یا پھنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا ۔ لاٹ جانا (۳) چل بسنا ۔ چلا جانا ۔ پیت جانا ۔ گزر جانا ۔ جاتا رہنا ۔ جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (۴ پنجاب) مر جانا ۔ انتقال کر جانا ۔ دنیا سے گزر جانا ◆

لدنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) بار ہونا ۔ اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا ۔ اسباب بھرنا ۔ بوجھ رکھا جانا ؎

اے جان چل کر مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)

(۲) بھرنا ۔ پُر ہونا ۔ پھلنا ۔ بہت سا پھل پھول آنا ؎

ہے موسم گل چمن میں ہر نخل پھولوں سے لدا کھڑا ہے (مصحفی)

لدُّو (ا) صفت ۔ (۱) باربرداری کے لائق ۔ بوجھ اٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو باربرداری کے کام آئے جیسے بیل ، گدھا ، گھوڑا ، اونٹ ، ٹٹو ، خچر وغیرہ ◆

لدّو کرنا (ا) فعل متعدی ۔ باربرداری کے قابل بنانا ۔ سواری کے قابل نہ رکھنا ◆

لدّی پھندی (ا) اسم مؤنث ۔ گہنے پاتے میں ثمرت ۔ بوجھ میں دبی ہوئی ◆ جیسے سونے بھرے میں لدی پھندی اترائی پھرتی ہیں (امیر خسرو)

لدھڑ (ا) صفت ۔ بھاری ۔ بوجھل ۔ موٹا اور بد وضع ۔ بھدا ۔ اپنی مقدار اور اپنے تول سے زیادہ بھاری ◆ وہ چیز جو بہت سی چیزوں یا پیوندوں کے سبب بھاری اور بد نما ہو گئی ہو ◆

لَڈُّو (ا) اسم مذکر ۔ (۱) ڈھیلا ۔ پنڈا ۔ گولہ ۔ ٹکڑا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا موتیچور کے آٹے وغیرہ سے ڈھیلی صورت بنائی جاتی ہے ۔ گلوا ۔ شیرینی (۳ ۔ مجازاً ہندو) نفع ۔ فائدہ ۔ لابھ ۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (۴ ہندو) مول ۔ اصل پونجی ۔ سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چورا اچھا رکھو (جب ٹھگ کے لڈو کھیلتے تو ان سے اس کی مراد ہوگی جنہیں ٹھگ لوگ مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر اپنے اور لُوٹ لیتے ہیں ۔ اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کا پٹخنا دھوکے میں آ جانا اور بے وقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں ۔ محاورہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے ۔ یعنی بے وقوف ہو گیا ہے اور جب من کے لڈو کھیلتے تو وہاں خیالی پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی ۔ یہ محاورہ خاص ہندؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا اُڑاتا ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) ◆

لڈو بانٹنا (ا) فعل متعدی ۔ کسی خوشی یا منت یا نذر میں لڈو کی شیرینی تقسیم کرنا ۔ شادمانی کا مٹھائی تقسیم کرنا

سے لحن گداری ۔ خوشخوانی جو راس گداری سے آتا اور نہایت عمدہ ہوتا ہے ◆

سے لدوانا (ا) فعل متعدی المتعدی ۔ دیکھو (لدانا) ◆

لڈو

لڈو باندھنا یا بنانا (ہ) فعل متعدی۔ لڈو بنانا۔ پنڈ بنانا ✦

لڈو بٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شیرینی تقسیم ہونا۔ مٹھائی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲) پنجاب۔ لڈو بنانا۔ باندھنا ✦

لڈو کھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا ✦ منہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرنا۔ منہ بھرائی دینا ✦

لڈو کے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا (ہ) کہاوت۔ یعنی خالی باتوں کے لڈو اور زی چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دمے لئے کام نہیں چلتا ✦

لڈو ملنا (ہ) فعل لازم۔ (استعارۃً) فایدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا۔ جیسے کسی کی برائی میں تمہیں کیا لڈو ملیگے ✦

لڈوا (ہ) اسم مذکر۔ لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پال ہے لڈوے کی بینی پھسے چوچنے پال کے آم بکاؤ ہیں (۲) نام لڈو۔ گوپال نام گھی۔ ہر کام نام مصری گھول گھول پی

لذائذ (ع) اسم مؤنث۔ لذت کی جمع۔ مزے۔ ذائقے۔ لذّات ✦

لذائذِ نفسانی (ع۔ صفت) اسم مؤنث۔ حظِ نفسانی۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی ✦

لذّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہونا۔ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرور۔ عیش و نشاط ✦ حظ ✦

لذّت اٹھانا (ا) فعل متعدی۔ مزہ لینا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ لوٹنا

لذّت آشنا (ع۔ ف) صفت۔ مزہ سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ✦ ے

ہوا لذّت شناسِ مرگ جو تا خضر تو ہرگز ۔ مزہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

لذّت پانا (ا) فعل متعدی۔ مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا ✦

لذّت چکھنا (ا) فعل متعدی۔ مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ مزہ اڑانا ✦ ے

لذّتِ غمِ فراق کی چکھا کیا کرے ۔ امید مرگ میں شبِ ہجراں جیا کرے (محسن)

لذیذ (ع) صفت۔ (۱) خوش مزہ۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ بامزہ۔ مزہ دار۔ لذّت بخش ے

خوانِ الوانِ نعمت بھلے کے خلق میں لذّت ہے ور ۔ گو کہ اکل و شرب سب ہیں ایک ہی لذیذ

(۲) خوشگوار۔ خوش آیندہ۔ لطف انگیز۔ پُرلطف ے

گو وصالِ یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ ۔ پر جدائی میں بھی ہے ہمکو غمِ ہجراں لذیذ
ہجوں نعمت سے بھی زیادہ ہے ۔ یار جھوٹا کر ہوئے ہو بھرے ہے باراں لذیذ
عاشق ... بقول استاد ۔ تذکرہ تیرا ہے ہر دم اے مرجاں لذیذ (رند)

لر

(۲-۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ے

جو عشقِ زلیخا گر نہ تھا فرمائے ۔ مصر کے بازار میں کیا تھا یکنعاں لذیذ (عاشق)

لُر (ف) صفت۔ احمق۔ بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ بونگا۔ بھچا کا ہوا ے

لینی ہے خبر اب ایک لُر کی ۔ تُرکی کا جواب بھی ہے تُرکی (عاشق)

(اس میں صحرا نشینوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار اور اجڈ ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا) ✦

لرز جانا (ا) فعل لازم۔ کانپ جانا۔ تھرّا جانا۔ کانپ اٹھنا۔ تھرتھرا جانا ✦ ڈر یا خوف سے رعشہ آجانا۔ خائف ہو جانا ے

نگاہِ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا ۔ لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (اسیر)

لرزش (ف) اسم مؤنث۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش ✦

لرزنا (ا) فعل لازم۔ از لرزیدن (۱) کانپنا۔ تھرّانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ے

ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے ۔ کہیں ایسا نہ ہوئے جیسے وہ کافر ادا اٹھے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا ✦

لرزہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جھرجھری۔ کپکپی۔ جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ اسن چین ✦

لرزہ آنا (ا) فعل لازم۔ رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا ✦ خوفِ خدا ہو ایمان کانپنا ✦ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا ✦ خوف چھانا۔ رعب چھانا ✦

لڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لڑی۔ پلک۔ مالا۔ سلسلہ ✦ قطار۔ خطاب۔ ڈوری۔ تاہڑ من۔ (۲) رسّی کا بل۔ بھاجی (۳) قطار۔ صف۔ لائن۔ (۴) زنجیر۔ زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ۔ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ پرا ✦ جھتک۔ (۷) پنجاب۔ (۸) دامن۔ پلّہ۔ کنارہ (۹)۔ گرہ۔ گانٹھ ✦

لڑ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ سیتیس جمانا۔ ڈھنگ لگانا۔ (۲) پنجاب۔ زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا ✦

لڑ ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سلسلہ ملانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ پلّول ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ✦ (۲) پنجاب۔ بیاہنے کے واسطے دونوں کے دوپٹوں کے کونے ملانا

لڑ میں رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی کے کہنے میں رہنا۔ کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲) پنجاب۔ گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلّے ہونا۔ پاس ہونا ✦

لڑاک (ہ) صفت۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو ✦

لڑ

لڑاکا (ہ) صفت۔ (۱) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ دبس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شریر۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تندخو۔ جھلا۔ غضبناک۔ غصیلی۔ ترش رو۔ ؎

نہ سانڈے طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر ۔ وہ باش وہ ستمگر لڑکا ہی تھا لڑاکا (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ شورپیر۔ مردکاری۔ شہزور مرد (۴) اسم مونث (فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرداز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زبان تندخو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت)

نزاں دہانے صلح کی کس دن ۔ پر لڑاکا سا سے لڑتی ہے (ذوق)

لڑاکا کے چار کان (ہ) کہاوت۔ جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ پڑتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے ✦

لڑانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ کشتی کرانا۔ بھڑانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا کرنا۔ جیسے چار چار پیسے ڈال کر سودا کھایا (۳) پیچ کرنا۔ پتنگ بازی کرنا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) متوجہ کرنا۔ لگانا۔ مصروف کرنا جیسے جان لڑانا۔ طبیعت لڑانا (۵) قمار بازی داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھورنا جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا ✦ آنکھ لڑانا۔ نظر لگانا (۷) زور کرنا۔ زور آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا ✦

لڑائی (ہ) اسم مونث۔ (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جدھ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ مصاف۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ منشا۔ ستیزہ ✦ راڑ۔ جوتی پیزار ✦ گالی گلوچ ✦ مارکٹائی۔ مارپیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کشتی دنگل۔ پنجہ کشی۔ زور آزمائی۔ دنگا دنگی (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد۔ (۶) شکر رنجی۔ بدمزگی۔ ان بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ۔ ؎

صلح کی ٹھہری ہے اب تو لڑائی ہو چکی ۔ ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی ۔ کسی دشمن نے اڑائی یہ اُڑائی ہوگی (لاعلم)

لڑائی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کی ٹھہرانا۔ دعوت جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھانا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا (۳) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا کھڑا کرنا

لڑائی بڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ تکرار کو طول دینا ✦

لڑائی بگڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) جنگ میں حریف کے شکست کھانا۔ شکست یاب ہونا۔

لڑائی بھڑائی (ہ) اسم مونث۔ جنگ۔ ستیزہ۔ دنگہ و فساد ✦

لڑائی پر جانا یا چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ

لڑا

ہونا۔ جنگ و جدل پر جانا ✦

لڑائی پلے باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ رنجش و جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے سے پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا ✦ عذاب مول لینا ✦

لڑائی ٹھن جانا (ہ) فعل لازم۔ موقع جنگ کا قریب آ جانا۔ معرکہ گرم ہونا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہو جانا۔ مہم سر پر آ جانا۔ جنگ و جدل پر مستعد و آمادہ ہو جانا ؎

جب ٹھن گئی لڑائی ترازو کی تول پر ۔ باتوں سے بات پھوٹنے دھڑوں سے لگے (انشا)

لڑائی ٹھاننا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لڑائی باندھنا) ؎

صلح کل ہے مذہب اپنا پر کسی سے جنگ نہیں ۔ مرکز ما ہو کے لڑائی ٹھاننے والے بھی نہیں (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا ✦

لڑائی ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ کھڑا کرنا ✦ دنگا ✦ جنگ کرنا۔ جدھ کرنا (۲) بھڑانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پرندوں کو لڑوانا ✦

لڑائی سر پر مول لینا (ہ) فعل متعدی۔ بیٹھے بٹھائے جھگڑا لینا۔ عذاب مول لینا۔ منت میں پڑنا ؎

ہمسری کر کے یہاں تم نے بہت شان سے ۔ مول لی ہے دل سے صاحب لڑائی سر پر (نصیر)

لڑائی سر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لڑائی مارنا) ✦

لڑائی سی لڑائی (ہ) اسم مونث۔ بہت ہی لڑائی۔ ازحد جھگڑا ؎

آج پھر تھا بے حیت میر واں ۔ کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی (میر)

لڑائی کا باجا (ہ) اسم مذکر۔ طبل جنگ۔ جنگ کے وقت کا باجا۔ جنگی باجا ✦

لڑائی کا جہاز (ہ) اسم مذکر۔ جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے۔ وہ جہاز جس میں سمندر کی لڑائی توپوں اور سامانِ جنگ وغیرہ سے آراستہ ہو ✦

لڑائی کا سامان (ہ) اسم مذکر۔ سامانِ جنگ۔ اسبابِ حرب جیسے آلاتِ جنگ و گولہ بارود وغیرہ ✦

لڑائی کا گھر (ہ) صفت۔ (۱) بانی فساد۔ بس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعثِ فتنہ۔ باعثِ فساد ✦ جیسے لڑائی کا گھر ہانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا۔ جھگڑا لو۔ لڑانے والا۔ آگ لگانے والا۔ چٹکی بھرنے والا

لڑائی کا کھیت (ہ) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ ✦

لڑائی کا گیت (ہ) اسم مذکر۔ سا کہا۔ وہ گیت جو بوقت جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے ✦ رجز ✦ رزمیہ اشعار ✦

لڑائی کا میدان (ہ) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ جدھ استھان۔ مقابلہ کار زار۔ معرکہ رزم گاہ۔

لڑائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ رار کرنا۔ پھکل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا ✦

لڑا

لڑائی لڑنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) جنگ کرنا ۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل و قمع کرنا ۔ معرکہ آرائی کرنا ۔ (۲) جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا جیسے کیا عورتوں کیسی لڑائی لڑتے ہو ◆

لڑائی مارنا (۱) فعل متعدی ۔ شکست دینا ۔ پسپا کرنا ۔ حریف کو میدان جنگ میں مغلوب کرنا ۔ غنیم کو ہرانا ۔ لڑائی سر کرنا ۔ میدان جیتنا ؎

پھرتے کی جگہ یہ سر کہ ہے بارے　　کیا خوب چھٹے ہو مرتے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری　　پھر کے گئے لوگ سب اُنکے مارے　　([illegible])

لڑائی مول لینا (۱) فعل متعدی (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا ◆ آپ بیٹھے بٹھائے عذاب مول لینا ۔ ناحق رقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی تو کیا دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ مخواہ دوسرے سے (۳) چھیڑ خانی کرنا ۔ خود جھگڑا نکال لینا ۔ خواہ مخواہ الجھنا ؎

بہ سعف بند ہے مژگاں سے نظیر　　لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈ کر مول　　(آتش)

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (۱) کہاوت ۔ یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے ۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ◆

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۱) کہاوت ۔ یعنی لڑائی کا پھل تیغ کا لی یا تیر اور کشت و خون ہوتا ہے ۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے ۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ؎

کلام تلخ بھی ہوں گر لڑائی ہے صاحب　　لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے صاحب　　(ظفر)

لڑائی ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) تکرار ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ قضیہ ہونا ۔ فساد ہونا ۔ دنگا ہونا (۲) جنگ ہونا ۔ معرکہ آرائی ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا ۔ بیر ہونا ۔ دشمنی ہونا ۔ ان بن ہونا ۔ شکر رنجی ہونا ۔ یاری ٹوٹ جانا ۔ یارانہ چھوٹنا ◆

لڑباؤلا (۱) صفت ۔ پوربی ۔ احمق ۔ ابلہ ۔ بیوقوف ۔ سڑی ◆

لڑبڑا (۱) صفت ۔ (۱) لزج ۔ لجلجا ۔ لزوجت دار ◆ ہندی روٹی کا نقیض ۔ پتلا اور لزج جیسے کپڑا گوشت اُٹھا لائے (۲) ڈھیلا ۔ بودا ۔ مردہ ۔ نرم ۔ کم ہمت ◆

لڑبڑانا (۱) فعل لازم ۔ پوربی (۱) ہکلانا ۔ تتلانا ۔ زبان میں لکنت ہونا ۔ رک رک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا ۔ ڈگمگانا ◆

لڑت (۱) اسم مؤنث ۔ لکھنؤ (لذت) ◆

لڑکا (۱) اسم مذکر ۔ (۱) طفل ۔ کودک ۔ چھوٹا ۔ چھوکرا ۔ منا ۔ بچہ (۲) بالک ۔ بچہ ۔ نوزائیدہ ۔ کم سن بچہ ۔ معصوم بچہ (۳) پوت ۔ پسر ۔ بیٹا ۔ ابن ۔ خلف ۔ فرزند (۴) صفت ننھا منا ۔ چھوٹا ۔ بچہ ۔ کم سن ۔ نادان (۵) ناتجربہ کار ۔ بے سمجھ ۔ نادان ۔ ان سمجھ ۔ بھولا ؎

لڑ

دیکھا ہی تھا قاتل نے کہ وہ خوں ہنوز　　تڑپنے لگے کے سامنے سارے خوں میں بھرا　　(میر)
نادان کی سمت میں ہے یہ طرح کا دھڑکا　　ورنہ کسی نادان کو میں ایسا نہیں لڑکا　　([illegible])

لڑکا بالا (۱) اسم مذکر ۔ (۱) بال بچہ ۔ اولاد ۔ بیٹا بیٹی ۔ چھورا چھوری ۔ بچہ بچی ۔ کوئی بچہ ۔ (۲) صفت ۔ کم سن ۔ چھوٹی عمر کا ۔ جیسے ابھی تو وہ آپ ہی لڑکا بالا ہے ◆

لڑکا جنے بیوی اور بھیرتی باندھیں میاں (۱) کہاوت ۔ دکھ بھرے کوئی اور فائدہ اُٹھائے کوئی ۔ ایک تکلیف اُٹھائے دوسرا مزا اُڑائے ◆

لڑکا روے بالوں کو نائی روے منڈائی کو (۱) کہاوت ۔ ہر شخص اپنا ہی دکھ روتا ہے ۔ اپنا اپنا دکھڑا سب بیان کرتے ہیں ◆

لڑکا گود لینا (۱) فعل متعدی ۔ متبنے بنانا ۔ بیٹا بنانا ۔ گود لینا ۔ فرزندی میں لینا ◆

لڑک بدھ (۱) اسم مؤنث ۔ بچپن کی سمجھ ۔ بال بدھ ۔ بچوں کی سی عقل ۔ عقل ناقص ۔ عقل خام

لڑکپن (۱) اسم مذکر ۔ (۱) بچپن ۔ طفولیت ۔ طفلی ۔ بچگی ۔ خرد سالی ۔ صغر سنی ۔ لڑکائی ۔ بالپن ۔ کودکی ◆ (۲) ہنگام طفلی ۔ اوائل عمری ۔ کم سنی کا زمانہ ؎

سرے قاتل کا لڑکپن دیکھو　　دیکھ کر خوں کو مرے ڈر ہی گیا　　([illegible])

(۳) چھچھورا پن ۔ چھچھور پن ۔ سبک وضعی ۔ سبک سری ۔ ہلکا پن ۔ اوچھا پن ۔ ناسنجیدگی ؎

آلپ چھاتی سے میری دل کی الجھن چھوڑ دے　　ہر کسے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑ دے　　(نظیر)

لڑکوری (۱) اسم مؤنث ۔ پوربی ۔ بچے والی ۔ بچہ دار ۔ معصبیہ ۔ بچے کی ماں ۔ دودھ والی ◆

لڑکوں (۱) اسم مذکر ۔ لڑکا کی جمع ۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بجائے یائے مجہول واو مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہو گئی ہے

لڑکوں کا باوا (۱) اسم مذکر ۔ شریروں کا سردار ۔ شیطان کے کان کاٹنے والا ◆ نہایت حرامزادہ ۔ بڑا ہی شریر ۔ کھیل بگاڑنے والا ۔ گھنٹوں ٹالنے والا ۔ کام بگاڑو ۔

جہاں لبنہ ہو نا سچ وہاں تو غل کرنے　　رقیب ناودنا ہی گویا لڑکوں کا باوا ہے　　(ناجی)

لڑکوں کا کھیل (۱) اسم مذکر ۔ (۱) بچوں کا کھیل ۔ بازیچۂ طفلاں ۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا ۔ بچوں کا تماشا ۔ بچوں کی ہنسی ۔ بچوں کے خوش ہونے کی چیز جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) مشکل کا زوال ۔ کار آسان ۔ کار سہل و ادنےٰ (۴) ناستقل بات ۔ وہ بات جس میں استقلال نہ ہو ؎

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے　　دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا　　(شیفتہ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۱) کہاوت ۔ ناسمجھ کے آگے جانبازی کی یا جاں نثاری کی کچھ قدر نہیں (علاوہ اس مثل کے سوا ہر جگہ مؤنث بولتے ہیں) ◆

لڑکھڑا کر چلنا (۱) فعل لازم ۔ ڈگمگا کر چلنا ۔ ٹھمکا کر چلنا ۔ مستانہ چال سے چلنا ◆ ٹھوکریں کھاتا چلنا ۔ گرتا پڑتا ۔ لڑھکتا پڑھکتا جانا ۔ افتاں و خیزاں چلنا ؎

لڑکھ

کچھ بے جب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا جانے کہاں ہو ہے آنکھوں کو تم چرائے (معارف)

لڑکھڑانا (ہ) فعل لازم۔ ضعف خواہ مستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا۔ لرزنا۔ تھرانا۔ تزلزل ہونا۔ تھرتھرانا۔ لغزش کرنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈگمگانا۔ ڈگڈگانا۔ لغزیدن کا ترجمہ۔ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا ✦ مستانہ چال سے چلنا ✦ لچکنا۔ جا بجا ٹھوکریں کھانا۔ دھوکا کھانا۔ بے راہ ہونا۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا۔ ایمان و نیت میں فرق آنا ❁

گل جو بنتے غنچے کے ساتھ سیر و برکی لڑکھڑایا تھا بہت لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر
کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں ادھر کے پاؤں
الٰہی قاصد کی خیر کہ نسکا آج کچھ ہے غیر کے
صبا لگتی ہے لڑکھڑا کے نسیم چلتی ہے تھرتھرا کے (داغ)

لڑکھڑاتے ہے سرو خراماں کے حضور پاؤں کس نے ترا اے سرو گلستاں توڑا (امانت)

ہر قدم پہ ہے مجھے یوں رہ دین میں لغزش
لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی بیخود چلے
ہیں وہ بیکس لڑکھڑائینگے اگر تنہا رہیں
دستگیر اپنا وہیں دست سبو ہوجائیگا (ناسخ)

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیوں تو دیر میں آکے نا خشک کے ساقی ہمیں میخواروں میں (امیر)

جانب خانۂ خمار سے کیا آتی ہے۔ لڑکھڑاتی ہوئی جو باد صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

ٹھوکریں کھانے لگی گھر گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جسدم بت بیکش آیا (ہوس)

گل جو بنتے غنچے کے ساتھ سیر و برکی لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (ریاض)

لڑکی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوکری۔ چھوکری۔ کنیا۔ طفلہ (۲) بیٹی۔ دختر۔ صبیہ۔ پتری۔ بنت (۳) بالی۔ کم سن۔ کم عمر۔ نادان (۴) کنواری۔ بن بیاہی ✦ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۵) ناسمجھ کار۔ ناسمجھ۔ نافہم (۶) عروس۔ دلہن ✦

لڑکی کا باپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بیٹی کا باپ۔ (۲) دلہن کا باپ۔ پدر عروس ✦ (۳) حقارتاً مرد کم ہمت۔ کمزور۔ بزدل ✦

لڑکی والا (ہ) اسم مذکر۔ لڑکی کا باپ۔ پدر عروس ✦

لڑکے (ہ) اسم مذکر۔ اول لڑکا کی جمع۔ دوسرے حروف مغیرہ یا علامت مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور املا کی صورت جیسے لڑکے کو، لڑکے میں، لڑکے کا، لڑکے سے وغیرہ۔

لڑکے بالے (ہ) اسم مذکر۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ بیوی بچے۔ کنبہ۔ کنبہ ✦

لڑکے والا (ہ) اسم مذکر۔ دولہا کا باپ۔ پدر داماد ✦

لڑکیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لڑکی کی جمع۔ بیٹیاں ✦

لڑمرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) لڑ کر جان دے دینا۔ لڑ کر مرجانا۔ لڑ کر مارا جانا۔ (۲) آپس میں تکرار کرکے جان سے گزر جانا ❁

لڑن

اگر تھی وصل کی رات تو قیامت آج ہو جاتی جنوں کی آج ٹھنی لڑ رہے ہیں ایک عطے پر (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا۔ باہم تکرار یا جھگڑا کر بیٹھنا۔ گتھ جانا۔ پٹ پڑنا۔ بھڑ جانا ✦

لڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ ساز کرنا۔ خفا کرنا۔ نزاع کرنا۔ خصومت کرنا ❁

شور قلقل وہ کیوں ہے دخترِ رز
کیا کسی آفت سے لڑتی ہے
ترے بیمار کے سر پر الیس
موت کیا کیا نصافی لڑتی ہے (ذوق)

(۲) متعدی۔ مار پیٹ کرنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ گتھم گتھا کرنا۔ (۳) بھڑنا۔ بھڑنا۔ گتھم گتھا ہونا (۴) متعدی۔ مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا ❁

قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے
نہیں نرگس کی وہ مقیں گویا
اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۵) لازم۔ بھڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ بھڑنا۔ ہم سنگھ ہونا ✦ ❁

دیکھو اس چشم مست کی شوخی جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶) متعدی۔ جنگ و جدل کرنا۔ جدہ کرنا۔ کارزار کرنا۔ رزم آرا ہونا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا ✦ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ حرب کرنا۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ لڑیں نہ بھڑیں۔ زرہ بکتر پہنے پھریں ✦ ❁

نکتۂ الحرب خدعۃ اے ذوق مگر اس کی دغا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷) لازم۔ ٹکرانا۔ ٹکر کھانا جیسے ریل کا لڑنا ❁

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر کیا وہ فیصلہ ساقی نے اس لڑائی کا (اعلم)

(۸) لازم۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ روٹھنا جیسے ❁

سوتی بھونریاں اکیلے پڑے ہو ہم تم بے لڑے ہو (گیت)

(۹) لازم۔ مطابق ہونا۔ یکساں ہونا۔ جوڑ ملنا۔ بیٹھنا۔ میزان کھانا۔ میزان ملنا۔ جیسے حساب لڑنا (۱۰) شرکت ہونا۔ ساجھا ملنا جیسے اودھی دو دو پیسے لڑیں (۱۱) یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ یاری دینا۔ یاری کرنا جیسے قسمت لڑنا۔ نصیبا لڑنا (۱۲) ملنا۔ موافق ہونا۔ یکساں ہونا جیسے مضمون لڑنا۔ خیال لڑنا۔ شعر لڑنا (۱۳) گڈمڈ ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ باہم بھڑ جانا۔ رل مل جانا جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴) متعرض ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا ✦ پہنچنا جٹنا ❁

وہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کی آنکھ ہے جس سے لڑتی بیٹھوں کہیں مگر ہے دل اس سے لگا ہوا (عارف)

(۱۵) باہم ضد کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ پیچ کرنا۔ جیسے کیوں آپس میں لڑ کر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶) کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا (۱۷) مباحثہ کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا (۱۸) پنجاب و پورب۔ ڈنک مارنا۔ کاٹنا ✦ ڈسنا جیسے تتیا

لڑن

لڑنا۔ پتھر لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑنا وغیرہ ✦

لڑنا بھڑنا (ہ) فعل متعدی:- باہم جنگ و جدال کرنا۔ متھ بھیڑ ہونا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا ؎

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں ۔ مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں (انشا)

جس سے بچاتے تھے لڑ بھڑ کے وہ آزار ہیں ۔ آپ کی ترکی تمام ہے تو دشوار نہیں (مومن)

لڑنا جھگڑنا (ہ) فعل متعدی:- آپس میں بحث و تکرار کرنا ✦ جھگڑا فساد کرنا۔

لڑنت (ہ) اسم مؤنث:- کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ؎

ترے سامنے گے ہے تو وہ بت ۔ پٹکے کرے دیو و دد سے لڑنت (سودا)

لڑنتیا (ہ) صفت:- کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا۔ کسرتی ✦

لڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اوندھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار کر گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک وار میں دس کو لڑھا دیا ✦

لڑھ پڑھ کر (ہ) تابع فعل:- لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ افتاں و خیزاں۔ جوں توں کر کے۔ ضعف سے گرتے پڑتے ؎

بچ تو گیا ہے لڑھ پڑھ کے اس لف عنبریں سے ۔ پر کاٹے ہے کلیجا اس چشم سرگیں سے (میر سوز)

لڑھتا پڑھتا (ہ) صفت:- لڑھکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ قلابازیاں کھاتا ہوا۔ افتاں و خیزاں۔ گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لوٹتا آیا (حسن کے گھونگھٹ آیا وہ نوحسنی پہ ہنستی آئی جو گھٹ گھٹ کر آتی (مینو الوکی ایمیں)

لڑھکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑھکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) لپٹنا۔ بہانا سہنا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا جیسے آج زمین ہی پہ لڑھک رہو (۳) مرنا۔ دنیا سے اٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے ✦ (عوام)

لڑھکنی (ہ) اسم مؤنث:- لوٹنی۔ غلطیدگی ✦ لوٹ ✦

لڑھکنی کھانا (ہ) فعل متعدی:- لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا ✦

لڑھنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (لڑھکنا) ✦

لڑھنا پڑھنا (ہ) فعل لازم:- گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ؎

دست و پا گم شدہ دل خستہ عالم زدہ دل ۔ ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے (میر سوز)

لڑھیانا (ہ) فعل متعدی:- موٹی ڈوری سینا۔ ٹھڈ مارنا۔ بیون سے کور دبانا۔ کنارہ سینا۔ بسی کر کنارہ رہ جاتا ✦

لڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ ہار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی ✦

لڑیانا (ہ) فعل متعدی:- لڑی پرونا۔ ہار گوندھنا ✦

لڑے فوج نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا (ہ) کہاوت:- ماتحت کام کرتے ہیں۔ افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔ کام کرے کوئی نام کسی کا ؎

لشب

قتل کرتی ہے پڑہ شہرہ ہے چشم یار کا ۔ جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا (امیر)

شہرہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا ۔ سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام تلوار کا (ذوق)

لزج (ع) صفت:- چپچپا۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چکنا ہوا۔ سریش کی مانند چپچپا ✦

لزوجت (ع) اسم مؤنث:- چسپیدگی۔ لیس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ ✦

لزوم (ع) اسم مذکر:- لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور ✦

لس (ہ) اسم مذکر:- لیس۔ لعاب۔ چیپ۔ چسپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق ✦

لس دار (ہ) صفت:- لعابدار۔ چسپیدار۔ چپچپا ✦

لسان (ع) اسم مؤنث:- (۱) جیبھ۔ زبان۔ رسنا۔ تالو (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی ✦

لسان الغیب (ع) اسم مؤنث:- آکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز ✦

(حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) ✦

لسّان (ع) صفت:- (۱) زباندراز۔ بہت بولنے والا۔ بکی جھکی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوشگو۔ خوش گفتار۔ میٹھ بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامدی۔ آمد اور اپنی طراری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کرنیوالا ✦

لسانیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زباندرازی۔ چرب زبانی۔ بکواس (۲) تیز زبانی۔ فصاحت۔ خوش کلامی ✦

لسر کا (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ) واسطہ۔ سبب۔ تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ؎

تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر ۔ ہنوز الفت احباب کے لسر کے ہیں (بحر)

لسلسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک نہایت چیپدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ سپستان۔ مخاط۔ مخیط۔ لیسوا۔ بھیڑا۔ مزاجاً معتدل مانا گیا ہے (۲) صفت:- لیسدار۔ لعابدار۔ چیپدار ✦

لسلسانا (ہ) فعل لازم:- چکنا۔ چپچپانا ✦

لسن (ہ) اسم مذکر:- (۱) لہسن۔ برادر پیاز۔ سیر۔ ثوم۔ ثوم مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک (۲) سرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے ✦

لسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) اُبھرنا۔ آلودہ ہونا۔ لپنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جمنا۔ نہایت موزوں ہونا۔ جیسے یہ پھبتی تو اُس پر لس گئی۔ اب دھونے دھونے سے نہیں چھوٹ سکتی

لسوڑا (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) دیکھو (لسلسا نمبر ۱) ✦

لسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی ضواح (۲) پورب: آلا زخم۔ آلا گھاؤ۔ کچا زخم ✦

لش (۱) اسم مؤنث:- کتے کو کسی پر چھپٹانے کا اشارہ کرنیکی آواز ✦

(عربی میں لش بمعنی ہانکنا آیا ہے اُسی سے یہ لفظ بنا ہے) ✦

لش پش ہونا (۱) فعل لازم:- تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا۔ چور چور ہونا ✦

لطی	لشت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا ۔

(دلی میں بکسرِ لام بجائے فارسی لفظ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں ۔)

لشٹم پشٹم (ا) صفت ۔ جوں توں، کبھی اچھی طرح کبھی بری طرح بسر اوقات ہونا۔ بری بھلی طرح بہر طور۔ بہر حال جس طرح بنا جس طرح ہو سکا۔ جیسے میاں لشٹم پشٹم گذر ہی جائیگی (نوٹ ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ ورنہ تو اکثر لشٹم پشٹم ہی بولتے ہیں ؟)

لشکارنا (ا) فعل متعدی ۔ شکاری کا اپنے کتے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لفظ لش کہکر اشارہ کرنا (ھولی میں لش بمعنی اکسانا آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اُسے بہ غلط بنایا ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب) ۔

لشکر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) عسکر، فوج، سپاہ، سینا، کٹک۔ اردو، قشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے جن و انسان عشقبازوں سے سلیمان کا لشکر لیتا (آتش)

(۲-۱) بھیڑ، ہجوم، ازدحام، دَل، بھیڑ بھاڑ (۳-۱) کیمپ۔ کیمپو۔ چھاؤنی۔ لشکر گاہ۔ فوج کا پڑاؤ ۔

لشکر اکٹھا کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) فوج جمع کرنا۔ سپاہ فراہم کرنا۔ (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا، بھیڑ لگانا۔ جیسے تم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے ۔

لشکر خلاص (ا) اسم مؤنث ۔ بازاری و لشکری بولی ۔ پاتر، پتریا، بیسوا، قحبہ، کسبی۔ ہزاروں کو پار اتارنے والی، سینکڑوں سے خلاص کرانے والی ۔

لشکر کشی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) فوج کشی، چڑھائی، حملہ، دھاوا، یلغار (۲) بھرتی، [illegible]

لشکری بولی (ا) اسم مؤنث ۔ لشکری زبان ۔ وہ بولی جس میں بھانت بھانت کی بھاکھا ملی ہو ۔

لشکرگاہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کیمپ، چھاؤنی، کیمپو، معسکر (۲) سپاہ کا پڑاؤ، فرودگاہِ لشکر ۔

لشکرِ والا (ا) اسم مذکر ۔ بیگمات، بادشاہ، صاحبِ احتشام، راجہ، نواب، حاکم، سلطان ؎

نکلا عید کا چاند جو گھر سے لشکرِ والا نکلا آج کیوں نہ پھرُوں میں اپنی گلی پروالا نکلا آج (رنگین)

لشکری (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سپاہی، فوجی ملازم، عسکری، تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا ۔ جنگی، ملٹری، فوجی (۳-۱) بازاری ۔ چھاؤنی کے رہنے والے ۔ وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو ۔ لچے، شہدے ۔

لشکری بولی (ا) اسم مؤنث ۔ وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور مخلوط زبان جو اہلِ لشکر بولتے ہیں ۔ سستے بھچڑی بولی ۔

لشتی پشتی ہونا (ا) فعل لازم ۔ تھک تھکا کر چور رہنا۔ نہایت مضمحل ہونا۔ کام یا سفر سے تھک جانا ۔

لطافت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) باریکی، پتلاپن، رقت (۲) عمدگی، خوبی، تحنگی، نکوئی ؎

تیرے پسینے کی بو کا عالم بیان کرنے سے عاجز ہی لطافت ہونے عرق میں ہے یہ لطافت گلاب میں ہے (جرأت)

(۳) نرمی۔ ملائمت (۴) کثافت کا نقیض، صفائی، پاکیزگی، نظافت، ستھرائی۔ شفاف پن، شفافی (۵) نازکی، نزاکت، خوبصورتی (۶) رونق، بہار، جوبن ۔ طراوت، تازگی (۷-۸) ذائقہ، مزہ، لذت، حلاوت، لطف (۸-۹) باریکی، نکتہ۔ (۹-۸) فصاحت، سلاست (۱۰-۱) خوش اسلوبی، خوش وضعی، خوش طبعی، شائستگی، سلیقہ۔

لطائف (ع) اسم مذکر ۔ لطیفہ کی جمع ۔ چٹکلے، خوبیاں، مزے، ظرافت کی باتیں ۔

لطایف الحیل (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی حیلوں کی خوبیاں۔ اچھے چٹکلے ۔ خوش آئندہ چلے ۔ وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوار خاطر نہ گزریں ۔ جیسے لطایف الحیل سے فلاں کام کرنے سے روک دیا ۔

لطایفِ غیبی (ع) اسم مذکر ۔ وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالےٰ کی طرف سے بلاواسطہ پہنچیں ۔

لطف (ع) اسم مذکر ۔ (۱) عنایت، مہربانی، عطوفت، کرپا، کریا (۲) خوبی، بھلائی، عمدگی، نکوئی، تحنگی (۳) نرمی، ملائمت (۴) تازگی، طراوت، تروتازگی۔ (۵) مزہ، لذت، بہار، خوشی، فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ، ذائقہ، حلاوت ؎

جو لطف سوز میں ہے کہاں ہے وہ خشک میں لذت ہی اور ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت، خوش طبعی، مزاح، جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت، حلاوت ۔ حظِ طبع، حظِ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ دہن اُنکا کہاں اور ہم کہاں لیکن اِس پیغام میں کچھ لطف ہے تکرار کا (انور)

لطف یہ ہے (ا) فقرہ (۱) خوبی یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے ۔ (۲) طنزاً مزہ یہ ہے ۔ حاشیہ یہ ہے ۔ یہ اور بڑھکر ہی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے ۔

لطفی (ع) صفت ۔ متبنّی، لےپالک، گود لیا ہوا ۔

لطیف (ع) صفت ۔ (۱) باریک، مہین، دقیق، پتلا، رقیق (۲) نازک، کومل، نرم (۳) ہلکا، سبک، ملائم، زود ہضم، جیسے غذائے لطیف (۴) کثیف کا نقیض ۔ صاف، شفاف، نرمل (۵) نفیس، پاکیزہ، ستھرا (۶) لذیذ، مزہ دار، مزے کا ۔ خوش ذائقہ، خوشگوار (۷) خوب، عمدہ، نفیس (۸) نکھرا، پاک، مقدس ۔

لطیف الطبع (ع) صفت ۔ تنک مزاج، خوش دل، منصف دل، خوش طبع، اچھی سمجھ کا ۔ عمدہ طبیعت کا، حلیم المزاج، رحم دل، ذی لیاقت، سلیم الطبع ۔ بے شر، غریب، مسکین ۔

لطیفہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خوبی، نکوئی، نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا، لطف آمیز

لعا

بات۔ نادر ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی معنی خیز اور خوش آیندہ بات۔ دلچسپ بات۔ (۳) عجوبہ۔ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب۔ (۲-۳) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ۔ نادر بات ✦

لطیفہ چھوڑنا (۱) فعل متعدی۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بنا کر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا ✦

لطیفہ گو (ع) صفت۔ مسخرہ۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ٹھٹھول۔ خوش دل ✦

لُعاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) آب دہن۔ تھوک۔ کف۔ رال۔ بچے کے منہ سے بہنے والی رقیق اور لزج مادہ۔ منہ کی رطوبت ✦

رخسیر سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے ۔ پھوٹا ہے مرے منہ میں لعاب اسکے دہن کا (ناسخ)

(۲) چیپ۔ چپچپاہٹ۔ لیس ✦

گھوڑی بھنڈیاں ایسی بری ہوتی ہیں ۔ کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے (جان صاحب)

(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور لطافت ہو۔ لیسدار ✦

لعاب دار (ع + ف) صفت۔ لیسدار۔ چیپ دار۔ چپچپا۔ لسلسا۔ لجلجا۔ لیسدار ✦

لُعَب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ کھیل کود۔ بازی۔ لہو و لعب (۲) سیر تماشا۔ میلا ✦

لُعبت (ع) اسم مونث۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی۔ مورت۔ بت۔ مورتی (۲) تصویر۔ چترکاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز ✦

لَعل (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لال جوہر (۲) معشوق کا ہونٹھ۔ لب یار ✦

یاقوت لعل یا گہر بہتر نہیں ہوتے ۔ ہر جوہری کو اسکی پرکھ کی نظر نہیں (میر سوز)

(۳) صفت۔ لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی ✦

لعل اُگلنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) منہ سے عجیب و غریب کلام زبان سے نکالنا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ موتی اگلنا۔ زبانی درفشانی کرنا۔ منہ سے پھول جھڑنا ✦

رنگیں لبوں کے وصف میں سے لعل چکے ۔ ہم لعل اُس صنم کی بدولت اگل چکے (مصحفی)

کرتے ہیں صفت جب ہم لعل لب جاناں کی ۔ تب کوئی ہمیں سمجھے کیا لعل اگلتے ہیں (میر تقی)

وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب ۔ غافل اُسوقت لعل اگلتا ہے (رائے ... غافل)

(۲) مجازاً۔ بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اگلیے معاف رکھیے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سنیگا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا۔ دولت بخشنا۔ فائدہ پہنچانا جیسے ایسے ہی وہ لعل اگلتے ہیں کہ انکی خوشامد درآمد کرتے پھریں ✦

لعل توڑنا (۱) فعل متعدی۔ طنزاً نقصان دینا۔ کسی بیش قیمت چیز کو توڑ لینا۔ جواہرات اکھاڑ لینا۔ شان میں ہیچی ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤ گے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑ لینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا ✦

لعن

لعل گودڑ کا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو گودڑ کا لعل۔

ملا کہ کہنہ آیدہ میں بھی قدر نیکوں کی ۔ پھٹے کپڑوں میں بھی کوئی ہے لعل گودڑ کا (آتش)

(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں) ✦

لعل لب (ع + ف) صفت۔ (۱) لب سرخ۔ لب رنگیں۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ ✦

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا ۔ کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

(۲) اسم مذکر۔ رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق ✦

لعل لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) ندرت ہونا۔ نادر ہونا۔ انوکھا پن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ طرفہ کو پہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا ✦

بوسے کے مانگتے ہی پھیرے جتون کر گئے ۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے (ذوق)

ہم اب سے لیتے بوسہ گل تیرے سامنے ۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا (داغ)

لَعن (ع) اسم مونث۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ نفرین۔ کوسنیں ✦

رہ گئے سجدہ شکر ادا نہ کئے ان ہاتھوں سے ۔ ہر زباں لعن پہ صلات و صلوات آپہنچی (اختر)

(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت و سست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سر پہ دھکا ✦

لعن طعن (ع) اسم مونث۔ لعنت ملامت۔ طعنہ تشنیع۔ نفرین۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ دور دبک۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ ✦

لعن طعن کرنا (۱) فعل متعدی۔ برا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا ✦

لعنت (ع) اسم مونث۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ نفرین۔ کوسنیں۔ ملامت (۲) سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ دور دبک (۳) برا بھلا۔ سخت و سست ✦

لعنت بھیجنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نفرین کرنا۔ برا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ضد کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ سر اونچا

لعنت کا شوروا پھٹ پھٹ کی روٹی (۱) اسم مونث۔ نہایت بے وقری اور بے عزتی کی روٹی ✦

لعنت کا مارا (۱) صفت۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندہ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ ✦

لعنت کرنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لعنت بھیجنا ✦

کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرت انسان پر ۔ فعل بد تو ان سے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشا)

لعنت کی روٹی پھٹ کا شوروا (۱) اسم مذکر۔ نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سنا کر اور طعنے مہنے دے کر

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی روٹی پھٹ کا شوربا (پھتار ملگجر سہیلی) +

لعنت ملامت کرنا (۱) فعل متعدی: برا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ سرزنش و توبیخ کرنا۔ سخت سست کہنا + ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا + دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا +

لعنتی (۱) صفت: ملعون۔ مردود۔ لعین + بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لعوق (ع) اسم مذکر: چاٹنے کی لیس دار دوا۔ جیسے لعوق سپستاں +

لعین (ع) صفت: مردود۔ ملعون۔ لعنت کا مارا۔ لعنتی۔ راندہ۔ پھٹکار کا مارا۔ دھتکارا ہوا۔ پھٹکارا ہوا۔ نکالا ہوا۔ زبوں۔ بدبخت + دوزخی۔ جہنمی۔ برزخی +

لُغات (ع) اسم مذکر: لغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری۔ کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں +

لغایت (ع) تابع فعل: (صحیح للغایۃ) اُس سرے تک۔ اخیر تک۔ انجام تک۔ انتہا تک (ہ۔ ا) مشمول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا +

لغام (ف) اسم مؤنث: لگام۔ عنان۔ لجام۔ باگ۔ دہنۂ اسپ۔ دہانہ +

لُغت (ع) اسم مذکر: (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی۔ بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات جنکے وسیلے سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں + (۲) وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمۂ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔ کتاب لغت۔ فرہنگ +

لغت تراش (ع + ف) صفت: الفاظ۔ لسان + لغت چھانٹنے اور گھڑنے والا۔

لغت تراشنا یا گھڑنا (۱) فعل متعدی: بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ اپنی بول چال یا طرز تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقت طلب ہو۔ لفاظی کرنا + غیر مانوس اور زبان نا آشنا الفاظ زبان پر لانا۔

لغت تراشی (۱) اسم مؤنث: الفاظ مشکل و دقیق کا استعمال۔ لفاظی +

لغت جھاڑنا (۱) فعل متعدی: اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفاظی کرنا +

لُغز (ع) اسم مؤنث: (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گھیرے یا خرگوش کا بھٹ (۲) معمّا۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بجھول۔ بجھارت +

لغزش (ف) اسم مؤنث: (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ + جنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپائداری۔ بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) خلاف بیانی

لغزش آنا (۱) فعل لازم: پھسلنا۔ رپٹنا + بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔

کپکپانا + ثبات رائے و استقلال میں فرق آنا + گمراہ ہونا + اظہار یا بیان میں فرق پڑنا

لغزش کرنا (۱) فعل متعدی: کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا + بہکنا + گمراہ ہونا۔ پھرنا +

لغو (ع) صفت: (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات + اوٹ پٹانگ۔ بعید القیاس۔ نامعقول + بے معنی۔ مہمل + بیفائدہ۔ بیکار (۲) اسم مذکر: بیہودہ آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اُسکی بات پر نجاؤ (۳) اسم مؤنث: بیہودہ بات۔ ژٹل۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخن باطل +

لغو بکنا (۱) فعل متعدی: بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اوٹ پٹانگ بولنا۔ بے سود و بے معنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا +

لُغوی (ع) صفت: لغت سے منسوب۔ اصلی۔ وضعی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی +

لغویات (ع) اسم مؤنث: لغو کی جمع +

لف (ع) صفت: لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک + لپیٹنا۔ ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا +

لفِ حریر (ع) اسم مذکر: (متعصب سُنّیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف کی حرمت بعض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرّا منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا گزگن کا مسئلہ گھڑ لیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھانے والی بات ہے اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ ناواقفی کی وقعت پر اسمیں عجز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی بنسبت کبھی ہتک کی نالش ہو یا لائبل قائم کیا جائے تو وہ بیجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت ہمنے کتب تحقیق کی ہیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچی ہوئی نظر نہیں آئی) +

لف و نشر (ع) اسم مذکر: پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا (علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب آگے لکھا جائیگا)

لف و نشر غیر مرتب (ع) اسم مذکر: علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے موافق نشر ہو بلکہ اُسکی ترتیب میں بمقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اس شعر میں ؎

روئے پیٹے مرے ماتم میں اتنا اے قدر ہاتھ کی مہندی چھٹی آنکھ کا سُرمہ چھوٹا (قدر)

یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی اگر مصرع ثانی میں پہلے سُرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و نشر مرتب ہو جاتا۔ اسی طرح منشی بیلن ناتھ صاحب خوشتر نے راجہ رامچندر جی

لفو

کیہ بن واس ہونے کے مقام پر لکھا ہے ؎

اودھ میں زاغ نالاں بن میں بلبل اُڑ گے کانٹے یہاں پھولے واں گل (خوشتر)

یعنی اجودھیا پوری میں رامچندر جی کی جدائی سے کوّے بول گئے اور جنگل میں

انکے آنے سے جنگل ہوگیا یعنی بہار آگئی اور وہ خارستان اور جنگل شکلِ گلستان

بن گیا تھا گویا شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد +

لف و نشرِ مرتّب (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسکا نشر اپنے

لف کے موافق ہو اور اُسمیں کچھ بھی اُلٹ پھیر نہ کرنا پڑے جیسے نصیر دہلوی ؎

وہ پنہ سر پہ ہے بادلے کا گلا ڈھانپ کر کے بجلی چمکے نہ کیوں کر بڑے فلک کی عرش پر (نصیر)

لب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا (میر رشک)

یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے +

لفّاظ (ع) صفت۔ (۱) خوش الفاظ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش گو۔ خوش تقریر۔

خوش بیان۔ شیریں زبان۔ فصیح اللسان + (۲) لسان۔ بہت باتیں

بنانے والا۔ چرب زبان۔ زیادہ گو۔ باتونی۔ باتون۔ لغت تراش +

لفّاظی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی (۲) لسانی۔ زیادہ گوئی۔ طول

کلامی۔ بکواس۔ بکواد۔ بک بک (۳) اوچھانگ۔ شیخی۔ نمود۔ تعلّی +

لفافہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اوپر کا خول۔ جامہ۔ بیرونی جو مُردہ وغیرہ پر لپیٹتے ہیں +

لپٹا ہوا کاغذ۔ کاغذ کی تھیلی۔ کاغذ کا غلاف + کور۔ پوشش ؎

یوں لفافے میں ہمارا ہے کلامِ شیریں جس طرح باندھتے ہیں قند کے اوپر کاغذ (ناسخ)

(۲) ظاہری سامان۔ دکھاوا۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بیرونی نمایش۔

(۳) دھوکے کی ٹٹی۔ دھوکا (۴) ملمع۔ قلعی۔ جھول (۵) جھنت) کا جو بہو۔

نازک + جلد ٹوٹ جانے والی چیز (۶) بھید۔ راز + حسن و قبح۔ عیب و صواب + پوشیدہ امر

لفافہ بنا رکھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ظاہر سامان دُرست رکھنا۔ ٹھاٹ بنا رکھنا

ظاہری ٹیپ ٹاپ بنا لینا (۲) دھوکا دینا۔ دھوکے کی ٹٹی بنا رکھنا +

لفافہ بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کا غلاف تیار کرنا۔ تھیلی سینا۔ کور یا پوشش تیار کرنا۔

(۲) لفافے کا کام بنانا۔ ٹیپ ٹاپ کا کام کرنا + کا جو بھوج کام کرنا +

لفافہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چٹھی کو لفافہ میں رکھنا۔ خط کو تھیلی میں ڈالنا۔ خط

بند کرنا (۲) ہلکا سا ملمع کرنا۔ ہلکا سا خول چڑھانا +

لفافہ کھل جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) خط کا ظاہر ہو جانا۔ چٹھی کے مضمون کا معلوم

ہو جانا (۲) بھید کھل جانا۔ راز فاش ہو جانا۔ قلعی کھل جانا۔ حقیقت کھل جانا۔

حسن و قبح ظاہر ہو جانا۔ فریب کھل جانا۔ چال معلوم ہو جانا۔ کچا چٹھا معلوم ہو جانا

لقب

صاف لکھ بھیجا جواب اُسنے مری تحریر کا لو لفافہ کھل گیا سارا خطِ تقدیر کا (قلق)

حسنِ عارض عارضی تھا کھل گیا خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا (خواجہ وزیر)

لفافہ کھلنا (۱) فعل لازم۔ چالاکی ظاہر ہونا۔ پوشیدہ بات معلوم ہونا۔ بھید

کھلنا۔ فریب ظاہر ہونا۔ چال معلوم ہو جانا ؎

قاصد کھلا لفافہ یہ تیرا فریب ہے اُسکے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر (اسیر)

لفظ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی مُنہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا۔ اصطلاحی شبد۔

کلمہ۔ بات۔ لغت۔ بول جو مُنہ سے نکلے + وہ بامعنی کلمہ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے +

(بعض لغت نگاروں نے لغوی معنی صرف پھینکنا ہی لکھے ہیں) +

لفظ بلفظ (ع) تابع فعل۔ حرف بحرف۔ ایک ایک لفظ۔ ایک ایک کلمہ۔ ہو بہو۔

جوں کا توں۔ ایک ایک بات۔ صاف صاف تفصیل وار۔ بالتصریح +

لفظاً (ع) تابع فعل۔ از روئے لفظ + صاف صاف تفصیل وار +

لفظی (ع) صفت۔ (۱) لغوی۔ اصلی حقیقی۔ ٹھیک۔ جیسے لفظی معنی (۲) باتوں کی۔

الفاظ کی۔ جیسے لفظی بحث۔ لفظی تکرار +

لفظی ترجمہ (ع) اسم مذکر۔ بے محاورہ اور لفظ بلفظ ترجمہ۔ وہ ترجمہ جو لفظوں کے

اصلی معانی کے ساتھ تقدیم و تاخیر کے بغیر کیا جائے +

لفظی معنی (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی۔ حقیقی معنی +

لفنگ (۱) صفت۔ بد وضع۔ بد اطوار۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ اوباش وضع۔ گُنڈا۔ رند۔ مُشٹنڈا

ننگ۔ بے غیرت۔ آزاد وضع۔ بے ننگ و نام + ننگ + خرنگیا۔ شیخی باز۔ لاف زن +

لفنگانہ (۱) تابع فعل۔ رندانہ۔ شُہدوں کی مانند جیسے لفنگانہ وضع۔ لفنگانہ برتاؤ +

لفنگیا (۱) صفت۔ خرنگیا۔ شیخی باز +

لقا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دید۔ دیدار۔ درشن۔ ملاقات۔ نظارہ (۲) ف۔ چہرا۔ مُکھڑا۔ صورت

شکل جیسے ماہ لقا۔ حور لقا۔ خورشید لقا وغیرہ جیسے عطائے تو بہ لقائے تو +

لقا (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اونچی رکھتا ہے یہ کبوتر سب سے نرالا ہے

اسکی دُم کاغذی پنکھے یا تاڑ کے پتّے کی مانند ہوتی ہے۔ بیٹھنے کا انداز یہ ہے کہ دُم

اور سر دونوں ملجاتے ہیں اور دُم سے سر اسوقت جدا ہوتا ہے جب دانہ اٹھانیکو جھکتا ہے

لقات (۱) صفت۔ عوام۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ اُجڑا جیسے سُوکھ کر لقات ہو گیا +

لقب (ع) اسم مذکر۔ وہ نام جسمیں معنوی مدح یا ذم ہو۔ وہ نام جو مدح اور ذم پر دلالت کرے یا زمانہ

وہ دوسرا نام جو کسی صفتِ خاص یا ذاتی غیرہ کے سبب پڑگیا ہو جیسے کلیم اللہ موسیٰ علیہ السلام

کا لقب خدا تعالے کے ساتھ ہمکلام ہونے کے باعث پڑگیا ؎

یہ نکلے ہیں جامۂ عدل کا عالم کہ جسنے دیکھے ہیں وہ دیکھ نیام تیغِ قضا نے ہے مشتہر لقب بے تامّل کی تیغ کا (ناسخ)

لقل	لکڑ

لقلقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اچھا۔ حوصلہ۔ ظرف۔ ہمت۔ رعب۔ رعب داب۔ جیسے فرد اور ایک بڑے لقلقے و حوصلے پلنے کی بیوی تھی۔ (۲) لہجہ۔ خوش لحنی۔ لب و لہجہ۔ قوّت بیانی۔ طاقت لسانی جیسے کس لقلقے سے پڑھتا ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے۔

لقمان (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا اُن کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے یہ شخص ملک نوبہ واقع افریقہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملک شام میں علم حاصل کیا اور شہر بیت المقدس ملک فلسطین میں دفن ہوا۔ مشہور ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسکو نبوت اور حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی۔ یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصائح مشہور ہیں ۞

جہاں میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آنکھ پاس　　بدگماں ہم کو دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

(۲ مجازاً) نہایت دانا۔ از حد عقیل۔ بڑا تجربہ کار ۞

لقمان کو حکمت سکھانا (۱) فعل متعدی۔ کسی عقل مند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا۔ صاحب الرائے کو رائے دینا۔ خود بیوقوف بننا ۞

لقمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبارگی منہ میں ڈالیں۔ نوالہ۔ گراس۔ کور۔

دیکھنے عرصہ روز میں ہو گیا محو رنگ نسیم　　ایک ہی لقمہ میں غم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا ۞

لقمہ دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نوالہ دینا۔ نوالہ کھلانا۔ منہ میں گراس دینا (۲) دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ (۳) حافظ کو بتانا۔ قرآن سناتے وقت جو بھول ہو اسے جتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا۔ بارود بھرنا۔ گود ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا۔ بھاڑ یا تنور جھونکنا (۶) منہ بھرائی دینا۔ رشوت دینا۔ گھونس پیچ دینا (۷) بازی (کسی چھید یا سوراخ میں پیچ ٹھونکنا) ۞

لقمہ کر جانا (۱) فعل لازم۔ ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ نوالہ کر جانا۔ چٹ کر جانا۔ اُڑا جانا۔ ڈکار جانا۔ کھا جانا ۞

لُقندرا (۱) اسم مذکر۔ (قلندر کا بگڑا ہوا لفظ) لُقّہ۔ اوباش۔ بدمعاش۔ شہدا۔ لُچّا۔ رند۔ گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ بیہودہ ۞

لُقندری (۱) لقندرا کی تانیث۔ لچی۔ شہدی ۞

لق و دق (ع) صفت۔ وہ سخت و ہموار زمین جس میں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھاس پات۔ یہ لفظ اصل میں لق و دق تھا چٹیل میدان۔ صحرا۔ بیابان۔ ہُو کا مقام وہ میدان جہاں دور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی ہو نہ آدم زاد بلکہ درخت تک بھی نہ ہوں۔ ویران زمین۔ ویرانہ۔ خراب۔ اُجاڑ بیابان۔ سنسان صحرا۔

سو رسا لق و دق میں سلگتا ہوں آپ ہی آپ　　وہ آگ ہوں لگ گیا ہو جسے کاروان چھوڑ (انشا)

ہے مؤلف یہ راہ وادیٔ عشق　　جس میں کارواں کچھ بھی نہیں
لق و دق ایک مکان ہے ہُو کا　　نقش پا تک نشان کچھ بھی نہیں　（مؤلف）

لق و دق میدان (۱) اسم مذکر۔ وہ ہموار میدان جہاں گھاس پات اور درخت وغیرہ کا نام و نشان نہ ہو چٹیل میدان ۞

لقوہ (ع) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا اور چہرہ پھر جاتا ہے یہ مرض غلبۂ بلغم سے لاحق ہوتا ہے ایک عصبانی مرض ہے جو گردن چہرے کا نام جو ... [illegible]

لقوہ مار جانا (۱) فعل لازم۔ غلبۂ بلغم سے منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کے اثر سے [illegible]

لقوہ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) لقوے کے مرض کا لاحق ہو جانا (۲) منہ پھر جانا۔ منہ ٹیڑھا ہو جانا جیسے ایسا تھپڑ ماروں گا لقوہ ہو جائیگا ۞

لُقّہ (۱) صفت۔ (۱) لُچّہ۔ بدمعاش۔ اوباش۔ لُچّہ۔ شہدا۔ بے نام و ننگ۔ رند مشرب۔ گنڈا (یہ لفظ اس معنی میں شاید فارسی لق بمعنی فریب و بازی دادن سے بنا لیا گیا ہے یا یوں کہو کہ لُقّا بمعنی مخل در برہم زن ہمت سے لقّہ کر لیا کیونکہ لُقّا بھی اس معنی میں آیا ہے) (۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو۔ لَقّہ۔ ابر کا ٹکڑا ۞

لک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُوکا۔ شعلہ۔ لَو۔ لپٹ۔ جوت۔ جوالا (۲) ورنش۔ روغن۔ جلا۔ رعب۔ تیہا (۳) شہاب۔ وہ تارا جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (۴ پنجاب) خواہشِ جماع۔ جھل۔ آگ ۞

لکانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ گپت کرنا ۞

لکٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) جلی ہوئی لکڑی۔ ادھ جلی لکڑی۔ چیلا۔ سوختہ ۞ ہیزم نیم سوختہ ۞ جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگانے والی عورت۔ چغل خور عورت۔ لڑائی کرا دینے والی عورت۔ غماز (۳) آگ کی جلتی کرچھا۔ کونچی۔ آگ کریدنے کا اوزار ۞

لکٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ لکٹی کی تصغیر ۞

لکچر انگلش Lecture اسم مذکر۔ درس۔ سبق ۞ وعظ۔ درس زبانی ۞ ویا کھیان۔ اُپدیش۔ زبانی مضمون ۞

لکچرار انگلش Lecturer اسم مذکر۔ واعظ۔ درس گو۔ درس کہنے والا زبانی مضمون سنانے والا۔ اُپدیشک ۞

لکد (ت) اسم مؤنث۔ لات ۞ ٹھوکر ۞ دولتی ۞

لکڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ کڑی۔ تختہ۔ لقا چوب کلاں کندہ۔ پورا۔ بوٹا۔ بڑی لکڑی (۲ پنجاب) کاٹھ کا اُلّو۔ کندۂ ناتراش۔ بیوقوف (۳) [illegible]

۱؎ قلندرہ دہلی میں بلکہ ہر زندہ کے ساتھ بولنے کو کہتے ہیں ۞

لکڑ

لکڑ پھوڑ (ہ) اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ کٹ بڑھئی۔ مرغ سلیمان۔ ہُدہُد۔ کٹھ پھوڑا ✦

لکڑسان (ہ) اسم مذکر۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبار ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑیوں کا ذخیرہ ✦

لکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑی کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کندہ۔ لٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔ (۲) صفت۔ نہایت سوکھا ہوا۔ نہایت سخت و کرخت ✦

لکڑہارا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑیاں لاکر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطاب۔ جنگل کی لکڑیاں لاکر بیچنے والا (۲) لکڑیاں چیرنے والا۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ چوب فروش

لکڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب (۲) چھڑی۔ بیدی۔ چوب دستی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سونٹا (۳) چھڑی (۴) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵)۔ چوب بازی۔ بنکیٹی۔ پٹا ✦ ایک ✦ (۶) لکڑی گدکا ✦ (۷) صفت۔ سنگیں دل۔ سخت دل۔ کٹھور ✦ (۸) سخت۔ کرخت۔ نہایت سوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنگر (۹) نہایت دبلا پتلا

لکڑی پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ بنکیٹی کرنا۔ بنوٹ کھیلنا۔

نہ ہو ... جو دیکھے پھینکتے ... لکڑی (نصیر)

لکڑی کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ پٹا کھیلنا۔ پٹا بازی کرنا ✦

لکڑی کے بل بندری یا بندری ناچے (ہ) کہاوت۔ (۱) حماقت کے جبر پر ہر ایک کودتا ہے ✦ (۲) ڈنڈے کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے ✦

لکڑی لیے پیر خاک (۱) کہاوت۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی پیروں پر خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا ✦

لکڑی والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑے تختے بیچنے والا ✦

لکڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی جمع ✦ حطوب۔

لکڑیاں دینا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک لکڑی رکھنا۔ مردے کو جلانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا ✦

لکڑیاں کھانا (ہ) فعل لازم۔ لکڑیوں سے پٹنا۔ لاٹھیاں کھانا۔ ڈنڈیاں کھانا ✦

لکشمی (س) اسم مؤنث۔ دیکھو (لچھمی) ✦

لکشمی پوجا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ پوجا جو کاتک کے اندھیرے پاکھ کے اخیر دن یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) وہ لچھمی کے نام کی پوجا جو دلہن کے ... برو دولہا دلہن کرتے ہیں ✦

لکشمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔

لکھ

کھاتا لکھتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا (۲) بسم اللہ کرنا۔ لکھنا شروع

لکنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ نظر سے غائب ہونا ✦

لکنت (ع) اسم مؤنث۔ ہکلاپن۔ تُتلاہٹ۔ تُتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی حالت۔

ہمکو تو شبہ ہے یار کی لکنت کی مصحفی
گر اسکے منہ سے ہمنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)

لکنت آنا (۱) فعل لازم۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان تتلانا۔

اول تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں پر اب
چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زبان پر (مصحفی)

لکھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ۔ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ بمعنی صمغ معروف کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا ✦

لکھ بخش یا لکھ داتا (ہ) صفت۔ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ بخش دینے والا۔ لاکھوں لٹا دینے والا۔ حاتم وقت (۲) اسم مذکر۔ قطب الدین ایبک کا لقب۔ جسکی فیاضی کے سبب آج تک ہندو پوجتے اور انکے نام کی جے کرتے ہیں۔ اکثر لوگ انکے نام پر روٹی کھاتے انکے جاور کھلاتے اور جا بجا تھان بنا کر ان سے پوجا کراتے ہیں۔ یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا انکے مرنے پر خود بادشاہ ہو کر سلطنت غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اول بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سنہ ... میں محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایہ تخت ہوا۔ یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑ گیا اکبر کے زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی یا سخاوت کی تعریف دی جاتی تھی تو اسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے جس طرح اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا ✦

لکھ پتی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ لاکھ روپے کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲) صفت۔ نہایت امیر۔ غنی۔ دولتمند ✦

لکھ پیڑ (ہ) اسم مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ باغ جہاں کثرت سے آم ہوں ✦

لکھ لٹ (ہ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مسرف۔ کھاؤ اڑاؤ جیسے نواب لکھ لٹ۔ جو کہ جس میں تباہی اور قرضداری ہو اور نہ ایسے خسیس ہو جاؤ کہ مکھی چوس اور دانہ زرد کہلاؤ ✦

لکھان (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) واکھوں۔

سائیں اکھیاں پھیلیاں ہیری کا کھان تک اک جھانکی ... لکھاں کریں (...)

لکہ (ع) اسم مذکر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ابر پارہ۔ دھوئیں کا پھبکا ✦

دل بجھ گیا فرقتِ ساقی میں ہمارا + کُھل کے برسا ابر کا گھسا رے کوئی (اسیرؔ)

لِکھا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نوشتہ ۔ تحریر شدہ ۔ لکھا ہوا ۔ لکھتم ۔ رقم زدہ ۔ مرقوم ۔ (۲) حکمِ ازلی ۔ قضا ۔ سرنوشت ۔ کتاب اللہ ۔ لیلاٹ ۔ بھاگ ۔ تقدیر ۔ پرالبدھ ۔ قسمت ۔ مقدر ۔ تقدیری اور شدنی امر ؎

جواب نامہ تو نے جاکر لکھوایا نہ قاصد تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (امیر ہوس)

لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا لیلیٰ کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا (صباؔ)

(۳) مجو ۔ درجہ ۔ حالت ۔ حال ۔ گت ۔ جیسے کیا بُرا لکھا کر رکھا ہے ۔ اُسکا بُرا لکھا کیا ۔ گھر کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط ۔ دستخط ۔ حرفوں کی صفائی ۔ رائیٹنگ جیسے اسکا لکھا اُسکے لکھے کو نہیں پہنچتا +

لکھا پڑھا (ہ) صفت ۔ تعلیم یافتہ ۔ خواندہ ۔ ذی علم ۔ دو یا دان جیسے تعلیم تحریری اقرار دیا

لکھا پُورا کرنا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ کرم بھوگنا + قسمت پہنچنا ۔ بپتا بھوگنا ۔ مصیبت بھرنا ۔ بُرے دن کاٹنا ۔ تقدیر کے لکھے کو پُورا کرنا ۔ مصیبت کے دن پُورے کرنا

لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ (۱) قسمت کا لکھا سامنے آنا ۔ تقدیری لکھا پورا ہونا (۲) نکاح بندھنا ۔ آسمانی نکاح ہونا ۔ پلے بندھنا جیسے جس لڑکے کے ساتھ تیرا لکھا پُورا ہوا ہے ۔ وہ بھی سلامتی سے دُنیا کے مردوں کی طرح چالاک نہیں (مجالس النسا) (۳) دُرگت ہونا ۔ بُرا درجہ ہونا +

لکھا (ہ) صفت مؤنث ۔ (۱) غماز ۔ چغل خور ۔ لکھیا ۔ لگلی ۔ نندک ۔ غیبت کرنیوالی ۔ (۲) ایک مشہور بیسوا جسکا ذکر گل بکاؤلی کے قصّہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی ملک ہو گئی تھی یہ بیسوا جان اور مال کی بازی لگا کر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلے سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی ۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری بیسوا کو لکھا یا لکھیا کہنے لگے ؎

ہیں مجھ کو سمجھتی ہوں تو یا لکھا ہے وہ ذات ہے گھر بیٹھے کیا پیر یری چھو جھو (رنگینؔ)

لِکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لکھوانا ۔ تحریر کرانا ۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا ۔ نوشتہ لینا ۔ تحریری اقرار لینا ۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا ۔ جیسے دُکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا ۔ عبارت لکھوانا + مشق کرانا + کتابت کرانا +

لِکھائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کارِ تحریر ۔ کارِ نوشت (۲) اُجرتِ تحریر ۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی محنت +

لِکھت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) تحریر ۔ نوشت (۲) دستاویز ۔ اقرار نامہ ۔ تمسک +

لکھت پڑھت ہونا (ہ) فعل لازم ۔ باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا ۔ عہد نامہ لکھا جانا ۔ دستاویز لکھی جانا ۔ تحریری عہد و پیمان ہونا +

لِکھتم (ہ) اسم مؤنث ۔ ابندہ ۔ تحریر ۔ نوشت ۔ جیسے لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی ۔

یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

لکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (گیتوں میں) (۱) دیکھنا ۔ بھانپنا ۔ نظر کرنا ؎

سادہ سادہ سی گت لکھے چوریے ہیں انترگٹ کی کو لکھے کے دیت ہیں نین
سبھی بات جات کی بنا چام نہیں کوے بنا چام وہ آپ ہے جیسے لکھے نکوئے } (دوہا)

(۲) فعل لازم ۔ دکھائی دینا ۔ نظر آنا ۔ دیکھنے میں آنا + ؎

بالا میرے سام کی ہر دے رہی سمائے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

لکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تحریر کرنا ۔ نوشت کرنا ۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنا ۔ کارِ تحریر کرنا (۳) درج رجسٹر کرنا ۔ بہی میں چڑھانا ۔ کتاب میں درج کرنا ۔ فہرست میں داخل کرنا ۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا ۔ بنانا ۔ تصنیف کرنا جیسے خسرو نے اپنی عمر میں چار دیوان لکھے ۔ امیر خسرو نے ۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا ۔ ادائے تحریر کرنا (۶) خاکہ اُتارنا ۔ ڈول ڈالنا ۔ لکیرنا ۔ خط کرنا ۔ مسودہ کرنا (۷) قلم کاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا ۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا ۔ نوشتہ دینا ۔ تمسک کر دینا ۔ (۱۰) خط بھیجنا ۔ تحریری اطلاع دینا ۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) اسم مذکر ۔ نوشت ۔ تحریر ۔ دستخط ۔ خط ۔ ہینڈ رائٹنگ ۔ جیسے انکا لکھنا ہمارے پسند نہیں ۔ انکا لکھنا بڑا خراب ہے

لکھنا پڑھنا (ہ) اسم مذکر ۔ نوشت و خواند + لکھائی پڑھائی + تعلیم و تربیت +

لکھنی یا لیکھنی (ہ) اسم مؤنث ۔ قلم ۔ کلک ۔ خامہ +

لکھوانا (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی ۔ دیکھو لکھانا +

لکھو بندریا جاے پان اُڑ گئی چٹیا رہ گئے کان (ہ) (اطفال)

بندریا کو دیکھ کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں اور اسے چھیڑتے ہیں

لکھوٹا (ہ) اسم مذکر ۔ لاکھا کی تصغیر (۱) پان یا شہاب وغیرہ کی وہ سُرخی جو خوبصورت عورتیں مسّی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگا لیتی ہیں ؎

پانوں کے لکھوٹے سے کب خون نہیں ہوتے مسّی کی دھڑی پر کب تلوار نہیں چلتی (مصحفیؔ)

شہر آشوب دھڑی جسپہ لکھوٹا کا فر بن جو پھوٹا ہے تو ہے نزع پہ چھاوٹ بیجا
ستھرا جو ہے تو نے پان کھایا تو میرا لکھوٹا ہے سوایا } (رنگینؔ)

گاہ مسّی کی دھڑی ہے گاہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمہارے لعل لب نے لگے (آتشؔ)

(۲) لکھوٹا لاکھ کی مُہر جو لفافوں یا پارسلوں وغیرہ پر کی جاتی ہے ؎

وال لب گوہر فشاں پر پان کا لکھوٹا نہیں ہے حفاظت کو لکھوٹا درجِ مروارید پر (ناسخؔ)

لکھی (ہ) صفت ۔ لاکھ روپے کی حیثیت والا ۔ لاکھوں کی رسائی ۔ لکھ پتی ۔ بڑا دھنوان جیسے لکھی سوداگر یا لکھی بنجارا +

لکھی گھوڑا (ہ) اسم مذکر ۔ نہایت قیمتی گھوڑا ۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا ۔ جس کی قیمت گھوڑا

لکھی

لکھیا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چغل خور۔ غماز۔ لگنی۔ بادھری کی آگ لگانے والی۔ لگی (۲) جیرا۔ چھرا۔ پاتر۔ کسبی۔ رنڈی۔ پیشہ کمانے والی۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قحبہ (۳) آوارہ پھرنے والی عورت۔ ہرزہ گرد عورت۔ باؤ ونڈی (۴) نہایت چالاک اور عیار عورت۔ چاتر۔ چلترباز۔

لکھیرا (ہ) اسم مذکر۔ لاکھ گھڑ جانے والا۔ لاکھ کا کام کرنے والا۔ لاکھ کی چیزیں بنانے یا بنا کر بیچنے والا +

لکھے موسیٰ پڑھے خدا (ا) کہاوت۔ (۱) ایسا باریک یا بد خط لکھنا کہ جسے اپنے سوا دوسرا نہ پڑھ سکے (۲) موسیٰ پیغمبر کا لکھا خدا کے سوا جو اُسکا ہمراز تھا دوسرا نہیں پڑھ سکتا چونکہ موسیٰ علیہ السلام خدا سے ہمکلام ہوتے اور اکثر بھید کی باتیں اشاروں وکنایوں میں باہم ادا ہوا کرتی تھیں اس سبب سے طنزاً ایسے بدخط کو کہنے لگے کہ جسکا خط وہی پڑھ سکے جسے القا ہو۔ اول معنی میں موسیٰ اپنی بال کی مانند اور خود آپ یعنی آپ اگر سمجھنا چاہئے اور دوسرے میں موسیٰ پیغمبر اور خدا کی طرف اشارہ خیال کرنا چاہئے مگر املا دوسرے معنی کے موافق رواج ہے اور زیادہ تر لوگ اسی طرف تلمیح کرتے ہیں پس اس وجہ سے یہی املا لکھا گیا ورنہ اس طرح لکھنا غلط تھا ؎

تصویرِ حسن میں کرا ہے فلک ازل ۔۔۔ پنہاں ہے کب سے ہاتھ کا ہے خلل
جز عالم الغیب کون جانے یہ راز ۔۔۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا ہے مثل (مؤلف)

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل (ا) کہاوت۔ لکھنا آئے نہ پڑھنا جانے محمد فاضل نام بتاوے۔ عالمانہ وضع رکھنے والے جاہل کی نسبت بولتے ہیں +

لکیر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لیک۔ ریکھا۔ خط۔ دھاری۔ ڈنڈی۔ لائن + وہ نشان جو بشکل خط کسی سرتیز چیز سے زمین یا اور کسی شے میں پڑ جائے (۲) قطار۔ لار۔ سلسلہ (۳) سطر۔ پنکتی (۴۔ مجازاً) رسم قدیم۔ پرانا دستور (۵) سانپ کے چلنے کا نشان +

لکیر پر چلنا (ہ) فعل لازم۔ پرانے بڑے رستے پر چلنا۔ آباؤ اجداد کے طریقے پر کام کرنا۔ رسم فرسودہ و قدیم کا پابند رہنا۔ پرانے دستور کو ہاتھ سے نہ دینا +

لکیر کا فقیر ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) پرانی رسم کو پیٹنا۔ پرانے دستور پر مٹنا۔ پرانی لکیر پر چلنا۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا (۲) کسی دوست یا معشوق کی نشانی پر جوگ رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں دھونی رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں جوگ لینا + سر رہنا گرویدہ رہنا ؎

ناگ کو دیکھے دل کسی کی ظفر ۔۔۔ تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ظفر)
ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر ۔۔۔ ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)
ناگ نے سہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی ۔۔۔ اگرچہ ناگ میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا (قلق)

لگ

مثل سچی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر ۔۔۔ سو اس لکیر پہ ہاں میں بھی اب فقیر ہوا (شاہ نصیر)

لکیر پیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اُسکے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے تھے مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا۔ پرانے دستور پر چلنا۔ پرانی لیک پر چلنا۔ رسم فرسودہ و کہنہ کا پابند رہنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ کلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ وقت نکل جانے کا افسوس کرنا (اس معنی میں سانپ کے ساتھ مخصوص ہے) + ؎

خیالِ زلف میں سر اسے نصیر پیٹا کر ۔۔۔ نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

سر دھرت پاؤں پہ تو نہ نہ لگاؤں تجھکو ۔۔۔ آئینہ کف پا کا دکھاؤں تجھکو
گریباں اُس سے کروں خوب جتاؤں تجھکو ۔۔۔ اگلی باتیں جو ہیں سب یاد دلاؤں تجھکو
روتے تو میں کہوں چل دور ہو منہ دھانپ نکل
بیٹ شرماکے لکیر اب کہ گیا سانپ نکل (جان صاحب)

لکیر کا فقیر ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) پرانی رسم کا پابند ہونا۔ قدیم دستور پر چلنا (۲) سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ عاشق ہونا۔ معشوق کے کسی نشان پر فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ کسی پر عاشق ہونا ؎

کیا خطِ مستقیم ہے ناک اُس شریر کی ۔۔۔ گو شیخ بیاں فقیر ہو میں اس لکیر کی (رشک)
ہے گوشکن میں زلفِ صنم کے ہیچ ۔۔۔ ہم تنگ کی لکیر کے اے دل فقیر ہیں (لالہ اعلیٰ)

لکیر کھنچنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خط کھنچنا۔ خط پڑنا۔ مخطط ہونا۔ دھاری پڑنا۔ دھاری بننا ؎

جب لکیریں سی تری چین جبیں کی کھنچ گئیں ۔۔۔ سر پہ تلواریں مرے سو نقش لکیں کی کھنچ گئیں (ظفر)

(۲) حد بندی ہونا۔ حد و بست ہونا (۳) قلم پھرنا۔ کاٹا جانا +

لکیر کھینچنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خط کھینچنا۔ لیک کاڑھنا + رُول کرنا۔ دھاری بنانا۔ لکیرنا (۲) نشان لگانا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ حد بست کرنا (۳) قلم سے کاٹ دینا۔ قلم پھیرنا۔ مٹانا (۴۔ ہندو) توبہ کرنا۔ کان پکڑنا + عہد کرنا۔ سوگند کھانا۔ قسم کھانا + (چونکہ ہندوؤں میں اور سب سے زیادہ پنجاب میں یہ دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچ کہ اب میں ایسا نہیں کرونگا۔ پس اُس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں ناک رگڑوانا بجائے اسکے موقع پر بولا جاتا ہے اور وہ بھی ابتدا میں ایک ایسی ہی حرکت سے نکلا ہے) +

لکیرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) (۱) خط کھینچنا۔ لائن کھینچنا۔ رُول کرنا۔ دھاری بنانا۔ (۲) کیلنا۔ منتر سے محدود کرنا۔ گھیرنا۔ (۳) خاکہ ڈالنا۔ ڈول بنانا۔ ڈھیر بنانا۔ نقطہ کرنا۔

لگ (ہ) حرف جر (گنوار) تک۔ تو ژی۔ تک۔ تا۔ لوں + پاس۔ قریب +

لگ بھگ (ہ) تابع فعل۔ (۱) قریب قریب۔ عنقریب۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک ؎

جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں لکھانے تک کو نہیں (رنگین سہیلی)

لگ

(۲) لگتا چلنا۔ اٹکمان۔ مشابہ، متشکل، مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں
جیسے اندازے سے تخمینا۔ اٹکل سے +

لگ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ مشترک ہمسر ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ پیچھا
کیا کچھ ہے ضد ہے تم کو بات ہماری اگر ہو — لگ پڑتے ہیں ہم تیرے تو تم اوروں کو لگا دو ہو (جرأت)

لگ چلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ سنگ ہو لینا +
ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پھرنا ؎
باغ سے وہ چلا تو مرغ چمن — لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)
سایہ ساں لگ چلو اتنا نہ بہت یار کے تم — دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو جب (آتش)

(۲) چھو کر چلنا۔ رگڑ کر چلنا۔ بھڑ کر چلنا۔ پاس ہو کر نکلنا ؎
گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم — لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم
منہ کر تو نہ لگ چل اے صبا اس لئے کہ تا — بلا دیگی تیرے سر پر اسکا ایک مو تو تا
ولا اسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو — یہ اک اپنے جی کی بلا کیا نکالی
لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں — رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو (میر)

(۳) مخلوط ہونا۔ گرم اختلاط ہونا۔ مل جانا۔ ملکر چلنا۔ ملا جلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا۔ اخلاص پیدا کرنا۔ لاؤ میں آنا۔ چاؤ میں آنا۔ اخلاص سے ہونا + یار ہونا۔ منہ لگنا۔ مصاحب بنانا۔ کمال آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار بنانا۔ یار رہنا۔ منہ لگانا + ؎
تجھے وہ لگ چلے کھائی ہو جسے لات کوئی — ہاتھ کس طرح لگا دے تجھے ہیہات کوئی (رنگین)
کہا جو میں نے کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے — نہ لگ چل اتنا اے بس بہت تو یار ہوا (سوز)
لگ چلا میں تو بول اٹھا چل بے — منہ لگانا ترا قیامت ہے ...... (جرأت)
ذرا ہم سے جو لگ چلے کو سو وہ جب تک نہیں — رسائی جو نہیں پاتے تو کیا کیا منہ تے ہیں
اے دردیاں کسو سے نہ دل کو پھنسائیو — لگ چلیو یوں تو سب سے پہ جی مت لگائیو (درد)
ائے غضب کرتا ہیں اس سے زیادہ لگ چلوں — اتنا ہی مجھ سے وہ رہے ہے استغنا الگ (ظفر)
لگ چلا انسے میں باتوں میں تو جھنجلا کے کہا — سر پھرا ہے نہ مرا آپ بھی گھر جائیں کہیں (مصحفی)
وہ نزدو شوخ ہے اے دل بہت نہ لگ چلنا — نہ ہووے یہ کہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)
تمک بھی لگ چلتے تو یوں کہتا ہے کہ اختلاط — انسے یہ غلط ہے جسے ہے ہر دم اختلاط (میر حسن)
مرے نزدیک اے دل اُس سے لگ چلنا نہیں اچھا — ابھی تو تیری اُنکی دوستی صاحب سلامت ہے (عاشق)
صبا کی طرح ہر اک غیرت گل سے ہیں لگ چلتے — محبت ہے سرشت اپنی ہمیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشقی کا اظہار کرنا۔ دعوے دوستی کرنا

لگا

عشق کرنا۔ دوستی کرنا ؎
عاشق مخلص کی کیا بازار خوباں میں ہے قدر — جو کوئی سردار ہو اُس سیمتن سے لگ چلے (نصیر)
تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی — لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)
کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ — دشنام دیکے جھڑکا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) پٹنا۔ چھلنا + ؎
گرچہ لگ چلنا مرا انکو تو لگتا ہے برا — پر کروں کیا بے طرح دل تم سے ظالم لگ گیا (جرأت)

لگ نہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ رہنا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ؎
لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک ہیں اب یہ مجھ — کیا کروں جی لگ گیا اس سے کہا نہیں جاتا (جرأت)
اب جو ہے سو وہ لگ نہیں لگتا — یا رب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)
کیا کہوں اے ہمدمو میرا اب دل لگ گیا — لگ نہیں لگتا کسی کے جی جان دل لگ گیا (ہمت)

لگ نہ لگنے دینا (ہ) فعل لازم۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ مخلوط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ؎
ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے — وہ اگر ہو وینگے انکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)
ہوتی کچھ عشق کی غیرت بھی اگر بلبل کو — صبح کی باد سحر لگنے نہ دیتی گل کو (مہر)
جوں سایہ وہ لا یار کے ہمراہ پڑا پھر — ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

لگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ الفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت + دوستی۔ آشنائی + ؎
اے دوگانا گر زنانی سے نہیں لگا تیرا — تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق، نسبت، علاقہ، لگاؤ، رابطہ، اتحاد، وابستگی، پوشیدہ آمیزش۔ اندرونی سازش + ربط۔ ارتباط ؎
بزم خوباں میں وہ اک سے ہیں آنکلا تو سب — تکتے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی + مثل۔ نظیر۔ ثانی + ؎
بیاں کیا ہوسکے عمر رواں کی تجھسے چالاکی — کہ اس توسن سے لگا ہے نہ ذکی کو تازگی کم
ماہ ہے پدو لع کیا نسبت ہے انکی گال سے — ہے مثل توسن کیا لگا ہے انکی چال سے (نظیر)
سرو کو لگا نہیں قامت دلجو سے — یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴) لکھنؤ۔ لگی، لمبی چھڑ، سرانچے کا بانس۔ (۵) ناؤ کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶) ناؤ کی بلی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بندھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کو بھی

لگا

لگا لگاؤ ہونا (۹) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت +

لگا سگا (ہ) اسم مذکر۔ (سہ پود مترادف) (۱) محبت۔ علاقہ۔ رابطہ۔ آنٹ سانٹ۔ حساب کتاب۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + آسرا۔ واقفیت۔ رسائی۔ جیسے اسکا بھی وہاں لگا سگا ہے +

لگا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمتا ہونا۔ جوڑ ہونا۔ پلے کا ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ مقابلہ کا ہونا + مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا ؎

باغ حسن سے ترے کھائے نہ بہار لگا ۔ ظاہر کی ہری ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

لگا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ سٹ لگانا ؎

کیونکہ جرأت لگا نہیں ہم لگا ۔ کہ فرشتے کا وہاں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ بڑھا لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

لگا لگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) حساب کتاب بیٹھنا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بیٹھنا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ رہ جانا + ؎

شاید ظفر کچھ اس میں لگ جائے یا لگا ۔ پھرتے لگے ہوئے ہیں اب ہم بھی اسکے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔ بنیا پڑ جانا۔ نیو ڈل جانا +

لگا لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کام شروع ہونا۔ بڑھا لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

لگا نہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نسبت نہ رکھنا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ ہمتا نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ ملنا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا ؎

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر لکھے ۔ کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (انشا)

(۳) کام کو ڈھنگ۔ کام شروع نہ ہونا۔ بڑھا نہ لگنا +

لگا نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کا۔ کاہ و کوہ۔ ذرہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا ؎

ہجر میں گرم ہے اُس داغ سے پہلو میرا ۔ جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کا (ناسخ)

لگا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲) تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا ؎

حسن خوبی کی بھی کہے اعتباری سے ہو قدر ۔ ہو سبک رقاص گر لگا پرورائی سے ہو (جرأت)

لگار (ہ) صفت۔ (۱) ساتھ۔ ساتھ ہو لیا ہوا۔ ساتھی۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملا ہوا۔ ملصق۔ پیوستہ۔ چپ۔ چسپاں (۳) لگا۔ سڑا۔ وصیلا۔ کانٹا۔ ترکیب کھایا۔ جیسے گلے گلے پھل جھڑا کر دو اور اچھے اچھے چھڑا (۴) جلا ہوا۔ سواغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن۔ لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (۵) لگن۔ عشق۔ کا منی۔ تعلق +

لگا بندھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ملازم قدیم۔ محکوم۔ مطیع فرمان بردار۔ (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرایا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ لگو اٹو۔ لگو۔ یار (۴) متعلق۔ وابستہ ؎

مرید سلسلۂ ٹرہ ہے بالکا ہے یہ دل ۔ کمندِ زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (نکہت)

(۵) اسیر۔ قیدی + پابند + نظر بند + مبتلا۔ گرفتار ؎ دباؤ میں۔ تابع۔ زیر +

گرچہ ہیں مارے ہندی کے نگوڑے لگا لے ۔ پھٹتے نہ اس سے اُسکا لگا اور بندھا ہوا (اسیر)

لگاتار (ہ) تابع فعل۔ پیا پے۔ پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ زنجیر۔ بلا فرق۔ بلا فصل۔ علی الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس + دباؤ۔ تابع۔ زیر +

لگا تو تیر نہیں تو تُکا (ہ) کہاوت:۔ ہوا تو ایتا نہ ہوا تو پچھا۔ کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

لگا جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا + ؎

اُس طرف سے تو لگاوٹ کی نہیں ایک بھی گھات ۔ نہیں معلوم کہ پھر کس لئے ہیں لگا جاتا ہوں (مصحفی)

چھپ چھپ کر ٹھنڈے سانس ہیں مجھ کو لگے ۔ تو میری گرمیٔ محبت سے اے جان کچھ ڈرنا (جرأت)

لگ نہیں لگتا وہ جرأت ایک بیٹھ ہم یہ ۔ کیا کروں ہی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں

لگا چلنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

لگا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لستھیڑ دینا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا (۳) مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا۔ (۴) شامل کر دینا۔ شریک کر دینا۔ منسلک کر دینا (۵) چپکا دینا۔ چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا (۶) بہکا دینا۔ ورغلا دینا + برانگیختہ کر دینا۔ سکھا دینا۔ اکسا دینا۔ اُبھار دینا ؎

کیا کچھ اسے ضد ہے تمکو بات ہماری مان لو ۔ لگ پڑتے ہیں ہم تیسے تو تم اور دن لگا دو (جرأت)

(۷) داؤں پر رکھ دینا۔ اڑ دینا۔ بازی پر رکھ دینا (۸) ماصل اسکا ہمیں بنا دینا۔ بیچ دینا ؎

لگا

سر لگاؤں ابروئے خمدار کی قیمت میں آج — اس فقیری میں بھی یاں ہم کے تق بتے تلوار آگ (معروف)

(۵) ترتیب سے رکھ دینا۔ چُن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقے سے رکھ دینا۔ (۶) مقرر کر دینا۔ ٹھہرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمے ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا۔ سر لگا دینا (۷) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا۔ جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا (۸) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۹) پار اتار دینا۔ پہنچا دینا۔ کنارے سے دھکا دینا (۱۰) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۱) تھوپ دینا۔ تہمت کر دینا۔ عشق کا الزام دھر دینا۔ اشتیاق سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔ لگانا سے ۔

دھوم دیوانے اُڑاتے ہیں پریزادوں کی — شمعِ محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پرواز کی مرد آبادی

(باقی معانی دیکھو لگانا میں) +

لگا رکھنا یا لگائے رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) وقت بے وقت کے لئے رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ بینت رکھنا۔ اُٹھا رکھنا ۔

وبالِ دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن — لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے
سر تو ہے تن پہ مرے تیغِ ستم کے واسطے — پر لگا رکھتے ہیں وہ جھوٹی قسم کے واسطے (ذوق)

(۲) امیدوار رکھنا۔ آسرا میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اُسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چمٹائے رکھنا۔ ٹھہرائے رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ۔

میں لگائے جیکر رکھتا تھا گلے سے دامن — بارِ گردن ضعف سے وہ بھی گریباں ہو گیا (اعلیٰ)

لگا رہنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) لپٹا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ۔

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے — رہتی ہے اُسکے پاؤں سے مہندی لگی (امانت)

(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔ جیسے اُسکے ہاں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ رُکا رہنا۔ برقرار رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو لگنا)۔

لگا سو بھگا (ہ) کہاوت:- یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچا۔ زمانے کو گزرتے دیر نہیں لگتی +

لگا کر لے آنا (ہ) فعل متعدی:- بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا + باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا +

لگا کر لے جانا (ہ) فعل متعدی:- بھگا کر ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کر لے جانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ۔

بزمِ خوباں میں وہ اک دم کو جو آ نکلے تو بس — لگنے والے بیٹھے تھے ان کو لگا کر لے گئے (جرأت)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو — آج قاتل لگا کے لیجائے (ظفر)

لگا لانا (ہ) فعل متعدی:- بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہانے سے لے آنا۔ ساتھ لے آنا۔ پھسلا کر لے آنا۔ دم دلاسا دیکر لے آنا۔ اپنا گرویدہ بنا کر ہمراہ لے آنا

لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو — الٰہی تم ہو یا جی اور جہاں ہو (نازنیں)
وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی ہے گل — پوچھی بہار میں نہ کسی نے چمن کی راہ (تسلیم)

(۲) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے ساتھ لے آنا +

لگا لگایا (ہ) صفت:- (۱) جڑا جڑایا۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا۔ جیسے لگا لگایا رنگ چھوڑ دیا (۲) ہلا ہلا جما جمایا۔ جیسے لگا لگایا درخت گر پڑا (۳) صرف شدہ۔ خرچ میں آیا ہوا۔ جیسے لگا لگایا روپیہ کام گیا (۴) مقرر شدہ۔ لگا بندھا۔ جیسے لگا لگایا دھوبی چھڑا دیا (۵) درست کیا کرایا۔ بنا سنورا۔ آراستہ۔ درست +

لگا لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) مانوس کر لینا۔ ہلا لینا۔ یار بنا لینا۔ مائل کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ پرچا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ۔

ہے لگا لینے کو وہ فتنۂ دوراں تو بلا — پر طبیعت بھی غضب ہے مری لگ جا لگو (جرأت)
خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو — ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ (داغ)
کبھی نگاہ کبھی غیروں کو لگا لیتے ہیں — خوب سیکھی ہیں لگاوٹ کے اشارے کیسے

(۳) مشغول کر لینا۔ مصروف کر لینا۔ رجوع کر لینا۔ متوجہ اور مخاطب کر لینا (۴) اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ۔

داغِ دل ہے صفتِ مہرِ سلیماں اپنا — جو پری زاد ہے وہ ہے تابعِ فرماں اپنا
ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا — حوریں اپنی ہیں جناں اپنا ہے رضواں اپنا
ڈوں کی ہم جو یہ لیتے ہیں بجا لیتے ہیں
چار باتوں میں فرشتوں کو لگا لیتے ہیں

(۵) شروع کر لینا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) +

لگا مارنا (ہ) فعل متعدی:- تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دوش دینا۔ تہمت تھوپنا۔ کسی کے عشق یا محبت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ کلنک لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا + ۔

آہ وہ کون تھا خدا مارا — جسنے اُس سے مجھے لگا مارا (معروف)

لگا ہوا (ہ) صفت:- (۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا + بھڑا ہوا۔ متصل۔ پاس۔ قریب + چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ جٹا ہوا (۳) ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ کھچڑی پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

ل

خو گرفتہ ۔ منہ پڑا ہوا +

لگام (ف) اسم مؤنث ۔ عنان ۔ باگ ۔ لغام ۔ لجام ۔ دہانہ ۔ وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے منہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

لگام اُتارنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا ۔ گھوڑا کھولنا +

لگام چڑھانا یا دینا (۱) فعل متعدی (۱) گھوڑے یا ٹٹو کے منہ میں لگام رکھنا ۔ دہانہ چڑھانا ۔ لگام برگردن اسپ نہادن یا لگام بر اسپ کردن و کشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا ۔ بند کرنا ۔ تھامنا ۔ قابو کرنا ۔ چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳) بازاری) ڈھاٹا کسنا + لنگوٹ کسنا ۔ کس کر لنگوٹ باندھنا +

لگام لئے پھرنا (۱) فعل لازم ۔ رسّی لئے پھرنا ۔ کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا ۔ پیچھے پیچھے پھرنا ۔ ڈھونڈتے پھرنا ۔ پکڑنے اور تابو کرنے کو پھرنا +

لگان (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹہ ۔ پوتہ ۔ بریج ۔ بیمیج ۔ لگتی ۔ معاملہ ۔ خراج زمین باج کر ۔ جمع ۔ جمع بندی ۔ سرکاری محصول ۔ تحصیل (۲) تشخیص جمع ۔ بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ ۔ ناؤ کا گھاٹ ۔ کشتی گاہ ۔ وہ مقام جہاں آ کر کشتی لگے ۔ ساحل ۔ کنارہ +

لگا رہنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مشغول رہنا ۔ مصروف رہنا ۔ گتھا رہنا ۔ (۲) چپٹا رہنا ۔ چپاں رہنا ۔ ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق تصویر یار گھر میں رہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا ۔ ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا ۔ سر رہنا ۔ سر ہو کے جانا جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا ۔ بچا رہنا ۔ ثابت رہنا ۔ محفوظ رہنا ۔ موجود رہنا ۔ قایم رہنا + ؎

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) جوڑنا ۔ ملانا ۔ چپکانا ۔ چسپاں کرنا + وصل کرنا ۔ پیوست کرنا ۔ (۲) بھڑانا ۔ پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا ۔ سینا ۔ دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا ۔ گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ ۔ (۴) شامل کرنا ۔ شمّی کرنا ۔ منسلک کرنا ۔ ساتھ جوڑنا ۔ ملحق کرنا ۔ جیسے بِل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا + کشت کرنا جیسے اب کے تم نے کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا ۔ پود انصب کرنا ۔ مثلاً جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے + (۷) لگانا ۔ سعی کرنا ۔ جڑنا ۔ مارنا ۔ ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا ۔ جوتی لگانا ۔ لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا کر گئی + + دل پہ مگے نہ بار بار لگا ...... (ظفر)

(۸) چغلی کھانا ۔ غمازی کرنا + ورغلانا ۔ اکسانا ۔ بھڑکانا ۔ اُبھارنا ۔ اشتعال دینا ۔

ل

بھڑکانا ۔ جیسے آٹھ پہر ساس کو لگاتی رہتی ہے ؎

نہ لگا کر و میری جانب سے اب تم | لگانا کسی کا لگانا کسی کا
مری جانب سے غیر وچ لگایا کچھ نہ کچھ ہوگا | نہ لگا وہ تو اُن کے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا
کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے ظفر | جو بات بات میں ہیں مجھسے وہ قسم لیتے

(بیخبر)

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے | میری طرف سے اُس کو کیا کیا لگا دیا (میر)
مفسدوں نے کی مجھ سے رنجش برپا | میری جا مجھے کبھی مجھسے لگائی تیری (نسیم)
میں بھی سناؤں گا تجھے سلوتیں بیٹھ کر | گو جا وہ تیرے لگانے سے اٹھ گیا (مؤلف)

(۹) بُجھانا ۔ سانا ۔ گھمانا ۔ دینا جیسے ضرب لگانا ۔ کاجل لگانا ۔ دوا لگانا وغیرہ ۔ (۱۰) اٹکانا ۔ جمانا ۔ لیسنا ۔ جیسے تتّی لگانا ۔ لاکھا لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا ۔ سجانا ۔ قاعدے سے لگانا ۔ ٹھکانے سے رکھنا ۔ چُننا ۔ اپنے اپنے موقع پر رکھنا ۔ جیسے اسباب لگانا ۔ چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا ۔ معروف رکھنا ۔ متوجہ رکھنا ۔ مائل رکھنا ؎

اے ظفر کب بنے ہے وہ میری اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا ..... (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا ۔ فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا ۔ جیسے دوکان لگانا ۔ بازار لگانا ۔ ہٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا ۔ متوجہ کرنا ۔ مصروف کرنا ۔ مائل کرنا جیسے دھیان لگانا ۔ چت لگانا ۔ دل لگانا (۱۵) مالوف کرنا ۔ مانوس کرنا ۔ پرچانا ۔ ہلانا ۔ سدھانا جیسے کبوتر پر لگانا ۔ اشارہ پر لگانا ۔ سر پر لگانا وغیرہ (۱۶) الجھانا ۔ پھنسانا ۔ الجھانا ۔ جیسے طبیعت یا دل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چپٹانا ۔ لپٹانا ۔ چسپاں کرنا ؎

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا ۔ تہمت دھرنا ۔ دوش دینا ۔ عیب دھرنا ۔ متہم کرنا ۔ تھوپنا ۔ جیسے نام لگانا ۔ لونڈی کو میاں سے لگانا ۔ (۱۹) مقرر کرنا ۔ ذمّہ دھرنا ۔ سر کرنا ۔ جیسے کر لگانا ۔ ٹیکس لگانا ۔ وغیرہ (۲۰) کام دینا ۔ کام پر بھیجنا ۔ کام لینا ۔ کام میں مشغول کرنا ۔ جیسے مزدور لگانا ۔ مدد لگانا (۲۱) جلانا ۔ سلگانا ۔ بالنا ۔ روشن کرنا ۔ بھڑکانا ۔ آگ لگانا ۔ بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھونپنا ۔ چبھونا ۔ کونچنا ۔ کچوکا دینا ۔ کوچنا ۔ جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا ۔ دھار رکھنا ۔ چڑھانا ۔ دھار بنانا ۔ سان چڑھانا ۔ پتھری چڑھانا ۔ جیسے اُسترا لگانا ۔ قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کنارے پر لانا + لنگر ڈالنا ۔ لنگر کرنا ۔ جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر منڈھنا ۔ سر کرنا ۔ سر ڈالنا ۔ چپکنا + پیچھے چپٹانا ۔ جیسے بلا لگانا ۔ عذاب لگانا (۲۶) بچھانا ۔ پھیلانا + جمانا ۔ جیسے بستر لگانا ۔ جال لگانا ۔ پھندا لگانا ؎

بے یار میکدہ میں نہ بستر لگائیے ٹھوکر سبو کو جام کو پتھر لگائیے (میر اولاد حسن فوق)

(۲۷) گھات میں بٹھانا ۔ تاک میں بٹھانا ۔ شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ مول لینا۔ چارج کرنا۔ محسوب کرنا۔ دام لینا۔ جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کام کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے آسنے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرنا۔ جیسا جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگا دیا (۳۲) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ مُوندنا۔ مُوند دینا۔ جیسے کواڑ لگانا۔ کُنڈی لگانا (۳۳) بگڑا کرنا۔ غضب کرنا۔ جیسے چوکھٹ لگانا۔ بھبا لگانا (۳۴) داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔ اٹکانا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک تجھ چھانی ‏ کچھ تجھ سے طلب ہم غمِ صہبا نہیں کرتے (عارف)
بے اشتیاق بوس و کنار اسقدر کیا۔ ‏ جی تک تو اب لگاتے ہیں ہر ایک دار پر (انشا)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھیرانا۔ لڑانا۔ ملانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا ◆ (۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا۔ جیسے جب چیز آہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا ہی دینگے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے پنچایت لگانا۔ سبھا لگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لٹکانا جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کچھڑی پر لگانا۔ روٹی پر لگانا۔ (۴۱) سدھانا۔ ربط ڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور تھا صید طائرِ جاں کو بتانا ہے ‏ ہوا پر اس کبوتر کو لگایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ بسانا۔ سر لینا۔ جیسے اپنے پیچھے مذہب لگا لیا۔ روگ لگا لیا وغیرہ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت ‏ ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قائم کرنا ؎

لگا دُونگا کاجل کے تل اپنے منہ پر ‏ ابھی خاک میں گر کے اختر بنینگے (نامعلوم)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مہندی لگانا۔ لیپ لگانا۔ صندل لگانا وغیرہ۔ (۴۵) لیپنا۔ پوتنا ◆ مرمت کرنا ◆ جیسے چولہے کو مٹی لگانا۔ دیوار کو مٹی لگانا۔ (۴۶) ہتھیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل یہ جگر یہ سینہ ہے ‏ کہ عاشقوں کو کرے زخمِ امتحاں محظوظ (مومن)

ہم کو سیراب کر شہادت سے ‏ قاتل اک تیغ آبدار لگا ◆
دل پہ عاشق کے ایک تیرِ نگاہ ‏ آنکھیں ہوتے ہی جب وہ چار لگا
خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن ‏ کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔ (ظفر) قطعہ بند

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ مجرے کرنا۔ محسوب کرنا۔ حساب میں برابر کرکے دینا کر لینا ؎

نصیب سب جلا چکے ہیں خدا کے لیا لگا کر یہیں ‏ وہ مفت دل لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت پہ پیچھے ہیں (ظریف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ داغنا۔ جیسے بندوق یا تپنچہ لگانا (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چپچپانا۔ سٹنا۔ جیسے مکھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں دو ڈالنا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ نانبائی کی روٹی بھی لگا دو (۵۲) عاید کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ الجھانا۔ پھانسنا۔ جیسے مچھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ (۵۵) جڑنا ◆ رصع کرنا۔ بٹھانا۔ جیسے نگینہ لگانا۔ کندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھی ملانا۔ شراکت کرنا۔ جیسے دس دس پیسے لگا کر حلوا سوہن بنایا (۵۸) نر و مادہ ملانا۔ جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) تھونگنا۔ باندھنا۔ جڑنا۔ جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا۔ جیسے پیٹ لگانا۔ جنت لگانا۔ ڈھیر لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپ اُبھارنا۔ جیسے مُہر لگانا۔ چھاپ لگانا۔ ٹھپا لگانا ◆

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کرلیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کرکے اُن موقعوں ہی پر موقوف رکھا ہے)

لگانا بجھانا (۱) فعل متعدی۔ مستقل بھڑکا کر پھر دھیما کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتشِ فتنہ کو بھڑکا کر آپ صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے بدگوئی کرکے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ دراندازی و غمازی کرنا ◆ بہکانا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

یہ ہنس بولو چمن میں تم کسی سے آہ جاتے ہو ‏ نہ غنچوں کو کھلنے دو گلوں کو کھل کھلانے دو
لگاتی ہیں یہ آنکھیں آگ اشکِ تر بجھاتا ہے ‏ ہماری خوش گزرتی ہے لگانے دو بجھانے دو ([illegible])

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے ‏ تیرے تلووں میں الٰہی پڑے ناسور دوا۔
جو باتیں ہری لگا دے بجھائے باہمی سے ‏ نہ بینے پائے وہ بستی میں لے وہ راہِ عدم ([illegible])

کیا لگائیگا بجھائیگا مری جانب سے ‏ ڈر یہی ہے مجھے پاس اُنکے نہ ہو جانا کہیں (نصیرالدین نصیر)
اے بادِ صبا شمع سے پروانے کی باتیں ‏ آتی ہیں بہت تجھکو لگانی و بجھانی (رشید)
چشمِ تر اور آہ دونوں پردہ وا پنے ہوئے ‏ کچھ نہ سمجھا یہ لگانا اور بجھانا سنج ہے (نثار)
لگا آتش جگر کو سوزِ الفت اب رُلاتا ہے ‏ لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)
ہوا دولت سے آنکھوں ہی کی ہے یہ آنکھ بجھنے ‏ کہ یہی اُسکو اب کچھ کچھ لگاتی اور بجھاتی یاد رہتا ہے ([illegible])

لگانے والے (۱) اسم مذکر۔ لگانے والا کی جمع۔ دراندازہ۔ غمّاز۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالے ؎

روز رنگیں سے بھڑاتے ہیں مجھے ‏ یا رب اُٹھ جائیں لگانے والے (رنگین)
عشق پاک اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں ‏ کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے (رفعت)

لگا

لگاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ ✦ ع

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو ✦ وہاں بات کی یاں خبر ہو گئی (مجروح)
کیوں نہ عاشق مرے گلے سے لگے تیغ تیری لگاؤ رکھتی ہے (حکمت)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ع

دل لگا دل جہاں لگاؤ نہیں بات بنے کا کچھ بناؤ نہیں
کیونکر جرأت لگائیں ہم لگا ✦ کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ صحبت۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ ربط ع

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا نہیں لو بدمزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ ناتہ۔ سمبندھ۔ قرابت۔ یگانگت۔ یگانت (۵) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت ✦ جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاوٹ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلان طبع۔ رجحان۔ میل خاطر ع

میں تو ملتا نہیں ہوں اُن سے مگر نہیں جاتا ہے منہ زور دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت عشق۔ اتہام محبت ع

لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے مجھکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (حالی)

لگاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوق کا کسی کو اپنی خوش اختلاطی آمیز گفتاری اور انداز ناز سے سازش و ارتباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجب اُنس اتحاد و التفات ہو ✦ میلان۔ رجحان۔ میل خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیف قلوب ع

گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ہے لگاوٹ یا دیہ تیغ بت سفاک کو (حکمت)

لگاوٹ سے لگا ہے خاطر اُنکے تئیں [illegible] وہ مجھے جنگ کیوں تیرے تیغ یا لگاؤ
اے ظفر کرتے ہیں سب اُنسے لگاوٹ لیکن کس کا لگا ہو وہاں اور لگاؤ کیسا (ظفر)
صورت کبھی دکھلائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ باتوں کی جو ٹھہرائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد ✦ لگا۔ سازش (۴) دوستی آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ ✦ (۵) لاڈ۔ غمزہ۔ ناز۔ معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ع

یہ صاف تھا نہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی کہ شب کو کھ کے میرے پاس [illegible] (مصحفی)
بوسہ کا جو اقرار کیا وہ بھی فقط چھل اور ہنس کے قسم کھائی تو اُس میں بھی لگاوٹ (نظیر)
ملنگ چلوں ہی بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے تری طرف سے ہزار لاکھ بری لگاوٹ ہے (ناسخ)
سوچا تو سے کسی رند کرے خنجر یار یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگ

لگاوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اختلاطی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا ✦

لگائی (ہ) اسم مؤنث۔ لوگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ زن۔ بیربانی۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھر والی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاتر۔ چتریا۔ بیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ بھاڑے میں لگی ✦

لگائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رنڈی کو گھر میں ڈال لینا (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا ✦ اکیلے سے دُکیلا ہونا ✦

لگائی والا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) متاہل۔ بیوی والا۔ بیاہا۔ گھرباری۔ گرہستی ✦

لگائی بجھائی (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ شرارت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ تہمت۔ بہتان۔ اتہام ✦ آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دراندازی ع

مری آہ سوزاں نے اور آنسوؤں نے عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فقرہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاوند جورو میں لڑائی کرا دی ✦

لگائی بجھائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہکر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ غیبت کرنا۔ آگ لگانا کبھی [illegible] کبھی صلح کرانا ✦

لگائی لُتری (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی بجھائی۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدی۔ غیبت اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی برائی دوسرے سے کرنا ✦

لگاتار (۱) تابع فعل۔ لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ برابر۔ پے در پے۔ متصل ع

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا جو لگتا تار رہا مدعا چشم تر نے نار رونے کا (حکمت)

لگتی (ہ) صفت۔ (۱) چبھتی۔ کھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہم شکل۔ ملتی۔ ملتی جلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر جتا (۳) مؤثر۔ اثر کرنیوالی ✦

لگتی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چبھتی کہنا۔ کٹتی کہنا۔ (۲) مؤثر بات کہنا۔ (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا۔ خلاف لگتی کہنا۔ ایمان لگتی کہنا ✦

لگتے ہاتھ (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ میں ✦

لگ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مائل ہو جانا۔ رجوع ہو جانا۔ اس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ع

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو ایک کھیل ہے آہ مجکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہو جانا۔ مثال دیکھو نمبر اوّل کے دوسرے مصرعہ میں (۳) اثر کر جانا۔ کھب جانا۔ چوٹ کر جانا۔ بیٹھ جانا۔ چبھ جانا۔ کھٹک جانا ✦ ناگوار گزرنا

ابھی کچھ اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا بد لگی ہے ناصح ناداں مرے دل کو (داغ)

لگ

لگ چلنا (ہ) فعل لازم ۔ پیچھے چلنا ۔ ہل کے چلنا + ارتباط و اخلاص رکھنا ۔ اخلاص بڑھانا ۔ دوستی کرنا ۔ یارانہ رکھنا ۔ ربط رکھنا ؎

اے روہیاں کسی سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو سب سے پر نہ تو جی مت لگائیو (درد)
پھر پھر کے پیچھے دیکھ مجھے اُسنے یوں کہا اتنا بھی لگ چیل تو مرے ساتھ راہ رو (مصحفی)

لگدی (ہ) اسم مؤنث ۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا +

لگدی بنانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو گیلا پیس کر گولی یا گولہ سا بنانا جیسے بھنگ کی لگدی

لگڑ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شکرا ۔ ایک قسم کا باز +

لگڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) پھٹا پرانا کپڑا ۔ چیتھڑا (۲) بستہ ۔ جزدان +

لگڑ بھگا (ہ) اسم مذکر ۔ تیندوا ۔ چنگ بگھیلا ۔ ایک قسم کا چیتا جو اکثر کتوں کو اُٹھا کر لے جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شیرنی اور بھیڑیے کے میل سے پیدا ہوتا ہے ۔

لگمات یا لگماترہ (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو لگماترا نمبر اول +

لگماترا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش ۔ حروفِ اعراب کی علامات یعنی سُر کی وہ علامت جو حروفِ ہیچ کے وسط یا آخر میں پُورے سُر لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے ۔ حروفِ علت ۔ واول ۔
(۲) بازاری یا دھگڑ ۔ دھگڑا ۔ لگوار ۔ لگو ۔ یار ۔ آشنا ؎

پڑتے ہی کٹے گی دُھو مُنہ کے پیدا یہ دوگانا لگماترے دونوں ہیں طرحدار تمہارے (سید علی)

لگن (ف) اسم مذکر ۔ (۱) طشت ۔ تسلا ۔ طاس ۔ آٹا گوندھنے کا سی ظرف ۔ وہ برتن جسمیں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں ۔ طشت آفتابہ ۔ سلپچی ۔ چلمچی ؎

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیم تن کے پاؤں رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)
شیشوں میں منہ ہی ملی جا کے جب آب سیاہ آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پتھر کے (اختر)

(۲) طاسِ شمع ۔ شمع کی تھالی جسمیں چربی پگل پگل کر گرتی ہے ۔ شمعدان ؎

پروانہ سر پٹک کے لگن ہی میں مرگیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنارِ شمع (مصحفی)
رواج سرقہ یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تاکنے لگن کو لگے (رند)

(۳) عود سوز ۔ مجمر ۔ اگردان +

لگن (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نسبت ۔ لگاؤ ۔ تعلق ۔ وابستگی (۲) دُھن ۔ لو ۔ خیال ۔ دھیان ؎

بھوکے غریب دل کی خدا ہی لگن نہو سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو (نظیر)

(۳) شوق ۔ اشتیاق ۔ اُمنگ ۔ چاؤ چاہ ۔ کامنا ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ خواہش ۔ اِچھا + ولولہ ۔ جوش و خروش ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی عرب کی زمیں جسنے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سبکے لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی (حالی)

لگن

پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے

(۴) پریت ۔ محبت ۔ عشق ۔ اُنس ۔ پیار ۔ اُلفت ۔ حُب ۔ دوستی ۔ میلانِ خاطر ؎

آہ ہوتی ہے لگن آخر وبالِ سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی بیٹھا (ظفر)

(۵) مذکر ۔ گھڑی ۔ ساعت ۔ مہورت ۔ وقت ۔ سماں ۔ جیسے شبھ لگن یعنی مبارک وقت (۶) ۔ (ہندو) دُلہن کے باپ کا دُولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اُسکا وقت مقرر کرکے چٹھی لکھنا ۔ پیغامِ شادی ۔ نکاح کے وقت کا تقرر ۔
(۷) س ۔ (نجوم) سورج کے راس منڈل میں جلنے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت یعنی اس کے اُدے ہونے کا سماں ۔ آفتاب طالع کے برج میں تحویل کرنے کی ساعت ۔

لگن دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا +

لگن کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث ۔ جنم پترا ۔ زائچہ +

لگن لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ عشق کرنا ۔ لو لگانا ۔ محبت کرنا ؎

پھرا نہیں پروانہ کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھسے لگادے (نصیر)

لگن لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عشق ہونا ۔ محبت ہونا ۔ پریت ہونا ۔ نیہ لگنا ۔ نیہا لگنا ۔ دل لگنا + ؎

لگ گئی جسکی لگن کیا وہ پھر افسوس بجھے شمع جلتی ہے سراپا در فانوس لئے (شاہ نصیر)
چاکرن ایسی آفت ملے تو بھیا جب سے موری توری لگن لاگی ہے ۔ رام جانے کیسا بیاکرن (گیت ۔)

(۲) لو لگنا ۔ دھیان لگنا ۔ تصور بندھنا ۔ خیال بندھنا +

لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جُڑنا ۔ سٹنا + چپکنا ۔ چسپاں ہونا + پیوستہ ہونا ۔ ملنا (۲) ٹنکنا ۔ سِلنا ۔ ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا ۔ بٹن لگنا ۔ بند لگنا ۔ (۳) شامل ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ ساتھ جُڑنا ۔ شاملِ شمل ہونا (۴) ملحق ہونا ۔ ملصق ہونا ۔ متصل ہونا ۔ قریب ہونا (۵) جمنا ۔ قائم ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ جڑ پکڑنا ۔ جیسے درخت لگنا (۶) اُگنا ۔ اُپنا ۔ پیدا ہونا ؎

جو ہوا تیرا کشتۂ قامت سرو اُسکے سرِ مزار لگا (ظفر)

(۷) بچند اندازہ ہونا ۔ اٹکل یا قیاس میں آنا ۔ جیسے ہمیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا ۔ پیدا ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ پھرنا جیسے پھل آنا ۔ پھول آنا ۔
(۹) نصب ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ قائم ہونا ۔ جیسے صبا لگنا ۔ تھم لگنا ۔ کھمبا لگنا وغیرہ ۔
(۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا ۔ مارا جانا ۔ پہنچنا جانا جیسے چانٹا لگنا ۔ دھول لگنا ۔ جوتا لگنا ؎

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شاید طمانچے خوب سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

لگن

(۱۲) کسی ہتھیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتھیار سے ضرب آنا
پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملاتا تھہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی ۔ میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکر لگنا۔ ٹکر کھانا۔ چھونا۔ جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔
فصیل سے گولا لگنا (۱۴) کھا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مہندی لگنا۔

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے ۔ یاں دل میں چھالے پڑ گئے جب پاؤں میں حنا لگی
تمہیں کہیں نہ دل کی دعا بار لگی ۔ کو ساتھا کے کنگھی سے بد دعا لگی + (رند)

(۱۵) ڈٹنا۔ سر یا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سر میں کاجل لگنا + کھا جانا۔ جمایا جانا۔
جیسے مسی یا لاکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے ۔ دیکھینگے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی (رند)

(۱۷) بسا جانا۔ بھرا جانا۔ گھر پا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجھکو ۔ کہے تو گویا کہ تالے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ حس میں آنا + چھو جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا
پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

بھی رہا ہے ہماری الٹی سانپ ڈسے ۔ جو دست غیر تری زلف پر شکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہونا۔ پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ وحشت لگنا + گھن لگنا۔ دھبا لگنا۔ عرصہ لگنا۔
نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ + ؎

وہ زلف رخ پہ ہے ویسے تیرہ ہو اندھیر ۔ جہاں سیاہ ہو گرہن اگر گہن کو لگے
نگاہیں کھوٹ نہ رفتار میں کہیں نظری ۔ بڑا غضب ہے جو تا تیرے چلن کو لگے (رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے برا لگنا یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا ؎

سنو ذرا کی بکنے وہ سب کو تم اے رند ۔ سخن یہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
بیں صفت لعل لب یار اور جھکے کروں ۔ برا نہ کسی باشندہ یمن کو لگے
بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی ۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بد مزا لگی
جو دل پسند نہ ہو آگ اس سخن کو لگے ۔ کلام وہ ہے کہ خوش ساری انجمن کو لگے (رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ وابستہ ہونا ؎

لگے ہے جعد کب اسکے ہر کہیں کو سانپ ۔ کہ ملک شام کی ہے دل و سر زمیں کا ختن (شاہ نصیر)
طرز سخن کا اپنی ظفر بادشاہ ہے ۔ اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)
یقیں ہے بندی کو جس گھر میں جائیں گرام ۔ لگے بہشت نہ اس گھر کو اور نہ باغ ارم (رنگین)
رخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے ۔ اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جیسے دکھڑا لگنا۔ روگ

لگن

لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا حال جو سنتے تھے کہانی میں مرض ۔ مستقل وہی لگ گیا مجھکو جوانی میں مرض (مشغون)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے روزہ لگنا۔ برسات لگنا۔ ساون لگنا۔ رات
لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو جھگا۔ کوٹھا برس لگا ؎

کچھ اٹھائی ہے عشق نے آفت ۔ پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)
لازم ہے اب تو مجھکو عیادت دم اخیر ۔ ہچکی ترے مریض کو اب ہونے لگی (رند)

(۲۴ متعدی) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سو پیچ و تاب کھائے اگر چھو لیا کبھی ۔ مجھسے بھی بل کی لینے وہ زلف رسا لگی
پایا نہ جب کہ اس گل رعنا کو باغ میں ۔ گلشن میں سر پہ خاک اڑانے صبا لگی
لحد میں نالے وہ مانند صور حشر کئے ۔ کہ مردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے (رند)

(جب یہ لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرکب ہو کر آتا ہے تو وہاں اسکے معنی بھی متعدی کے ہو جاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا اڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ آکر یہ بھی متعدی ہو گیا ہے) +

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا + معلوم ہونا ؎

دولت حسن رخ یار پہ کب زلف ہے سانپ ۔ داغ جو چیچک بھی دوالی کا دیا لگتا ہے (نصیر)
ہے مرے پیش نظر ایسی کسی کی صورت ۔ وہ سی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (معروف)
کہتے وہ شاعروں کو جو سنبل بتاتے ہیں ۔ میری نظر میں زلف تری اژدہا لگی + (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ الجھنا۔ الجھن۔ پھنسنا۔ آلودہ فسق
ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا + ؎

لگتی ہے زیر برقع فانوس آگ جھٹ ۔ پروانے سے ہے شمع سحر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) مؤثر ہونا۔ کارگر ہونا + اثر کرنا + مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا + موافق پڑنا۔
راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نہ نسخہ ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا ۔ کیا آہ تیری بلبل خونیں نوا لگی (عارف)
بس اے طبیبو! تھم تم اب سوز گئے گلہ ۔ نتھنے دونوں میں کوئی نسخہ دوا لگی (میر سوز)
آخر ترے مریض محبت نے جان دی ۔ تاثیر کی دعا نے نہ کوئی دوا لگی +
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے ہے سبز ۔ نظر کسی کی الہیٰ اس چمن کو لگے (رند)

(۲۸) جلنا۔ سلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ بلنا + ؎

جلا ہوں اپنے پرائے سے بسکہ در غربت ۔ نہ کیوں بھڑکے اگر آگ بھی وطن کو لگے
کیونکر بجھائے دیدہ گریاں اس آگ کو ۔ دل جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی (رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھسنا۔ اندر پیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا۔ جیسے
اتنی دیر بعد جاکر اب دوا لگی ہے (۳۰) جزو بدن ہونا۔ رچنا۔ پچنا۔ ہضم ہونا۔

لگن

غمِ فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح — خدا بچائے تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ مشے کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ پانا ؎

شبِ وصل کروں سے نہ خواہش تو بتا — کہ جوان کوئی ایسی قبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کیوں تجھے روز لعب سیہ خوشنما لگی — بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُندنا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی — کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ اے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بددعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا — مر جاؤ گے جوان اگر بددعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو باتوں میں نہ لگو (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلنا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا ✦ جمنا جیسے دل لگنا۔ طبیعت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا جیسے کر لگنا۔ ٹیکس لگنا (۴۰) گھسنا۔ چبھنا۔ بندھنا۔ گھُپنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کانٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چنایا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھُرپا لگنا (۴۲) کنارے پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) الجھنا۔ پھیلنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکار گاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا ✦ لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اڑ جانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اُس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) قائم ہونا۔ رائج ہونا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) عادی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سبھاؤ پڑنا جیسے بچہ کھچڑی پر لگ گیا ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جائداد کا قرض میں لگ جانا (۵۲) پُچھڑ جانا۔ مَلا جانا جیسے گھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑ جانا۔ مرصّع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔

لگن

نسبت ٹھیرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے اُسے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ اُسے یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) اثر کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جُڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ (۶۱) کھُبنا۔ چبھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا۔ (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آ رجا رہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا۔ جیسے اس رسّی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴) [illegible] اُوک میں پڑنا جیسے ہچکی لگنا (۶۵) اثر کرنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سِمٹنا۔ سکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ پیٹ لگنا۔ (۶۷) دغیلا ہونا۔ کاٹرا ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی گھی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُتنا۔ جوڑا جانا۔ جُڑنا۔ لگایا جانا جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھرنا۔ اُتھڑنا جیسے ایڑی کو گوڑہ لگنا (۷۴) بجھنا۔ چھنسنا جیسے پھپھل لگنا (۷۵) تیزی یا تُندی دکھانا جیسے شراب لگنا۔ زردے (تمباکو) کا نشہ لگنا (۷۶) ٹھیر نہ پانا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ دفعہ لگنا۔ حکم لگنا۔ حد لگنا (۷۷) بند پانا جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) بیٹھنا۔ پڑتا پھیلنا جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دُھن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) عائد ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپ ہونا جیسے مُہر لگنا۔ چانک لگنا۔ ٹھپا لگنا (۸۲۔ پورب) پہنچنا۔ جیسے پانچ روز میں وہاں چٹھی لگتی ہے (۸۳) سدھنا۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ ماؤف ہونا جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈور پر لگنا۔ لاسے پر لگنا۔ (۸۴) چپکنا۔ لسا ہونا۔ پیوستہ ہونا۔ لپٹنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) جچنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا۔ جیسے قیمت لگنا ✦ (یہ لفظ بھی کثیر المعانی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر حسبِ موقع معنی پیدا کر لیتا ہے)

لگنت (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ ✦

لگنت پتیا (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جس میں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں ✦

لگنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا لگن۔ آٹا گوندھنے کا چھوٹا سا ظرف (۲) پان

لگو

لکھنے کی تھالی جو اوس سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کہیں لگنی کہیں (لگن کلی)

لگو (ہ) صفت۔ ۱۔ بازاری (۲) لگوار۔ دھگڑا۔ یار +

لگوار (ہ) صفت۔ ۱۔ بازاری۔ یار۔ آشنا۔ دھگڑ۔ دھگڑا۔ عاشق۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھنچوائیے ہرگز — تصویر میں بھی چاہیے لگوار کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاق تھا انکے کل ساتھ ساتھ میں بھی — پیکر چڑھے وہ کچھ سرشار گھر سے نکلا
تو چپکے سے بس اُس سے کہنے لگا کوئی — پیچھے لگا یہ جھانکو لگوار گھر سے نکلا ([illegible])

(دہلی میں رائے مشدّد کے ساتھ اور پورب میں رائے مہملہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

لگوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی لگانا کا۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔۶۔
۷۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔۱۳۔۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۳۔۲۴۔۲۵۔۲۶۔۲۸۔۳۰۔۳۱۔
۳۲۔۳۳۔۳۴۔۳۸۔۳۹۔۴۲۔۴۳۔۴۴۔۴۸۔۴۹۔۵۰۔۵۳۔۵۸۔۶۰۔
کے معانی کو متعدی المتعدی بناکر (۲) حجامت کرانا۔ جماع کرانا +

لگو بندھو (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) دوست۔ آشنا۔ یار۔ دھگڑا۔ دھگڑ۔ عورت کا دوست +

لگوا (ہ) صفت۔ ۱۔ لگنے والا (۱) دھگڑا۔ یار۔ آشنا۔ (۲) مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔ خود غرض۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار بنا ہو +

لگی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بنسی۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس کی چھڑ جسیں لوٹنے والے کنکوا اُلجھا لیا کرتے ہیں (۳) ایری۔ وہ لمبی ڈنگی جو کنکوے کے پچھاڑے میں باندھ دیتے ہیں (۴) ناؤ کی بلی جس سے ناؤ کو پانی میں پھیر لیتے ہیں + لمبا بانس +

لگی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ نہایت آرزو۔ کمال تمنّا۔ ابھلاکھا۔ کامنا۔ چاؤ۔ شوق (۲) عشق۔ لگن۔ پریت۔ نیہا۔ پریم۔ چاہت۔ چاہ۔ (۳) بھوک۔ گھتیا۔ گرسنگی۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ جیسے ہے کوئی داتا کا سخی جو لگی کو بجھا دے۔ (۴) لاگ لپیٹ۔ لپیٹ۔ پاسِ خاطر۔ طرفداری ؎

جو دل میں ہے زباں سے کہتے ہیں صاف صاف — ہم رند لوگ رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی (رند)

(۵) بنی بنی ہوئی۔ برقرار ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھتی تو بودی رہی سہی — دل کو دو ڈان تھا سوال جواب میں (آزردہ)

(۶) آگ۔ آتش۔ تپش۔ سوز۔ سوزِ محبت۔ تپشِ دل ؎

عاشق و معشوق کی دل کی لگی میں ہے فرق — شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل کر خاک تھا ([illegible])

لگی بجھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) آرزو یا آتشِ شوق کا فرو ہونا۔ اچھا پورن ہونا۔ خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار کہوں کس کس سے — میری لگی بجھیگی نہ ہرگز طفیل سے (بحر)

لگی

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا۔ بھوک دبنا (۳) غصّہ فرو ہونا۔ غصّے کی آگ کا دھیما ہونا +

لگی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے (ہ) محاورہ۔ دل کی آگ بُری ہے۔ عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا۔ اُلفت میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔ عاشقی ہر بلا شب ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے — جی لیتی ہے دوستی بُری ہوتی ہے
لگ نہیں جی کہیں بھی اُنکے بن آہ — سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے ([illegible])

اب یہ سمجھے کہ لگی تو بُری ہوتی ہے — نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (احمد)

لگی نہ آنکھ تو تو سے آ زبان لگی — مثل ہے سچ بُری ہوتی ہے یہ جان کی لگی (نصیر)

جی کے لگ جانے کا کچھ یاد دلاؤ نے مزا — ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دل کی لگی (جرأت)

ٹھہریں مجھے جنکے بیکلی ہوتی ہے — کیا کیا اسپر کیا ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں — جانوگے اس لگی بُری ہوتی ہے ([illegible])

ہوتا ہے کیوں غبار سے آنے سے بار بار — ہوتی بُری ہے کیوں بُت کافر لگی ہوئی ([illegible])

لگی کو بجھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آتشِ افروختہ کو فرو کرنا + عشق کی آگ کو دبانا۔ خواہشِ دل کو برلانا۔ اچھا پورن کرنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

گئے لاگ اُس سے کسی کو نہ یارب — ہماری لگی کو نہ جسنے بجھایا۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے کہ — لگی کو گرچہ اشکِ چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں
چلو اب بھی بجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم — ارادہ گر نہیں ہے آپ کو اُلفت گھٹانے کا (جرأت)

تمہارا نام تھا جیسا کہ سوز دیسے جلے — وہ کریم لگی کو تری بجھاویگا (سوز)

یہ اشک گرم آپ تو ہولیویں پہلے سرد — کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے ([illegible])

جلیگا آپ جو ہر شعلہ خو کی فرقت میں — کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا بجھائی ہمارے دل کی لگی — صدقے اُس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا۔ پیٹ کی گھتیا مٹانا۔ پیٹ میں ڈالنا۔ پیٹ بھرنا۔ بھوک مٹانا + ؎

نفس کی شامت سے یوں جو چاہے کر نہ ہوش — ایک تنقیہ خانہ کش کی تو لگی کو یہ بجھا (معروف)

کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے — مجھے بیکس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصّہ فرو کرنا۔ آتشِ غضب کو دبانا۔ فتنہ و فساد کو مٹانا +

لگی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ خوشامد کی کہنا + موافق کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ پاس داری کی کہنا۔ رُخ کی کہنا ؎

قسمت کے ساتھ یہی مگر مجھ سے پھر گئے — کہتی ہیں اب تو اُسکی مرے آشنا لگی (عارف)

لگی

لگی لپٹی (ہ) صفت۔ طرفداری کی۔ ترجیح کی۔ پاسداری کی۔ خوشامد کی۔ کسی کے موافق۔ کسی کے دل کی سی ✦

لگی لپٹی رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) طرفداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا۔ حق نہ کہنا۔ شک و شبہ میں رکھنا۔ دبدھا میں رکھنا ✦

لگی لپٹی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ طرفداری کی کہنا۔ رعایت کی کہنا ✦ صاف نہ کہنا۔ دبدھا میں رکھنا۔ انصاف کی نہ کہنا ✦

لگی نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا۔ لسیٹ نہ رکھنا۔ (۲) طرفداری نہ کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ رُو رعایت نہ کرنا۔ ذرا مروت نہ رکھنا ؎

بے لاگ ہے تیغ جنگجو کی — رکھتی نہیں لگی گلو کی (داغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا۔ بنی نہ رکھنا۔ بالکل بگاڑ کر لینا۔ قطع تعلق کرنا

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی — دلکو نہ ڈالنا تھا سوال وجواب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلفِ معنبر لگی ہوئی — رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

لگی ہوئی کہنا (ہ) فعل متعدی۔ منہ دیکھی رعایت کی کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ کسی کے دل کے موافق کہنا۔ حق نہ کہنا۔ صاف نہ کہنا۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

اب جائیں کس کے پاس کہو کیسے داد خواہ — کہتا ہے اُسکی داورِ محشر لگی ہوئی (عارف)

لگے (ہ) صفت۔ (۱) متصل۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ ملے ہوئے (۲) ساتھ۔ ہمراہ۔ سلسلے کے ساتھ میں۔ سلسلے کے ساتھ (۳) پڑے۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے ✦

لگے جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) متصل اور برابر جانا۔ جماعت واحد کئے جانا۔ جماعت کئے چلے جانا۔ لگنے سے نہ ہٹنا۔ ملے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتا ہے وہ مرا لگے جانا اور آہ — اُسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (جرأت)

(۳) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے جانا۔ چین نہ لینے دینا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

لگے رہنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ رہنا۔ پیچھے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمراہ رہنا ✦

لگے لگے (ہ) صفت۔ (۱) پاس پاس۔ متصل۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ (۲- محاورہ) بندروں وغیرہ کے ڈرانے یا بھگانے کا کلمہ۔ یعنی مارو مارو۔ لیجو لیجو۔ (۳- پنجاب) (تابع فعل) جلد جلد۔ جلدی جلدی۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کو کر لو ✦

لگے ہاتھ (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ لگتے ہاتھ۔ اسی سلسلے میں۔ ابھی وقت

لگے والے (ہ) صفت۔ یار۔ دھگڑ۔ دھگڑے۔ آشنا۔ لگوار۔ عاشق۔ چاہنے والا

للک

ہنم خواب میں وہ ایک تم کو جو آ نکلتے ہیں — لگے وہاں سے جتنے تھے انکو لگا کر لے گئے (جرأت)

للا (ہ) اسم مذکر۔ لالہ کا مخفف۔ (۱) لال۔ بال۔ بالک۔ بالا۔ بچہ۔ طفل۔ لڑکا۔ کوُوک۔ بچوا۔ للوا (۲) پیارا۔ عزیز۔ دُلارا۔ لاڈلا۔ نانہ پھدرہ (۳) ناسمجھ۔ نادان کمسن۔ نو عمر۔ نوخیز۔ جیسے ؎ نرولی سے پیٹ کرتے نہ کوئی اے للا جو بھی سوجھی

(۴) احمق۔ بے وقوف۔ بودھو۔ کودن۔ گاؤدی۔ جیسے بداؤں کے للا۔ (۵) کرشن جی کا لقب۔ (۶) پوُت۔ بیٹا ✦

للا بداؤں کے (ہ) صفت۔ بداؤں کے احمق ✦ مطلق احمق۔ نرا گاؤدی۔ بڑا کودن۔ جانگلو۔ نہایت بیوقوف (ف) ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے۔ جسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانۂ سابق میں شہر بداؤں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ بالغ ہوجانے پر بھی خرد سال اطفال کی طرح دایہ کے ساتھ پھرا کرتے تھے اگر کوئی اُنسے اُنکا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے کردیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا کرتے تھے مثلاً ہاتھی کو دیکھتے تو مچل جاتے کہ ہم تو یہی لینگے پھر کوئی ہتیرا سمجھائے بجھائے مگر ایک کی نہ سنتے تھے) بداؤں کے للا زیادہ ہوتے ہیں

لِلاٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ہندی۔ (۱) ماتھا۔ پیشانی۔ جبین۔ مستک۔ بھیما (۲) پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ تقدیر۔ پیشانی کا لکھا۔ قسمت۔ سرنوشت ✦

للت (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) مرغوب۔ مطلوب۔ پسند خاطر۔ منوہر (۲) خوبصورت۔ سُندر۔ چھبیلا۔ نکیلا۔ حسینہ (۳) چنچل۔ شوخ۔ چلبلی۔ اچپل (۴۔ اسم مؤنث)۔ للک۔ جذبۂ محبت۔ ولولۂ عشق (۵۔) عورت۔ استری۔ بیر بانی۔ تریا (۶)۔ ہنڈول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو چیت بیساکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے ✦ (یہ لفظ زبان سنسکرت میں بفتح اول و کسر دوم مستعمل ہے)

للچانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لالچ کرنا۔ لاسا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا۔ للچائیں ؎

زیست وہ تلخ کریگا اے دل — میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)

(۲) آرزو کرنا۔ تمنا کرنا۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا۔ آرزو مند ہونا۔ چاہنا۔ رغبت کرنا۔ مائل ہونا۔ رال ٹپکانا۔ جی چلنا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کر میسر ہوں کہیں — ہاتھ کا بازو کا زانو کا کمر کا تکیہ (انشا)

پردیسی کی پیت کو سب کا جی للچائے — ایک بات کلموٹ ہے ہے نہ سنگ نبھائے (دوہا)

(۳) ڈہلکانا۔ لبھانا۔ طمع دینا۔ ترغیب دینا ✦

للک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شوق۔ چوٹ۔ اُمنگ۔ (۲) جوش۔ ولولہ (۳) لالچ۔ لالسا۔ لوبھ۔ طمع۔ حرص (۴) دُھن۔ لوجیت۔ خیال۔ تصور (۵) لہر۔ موج۔ ترنگ ✦

للک

للکار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نعرہ ۔ بلبلہ ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک ۔ پکار ۔ (۳) شکار کو اُٹھانے اور ہوشیار کرنے کی آواز ۔ (۴) لڑنے کے واسطے پکارنے کی آواز (۵) ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ جھڑکی ۔ رعب کی آواز ۔ ڈراونی آواز سے پکارنا ◆

للکارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نعرہ مارنا ۔ آواز لگانا ؎

خاموش جب تنگ سختی کرتے ہے زنجیر   للکارتے ہیں ابرو کو ہم بازو اپنے (ظفر)

(۲) ہانک مارنا ۔ ہانک لگانا ۔ پکارنا (۳) ربتنگ آواز سے پکارنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ دھتکارنا ۔ آوازِ سخت سے پکارنا ۔ کڑک کر بولنا ؎

ست ہے ساقی کب ہمکو للکارتے ہیں ہشیار ہو   مردم دشمنہ نہیں ہے غفلت سے ہشیار ہوئے (ظفر)

(۴) شیر وغیرہ کو ہشیار کرنا ۔ شیر کو آواز دینا ۔ سوتے شکار کو اُٹھانا ◆

للو (ہ) اسم مؤنث ۔ ع ۔ (۱) جیبھ ۔ زبان ۔ جنا ۔ لسان ۔ تُو تُو جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی ۔ بول چال ۔ زبان ۔ گفتگو ؎

دہن سی للو کے صدقے میں گئی رنگینی ہے   مجھکو بھاتا ہے غزل ہٹ سے کہلانا ترا (رنگین)

(۳) چٹورپن ۔ زبان کا مزہ ۔ چاٹ ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو بگڑ جاؤ گے ◆

للو بند ہونا (ہ) فعل لازم ۔ زبان بند ہونا ۔ بول نہ سکنا ۔ کسی کے خوف یا رعب سے بات نہ کر سکنا ؎

میں تیرے صدقے گئی میرے لوری شہزادے   طفیل شاہ سکندر کے کر گیا یا کرم
کہہ دے سے میری طرف سے یہ سب کی للو بند   کرے نہ جور کوئی بھی پرستے بہم (جان صاحب)

للو پتو (ہ) اسم مؤنث ۔ زبانی بڑھاوا ۔ چڑھاوا ۔ زبانی حرکت ۔ خوشامد ۔ تملق ۔ چاپلوسی ۔ لیتو شپتو ۔ چرب زبانی ۔ چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں ۔ سخن سازی ۔ جیسے چونکہ آدمی نے کچا شیر پیا ہے میں انکی للو پتو میں آگئی (رنگیلی بیگم)

للو پتو کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ ع ۔ لغوی معنی زبانی حرکت کرنا ۔ اصطلاحی حرف ہائے خوشامد کا زبان پر لانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ چرب زبانی سے لبھانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ سخن سازی کرنا ◆

للو میں سانپ ڈسے (ہ) ع ۔ دعائے بد ۔ بدشگون ۔ بدفال یا جھوٹے کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے ۔

للو نہ رہنا (ہ) فعل لازم ۔ ع ۔ زبان تالو سے نہ لگنا ۔ برابر بولے چلے جانا ۔ بن بولے نہ رہنا ۔

لُلّو کا باپ جگدھر (ہ) کہاوت ۔ (۱) الّم ڈھلّم ۔ الکا ڈھلکا ۔ ایرا غیرا ۔ فلاں ابن فلاں ◆ (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ دھی کا نشان مراوے للو کا باپ جگدھر یعنی جسکو دولت نہ آئے اپ جگدھر سے کچھ کام نہیں ۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر زبان زد خلائق ہے کہ آگرہ میں سیٹھ للو جگدھر نے

لمہ

پھر یہ لوگوں کی تجویز نکال کر ایک سبھا کی تھی اور اُسمیں اس امر کو پیش کرکے بیوہ کی شادی نہ کرنے کی رسم کو اُٹھا دینا چاہا تھا اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہوکر فقرہ مذکور کہا اور اُٹھ کر چلے گئے مگر جگدھر سے کام نہ اُس سے جب سے یہ مثل چلی) ◆

لِلّٰہ (ع) ندا ۔ (۱) برائے خدا ۔ خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو مانکر ؎

تیرے تئیں بجھ بچوں ہے تم قد بوسی کا   سرو قد تیرے بلند کر آزاد بھی (عاشق)

فقرہ للہ مجھے ۔ بھیجو ۔ (۲) تابع فعل) نام خدا ۔ خدا کے نام پر ۔ خیر خیرات ۔ دان پُن ۔ جیسے کبھی تو کچھ للہ بھی دیا کرو ۔ وہ تو شرفی اللہ کا کھانے والا ہے ۔ (۳) کلمۂ انکسار ؎

خوبان ظلم دوست کو ہنسنے بُرا کہا   تم کیوں خفا ہوئے تمہیں للہ کیا کہا (سالک)

لِلّٰہِ الحمد (ع) ندا ۔ (۱) سب تعریف خدا کے لائق ہے ۔ خدا تعالیٰ ہی سب تعریف کے قابل ہے (۲) خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ۔ خدا کی مہربانی ہے ؎

للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری   لے ہوئی آج کی منزل ہے مسافت یکسر (لامع)

لِلّٰہِ الحمد و المنّۃ (ع) ندا ۔ خدا تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے ۔ خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ◆

للی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لالی کا مخفف ۔ لڑکی ۔ چھوکری ۔ بچھیری (۲) صفت ۔ نامرد ۔ کرکا ڈھیلا ۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو ۔ عنّین ۔ ہیجڑا ۔ زنخا ◆ (یہ لفظ دہلی میں نہیں بولا جاتا ۔ لکھنؤ اور اطراف مشرق میں بولا جاتا ہے) ◆

لم (ہ) صفت ۔ لمبا کا مخفف ۔ طویل ۔ دراز ۔ لانبا ◆

لم بوٹ (ا) اسم مؤنث ۔ لمبی کشتی ۔ لمبی ناؤ ◆ (یہ لفظ انگریزی بوٹ سے مرکب ہے جس طرح اگن بوٹ ایک ہندی ایک انگریزی لفظ ملاکر بنا لیا ہے اسی طرح لمبوٹ بھی بن گیا ہے یا یوں کہو کہ لانگ بوٹ کا لمبوٹ کر لیا ہے) ◆

لم بوترا (ہ) صفت ۔ بیضوی ۔ لمچھوا ۔ بیچ میں سے گول اور موٹا مگر دونوں سروں پر سے سکڑا ہوا ۔ کتابی ◆

لم پری (ہ) اسم مؤنث ۔ (دم دار پری) لمبی دُم والی پری ۔ دُم دراز پری گیسو دراز حور ۔

لم تڑنگا (ہ) صفت ۔ طویل القامت ۔ دراز قد ۔ سراجہ کا بانس ۔ وہ شخص جس کا قد لمبا ہو ۔ لمبو ◆

لم ٹنگا (ہ) صفت ۔ بڑی بڑی اور لمبی لمبی ٹانگوں والا ◆

لم ٹنگو (ہ) صفت ۔ (۱) دیکھو لم ٹنگا (۲) اسم مذکر ۔ کلنگ ۔ لک لک ۔ سارس ۔ سنگ لگ ۔ لمبی ٹانگوں کا گیدہ لم ڈھینک ◆

لم چھڑ (ہ) صفت ۔ (۱) لمبا ۔ دراز قد ۔ طویل القامت (۲) اسم مؤنث (لمبی چھڑ

لمہ

لمبا بانس ۔ وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اُڑاتے ہیں (۲)۔۔ لمبی بثناف بجئرا

لم چھوآ (ہ) صفت ۔ دیکھو (لبوترا) ٥

پیٹی زُلفت تھی سُتواں ناک لم چھوآ گھ ۔ ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یاد ہے ۔

لم ڈھیا (ہ) صفت ۔ درازریش ۔ ریش ٹیل ۔ لمبی ڈاڑھی والا +

لم ڈور (ہ) صفت ۔ (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں ۔ ڈگن ۔

(۲) لمبی دُم والا پرند +

لم ڈھیک (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو لم ٹنگو نمبر ۲ ۔ (۲) صفت ۔ دیکھو (لنگوٹ)

لم قد (ہ) صفت ۔ درازبالا طویل القامت + لمبو ۔ لمبوا +

لم کنا (ہ) صفت (۱) درازگوش ۔ لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش ۔ سسّا ۔ گدھا

لم گرونا (ہ) صفت ۔ درازگردن ۔ لمبی گردن والا ۔ صراحی گردن +

لِم (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سبب ۔ علت ۔ باعث ۔ وجہ ۔ سبب پُرسی ۔ اعتراض ۔ حجت

بازپُرس (۲-۱) تہمت ۔ بہتان ۔ اتہام ۔ دوش + پھندا +

لم رکھنا یا دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تہمت دھرنا ۔ دوش لگانا ۔ الزام لگانا ۔ تہمت لگانا ۔

متہم کرنا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا +

لِم لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (لم رکھنا یا دھرنا) +

لمبا (ہ) صفت ۔ (۱) دراز ۔ طویل ۔ دُور تک گیا ہوا ۔ (۲) بلند ۔ اُونچا ۔ مرتفع ۔

(۳) درازقد ۔ طویل القامت (۴) بہت ۔ کثیر ۔ وافر ۔ زیادہ جیسے اُنکا بڑا لمبا

خرچ ہے (۵) احمق ۔ بیوقُوف ۔ نادان (اسکا الٹا بھی صحیح ہے) +

لمبا بننا (ہ) فعل لازم ۔ چلدینا ۔ رفوچکر ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ کافُور ہونا ۔ بھاگ

جانا ۔ مفرور ہونا ۔ فرار ہونا ۔ ہوا کھانا ۔ ٹہلنا ۔ ڈولی بننا ۔ سدھارنا ۔ جانا +

لمبا چوڑا ۔ (ہ) صفت ۔ طویل عریض ۔ درازووسیع + فراخ ۔ کشادہ ۔ کھلا

ہوا ۔ وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

لمبا سفر (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دور کی مسافت ۔ مسافت بعیدہ ۔ بڑا سفر ۔ دُور کا

سفر ۔ سفرِ دراز (۲) سفرِ عقبیٰ ۔ دُنیا سے رحلت یا کوچ +

لمبا سفر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ بڑی مسافت طے کرنا ۔ دُور کا سفر کرنا ۔ رحلت

کرنا ۔ دُنیا سے کوچ کرنا ۔ مرجانا +

لمبا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) طُول میں بڑھانا ۔ دراز کرنا ۔ (۲) روانہ کرنا ۔

رخصت کرنا ۔ ٹہلانا ۔ ڈولی کرنا +

لمبا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دراز ہونا ۔ طویل ہونا (۲) چلدینا ۔ رفوچکر ہونا ۔ ہوا

کھانا ۔ ٹہل جانا ۔ رخصت ہونا ۔ ڈولی ہونا ۔ سدھارنا ٥

لمب

نیاست مشہور ہے بلائے موزوں کی بلندی ۔ ۔ سے طرفہ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہے رشک

لمبان (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی ۔ لمبائی ۔ طول + طوالت +

لمباؤ (ہ) اسم مذکر ۔ طول ۔ درازی ۔ لمبائی ۔ بڑائی +

لمبائی (ہ) اسم مؤنث ۔ درازی ۔ طوالت ۔ بڑائی + بلندی ۔ ارتفاع +

لمبائی چوڑائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لمبان چوڑان ۔ عرض وطول ۔ (۲)

قد وقامت + جسامت +

لمبر (ا) اسم مذکر ۔ صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) گنتی ۔ ہندسہ ۔ عدد ۔

رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو ممتحن لگا کر پاس یا فیل کرتا ہے (۳)

درجہ ۔ رتبہ ۔ گریڈ ۔ عہدہ ۔ منصب (۴) باری ۔ دورہ ۔ نوبت ۔ دفعہ ۔ وقت ٥

بیجا جو بہنے لکھ کے فرنگی پسر کو خط ۔ یہی لکھا کہ ڈاک میں لمبر بدل گیا (امیر)

(۵) مارک ۔ سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشان ۔ علامت (۶) شمارہ ۔ گنتی ۔ تعداد

شو بنگلیہ ۔ مقدار (۷) ۔ (ہندی) (مؤنث) کھیل ۔ ڈولا +

لمبر آنا (ا) فعل لازم ۔ دور آنا ۔ باری آنا ۔ نوبت پہنچنا +

لمبر چڑھانا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) درجہ بڑھانا ۔ منصب بڑھانا ۔ عہدہ بڑھانا

ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

لمبردار (ا) اسم مذکر ۔ گاؤں کا عہدہ دار ۔ گاؤں کا چودھری ۔ پردھان ۔ مقدم

وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے

لمبرداری (ا) اسم مؤنث ۔ زمینداری ۔ چودھرایت +

لمبر دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی ۔ امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا

لمبر سے خارج ہونا (ا) فعل لازم ۔ (قانون) مثل سے خارج ہونا ۔ فہرست

سے خارج ہونا ۔ داخل دفتر ہونا +

لمبر قائم رہنا (ا) فعل لازم ۔ (قانون) پہلی ہی مثل قائم رہنا ۔ پہلی مثل پر بحالی ہونا

لمبر کھینچنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) مقدمہ کا طول پکڑنا ۔ مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ

بڑھنا ۔ مقدمہ ملتوی ہونا ۔ پیشی کی تاریخ بڑھنا +

لمبروار (ا) تمیز فعل ۔ سلسلہ وار ۔ باری باری سے ۔ نوبت بنوبت ۔ درجہ بدرجہ +

لمبری (ا) صفت ۔ (۱) نمبر کا ۔ نمبر لگا ہوا ۔ نمبر والا ۔ حسب نمبر ۔ نمبروار ۔ نمبر کے مطابق

(۲) نشان لگا ہوا ۔ مارک دیا ہوا جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ ۔

(۳) سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ ۔ سرکاری پیمانہ جیسے لمبری گز ۔ لمبری

بٹ دیکھو (۴) احمق ۔ بیوقُوف جسکا لقب ہو سر بھر ۔ جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے

ہو وہ تو لمبری ہے (۵) جب لمبری احمق کہینگے تو اُس سے غرض ہوگی کہ رجسٹری شدہ

لب

احمق ہے جسمیں کسی کو کلام نہیں (۲) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا۔ بدمعاش ✦

لمبی دعوے یا نالش (۱) اوّل مذکر دوم مؤنث:۔ نالشِ عام، دعوئے عام سلسلہ وار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش ✦

لمبُو (ہ) صفت:۔ لمبا، دراز قد، طویل القامت ✦

لمبی (ہ) لمبا کی تانیث:۔ (۱) دراز۔ طویل ✦ دُور تک گئی ہوئی (۲) اونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴)۔ اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم، شتر گام، شبگام ✦

لمبی تاننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دراز ہونا۔ بےخبر ہو کر دیر تک سونا، بےفکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفر دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا ✦ مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفر دراز کرنا۔ (۳) مر جانا، فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا ✦

لمبی چوڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بڑی دُون کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصّہ بیان کرنا۔ قصّہ ڈھونا ✦

لمبے (ہ) صفت:۔ (۱) لمبا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے لمبے سفر میں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو ✦

لمبے بننا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لمبا بننا) ✦

لمبے ہو (ہ) محاورہ:۔ چلدو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ چمپت ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ ہٹو۔ دُور ہو۔ دُو لی ہو ✦

لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا (۲) آہ کھینچنا۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴)۔ نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا ✦

لمبے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لمبا ہونا نمبر ۲) جیسے بس اب سیدھے لمبے ہو۔

لمبیاں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (کنکش) (۱) پرندوں کا بلند پروازی کرکے نظر سے غائب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے ✦

لمپٹ (س) صفت:۔ (ہندو) (۱) لُگّری۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زناکار۔ بدراہ بدچلن (۲) لُچّا۔ شہدا۔ آوارہ۔ گُنڈا۔ لنگارا۔ بدمعاش۔ بدوضع۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لبائی ✦

لمپٹی (ہ) صفت:۔ (ہندو) دیکھو (لمپٹ) ✦

لمحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بجلی کی چمک، کوندا (۲) بقدر چشم زدن، یک نظر، آنکھ کی جھپکی، آنکھ کا پلکارا، پلک مارنے کا وقت، چشم زدن، طرفۃ العین (۳) بہ پرانا ٹنگ، بہت تھوڑا سا وقت۔ تانیہ۔ پل۔ دقیقہ۔ گھڑی۔ گھڑی ساعت وغیرہ

لت

لمحہ بھر (ہ) تابع فعل:۔ ذرا سی دیر۔ پل چھن۔ تھوڑی، اک نظر ✦

لمحہ لمحہ میں (ہ) تابع فعل:۔ پل پل میں، منٹ منٹ میں، دم بدم ✦

لمس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مَس، کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھُونا۔ ہاتھ لگانا (۲) قوت لامسہ، کسی چیز کو چھُو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی، سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کر سکیں ✦

لمعہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چمکارا، چمک۔ ذرا سی روشنی، روشنی، نور۔ (۲) شعاع۔ کرن۔ رشمی۔ سُرکھ ✦

لمکنا (ہ) فعل لازم:۔ (رج ب) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے لمبے ڈگ یا قدم رکھنا ✦

لَم یَزَلی (ع) صفت:۔ لازوال۔ ازلی۔ ابدی۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ غیر فانی ✦

لمبا (ہ) صفت:۔ دیکھو (لمبا مع مشتقات) ✦

لمبان (ہ) اسم مؤنث:۔ طول، لمبائی، درازی ✦

لمبائی (ہ) اسم مؤنث:۔ درازی، طوالت ✦

لن ترانی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ؎

چشمِ مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شور لن ترانی کا (مجروح رئیس)

جو کبھی قال بیٹھے بہر دیدار تو قراں میں بھی ملا لن ترانی (آغا محمد تقی خاں ترقی)

لن ترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سنا ہے جب سے قصہ طور کا (ظہیر)

(یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب اُنھوں نے خدا تعالےٰ سے فرمایا تھا کہ ربِّ اَرِنیِ اَنظُر اِلَیک یعنی اے میرے پروردگار، تُو مجھے اپنا دیدار دکھا تاکہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اسکے جواب میں حق تعالےٰ سے ارشاد ہوا تھا کہ لَن تَرانی یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لا سکیگا چونکہ یہ کلمہ ذاتِ باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں ورنہ کوئی ایسا دعوےٰ کر سکتا ہے پس اسی سے مجازاً انسان کے حق میں اسکے معنی حسب ذیل ہو گئے) ✦

(۲) خودستائی۔ انانیت۔ تعلّی۔ خودنمائی۔ بڑائی۔ دُون۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ ✦

دیکھو جسمیں نہیں عاشق ہُوں جانی — رہے موسیٰ ہی سے یہ لن ترانی } (بحر)

جلاتی ہے دلِ آتش طور کی طرح — کسی پردہ نشیں کی لن ترانی }

ہزاروں عاشق و معشوق سے ہوں نازکی باتیں — خطاب اے بےخبر تجھے نہیں کچھ لن ترانی کا (رشیدی)

خواب میں تیری تجلّی دیکھ لی — لن ترانی کا مزا جاتا رہا } (داغ)

سن سکے تیرے مُنہ سے کیا اگلا — لن ترانی کی جو صدا نہ سُنے }

ہے بجائے شعلۂ آواز شعلہ طور کا — لن ترانی اُس سخن کا ترانہ ہو گیا (ناسخ)

ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب　　اُسکو وردِ لنترانی ہوگیا

منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے پہچان　　بندہ عاجز ہے نہ اُکو لنترانی چاہیئے ۔ (آتش)

لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں　　یعنی اس حیرت کدہ میں کو ہیں ہم کہ نہیں

کہ دکھلا کے جلا دیا اور وہ طرب پسر　　منہ سے جو نکلا ترا ان لن ترانی ہوگیا

یہ گھبرائے ترانی منہ سے نکالو نسان جھگڑے　　بنا ہی تیا کو فقرہ لن ترانی کا

کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آ کر　　سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی (؟)

شور ہے اُس کی لنترانی کا　　حشر برپا ہوا جد عرد یکھا ۔ (رشیر یں)

لنترانی کرنا (۱) فعل متعدی ۔ شیخی کرنا ۔ ڈینگ مارنا ۔ اِترانا ۔ تعلّی کرنا ✦

لنترانی کی لینا (۱) فعل متعدی ۔ بڑوں کی لینا ۔ تعلّی کی لینا ۔ شیخی بگھارنا ۔ ڈینگ مارنا ✦

لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے　　بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (رشیری)

لنترانیاں (۱) اسم مؤنث ۔ لنترانی کی جمع ۔ (۱) اوّل معلوم ۔ دوم شیخیاں ۔ ڈینگیں ۔ تعلّیاں ؎

پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں　　آتے نہیں ہیں خواب میں غیر کے سامنے (مرزا عشق)

ایسی سنی ہیں ہمنے بہت لنترانیاں　　دم کے ہے کب ہوئی بے زبان کلیم بند (داغ)

عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں　　موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ گفتگو کریں (ویرنیہ سوز)

بیتاب ہوں سنوں گا نہیں لنترانیاں　　گستاخ ہوں فقط سونگا تری ماں نہیں سکے کب (رشک بجلی)

لنج (ف) اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہوسکے ✦ (۲) شل ۔ ہاتھ پاؤں سے معذور ۔ ٹُنٹا ✦ دست بریدہ (۳) لنگڑا ۔ لولا ۔ پابریدہ ۔ پیروں سے معذور (۴ - ۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری ۔ اُنگلیوں یا ہاتھ کی کجی ۔ ٹُنٹ ✦

لُنجا (۱) صفت ۔ وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو دیکھو (لنج نمبر ۳)

لُنجھاڑا یا لُنجھیڑا (ہ) اسم مذکر ۔ اسباب تعلقات دنیاوی ۔ دنیوی جھنجھٹ ۔ بکھیڑا ✦

لُنجی (ہ) اسم مؤنث ۔ لُنجا کی تانیث ۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج ۔ لولی لنگڑی ۔ شل دست و پا سے معذور ۔ وہ عورت جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کام نہ دے سکتی ہوں ✦

لُنجی (۱) صحیح انگلش ۔ (Linsey) لنزی) ایک قسم کا روئی اور سن کا بنا ہوا کپڑا ۔ یا اونی سوتی کپڑا ✦

لنڈے پھندے (ا) اسم مذکر ۔ (عوام) فند فریب ۔ مکر و فریب ۔ بہر بہند ✦

لنڈ (ہ) اسم مذکر ۔ عضو تناسل ۔ ذکر ۔ کیر ۔ لنگ ۔ اندری ۔ قضیب ✦

لُنڈ (ہ) صفت ۔ اصل سنسکرت رُنڈ [illegible] بے سر کا ۔ تڑپتا ہوا جسم ۔ بن سر کا دھڑ ۔ سر کٹا ہوا دھڑ ✦ (۲) کٹا ہوا (۳) ٹھنٹ ۔ بن پتّوں اور بن شاخوں کا

درخت یا سوکھا ہوا ٹھنٹھ ✦

لُنڈ مُنڈ (ہ) صفت ۔ (۱) صفا چٹ ۔ چار ابرو کا صفایا ✦ وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق ۔ نگوڑا ناٹھا ۔ مرد بے سرو پا (۳) ٹھنٹ ۔ بن پتّوں اور بن شاخوں کا درخت ۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لُنڈ مُنڈ ہوگیا (۴) بے سرو سامان ۔ مفلس ۔ تنگدست ۔ بے پروبال ۔ قلّاش ۔ قلاّنچ جیسے وہ آپ لُنڈ منڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے (یہ لفظ لُنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکب ہے) ✦

لُنڈا (ہ) صفت ۔ (۱) دُم بریدہ ۔ باٹھا ۔ لُنڈورا ۔ بن دُم کا ۔ دُم کٹا ۔ کلہ سا ابتر ۔ (۲) درختِ بے برگ ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتّے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا نگوڑا ناٹھا ۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۔ بیکس (۴) چھوٹے چھوٹے دامن کا انگرکھا ۔ اونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا (۵) پورب) جھوٹا ۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھانس یا موُنجھ کا مٹھا ✦

لُنڈورا (ہ) صفت ۔ (۱) مُرغ دم بریدہ ۔ بن دُم کا پرند ✦ لُنڈا (۲) بے یار و آشنا ۔ بےکس ۔ (۳ ۔ مجازاً) گنجا ✦

لُنڈوری (ہ) صفت ۔ لُنڈورا کی تانیث ✦

لُنڈوری فاختہ (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جسکا کوئی شریک دمساز نہ ہو ۔ زن بیکس ۔ نگوڑی ناٹھی (۲) گنجی ✦

لُنڈھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اونڈھانا ۔ بہانا ۔ لُڑھانا ۔ بر زمین ریختن کا ترجمہ ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں ۔ (۲) لڑکانا ✦ غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا ۔ پچھاڑنا ۔ جان سے مارنا ۔ (اس معنی میں لڑھانا زیادہ بولتے ہیں)

لُنڈھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بہنا ۔ اونڈھنا ۔ لُڑھنا ۔ کسی برتن کے لڑک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا ۔ ریختہ شدن کا ترجمہ ✦ ؎

لنڈھتی ہے کوئے یار میں ناحق جا شراب　　جنت میں کیوں نہ چشمۂ کوثر رواں رہے (ظلم)

(۲) لڑکنا ۔ غلطیدہ ہونا ۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا ۔ گرنا ۔ پچھڑنا ۔ اس معنی میں لڑھنا زیادہ مستعمل ہے ✦

لُنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ بندۂ بطور حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ جیسے جالنڈی ۔ مُردار لُنڈی وغیرہ ۔ کُتیا ۔ نیبانی ۔ موئی ۔ قطامہ ۔ جیسے ؎

سن لنڈی کے بھرتی میں نکلیا تیسے گھر　　کمبخت عالی آنا کے تیرا نہیں سمیگا ہوگی (ریختی [illegible])

لُنڈیت (ہ) صفت ۔ (بازاری) (۱) کیر خرا ۔ ذکر دراز ۔ بڑے لنگ والا (۲)

لنک

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی ٭ نہایت زناکار ٭ پُرشہوت۔ شہوت پرست۔

لَنک (ہ) اسم مذکر۔ لاگ کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اثم جیسے پیسہ ہی پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے لنک ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اثم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا ٭

لنک (ہ) اسم مونث۔ ملاحظہ ہو لنگ (۱) بانگ۔ چرنان۔ قطعہ۔ لجام (۲) کمر۔ میان ٭

لنکا (س) اسم مونث۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دارالخلافہ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اِن دنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے ٭ وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان جیسے سالا نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سراندیپ (۳) راون کا نام (۴) شاکنی دیوؤں میں سے جو شیو اور رودر کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کی گئی ہے ٭ (۴) دیوؤں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اردو میں آجکل عیار چالاک۔ چلترباز۔ متفنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرباک ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ ستیو رومیں بھی اس طرح عورتیں گاتی ہیں جن میں صرف ایک مصرعہ کچھ پھیر کر گا کر لکھا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری بہان   تیری بہاجن کی سوارسی لنکا میں گوگی سیٹھنی (

یہ تمام گیت تو صحیح ہے ہر ایک مصرعہ کے اول تو صاف لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں جو درحقیقت کلام فحش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا حصہ گاتی ہیں تو وہ خیال بالکل باطل ہوجاتا ہے ٭ ؎

اری اے ری سمدھن تیرے بھو   تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا ہو گئی (سیٹھن)

علے ہٰذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) ٭ (۷) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب ٭ مبدا فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یکم لنکا جہاں ہے کوئی باون گز کا   ایک سے ایک تو بندی کی پہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱) جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے بموجب ایشیا کے تمام بر اعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے پھیلاؤ کے پڑھنے کی راہ ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اول میں واقع۔ اور جہاں سے طول بلد شمار کیا جاتا ہے۔ یہ تمام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق مالا کا جزیرہ تھا ہے اور بعض ہندی جنتریوں کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا تھوڑی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکششوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک قلعہ کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسو کرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا ٭

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور ایک نشان پاؤں کا جو خلاف قیاس ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال میں تمام تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب بحر ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۰۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا نام بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالح خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لولو یاقوت، پکھراج، نیلم، گوہر بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں ٭

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اِس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سلسلہ ہے اُسے سیت یعنی پُل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بندرامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پُل کو راجہ رامچندر جی کا بندھا ہوا بتاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ سنہ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا سنہ ۱۶۵۸ء میں ولندیزوں نے چھینا اور سنہ ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آیا ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا ٭)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب یعنی بازلاف زن مغرور متکبر یا نہایت مفسد شریر۔ فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفت روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جہاں بچہ بچہ فسادی و متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اول دیکھو لنکا نمبر ۷۔ مثال دوم دیکھو نوٹ کے اخیر پر ٭

(وجہ تسمیہ) چونکہ لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے تصور کئے اور وہ نیچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے بڑا یعنی سب گنوں پورا ہوتا ہے۔ برعکس

لنگ

تین طرح پر بولی جاتی ہے اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں
چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جے دیکھا وہ باون گز کا ہے

گے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو قامت میں جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکا میں (ناسخ)

لنگ (ف) صفت۔ (۱) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اُفرج۔ معیوب الرِّجل۔ پنگلا جیسے تیمور لنگ۔ خر لنگ۔ اسپ کند لنگ (۲) لنگڑاپن۔ پنگلاپن۔ نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے ✦

لنگ کرنا (۱) فعل متعدی۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پورا پاؤں نہ ٹکنا

لنگ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سِیا۔ کنارہ۔ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار۔ قنات ✦ اوٹ۔ پردہ۔ (۴) دھوتی کی لانگ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے

لِنگ (س) اسم مذکر۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضو تناسل۔ ہندی۔ ذکر۔ کیر۔ قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیولنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس۔ جاتی۔ قسم۔ صنف جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر۔ استری لنگ یعنی از جنس مؤنث ✦ نپُنسلنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ نمبر ۴ ✦

لِنگ آرچن (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش

لنگاڑا (۱) صفت۔ (لنگڑ کی تصغیر یا تحقیر) (۱) لنگڑا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رنڈا۔ وبالی ✦ (۲) لُچا۔ شہدا۔ گُنڈا۔ آشفتہ سر۔ بدذات ✦ (۳) دشمنی۔ فسادی ✦ (یہ لفظ فارسی لنگ بمعنی خود و ننگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بے حیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ دھڑنگ یعنی بے پردہ ہو چنانچہ فارسی میں لنگوتہ بمعنی لنگر شخوار۔ لنگر قی سی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنا لیا ہے) ✦

لنگاڑاپن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گُنڈاپن ✦ (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بیغیرتی۔ بیحیائی ✦

لنگر (ف) اسم مذکر۔ (از لنگ بمعنی ایستادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا ناؤ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا وزنی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے۔ ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا انجرہ۔ ہر ساہ ہے

وحشت ہمیں تلاطم دریائے غم سے کب دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)
جی اُٹھا دھیان جو زلفوں کا دم گر گیا کشتی عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

لنگ

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) برج۔ مجر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چار دیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر۔ سرکش۔ ناگوار۔ طبع۔ ناپسند۔ بر خلاف بادبان ہو۔ بکر ج دیلہ شاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں بھی مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ہے

بہت نوع انساں کے غمخوار یار ہو اخواہ ملت بد اندیش کفر
شد اندکے دریائے خوں میں شناور جہاں کی پُر آشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بود اُنسے عیاں
سب اس انجمن کی نمود اُنسے ہے یاں
(نظم حالی)

(۸۔ ۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔ ۱) رسّا۔ لاؤ۔ ناؤ کا رسّا جو خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔ (۱۰۔ ۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سِلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔ ۱) دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔ ۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن ✦ پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔ ۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آپس میں لڑاتے ہیں۔ (۱۴۔ ۱) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لنگن۔ بینڈولم۔ شاقول۔ ساکھل ✦

لنگر اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا۔ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا ✦

لنگر باندھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پہلوانوں کا کچھا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ جاتی کے باندھنے پر کمر باندھنا ✦

لنگر بٹنا (۱) فعل لازم۔ سدابرت بٹنا۔ روز مرہ کھانا تقسیم ہونا ✦

لنگر جاری کرنا (۱) فعل متعدی۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا ✦

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کے روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑہ۔ (۳) رسوئی جیسے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ۔ مطبخ

لنگر ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

لنگ

جا ہر کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

لنگر گاہ (ف) اسم مذکر۔ جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

لنگر لنگوٹا (ہ) اسم مذکر۔ کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: کشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا +

لنگر لنگوٹ دینا یا آگے رکھنا (ہ) فعل متعدی: کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

لنگروا (ہ) صفت: لنگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیحیا۔ بے غیرت + نرلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم۔ بے باک۔ ٹھٹھا۔ نٹ کھٹ۔ لُچا۔ اوباش۔ چلبلا۔ جدراہ۔ رند لاابالی جیسے ؎ لنگروا کو پڑو موہے پالی اکیلی جان۔ دیگر ؎
سُن رے لنگروا میں گھری ٹونگی تو کو   موری بتیاں نہ پکڑ گھر و اجان دے مورکو۔ دیگر ؎
سکھی ری کا کروں نہ مانے ری۔ موری کٹ دار ڈھیٹ لنگروا۔ ڈگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹھوری۔ دیگر ؎ جھاڑو لنگروا توُر کھ موری بانہیں رے۔ ایسو ڈھیٹ ہیو نہیں مانت کنہائی رے +

لنگری (ا) اسم مذکر: (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲)۔ (ف) ایک قسم کا طشت (۳) (ا) لگنی۔ باؤن کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

لنگڑا (ہ) صفت (۱): ایک ٹانگ کا اپاہج۔ پنگل۔ پنگا۔ اعرج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ ٹوٹا جیسے لنگڑے نے چھوکرا دوڑ کر ... بے ... (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم [illegible]

لنگڑا کر چلنا (ہ) فعل لازم: لنگ کر کے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

لنگڑانا (ہ) فعل لازم: لنگ کرنا۔ لنگ کر کے چلنا +

لنگڑی (ہ) لنگڑا کی تانیث +

لنگڑی کُتیا آسمان پہ گھونسلا (ہ) کہاوت۔ جو لنگڑی گھوڑی کا ... بلندی پہ گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

لنگوٹ (ہ) اسم مذکر: (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ قیزہ۔ کنگوتہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎
کیا کچھ بیگانہ ہم سے جو پھر جا بیٹھا الگ   دولت فقیری کی گفنی ہے لنگوٹا ہے (بحر)
(۲) وہ نگینہ جو ... پاجامہ کے نیفہ کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگ

لنگوٹ باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا +

لنگوٹ بند (ہ) صفت: (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا (۲) جتی۔ مجرد وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کنوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچا رہنے والا

لنگوٹ پھل (ہ) اسم مذکر: (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

لنگوٹ دار (ہ) صفت: وہ پتنگ جس کے لنگوٹ کے ... [illegible]

لنگوٹ کا سچا (ہ) صفت: (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہمچاری۔ متقی۔ پاک تن وغیرہ +

لنگوٹ کھولنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اتارنا (۲) کشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳) بازاری: جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا

لنگوٹا (ہ) اسم مذکر: وہ کپڑا جس سے ستر عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر فقرا یا فقرا، سالکین، زمیندار، پہلوان وار انل وغیرہ باندھتے ہیں۔ کاچھا، کوپین۔ لنگوٹی۔ بشتی + دھوتی۔ تہبند +

لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎
بیٹھے جب قطع علائق پر ارادا باندھا   پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

لنگوٹا کھینچنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎
جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا   اور باندھ کے تہمت
بانچ خرابات میں لنگ گھونٹ کے سبزا   یوں کیجے عبادت (...)

لنگوٹی (ہ) لنگوٹا کی تانیث: کوپین۔ کچھنی۔ بشتی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے ستر عورت کریں +

لنگوٹی باندھے پھرنا (ہ) فعل لازم: (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا۔ مجذوبوں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

لنگوٹی بندھوا دینا (ہ) فعل متعدی: ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +
(ٹھگوں، لٹیروں اور راہزنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتا اتار لیتے ہیں تو ازراہ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دے دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے معنے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور مرد کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

لنگوٹی کھلنا (ہ) فعل لازم: اوّل مفلوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانہ کی اوٹ کا گر پڑنا +

لنگ

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا (۱) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اڑانا۔ نہوت میں رنگ رلیاں کرنا +

لنگوٹے (۱) اسم مذکر: ۔ (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ مجزوہ کے بجالانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لنگوٹے کا ڈھیلا (۱) صفت: زانی۔ زناکار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ ازار بند کا ڈھیلا مقلوب شہورت +

لنگوٹے کا سچا (۱) صفت: دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

لنگوٹیا (۱) صفت: ۔ (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ دار) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گھر یار۔ گاڑھا دوست +

لنگوٹیا یار (۱) اسم مذکر: وہ شخص جس سے عہدِ طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ برابر کا پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم۔ بزرگ میں

نہیں جس آدمی کے پاس زنار — اسکو سمجھے ہیں لنگوٹیا یار (سودا)

لنگوچا (۱) اسم مذکر: جانور کی آنت مصالحہ دار قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ گلی۔ گلما +

لنگور (ہ) اسم مذکر: ایک قسم کا بندر جسکا منہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور ہوتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ یہ ہتا نہیں ہوتے منہ کا بندر۔ بجزنہ لنگور۔ بیموں

لنگوری (ہ) اسم مؤنث: (۱) چوری پکڑوانے یا نکالنے کی خوشی (۲) لنگوری بھی پیچھا ایک ہی کی

لنگھانا (ہ) فعل متعدی: پار اتارنا۔ عبور کرانا۔ ندی سے پار کر دینا ؎

ملاح پیکو برن بھی بھی تہاں ہے ہو اتہیہ — سن کرتی کے سے جھوڑ کرا رے لنگھاؤ پار

ہاتھ کا ڈونگی تو ہے گنگا میں اور گلے کا ہار (کبت پدماوت)

لنگھن (س) اسم مذکر: ہندی: (۱) عبور دریا سے لانگھنا۔ پار اترنا (۲) فاقہ۔ اپاس ؎

بلی کا رن بیری بھی لگ لبیر ہنڈ رنگ — چھپ چھپ لنگھن میں کئے پیا ملن کے جوگ (دوہا)

(۳) وہ آتشک جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

لنگھن پڑنا (ہ) فعل لازم: ہندی: جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رستہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بری رسم پڑنا +

لنگھن کرنا (ہ) فعل متعدی: فاقہ کشی کرنا۔ اپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے پانچ سات دن لگیں یا لنگھن کر جائیں +

لنگھنا (ہ) فعل لازم: (۱) پار رہنا۔ عبور کرنا۔ پار اترنا (۲) الانگھنا۔ کسی چیز کے اوپر سے پھلانگ جانا +

لو

لنگی (ہ) اسم مؤنث: ہندی: پیشاب۔ بول۔ شاشہ۔ موت۔ لگھو (یہ لفظ پاٹھ شالاؤں کے لڑکے اپنے استاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

لنگی (س) اسم مذکر: ہندی: شیو لنگ کی پوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پوجا کرنے والا +

لنگی (ا) اسم مؤنث: (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لنگ۔ مفرط۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) اسرے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر آنچل انیر سرخ پر کلبتو بھی ہوتا ہے جسے طرّہ بولتے ہیں۔ مسافر۔ اسکا دستور اکثر کابل پشاور کی طرف زیادہ ہے +

لنتیاں پتیاں ہو کے دوڑنا (ہ) فعل لازم: (بیگمات قلعہ) خوشی میں زور سے چڑ کتے جانا۔ سر پاؤں پیر گاڑے کر کے دوڑنا۔ بے تابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا چلا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اللہ بجا رہے گیا۔ بجی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنتیاں پتیاں ہو کے دوڑیں (رحیم بہنیلی صفحہ ۵۷) +

لو (ہ) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیر یہ کا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کرو۔ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ ادھر دیکھو۔ ادھر سنو۔ کان دھر۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا ز بیداد شوئیم دست — کہ بیداد نتواں ز بیداد رست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب مجکو بلاتے ہیں — لو اور نئی سوجھی منہ دیکھ کے خنجر کا
آؤ قبل از حشر ملکر فیصلہ کرلیں ہم — تندہ کر لینا ہمیں تو تم پہ جلتے ہیں (ساجد)

(۳) آؤ۔ اٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

شمشیر ہے وہاں مشورہ قتل ہمارا — لو حضرت دل ایک سو تا زہ خبر او (داغ)
جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے — تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (امیر سوز)
بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے — لو ہمیں اب کہیں سلوا دو اٹھو دو بجے (انشا)

(۴) برائے شہادت طلبی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو نے انہیں کیا کہا تھا۔ تو آیا یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے اشارہ۔ گو۔ رکھنے یا کرنے کا کلمہ۔ جیسے لو ملتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے کیا ہوا ؎

لو لگی رہی دل ہی میں حسرت نہ بر آئی — ساغر نہ بھرا تھا کہ اجل کی خبر آئی (تسلیم دہلوی)

دم ہو گیا تنا لب جاں بخش کے حضور — مر گیا مریض مسیحا کے سامنے (امانت)

بھنوں سے بنے پھرتے ہیں لو شیشے میں — بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کہیں کا ([illegible])

(اس معنی میں دیکھو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎

لب خشک ہے یہ ہیں کف دست حنا بستہ — لو یہ کہو کہ تو لے رقیبوں کو کیا دیا (داغ)

(۸) تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ۔ ہوشیار کر دینے کا کلمہ ؎

تم خفا ہے بہت تجھے یہ خبر کرتے ہیں — لو مبارک ہو تمہیں ہم تو سفر کرتے ہیں (مصحفی)

داغ شب کو زہر کھا کر مر گیا — لو اُٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا (داغ)

کہے ہے جب وہ بغل میں کس لو اب گر کہا نہ مانوں — تو میں ایک ایک کیا کیا اشاروں سے بتاتا ہوں (جرأت)

(۹) کلمۂ ادّعا۔ دعوے سے کوئی بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎

لو ہم مریضِ عشق کے تیماردار ہیں (مصحفی)

(۱۰) تحسینِ کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎

اغیار سے دیکھ کر ترا ربط — دل مرا جو بے قرار ہو گا
جا بیٹھوں گا در پہ اور کے میں — کیا یہ بھی نہ ناگوار ہو گا
ہو گا ایسا کہ دشمنوں کے — اک تیر جگر کے پار ہو گا
لو آؤ چلو خدا کو مانو — کہنا مجھے بار بار ہو گا ([illegible])

لو (۱) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ لگ۔ لوں جیسے ؎

ندیا لو ہمارے سنگ چلو — یا ندیا میں چور ابست میں
نہ چلو تو رہو یا اندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو ([illegible])

لُو (۱) اسم مؤنث۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسم گرما میں چلتی ہے۔ بادگرم۔ حَرُور۔ سموم ؎

پھر گئی رُت جس سے اب سیر کے قابل نہ رہا — وہ کہاں ٹھنڈی ہوا ہے کہ ہوئی لو پیدا ([illegible])

بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں + ؎

لگے جلنے پھر چلی ایسی لُوں — لگے جوش کھانے جوانوں کے خُوں (لا اعلم)

لُو چلنا (۱) فعل لازم۔ وزیدنِ بادِ گرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +

لُو لگنا (۱) فعل لازم۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔

لُو مار جانا (۱) فعل لازم۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادِ گرم سے ضرر پہنچنا +

لَو (۱) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالہ۔ لاٹ۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب۔ زبانۂ آتش + زبانِ شمع و چراغ ؎

دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لَو — نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لَو
خجل ہے شعلۂ دل سے مرے چراغ کی لَو — نہ کیونکر دیکھ کے کانپے نئے چراغ کی لو
جلائے ہے پر پروانہ باد کش اے شمع — ذرا بچیو تو ترے سوزشِ دماغ کی لو ([illegible])

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سُدھ بُدھ + تعلقِ خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید۔ آشا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ ابھلاشا۔ شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎

جان ہیں دیکھ کے اُسکے قبائے چلکاری — ہمارے دل سے مٹی حسرتِ باغ کی لَو (ظفر)

(۴) نرمہ گوش۔ بناگوش۔ کچیا۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کی طرف کی نوک جیسیں گوشت ہی گوشت ہے + ؎

جو دیکھو لالہ آب دُر سے کیا یکسر — چمک رہی ہے عجب گوشِ خوش داغ کی لو (ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

لَو اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ شعلہ بلند کرنا۔ چرس اڑانا۔ چرس کا دم لگانا +

لَو اُٹھنا (۱) فعل لازم۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +

لَو بجھنا (۱) فعل لازم۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ جی بجھنا +

لو چراغ کی اُڑا۔ (۱) محاورۂ زنان (عورتیں) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار ل و نہ کہتا ہے تو اسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

لو لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصور باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سُدھ باندھنا + ؎

ذرا خیال ہے سوختہ دلوں کا بھی — جھلستے ہیں پہ تری لو لگائے بیٹھے ہیں (رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ مجموع ہونا۔ لولین ہونا

جو شکل دیکھئے اسکی لگائیے لو — وہ اک چراغ لاکھوں تبدیل ہیں جسکا (صفیر)

کوئی نہیں آشنا کسی کا — بہتر ہے خدا سے لو لگانی (جرأت)

لبوں پہ دم ہے گھلتا ہوں مثالِ شمع زرد ہے — بتوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لو لگائی ہے (امانت)

ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال — ہم اسپہ رہتے ہیں ہر وقت لو لگائے ہوئے (صابر)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکرِ خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ پریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎

لگائے اُس سے پروانہ لو پروا نہیں اُسکو — جلا دیگی محبت جو کہ ہے شمع شبستاں میں ([illegible])

اب اُس سے لو لگائینگے ہم — جوں شمع تجھے جلائینگے ہم (مومن)

لل

اس شعلہ خو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو مانندِ شمع آپ کو ہنسنے گھلا دیا (ظفر)

نہ واقف تھے انساں قضا و رضا سے نہ آگاہ تھے سب او سنتے سے
لگائی تھی اک اک نے لو اسوا سے پڑے تھے بہت دور بندے خدا کے
یہ سنتے ہی تھرا گیا کفر سارا
پراعی نے للکار کر جب پکارا
(بزم حالی)

(۵) خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ آرزومند ہونا +

لو لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دھن بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال بندھنا۔ شوق بندھنا

دل اگر لاگو رکھے اب بمع شعر اور طرف پھر بھی جوں شمع لگے جا ہئے لو اور طرف
بجھ آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا لگ جاتی ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتی
(نظیر)

لگی ہے تیرے خشم سے کیفی کو لو تیری جو دل میں بات ہو آ خود منہ پر آئے ہی آئے (معروف)

اے امیر اسکو جان وسیلہ نجات کا دل کو ترے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امیرالمومنین)

(۲) دھیان بندھنا۔ چت لگنا۔ توجہ ہونا۔ تعلق خاطر ہونا۔ لولین ہونا۔
محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا ؎

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ہے رند کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رند)

لگ رہی ہے شمع سکو تری لو سوزی کی گار عشق کا دعوہ کوئی کرتا ہے پروانہ دروغ
ظفر نہیں ہے خط پشت لب اسکے خال لگی ہے طوطی مشک تکن سے زاغ کی لو
(ظفر)

لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رو نہ آیا بل بے تری شرارت یاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی انکی طرف کو تھی لو شبِ ہجر مثالِ چراغِ سحر
یہی کہتے تھے لگ کہ یار خدا یہ شتاب کشاکش دم سے چھٹے
رشتۂ الفت نہیں ہے ہم کو شمع طور سے لگ رہی ہے اپنی لو یاروچراغ گور سے
(نظیر)

کانوں سے گو کہ ذکر خدا کا سنیں مگر تیری طرف ہے لبِ کا فرگی ہوئی (عارف)

گو لگ دل کے ساتھ تری سو لگی رہے آصف یہ شرط ہے کہ ادھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمال مصروفیت ہونا۔ محویت ہونا۔ عبادت یا ذکر خدا میں مصروف و مشغول
رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشق ہونا۔ دل لگنا ؎

سوائے کاہشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل عبث ہے شمع سے لو تری اے پتنگ لگی (اسیر)

اسی پہ غش ہے وہ جسکی لگی ہے جس سے لو پتنگ شمع کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (معروف)

شعلہ رو کو مری دلسوزی پہ آیا نہ خیال دل گداز اپنا ہے انکی لگی لو اسطرف (ظفر)

لگے ہے جب کسی سے لو تو کچھ ایسی ہی سوجھتی ہے نہ پوچھو دھیکیوں جل کے مرے پروانے کیا سمجھے
لو تری اے شعلہ خو دلکو اگر لگ جائیگی آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی
(نظیر)

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمال آرزو و تمنا ہو

لوب

بھری ہے تو نے شراب دو آتشہ ساقی دیکھ گردل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)

اور جو کھانے کی لگے اسکو لو اور نہ کچھ دیجیے جز آتش جو (سودا)

(۲) امید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقع ہونا۔ (۷) جھینی لگنا۔ رٹ لگنا۔
نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہوجانا + ؎

لگی تھی مجھے اے شمع تیرے نام کی آہ خاموشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (جرأت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ؎

ہمارے جلنے سے کیا تجھکو کیوں لگی ہے لو سنیں شیخ ایک نے ہی تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تکرار نصیب پیستہ بہشت اسے خدا شناس ہو
کہ مستحق کرامت گنہگارانند
(میرحسن)

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کیے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ
معشوق کا نام ہو خواہ یاد الٰہی ہو اسکی زبان پر بوقت نزع یا حالتِ غیر جیسے اللہ ہی اللہ

جوں شمع سحر حسن بتوں کے غم میں اللہ سے اب تو لو لگی ہے اپنی (میرحسن)

لو نکلنا (ہ) فعل لازم۔ شعلہ اٹھنا۔ لاٹ نکلنا +

لوا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا ایک بٹیر سے مشابہ اور اس سے چھوٹا پرند جو
نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلوے کے
سبب سے من سلوا مشہور رہوا۔ فارسی میں وزن تیہو اور سمانی کہتے ہیں +

لِوا (ع) اسم مذکر۔ علم۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان۔ نیزہ ؎

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ گر تھکنے رقیب اب لوائے عشق نوجِ حسن پر خم ہوگیا (اختر)

لَواحق (ع) اسم مذکر۔ لاحق کی جمع (۱) متعلقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔
بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر +

لُوارا (ہ) اسم مذکر۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا +

لوازم (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع ضروری چیزیں۔ سرو سامان۔ اسباب۔ سامگری +

لوازمات (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری +

لوازمہ (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں +

لواطت (ع) اسم مؤنث۔ امرد بازی۔ اغلام +

لوالے جانا (ہ) فعل متعدی۔ اٹھوا لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا +

لوانا (ہ) فعل متعدی۔ مول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا +
(۲) اٹھوانا جیسے مزدور سے لوا لاؤ +

لوبان (ع) اسم مذکر۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود
کی طرح خوشبو دیتا ہے کوڑیالوبان عمدہ ہوتا ہے + اسکی پیدائش جاوا۔ درخت

لوبھ

لوبھ (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ ترشنا۔ اِچھا۔ تمنّا۔ جوکھ۔ زیادہ طلبی جیسے عتی آدما سنا ہی لوبھ +

لوبھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ بھوکا کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا۔

لوبھی (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ متمنّی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے نینا لوبھی۔ (۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم +

لوبیا (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں +

لوپ (س) صفت۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ پنہاں۔ غائب از نظر (ہندی گرامر) حذف۔ (۲) معدوم۔ نیست و نابود +

لوتھ (ہ) اسم مؤنث۔ جسدِ مُردہ۔ تنِ مُردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ کشتہ۔ جُثّہ +

لوتھ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ لاش پڑنا۔ مُردہ ہو کر گرنا +

لوتھ پوتھ (ہ) صفت۔ تھک کر چُور۔ جسدِ بیجاں کی مانند۔ مثلِ مُردہ۔ مثلِ نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہوگیا +

لوتھ ڈالنا یا ڈال دینا (ہ) فعل متعدی۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا +

لوتھڑا (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ مضغۂ گوشت۔ پارہ۔ پارچہ۔ مُچّا +

لوٹ (۱) اسم مذکر۔ صحیح انگلش NOTO (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ درشنی ہنڈی۔ وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکّۂ رائج الوقت کام دیتا ہے +

لوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ لڑکنی۔ غلطندری۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دلدادہ۔ مِٹا ہوا۔ محوِ الفت۔ کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ +

لوٹ پوٹ (ہ) صفت۔ (۱) غلطاں تپاں۔ لڑکتا پھڑکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) + (۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) اُلٹ پلٹ۔ اُوپر تلے۔ اتصل پتصل (دُودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)

پہلے اس کے ہم ہوئے پیچھے بڑا بھائی   لوٹ پوٹ کے باپ جایا پیچھے بھائی مائی (پہیلی)

یعنی بلونے سے گھی نکلا +

لوٹ پوٹ ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) غلطاں و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشقِ زار ہو جانا۔ فریفتہ

لوٹ

ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ مفتون ہونا ؎

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی   ہو گئے ہم لوٹ پوٹ انکی ادا و آن پر (انشا)

میں کس حساب میں ہوں منہ لوٹ پوٹ ہے   بجلی کی کوند بھی تری طرزِ نگاہ پر (مصحفی)

(۴) دفعۃً مر جانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مر جانا۔ جس طرح زہرِ قاتل سے آدمی پنشکا نہیں کھاتا اس طرح مر جانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہو جانا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎

اک چاند کی جھلک جو پٹ کی اوٹ ہے   لیکن اُدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ غلطک مارنا۔ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ لوٹنیاں لگانا (۲) غش ہو جانا۔ غش کر جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ موہ جانا ؎

تماشا اُسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا   اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (انشا)

(۳) بے تاب ہو جانا۔ بیقرار ہو جانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہو جانا۔ تاب نہ رہنا ؎

فغاں وہ مٹکے ہے ہنستے ہنستے لوٹ گئے   نکل کے منہ سے بنی شاخِ زعفراں فریاد (وزیر)

(۴) پھر جانا۔ منحرف ہو جانا۔ انکار کر جانا۔ بے ایمان ہو جانا جیسے اُسکے سو روپے لیکر لوٹ گیا (۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) ٹوٹا آنا۔ دیوالہ نکلنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہو جانا۔ از حد پسند کرنا۔ از حد خوش ہونا ؎

ہمارے نالے پہ مرغِ چمن تو لوٹ گئے   بلا سے جو نہ لگی کلیجے کا داغ کو چوٹ

قصور اس میں میاں تانسین کا کیا ہے   نہ پہنچے اُنکے جو گلے سے کچھ لاغ کو چوٹ

(چونکہ اطفال خورد سال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اُنکے حصول کے واسطے ضد و ہٹ کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں پس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہوگئے بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اُسکی طلب میں اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شے خواہی نخواہی حاصل ہو جائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اُس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

لوٹ لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا پوٹنا۔ لڑکنا پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہو جانا۔ اینڈنا +

لوٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ غش ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مر جانا۔ عاشق ہو جانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دلدادہ ہو جانا ؎

ہر اک دل ہی دیکھ تجھے لوٹ ہو گیا   محشر میں بھی سنی نہ ترے داد خواہ کی

لوٹ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

بجلی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مصحفیؔ — اے نگوڑے تنگ مسی لگانا منع ہے (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کا تو ہو ہوس — برق جیہر لوٹ ہے اس کمبخت کا دیوانہ ہوں (داغ)

(۲) ریجھنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؎

زعفرانی جو دوپٹے پر رسیلی گوٹ ہو — دیکھ کر اُسکو حیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو (رنگین)
لوٹ ایدل نہ ہو اُس شوخ کے رخسار پہ — سنتے ہیں جل نہ رکھتے بیٹھے انگاروں پہ (نسیم دہلوی)

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؎

قدم اس ناچ سے کچھ پڑتا ہے اُس غارتگر کا — کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)
قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں خدا — معروف ہی پہ لوٹ ہے غش ہے عندلیب کا (معروف)

لُوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) غارت۔ غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھینا جھپٹی جیسے لوٹ بنولوں کی گھاؤ گدھیا کا (کہاوت) ؎

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ — انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا — کہ ان ہیناہیوں پر لُوٹ ہے امیدواروں میں (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرساں حالی۔ ایسی کیا لُوٹ ہے کہ مفت لے جاؤ گے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی۔ حصول بالجبر۔ رشوت ۔

لُوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) غارتگری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لُٹنا۔ (۲) ناپرساں حالی ہونا۔ اندھیر پڑنا۔ ظلم ہونا ۔

لُوٹ کا مال (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مال غنیمت۔ یغما (۲) چوری کا مال (۳) مفت کا مال ۔

لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار (ہ) اسم مؤنث۔ غارت و نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارتگری ۔

لُوٹ کے موسل بھی بھلے (ہ) کہاوت۔ مفت کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہے۔

لُوٹ میں چرخہ بھی غنیمت ہے (ا) کہاوت۔ بڑاہوں کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہوتی ہے ۔

لُوٹ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کر لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کر لینا (۴) تباہ و برباد کر دینا۔ ننگا کر دینا ۔

لُوٹ ہونا (ہ) فعل لازم۔ غارتگری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؎

کہتی ہے فوج آرزو دل کی — لُوٹ قاروں کے مال کی ہوتی (صبا)

لُوٹ مچانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ غارتگری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا ۔

لوٹا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ گلی جو اکثر وضو و طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریز۔ ابریق۔ چھاگل۔ آفتابہ۔ (۲) ہندو

پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا ۔

لوٹا اُٹھانا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ ادنےٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کی نوکری کرنا۔ بیت الخلا میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا ۔

لوٹا سجّی یا لوٹن سجّی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا گلابی رنگ کی سجّی جو اکثر مربے وغیرہ میں گلانے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوض میں سجی کے درخت جلائے جاتے ہیں اُسکے اندر گڑھے کر کے لوٹے رکھ دیتے ہیں درختوں کا پساؤ اُن میں آ آ کر جمع ہوتا اور اس سجی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں سجی کے درخت حصار کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں ۔

لوٹا نہ اُٹھوانا یا نہ رکھوانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ ادنےٰ درجہ کی خدمت بھی نہ لینا کسی سے اسقدر کراہت کرنا کہ اُس سے ادنےٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوبصورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اُٹھواؤں ۔

لُٹا کھسوٹا (ہ) صفت۔ غارت زدہ۔ غارت کردہ۔ وہ شخص جس کا مال لُوٹ لیا ہو کنگال ہوا

لُٹا لُوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لوٹ مار۔ لُوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ ہاتھا چھانٹی۔ غارتگری۔ ؎

خوب دل کھول کر تماشا لُوٹ — حسن کی ان دنوں ہے لُٹا لُوٹ (عاشق)

(۲) اندھیر۔ ناپرساں حالی ؎

بوسے دیکے جب زیادہ لئے — بولے کیا خوب کیا ہے لُٹا لُوٹ (کنہیا لال عاشق)

لوٹا لوٹا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ پٹخنیاں کھانا۔ کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ از حد پھڑکنا ۔

لَوٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا۔ ہٹانا (۲) کسی چیز کو مسترد کرنا (۳) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۴) اُلٹنا۔ گردگرداں کرنا۔ نیچے کا اوپر یا اوپر کا کپڑا نیچے کرنا ۔

لوٹ پوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ دو رخی۔ ساتھ کے ساتھ دو پشتہ چھپائی ۔ (چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو اک پشتہ کر لیتے ہیں جب وہ سوکھ جاتا ہے تو دو پشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دو پشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپ کر اُسی وقت دوسرے رخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کاپیاں بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہیں ۔

لوٹنا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؎

لٹ

دل کا ساحل ہے گردِ غلطاں کو اضطراب — پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹم لاٹ یا لوٹم لوٹ (ہ) اسم مونث۔ ع۔ ا تھا پچھاٹی۔ سرزوری اور بے ہلی کے ساتھ چوری۔ اندھیر کھاتا۔ غارت گری۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر کھال بدانتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لوٹم لاٹ ہو اُنکا بس چلے تو چندیا پر بال تک نہ چھوڑیں۔ جہانگ ہو سکے خوب سرمونڈیں (از سکھڑ بہیلی)

اس لوٹم لوٹ اور آپادھاپی کا کہنا کیا تیرے کی بیری ہاتھ کی بیری (از چتر ہیلی)

لوٹن (ہ) صفت۔ (۱) لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلا بازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲) اسم مونث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سجی جو آتی ہے

لوٹن سجی (ہ) اسم مونث۔ دیکھو (لوناسجی) ✦

لوٹن کبوتر (ہ) اسم مذکر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلا بازیاں کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے یہ ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لا سکتا ؎

طپش پر بلبلوں کی شک ہے لوٹن کبوتر کا — ہوا کس طفل تر کو عزم بازیگاہ مقتل کا (شہیدی)

لَوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲) متعدی۔ اُلٹنا۔ پلٹنا۔ روگردان کرنا۔ ابرے کو استر یا استر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا ✦

لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اِدھر اُدھر پہلو بہ پہلو غلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا چکر میں ہونا۔ کروٹیں لینا۔ لُڑکنا۔ لُڑکنیاں کھانا ✦ خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا تیتر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلیٰ کے شوقِ وصل میں مجنوں کو دیکھنا — کیا کیا ہے راہ ناقہ محمل میں لوٹنا
دل کا ساحل ہے گردِ غلطاں کو اضطراب — پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

بسترِ گل پر وہ سوئے غیر کو جب لیکے ساتھ — کیوں نہ میں لوٹوں پچھاڑیں کھا کے مانندِ تپ (ضمیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالتِ مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ لیٹ جانا۔ زمین پر لُڑکا لُڑکا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشمِ میگوں بر میں ساقی اِک ادل — جوں شرابی کوئی لوٹے ہے پڑا بازیب (ضمیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا ✦ پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا ✦ بے اختیار، اپنے قابو ہونا۔ آپ میں نہ رہنا۔ پچھڑنا ؎

سیماب چمن میں ہے کہ پہلو میں برق ہے — اللہ رے لوٹنا دلِ پُر اضطراب کا (حضرتِ مصحف)

لوٹنا دلِ پُر اضطراب سے چھوٹا — بلا سے جان گئی میں عذاب سے چھوٹا (جرأت)

لوٹ

دیکھ کر اسے ہم تنہیں فرقت کی بھاری رات ہم — لوٹتے ہیں کروٹیں پہلے کے ساری رات ہم (جرأت)

درد دل سے لوٹتا ہوں بیار کی کروٹ ہے — جھکی ہیں حرف مدح جس پہلو سے اُٹھیں وہی (ذوق)

تڑپے لوٹے تاب و تواں تک — نہ پوچھینگے نہ دیکھینگے کہاں تک (انور)

کیا شبِ فرقت میں صدمے میں اپنا — مثلِ زخمی لوٹتا ہوں چادرِ مہتاب پر (ناسخ)

کعبہ کا رُخ ہے آؤ تیرے دردِ فراق سے — میں اس غم ہوں جلی بھی منزل میں لوٹتا
بے آب تیغ ہاتھ سے بے آب کی طرح — اے شوق دل ہے پہلو بسمل میں لوٹتا (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ مبہوت ہونا ؎

نہ دل اپنا شعلہ رخساروں پہ لوٹے — بلا سے گر چہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپا نہ گلِ نرگس سے تو جو پنجہ مژگاں — تری ابرو نے بڑ کیا کیا تیرا ایران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ بستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بچھنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعتہ مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مکر جانا۔ انکار کرجانا۔ لوٹنی لے جانا۔ نامقر ہوجانا جیسے پہلا دیا روپیہ لیکر لوٹ گیا ✦ لیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھوٹنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا ✦ مزے میں آکر ناچنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں — میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی (داغ)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ از حد پسند کرنا ؎

کہے اشعار بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت — کہ پڑھ پڑھ کر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہیں (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے اگر اب بام — رقصِ بسمل کا سر کوچہ تماشا ہوتا (رمق)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سراہنا۔ واہ وا کرنا ✦ مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قائل ہونا ✦ رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جان کو چہ قاتل میں لوٹتا — قاتل ہے لوٹنے پہ مرے دل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹنا پوٹنا (ہ) فعل لازم۔ سونا۔ سُلانا۔ لیٹنا پیٹنا۔ بے تکلفانہ جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اب جوان فضلِ الٰہی ہو چکے کیا ڈر نہیں — آؤ بیٹھو کھیلو کو دو لوٹو پوٹو سو رہو (انشا)

(لوٹنا تابع مہمل ہے) ✦

لُوٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبراً یا زبردستی چھیننا۔ لُوٹ کھسوٹ کرنا جیسے لُوٹو وے گھر کوئی نہیں جنڈیا ہے تو دوئی نہیں۔ کہاوت

یعنی بگڑے ہوئے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لوٹ

وہ شہر دلکو لُٹے جانے سے چاروں میں کیتا ہوں ۔ کر دو جا آپ ہے رو تاراج کر دیکھو (مومن)

(۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۴) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ اپنا شیدا و والہ کرنا ؎

جا بکھو تو بھی تو بازار کو ہولے ہولے ۔ لوٹ ہر ایک خریدار کو ہولے ہولے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مُونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۷) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ہاتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا +

لوٹنی (ہ) اسم مؤنث۔ قلابازی۔ کلّا بازی + صاف انکار۔ صاف جواب +

لوٹنی لینا (ہ) فعل متعدی۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف مُکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا + لے لوٹ بتانا +

لوٹنیاں (ہ) اسم مؤنث۔ لوٹنی کی جمع +

لوٹنیاں کھانا (ہ) فعل متعدی۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پچھاڑیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا +

لوٹنے کی جا ہے (ہ) محاورہ۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لطف ہے + (جا اور جاے دونوں طرح جائز ہے) ؎

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو ۔ زاہد نے عزم کعبہ اپنے ریش فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے + پھڑ پھڑانے کی جگہ ہے + قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے ؎

سرو قد ذبح اپنا اُسکے زیر پا ہے ۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جا ہے (ذوق)

لوٹھا (ہ) صفت۔ ع۔ موٹا مسٹنڈا۔ سنڈ مُسنڈا۔ مرد جوان و فربہ۔ ہٹا کٹا ؎

ور تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے دونگی بیاہ ۔ لاوے گر اُسکا تو پیغام زنانی باندی (رنگین)

یاں تو آ او چوٹی کس لوتھڑے پر بھول بچے ۔ اپنی خنگ میں چراتی کپڑے لوتھل ہے تجھے (انشا)

لوٹھی (ہ) لوٹھا کی تانیث +

لوٹے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوٹا کی جمع (۲) حروف معتبر کے آجانے سے الف کی ئے بھول سے ملی ہوئی صورت +

لوٹے ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ نہا کر پاکی ادا کرنا۔ نہا کر پاک ہونا۔ پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسلِ جنابت کرنا + پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا +

لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہنود) سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا +

(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو پنچایت کر کے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک نمک کی ڈلی باہم ملا کر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی اس کے عہد سے پھرے وہ نمک کی طرح گھل گھل کر مرے) +

لَوث (ع) اسم مذکر۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاوٹ۔ ملاوٹ۔ غش (۲) آلودگی (۳) مجازاً داغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک +

لوچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چپچپاہٹ۔ چیپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت۔ چپچپاہٹ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت + لچک + حسن و خوبی (۳) اسم مؤنث۔ (ہندی) یعنی سادھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا +

لوچ دار (ہ) صفت۔ (۱) لسدار۔ لیس دار۔ لزج (۲) نرم۔ ملائم + نازک + لچکدار۔ لچیلا +

لوچ دینا (ہ) فعل متعدی۔ گھی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا + آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دے کر مکیاں لگانا +

لوخرا (ہ) صفت۔ متلوّن۔ ڈھیلا۔ وہ شخص جسے سستی ہو (علت اُٹھنے والے بولتے ہیں)

لوچن (س) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) نین۔ نیتر۔ چشم۔ عین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم +

لَوح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ۔ پٹی + ؎

بہت اُس پیمتن کی لوح کے مضمون پر بھیجے ۔ مجھے درکار ہیں لوحیں پئے تحریر جادو کی (ناسخ)

(۲) وہ چوکھٹی سل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار ؎

جو مر جاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ کھدوانا ۔ سوا دردِ فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اوّل۔ ٹیٹر۔ ٹائیٹل پیج + سرنامہ۔ عنوان + وہ بیل بوٹا جو کسی کتاب کے شروع یا اوّل ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوحہ ؎

نہ وہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو ۔ لوحِ طلا سے صفحۂ قرآں چمک گیا (امیر)

لوحِ پاک یا سادہ (ع۔ ف) صفت۔ تختۂ سادہ + کوری تختی۔ وہ پٹی جس پر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو +

لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو کثرت سے استعمال میں آئے۔ زیر مشق +

لوحِ طلسم (ع) اسم مؤنث۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس میں طلسم کھولنے کا طریق یا اُسکی حقیقت لکھ کر خزانہ و گنجینہ کرکے دفن کر دیتے ہیں +

لوحِ محفوظ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ محفوظ و محفوظ یعنی لا زوال تختی جس پر

لوح

خدا تعالےٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھے ہیں اور اسی کے موافق ہوتا ہے +

لوحِ مزار یا تُربت یا مرقد و قبر (ع) اسم مؤنث - وہ سِل جسپر آیات وابیات خواہ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کرکے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر ہی کھڑا کر دیتے ہیں +

لوح نویس (ع - ف) اسم مذکر - وہ شخص جو کتاب کے سرورقوں کو منقش کرتا ہے۔ نقاش - مصوّر + چھاپ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا +

لوح و قلم (ع) اسم مذکر - (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت۔ احکامِ الٰہی کی تختی اور اُسکے لکھنے کی قلمِ قدرت +

لودھ (س) اسم مذکر - (۱) لودھ درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بُوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے +

لودھا (ہ) اسم مذکر - ایک نومسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کشتکاری اور کسانی ہے +

لودھی یا لودی (ہ) اسم مذکر - پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۰ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے۔ کائستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا +

لوئر - انگلش ۔ Lower صفت - ادنےٰ - چھوٹا - تحتیٔ - اسفل - ہیٹھ - تحت - ابتدائی

لوئر سکول انگلش - اسم مذکر - ابتدائی اسکول - مدرسۂ ادنےٰ - برنچ اسکول +

لوئر کلاس انگلش - اسم مؤنث - جماعتِ ادنےٰ - ابتدائی جماعت +

لوری (ہ) اسم مؤنث - از لاڑ یعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور میٹھے الفاظ جو بچے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر جیسے جیسے سُروں میں گاتی ہیں مثلاً غات - بنگرہ - نانو جیسے ؎

آجا ری نندیا تو آ کیوں نہ جا	میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا
آتی ہُوں بیوی آتی ہُوں	دو چار بالے کھلاتی ہُوں

(لوری) ++

لوری دینا (ہ) فعل متعدی - بچے کو لوری سنا کر سُلانا۔ سُلانے کو گیت گانا +

لوڑ (ہ) اسم مؤنث - (پنجاب) خواہش - ضرورت - حاجت - طلب - درکار - چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں +

لوڑا (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل مذکر - قضیب - لِنگ - لَنگ +

لوڑا پیلا کرنا (ہ) فعل متعدی - (بازاری) جیسے لوڑا پیلا یعنی خایہ) گھگو گھوع

لُوط

بکنا - فحش بکنا - گالیاں دینا - بدزبانی کرنا - بدچلن نکالنا +

لوڑ اجھونڑی (ہ) اسم مؤنث - (بازاری) بھینا جھپٹی - لڑائی جھگڑا - جھگڑا جھنٹا - فحش کلامی کے ساتھ تکرار - بدتہذیبی کی تکرار +

لوڑھا (ہ) اسم مذکر - (پورب) (۱) بیل بٹا - (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت +

لوڑھی (ہ) اسم مؤنث - (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں جلاتا ہے +

(شاید بہ نہیں یہ تیوہار لادھا یعنی لڑکا پیدا ہونے کی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ پنجاب کے ہندوؤں کا ایک عام تیوہار ہوگیا۔ جس میں اوس کے پینے میں وہ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے گیت گاتے ہیں اسی تیوہار میں کنواری لڑکیاں اپلے پیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ مانتا اور رات بھر عورتوں سے گیت گواتا ہے) +

لَوز (ع) اسم مؤنث - (۱) بادام - (۲) ایک قسم کی مٹھائی تراشی ہوئی بادام کی شیرینی - شکل و وضع یا شبیہ بعینہٖ کے مانند ترشی ہوئی مٹھائی ؎

حسن کی لوز جب نظر آئی عشق میں ہونے نیشکر آئی (اختر)

لوزات (ع) اسم مؤنث - دیکھو (لوز) لوزیات کی بجائے لوزات کرلیا ہے +

لوزات کی گوٹ (ع) اسم مؤنث - ایک قسم کی گوٹ - سموسے کی گوٹ +

لوزیات (ع) اسم مؤنث - (لوز کی جمع) +

لوزینہ (ع) اسم مذکر - بادام کا حلوا +

لَوس (ہ) اسم مؤنث - (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ رُپہلی خواہ سنہری فیتہ - کلابتونیا تاروں کا چوڑا فیتہ +

لُوط (ع) اسم مذکر - (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لاکر ملک شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے - جب شہر سدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنھوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی و دیگر افعال ناشایستہ اختیار کئے تو خدا تعالےٰ نے حضرت لُوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضبِ الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا - اُنکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملک شام میں واقع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے +

لُوطی (ع) اسم مذکر - (۱) لُوط پیغمبر کی قوم - باشندگانِ سدوم (۲ - مجازاً) اغلامی - مُغلم - امرد باز - کودک باز +

لوک (س) اسم مذکر۔ (۱) لوگ۔ شخص۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پردہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل **سُورگ لوک** جسے دیولوک بھی کہتے ہیں یعنی دیوتاؤں کے رہنے کا مقام۔ عالمِ ارواح۔ دوم **مِرتلوک** دُنیا۔ سنسار۔ عالم۔ جہان۔ گیتی۔ سوم **پاتال لوک** یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ + (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں (۱) بھور لوک یعنی دُنیا (۲) بھُوَر لوک جس میں رشی مُنی سِدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آسمان و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُور لوک یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سورج اور قطب یعنی دُھروتارے کے درمیان واقع ہے (۴) مہر لوک جس میں بھرگو رشی وغیرہ بستے اور برہما کے جینے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مہر لوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رشی پانچویں لوک یعنی جن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سنک، سنندن، سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں (۶) تپ لوک جہاں تپسّی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک +

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵۔۶۔۷ برہما کے جینے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں بلکہ چوتھا مہر لوک بھی جب ہی تک قائم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جنمیں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اتل، وِتل، سُتل، تلاتل، مہاتل، رساتل، پاتال شامل ہیں +

لوک آچار یا لوک بیوہار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیساچال۔ ملکی رسوم۔ ملک کا دستور۔ دیس کی ریت +

لوک پال (س) اسم مذکر۔ بھوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھوپال۔ جہاں پناہ +

لوک ناتھ (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وِشنو +

لُوکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) جُھلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا + لُکٹی۔ ہیزم نیم سوختہ + چھنلا۔ جلتی ہوئی لکڑی +

لُوکا لگا دینا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ بتّی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ جُھلس دینا۔ پھونک دینا ع

من تیرے آئے جو اونٹ قاتل بادل ۔ جو لوکا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

لُوکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) جلانا۔ آگ لگانا۔ جُھلسا لگا دینا۔ بتّی دینا۔ بتّی لگانا۔ جُھلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے مُنہ کو لوکا لگاؤں (نہایت نفرت

دشمنی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا +

لُوکا لگاؤں (ہ) عورتیں بددعا کے طور پر کلمۂ تنفّر۔ عو۔ آگ لگاؤں۔ چولہے میں ڈالوں۔ جُھلسا لگاؤں۔ جُھلسوں۔ سم دوں۔ بات نہ پوچھوں +

لُوکا لگ جائے یا لگے (ہ) عورتیں بددعا کے طور پر کلمۂ تنفّر۔ آگ لگے۔ چولہے میں جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جُھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ دفعان ہو ع

چولہے میں جائے اُلفت لگ جائے لُوکا اُسکو ۔ جس واسطے ہوئی ہے دلگیر یہ مری جی (رنگین)

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ وہ ہند کا صنم ۔ لوکا لگے فرنگ کو کافر فرنگ ہے (میرسوز)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہوں میں ہے ہے ۔ بُرا لوکا لگے الفت کو منہ کالا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہلِ پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل چولھے بھی اسکی بجائے بولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی باندھا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) +

لُوکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ آگ لگنا۔ جُھلسا لگنا۔ بتّی لگنا۔ جلنا + غارت ہونا۔ بیڑا

لوکاٹ (ملایا) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زردآلو سے مشابہ اور کھٹ میٹھا ہوتا ہے +

لوکارِتھم (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور تناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوکارتھم بھی کہتے ہیں +

لوکالوک (س) اسم مذکر۔ (ہندو) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندروں کے گرداگرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہلِ اسلام نے کوہ قاف کو تصوّر کیا ہے +

لوکٹ (ہ) اسم مؤنث۔ ہیزم نیم سوختہ۔ ادھ جلی لکڑی۔ لُکٹی۔ چھنلا +

لوکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک + معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو دُرگا دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے دُرگا دیوی کی پوجا کرنے کے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں + (ہندو رتے ہیں)

لوکی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) کدو۔ لمبا گھیا۔ ترا جا درجہ دوم میں سرد و تر +

لوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مردم۔ ناس۔ اشخاص۔ خلائق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت سے آدمی۔ (۲) گنوار۔ عو۔ خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) ذات۔ قوم۔ برن۔ جیسے تم کون لوگ ہو +

لوگ لگائی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) زن و مرد۔ عورت مرد +

لوگ ہنسائی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) جگت ہنسائی۔ شماتت۔ تضحیک۔ رسوائی۔ رسوائی عام۔ بدخلائق +

لُوگا (ہ) اسم مذکر۔ انگوار۔ (کپڑا) لتّہ۔ پارچہ (۲) مہین لپیٹن ✦

لوگوں (ہ) اسم مذکر۔ لوگ کی جمع ✦ جیسے ایشوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا ✦

لولا (ہ) اسم مذکر (۱) گُھنگرو جو اکثر نابیوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اُسکی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کُمہاروں کے بچے پہنتے ہیں۔ بُلاق۔ لٹک (۳) بچے کا عضوِ تناسل۔ ننّو ✦

لُولا (ہ) صفت (۱) ہاتھ بیکار۔ لُنجا۔ لُنجھا۔ جسکے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں (۲) بچہ (بچّہ) کا مترادف۔ پیروں سے اپاہج ✦

لُولُو (ع) اسم مذکر۔ وہ موتی۔ گوہر۔ مروارید ✦

لُولُو (ت) اسم مذکر (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے لُوری بھی کہتے ہیں (۲) وہ عجیب اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اسے اُردو میں ہوّا کہتے ہیں۔ تربوظل۔ بھوت پریت جن دیو ہوّا۔ آسیب۔ بلا ✦ وہ عجیب آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپا زلفِ دوتا میں بےدل ۔ اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈرا جاتے ہو تم
اے ہو دل کو جو گوش دکھاتے کیوں ہو ۔ بے وفا لڑکا ہے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو } (نسیم)

گرچہ زلف کا اسکے کبھی بچپنوں میں نصیر ۔ حلقۂ سیاہ اسکو بتاتا ہے مجھے
وہ کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے دُرِ گوش تلک ۔ تو وہ منہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے } (قطعہ)

(۳۔ و) ایک قسم کی بڑی چیچک۔ اس معنی میں صرف جُزات نے باندھا ہے جو صرف موتما کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اس سے یہ پوچھے ہوکے رو ۔ مری تو مرتی ہے یا کر کو لُولُو (جُزات در ہجو چیچک)

(۴۔ و) اُلّو۔ احمق۔ پاگل۔ باؤلا۔ سودائی۔ خبطی۔ دیوانہ جیسے لُولُو ہے ✦

لُولُو بنانا (ہ) فعل متعدی۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا۔ اُلّو بنانا کو غیرہ کرنا۔

لولی (ف) اسم مؤنث (۱) لغوی معنی معشوقہ نازک ✦ خوبصورت۔ خوش مزاج۔ (۲) ناچنے گانے والی عورت۔ کنچنی۔ ستنڈی۔ رقاصہ (۳) فاحشہ۔ پاتر۔ بیسوا۔ پتُر۔ کسبی۔ ؎

چوک پر رہے کی صورت خوش نجے سرو قلل ۔ دُنمیں میں لولیان بہنچی کا شور (نظیر در ہجو کاشغر)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے لُوری بھی کہتے ہیں ✦

لولیِ فلک (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ زہرہ۔ ناہید۔ مطربۂ فلک۔ سکرہ۔ ستارہ۔ ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں ✦

لُولین (ہ) صفت۔ مستغرق۔ محو کسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا۔ غرق ✦

لولین ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا۔ تصور میں ڈوبنا۔ لو لگانا ✦

لومڑی (ہ) اسم مؤنث (۱) لوکڑی۔ ثعلب۔ روباہ۔ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے تنے سے چلتا پھرتا ہے (۲) عیار۔ مکار۔ گرپسکیں۔ بگلا بھگت ✦

لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجئے (ہ) کہاوت۔ تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہئے ✦

لون (ہ) اسم مذکر۔ (س) (لَوَن) کھار۔ نمک۔ نون۔ مرچ۔ کھارا ✦
(محاورۂ حال میں جب تا سندہ زبان اسکا نام لُون سے بدل کر نون مستعمل ہو گیا ہے جو لوگ لون کو غلط اور نون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن بولو نہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) ✦

لون مرچ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا۔ حاشیہ چڑھانا۔ آگ بھڑکانا ✦ بات کو مزیدار یا مزہ دار بنانا ✦

لوں (ہ) حرف جار (گنوار) تک۔ تلک۔ لگ ✦ جیسے گھروں تو چل ✦

لُوں (ہ) اسم مؤنث۔ بادِ گرم۔ سموم۔ وہ گرم ہوا جو وسطِ گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے۔ لُو ✦

لُوں چلنا (ہ) فعل لازم۔ ہوائے گرم کا چلنا۔ سموم چلنا ؎

دشت میں حوصلے بلبل تجھے مجنوں کی تھی ۔ نالۂ گرم سے تیرے نہ کرؤں چلتی (نصیر)
جل گیا دل لگ ایسی جو بہار لگے ہے ۔ جیسے لُوں چلتی مرے منہ سے ہو لگے ہے (میر)

لونا (ہ) صفت۔ (ہندی) (۱) اَلونا کا نقیض۔ سلونا۔ نمکین۔ (۲) کھاری۔ شور۔ کڑوا جیسے لونا پانی۔ (۳) تیز۔ تیکھا۔ (راماین میں یہ معنی آئے ہیں) ✦

لوناچماری (ہ) اسم مؤنث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لوناچماری اور اسکے گرو گھنشال میاں انہیں جوگی کے منتر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کا مروپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر جپا کرتے ہیں قلعہ نامدو واقع ملک آسام مقام گوہ سار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ سے اوپر تک اب تک بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیڑھیاں ایک ہزار کے قریب ہونگی ✦

لونار (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) نمک سار۔ کان نمک ✦ نمک کی کیاری۔ نمک کی جھیل ✦

لُونبڑ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) طویل القامت احمق۔ لمبا اُونٹ۔ وہ شخص جو دراز قد۔

اور احمق ہو +

لونجی (ہ) اسم مؤنث - کچے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + پکوڑ +

لوند (ہ) اسم مذکر - (۱) ملماس - اوبھک مہینا - وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کرکے بڑھایا جاتا ہے - سال کبیسہ کبیسہ - وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زاید فضول زیادہ - فاضل +

لوندا (ہ) اسم مذکر - گیلی چیز کا ڈلا + لگدی - لُبدی +

لوند سودا خصم خدائی (ہ) کہاوت - عو یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے - جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

لونڈا (ہ) اسم مذکر - (۱) سادہ رُو - نو رسیدہ - نوخیز - امرد - وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - لڑکا - چھوکرا - کودک - طفل - (۲) بیٹا - پسر - ابن - پُتر - پوت - (۳) داس - غلام - چیلا + بردہ (۴) روش - کام کاج کرنے والا لڑکا - ٹہلوا - ہرکارہ (۵) معشوق - شاہد - یار + مفعول - بدفعلی کرانے والا چھوکرا - غلام بارہ - کنگال - جیسے ہاتھی کو پونڈا پہلوان کو لونڈا (کہاوت) (۶) صفت) نادان - ناتجربہ کار - بیچ پنجگڑا نافہم جیسے تم لونڈے ہو ان باتوں کو کیا جانو (۷ صفت) سفلہ - پچھورا +

لونڈاپن (ہ) اسم مذکر - چھوکرا پن + سفلہ پن - پچھورا پن +

لونڈوں (ہ) اسم مذکر - لونڈا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے وزن کے ساتھ ہو جاتی ہے +

لونڈوں کھدیڑی (ہ) صفت - عو - زنِ بچہ باز - چھوڑے باز - وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو - بدکارہ - وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے + ؎

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی بندی تو کہ مرزا گئی او لونڈوں کھدیڑی بندی (انشا)

لونڈوں گھیری (ہ) صفت - وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے - زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں ؎

دیکھے ہے اُجالا نہ اندھیری غضب یہ تماشا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

مصرعہ حرم میں کہ جس بیچ جو لونڈوں گھیریاں بیتیاں ہیں صحن لوکو ٹھونسے چک بچھیا (انشا)

لونڈوں ہائی (ہ) صفت - لڑکوں سے رغبت رکھنے والی - لڑکوں میں بیٹھنے اٹھنے والی - لڑکوں سے صحبت رکھنے والی - طفل مزاج +

لونڈا ہا یا (ہ) صفت - لڑکوں سے صحبت رکھنے والا - لڑکوں سے رغبت رکھنے والا - طفل مزاج +

لونڈایا کارخانہ (ہ) اسم مذکر - سفلہ کارخانہ - ابتر کارخانہ - بے انتظامی - بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

لونڈے (ہ) اسم مذکر - (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے لونڈے کا یار رنڈی کا یار اچھا +

لونڈے باز (ہ) اسم مذکر - امرد پرست - شاہد باز - بچہ باز - کودک باز - لوطی - مُغلِم - اِغلامی - غلام بارہ - کنگال +

لونڈے بازی (ہ) اسم مؤنث - اغلام - لواطت - شاہد بازی - بچہ بازی +

لونڈے بازی کرنا (ہ) فعل متعدی - بچہ بازی کرنا - کودک بازی کرنا - امرد پرستی کرنا - اغلام کرنا - شاہد بازی کرنا +

لونڈی (ہ) اسم مؤنث - (۱) باندی - چیری - داسی - کنیز - کنیزک - امتہ - پرستار - (۲) ٹہلنی - خدمت کرنے والی - خادمہ - سیوک - ماتی - خواص +

لونڈی اَوروں کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے (ہ) کہاوت - اَوروں کے کام میں چستی اپنے میں سستی - اُس کاہل و بیہودہ آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اَوروں کا کام کرتا پھرے اور اپنی خبر نہ رکھے +

لونڈی بچہ (ہ) اسم مذکر - پرستار زادہ - خانہ زاد غلام - داسی پتر - وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو - لونڈی کا جنا - باندی کا جام - کنیزک زادہ +

لونڈی کا جنا یا لونڈی کے پیٹ کا (ہ) اسم مذکر - دیکھو لونڈی بچہ

لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی (ہ) کہاوت - شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُسکا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس (ہ) کہاوت - کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی رہتا ہے +

لونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا (ہ) کہاوت - جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزران امیرانہ کرتا ہے +

لونڈیا (ہ) اسم مؤنث - (۱) لڑکی - چھوری - چھوکری - صبیہ - (۲) عوام) بیٹی - دختر - پتری +

لونگ (ہ) اسم مؤنث - (۱) قرنفل - کرن پھل - دیونگ - گرم مصالحہ کے ایک درخت کا شگوفہ - ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے - ناک کی کیل +

لون

لَونگ چِڑے (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو بیسن کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مصالحہ کے بھی

لونگ چڑے مصالحہ کے دوسرے کے دو سالے کے

آج کل زیرِ فلک گرم ہے مطلع اُسکا ۔ جیتا لونگ چڑے تھا جو سرِ پانی کے (جرأت)

وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی ۔ جو دیکھے بھر آئے مُنہ میں پانی (للا اعظم)

لُونی (ہ) اسم مؤنث۔ شور۔ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شوریت کے سبب دیوار وغیرہ سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ ریہ ✦

لُونی لگنا (ہ) فعل لازم۔ شور پیدا ہونا۔ کھار ہونا ؎

خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا مزا ۔ کُہنہ ہوتی ہے تو لونی لگتی ہے دیوار کو (مصحفی)

لُونیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر تُرش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خرفہ کوپک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودا نے اپنی مخمس میں بھی جو شیخ کی ہجو میں ہے یہی مضمون باندھا ہے

دُولہا نمک بھرا ہے جوں لُونیے کا ساگ (سودا)

ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر ۔ رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (بحر)

(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا ✦ (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گرا ، دونا ہوا تیلی کا تیل گرا پینا ہوا ✦

لوہ (ہ) اسم مذکر۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (مہچاما)

وہ بڑا توا جسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں ✦

لوہ چُون (ہ) اسم مذکر۔ برادۂ آہن۔ لوہے کا چُورا ✦

لوہ سار (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) لوہے کی کان ✦

لوہا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ؎

خشم اعدا نہیں سہنے کا تحمل ہے مجھے ۔ آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (امیر)

(۲) صفت) مضبوط۔ مستحکم ✦ سخت ✦ بھاری ✦

(یہ لفظ سنسکرت لوہ بمعنی سُرخ سے جسکا مادہ لوہ ہے نکلا ہے چونکہ لوہا مٹی پانے سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ لال بمعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

لوہا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا ✦

لوہا برسنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت و خوں ہونا۔ تلوار چلنا ؎

بھوں بالوں سے ہیں شمشیر ابری ۔ کہیں عُشاق میں لوہا نہ برسے (بحر)

لوہ

لوہا تیز ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھُری تیز ہونا ✦ بس چلنا قابو چلنا ✦ خصہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے ✦

تُمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ زبر ہونا ؎

توڑ دیئے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ عنکبوت ۔ آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے (آتش)

یہ تیز ہے اُس نشترِ مژگان کا لوہا ۔ کٹ جائے جس سے دیکھ کے پیکاں کا لوہا (جرأت)

لوہا دینا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (دھوبی و درزی) استری کرنا۔ استری یعنی لوہے کو گرم کرکے رنگے بٹھانا ✦ دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا ✦

لوہا لاٹھ (ہ) صفت۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔

(۲) تابع فعل) سنگلاخ زمین میں۔ مشکل زمین میں۔ مشکل قافیہ یا ردیف میں ؎

کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُو نے لکھی ہے ظفر ۔ پڑھتے جس کو ہوں گے ہم کو سنگ آتش میں آب (ظفر)

لوہا لاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہو جانا ✦ از حد بھیجانا۔ نہایت پیوستہ ہو کر مستحکم ہو جانا ✦

لوہا لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔

(۲) تلوار کا دوہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت لوٹ جانا تقدیر پھُوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ نصیب برہو جانا ؎

لوٹ گئی شمشیر وہ جب قاتل کرنے جو شگیا ۔ ہائے نرنا وقتِ شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نجت)

(بعض شعرا نے آہن لوٹنا بھی باندھا ہے ؎

گلا کٹتا نہیں تیغِ نگہ سے ۔ کہیں لوٹا ہو آہن کسی کا ۔ (مرزا صابر)

لوہا ماننا یا مان جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا۔ کسی کی شجاعت۔ بہادری۔ دلیری اور سخت دلی کا قائل ہونا۔ رُعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ؎

کس سے اُس ناوکِ مژگاں کا نشانہ لُوٹا ۔ ہر کماندار کباوے کی طرح دب نکلا
پہلوان مانتے ہیں اب کے تُمہارا لوہا ۔ ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھس پڑتا ہے (امیر)

دشت میں لکیوں نہ پھروں ہاتھ میں خار کی ۔ مانتا ہے قیس بھی لوہا مرے زنجیر کا (للا اعظم)

رہتے سینہ سپر ہر دم ہیں جو ہر بے محبت کا ۔ کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ عداوت کا (بحر)

سخت جانی تھی یہ کہ مان گئی ۔ تیغ لوہا تُمہارے بسمل کا (ذوق)

سخت جانی کی آس ٹوٹ گئی ۔ لوہا مانا تمہارے خنجر کا (امداد علی حسرت)

لوہ

لوہار (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حداد۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا ✦

لوہارخانہ (ہ) اسم مذکر۔ کارخانۂ آہن۔ وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں ✦

لوہارخانے میں سُوئیاں بیچنا (ہ) فعل متعدی۔ اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا۔ جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا۔ اُلٹی گنگا پہاڑ کو چڑھانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا ✦

لوہار کی بھٹی (ہ) اسم مؤنث۔ کورۂ آہنگر۔ لوہارخانہ ✦

لوہارنی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوہاری) ✦

لوہاری (ہ) اسم مؤنث۔ زنِ آہنگر۔ لوہار کی بیوی۔ وہ عورت جو قوم کی لوہارن ہو ✦

لوہو (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو۔ لہو۔ خُون۔ رنگتہ۔ رودر۔ دم ✦

(چونکہ امتحاناً ثابت ہوا ہے کہ خُون میں لوہے کا مادہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خُون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا مدت سے ہے) ✦

لوہیا (ہ) اسم مذکر۔ آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا ✦

لوہے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوہا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت ✦

لوہے کا پُل (ہ) اسم مذکر۔ جسرِ آہنی۔ وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو۔ تنظیر بیمحل ہے

دریائے غم سے جس نے گزرنے کو راہ لی ۔۔۔ تیغِ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوق)

لوہے کے چنے (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سخت اور کٹھن کام۔ کارِ دشوار ✦

لوہے کے چنے چبانا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا۔ کارِ دشوار و صعب ترین میں مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے ✦

اس مرے ہاں ہوں جو لوہے کے چنے بھی تو چبالے ۔۔۔ ضربِ عشق کے قابل لبِ دنداں نگوں (آتش)

لوہے کی چھاتی کرلینا (ہ) فعل متعدی۔ پتھر کا جگر کرلینا۔ پتھر کی چھاتی بنالینا۔ نہایت سخت دل اور کٹھور ہوجانا ✦ دل سخت کرلینا۔ نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہوجانا۔ مصیبت جھیلنے کے لائق ہوجانا۔ نہایت متحمل ہوجانا۔ جیسے (اگر تم بگم صاحب شوہر سلیقہ مند ہوگی تو اپنے پنجے کرا دوگی۔ سب باتیں انگیز کروگی لوہے کی چھاتی پتھر کا جگر کروگی۔ اپنی جان کو جان نہ سمجھوگی کچھ بگڑ جائے گا کر دکھاؤگی پاس بندوں کے دل میں گھر کروگی میاں کا دل ہاتھ میں لاؤگی جب ساس نندیں آنکھیں بچھائیں گی) (از بگم سہیلی) ✦

لہٹ

لوہے کے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ مایوس کرنا۔ نراس کرنا۔ ناامید کرنا۔ دل توڑنا۔ دل شکستہ کرنا ✦ مار ڈالنا۔ قتل کردینا ✦

لوئی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اُونی چادر۔ اُونی باریک بُنو۔ ایک قسم کا باریک کمبل جو اکثر کشمیر یا سرد ملکوں میں بُنا جاتا ہے جس کے پرونے آنے کا پیڑا۔ (۲) عزت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ۔ دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت۔ آبرو۔ مثلاً اگر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ (۳) پنجاب اشارۃً جیرے۔ راجپوتوں کے پہرے بہت سویرے سے الصباح جیسے میں تمہے لوئی لوئی جاؤنگا ✦

لوے (ہ) بتابع فعل۔ (ہندو) قریب متصل۔ پاس ✦ نزدیک۔ دھورے ✦ لو کی جمع

لوے لگنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) دل کو لگنا۔ باور آنا۔ یقین ہونا۔ اعتبار ہونا ✦

لُہار (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حداد۔ لوہے کے ہتھیار وغیرہ بنانے والا ✦

(مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) ✦

لُہارن (ہ) اسم مؤنث (پورب) لُہاری۔ زنِ آہنگر۔ آہنگر کی بیوی ✦ لوہار قوم کی عورت ✦

لُہاری (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لُہارن) ✦

لُہاڑا (ہ) صفت۔ (ہندو بقال) نکو بند۔ لین دین کا کھوٹا۔ وہ شخص جو اقدا کا سچا نہ ہو ✦ لے لوٹ ✦ لے کر نہ دینے والا ✦ بلبچو۔ مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا۔ دیر میں دینے والا ✦

لُہاس (ہ) اسم مذکر۔ رگنواس (۱) لاؤ کا رسا۔ موٹا رسا۔ وہ رسا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسا۔ وہ موٹا اور بہت بڑا رسا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکانے تانے کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے۔ قلس۔ برتو (۳) پورب۔ بڑا ٹوکرا۔ جھلی۔ جھال ✦

لُہان (ہ) صفت۔ خُون آلودہ۔ لہُو سے لتھڑا ہوا۔ لہُو میں خُون۔ خُون سے بھرا ہوا۔ (یہ لفظ لہُو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہُو لُہان) ✦

لُہنبر (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک۔ چوغہ۔ لبادہ۔ جبہ (۲) ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور اُس کی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) جھنڈا۔ نیزہ ✦ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ رایت۔ دھجا ✦

لُہنبری (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جس کی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جُنبش کرتی ہے ✦

لٹی ہے (ہ) محاورہ عور۔ (لکھنؤ) فریفتہ ہے۔ عاشق ہے۔ مفتوں ہے۔ شیفتہ ہے ✦

لہ

لہجہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اُچارن۔ الفاظ کی آواز ✦ وضع تکلم۔ طرز کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آواز خوش۔ الحان خوش (۴) لے۔ سُر ✦

لہٰذا (ع) تمیز فعل۔ اسی واسطے۔ اسی لئے ✦ بنابراں۔ اس واسطے۔ بنابریں۔ پس۔ الحاصل۔ الغرض۔ قصہ کوتہ۔ قطع کلام ✦

لہر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موج دریا ✦ ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبش آب۔ تلاطم۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو تحریک ہوا سے سطح آب پر نمودار ہوتا ہے ✦ دوار۔ بجھا۔ جذر و مد ؎

شش ہونے کا ہے جیسے عشق میں لے محبوب　　رات دن بہتا گنا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُپنگ۔ جذبۂ دل۔ شوق دل۔ من کی موج۔ ترنگ ✦ جوش طبیعت۔ ولولہ

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح　　یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (رحیم)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں۔ پاگل پن (۶) کسی مرض یا اثر زہر وغیرہ کا دورہ۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ پھڑک۔ نوبت جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کا لہرانا یا پیچ و تاب کھانا۔ جیسے گنٹھے یا سانپ کے کاٹے کی لہر کا لگنا کسی لہر ؎

زخم تیغ ساقی میں یہ موج شراب　　سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے (ناسخ)

(۷) کوب۔ سوزش۔ جلن۔ چرچراہٹ۔ تیزی ✦ چٹنگ۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ چیس۔ چمک۔ (۸) گدگدی۔ جوش شہوت۔ مستی۔ چُل چُل۔ خواہش جماع جیسے

آدھی رات لہر ہے چھوٹی　　جل گیا جنگل جل گئی بوٹی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پیڑھی۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) اوکھ کے پودے پھوٹ نکلنے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان ✦ دوراہٹ (۱۳) لہریا۔ وہ گوٹے یا ٹیکے وغیرہ کی ٹیڑھی ترکاری جو اکثر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ درخت کی (۱۵) کج ✦

لہر اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھننا۔ خیال پیدا ہونا۔

لہر آجانا (ہ) فعل لازم۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ دفعۃً ارادہ یا قصد ہو جانا (۲) دل کا بے اختیار ہو جانا ✦ ٹھننا۔ دھن بندھ جانا۔ خیال آجانا ؎

آجائے اُنکو لہر اُدھر تو نکلیں　　لہریں گناہ گاروں میں کہاں تک گنا رنگ (ناسخ)

اے خضر رسیدہ میں عارف کا لب تشنگی　　یاں چلے آئے ہیں جب وہ دلِ لہر آجائے ہے (عارف)

رونے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر　　لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

لہر آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا ✦ ترنگ آنا ✦ (۲) تموج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

لہر

(۳) دفعۃً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھننا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال آنا ؎

یہ چلا چشم سے اکبار جو یہ دریا سا　　بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانیے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحر حسن جب زینت کی خاطر آتا ہے　　یہی لہر آتی ہے دل میں کہ جا لگ جائیں (آتش)

دل میں اب اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی　　ابھی رونے کی جھڑی اسے ہیڈ بار لگا (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ؎

سر یوسف کو لہر آئے اگر آئینہ دیکھنے کی　　حباب ایک ایک جگاوے یہ جیتوب در میں (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہو کر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا ؎

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار　　سونگھتا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سر چڑھا (آتش)

لہر بہر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اوج موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی ✦ طالع مندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے دہی آمدنی و دہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چتر بہیلی) ✦

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک بچے کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا دوسرے سے نفرت کرنا۔ جب کانے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیر۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے خیر جی کرے لہر بہر ایک گھڑی سواپہر۔ گوکانہ اور لوگ بکری کے واسطے یہ دعا مانگتے ہیں ✦

لہر بہر ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اوج موج ہو جانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا۔ موج آجانا۔ کام بن جانا۔ اقبال یاور ہو جانا (۲) خوب بارش ہو جانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمت الٰہی کا نازل ہو جانا ؎

ہو گئی دم میں لہر بہر ایسی　　ساری حسرت نکل گئی جی کی (راجب)

(۳) فراغبالی ہو جانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا ✦

لہر چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مار گزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا۔

لہر چھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ چُل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا جیسے ؎

کوئی دے گیا یار جنتر منتری　　مرے آدھی رات لہر چھوٹی

لہر لینا (ہ) فعل متعدی۔ دریا کا موج مارنا۔ موج زن ہونا ✦

لہرا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موج افزا۔ اثر طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا اثر چلتی ہوئی لے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے ✦ کئی

لہر

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کوندسا رہا ہے سارنگیوں کا لہرا ۔ طبلے کی تال ہم کے ہر ہر بدن کے اندر
سو جلووں کے باہر مضطرب جو کوندا ہے ۔ آتی ہے کس مزے سے آواز چھن کے اندر (نظیر)

جان قالب میں نہ ٹھیری رقص جاناں دیکھ کر ۔ مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) ضرب آواز۔ لے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زد و کوب۔ ضرب پیہم۔ تڑاتڑ جوتیوں کی آواز +

لہرا اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) جُتیانا۔ زد و کوب کرنا۔ خوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ تڑاتڑ لگانا +

لہرا بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) +

لہرا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا + سُریلی آواز سے بات کہنا۔ سنوار کے کہنا۔ پُر اثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ لہک کر بولنا جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہنسایا ! ہا ! ہا ! ہا ! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دوسری نے اُکسایا پکواتے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ وری! بوا سادے سودے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پر لگے جو ذرا جھم جھم ہووے۔ (چتر بہیلی)

لہرا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ خوب خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لتّے لینا۔ چتھاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ قائل معقول کرنا +

لہرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) موج مارنا۔ ہلورے لینا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورنا۔ پانی کا دریا، نہر، تالاب وغیرہ میں لہریں لینا۔ موج زن ہونا۔ بہا بہا پھرنا۔ پانی پھر جانا۔ ؎

سنے کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر ۔ لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

(۲) لہلہانا۔ ڈہڈہانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا + جیسے ہری کھیتی کا لہرانا ؎

ساقیا خالی نہ رکھ جام زمرد فام کو ۔ سبزۂ صحن چمن کس کس روش لہرائے ہے (جرأت)

(۳) فرّاٹے بھرنا۔ اُڑنا جیسے پھریرا لہرانا۔ باؤٹا لہرانا (۴) بچر بچر اٹھنا۔ دل چلانا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ راغب ہونا ؎

نشاط و عیش جہاں پر نہ بحر لہراتا ۔ کہ باغِ سبز گلستاں ہے اور سراب شراب (بحر)

(۵) سانپ یا زلف خواہ گیسو کا جنبش کرنا۔ سانپ کا چلنا۔ بل مارنا۔ زلف کا رخسارہ پر ہلنا ؎

مُڑ کے پیچ پر نہیں لہر ہی ہے زلف ۔ ڈسے سجن کو پاکے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

لہک

(۵) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا +

لہری (ہ) صفت :۔ (۱) موجی۔ من موجی۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لاؤ ابالی مزاج۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ بے رنج۔ رنگین طبع خوش دل۔ عاشق مزاج ؎

اس ٹھاٹ پہ ہیں ہم کہ ہو بیٹھے لہری ہیں ۔ سبز رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہیں (شوق)

(۳) اسم مذکر۔ (ہ) بہروپیہ۔ بھانڈ۔ خریں۔ بھمٹرا جیسے ناچ لے لہری تو تو میرے لہری +

لہریا (ہ) صفت :۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خمیری دار۔ (۲) اسم مذکر (۲) خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں۔ ٹخنی۔ پے در پے نشان (۳) اسم مذکر ایک قسم کا کپڑا جس پر رنگ دار انگ نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں +

لہریں (ہ) اسم مؤنث :۔ لہر کی جمع۔ موجیں +

لہریں گننا (ہ) فعل متعدی :۔ مجازاً بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکمّا کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا ؎

تھا بے اس کو لہر ادھر ترسنے کی کہیں ۔ لہریں گنا کریں کھانک کنارے گنگ (ناسخ)

لہریں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جھومنا۔ جھمرنا۔ لہرانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ؎

ران ترے خاصا رے گھوڑا ۔ پاکھر لہریں ہی لے مرے بنڑے
بنڑ نکے گی رس بتیاں ۔ سر تیرے بھاری سہرا
طرّا لہریں ہی لے مرے بنڑے ۔ بنڑ نکے گی رس بتیاں (گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا +

لہسن (ہ) اسم مذکر :۔ سیر۔ برادر پیاز۔ دیکھو (لہسن نمبر ۲) +

لہسنی ہینگ (ہ) اسم مؤنث :۔ ساختہ ہینگ۔ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ +

لہسنیا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر +

لہک (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوش سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نمو۔ سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشتِ چمن کیا ہے لو اترس آئینہ ۔ اس اپنے خط رخ کے سبزے کی لہک دیکھو (رشیدی)

(۳) چمک۔ درخشندگی +

لہک کر بولنا (ہ) فعل متعدی :۔ گنگنا کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا۔ زور سے بولنا۔ ترنم کر بولنا +

لہک

لہکا (ہ) اسم مذکر ۔ پتلا گوٹا ۔ پلکا ۔ دھنک ✦

لہکارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ٹھ رب) گھوڑے کو چمکارنا ۔ تھپکی دینا ۔ تھپکنا ۔ پیچھے پر ہاتھ پھیرنا ✦

لہکانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اکسانا ۔ بھڑکانا ۔ اشتعال دینا ۔ برانگیختہ کرنا ۔ ابھارنا ۔ بہکانا ۔ سسکارنا (۲) آگ دہکانا ۔ آگ سلگانا ۔ آگ مشتعل کرنا (۳) لشکارنا ۔ شکاری کتے کو شکار پر دوڑانا ۔ (۴) چمکوانا ۔ اُجلوانا ۔ صیقل کرنا (۵) چمکرانا ۔ نانک دلوانا ۔ کسی پرندہ کو نچوانا ۔ اترا اترا کر دینا ✦

لہکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چہکنا ۔ چہچہانا ۔ ریز کرنا ۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل ہونا ۔ شعلہ زن ہونا ۔ بھڑکنا ۔ دہکنا ۔ جلنا جیسے آگ لہکنا (۳) لہلہانا ۔ لہرانا ۔ موج مارنا ۔ سبزہ و ریاحین کا لہرانا ۔ جوشِ سرسبزی دکھانا ۔ سبزہ کا نمودار ہونا ۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پشتِ لبِ جاناں کو تُو نے دیکھا ہے آگاہ — سوادِ چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)

بہار کا جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ — گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چمک رہے ہیں ہرے ہرے پتّے (بحر)

(۴) چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ دمکنا ۔ درخشاں ہونا ۔ جھلکنا ۔ جھمجھمانا ۔ چھلکنا ✦

لہلوٹ (ہ) صفت ۔ (لگنتو) لیلوٹ ۔ بیچڑ ۔ نادہند ✦ وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھ کر بیتاب و بیقرار ہو جائے اور جس طرح بنے لیکر رہے اور مطلق قیمت نمک نہ دے ✦

لہلہا (ہ) صفت ۔ (۱) ڈہڈہا ۔ لہراتا ہوا ۔ موجیں مارتا ہوا ۔ ہلورے لیتا ہوا ۔ لہر مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی کیا رنگ کی — دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (رالشاں)

خود سبزہ اپنا دکھلائے زنجبیل گلستاں — ملا دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز ۔ تروتازہ ۔ شگفتہ ۔ کھلا ہوا ۔ ہرا بھرا ۔ شاداب ۔ پھلا پھولا ؎

سیل میں مجاب ہوئے جیسے — وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے (میر حسن)

لہلہاتا (ہ) صفت ۔ (۱) لپکتا ۔ جنبش کرتا ہوا ۔ جھومتا ہوا ۔ جنبان ۔ لہراتا ہوا ۔ لپکتا ہوا جیسے تیر لہلہاتا جا نکلے ۔ (۲) سرسبز ۔ شاداب ۔ ہرا بھرا ۔ تروتازہ ✦ شگفتہ ✦ پھلا پھولا ؎

ہے غرض سبزہ دانائی ہے ناسمجھی تری — ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دو جہاں (ذوق)

(۳) مجازاً جوان ۔ جوانی میں بھرا ہوا ۔ ڈھمرو نوخیز جیسے لہلہاتا جائے بیٹی جوان مرے ✦

لہلہانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) موج مارنا ۔ موجزن ہونا ۔ لہرانا ۔ سبزہ زار کا تحریک

لہن

نسیم سحری سے متحرک ہونا ۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا ۔ سبزہ و ریاحین کا لہریں مارنا ۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا ۔ جھومنا ✦ حضور نظام مد ظلہم ؎

انقلاب دہر کے نیرنگ دیکھو تو سہی — لہلہاتا سبزہ ہے جس جا خس و خاشاک تھا (حضور مد ظلہ)

بُرے آپ وقت آکے پڑنے لگے اب — وہ دنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب
بھرے اُن کے میلے بچھڑنے لگا اب — بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب
ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کھل گئی سارے عالم پہ چھا کر (حالی)

(۲) سرسبز و شاداب ہونا ۔ تروتازہ ہونا ۔ شگفتہ ہونا ۔ کھلنا ۔ پھلنا پھولنا ✦

لہلہاہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ لہر ۔ موج ✦ سرسبزی ۔ شادابی ۔ تروتازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں — سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نصیب ۔ قسمت ۔ بھاگ ۔ بہرہ ۔ بخت ۔ جیسے ہُوا تمہارا لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا من سلونے بھیجتا ہے (رنگو سہیلی) ؎

دل نے بھی دیا نہ ساتھ جرأت — کیا دوش کسی کو دیجے لہنا (جرأت)

کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا — اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی — رونا چھپکے پڑے اکیلے رہنا ([illegible])

(۲) تمتع ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ حاصل حصول ؎

اُلفت سے ہو خاک ہمکو لہنا — قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)

پیہم سرگرم کوشش ہیں جو روز و شب ہیں — اٹھاتے سدا بار رنج و تعب ہیں
ترقی کے میداں میں جو قت طلب ہیں — نمائش پہ دنیا کی بھولے یہ سب ہیں
نہیں انکو کچھ اپنی محنت سے لہنا
بناتے ہیں وہ گھر نہیں جس میں رہنا (حالی)

چاہتے تھے یہی نیکی کے بہانے ہی رہے — سچ کہیں خوب ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے
کچھ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ شکوہ تم سے — سارے انداز یہ سب ڈھنگ ہیں دیکھے بھالے
جو کیا آپ کیا تم سے یہی تھا لہنا
خُو خطا وار ہو انسان تو پھر کیا کہنا ([illegible])

(۳) ساجھا ۔ شراکت ۔ حصہ ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے بچ گیا ہے اور بھی دو چار روز — کچھ جو عطاروں کا لہنا ہے ترے بیمار کے (معروف)

لہنا پہنا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) قسمت کا ساجھا ✦ (۲) حاصل حصول ✦ (۳) نصیب جیسے خدا تمہیں یہ چیز اپنی پہنی کرے ✦

لہنگا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) گھاگرا ۔ لنگا ۔ گون ۔ دھبلا ۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ ✦

لہن

لہنگا پہنانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) عورتوں یا زنانہ لباس پہنانا۔ زنانی پوشاک پہنانا۔ چوڑیاں پہنانا۔ عورت بنانا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ عورت کی جُون میں آنا۔ جیسے کیا یاد رہا یا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے ✦

لہنگا لُگرا اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ (بیگمات) ذلیل پوشاک اُتار کر شریفانہ لباس پہنانا۔ عزت بخشنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ ادنیٰ درجہ سے اعلیٰ درجہ پر پہنچانا۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھانا۔ جیسے (بیچ موچ کوڑی میں کسی کی لونڈی تھوں یا کسی بات کی کوتاہی ہُوں کسی نے مجھ پر وارے خرچے تھے۔ یا میرا لہنگا لُگرا اُتارا تھا جو میں کسی کی ذلیل ہُوں اور ستری ایسی باتیں سنوں (ازمنگھڑ سہیلی) ✦

لہو (ہ) اسم مذکر۔ لوہو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لوہا) (۱) خُون۔ دم۔ رکت۔ رُدر۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲۔ مجازاً) اپنا۔ یگانہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ ایک باپ کی اولاد۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو۔ (گزوا لہو کہینگے تو وہاں ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خُون پینے والے جانور مثلاً کھٹمل، پسو وغیرہ بھی پسند نہ کریں یعنی غلیظ اور خراب لہو جو جونکوں یا پچھنوں کے بعد رہ جائے اور اُسے دوسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہو کہینگے تو وہاں اُس لہو سے عبارت ہوگی جسے خُون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خوب کا ٹیں اسی طرح ہلکا لہو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خُون دیکھ کر غش آجائے یا جسکی رحمت پر جلد نظر لگ جائے تو کہینگے اسکا ہلکا لہو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے)

لہو اُترآنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خُون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا۔ (۲) خُون بھرآنا۔ خُون جمع ہوجانا۔ (۳) سُرخ ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جیسے آنکھوں میں لہو اُترآنا ✦

لہو اُترنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خُون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا۔ نیچے آنا۔ بھرآنا (۲) سُرخ ہونا۔ لال ہونا ✦

لہو آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خُون نکلنا۔ خُون جاری ہونا (۲) خُون کے دست آنا۔

لہو اَوٹانا (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ لہو کھولانا۔ لہو میں متواتر غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت جلانا ✦

لہو اَوٹنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ لہو کھولنا۔ خُون میں آتش بھر کے غم یا غصے کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا ✦

لہو برسنا (ہ) فعل لازم۔ خُون ٹپکنا۔ خُون کا نمایاں ہونا۔ خُون جھلکنا جیسے اُن آنکھوں سے لہو برستا ہے ✦ خُون کی بارش ہونا ✦

لہو بگڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ خُون میں فساد آجانا۔ خون کا قوام بگڑ جانا۔

لہو

خُون کی اصلی حالت میں فرق آجانا۔ کوڑھ ہوجانا۔ جذام ہوجانا۔ آتشک ہوجانا ✦ خُون میں حرکت آجانا ✦

لہو بہانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خُون نکالنا۔ خُون جاری کرنا (۲) خونریزی کرنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا۔ خُون کرنا ہلاک ہونا ؎

ست لال کر آنکھ اشک خُوں پر دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم ——— (مومن)

لہو بھرا (ہ) صفت۔ خُون آلُود۔ خُون میں لتھڑا ہوا۔ خُون سے لتھڑا ہوا ✦

لہو بھرنا (ہ) فعل لازم۔ خُون لگ جانا۔ خُون میں آلُودہ ہوجانا ؎

معنی ہمارے خُون کا ہوگا یہ حشر کو اچھا ہوا لہو ترے دامن میں بھر گیا (صبا)

لہو پانی ایک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خُون اور پانی ملانا۔ خونناب بنانا۔ ؎

فلک نے ایک کیا ہے مرا لہو پانی ذخیرہ چاہیے تھا چشم خُوں فشاں کیلئے (صابر)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہو کا نہایت رقیق ہوجانا۔ محنت شاقہ سے جسم کے لہو پانی کو ملا کر ایک کردینا ✦ سخت محنت اٹھانا۔ چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا۔ پسینا بہانا۔ پسینوں میں نہانا ✦ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا۔ کمال جدّ و جہد فرمانا۔ ازحد جستجو کرنا ؎

مے سرشک میں کس رنگ خُون دل مدّت نہ جب تلک کہ کروں ایک میں لہو پانی
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح حنا پہنچے (عارف)

چشم خُونبار سے برسے نہ کبھی پانی ایک ابر ہر چند کرے اپنا لہو پانی ایک (ناظم)

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں کب روئیگا دیدۂ خُونبار کی طرح (مومن)

ایک کرنے سے لہو پانی کہیں ہوتا ہے ایک قطرۂ خون جگر ہے اور آنسو اور ہے (اعلم)

(۳) جان ہلکان کرنا۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اپنا حال قریب بمرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا۔ ازحد رنج اُٹھانا ؎

مجھ نے کیا رو رو کے جو اپنا تجھ بن لہو پانی ایک پھر تو اشک گلگوں نکلے یہی کیا کیا آنکھوں سے (ظفر)

رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہو پانی ہم سُنتے ہیں غیر سے وہ شیر و شکر رہتا ہے (امیر)

لہو پانی کیا رو رو کے تمنے ایک کیوں سالک مٹاتے ہو کہیں سر سے لکھا اپنی قسمت کا (سالک)

سات جو بات نہ مطلب کی مری مانی ایک شمع ساں میں کیا رو کے لہو پانی ایک (حکمت)

تونے ڈھلکا کے جو رنگیں لب بوسہ دیا جانی ایک مجھے کل
مینے اس سر کی قسم ہے اپنا کیا رو رو کے لہو پانی ایک (تعشق لکھنوی)

(۴) نہایت طیش کھانا۔ نہایت غضب ہونا۔ ازحد غصہ کرنا۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا ؎

لہو

اے دوگانہ گر نازنی سے نہیں لگا تو   تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) کسی کو نہایت غصہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا + نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہو پانی ایک وہ دونوں نے کیا میر اندوہ   یعنی دل لہو ہوا سب چشم پانی ہو گئی (میر)

لہو پانی ایک ہونا (ہ) فعل لازم:- غصہ کے مارے کھایا پیا نہ لگنا +

لہو پانی ایک کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لہو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان کنی کرنا۔ کثرت اشکباری سے خون کو خوناب بنا دینا۔ کمال مشقت کرنا ؎

شوق وصلت میں ہے شغل اشک افشانی مجھے   ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
رُلاتا ہے وصال یار کا شوق   فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی (آتش)

انکا رونا تھے کہتا کہ بس رو رو کر   پانی کرنا تمہیں تو اب اپنا لہو آتا ہے (رشک)

(۲) کسی رنج کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہو کی سرخی کا زائل ہو جانا +

لہو پانی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) خون کا رقیق ہونا۔ خون کا پتلا پڑ جانا۔ خون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پر بننا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا   قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

لہو پسینا ایک ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اٹھانا ؎

یہ اک خارکش صبر و محنت میں کامل   یہ کہتا تھا محنت سے گھستا تھا جب دل
کہ ان سختیوں کا اٹھانا ہے مشکل   وہی ہیں کچھ اے دل اٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہو اور پسینا (حالی)

لہو پی کر رہنا (ہ) فعل لازم:- نہایت غصہ کی برداشت کر کے خاموش رہنا۔ غصہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ کھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصہ کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔ غم کھانا ؎

بل پی کے اپنا لہو ہیں گو کہ ہم ضعیف   بھوں پر چڑھے نہیں ہے اب انکی کو کمان (میر)
جب میں کچھ تو نہ بڑے کہتا ہوں   لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں (سودا)

لہو پی جانا (ہ) فعل لازم:- مار کر خون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ خون چوس لینا۔

پکڑ کر دون لہو پی جاؤں میں ایک تنہا   نہیں چلتا ہے بیدادوں سے کچھ (سوز)
اُنکا لہو خشتاں کر جاوے تو پی جاوے تو   جسکو آتی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

لہو پینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ خون چوسنا ؎

لہو

قاتل یہ جگہ پان ہے لب پیل پہ ترے   یا تو نے ذبح کر کے کسی کا لہو پیا
تو بھی کبھی عیادت بیمار عشق کر   کہتے ہیں تیرے واسطے مر کے وہ جیا ([illegible])

چار پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار   یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منہ میں (ذوق)
اب وہ جگر طپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب   تمت تنگ جو میر کا لہو پیا کیا۔ (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اس لڑکے نے تو ہمارا لہو پی لیا۔ روز آکر لہو پیتا ہے ؎

جو کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سو پیکے حال   حال بے خبر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)
رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے   تو نے تو عاشقوں کا لہو پی لیا ہے پیارے
کوئی آتنا جا کے پوچھو اس بگڑی سی چال سے   چاہکر اس کو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خون بہانا ؎

سچ بتا مجھ کو تو سوفار خدنگ قاتل   لہو کس کس کا پیا کہ دہن سرخ ترا (ضمیر)

لہو پیئے (ہ) (قسم خت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے۔ جب کبھی بزرگ پیتے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز عزیز کو دوست دوست کو عاشق معشوق کو یا معشوق عاشق کو اپنے اس اعتبار پر دلاتا ہے جو اسے اس کا خیرخواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہو پئے جو پان نہ کھائے ؎

کھٹکے ہے خنجر قاتل سے یہ گھڑی میرا   کی جو مجھ سے کرنے تو پئے لہو میرا (ذوق)
تشنۂ خوں ملا دو پہ ہے مجھے اندوں   نشتر زنو لگائیے تو میرا لہو پئے (میر)

لہو تھوکنا (ہ) فعل متعدی:- خون ڈالنا۔ خون کی قے کرنا + سل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں میں تھوکتا ہوں غم سے   انکے ہونٹوں پہ ہے سرخی مرے لب پر ہے ہم (امانت)
وہ لب کیا دیکھ کر گلبرگ لخت دل پہ تھوکے ہے   کہہ سکا پائے رنگیں پہ رہتا ہی تو لہو تھوکے ہے (میر)
عشق کہتے ہیں اسے شیوہ ابرو کا   صورت زخم لہو آتا دم آخر تھوکا (آتش)

لہو ٹپکنا یا چھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) لہو گرنا۔ لہو بہنا (۲) نہایت سرخ و سفید ہونا۔ چقندر بنا۔ جسم سے خون جھلکنا۔ جسم میں خون افراط سے ہونا۔ جیسے آج کل تو اسکے گالوں سے لہو ٹپک رہا ہے یعنی خوب سرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھی ہونا۔ جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا +

لہو خشک ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) خون سوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ (۲) خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خون کی حرکت بند ہونا خوف کے مارے گم ہو جانا۔ جان نکلنے لگنا

مرنے کی بھی امید نہیں تو بے تقدیر   چلتی ہی لہو خشک ہوا تیغ دو دم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج و صدمہ پہنچنا۔ دم پر بنتا۔ جان پر بنتا ہے

غسلِ صحت کی خبر سن کے ہوا خشک لہو   خوں میں نہلانے کو فرمائے مجھے جلاد آیا (امانت)

خشک ہوجاتا ہے حاسد کا لہو سنتے ہی ہم   کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد (ناسخ)

لہو دینا (ہ) فعل متعدی:۔ خون چھوڑنا۔ فصد کھلتے وقت رگ سے خون نکلنا۔ خون برآمد ہونا۔ جیسے اُن کی فصد نے خون نہیں دیا +

لہو ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (لہو تھوکنا)۔ مرض سِل میں مبتلا ہونا دِق ہونا۔ راج روگ ہونا ہے

کیا کیا مزے اُڑاتے ہیں اُسکے اگالدان   مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (میر)

لُوٹے مزے جو ہنسنے تمہارے اگالدان   مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (رقلق)

لہو رونا (ہ) فعل لازم:۔ خون گریستن کا ترجمہ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خون نکلنا۔ نہایت رونا۔ روتے روتے آنسو باقی نہ رکھنا۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسو کثرت گریہ سے خشک ہو جاتے ہیں تو اُن کی بجائے خون ٹپکنے لگتا ہے) +

لہو سفید ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم:۔ خون کی حرارت کا زائل ہو کر سفیدی لے آنا۔ محبت کا زوال ہوجانا۔ محبت نہ رہنا۔ سرد مہری و بے مہری کا ظہور پکڑنا + اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا + رحم نہ رہنا۔ حیا نہ رہنا۔ مروت نہ رہنا ہے

دوست سب دشمن ہوئے اور آشنا ناآشنا   ہوگیا لو جو جہاں کا ہنسنے جاناں سفید
سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر عزیز دل فگار   بے مروت ہے زمانہ ہوگئے لہو سفید (ظفر)

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہو سفید   اُلفت کا اُڑ گیا ہے جہاں سے فرار رنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا کہیں نام نہیں   لہو تیرا بھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

لہو سُوکھ جانا یا سُوکھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لہو خشک ہوجانا) ہے

سُناتا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہوں ترے خوں کا   لہو میرا تو اے قاتل یہ سنکر سُوکھ جاتا ہے (ظفر)

لہو کا بگاڑ (ہ) اسم مذکر۔ خون کی بیکاری۔ فسادِ خوں +

لہو کا پیاسا (ہ) صفت:۔ تشنۂ خون۔ جانی دشمن۔ دشمنِ جاں۔ جان کا لاگو۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لیوا ہے

گر نغمۂ ملک بھی ہے تو خاک سی غنچہ پر لٹتی ہے   شاہد مجھ سر بستہ ہیں یعنی اپنے لہو کے پیاسے ہم (مہر)

مقتل میں نکلے ہے زبانِ پیاس کی شمشیر   کس تجھ پیاسی ہے شہیدی کے لہو کی (شہیدی)

خون اپنا گراؤں جو گرے اُنکا پسینا   اور پاسے ستم وہ مرے لہو کے ہوں پیاسے (ظفر)

جو بنے دیکھا نہ محتسب تو پیسے خوار   پیئینگا اُسکے لہو کے پیاسے کچھ ہی ہو
کھلے نہیں لب سُوفار میری جانب   لہو کے پیاسے وہ دو دوسرے ہیں تیغ پیاسا ہے تیغ (ظفر)

لہو کا پیاسا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا دشمن جاں ہونا۔ خون کا تشنہ ہونا۔ قتل کی تاک میں رہنا۔ مارنے کی فکر میں رہنا۔

جانتا ہوں کہ تم ترا پیاسا ہے مرے لہو کا   بہ نہ جگر میں جو رہے قطرۂ خوں تو کیا کروں (ظفر)

شوق بیداُن تحفۂ خون بہانا کا جگر ہے   لہو کے پیاسے ہیں جو تجھ تشنہ جدا رکھے (جرأت)

سرِ تشک صبح ہو جاتا ہوں جو پیچے ہر دم   لہو کا پیاسا ہے الاتصال اپنا ہوں
بات پیاسا تھا مرے لہو کا   ہو نہ دیوانہ ترے سگِ کُو کا
اسیر لہو کے پیاسے ہیں تیرے لبوں کی خشک   اک نام کو رہتا ہے یہ تجھ میں کینے آپ

پیاسی مرے لہو کی وہ رہتی ہے دم بدم   بلا نہ لے کبھو تو میاں آرزوئے تیغ (درد)

عاشقوں کے لہو کی پیاسی ہیں   پھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دہن سے نکل آئی ہے زبان   پیاسا ترے لہو کا تو اے کوہکن نہ ہو (زنامل)

لہو کا جوش (ہ) اسم مذکر۔ ولولۂ مہر و محبت۔ ماتا۔ ایک خون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت۔ مادری محبت۔ خواہری محبت۔ برادرانہ اُلفت۔ پدری محبت وغیرہ

دونکل جاتا ہے میرا دو بھلا دے غیر   آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے (برق)

لہو کا جوش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا۔ ماتا کا زور کرنا۔ ماتا اُچھلنا۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی +

لہو کا جوش کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خون کا اوٹنا۔ خون کا چکر کھانا خون کا کا ٹوکھانا۔ خون میں حرارت کا زیادہ ہونا۔ خون کی حدت کا بڑھ جانا (۲) دیکھو (لہو کا جوش کرنا) +

لہو کا کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے +

لہو کا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خون کا شیریں ہونا۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خوب کاٹتے ہیں +

لہو کا ہلکا (ہ) صفت:۔ عو۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھکر غش کھا جانے نہایت نرم دل۔ لطیف الدم۔ لطیف اور صاف خون والا۔ وہ شخص جسکا خون جلد ترقبول کرے

لہو کا ہلکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ عو۔ نہایت نرم دل ہونا۔ از حد رحم دل ہونا۔ دل کا کچا ہونا۔ کسی کا خون یا صدمہ دیکھکر غش آجانا ہے

اُس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھو نہ اے دل   ناحق سبکی ہوگی لہو تیرا ہلکا ہے (بحر)

لہو گھٹنا یا گھٹ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خون کے دست آنا۔ پیچانز کی راہ خون نکلنا (۲) فرج کے راستے خون کا بافراط بہنا۔ پیر چھوٹنا +

لہو کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ خون میں ڈبونا۔ تیغ کرنا۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا۔ امنگ نہ لگنے دینا۔ جز و بدن نہ ہونے دینا ؎

الٰہی چلی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر دہلی)

لہو کو پانی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا۔ خون کی سرخی کا جاتا رہنا۔ خون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا۔ ستانا۔ ازحد تکلیف دینا ؎

زیست ملی دگر ہے ایک لحظہ عشق میں پانی مرے لہو کو اس آنا رے کیا (آتش)

لہو کے سے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی۔ غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا۔ غصے کو مار کر رہجانا۔ غم کھانا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کو کام میں لانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ؎

جب وہ آب تیغ و تعنہ ہر گلو ہونے لگا گھونٹ لہو کیسے پی پیکر یہ گھائل بجیا (مسون)

لہو کی قسم (۱) اسم مؤنث۔ ع۔ جان کی قسم جیسے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

لہو کے گھونٹ (ہ) اسم مذکر۔ جرعۂ خون۔ خون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ

پیاس رہی یاد جو شبیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دم آب مجھکو ناسخ (ناسخ)

لہو کے گھونٹ پینا (ہ) فعل متعدی۔ اول معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا۔ غصے یا غضب کی برداشت کرنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا۔

گلے پر خنجر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشق شیدا نہیں پیتا (مصحفی)

پلا نہ غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ پئیگا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو رو رو کے اگر چشم بھر آئے (رند)

لہو کے گھونٹ گھونٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) صبر و جبر کرنا۔ غم و غصہ کھانا۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پر نہ لانا۔ غصے کو ضبط کرنا۔ (۲) جلنا۔ انگاروں پر لوٹنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ تلملانا ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائی پیر کیا کر (آتش)

گھونٹنا کریں ہم ایک بس یوں لہو کے گھونٹ اور بادہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

لہو کے نالے بہا دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت خونریزی اور کشت و خون کرنا +

لہو کی ندیاں بہ گئیں (ہ) محاورہ۔ (۱) کثرت سے خون جاری ہوا۔ (۲) نہایت کشت و خون ہوا +

لہو گھونٹنا (ہ) فعل متعدی۔ رنج کرنا۔ غم کھانا۔ رائی گھن ڈالنا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا (۱) فعل لازم۔ تھوڑی سی مشابہت سے اپنے کو پورا مستحق سمجھنا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی رنگ میں ملنا۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا۔ کسی کی وضع اور صورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا سر لینا ؎

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں ملا رنگین تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ کوئے یار میں جا (رنگین)

گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی ہائے یار کے بسمل ہوئی حنا لہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی حنا (رحمت)

داخل شہیدوں میں تو لہو لگا کے سب تھے شمشیر ناز سے پا انگار تھا سو میں تھا (سوز)

ناخن سے بوالہوس کا گلا تو نہیں چھل گیا لہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو جیتے خط نہیں شنگرف سے لکھا جو سوجتے ہو ابتو اے سرخرو قلم
یعنی کر اسکے عشق میں اسدم ہائے بیاں رنگ سے لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم
کہا ہے پان کے لب جان بخش چھل گئے جیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

[حاشیہ: لہو]

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے) +

لہو لوانا (ہ) فعل متعدی۔ فصد کھلوانا۔ خون نکلوانا +

لہو لہان (ہ) صفت۔ خون آلودہ۔ لہو میں لتھڑ پتھڑ۔ خون میں لتھڑا ہوا۔ غرق خون۔ آغشتہ بخون + وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو +

لہو لہان کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خون آلودہ ہو جائے۔ بخون آغشتن و آلودہ کردن کا ترجمہ۔ خونم خون کرنا۔ خون کی ندیاں بہانا +

لہو لہان ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ خونم خون ہو جانا۔ خون میں لتھ پتھ ہو جانا۔ خون میں لتھڑ جانا۔ خون میں بھر جانا ؎

آغوش غیر ہو گئے سارے لہو لہان آسان نہیں ہے آپکے بسمل کا تھامنا (انشا)

لہو

لہو لہان ہونا (ہ) فعل لازم:- خون میں لتھڑ جانا۔ خون میں شرابور ہونا۔ خون میں ڈوبنا۔ خون میں لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا نہانا وغیرہ۔

گر پڑ کے پہنچے ہم ترے کوچے میں سلیج ۔ سارے لہو لہان ہیں جیسے کہ تھر پالی (ظفر)

کر ذبح مجکو قاتل اپنی گلی سے باہر ۔ ناحق زمیں یہ ہوگی لہو لہان گندی (معروف)

لہو لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خون لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو نکالنا۔ خون کم کرنا۔ صفرائے جوشیدہ کو نکالنا ؎

ہے برخلاف سارے جہاں سے یہ رسم کج ۔ کم لیجیے لہو کو تو سودا زیادہ ہو ۔ (غافل)

(۲) فصد کھلوانا۔ فصد لینا۔ خون نکلوانا ۔ خون کم کرانا +

لہو موتنا (ہ) فعل متعدی:- پیشاب کے راستے خون آنا۔ خون کا پیشاب آنا۔ سوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا۔

لہو موتا کیے ہے کب تلک مریض غم ترا دوست ۔ خبر لے ہے غلل پتھری کا حال اسکا دگرگوں ہے (شیخ ہمدانی مصحفی)

لہو میں قعر بنا دہ (ہ) فعل لازم (عو) خون میں غرق ہونا۔ خون میں آلودہ ہونا۔ اچنگا لکھ جز بیرہ (؟) جیسے کھانے میں مت رُلاؤ سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے +

لہو میں لتھیڑنا (ہ) فعل متعدی:- خون میں بھرنا۔ خون آلودہ کرنا۔ خوں میں سانا

اس صید مضطرب کو تحمل سے ذبح کر ۔ دامان و آستیں نہ لہو میں لتھیڑ تو (ذوق)

لہو میں نہلانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (لہو لہان کرنا) ؎

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسان تیغ ۔ میری زباں کے آگے چلے کیا زبانِ تیغ (مومن)

لہو میں ہاتھ رنگنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کے خون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خون کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا +

لہو نکالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لہو لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا (۲) لہو جاری کرنا۔ خون بہانا

لہو نکلوانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ فصد کھلوانا (۲) خون جاری کرانا۔

لہو ہو کر بہ جانا (ہ) فعل لازم:- کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خون ہو کر بہ جانا +

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز ۔ یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی ۔ (سوز)

لہو ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) زخمی ہونا۔ خون خون ہونا۔ لہو لہان ہونا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

دل جگر سینہ ہوا لہو تمام ۔ عاشقی کا یا خدا اڑ جائے داغ (مومن)

(۲) نہایت سرخ ہونا۔ لال ہونا +

لَہو (ع) اسم مذکر:- (۱) کھیل۔ بازی۔ کریڑا (۲) جماع۔ مجامعت بھوگ بلاس۔ مُباشرت۔ صحبت + (۱-۲-۳) واہیات +

لَہو و لعب (ع) اسم مذکر:- کھیل کود۔ سیر و تماشا + عیش و نشاط دل لگی

لے

تفریح۔ ہنسی مذاق + اشغالِ بے سود +

لَے (ہ) اسم مؤنث (۱) آواز موزوں۔ سُر۔ آہنگ + لہجہ۔ لحن جیسے لَے سے خطا سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (۳) دُھن۔ خیال (۴) لٹ۔ رٹنا (۵) سلسلہ۔ تسلسل +

لَے بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا +

لَے بڑھنا (ہ) فعل لازم:- شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا۔ چسکا لگنا۔ عادت پڑ جانا۔ عادی ہو جانا +

لَے لگا دینا (ہ) فعل متعدی:- شوق لگا دینا۔ بات سمجھا دینا۔ جیسے جو کسی نے لے لگا دی اسی کی دُھن لگ گئی +

لَے کھلنا (ہ) فعل لازم:- چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ تھی کھلنا۔ حال معلوم ہونا +

لَے لگنا (ہ) فعل لازم:- رٹ لگنا۔ دُھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا +

لَے لینا (ہ) فعل متعدی:- سُر نکالنا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ؎

تجھے بجانے کو جب ہاتھ میں تو نے لی ۔ ہمُوں ہو گئے سب یاس طرح کی لے لی (آبرو)

لے (ہ) صیغۂ امر از لینا (۱) بگیر۔ پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر۔ (۳) بطور حرف جمالیہ کا مخفف۔ بہ تداویہ ازکی بجائے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ اول سے ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۴) حرفِ تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ؎

کہتے نہ تھے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا ۔ لے اے دلِ مضطر وہ ہوئے مجھ سے خفا آخر (اشرف)

لے اُڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفوچکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا + اپنے ساتھ لیکر اُڑ جانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔ بھڑکا دینا (۳) نہایت مدہوش اور متوالا کر دینا۔ سرمست کر دینا۔ بیخود کر دینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ؎

وہ نگاہ مست دل کو لے اُڑی کر کے نگاہ ۔ کب ہوا ہے حکم اس شرابِ تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی ۔ کشتی مے ہوئی جوں تختِ سلیماں پیدا (مصحفی)

ایک قطرہ مے لے اُڑا سودا کو جگہ سے ۔ بارود کے تودے کو ہے بس ایک تف آتش (سودا)

(۴) مزہ دوبالا کر دینا۔ لطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹپٹا کر دینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائی لے اُڑا (۵) زیادہ مزین کر دینا۔ خوب موزوں کر دینا۔

لے

پھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے تیرے گوشت تو رضائی گوٹے اُڑ گئی ہے

باعثِ آہ ہے عشق بُتِ ترسا بچہ ۔ لے اُڑا تاؤ، اُس کا یہ عجب مجھکو (صابر)

(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ہے

اُس بزم ہو کشا میں بٹھا ہی دیا مجھے ۔ دیکھو مرا خیال کہاں لے اُڑا مجھے (نامعلوم)

(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا۔ نقل اُڑا لینا۔ اچک لینا۔ محمد اسد اللہ خاں ظفر ہے

لے اُڑی طرزِ فغانِ بلبلِ نالاں ہم سے ۔ گُل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں ہم سے (ظفر)

لے آنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ + اُٹھا لانا + جا کر لانا۔

(۲) باہر سے لانا۔ دوسرے ملک سے لیکر آنا +

لے بھاگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دربردن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو لیکر فرار ہو جانا (۲) بھگا لے جانا۔ کسی عورت کو نکال کر لیجانا۔ کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا + کسی کام کے نکات سے واقف نہ ہونا۔ ادھر میں رہنا +

لے بھاگو (ہ) صفت۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھکر چلدینے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ بگّا۔ وہ شخص جسنے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو +

لے بھائی (ہ) برائے ندا و خطاب۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی۔ جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب +

لے بیٹھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لے ڈوبنا۔ کسی کو لیکر ہی کی تباہی چل بیٹھنا (۲) اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ جیسے بیٹا تو مرا لڑکا لاہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھا (۳) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرانا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۴) دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۵) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنّٰے۔ متبنیہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ دھرم کا بیٹا۔ دھرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ہے

خوشامدی جو کرے اُسکے نسب میں شک ہے ۔ دختِ رز پیرِ خرابات کی لے پالک ہے (اسیر)

رائج اتنی ہے عزت کہ عوام کو یہ گماں ۔ اس طرح سمجھے کہ فرزند گویا لے پالک (سودا)

لے پالنا (ہ) فعل متعدی۔ گود لیکر پرورش کرنا۔ فرزندی میں لے لینا۔ متبنّٰے کر لینا

لے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا +

لے

لے جانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خیر لے نہ دینا۔ جیتنے یا بچنے نہ دینا ہے

سکن کیا تھا دل نے جو گیسوئے یار میں ۔ سرشانہ اُنہوں ہاتھ اُسے بیہات لے گیا (جرأت)

(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بہکا کر لے جانا ہے

مدت کے بعد گھر سے آیا تو کیا کہوں ۔ کمبخت کے کان میں کوئی بدذات لے گیا (جرأت)

(۳) ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیکر روانہ ہونا۔ دوسرے ملک کو مال لانا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے (۵) ماند لانا۔ اُٹھا دینا۔ قائم نہ رکھنا۔ جینے نہ دینا ہے

کھا کھا کے غم ہر ایک کا یاں تنگ گلے کر بس ۔ دُنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)

(۶) بہا دینا۔ گرا دینا۔ بچھا دینا ہے

پانی ہے جوشِ گریہ سے اجڑ گیا دالان ۔ سب گھر کے گھر کو موسمِ برسات لے گیا (جرأت)

(۷) سلب کر لینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ہے

بہوت اُسکو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے ۔ یکون آپکی کشف و کرامات لے گیا (جرأت)

لے چلنا (ہ) فعل لازم۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے لینا۔ سنگت میں لے لینا۔ ساتھ کر لینا۔ سنگ لے لینا +

لے دوڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جلدی سے لیکر جانا۔ بھاگ کر لے آنا جیسے ہن بُلائی احمق لے دوڑی جھنگ + کا آنا اور لے دوڑی "کہاوت"۔ (۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ منہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کر لینا +

لے دے (ہ) اسم مؤنث۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ مارا مار (۲) زجر و توبیخ۔ سرزنش۔ لعنت ملامت۔ تاڑ۔ جیسے "آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی ہے"

لے دے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خوب کوشش کرنا۔ نہایت دوڑ دھوپ اور جدوجہد کرنا۔ تندہی کرنا۔ مارا مار کرنا جیسے خدا بھی بہت جھگڑ گئی ہیں یہ برات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پڑھنے لکھنے کی تاکید ہے لوگ لڑکی پر بے تقصیر ہیں (۲) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ تاڑنا جیسے اگر کسی سے بے ادبی ہوئی تو میرے سامنے اُسپر لے دے کرتیں کہ سنو صاحب جھوٹ تمیری بچی ہے (مجالس النسا) (۳) تول کے چکانا جیسے جب تک زمیندار وں پہلے دے نگر کوڑی نہیں دیتے +

لے دے ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خوب کوشش ہونا۔ مارا مار ہونا (۲) ڈانٹ ڈپٹ ہونا (۳) سرزنش ہونا۔ تنبیہ ہونا

لعنت کی تقصیروں پر دہشت سے آج ۔ لے لے کے اپنا منہ وہ گریباں میں دبگئے (نامعلوم)

لے دے کے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی اور

ے

جلد جیسے (۲) بمشکل تمام ـ نہایت مشکل سے ـ بہزار دقت (۳) دے دلاکر کاٹ کوٹ کر ـ چکا چکو کر ـ لینا لیکر دینا دیکر ـ بے باق کرکے ـ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) فقط ـ صرف ـ فقط ـ اکیلا ـ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے ـ منجملہ ـ (۶) ہمگی ـ تمام ـ سارا (۷) کل دھرے ـ بچا کھچا ـ باقی ساقی ؎

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی ـ کیں کس کو تری دیکھیے اُٹھکیلی ادا آور (نصیر دہلوی)

لے دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دلوادینا ـ لیو دینا (۲) خرید دادینا ـ مول لے دینا ـ خرید دینا ـ خرید کر دینا ـ مول لیکر دینا + ۳

لے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خرید لینا ـ خرید ڈالنا ـ مول لے لینا جیسے ابکی دفعہ گھر بھی لے ڈالو (۲) ہرادینا ـ عاجز کر دینا ـ جیں بلو ادینا ـ مات کر دینا ـ تھکا دینا (۳) جنجھوڑ ڈالنا ـ کھڑ کھڑا ڈالنا ـ خبر لے ڈالنا ـ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا ـ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا ـ تمام کر دینا جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالو نگا (۶) مضمحل کر دینا جیسے دو روز کے بخار نے لے ڈالا (۷) مار رکھنا ـ مار ڈالنا جیسے فلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا ـ (۸) جیت لینا ـ جیت جانا +

لے ڈوبنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لے بیٹھنا ـ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا ـ حال بد کا شریک کر لینا ـ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ـ (۲) پانی میں بٹھا دینا ـ دریائے فنا میں غرق کر دینا ـ ڈبو دینا ؎

شنا جسدم کرے سج گل و رو دیو ار سلطان ـ اسیران قفس کو حسرت دیدار لے ڈوبی (قائم)

نہ آنکھوں سے سمجھا کہ بھی ساتھ اپنے لے ڈوبیں ـ نہیں تو پار تھا بیڑا غریق بحر اُلفت کا (نامعلوم)

لے رکھنا (ہ) فعل متعدی :- خرید کر رکھ چھوڑنا ـ مول لے رکھنا ـ خرید لینا +

لے رہنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) لے ڈوبنا ـ لے مرنا ـ اپنے ساتھ سان لینا ـ جیسے تم تو اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا ـ حاصل کر لینا ـ جیسے اس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا ـ ہنر حاصل کر لینا

لے لوٹ (ہ) صفت :- نادہند ـ قرض لیکر نہ دینے والا ـ ٹالوٹ ـ دام مار رکھنے والا + لیکر مکر جانے والا + دلیچڑ +

لے لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھین لینا ـ زبردستی لے لینا ـ غصب کر لینا ـ مار لینا ـ دبا لینا (۲) خرید لینا ـ اپنا کر لینا ـ اپنا گیا کر لینا ـ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا ـ قابو کر لینا ـ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا ـ لوٹا لینا ـ واپس کر لینا ـ ہٹا لینا (۵) منزل طے کر لینا ـ جا پہنچنا (۶) پکڑ لینا ـ جا لینا ـ جیسے وہ سو کوس پرے لیا

یا

(۵) حاصل کر لینا ـ بہم پہنچا لینا +

لے مرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) لے ڈوبنا ـ لے بیٹھنا ـ لے رہنا ـ حال بد کا شریک کر لینا ـ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا ـ الزام دھرنا ـ تہمت دھرنا ـ نام لگانا ـ چوری لگانا ـ اتہام رکھنا ـ متہم کرنا ؎

چشم دنبلہ کو تیری بدنام کیوں کریگا ـ مرگ قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی ہو نصیب ـ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) غصب کر لینا ـ دبا لینا ـ مار لینا جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کما لینا ـ حاصل کر لینا ـ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے + (حقارتاً)

لے نکلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) لے اُڑنا ـ لے جانا ـ لے بھاگنا (۲) کامیاب ہو جانا ـ حاصل کر لینا + سیکھ جانا ـ پڑھ جانا +

لیے (ہ) (بجائے سبب و مفعول لہ) :- (۱) برائے واسطے ـ کارن ـ جہت (۲) تحصیل فعل کے واسطے جیسے کھانے پینے وغیرہ +

لیئی (ہ) اسم مؤنث :- لیٹی ـ میدہ کو جو پتلا کرکے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکا لیتے ہیں اُسے لیئی کہتے ہیں + سریش ـ لزاق +

لیئے (ہ) تابع فعل :- (۱) لئے ہوئے ـ لیکر ـ گرفتہ ـ (۲) مجبور ـ ناچار (مرکبات ہیں) +

لیئے پھرنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ لیئے پھرنا ـ ہمراہ لیئے جانا جیسے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل ـ شہید ناز کی تربت کہاں ہے (نامعلوم)

لیئے جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) مجبور ہونا ـ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا ـ قائل ہونا ـ خجل ہونا ـ ذلیل ہونا ـ لجانا ـ کٹنا ؎

یوں تو ہزاروں عقدہ ہمسے کئے گئے ـ لیکن خمار چشم سے دل ہی لئے گئے (نامعلوم)

کرجو ہوا کے ملاقات تو بدلا لے لیں ـ جس سے وہ خوب لئے جائیں بگڑنے دیکھے (مومن)

کل بزم میں جو ہم تجھے پُرفن لئے گئے ـ کیا کیا ولوں میں رشک سے دشمن لئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لئے جاتا ہے نامہ بیکس ـ بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

لیئے مرنا (ہ) فعل متعدی :- ناحق نام لگانا ـ بلا سبب ملزم ٹھیرانا ـ بہتان رکھنا ـ تہمت دھرنا ـ اتہام رکھنا ـ دوش دینا ـ الزام لگانا ـ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں ـ لئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں (مومن)

اگرچہ مصحف رُوئے بتاں پہ ہاتھ دھرتا ہوں ـ لئے مرتے ہیں کیوں سے لئے میں اسپہ مرتا ہوں (رکھت)

لیا (ہ) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا ـ گرفت کیا (۲) حاصل کیا ـ وصول کیا ـ (۳) شرمندہ کیا ـ لجایا (۴) خریدا ـ مول لیا ـ (۵) کمایا ـ کھٹا ـ باقی معانی لینا مصدر میں دیکھو

لیا

لیا دیا (ہ) اسم مذکر۔ ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ وہ نیکی جو کبھی کی ہو۔ کرنی کا پھل۔

لیا دیا آگے آجانا (ہ) فعل لازم۔ نیکی کا آڑے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعالِ کردارِ نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ؎

ٹلے گرتے گرتے رہا سر پہ آسماں ۔ بھگت آج آگیا ہے آگے لیا دیا (عارف)

لیا گیا (ہ) محاورہ۔ شرمندہ ہوا۔ خجل ہوا۔ لجایا۔ مجوب ہوا۔ ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔

لیا ہی نہیں جاتا (ہ) محاورہ۔ (۱) سامان ہی میں نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ منائے نہیں منتا۔ کسی کی نہیں سنتا (۲) دھوکے میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا +

لیاقت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گُن۔ ہُنر۔ جوہر۔ خُوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنیکا مادہ (۷) مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت +

لیپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر مل جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کہگل۔ ریختہ +

لیپ چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ پچھیڑنا +

لیپ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ پچھیڑنا +

لیپ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ پچھیڑنا +

لیپا پوتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر۔ متبنّٰے۔ گود لیا ہوا + متبنّیہ۔ گود لی ہُوئی۔

لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے (ہ) کہاوت۔ محنت کی اور کچھ ثمرہ نہ پایا۔

لیپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ قلعی کرنا + گوبری پھیرنا۔ پوچا کرنا۔ پوچا را پھیرنا۔ + پلستر کرنا (۲) پوچا دینا۔ پوچا کرنا (۳) مجازاً چھپانا۔ دبانا۔ مخفی کرنا جیسے اُسکی باتوں کا کہاں تک لیپیے اپنے عیب سب لیپتے ہیں۔ پردہ پوشی (۴) لکھنو۔ آموختہ بھول جانا +

لیپنا پوتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پلستر کرنا اور پوچا پھیرنا (۲) اسم مذکر۔ لیپائی پُتائی +

لیپنے کا نہ پوتنے کا (ہ) محاورہ۔ محض نِکمّا۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بی کانگو۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا +

لیپے میں آجانا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) نتے کے ساتھ گھس پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہوجانا۔ دُوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہو جانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دیئے میں لیپے میں آگئی۔ ہوگیا کہیں اُسکے ساتھ

لیت

ہم بھی لیپے میں آگئے (چونکہ جو چیز لیپنے کی مٹی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست کہتے ہیں جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ پر پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دلی میں نہیں سُنے اور جگہ کی خبر نہیں) +

لیتا بھولے نہ دیتا (ہ) محاورہ۔ سیدھا حساب۔ وہ حساب جو ایک پیچ کا دیکھ • نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا +

لیتڑا (ہ) اسم مذکر۔ کھو شترا۔ پرانا ٹوٹا جوتا +

لیتڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیتڑا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت +

لیتڑے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ جُوتیاں پڑنا۔ کھو شترے لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔

لیتڑے چیتھڑے (ہ) اسم مذکر۔ ٹوٹی جوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحبِ عالم بنگئے خوب گھرے اُڑائے آخر کو پھر وہی لنگوٹی بچھونی لیتڑے چیتھڑے فاقہ نقر در بدر خاک بسر ہیں (از شگوفۂ سہیلی) +

لیتڑے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ جُوتیاں کھانا۔ نہایت ذلت سے پٹنا۔ کھو شترے کھانا +

لیتڑے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ کھو شترے مارنا۔ جھتیانا۔ جُوتیاں لگانا۔ جُوتیوں سے خبر لینا +

لیت ولعل (ع) اسم مؤنث۔ (لیت۔ لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنّا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اسکے برخلاف اُس چیز کی تمنا جسکا حصول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن و ناممکن ہوئے مگر اُردو میں ٹال مٹول۔ ٹال ٹول۔ امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) + ؎

جی گیا میر کا اس لیت ولعل میں لیکن ۔ نہ گیا ظلم یہی تیرا نہ بہانا ہی گیا (میر تقی)

وعدۂ وصل کہاں عاشقِ بے صبر کہاں ۔ کام محتاج کا ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)

گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی داد و ۔ مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے (مصحفی)

بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل ۔ تُو نے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل (نامعلوم)

لیت ولعل کرنا (ع) فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

ے لیپنے سے مراد داب دینے سے غیر فیرت مراد ہے

لیٹ

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالا تانا +

لیت و لعل میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ جھمیلے میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو بکھیڑے میں ڈالنا۔ دقتہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔

ہجوم قلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے ۔ لیت و لعل میں ڈالو نہ کار ثواب کو (معروف)

لیٹ (انگلش) (LATE) تابع فعل۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ اویر کرکے۔ پیچھے۔ بعد میں (۲) صفت۔ پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا + پیچھے۔ بعد +

لیٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پسر جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا (۲) عوام۔ تھک کر بیٹھ جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پیچھے رہ جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ کم ہمت ہو جانا۔ جی چھوڑ دینا (۴) قدموں میں گر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ کسی کے آگے عجز و انکسار کرنا۔ گڑگڑانا۔ (۵) کھانا (ہ۔ پورب) پتلا ہو جانا۔ بیٹھ جانا جیسے گڑ لیٹ گیا (۶) پچھتانا +

لیٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا + پسرنا۔ پڑنا + سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) کھیت۔ پودوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا۔ خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (۵) اوندھا پڑنا۔ پٹ پڑنا (۶) ہار جانا۔ مغلوب ہونا (۷) پورب۔ بیٹھنا۔ پتلا پڑنا۔ جیسے گڑ کا لیٹنا +

لیٹے جانا (ہ) فعل لازم۔ (عوام) لیسے جانا۔ بچھے جانا۔ پڑے جانا + کم ہمت ہوا جانا۔ ہمت چھوڑے دینا۔ ہمت ہارے دینا + نہایت خوشامد و آمد کرنا +

لیٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) لئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدے سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی لپسی۔ لیپسی۔ پتلا اور کچا حلوا +

لیج (ہ) اسم مؤنث۔ دگنواں۔ پانی بھرنے کی رسی۔ ڈوری +

لیجو یا نیجو (ہ) اسم مؤنث۔ دگنواں۔ دیکھو (لیج) +

لیجیو (ہ) ندا۔ پکڑیو۔ پکڑ لینا۔ لینا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا + گرفتار کرنا ؎

ہم ایک نظر دیکھ کر نظیر اسکو جو بھاگے ۔ بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

لیچڑ (ہ) صفت۔ (۱) نادہند۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوث (۲) شوم۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنگ +

لیچی (چینی) اسم مؤنث۔ ایک پھل کا نام جو ملک چین سے ہندوستان میں لایا گیا ہے۔ یہ پھل نہایت لذیذ قد میں رائے جامن سے بڑا صورت میں دھتورے سے مشابہ رنگ میں سرخی لئے ہوئے نہ بیج شیریں و ترش ہوتا ہے جب اسکو

لیس

چھیلتے ہیں تو ابلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ پورب میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب بہار میں تک نوبت پہنچ گئی ہے +

لید (ہ) اسم مؤنث۔ سرگین خر و اسپ و امثال آن۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو۔ خچر۔ ہاتھی وغیرہ کا فضلہ + گوبر +

لید کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا فضلہ کرنا (۲) عوام۔ کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو +

لیر (ہ) اسم مؤنث۔ دھجی۔ کتر۔ کترن۔ کپڑے کی پتلی اور لمبی پٹی + چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرزے اڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

لیر لیر ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا + چیتھڑے لگ جانا۔

لیرے (ہ) اسم مذکر۔ چیتھڑے۔ پرزے +

لیرے لگنا (ہ) فعل لازم۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا بور بور ہو جانا +

لیزنی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ لمبی دھجی جو لنگڑے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں۔

لیزم (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں نیز وہ کمان جس میں لوہے کی زنجیر اور بہت سی کٹوریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اس سے جسمانی کثرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنڑ ابھر آتے ہیں (کبادہ) کمان فولاد +

لیزم ہلانا (ہ) فعل متعدی۔ لیزم کی کسرت کرنا +

لیس (ہ) صفت۔ (۱) وردی اور ہتھیاروں سے درست + کمر کسا ہوا۔ کیل کانٹے سے درست + تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

لڑنے کو لیس حضرت دل ہر بلا کے ہیں ۔ الجھے ہوئے ہیں یار کی زلف دوتا سے ہیں (خیر)

کب سے ہیں چاہ ناموں کر گزرا چاہو لا ۔ غم غمزے نے گمال کا اب لیس سب سامان ہے (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی Laced لیس سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) +

(۲) ہ۔ اسم مذکر۔ پورب) ایک قسم کا تیر جس کی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے چنانچہ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اول معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری نظر بھی لیس رہی میرے قتل پر ۔ ابرو کی تیغ نے تو بے بیڑا اٹھا لیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) گمانی۔ حرکت دینے والی چیز +

لیس

لیس ہونا (ہ) فعل لازم۔ آراستہ ہوجانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا + کربستہ ہونا۔ کمر باندھنا۔ ستعمہ ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا +

لَیس (ا) اسم مؤنث۔ بسیح انگلش LACE (لیس) ڈوری فیتہ + چوڑی بنی ہوئی پیمک۔ کلابتو یا تار بنانے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں +

لَیس (ت) لیسیدن کا حاصل بالمصدر جیسے کاسہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا +

لیس (ہ) اسم مذکر۔ چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ + بکسرِ اول

لیسدار (ہ) صفت۔ لزج۔ چپچپا۔ لسدار +

لیسنا (ہ) فعل متعدی۔ لیپنا۔ پلستر کرنا +

لِیک (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ باٹ۔ بیٹا (۲) گاڑی کے پہیے کا نشان + ہل باہنے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ + سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ پٹری (۳) کمینوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعام خدمت جو حسب دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش +

لیک پیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکیر پیٹنا۔ پرانے دستور اور پرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قائم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُہرانا +

لیک سے بے لیک ہونا (ا) فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

لیک لیک چلنا (ہ) فعل لازم۔ راہ راہ چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے کپوت ۔ لیک چھوڑ تین ہی چلیں کوی سنگھ سپوت (دوہا)

لیک (ت) حرف استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کرلیا ہے +

لیکن (ع) حرفِ استدراک۔ پر۔ مگر۔ پرانتو۔ الّا۔ اِلّا۔ ولے۔ ولیکن۔ لٰکن +

لیکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش۔ صواب۔ رشک (۲) دھکا بھوئی جوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ +

لیکھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حساب کتاب۔ حساب کتاب۔ لین دین سے

ٹھاکر دوارے برہمن کئے حضرت نے تیرتھ ۔ گفت کرنے سُنو بھی سادھو دین لکھی ہی لیکھا
بھوکل ہرکو دیکھا رے سادھو ہر میں ہر کو پیکھا ۔ صاحب سیوو بھیا گنوتا جائے بین ہی لیکھا (کبیر)

لیل

(۲) پکی بہی۔ کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے اُن بچے پڑھنے کے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴) عادت۔ بھاؤ۔ چلکا لت۔ دھت۔ یعنی سعادت یار خان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں لگائی دو کھاتی ہے مری بانہہ سے جس دم کہ ۔ لیکھا پھوٹ جاگیا الٰہی وائی سوسن کا رنگین ؛

(۵) معاملہ۔ برتاؤ سے

اے درد مت کیا پرکھا بینے ۔ دیکھا عجب یہاں کا لیکھا بینے
بیانی بہی تو دیکھتے تھے سب کچھ ۔ جب آنکھ کھل تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (میر حسن)

(۶) طریقہ۔ دستور +

لیکھا بہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کتاب حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جس میں کسی کا حساب کتاب جاری ہو +

لیکھا پُورا کرنا یا لیکھا پھر چا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ رقبال حساب چکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ بےباق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کردینا +

لیکھا جوکھا (ہ) اسم مذکر۔ مہمل یا ہم معنی ترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا +

لیکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ رقبال حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا (ہ) فعل متعدی۔ حساب چکا دینا۔ حساب صاف کردینا۔ حساب بےباق کردینا۔ ادا کردینا۔ لین کا فیصلہ کردینا۔

(ر) چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب تمسک کا حساب اُتارتے اُتارتے تھک جاتے ہیں اور اُسے برابر سرا برکرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اُس لیکھے کو جو ڈیوڑھا رہتا ہے دوسری طرف باقی یا فاضل جمع کرکے آمد و خرچ برابر کردیتے ہیں بلکہ آمد و خرچ کی میزان میں بھیلا نہ پڑے پس اس وجہ سے حساب برابر کردینے کے موقع پر بولنے لگے +

لیکھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا (۲۔ عو) معاملہ کرنا۔ جیسے آدمیاں لیکھا کریں بیوی کا مُنہ دیکھا کریں (کہاوت) +

لیکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) قلم۔ خامہ۔ کلک +

لیکھے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) در۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کی انڈے بکے تو ہمکو بھی دینا (۳) تابع فعل حسابوں۔ نزدیک۔ جیسے اُسکے لیکھے کچھ ہی ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مرگیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

لَیل (ع) اسم مؤنث۔ شب۔ رات۔ راتری۔ رین +

لیل و نہار (ع) اسم مذکر۔ رات دن۔ روز و شب۔ شب و روز۔

لیل

درنسات۔ رَینی دن ✦ غالب در عرضِ حال سے

رات کو آگ اور دن کو دھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تک انسان دھوپ کھاوے کہاں تک جاندار } (غالب)

لیلا (ہ) بیاسے ہٹول (ن) اسم مذکر۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو ✦

لیلا (س) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو و لعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش و نشاط۔ سیر و تماشا جیسے کرشن لیلا دان لیلا۔ وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ منظر قدرت جیسے رام لیلا ✦

لیلا دھاری (ہ) اسم مذکر۔ تماشاگر۔ تماشا کرنے والا۔ ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دکھانے والا۔ روپ بھرنے والا ✦

لیلا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تماشا کرنا۔ کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا ✦

لیلاوتی (س) اسم مؤنث (۱) بلاس کرنیوالی عورت عیش و نشاط منانے والی عورت کھلنڈری عورت۔ رنڈی بازی پسند کھلاڑی کھلاڑن (۲) بھاسکر آچارج کی بیٹی کا نام جس سے ہندوستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں انھیں تو اسکے نام کی چھپنی ہے۔ بھاسکر آچارج ہندوستان میں بڑا نامی جیوتش دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اُسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غوری کا وقت یعنی ۱۱۴۳ء پایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پترے سے اُسکا سدا کنوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچارج کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی۔ بہت سی اُدھیڑبن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شبھ گھڑی مقرر کرنی چاہئیے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے ناچار بھاسکر آچارج اس ساعت کا منتظر رہا۔ جب وہ دن آیا اور وہ شبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو اُسنے ایک ہوشیار منجم کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کردیا اور نہایت تاکید کے ساتھ کہہ دیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آکر ہمکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی محنت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب منہ تکتے رہ گئے۔ بچوں کا قاعدہ ہے کہ نئی چیز کو بڑے چاؤ سے دیکھا کرتے ہیں لیلاوتی کو سمجھ ابھی کم تھی بھی بچی ہی تھی جس کمرہ میں کٹورا رکھا تھا اسکے پاس ٹہل رہی تھی اور جھک جھک کر کٹورے کو دیکھتی تھی ایکبار جھکنے میں اُسکی چوٹی کا ایک موتی چھوٹ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جاکر ٹھیرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہوگیا جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آکر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچارج کا ماتھا ٹھنکا دل میں سمجھا کہ لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کرشمہ دکھایا اُسنے کٹورے کو آکر جو دیکھا یہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اُس کا

لیل

پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہوسکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے۔ پرمیشر کے حکم بغیر پتّا نہیں ہلتا پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سنو پیاری بیاہ شادی اس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پورا کیا۔ حساب اور ہندسۂ علمی میں ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زباں زد خاص و عام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھیر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کنوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھانے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر شہ سے بڑے درخت کے پھل اور پتّوں کا شمار بتادیتی تھی جسے ساداہ جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں اس مہارت کے سبب سبکو یہی یقین ہوگیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہنٹر صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر اُنہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے ✦

لیلۃ البدر (ع) اسم مؤنث۔ چودھویں رات جسمیں چاند پورا ہوجاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے ✦

لیلۃ القدر (ع) اسم مؤنث۔ شبِ قدر۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روایتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلی۔ لیلے۔ لیلا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی شب رنگ۔ سیاہ فام۔ مشہور ہے قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو عامر کی بیٹی اور قبیلہ عرب کے رہنے والے قبیلہ بنی عامر کے عہد ۱۰۰ھ میں موجود تھی۔ سے

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے مجنوں بنینگے ہم تمہیں لیلی بنائینگے (ناسخ)

(۲۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۳۔ مجازاً) پری۔ پری تمثال۔ خوبصورت حسینہ عورت

لیلی زادہ (ف) صفت۔ معشوق۔ ماہوش سے

لیل

دست ظلم ہم زدہ بدامان سکند روز حشر　　زانکہ لیلی زادہ ام رنگ مجنوں کردہ ام (ہستی نامعلوم)

لیلی وش (ف) صفت۔ (۱) ہوش۔ حسین۔ خوبصورت ۔ (۲) لغوی معنی لیلی کی مانند ✦

لئیم (ع) صفت۔ (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ ناکس۔ فرومایہ (۲) خسیس۔ نہایت بخیل۔ (۳) کنجوس۔ کنگ۔ سوم۔ اصطلاح میں لئیم وہ ہے جو آپ کمائے نہ دوسرے کو کھانے دے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اٹھائے مگر دوسرے پر صرف نہ کرے۔

لئیم الطبع (ع) صفت۔ خسیس الطبع۔ اوچھا۔ کم ظرف ✦ وہ شخص جس کی طبیعت میں بخل ہو ✦

لیمپ۔ انگلش (LAMP) اردو میں لمپ کہتے ہیں۔ ظرف روشنی۔ چراغ۔ ایک قسم کی انگیٹھی مع بتی اور چمنی وغیرہ ✦ لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتی ہے۔ گو تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتداء میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدماء مصر یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مدور مستطیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر یونانی سفق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن نفط کا استعمال بھی ہوتا تھا اس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے۔ نارقشم اور ایجینا اس قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کاوین ایک فرانسیسی قوم کے استعمال میں ابتک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں ✦

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ ابتک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانہ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے۔ مصنوعی روشنی کا ایجاد ایم آر۔ جی۔ ارگنٹ نے ۱۷۸۴ء میں گول بتی بنا کر ظاہر کیا اس ترکیب سے لو کو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی ارگنٹ ہی چمنی کا بھی موجد اول ہے۔ گول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی جو تہ میں ہوا کرتا تھا بعض اوقات بتی لگنے سے اس ظرف کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پرزہ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچنے لگا بعد ازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے رہے مگر تمام ترمیموں میں بہتر [illegible] نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی آگی نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کر کے جدید لیمپ بنایا اسکی بہت شہرت رہی ✦

بکبیر نے ۱۸۔۔ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ✦

لین

ارگنٹ نے بتی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن متناسب زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب دراصل یہی معمولی نمک اور پانی تھا ✦

۱۸۳۶ء میں پورڈر کے اتفاقیہ ایجاد کی ازبس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طرح پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اسکی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود نیچے اترتی جاتی تھی۔

۱۸۰۰ء میں ہمفری پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو جلتی حلقہ یعنی چوٹی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اسکے پہلے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن ۱۸۵۰ء میں کروسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد ھیرو ساکن اسکندریہ نے کئے تھے پانی کی آبپاشش سے تیل اوپر چڑھ جاتا تھا) ✦

لیموں (ف) اسم مذکر۔ لیمو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل کا نام ✦ مزاجاً سرد و تر ✦

لیمو کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے (۱) محاورہ قدیم۔ یعنی شہر ناپرساں ہے اور بازار ظلم و جفا گرم ہے۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہے

کیا ہوا یار وہ وفق بہمات　　لیمو کے چور کا کٹے ہے ہات　　(سودا)

لیموں (ع) اسم مذکر۔ لیمو ✦ ترنج ✦ کاغل ✦ مزاجاً سرد و تر ✦

لین (۱) صحیح انگلش (LINE) (لائین) اسم مؤنث۔ (۱) ڈوری۔ رسی۔ رسن (۲) لکیر۔ خط۔ دھاری۔ تحریر۔ جدول۔ رول۔ ریکھا (۳) بعد ہندوانہ۔ سینٹ۔ (۴) جھری۔ چین۔ شکن (۵) لنگ۔ قطار۔ صف۔ باڑ (۶) سطر۔ پنکتی (۷) پد۔ بحر۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک۔ لوہے کی پٹڑی۔ ریلوے لیکھ۔ ریل کی سڑک۔ (۹) چھاؤنی۔ کیمپ۔ بارگ۔ لشکرگاہ۔ فوجی پڑاؤ ✦

لین ڈوری (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اترنے کا سامان درست کرتے ہیں۔ پیش خیمہ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ✦ بھیر بنگاہ (۲) آثار۔ نمود۔ علامت۔ نشان ✦

لین کلیئر انگلش اسم مؤنث (۱) صفائی راہ۔ سڑک کا صاف اور قابل آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو سٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے ✦

لینا (ہ) اسم مذکر۔ قرضہ۔ آتا ہوا۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ گرفتنی۔ یافتنی ✦

اجارہ ۔ دعوے سے ۔

رہ جس طرح جسے چاہے اُسی طرح پالے　کسی کو کچھ نہیں پہ رو دھا ہے لینا　(ناظم)

لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرفتن کا ترجمہ ۔ گرفت کرنا ۔ پکڑنا ۔ گرہن کرنا (۲) ستانڈن کا ترجمہ ۔ حاصل کرنا ۔ اخذ کرنا ۔

بچے نہ سیم و زندانسے نہ دین و دل چھوٹے　بجُز اور خاک نہیں جانتے مگر لینا　(ناظم)

(۳) تھامنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا ۔ جانے نہ دینا ۔ روکنا ۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی رُوح یا غیر ذی رُوح کو پکڑنا ۔ جیسے لینا جانے نہ پائے ۔ لینا چور جاتا ہے ۔

کوئی بتاؤ کہیں اُسکے پاس کیا جاؤں　کہے جو دُور ہی سے مجکو دیکھکر لینا　(ناظم)

(۴) سنبھالنا ۔ سہارنا ۔ لپکنا ۔ تھامنا ۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ۔

بغیر ختم ہوئے یار اُڑ چلا نامہ　پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا　(ظفر)

(۵) چُننا ۔ استنباط کرنا ۔ اقتباس کرنا ۔ انتخاب کرنا ۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا ۔ خرید کرنا ۔ بسانا ۔ جیسے کوئی چیز لینا ۔ خلاوس میں بیل لیا ۔ اللہ سو میں گھوڑا (۷) دام گرفتن کا ترجمہ ۔ قرض کرنا ۔ اُدھار کرنا ۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا ۔ تسخیر کرنا ۔ جیتنا ۔ قبضہ کرنا ۔ تصرف کرنا جیسے قلعہ لینا ۔ توپ لینا ۔ ملک لینا ۔ مورچہ لینا وغیرہ ۔ (۹) فرض کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں ۔ (۱۰) پہنچنا ۔ پکڑنا ۔ داخل ہونا ۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا ۔ تحصیل کرنا ۔ اُگاہنا ۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا ۔ ٹیکس لینا ۔ جزیہ لینا ۔ بھینٹ لینا ۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا ۔ دھارن کرنا ۔ سادھنا جیسے جوگ لینا ۔ فقیری لینا ۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا ۔ برداشت کرنا ۔ جھیلنا ۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا ۔ ناحق کا دُکھ لینا (۱۴) در کنار گرفتن کا ترجمہ ۔ گود میں چڑھانا ۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵) رکھنا ۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا ۔ فنا کر دینا ۔ دُنیا سے کھونا ۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا ۔ ہڑپنا ۔ مار لینا ۔ دبا لینا ۔ جیسے کسی کا مال لے لینا ۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا ۔ کھلوانا ۔ یاد کرانا ۔ لرانا جیسے قسم لینا ۔ سوگند لینا ۔ عہد لینا (۱۹) ملانا ۔ شریک کرنا ۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا ۔ گھوس کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سر رشتہ دار تو خُوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا ۔ تراشنا ۔ مونڈنا ۔ چھانٹنا جیسے بال لینا ۔ ناخن لینا ۔ اُوپر اُوپر کی گھانس لیتا لو (۲۲) نکالنا ۔ کھینچنا ۔ جیسے خُون لینا (۲۳) لتاڑنا ۔ ذلیل کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ شرم دلانا ۔ قائل معقول کرنا جیسے آج اُسے خُوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا ۔ کوئی کام پُورا کر دینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا ۔ جانا ۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں ۔ جیسے اُتار سے اُتار لینا ۔ کھانے سے کھا لینا علیٰ ہٰذا القیاس گن لینا ۔ سنبھال لینا ۔ سنوار لینا ۔ پکڑ لینا وغیرہ ۔

صنم کے در پہ مُبارک ہو تجکو مر لینا　رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا
کھلا در قفس آئے ذرا خیال کرو　بشرطِ ہمّت پرِ عَن کا تھو کتر لینا
وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کام بنے　پر اختیار میں ہی ہو درست کر لینا
کہاں کی نیند وہ جب یہ ہنسی یاد آئے　اُٹھا کے تکیے سے بازو پہ سر کو دھر لینا
چلے ہو دشت کو ناظم اگر سے جنوں　ذرا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا
(ناظم)

(۲۵) بازاری ۔ جماع کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا ۔

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن　بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا　(سودا)

(۲۷) بہم پہنچانا ۔ سیکھنا ۔ حاصل کرنا ۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا ۔ بس میں کرنا ۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا ۔ دابنا ۔ دبانا ۔ پکڑنا ۔ جیسے گیشو الینا ۔ ناجھ لینا (۳۰) نکالنا ۔ کاڑھنا ۔ بھرنا جیسے بدلا لینا ۔ دشمنی لینا ۔ انتقام لینا ۔

بے گنہ انتقام لیتے ہو　دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو　(مومن)

مجھی کو تُم پہ مُسلط کرے تو دیکھو سیر　ستم کا چاہے خُدا انتقام گر لینا　(ناظم)

(۳۱) سلب کرنا ۔ کھینچنا ۔ قبض کرنا ۔ نکالنا جیسے جان لینا ۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا ۔ کرایہ کرنا ۔ جیسے دُکان لینا ۔ مکان لینا ۔

اُسنے ہمسائے میں گر گھر لیا تو کیا ہوا　اب اُسے آواز میں اپنے سناؤں گی پکار　(رنگین)

(۳۳) پینا ۔ نوش کرنا ۔ چُسکی بھرنا ۔ جیسے گھونٹ لینا ۔ حقے کا دم لینا ۔

جام اُلفت نہ ہو خونناب و ہلاہل سے ہے پُر　جسکو لینا ہے سوئے اس ساغر لبریز کو　(مومن)

(۳۴) طے کرنا ۔ مسافت پُوری کرنا ۔ پکڑنا ۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ۔

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخرش جانا　مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا　(جرات)

(۳۵) بھرنا ۔ کھینچنا ۔ نکالنا ۔ جیسے سانس لینا ۔ دم لینا (۳۶) کرنا ۔ عمل میں لانا ۔ جیسے آرام لینا ۔ صبر لینا ۔ دم کو لینا (۳۷) کمانا ۔ حاصل کرنا ۔ اینٹھنا ۔ جیسے ثواب لینا ۔ عذاب لینا ۔ مال لینا ۔

بچے نہ سیم و زندانسے نہ دین و دل چھوٹے　بجُز اور خاک نہیں جانتے مگر لینا　(ناظم)

(۳۸) لگانا ۔ دھرنا ۔ منسوب کرنا ۔ جیسے بہتان لینا ۔ الزام لینا ۔ تہمت لینا ۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فایدہ اُٹھانا ۔ فلاح کو پہنچنا ۔ جیسے غریب کو مار کر کیا لوگے (۴۰) پانا ۔ حاصل کرنا ۔ جیسے نمبر لینا ۔ عہدہ لینا ۔ منصب لینا (۴۱) کھاجانا ۔

مار رکھنا۔ جیسے بلا یا آسیب نے لے لیا (۳۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے حضرت
میں کوئی مضمون لینا (۳۳) روکنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا جیسے آگا لینا۔ ناکہ
لینا۔ (۳۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۳۵) کر دانہ۔ گٹ لینے کا
ترجمہ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۳۶) چھینا۔ تعلق اُٹھانا جیسے کسی سے
اُسکا کام لے لینا (۳۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ مقرون بہ اجابت کرنا جیسے سلام
لینا۔ مجرا لینا۔ (۳۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا
اُٹھانا جیسے تمنے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۳۹) بگاڑنا۔ بچانا جیسے چار دن
اور لے لو تو پورے ہو جائے (۴۰) (۴۱) بگاڑنا۔ نقصان کرنا +
جیسے اس بچے نے تمہارا کیا لیا تھا جو اتنا مارا (۴۲) چرانا۔ چوری کرنا۔
جیسے آقا کا مال لینا (۴۳) اُٹھانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ اُڑانا جیسے ہوا کا بادل
کو لے جانا (۴۴) گھیرنا۔ محصور کرنا یا حاطہ کرنا (۴۵) واپس کرنا۔ ہٹانا جیسے
اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۴۶) کرانا جیسے تحریر لینا۔ مچلکہ لینا۔ اقرار
لینا وغیرہ (۴۷) ساتھ یا معیت میں لانا۔ ساتھ رکھنا جیسے فوج لیکر چڑھنا۔
(۴۸) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۴۹) مونڈنا۔
استرہ کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۰) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۵۱)
لوٹنا۔ لُوٹنا جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے +

لینا ایک نہ دینا دو (۱) محاورہ۔ نہ کسی سے ایک لینے نہ دو دینے پڑینگے +
حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب + ناحق کی مصیبت۔
مُفت کی علت ؎

کوئی پھولوں کے بیٹھے مسند پہ کوئی سووے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔
کوئی لوٹا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق پر ناحق کو
جو دیکھا خوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو
نظیر

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور سور کی دوستی تھی
ایک روز سور مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا یار میں تو تھک گیا
میرے گھر پہنچا دو۔ سور اُسے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کے کنارے پہنچا دیا جب واپس آیا
تو ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا دانے کے لالچ سے جا پھنسا سور نے کہا کہ مجھے
کیوں پکڑا اُسنے کہا کہ دو سوروں کے لالچ سے۔ تب کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب
ہے اُس سے کچھ دلوا دوں وہ مان گیا مینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دیکر چھڑا
چھوڑا دو اُسنے ایک لعل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو لونگا مینڈک نے

کہا کہ تم سور کو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں گئے کہا اچھا سور کے ساتھ ہی مینڈک
نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار کٹ جاؤ۔ اب تو لینا ایک نہ دینا دو یعنی نہ تو میں اس سے اب
وہ ایک لعل واپس لیتا ہوں اور نہ دو دیتا ہوں کام بن ہی گیا بس اسی کے نتیجے سے
یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا) +

لینا دینا (۱) فعل متعدی۔ ۱۔ لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲)۔ اسم مذکر)
لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ۔ برتاؤ جیسے یہ شخص
لینے دینے کا کھرا ہے +

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ (۱) کہاوت۔ یعنی باتوں ہی میں ٹالتے
ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں +

لینا نہ دینا کاہے نہ مسئلے (۱) کہاوت۔ نہ کچھ حاصل نہ حصول +

لین دین (۱) اسم مذکر۔ (۱) داد و ستد۔ لینا دینا + حساب کتاب (۲)
معاملہ۔ بیوہار۔ برتاؤ (۳) خرید و فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔
جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار +

لین دین کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) داد و ستد کرنا + حساب کتاب کرنا۔
(۲) معاملہ کرنا۔ بیوہار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا
سوداگری کرنا۔ بنج بیوپار کرنا +

لینڈ (۱) اسم مذکر۔ بہار گندہ۔ سندہ۔ موٹی لینڈی ؎
چاندنی کے کھیت میں ہگنے لگا جو ماہرو
لینڈ بل کھا کر ہلال چرخ گردوں ہو گیا (رنگین)

لینڈی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پاخانہ۔ گُتّے کا بندھا
ہوا پاخانہ۔ قبضیت کی حالت میں جو سوکھا ہوا بشکل شکر قند پاخانہ نکلتا ہے۔
(۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچے کا کتا۔ عام کتا
(۳) گنوار۔ بُجھولا۔ ڈرپوک۔ ہیز۔ نامرد + (۴) مُخنّث +

لینڈی جُڑ جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) کُتّے اور کتیا کا جفتی کھانے کے سبب جڑ
جانا۔ بال کھانا (۲) یارانہ گانٹھنا۔ آشنائی ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ اتحاد ہونا

لینڈی تر ہونا (۱) فعل لازم (۱) عوام۔ اترانا۔ نازاں ہونا۔ غرور بڑھنا۔ منہ چڑھنا۔
دماغ چلنا۔ گھمنڈ بڑھنا۔ جیسے جُوں جُوں خوشامد کرتے ہیں میاں کی لینڈی
تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اتراتے ہیں + (چونکہ لینڈی تر ہونے سے بآسانی
نکل آتی ہے پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اترانے
لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فیلن ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا
پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور انہوں نے جھٹ لینڈی ستر ہونا

لین

چھاپ دیا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا (گھسنا ہی کیا ضرور تھا) +

لینڈی کُتّا (ہ) اسم مذکر۔ شکاری کتّے کا نقیض۔ بازاری کتّا۔ گلی کوچہ کا عام کتّا۔ بودا اور ڈرپوک کتّا +

لینڈی کُتّے کی موت مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت ذلّت اور خواری سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک لینڈی کتّے کی موت مار آیا (شیخ ناسخ)

لینڈی کُتّے کی موت مرنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت خواری اور ذلّت سے مرنا۔ نہایت تحقیر سے جان دینا +

لینی (ہ) اسم مؤنث (ہ۔ گنوار) وہ رسم جو بچّے کو دایہ سے واپس لینے میں ہوتی جاتی ہے جیسے اب چھورے کی لینی کرو پر اُسکا پرچا مشکل ہے (رسوم ہند)۔

لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا (ہ) کہاوت ہے۔ لیتے وقت نرم دیتے وقت گرم۔

لینے کے دینے پڑ جانا یا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ لینے کی بجائے دینا پڑجانا۔ نفع کی بجائے نقصان اُٹھانا۔ جو کام فایدہ کے واسطے کیا جائے اُسمیں اُلٹا نقصان و ضرر پہنچنا۔ اُس کا مُبدل بہ یاس ہونا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ جان پر بنا۔ جان کے لالے پڑ جانا۔ مصیبت پڑ جانا + ؎

دیکھو وہ زلف و دُتا لینے کے دینے پڑگئے سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑگئے (ظفر)

زہر ہو جاتی ہے حق میں اُس مریضِ عشق کے جب دوا کی کچھ دوا لینے کے دینے پڑ گئے

پڑ گئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بچی ناصر اُس سفّاک کی اچھی خبر لینے گیا (معروف)

کئی رات واردات میں عجب جو بوسہ کو اُس شوخ سے جا رہے } (...)

لگاتے ہی بس لب سے لب جی گیا حسن اُنکو لینے کے دینے پڑے

لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ محض بے تعلق اور بے غرض ہونا۔ کسی کے معاملے سے کار نہ رکھنا۔ بے سروکار ہونا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کرتے نہیں میں تمہارا ضرر تا ہے۔ یہ سمجھیے صاحب (نامعلوم)

لینے میں نہ دینے میں (ہ) محاورہ۔ محض بے تعلق۔ محض بے سروکار۔ بُرے میں نہ بھلے۔ نفع میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض (ناسخ)

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

لیو (ہ) اسم مذکر۔ دیوار کا پلستر جو سوکھ کر جُدا ہو جاتا ہے یا اُبھر آتا ہے جیسے حمام کا دیوار بھیگ کر لیو +

لیو چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے بھیت ہوگی تو لیو چڑھے گا۔ (۲) رنگت، موٹا ہونا۔ گوشت چڑھنا۔ فربہ ہونا +

م

لیوا (ہ) صفت۔ (۱) لینے والا۔ لین مار + مستعمل جیسے جان لیوا۔ ایمان لیوا (۲) اسم مذکر (ہ) گائے بھینس کا تھن۔ بکری کا تھن (۳) بانس کی جڑ لگا دیا جاتا ہے۔

لیوا دیوی (ہ) اسم مؤنث (ہ۔ پُوربی) دیکھو لین دین +

لیوڑا (ہ) اسم مذکر۔ لیو کی تصغیر بالتحقیر۔ پلستر +

لیوپا (ہ) صفت (ہ۔ پُوربی) دیکھو لیو اتھرا +

لیہی (ہ) اسم مؤنث (ہ۔ پُوربی) لیئی + سریش۔ گوند +

لیہی چیہی (ہ) اسم مؤنث (ہ۔ پُوربی) سرمایہ۔ پونجی۔ مال و متاع۔ روپیہ پیسہ کمائی۔

لیے (ہ) (برائے سبب و مفعول لہ) واسطے۔ خاطر۔ کارن۔ سبب +

لیے مرنا (ہ) فعل لازم۔ تہمت لگانا۔ الزام دھرنا۔ پھانسنا۔ سانٹنا۔ لپیٹنا۔ نام لگانا۔ مشتہر کرنا۔ اتہام لگانا۔ نسیم بھر تہمت لگی ہے ؎

پھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ تیغ قاتل کو لیے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

م

م (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروفِ صحیح کا پچیسواں اردو کا اکتیسواں حرف جسے میم کہتے ہیں + یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے म (۲) حسابِ جُمَّل میں اسکے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص دستخط جو سلطنتِ مغلیہ کے زمانہ میں دیوانِ سلطنت۔ معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۴۔ ف۔ مجازاً) دہنِ معشوق باعتبار نقطۂ موہوم یا شکل غنچہ (۵۔ ف) جنتریوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے روز کی علامت ہے اور نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرف عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (۶۔ ف) علامت نفی جو امر وغیرہ کی حالت کے واسطے آتی ہے۔ جیسے مباد۔ مکن وغیرہ (۷۔ ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم۔ نہم۔ دوم وغیرہ (۸۔ ف) علامت تانیث۔ جیسے بیگم خانم (۹۔ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں بفتح آتا ہے تو وہاں ظرف مکان یا مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ۔ مجلس۔ مسکن۔ مسجد + مظلوم۔ مغرور۔ مفہوم وغیرہ (۱۰۔ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مومن۔ محافظ۔ معاون۔ مخبر وغیرہ (۱۰۔ ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے +

ما

ب پ ث ج غ گ ل ن و ہ ے +

ما (ع) حرف نفی ۔ (۱) نہ ۔ نہیں ۔ مت ۔ نیست ۔ لا ۔ بجز اِن ۔ بے (۲) کلمۂ استفہام) کیا چیز ۔ کیا + کون ۔ کدام + کیوں ۔ کیونکر ۔ کیسے ۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جو کہ ۔ آنچہ ۔ جو کچھ ۔ جو ۔ ہر چہ ۔ ہر یک ۔ کوئی چیز +

مابعد (ع) صفت ۔ ماقبل کا نقیض ۔ جو کچھ بعد میں آوے ۔ پیچھے آنیوالا ۔ پچھلا ۔ پیچھے کا +

مابقا (ع) صفت ۔ (۱) بچا ہوا ۔ باقی ۔ بقایا ۔ جو کچھ باقی رہگیا ہو ۔ (۲) پس خوردہ ۔ جھوٹا کھانا ۔ اُلش +

مابہ الاحتیاج (ع) اسم مذکر ۔ جسکی ضرورت پڑے ۔ ضرورت کی چیزیں ۔ جسکی حاجت ہو ۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

مابہ الامتیاز (ع) اسم مذکر ۔ وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے ۔ باعثِ امتیاز ۔ وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے +

مابہ النزاع (ع) اسم مذکر ۔ وہ بات جس پر نزاع واقع ہوئی ہو ۔ باعثِ خصومت ۔ جھگڑے کی بنا ۔ بنائے فساد +

مابین (ع) تابع فعل ۔ (۱) درمیان میں ۔ وسط میں ۔ بیچ میں ۔ اثنا میں (۲) اسم مذکر) وسط + درمیان ۔ بیچ (۳) صفت) درمیانی ۔ وسطی ۔ بیچ کا ۔ بچلا +

ماتحت (ع) صفت ۔ (۱) جو نیچے ہو ۔ زیر حکم ۔ زیر فرمان (۲) اسم مذکر) نائب ۔ مددگار ۔ اسسٹنٹ ۔ معاون ۔ کام بٹانے والا ۔ ہاتھ بٹانے والا ۔ سہارا لگانے والا + منشی ۔ بابو ۔ کرانی +

ماتقدم (ع) صفت ۔ اوّل کا ۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے ۔ مذکورہ بالا +

ماحصل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو ۔ محصول ۔ حاصل شدہ + نتیجہ ۔ حصول ۔ پھل ۔ ثمرہ (۲) فایدہ ۔ نفع ۔ سُود ۔ منافع ۔ لابھ ۔ پراپتی ۔ (۳) پیداوار ۔ پیدا + اناج ۔ غلہ ۔ جنس ۔ ان وغیرہ +

ماحضر (ع) اسم مذکر ۔ جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ + دال دلیا +

ماسبق (ع) صفت ۔ جو پہلے گزر چکا ہو ۔ گزشتہ ۔ گزرا ہوا ۔ ماقبل کا نقیض ۔ اوّل الذکر +

ماسلف (ع) صفت ۔ بیتا ہوا ۔ گزرا ہوا ۔ گزشتہ +

ماسوا (ع) حرف استثنا ۔ (۱) اُسکے علاوہ ۔ جو کچھ کہ سوا ہو ۔ بجز ۔ ماورا

ما

علاوہ (۲) صُوفیوں کی اصطلاح میں ذاتِ باری تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات ۔ مخلوقات مگر بعض جگہ معشوق مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انساں قضا و رضا سے ۔ نہ آگاہ تھے مبدا و منتہےٰ سے

لگائی تھی ایک اک نے لو ماسوا سے ۔ پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے

یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا

یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

ماشاءاللہ (ع) کلمۂ دعا ۔ جو خدا چاہے + اگر خدا نے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی مرضی سے ۔ خدا کے چاہنے سے ۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیۂ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دُور ۔ دفع نظر مراد ہوتی ہے ۔ جیسے ماشاءاللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے ۔ یا اب تو ماشاءاللہ تم بھی جوان ہو گئے ۔ نصیر الدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہو گے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر

ماشاءاللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں ۔

مافات (ع) صفت ۔ جو گزر گیا ۔ جو فوت ہوا ۔ مامضےٰ ۔

مافوق (ع) صفت ۔ جو اُوپر ہو ۔ جو فوقیت رکھتا ہو ۔ بڑھکر ۔ اعلےٰ ۔ ممتاز بالا ۔ اُونچا ۔ بلند ۔ برتر ۔ اُوپر کا + فائق + بزرگ تر ۔ معظم +

مافی الضمیر (ع) اسم مذکر ۔ جو کچھ دل میں ہو ۔ دل کی بات ۔ منشا ۔ ارادہ ۔ نیّت ۔ غرض ۔ مراد ۔ مطلب ۔ مدعا ۔ مقصد ۔ عندیہ ۔ پرچے جن ۔ منورتھ ۔ ارتھ ۔

مافیہا (ع) اسم مذکر ۔ جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دُنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

ماقبل (ع) اسم مذکر ۔ جو پہلے ہو ۔ مابعد کا نقیض ۔ پہلے کا +

ماقبل الذکر (ع) اسم مذکر ۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

مالایطاق (ع) اسم مذکر ۔ وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو ۔

مالاینحل (ع) اسم مذکر ۔ جو حل نہ ہو سکے ۔ جو کھُل نہ سکے ۔ نہایت مشکل یا ادق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو ۔

مامضےٰ (ع) اسم مذکر ۔ جو گزر گیا ۔ گزشتہ ۔ زمانۂ گزشتہ ۔ جو کچھ ہو چکا +

ماورا (ع) حرف استثنا ۔ بجز ۔ سوا ۔ اُسکے علاوہ +

مایحتاج (ع) اسم مذکر ۔ وہ شے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے ۔ ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا ۔ کثرتِ استعمال سے صلہ محذوف ہو گیا) +

ماء

ماء (ع) اسم مذکر۔ (۱) آب۔ پانی۔ جل۔ نیر (۲) رس۔ عرق +

ماءالجبن (ع) اسم مذکر۔ آبِ شیر۔ وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہجاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے۔ عوام اسکو غلطی سے مال جوبن کہتے ہیں +

ماءاللحم (ع) اسم مذکر۔ گوشت آبہ۔ حلوان کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے۔ آبِ گوشت۔ شوربہ +

ما (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مادر۔ ماں۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میا۔ والدہ۔ جننی۔ (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچّے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما مجھے کون مار سکتا ہے۔ دیکھو امان جا دلگانہ کر۔ کیوں ما، میں نے تم سے کہا نہیں تھا؟ + دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر یا ہی گفتگو میں بلحاظِ محبت زبان پر آیا کرتا تھا ے (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ۔ حرفِ ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔

ما اِلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (ا) کہاوت۔ مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں +

ماباپ (ہ) اسم مذکر۔ والدین۔ ماتا پتا۔ مات پتا۔ مادر پدر +

ماباپ کا لاڈلا (ہ) اسم مذکر۔ وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو۔ نازپروردہ۔ دُلارا۔ والدین کا بگاڑا ہوا +

مابہن (ہ) اسم مؤنث۔ والدہ و ہمشیرہ +

مابہن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عوام۔ کسی کی ما بہن کو گالی دینا۔ مادر خواہی کرنا۔ گھر تک جانا +

مابیٹیوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا (ہ) کہاوت۔ اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے +

مابیٹیوں میں چھنالا نہیں چھپتا (ہ) کہاوت۔ پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا +

ماپسنہاری بھلی باپ ہفت ہزاری بُرا (ا) کہاوت۔ ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں +

ماٹینی باپ گانگ بچے نکلے رنگ برنگ (ا) کہاوت۔ نالائق خاندان اور بداطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں +

ماجائی (ہ) اسم مؤنث۔ سگی بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بی بی +

ماپ

ماجایا (ہ) اسم مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرِ حقیقی +

ماسارنگی باپ تنبورا (ہ) اسم مذکر۔ ڈومنی بچّہ۔ میراثی۔ وہ شخص جسکی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ کلاونت بچّہ +

ماسے سوا چاہے سو کٹنی (ہ) کہاوت۔ والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا +

ما فقیرنی پوت فتح خاں (ہ) کہاوت۔ کم اصل مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں +

ما کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا (ہ) کہاوت۔ یعنی جیسے کمہار کے آوے میں سب برتن سُرخ نہیں نکلتے اسی طرح ماں کے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا +

ما کا دُودھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شیرِ مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید (۳) حلال۔ مباح۔ جائز +

ما کو نہ باپ کو جو بنے گی سو آپ کو (ہ) کہاوت۔ ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے +

ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا (ہ) فعل لازم۔ سیکھا سکھایا پیدا ہونا۔ ساتھ لیکر پیدا ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے۔

ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا (ہ) کہاوت۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) +

ما مارے اور ما ہی ما پکارے (ہ) کہاوت۔ اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی۔ اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچّہ ماں سے کیسا ہی پٹے مگر ما ہی ما کہتا جائیگا +

ما مرے موسی جیئے (ہ) کہاوت۔ یعنی ماں مر جائیگی تو خالہ پال لیگی۔ یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے +

مانہ ما کا جایا سبھی لوگ پرایا (ہ) کہاوت۔ اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں۔ جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو +

مابُون (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے علّتِ اُبنہ ہو۔ بوبہیا۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو مغتیا +

ماپ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیمائش۔ پیمان۔ ناپ + جریب کشی۔ رقبہ بندی۔ (۲) پیمانہ۔ میانہ۔ کیل (۳) جانچ۔ اندازہ۔ گُت۔ طُول و عرض کا تخمینہ +

ماپ تول (ہ) اسم مؤنث۔ ساحت۔ عرض طول کی پیمائش + رقبہ +

ے اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور ارے میاں کا اماں سمجھنا چاہئے۔

ماپ

تول جوکھ۔ جانچ پرتال +

ماپ کا پورا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اونچائی میں جس قاعدے کے موافق پورا ہو جیسا کہ سپاہی کا قد کم از کم پانچ فٹ چھے انچ اور گھوڑے کا چودہ ہونا چاہئے جب وہ پورا خیال کیا جائیگا +

ماپک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماپ۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ بندی۔ جریب کشی۔ (۲) جریب کش۔ مساح۔ پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا +

ماپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پیمائش کرنا۔ طول و عرض کا اندازہ کرنا۔ تبھا۔ ناپنا۔ (۲) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔

مات (ہ) اسم مونث۔ سنسکرت میں (۱) ماتا کا مخفف۔ ماں۔ والدہ (۲) ماترا کا مخفف۔ لگمات۔ ماترا۔ حروف علت کا حروف صحیح کے ساتھ میلان۔

مات پیتا (ہ) اسم مذکر۔ ماتا پتا۔ ماں باپ۔ والدین۔ ادپیہ۔ جیسے مات پتا اور بھائی بند سو کوئی نہ سنگ جاوں مارا۔ کیوں من بھولا رے سنسار +

مات (ع) اسم مونث۔ (۱) مرگیا۔ ہار گیا۔ اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ ہار (۳) شطرنج (بضم) زچ۔ گشت

مات دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بازی دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہزیمت دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا

بالاکیوں سے اپنی نیچے سیب ہاتھ سے		وہ دیں دیکھا تھا انہیں کل تو مات (جعفر)

(۲) نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بیرونق اور ماند کرنا۔

مات کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ پست کرنا۔ ہرانا۔ زک دینا۔ حریف سے بازی جیتنا۔ بازی لے جانا۔ خلال کرنا۔ زچ کرنا۔ تھکانا۔ جی چھڑانا (۲) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ بیرونق کرنا۔ روپ کھونا

زلفوں نے تیری پھینکی ہے خورشید پر کمند		رخ نے ترے کیا ہے مہ چاردہ کو مات (مصحفی)

کوئی مشوق گر گرم ایسا کسنے دیکھا ہے		کیا ہے مات پریوں کو بھی تسنے اپنی چھل بل (بحر)

(۳) کسی کام میں بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ فوق لیجانا۔ جیسے اُسنے تو جگنوں کو بھی مات کیا۔

مات کھانا (ہ) فعل متعدی۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا + شرمندگی اُٹھانا۔ ندامت اُٹھانا +

مات ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہو جانا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بازی ہر لینا۔ زچ ہونا۔ زک پانا۔ چھڑنا۔ ہار ہونا۔ بازی ہاتھ سے جانا

یاں تو تقی نہیں شطرنج زمانے کی چال		اور وہاں بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے (میر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ نادم ہونا۔ بیرونق ہونا۔ ماند ہونا۔ مدھم پڑنا۔ بیرونق ہو جانا

زلفیں ہی دیکھ کر نہ خجل رات ہو گئی		غمزہ دیکھا کیا و سحر مات ہو گئی (اسد)

مات

نوروز کو چہرے نے ترے یار ہرایا		زلفوں سے شب قدر بھی بدبات ہوئی ہے (میر سوز)

ماتا (ہ) اسم مونث۔ سنسکرت (۱) ماں۔ والدہ۔ اماں۔ جننی۔ جیسے ماتا کے لاڈ سارے بچے ہیں تو دوں اور سرائے بیٹھی ماتا گھرکے کیس بکھرائے گوری		کیوں جھمکے جنسنے کیے جی جیتی ہوں دیوی (بھجن)

(۲) چیچک۔ سیتلا۔ ٹھنڈی۔ سیتلا دیوی (۳) صفت۔ مذکر۔ مست۔ بدمست۔ متوالا۔ سرکرانی۔ مخمور۔ چیختے

پھر بھی کرکے کالے آتے تھے ناخوردہ ماتے تھے		(مصرعہ میر تقی)

(۴) شمول) ہمتا کا بگڑا ہوا لفظ جو دھری۔ مقدم۔ ذی عزت۔ نمبردار +

ماتا پتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) والدین (۲) بزرگ۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ آقا۔ خداوند۔ مالک

ماتا پوجنا (ہ) فعل متعدی۔ سیتلا دیوی کی پرستش کرنا۔ سیتلا کی پوجن کرنا۔

ماتا کا استھان (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا سا منڈھ یا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے +

ماتا نکلنا (ہ) فعل لازم۔ بدن پر چیچک کے دانے ابھرنا۔ سیتلا کا نمایاں ہونا۔

ماترا (س) [illegible] اسم مونث۔ ہندی (۱) ایک حرفی لفظ۔ حرف۔ نقطہ۔ تھوڑا۔ جزو۔ تھوڑا سا۔ کچھ۔ کچھ آنتا ہی۔ کچھ (۲) مرکبات میں) اندازہ۔ مقدار۔ قلیل۔ جیسے چھن ماتر +

ماترا (س) [illegible] اسم مونث۔ ہندی (۱) ماپ۔ پیمان۔ کسی دوا کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروف اعراب علت خواہ وہ مفرد ہوں خواہ مرکب جیسے آ۔ ای۔ او۔ اے۔ ای۔ او۔ اؤ۔ انگ۔ اہ وغیرہ انہیں کا نام ماترا ہے جن کا اس طرح

अ आ इ ई उ ऊ ऋ ए ऐ ओ औ अं अः

اختصار کیا گیا ہے		ा ि ी ु ू ृ े ै ो ौ ं :		(۳) دوا کا اندازہ۔ مقدار دوا۔ خوراک کا پیمان (۴) دھن دولت۔ مایہ۔ زر۔ ثروت +

ماترا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ لگمات لگانا۔ اعراب دینا۔ حروف علت کو حروف صحیح کے ساتھ ملاکر آواز پیدا کرنا

ماتم (ع) اسم مذکر۔ (۱) رنج۔ مصیبت۔ بقول لغت (۲) مرد و زن کی غم یا خوشی میں اجتماع (۳) سوگ۔ سیاپا۔ شیون

انہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے نالوں کا		کہ پیدا ہیں سیہ دے وہاں چشم نتاں کالا (مرزا صابر)

(۴) غم۔ رنج۔ الم۔ ملال۔ اندوہ۔ اضطراب۔ گریہ زاری۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ بین۔ سیاپا

جھ سے نہ غم و رنج سے ہم بیدرفتا بھی		ہے تعزیت عشق لو ماتم ہے وفا کا		(رشادان)

(۵) (اہل تشیع) سینہ زنی۔ سینہ کوبی۔ چھاتی پیٹنے کا فعل +

ماتم پرسی (ع + ف) اسم مونث۔ تعزیت۔ پرسہ۔ سیاپا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی +

ماتم پرسی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تعزیت کرنا۔ پرسہ دینا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا۔ مقام غم پر تسلا

ماتم خانہ یا کدہ یا سرا (ف) اسم مذکر۔ غمی کا گھر۔ سوگ کا گھر۔ وہ گھر جس میں غمی ہو گئی ہو +

ماتم دار (ع + ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار

جونک ہم سانس بھرتے تو کلیجے پر مر گئے تھے		تم اب سر پیٹتے ہو آہ ماتم دار کسکے ہو (میر سوز)

ماتم داری (ع + ف) اسم مونث۔ سوگ۔ غم۔ شیون۔ سیاپا + اندوہ۔ رنج و الم۔ گریہ و زاری۔ نوحہ و نالہ

ماتم زدہ (ف) صفت۔ سوگوار۔ ماتمی۔ سوگی + اندوہگین۔ غمین۔ غمگین۔ بیقرار

مات

ماتم کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا
مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔
رونا پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا + سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا
شہیدی صاحب ماتم میں یہاں اٹھنا اٹھتے ہیں   کوئی راتوں کو بیاں کرتا ہو ماتم تختہ ہے (شہیدی)

ماتم ہونا (ہ) فعل لازم :- کہرام ہونا۔ پیٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا + سیاپا پڑنا۔ سوگ پڑنا
شیون ہونا۔ سینہ زنی و سینہ کوبی ہونا۔ رنج و الم ہونا۔ غم ہونا۔ بیکسی بپا ہونا۔ مرنا پیٹنا ؎
بعد میرے رو دیگا سارا زمانہ دیکھنا   دھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)
کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا   گر ہوا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

ماتمی (ہ) صفت :- ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم و غم رکھنے والا۔ سوگی

ماتمی لباس (ہ) اسم مذکر :- سوگ کے لئے سیاہ کپڑے۔ جامۂ آبی۔ نیلے پیلے کپڑے جو ماتم کے دنوں میں پہنے جائیں

ماتھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہ۔ جبین + للاٹ + مستک + کپال
کھوپری۔ سر کا اگلا حصّہ (۲) جہاز کا مُہرا۔ ناؤ کا اگلا حصّہ +

ماتھا بھڑکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) مرض ...

ماتھا پٹن کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) سر مغز خالی کرنا۔ سر مارنا۔ مغز
زنی کرنا۔ ورزش کر سمجھانا (۲) (طنزاً) سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت و مشقت کرنا

ماتھا پیٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا ؎
رکھ کے اُس در پہ جبیں اسلئے ماتھا پیٹا   سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

ماتھا پیٹی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا کھلی +

ماتھا ٹیکنا (ہ) فعل متعدی :- سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجالانا +

ماتھا ٹھنکنا (ہ) فعل لازم :- کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت
ہوجانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہوجانا۔ کسی
بات کا کسی علامت سے خطور کرنا۔ ماتھے کو لگنا۔ کسی تقریب سے اُس
چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان
ہونا۔ خیال بد گزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سُنے جو خود اُسے
کلام سے اُسکے یا اُسکے کسی عزیز کے ضرر ہو اور پھر ویسا ہی ظہور میں آئے تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا جبھی ٹھنکا تھا ؎
ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کرو گے   جس وقت گھبرایا ماتھا وہیں ٹھنکا تھا (شاد)
زنانی سچ کہوں اُس دم ہی تھا میرا ٹھنکا تھا   بڑی رونق کو تو نے بیدہ مرکز جسم اُٹھایا ماتھا (رنگین)
جسدن کہ چھوڑ گئے تم سیج سے اُٹھ کے گیا   اُسدن ہی تمہیں کہتے تھے ماتھا ٹھنکا تھا (میر)
جھوٹ خیرو دولہن دولہا کی ماتھا ٹھنکا   اچھا نہیں یہ ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا (جان صاحب)

ماتھا رگڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیشانی گھسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہ سائی کرنا
ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستاں سے   لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا (شفق)
(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت سماجت کرنا۔ التجا کرنا + خوشامد درآمد کرنا۔

ماتھا کوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر دھننا۔ ہاتھ ملنا
مصحفی رہ ہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا   جب ہتیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)
سنتے اُٹھنے پہ بیٹھا تھا رستے کے ساتھ   دونیں پہ نظر لگیں اور ابر سا کچھ چھا گیا
تب لگا کٹنے کے ماتھے کو یہ کہتے ہے   مجھے رہنا ہی پڑا قسمت یہ کیسا آگیا
کیا برستا تھا اسے میرے ہی گھر جاتے وقت
اے دوا کس لئے بادل یہ بگوڑا آیا
(۳) ماتم کرنا۔ سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا +

ماتھا گودنا (ہ) فعل متعدی :- عرب یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے
گود کر نیل وغیرہ بھرنا + پیشانی کو سوزن زدہ بنانا +

ماتھر (س) ماथुर اسم مذکر :- (۱) متھرا کا رہنے والا۔ متھرا باسی۔ متھرا کا
باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات۔ چوبے

ماتھے (ہ) اسم مذکر :- (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی
ہوئی صورت جیسے ماتھے پر سونڑی بسنت کے گیت +

ماتھے ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم :- عو۔ کسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سُرخاب کا پر ہونا
جیسے کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے" ؎
اڑد گئے میرے ماتھے ٹیکا   بھوین بیاہ نہ ہو وے نیکا (دوہا)

ماتھے جانا (ہ) فعل لازم :- (کلکتہ) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا۔ سر لگنا۔

ماتھے چاند تھوڑی تارا (ہ) محاورۂ عو :- کہانیوں میں خوبصورتی کی
تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُتر آیا ہے
اور تھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے +

ماتھے رولی چاول چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) تلک کرنا۔
تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشین کرنا۔ راج
تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا +

ماتھے مارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سر سے مارنا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے
یہ اسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں +

ماتی (ہ) صفت تانیث :- (۱) بہکی۔ سرشار۔ مست۔ متوالی۔ مخمور۔ مدہوش جیسے مدھ
ماتی (۲) بالغہ۔ جوان۔ نوجوان۔ نوخواستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ ترو تازہ۔
(۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا +

ماٹ

ماٹ (ہ) اسم مذکر۔ دگنوار (۱) مٹکا۔ گھڑا۔ خُم (۲) رنگ نیل کا حوض۔ رنگ نیل کا ہودہ (حوض)

ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نیل کا مٹکا خراب ہوجانا۔ نیل بگڑ جانا (۲) پنجاب) کسی راجہ کا مرجانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ؎

پھر چاہت دم صبح کا ہے زیرِ آسمان شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (امیر)

(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اُڑا کر اسکی درستی کا ٹوٹکا خیال کرتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہو گئے) ✦

ماٹ کا ماٹ بگڑنا (ہ) فعل لازم۔ آدے کا آوا خراب ہوجانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سبکی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا ✦

ماٹ کی بھاجی (ہ) اسم مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے ✦

ماٹھو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بندر۔ بانسہ باز۔ بیمون۔ بوزنہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ ہنسوڑ۔ بھانڈ جیسے تم بھی بڑے ماٹھو ہی ہو ✦

ماٹی (ہ) اسم مونث۔ دگنوار (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد و غبار۔ ریت۔ ؎

ماٹی میں ماٹی ملی اصلی پون میں پون میں تو تے پوچھوں اے سکھی دو میں کا کون کہاں (دوہا)

(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم ✦

ماٹی پھانکنا (ہ) فعل متعدی۔ دگنوار۔ حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا ✦

ماٹی میں رُلنا (ہ) فعل لازم۔ دگنوار (۱) خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

ہر ذرہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار یاں کون سا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا (امیر)

(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا ✦

ماجِد (ع) اسم مذکر۔ مرد بزرگوار۔ بزرگ ✦

ماجِدہ (ع) اسم مونث۔ زنِ بزرگوار۔ معظمہ۔ مخدومہ ✦

ماجَرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جاری ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا۔ سرگزشت۔ احوال بیتی ✦ احوالِ زمانہ ✦ حال چال۔ حال احوال۔ خیر خبر۔ ذکر اذکار ؎

دیدہ و دل میں بسلئے ہے فرق ایک کا ایک ماجرا نہ سُنے (داغ)

دھوبی کہارے کے گئے عاشق دن بھنے تم تم بس ماجرے کو سن کیا دونوں ہنسنے لگے (سودا)

(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ۔ کیفیت ؎

جوشِ گریہ کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا چادرِ آب رواں منہ پر مرے رومال ہے (ذوق)

ماجنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دوتر۔ عقاب۔ حرمت۔ پت۔ آبرو جیسے ہمارا دھ کوڑی کا ماجنا کر دیا ✦

ماجو (ہ) اسم مذکر۔ صحیح مُف (مازو) مائیں۔ ایک تخم کا نام جو مزہ میں چرپرا اور

ماج

نہایت کسا و دار ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک ✦ ؎

مستی خراب ہوتی ہے کو کا آدھوتا سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا (اعجاز صاحب)

ماجُوج سُریانی۔ اسم مذکر۔ حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام ہے منشیخ بھی کہتے ہیں انکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ یہ لوگ تاتاق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال ایشیا کے اس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت بہت سے مذہبی خیالات ہیں انکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھ آئے ہیں ✦

یافث ابن نوح کی اولاد تاتاری اور چینی تاتار کے آدمی ہیں۔ مولوی سید احمد خاں صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ موجہ نہ بیان کرسکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدایش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماجوج آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں جیم کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماجوج کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ جبریل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اسمیں بھی ماجوج کو عربی میں ماجوج لکھا ہے۔

یورپ کی زبانوں میں واو کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین حرف الف اور حرفِ واو کے یا واو منقلب بالف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماجوج کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ کیا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اس ملک پر بھی جہاں آباد تھی گاگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور علم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہو گیا کہ یاجوج ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور ان میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ انسے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانہ میں سیتھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔

ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی (وتاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے البتہ تھوڑے بے ڈول ہوتے ہیں باقی سب انسانی گھڑت ہے +

ماجھی یا مانجھی (ہ) اسم مذکر۔ ملّاح۔ ناؤ چلانے والا + (کشمیری زبان کا لفظ ہے)

ماچا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑا پلنگ۔ بہت بڑی اور اونچی چارپائی۔ کھاٹ (۲) وہ اونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کو اُڑاتے ہیں۔ ٹانڈ۔ پہاڑ میں مچان۔ مچانی

ماچا توڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو + احدی۔ کاہل۔ بے وجود۔ سست۔ پھوہڑ وہ شخص کہ نہیں جا پر جم کر بیٹھے پھر نہ اُٹھے ؎

اب وہ جانیکے نہیں بیٹھے ہیں بنکے ماچا توڑ اپنی سی ہم نے تو کر چکا صاف کمو کمن شرم کو بیچ (رخشاں)

(۲) وہ سلا چھوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے +

(زمانۂ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ سلا چھوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) +

ماچی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چارپائی۔ چھوٹا پلنگ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ مستطیل یا رسّی کا جالیدار جھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے ساگی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے۔ (۴) بکھیڑا۔ جھنگا۔ بسراون۔ پٹیڑا (ہ) دکنی زبان میں کھٹی۔ گمس (۶) جوا۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں +

ماخذ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ۔ منبع۔ نکاس۔ سرچشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل۔ بُنیاد۔ جڑ۔ بیخ۔ مُول (۳) مادّہ۔ سبب۔ اور علاقہ۔

ماخوذ (ع) صفت۔ (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ بیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب۔ مواخذہ طلب + جواب طلب۔ باز پُرس میں مُبتلا۔

ماخوذ کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا۔ لپیٹنا (۳) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسبہ طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا +

ماخوذ ہونا (۱) فعل لازم۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ مواخذہ میں آنا۔ محاسبہ طلب ہونا۔

ماخولیا (یونانی) اسم مذکر۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ مجنوں۔ سودائی + ابلہ۔ بیوقوف + سنلہ (اصل میں مالیخولیا کا مخفف ہے جسکے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سوداوی ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) +

ماد

مادام (ع) تابع فعل۔ (۱) جبتک۔ تاوقتیکہ (۲) ہمیشہ۔ مُدام۔ ہر وقت۔ سدا + (اس معنی میں دراصل مُدام تھا ہمیں نے الف زیادہ لگاکر مادام کر لیا ہے) +

مادام الحیات (ع) تابع فعل۔ تا بزندگی۔ تمام عمر۔ جنم بھر۔ عمر بھر۔ تا بزیست۔ ہمیشہ۔ سدا +

مادام العمر (ع) تابع فعل۔ دیکھو (مادام الحیات)

مادر (ف) اسم مؤنث۔ ما۔ ماں۔ والدہ۔ امّاں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ انگریزی مدر۔

مادر بخطا (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی۔ نطفۂ حرام۔ حرامکا۔ ولدالزنا۔ کموت + (عوام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) +

مادر چود (ف) صفت۔ (بازاری) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فعلِ کرنے والا (۲) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات +

مادر خواہی کرنا (۱) فعل متعدی۔ ماں کی گالی دینا۔ ماں کا نام لے کر بُرا بھلا کہنا۔ ماہین کرنا +

مادر زاد (ف) صفت۔ (۱) جنم کا۔ اصل کا۔ پیدائشی جیسے مادر زاد اندھا یا مادر زاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو +

مادر زاد اندھا یا نابینا (۱) صفت۔ جنم کا اندھا۔ کور مادر زاد + سورداس +

مادرِ مادر (ف) اسم مؤنث۔ نانی۔ ماں کی والدہ +

مادری (ف) صفت۔ منسوب بہ مادر۔ مادرانہ۔ ماں کا یا ماں کی۔ جیسے مادری زبان مادری الفت۔ مادری حق وغیرہ +

مادری زبان (ف) اسم مؤنث۔ ماں کی زبان۔ ماں باپ کی زبان۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ مدر ٹنگ۔ خاندانی بولی۔ اپنی بولی۔ ماتری بھاشا +

مادہ (ف) صفت۔ (۱) زنہ کا نقیض۔ ماچہ۔ انثی۔ مادین۔ عورت۔ نر کا نقیض۔ استری۔ مؤنث۔ مذکر کا نقیض +

مادّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اصل ہر چیز۔ ہر شے کے بنانے کا مسالہ۔ ہر چیز کا سامانِ ترکیب۔ جوہر۔ گوہر۔ گن۔ ہیولا۔ موجود بالذات۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد۔ قابلیت۔ صلاحیت (۳) باب۔ مقدمہ۔ بابت جیسے درمادہ معنی فلاں ودرمادہ ارسال رسل رسایل وغیرہ (۴) دھاتو۔ سُوت۔ ماخذ۔ اصل۔ جڑ۔ محل۔ نکاس۔ منبع۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت۔ مغز و دماغ۔ قوتِ فہم۔ بدھ۔ بدھی۔ عقل۔ تمیز (۶) جسم۔ دیہہ۔ وجود۔ وہ چیز جو محسوس ہوسکے (۷) مواد۔ پیپ۔ راد +

مادھو (س) [illegible] اسم مذکر۔ سری کرشن جی کا لقب جیسے اُدھو کا لیئی مادھو کا دین۔

مادّی (ع) صفت۔ منسوب بمادہ۔ ذاتی۔ اصلی۔ قدرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ طبعی۔ سرشتی۔ طینتی +

مادیاں (ف) اسم مؤنث۔ گھوڑی۔ اسپ ادہ۔ نتّوانی۔ فرگنی۔ (یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) +

مادّیت (ع) اسم مؤنث۔ جسمانیت۔ جسمیت +

مادین (ف) اسم مؤنث۔ مضیر۔ نر کا نقیض۔ مادہ۔ جیوانات وغیرہ +

مار (ف) اسم مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ اژدھا۔ اجگر۔ سرپ۔ کیڑا ؎
سوئے سرِ ماران سیہ کا ایک سراسر شگ ہے ۔ مگر جو ہے اک مار سیہ اُس مُشک کا شرنگ ہے (ذوق)
کاکلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی ۔ سوکھ کر یارسیہ مانند مُو ہو جائیگا (ناسخ)

مار پیچ (ف) اسم مذکر۔ (۱) پرچم۔ سیاہ ریشم کا گُچھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں۔ جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہِ پُرپیچ۔ پیچدار رستہ۔ ٹیڑھا راستہ۔ چکّر کی سڑک۔ پرو کشنا۔ ہیر پھیر کا راستہ +

مار پیچ کی راہ (۱) اسم مؤنث۔ ٹیڑھا راستہ۔ راہِ کج و واکج۔ ہیر پھیر کی راہ۔ گھوم گھمیلا رستہ۔ چکّر کا رستہ + ؎
رکھتا ہے زلفِ یار کا رستہ ہزار پیچ ۔ اے دل سمجھ کے جائیو ہے یہ مار پیچ (کلیم)

مار گزیدہ (ف) اسم مذکر۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ جیسے مار گزیدہ از ریسماں مے ترسد +

مار گیر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سانپ پکڑنے والا۔ سانپ کا کھلاڑی۔ سپیرا۔ (۲) (ف) مکّار۔ حیلہ ساز۔ فریبی۔ دغا باز +

مار گیسو (ف) اسم مذکر۔ زلف کی ناگن۔ معشوق کی لٹ۔ کاکلِ معشوق۔ معشوق کی زلفِ پیچ دار +

مار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر۔ چوٹ۔ ضرب + زد و کوب۔ کوبکاری جیسے وہ مار ماروں کہ یاد کرے۔ چار چوٹ کی مار + اسکے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ وہ ہے کی منڈی میں مار ہی مار ہے ؎
نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُٹھے سر ۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے مار بیگنی کی (ناسخ)
(۲) مارنا مصدر سے امر کا صیغہ) بزن۔ ضرب لگا۔ چوٹ لگا + قتل کر + مار لگا۔ پیٹ۔ دُھنک۔ کوٹ۔ جیسے مار ہوے مار تیری اجتری پر اے میری عادت نہ جائے۔ کہاوت (۳۔ع) صدمہ۔ دھکّا۔ آسیب جیسے تجھے ارغب کی مار۔

خدا کی مار۔ رسول کی مار وغیرہ + اُسپر وہ بری مار پڑی جو بچہ بھی شوآبرو ری بھی کھوئی (۴) کوفت۔ عذاب۔ رنج۔ دُکھ۔ درد۔ تکلیف + مصیبت۔ بِپتا۔ بیکلی بطلبی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے + سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں جھگتی جاتی (۵) نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ + غصب۔ غارت حق تلفی۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادف لوٹ غارت۔ دستبرد۔ جیسے لُوٹ مار نہ کرو اپنا اپنا حصہ لے لو۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو مفت خوروں کو دیدوں (۶۔ع) سزا۔ تعزیر۔ مکافاتِ عمل شامت جیسے اسکو پیٹ کی مار وہ آپ درست ہو جائیگی جیسا ماں باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۷۔ع) وبال۔ آفت۔ بلا۔ عذاب۔ شامت۔ غضبِ الٰہی۔ جیسے بچے اتنا سر اُٹھاتا نہ مار میں آتا (۸۔ع) تہدید۔ تخویف۔ دھمکی۔ گھُمادا۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹۔ع) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ سراپ۔ بددُعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے مارا مارا پھرتا ہے جو ماں باپ پر ہاتھ اُٹھائے اُسے خدا کی مار ہوگی۔ ہے کیا خدا کی مار ہے کہ پڑھنے نہیں جاتا تو بچہ جہاں جاتا ہے وہیں مار ماری ہوتی ہے) (۱۰۔ع) صرف۔ خرچ۔ اُٹھاؤ۔ جیسے بوا جتنی میرے ماں کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہوگی۔ پھر مار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہو گئے ہیں (۱۱۔ع) کاروبار۔ کام کاج۔ دو گھروں کی مار میں بچہ کا نہ نکل آیا (۱۲۔ع) سعی۔ کوشش۔ جلدی۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو بہتیری مار کرتے ہیں آگے قسمت۔ اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ (۱۳۔ع) کثرت۔ بہتات۔ شدّت۔ زیادتی۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کہ پورا ہی نہیں پڑتا۔ فصل ہے تو گھی کی مار رکھنا۔ پھسل پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (سگھڑ سہیلی) (۱۴) بدرقہ۔ مارگ۔ مصلح۔ جیسے کھچڑی اور گندک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ۔ زد۔ پلہ۔ لپٹ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کار فل ہے۔ اس معشوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب۔ دھوکا۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مرد مار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸۔ بندیل کھنڈ) پنڈول مٹّی۔ ایک قسم کی مٹّی جو اکثر بستی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے۔ چکنوٹ۔ دھانی مٹیا

مار اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ کام تمام کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ نیست کر دینا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ قتل کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ برباد کر دینا + گھر رکھنا + موہ لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا + ؎

مار

سر تن سے مرے تو نے ستمگار اُتارا — آخر کو محبت نے مجھے مار اُتارا (جرأت)
شب مرے جو زلفوں کا سیہ مار تھا مارا — کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارا (شوق)
دل کو شیشہ میں اُتارے ہے جو — مار اُتارے ہے یہ اُلٹا اُس کو (معروف)

مار بھگانا (ہ) فعل متعدی ۔ مار کر بھگانا ۔ حملہ آوری سے شکست دینا ۔ ہٹانا ۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا +

مار بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ٹھونک دینا ۔ پیٹ دینا ۔ گت بنا دینا ۔ تھپڑ لگا دینا ۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے غصے کی عادت زیادہ ہے وہ مار بیٹھیگا ۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا ۔ مال مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ خیانت کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔

مار پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) زدوکوب ہونا ۔ ضرب کاری ہونا ۔ جوتا کاری ہونا ۔ شلاق کیا جانا ۔ پِٹنا ۔ پیٹا جانا ۔ جیسے آج اُس پر چار چوٹ کی مار پڑی ۔
اختر نے پکائیں بڑیاں بخت نے پکائی دال ۔ اختر کی جل گئیں بڑیاں تو بخت پہ پڑی اس روز کی مار
ہوں وہ نہ زندہ کسی امر سے ہم کو جلاتی ہیں — کوئی تقصیر کرے اُنکی ہمیں مار پڑے (رند)
(۲) قہرِ الٰہی نازل ہونا ۔ خدا کا غضب ٹوٹنا ۔ آفت آنا ۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُس پر خدا کی مار پڑتی ہے ۔
ابکی نجف ہی میں آئے زیارت کو اگر — علم حضرتِ عباس ہی کی مار پڑے (رند)
(۳) سراپ لگنا ۔ بددعا لگنا ۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی +

مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب ۔ مار کٹائی ۔ ٹھونکا ٹھانکی ۔ جوتی پیزار + لڑائی جھگڑا + [illegible] +

مار پیچھے سنوار (ہ) کہاوت ۔ جنگ کے بعد انتظام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے + کام بگڑ جانے یا عزت میں فرق آجانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ۔
روتے پھرتے ہیں بیاہ ہے سو ہے — مار پیچھے سنوار ہے سو ہے (درد)
دلِ عشاق پر بتاں پہلے — مار گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے عذر خواہی پھر — مار پیچھے سنوار ہوتی ہے

مار دلوانا (ہ) فعل متعدی ۔ ع ۔ پٹوانا ۔ زدوکوب کرانا +

مار دھاڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب ۔ مار پیٹ ۔ مار کٹائی ۔ ضرب و شلاق + جنگ و جدل +
واں بھی خبر و بکڑا گیا ہے واں قاصد — جوں دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کافر (ظفر)
مرکب یاں ٹک ہے کہ اُنکی گلی کے بیچ — کہ ہے صدا سنی نہ بجز مار دھاڑ باز (انشا)
(۲) زجر و توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسین کلام کے واسطے آتے ہیں جیسے جھیڑ جھاڑ ، جھنڈ جھاڑ ، توبہ دھاڑ وغیرہ میں) +

مار

مار دھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مار پیٹ کرنا ۔ زدوکوب کرنا ۔ جوتا کاری کرنا ۔ پیٹنا ۔
نہ پہنچے یار تک لے کے بچین ایں اغیار — ہمیشہ راہ میں قاصد کو مار دھاڑ گئے (ظفر)

مار دینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) قتل کر دینا ۔ ہلاک کر دینا ۔ جان نکال ڈالنا ۔ جیسے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا ۔ ہاتھ چلا بیٹھنا ۔ دست درازی کر بیٹھنا ۔ جیسے چار جوتے مار دئے دو تھپڑ مار دئے وغیرہ +

مار ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ہلاک کر دینا ۔ خون کر دینا ۔ قتل کر دینا + ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ کہیں کا نہ رکھنا ۔ ستیاناس کر دینا ۔
کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں — ہمارے مارے ڈالے ہے ہمیں آ محبت جسکی (جرأت)
(۳) فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ موہ لینا ۔ گرویدہ کر لینا ۔
انگڑائی لیکے اپنا مجھ پر خُمار ڈالا — کافر کی اس ادا نے بس مجھ کو مار ڈالا (مصحفی)
(۴) ہنساتے ہنساتے لٹا دینا ۔ پھڑکا دینا ۔ بیتاب کر دینا ۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا ۔ مشتاق دہلوی
مار ڈالا ہمکو اس خالی کماں نے بے خدنگ — جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا (مشتاق)

مار ذبح کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ قتل و غارت کرنا ۔ مار کر کام تمام کرنا ۔ مار رکھنا ۔ مار ڈالنا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔
ہمکو تو مار ذبح کیا اُسکے ہجر نے — قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر (مصحفی)

مار رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ٹھور رکھنا ۔ کھیت رکھنا ۔ کام تمام کر دینا ۔ بچکر نہ جانے دینا ۔ قتل کر دینا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ جان لے ڈالنا ۔ اردوئے معلےٰ کا ب
سیاں بغل بچے بھی غضب ہوتے ہیں جس پر رہتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ۔
زُلف اس کی سیاہ ناگن ہے — مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے (رند)
غمِ ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار — ایک مدت سے پہ دشمن مری تدبیر میں تھا (غافل)
(۲) فریفتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ موہ لینا + مائل کر لینا ۔ رجوع کر لینا ۔
خوب وہ ہو خفت کھا آپ نے واللہ سحر — اپنے قصہ سے کیا خوب اُنہیں آگاہ سحر
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر — ڈر کے بند کے حیلے ملے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تُم نے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تُم نے
دیکھنا تُم کو نہ آتا تھا دکھاتا کیسا — یہ نہ معلوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا — منہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی (ایضاً)

مار رکھنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی
عالم کو مار رکھا ہے تمیں باقدو دتا نہ اہ یہ کاٹ ہے تری تیغ دو دم کا (میر تقی)

(۳) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کر دینا ؎

بیچ میں جھکڑ یا ڈنکے نے مار رکھا گھر بہت کر چکی ہے زلف کی اگر خالی (امانت)

(۴) پرایا مال دبا لینا۔ دبا بیٹھنا۔ غصب کر لینا۔ ہتیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کر لینا۔ مفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کر لینا۔ قرضہ مار لینا۔ آنا ہوا نہ دینا +

مار سکنا (ہ) فعل لازم :۔ مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لائق ہونا +

مارے بھاگنا (ہ) فعل لازم :۔ پٹنے کے خوف سے رفو چکر ہونا۔ زدوکوب کے سبب گھبرانہ رہنا چوٹ کے ڈر سے چل دینا ؎

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب سچ مثل ہے بھوت بھاگے مارے سے (رشیدی)

مارے بھوت بھاگتا ہے (ہ) کہاوت :۔ مار کے آگے بھوت بھی جاری سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سبکو سیدھا بنا لیتی ہے۔

مار کٹائی (ہ) اسم مؤنث :۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ باندی بندیلی

مار کھانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جوتیاں لگنا۔ دھن گتی بنا۔ ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎

کیوں ہوں تمہارا ساتھ نہ کوئی جب ہیں نکلنے کا تو دل لگنے یہ کام مُنہ پر مار کھانے کا (ضمیر)

(۲) فعل متعدی) ٹھگ۔ چرانے کچھ کما لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا۔ بچا لینا۔ بچرا کر کمانا۔ جیسے وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

مار کے (ہ) تابع فعل :۔ (۱) برائے اظہار کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے ڈُنا دیا۔ مار کے تباہ کر دیا۔ مار کے پتھرا کر دیا وغیرہ (۲) ضرب لگا کے چوٹ لگا کے۔ زدوکوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

مار کے مرنا (ہ) فعل لازم :۔ دُوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا +

مار گرانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ مار ڈالنا۔ لاش گرا دینا۔ قتل کر ڈالنا (۲) پچھاڑ دینا۔ پٹک دینا۔ دے مارنا +

مار لانا (ہ) فعل لازم :۔ بچھ لانا۔ ڈاکا ڈال کر لے آنا۔ لوٹ کھسوٹ کر لے آنا + دغا و فریب سے لے آنا۔ چھین کر کے لے آنا +

مار لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دبا لینا۔ غصب کر لینا دبا بیٹھنا۔ ہتیا لینا۔

قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بنجانا (۲) پیٹ لینا۔ تھپڑ یا جوتہ لگا لینا۔ (۳) غالب آجانا۔ مغلوب کر لینا + فتح کر لینا۔ (۴) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اس ٹکیس نے تو مار لیا (۵) شکار کرنا (۶) صید ہی کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لوٹ لینا۔ غارت کر لینا +

مارا مارے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کوشش کئے جانا۔ کوشش میں کسر نہ رکھنا جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مارا مارے جاؤ +

مار مارنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ زدوکوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھے بولے تو وہ مار ماروں کہ یاد کرے +

مار مرنا (ہ) فعل لازم :۔ اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ آتم گھات کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ جان دے دینا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎

کب تلک رو کے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

جینے کہا تنگ ہوں اور مر رہوں کیا کروں ہنسنے لگے کہنے اں کچھ تو کیا چاہیئے (نامعلوم)

(۲) دُوسرے کو مار کے مر جانا +

مارا میں جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) روپیہ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ رائیگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ روپیا مارا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مار میں تھوڑی ہی جاتا (۲) پنجاب) لٹنا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۳) بٹے کھاتے پڑنا۔ وصول نہ ہونا +

مار ہٹانا (ہ) فعل متعدی :۔ پس پا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بھگانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

مارا (ہ) اسم مؤنث :۔ (پوربی) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیاری کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا تر و بارش پر منحصر ہے (۲) پنجاب) میرا +

مارا (ہ) صفت :۔ (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کشتہ۔ جاں دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دل وگیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (نامعلوم)

وہ سو دھواں تری نظروں میں ہی بھری پانی بھی منگنا نہیں مارا لنگا کا۔ (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ جیسے کال کا مارا۔ عشق کا مارا۔ باقی کا مارا۔ گاؤں اور آگ کا مارا پُولا نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھی۔ ستایا ہُوا۔ جیسے سردی کا مارا۔ غم کا مارا۔ بھوک کا مارا۔ پیاس کا مارا

مار

پریشاں دیکھ کر اُس نے کنول کی چال یہ جانی — کہ جیسے دھوپ کا مارا لگے ہے دم بدم پانی (معروف)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ۔ جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ دہشت کا مارا وغیرہ ؎

وصل کی شب میں بھی نہ سویا آہ — روز ہجراں کے خوف کا مارا (معروف)

مارا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ؎

تیغ دل مارا پڑا چشم سیاہ یار سے — پنجۂ مژگاں اسے شاہیں کا چنگل ہو گیا
مارا پڑا ہیں جنبش ابرو سے بے گناہ — رتبۂ شہید کا تری شمشیر سے ہوا (آتش)

مارا پڑا جہاں میں میں اپنے نصیب سے — بخت سیاہ مجھ کو سیہ مار ہو گیا۔ (امیر)

تیغ ابرو کی جو دریافت کرے بُرّائی — پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی (جرات)

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیمیں ساق — لازم جو دیتی ہیں کو بے نسترن کی شاخ (آتش)

مارا پڑا ہوں خنجر غفلت شعار سے — ٹانکو دہانِ زخم کو سونے کے تار سے (وحشت)

فرقہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے — مارے بہت پڑے ہیں مسلماں علی الخصوص (حسرت)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

مارا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؎

یا خدا پہنچا مجتمل کو مدینہ کی طرف — ہند میں مارا پھرے بے زور و بے زر کب تلک (مجتمل)

(۲) دھکے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ بیقدری ہونا ؎

جب سے ہے مجکو روز ہجر پسند — ماری پھرتی ہے دربدر شب وصل (ناسخ)

جنس تُوں کیلئے سے مارا پھرا ہوں میں — ہر کوچے ہر گلی میں خریدار کے لئے (غافل)

مارا جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔

مصحفی وادی الفت میں سمجھ کر چلنا — آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا — کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا
دل کو اُس کاکل پیچاں سے نہ بل کرنا تھا — یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا۔ (بیخود)

(۲) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رائیگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔

(۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیج مارا جانا پالے کے اولوں سے چنا مارا گیا (۴) کھویا جانا۔ تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۵) کٹ جانا۔ قتل ہو جانا۔ محصور رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۶) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مبتلائے آفت ہونا جیسے غریب مفت مارا گیا ؎

پچکے سے مل مجھ سے لگا تار رہے وارے چاں — مفت میں ایسا نہ ہو کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) (کلمۂ تنفر) غائب ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔

مار

نیست و نابود ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہو جانا + (۹) اسم مذکر۔ جو المولوت

مارا مار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) برائے اظہار کثرت) کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مارا مار ہے (۲) نہایت کوشش۔ ازحد سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جد و جہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسے پہنچنے اس کام میں مارا مار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاؤ + کش مکش (۴) زد و کوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار ہوتی پیزار۔ وہ تیرے کی وہ تیرے کی + ازحد جور و جفا ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں کوئی نہیں — پیچ ہیں اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے (رشک)

(۵) چل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ (۶) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جفاکشی

مارا مارا پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بے قدری اور نہایت پریشان حالی کے ساتھ پھرنا ؎

جو مرے ہیں اُس پر ان کا نہیں ٹھکانا — کیا جانیئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (میر تقی)

دوستدار اُس کا جو مجھ سا اٹھ گیا دنیا سے — بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)

دربدر اپنی نظر پھرتی ہے ماری ماری — بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لڑھکتا ہوا پھرنا + ؎

ہیں تنگ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں — پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتے پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ بے سر ایا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ؎

کیا اجابت کے تئیں ڈھونڈھ رہا وہ آہ — ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے (امیر)

پھروں ہوں بیخود و نہ جابجا یوں — تجھے ہی ڈھونڈھتا رشک قمر رات
کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص — پھرے ہے مارا مارا دربدر رات ([illegible])

مارا مار کرکے (ہ) تابع فعل۔ عو۔ جلدی کرکے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مارا مار کرکے تمہارا اردو پنجانچا میں ہی نا تھکا (مکرم حیلی)

مارا مار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ خوب دوڑ دھوپ کرنا۔ انتہا دے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (ف) ضرب المثل ہے۔ ہمیں کسی کے معاملہ سے کیا واسطہ +

مار

مارتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مارنے والا ضرب لگانے یا وار کرنے والا ✦ (۲) ماتا ہوا پیٹتا ہوا۔ شلاق کرتا ہوا۔ جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے۔ سکتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ✦ مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے ✦

مارتول پرتگالی۔ اسم مذکر۔ بعد Martello) ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔ ہتوڑا ✦ مرگرا۔ مرگری ✦

مارتے خاں (ہ) اسم مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ سفاک ✦ زبردست۔ زور آور۔ رستم۔

مارتے مارتے بھرکس کر دینا (ہ) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ دم نکل آئے ✦ اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیورا کر جاتا ہو جائے۔ خوب مارنا۔ انتہا زدو کوب کرنا

مارے مارے گٹھڑی بنا دینا (ہ) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ آدمی لقّہ ہو جائے۔ مار کر تھیلا بنا دینا ✦

مار مار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دھنا دھن۔ لگا لگا۔ پیٹو پیٹو۔ جیسے مار مار کے جا فتح و والی ہے (۲) تابع فعل (پیٹ پیٹ کے۔ مار مار کے جیسے مار مار کے دھول اُڑا دی (۳) مجاز۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ لے دے۔ خرابی ؎

سودائی ہوتا زلفِ سیہ فام کچھ نہیں　　ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)

(۴) کوشش۔ سعی (۵) شامت آفت۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ زدو کوب ؎

قہرِ سرکش یہ زلفِ یار ہے اب　　ہر طرف دل کو مار مار ہے اب (شاہ نصیر)

مار مار کر بھرکس نکال دینا (ہ) فعل متعدی۔ خوب زدو کوب کرنا۔ اچار کر دینا کچومر نکال دینا ✦ (مارے مار کر بھی بولتے ہیں ✦

مار مار کر سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔ پیٹ پیٹ کر درست کرنا ✦ ؎

شانے نے بل نکال دیئے زلفِ یار کے　　سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے (حقیر)

مار مار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہانکنے کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔ دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔ (۲) قتال کرنا۔ لے دے کرنا سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ انتہا پیر دوڑی کرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ خوب جدّ و جہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) نہایت جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دور دبک کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ پھٹکارنا۔ مار پیٹ کرنا ؎

یوں ہم تو تیری کاکلِ مشکیں پہ جاں دیں　　دعب طرف سے جب کرے مار مار (جعفر)

مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زدو کوب کرنا۔ کوٹنا۔ بھوٹنا۔ شلاق کرنا۔ کوٹنے لگانا۔ بید لگانا۔ کوبکاری کرنا ✦ لتیانا۔ جتیانا۔ لٹھیانا۔

مار

جوتی کاری کرنا۔ دھمو قند کیا جیسے کوئی مجھے نہ مارے تو میں سارے جہان کو مار آؤں سارے نہ کوٹے دل ہی دل میں گھونٹے ؎

خطاؤں کی تھی قابل بہت سی مرکبانگے　　تری زلفوں نے شکنیں ڈال کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎

ہمنے جاناں میں دس عشق نے مارا اُنکو　　تیشۂ فرہاد نے جبوقت جبل میں مارا (ذوق)

سفرین کی ہیں یہ باتیں کہ وہ مضغہ گئے　　ہمنے زانو پہ جو ہیں ہاتھ اُٹھا کے مارا (ظفر)

(۳) لگانا۔ لگانا۔ سعی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے خوط۔ چکنچہ دھول۔ جوتا۔ چانٹا۔ طمانچہ۔ مکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎

پاس آئے نہ دیا تو شرر افشاں نے　　دُور سے پھینک کے بجلا دیئے خنجر مارا
قلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود اے دل　　ڈوب نے غوطہ کبھی اُس میں شناور مارا
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے　　اُسطے اُٹھکے مری خاک نے چکر مارا
(بحر)

یعنیٰ اُٹھ جاتی ہے جب آتے ہے یاد　　منہ پہ اُس کا فرکا تکیہ مارنا (معروف)

جگر و دل دونوں پہلوئیں ہیں زخمی اُسنے کیا جانے　　اِدھر مارا تو کیا مارا اُدھر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دلِ شگیں خسرو بھی ضرب ہے کوہکن پہنچا　　اگر تیشہ سر کہسار پر مارا تو کیا مارا (〃)

طرزِ نظارہ مری اُٹھنے جو ہے مست نگیچو　　مرغِ دل پہ مرے اک دام پھر اکے مارا (ظفر)

دہن لالہ جو ہوا پُر خوں　　چٹکنا تو نے کیوں صبا مارا (معروف)

تیشۂ فرہاد نے جب سر پہ اُٹھا کر مارا　　سنگِ شیریں نے نہ کیوں سینہ پہ پتھر مارا
بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو　　گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا
(بحر)

(۴) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎

کمینہ پیکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا　　پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)

داد دیتے ظفر اُس غمزۂ پنہانی کی　　جسکو مارا اُسے کافر نے جتا کے مارا (ظفر)

قتلِ عشاق کا جب قصد کریں وہ آنکھیں　　پہلے تیغ ابرو نے پر غم کی اشارت مارے (〃)

(۵) حملہ کرنا۔ بڑ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ جیسے چھاپہ یا شبخون مارنا ؎

آ ہمکا یا خفتگانِ خاک کو　　کس سے تم سیکھے ہو چھاپہ مارنا (معروف)

(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھات کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔ نور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ ناپید کرنا۔ معدوم کرنا ؎

مری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ　　نرگسِ نیم خواب نے مارا۔ (داغ)

اقرارِ وصل خوگر ہجراں کو زہر تھا　　مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی (اصل ماخذ مستانۂ معقول)

بیسے گئے فلک پہ وہ اب جانے کون　　مارا ہے جنکو آپ نے انکو جلائے کون (مؤلف)

چشم کا فر کی رہی بحث لبِ معجز سے　　کہ ہے مُردے کو سو بار جلا کر مارا (داغ)

ح مار مار کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ کثرتِ زدو کوب سے۔ جیسے استاد نے مار مار کر بھرکس بنا دیا

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا　　ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مرنے کا　　موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
رنگ ہی قتل گہ عام میں عزت میری　　آج قاتل نے مجھے لاکے یہیں جھگڑ مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی　　اب نگاہِ حجاب نے مارا
مری میت پہ کیوں نہ برسے نور　　غیرتِ آفتاب نے مارا
دیکھ کر جلوہ غش ہوئے موسیٰ　　داغ مجھ کو حجاب نے مارا　(داغ)
لوٹیں بھر کے جو دامن کو اپنے مار آیا　　یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا　(زیب)
تمام رکھتی ہے تری امیدِ وصل　　نہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا　(معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ　　ہمیں اُس کی کٹار نے مارا۔　(عاشق)
قاتل نے کیا قتل نہ جلاد نے مارا　　کافر ترے اس حُسنِ خداداد نے مارا　(رند)
اجل آئی نہ شبِ ہجر میں اور تو نے فلک　　بے اجل ہم کو ترستے اجل میں مارا۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد　　اُسکو گردشت میں تو اسکو جبل میں مارا
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی　　کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا　　جو آپ ہی مر رہا ہو اسکو گر مارا تو کیا مارا　(ذوق)
میت کا میری منہ نہ لحد میں بھی کھولنا　　مارا ہے مجکو یار نے تیغِ حجاب سے　(غافل)
کیونکر اسکا رپہ بوسے کے نکل جائے نہ دم　　تو نے تو ناز سے گردوں کو ہلا کے مارا
مرحبا عشق کہ تو نے مجھے مجنوں کی طرح　　الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہی گھلا کے مارا
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت　　ہمکو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا
نہ سُنے وہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا　　چپکے چپکے مجھے ایسا غمِ فرقت مارے　(ظفر)

(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا + گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارنا ؎

آنکھوں آنکھوں ہی میں اُس بُتِ بیدرد نے آہ　　تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا　(ظفر)

(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ ڈانٹنا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا + نصرت پانا جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ؎

جنسِ صبر و خرد لُٹی معروف　　ملکِ دل فوجِ غم نے آ مارا۔　(معروف)
ملک کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا　　تو نے کیا سر کرے داغ سخنور مارا　(داغ)

(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا + کشتی جیتنا + حریف کے مُہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو۔ مُرغ کا مُرغ کو۔ پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ دُور کرنا۔ دھتکارنا۔ ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ جیسے کُتّے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے کوّے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کوّے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھندا مارنا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا کبوتر پکڑنا جیسے دو کبوتر مارے + دس مچھلیاں مار کر لائے ؎

طائرِ نامہ بر اپنا تو نہ ہو اے تقدیر　　آج سُنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا　(داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا　　غیر نے راہ میں وہ صد سے کبوتر مارا　(مصحفی)
پنجۂ گلرے سے چھُوٹا نہ دہن کا مضموں　　کیا کبوتر کبھی ہاتھ سے کھُتا مارا　(برق)

(۱۴) خورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ؎

اُس سے عجب مال بہت مقبول ہیں لا　　جسنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا　(ذوق)

(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا جیسے جاڑو کی کنکری مارنا۔ ماش پڑھ کر مارنا۔ (۱۶) پٹخنا سُلانا۔ بھدکا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چِت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ؎

چین سے گھر میں بیٹھے کرتے تھا ہر دل سے　　وحشتِ عشق نے ہے ہے کہاں اُٹھا کے مارا　(ظفر)

(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا + سر کرنا۔ فیر کرنا۔ لگانا جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ تُفنگ مارنا وغیرہ ؎

چین بدیں کی کبھی آنکھ نہ پُھوٹی سو بار　　تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
دلِ بدخواہ میں تھا نالہ یا چشمِ بدبیں میں　　فلک پہ ذوق تیرِ آہ گر مارا تو کیا مارا　(ذوق)

(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کُشتہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ؎

کُشتہ مال کرتے ہیں ہیرہ جو کیونکر ہمدم　　ہم تو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے　(رشک)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا　　اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا　(ذوق)

(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا۔ (۲۰) پیسے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا۔ جیسے قرضہ مارنا۔ آیا ہوا مار لینا (۲۱) لُوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا + مُوسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑا مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب) (۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا۔ ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ؎

تُفنگ سے تیر ترا ہے نہ تھا کچھ پاس قاتل کے　　الٰہی پھر جو دل پہ تاک کر مارا تو کیا مارا　(ذوق)

(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا جیسے پیاز یا لہسن کی بُو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھاگ گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا جیسے گھی سے مرچوں کی تیزی ماری ہوتی۔ (۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا۔ جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ضیق میں جان کرنا + رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

مار

رنج پہنچانا۔ دکھی کرنا ؎

بیمار کیا اور بھی اس کم نظری نے — ظالم ہمیں مارا تری بیدادگری نے (تاثیر)

کھا گیا مغز ناصح ناداں — مجھ کو اس خیرخواہ نے مارا
مبتلا کر کے عشق کو اے دل — اس تری آہ آہ نے مارا
یاد کرتے ہو غیر کے اشعار — لئے اس انتخاب نے مارا
جسکو ڈھونڈا ملا نہ کہیں بھی — ایسے خالی ثواب نے مارا
تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط — اس سوال و جواب نے مارا
مجھکو بیتاب دیکھ کر بولے — آپ کے اضطراب نے مارا (داغ)

(۲۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھونا۔ حضور نظام آصف ؎

ہوا سے لوٹ لیا دل فراق نے مارا — نہ ابتدا ہے کچھ اچھی نہ انتہا اچھی (حضور [illegible])

دل پر اضطراب نے مارا — اسی خانہ خراب نے مارا
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں — طول روز حساب نے مارا
مر گئے ہم تو وضعداری میں — دوستی کے نباہ نے مارا (داغ)
جب کھنچے اُنسے ہوئے اور زیادہ مضطر — مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو

کیا کہئے ہمیں تیرے تغافل نے تو مارا — لے اب تو خبر اے بت بیداد ہماری (جرأت)
کوتاہیٔ نصیب نے مارا ہے مصحفی — ورنہ تھی دراز تو چندان شب فراق (مصحفی)
شاید ابھی نہیں قبر پہ انکی ہیں رگ — تیرے آئینے سے جو چرخ کہن چھٹتے ہیں (فراق)
مجھے اے دل تری جلدی نے مارا — نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی (مومن)
ہمکو لیل و نہار نے مارا — گردش روزگار نے مارا (ربیاک)

سوتے تھے چین سے ہم خواب عدم میں لیکن — شور ہستی نے ہمیں آ کے جگا کے مارا
ہے کفن چادر مہتاب سے میرا لازم — کہ مجھے جلوہ نے اُس ماہ لقا کے مارا (ظفر)

مجکو مارا ہے پر خجالت سے — وہ بھی گردن جھکائے بیٹھے ہیں (جرأت)

(۳۰) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ جیسے پالے نے کاشت کو مار دیا ؎

مری کشت تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے — کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (غافل)

(۳۱) شرمندہ کرنا۔ احسان مند کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا ✤ احسان میں دبانا ؎

خوب روکا شکایتوں سے مجھے — تو نے مارا عنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۳۲) کند کرنا۔ گٹھلا کرنا۔ بھُترا کرنا۔ جیسے دھار مارنا (۳۳) نکالنا۔ بھر کر سر کرنا۔ باہر لانا۔ جیسے آہ مارنا۔ نعرہ مارنا ؎

جا کے چوری سے اُسے شب یوں جگا یئے — کہ کہیں چیخ نہ وہ باعث وحشت مارے (ظفر)

(۳۴ پنجاب) اُچک کرنا۔ چھیننا۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ کھرچنا جیسے حرف مارنا (۳۵) کمانا۔

مار

حاصل کرنا۔ کمانا۔ جیسے آج بھی سودے میں اُسنے چار پیسے مار ہی لئے (۳۶ پنجاب) نثار کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیر کرنا۔ پھینکنا (۳۷) موہنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ فریفتہ کر کے ہلاک کرنا جیسے رنڈی آن سے مارے تان سے مارے اور اس پر بھی بچے تو ران سے مارے ؎

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا — تو نے ظالم ہمیں ہے آگ جلا کے مارا (ظفر)
مجھے اسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا — ترے آنکھیں مست سے مجھے دل کی نگہ نے کیا (انور)

(۳۸) پژمردہ کرنا۔ مرجھا دینا جیسے لوؤں نے پودوں کو مار دیا۔ صدموں نے اُس کا دل مار دیا (۳۹ پنجاب) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے تالا مارنا یعنی قفل لگانا یا مقفل کرنا۔ (۴۰) ہگنا۔ بھیڑنا۔ بند کرنا۔ موندنا جیسے کنڈا مارنا۔ پنجاب میں بوہا مارنا یعنی کواڑ بند کرنا (۴۱) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا جیسے کوئی کنڈی مار رہا ہے (۴۲) بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ گھسانا۔ جیسے خنجر مارنا۔ نشتر مارنا (۴۳) دینا۔ لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا ؎

ڈالنی پہلے تو گردن میں کمند — اور پھر اُس کا وہ جھٹکا مارنا (معروف)

(۴۴) خواہشوں سے روکنا۔ خواہشوں سے باز رکھنا۔ ضبط کرنا ؎

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا — نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)
مانا دل کا سمجھتا ہوں جہاد اکبر — وہی غازی ہے بڑا جسنے یہ کافر مارا (داغ)

(۴۵) بجانا ✤ ڈنکا لگانا ✤ چوب لگانا ✤ آواز نکالنا۔ لگانا۔ سان پر ہاتھ مارنا۔ گھنٹہ مارنا۔ گھنٹی مارنا وغیرہ ؎

نہیں مرد قول کا سچا ہمیشہ قول سے پھر کر — جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۴۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ لگانا۔ ہانکنا جیسے شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ گپ مارنا۔ آواز مارنا۔ غوطہ مارنا ؎

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا — کسی نے قہقہہ اے بیخبر مارا تو کیا مارا
نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب — ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا (ذوق)
قلزم عشق میں ہے گوہر مقصود اے دل — تو نے غوطہ نہ کبھی اُس میں شناور مارا
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے — اٹھے اُڑ کے میری خاک نے چکر مارا (داغ)

(۴۷) رگڑنا۔ گھسنا ✤ ٹکرانا۔ پٹخنا۔ پٹکنا۔ دے دے مارنا۔ پھوڑنا۔ جیسے سجدے میں سر مارنا ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں — اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)
دیکھے اُس جلوۂ قامت کو جو کوئی لب بام — مرد دیوار سے سرتا بقیامت مارے (ظفر)

(۴۸) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو تو وہ فسوں گر سے کھیلے — وہاں گیسو کا تیرے مارا ہنستا ہے کھیلے (ذوق)

مار

دم نہ لے اُس کی زلفوں کا مارا سیر کاٹا بچے نہ کالوں کا (میر)

کالے کا یہ ڈسا نہیں پھیلے جو بید حرک مارے ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے گُرن (شوق)

(۴۸) دبانا۔ دبوچنا۔ لینا۔ سنبھالنا ــ

بیٹھ جب رہے قاتل نے بغل میں مارا } پھر پڑھائے اُسے سیلانِ اجل میں مارا
اُٹھے جب سال بہت رد و بدل میں مارا } بیٹھے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ناسخ)

(۵۰) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ــ

دل لگاوٹ نے کردیا بسمل اور پھر اجتناب نے مارا (داغ)

(۵۱) بیچنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے تانگا مارنا۔ کمر تپ مارنا۔ شفتالُو مارنا۔ سوئی مارنا وغیرہ

(۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ دھوکے سے لُوٹنا ــ

کہاں یہ بھاگ کہیں عشوہ گروں نے مارا جاکے یہ جاسا بیچارہ مسلماں ہم کو (نامعلوم)

(۵۳ - مرکبات میں) کمانا۔ نکلنا۔ حلق میں آنا جیسے تلوار مارنا (۵۴) رگڑنا گھسنا۔ رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کور مارنا (۵۵) برائے تکمیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً چیں مارنا۔ ستا مارنا۔ لگا مارنا وغیرہ ــ

ایک ہے تو بھی بد بلا اے چشم دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ زور گھٹانا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) جھٹکا دینا۔ جھونک دینا جیسے قولوں زندی مارنا (۵۹) کاٹنا۔ چھیکنا۔ رد کرنا۔ مٹانا۔ لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا۔ اسپر بھی قلم مار دو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے وہ ہرن روز شکار مار لاتا ہے۔ آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش بٹھانا۔ چھاپ لگانا۔ جیسے سکّہ مارنا (۶۲) کم کرنا۔ مدھم کرنا۔ مندا کرنا۔ کھونا۔ جیسے بھونٹے کام نے بیچ کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا۔ جیسے مُٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبو دبو کر دینا جیسے بدنامی کی بات ماردینا (۶۵) پینا۔ روکنا ہضم کرنا جیسے غصّہ مارنا (۶۶) بے ایمانی کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے تُھلی کے چار دن مارلئے (۶۷) بچھانا۔ پھیلانا۔ جیسے جال مارنا ــ

جال زلفِ سیہ نے مارا تیر کا زرنگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سر کرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا ــ

زیرِ خنجر بھی ضبطِ عشق رہا دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ابھرانا۔ تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا نقیض جیسے بڑھاپے نے مار دیا

پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے مجھ کو مل کر گو اوہ نے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ پست کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا ــ

دیکھ اے داغ اہلِ دُنیا کو ہوس حرزہ جاہ نے مارا (داغ)

(۷۱) ڈالنا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا ــ

آسماں سے تب گُو چہیں بہت زور نے پھر نہ ہٹے ایک قدم بیٹھ کے جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اغلام کرنا۔ مردوں کا امردوں کے ساتھ فعلِ شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا۔ محسوس ہونا۔ جیسے یہاں تو ٹونا ماری ہے (۷۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ عاشق بنانا

ہاں کرکیا کہا بات تو مجھ سے جھٹ منہ پھیر کر نزاکت مارتا ہے مجھ کو ذرا تیری گردن کا (رنگین)

مارگ (س ہ) اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ۔ طریق۔ سبیل۔ پنتھ۔ مسلک۔ شارع۔ سڑک۔ ڈگر۔ پینڈا (۲) طرح۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ روش۔ چال (۳) ہنر۔ آثار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے ــ

مارُو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کا باجہ۔ نقارۂ جنگ۔ طبلِ جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے مارو ڈھولا بھی کہتے ہیں۔ سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اکثر بُوس یعنی فہبرو دسمبر میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتھیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور دونوں پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا۔ ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو ریتی میں پیدا ہوتا ہے (۷) سرخ رنگ کی رنگیں

مارُو بینگن (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول اُودا بڑا بینگن جو دریا کے کنارے یا ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ــ

مارواڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) علاقہ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیت جو راجپوتانہ میں گائے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے سناوڑی کی بُو تیز رنگِ سبز جن کے پتوں پر کچھ سفید چتیاں اور پریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ــ

مارُوت (ع) اسم مذکر۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اُوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص بادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین عورت مسماۃ زُہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں قید کئے گئے تھے۔ (جسکا قصّہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب وہ دونوں مذکورہ پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زُہرہ نے اُنسے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور اُنکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئیں میں ڈالا آپ آسمان پر اُسکی جگہ زُہرہ تارا بن گئی) ــ

زُہرہ کی سی آئی کفِ ماروت میں آنگلی کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں اُنگلی (مصحفی)

مارے (ہ) حرفِ علت) (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن بیب جیسے سردی کے مارے مرگیا۔ اُسکے مارے سب بے چین ہیں ــ

مار

اُس گل تر کو گر او بحسرت گل بو دماغ — مارے غصے کے ابھی آ جائیگا تم تاک ہیں (ناسخ)
جاری ہے جسم سے پسینہ — جلتا ہے تپش کے مارے سینہ (ارشد گورگانی)
دکھ درد نہیں تو آئیے پیارے شب کو — ہم ہو سکتے نہیں غیر کے مارے شب کو (غضنفر)
ڈر سے تری کاکل کے نہیں چلتے ہیں سنے — دم بند ہے اس سانپ کے مارے کئی آن سے (شوق)

(۵) صیغۂ ماضی واحد غائب) لگے۔ رنگائے۔ پیٹے۔ ضرب لگائے۔ زدہ کا ترجمہ زدہ جیسے شامت کے مارے نے پھر قصور کیا یعنی شامت زدہ نے ٭

زلف کا پیچ جو وہ کان میں حامت مارے — ہوں گرفتار بلا سینکڑوں شامت مارے
ہو ملاوہ غیرت سے بند ہو ابیں ہائے اُن کی — گمے چھاتی پر کوئی صاحب غیرت مارے } [illegible]

(۳) تباہ۔ خراب وخستہ۔ در بدر (۴) قتل کرے۔ ہلاک کرے۔ جان لے۔ پران نکالے

مارے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ دھکے کھاتے پھرنا۔ خراب وخستہ پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ حیران وسرگردان رہنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ بے چھرنا جیسے تم کیوں ایسے پھرتے ہو

ہم تو اے غیرت لیلیٰ تیری خاطر اب تک — قیس کی طرح سے پھرتے ہیں بن بن مارے (مصحفی)

مارے مار کر یا مارے مار کے (ہ) تابع فعل۔ نہایت پیٹ پیٹ کر۔ پیٹ پیٹ کے خوب زدوکوب کرکے ٭

مارے مار کر بچھا دینا (ہ) فعل متعدی۔ پیٹتے پیٹتے زمین پر لٹا دینا۔ مارتے مارتے فرش کر دینا۔ خوب دُھن ڈالنا۔ نہایت پیٹنا ٭

آتا کہا تھا فرش تری دیکھ ہو کاش — سو ٹوٹے مارے مار کے آکر بچھا دیا (میر)

مارے مارے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ دربدر۔ خاک بسر پھرنا۔ آوارہ وسرگرداں پھرنا۔ دھکے کھاتے پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ نہایت خراب وخستہ پھرنا ٭

بے ظفر عشق کے ہاتھوں سے ہوئے خاک بسر — مارے مارے پھریں دنیا میں بہت ہم (ظفر)
ہو رہے ہیں اسیر اُن کا نہیں ٹھکانا — کیا جانے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (میر)

ماری پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ماری شامت آنا۔ صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا۔ پھٹتی نظر آنا۔ خرابی ہونا۔ جان پر بننا ٭

ماڑا (ہ) صفت۔ (پنجابی) (۱) بودا۔ کمزور۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ نحیف۔ نزار۔ (۲) لاغر۔ دُبلا۔ پتلا۔ (۳) بوڑھا ضعیف۔ پیر فرتوت (۴) غریب۔ مسکین بیچارہ جیسے ماڑے کو ہر ایک دبا لیتا ہے (۵) مفلس۔ تہیدست۔ نادار۔ کنگال۔ تنگدست (۶) بُرا۔ خراب۔ بُرا۔ کھوٹا۔ جیسے ماڑا گھی (۷) حقیر۔ ناچیز۔ بیقدر۔ سبک خفیف ہیچ (۸) کمینہ۔ دُون۔ کم درجہ کا۔ ادنیٰ (۹) علیل۔ بیمار۔ مریض۔ ناخوش۔ آنند جیسے ماڑا ہی ہے (۱۰) تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ سُتی بھر۔ مقدار قلیل ٭

ماڑی (ہ) اسم مؤنث۔ دکھنی (۱) ماڑا کی تانیث۔ نحیفہ۔ ضعیفہ وغیرہ (۲) ماڑی

ماش

پیچ یا اُلٹی بُنت کے چار رنگ کا بانی (۳) کلف۔ آثار۔ مانڈی (۴) (پنجاب) اناری۔ کوٹھا بام۔ اُوپر کی منزل ٭

مارُووَت (ف) اسم مذکر۔ ہاؤو۔ ماتھیں (مفصل کیفیت دیکھو ہاروت) ٭

ماس (س) اسم مذکر۔ (۱) ماہ۔ مہینا۔ شہر۔ چاند (۲) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ قمر (۳) گوشت۔ لحم۔ متی۔ تکا۔ سالن۔ قلیہ۔ بیٹر۔ جیسے ماس بناسب گھاس (سوق) ٭

ماس آدھاری (ہ) صفت۔ گوشت خوار۔ متی بھکش کرنے والا ٭

ماس سب کوئی کھاتا ہے ہڈی گلے میں کوئی نہیں باندھتا (ہ) کہاوت۔ اچھی چیز یعنی لائق آدمی سے سب کو محبت ہوتی ہے نالائق ہو گئے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ اچھے کے سب گاہک ہیں بُرے کا کوئی خواہاں نہیں ٭

ماس کبار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماہواری نقشہ ٭ ماہواری گوشوارہ۔ برآورد۔ پورے مہینے کا حساب ٭ توضیح (۲) مہینے کا اخیر دن ٭

ماس بماس (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) (۱) ماہ بماہ۔ ماہواری۔ مہینے کے مہینے (۲) سُود جو ہر ماہ اصل پر زیادہ کیا جاتا اور اس سے وہ سود در سود ہوتا جاتا ہے۔

ماس نوچنا (ہ) فعل متعدی۔ بوٹیاں کاٹنا۔ بھنبھوڑنا۔ گوشت اتارنا ٭

ماسی (ہ) اسم مؤنث۔ دکھنی، ہندو، ماؤسی۔ ماں کی بہن۔ خالہ۔ خواہر مادر ٭

ماش (س) [redacted] اسم مذکر۔ اُڑد۔ ماہ۔ حب القلت۔ (ایک قسم کا غلہ جو نہایت یسدار اور ہرنگ سے بنا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور ایک سبز جو سیاہ ہوتا ہے اس کو بھوماش یا ہنوسیا کہتے ہیں اور بعض قدیم کتب لغات سے فارسی بھی پایا جاتا ہے۔ شاید توافق لسانین ہو مگر غالباً ہندی ہے کیونکہ بسر نکر سے ماش ہندی لکی ہے)

ماش مارنا (ہ) فعل متعدی۔ اُڑدوں پر منتر پڑھ کر جادو کرنے کے واسطے کسی آدمی یا کسی چیز پر پھینکنا۔ جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ سحر کرنا ٭

پھینکا جو سرسوں کیا پڑھ کے جادو ماش مارا — پری نازنین کے جن کر شکنے میں آتا ہے
مل گئی گر کوئی بنگالے کی اُو ماش تمہیں — پھیر جاؤ گے ملی گر جو وہ ماش تمہیں } [illegible]

ماشا (ف) سیحی ([redacted] ماشا) اسم مذکر۔ (بنگالی) مسٹر حضرت۔ جناب میاں صاحب حضور۔ بابو (۲) پھری۔ ریل گنجی۔ وہ گول پھری جس پر بکتے دیکھنے کے واسطے تار پیٹے ہیں ٭

ماشا اللہ (ع) نیز ما شاء (۱) حسن نظر۔ چشم بد دور۔ خدا چشم زخم و چشم بد سے محفوظ رکھے (۲) کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ بطور طنز یا ہجو بھی ٭

ظاہر ہوں تو ایسے ہیں کہ ماشاء اللہ — سب کہتے ہیں زیادہ ہو نگے انشاء اللہ
باطن میں جو دیکھا انہیں سمجھے ہیں یہی — لاحول ولا قوۃ الا باللہ } [illegible]

ماش

(تحقیق دیکھو لفظ مادہ شرط کے مشتقات میں) ✦

ماشہ (ف) اسم مذکر - (پُرانی فارسی ماسہ - سنسکرت ماشہ) (۱) تولہ کا بارھواں حصہ آٹھ رتی کا وزن (۲) - ۹ - دلالوں کی اصطلاح میں چونی چار آنے چھوک آنے (۳) چھوٹی کیل - کوکہ - پریگ ✦ تار کی بندش - چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر ماشے لگواتے ہیں ✦

ماشہ بھر (ہ) صفت - (۱) ایک ماشہ کی مقدار - پورا آٹھ رتی (۲) ذرا سا - رتی بھر - یک حبہ - شمہ بھر ✦

ماشہ تولہ ہونا (ہ) فعل لازم - متلون مزاج ہونا - رنگ برنگی طبیعت ہونا ایک حال پر نہ رہنا - جیسے ؎

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا　　گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ اتنا گھڑی میں تولہ ہے زردار کا مزاج

ماشی (ہ) صفت - ماش کے رنگ کا - سبز کاہی - سیاہی مائل سبز جیسے ماشی چادر جو کیس و سپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب معروف رنگا جاتا ہے -

ماضی (ع) صفت - (۱) گزشتہ - گزرا ہوا - بیتا ہوا - (۲) - صرف و نحو میں - اسم مؤنث - وہ فعلی صورت جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھے - مقابل حال ✦

(کتب صرف کے موافق ہم نے بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں - گرامر والوں نے ایک ماضی معطوفہ اور زیادہ کی ہے)

ماضی احتمالی یا شکیہ (ع ف) اسم مؤنث - وہ ماضی جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے - جیسے گیا ہوگا -

ماضی استمراری یا ناتمام (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جس سے زمانہ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو ✦

ماضی بعید (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا ✦

ماضی تمنائی یا شرطی (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا ✦

ماضی قریب (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا ہے ✦

ماضی مطلق (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا - گیا ✦

ماضی معطوفہ (ع) اسم مؤنث - وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے مل کر حرف

مال

عاطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت - نشست و برخاست وغیرہ -

ماضیہ (ع) صفت - گزشتہ - بیتا ہوا - اگلا - پیشتر کا - سابق کا - پہلے کا - جیسے زمانۂ ماضیہ ✦

ماکھن (ہ) اسم مذکر - (مکھن بھی) (۱) مکھن - مسکہ - کچا گھی - بغیر تایا ہوا گھی نفتی (۲) بٹری - بھنا ہوا دودھ پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ - گنوار بولتے ہیں -

ماکھو (ہ) اسم مؤنث - (۱) اڑکھ - افواہ - چرچا - شہرت - ذکر - لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) - پنجاب) شہد کی مکھی ✦

ماکھو دوڑنا (ہ) فعل لازم - چرچا ہونا - افواہ ہونا - کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا - شہرت ہونا ✦

ماکیاں (ف) اسم مؤنث - مرغی ✦

ماگدھ (ہ) اسم مذکر - (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ - کڑکیت - وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے - ساکھی بھرنے اور بوقت جنگ و کوچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے ✦

ماگھ (س) اسم مذکر - (۱) ہندی کا گیارھواں مہینا - ۵ جنوری سے ۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ - بڑے کشٹ سے اُبھے زرد گھر (۲) ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں - اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا اور اس مہینے کی پونوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے ✦

ماگھ نہنگی بیساکھ بھوکی (ہ) کہاوت - مفلس ہمیشہ محتاج ✦

مال (ہ) اسم مؤنث - وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے - مالا - مار ؎

تار نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے　　ڈورا کریں چرخ کی ڈالا ہے مال کا (مرزا محمد بھار)

مآل (ع) اسم مذکر - (۱) مرجع - جائے رجوع - جائے بازگشت - لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار - نتیجہ - انجام - اخیر - پھل - انت - آخر - خاتمہ ؎

قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے　　کام اچھا ہے وہ جس کا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

روسیاہی خط عارض کی نشی پیری میں　　کیا قیامت ہے کہ آخر کا مآل اچھا ہے
کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے　　کبھی کہتا ہوں جو اب ہے وہی حال اچھا ہے
کیا وہ غارت گر دیں حشر سے اتر جائیگا　　ہر مسلمان کو سمجھے ہیں مآل اچھا ہے
لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا　　یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے　(رنج)

دیر و حرم بچشم حقیقت نہیں جدا　　یعنی مآل سبحہ و زنار ایک ہے (مصحفی)

(بعض نے قول مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جس کے معنی بازگشت کرنے کے ہیں) ✦

مآل

مآل اندیش (ع۔ف) صفت۔ انجام بیں۔ دور اندیش۔ کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ اخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا ✦

مآل اندیشی (ع۔ف) اسم مؤنث۔ انجام بینی۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار ✦

مآلِ کار (ع۔ف) تابع فعل:۔ (۱) انجام کار۔ اخیر کو۔ انت کو (۲) انجام کار۔ نتیجۂ کار۔ کرنی پھل سے

مآل کار کا اپنے نہیں ہے خیال آہ ٭ ملا کرتے ہیں مٹی میں گو رکن بھی (آتش)

بیکار نہ ہوں یہ ڈر ہے اے کاش ٭ ناکام مآلِ کار ہوتا .... (مومن)

مال (ع) اسم مذکر۔ (۱) زر۔ خواستہ۔ دھن۔ دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ نقدی (کہتے ہیں چونکہ طبع انسانی اسکی طرف مائل ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گوئے بھینس وغیرہ دھن کے لفظ سے تعبیر کئے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت سمجھے جاتے ہیں اسلئے کہ زمین کی پیداوار کہ اور یہی ان کی دولت تھی) ✦ سے

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جویا ٭ وہ مال ہے یہ صرف سے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب۔ متاع ✦ بلک۔ املاک۔ جائداد ✦ اثاثہ۔ اثاثہ۔ چیز بست۔ امتعہ۔ سامان۔ انگریزی گڈز (۳) جنس۔ چیز۔ اشیاء۔ رقم۔ سوداگری مال سے

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ ٭ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)

چھان لی ہے جہانِ گزراں کی گزری ٭ سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے
اکثر دکانوں میں ابھی رکھ آئے ہیں ہم اپنا ٭ وہ سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے
تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت ٭ سر خریدار ہیں موجود جو مال اچھا ہے۔ (؟)

کوئی ہستی ہوش لے بعض جزا اعمال تجھ ٭ کر بھی مال ہوئے کہ ملک عصمت پڑھتا ہے (ظفر)

(۴-۱) جمع۔ مالگزاری۔ لگان۔ خراج۔ کر۔ محاملہ۔ محصول۔ وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگائے۔ آمدنی ملک۔ حاصل۔ ۵۔ اصل۔ بیج ✦ تحصیل (۵۔ قانون) زراعت پیداوار۔ آمد۔ آمدنی جیسے سرشتۂ مال یعنی صیغۂ زراعت یا پیداوار یا آمد۔ (۶-۱) اصل۔ حقیقت۔ کائنات۔ وجود۔ ہستی سے

یہ دی طالع کریں تو کیمیا کیا مال ہے ٭ سنگریزہ ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا (رشد)

لب تیرے سے زیادہ یاقوت لال کیا ہے ٭ دانتوں کے آگے تیرے الماس مال کیا ہے (ظفر)

اجرت میں مال تو ہے کیا مال ٭ ہے جاں فدا اے قاصد یار (ناسخ)

کیا مال تھا وہاں کہ کبھی دے سے اٹھاتا ٭ یہ تنے اٹھایا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (معروف)

ہے وہ مال کیا بڑا دونا ٭ وہ جو آوے تو دوں لٹا دونا (رنگین)

یوں قضا میں نیستوں کا خیال کیا ٭ عقبیٰ ملے تو دولتِ دنیا ہے مال کیا (امانت)

مال

مسند ہے بوریا مرا ان بخت ہے تاج ٭ میں تختِ سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا
مستانِ بے سمتِ ازل ہیں کیا مال ٭ نہیں بوسہ خسیروں کو ضد ہے } (امانت)

تیس کیا مال ہے چلتے ہیں ہما سے جتنے ٭ کوہکن بھی نہیں پاسنگ ترازو اپنا (اسیر)

مال کیا مال ہے اصل کی ہے کیا اصل بھلا ٭ گو ہر جان بھی ہو وہ مانگے تو بیار نکریں (حجاب)

(۵-۱) وہ چیز جسپر چیتھی پڑے ✦ لاٹری کا انعام ✦ حاصل۔ برد (۸-۱) نفیس لذیذ خوش مزہ کھانا۔ قیمتی طعام۔ بڑھیا کھانا۔ عمدہ کھانا۔ امیرانہ خوراک۔ حلوا پوری مٹھائی وغیرہ جیسے سسرال میں جاکر تو خوب مال اڑاتے ہوگے (۹۔ حساب) مجذور مربع۔ کسی عدد کے فی نفسہٖ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو۔ جیسے ۴ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تحصیل۔ ڈاک کا بیگ۔ کلاملا (۱۱) وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے ماٹ میں گری پڑی رہ جائے اور پانی خشک کرنیکے بعد باقی رہجاتی ہے (۱۲۔ پنجاب) سونا چاندی۔ روپا۔ کانسی وغیرہ (۱۳۔ بازاری) خوبصورت اور نوعمر نوچی۔ قوم۔ رقم قابل قدر عورت۔ حسین آدمی۔ خوبصورت آدمی سے

روزِ حشر میں سب بھگتے نہ مال اس کے ٭ لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴۔ پنجاب) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ وغیرہ۔

مال اڑانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ روپیہ لٹانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۲) تر مال کھانا۔ نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا۔ وڑے چٹ کرنا۔ مٹھائی کھانا۔ عمدہ غذا اچٹ کرنا ✦ چٹورپن کرنا (۳) روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ کسی کا روپیہ غائب کرنا۔ خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کرکے مزے اڑانا۔ عیش منانا ✦

مال اڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ مال خرچ ہو جانا۔ دولت کا صرف میں آ جانا۔ روپیہ برباد اور غارت ہو جانا سے

یہی دولت کا مزا ہے کہ اڑیں گلچھڑے ٭ ہاتھ آتے ہی جو اڑ جائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

مال المال (ع) اسم مذکر۔ (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت۔ چو تھا چڑھاؤ۔ جیسے ۲۵۶=۴×۴×۴×۴ کو مال المال ہے۔

مالِ اموات (ع) اسم مذکر۔ (قانون) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ پنجابی ادتی (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو ✦

مالِ برآمد (ع۔ف) اسم مذکر۔ (قانون) (۱) وہ مال جو دساور کو بھیجا جائے بھرتی۔ اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لیجا کر فروخت کرنیکی جنس۔ تجارتی مال دساور۔ سوداگری اسباب (۲) وہ مال مسروقہ جو پایا گیا ہو۔ بازیافتہ مسروقہ مال

مال

چوری کا نکلا ہوا مال۔ (۳) وہ مال جو مجرم چھوڑ جائے۔ مال گم گشتہ مجرم +

مال پچنا (۱) فعل لازم۔ کسی کی دولت کا ہضم ہونا۔ کسی کے مال کا قبضہ اور تصرف میں آجانا۔ کسی کا مال پنا ہو جانا ؎

پر اس کی خنچہ نے جو چرائی تو کھل گئی ۔ کیونکر کسی کا مال کسی کو بھلا پچے (معروف)

مال پر زکوٰۃ ہے (۱) کہاوت۔ آمد پر خیرات بھی ہوتی ہے۔ بوت کی بوت ہے +

مال تال (۱) اسم مذکر۔ (لفظ دوم تابع مہمل) مال و متاع۔ مال دھنال۔ روپیہ پیسہ ؎

مہ صدم میں کوئی کسی کا نہیں محبین ۔ خالی ہیں مال تال سے ہر سیفہ کے ساتھ (برق)

مال چکھنا (۱) فعل متعدی۔ پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا + ترلانے کھانا دوسرے کی بدولت مزے اُڑانا۔ چکھوتیاں کرنا ؎

باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا ۔ چکھا غم دلدار نے سب مال پچارا (لااعلم)

مال پھیرنا (۱) فعل متعدی (عوام) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔ خیانت کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ خورد برد کرنا۔ تغلّب کرنا۔ روپیہ کھا جانا +

مالِ حرام (ع) اسم مذکر۔ (۱) بُری کمائی۔ چوری کا مال۔ ناجائز مال۔ وہ مال جو شرعاً و عرفاً مباح نہ ہو۔ مفت کا مال + خرچی۔ ناجائز کمائی +

مالِ حرام بُود بجائے حرام رفت (ف) مثل۔ جیسی بُری کمائی تھی ویسی ہی بُری جگہ صرف ہوئی۔ جیسا بے محنت آیا ویسا ہی اُڑا۔ بُری کمائی یونہی اُڑتی ہے +

مال حصہ داری (۱) اسم مؤنث (قانون) حصہ داروں کا سرمایہ۔ ساجھے کی پونجی۔ ساجھے کا دھن۔ شراکت کا مال +

مال خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) جنس خانہ۔ جنس گھر۔ وہ جگہ جہاں ہر قسم کا مال رہے۔ گودام۔ ذخیرہ۔ بھنڈار۔ کوٹھا۔ کوٹھی۔ انبار خانہ۔ گولا۔ (۲) ریلوے اسٹیشن کا وہ بڑا گودام جہاں مال گاڑی سے اسباب اُتار کر رکھا جاتا ہے۔ مال گھر۔ مال گودام + (۳) کوٹھار + گنجینہ +

مال دار (ع + ف) صفت۔ دارندۂ مال۔ دولتمند۔ صاحب دولت۔ تونگر دھنی۔ مُنعم۔ امیر۔ دھنونت +

مالداری (ع + ف) اسم مؤنث (عوام) دولتمندی۔ ثروت +

مال زادہ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) رنڈی کا جنا۔ کنچن بچہ۔ کسبی کا جنا۔ پاتر کا جام (۲) صفت۔ حرامی۔ حرامزادہ + حرامی لُچّا۔ نطفۂ بے تحقیق۔ ایک قسم کی سخت گالی (۳) ظرافتاً مالدار۔ کوڑیالا (۴) مُسّاق۔ بھڑوا۔ قلتبان +

مال

مال زادی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) کسبی۔ قحبہ۔ رنڈی۔ پتُریا۔ پاتر۔ ولی۔ زن بازاری ؎

تم مال مست ہو گئے مرے جہیز سے ۔ کھا نیکو مالزادیوں کی گالیاں چلے (راحت)

(۲) چھنال۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قحبہ۔ حرامزادی۔ ایک قسم کی سخت گالی۔ (۳) کٹنی۔ دلّالہ۔ نائکہ +

مالِ سائر (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ تمام متفرق محاصل جیسے جنگل، کرِ محصول، رسوم، ٹولیاں، ٹول، سڑک وغیرہ وغیرہ +

مالِ شراکت (ع) اسم مذکر۔ ساجھے کا مال + ساجھے کی پونجی +

مالِ ضامن (ع) اسم مذکر۔ حاضر ضامن کا نقیض۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو اس قدر مال سرکار میں حاضر کر دیگا۔ نقدی کی ضمانت دینے والا۔ ادائے زرِ مطالبہ کا ضامن۔ روپیہ ادا کرنیکا ذمہ دار۔

مال ضامنی (ع) اسم مؤنث۔ روپیہ بھر دینے کی ضمانت۔ حاضر ضامنی کا نقیض۔ نقدی کی کفالت۔ روپیہ کی ذمہ داری +

مال ضامنی داخل کرنا (۱) فعل متعدی۔ سرکاری خزانہ میں ضمانت کا روپیہ پہنچا دینا۔ ضمانت کا روپیہ ادا کرنا +

مال ضامنی دینا (۱) فعل متعدی۔ روپیہ بھر دینے کا ذمہ دار ہونا۔ نقدی کی ضمانت دینا ؎

پوچھو اگر رے کوئی اقبالِ ضامنی ۔ ہم دیویں دل جو دیوے کوئی مال ضامنی (معروف)

مال ضبطی (ع) اسم مذکر۔ قُرق شدہ مال۔ قُرق کیا ہوا مال۔ سرکاری حکم سے قبضہ کیا ہوا مال +

مالِ طیّب (ع) اسم مذکر۔ عمدہ مال۔ اچھا مال + نیک کمائی کا مال۔ حق حلال کا مال + تر مال + مجازاً بُری کمائی اور مال حرام کو بھی کہتے ہیں۔

مالِ عرب پیشِ عرب (ع + ف) کہاوت۔ اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے خوب رہتا ہے +

مالِ غنیمت (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) لُوٹ کا مال۔ لُوٹ کھسوٹ کا مال وہ مال جو غارت گری سے لایا گیا ہو۔ لُوٹ (۲) وہ مُباح مال جو کافروں سے زبردستی چھین کر یا لُوٹ کر لائے ہوں۔ کافروں کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے۔

مالِ غیر منقولہ (ع) اسم مذکر۔ اٹل دھن۔ وہ جائداد جو اپنی جگہ سے نہ سرک سکے جیسے مکانات، زمین، کھیت، کنواں وغیرہ +

مال فرود (ع + ف) اسم مذکر۔ (قانون) (۱) مال اُترنے کی جگہ۔ آڑت۔ گولہ

مال

منڈی + آڑھت کا مال گودام (۳) آڑھت کا مال + سوی خانہ کا مال کو جیسے یا کالی مال

مال کا بندوبست (۱) اسم مذکر۔ (قانون) انتظام خراج۔ بندوبست پیداوار کے خراج کا انصرام +

مال کاٹنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے اسباب نکال لینا۔ گاڑی میں سے چوری کرنا (۲) بہت سا مال فروخت کر دینا +

مال کٹنا (۱) فعل لازم۔ (۱) گاڑی میں سے مال چوری جانا۔ گاڑی میں سے بہت سا مال نکل جانا۔ گاڑی میں چوری ہو جانا (۲) بہت سا مال بک جانا۔ بخوبی مال بکنا۔ جیسے اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے +

مال کی رسید (۱) اسم مؤنث۔ اسباب کی بلٹی۔ بل۔ مال پہنچ جانے کی سند یا دستاویز +

مال گزار (ع + ف) اسم مذکر۔ باجگزار۔ زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔ معاملہ دینے والا۔ زراعت یا گاؤں کے معاملہ کا مہتمم۔ وہ شخص جو زمینداروں سے سرکاری روپیہ فراہم کر کے داخل سرکار کرے۔ نمبردار۔ پٹی دار۔ اجارہ دار۔ گاؤں کا چودھری +

مال گزاری (ع + ف) اسم مؤنث۔ خراج۔ معاملہ۔ پڑتی۔ جمع سرکاری۔ مطالبہ محصول زمین کے

مالِ لاوارث (ع) اسم مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی دعویدار یا والی وارث نہ ہو۔ لاوارثی مال۔ خالصہ +

مال لٹے سرکار کا مرزا کھیلے پھاگ (۱) کہاوت۔ پرائے مال پر عیش منانا۔ دوسرے کا مال برباد کر کے آپ رنگ رلیاں کرنا +

مال مارنا (۱) فعل متعدی۔ دولت لوٹنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ تغلب کرنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ چوری کرنا۔ کورے اُسترے سے سر مونڈنا دوسرے کا روپیہ ہتیانا۔ ٹھگنا۔ دھوکے سے لینا۔ فریب سے لینا۔ ہضم کرنا۔ خورد برد کرنا + دوسرے کے مال پر گزارہ کرنا۔ مال چیرنا۔ مال گھسیٹنا ؎

سامنے آنکھوں کے پھروں ہی بٹھایا یار کو　　مال ہمارا ہنسے لوٹا دولتِ دیدار کو (آتش)

دل مرا لیکے مُکرنے لگے معلوم ہوا　　مال اسطرح سے ہے آپنے سب کا مارا (ظفر)

مال مار (۱) صفت۔ خائن۔ تغلب کرنے والا۔ غبن کرنے والا۔ خورد برد کرنے والا۔ دوسرے کا مال اُڑا جانے والا۔ تصرف بیجا کرنے والا + غاصب۔ دوسرے کی دولت دبا بیٹھنے والا +

مال مجرم (ع) اسم مذکر۔ (قانونی) چور۔ مال کا مجرم۔ دھن چُرا کر لانے والا۔

مال محمولہ (ع) اسم مذکر۔ جہاز پر لدا ہوا مال۔ بارِ جہاز۔ کھیپ + بار۔ وانہ بھرتی۔ وہ مال جو لاد کر بذریعہ جہاز یا ناؤ یا گاڑی وغیرہ دوسری جگہ لیجائیں +

مال

مال مست (ع + ف) صفت۔ مال کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ دولت کا گھمنڈی۔ دھن ابھیمانی + دولت کے سبب بے فکر۔ جیسے گوئی مال مست کوئی حال مست ؎

خیریت چاہے تو پیہ سی چال چل او مال مست　　گرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر ہوا کے (ناسخ)

مال مستی (ر) اسم مؤنث۔ غرور دولت۔ دولت کا تکبر۔ دھن کا ابھیمان + دولت کی مستی۔ دولت کا مان +

مالِ مفت (۱) اسم مذکر۔ وہ دولت خواہ اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر حاصل ہوا ہو +

مالِ مفت دلِ بے رحم (۱) کہاوت۔ مفت کا روپیہ بیدردی اور بیفکری سے صرف کیا جاتا ہے۔ دوسرے کے روپیہ کی قدر نہیں ہوتی۔ پرائی چیز عزیز نہیں ہوتی

مالِ منقولہ (ع) اسم مذکر۔ (قانون) وہ مال و متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے جیسے برتن کپڑا لتا زیور وغیرہ +

مالِ وقف (ع) اسم مذکر۔ سنکلپ کیا ہوا مال۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا مال۔ وہ اسباب یا مکان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے دھرم یا رفاہِ عام کے لئے اپنی ملکیت سے خارج کر دی ہو جیسے مسجد۔ مندر وغیرہ +

مال (ف) مالیدن مصدر سے امر کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے۔ مالش۔ رگڑ۔ جیسے رُو مال جس سے مُنہ پونچھا جائے۔ دست مال جس سے ہاتھ پونچھیں +

مالا (ہ) اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) پھولوں کا ہار۔ سونے یا موتی وغیرہ کا ہار۔ عقد۔ حمائل۔ گلوبند۔ سلک مروارید۔ بدھی۔ گجرا (دہلی میں مؤنث ہی بولتے ہیں) + ؎

ابرنیساں کی بڑیں بوندیں جو تیری زلف پر　　موتیوں کا گردن انفی میں مالا ہو گیا (نسیم دہلوی)

سینے پہ تُو بنا نا اک موتیوں کا مالا۔　　نقاش کھینچنا یوں تصویر اشکِ جاناں (مصحفی)

ہر یار شب ہے ترے دانتوں کے عکس پر　　مالا گلے کا ٹوٹ کے موتی بکھر گئے (بحر)

(۲) سُمرن۔ جپ مالا۔ تسبیح۔ سبحہ ؎

جوں شمع مجھے شرم ہے زنار کی اے شیخ　　مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی (سودا)

(۳) قطار۔ سلک۔ پنگتی۔ پانت (۴) وہ نشان جو تیغ فولادی یا شمشیر ہندی کے دونوں طرف پڑا ہوا ہوتا ہے + ؎

تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے　　اے پری مالا سری کا یہ مالا ہو گیا (ناسخ)

(۵) ایک درخت کا نام جسکے سُرخ سُرخ پھول بشکل مرجان ہوتے اور اُنکے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں۔ اور نیز ایک اور درخت کا نام جسکے پھولوں کو گل تسبیح کہتے اور اُنکے سیاہ سیاہ بیجوں کی تسبیح بناتے ہیں۔ ہندو لوگ انہیں بیجوں کو مالا پھل کہتے ہیں۔

مال

مالا پھل (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بناتے ہیں +

مالا پھیرنا یا جپنا (ہ) فعل متعدی۔ سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا یاد کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا ؎
اینڈی بینڈی دھوتی باندھے بیٹھی اب ہے پی ؎ من میں کپٹ ترے ہاتھ کترنی یہ کیا دیو بیٹھا مالا دکھے

مالامال (ع) صفت۔ (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ اننگت۔ بیل بیل۔ انیک۔ ادھک (۲۔ مجازاً) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبب۔ مُنہا منہ۔ بھرا اچھا۔ مملو ؎
دولتِ ساقی سے مالامال ہے پیمانہ آج ۔ بادشاہِ وقت ہے اپنا دلِ دیوانہ آج (آتش)
(۳) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ تونگر۔ مستغنی۔ بھرا اچھا جیسے نوکر چاکر نہال مالامال ہیں (چتر بہیلی) ؎
دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالامال ہے ۔ تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں (رند)
(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ اصل میں مال تھا الف اتصال لاکر مالامال کر لیا اور اکثر مال اہلِ حساب کی اصطلاح کے مطابق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰×۲۰=۴۰۰ اور ۴۰۰×۴۰۰=۱۶۰۰۰۰ علیٰ ہذا القیاس رقم بڑھتی چلی جائیگی پس اس وجہ سے کثرت کے معنی ہوگئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالا کا مخفف ہے جسکے ماء۔ مالا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالامال ہوگیا۔)

مالامال کردینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نہال کردینا۔ امیر یا دولتمند بنا دینا۔ تونگر کردینا۔ گھر بھر کر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کردینا +

مالامال ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ نہایت دولتمند اور امیر کبیر ہوجانا۔ نہال ہوجانا

مال پُوا (ہ) اسم مذکر۔ گلگلا۔ مال پُوڑا +

مالتی (س) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بُوٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام۔ چنبیلی۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

مالتی بسنت (س) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

مالسری (س) اسم مؤنث۔ سری راگ کی پانچوں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگہن پُوس مطابق نومبر دسمبر میں گائی جاتی ہے +

مالش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بالیدگی۔ مَلنا۔ رگڑنا (۲) غثیان۔ متلی۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جلا۔ آب۔ پالش (۴) کھریرا کرنا۔ کھریرا پھیرنا (۵) کسی چیز کو جسم پر مل کر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +

مال

مالش کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مَلنا۔ رگڑنا (۲) مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۳) متلانا۔ اُبکائی آنا۔ غثیان ہونا +

مالِک (ع) اسم مذکر۔ (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالےٰ۔ رب۔ سائیں۔ کرتار۔ ایشور۔ (۳) ملکیت رکھنے والا۔ کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ ملک والا۔ مالک و وارث۔ جیسے مالکِ مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو اُنکے بھائیوں سے خریدا تھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض۔ متصرف (۸) صاحبِ اختیار۔ مختار۔ خود مختار۔ ادھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنّت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور اُنکے اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلّے بنا ہوا ہے +

مالکِ اراضی یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمیندار۔ جاگیردار۔ مالگزار۔ معرق پٹ

مالکُ الملک (ع) اسم مذکر۔ ملک کا مالک۔ دیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ۔ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

مالکِ دِہ (ع + ف) اسم مذکر۔ گاؤں کا سوامی۔ صاحبِ دِہ۔ مقدم۔ پردھان۔ گرام ادھیکاری۔ نمبردار۔ زمیندار +

مالک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ تحویل دینا۔ ذی اختیار کردینا۔ خود مختار بنانا +

مالکِ مکان (ع) اسم مذکر۔ (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ مکاندار +

مالک ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا + قابض ہونا۔ متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز کا آجانا یا کر لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مربّی ہونا۔ سر دھرا ہونا۔ سرپرست ہونا +

مالکانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) حقِ زمینداری۔ حقِ جاگیرداری۔ زمینداری کا حق + سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲۔ تابع فعل) بطورِ مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

مالکانۂ خانگی (ع + ف) اسم مذکر۔ (قانون) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

مالکانہ رسوم (ع) اسم مؤنث۔ ملکیت کا حق۔ حقیت کا روپیہ +

مالکنگنی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک مشہور سہ پہلو خوشبودار دانہ کا نام جو مزا میں تیز اور درجہ میں حار دوم میں یابس۔ مقوی دماغ و باہ و قوتِ حافظہ و ذہن و مقوی و دافع

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

مالکوس (ہ) اسم مذکر۔ ایک مشہور راگ کا نام جو ماگھ پھاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

مالکی (ع) اسم مذکر۔ امام مالک کا پیرو +

مالن (ہ) اسم مؤنث۔ مالی کی بیوی۔ زنِ باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کاچھن +

مالنیا (ہ) اسم مؤنث۔ مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندھ لا وری بنے کا سہرا مالنیا

مالوف (ع) صفت۔ اُلفت گرفتہ شدہ۔ اُلفت کردہ شدہ۔ خو گرفتہ شدہ۔ خوگر۔ اُنس گرفتہ۔ مانوس۔ دوستی کردہ شدہ۔ انیس۔ عزیز۔ پیارا جیسے وطنِ مالوف

مالی (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ مالگزاری۔ خزانشلی جیسے اُس مُلک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

مالی پیشکار (ف) اسم مذکر۔ (قانون) محاسب خراج۔ اصل باقی نویس۔ مالگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا۔ محرر مالگزاری +

مالی کام (ف) اسم مذکر۔ (قانون) معاملاتِ مالی + مالی کاروبار۔ مالگزاری یا معاملۂ زمین کے متعلق کام کاج +

مالی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) باغبان۔ نخل بند۔ ناظورِ چمن ساز۔ چمن آرا۔ گلچیں۔ گلشن آرا۔ چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎

مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دُھپ + ساہ چاہے بولنا چور چاہے چُپ (کہاوت) [ساہوکار]

مالیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) جمع۔ پونجی۔ مایہ۔ سرمایہ (۲) دھن۔ دولت۔ (۳) قیمت۔ مول۔ در (۴) قدر و منزلت۔ وقعت (۵) مالیتِ اصل (۶) تشخیصِ قیمت۔ آنک۔ جانچ +

مالیت جانچنا (ف) فعل متعدی۔ قیمت کی تشخیص کرنا۔ مول لگانا۔ تجویز کرنا۔ آنکنا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر۔ لغوی معنی صفرائے سیاہ۔ اصطلاحی خللِ دماغ۔ سودا۔ خیالِ خام۔ خفقان۔ جنون۔ وحشت +

مالیدہ (ف) (۱) ملا ہوا (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملایم کیا جاتا ہے (۳) ملیدہ۔ چورما۔ روغنی روٹی کو چورا چورا کر کے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

مام (ہ) اسم مذکر۔ مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت۔ قدرت۔ بساط۔ مایہ۔ جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اسکی شادی کر دوں ؎ جب خلقت میں مام نہیں رہا (۲) بوتہ۔ طاقت۔ حوصلہ + حبیب الدین سوزاں ؎

غزلوں میں گرچہ اب وہی بُود کام رہ گیا ۔ پر کیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا (سوزاں)

ماما (ہ) اسم مذکر۔ ماموں۔ مادر کا بھائی۔ ماموں۔ برادرِ مادر جیسے سات ماما کا بھانجا بھوکا ہی رہتا ہے

ماما (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مادر۔ والدہ۔ اماں (۲) بڑھیا۔ بڑھیا عورت (۳) کھانا پکانے والی عورت۔ باورچن۔ وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴) خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مصری مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵) اصیل۔ کنیز۔ لونڈی۔ الری۔ پرستار۔ لیکن اس معنی میں اصیل کا مرادف ہو کر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

ماما اصیل (ف) اسم مؤنث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ پرستار۔ چیلی +

ماما پُخترّیاں (ف) اسم مؤنث۔ ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں + بے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں امیروں کے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

ماما پُخترّیاں کھانا (ف) فعل متعدی۔ ناز و نعمت میں پلنا۔ پکی پکائی روٹیاں توڑنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا + مفت کا مال اُڑانا ؎

چکنی باتیں جو تھیں سب اسے یک نظر بھول گئے ۔ ماما پختیوں کو کھاتا، مگر بھول گئے (رحالہ صاحب)

ماما حوّا (ف) اسم مؤنث۔ (ع) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوّا کہتے ہیں۔ گورا پاربتی +

ماماگری (ف) اسم مؤنث۔ (ع) روٹی پکانے کی خدمت۔ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گری۔ پیشۂ ملازمت۔ جیسے ماں اپنے بچے کو جو خدمات کے ماماگری کرکے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماماگیری کا بولتی ہیں) +

ماماگری کرنا (ف) فعل متعدی۔ کھانا پکانے کی نوکری کرنا۔ باورچی گری کرنا +

ماتا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اُلفت۔ محبت۔ پیار۔ کالکلو۔ پریم جیسے بھائی کی ماتا + مہر و محبت مادری۔ مادرانہ محبت جیسے ماں کی ماتا۔ (چونکہ ام فارسی زبان میں والدہ کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے بکلو و نسبت لگا کر ماتا کر لیا جیسے دھی سے دھیتا۔ ایلاسے ملوتا وغیرہ)

مامن (ع) اسم مذکر۔ جائے امن۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ گاہ +

ماموں یا ماموں (ف) اسم مذکر۔ (۱) ماما۔ ماں کا بھائی۔ برادرِ مادر۔ خال جیسے ماموں کے کان میں انتی بھانجا اینٹھا اینٹھا پھرے (۲) مو۔ سانپ۔ مار۔ سرپ۔ ناگ۔ چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھ کے باجی سے میں بہوں بولی تو میری تو تو میں ماموں لپٹے
نہیں ہے بادستی اس سے پوچھو جہاں ہے میری گود ۔ بوٗ بوٗ (جان صاحب)

اُوہی ممانی جان، یہ دعا ہر کا کیسا دل ہی بجھ گیا ✧ اتنا جیسا سُوناسا را ماموں بل میں بیٹھ گیا (انشا)

ماموں اللہ بخش (۱) اسم مذکر۔ ایک جن کا نام ہے اکثر مسلمان عورتیں مانتی اور اُسکے نام کی نذر نیاز کرتی ہیں ✦

مامُور (ع) صفت۔ (۱) امر کیا گیا۔ حکم کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ آگیا دیا گیا (۲) مقرر کیا گیا۔ متعین کیا گیا ✦

مامُور کرنا (۱) فعل متعدی۔ مقرر کرنا۔ متعین کرنا۔ تعینات کرنا۔ کوئی کام سپرد کرنا۔ کسی کام پر نوکر رکھنا۔ چہرا لکھنا۔ دفتر میں نام چڑھانا۔ ملازموں کی فہرست میں داخل کرنا ✦

مامُور ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی عہدے یا کام پر مقرر ہونا۔ کوئی کام سپرد کیا جانا ✦

ماموُں (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (ماموں) ✦

ماموُن (ع) صفت۔ (۱) امن کیا گیا۔ مصئون کا مرادف بمعنی محفوظ ✧ بیخوف (۲) مسمّٰی آل (ہارون الرشید) خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام

مامی (۱) اسم مؤنث۔ (ہندی) ماما کی بیوی۔ ماموں کی جورو۔ ممانی ✦

مامی (۱) اسم مؤنث۔ ع۔ و) ماں کیسی طرفداری۔ مادرانہ حمایت ✦ حمایت۔ جانبداری۔ طرفداری۔ پیر پچک۔ پاسداری۔ بیچ۔ رُو رعایت ✦

(یہ لفظ ام بمعنی والدہ اور یائے نسبت سے مرکب ہے) ✦

مامی پینا (۱) فعل متعدی۔ ع۔ و۔ پیرپچک لینا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پچ کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رُو رعایت کرنا۔ جانبداری کرنا جیسے اپنے اپنے بچے کی سب مامی پیتے ہیں ✦

مامیراں (ت) اسم مذکر۔ (مشہور میرا) ایک قسم کی زرد جڑ ہی مائل بہ سبزی جو ہلدی کی طرح گرہ دار مگر پتلی ہوتی اور آنکھ کی دوا میں اکثر پڑتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک بعض لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت مفید لکھا ہے عربی میں اسے بقلۃ الخطاطیف و شجرۃ الخطاطیف کے نام سے نامزد کرتے اور لکھتے ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا ہے تو اُسکی ماں میرے کی ایک ٹہنی لاکر آشیانہ میں رکھ دیتی ہے چنانچہ اس سے اُسکے بچے کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں ✦ ایک قسم کی ہلدی ✦

ماں (۵) بنونِ غنہ۔ ظرفِ مکان (گنوار) (۱) اندر۔ بھیتر۔ بیچ۔ میں۔ جیسے بھوماں کے گھوٹ ملیرے (۲) اسم مؤنث۔ دیکھو ما بمعنی والدہ (ماں کا مخفف) ✦

مان (ف) اسم مذکر۔ (۱) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ بیت۔ حکیم سعدی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے (۲) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ مولوی معنوی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے لفظ خانمان اسی سے مرکب ہے ✦

مان (۵) صیغہ امر از ماننا۔ (۱) تسلیم کر۔ قبول کر۔ مقر ہو۔ اقرار کر جیسے آخدا کو مان

(۲) راضی ہو۔ اجازت دے۔ جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان ✦

مان جانا (۵) فعل لازم۔ تسلیم کر لینا۔ قائل ہو جانا۔ قبول کر لینا۔ معترف ہو جانا۔ کامل یا اُستاد سمجھ لینا ؎

ایسے تنگ مزاج کو اپنا بنا لیا ✧ حق تو یہ ہے کہ ہم بھی ہیں مان تو گیا (ظہیر)

مان لینا (۵) فعل لازم۔ (۱) منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا۔ قبول کر لینا ؎

کیا چیز دل ہے چاہیئے تو جان لیجیئے ✧ پر بات کوئی میں جو کہوں مان لیجیئے (مصحفی)

(۲) راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ✦

مان (س) اسم مذکر۔ (۱) آدر۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ پت۔ سمان ؎

الطاف و کرم غیروں پہ رہتا ہے تمہارا ✧ تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا (ظفر)

(۲) خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ آؤ بھگت جیسے ان کا بیڑا اپیر اُستان مہمان کا پان بہت ہے (۳) گھمنڈ۔ ابھمان۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ کبر۔ فخر۔ دماغ۔ مزاج معاون کمان ؎

آنا ستم نہ کیجیے مری جان ✧ جان جان ✦ یکساں نہیں رہیگا تمامان ✧ ملن مان ان (امیر خسرو)

لائی انگیا جو مرے واسطے سی ٹھلانی ✧ اپنے گھونگھٹ پہ اُترا کے ہنسی ٹھلانی
اُسکا تب مان گھٹانے کو کہا یوں میں نے ✧ بات سنتے ہی تیوریاں ہی چڑھی ٹھلانی
کیسا اس انگیا کے بچھاڑوں کی بنا کر آئے ✧ بھول بنتا ہی نہیں کتنا کسی ٹھلانی (نظیر اکبرآبادی)

(۴) ناز۔ نخرہ۔ ناز بیجا ✦ غرور ناز بیجا۔ تمکنت (۵) غمزہ۔ چوچلا (۶۔۷) ارمان۔ چاؤ۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ چاہ (۸) رس بتیاں۔ رس کی باتیں۔ عشقیہ باتیں۔ محبت کی باتیں (۹) ماپ۔ اندازہ۔ پیمان۔ پیمانہ۔ کیل ✦

مان بھری (۱) صفت۔ ع۔ و۔ (۱) پُر ارمان۔ آرزو مند۔ مشتاق۔ اشتیاق مند۔ (۲) متکبر۔ مغرور۔ دماغدار۔ مزاج دار۔ مُدّعی ✦

مان ڈھینا (۵) فعل لازم۔ فخر ڈھینا۔ غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔ نخوت یا تکبر نہ رہنا۔

مان رکھنا (۵) فعل متعدی۔ (۱) بات رکھنا۔ پت رکھنا۔ عزت رکھنا۔ توقیر کرنا۔ آدر کرنا۔ ستکار کرنا ✦ خاطر تواضع کرنا۔ خاطر و مدارت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا ؎

ٹھٹھہ ہنسی لاڈ لا سب کا رکھے مان ✧ بھری سبھا میں یوں پھرے جُوں گوپیوں کان (داؤد)

(۲) آرزو بر لانا۔ تمنا پوری کرنا۔ مُراد دلانا (۳) حکم بجا لانا۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ کہنا کرنا۔ ارشاد کی تعمیل کرنا جیسے خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں ✦

مان رہنا (۵) فعل لازم۔ (۱) عزت رہنا۔ بات رہنا۔ حرمت قایم رہنا۔ بات بنی رہنا (۲) ہندو دھرم زیر سایہ رہنا۔ ماتحت رہنا۔ متعلق رہنا۔ تابع رہنا۔ ادھین رہنا جیسے میرے سر کا سوار جیتا تو ہیں کہ کے مان رہتی ✦

مان

مان کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) آدر ستکار کرنا ۔ تکریم و تعظیم کرنا ۔ آؤبھگت کرنا ۔ خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا ۔ غرور کرنا ۔ گمان کرنا ۔ اصمان کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ دماغ کرنا ۔ مزاج کرنا ۔ نخوہ کرنا ۔ اترانا ۔ گرب کرنا ۔ کسی کو اپنے ہمسر او برابر نہ سمجھنا ۔

مان گمان (۱) اسم مذکر ۔ کبر و ناز ۔ غرور و نخوت ۔ اصمان ۔ گھمنڈ ۔ گرب ۔ تمکنت ۔

مان گون (۱) اسم مذکر ۔ عو ۔ اصل مان گمان ۔ (۱) چاؤ چوچلا ۔ ناز و نیاز ۔ راؤ چاؤ ۔ ارمان ۔ نازبرداری ۔ (۲) عزت ۔ آدر ۔

مان گون رکھنا (۱) فعل متعدی ۔ عو ۔ حسبِ خواہش مراد بر لانا ۔ ارمان پورا کرنا ۔ دل رکھنا ۔ جی رکھنا ۔ ناز اٹھانا ۔ نازبرداری کرنا ۔ حکم بجا لانا ۔ عزت رکھنا ۔ بات رکھنا ۔ جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں ۔

مان گون والی (۱) اسم مؤنث ۔ عو ۔ آن تان والی ۔ ناز نخرہ والی ۔ عزت آدر والی ۔ چاؤ چوچلے والی ۔

مان گھٹانا (۱) فعل متعدی ۔ عو ۔ غرہ ڈھانا ۔ دماغ جھاڑنا ۔ غرور توڑنا ۔ شیخی تمام کرنا ۔ گھمنڈ دور کرنا ۔ جیسے چنچل چھلاق کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی ۔

مان گھٹنا (۱) فعل لازم ۔ غرور ڈھینا ۔ دماغ جھڑنا ۔ تمکنت دور ہونا ۔

مان مر جانا (۱) فعل لازم ۔ عو ۔ (۱) غرور ڈھینا ۔ غرہ ڈھینا ۔ تکبر نہ رہنا ۔ شیخی تمام ہونا ۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۔ شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا ۔ دل مر جانا ۔ وہ دل نہ رہنا ۔ اُمنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہو جانا ۔ جاہ بھی نہ رہنا ۔ جو امر باعث فخر ہو وہ جاتا رہنا ۔

مان مہت (۱) اسم مذکر ۔ عو ۔ (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان ۔ ناز و نخرہ ۔ ناز و غمزہ ۔ غرور و تمکنت (۲ ۔ ۵) آن تان (۳ ۔ ۵) راؤ چاؤ ۔ چاؤ چوچلا (۳ ۔ ۵) نازبیجا ۔ غمزہ ۔ نازبیجا جیسے مجھے کسی کا مان مہت نہیں اٹھتا (۲) قدر و منزلت ۔ تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسرہ ۔ لکھنؤ میں بفتح ہا بولتے ہیں مگر صحیح ۔ ہے سو ٹوٹ کے ہے) ۔

مان مہت والی (۱) اسم مؤنث ۔ ناز و نخرے والی ۔ غرور و تمکنت والی ۔ ناک والی ۔ آن تان والی ۔ قدر و منزلت والی ۔ راؤ چاؤ والی ۔ چاؤ چوچلے والی ۔

مانا (۱) صیغہ ماضی ۔ فرض کیا ۔ تسلیم کیا ۔ منظور کیا ۔ قیاس کیا ۔ جانا ۔

مانا کہ (۱) تابع فعل ۔ فرض کیا کہ ۔ تسلیم کیا کہ ۔ بالفرض ۔ گو فرضنا ۔ منظور کیا کہ ۔ جانا کہ ۔ قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا — مانا کہ تم کہا کیے اور وہ سنا کیے (غالب)
مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن — خاک ہو جائینگے ہم تم کو خبر ہونے تک (〃)
مانا کہ نہ دل لیکے تو مجھ سے وفا کرتا — پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا (رمز)
آزردہ ہو تجھ تک نہ پہ اُسکے رحم دہ — مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)
مانا کہ ہے آپ کو نفرت ہے پیار سے — کیا کیجئے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے (مرزا خرم)

مان

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر — غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا (مرزا اختر سلطان)

مانا کہ لطف عشق میں ہے ہم مگر کہاں — کیا تم سمجھتا نہیں کہ وہی ہے نظر کہاں
ذکر ہوں نالہ تو کس شغل میں گزاروں اوقات — یہ تو مانا کہ یہ مانوس اثر کچھ بھی نہیں ([illegible])

مانتا (۱) اسم مؤنث ۔ ہندی (۱) منت ۔ اپنے اوپر کسی بات کو فرض کر لینا ۔ آن ۔ پرتگیا ۔ پرن ۔ نیم (۲) عقیدہ ۔ اعتقاد ۔ (۳) نیت ۔ سنکلپ ۔ احرام ۔ عہد (۴) تعظیم و تکریم ۔ آؤبھگت ۔ قدر دانی ۔ جیسے وہاں جاتے ہی اس جوگی کی بڑی مانتا ہوگئی ۔

مانتا ہوں (۱) محاورہ ۔ قائل ہوں ۔ معتقد ہوں ۔ تمہاری استادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں ۔ کیا کہنا ہے کیا بات ہے ؎

اک زمانہ میں پڑ گئی ہل چل — مانتا ہوں تمہاری چتوں کو
جیسے ارے واہ دوست مانتا ہوں لالہ

مانج (۱) اسم مؤنث ۔ پوربی (۱) دلدل کی زمین (۲) ترائی ۔ کچھار ۔ کچھوا (۳) گنگ برار ۔ دریا برآر ۔ دریاسا ۔

مانجنا (۱) فعل متعدی ۔ لکھنؤ و پنجاب (۱) صاف کرنا ۔ برتن ملنا ۔ اُجالنا ۔ چلا کرنا ۔ صیقل کرنا (۲) منہ مانجنا ۔ جمی ہوئی ڈھیر یا میل کو تر کپڑے سے صاف کرنا ۔

مانجھ (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) سنگیت راگ کی ساتویں بھاریا یعنی کانہڑا کی بیوی ۔ ایک راگنی کا نام (۲) وسط ۔ بیچوں بیچ ۔ منجدھار ۔ بیچ ۔ عین وسط ۔

مانجھ دھار (۱) اسم مؤنث ۔ ندی یا دریا کی دھار ۔ دریا کا عین وسط ۔ منجھدھار ۔ جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی ۔

مانجھا (۱) اسم مذکر ۔ (۱) وہ کلف جو ڈور پر تیج پسا ہوا شیشہ ۔ پکے ہوئے چاول اور گیہوں وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اُس میں تیزی اور برّاقی آجائے (۲ ۔ پنجاب) پلنگ ۔ چار پائی ۔ اچا ۔ کھاٹ ۔ کھٹیا جیسے مرے نہ مانجھے لگے (کہاوت) (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالدیں ۔ چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا معیوب خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اُسکی زیست سے ناامید ہو جاتے ہیں تو اُسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳) پنجاب کے ایک علاقہ کا نام جو دوابہ باری کے درمیان واقع ہے اور اُس میں امرت سر جنڈیالہ ترنتارن بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقہ کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴ ۔ پنجاب) گو کا نقیض بھینس کا گاؤمیش کا جیسے مانجھا ڈور دھیا گھی ۔ (۵ ۔ پنجاب) وہ ضیافت جو دولہا کی طرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶ ۔ پنجاب) درخت کا تنہ ۔ سندلا (۷ ۔ لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مانیوں میں دولہا دلہن کو پہنائی جاتی ہے ۔ سائیوں کا زرد جوڑا ۔

مان

مانیوں کا زرد لباس ✦

مانجھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب ۔ کشمیر) ملاح ۔ کشتی بان ۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا ۔ کھیوٹ ۔ کھیویا ۔ ڈانڈی ۔

بتاؤ ، مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی ۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں تنکا مچھلی کا (ناسخ)

مانڈ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گوبر کا کھیرہ ۔ سرگین برہم بستہ جو خشک ہو جاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ۔

ہونٹھ سوکھے ہیں کہ اُپلے مانڈ کے ۔ یار ہیں ٹوٹے کنارے ناند کے (رِند)

(۲) پورب) غارہ ۔ بھٹ ۔ گپھا ۔ کھوہ (۳) بے روپ ۔ بدروپ ۔ گہنہ ۔ بے آب و تاب بے رونق ۔ غیر مصفا ۔ غیر مجلا ۔

یہاں جو تشریف آپ لائے کہ صورت ہے پیا نہ نکلا ۔ کیا دکھاؤں جی سکے آگے جو خوب سر تھا وہ مانڈ نکلا (ناشد)

بنایا ہے کس محنت سے مانڈ کستا ۔ نہ لے ایسا کوئی خریدار جو تا (رنگین)

(۴) ہلکا ۔ پھیکا ۔ شوخ کا نقیض ۔ مدھم رنگ ۔ اُترا ہوا رنگ ✦

مانڈ پڑ جانا (ہ) فعل لازم ۔ بدروپ ہو جانا ۔ آب و تاب نہ رہنا ۔ مدھم ہو جانا ۔ پھیکا پڑ جانا ✦

مانڈ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ بے روپ کرنا ۔ آب و تاب کھونا ۔ بدروپ کرنا ۔ چمک دمک زائل کرنا ۔ بے رونق کرنا ۔

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں ۔ صفا رکھے ہے اور چمکے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح مانڈ ۔ چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند } (میر حسن)

مانڈ ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بدروپ ہو جانا ۔ آب و تاب کا نہ رہنا ۔ مدھم پڑ جانا ۔

لہروں میں ایک پیا نہ کے اکھا نہ ۔ جنہیں دیکھ کر دھوپ ہو جائے مانڈ (سوہن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا ۔ ہلکا رنگ ہو جانا ۔ رنگ اُتر جانا ✦

ماندا (ف) اسم مذکر ۔ سقیم ۔ بیمار ۔ مریض ۔ علیل ۔ روگی ۔ آزاری ۔ ناسازہ ۔ ماندہ ✦

ماندگی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) تکان ۔ تھکان ۔ کسل ۔ سستی ۔ خستگی ۔

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے ۔ یعنی آگے چلینگے دم لیکر . . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جنوں (۳) علالت ۔ بیماری ۔ ناسازی ۔ روگ ۔ آزار ✦

ماندہ (ف) صفت ۔ (۱) تھکا ہوا ۔ خستہ (۲) بچا ہوا ۔ رہا ہوا ۔ باقی رہا ہوا ۔ پیچھے رہا ہوا (۳) اسم مذکر ۔ دیکھو (ماندا) ✦

مانڈ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ریچ ۔ مانڈی ۔ کانجی ۔ گجی ۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) ہٹ بازار (۳) ایک قسم کے مارواڑی گیت ✦

مانڈا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نان تُنک ۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اکہری بڑی روٹی

مان

جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے ۔ مانڈ ی ۔ پھلکی جیسے سموسے بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (جعفر زٹلی) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے ۔ غشاوہ ۔ آنکھ کی پھلی پھر کی جھلی ✦

مانڈل (ہ) اسم مؤنث ۔ حلقۂ آہنی جو بانی کے چرس کے منہ پر لگا رہتا ہے ۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) ✦

مانڈنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندی) (۱) ملنا ۔ مسلنا ۔ پاؤں کے نیچے روندنا ۔ پامال کرنا ۔ کچلنا (۲) گوندھنا ۔ سانا ۔ سوندھنا ۔ مُسکنا (۳) جانا ۔ چلا کرنا ۔ رچانا ۔ مچانا ۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا ۔ تحریر کرنا ۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا ۔ مصمم ارادہ کرنا ۔ عزم بالجزم کرنا ✦

مانڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ ریچ ۔ کانجی ۔ کلف ۔ مادا ✦

مانس (ہ) اسم مذکر ۔ انسان ۔ آدمی ۔ منش ۔ منگھ ۔ بشر ۔

مانس کیسے اچھا ، مانس کیسی کا ! ۔ چار مہینے برکھا بیتی چھپر کیوں نہیں چھایا (رودا)

(فصحائے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بھلا مانس البتہ بولتے ہیں ۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

مانع (ع) اسم مذکر ۔ منع کرنے والا ۔ روکنے والا ۔ مزاحم ہونے والا ۔ باز رکھنے والا ۔ سدِ راہ

مانع آنا (ع) فعل لازم ۔ مزاحم ہونا ۔ معترض ہونا ۔ روک ہونا ۔ سدِ راہ ہونا ۔

مانع ہونا (ع) فعل لازم ۔ مزاحم ہونا ۔ سدِ راہ ہونا ۔ معترض ہونا ۔

گل سے ترے ہم تو گھر کو چلے تھے ۔ ہوا ضعف مانع تو ناچار ٹھیرے (مصحفی)

مانک (س) [redacted] اسم مذکر ۔ (عوام مانک) رتن ۔ جواہر ۔ گوہر ۔ منی ✦

مانک ٹیکا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا موتی جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں ✦

مانگ (ہ) اسم مؤنث ۔ (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا پٹیہ ۔ فرق سر ۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں پٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں ۔ مفرق فارسی میں رگیوار کہتے ہیں ۔

بھنے دی تیری مانگ سے جو مثال ۔ رتبۂ کہکشاں بلند ہوا ✦ ✦ (ناسخ)

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر ہے بت مغرور کی ۔ صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شبِ دیجور کی (ظفر)

بھری تھی دلوں سے زلف اُسکی تنگ ۔ بہت دل لئے اُس نے شانہ نے مانگ (میر حسن)

لُو ہے مانگ میں نکل جا کے اسیر غم ذلفوں کے پھر ۔ کہ آدھی رات ادھر ہے اور آدھی رات اُدھر (منیر)

(۲) مانگنا) منگیتر ۔ وہ کنواری لڑکی جسکی نسبت ہو گئی ہو (۳) مانگ ۔ مطلب ۔ طلب کر (۴) عور ۔ جانا ۔ خاوند ۔ سر کا وارث ۔ میاں ۔ شوہر ✦

مانگ

مانگ اُجڑنا (ہ) فعل لازم :- عورت کا بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بے سوا ہونا +

مانگ بھرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہندؤوں کا مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں (۲) شادی کر دینا۔ بیاہ دینا + (ہندو عو)

مانگ بھری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) بیاہی۔ عزیزہ۔ جورو۔ بیوی۔

مانگ پٹی (ہ) اسم مؤنث :- آرایش مو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

مانگ پٹی میں لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

مانگ جلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) رانڈ بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کوکھ جلی ہوں بیٹو گیا ہوا منہ سے نکلتا جو دھواں ہیتا (امیر علی)

مانگ چیرنا (ہ) فعل لازم :- رنڈیوں کی اصطلاح میں نتھ اترائی یا مسی ہونا۔ سر ڈھکا جانا۔ چیر اگوٹھنا۔ سینہ کھلنا +

مانگ سنوارنا (ہ) فعل متعدی :- پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے مجھے لگ جائے رات باقی رہے بت بہ پہر آرسی رنگینی (ظفر)

مانگ سے ٹھنڈی رہے (ہ) دعا ہو۔ خاوند جیتا رہے۔ رہو سہاگن۔ سہاگ بنا رہے +

مانگ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورۂ عورت۔ سہاگن ہے۔ خاوند زندہ و سلامت ہے +

مانگ کھلنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو عو) (۱) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مر جانا +

مانگ نکالنا (ہ) فعل متعدی :- بالوں کے بیچ میں لکیر یا لیک بنانا۔ پٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ لیکر ہاتھ میں اپنے مانگ بت نے جب نکالی طرفہ تماشا ہم کو دکھا ظلمات میں خضر نے نکال (منصور)

دکھا دو گر مانگ اپنی شب کو تو حشر برپا ہو گلستاں میں چھو جبیں پہ کبھی جو افشاں تو کہکشاں سے نہ ساتھ ہو (نصیر)

جو مانگ تو نے نکالی ہے سر میں سیدھی رہ بہتی ہے کہاں خوشی گلستاں کے لئے (ظفر)

مانگ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + کھپت۔ خریداری (۲) صیغۂ امر۔ طلب کر۔ چاہ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زود طلبی۔ شتاب طلبی

میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی آواز چلی آتی ہے لاؤ پلا اور (حضور نظام آصف)

مانگ تانگ کر کام چلانا (ہ) فعل متعدی :- ادھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا۔ اِدھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض دام سے کام نکالنا +

مانگ تانگ کر کھانا (ہ) فعل متعدی :- بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کر کے کھانا

مانگ لینا (ہ) فعل متعدی :- عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

مانگا (ہ) صفت :- خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +

مان

مانگا تانگا (ہ) صفت :- اوّل بمعنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

مانگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دعا کرنا۔ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اڑانا +

مانگے (ہ) تابع فعل :- مستعار + اُدھار +

مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت :- کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور اِدھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دوسرا اس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو کہتے ہیں

مانگے دینا (ہ) فعل متعدی :- مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

مانگے کا یا مانگے کی (ہ) صفت :- مستعار لیا ہوا۔ وام گرفتہ۔ عاریتاً لی ہوئی +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات (ہ) کہاوت :- پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

مانگے تانگے (ہ) تابع فعل :- مانگے تونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے لوا کر۔ اُدھار لے لوا کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

مانت (ہ) اسم مؤنث :- دھوم دھڑکا۔ قیامت۔ شور و شر۔ واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ واویلا۔ چیخم دھاڑ۔ چیخم چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دھوم۔ ہنگامہ +

مانت مچانا (ہ) فعل متعدی :- غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوم دھڑکا مچانا۔ پینگ پیٹا ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی کیسی پھر مانت مچاؤنگی (شوق)

ماننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجئے اعدا کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور یہ تو مانا کہ تمہیں خاطرِ احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ ٹھیرانا۔ قیاس کرنا (۳) خیال کرنا۔ اثر قبول کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) کاہلی کرنا۔ سستی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آدر کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا معتقد ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) منت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

(۹) پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا یا پیر کو ماننا جیسے ماٗ تو دیو نہیں تو بھیت کالیو ماٗنو تو ایشر نہیں تو پتھر (کہاوت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱ لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا جیسے مان منان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ مقر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا تابع ہونا۔ (۱۴۔ پنجاب) سننا۔ بجانا۔ عمل میں لانا جیسے تم جنم اشٹمی کب مانو گے۔ (۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے بُرا ماننا بھلا ماننا وغیرہ +

ماننْد (ف) حرفِ تشبیہ۔ (عوام مانند) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سمانتا۔ جوں۔ بچوا۔ مطابق + ہُو بہو۔ بعینہٖ +

ماننے جوگ (ہ) صفت۔ (ہندی) قابلِ اعتقاد۔ پرتیت جوگ۔ پرمان جوگ۔ قابلِ پذیرا۔ لائقِ اعتماد۔ معتمد +

مانو (ہ) حرفِ تشبیہ۔ (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲) صیغہ امر (ماننا) تسلیم کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎

گورے گورے ہاتھ میں چوڑی لہک بہائے مانو چندن ڈار ناگ رہو لپٹائے (دوہا)

(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو جیسے ؎

بلرکہا مانو چھوڑ دو سوتنیا کی پیت اور بچے کی پیت دادر ایسی جیسے بالو کی بھیت (دوہا)

مانُوس (ع) صفت۔ مالوف۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔ خوگر۔ خوگر دہ شدہ + پسند۔ مرغوب + ہلا ہوا۔ ہلا ہلا۔ شیر و شکر +

مانْہ (ہ) حرف جر (گنوار) اندر۔ میں۔ بھیتر۔ بیچ۔ درمیان ؎

بڑے نہ ہُوجئیں گُنن بِن بِرِد بڑائی پائے جیسے لوٹا نام کو شنگ تیرت ہے جل مانْہ (دوہا)

مانْہیں (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) جانب۔ طرف۔ ادھر +

مانی (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور و معروف نقاش کا نام جو نبوت کا دعویٰ کر کے نقاشی کو اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ بعض کے نزدیک اردشیر کے زمانہ میں بعض کی رائے میں بہرام شاہ کے وقت میں تھا۔ حضرت مسیح کے بعد یہ شخص ظہور میں آیا چنانچہ بہرام شاہ بن شاپور نے اسے دعوے پیغمبری کے سبب سے قتل کرا دیا +

خاکے پر اُسکے نقشۂ یوسف نہ کھینچتا اتنا کُھنوں ضرور جو مانی سے میں ہوں (مصحفی)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ (بیگمات میں) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ۔ آیا۔ دایہ +

مانی (ہ) صفت۔ (ہندی) ابھمانی۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

مانی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی اور اُس سے چکی کا پاٹ بآسانی پھرتا ہے ؎

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے دو پاٹن کے بیچ میں ثابت رہا نہ کوئے (دوہا)

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے جو مانی سے لگ رہا اُسکا بال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

مانیاں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں جیسے مانیاں تو بہتیری مل ہیں باپ کوئی نہیں ملتا (۳) مانجھا (شادی کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دلھا اور دُلھن کو زرد کپڑے پہنا کر گھر میں بٹھا دیتے ہیں +

مانیٹر (انگلش) صحیح (Monitor) مونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ +

مانیوں بٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام جسمیں دُولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور پنڈیاں اُسکے ہاتھ میں دیتے ہیں مگر دُلھن کو ایک کوٹھری میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آ جا نہ سکے اور اُسکا تصور دُولھا کی طرف بندھے +

مانیوں بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت نشیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔ گوشہ گزیں ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو گھر سے نہیں نکلتے (دراصل میں یہ لفظ مانجھے بیٹھنے کی شکل سے بنایا گیا ہے)

ماوا (ع) اسم مذکر۔ جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا +

ماوا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی اوا جمع کر کے انڈے دیتی ہے (۲) گھوبا۔ گندہ۔ بھنا ہوا دودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) مانڈی۔ کلف (۵) کانجی (۶) سرشت۔ خمیر (۷) دودھ۔ نشاستہ (۸) عطاروں کی اصطلاح میں صندل کا عطر (۹) انڈے کی زردی +

ماوا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نشاستہ نکالنا (۲۔ بازاری) مارے مار کر بھُرکس نکالنا۔ بھُرکس کرنا۔ ادھ مؤا کرنا۔ کچومر نکالنا جیسے میرے ہتھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دونگا۔

ماوس (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (اماوس) (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی + نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندرھویں تتھی۔ بدی کی اخیر تاریخ +

ماوسا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجابی میں مسٹر +

ماوسی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی +

ماہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎

مل رہا ہے شمع رُخِ روشن نہ چھپیگا ہرگز ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا (مومن)

نہ جب چشمِ ماہ کی تمکنت تک جائے نظر دیکھ کر تجھے پرچم پہنے نہ دستارات کو (ظفر)

(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دُوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے +

ماہ

ماہ بماہ (ف) تابع فعل ۔ ماہوار ۔ ہر مہینے پر ۔ ہر مہینے ۔ مہینے کے مہینے +

ماہ پارہ (ف) اسم مذکر ۔ چاند کا ٹکڑا ۔ خوبرو ۔ صاحبِ جمال +

ماہ جبین ۔ ماہ رُو ۔ ماہ لقا (ف) صفت ۔ چاند کی سی پیشانی یا صورت والا ۔ نہایت خوبصورت ۔ حسین ۔ چندر مکھی ۔ معشوق ۔ من موہن ۔ دلفریب ؎

ہوش رُبا ستمگر ! ماہ لقا تو کون ہے ! مہر و قمر اسکے جیسا ہیچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

ماہِ کامل (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ پورا چاند ۔ چودھویں رات کا چاند ۔ پُر روشنی کا چاند ؎

آئینہ جب روئے جاناں کے مقابل ہوگیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہوگیا (وفا)

ماہِ کنعاں (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +

ماہِ نخشب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) وہ چاند جو حکیم ابن عطا سحر وت ۔ مقنع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بناکر روشن کیا تھا یہ چاند چار مہینے تک رات کو اس کنوئیں سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اُسکی روشنی پہنچا کرتی تھی ماہ نخشب اسوجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا ماوراء النہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ہے ؎

کیا چمک خال کی ہے وہ لبِ چاہِ ذقن چاہِ نخشب سے یہ گویا مہِ نخشب نکلا (امیر)

ماہتاب (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چاندنی ۔ چاند کی روشنی ۔ نُورِ ماہ (۲) مجازاً چاند ۔ قمر ۔ چندرما ۔ سوم ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک چال پہ دو روز ماہتاب رہا (صبا)

نکہ وہ سمجھ کر میں چاندنی میں آؤ نگا ترے مقابل کب ماہتاب نکلے گا (میر سوز)

ماہتابی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پُورب ۔ ایک قسم کا تربُوز (۲) پُورب) چکوترہ ۔ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جسپر اجرامِ فلکیہ کی رُوپہلی یا سُنہری شکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاندکیسی روشنی ہو جاتی ہے (۵) اُونچا کُھلا ہوا پکا چبوترا سا جو دالان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ تحتِ ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +

ماہُر (ہ) اسم مذکر ۔ (ہنُود) زہر ۔ بِس ۔ سم ۔ ہلاہل ۔ جیسے مان کا ماہُر اچھا اور اپمان کا لڈو بھی نہیں +

ماہر (ع) صفت ۔ (۱) اُستاد ۔ حاذق + اُستادِ کار ۔ کسی کام میں اُستاد + کامل فن ۔ تیز فہم ۔ زیرک ۔ ہوشیار ۔ سلیقہ شعار ۔ صاحبِ شعور ۔ ہنرمند ۔ لائق ۔ فائق (۲ ۔ ۹) واقف ۔ آگاہ ۔ جاننے والا ۔ تجربہ کار +

ماہُو (ہ) اسم مذکر ۔ (پُورب) کُنسلائی ۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں

ماہی

گُھس جاتا ہے ۔ ہزار پا ۔ کنکھائی ۔ کنکول +

ماہوار (ف) تابع فعل ۔ (۱) ماہ بماہ ۔ ہر مہینے ۔ مہینے کے مہینے ۔ مہینے میں ۔ فی ماہ ۔ ماہانہ ۔ ماہ و رماہ (۲) درماہہ ۔ مشاہرہ ۔ تنخواہ +

ماہواری (ف) صفت ۔ (۱) مہینے کا ۔ ہر مہینے کا ۔ چاند کا ۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +

ماہوں (ہ) اسم مذکر ۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے +

ماہی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) مچھلی ۔ حُوت ۔ مچھی ۔ مین ۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جسپر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +

ماہی پشت (ف) صفت ۔ (۱) اُبھرواں ۔ قبہ دار ۔ گنبدی ۔ مُرغ سینہ ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کار چوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +

ماہی توا (ا) اسم مذکر ۔ ماہی تابہ ۔ ایک قسم کا گھڑا توا جسمیں مچھلی تلتے ہیں ۔ کڑھائی ۔ فری پان +

ماہی خوار (ف) اسم مذکر ۔ بگلا ۔ بوتیمار +

ماہی فروش (ف) اسم مذکر ۔ مچھلی والا ۔ مچھوا ۔ مچھلی بیچنے والا +

ماہی گیر (ف) اسم مذکر ۔ دھیمر ۔ ماہی ۔ مچھوا ۔ مچھلیاں پکڑنے والا +

ماہی مراتب (ف) اسم مذکر ۔ وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بتفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں ۔ ہیکلِ آفتاب یعنی سُورج کا نشان ۔ نشانِ پنجہ نشانِ میزان ۔ اژدہا پیکر ۔ شبیہ شمسی ۔ مچھلی ۔ گو زمینی کرہ +

ماہیانہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) مہینا ۔ مشاہرہ ۔ تنخواہ (۲) صفت) مہینے کا ۔ ماہواری

ماہیت (ع) اسم مؤنث ۔ (اصل میں تھا ماہی یعنی یہ کیا ہے تائے مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا) (۱) حقیقت ۔ کچھ نگی کیفیت (۲) اصل مادہ ۔ جوہر ۔ مغز ۔ تت ۔ ہیولا ۔ (۳) حقیقتِ حال +

مائی (ع) اسم مؤنث ۔ آبی ۔ پانی سے نسبت رکھنے والا ۔ پانی کا جیسے مجارات مائی یعنی آبی +

مائی (ہ) اسم مؤنث ۔ ماں ۔ والدہ ۔ مادر ۔ اماں ۔ ماتا ۔ بڑھیا ۔ ضعیفہ ۔ بڑی بی +

مائی باپ (ہ) اسم مذکر ۔ (واحد) (۱) والدین ۔ ماتا پتا ۔ مادر و پدر ۔ (۲) خداوندِ نعمت ۔ پالنہار ۔ ولی نعمت ۔ پرت پال ۔ حاکم ۔ سردار ۔ ان دا تا ؎

لئے تھی چپک جو وہ تو آپ تھی اپنی تو یار و نہ مائی باپ تھی (منا ذیشہ کی چپکولی)

مائی کا پُوت (ہ) اسم مذکر ۔ ماں کا بیٹا ۔ ماں کا لاڈلا ۔ ناز کا پلا ہوا +

مائی کا لال (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سورما۔ سُوربیر +

مایا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) قدرتِ حق تعالےٰ۔ ایشور کی شکتی (۲) ظہورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے "سب ایشور کی مایا ہے" ؎

مایا مورے رام کی ادھر ادھر دھری ہے — مورکھی ساہوکار کی جس کو کوئی کرے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دَیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایاچار یعنی دھوکے باز + اِس مایا روپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسا پرسو پرسرام" ؎

مایا کو مایا ملے کرکے لمبے ہات — تلسی داس گریب کی کوئی نہ پوچھے بات
مایا جوڑی تو کیا ہوا جو ہوا کنجوس — تو نیرے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیگی کوس (دوہا)

مجھ سے کیسی مایا کو اپنی بتلاوے — سوئے جانے پرائی دھن دولت کو باوے (بھجن کبیر)

(۷) اندرجال۔ جادو۔ نظر بندی۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ کرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لُطف جیسے سب چاہتے کی مایا ہے۔ (۹) روح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشٹی۔ خلقت۔ دنیا۔ مخلوق جیسے آپ تو دیکھی مایا ہے۔

مایاپاتر (س) اسم مذکر:۔ دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

مایاپتی (س) اسم مذکر:۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالےٰ +

مایا جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمبل اوڑھنا +

مایاچار (س) صفت:۔ فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

مایا روپی (س) صفت:۔ پُرفریب۔ جھوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا روپی سنسار +

مایع (ع) اسم مؤنث:۔ رقیق شے۔ بہنے والی چیز جیسے پانی، شہد، سرکہ، تیل وغیرہ +

مایحتاج (ع) اسم مؤنث:۔ وہ شے جس کی طرف انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا لفظ الیہ اُس کا صلہ حذف کر دیا ہے)

مایُقرا (ع) اسم مذکر:۔ ایسا لکھا ہوا جس کو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

مائل (ع) صفت:۔ (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شائق۔ مائوف۔ مفتون۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جھکا ہوا (۴) ڈھلوان جیسے سطح مائل (۵) ملتے ہوئے۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سُرخی مائل زردی مائل وغیرہ

مائل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) رجوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا۔ (۲) جھکانا۔ ڈھلانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

مائل ہونا (۱) فعل لازم:۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ رغبت کرنا +

ڈھلنا۔ جھکنا۔ پھسلنا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مائیں (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو مازو سے مشابہ ہے۔ مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گز کا پھل ہے۔ فارسی میں اسکو گزمازج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اوّل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد و یابس + دوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

مایُوس (ع) صفت:۔ (۱) بے آس۔ نااُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲-۱) ناکام نامراد۔ بے نیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہار عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ مگر اہلِ فارس نااُمید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ یاس ماخوذ از یاس تھا مائے رحم الٰہی کے آنے سے مایوس ہوگیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایسی غلطی ہے جو فارسیوں کے تصرفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا بس عربی میں سہو تھا)

مایُوس کرنا (۱) فعل متعدی:۔ آس توڑنا۔ نااُمید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دل توڑنا +

مایُوس ہونا (۱) فعل لازم:۔ نااُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا + حضور نظامِ آصف ؎

مایُوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے — ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور پُرنور)

مایُوسی (ع) اسم مؤنث:۔ نااُمیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

مایہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴۔ مجازاً) مقدار و کیمیّت اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ۔ سامان (۶) واسطہ۔ سبب + درباب۔ دربارہ۔ برائے (۷) اُس گائے کا نام جسنے فریدُوں کو دودھ پلایا تھا (۸) بادِزن۔ زرکا نقیض۔ مادہ (۹) بنیادِ ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر۔ جیسے مردِ بے مایہ یعنی مفلس +

مایہ دار (ف) صفت:۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

سوتی ہیں آج بحر میں یا میری کلک میں — مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

مُباح (ع) صفت:۔ (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ درست + مسنون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شدھ۔ پوتر (بھنگڑ) آد تو سبز سبز کیا ہے عاشقوں کو مباح ہے قاضی پوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا +

مُباح رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصوّر کرنا۔ حلال جاننا

مُبا

مُباح کرنا (ہ) فعل متعدی :- جائز کرنا - روا ٹھہرانا - حلال جاننا - درست تصوّر کرنا
مُباحثہ (ع) اسم مذکر - بحث - مناظرہ - باہم بحث کرنا - تکرار - جواب سوال - مقوبل +
مباحثہ کرنا (ہ) فعل متعدی - بحث کرنا - بحثنا - مناظرہ کرنا - باہم ردّ و بدل یا تکرار کرنا
مُبادا (ف) کلمۂ دعا - ایسا نہ ہو - خدا نہ کرے - خدا نخواستہ - دُور پار + قضارا - کداچت - کبھی ؎

نوہوں پرکچھ جو کچھ خوف خدا بھی ہے مجھے ڈر ہے کسی دل سے مبادا بد دعا نکلے (میر سوز)
بنے اُس بُت میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے کہ مبادا کہیں سُنپائیں شریعت والے (ظفر)

مُبادَرَت (ع) اسم مؤنث - (۱) جلدی - شتابی - تیزی - تعجیل - سرعت - عجلت - (۲) سبقت - پیشی (۳) دلیری - جرأت - چالاکی - چُستی - بے باکی +
مُبادَرَت کرنا (ہ) فعل متعدی - سبقت کرنا - پیشی کرنا + دلیری کرنا - جرأت کرنا + چستی یا چالاکی کو عمل میں لانا +
مُبادَلہ (ع) اسم مذکر - باہم بدل کرنا - بدلہ - عوض - معاوضہ - پلٹا - پلٹی - ادلا بدلا - الٹا پلٹا - بدلائی + ہنڈاون +
مبادلہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- بدلنا - پلٹنا - تبدیل کرنا - ادلا بدلا کرنا - باہم تبادلہ کرنا - ایک ملک کے سکّے سے دوسرے ملک کا سکّہ بدلنا +
مبادلہ ہونا (ہ) فعل لازم :- الٹا پلٹا ہونا - عوض معاوضہ ہونا - ادلا بدلا ہونا +
مَبادی (ع) اسم مؤنث - اصل - بُنیاد + ابتدا - آغاز - شروع - آرمبھ - مبدا - جیسے مبادی الحساب - مبادی العلوم +
مُبارِز (ع) صفت - آگے بڑھ کر لڑنے والا سپاہی - مقابلہ پر آنے والا سپاہی - جنگجو - جنگی - بہادر - دل چلا - دلاور - سُورما - بیر - لڑاکا +
مُبارَک (ع) صفت :- (۱) مخصوص کا نقیض - برکت کردہ شدہ - خجستہ - باعثِ برکت - بزرگ کردہ شدہ - فرخ - میمون - بابرکت (۲) خوش نصیب - خوش قسمت - بھاگوان (۳) شُبھ - بُھ - نیک - سعید - سعد - اچھا - موافق - مسعود - لائق - سزاوار - ساز گار - لتنا بہنا -

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پر سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

(۴) مبارکباد - بجے بے کار - خوش آمدی - سو آگتم - مرحبا - خوشا جیسے ناک کانی مبارک کان کٹے سلامت (۵) تہنیت - مژدہ - خوشخبری - بدھائی - منگل چار - بدھاوا -
مبارکباد (ع + ف) دُعا - (۱) سعید ہو - نیک ہو - ساز گار ہو - برکت نصیب ہو - خدا برکت دے (۲) - اسم مؤنث - تہنیت - خوشخبری - مژدہ - شادی کی تہنیت - بدھائی - بدھاوا - منگل چار - شادیانہ ؎

جیسے کچھ گم نہ تھا مرا تیرے ناشاد کا گرم تھا ہر سمت ہنگامہ مبارکباد کا (مرزا صابر)

مُبا

(۳) اشیرباد - کلیان - دعائے خیر +
مبارکباد دینا (ہ) فعل متعدی :- بدھائی دینا - شادی کی تہنیت کرنا +
مبارکبادی (ہ) اسم مؤنث - مبارکی - بدھائی - بدھاوا - تہنیت - فتح و خوشی - خوشخبری - شادیانہ +
مبارکبادی دینا (ہ) فعل متعدی - بدھائی دینا - بدھاوا دینا +
مبارکبادی گانا (ہ) فعل متعدی - شادیانہ گانا - شادی کے گیت گانا - بدھائی گانا
مبارکباد کہنا (ہ) فعل متعدی - تہنیت دینا - بدھائی دینا +
مبارک سلامت (ع) اسم مؤنث - بدھائی اور شکریہ - گُن باد شادی کی باہمی تہنیت +
مبارک ہو (ہ) کلمۂ دعا :- (۱) جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے تو بطریق دعا یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی خدا اُلتا بہنا کرے - ساز گار ہو ؎

کہا شاہ دو عالم نے نہ ہے بخت مُبارک ہو بھرت کو افسر و تخت (خوشتر)

(۲) بطریق طنز و طعن بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے کان کٹے مُبارک ناک کٹی سلامت +
مبارک سلامت ہونا (ہ) فعل لازم :- باہمی تہنیت ہونا - ایک دوسرے کو باہم تہنیت سُنانا +
مبارکی (ہ) اسم مؤنث - (۱) مبارکبادی - برکت - یمن - تہنیت - بدھائی - (۲) دعائے خیر - دعائے نیک - اشیرباد - کلیان (۳) نیکی - سعادت +
مُباشَرَت (ع) اسم مؤنث - جماع - صحبت - صحبت داری - خلوت - مجامعت - بھوگ - روشے - رنگ رس - ہم بستری - ہم خوابی +
مباشرت کرنا (ہ) فعل متعدی - صحبت کرنا - صحبت داری کرنا - روشے کرنا - بھوگ کرنا - جماع کرنا - مجامعت کرنا - ہمبستر ہونا +
مُباف (ہ) اسم مذکر - (مُوباف کا مخفف) وہ کپڑے کی دھجی یا پٹی جو عورتیں سر گوندھ کر چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں +
مَبالِغ (ع) اسم مذکر - مَبلَغ کی جمع - روپے - رقمیں - رقوم نقدی - رقوماتِ زر +
مُبالَغہ (ع) اسم مذکر - کسی کام میں سخت کوشش کرنا - ایسی تعریف یا ہجو جو حال معلوم دے - زیادہ گوئی - طول طویل یا لمبی چوڑی بات - حد سے بڑھ کر کہنا -
مبالغہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- زیادہ گوئی کرنا - حد سے زیادہ تعریف یا مذمت کرنا - بڑھا کر بیان کرنا - اصل کے خلاف کہنا - ترجیح بلا مرجح +
مُباہات (ع) اسم مؤنث - فخر - شیخی - بڑائی - کسی بات پر تفاخر کرنا +

بست

مُبتَدا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) اوّل ۔ شروع ۔ آغاز ۔ ابتدا ۔ آرمبھ (۲) گریمر (جملۂ اسمیہ کا پہلا جز ۔ خبر کا نقیض ۔ مسند الیہ +

مبتدا و خبر (ع) اسم مؤنث ۔ اوّل آخر ۔ مسند الیہ اور مسند ۔ اسم اور اُس کی خبر ۔ بات کی ابتدا اور انتہا ۔ سرپیر +

مبتدا و خبر ندارد (ف) محاورہ ۔ بے سر و پا بات ۔ وہ بات جسکا سر پیر نہ ہو +

مُبتَدِی (ع) اسم مذکر ۔ شروع کرنے والا ۔ نو آموز ۔ سیکھتڑ ۔ ابجد خواں +

مُبتَذَل (ع) صفت ۔ ذلیل ۔ خوار ۔ خفیف ۔ حقیر ۔ رسوا ۔ بدنام ۔ خوار ۔ کمینہ ۔ بیقدر +

مُبتَلا (ع) صفت ۔ گرفتار ۔ ماخوذ ۔ پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا ۔ لپٹا ہوا ۔ اُلجھا ہوا ۔ غلطان ۔ پیچاں ۔ کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا ۔ پیچ میں آیا ہوا ۔ گھِرا ہوا (۳) عاشق ۔ فریفتہ ۔ دل دادہ ۔ اٹکا ہوا ۔ دل آیا ہوا ۔ لٹّو ۔ مفتوں ۔ گرویدہ ۔ موہت ۔ لولین ۔ (۴) مصروف ۔ مشغول ۔ لگا ہوا +

مبتلائے آفت (ف) صفت ۔ گرفتار بلا ۔ مصیبت میں پھنسا ہوا ۔ جنجال میں پڑا ہوا ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت زدہ +

مبتلائے بلا (ع) صفت ۔ دیکھو (مبتلائے آفت) +

مبتلائے عشق (ع) صفت ۔ کسی کے دام عشق میں اُلجھا ہوا ۔ شیدا و والہ ۔ فریفتہ ۔ مفتونِ اُلفت +

مبتلا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ پھانسنا ۔ گرفتار کرنا ۔ پھنسانا ۔ عذاب میں ڈالنا ۔ اُلجھانا + مائل کرنا ۔ فریفتہ کرنا ۔ مفتوں کرنا +

مبتلا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) پھنسنا ۔ گرفتار ہونا ۔ (۲) اُلجھنا ۔ اٹکنا ۔ عشق میں گرفتار ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ؎

شکوہ جور کیا جس سے جو اُس نے تو کہا   مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

مَبدا (ع) اسم مذکر ۔ جائے شروع ۔ ظاہر ہونے کی جگہ ۔ آغاز ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آرمبھ ۔ نکاس ۔ مُول ۔ منبع ۔ مصدر ۔ بِنا ۔ اصل ۔ بنیاد ۔ مادہ ۔ جڑ جیسے مبدائے فساد +

مُبدَل (ع) صفت ۔ (۱) بدلا ہوا ۔ تبدیل شدہ ۔ متغیر ۔ پلٹا ہوا ۔ بدلا گیا (۲) اسم مذکر ۔ گریمر) مبدل منہ ۔ وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً زید تیرا بھائی آیا ۔ زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے +

مُبَرّا (ع) صفت ۔ (۱) بری ۔ صاف ۔ آزاد ۔ پاک ۔ منزہ ۔ نیارا (۲) نردوکھی ۔ معصوم ۔ بےقصور ۔ بےعیب ۔ بےگناہ (۳) بیزار ۔ دُور شدہ ۔ متنفر +

مَبرَز (ع) اسم مؤنث ۔ مقعد ۔ کوہ ۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ ۔ مقعدہ ۔ دُبر ۔ گون + پاخانہ

مبین

مُبرَم (ع) صفت ۔ محکم ۔ اُستوار ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ سخت ۔ ضروری ۔ (۲) ناقابل حرکت ۔ اٹل ۔ اہٹ جیسے قضائے مُبرم +

مَبرُور (ع) صفت ۔ نکوئی کردہ شدہ ۔ نیکی کیا گیا ۔ مقبول ۔ گناہوں سے بری کیا گیا ۔ مغفور ۔ مرحوم ۔ بہشتی ۔ جنتی ۔ پاک ۔ مقدس +

مُبَشِّر (ع) صفت ۔ خوش خبری پہنچانے والا ۔ مژدہ رساں ۔ بشارت دہندہ +

مُبصِر (ع) صفت ۔ (۱) بینائی والا ۔ بینا ۔ دیکھنے والا ۔ سُجاکھا (۲) پرکھنے والا ۔ پرکھیا ۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا ۔ جوہری ۔ صراف ۔ نگاہ باز ؎

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہ گئے   تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (مصحفی)

مَبعُوث (ع) صفت ۔ اُٹھایا گیا ۔ برانگیختہ کیا گیا ۔ پیدا کیا گیا ۔ بھیجا گیا +

مَبعُوث ہونا (ف) فعل لازم ۔ نبی کا بھیجا جانا +

مَبلَغ (ع) صفت ۔ مصدر میمی جو زر نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے ۔ (۱) کامل ۔ ستھرا ۔ کھرا ۔ پرکھا ہوا (۲) مقدار ۔ کمیت (۳) اندازہ ۔ تھوڑا ۔ جیسے مبلغ راہ (۴) بسیار ۔ بہت (۵) روپیہ کی رقم ۔ تعداد زر +

مَبنی (ع) صفت ۔ بِنا کی جگہ ۔ بنیاد ۔ جسکے اُوپر کسی بات کی بِنا ہو ۔ بنایا گیا ۔ بنا ہوا ۔ ٹھہرایا گیا

مبنی ہونا (ف) فعل لازم ۔ کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا ۔ موقوف ہونا ۔ منحصر ہونا

مُبہَم (ع) صفت ۔ ابہام کیا گیا ۔ در بستہ ۔ کار در بستہ ۔ مشتبہ ۔ مشکوک ۔ وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے ۔ گول ۔ گول مول ۔ مذبذب +

مبہوت (ع) صفت ۔ (۱) حیران ۔ بھوچکا ۔ متحیر ۔ ہکا بکا + گنگ ۔ گُم (۲) نشہ میں چُور ۔ سرشار ۔ مخمور ۔ دیوانہ ۔ باؤلا +

مُبَیِّن (ع) صفت ۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ صاف ۔ صریح + کھُلا ہوا ۔ پرگٹ ۔ روشن ۔ مبرہن ۔ ظاہر و باہر +

مُبَیَّن (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بیان کیا گیا ۔ برنن کیا گیا ۔ جتایا گیا ۔ پرکاش کیا گیا ۔ (۲ ۔ نحو میں) وہ اسم جسکے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو ۔ اس جملہ کو جملہ بیانیہ کہتے ہیں +

مِپان (ہ) اسم مؤنث ۔ ناپ ۔ نپت ۔ مپائی ۔ ماپ ۔ پیمایش ۔ پیمودگی +

مِپانا (ہ) اسم مذکر ۔ پیمانہ ۔ کیل ۔ ماپنے کی چیز ۔ مقیاس جیسے جوتی کا مپانا لیجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ +

مپانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عوام) نپوانا ۔ پیمایش کرانا +

مِپَت (ہ) اسم مؤنث ۔ پیمایش ۔ ناپ ۔ مقیاس +

مپنا (ہ) فعل لازم ۔ ناپا جانا ۔ پیمایش ہونا ۔ مپائی ہونا ۔ گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا ۔

مپ

مپوانا (ہ) فعل متعدی۔ نپوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا +

مَت (ہ) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے۔ لا۔ نہ۔ نہیں۔ مَتی۔ جیسے مت کرو۔ جو بھگتے نہ کر۔ مت لا۔ مت کھا وغیرہ ۔

میرے تغیر حال پر مت جا   اتفاقات ہیں زمانے کے (میر)

مت رکھ وہ یہ مجھ پہ کہ محال کہتے نہیں   تیری سلامتی ہی کروں مجرا وسلام (سودا)

مت پوچھو (محاورہ) قابل بیان نہیں۔ تعریف سے باہر ہے ۔

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھ   ریبرا ننگے تو نائے کھوے ہے کے (وزیر)

مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی (ہ) کہاوت۔ جیسی بہو ہی کا تیجہ بری ہوتا ہے۔ جیسا تو برائی بیٹی کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا

مت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سمجھ۔ بوجھ۔ سُدھ بُدھ۔ گیان۔ ہوش۔ فہم۔ ادراک۔ فہم و فراست۔ عقل۔ زیرکی۔ خرد۔ دانائی۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ رائے + عادت +

اے جان رنگین کی تری مت نہیں جاتی   ان بیچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی (نسیم)

اُلٹی ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا   آتش حرکت قابل دشنام کئے جا (آتش)

(۲) اسم مذکر۔ مذہب۔ پنتھ۔ دھرم۔ فرقہ۔ پنتھ + عقیدہ۔ اعتقاد + یقین۔ نشچے۔

مت پھرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) رائے بدلنا۔ رائے قائم نہ رہنا۔ رائے پلٹنا۔

اُلٹی تقدیر مری قسمت اضداد پھری   اے کیسی تری مت اے بُت لغیار پھری (صبا)

(۲) سمجھ اُلٹنا۔ اوندھی سمجھ ہونا۔ عقل ماری جانا +

مت دینا (ہ) فعل متعدی۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ عقل کی بات بتانا + نصیحت کرنا۔ اپدیش دینا۔ سکھ دینا +

مت ماری جانا (ہ) فعل لازم۔ (ہ) عقل ماری جانا۔ عقل زائل ہونا۔ مت گت ہونا۔ عقل سے خارج ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ بیوقوف بننا۔ ہوش و حواس یا سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ یہ اہل پنجاب کا محاورہ ہے مگر اب اہل آند لوگ بھی برتنے لگے ہیں

کل زنانی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی   لے گیا نگیں مجھے دیکر بتو لا یو غضب (رنگین)

(ریختی)
پچھت کو جاری اگر اسواری گئی ہے   تو واں بھی لگی ساتھ یہ بیزاری گئی ہے
سنتے ہیں کہ کہتی ہوئی بیچاری گئی ہے   دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے
سب چیز کو ہوتا ہے بُرا ہائے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا

مَت ہین (ہ) صفت۔ (ہنود) عقل سے خارج۔ بے عقل۔ بیخرد۔ مورکھ۔ بدھو (۲) لامذہب۔ بے دین۔ ملحد۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لفظ مت بمعنی مذہب سے مشتق ہے)

متا (ہ) اسم مذکر۔ (ہنود) رائے۔ خیال + صلاح۔ مشورہ (یہ لفظ مت کا مزید علیہ ہے)

متا

متا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہنود) صلاح و مشورہ کرنا + باہم سازش کرنا +

مُتَابَعَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) تابعداری۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ بجا آوری حکم +

مُتَاثِّر (ع) صفت۔ (۱) اثر پذیر۔ اثر قبول کرنے والا۔ مؤثر۔ کارگر۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ دلگداز۔ جگرسوز۔ رقت انگیز۔ دل کو لگ جانے والا +

مُتَاخِّرِین (ع) اسم مذکر۔ متاخر کی جمع۔ پچھلے زمانے والے۔ اخیر کے زمانے والے۔ اس زمانے کے۔ ابکے۔ حال کے زمانے کے لوگ۔ پچھلے لوگ۔ متقدمین کا نقیض +

مُتَاس (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) موتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت۔ بول کرنیکی خواہش۔ احتیاج بول +

متاس لگنا (ہ) فعل لازم۔ پیشاب لگنا۔ موتنے کی حاجت ہونا۔ بول کی احتیاج ہونا

مُتَاسا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنیکی سخت حاجت ہو۔ بول کرنے کا خواہاں۔ بول گرفتہ +

مُتَاع (ع) اسم مذکر۔ پونجی۔ سوداگری کا مال اسباب۔ رخت۔ اثاثہ۔ چیز۔ بستو + وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال +

(اہل دہلی مؤنث اور اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں ۔

بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو   متاع صبر و طاقت سب ہی اک پل میں غارت کی (ظفر)

کی گھٹر بندی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر   تھا متاع عمر جو وقت بیاباں ہو گیا (نسیم لکھنوی)

مُتَالی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو۔ گھوڑے کے موتنے کی جگہ ۔

سڑتے تھے پھول جوش تھا گند بہار کا   کچھ کم متالی سے روش بوستان تھی (جرأت)

(۲) اخورہ کوڑا کرکٹ۔ لید کی وہ گھاس جس پر گھوڑوں نے موتا ہو +

مُتَاعی (ع) اسم مؤنث۔ ممتوعہ۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ چند روزہ بیوی۔ نکاحی سے کم درجے کی بیوی ۔

نکاحی بیوی کی رکھے لکھا متاعی بندی کو گھر میں   بنایا صاحب امام باڑا خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر (میر یار علی)

مُتَانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) بچے کو پیشاب کرانا + کسی جانور کو مدر ادویات سے پیشاب کرانا (۲)۔ اسم مذکر۔ مثانہ۔ پھکنا۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری۔ ذکر۔ پیشاب گاہ۔ پہاڑی لوگ اسے موتنا کہتے ہیں +

مَتَانَت (ع) اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ پکی۔ استواری۔ سنگینی۔ وزن۔ پختگی۔ جیسے متانت کلام +

مُتَامِّل (ع) صفت۔ اہل یا اہلیہ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ کنبہ دار۔ عیالدار

متب

جو زُود بچے والا + بیاہا ہوا اسکو ار اکا نقیض +

مُتَبایِن (ع) صفت :- باہم جُدا - باہم مختلف - متناقض - دو ایسے مخالف کہ ایک دُوسرے پر صادق نہ آسکیں - انمیل +

مُتَبَحِّر (ع) صفت :- بہت بڑا امام - فاضل اجل + علم کا دریا - دریائے علم - بحر العلوم -

مُتَبَرَّک (ع) صفت :- (۱) پاک - صاف - مقدس - پوتر - منزہ - مبرا + برکت یافتہ - برکت دار - (۲) قابل تعظیم - معزز - بزرگوار - بزرگ - آدر جوگ + فرشتہ خُو - فرشتہ خصلت - نیکی صفات +

مُتَبَسِّم (ع) صفت :- (از تبسم) (۱) مُسکرانے والا - آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ - کھِلا ہوا +

مُتَبَنّٰی (ع) صفت :- گود لیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسر خواندہ - فرزندی میں لیا ہوا - لے پالک - پالا ہوا + پالک پُتر - دھرم پُتر +

مُتَبَنّٰی کرنا (ہ) فعل متعدی :- گود لینا - فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - بیٹا کر لینا +

مُتَجاوِز (ع) صفت :- تجاوز کرنے والا - گزرنے والا - اپنی حد سے گزر جانے والا +

مُتَّحِد (ع) صفت :- اتحاد کیا گیا - ایک کیا گیا - ایک + ملا ہوا + متفق - شامل - مشمول + مخلوط - پیوستہ +

مُتَحَرِّک (ع) صفت :- (۱) قابل حرکت - حرکت کرنے والا - چلتا پھرتا - جُنباں - پھرتا پھرتا - چلتا ہوا - رستا - رواں - جاری - متداثر - حرکت پذیر + منقول - (۲- نحو) وہ حرف جو زبر یا زیر یا پیش رکھتا ہو +

مُتَحَقَّق (ع) صفت :- تحقیق کیا گیا - درست - ٹھیک - صحیح - تحقیق + معتقد +

مُتَحَقَّق کرنا (ہ) فعل متعدی :- تحقیق کرنا - ثابت کرنا - تصدیق کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - پرکھنا - تجربے سے معلوم کرنا +

مُتَحَمِّل (ع) صفت :- برداشت کرنے والا - صابر - بُردبار - سنتوکھی - گمبھیر - مستقل مزاج - ثابت قدم +

مُتَحَیِّر (ع) صفت :- حیران - بھوچک - متعجب - بھوچکا - حیران و پریشان - حیرت زدہ - دنگ - حواس باختہ - سراسیمہ - ہکا بکا - بھوچک +

مُتَخاصِم (ع) صفت :- خصومت کرنے والا - جھگڑالو - دُشمن - مخالف + مدعی - لڑنیوالا

مُتَخاصِمَین (ع) اسم مذکر :- مدعی اور مدعا علیہ - طرفین جو جھگڑا کریں - باہم مخالف فریقین

مُتَخَلخِل (ع) صفت :- (۱) اندر سے خالی - پولا جو ٹھوس نہ ہو - (۲) ڈھیلا - ڈھیلا ڈھالا - جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا +

مُتَخَلِّص (ع) صفت :- تخلص رکھنے والا - ملقب - موسوم - مسمّی - نامزد - مخاطب - معروف

متر

مُتَخَیَّل (ع) صفت :- خیال کیا گیا + موہوم +

مُتَخَیِّلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) خیال کیا گیا + محل خیال یعنی دماغ (۲) حکمائے تحتانی قوت خیالی - قوت متصورہ + خیال - تصور - وہم - گمان - قیاس - سوچ بچار - دماغ کی اُس قوت کا نام جو بعض صورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی سچی خواہ جھوٹی چیزوں کو منقوش کرتی ہے +

مُتَداوَل (ع) صفت :- ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہوئی چیز - دست بدست پھری ہوئی چیز - نوبت بہ نوبت گرفتہ شدہ - مروّج +

مُتَدَیِّن (ع) صفت :- (۱) دیندار - مومن (۲) امانت دار - امین - دیانتدار - دھرم آتما - دھرمی - ایماندار - سچا - کھرا - کھرا تل - معاملہ کا سچا - راست معاملہ - ست بادی - راستباز - راسخ الاعتقاد - بات کا پورا +

مُتَذَکِّرہ (ع) صفت :- ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا - مذکورہ - مذکور +

مُتَذَکِّرۂ بالا (ع + ف) صفت :- جسکا اُوپر ذکر آ چکا ہو - مرقومۂ بالا +

مِتْر (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) دوست - مخلص - یار - متر - میت - محب - حبیب - اخلاصمند - آشنا - ہتُو - (۲) خیر خواہ - خیر اندیش - ہِت خواہ (۳) یاور - مددگار - ساتھی - جانی - سہایک (۴) مصاحب - ہمنشین - جلیس +

مِتْر (ہ) اسم مذکر :- (گنوار میتْرا) (۱) کھیل کا افسر - وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے - سرگروہ - سرغنہ - کپتان - صوبہ دار +

مُتَرادِف (ع) صفت :- ہم ردیف - ایک دُوسرے کے پیچھے سوار ہونیوالا - ہم معنی - متحد المعنی - سم ارتھی - دو ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں - سم ارتھی +

مُتَرْجِم (ع) اسم مذکر :- ترجمہ کرنے والا - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا - ترجمان - دو بھاشیا + شارح - ٹرنیس لیٹر - ترجمہ نویس - سنگرہ کاری +

مُتَرَدِّد (ع) صفت :- (۱) آنے جانے والا - تردد کرنے والا - (۲) متفکر - فکرمند - چنتاوان - مُشوش - سوچ میں رہنے والا - سوچ کرنیوالا (۳) پس و پیش میں رہنے والا - پس و پیش کرنیوالا - دُبدھا میں رہنے والا (۴) مضطرب - بیقرار - آشفتہ - پریشان -

مُتَرَشِّح (ع) صفت :- تراوندہ - ٹپکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا - ظاہر - عیاں - آشکارا جیسے "اُنکے معنوں سے مترشح ہوتا ہے" +

مُتَرَصِّد (ع) صفت :- امیدوار - متوقع - امید رکھنے والا - آس رکھنے والا -

مَتْرُوک (ع) صفت :- ترک کردہ شدہ - چھوڑا گیا + منسوخ - خارج شدہ -

متر

عوض۔ باطل۔ معطل۔ بیرواج ✦ رہ گیا ✦ بحال باہر۔ عجب گیا ✦ نامنظور۔ دل سے اُترا ہوا

مُتَزایِد (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زاید ہونے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ جیسے حرکت متزاید جو دم بدم بڑھتی جائے ✦

مُتَزَلزِل ۔ (ع) صفت۔ ڈگمگانے والا۔ لرزندہ۔ لرزاں۔ جنبش کرنے والا۔ لڑکھڑانے والا۔ کانپنے والا ✦

مُتَساوی (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک دوسرے کے مساوی۔ برابر۔ ایک بربان۔ ہموزن۔ ہمرنگ۔ ہم مقدار۔ ہمسر۔ مقابل ہمتا۔ ہم قدر۔ ہم قیمت ✦

مُتَسَلِّط (ع) صفت۔ غالب ہونے والا۔ غالب۔ غلبہ کرنے والا ✦ قبضہ کرنے والا تابض۔ مختار کل۔ کل مختار ✦

مُتَشابہ (ع) صفت۔ (۱) ہمشکل ہم صورت۔ ہمتا۔ ہم شکل۔ نظیر۔ مماثل۔ موافق۔ یکساں۔ مقابل۔ برابر۔ مانند۔ ہمانا (۲) جسکے معنی میں کچھ شُبہ ہو۔ مخفی المعنی۔ مشتبہ۔ مشکوک (۳۔ اسم مذکر) بھول۔ چوک۔ شبہ۔ جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑکر کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں ✦

مُتَشابہ لگنا (۱) فعل لازم۔ متشابہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ بھول میں پڑنا۔ چوکنا (یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اُس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں جس سے عموماً عبارت میں فرق آجاتا ہے)

مُتَشَرِّع (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ بھگت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پکّا دیندار۔ سادھو۔ سنت ✦

مُتَشَکِّل (ع) صفت۔ بشکل اختیار کرنے والا۔ کوئی صورت قبول کرنے والا ✦

مُتَصاعِد (ع) صفت۔ صعود کرنے والا۔ اُوپر چڑھنے والا۔ اُوپر ہونے والا ✦

مُتَصَدِّع (ع) صفت۔ دردسر کرنے والا۔ دردسر دینے والا۔ تصدیعہ دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ متکلف ✦

مُتَصَدّی (ع) صفت۔ (۱) پیش آنے والا ✦ پیشکار ✦ دیوان (۲) ذمّہ دار۔ کفیل (۳) منتظم۔ انتظام کرنے والا (۴) منشی۔ محرر۔ کاتب۔ دبیر۔ نقل نویس۔ کاتب۔ کاپی کرنے والا (۵) مُشرف۔ محاسب۔ حساب داں۔ جمع خرچ نویس ✦ پٹواری (۶) نائب۔ مُنیم۔ گماشتہ۔ ایجنٹ ✦

مُتَصَرِّف (ع) صفت۔ قابض۔ تصرف کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا ✦

مُتَصَّف (ع) صفت۔ جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو۔ موصوف۔ تعریف کیا گیا۔ صفت کردہ شدہ ✦

متع

مُتَّصِل (ع) صفت۔ اتصال رکھنے والا۔ پاس۔ قریب۔ لگا ہوا۔ لگواں۔ جُڑواں۔ پیوستہ۔ نزدیک۔ ملحق۔ مماس۔ بھڑواں ✦ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ پے درپے۔ تابڑتوڑ۔ پیاپے۔ دمادم ؎

[illegible]

اب نہ ہے بزم طرب ہوگیا گانا رونا — رات بھر سارے محلے کو جگانا رونا

صحن میں گہہ گہے دالان میں آنا رونا — خون دل متصل آنکھوں سے بہانا رونا

خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہوں

زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہوں

مُتَصَوَّر (ع) صفت۔ تصور کیا گیا ✦ خیال کیا گیا۔ بچارا ہوا۔ سوچا ہوا ✦

مُتَضاد (ع) صفت۔ (۱) باہم مخالفت کرنے والا۔ متباین۔ متناقض۔ منافی۔ مخالف۔ برعکس۔ اُلٹا۔ ناموافق (۲) ایک صنعت کا نام جسمیں مخالف ضد متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ جیسے زمین آسمان۔ ٹھنڈا گرم وغیرہ ✦

مُتَضَمِّن (ع) صفت۔ درضمن گیرندہ۔ پیٹ میں لینے والا ✦ شامل۔ مشتمل۔ مندرج۔ داخل۔ مشمول ✦

مُتَعارِف (ع) صفت۔ معروف۔ مشہور۔ آپسمیں تعارف رکھنے والا۔ جان پہچان۔ جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے ✦

مُتَعارِفہ (ع) صفت۔ مشہورہ۔ مشہور۔ جو قابل اعتراض نہ ہو۔ قابل تسلیم۔ بدیہہ۔ ظاہر۔ جیسے علوم متعارفہ (تحریر اقلیدس) ✦

مُتَعاقِب (ع) صفت۔ (۱) پیچھے سے آنے والا۔ مترادف۔ پس روندہ۔ تعاقب کرنے والا (۲) جانشین۔ ولیعہد ✦ اولاد ✦

مُتَعال (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ برتر۔ بزرگ۔ جیسے ایزد متعال ✦ اصل میں متعالی تھا یعنی تعالیٰ کا اسم فاعل اور بتقاضائے قواعد تعلیل کے بعد متعال رہگیا ہے یعنی بلند ہونے والا

مُتَعَجِّب (ع) صفت۔ تعجب کرنے والا۔ حیرت میں رہنے والا۔ دنگ۔ بکہ دک۔ حیران۔ حیرت زدہ۔ متحیر ✦

مُتَعَدِّد (ع) صفت۔ (۱) گنے ہوئے۔ گنتی کے۔ چند۔ شمار کردہ شدہ۔ تھوڑے (۲) بہت۔ بہت سے۔ بہتیرے (۳) مختلف۔ متفرق۔ جدا جدا ✦

مُتَعَدّی (ع) صفت۔ (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اُڑکر لگنے والی بیماری۔ ایک سے دوسرے کو اثر ہوجانے والی بیماری (۳۔ نحو) وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہتے

مُتَعَرِّض (ع) صفت۔ آگے آنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ اعتراض کرنے والا

مُتَعَصِّب (ع) صفت۔ تعصب کرنے والا۔ دین کی پچ کرنے والا۔ مذہب کا کچا

مُتَعَفِّن (ع) صفت۔ (۱) عفونت رکھنے والا۔ سڑا ہوا۔ بسا ہوا جسمیں سڑاند آئے

متع

بدخو دار (۲)۔ مجازاً (؟) مہلک۔ فاسد +

مُتَعَلِّق (ع) صفت ۔ (۱) تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی۔ رشتہ دار۔ قرابتی (۳) شامل۔ متضمن۔ مشمول۔ منسلک (۴) تابع ماتحت۔ وابستہ۔ آدھین +

مُتَعَلِّق کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) لگانا۔ ملانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا + پیوستہ کرنا۔ سانٹنا (۲) ساتھ لگانا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا۔ چسپاں کرنا۔ نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔

مُتَعَلِّقات (ع) (متعلق کی جمع) بال بچے۔ کنبہ قبیلہ +

مُتَعَلِّقین (ع) صفت ۔ (۱) (متعلق کی جمع) تعلق رکھنے والے۔ لواحق۔ مجازاً بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ وابستگان (۲) نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ +

مُتَعَلِّم (ع) صفت ۔ تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ تلمیذ۔ شاگرد۔ چیلا چانٹا +

مُتْعَہ (ع) اسم مذکر ۔ چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے۔ کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کرلینا +

مُتَعَہِّد (ع) صفت ۔ (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ عہد کردہ شدہ (۳) وہ سرکاری یورپین ملازم جو ولایت سے عہدنامہ دیکے آتے ہیں۔ (۴) ہمعصر۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کے (۵) ٹھیکہ دار۔ مستاجر۔ گنگھنے دار +

مُتَعَیَّن (ع) صفت ۔ مقرر کیا گیا۔ کسی کام پر لگایا گیا۔ تعین کردہ شدہ +

مُتَعَیَّن کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ تعینات کرنا۔ نامزد کرنا۔ نامور کرنا +

مُتَعَیَّن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ مقرر ہونا۔ نوکر ہونا۔ کام پر لگنا۔ تعینات ہونا۔ نامزد ہونا۔ ملازم ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ مامور ہونا +

مُتَغَیِّر (ع) صفت ۔ (۱) متبدل۔ تبدیل ہونے والا۔ تغیر پذیر۔ پلٹ جوگ۔ قابل تغیر (۲) غیر مستقل۔ بے ثبات۔ اتھر +

مُتَغَیَّر (ع) صفت ۔ تغیر کیا گیا۔ بدلا گیا + تبدیل شدہ۔ پلٹا ہوا۔ انقلاب شدہ۔ انحراف کردہ شدہ۔ منحرف +

مُتَفَاوِت (ع) صفت ۔ تفاوت کیا گیا۔ فرق کیا گیا۔ بعید۔ دور دراز۔ فرق کردہ شدہ + متباین۔ متضاد۔ نیارا۔ مخالف +

مُتَفَحِّص (ع) صفت ۔ ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ کاوندہ۔ جستجو کرنے والا۔ متلاشی۔ کھوجنے والا۔ محقق۔ تجسس کرنے والا۔ تحقیق کنندہ۔ تگ و دو کرنے والا +

مُتَفَرِّق (ع) صفت ۔ فرق کیا گیا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ مختلف۔ بھانت بھانت کا۔ علیحدہ علیحدہ۔ نیارا نیارا۔ فرق فرق سے۔ منفصل۔ پراگندہ۔ منتشر۔ پریشان۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا

متک

مُتَفَرِّق کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ جدا کرنا۔ نیارا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔ پھیلانا۔ الگ الگ کرنا +

مُتَفَرِّقات (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مختلف چیزیں۔ اشیائے مختلفہ۔ متفرق چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں۔ رقوم مختلفہ۔ (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گانو یا املاک میں شامل ہوں +

مُتَّفِق (ع) صفت ۔ (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا۔ شامل۔ جڑا ہوا۔ لگا ہوا + (۲) راضی۔ رضامند۔ موافق (۳) ایک دل۔ ایک رائے۔ ایک زبان۔ ہمرائے۔ یک رنگ۔ ہمدل۔ ہمزبان۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ ایک منہ +

مُتَّفِقُ الرّائے (ع) صفت ۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ شریک الرائے۔ + ایکچت +

مُتَّفِقُ الکلمہ (ع) صفت ۔ یکزبان۔ ایک منہ۔ ہمزبان۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ +

مُتَّفِقُ اللفظ (ع) صفت ۔ دیکھو (متفق الکلمہ) +

مُتَّفَق علیہ (ع) صفت ۔ جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ جس پر سب اتفاق کرنے والے ہوں۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

مُتَّفِق ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) موافق ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ ہمزبان ہونا۔ (۲) ایک دل ہونا +

مُتَفَکِّر (ع) صفت ۔ فکرمند۔ جس کو فکر ہو۔ چنتاوان۔ مغموم۔ دلگیر۔ اداس۔ سست +

مُتَفَنِّن صفت ۔ ذوفنون۔ عیار۔ فن فریب جاننے والا۔ فطرتی۔ حیلہ باز۔ چھلیا۔ دغاباز۔ فریبی۔ چالاک +

مُتَفَنِّی (ع) صفت ۔ مکتی + فن فریب جاننے والا۔ مکار۔ حیلہ باز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ فیلسوف۔ عیار +

مُتَقَاضِی (ع) صفت ۔ تقاضا کرنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مطالبہ کرنے والا۔ مانگنے والا +

مُتَقَدِّم (ع) صفت ۔ پیش ہونے والا۔ آگے بڑھنے والا + اگلا۔ پہلے کا۔ سلف کا۔ سابق کا۔ پرانا۔ پراچین۔ پہلے زمانہ کا +

مُتَقَدِّمین (ع) اسم مذکر ۔ (متقدم کی جمع) پہلے زمانے کے لوگ۔ پراچین +

مُتَّقِی (ع) صفت ۔ پرہیزگار۔ گناہوں سے بچنے والا۔ خلاف شرع سے پرہیز کرنے والا۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ خداپرست۔ بھگت۔ دیندار۔ دھرمی۔ ستی جتی۔ صوفی صافی +

مُتَکَبِّر (ع) صفت ۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خودپسند۔ اترانے والا +

مُتَکَفِّل (ع) صفت ۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ متعہد + آڑ لینے والا +

مت

مُتَکَلِّف (ع) صفت۔ (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا۔ (۲) تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ دینے والا +

مُتَکَلِّم (ع) صفت۔ بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ تقریر کرنے والا +

مُتَکَلِّمِین (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام کرنے والے (۲) علم کلام جاننے والے۔ مذہبی باتوں کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے۔ (۳۔ صفت) خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ خوش بیان۔ خوش تقریر +

مُتَلاشی (ع) صفت۔ (۱) سرگرداں۔ پریشان۔ خراب وخستہ (۲) نیست ونابود۔ معدوم۔ فنا ہونے والا۔ مٹنے والا (۳۔ ف) تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ کھوجی (اخیر معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنایا ہے جو محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنیوالا بقاعدہ فارسی بن سکتا ہے اوّل ودوم معنی میں عربی ہے جو لاشے سے مشتق ہے)

مُتَلَذِّذ (ع) صفت۔ لذت اُٹھانے والا۔ مزا لینے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ سُواد پانے والا۔ محظوظ ہونے والا۔ لطف اُٹھانے والا +

مُتَلَوِّن (ع) صفت۔ رنگ برنگ ہونیوالا۔ رنگ اختیار کرنے والا۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ تغیر پذیر۔ تبدل پذیر۔ تسیر۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی۔ سودائی۔ موم کی ناک۔ طرح طرح کا۔ رنگ برنگ کا +

مُتَلَوِّن مزاج (ع) صفت۔ جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ اوچھا۔ وہمی۔ سودائی۔ خفقانی۔ تولہ ماشہ +

مَتلی (ہ) اسم مؤنث۔ غثیان۔ مالش۔ دلشوری۔ طبیعت کا غذا یا خلط شوری کے معدہ سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا + اُبکائی +

مُتَمادی (ع) صفت۔ دراز۔ لمبا۔ طویل۔ بعید +

مُتَمَتِّع (ع) صفت۔ تمتع اُٹھانے والا۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ بہرہ ور۔ مستفید +

مُتَمَرِّد (ع) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ باغی۔ منحرف۔ پھرا ہوا۔ اُپادھی۔ نٹ کھٹ۔ نٹ کھٹی کرنے والا +

مُتَمَلِّق (ع) صفت۔ تملق کرنے والا۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنے والا۔ للو پتو کرنے والا۔ بہت چکنی سی باتیں ملانے والا۔ جُھپے سیانے والا +

مُتَمَکِّن (ع) صفت۔ جائے گزیں۔ جگہ پکڑنے والا + قایم +

مُتَمِّم (ع) صفت۔ (۱) تمام کرنے والا۔ تکمیل کرنیوالا۔ پورا کرنے والا۔ ختم کرنے والا۔ (۲۔ اقلیدس۔ اسم مذکر) جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں۔ کسی سطح متوازی الاضلاع کے عَلَم کا حصہ

متو

مُتَمَنّی (ع) صفت۔ تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ ارمان رکھنے والا +

مُتَمَوِّل (ع) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ تونگر۔ امیر +

مَتْن (ع) اسم مذکر۔ (۱) پشت۔ پیٹھ (۲) مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم (۳) سخت اور اونچی زمین (۴۔ مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے۔ وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۵) بیچ۔ درمیان۔ وسط + درمیانی حصہ + جیسے دوشالے کا متن۔ کتاب کا متن (بہ فتح تائے مثناۃ پڑھنا غلط ہے) +

مُتْنا (ہ) اسم مذکر۔ (مرکبات) مُوتنے والا۔ جیسے نین مُتنا +

مُتَنازَع (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جس پر جھگڑا ہو +

مُتَناسِب (ع) صفت۔ نسبت رکھنے والا۔ تناسب رکھنے والا +

مُتَناقِص (ع) صفت۔ نقص رکھنے والا۔ کم۔ ناقص۔ ناتمام +

مُتَناقِض (ع) صفت۔ نقیض رکھنے والا۔ مخالف۔ متضاد۔ برعکس۔ اُلٹا۔ متباین۔ منافی +

مُتَناہی (ع) صفت۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انت کو پہنچنے والا جیسے فیضِ نامتناہی وغیرہ

مُتَنَبِّہ (ع) صفت۔ (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا۔ جتایا گیا۔ خبردار۔ ہوشیار۔ چوکس (۲) آگاہ۔ واقف۔ مطلع +

مُتَنَبِّہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ چوکس کرنا +

مُتَنجَن (ف) اسم مذکر۔ وہ مزعفر جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی ترشی بھی پڑتی ہے +

مُتَنَفِّر (ع) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا + وحشت کرکے بھاگنے والا۔ کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا۔ بیزار۔ رمندہ +

مُتَنَفِّس (ع) صفت۔ (۱) جاندار۔ روح انسانی رکھنے والا + نفس رکھنے والا۔ (۲) شخص واحد۔ نفر۔ بشر۔ آدمی۔ انسان + فرد +

مُتَواتِر (ع) صفت۔ پے درپے آنے والا۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار + جاری۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ متسلسل +

مُتَوازی (ع) صفت۔ باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا۔ جیسے خطوط متوازی جو آپس میں نہیں مل سکتے +

مُتَواضِع (ع) صفت۔ تواضع کرنے والا۔ فروتن۔ عاجزی کرنیوالا۔ خاطر مدارات کرنیوالا

مَتْوالا (ہ) صفت۔ (۱) مست۔ مدہوش۔ نشہ میں چور۔ مخمور۔ مدماتا۔ خراب۔ سکران۔ مستانہ

متو

چھٹ گئیں ٹکڑے اس شیشۂ دل کو بکھرے ۔ ٹوٹ جاتا ہے اب اے بے متوالے تو (نصیر)
محفل دشمن سے میری پیشوائی کے لئے ۔ جھوم کر آما وہ تو آئے متوالے سے (داغ)
چھوٹتے دختر رز کو ہیں کوئی متوالے ۔ منہ اس فاحشہ سے کرتے ہیں حرمت والے (ظفر)
(۲) (مجاز) گھمنڈ کرنے والا۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ جیسے چچا کے مال پر سالا متوالا
(۳) وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو زخم کرنے کے واسطے لڑھکا دیتے ہیں
وغیرہ۔ پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو جان کہتے ہیں ؎
یکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیئے ۔ محتسب آتا تو ہے دُر دُلنے تو بہ کر (ناسخ)

متوالا ہونا (ہ) فعل لازم۔ مست ہونا۔ مدماتا ہونا۔ مخمور ہونا +

مُتَوَالِی (ع) صفت۔ پے درپے آنے والا + وہ عدد جو بار بار آئے +

مُتَوَجِّہ (ع) صفت۔ (۱) توجہ کرنے والا۔ دھیان دینے والا + ملتفت۔ [illegible] راغب۔ مائل۔ رجوع۔ مخاطب (۲) مہربان۔ کرپا کاری۔ نظر عنایت رکھنے والا +

مُتَوَجِّہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ رجوع ہونا۔ مخاطب ہونا۔ ملتفت ہونا +

مُتَوَحِّش (ع) صفت۔ وحشت اختیار کرنے والا۔ رمندہ۔ غیر مانوس۔ بھاگنے والا + شعر
دل میں بھی شادی متوحش رہی ہے ۔ چھٹی نہ لی جسد کو بھی ہنسنے کے غم سے (معلوم)

مُتَوَرِّع (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پارسائی اختیار کرنے والا +

مُتَوڑا (ہ) اسم مذکر۔ بستر پر موت دینے والا۔ جال +

مُتَوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ بستر پر موت دینے والی عورت۔ بوالہ +

مُتَوَسِّط (ع) صفت۔ (۱) بیچ کا۔ درمیانی۔ بیچ بیچ کا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا (۲) معمولی۔ رواجی۔ بجا۔ بھلا۔ رسمی +

مُتَوَسِّل (ع) صفت۔ (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲) رغبت کرنے والا۔ نزدیکی چاہنے والا۔ سبب ڈھونڈنے والا۔ وسیلہ بنانے والا +

مُتَوَطِّن (ع) صفت۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ وطن رکھنے والا۔ ساکن + مقیم۔ مکین +

مُتَوَفّٰی (ع) صفت۔ وفات یافتہ۔ مرا ہوا۔ انتقال کردہ شدہ۔ جو جہان سے گزر گیا

مُتَوَقِّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ امیدوار۔ آس رکھنے والا۔ منتظر +

مُتَوَقِّف (ع) صفت۔ توقف کرنے والا۔ ٹھیرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ تساہل کرنیوالا +

مُتَوَکِّل (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ بھروسا کرنیوالا۔ خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

مُتَوَلِّی (ع) صفت۔ کام پر رہنے والا۔ مہتمم۔ منصرم۔ سپرنٹنڈنٹ + نگران کار۔ والی۔ سرپرست +

مُتَوَہِّم (ع) صفت۔ وہم کرنے والا۔ وسواسی +

متھائی (ہ) اسم مؤنث (پوربی) بلونی۔ رئی۔ دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام

متی

جسے متھنی بھی کہتے ہیں۔ مدھانی +

متھرا (س) اسم مذکر۔ (از متھ بمعنی کشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے کرشن لے گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت۔ کنھیا جی کی جنم بھوم۔ ہندوں کے ایک مشہور شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ، دریائے جمنا کے کنارے پر بستا ہے +

مُتَّہَم (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔ دوشی۔ اپرادھی۔ مجرم۔

مِتھُن (س) اسم مذکر۔ آسمان کا تیسرا برج۔ جوزا۔ اس برج میں ۱۵ مئی کے قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے ک، چھ، ق حروف مخصوص ہیں جن کو راس کہتے ہیں +

متھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بلونا۔ رئی پھیرنا۔ رڑکنا۔ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو بلونا۔ شیر زدن کا ترجمہ (۲) مارنا پیٹنا۔ (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔ بار بار کہنا +

متھنی (ہ) اسم مؤنث۔ بلونی۔ رئی۔ وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں۔ مدھانی +

مِتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تیتھی۔ تاریخ۔ ترتھ۔ پردشٹی (۲) سود کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے (۳) روپیہ ادا کرنے کا وقت جیسے اس ہنڈی میں دس دن کی متی ہے (۴) سود۔ نفع۔ بیاج +

متی پُگنا (ہ) فعل لازم۔ روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہوجانا۔ ہنڈی کی میعاد کا ختم ہوجانا +

متی چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) تاریخ ڈالنا۔ تاریخ لکھنا +

متی کاٹا (ہ) اسم مذکر۔ وہ حساب جسکے موافق صراف لوگ مدت معینہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ کٹوتی +

متی کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ سود وضع کرنا۔ کٹوتی کرنا +

متی وار (ہ) صفت۔ (ہندو) تاریخ وار۔ تاریخ کے بموجب +

متیرا (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا تربوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا تربوز +

متیسا (ف) صفت۔ دوغلا۔ دونسلا۔ ان کا سنکر۔ وہ لفظ انگریزی فارسی میں اسے میسا استعمال کیا ہے (یہ لفظ فرنچ زبان کے Matise میتیس سے بنایا گیا ہے)
دوش دیدم بکلیسا بت متیسائے ۔ ہر لیش مریم و ہر جنبش لب عیسائے (عاصم)

مُتَیَقَّن (ع) صفت۔ یقین کیا گیا۔ وہ امر جسکا یقین ہو +

مَتِین (ع) صفت۔ (۱) استوار۔ مضبوط۔ محکم (۲) ٹھوس۔ پچ پکا۔ (۳) گمبھیر۔ مستقل مزاج (۴) باصطلاح تانہ) بولیسا۔ قلت مشابخ والا (۵) دقیق۔ مشکل۔

جیسے: رنگین عبارت کے ✦

مُٹاپا (ہ) اسم مذکر۔ فربہی۔ موٹائی۔ پھلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کھو کر پڑھے
مٹاپا چڑھے۔ ؎

مٹاپا سرا پا نکل جائیگا گرا اپنا مَدُوا رہ جل جائیگا (موقت)

مُٹاپا چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا ✦

مِٹانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناپید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا ؎

نقش باطل گیتی نے بنایا ہم کو جسکے قدموں سے لگے اُسنے مٹایا ہمکو (داغ)

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ محو کرنا ؎

ازل سے یاں خطِ قسمت کی جا ہے نقشِ قدم مٹے ہر گز نہ مقدر مٹائیگا پھر کیا (امانت)

کھر سُونا ہوگیا مرا بچوں کی موت سے اس باغ دل کو تیرے سوا اب مٹائے کون (موقت)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے دشمن نے اُس کے ریچھے مٹا دیا (۴)
منسوخ کرنا۔ رد کرنا ✦

مُٹائی (ہ) اسم مؤنث۔ فربہی۔ تیاری۔ پھلاوٹ ✦ جسامت ✦ سطبری۔ گندگی۔
موٹاپن۔ قُل ✦

مِٹائے نہ مِٹنا (ہ) فعل لازم۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا۔ کسی
ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف ؎

نا ہوگی کبھی حرص مٹائے نہ مٹیگی ہا ہیگا علم کچھ جنت کے سوا اور (حضور آصف)

مَتَّر (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں
اُسکو کرسنہ فارسی میں گرسنک طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں مزاجاً دوسرے
درجہ میں گرم و خشک ✦

مٹر سی آنکھیں۔ (ہ) اسم مؤنث۔ } بھونڈی چھوٹی آنکھیں۔
مٹرے دیدے۔ (ہ) اسم مذکر۔ } ننھی ننھی آنکھیں ؎

پر بکیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری شتاق ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹرے (نازنین)

مٹر گشت (ہ) اسم مذکر۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی ✦ گشتِ تفریح

مٹر گشت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ
گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا ✦ گشت لگانا۔ ہوا خوری کرنا ✦

مٹرالا یا مٹر یلا (ہ) اسم مذکر۔ مرکب، جسطرح جو چنے ملا کر بیجھڑ کہتے ہیں اسیطرح
مٹر اور جَو کو مٹرالا بولتے ہیں ✦

مُٹ بھیڑ یا مُٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ بھیٹ۔
(۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ زدو کشی راہ۔ (بعض پرانے شاعروں نے اسکو مُٹھ بھیڑ

اور بعض نے مُنہ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھا ہے اسی غلطی کی پیروی کرکے نئے لوگوں
لغت تراشوں نے بھی غلطی کھائی ہے بلکہ اسکے مترجمین نے بھی نظیر اکبر آبادی کے شعر
کو دیکھ کر اسی طرف دعویٰ کیا ہے لیکن یہ محض غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے
تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُنڈ بھیٹ تھا مونڈ بمعنی سر اور بھیٹ بمعنی ملنا۔
مونڈ سے دال گر کر مُنڈ ہوا اور مُنڈ سے نون گر کر مُڈ ہو گیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم
بدل ہے جیسے کانڈا و کانٹا ڈونڈی اور ٹونٹی اڑی اور اٹا۔ ٹھاٹ اور ٹھاٹ وغیرہ پس
مُڈ کا مُٹ بن گیا اور مُٹ علیٰ ہذا القیاس بھیٹ سے بھیڑ ہو گیا۔ کیونکہ ٹ اور ڑ کا بھی
اسیطرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹ تال کا ہڑتال ہٹنا کا ہڑنا۔ پھٹرانا کا چھٹانا۔ پٹا کا
کا پڑا کا لہذا اس لفظ کے مرکب معنی دو مختلف سروں کا ملنا یا ٹکرانا ہوئے ✦
ہم اسجگہ نظیر کا ایک بند جھگڑا کرتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو مُٹھ بھیڑ باندھ دیا۔
اسکی بڑی وجہ ہے کہ وہ زبان اور اُسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اُسی
بند میں کئی ٹکسال باہر گھڑے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہو سکتا ہے

جیبیں جو اول پینے میں گر دیکھیں کچھ دیر ہوئی گھبرا کے نکلے بے بس ہو اور شوق کی گھبر اگیر ہوئی } نظیر
ہتا ڈگی اور گڑھوں میں ہر ساعت سیر پھیر ہوئی تھی چاہ نظر بھر دیکھنے کی جس جا گھر پہ مُٹھ بھیڑ ہوئی }

(جھمک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

مُٹ بھیڑ ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) راہ میں دو چار ہونا۔ رستے میں بھیٹ ہو جانا
مٹھ بھیڑ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چار چشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا ؎

مٹ بھیڑ ہو رستے میں مری نگاہ مارے منہ پھیر کے ادھر کو تو تیر دعا کا (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا ؎

کٹ کر گرے بیچ راہ میں مشتاق ملف سے مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اس تیغ کفن سے (میر تقی)

مِٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا ✦
عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا ✦ محو ہو جانا ✦ زائل ہو جانا ✦

مُٹر مُٹر کام کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مو۔ چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق
جلد جلد کام کرنا ✦

مُٹر مُٹر دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ مو۔ چھوٹے بچے کا تکا و تعجب یا حیرت سے
نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنا ✦

مُٹڑی یا مُٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے
مجرد انہیں بولا جاتا ہے۔ اوّل صورت میں مٹّھا بمعنی بنڈل سے مٹھڑی ہوا ہے
اور دوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے ✦

مٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چٹک مٹک

مٹک

نازو نخرہ۔ غمزہ بازی۔ چوچلا۔ عشوہ گری۔ کرشمہ سازی۔ پیچ و خم +

مٹک چٹک (ہ) اسم مؤنث۔ (دکھنی) پیچ و خم چٹک مٹک۔ یاد۔ بولتے ہیں +

مٹکا (ہ) اسم مذکر۔ خم کلاں۔ بڑا گھڑا۔ گول مٹکا۔ گگرا +

مٹکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنبش دینا۔ حرکت دینا۔ گھمانا۔ گردش دینا۔ ملکانا چمکانا جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا۔ ہلانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا (۳)۔ ع۔ و دکھاوا کرنا۔ زیب تن کرنا۔ کوئی چیز پہنکر اترانا جیسے سب سے پہلے تمہیں کپڑے مٹکا بیٹھیں (۴) بھاؤ بتانا۔ نخرہ کرنا +

مٹکنا (ہ) فعل لازم۔ نخرہ کرنا۔ سر یا دیگر اعضا کو غضب خواہ تعجب یا مسخری کی حالت میں جنبش دینا۔ ہاتھوں کو نچانا۔ نخرہ دکھانا۔ چمک ناز و ادا دکھانا +

مٹکنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) مٹکینا۔ چھوٹا ابخورا۔ گھڑا +

مٹکنا (ہ) صفت۔ (بیگمات کی زبان) میانہ چھوٹا پست۔ متوسط چھوٹا اور بہت خوبصورت۔

مٹکنا سا باغ (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ۔ باغیچہ چمن + آخری ہے چار شنبہ چلو (ہ) اس جگہ مٹکنا سا باغ ہو اور ننھی ننھی کیاریاں (رنگین)

مٹکنا سا قد (ہ) اسم مذکر۔ عورت کا ساقد۔ ننھا ساقد۔ میانہ اور سڈول قد۔ قد چھوٹا۔

مٹکو (ہ) اسم مؤنث۔ مٹکنے والی عورت۔ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اترا کر چلے۔ وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

مٹکی (ہ) اسم مؤنث۔ (پوربی) (۱) مٹکیا۔ چھوٹا مٹکا۔ چھوٹا گھڑا (۲) خم شراب۔ شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جسمیں دہی بلوتے ہیں۔ چاٹی + دہی جمانے کا برتن۔ دہینڈی +

مٹکینا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) مٹی کا ابخورا۔ گھڑا۔ کوزہ +

مٹ گیا (ہ) اسم مذکر۔ ع۔ و۔ بجائے رمانے۔ اجڑا۔ خانہ خراب۔ ستیاناس گیا۔ مرنے جوگ مرنے ہوگا۔ موا جیسے مٹ گیا روز آآ کرستا آ ہے۔ مٹ گئے ان جا وغیرہ۔

مٹلا (ہ) صفت۔ موٹا کی تصغیر باتحقیر۔ فربہ اندام۔ جسیم۔ تیار۔ بھدا۔ موٹا +

مٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بے نشان اور محو ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ (۲) محک ہونا۔ پھیلا جانا۔ زائل ہونا۔ گھر جاجانا۔ (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان کے گوسبکے واسطے بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (مؤلف)

(۵) منسوخ ہونا۔ رد ہونا (۶) فرو ہونا۔ بجھنا۔ کم ہونا۔ اطفا ہونا ؎

شعلہ سوزش دل اشک کے بہانے سے یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھائے سے (برکت)

مٹھ

مٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم سالا۔ مندر۔ مٹھ۔ جیسے ہنت اڑنت مٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہو جانے سے مٹھ بھی خراب ہو جاتا ہے (۲) کٹی۔ ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان۔ گسائیوں کے رہنے کی جگہ پرستش کرنیکا مقام (۳) پاٹ شالا۔ مذہبی مدرسہ (۴) مٹھ بمعنی ظرف کا مخفف بڑا مٹکا + نیل کا حوض۔ حوضہ نیل +

مٹھ دھاری (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) مہنت۔ سجادہ نشین + زاہد۔ جوگی۔ تپسی۔ بیراگی۔ قلندر۔ رشی +

مٹھ مارا جانا (ہ) فعل لازم۔ (اصل میں مٹھ مارا جاتا تھا) نیل کا حوضہ بگڑ جانا۔ نیل بگڑ جانا + مجازاً خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مار گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسب عادت اسکی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

مٹھ مار دینا (ہ) فعل متعدی۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ ستیاناس کر دینا +

مٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (میٹھا کا مخفف) شیریں۔ مطلب۔ میٹھا +

مٹھ بولا یا مٹھ بولنا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) شیریں کلام۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ جیسے جہاں بالک تہاں پھیکتا جہاں گرس تہاں کھو رہا جہاں راجا مٹھ بولنا بسیں کھنبیرے لوگ +

مٹھ لونا یا مٹھلونا (ہ) صفت۔ کم رنگ کا۔ پھیکے رنگ کا۔ میٹھا جسمیں سلون پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

مٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ مٹھ کا مخفف (۱) مشت + مکا۔ گھونسا + ضرب دست (۲) مٹھی۔ پنجہ۔ چنگل۔ چنگا (۳) قبضہ۔ دستہ۔ گرفت۔ پکڑ (۴) پنجاب مٹھ لاچی بھیتر بھیتر

مٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (پنجاب) مٹھ مارنا۔ جلق زنی کرنا۔ ہتھرس کرنا +

مٹھ مرد (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) (۱) مضبوط آدمی۔ ٹھاڈا آدمی۔ قوی ہیکل۔ زبردست بجا۔ زور آور + سخت۔ کڑا (۲) چور۔ ضد۔ رہزن۔ بٹمار۔ ڈکیت۔ گٹھ کٹا۔ اچکا۔

مٹھ مردی (ہ) اسم مؤنث۔ زور آوری۔ بارا جوری۔ سینہ زوری۔ شہ زوری۔ زبردستی + جبر و تعدی + جور و ستم ظلم جفا کاری + تندی۔ سختی + اندھیر۔ غضب +

مٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مٹھی بھر۔ لپ بھر۔ لپ۔ مٹھی (۲) پنڈل۔ گٹھا۔ گڈا۔ کٹی + گٹھر۔ کاغذوں کا بنڈل۔ پشتارہ (۳) قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت۔ بیلچے کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامتے ہیں (۴) نداقوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنڈوں پر زیبائش دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

مٹھا

مٹھا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گٹھی یا بلّی بنانا۔ گٹھا باندھنا (۲) پوتڑیاں پگڑی باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

مٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مٹھا ہوا دہی۔ چھاچھ۔ پتلا دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے۔ سست رو گھوڑا (۳) پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴) صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ دھیما۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ دیر رو۔ مجہول۔ ٹھنڈا۔ سُست گشتہ۔ سُست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بہت ہی بجھ کا۔ موٹی بجھ کا (۶) کُند۔ بھترا گیا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

مٹھاپن (ہ) اسم مذکر۔ بھولپن۔ سستی۔ کاہلی + کند ذہنی +

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزے لے لیکر باتیں کرنا۔ جکنت کے ساتھ بولنا +

مٹھارنا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) (۱) گول کرنا۔ سڈول بنانا + کوریا دھار مارنا۔ کورو دہانہ۔ کُند کرنا۔ بھترا کرنا (۲) آنٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ مٹھاد گل دینا۔ (۳) مزے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں دگھارنا۔ باتیں نکھا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

مٹھاس (ہ) اسم مؤنث۔ حلاوت۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ رس۔ کھٹاس کا نقیض ع

بوسہ لیا تھا خواب میں تمت ہوئی ہے ابتک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (دہر)

مٹھائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شیرینی جیسے قند۔ پیڑا۔ حلوا سوہن۔ جلابی وغیرہ وغیرہ۔ مثل لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۲ گنوار) گڑ۔ قند سیاہ + راب۔ سیر ریلنگے کا گڑ۔ چٹا گڑ +

مٹھ بھیڑ (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (مُٹ بھیڑ) اتفاقیہ ملاقات +

مٹھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھی۔ نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا نُمال (۲) بکسر میم) میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا +

مٹھری (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا استعارہ۔ جیسے گٹھڑی مٹھری لیکر سدھارو (والنشاء علیہ حیبں آتا اگرچہ اسے اصل مٹھا سے بنا ہے مگر تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

مٹھلونا (ہ) صفت۔ دیکھو (مٹھ مٹھن میٹھا کے مشتقات میں) +

مٹھو (ہ) اسم مؤنث۔ (واو مجہول) بوسۂ اطفال۔ مٹھی۔ میٹھا پیارہ۔ پپی۔ چُما۔ پچی۔ بہار میں پُچکا۔ بچی۔ بھائیں بولتے ہیں +

مٹھو (ہ) اسم مذکر۔ لغوی معنی میٹھا بولنا۔ شیریں گفتار۔ اصطلاحی طوطا۔ بُھرا۔ طوطے

مٹھی

ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ جانور آپیلا بچہ۔ پیارا +

مٹھو سا (ہ) اسم مذکر۔ (واو معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگوں نے گھنے آدمی کو بھی لکھا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

مٹھولا (ہ) اسم مذکر۔ جلق۔ زلق پنجاب میں مُٹھ بھریں +

مٹھولے (ہ) اسم مذکر۔ مٹھولا کی جمع +

مٹھولے مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

مٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ بوسۂ اطفال۔ پیار بپی۔ چُما +

مٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بند ہاتھ۔ مُشت۔ پنجۂ گرد کردہ شدہ قبضہ۔ چنگل (۲) لُگی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ کھونچ + جیسے چنوں کی مٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ناپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ دو مٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) جُھنی۔ ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچّے کو چوسنے کے واسطے دیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ۔ گھوڑے کے ٹخنے کی اُلٹی طرف کے بال (۸) وُنگ۔ مالش +

مٹھی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ بند کرنا۔ اُنگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

مٹھی باندھے (ہ) صفت۔ مٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے + بندھی مٹھی۔ مشت بستہ ع

ناکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دوہا)

مٹھی بند ہونا (ہ) فعل لازم۔ اوّل معلوم دوم ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا ع

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے دل لے گیا اُڑا کے جو دزد حنا نہیں (حیا)

مٹھی بھر (ہ) صفت۔ بمقدار یک کف۔ لپ بھر۔ لپّا۔ کھونچ بھر مقدار یک مشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

مٹھی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ مٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں (۱) چپّی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ مُکّی مارنا۔ وُنگ مارنا کرنا۔ بدن کی مالش کرنا ع

کہ تو مٹھی بھروں اسکے تو کچی ماروں ایک گئی ہے آرام سا مٹھی میں (مصرف)

مٹھی گرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسیکی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ چٹانا +

مُٹھی

مُٹھی میں آنا (ہ) فعل لازم ۔ قابو میں آنا ۔ قبضہ میں آنا +

مُٹھی میں دھرا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ بہت پاس ہونا ۔ نزدیک ہونا ۔ تیار اور موجود ہونا ۔ ہاتھ میں ہونا ۔ مُٹھی میں ہونا ۔ لیئے بیٹھا ہونا ۔ لیئے بیٹھنا ؎

مُٹھی میں کیا دھری مٹی کہ چھکے سے نپی جان پر یزد وبیش کشش نامہ بر غلط (ناظم)

مُٹھی میں دینا (ہ) فعل متعدی ۔ ہاتھ میں دینا ۔ ہاتھ میں پکڑانا +

مُٹھی میں ہونا (ہ) فعل لازم ۔ قابو میں ہونا ۔ قبضہ میں ہونا ۔ اختیار میں ہونا ۔ بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مُٹھی میں ہے +

مُٹھیا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ہل کا دستہ ۔ ہل کی موٹھ ۔ مُٹھا ۔ مقوم (۲) قبضۂ کمان ۔ کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) موٹھ ۔ قبضہ ۔ چوب دستی کی موٹھ ۔ (۴) لکھنؤ (سونے یا چاندی) کا ڈھولنا جسمیں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتے ہیں ۔ (۵) گڑ کا پنڈ ۔ گڑ کی پنی (۶) وہ شخص جو کولھو میں گنے کی گنڈیریاں ڈالتا جاتا ہے ۔

مُٹھیا قلم (ہ) اسم مذکر ۔ وہ قلم جو مُٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو ۔ چھوٹی قلم جیسے لکھنا خوش خیال کرتے اور استاد پر کہتے ہیں کر گالی پڑتی ہے +

مُٹھیانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) مُٹھی میں پکڑنا ۔ ہاتھ میں پکڑنا ۔ مُٹھی میں رکھنا جیسے بٹیر کو مُٹھیانا (۲) بازاری) عضو تناسل پکڑنا ۔ جلق مارنا ۔ مُٹھ مارنا ۔ الٹ ہاتھ میں لینا (۳ ۔ پورب) ہتھیانا ۔ قبضہ میں لانا ۔ قبضہ کرنا +

مُٹھیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ مُٹھی کی جمع +

مُٹھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ چپی کرنا ۔ پاؤں دبانا ۔ دلک زنی کرنا ۔ مُٹھیاں لگانا +

مِٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (س मृत्तिका مرتکا) گنوار ساتی رعوام مَٹی بفتح میم) (۱) زمین ۔ ارض ۔ بھوم ۔ بھومی ۔ دھرتی ۔ تُراب ۔ یکے از عناصر اربعہ (۲) گیلی مٹی ۔ گل ۔ گارا ۔ کیچڑ ۔ کیچ ۔ دلدل (۳) دُنیا ۔ پرتھوی ۔ کرۂ زمین + پرتھی ۔ سنسار (۴) خاک ۔ دھول ۔ گرد و غبار + ریگ ۔ ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑگئی (۵) راکھ ۔ خاکستر ۔ کشتہ ۔ جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے ہیں مٹی کے ؛ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر ۔ سرشت ۔ مادہ ۔ ترکیب عناصر خلط ۔ عنصر خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی رہیں مجھے پہنچا وہ سرزمیں مجھے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کیا مری مٹی ہیں کی ہے ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ } (رند)
کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے مجھکو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸ ۔ ہندو) لاش ۔ نعش ۔ لاشہ ۔ لوتھ ۔ جسم مردہ ۔ میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لئے جاتے ہیں (۹ ۔ ہندو) گوشت ۔ ماس ۔ شکار ۔ قلیہ (۱۰) مزاج ۔ طبیعت ۔ جیسے اُس کی ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین تین مُٹھی خاک جو مردے کو دفن کرنے کے بعد اُسکی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دست احبا کی یا نصیب مارا فلک نے کر کے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دیجاتی ہے (۱۳) گو ۔ براز جیسے کھا پی کے مٹی ہوگیا ۔ اترا اُگھائی ہوا مائی (۱۴ ۔ صفت) ٹھنڈا ۔ سرد ۔ جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہوگیا (۱۵) خاک آلود ۔ گرد آلود ۔ میلا ۔ چرک آلود ۔ جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

مٹی برباد کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ میت کو رسوا کرنا ۔ رسوائے عام کرنا ۔ کسی کو بدنام کرنا ۔ ذلیل و خوار کرنا ۔ کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد ہیں حضرت دل اُنکے یقین ہے یہ جب ہی مٹی مری برباد کرینگے (داغ)
نادان دفن دیتے ہیں خود آتے ہیں شہر پر وہ گھر بیٹھے بیٹھے مٹی مری برباد کرتے ہیں (تسلیم)

مٹی پر لڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ زمین پر جھگڑنا ۔ زمین کا جھگڑا کرنا +

مٹی پکڑنا (ہ) فعل لازم ۔ زمین پکڑنا ۔ جگہ پکڑنا ۔ جم جانا ۔ ڈٹ جانا ۔ جم بیٹھنا ؎

نا ہو کر بھی کوئے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم ہمیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے (ہ) محاورہ ۔ یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

مٹی پلید کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) مٹی خوار کرنا ۔ مرگت کرنا ۔ ذلیل و رسوا کرنا ۔ خستہ حال کرنا (۲) ستانا ۔ دِق کرنا ۔ حیران کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ مسخرہ بنانا ۔ تضحیک کرنا + کریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا ۔ لاش کی بُری گت کرنا ۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا ۔ کریا کرم نہ کرنا +

مٹی پلید ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھوئی کریا کرم نہ ہونا ۔ تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا ۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا ۔ رسوا ہونا ۔ خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا ۔ ہنسی اُڑنا ۔ تضحیک ہونا ۔ مرگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

مٹی تھوپنا (ہ) فعل متعدی ۔ مٹی لیسنا ۔ پلستر کرنا ۔ کہگل کرنا ۔ مٹی چڑھانا +

مٹی ٹھکانے لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ حسب قاعدہ یا حسب رسم تجہیز و تکفین کرنا ۔ کریا کرم کرنا ۔ اچھی طرح سے دفن کرنا ۔ بھوئی گور گڑھا کرنا ۔ مرنے کی رسم اور درود فاتحہ بجالانا +

مٹی ٹھکانے لگنا (ہ) فعل لازم ۔ گور گڑھا ہونا ۔ کفن کاٹھی ہونا ۔ تجہیز و تکفین اور درود فاتحہ ہونا ۔ اطمینان کے ساتھ مرنا +

مٹی خرابہ (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) (۱) تباہی ۔ خرابی ۔ بربادی ۔ پامالی +

مٹی

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری۔ بے وقری۔ بے عزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

مٹی خراب رہنا (۱) فعل لازم۔ بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

سب نہ حشر میں رہی مٹی خراب اختر کی ... پائیں ہاتھ سے بھر بھر کے نیز تراب شرر آلا (اختر)

مٹی خراب کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا + میت کو اچھی طرح نہ اٹھانا + کریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹی مری خراب نہ کر کہ ٹھیک ہیں ... دو گز کفن تو مجھے نہ کر آسماں خرید
کیا ہیں از رگ فلک نے مری مٹی بھی خراب ... گور بھی دی نہ مجھے اسے نہ کفن مجکو دیا (رند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ درگت کرنا۔ خوار کرنا۔ بڑا درجہ یا بُرا ٹھکانا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

دیکھیں ہیں گھر بیٹھنا چاہیے کیوں اس غریب کی مٹی خراب کر رکھی ہے ؎

جو ہر تجھے مجھ میں سب ملکوتی خصال کے ... انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (وحید)
آرام تھا مجھ میں تری نقش پا کی طرح ... ظالم اٹھا کے کیوں مری مٹی خراب کی (مصحفی)
صدمے کیا جانیں وہ کیا کر مری مٹی خراب ... گرد میں تھوڑی سی خاک کے بھر تربت ملگتا (قلق)
زمیں پہ خاک تو ہوئی ہے کہاں کہاں میری ... خراب کرتا ہے مٹی یہ آسماں میری (امانت)
بنا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ... مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)
صد پھر ایا خاک بسر عشق یار نے ... اس کوچہ گردی نے مری مٹی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ... مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اڑانا۔ خاک اڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب ... لائے لا کر خانۂ خمار میں + + (رنگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خانماں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بے ڈھب کھونا۔ ستیاناس کرنا +

مٹی خراب ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میت کا اچھی طرح سے نہ اٹھایا جانا + کریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی ہونا ؎

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹی خراب ہے ... اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہل جہاں شرف سخن (...)
اپنے وہ ہیں جو مر کے تری خاک راہ ہوا ... مٹی خراب طالب گور و کفن کی ہے (تمیز)
پہنچے صد کے گھر میں تو در سے جھڑک دیا ... ہم خاک بھی ہوتے ہیں تو مٹی خراب ہے (سالک)
لیلیٰ کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس ... صحرا میں اس جوان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

مٹی

(۳) درگت ہونا۔ بڑا درجہ ہونا۔ بُرا ٹھکانا ہونا ؎

دنیا میں فکر نان ہے مدام بیخ ناب ہے ... ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)
اس خانۂ خراب دل میں اے داغ ... مٹی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)
بانوں کو کیا ہے گردش میں ہے مٹی خراب ... کاسۂ سر ہی ہے عالم کوزہ گر کے چاک کا (بحر)
اک بت بنا یا خاک سے اس کی کمال نے ... ناہوگی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے (صابر)

(۴) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دنیا میں فکر نان ہے مدام بیخ ناب ہے ... ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

(۵) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو جب ہو گیا آتش تمہیں نہیں ... مٹی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)
عاشق کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے ... ناک مزار کا بھی تو طاق نشاں نہیں (صبا)

(۶) آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تماشہ آسمان کی مٹی خراب ہے ... عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)
پھرتا ہے گرد باد سا آوارہ جابجا ... مٹی خراب ہے غرض اپنے غبار کی (میر غلام علی)
پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کو بہ کو ... گو خاک ہو گئے ہیں یہ مٹی خراب ہے (عرش)
کیوں نہ مٹی خراب ہو اپنی ... اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۷) بیقدری ہونا۔ پوچھا نہ جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

گلال پوش ہیں مست وہ ہیں میرے ... رنگی دُرد کی مٹی خراب شیشہ میں (آتش)

مٹی خوار کرنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو مٹی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تو مجھے لے تو چلا ہے ... اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹی (مصحفی)

مٹی خوار ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) دیکھو (مٹی خراب ہونا) (۲) دقت ہونا۔ مشکل ہونا۔ رنج میں ہونا ؎

دل اُدھر سینے میں تڑپے جی اِدھر بیزار ہے ... کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے (نظیر)

مٹی دینا (۱) فعل متعدی۔ دفن کرتے وقت مردے کی قبر میں تین مٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (چونکہ مردے کی قبر میں مٹی ڈالنے سے دوروں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آئے تھے جنازے کے تو مٹی دیتے ... خاک میں عاشق شیدا کو ملاتے جاتے (امانت)
سو ستوں میں ملی ہیں سے ساتھ خاک میں ... مٹی بھی دی تو انکو اسی خاکسار نے (داغ)
احبا کو نہ آیا رحم مری ناتوانی پر ... کہ مٹی دے کے ناحق بوجھ ڈالا سینکڑوں منکا (امیر)
پریزادوں نے دی مٹی جو مجکو بعد مرنے کے ... کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تخت سلیماں کا (وزیر)

مٹی

کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی اُنہیں — آج نذر جو کہ دیا کرتے ہیں + (داغ)

جست تو شیریں پہ مرتا تھا آخر شیریں مرگ — نا اُن و تجھے دینے کو کوہکن مٹی (مصحفی)

میں مرگیا ہوں تری چشم سُرمہ سا کو دیکھ — ذرا تو ہاتھ سے دے آکے مُٹھ بھر مٹی (ضمیر)

کسی چلنے والے کو دیتے آتے ہو مٹی — پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی تر ہے [illegible]

مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو بعض آدمیوں پر شبہ ہوتا ہے اُنسے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی چاری چیز بھی ڈال دیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹی ڈالنا ہے

کسی نے کچھ تو چُرایا ہے رشک مہ تیرا — جو شب کو ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی (ضمیر)

(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا۔ چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگزر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

مٹی ڈلوانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) مٹی بھروانا۔ کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (۲) چوری کا نکلوا لینے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجودہ شخاص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مُٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چُرائی ہو وہ چپکے سے بدیں خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اس ترکیب سے اکثر گیا چوری مال ڈال دیا کرتا ہے +

مٹی ڈھونا (ہ) فعل متعدی: - مٹی کا بوجھ اُٹھانا۔ مٹی اُٹھانے کی مزدوری کرنا قلی کا کام کرنا + سخت مصیبت اُٹھانا۔ جیسے بُڈھا گھر بیٹھے مٹی ڈھو رہے ہیں +

مٹی ڈھیجانا (ہ) فعل لازم: - جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن تاکوں میں نہ رہنا۔ کایا کا بے سکت ہوجانا۔ مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

مٹی عزیز کرنا (و) فعل متعدی: - (۱) کسی مرگئے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور گڑھوہ فاتحہ کرنا۔ مٹی ٹھکانے لگانا ؎

قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح — عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی (آتش)

(۲) گاڑنا۔ دابنا۔ زمین کو سونپنا۔ ماں بعد دنیا سے کھونا ؎

پشت خاک ہو کہیں مقبولِ بارگاہ — مٹی ہماری کریں پھر آسماں عزیز (رند)

(۳) دیکھو (مٹی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروج ہوگیا) +

مٹی عزیز ہونا (و) فعل لازم: - (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹی ٹھکانے لگنا۔ ڈولہ رئیس بھوپال ؎

اُسکے خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز — ہوں سفید خلق میں جو کشتۂ ڈولہ تھا (ڈولہ)

(۲) دیکھو مٹی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹی

مٹی کا برتن (ہ) اسم مذکر۔ ظروف گلی۔ کاسۂ گلی +

مٹی کا پُتلا (ہ) اسم مذکر۔ جسم خاکی۔ قالبِ خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

مٹی کا پنجر (ہ) اسم مذکر۔ قالبِ خاکی + خاک کا پُتلا +

مٹی کا تیل (ہ) اسم مذکر۔ ترکیب۔ تیل۔ کروسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز۔ شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندھک اور کاربن کا مادّہ زیادہ ہے + نفط +

مٹی کا عطر (و) اسم مذکر۔ عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزو اعظم قنوج کی پہلی مٹی [illegible]

مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں (ہ) کہاوت۔ آدمی کو ادنے چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیئے +

مٹی کرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹی کر دیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹی کرنا (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹی کرنا +

مٹی کی مُحیا (ہ) اسم مؤنث: - ترمٹی گلی۔ چکنی مٹی کی پکائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

مٹی کے مادھو (ہ) اسم مذکر۔ [illegible] مورکھ۔ بودھو۔ گنده ناتراش بیوقوف جیسے تم بھی نرے مٹی کے مادھو ہو +

مٹی کی مُورت (ہ) اسم مؤنث: - (۱) مٹی کا پُتلا۔ مٹی کی بنی ہوئی مورتی۔ مُورت خاکی + قالبِ انسانی جسم کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ؎

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا — سُرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا (نامعلوم)

(۲) مرد ابلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کاٹھ کا پُتلی۔ صرف صورت کا آدمی +

مٹی کے مول (ہ) صفت: - نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا۔ مفت

مٹی کے مول بھی تو کوئی پوچھتا نہیں — بگڑی ہوئی ہے آجکل اعظم ہوائے دل (اعظم)

مٹی گرجانا (ہ) فعل لازم: - دیکھو (مٹی ڈھیجانا) +

مٹی ماس کھانے والے (ہ) اسم مذکر۔ ہندو۔ گوشت خوار۔ گوشت کھانے والے۔ مجازاً مسلمان +

مٹی میں لوٹنا (ہ) فعل لازم: - خاک غلطیدن کا ترجمہ۔ خاک میں رُلنا +

مٹی میں مٹی ملنا یا ماٹی میں ماٹی ملنا (ہ) فعل لازم: - خاک میں ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہوجانا۔ مرکر خاک ہوجانا۔ جسم کا خاک ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ جیسے ماٹی میں ماٹی مل گئی پون میں پون [illegible] کس کی سنوں میں کون

مٹی

مٹی میں ملانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ معدوم کرنا۔ دفن کرنا۔ دابنا ؎

نسیم اس سے شکوہ کیا پس از مرگ	ہمیں یاروں نے جو مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملادی +

(۳) برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کھوتا ؎

بے مرغ چشم تر سے آنسو بہا دیے ہیں	مٹی میں ہم نے کیا کیا موتی ملا دیے ہیں (فاضل)

مٹی میں ملجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک میں ملجانا (۲) خاک ہوجانا۔ جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہوجانا۔ بگڑجانا۔ ستیاناس ہونا +

مٹی ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ خاکستر ہوجانا راکھ ہوجانا۔ بھسم ہوجانا (۲) بوسیدہ ہوجانا۔ گل جانا۔ سڑجانا۔ بگڑجانا۔ خراب ہوجانا۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہوجانا ؎

تہ بہ سنبل کو بہم پہنچا خس و خاشاک کا	پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہوگیا (آتش)

(۳) بے رونق ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ چمک دمک نہ رہنا۔ (۴) افسردہ دل اور مردہ طبیعت ہوجانا (۵) شرمندہ ہوجانا۔ شرما جانا ؎

یہ جو بیٹی فرض کر ہو مٹی	گل مختوم ہوگیا مٹی (انشا)

(۶) بیٹھا جانا۔ ٹھنڈا ہو کر بگڑ جانا جیسے کھچڑی دھری دھری مٹی ہوگئی۔

مٹی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا۔ بھسم ہونا۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگائی نہ آپ نے	مٹی دھرے دھرے ہوئے نافہ غزال کے (اسیر)

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسماں جلا کے گرا	دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ فنا ہونا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ دبنا ؎

بنا ہیں آدمی اس خاک سے جب ان پاک ظاہر ہو	کہ کیا کیا حسین مٹی ہوئی ہیں کہ سب آتی ہیں ہم سالک

(۵) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا۔ پست ہونا ؎

ترسے گھٹیں وہ چمپا کلی ہے سمجھے کی	کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (نصیر)

مٹیا (ہ) صفت۔ مرکبات میں۔ (۱) مٹی کا۔ گلی + مٹی کے رنگ کا + مٹی سے منسوب۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں۔ چکنوٹ۔ دھانی +

مٹیا پھوس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نہایت بوڑھا جسکی مٹی یعنی جسم پھوس

مثا

کی مانند پھس پھسا ہوگیا ہو۔ وہ شخص جسکی مٹی گر گئی ہو۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی میں کا پھوس نکلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے۔ بوڑھا پھوس + نہایت ناتواں۔ بہت کمزور۔ از حد ضعیف و نحیف۔ دُبلا۔ مُزبل۔ نحیف۔ مفلس قلاش +

مٹیا پھوس صاحب (ہ) اسم مذکر۔ (ظرافتاً) بوڑھا انگریز یا کرسٹان + وہ کالا بوڑھا انگریز۔ مفلس انگریز +

مٹیا تھس (ہ) صفت۔ مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ کاہل۔ سست احدی۔ مٹھا۔ کام چور + کم رو۔ سست رفتار +

مٹیا سانپ (ہ) اسم مذکر۔ مٹی کے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں +

مٹیا محل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی اُمرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے عمارت تیار ہونے تک یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوالئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے +

مٹیار (ہ) پوربی۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (مٹیا نمبر ۲) (۲) گدلا۔ مکدر +

مٹیالا (ہ) صفت۔ (۱) مٹی کا۔ مٹی کا بنا ہوا۔ گلی۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ۔ بھورا۔ بھوسلا۔ پیلا۔ (۳) گل آلودہ۔ مٹی میں بھرا ہوا۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

مٹیانا (ہ) فعل لازم۔ پوربی۔ (۱) مُکر ٹال جانا۔ نگراں کرنا + اغماض کرنا۔ سُن کھینچنا۔ چپ سادھنا (۲) چراغ گل ہوجانا۔ بجھ جانا۔ بجھنا +

مثابہ (ع) (لفظ تشبیہ) مانند۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) +

مثال (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔ تمثیل۔ مشابہت۔ شباہت۔ ؎

دی تیرے بیاہ سے پیارے رخ گیسو سے مثال	شب ہے پیدا صبح کو گیسو ہے پیارا شام کو (ناسخ)

(۲) صورت۔ شکل۔ تصویر۔ تمثال (۳) نمونہ۔ بانگی (۴) حکم۔ فرمان بادشاہی + پروانہ۔ حکم نامہ۔ حکمنامہ قاضی (۵) حکایت۔ کہانی (۶) کہاوت۔ مثل۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے + عالم خواب +

مثال دینا (ہ) فعل متعدی۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ مشابہت ظاہر کرنا +

مثانہ (ع) اسم مذکر۔ وہ پھُکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ پیشاب کی

تحصیل۔ کیسہ۔ بول +

مُثْبَت (ع) صفت ۔ (۱) قایم کیا گیا۔ ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدقہ۔ برقرار رکھا گیا +

مُثْبَتَہ۔ مُثْبَتہ (ع) صفت ۔ (۱) قایم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +

مُثبتہ اسٹام (ا) اسم مذکر ۔ وہ کاغذ جس پر اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)

مِثْقَال (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سکّے کے سکّہ کا نام جو عرب میں رائج ہے +

مِثْل (ع) صفت ۔ (۱) مانند۔ موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی ویسا ہی جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا۔ یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲۔ ا۔ اسم مؤنث) روئدادِ مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +

(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل اور ایک ہی مقدمہ یا معاملے سے متعلق ہوں لہذا ہم نے مِثل سے لکھنا چاہئے جو لوگ سوال کو اسکا ماخذ خیال کرکے سین مہملہ سے لکھتے اور اسکو مسل میں مستند خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +

مِثل مرتب کرنا (ا) فعل متعدی ۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +

مِثل مرتب ہونا یا بننا (ا) فعل لازم ۔ کسی مقدمہ کی کُل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر جمع کیا جانا +

مَثَل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مثال۔ کہاوت (۲) وصفِ حال + کہانی۔ داستان +

مَثَلاً (ع) صفت ۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ جانو۔ ارتھات۔ جسطرح +

مُثَلَّث (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوطِ مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) تین تین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور۔ ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) شراب سہ آتشہ۔ تیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کُل نو خانے ہوتے اور اُسے مربع کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ ماپ۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بناکر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +

مُثلّثِ حادّ الزاویہ (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جسکے سب زاویے

حادّے ہوں۔ چھنٹ کونیا تکھونٹ +

مُثلّثِ قایم الزاویہ (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ ترکونیا تکھونٹ +

مُثلّثِ متساوی الاضلاع (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسمیں برابر ہوں △ تین سمج برابر تکھونٹ +

مُثلّث متساوی الساقین (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسمیں برابر ہوں۔ دو سمج برابر تکھونٹ +

مُثلّثِ مختلف الاضلاع (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر سمج تکھونٹ +

مُثلّثِ منفرجہ الزاویہ (ع) اسم مذکر ۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +

مُثلّثی (ع) صفت ۔ تکونیا۔ تکونا۔ جیسے مثلثی شیشہ +

مِثلی (ا) اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزا یافتہ (۲) پرانا مجرم نامی چور یا بدمعاش +

مِثلی اچکا چور یا بدمعاش (ا) اسم مذکر ۔ وہ چور یا اچکا یا بدمعاش جو بار بار سزا پاچکا ہو۔ سزا یافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +

مُثَمَّن (ع) صفت ۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصے کیا گیا۔ اٹھ کونیا۔ جیسے مثمن برج + اٹھ کونا (۲۔ اسم مذکر) آٹھ ضلعوں کی شکل +

مُثنّٰے (ع) صفت ۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲۔ اسم مذکر ۔) نقل مطابق اصل۔ دوسری نقل + پرتھ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳۔ اسم مذکر ۔) جوڑا۔ جفت۔ جوڑ +

مُثنّٰے بہ (ع) اسم مذکر ۔ منقول عنہ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +

مَثنوی (ع) اسم مؤنث ۔ منسوب بہ مثنّے۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علحدہ علحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دونوں مصرعوں کا متفق ہو۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل سریع خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +

مُجادَلَہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جنگ۔ پیکار۔ لڑائی + جھگڑا + ہنگامہ۔ خونریزی (۲) جھگڑا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ رار۔ مناقشہ (۳) دشمنی۔ خصومت۔ منافرت

مجا

نزاع (۳) تکرار۔ مباحثہ۔ مکابرہ۔ حجت +

مُجَارِیَہ (ع) صفت:۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروّجہ۔ مصدرہ۔ نافذہ۔ مجریہ +

مَجَاز (ع) صفت:۔ جوز (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض۔ جو حقیقت نہ ہو (۳۔ اسم مذکر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی و مجازی معنی مشترک نہ ہو گئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع میں مشابہت یا لازمیت و سببیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں کہو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ و مناسبت ضرور ہو۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہوگا تو مجاز مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لئے جائیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد لینی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بنا ظاہر ہے پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی معنی کو ترک کر بیٹھی مضاف کی رہنا سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہ جائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملے معنی نہ ہو سکے پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گل رخسار یا تیغ ابرو یا مار زلف یا جام چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت یا ابر کرم یا باغ دانش یا چمن انصاف تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی شکل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کیسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے۔ تنبیہ استعارہ اور مجاز مرسل بیکار بھی نہیں ہوتے بلکہ اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرع تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو بھوں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہذا تیغ کا لفظ گویا مستعار مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اس سے بخوبی ثابت ہو سکے علیٰ ہذا القیاس ؎ مار گیسوئے یار موذی ہے۔ اگرچہ لفظ موذی گیسوئے مبتدا کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا موذی ہونگے لہذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہو سکے۔ (۴۔۵) با اجازت جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے از روئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم با اختیار +

مَجَازِ مُرسَل (ع) اسم مذکر:۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں +

مجاز ہونا (ہ) فعل لازم:۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون با اختیار ہونا +

مَجَازاً (ع) تمیز فعل:۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً۔ از روئے شرع +

مَجَازی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ۔ جعلی۔ نقلی +

مَجَال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان پھرانے کا میدان۔ چکر دینے کا میدان (۲۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب + بس۔ قابو + مقدور۔ سامرتھ۔ پرکرم۔ ؎

ہر ایک مو ہو بدن پہ مری زباں گویا — مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

اُستادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال — یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

مَجَالِس (ع) اسم مؤنث:۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ سبھائیں۔ سوسائٹیاں۔ مجلسیں۔ مجلس خانہ +

مُجَامَعَت (ع) اسم مؤنث:۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہمخوابی۔ وطی۔ بھوگ بلاس۔ رہ بات +

مجامعت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا۔ لگنا +

مجا

مُجاوِر (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-۱) محافظ درگاہ یا مسجد۔ پجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

مُجاہِد (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

مُجاہَدہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سعی۔ کوشش۔ جدّ و جہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت مشقت۔ کشٹ (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

مُجاہِدِین (ع) اسم مذکر۔ مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنٹیر۔ ترشیر +

مَجبُور (ع) صفت۔ جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دِق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بے بس +

مَجبُور کرنا (۱) فعل متعدی۔ ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بے بس کرنا۔ دِق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

مَجبُور ہونا (۱) فعل لازم۔ لاچار ہونا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دِق ہونا۔ بے بس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یا تنگ ہیں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہوگیا ۔ جو جس نے کہہ دیا مجھے منظور ہوگیا (حیا)

مَجبُوراً (ع) تابع فعل۔ جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر +

مَجبُوری (۱) اسم مؤنث۔ ناچاری۔ بے بسی +

مُجتَبےٰ (ع) صفت۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چنا گیا۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

مُجتَمِع (ع) صفت۔ (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

مُجتَنِب (ع) صفت۔ اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دُور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

مُجتَہِد (ع) صفت۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جدّ و جہد کرنے والا (۲) راہِ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکالنے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴۔ اسم مذکر۔) اہلِ تشیع کا فاضل۔ امامیہ مذہب کا فقیہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

مُجَدَّداً (ع) تابع فعل۔ ازسرِنو۔ نئے سرے سے +

مَجذُوب (ع) صفت۔ (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھنچا ہوا۔ یادِ الٰہی میں غرق + صاحبِ جذبہ (۳-۱) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ۔ بے خبر۔ آپے سے باہر (۴-۱) سِڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

مَجذُوب کی بڑ (۱) اسم مؤنث۔ مجنونانہ بکواس۔ وہ بے معنی اور غیر مربوط

مج

باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیتے ہیں۔ بے معنی باتیں۔ بے سرو پا باتیں جنکی نہ جُوئی باتیں جسے سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع ۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا (آتش)

مَجذُور (ع) اسم مذکر۔ فی نفسہٖ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ دوہرا چڑھا ہوا۔ کسی عدد کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اُس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶ کے

مَجذُوم (ع) اسم مذکر۔ جذامی۔ کوڑھی۔ اپیت ہرن۔ سبر درس۔ وہ شخص جسکا جسم آتشکی مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے +

مُجرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کٹوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-۱) رشوت۔ بہ نام بخشش کا۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقات اُمرا۔ جیسے (وا) حضرت میر اجرا گھر کی

ست رکھ روا یہ مجھ پہ کرم کمال کے تئیں ۔ تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

سوز کچھ مُنہ بنائے آئے ہے ۔ آج مجرے کا پھر جواب ہوا + (میر سوز)

(۴-۱) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

بھر اگر چمکا ستارا عشق کا ۔ لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھئے (معر)

(۵-۱) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۶-۱) باریابی۔ ملازمت۔

مُجرا پانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھا ہوا روپیہ لے لینا (۲) باریابی پانا۔ روپیہ بہی میں جمع ہونا +

مُجرا طلبی (۱) اسم مؤنث۔ (قانون) دعوے بالمقابل۔ اُلٹا دعوے +

مُجرا دینا (۱) فعل متعدی۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

مُجرا کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) باادب سلام کرنا۔ آداب بجا لانا۔ کورنش و تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو بطور سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا بھی مدت سے میرا ۔ کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا (جرأت)

مُجرا لینا (۱) فعل متعدی۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا

مُجرا ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا + وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

مجر

تاج ہونا۔ محفل میں تاج ہونا +

مُجرائی (ف) اسم مذکر۔ (عوام مجرئی) (۱) سلام کرنے والا۔ سلامی۔ مجرا بجا لانے والا۔ کورنش کنندہ۔ وہ شخص جو اپنے خداوند نعمت کا آداب بجا لایا ہو۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں۔ امتیازی۔ کچے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان۔ سنہالی۔ کمی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا + مرثیہ خواں +

مُجَرَّب (ع) صفت۔ تجربہ کیا گیا۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ۔ کارگر۔ موثر۔ تیر بہدف۔ ایک بر ایک +

مُجَرَّبات (ع) اسم مذکر۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری۔ مجربات بو علی سینا وغیرہ۔ وہ کتابیں جنمیں اُنکے آزمایش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں +

مُجَرَّد (ع) صفت۔ (۱) جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ چھڑا چھٹانک۔ اکانت۔ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ (۲) بن بیاہا۔ مرد بے زن۔ ناکتخدا۔ بے جورو والا۔ بے زن و فرزند۔ آزاد۔ مخلص جیسے مجرد سب سے اعلٰے جسکے لڑکا نہ بالا مجرد سب سے اعلٰے جسکے سسرا نہ سالا (۳) جتی۔ یوگی۔ جیت نیا ستیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو +

مُجَرَّد رہنا (ف) فعل لازم۔ اکانت رہنا۔ آزاد رہنا۔ عورت کے بغیر رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ جتی رہنا۔ جتی ستی رہنا +

مُجَرَّدات (ع) اسم مذکر۔ (۱) وجود بے جسم۔ غیر مادی وجود۔ غیر محسوس (۲) عقول عشرہ۔ ملائک۔ ارواح +

مُجَرَّدی (ع) اسم مؤنث۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔ جتی پن۔ کوارا پن +

مُجرِم (ع) اسم مذکر۔ گنہگار۔ اپرادھی۔ پاپی۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار۔ سرکاری جرم۔ + اسامی + ملزم +

مُجرِم ٹھیرانا یا قرار دینا (ف) فعل متعدی۔ (قانون) قصوروار ٹھیرانا۔ قابل بازپرس یا سزا قرار دینا۔ الزام ثابت کرنا۔ ملزم ٹھیرانا +

مُجرِم ہونا (ف) فعل لازم۔ قصوروار ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قابل بازپرس ہونا +

مَجرُوح (ع) صفت۔ (۱) گھائل۔ زخمی۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو + جو ٹھنکا یا ہوا (۲) تخلص حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالٰے خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ انگار دہلوی جو فی زمانا

مجر

اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری سوج پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اُردوے معلٰے میں جا بجا آپکے نام کے خط ہیں۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اسی میں گزر فرماتے ہیں۔ اس بڑھاپے میں افسوس کہ یارانِ صحبت کی طرح آپکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بطور یادگار آپکی ایک حسرت بھری غزل اس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں + وہو ہذا +

حرفِ تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز		ہاتھ بیداد وستم سے نہ اُٹھانا ہرگز
تم بھی چوری کو یقیں ہے نہ کہوگے اچھا		اب ہمیں دیکھکے آنکھیں نہ چرانا ہرگز
عشق ہے ایک گراں آفت تو ہے ہر دم		یہ وہ مضموں ہے کہ ہوگا نہ پُرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے		انکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سب قتیل محبت ہے اُس سے عالم		تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جنس نایاب کے پھرتے ہیں خریدار کہاں		تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا سے مجروح		تیر اخالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر برباد یئے دہلی کا سنا کر ہمدم		نیشتر زخم کہن پر نہ لگانا ہرگز
اب نفرت نہیں پھر عمر میں پھر کرنا		دلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اُس سے بھی اُنرور ہے		اہل دہلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جسے کہ دہلی تھی مراد		دھوکا اب نام پہ دہلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرت نیر رہتے		اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
اب تو شہر ہے ایک قالب بیجاں ہمدم		کچھ یہاں رہنے کی خوشیاں تو سنانا ہرگز
دم نکانہ ہوا بند وصدا ہے یہ طبلہ		بال ہے نغمان تمہیں خوار نہ آنا ہرگز
رہی یاران گزشتہ کی کہانی باقی		یہ تو جھوٹا ہے نہ جھوٹ لیگا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نواب علائی کا کلام		جس سے رنگیں نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تو تو ہے انورد بیکش کی جدائی کا نشان		دل پُر درد سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوت بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم		درد فرسودہ دلوں کو نہ سنانا ہرگز
میں ہوں اک شمع احباب کا بچھڑا گلچیں		مجکو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
جمع ہے مجمع احباب مضامیں تیرے		اے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت واندوہ کے انبار لگے		اتنا کچا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

مجن

سلتے ہیں بزم میں تیرے تغافل کے شکار | دُر دُرے کا بھی اُدھر جام نہ لانا ہرگز
کاکلِ و زلفِ بتاں تک ہیں پریشاں خاطر | نہیں جمعیتِ دل کا یہ زمانا ہرگز
تھرتھراتا ہے یہ طالع جو ذرا بھی چیتے | اے فلک خواب سے اِنکو نہ جگانا ہرگز
عقلِ عیش سے گر حظ ہو اٹھانا اید دوست | ہم سے آزردہ دلوں کو نہ بلانا ہرگز
دارِ فانی میں نہ کر فکرِ قیام اسنے دال | گزرِ سیل ہے یاں گھر نہ بنانا ہرگز
جھکے ایوان تھے ہم پلۂ قصرِ قیصر | اُن کو اب نہیں چھپروں کا ٹھکانا ہرگز
دم گئے دن جو چمن زار میں دل لگتا تھا | سچ ہے یکساں نہیں رہتا ہے زمانا ہرگز
ہمصفیرانِ چمن بہت ہوئے گرمِ پرواز | اب خوش آتا نہیں گلزار میں جانا ہرگز
زغن و زاغ کی گلشن میں صدا ہے ہر سُو | مرغِ خوش نغمہ نہ آواز سے سنانا ہرگز
قصرِ حالی کے حوالی میں ذرا تُم مجروح | اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد نہ بنانا ہرگز

مجروح کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ زخم لگانا ✦

مجروح ہونا (ہ) فعل لازم :۔ گھائل ہونا۔ زخمی ہونا ✦ چوٹ کھانا۔

مجسٹریٹ (انگلش Magistrate) اسم مذکر :۔ حاکم مجاز۔ با اختیار۔ حاکم ✦ فوجداری یا دیوانی کا حاکم ✦ منصف۔ جج ✦ سپرد کنندہ ✦

مجسٹریٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) حکومت۔ اختیار (۲) مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کی اسامی ✦

مُجَسَّم (ع) صفت :۔ جسم دار ✦ جس میں طول عرض عمق ہو ✦ مسطح۔ دیہہ بندھی جسمی۔ اکاری ✦

مُجَسَّمات (ع) اسم مذکر :۔ مجسّم کی جمع ✦ مسطحات ✦ ڈول ناپ۔ وہ اجسام جنہیں عرض طول عمق پایا جائے ✦

مجکو (ہ) ضمیر :۔ مجھ کو کا مخفف۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مارا ✦

مجکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا (ہ) محاورہ :۔ انجھری کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) یعنی دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا ؎

بے عداوت مجھسے ایسی اُس بتِ خونخوار کو | مجکو پاتا ہے تو وہ پاتا نہیں تلوار کو (حشمت)
اللہ یہ دشمن ہے اے شوخ تو مرا اب | جب مجکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (انشا)

مجکو بیٹھے (ہ) قسم (ہ) :۔ میرا ماتم کرے مُوا مُنہ دیکھے بے ہے کرے ہمیں کھائے بچا راجا نہ دیکھے

میں کہا دل میں درد ہے میرے | ہنسکے بولا کچل خدا نہ کرے
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا | مجکو بیٹھے اگر دوا نہ کرے } (جان صاحب)

مرے ہی سر کی قسم ہے نام جانیکا نہ لو | مجکو بیٹھو آج اگر تم اپنے گھر جاؤ بہو (انشا)

مُجَلّا (ع) صفت :۔ جِلا کیا گیا۔ جلا کیا ہوا۔ چمکایا گیا۔ صیقل کیا گیا ✦ روشن۔ صاف۔ ظاہر۔ آشکارا

مجم

مُجَلَّد (ع) صفت :۔ (۱) جلد باندھا ہوا۔ جلد بندی کیا ہوا (۲) کتاب۔ جلد۔ نسخہ ✦

مَجلِس (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بیٹھنے کی جگہ ✦ وہ مقام جہاں پر آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ بزم۔ سبھا۔ انجمن۔ مجمع۔ سوسائٹی ✦ سماج۔ کونسل۔ کانفرنس جلسہ (۲-۱) انجمن عزائے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہم السلام شہدائے کربلا کے ماتم و رثا تو کا مجمع ✦

مجلسِ حیراں (ہ) اسم مؤنث :۔ (گلکشت) ایک قسم کی نہایت عمدہ بسنی ✦

مجلس خانہ (ع ✦ ف) اسم مذکر :۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ بزم گاہ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کسی بزرگ کے آستانہ کا وہ مقام جہاں بیٹھکر شائق لوگ قوالی سنتے ہیں ✦ ٹون ہال۔ دیوانِ عام۔ دربار ✦

مجلسِ رقص و سرود (ع ✦ ف) اسم مؤنث :۔ یہ لفظ نادا تعفوں نے اپنی ڈکشنریوں میں لکھا ہے ورنہ بول چال میں محفل رقص و سرود آگیا ہے مجلس خاص انجمن عزا کے واسطے مخصوص ہے ✦

مجلسِ علمی (ع) اسم مؤنث :۔ علمی سوسائٹی۔ انجمنِ علوم ✦

مجلس کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لوگوں کو جمع کرنا۔ سبھا کرنا (۲) امام حسین علیہم السلام کی عزاداری کے واسطے لوگوں کو جمع کرنا۔ مرثیہ خوانی کرنا ✦

مجلسِ ہوائی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک تماشے کا نام جسمیں پریوں کا اکھاڑا اُدھر میں جمع ہوتا ہے ✦

مَجلِسی (ع) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو شریک مجلس ہو۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جسے کسی مجلس کا بلاوا بھیجکر بلایا ہو ✦

مَجمَع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مجلس۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲) اکٹھا ہجوم انبوہ۔ اژدحام ✦ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ جمگھٹ ✦

مجمع البحرین (ع) اسم مذکر :۔ دو دریاؤں کا ملاپ۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دریا ملے ہوں ✦ وہ مقام جہاں فارس اور روم کے سمندر ملے ہیں۔ وہ جگہ جہاں خضر اور موسیٰ کی ملاقات ہوئی تھی۔ بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا ✦

مجمع الجزائر (ع) اسم مذکر :۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ ✦

مجمع خلافِ قانون (ع) اسم مذکر :۔ (قانون) ناجائز اژدحام۔ ہنگامہ۔ خلاف قانون ✦

مجمع عام (ع) صفت :۔ عام لوگوں کا اژدحام۔ میلہ۔ ہنگامۂ عام۔ پبلک میٹنگ ✦

مج

مجمعِ عام میں مُخِلّ ہونا (۱) فعل لازم ۔ عام لوگوں کی پنچایت یا بھیڑ بھاڑ میں خلل ڈالنا، میلا کھنڈت کرنا۔ میلا درہم برہم کرنا +

مُجْمَل (ع) صفت ۔ اجمال کیا گیا، مفصّل کا نقیض جو تفصیل کا محتاج ہو۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ اختصار۔ سنکشیپ + سرسری۔ رواروی + ملا ہوا۔ ناجُدا +

مُجْمَل حساب (ع) اسم مذکر۔ خلاصۂ حساب۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ اکٹھا جڑا ہوا حساب۔ حساب کا چِٹّھا یا گوشوارہ۔ چِٹّھا بہی +

مُجْمَلاً (ع) تابع فعل ۔ اجمالاً۔ خلاصہ کے طور پر۔ بطور خلاصہ۔ بطریق انتخاب۔ انتخاباً۔ از روئے اجمال + فی الجملہ۔ اختصاراً + سرسری۔ رواروی +

مجموعہ (ع) صفت ۔ (۱) جمع کردہ شدہ ۔ اکٹھا کیا ہوا۔ فراہم کردہ شدہ۔ جمع کیا گیا (۲) اسم مذکر ۔ جملہ۔ کلّیات + ذخیرہ۔ خزینہ۔ خزانہ۔ مخزن (۳) اسم مذکر ۔ جنگ ۔ پشتارہ (۴) مرکب عطر۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئی ہوں +

مجموعۂ قوانین (ع) اسم مذکر ۔ قوانین کا ذخیرہ +

مجموعہ کا عطر (۱) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عطر جس میں اور اور عطر بھی شامل ہوتے ہیں +

مجموعی (ع) صفت ۔ جملگی ۔ تمام ۔ اجمالی جیسے مجموعی حیثیت + مجموعی رپورٹ

مجموعی قیمت (ع) اسم مؤنث ۔ اجمالی قیمت ۔ اکٹھی قیمت +

مجموعی نمبر (۱) اسم مذکر ۔ کل نمبر ۔ کل حاصل شدہ نمبر +

مجنون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ پاگل ۔ سڑی ۔ مجنونی ۔ رشرا ۔ بولا ۔ سودائی + خبطی ۔ مجذوب الحواس (۲) قیس عامری جو لیلائے عامرہ کا عاشق تھا چنانچہ اس کا مختصر قصّہ یہ ہے۔

مجنوں کا مختصر قصّہ (اس موقع پر اخیر کا نون غنّہ ہے)

مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں مجنوں کہا کرتے تھے۔ یہ کوئی ایسا ویسا آدمی نہ تھا۔ ملوح بن مزاحم عامری جو قبیلہ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا اس کا بیٹا تھا اور یہ نجد واقع عرب کا باشندہ تھا اس کی قسمت میں ریاست کی بجائے عشق کی وراثت آئی۔ یہ آگ اس کے بزرگوں سے اُنکو ورثہ میں بھی جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ عشق ابھی سات ہی برس کا تھا کہ اُس کے گھر چند مہمان آئے چونکہ لیلا اور قیس دونوں کے گھر پاس پاس تھے اور دونوں گھرانوں کا ملاپ رہتا اور اتحاد تھا۔ اس وجہ سے قیس کی ماں نے اُسے لیلا کے گھر بھیجا کہ لڑکی کی ماں سے چھاچ کی ہانڈی بھروا لا۔ جب قیس اُسکے گھر میں گیا تو لیلا کی ماں نے اپنی لڑکی سے کہا کہ بیٹی کوٹھری میں سے ہنڈا لا کر قیس کی ہانڈی بھر دے۔ جب وہ ہنڈا لیکر آئی اور اُسکی ہانڈی میں چھاچ ڈالنے لگی تو اس نے ہانڈی کو نیچے رکھدیا، اور اُس کی بھولی بھالی صورت اور

مجن

انداز بون کو تکنے لگا۔ اُس نے بھی ٹکٹکی باندھ دی۔ دونوں اس کھیل میں ایسے محو ہوئے کہ ہانڈی چھاچ سے بھر کر چھلک ہی گئی مگر دونوں کو خبر نہ ہوئی۔ یہاں تک کہ چھاچ کا ہنڈا خالی ہو گیا۔ مگر انہیں محویت سے فرصت نہ ہوئی۔ لیلی کی ماں نے دیکھ کر کہا کہ لڑکی کیا دیوانی تو نہیں ہو گئی! کہ ساری چھاچ اُنڈیل کر زمین پر بہا دیا اور ابھی تک دونوں میں سے ایک کو بھی خبر نہیں۔ یہ سنتے ہی دونوں شرما گئے مجنوں بھری ہانڈی لے اپنے گھر چلا آیا لیلی دوڑ کر کوٹھری میں چھپ گئی۔ بڑھیا تاڑ گئی کہ خدا خیر کرے بچپن کی لگی بُری ہوتی ہے ایسا نہ ہو کہ یہ کھیل کچھ گُل کھلائے۔ اُس نے لیلی کو پکارا وہ بڑی دیر کے بعد نیچی آنکھیں کئے ہوئے کوٹھری سے باہر نکلی۔ یہ نیچی نظریں کیا کیا رنگ لائیں۔ وہ نہ ابھی غنچۂ نا شگفتہ تھی۔ لیلی کی ماں نے مجنوں کا گھر میں آنا جانا بند کر دیا اور لڑکی سے کہا کہ اگر تُونے کبھی اس سے بات کی تو تُو بھی جانیگی۔ مگر عشق خانہ خراب دونوں کے دلوں میں گھر کر چکا تھا ادھر لیلی کو بیتابی تھی اُدھر مجنوں کو ہنک ہو گئی۔ سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر۔ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے۔ مگر مجنوں غریب نے تو ابھی ہوش ہی نہیں سنبھالا تھا کہ بچارے پر محبت کا آسمان ٹوٹ پڑا چنانچہ وہ خود اپنے ایک شعر میں کہتا ہے کہ "میں لیلی پر اُس وقت عاشق ہوا کہ وہ بھولی بھالی اور کمسن سی اور میں سات برس کا لڑکا تھا مجھے انگشتانہ برس بھی نہیں لگا تھا کہ عشق نے مار لیا" +

لیلائے عامرہ ۔ بنت عامر بھی ایک عزت دار اور پاک دامن نیک بخت لڑکی تھی۔ ہاں طبیعت کی چلبلی اور پہلے درجہ کی شوخ شریر تھی قیس بھی عشق کے زمانہ سے پیشتر شاہی قیمت اور صورت شکل کا اچھا اور ایک طرحدار لڑکا تھا ہمیشہ خوش پوشاک رہتا اور عمدہ سے عمدہ لباس پہنا کرتا تھا۔ ایک دن اسی سج دھج سے ایک خوبصورت سانڈنی پر سوار ہو کر گھر سے نکلا۔ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرا کہ جہاں اُسی قبیلہ کی کریمہ نامی ایک لڑکی اپنی ہمجولیوں سے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔ اور اسکی سہیلی لیلا بھی وہاں موجود تھی پہلے قیس کی دلربا ادا اور اُس کی بانکی دھج کا جادو ان پر چل گیا سب نے مل کر کہا کہ قیس ہم سے باتیں نہیں کرتے۔ آؤ دیکھو کس مزے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ تو خدا سے چاہتے ہی تھے جھٹ ناقہ سے اُتر پڑے اور بیباکانہ مزے میں آئے کہ غلام کو وہی اُونٹنی ذبح کر کے کباب بنا ڈالنے کا حکم دیا اور سب نے مل کر انہیں چٹ کیا۔ تمام دن اسی شغل میں گزار دیا۔ اِدھر اُدھر کی گپتیں ہانکیں کہ آسمان زمین کے قلابے ملا دئے۔ جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ اتنے میں منازل نام ایک نوجوان کہ وہ بھی بنی عامر ہی کے قبیلہ کا تھا آ نکلا۔ سب کی سب لڑکیاں قیس کو چھوڑ کر اُسکی باتوں میں جا لگیں۔ قیس کو یہ حرکت نہایت ہی ناگوار گزری۔ یہ جھنجھلا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور اس مضمون کا شعر پڑھتا ہوا چلدیا۔ "واہ میں نے اپنی اُونٹنی اسی لئے ذبح کی تھی کہ مجھے بیٹھے میں منازل شریک و دخیل ہو" اور اُس کی صورت دیکھتے ہی سب کی سب اُس پہ جان چھڑکتی

مجن

ہوتی اُنکے پاس دوڑ جاتیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدائے صُور ہو جاتے تھے۔ ہر طرح
کے جو درتے تھے بس وہ جام اور کسی کو دے کے مزے پیتے ہیں ہاں خونِ جگر اور وہ اس جلسے کی
اور سب چیزیں تو دل لگی ہی میں ٹل گئیں۔ مگر لیلیٰ کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ
جمالیا قیس کو اس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلیٰ اُسکی اندر ہی اندر محبت میں اندر ہی اندر
لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلیٰ کی رات جس اُدھیڑبُن میں تارے گنتے گزری ہے
کوئی اُسی معشوق کے دل سے پوچھے ؎ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے ✚
مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ✚ میاں قیس بھی کل کے سنے کو یاد کرکے دو کروٹ اُسی طرح شب
پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگانے چلے
منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلیٰ کے خیمہ کے پاس۔ اُس وقت لیلیٰ بھی اپنی دو ایک
سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی ویسے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھیرائی
اور سب سے صاحب سلامت کی لیلیٰ کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پا کر قیس سے کہا
کہ آپ بھی آئیے اور دم بھر بیٹھ کر لطفِ صحبت اُٹھائیے۔ جب یہ اُتر کر آبیٹھے تو اُن میں سے
ایک بولی اُلّٰہیں جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے
دوسرا دل کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اور کی جانب دیکھے قیس تم تمہارا دل ہی خدا کی قسم میرا بھی
بھی چاہتا ہوں۔ لیلیٰ ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے
دل کی طاقت اور حالت نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں
تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ اُنہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی
کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ؎ تجاہل بھلا کس طرح
یہ دل سے جاسکے گھر کرتی ہے چھپ چھپ کے جو رفتار محبت ✚ لیکن عشق کے عالم زدہ دونوں کی
آنکھوں سے ناز و انداز کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے ؎ میانِ عاشق و معشوق رمزیست ✚
کراماً کاتبیں را ہم خبر نیست۔ عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلیٰ نے ایک بہت
سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اور لڑکا آگیا۔ لیلیٰ
نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی
؎ مانے نہ کاٹے مجنونِ سیہ بخت زگون ✚ جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب
بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کر کے چلی آئی۔ اور قیس کی صورت دیکھنے لگی۔ کیا دیکھتی
ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے غصے کے مارے چہرہ تمتمایا ہوا ہے اور شدتِ غیرت سے
یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلیٰ کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک
رہی رہی تھی ضبط نہ کر سکی اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔
ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں ایک دوسرے کے دل میں گھر کر گیا ہے
؎ من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جان شدی ✚ تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

؎ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت ✚ رفتار قیامت ہوئی گفتارِ محبت ✚ یہ اشعار سنتے ہی کہ ر
ہے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تڑا اکھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلیٰ کی ہمجولیاں
گھبرا کر اُسے پوچھنے لگیں کیا ہوا اُسے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا
کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا کوئی کیوڑا لائے دوڑی کسی نے تلوے سہلائے کسی نے
کانوں میں تیل ٹپکایا جب جاکر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلیٰ کے عشق کی یہی ابتدا
اور یہی درسِ عشق کا مدرسہ تھا نہ کہ وہ مکتب جو عام لوگوں نے مشہور عام کر رکھا ہے ؎
عقل کے مدرسے سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ جامِ فنا ✚ و بیخودی اب تو پیا جو ہو سو ہو۔
اسی محبت سے دونوں کے دلوں کو گرویدہ و الفت کردیا۔ لیلیٰ چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک بیچاری
دخترِ نیک بخت لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کرنٹ اُٹھائی مگر ننگِ خاندان کے لحاظ سے
قدم باہر نہ نکالا لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بن گیا ماں باپ عزیز و اقارب گھر کے
سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا النّورد ہو گیا قبیلہ بنی عامر کے گرد و گاہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے
تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن ہائے لیلیٰ ہائے لیلیٰ پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہنا
ننگِ خاندان سے ننگا ہوا ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس ✚ یہ وہ جامہ ہے
کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو تا تو اُدھر سے بھوکا اُدھر سے ننگا
اُدھر ننگا اور بھوکا پیاسا پایا گو صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلیٰ کی کشش نے
وادیٔ نجد کو گھر کر بنا دیا تھا جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس
کا رہنا اور چکر لگانا کوئی راہگیر کیوں نہ جاتے اُسی کے ہاتھ لیلیٰ کو پیغامِ محبت بھیجتا
؎ مُرغی نے قیس سے عاشق کو ننگے چڑائے ✚ قربان کی تھی جھکانا وہ کلموئی لیلا ✚ اگر
کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلیٰ کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر
مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا ✚
اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے۔
اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوٰۃ ہے اس ٹیکس کو ایک سرکاری
عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن ساحق نام ایک شخص بنی عامر سے
زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور تھا جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آوارہ دیکھ کر
دیکھ کر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں رہتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال
کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُس کے ساتھیوں
نے کہا کہ جب تک لیلیٰ کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کریگا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے اگر
لیلیٰ کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا ۔ نوفل سے خوب باتیں کیں اور نہایت
تڑپتے ہوئے آپ بیتے اشعار سنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے؟ کہیں لیلیٰ
کے ساتھ آپ کی شادی کر دوں مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں مگر یہ

مجن

یہ کہکر مجنوں سے نوفل نے کہا کپڑے پہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلے کی طرف روانہ ہوا ٭

جب بنی عامر کو اس امر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا ”کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا کام ہی واپس جانا ہے سینکڑوں آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے۔ لہذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ“ نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا انہیں ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا ٭

جب یہاں تک نوبت پہنچی اور لیلیٰ کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام عزیز و اقربا کو جمع کیا۔ لیلیٰ کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے پاگل مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ جس قدر مہر منظور ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پر کہا لو مگر مجنوں کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کی بجائے لیلیٰ کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے۔ جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلیٰ کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ لاچار مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے۔ اُدھر لیلیٰ کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی بیتابیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں سنتے کہ ریگستان میں بھی ماہیٔ بے آب کی طرح بیچین تڑپتا اور جا بجا مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخرکار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اُس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی۔ سب کی دعا یہ ہے کہ حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کراؤ۔ اور وہاں درگاہ الٰہی میں دعا مانگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے۔ چنانچہ مجنوں اسی واسطے اپنے باپ کے ساتھ حج کے سفر پر گیا ٭

بعد فراغت حج شب کو میدان منٰے میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلیٰ تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ لگا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو جو ہوش آیا تو آنکھ کھلی اور اپنے جذبات دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجن

کر دی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں ہے۔ مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو پہچانت لگا ٭ اس کو خدا پہ چھوڑ دے ہر چہ بادا باد ہو سو ہو ٭ بالحق سے جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا ٭ مشکل ہے سنبھلنا تجھے بیمار محبت ٭ پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا ٭ ع عشق میں تیرے کوہِ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو ٭ عیش و نشاط زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو ٭

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلیٰ کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو چار اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تُو نے لیلیٰ کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُس کے مُنہ کا بوسہ لیا ہے کبھی تیرے جسم پر اُسکی زلفیں لہرائی ہیں“ یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجے سے کہا کہ اگر قسمیہ پوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے یہ جملہ سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں وہ دہکتے ہوئے انگارے اٹھا لیئے کہ گوشت چرچرا کر جلنے کی آواز لیلیٰ کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چپاتی کی طرح ہو کر گر پڑی چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ع بوئے ایسے غیروں کو ہیں اتنا نہ پوچھا ٭ بیٹھا ہے کوئی اور بھی حقدارِ محبت ٭ مجنوں کے اشعار مست ہیں اور ہر شعر سے اُسکی از خود رفتگی و وارفتگی کی بُو آتی ہے۔ آخرش اُسکی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہاں تک ربط بڑھایا کہ وحوشِ صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگتے کیا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنوں سے تھا۔ اُسے اُنکی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنوں کو تصویر لیلیٰ کہا کرتا تھا ٭ بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے ”کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلیٰ تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے“ کہتے ہیں کہ مجنوں انہیں جنوں انگیز ولولوں میں جنگل صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلیٰ اُسکے غم میں گُھٹتے گُھٹتے مر گئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلیٰ مر گئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ لیلیٰ کی قبر کہاں ہے۔ لوگوں نے اس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتلانے میں تامل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹی اُٹھا اُٹھا کر سونگھنی شروع کی۔ جب لیلیٰ کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اُسے سونگھ کر یہ شعر پڑھا ”لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں۔ مگر خود اُس کی قبر کی مٹی بتا رہی ہے۔ کہ یہ اُسکی قبر ہے“ یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا ٭

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پر پھرتے پھرتے

مجن

وہیں مرا ہوا ملا۔ اُسکی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ تھا۔ ایک وادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت تھیں اُس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ جس شخص کی نظر پہلے پہل اُسکی لاش پر پڑی۔ وہ قبیلۂ بنی عامر کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اُس وادی میں ہو کر گزرا تھا ؎ خوب بیٹھے آج ہم سنسان ماموں دیکھ کر ✤ یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر

مجنوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور مجنوں کے اعزہ کو اسکے مرنے کا پیغام سنایا۔ بنی عامر کے لوگ روتے پیٹتے اُس مقام پر پہنچے اور اُسکی لاش کو غسل دیکر کفنا دفنا دیا ؎

بیاباں مرگ ہے مجنوں نہ خاک آلودہ تن کس کا ✤ پیہے ہے سوزنِ خارِ مغیلاں تو کفن کس کا ✤

لوگوں کا بیان ہے کہ بنی عامر کو کسی نے کبھی اس قدر روتے اور ماتم کرتے نہیں دیکھا تھا جس قدر کہ وہ مجنوں کے تجہیز و تکفین کے وقت رو پیٹ رہے تھے۔ ایک عام ماتم اور کہرام تھا جس میں عورتیں اور مرد سب شریک تھے۔ یہاں تک کہ بچے بھی اپنی اپنی ایک اور سُریلی آواز سے ہائے مجنوں ہائے مجنوں پکار رہے تھے ؎ ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا ✤ نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا۔ لیکن یہ امر یقینی معلوم ہوتا ہے کہ لیلیٰ مجنوں سے پہلے ہی گزر گئی تھی۔ مجنوں سنہ ہجری میں مرا ہے جبکہ خلفائے بنی اُمیہ کا دور دورا اور اُن کی سطوت و جبروت کا چارہ اِنگِ عالم میں ڈنکا بج رہا تھا ؎ بخاک مرقد مجنوں گذشتم دیدم کہ آشنا تربسانے آشنا خفت است۔ درحقیقت ؎ تھی وہ مجنوں کے دم ہی تک رونق و خاک اُڑتی ہے اب بیاباں میں ✤

یہ وہی مجنوں ہے جس کے جوشِ عشق کے متعلق اسلامی دنیا میں بڑے بڑے افسانے گھڑے گئے ہیں۔ جیسے شعرائے کہیں محمل لیلیٰ کے ساتھ دوڑایا ہے۔ کہیں صحرائے نجد کا دیوانہ بنایا ہے۔ کبھی اُسکی تصویر اُڑتے ہوئے بگولے میں دکھائی ہے۔ کبھی مجنوں کا خون نکلوا کر لیلیٰ کی فصد کھلوائی ہے۔ عورتوں کا مسئلہ ہے کہ لیلیٰ مجنوں کی شادی میں وہی شخص تیر کیگا ہوگا جسکی ڈاڑھی پر کبھی اُسترا نہ پھرا ہوگا ✤

نوٹ:۔ یہ دھوکا ہے کہ مجنوں حضرت امام حسن علیہ السلام کا رضاعی بھائی تھا۔ وہ ایک اور قیس بن ذریح قبیلۂ کنانہ میں سے تھا جو بنی کعب کی ایک بیٹی لبنی بنت حباب پر عاشق تھا اور جناب امام حسن علیہ السلام نے سفارش کر کے اُسکی معشوقہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا۔ عقد کے بعد جب کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہوئی تو ذریح نے بمشکل قیس کا دوسرا نکاح کر دیا۔ جس کے سبب اُسے اپنی معشوقہ کو چھوڑنا اور ایکسی ہی غم میں دونوں کو تڑپ تڑپ کر مرنا پڑا ؎

ہوتا ہے بُرا اس لئے یہ آزارِ محبت ✤ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ شیفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ ؎

جل ہی جائیگا اگر گو رپہ مجنوں کی رہے ✤ بید مجنوں کے سوا کوئی نہال آور لگا (ظفر)

مجه

(۴) نہایت دُبلا پتلا آدمی۔ سوکھا ہوا لاغر آدمی (۵) ایک درخت کا نام جسکی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں ✤

مجنوں بنانا - (ف) فعل متعدی۔ دیوانہ باؤلا بنانا۔ پاگل بنانا۔ سودائی بنانا ؎

میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو وحشی ہنس کے کہتے ہیں ✤ اسے مجنوں بنایا ہے کسی لیلیٰ شمائل نے (دیا شنکر نسیم)

مجنوں کا ٹیلا (ذ) اسم مذکر۔ نواح شاہجہان آباد یعنی دہلی میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ شاید وہاں کوئی اس نام کا فقیر آکر رہا ہو ؎

بید مجنوں سا کانپتا تھا وقتِ مرگ ✤ میر کو دیکھا مجنوں کے یاں ٹیلے پر (میر)

مُجَوَّز (ع) صفت۔ تجویز کیا گیا ✤ جائز کیا گیا ✤

مُجَوِّز (ع) صفت۔ (۱) تجویز کرنے والا (۲) جائز رکھنے والا ✤ (۳-۹) اصرار کرنے والا۔ مُصِر ✤

مجوزانِ قانون (ع) اسم مذکر۔ قانون بنانے والے۔ موجدانِ قانون قانون تجویز کرنے والے۔ لیجس لیٹو کونسل۔ قانون بنانے کی مجاز جماعت۔ واضع آئین۔ واضعانِ قانون ✤

مُجَوَّزہ (ع) صفت۔ (۱) تجویز کردہ شدہ۔ تجویز کیا گیا ✤ پیش کیا گیا ✤ ٹھہرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معینہ ✤

مَجُوس (ف) اسم مذکر۔ (مجوسی کی جمع) زردشت کا پیرو۔ آتش پرست۔ آتش پرست کی قوم جو زردشت کی تابع ہے ✤

مجوسی (ف) اسم مذکر۔ مجوس کا واحد۔ آتش پرست۔ زردشت کا پیرو۔ زردشت کو ماننے والا ✤ چاند سورج کی پوجا کرنے والا ✤

مُجَوَّف (ع) صفت۔ مجوف کیا گیا۔ کھوکلا۔ اندر سے خالی۔ پولا۔ تھوتھا ✤

مجھ (ہ) ضمیر۔ ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جب یہ اور کلمے سے ملتا ہے تو ہائے مخلوط کے بغیر بھی لکھنے اور بولنے میں آتا ہے جیسے مجکو۔ مجھیں وغیرہ خطاب بذات خود ✤

مجھ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) میری ذات سے۔ از من۔ جیسے مجھ سے اُمید نہ رکھنا (۲) مجھ جیسے۔ میرے سے ؎

مجھ سے دیوانے کی تصویر تو رہنے دیتا ✤ پھر کہاں مجنوں صفت قیس (امیر مینائی)

مجھ جیسے کو یا مجکو (ہ) مفعول۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مینو۔ تو مجکو تو میں مجکو ✤

مجھ میں (ہ) میرے میں۔ میری ذات میں۔ جیسے مجھ میں دم نہیں ✤

مجھ میں آیا (ہ) محاورہ۔ میں نے سمجھا۔ میری سمجھ میں آیا۔ جیسے اتنا میں نے اٹھا لیا

مجھ

مجھلا (ہ) اسم مذکر (پورب) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ کسی معاملہ کا دشوار ہو جانا +

مجہول (ع) صفت۔ (۱) نادانستہ شدہ۔ نامعلوم۔ غیر معلوم (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو (۳-ف) کاہل۔ سست۔ احدی۔ نشستہ۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو ع

گر تو دیر کا دینگے میں کیا جائے کیا ہوگا ۔ اگر اس کام میں کچھ دو سا سے مجہول کھینچیگا (ظفر)

(۴۔ جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جنکی قیمت معلوم کرنی ہو۔ نامعلوم رقم +

مجہول النسب (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسکا نسب معلوم نہ ہو۔ ایسا آدمی جسکے حسب و نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو +

مجھولا (ہ) صفت۔ درمیانی۔ وسطی۔ بیچکا۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ جیسے مجھولا درجہ یا زار بند + (اہل دہلی ایکنون زیادہ کرکے منجھولا بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے)

مجھولی (ہ) اسم مونث۔ (۱) منجھلی۔ وسطی۔ درمیانی (۲) ایک قسم کی ہندوستانی چھوٹی گاڑی + (اہل دہلی ایکنون زیادہ کرکے منجھولی بولتے ہیں)

مجھے (ہ) مفعول۔ میرے تئیں۔ میری ذات کے واسطے۔ مرا۔ مجھ کو۔ جیسے مجھے کوئی تمہارے تو میں سب کو مار آؤں (نامرد کی نسبت بولتے ہیں) +

مجھے آور نہ تجھے ٹھور (ہ) کہاوت۔ نہ تو مجھ کو ہی تیرا اسا ملیگا اور نہ تجھکو ہی دوسری جگہ پسند آئیگی۔ تیرے بغیر مجھے اور میرے بغیر تجھے نہیں بنیگا

مجھے منہ نہ دکھا (ہ) کلمۂ تنفر۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھے اپنی صورت نہ دکھا

مجھیلا (ہ) اسم مذکر۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا ع

ہوتا نہیں ہے یار کا جور و ستم تمام ۔ ہو جائینگے کاش اسی مجھیلے میں ہم تمام (مصحفی)

مجھیلا پڑنا (ہ) فعل لازم۔ مجھیلا پڑنا۔ قضیہ کا طول پکڑنا۔ کسی مقدمہ یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا ع

کبھی ملاپ کبھی شتاب ہے کشاکش ہے ۔ پڑا ہے جان سے اُسکی مجھیلا کیا دل کا (میر حسن)

مجی (۱) اسم مذکر۔ مزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو بچے پیار سے تو تلے لفظوں میں بولتے ہیں۔ مثلاً چھوٹے بچا جیسے ابتدا میں اپنی لڑکی کیوں بھائی مجی ملے چاہتے اوٹنے کا شعور ہوا (خیر بیلی)

مجیب (ع) صفت۔ (۱) جواب دینے والا (۲) قبول کرنے والا +

مجیب الدعوات (ع) صفت۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالےٰ۔

مجیٹھ (ہ) اسم مونث۔ ایک قسم کی لکڑی جسکے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عربی فوّہ۔ فارسی روذنگ مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک +

مجید (ع) صفت۔ بزرگوار۔ گرامی۔ بزرگ۔ جیسے قرآن مجید +

مجیرا (ہ) اسم مذکر۔ زنگو۔ دیرجی۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ میں تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ چھوٹے جھانجن

مچل

مچارہ (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا اور بن ہڈی کا ٹکڑا۔ عربی فدرہ + مضغہ۔ لوتھڑا +

مچاپچ (ہ) اسم مونث۔ (پورب) (۱) کچپاکچ۔ لبریز۔ ٹھساٹھس۔ بھرپور۔ لبالب (۲) چارپائی کے چرچرانے کی آواز۔ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز +

مچان (ہ) اسم مذکر۔ ٹانڈ۔ ٹانڈ۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو دیوار میں اسباب وغیرہ رکھنے کے واسطے زمین سے اونچی لگا دیتے ہیں۔ عربی رف +

مچانا (ہ) فعل متعدی۔ رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا جیسے غُل مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہولی مچانا۔ دُوند مچانا۔ اندھیر مچانا۔ راڑ مچانا +

مچک (ہ) اسم مونث۔ (پورب) لچک۔ لرزش +

مچکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مندا۔ ارزانی۔ سستا پن۔ (۲۔ پورب) فرق۔ تفاوت۔ بچھاد۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا +

مچکا پڑنا یا کھا جانا (ہ) فعل لازم۔ (دوکاندار) (۱) بازار کا مندا پڑ جانا۔ سستا ہو جانا۔ قدر گھٹ جانا (۲) آمد کا کم ہو جانا۔ کسی چیز کی آمدنی کا رُک جانا (۳) وقفہ پڑ جانا۔ ڈھیل پڑ جانا۔ بچھاد پڑ جانا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی۔ جھپکانا۔ آنکھ مارنا۔ آنکھ دبانا۔ پلک مارنا۔ آنکھ کا مُوندنا اور کھولنا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی۔ (پورب) لچکانا۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ جھٹکانا۔ لرزاں کرنا۔ جھکانا +

مچکنا (ہ) فعل لازم۔ (عو) (۱) لچکنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرانا (۲) چارپائی کا بولنا۔ چرچرانا۔ چوں چوں کرنا +

مچلا (ہ) صفت۔ مکرا۔ گھُنا۔ ڈھیٹ + ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا + نٹ کھٹ۔ شوخ جیسے سو گاڑی نہ ایک چھکڑا۔ سو سوتے نہ ایک مچلا +

مچلاپن (ہ) اسم مذکر۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ مکراپن۔ گھُنا پن۔ ڈھٹائی +

مچلانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) متلانا۔ غثیاں کرنا۔ مالش کرنا + اُبکائی آنا۔ جی اوپر تلے ہونا۔ قے آنا۔ قے کی حاجت ہونا جیسے جی مچلانا +

مچلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مکرانا۔ مکراپن کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا ع

برق چشمک زن ہے ساقی ابر ہے آیا ہوا ۔ جام مے دے کیوں دھرا ہے مچلایا ہوا (انشاء)

(۲) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا ع

گوری تیرا اگونا بھی نا۔ گونے کے باجے بج رہے ہیں اب نا چلے ترا مچلانا
لاج شرم کی اوڑھ لے چُنری۔ کھول گھونگھٹ پیا کو مکھ دکھلانا [illegible]

مچل

مچلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ ڈھٹائی۔ ڈھیٹ پن۔ ضد۔ ہٹ + شوخی +

مچل پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ضد پر آجانا۔ ہٹ پر آجانا۔ اڑجانا۔ پھر جانا۔ لوٹ جانا ؎

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے　　دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (میر)

ہو ایک طفلِ اشک تو کچھ زور چل سکے　　روکیں کسے کسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نسیم دہلوی)

مچل جانا (ہ) فعل لازم :۔ پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ ضد پر آجانا۔ ضد کر بیٹھنا۔ ہٹ پر آجانا۔ اڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ؎

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آئیگا تیرا　　سامنے داورِ محشر کے مچل جاؤنگا
خوبی پڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی　　دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے } (مصحفی)

بہزار جس سے تھے یہ مری دل ہے وہ پیر بجا　　اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے
گلی صیاد کی ہم اُٹھکے چل چکے تھے مگر　　مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا　　میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا } (داغ)

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو　　ورنہ میں جا کے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)

جُوں توں اسد کو لائے تھے اُس کی گلی سے ہم　　خانہ خراب راہ میں آکر مچل گیا (میر الماس اسد)

کمبخت دل کے ہاتھ سے ایسا ہوا ہوں تنگ　　جس خوبرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد دہلوی)

مُچلکا (ت) اسم مذکر :۔ عہدنامہ۔ اقرارنامہ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد + عہدنامۂ مجرماں + پرتگیا۔ قول۔ قرار۔ بچن جیسے نیک چلنی کا مچلکا۔ حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے +

مُچلکا دینا (ہ) فعل متعدی :۔ عہدنامہ لکھ دینا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا اقرار نامہ لکھ دینا۔ کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا + قول دینا۔ بچن دینا ؎

میں نہ بیٹھے کو لکھوں ہے لاحول ولا　　جان دُوں اپنی گرو دُوں نہ مچلکا اُنکا (برق)

مُچلکا لکھانا یا لکھوا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرارنامہ تحریر کرانا۔ عہدنامہ لکھوا لینا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ؎

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی۔ نہ ہوری کھیلوں نہ کھیلن دونگی۔ چٹ ہو کر مجھے دونگی دو ہائی پاؤں پڑنگی پہ دھرنے نہ دونگی۔ لونگی مچلکا لکھائی بلم تم تو ہو ہرجائی (ہولی)

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اُسے　　لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

مُچلکا لینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ لینا۔ اقرارنامہ لینا۔ تحریری قول یا بچن لینا ؎

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا } (برق)

مچلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد پر آنا۔ کسی چیز کے لینے پر اڑنا۔ اصرار کرنا + ڈھٹائی کرنا + ضد سے لوٹنا + پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بہلکا مجھ سودا اپاچنے دلوادے (گھمر سہیلی) ؎

دُنیا سے ایک روز سفر تجھ کو ہے ضرور　　یہ بھی طرح سے جانے ہے تو جا ہے مچل مچل کر
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے تو نکل　　اس راہ میں خوشی سے تو چل یا مچل کے چل } (مصحفی)

تو بھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی　　جب تجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا (سودا)

مرے دل کو باتوں سے بہلائے گا کیا　　قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر
چھین لیتا اُسے میں حشر کے دن ضد کرکے　　کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا } (داغ)

دل مچلتا ہے جدا اور دم اُلٹتا ہے جدا　　گھر کو جب چلتا ہوں اُلٹا کوچۂ دلدار سے (معروف)

گرم رو گرچہ رہ کعبہ میں ہم ہیں لے شیخ　　لیکن اب پھر بھی جو مچلیں تو مچل سکتے ہیں (دشا)

ہر ایک بات پہ پیمانہ تو مچل لے دل　　ستم میں تیرے سا اُٹھاؤنگا یا جفا اُنکی (حضور نظام آصفجاہ سابع)

غضب ہے مچل آنا آتی ہے جہاں دیکھی کوئی صورت　　دلِ ناداں مچلتا ہے کہ بس میں تو یہی لونگا (نامعلوم)

(۲) اکڑا پن کرنا۔ گھُنّا پن کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ جان کر انجان بننا۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا۔ جیسے کیا مچلے پڑے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں۔ (۳) ہلکنا۔ گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ مطلق انکار کرنا ؎

لیکے دل کہتے ہو کیوں ہیں لے چلنے کیلئے　　دل گیا تو اب بہانہ یہ مچلنے کے لئے (داغ)

مچلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ضدن۔ ہٹیلی۔ شوخ۔ ڈھیٹ (۲) مکری حیلہ باز۔ گھُنّی +

مچمچانا (ہ) فعل لازم :۔ کچکچانا + مرد خواہ عورت کا زورِ جوانی کے سبب پُر شہوت دست ہونا۔ شہوت کے زور یا مستی میں آکر گھگھی باندھنا۔ مستی کے جوش میں آنا۔ ستانا۔ گرمانا۔ زورِ شہوت میں دانت پیسنا۔ بکرے کی طرح بھنبھانا ؎

ایک بوسہ مچمچا کر زیچ سے ہونٹھوں کے دے
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے } (نامعلوم)

مچمچائی تو تھی یا میں تھی زنا خی تو ہی کہہ　　ہے سیانی کس کی اچھی اسکے کہنی بری (رنگین)

مچمچا کے لپٹنا (ہ) فعل لازم :۔ مستی کے جوش میں کچکچا کے یا گھگھی باندھ کے چمٹ جانا۔ مزے میں دانت پیس کر لپٹنا +

مچمچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ کچکچاہٹ۔ مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت۔ عاشق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش۔ زورِ شہوت۔ بھنبھناہٹ +

مچنا (ہ) فعل لازم :۔ بند ہونا۔ مُندنا جیسے آنکھ مچنا +

مچنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ہونا۔ عمل میں آنا۔ کیا جانا جیسے دھوم مچنا۔ غل مچنا۔

مچ

تو بو دھاڑ پرنا (ہ پہاڑ) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا مچنا یعنی چکنا جانا۔ رچ جانا۔ اس چیز میں اُسکی بُو مچ گئی +

مچنگڑا (ہ) (مچا کی تصغیر یا تحقیر) موٹا مچا سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کیا ہی لوچدار آتا ہو سے جب دیکھو موٹے موٹے مچنگڑ یکا آگے رکھ دیوے (مگر مچھلی)

مچوانا (ہ) فعل متعدی :۔ بند کرانا۔ مُندوانا جیسے آنکھیں مچوانا +

مچوانا (ہ) فعل متعدی :۔ کرانا۔ کروانا جیسے غُل مچوانا۔ شور مچوانا +

مچھ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎

پیا مچھ کچھ سب گھیریا کوئی ایسا نہیں جو پی کو ملا (رگیت)

(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جنے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر ستیا ورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عالمگیر طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو بچالے۔ اوّل اوّل یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیاورت نے اشنان کرتے وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھا لیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہو گئی تھی کہ اُسنے تمام سمندر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچا لیا +

مچھر (ہ) اسم مذکر :۔ ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام جو اکثر جسم کا خون پیتا اور بھن بھن کرکے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ گنگی +

مچھر کی جھول (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت ادنےٰ حقیر اور کم قیمت چیز۔ کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف سی چیز +

مچھر کی جھول کا چور (ہ) اسم مذکر :۔ ادنےٰ چور۔ اُٹھائی گیرا +

مچھرنگا (ہ) اسم مذکر :۔ (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

مچھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مچھری۔ مچھی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل توری۔ سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریاؤ کی (آواز) (۲) عضلۂ بازو و ساق۔ پنجاب اور بہار پرا سے چوا بھی کہتے ہیں۔ گوشت بازو۔ ڈولا۔ پنڈلی کا اُبھرا ہوا گوشت یا عضلہ + ؎

بولی بولی ہے پھڑکتی وہ سے شوخی تری | دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اکرم نہیں (ارو نیر)

چاردی آنکھوں سے دریائے اشک جاری | خیال ہے ترے بازو کی یا مچھلی کا
دو نوں حنائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے | مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں (ناسخ)

(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام ادلہ کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (۴) ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

مچھ

کا روزمرہ عام میں اسی کو مگرمچھ کہتے ہیں ؎

بوسہ ملتی ہے ترے بالے کی مچھلی ایصنم | جسکے بہالے کل میں عالم ہا بیٹھے بے آب کا (ناسخ)

(۵) بہار ناک کا بُلاق +

مچھلی پکڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

مچھلی پکڑنے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :۔ ایک طرح کا مُڑا ہوا کانٹا جسمیں چارہ لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں +

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی (ہ) کہاوت :۔ یعنی ایسی کیا جلدی ہے۔ کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

مچھلی کا پر (ہ) اسم مذکر :۔ بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

مچھلی کا تیل (ہ) اسم مذکر :۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے انگریزی میں کوڈلیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحرِ شمالی اور خاصکر نیوفون لینڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراض سینہ بالخصوص دق کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مچھلی کا کانٹا (ہ) اسم مذکر :۔ استخوانِ ماہی۔ خار ماہی۔ مچھلی کی ہڈیاں پسلیاں وغیرہ +

مچھلی کا گلپھڑا (ہ) اسم مذکر :۔ مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس لیتی ہے۔ گیٹی۔ کنکھلا +

مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (ہ) کہاوت :۔ اپنے خاندانی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

مچھلی کی طرح تڑپنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت تڑپنا۔ از حد بیقرار اور مضطرب ہونا۔ بیاکل رہنا۔ بے چین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

مچھلی والا (ہ) اسم مذکر :۔ دھنیور۔ جھینور۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

مچھلیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ مچھلی کی جمع +

مچھلیاں پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ڈنٹروں پر تیاری کے سبب عضلوں کا اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا +

مچھندر (ہ) اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مونچھوں والا جیسے ؎

چل چل رے مچھندر تجھے کس نے ہم نے گھیرا | ڈاڑھی کو منڈا ڈال تو مونچھوں کا بکھیڑا (افضال)

(۲) چوہا۔ موش (۳) بدوضع اور واہی آدمی۔ یاوہ اور مسخرا آدمی۔ شخص دیوث ؎

دیکھ کل انکی طرف شیخ رہا تو بولے | خوبی قسمت کی ہوا ہے یہ مچھندر عاشق (واشاں)

مچھ

مچھوا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو ب) ماہی فروش + ماہی گیر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔
مچھی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو ب (۱) مچھلی۔ ماہی (۲) بوسۂ اطفال۔ بچی۔ چُوما۔ چُمّو۔ بچّھی سے

اس کمانی سنہ کی اک مچھی دو گا ناجان میں نہاد ھو کے جُوں آئی چومنے قرآن (اور یہ بیچے)
لب وہ ایسے کہ جان دیدیجے دہن ایسا کہ مچھیاں لیجے (شوق)

مچھی یا مچھیاں لینا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو ب) بوسہ لینا۔ چُمّیاں لینا
پرگئے لینے کے دینے تو عزّت جائیگا میں یہ کہکر سکے مُنہ کی مچھیاں لینے لگا (رشک)

مچھی بھون (ہ) اسم مذکر :۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے محلوں میں ہوتا ہے اور اُسمیں اکثر مچھلیاں چھوٹی ہوئی رہتی ہیں سے

جس خط میں انکو لکھتا ہوں بوسے کی آرزو منکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں (ظفر)
لے لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں چوم لے تو بھی بھلا اپنا دہن آئینہ میں
مانگا جو بینے بوسہ انسے چمن کے اندر بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر (نامعلوم)

مچھیل (ہ) اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مُونچھوں والا۔ سُبلت دراز +
مُحابا (ع) اسم مذکر :۔ مروّت۔ لحاظ۔ فروگذاشت + صلح + اعانت + نگہداشت
مُحاذی (ع) صفت :۔ برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ آمنے سامنے۔ سنمکھ۔ روبرو +

مُحارَبَہ (ع) اسم مذکر :۔ باہم جنگ کرنا۔ جدھ۔ یُدھ۔ لڑائی۔ گھمسان۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ کارزار۔ جنگ و جدل +

مُحاسِب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حساب داں۔ علم حساب سے واقف۔ (۲) حساب کرنے والا۔ پڑتال کرنے والا۔ جانچنے والا۔ پرتالیا۔ اگزمینر۔ اکونٹنٹ +
مُحاسِبِ دِہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ گاؤں کا حساب کتاب لکھنے والا۔ پٹواری +
مُحاسَبَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) حساب شمار۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲) مجازاً باز پُرس۔ مواخذہ۔ اخراجات +

مُحاسبہ طلب ہونا (ف) فعل لازم :۔ حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا +
مُحاسبہ کرنا (ف) فعل متعدی :۔ حساب طلب کرنا۔ حساب مانگنا۔ روپیہ کی باز پُرس کرنا + مطالبہ کرنا۔

مَحاسِن (ع) اسم مؤنث :۔ جمع حُسن خلافِ قیاس (۱) خوبیاں۔ بھلائیاں۔ نیکیاں (۲) خصائل۔ سیرت (۳) مردوں کی ڈاڑھی یا مُونچھیں +
مُحاصِر (ع) صفت :۔ محاصرہ کرنے والا۔ حصار کرنے والا۔ گھیرنے والا +
مُحاصَرَہ (ع) اسم مذکر :۔ کسی کو گرداگرد سے بند کرنا۔ چاروں طرف سے

محا

بند کر دینا۔ گھیر ڈالنا + ناکہ بندی۔ قلعہ بندی۔ انحصار۔ تسخیر۔ گھیرا +
مُحاصَرہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی :۔ تسخیر سے باز آنا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا۔ افواج محاصرہ کو بلا لینا +

مُحاصَرہ کرنا (ف) فعل متعدی :۔ گھیرنا۔ گھیر ڈالنا۔ تسخیر کرنا۔ ناکہ بندی کرنا۔ قلعہ بندی کرنا +

مُحاصِرِین (ع) اسم مذکر :۔ محاصرہ کرنے والے۔ گھیرنے والے۔ گھیرا ڈالنے والے۔ ناکہ بندی کرنے والے +

مَحاصِل (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آمدنی۔ نفع۔ فائدہ۔ یافت۔ حاصل۔ پیداوار۔ زرِ حاصل + خراج۔ باج (۲) بکری کا روپیہ۔ بکری۔ فروخت +
مَحاصِلِ خام (ع + ف) اسم مؤنث :۔ کچی بکری۔ تحصیلِ خام۔ کچی آمدنی۔ غیر مستقل آمدنی۔ معاملۂ خام +

مَحاصِلِ دِہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ گاؤں کی آمدنی۔ لگان۔ زرِ معاملہ +
مُحاط (ع) صفت :۔ (۱) احاطہ کیا گیا۔ گھیر لیا گیا (۲) جانا گیا۔ سمجھا گیا۔ معلوم کیا گیا
مُحافِظ (ع) صفت :۔ (۱) حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ نگہبان۔ دربان۔ (۲) ولی۔ مُربّی۔ سرپرست۔ امین۔ مہتمم۔ (۳۔ اسم مذکر) وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں۔ کراچی کا چوکیدار +
مُحافِظِ تن (ع + ف) اسم مذکر :۔ محافظ ذات۔ وہ سپاہی جو امرا یا سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ بوڈی گارڈ +

مُحافظ حقیقی (ع) صفت :۔ اصل حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالےٰ +
مُحافظ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں رہتی ہیں + مثلوں کا دفتر۔ دفتر خانہ۔ وہ مکان یا کمرہ جسمیں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں +

مُحافظ دفتر (ف) اسم مذکر :۔ نگرانِ دفتر۔ عدالت کے کاغذات کا ذمہ دار۔ مثلیں رکھنے والا +

مُحافِظِ مَحْبَس (ع) اسم مذکر :۔ داروغۂ جیل۔ جیلخانہ کا داروغہ +
مُحافظت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) نگاہبانی۔ حفاظت۔ نگرانی۔ چوکیداری۔ پاسبانی۔ رکھوالی (۲) اہتمام۔ سرپرستی +

مَحافِل (ع) اسم مؤنث :۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں +
مُحافَہ (ع) اسم مذکر :۔ ڈولا۔ ڈولی۔ پالکی۔ چنڈول۔ نِنس۔ پِنس۔ دُولھن کا

محا

ڈولا۔ سُوپردہ دار سواری جسمیں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کرلے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ محفّہ تھا فارسی والوں نے تصرّف کرکے محافہ بنالیا) +

مُحاکمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ رفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا۔ مرافعہ۔ انصاف طلبی۔ فیصلہ۔ (۲) منصف بنکر تصفیہ چکانا +

مَحال (ع) اسم مذکر۔ محل کی جمع۔ (۱) مقامات۔ مکانات۔ منازل + فرودگاہ۔ (۲) جاگیریں۔ پرگنے + ضلعے + جائداد غیر منقولہ + (یہ اصل میں محالل تھا لام کو لام میں ادغام کرکے محال کرلیا) +

مُحال (ع) صفت۔ (۱) ناممکن۔ غیر ممکن۔ اَن ہونی۔ ان ہوت (۲-و) دشوار۔ دقت طلب۔ مشکل۔ کٹھن۔ سخت +

ایک مندر کے سترّ در ہر در میں تریا کا گھر } شہد کے چھتّے
بیچ میں ورکے امرت تال بوجھ ہے اُسکی بڑی محال } کی پہیلی

(۳-و) اسم مؤنث۔ شہد کی مکھیوں کا چھتّا۔ گنگری (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہوگیا ہے کیونکہ وہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتّا ہیں اسکے متعلق اورجی جتنے لفظ ہیں وہ میم سے پائے جاتے ہیں مثلاً پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہو کہتے ہیں۔ ویس میں موآ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتّے کو موک اور سنسکرت میں شہد کو مدھو چھتّے کو مدھو کرم یا مدھو کو کہتے ہیں شاید موک بھی اسی سے بنالیا ہوگا پس عجب نہیں کہ محال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ محال عربی بمعنی جائے شوق کے مسلمانوں نے یہ لغت تراش لیا ہو) +

مُحالات (ع) اسم مؤنث۔ (محال کی جمع) ناممکنات۔ غیر ممکن باتیں۔ غیر ممکن چیزیں + دشواریاں +

مَحامِد (ع) اسم مؤنث۔ محمدت کی جمع۔ تعریفیں۔ نیک خصلتیں۔ عمدہ خوبیاں۔ اوصافِ حمیدہ۔ خصائلِ پسندیدہ +

مُحاوَرات (ع) اسم مؤنث۔ (محاورہ کی جمع)

مُحاوَرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمکلامی۔ باہمی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام۔ روزمرّہ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مخصوص کرلیا ہو جیسے حیران سے مُحل جانا (مقصود ہیں) مگر محاورے میں غیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-و) عادت لپکا۔ مہارت۔ مشق۔ ربط۔ ابھیاس جیسے مجھے اب اسبات کا محاورہ نہیں رہا۔

محب

محاورہ پڑنا (و) فعل لازم۔ روزمرّہ پڑنا + عادت ہوجانا۔ سبھاؤ پڑجانا۔ لپکا پڑجانا۔ بان پڑنا +

مُحاورہ ڈالنا (و) فعل متعدی۔ عادت ڈالنا۔ کسی بات کا عادی بنانا مہارت پیدا کرنا۔ مشق بہم پہنچانا۔ ربط ڈالنا +

مُحِب (ع) اسم مذکر۔ پیار رکھنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ یار۔ دوست مشفق۔ مہربان۔ آشنا +

مَحَبّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پریت۔ پریم۔ اُلفت۔ چاہ۔ مہر۔ پیار۔ لاڈ دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ملاپ (۲) عشق۔ سنیہ + لگن۔ لَو +

محبت چاہئے باہم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو خوشی ہو اسمیں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو (ظفر)

(اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھ دینے بطور یادگار مناسب جانتا ہے:۔

مطلع

ہوتا ہے بُرا مانے یہ آزارِ محبت — بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت
کہتے ہیں بُرا ہوتا ہے آزارِ محبت — پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمارِ محبت
ہر قتل پہ بھی گو ہو آسمان کے دشمن — اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت
کترا کے نکل جاتے ہیں رستے میں بھی بچکر — کیوں ہمسے ہوا ملئے سے انکارِ محبت
بوسے دیئے غیروں کو ہمیں آنکھ نہ پوچھا — بیٹھا ہے کوئی اَور بھی حقدارِ محبت
بوسہ کی طلب میں اسے جو چاہو سزا دو — آبیٹھا ہے مقتل پہ سزاوارِ محبت
بس دیکھ لی ہیسے یہ تری چاہ لگی بھی — لے اٹھ سے جاتا ہے وہ بیمارِ محبت
دنیا سے چھپے پھرتے ہو اک بات پڑا کی — دیکھوگے ابھی خضر تم اسرارِ محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سدا خونِ جگر ہم — اس طرح بسر کرتے ہیں غمخوارِ محبت
زاہد جو ہوئے شیر کے لالے پہ یہ عزّہ — ہیں سر یہ اٹھا لاتا ہوں کہسارِ محبت
دیکھینگے وہاں پل کے فدا ہو تپ ٹپکیگا — ہے آج جزی دُھوم سے دربارِ محبت
کی خوب درستی مرے اخلاق کی تمنے — عالی کر سمجھنے لگا گفتارِ محبت
دل لُوٹ کے کرتے ہیں تڑپنے کی خلش کو — اس طرز کی کہتا ہے کہ کتنا خارِ محبت
اس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں — جو طوقِ ملامت ہے وہی ہارِ محبت
ہے عقل یہ حیران کرتا ہوں کہ کس طرح — رکتا ہی نہیں روکے سے رہوارِ محبت
سیّد کو کبھی جھوٹوں بھی تم منہ نہ لگاتا — کر دیتا ابھی غیروں میں اظہارِ محبت

محبت اُچھلنا (و) فعل لازم۔ عو۔ مامتا اچھلنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ جوش محبت ہونا۔ دوستی یا اُنسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی +

محب

مُحبّت آمیز (ع + ف) صفت :- پیار سے ملی ہوئی۔ محبت کی۔ الفت کی محبانہ جیسے محبت آمیز باتوں سے یار بنالیا +

مُحبّت رکھنا (ہ) فعل لازم :- اخلاص رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ چاہنا۔ پیار کرنا۔ عزیز رکھنا +

مُحبّت کا جوش (ہ) اسم مذکر :- ولولۂ عشق ؎

نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش بھرا دل میں اسکے محبت کا جوش (میر حسن)

مُحبّت کا دم بھرنا (ہ) فعل لازم :- محبت کا اقرار کرنا۔ محبت کا دعوےٰ کرنا محبت کا نام لینا محبت کا نام جپنا عشق ظاہر کرنا عشق جتانا +

مُحبّت کا دم مارنا (ہ) فعل متعدی :- دعوۓ الفت کرنا۔ عاشقی کا دعوےٰ کرنا +

مُحبّت کرنا (ہ) فعل متعدی :- پیار کرنا۔ اخلاص کرنا۔ اُلفت رکھنا۔ چاہنا +

مُحبّتِ کُل (ع) اسم مونث :- (صوفی) صوفیوں کی اصطلاح میں ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صلحِ کُل پر رہتا ہے۔ سب سے یکساں محبت کرنیکا مرتبہ +

مُحبّت کی نظر یا نگاہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- اُلفت کی نظر سے دیکھنا نظرِ التفات کرنا۔ توجہ کی نگاہ ڈالنا +

مَحبَس (ع) اسم مذکر :- جیل۔ جیلخانہ۔ بندی خانہ۔ زنداں۔ قیدخانہ۔ پنڈت خانہ۔ بڑا گھر +

مَحبُوب (ع) اسم مذکر :- پیارا۔ عزیز۔ محب۔ دوست + معشوق + چاہیتا + دلارام۔ دلدار۔ دلپسند۔ منظورِ نظر +

مَحبوبِ الٰہی (ع) اسم مذکر :- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کا لقب۔ خدا کا پیارا۔ خداتعالےٰ کا منظورِ نظر +

مَحبُوبہ (ع) اسم مونث :- معشوقہ۔ پیاری +

مَحبُوس (ع) اسم مذکر :- مقید۔ قیدی۔ بندھوا۔ قید کیا گیا۔ اسیر +

مُحتاج (ع) صفت :- (۱) حاجتمند۔ ضرورت مند۔ خواہش مند۔ آرزومند۔ متمنی۔ خواہاں۔ مجبور کا ؎

پھل بلبل کا ہمیں کیا سروقدوں سے عاشق سرو جھتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج } (ناسخ)
دلِ شبِ ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج }

(۲-۱) دست نگر۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا۔ ہاتھ نگر (۳-۱) تنگدست مفلس غریب۔ کنگال + زدہ حال۔ تہی دست۔ نادار۔ نردھن۔ دھن ہین (۴-۱) ناقص الخلقت۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ اپاہج۔ کنونڈا۔

محد

دست و پا۔ وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎

کس طرح حرفِ تسلی پہ کرو ہاتھ سے پیمبر خود ہیں ہن اور کر کے محتاج (عاشق)

(۵-۱) پابند۔ منحصر۔ موقوف۔ وابستہ۔ نواب فصیح الملک بہادر دہلوی ؎

دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی حسرت ہی رہی کوئی حسرت نکلی } (داغ)
جیتے تجھے قیامت کی توقع پہ ہم خود وقت کی محتاج قیامت نکلی }

(۶-۱) اسم مذکر۔ فقیر۔ بھکاری۔ منگتا۔ گدا۔ کنگلا +

مُحتاج خانہ (ہ) اسم مذکر :- غریب خانہ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

مُحتاج کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) غریب کرنا۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور معطل کرنا اپاہج بنانا۔ جیسے مار کر ہاتھ سے محتاج کر دیا +

مُحتاج ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳) مفلس او کنگال یا تنگدست ہونا جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴) اپاہج ہونا۔ کنونڈا ہونا +

مُحتاجگی یا مُحتاجی (ہ) اسم مونث :- (۱) ناچاری۔ مجبوری (۲) حاجت ضرورتمندی۔ ضرورت (۳) مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ بے نوائی۔ عسرت تنگی۔ ناداری (۴) دست نگری۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

مُحتاط (ع) صفت :- احتیاط کردہ شدہ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

مُحتَرَم (ع) صفت :- عزت کیا گیا۔ حرمت کیا گیا۔ معزز۔ واجب التعظیم۔ بزرگوار۔ آدرجوگ +

مُحتَسِب (ع) اسم مذکر :- حساب گیرندہ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو خلافِ شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی۔ تقاضی۔ شیخ۔ مجسٹریٹ۔ کوتوال ؎

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا دیجیے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا (ذوق)
در دِ دانہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (")

مُحتَشِم (ع) صفت :- صاحبِ خدم و حشم + لاؤ لشکر والا۔ بہت سے نوکروں چاکروں والا + نواب۔ امیر۔ دولتمند۔ رئیس +

مُحتَمَل (ع) صفت :- احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا + مشتبہ +

مَحجُوب (ع) صفت :- پوشیدہ۔ حجاب کردہ شدہ۔ مخفی +

مُحَدَّب (ع) صفت :- اُبھرا ہوا۔ مقعر کا نقیض۔ کبھ دار۔ قُبہ دار۔ اُبھواں ماہی پشت۔ مرغ سینہ +

مح

مُحَدِّث (ع) اسم مذکر۔ علم حدیث جاننے والا۔ اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی حدیث گو +

مَحْدُود (ع) صفت۔ حد کیا گیا۔ انتہا کیا گیا۔ حد بندی کیا گیا۔ گھیر گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید +

مَحْدُود کرنا (ا) فعل متعدی۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ روکنا۔ احاطہ کرنا +

مَحْذُوف (ع) صفت۔ حذف کیا گیا۔ گرایا گیا۔ نکالا گیا۔ علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو +

مِحْراب (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی ہتھیار۔ سلاح اصطلاحی وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر۔ خانہ (۳) صدر مجلس + طاق۔ طاقچہ۔ کمانچہ + ڈاٹ۔ گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ۔ حجرہ ۔

صحت سوزش دل کی جو دعا کرتا ہوں — آگ لگ اٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

مِحْراب دار (ع + ف) صفت۔ قوس نما۔ کمان کی مانند +

مُحَرِّر (ع) اسم مذکر۔ کاتب۔ نویسندہ۔ راقم۔ لکھنے والا۔ تحریر کنندہ + منشی +

مُحَرَّرہ (ع) صفت۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ جیسے محررہ بست وہفتم اپریل ۱۹۰۸ء +

مُحَرِّری (ع) اسم مؤنث۔ منشی گری۔ متصدی گری۔ کارِ تحریر کا عہدہ +

مُحَرَّف (ع) صفت۔ راستی سے پھیر گیا۔ کج۔ ٹیڑھا۔ الٹا۔ مقام سے ہٹا ہوا +

مُحْرِق یا مُحْرِقہ (ع) اسم مؤنث۔ جلا دینے والی شے جیسے تپ محرقہ وغیرہ +

مُحَرِّک (ع) صفت۔ (۱) حرکت دینے والا۔ تحریک کرنے والا۔ ہلانے والا۔ جنبش دینے والا (۲) اکسانے والا۔ بہکانے والا۔ ابھارنے والا +

مَحْرَم (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو۔ بہت قریب کا رشتہ دار۔ وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو۔ جیسے۔ باپ۔ بھائی۔ چچا۔ تایا۔ خالو۔ نانا۔ دادا وغیرہ (۲) واقف اسرار۔ رازدار۔ ہمراز۔ دمساز۔ ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ دیور وغیرہ + جان پہچان۔ واقف۔ رو شناس۔ صورت آشنا۔

اُس سے ملنے جو ہیں یہ آج کہا — مجھ سے بندہ ہوا لو بندہ محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب — میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی } (میر)

اہنک حرمِ وصل سے محرم نہ ہوئے ہم — کعبے میں حجابِ درو دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۲-۱۔ اسم مؤنث) انگیا کا ملکٹ۔ انگیا کی کٹوری۔ چونکہ اس کا پردہ عورت پر پردے سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

تری محرم پہ ہو دل شعلہ رو کیونکر نہ پروانہ — کہ ہے چولی یہ دونوں صورتِ فانوس ہیں گویا (شاہ نصیر)

کیوں نہ اس غم سے رہیں لو تہ پہ کر ہم دم سرد — ہاتھ محرم پہ تری ہیہات نا محرم دھرے (انشا)

(۳-۱۔ اسم مؤنث) انگیا۔ سینہ بند زناں ۔

مجھ سا محرم تیری محرم کا نہ ہو گا کوئی — بیشتر کھول دئیے بند اور اکثر باندھے (رند)

وہ اٹھا پائی رات کو کی مجھے یاد ہے خاص — محرم کتاں کی تجھے مری تار تار کی (جان صاحب)

مَحْرَمِ اَسْرار (ع) صفت۔ واقف الحال۔ رازدار۔ ہمراز۔ دلی دوست جگری دوست۔ گاڑھا یار + ۔

عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر مرا ندیم — جب خوب میرا محرم اسرار ہو چکا (ناظم)

مَحْرَمِ راز (ع + ف) صفت۔ دیکھو (محرم اسرار) +

مَحْرَمِ کار (ع + ف) صفت۔ واقفِ کار۔ کسی کام سے واقف +

مَحْرَم گرتی (ا) اسم مؤنث۔ انگیا کرتی +

مَحْرَم ہونا (ا) فعل لازم۔ واقف ہونا۔ واقف الحال ہونا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر۔ (۱) حرام کیا گیا۔ حرام رکھا گیا + حرمت کیا گیا۔ تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنھیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال۔ مارنا لڑنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (ذوالقعدہ۔ ذوالحجہ۔ محرم) + عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (۳) + وہ مہینا جس میں امام حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے + شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا۔ ماتم کا مہینا +

مُحَرَّم رہنا (ا) فعل لازم۔ سوگ رہنا۔ ماتم رہنا۔ جیسے اِن کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

مُحَرَّم کا سپاہی (ا) اسم مذکر۔ چند روزہ سپاہی۔ دو دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اس وجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے "رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی - (کہاوت)

مُحَرَّم کی پیدائش (ا) اسم مؤنث۔ وہ شخص جو ماہِ محرم یعنی اس غم والے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت۔ رونی صورت۔ ماتمی شکل۔ سوگواروں کی مانند۔ وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

مُحَرَّمات (ع) اسم مؤنث۔ فارسی والے بالتشدید مرّ۰ ان متعدمات۔ استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

وہ کپڑا جس پر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت اہی بال بنا ہوا اور گوکھرو لہریا سلما ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو۔

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اس کبین سے پہن محرمات کا (مصحفی)

مَحْرُور (ع) صفت:۔ حرارت کیا گیا + گرم۔ تتا +

مَحْرُورُ المِزاج (ع) صفت:۔ گرم مزاج۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو +

مَحْرُوسہ (ع) صفت:۔ نگاہبانی کیا گیا۔ حراست کیا گیا۔ نگرانی اور محافظت کیا گیا۔ تحت کیا گیا۔ جیسے ممالک محروسہ۔ ریاستہائے محروسہ +

مَحْرُوم (ع) صفت:۔ (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا۔ باز رکھا گیا۔ منع کیا گیا۔ (۲) بےنصیب۔ بےبہرہ۔ مایوس۔ ناکام۔ نامراد۔ نا امید۔ بے نیل مرام۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ ابھاگی +

محروم رکھنا (و) فعل لازم:۔ باز رکھنا۔ روک رکھنا۔ ناکامیاب رکھنا۔ بےبہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا۔ بیمراد و ناشاد رکھنا۔

سروتن دیدہ و دل جان جگر حاضر ہیں آج محروم نہ رکھ کچھ تو کرا سے یار پسند (نسیم دہلوی)

محروم رہنا (ا) فعل لازم:۔ ناکامیاب رہنا۔ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا۔ نا امید رہنا + خالی رہنا۔

محتسب تھر ہے تو شوق سے بکلے انگور اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

محروم کرنا (ا) فعل متعدی:۔ حق نہ دینا۔ حق مار لینا +

مَحْرُومی } (ع) اسم مؤنث:۔ بدنصیبی۔ بدطالعی + یاس۔ نا امیدی۔
مَحْرُومِیّت } مایوسی۔ ناکامی۔ حرمان +

مَحْزُون (ع) صفت:۔ اندوہگیں۔ غمگیں۔ ملول۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ مغموم +

مُحْسِن (ع) صفت:۔ (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + سلوک ہونے والا۔ داتا۔ اُپکاری + سخی۔ فیاض + دیاوان۔ (۲) مربّی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ سہایک۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار +

مُحْسِن کُش (ع + ف) صفت:۔ بےاحسان۔ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ برائی کرے۔ ناشکرگزار۔ ناشکرا۔ ناسپاس۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت +

مُحْسِنات (ع) جمع محسنہ:۔ نیکیاں۔ خوبیاں۔ بھلائیاں + سلوک۔ احسان۔

مَحْسُوب (ع) صفت:۔ (۱) حساب کیا گیا۔ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگا لیا گیا۔ وضع کیا گیا۔ مجرا کیا گیا +

محسوب ہونا (ا) فعل لازم:۔ مجرا ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگنا +

مَحْسُود (ع) صفت:۔ حسد کیا گیا۔ رشک کردہ شدہ جس سے حسد کیا جائے +

مَحْسُوس (ع) صفت:۔ حس کیا گیا۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو۔ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعہ سے معلوم ہو + ظاہر۔ معلوم۔ آشکارا۔ پہچانا گیا +

محسوس ہونا (ا) فعل لازم:۔ معلوم ہونا + پہچانا جانا +

مَحْسُوسات (ع) اسم مؤنث:۔ محسوس کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

مَحْشَر (ع) اسم مذکر:۔ قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ۔ مجازاً روز قیامت۔ حشر۔ پرلو۔ روز رستخیز۔

اے فلک اب تو شب وصل کا ہونا معلوم صبح محشر کی طرح چاک گریباں نکلیں (وزیر)

مُحَشّٰے (ع) صفت:۔ حاشیہ چڑھا ہوا۔ شرح لکھا ہوا۔ ٹیکا سہت +

مُحَصِّل (ع) صفت:۔ تحصیل کرنے والا۔ حاصل کرنے والا + وصول کرنے والا اُگاہنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ ٹیکس اُگاہنے والا۔ تحصیلدار جیسے

اپنے دھڑے پر کھلانے کو تو خاصے محصل بنکر آ بیٹھتے ہو (سگھڑ سہیلی) +

مَحْصُور (ع) صفت:۔ حصر کیا گیا۔ گھیرا گیا + گھیرا ہوا۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ گھیرے میں آیا ہوا +

محصور کرنا (و) فعل متعدی:۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ قلعہ بند کرنا +

محصور ہونا (و) فعل لازم:۔ گھر جانا۔ گھیرے میں آجانا۔ قلعہ بند ہونا +

مَحْصُورِین (ع) اسم مذکر:۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے۔ گھیرے میں آئے ہوئے قلعہ بند

مَحْصُول (ع) صفت:۔ (۱) حاصل کیا گیا۔ حاصل کردہ شدہ (۲) اسم مذکر: حاصل۔ خراج۔ مالگزاری + کر + لگان۔ ڈنڈ۔ ٹیکس + کرایہ۔ اُجرت۔ ٹول۔ پوسٹیج + آمدنی۔

مَحْصُولی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زمین جسکی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے۔ خراجی (۲) صفت:۔ قابل محصول۔ محصول لینے کے قابل۔ بیرنگ +

مَحْض (ع) صفت:۔ (۱) شیر خالص + بےغش + خالص + نرا (۲) فقط۔ صرف (۳) تابع فعل۔ بالکل۔ سرتاسر۔ تمام جیسے محض غلط ہے +

مَحْضَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالۂ شرعی + حکمنامۂ شرعی وہ نامہ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثبات دعوے کے واسطے باشندگان شہر یا واقفان معاملہ کی مہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + عرضداشت۔ وہ کاغذ جس میں عوام کسی بات کی شہادت لکھیں ہے

دکھائے لاکھ وہ شاہ و وزیر کا محضر سند نہ رکھیگا کوئی فقیر کا محضر (ظفر)

(۴) صفت) روبرو۔ سامنے۔ حضور میں۔ بالمواجہ۔ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے اگہ بزرگان ایران را یک یک دو دو در محضر خویش طلب داشت

محض

(جب نیک محضر کیلئے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

محضرِ خُون (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔ شہادت نامۂ خون ؎

شعلۂ اسکا محضرِ خوں ہاکھ پروانوں کا تھا ۔ دیکھتا گر داغ کرشتہ کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

محضر نامہ (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ وہ سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

محظُوظ (ع) صفت۔ (۱) بہرہ مند۔ بخت آور۔ صاحب نصیب (۲۔ ف) خوش۔ خرم۔ مگن۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳۔ ف) حلاوت یاب +

محظوظ ہونا (ہ) فعل لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شاداں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لطف اُٹھانا +

محفِل (ع) اسم مؤنث۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ مجمع۔ انجمن۔ مجلس۔ انجمن۔ سبھا۔ سماج ؎

گر شیخ پاکر اس طالب ہو رہا کا + رندوں کی محفل میں اُسکا اُدھے رنگ کا (دیکھیا ماشہ جیسے لال آنکھ شرب)

جفتا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات ۔ برہم شتاب کیوں نہ محفل شراب کی (ناسخ)

آتے آتے رہ گیا محفل میں بجھ تک دورِ جام ۔ پھر گئی ساقی کی چشم لطف بھی ساغر کے ساتھ (شاد)

محفل رقص و سرود (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ ناچ گانے کی مجلس۔ ناچ رنگ کی مجلس +

محفل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

محفُوظ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون۔ مامون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

محفُوظ رکھے (ہ) دعائے خیر۔ بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے +

محقّق (ع) اسم مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

مِحَک (ع) اسم مؤنث۔ کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کی برائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ عیار + ؎

نفاق اُس سے ہمارا کیا ہو جیسے شرک نفی کو گر ۔ محک ہے اسکا سنگ آستانہ نیک و بد کا (ناسخ)

مُحکَم (ع) صفت۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ تھر۔ ثابت قدم۔ برقرار +

مَحکَمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ (۲) سررشتہ۔ صیغہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

محکُوم (ع) صفت۔ (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیر حکم۔ زیر فرمان۔ تابع۔ (۳۔ مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا + نوکر۔ چاکر۔ ملازم جیسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

محکُومہ (ع) صفت۔ حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

مَحَل (ع) اسم مذکر۔ (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عیب بے ضبط تھا ۔ گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزار نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل ۔ کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا
رہنے نہ پائے قصر میں جی بھر کے شمو ۔ پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا } (ناسخ)

(۳) ایوانِ امرا و سلطان و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ رنواس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان جیسے کبھی محل میں میاں لگے جیسے ملے رُو دیا ؎

بوقتِ شب ہوا شاہِ نکو روز ۔ محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴۔ و) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زنان امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

محلِ خاص (ہ) اسم مؤنث۔ پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

محل دار (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ محافظ محل۔ پاسبان محل۔

محل دارنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ چوکیدارنی۔ باری دارنی (۲) چکلے کی چودھرن۔ وہ کسبی یا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلے کی بازپرس ہو + دکھائی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

محل سرا (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل بر نام ایک بیسوا تھی ۔ اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزار نسیم)

مَحلّات (ع) اسم مذکر۔ (محلہ کی جمع) +

مُحَلِّل (ع) صفت۔ حل کر دینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

مَحلُول (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

مَحَلّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بھجل۔ ٹوپا۔ ٹولا۔ اکھل۔ پورہ۔ بگڑ گلی۔ گنج جیسے محلے میں آئی برات پڑوس کو ہوئی گھبراہٹ +

محل

(۳-۱) خاکروب کا علاقہ +

محلہ دار (ع + ف) اسم مذکر۔ - میر محلہ - میر کوچہ - محلے کا چودھری ۔ گھر نہ بارسیاں محلہ دار (۲) مہتر - خاکروب - بھنگی جوڑھا +

محلہ دیکھنا (فعل متعدی) (خاکروب) محلہ کمانا - علاقہ میں جا کر صفائی کرنا +

مَحَلّی (ا) اسم مذکر۔ - خواجہ سرا - خوجہ - مخنث + ناظر - وہ نامرد یا مخنث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے +

مُحَمَّد (ع) صفت۔ - (۱) نہایت تعریف کیا گیا۔ بسیار ستودہ (۲) اسم مذکر۔ پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک۔ احمد مختار خاتم المرسلین پیدائش ۵۷۱ء وفات ۶۳۲ء

مَحْمَدَت (ع) اسم مؤنث۔ - حمد + تعریف - ستائش - نعت +

مُحَمَّدِی (ع) صفت۔ - وہ شخص جو اُمت محمد سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو +

مَحْمِل (ع) اسم مذکر۔ - کجاوہ - اونٹ کا ہودہ + لیلیٰ کی سواری ؎

دیکھے ہیں نفس چند کے تا زیست عمر کچھ دنوں میں یہ لیلیٰ نہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

مَحْمُود (ع) صفت۔ - (۱) مستحسن - قابل تعریف - سراہا گیا - تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آ آکر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے +

مَحْمُودِی (ع) اسم مؤنث۔ - (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے +

مَحْمُول (ع) صفت۔ - (۱) لادا گیا - اٹھایا گیا - لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا۔ مظنون (۳) منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے +

مَحْمُولہ (ع) صفت۔ - لدا ہوا - بار کردہ +

مِحَن (ع) اسم مؤنث۔ - محنت کی جمع +

مِحْنَت (ع) اسم مؤنث۔ - (۱) رنج - دکھ - کشٹ - زحمت - تکلیف - جفا (۲-۱) مشقت - ریاضت - جانفشانی (۳-۱) مزدوری + کام - کاج - دستکاری (۴-۱) سعی - کوشش - تندہی - سرگرمی (۵-۱) اجرت کار - مزدوری - دھیانگی - روزہ - روزینہ - اجورہ +

محنت اٹھانا (۱) فعل لازم۔ - تکلیف برداشت کرنا - زحمت اٹھانا - دکھ سہنا + دردسری کرنا - خون جگر پینا - جان مارنا +

محنت ٹھکانے لگنا (۱) فعل لازم۔ - محنت کام آنا - زحمت کام آنا - محنت کا پھل ملنا (۲) یا کوشش میں کامیاب ہونا ؎

محی

لے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری الله الحمد ٹھکانے لگی محنت میری (نامعلوم)

محنتِ شاقہ (ع) اسم مؤنث۔ - سخت محنت - سخت جانفشانی - کار دشوار - مشکل - کٹھن کام +

محنت کرنا (۱) فعل متعدی۔ - (۱) کوشش کرنا - تندہی کرنا - سرگرمی کرنا - (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا - بونا جوتنا - تردد کرنا +

محنت مزدوری (۱) اسم مؤنث۔ - (رہرو دستر اوف) کاروبار محنت مشقت کا کام

محنت نہ ملنا (۱) فعل متعدی۔ - مزدوری نہ ملنا۔ کام نہ ملنا + ؎

زمانے کچھ کم نہیں ہیں کو کھنی ہیں پھرتا ہوں بہت پر کہیں محنت نہیں ملتی (دماغ)

محنتانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ - حق السعی + اجرت - اجرت - مزدوری + صلہ - پھل - عوضہ +

مِحْنَتی (ع) صفت۔ - (۱) زحمت کش - سختی برداشت کرنے والا - تندہ - کشٹ اٹھانے والا - جفاکش (۲) اسم مذکر۔ کمیرا - مزدور - قُلی +

مَحْو (ع) صفت۔ - (۱) زائل + حرفوں کو چھیل ڈالنا - نقش مٹانا - حک کرنا - کھرچنا - اڑانا - دھو ڈالنا (۲) تصوف) بھولا ہوا - گم + نابود کرنا - نیست کرنا - معدوم کرنا - مٹانا - فنا کرنا - ناپید کرنا (۳-ف) شیفتہ - والہ - فریفتہ + عاشق +

محو کر دینا (۱) فعل متعدی۔ - (۱) مٹا دینا - زائل کر دینا (۲) گم کر دینا - گنگ صم کر دینا - بت بنا دینا - متحیر کر دینا (۳) موہ لینا - عاشق بنا لینا - فریفتہ کر لینا

محو ہو جانا (۱) فعل لازم۔ - (۱) مٹ جانا - زائل ہو جانا - جاتا رہنا - اٹھ جانا - (۲) گم ہو جانا - غائب ہو جانا (۳) مر مٹنا - فنا ہو جانا + نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ؎

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشان شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا - بھوچکا ہو جانا - سُن ہو جانا - مت ہو جانا - بھوت ہو جانا - کچھ خبر نہ رہنا - گنگ صم ہو جانا +

مِحْوَر (ع) اسم مذکر۔ - دُھرا - دھری جس پر پہیا گردش کرتا ہے - کیلی +

محور زمین (ع + ف) اسم مذکر۔ - زمین کا دُھرا - قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے - میرو - قطب - زمین کا وہ خط وہمی جو اُسکے مرکز سے گزرتا اور زمین اُس پر گردش کرتی ہے +

مَحْوِیَّت (ع) اسم مؤنث۔ - گم شدگی - استغراق + شیفتگی - فریفتگی +

مُحِیط (ع) صفت۔ - (۱) احاطہ کرنے والا - گھیرنے والا (۲) اسم مذکر۔ (۱) گھیرا - احاطہ - دائرہ کا گول خط - چکر - گھماؤ - دور - گردہ +

مُحِیط ہونا - (ف) فعل لازم - (۱) احاطہ کرنے والا ہونا۔ گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ چھانا۔ جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ کچھ کام نہیں کرنے دیتا +

مَخارِج (ع) اسم مذکر - مخرج کی جمع - خارج ہونے کی جگہ نکلنے کی جگہ۔ نکاس +

مُخاصَمَت (ع) اسم مؤنث - بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ لاگ۔ خصومت۔ مخالفت +

مُخاطِب (ع) اسم مذکر - (۱) خطاب کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ سامنے بولنے والا۔ بروئے گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا۔ خفقے ہونے والا +

مُخاطِب ہونا (ف) فعل لازم - بات کرنا۔ متوجہ ہونا - رجوع ہونا +

مُخاطَب (ع) اسم مذکر - (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے۔ جس سے بات کی جائے (۲) صفت - صاحب عتاب کیا گیا (۳) خطاب کیا گیا +

مُخاطَرَہ (ع) اسم مذکر - (۱) خطرہ۔ اندیشہ - ڈر۔ خوف۔ جھجک + جوکھوں پڑنا۔ (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے۔ ذہن میں گذر کر جانے والی بات +

مَخافات (ع) اسم مؤنث - (مخافت کی جمع) +

مَخافَت (ع) اسم مؤنث - جائے خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر بھجے +

مُخالَطَت (ع) اسم مؤنث - اختلاط۔ میل جول۔ دوستی۔ میل ملاپ۔ اتحاد +

مُخالِف (ع) اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو۔ عدو۔ دشمن۔ مخاصم۔ مقابل۔ بیری۔ بدخواہ۔ مدعی۔ طرفِ ثانی (۲) صفت - برخلاف۔ برعکس۔ متناقض۔ نقیض۔ اُلٹ +

مُخالِف ہونا - (ف) فعل لازم - برخلاف ہونا۔ پھرنا + باغی ہونا +

مُخالَفَت (ع) اسم مؤنث - خلاف - دشمنی - عداوت - رُو گردانی + ضد + منافرت + کشیدگی + اختلاف +

مخالفت کرنا (ف) فعل متعدی - اختلاف کرنا۔ برخلاف ہونا۔ اعتراض کرنا +

مُخْبِر (ع) اسم مذکر - خبر دینے والا۔ جاسوس۔ دُوت۔ گوئندہ + خفیہ نویس +

مُخْبِری (ف) اسم مؤنث - جاسوسی۔ گوئندگی۔ دُوت پن + خفیہ نویسی۔ خبر رسانی۔

مَخْبُوط (ع) صفت - خبط کردہ شدہ + باجنون آمیختہ شدہ۔ بدحواس۔ مجنوں +

مَخْبُوطُ الحَواس (ع) اسم مذکر - وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنوں آمیز ہو گئے ہوں۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی - پاگل۔ بورا۔ سودائی۔ خبطی۔ مجنون +

مُخْتار (ع) صفت - (۱) اختیار کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ پسند کیا گیا (۲) آزاد۔ بااختیار۔ مالک۔ مجاز (۳) اسم مذکر۔ ایجنٹ۔ گماشتہ + وکیل + کارکن۔ سربراہکار۔ متولی +

مُختارِ عام (ع) اسم مذکر - رقاؤن، وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

مختارکار (ع + ف) اسم مذکر - سربراہکار۔ متولی۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم۔ منصرم +

مختارکاری (ف) اسم مؤنث - سربراہی۔ انصرام۔ اہتمام +

مختار کرنا (ف) فعل متعدی - اختیار دینا۔ گماشتہ بنانا۔ مالک بنانا۔ اجازت دینا +

مختارِ کُل یا مطلق (ع) اسم مذکر - وہ شخص جسے پُورا پُورا کُل اختیار دیا گیا ہو۔ مدار المہام۔ راج دُوت۔ وکیلِ مطلق +

مختار نامہ (ع + ف) اسم مذکر - وہ دستاویز جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

مختار نامۂ خاص (ع) اسم مذکر - کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت نوشتہ یا تحریر

مختار نامۂ عام (ع) اسم مذکر - مختار نامۂ مطلق۔ عام امور کی نسبت مختار کرنے کا نوشتہ

مختار ہونا (ف) فعل لازم - بااختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ کمپنی کا گماشتہ ہونا۔ مجاز ہونا +

مُخْتَرِع (ع) اسم مذکر - ایجاد کرنے والا - اختراع کرنے والا - نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا - بانی - موجد - واضع +

مُخْتَرَعات (ع) اسم مؤنث - وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں - ایجاد کی گئیں چیزیں +

مُخْتَصَر (ع) صفت - (۱) اختصار کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ جو طویل نہ ہو۔ جو دراز نہ ہو۔ مجمل + تھوڑا۔ ذراسا۔ کسیقدر۔

مختصر حال چشم و دل یہ ہے اِسکو آرام اُسکو خواب نہیں + (آزردہ)

(۲) چھوٹا۔ خُرد +

مختصر کرنا (ف) فعل متعدی - کم کرنا۔ گھٹانا۔ چھانٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ مجمل کرنا۔ اختصار کرنا

مُخَصَّص (ع) صفت - خاص کیا گیا۔ مخصوص +

مُخْتَفی (ع) صفت - پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ اختفا کیا ہوا۔ خفیہ +

مُخْتَل (ع) صفت - پریشان۔ درہم برہم۔ بگڑا ہوا۔ خلل پذیر +

مختل حواس (ع) صفت - بدحواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ۔ وہ شخص جسکے حواسوں میں فتور آگیا ہو۔ فاترالعقل۔ سترا بہترا۔ مخبوط الحواس +

مُخْتَلِف (ع) صفت - (۱) اختلاف کرنے والا - جو یکساں نہ ہو۔ ناموافق + انمل۔ بے میل۔ غیر جنس۔ مخالف۔ بے جوڑ + غیر مشابہ + جدا۔ نیارا۔ علیحدہ۔ متباین۔ (۲) بھانت بھانت کا۔ قسم قسم کا۔ نوع بنوع +

مَخْتُوم (ع) صفت - (۱) مُہر لگا یا گیا۔ دستخط کیا گیا (۲) مقفل۔ بند کیا ہوا + (۳) لیپا ہوا۔ گل حکمت کیا ہوا۔ کپڑ مٹی کیا ہوا +

مَخْتُون (ع) صفت - ختنہ کیا ہوا۔ ختنہ کیا گیا۔ سنت کیا گیا +

مُخَدَّر (ع) صفت - (۱) پردہ نشین۔ پردہ میں بیٹھنے والی۔ بردہ دار (۲) سُن کر دینے والا

مخد

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور۔ غنودگی لانے والی +

مُخَدَّرات (ع) اسم مؤنث ۔ (مُخَدِّر کی جمع) بیحس کرنے والی دوائیاں +

مَخْدُوم (ع) اسم مذکر ۔ خدمت کیا گیا۔ قابل تعظیم۔ بزرگ۔ مربی۔ آقا۔ ولی نعمت۔ مخدوم جی +

مَخْدُومَہ (ع) اسم مؤنث۔ مخدوم کی تانیث +

مَخْرَج (ع) اسم مذکر۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ مصدر۔ نکاس + اصل۔ جڑ۔ مادہ۔ مُوث +

مَخْرُوط (ع) صفت ۔ خراد کیا گیا۔ تراشا گیا۔ چھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

مَخْرُوطی (ع) صفت ۔ گاجر کی شکل کا۔ گاجر کے ڈول کا۔ گاؤدم +

مَخْزَن (ع) اسم مذکر ۔ خزانہ کی جگہ۔ جمع کرنے کی جگہ۔ گودام۔ مال گودام۔ گودام گھر۔ میگزین + گنج۔ ذخیرہ +

مَخْصُوص (ع) صفت ۔ خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

مخصوص کرنا (ف) فعل متعدی ۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا +

مُخَطَّط (ع) صفت ۔ (۱) لکیروں والا۔ خط دار۔ وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + دُوریا۔ دھاریدار۔ سینگیا۔ (۲) خط نکلا ہوا۔ ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

مَخْطُور (ع) صفت ۔ (۱) خطرہ کیا گیا۔ اندیشہ کیا گیا۔ وہ چیز جس میں خوف اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے۔ دل میں پیدا ہونے والا خیال۔ دل میں گزرنے والا خیال +

مُخَفَّف (ع) صفت ۔ تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا + وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بُد بود کا مخفف ہے +

مَخْفی (ع) صفت ۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ خفیہ + شہزادی زیب النسا کا تخلص + (اس کا قابل عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نواں کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

مخفی رکھنا یا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ پردہ رکھنا۔ چھپانا۔ ظاہر نہ کرنا +

مخفی نہ رہے کہ (ف) فقرہ ۔ واضح ہو کہ۔ واضح رہے کہ۔ معلوم ہو کہ +

مُخِل (ع) صفت ۔ خلل انداز۔ خلل ڈالنے والا۔ مُفسد۔ رخنہ انداز۔ فتنہ پرداز۔ فتور ڈالنے والا +

مخل ہونا (ف) فعل لازم ۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ انداز ہونا +

مُخْلِص (ع) صفت ۔ (۱) اخلاص کنندہ۔ مخلص۔ رستباز۔ صادق۔ سیدھا سچا۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بیریا۔ وفادار۔ باوفا (۲۔ لشکری) مجرد۔ بن بیاہا۔ کوارا۔ بے زن و فرزند۔ دنیا کا نقیض (۳۔ اسم مذکر) دوست صادق۔ یار غار۔ سچا دوست۔ یگانہ دوست + بالفتح و کسر لام اخلاص کرنے والا وبفتح میم و فتح لام خلاص کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ بچایا گیا۔ خلاص کیا گیا و بضم میم و فتح لام جائے اخلاص و محل تمام اور نیز مصدر میمی ہے جسکے معنی رہائی۔ خلاصی۔ آزادی کے آتے ہیں)

مَخْلَصی (ع) اسم مؤنث ۔ خلاصی۔ رہائی۔ نجات۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ چھُٹی +

مخم

مَخْلُوط (ع) صفت ۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ باہم آمیختہ۔ آمیختہ شدہ +

مخلوط النسل (ع) اسم مذکر ۔ دوغلا۔ دونسلا۔ مجنس۔ وہ شخص جسکی نسل میں میل ہو

مَخْلُوق (ع) صفت ۔ (۱) پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ رچا ہوا۔ آفرین کیا ہوا۔ (۲۔ اسم مؤنث) خلق۔ دُنیا۔ بسا۔ خلقت۔ پرجا۔ سرشٹی۔ ہستی۔ کائنات۔ عالم کون و فساد۔ خلقت +

مَخْلُوقات (ع) اسم مؤنث ۔ (مخلوق کی جمع)

مُخَلّٰے (ع) صفت ۔ خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ آزاد کیا گیا +

مخلّٰے بالطبع (ع) صفت ۔ سالم کردہ شدہ۔ بالطبیعت۔ طبیعت پر چھوڑا گیا باہم بے تکلف۔ باہم آزاد۔ جیسے یہ دونوں نہایت مخلّے بالطبع ہیں +

مُخَمَّر (ع) صفت ۔ خمیر اُٹھایا ہوا۔ خمیر کردہ شدہ +

مُخَمَّس (ع) صفت ۔ (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲۔ اسم مذکر) پانچ گوشہ۔ پنج کونیا۔ پانچ ضلعوں کی شکل (۳۔) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

مُخَمَّسات (ع) اسم مذکر ۔ مخمس کی جمع +

مَخْمَصَہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بھوک۔ گرسنگی۔ گھتیا۔ بھوک کی آگ۔ بھوک کی جلا بُجھ (۲۔ مجازاً) غم عظیم۔ اضطراب انگیز۔ نہایت غم و الم جس سے بیقراری ہو جائے (۳۔) مشکل۔ تردد + عذاب۔ فکر + ضیق + جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ جھگڑا + مبدا و فساد۔ جنجال ؎

نظر آجاتا ہیں اگر مصحف رخ کے جلوے — نہ رہے مخمصہ دہر میں اضداد کا ملل (نسیم دہلوی)

دم آگیں ہے گبر و مسلماں کی سمجھ — یارب یہ چھٹینگے مخمصہ کفر و دیں سے کب (ساحل)

مجمع البحر کا یہ مخمصہ ہے حضول کیونکر ہو کہ رہا (مصرعہ)

مَخْمَصے (ف) اسم مذکر ۔ (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حروف حیرت کے آجانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مخمصے میں پڑنا (ف) فعل لازم ۔ جھمیلے میں پڑنا۔ جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا۔ دقت اور تردد میں پڑنا +

مخمصے میں ہونا (ف) فعل لازم ۔ عذاب میں ہونا۔ دیکھو (مخمصے میں پڑنا)

عجب مخمصے میں ہوں جور فلک سے — حوادث کے تیروں کا سینہ نشاں ہے (امیر)

مَخْمَل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک نہایت نرم اور ملایم گوندھیدار ریشمی یا سوتی ریشمی کپڑے کا نام ؎

غافل مری طرف سے ہے شمشیر یار کی — جب دیکھئے ہے خواب میں مخمل حسام کا (امیر)

(شعرائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ امیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

مخ

(۲) ایک قسم کا مخمل کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

مخمل سا (ر) صفت :- نہایت ملائم - گُدگُدا - گُداز - گالا سا - مخمل کی مانند نہایت نرم +

مخمور (ع) صفت :- مست - متوالا - بدمست - نشہ میں چُور - خراب - نوشیدہ -

مدہوش - مدعا یا ہوا وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا یہ مستی کہیں بادہ ناب میں مجتمع

مُخَنَّث (ع) اسم مذکر - لغوی معنی ہجڑے بنایا ہوا - نامرد - ہیجڑا - زنخہ - وہ شخص

جسکو نامرد بنایا ہو - پٹنگ - زن صفت - ہجاداوڑ +

مخول (ر) اسم مؤنث :- (عوام) (اصل میں مخول تھا جو کہ مُرد اور کھیل بمعنی مزاح سے

مرکب ہے) مُنہ کی ہنسی - ٹھٹھا - مذاق - مزاح - چھیڑ خانی +

مخول کرنا (ر) فعل متعدی - ہنسی کرنا - ٹھٹھا کرنا - کھیل کرنا - چھیڑ خانی کرنا +

مخولیا (ر) اسم مذکر - ٹھٹھے باز - ہنسی باز - مسخرا - ظریف - ٹھٹھول +

مُخَیِّر (ع) صفت (۱) نہایت نیک - (۲) خیرات کرنے والا - سخی - فیاض -

داتا (۳) منشی احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلص +

(اردو والے اکثر یائے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) +

مُخَیِّلَہ (ع) اسم مذکر - قوتِ خیالی - خیالی قوت +

مُخَیَّم (ع) اسم مذکر - (از باب تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ - پڑاؤ - خیمہ لگانے

کی جگہ - مجازاً قیام و مقام کرنے کی جگہ + خیمہ گاہ - کیمپ +

مُخیم (ع) اسم مذکر - (از باب افعال) دیکھو (مُخَیَّم) +

مد (ع) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ + بھاٹا کا نقیض - جوار - جذر کا خلاف +

افزونی - درازی - پھیلاؤ ؎

شب معراج چڑھ کر عرش پر دم میں اُتر آیا　بیاں اُس قلزمِ معنی کے کم ہو کیا جذر اور مد کا (شہیدی)

(۲) عرضی خط - بڑا خط - وہ دراز اور لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا اور

اُسکے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے ؎

قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھئے　مد ہے شبیہ آپ کے زار و نزار کی (ناسخ)

(۳-۴) نوکری کا صیغہ - صیغہ ملازمت - محکمہ - سر رشتہ - دفتر ؎

نہ مطلب نگاری کا انکو سلیقہ　نہ دربارداری کا انکو سلیقہ
نہ امیدواری کا اِن کو سلیقہ　نہ خدمتگزاری کا انکو سلیقہ
کسی یا مد ہو تو کچھ کام آئے
مگر ان کو کس مد میں کوئی کھپائے
(حالی)

(۵) نیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطور خط ہوتی ہے + عُنوان - پیشانی

سُرخی - سرنامہ (۵-۶) باب - فصل (۷) رقم (۸) اسم مذکر (۹) الف ممدودہ کی

مد

علامت جو اُسکی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جسکی شکل یہ ہے آ +

خط ہو اور دشمن جو لکھی ماہ عارض جاناں کا رخ　دائرہ مہتاب رشک کہکشاں مد ہو گیا (امیر)

مدِ امانت (ع) اسم مؤنث - صیغہ امانت - رقم امانت - حساب امانت +

مدِ سُرمہ (ع مذ ف) اسم مذکر - خطوط سُرمہ - سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے +

مدِ مقابل (ع) اسم مذکر - (۱) برابر کا خط جو اور خط کی مد جو ایک دوسرے کے

کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف - مخالف - ہمسر - برابر کا دعویدار - مدکش ؎

شرارت دکھا کے آئینہ کو نام بھی بتاؤ　ہو جائے خوب مدِ مقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے　تمہیں سوا ہے مدِ مقابل کی آرزو (داغ)

طوبائے جناں سرو کے گلزار کے ہوتے　کب مدِ مقابل قد دلدار کے ہوتے (امیر)

(۳) برابر کی چوٹ - برابر کی جوڑ ؎

سرو کو اشارہ بھی ہنہیں کرتے جو ابرو سے　گرا ہے نظر سے یوں کوئی مدِ مقابل کو (امیر)

یوسف زمیں میں گڑ گیا شیریں ہوئی تمام　مدِ مقابل آپ کے ہو کے آئے کون (مصحفی)

(۴) رقیب - عدو - (۵) دو سوداگروں کا باہمی کھاتا +

مدِ نظر (ع) اسم مؤنث - (۱) مدِ نگاہ - پیش نظر - وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو

(۲-۳) قصد - ارادہ - مقصد - منصوبہ + پیش نہادِ خاطر + منظور - منظورِ نظر ؎

بنے عریاں تجھے اے رشک قمر دیکھ لیا　دیدہ و دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)

تعظیم لینی اتنی ہر وقت فائدہ کیا　اتنا ہی ہے مجھے تمکو مدِ نظر تکلف (انشاء)

یاں دل میں خیال اور ہے واں مدِ نظر اور　ہے حال طبیعت کا اِدھر اور اُدھر اور (داغ)

مردم آنکھوں میں جہیں رکھینگے پتلی کی طرح　خوش نگاہوں کے اگر مدِ نظر ہو جائینگے (امانت)

دعا ہی گر اپنی نہ اُسے مدِ نظر ہو　تو تیغ کے تہ سے دم نکل جائے تیامت (مجروح)

کیوں تیغ و دم آج تری ریب کرے　خونریزی عشاق مگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے ماروں کی بھی ایمان خبر ہے　فرمائیے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے (ناظم)

مَد (ف) اسم مؤنث - (۱) شراب - بادہ - صہبا - بنت العنب - دارو - مے - صہبا

مُل (۲) نشہ - مستی - سُکر - خمار - متوالاپن - سرشاری - مدہوشی - بدمستی - مخموری -

کیف (۳) آنند - خوشی - فرحت - انبساط - تفریح - مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی

یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور - گھمنڈ

گرب - مان - تکبر - کبر - غرہ - ابھمان - خودبینی (۶) دیوانگی - جنون - سودا -

مالیخولیا (۷) دریا - بحر - ندی - رود - جو (۸) خواہش نفسانی - شہوت -

جوش - جذبہ - ولولہ - شوق (۹) منی - آبِ پشت - نطفہ (۱۰-۵) وہ پانی جو حالت

مستی میں ٹپکتا ہے جیسے نیم کا تیل ٹپکنے لگی چھینٹ (۱۱-۵) شہد - انگبین - اچک کچھ

مدپرآنا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا ✤ گرانا ✤ آہنگ پر آنا ۔ اُٹھنا
شباب پر آنا ۔ بلوغت کو پہنچنا ۔ سیانا ہونا ۔ جوان ہونا ۔ جوبن پر آنا ۔ جوبن پر آنا ۔ ؎

ایک پہر کہ جب مد پر آوے لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے } (کبیر جی)
جب وہ ناری مد پر آوے تب وہ ناری نر کہلاوے

(مدپر آنا صاد کے ساتھ سمجھنا غلط ہے)

مدماتا۔ ہ۔ صفت ۔ (۱) متوالا ۔ بدمست ۔ سرشار ۔ مخمور ۔ نشہ میں چور ✤ جوانی کے نشہ میں مست ۔ جوانی میں سرشار ۔ (۲) مغرور ۔ اپھانی ۔ متکبر ۔ گربان ۔ مد بنغ ۔ خود بیں ۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر آیا ہوا ۔ بھار پر آیا ہوا ۔ جوان ۔ بالغ (۵) پُرشہوت ۔ نفس پرست ۔ کامی ✤

مدکی ماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست ۔ متوالی ۔ (۳) نشہ میں چور ۔ مخمور ۔ خمار میں بھری ہوئی ✤ (ٹھمری) ؎

گوری توسے متوارے رس بھرے نین نین کی جاگی ۔ مد کی ماتی کت کد رین گنوائی ایری نین

مدماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی ۔ پُرشہوت ۔ مستی پر آئی ہوئی ۔ مستائی ہوئی (۲) متوالی ۔ مست ۔ نشہ میں بھری ہوئی ۔ مخمور ۔ سرشار ۔ خمار آلودہ (۳) کمال خواہشمند ۔ نہایت ولا میں بھری ہوئی ۔ شوق میں پُر ✤ عاشق ؎

میں مد ماتی پیو کی اور کس پر غار دوں جی جو بن مدوا نیک ہو تو سے رے پیا پی (دوہا)

(۴) اپھانی ۔ مغرور ✤

مدماتے (ہ) صفت ۔ (مدماتا کی جمع) مد بھرے ۔ مست ۔ مخمور ۔ نشہ میں چور ۔ ؎

ہو گوری توسے مدماتے رس بھرے نینا اک نجرمیں من موہ لینو ری گدر کت میں پیکن (ٹھمری)

مَدّاح (ع) صفت ۔ مدح کرنے والا ۔ تعریف کرنے والا ۔ ثناخواں ✤ استتی گانے والا ✤ بھاٹ ✤ قصیدہ گو (۳) بھٹئی کرنے والا ۔ خوشامدی ✤

مَدّاحی (ع) اسم مؤنث ۔ مدح سرائی ✤ بھٹئی ✤

مَداخِل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مخارج کا نقیض ۔ جائے دخل ✤ آمدنی ✤ زر درآمد ۔ آمدنی ۔ خراج ۔ معاملہ ۔ محاصل ۔ پرابت (۲) مخمل وغیرہ پر کیا ہوا اطلاقی کام جو اکثر آستینوں مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکدیتے ہیں ۔ ترنج ۔ پان ۔ سموسہ ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے ✤

(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مَداخِل مَخارِج (ع) اسم مؤنث ۔ آمدنی و خرچ ۔ درآمد و برآمد زر ✤

مُداخَلَت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ درک ۔ دست اندازی ✤ تعرض مزاحمت (۲) قبضہ ۔ تصرف ۔ قابو ۔ تحت ✤

مُداخَلَتِ بلارضیٰ (ع) اسم مؤنث ۔ (قانون) بلا اجازت دخل کرنا یعنی کسی کے مکان میں گھس جانا ✤

مُداخَلَتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث ۔ خلاف ورزی قواعد ۔ بے جا دست اندازی ۔ دخل (قانون)

مُداخَلَتِ بیجا بخانہ (ع + ف) اسم مؤنث ۔ بلا اجازت گھر میں گھس جانا ✤

مُداخَلَتِ صریح (ع) اسم مؤنث ۔ کھلم کھلا دست اندازی ۔ کسی کے گھر میں دیرانہ گھس جانا ✤

مُداخَلَت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دخل دینا ۔ درک دینا ۔ بیچ میں بولنا ✤ دست اندازی کرنا ✤

مِداد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دوات کی سیاہی ۔ مرکب ۔ روشنائی (۲ ۔ ف) قلمی ۔ آجکل پنسل کو بھی مداد کہتے ہیں پہلے قلم سُرمہ یا قلم زنگی کہتے تھے ✤

مَدار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آکھ کا درخت ۔ آکون کا درخت ۔ آکوڑا ۔ اکی ۔ ایک صحرائی درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا اور اس کے ڈوڈوں میں سے روئی کی مانند روئیں نکلتے ہیں (۲ ۔ ا) مدار شاہ کا مخفف (کہتے ہیں کہ یہ ایک مجذوب اور درویش کامل میاں روشن شاہ کے مریدوں میں سے تھے ۔ ہمیشہ گنگوارہ میں جو اجمیر شریف سے چار کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے ۔ اکثر لوگ ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے قائل ہیں ۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جال کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ پہلے سوکھا تھا ۔ جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہانتک کہ اس کی شاخیں زمین سے جا لگیں اور بعد انتقال اسی جگہ دفن ہوئے ۔ جُلاہے ان کو بہت مانتے ہیں)

مدار کی بُڑھیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو رب) آک کی بڑھیا جو اُسکے ڈوڈوں میں سے نکلتی ہے ۔ آوارہ یوں ہوا د ہوس میں ہے شیخ جی جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بُڑھیا مدار کی (ناسخ)

مَدار (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنیکی جگہ ۔ دورہ کرنیکی جگہ جانے دور ۔ جائے گردش ✤ کیلی ۔ دھری ۔ قطب ۔ چُول (۲) مجازاً جس پر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو ۔ انحصار ۔ موقوف کیا گیا ۔ منحصر کیا گیا ۔ موقوف علیہ ؎

دُکاں اُنکی ہے اور بازار اُنکا بنج اُن کا ہے اور بیوپار اُنکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار اُنکا ہے پیر و جواں پر سرِ کار اُنکا } (انجمن)
مدار اہلکاری کا ہے اب اُنہیں پر
اُنہیں کے ہیں اُف اُنہیں کے ہیں نوکر

(۳) دائرہ ۔ دورہ ۔ حلقہ ۔ (۴) قیام ۔ قرار ۔ ٹھہراؤ ۔ ٹکاؤ ؎

اس میں طول امل ہزار ہزار زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مَدارُ المَہام (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس پر امور سلطنت کا دارمدار ہو یا جسکے

ما

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں۔ وزیر اعظم۔ منسٹری۔ نائب السلطنت۔ مختار الملک۔
عامل۔ حاکم۔ ناظم۔ فوج کا حاکم۔ رُکنِ سلطنت +

مدارِ کار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ +

مُدارا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) (مُدارات) صلح۔ آشتی۔ رعایت۔ خاطر تواضع۔ ظاہری آؤ بھگت
(فارسی والوں نے اسکی تے گرادی ہے)

مُدارات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رعایت۔ صلح۔ آشتی۔ (۲) خاطر۔ تواضع۔ آؤ بھگت
تکریم و تعظیم۔ ظاہری خاطر داری۔ اخلاقِ ظاہری +

وصل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے — شام سے صبح ہوئی اُنکی مُداراتوں میں۔ (داغ)
گھر اُسکو بُلا تو دیکیا دل تو وہ جرأت — بولا کہ یہ بس کیجئے مُدارات کہیں اور۔ (جرأت)
نہ وہ محبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی — آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی۔ (سوز)
کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے — کہ ظاہر خلافِ مُدارات ہے (مؤلف)

مدارج۔ ع۔ اسم مذکر (مدرج کی جمع)۔ درجے۔ رُتبے۔ منصب۔ مناصب +

مدارس۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مدرسہ کی جمع) مکاتب +

مداری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر ریچھ بندر وغیرہ نچاتے
اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب و غریب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں۔ یہ لوگ
شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے تاپی کو دے جلتا مال مداری کھائے۔ (۲) حقہ باز
بتے باز۔ بازیگر۔ نظر بند۔ دست بند +

مداریہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں
یوں پیچھے اسکے در پہ تو مقصود دل ملے — جیسے پھپے ہیں سر زکتاں مدار یئے۔ (میر)
(۲) ایک قسم کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے۔ گڑگڑی +

مُدافعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا۔ تردید۔ انقطاع۔ دفعیہ۔
روک۔ ہزیمت۔ شکست +

مُدام۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) ہمیشہ۔ ہمیشگیاں۔ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ برابر۔ بلا ناغہ۔
علی الدوام۔ متواتر۔ (۲) شراب۔ دارو۔ مے +

مُداوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مداوات کا مخفف) دوا درمن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔ دکھ
درمان۔ چارہ۔ تدبیر۔ اُپائے۔ جتن۔

ہے درد عشق اسکا مداوا کروں میں کیا — اُسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے۔ (مصحفی)
مریض عشق ہوں میرا مداوا اُن سے کیا ہوگا — مسیحا تم ہو مجھ کو بھی مرہم سے کیا ہوگا۔ (محسن)

مُداوات۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مداوا) +

مُداومت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہمیشگی۔ دوام۔ استمرار۔ قیام۔ ثبات۔ وغیرہ +

مخ

مُدبَر۔ ع۔ صفت۔ لغوی معنی پشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اُسکے نصیبہ نے پیٹھ دکھائی
ہو۔ واژوں بخت۔ بد نصیب۔ برگشتہ بخت۔ کرم ہین۔ اَبھاگی۔ نکھٹا۔ ادبارہ الا +

مُدبِّر۔ ع۔ صفت۔ (۱) تدبیر کرنے والا۔ صاحبِ تدبیر۔ ناصح (۲) اسم مذکر۔ منسٹری۔
صلاح کار۔ کونسلی۔ مشیر +

مُدبّرانِ سلطنت۔ ع۔ اسم مذکر۔ کارداران سلطنت۔ کارپردازانِ مملکت۔
وزرائے سلطنت۔ مدار المہام۔ ارکین سلطنت +

مُدّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عرصہ۔ دیر۔

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا — پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا
کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا — ایک ایک سے ہیں پھرتا ہوں القاب پوچھتا
خط کے تیرے جواب نے رُسوا کیا مجھے (نسیم)

(۲) میعاد۔ مہلت۔ (۳) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ اوسر (۴) وقفہ۔ ڈھیل
(۵-۹) قرن۔ جگ۔ عرصۂ دراز +

مدت العمر۔ ع۔ تابع فعل۔ تمام عمر۔ عمر بھر۔ جنم بھر۔ مادام الحیات۔ تا بزیست +

مدتِ عدت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ طلاق کے بعد کی میعاد کہ اُس میں عورت
کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک
بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے
چھپنا تاکہ سوگ پورا اتم رہے۔ حاملہ کی مدت وضع حمل تک محدود ہے +

مدت کا۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرانا۔ برسوں کا۔ عرصۂ دراز کا +

مدت گزرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عرصہ گزرنا۔ دیر ہونا۔ زمانہ بیتنا۔

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں — مدت اے نرگس شہلا گزری۔ (رند)

مدتِ مدید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عرصۂ دراز +

مدتِ مقررہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ میعاد مقررہ۔ بندھی ہوئی میعاد۔ معمولی وقت +

مدت ہوئی۔ ہ۔ (محاورہ) بہت عرصہ گزرا۔ زمانہ ہوا۔ جگ بیتا +

مدح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) تعریف۔ ستائش۔ توصیف۔ تحسین۔ آفرین۔ بجلّتی۔ ثنا۔ اُستُتی +
(۲) وہ نظمیہ تعریف جو بطور قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے +

مدح خواں۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تعریفیہ اشعار پڑھنے والا۔ ڈوم۔ بھاٹ۔ میراثی +

مدح خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ حمد سرائی۔ بجلّتی +

مدح سرائی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو مدح خوانی

مِدحت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ستائش۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا +

مدخل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ درآمد۔ مالگزاری۔ معاملہ +

مخ

مدخولہ - ع - اسم مؤنث - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو - زنِ جماع کردہ شدہ - وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو - حرم - آشنا +

مدد - ع - اسم مؤنث - (۱) کمک - سہائتا - سہارا - دستگیری - امداد - اعانت - تائید - معاونت - یاری - پُشتی - حمایت - پُچھک - جیسے ہمتِ مرداں مددِ خدا - س

ناسخ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا - اب چاہئے ہے جگو مدد بوتراب کی (ناسخ)

(۲ - ف) خوراک - رسد - راتبہ - (۳ - ف) راج مزدور + کاریگر +

مدد اللہ - ع - اسم مؤنث - بمعنی مدد کا جواب جو آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا - ف - فعل متعدی - تکمیوں کی مزدوری تقسیم کرنا - راج مزدوروں کی اُجرت دینا - روزانہ تقسیم کرنا - روز بانٹنا +

مدد پہنچانا - ف - فعل متعدی - کمک پہنچانا - سہارا دینا - سہائتا کرنا - دستگیری کرنا +

مدد خرچ - ع + ف - اسم مؤنث - بطور امداد کچھ دینا - خرچ بر، مدد کرنا - چندہ - بیہری - باچھ - (۲) پیشگی روپیہ دینا - تقاوی +

مدد دینا - ف - فعل متعدی - کمک دینا - دستگیری کرنا - معاونت کرنا - سہارا دینا - پناہ

مدد کرنا - ف - فعل متعدی - یاری کرنا - دستگیری کرنا - کمک دینا - سہارا دینا - پُشتی کرنا +

مددگار - ع + ف - اسم مذکر - معاون - سہایک - حمایتی - پُشتی بان - مدد کرنے والا - معین +

مدد مانگنا - ف - فعل متعدی - استعانت چاہنا - امداد کا خواہاں ہونا - کمک طلب کرنا +

مددِ محرر - ع - اسم مذکر - نائب محرر - اسسٹنٹ - وہ شخص جو کام تحریر میں اپنے افسر محرر کی مدد کرے +

مدد معاش - ع - اسم مؤنث - (۱) کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ - (۲) پنشن - انگلش - سالانہ خواہ ماہواری وظیفہ - علوفہ - (۳) وہ جاگیر جو فضلا یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کردی جائے +

مُدِر - ع - صفت - ادرار کرنے والی - پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز +

مُدرا - ہ - اسم مؤنث - (مُدرا) (۱) انگوٹھی - چھلا - خاتم + مہردار انگوٹھی - مُندری + چھاپ + مُہر (۲) وہ حلقہ جو ویسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں - جوگیوں کے کانوں کے کُنڈل - (۳) سند صیا پوجا میں انگلیوں کو آپس میں ملانا جیسے جینکو مُدرا - یونی مدرا وغیرہ - چاقصانا مل - (۴) ایک قدیمی چاندی کا سکہ (۵) رقعہ - مُوہر

مُدِرّات - ع - اسم مؤنث - (مدر کی جمع) ادرار کرنے والی دوائیں - بہانے والی دوائیں - پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مُدَرِّس - ع - اسم مذکر - درس دینے والا + پڑھانے والا - مُلّا - گُرو - کتبی - پنڈت - معلم - اُستاد طلبا - مولوی - منشی + ادیب - اتالیق +

مع

مُدرَسہ - ع - اسم مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - مکتب - دبستان - پاٹ شالا - چٹ سال - سکول +

مدرسۂ ابتدائی - ع - اسم مذکر - پرائمری اسکول - وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وسطی - ع - اسم مذکر - مڈل سکول - متوسط درجہ کی تعلیم کا مدرسہ - لڑکپن ہے بچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مُدَرِّسی - ع - اسم مؤنث - معلمی - پڑھانے کا پیشہ - لڑکے پڑھانے کا کام +

مُدرِک - ع - صفت - سمجھنے والا - مطلب کو پہنچنے والا - بات کی تہ کو پانے والا + ذہین - فہیم - بدھوان - ذکی - زیرک +

مُدرِکہ - ع - اسم مؤنث - وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے - عقل - ذہن - ذکا - قوتِ دماغیہ - فہم و ادراک کے متعلق قوت +

مُدَّعا - ع - اسم مذکر - (۱) مقصود - مقصد - غرض - مطلب - مراد - منورتھ - ارادہ - منشاء - ارتھ - خواہش - مرضی - پریوجن - دل منشا - دل مقصد - س

یہاں تو اور کسی چیز سے نہیں مطلب   ہمارا جام تو مطلب ہے مدعا ساقی
بے عذر وعدۂ قتل کا نہوا   ظلم بھی حسبِ مدعا نہوا
جو تیرے عیبوں کا مدعا تھا   سو تم وہ ملا تو کیا بُرا تھا۔ (گلزار نسیم)
سُنتے ہیں مٹ گیا ہے گُرنے نقش   وہ ہمارا ہی مدعا ہوگا (ناظم)
مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے   ورنہ کیوں نورِ نظر پیدا کیا (داغ)
زلف کا کھولنا بہانا تھا   مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا (نا معلوم)

(۲ - ع) مال - مالِ مسروقہ - وہ چیز جس پر دعوے تھا - ملکیت (۳ - بازاری) معشوق - وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مُدّعا بہا - ع - اسم مذکر - وہ چیز جس پر دعوے کیا گیا ہو + (قانون)

مدعا پکڑنا - ف - فعل متعدی - چوری پکڑنا - مال مسروقہ برآمد کرنا - چوری نکالنا +

مدعا حاصل ہونا - ف - فعل لازم - مطلب برآری ہونا - مراد بر آنا - مقصود کو پہنچنا +

مدعا علیہ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس پر دعوے کیا گیا ہو - وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو - جوابدہ - فریقِ مخالف - فریقِ ثانی - پرتی بادی - ساتربادی +

مدعا علیہ گرداننا - ف - فعل متعدی - ملزم ٹھہرانا - الزام دھرنا - مجرم قرار دینا - مرتکب ٹھہرانا - مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا - ف - فعل لازم - چوری برآمد ہونا - مال مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مُدَّعی - ع - اسم مذکر - (۱) دعویدار - دعوے کرنے والا - نالش کرنے والا -

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ داد خواہ۔ نالشی۔ پلینٹیف + پیروی کرنے والا۔
سائل۔ بادی۔ جیسے مدعی سست گواہ چست۔ (کہاوت) ؎
ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بدشعار واللہ مدعی ہُوں میں سارے جہان کا (جرأت)
(۳) جھوٹا دعوے کرنے والا۔ جھوٹا دعویدار۔ (۴) عدو۔ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ
مخالف ؎
اجل خفا ہے فلک مدعی زمیں دشمن مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)
جو دیکھتا مری حالت کو پیر جاناں میں دُعائے بد نہ مرے حق میں مدعی کرتا (مصحفی)
کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدعی پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چکے
تم اُنسے مدعی کچھ مدعا کہنے کو ہیں پر نہیں معلوم کیا کہو گے کیا کہنے کو ہیں } (شفق)
(۵) رقیب + حریف۔ ہم عشق۔ غیر ؎
مدعی کو شراب ہمکو زہر عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (میر تقی)
دل لیکے اُس کی بزم میں جایا نہ جائیگا یہ مدعی بغل میں چھپایا نہ جائیگا (داغ)
قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہمسفر غالبؔ وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)
اُن پہ دل آیا بڑی مشکل پڑی مدعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)
جرأت بدل کے قافیہ پُر سوز کہہ غزل تا سب کہیں کہ مدعی دیکھا نہ جل گیا (جرأت)
مدعی کی عیب گیری سے ہمیں کیا باک ہے پاک طینت ہیں محبت بھی ہماری پاک ہے (ناطق)
مدعی مدعا علیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ متخاصمین۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق
جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتی جھگڑا ہو +
مدعی مدعا علیہ نادیں شاہد بیر تیغا بائیں۔ (کہاوت) اپنے جاتی کی بقدری کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +
مدعی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا کسی بات کا پرسان ہونا
مدعیہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعویٰ کرنے والی عورت۔ پلینٹیفہ +
مُدغم۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +
مدفن۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے ؎
غبار آلودہ ہیں پائے حنائی بنا کر آئے ہیں مدفن کسی کا (داغ)
گزر تھا جب سر مدفن کسی کا چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)
سینہ میں دل مُردہ کو میں خاک پکاروں آواز بھی دی ہے کہیں مدفن سے کسی نے (اشک)
مدفون۔ ع۔ صفت۔ (۱) دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +
مدقوق۔ ع۔ صفت۔ تپ دق والا۔ مرض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ جیتا سلا +
مدک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جس میں پانوں کو باریک کتر کر افیون کے عرق میں تلتے
اور خوب پکا کر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر
اُڑاتے ہیں +
مدک باز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +
مدکی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +
مُدلّل۔ ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جس پر دلیل قائم کی گئی
ہو۔ معقول۔ قرین قیاس۔ ٹھیک۔ درست +
مُدمّغ۔ ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ ابھمانی۔ گھمنڈی۔ خود بیں۔ خود رائے +
(بعض لوگوں نے فارسی حیثیت پر عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسب
قاعدہ دماغ یا مُدمِغ ہے مگر مدمّغ۔ پس اسے اُردو خیال کرنا چاہئے۔ اور میم دوم
کشیدہ جیسا کہ زبان زد عام ہے اسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصورت عربی ہے)
مدن بان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر (۲) ایک مشہور پھول کا نام
جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے من بان موتیا کی + (آوا جھکڑ وش)
مدّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گبھہ۔ کٹھان۔ اونٹ یا سانڈ کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ
زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ چار جامہ کے اُوپر کی طرف کا زخم +
مدو پکنا یا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +
مُدوّر۔ ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +
مُدوکڑی یا مُدھوکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو فقیر) بھیک۔ نان۔ تگی ؎
دودھ مدھوکری سانجھ سویرے مجھکو دے گوپالا اسمیں بھی کچھ چوک پڑے تو لے اپنی مالا
ہم ستے مجھو کے بھجن سو تے دیالا (بھجن)
مدھ۔ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے مدھ دیش یعنی وسطی ملک۔
(۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مد سنسکرت) +
مدھر۔ س۔ صفت۔ (ہندو) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) [illegible]
(۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پیارا (۴) خراماں۔ مٹک چال۔ لچک چال
(۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +
مدھربانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +
مدھر بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا +
مدھرا۔ ہ۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی بیچ کی راس کا۔ چھوٹا نہ بڑا جیسے [illegible] +
مدھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سُہانی + بھلی۔ مرغوب +
مدھری چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ مٹک چال۔ لچک چال +
مدھم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیرج۔ آہستہ۔ جیسے اُتم گانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے
کے سُر سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے ؎

مدھ

رات جسالیوں نے اُڑ کے تماشہ کے دکھائیں برگ گلیں شور و نالہ میرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ معتدل۔ درمیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا بُرا۔ مثلاً اس مہینے کا پھل مدھم ہے ✦ جیسے اُتم کھیتی مدھم بیوپار نکھد نوکری بھیک ندان

(۳) نیچا۔ کم۔ اونچا کا نقیض۔ ادنے۔ کمینہ۔ کمتر۔ جیسے یہ جات کا مدھم ہیں جات کا اُتم

(۴) ہلکا۔ خفیف ✦ بے آب۔ بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ شوخ کا نقیض۔ پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدھم پڑ گیا ✧

کس درجہ شوخ ہے لبِ غنچہ دہن کا رنگ مدھم ہے جسکے سامنے لعلِ یمن کا رنگ (جواب)

(۵) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ بھول۔ (۶) مندا۔ گھٹا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے ✦

مدھم بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ ارزاں کو بیچنا۔ سستا کر دینا۔ ٹوٹے پڑنے بیچنا

مدھم ٹھاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲) ستار (۳) ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے

مدھم سُر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھیما سُر۔ راگ کا چوتھا سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اُسکا مخرج سینہ ہے ✦

مدھم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ کرنا ✧

تیرے ماتھے کی برابر ہو سکیں کیا ماہرو حُسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

مُدھو۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ مکھیر۔ مدھ۔ پھیک۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ مے۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسم بہار۔ چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دُودھ۔ شیر۔ چھیر۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) مٹھاس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں ✦ مٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت ✦

مُدھوبن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے ✦ سگریو کے باغ کا نام ✦

مُدھوپُری۔ س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا جی کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے ✦

مُدھو مکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل ✦

مدہوش۔ ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھونچکا ✦ دہشت زدہ۔ خوف زدہ۔ (۲) مجازاً) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے سُدھ۔ بدمست۔ سرمست وغیرہ مستعمل کرتے ہیں ✦

مذب

(یہ لفظ عربی میں بواو معروف بمعنی مشوّش یا سرگشتہ مروج ہے مگر فارسی میں بمعنی سرخوش اور بعض بیہوش مستعمل۔ پس اس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے) ✦

مدہوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن ✦

مدّے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اُجابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے ✦

مدید۔ ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے مدتِ مدید ✦

مدینہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے ✦

مدیون۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض ✦

مڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو مُنڈاسا۔ مُنڈاسا۔ سر کا پیشانہ۔ دستار۔ پگڑی۔ دوپٹّا۔ صافہ ✦

مڈل پچی۔ ہ۔ صفت۔ مڈل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو ✦

مڈھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) مرد معمولی عمر سال بچّہ مرد (۲) ہرکارہ۔ سرغنہ۔ سوار۔ ستھیل۔ چودھری

مڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھنشو) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲) پنجاب) لکڑی جو تکلے پر بنتی ہے ✦

مڈھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ۔ وہ ملاقات جو اتفاقاً راہ میں ہو جائے ✧

کٹ کر گر پڑے راہ میں مشتاق ہزاروں مڈھ بھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ بکف سے (میر تقی)

مذاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ محلِ ذائقہ۔ (۲) چاٹ ✦ خو۔ سواد۔ چسکا۔ لذّت (۳) قوّتِ ذائقہ۔ (۴) باہمی اختلاف۔ آپس کی چہل ✧

لگے کیونکر نبات اے شکریں لب زہر مجھکو کرے ہے تو جو مجھ کو رہے شامل مذاقوں میں (ظفر)

(۵) رغبت۔ میلان۔ رجحان۔ (۶) سلیقہ۔ لطف۔ مادّہ ✧

مذکیا لطفِ سخن جانیں مذاق اسکا نہ جنکو مزا ہے شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷) ہنسی۔ ٹھٹّھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ چہل ✧

لیا ہے لا کے اوّل آنسے میرا دل مذاقوں میں ہوا پھر دشمنِ جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں
تری ہرچند جستم کم نہیں شمشیر و خنجر سے کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو ٹکڑے بس مذاقوں میں (ظفر)

مذاق سے۔ ف۔ تابع فعل۔ ہنسی سے۔ ٹھٹّھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے

مذاق کا آدمی۔ ف۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل ✦

مذاقیہ۔ ف۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ ٹھٹّھے سے ✦

مُذَبذَب۔ ع۔ صفت۔ بریک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردّد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ ڈھلمل یکر کرنے والا۔ وہ شخص جسکا ارادہ مستحکم نہو۔ کشمکش و پیچ کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج ✦

مذ

مذبُوح ع ۔ صفت ۔ ذبح کیا ہوا ۔ حلال کیا ہوا ۔ کاٹا ہوا ۔ قتل کیا ہوا ۔ مقتول +

مُذکّر ع ۔ صفت ۔ صاحب ذکر ۔ نر ۔ مرد +

مذکُور ع ۔ صفت (۱) ذکر کیا ہوا ۔ بیان کیا گیا ۔ (۲) بات ۔ ذکر ۔ گفتگو ۔ بات چیت ۔ ہمکلامی +

کیا اُسکا مذکور کرتا ہے ہمیشہ ۔ خاموش ہونا ہم سے جو ہیں شور کہے ہے (مصحفی)

مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا ۔ پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

کیسے کیسے غیر سے اسوقت کیا مذکور تھا ۔ دیکھکر مجکو زباں اپنی لگے کیوں چابنے (ظفر)

تساری شیخی اور شاد پہ کچھ شک نہیں ۔ جہاں پہ کشتگانِ ناز کا مذکور ہوتا ہے (ظہیر)

(۳) چرچا ۔ افواہ ۔ شہرت ۔ شہرہ ۔

گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ۔ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)

کب تجاہل مُضطر نالے ہوں ہے اگر ۔ کوچے میں اسکے گھر گھر مذکور ہے تو ہے (تجلی)

مذکورہ ع ۔ صفت ۔ ذکر کیا ہوا ۔ ذکر کردہ شدہ +

مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر ع ۔ تابع فعل جسکا اوپر ذکر آچکا ہو ۔ اوپر ذکر کیا ہوا ۔ وہ شخص جسکا اوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو +

مذکوری ۔ ۔ اسم مذکر ۔ وہ بلا تنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگذاری اگاہنے پر مقرر ہو یعنی اگاہ کرلانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اُجرت دیجاتی ہے +

(چونکہ اس قسم کے اُوپری سپاہیوں کا حکام سے صرف ذکر کردینا کافی ہوتا ہے اور اُن کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا لہذا یہ نام اہل عدالت نے مقرر کر دیا)

مذلّت ع ۔ اسم مؤنث ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ بدنامی ۔ تحقیر ۔ خفت ۔ اہانت ۔ خواری

مذمّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہجو ۔ بدی ۔ بُرائی ۔ نندا +

مذمُوم ع ۔ صفت ۔ وہ شے جسکی بُرائی کیجائے ۔ نندا کیا گیا ۔ بُرا ۔ خراب ۔ ہجو کیا گیا ۔ قبیح ۔ بد ۔ زشت +

مذمُومہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہجو کی گئی ۔ بُری ۔ خراب ۔ نندا کی گئی ۔ بد ۔ زشت +

مذنبین ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع مذنب ۔ گنہگار لوگ ۔ معاصی +

مذہب ع ۔ اسم مذکر (۱) جانے رفتن ۔ راہ ۔ رست ۔ پنتھ ۔ طریقہ ۔ (۲) دین ۔ دھرم ۔ ایمان ۔ آئین ۔ عقیدہ ۔ (۳) ملت ۔ کیش ۔ مشرب ۔ مت (۴) رائے ۔ جیسے کسی دوا کے نسبت کہتے ہیں کہ ہمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے

مذہب بدلنا ۔ فعل متعدی ۔ دوسرا مذہب اختیار کرنا ۔ دوسرے پنتھ میں آنا

مذہب پھیلانا ۔ فعل متعدی ۔ پنتھ چلانا ۔ دین کو ترقی دینا +

مذہب میں ملانا ۔ فعل متعدی ۔ پنتھ میں داخل کرنا ۔ دین میں شامل کرنا

مذہبی یا مذہبی ۔ ۔ اسم مذکر ۔ مہتر سکھ ۔ چوہڑا سکھ + بھنگی سکھ +

مر

مذہبی ع ۔ صفت ۔ منسوب بہ مذہب ۔ مذہب سے نسبت رکھنے والا ۔ مذہب کے متعلق دینی ۔ جیسے مذہبی جھگڑا ۔ مذہبی معاملہ ۔ مذہبی لڑائی وغیرہ +

مِرآت ع ۔ اسم مذکر ۔ آئینہ ۔ مُنہ دیکھنے کا شیشہ + آرسی ۔ درپن +

مراتب ع ۔ اسم مذکر ۔ مرتبہ کی جمع ۔ درجے ۔ رُتبے ۔ مناصب +

مراتب طے کرنا ۔ فعل متعدی ۔ سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا ۔ امور مُتفرقہ کا فیصلہ کرنا ۔ جو باتیں دریافت طلب ہوں اُنہیں طے کرنا

مُراجعت ع ۔ اسم مؤنث ۔ واپسی ۔ بازگشت + رجوع ۔ لوٹنا ۔ اُلٹا پھرنا ۔ واپس آنا +

مراجعت کرنا ۔ فعل متعدی ۔ اُلٹا پھرنا ۔ لوٹنا ۔ واپس آنا +

مراحل ع ۔ اسم مذکر ۔ مرحلے کی جمع ۔ منازل ۔ منزلیں ۔ درجے +

مراحم ع ۔ اسم مؤنث ۔ (مرحمت کی جمع) مہربانیاں +

مُراد ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا ۔ تلاش کیا گیا + مطلب ۔ مقصد ۔ ارادہ ۔ مدعا ۔ تاتپرج ۔ آس ۔ غرض ۔ آسا ۔ خواہش ۔ چاہ ۔ منورتھ ۔ ابھلاکھا ۔ تمنا ۔ آرزو ۔ لالسا ۔ کامنا ۔ (۲) اچھا ۔ چاؤ ۔ (۳) منّت ۔ ماننا + نذر ۔ بھینٹ ۔ یہ معنی مُراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر در اصل غلط ہیں (۴) منشا ۔ مفہوم ۔ (۵) ۔ مذکر صوفیہ کی اصطلاح میں مُراد وہ شخص ہے جس نے جاذبۂ الٰہی کے بعد ورزش اور سلوک اختیار کیا ہو اور مُرید وہ جو سلوک کے بعد جذبے کے مرتبے کو پہنچا ہو

مُراد آنا ۔ فعل لازم ۔ مطلب حاصل ہونا ۔ مقصد بر آنا ۔ کام بننا ۔ منشا پوری ہونا ۔ کھلیگا وے کا تختہ سجا میں لے یارو ۔ نہال ہو کہ مُراد اب تمہاری آئی ہے (امانت)

مُراد پانا ۔ فعل متعدی ۔ مُراد کو پہنچنا ۔ مطلب بر آنا ۔ مقصد نکلنا ۔ منشا پوری ہونا ۔ جیسے اللہ دے اللہ دلائے ۔ بندہ دے مُراد پائے +

مُراد پُوری کرنا ۔ فعل متعدی ۔ مطلب بر لانا ۔ مقصد پورا کرنا ۔ کام نکالنا +

مُرادِ دعویٰ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) نالش کا مقصد ۔ نالش کرنے کی اصلی غرض ۔ منشائے نالش ۔ مدعائے نالش +

مُراد حاصل ہونا ۔ فعل لازم ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مطلب بر آنا ۔ کام بننا ۔ کام شد ہونا

فروغ مے سے نہ کیونکر ہو وے ایاغ روشن مُراد حاصل
مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مُراد حاصل
چراغ روشن مُراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مُراد حاصل (ناسخ)

مُرادِ دلی ع ف ۔ اسم مؤنث ۔ دلی مقصد ۔ من کی کامنا ۔ دلی مطلب +

مرا

مُراد رکھنا - ہ - فعل متعدی - قیاس کرنا - غرض رکھنا - معنی لینا - نتیجہ نکالنا - انومان کرنا جیسے ہم اس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں +

مُراد لینا - ہ - فعل متعدی - (۱) غرض رکھنا - استخراج کرنا - نتیجہ نکالنا - معنی لینا - قیاس کرنا - جیسے ہم اس سے یہ مُراد لیتے ہیں - (۲) مطلب پورا کرنا - مقصد پورا کرانا - کام بنوانا + ؎

اڑ کے بیٹھے ہیں اسلئے در پر   دیکھے اب تو مُراد لیں گے   (معروف)

مُراد مانگنا - ہ - فعل متعدی - دعا مانگنا - تمنا چاہنا - مطلب یا مقصود بر آری کی التجا کرنا - مُراد چاہنا + دُعا مانگنا +

مُراد ماننا - ہ - فعل متعدی - (ھ) منت ماننا - نیت کرنا - سنکلپ کرنا - نذر و نیاز ماننا - عہد کرنا +

مُراد مند - ع و ف - صفت - مراد و تمنا رکھنے والا - حاجت مند - محتاج - دردمند +

مُراد ہے - ہ - محاورہ - منشا ہے - غرض ہے - مطلب ہے - مفہوم ہے +

مرادوں کے دن - ہ - اسم مذکر - حسب منشاء ایام - ایام جوانی - جوبن کا موسم - بہار کے دن - شباب کا زمانہ ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن   جوانی کی راتیں مرادوں کے دن   (میر حسن)

مُرادی - ہ - صفت (۱) حسب منشا - منشا کے مطابق - مراد کے موافق (۲) اصطلاحی - معنوی - فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے سوائی بعض شہروں میں یہ لفظ مستعمل ہے +

مُرادات - ع - اسم مؤنث (مراد کی جمع)

مُرادِف - ع - اسم مذکر - کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا - ہم معنی - مترادف - ہم معنی - جیسے فرق مرادف ہے سر کا اور دست مرادف ہے ید کا +

مُراری - س - اسم مذکر - मुरारी ॥ मुर + आरी ॥ (۱) لغوی معنی مر اسُر کا دشمن + کرشن جی کا لقب - (۲) وشنو کا نام +

مُراسلات - ع - اسم مذکر - مراسلہ کی جمع (۱) خطوط - چٹھیاں - وہ مکتوب جو برابر والوں کو لکھے جائیں - (۲) خط و کتابت - چٹھی چپاتی - چٹھی پتری +

مُراسلت - ع - اسم مؤنث - (۱) باہمی نامہ و پیغام - خط و کتابت + تحریر - (۲) - قانون) اطلاع نامہ - دستک - طلبی - سمن +

مُراسلہ - ع - اسم مذکر - برابر والے کا خط - چٹھی - نامہ - رقعہ - شقہ - پیغام +

مراسم - ع - اسم مؤنث - (مرسم یا مرسوم کی جمع) (۱) رسمیں - رسومات - نشانیاں - (۲) برتاؤ - ریت - قاعدہ - ضابطہ - معمول - دستور +

مرب

مُراعات - ع - اسم مؤنث - لفظی معنی لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا - نگاہ رکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - اصطلاحی رعایت - سلوک - لحاظ - مروت - توجہ

مُرافعہ - ع - اسم مذکر - حاکم کے روبرو اپنا دعوے پیش کرنا + اپیل - استغاثہ - ایک حاکم سے ہار کر دوسرے حاکم کے پاس دادخواہی چاہنا - نظر ثانی - دوبارہ نالش +

مرافعہ کرنا - ہ - فعل متعدی - اپیل کرنا - ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا +

مُرافقت - ع - اسم مؤنث - باہمی رفاقت - باہمی میل جول - سنگت - ہمنشینی - ہم صحبتی - یکدلی - ہمدردی - اتحاد +

مَراق - ع - اسم مذکر - عوام مِراق - خواص مَراق بلا تشدید (۱) ایک پردہ مخصوص یعنی جھلی کا نام جو جلد کے نیچے عضوی شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردۂ ثرب ہے جو معدہ - جگر - طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے - جب سوداوی مادہ معدہ سے یا طحال میں جمع ہو کر پردہ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا ہے تو اُس سے جو بخرے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنون کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے - (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخولیا جنون یا سودا جو اکثر دماغی محنت - خوف - ہجران یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے +

مُراقبہ - ع - اسم مذکر - دھیان - گیان - سوچ - بچار - غور - تصور - گردن جھکا کر فکر کرنا - حضوری دل سے خدا کا دھیان کرنا - استغراق - سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا +

مرام - ع - اسم مذکر - مطلب - مقصد - مُراد +

مراَنا - ہ - فعل متعدی - بدفعلی کرانا - اغلام کرانا +

مراہم - ع - اسم مذکر - مرہم کی جمع +

مُربّع - ع - اسم مذکر - چوگوشہ - چوکھونٹا - وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویئے قائمے ہوں +

مربع یا چار زانو بیٹھنا - ہ - فعل لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چوکڑی مار کر بیٹھنا

مربُوط - ع - صفت - ربط کیا گیا - بندھا ہوا - لگایا گیا + وابستہ +

مربُھوکا یا مربُھکا - ہ - صفت - اکال - اکال - شکم خوار - وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو - کال کا کوٹا - پیٹو - قحط زدہ - بھوکوں کا مارا - کنگال +

مُربّے یا مربّا - ع - اسم مذکر - پرورده شده - پالا ہوا - وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ملا کر پالا گیا ہو - جام +

مرب

مُرَبّے ڈالنا - ہ - فعل متعدی - کسی میوے کو قند یا مصری وغیرہ میں پروردہ کرنا - جام بنانا +

مُرَبّی - ع - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - تربیت کرنے والا + سرپرست - پشت پناہ - پرکھا - سہایک - دستگیر - حامی - مددگار - ولی نعمت - پیٹرن - جیسے مربی پیارو مربّے مجور +

مُرَبّی بنانا - ہ - فعل متعدی - پیٹرن بنانا - سرپرست قرار دینا - پشت پناہ ٹھیرانا

مُرَبّی بننا - ہ - فعل لازم - سرپرستی اختیار کرنا - حامی ہونا - پشت پناہ بننا - پیٹرن بننا

مُرَبّی ہونا - ہ - فعل لازم - سرپرست ہونا - پشت پناہ ہونا - پیٹرن ہونا - حامی و مددگار ہونا

مربے چور پرائے دھن پر - ہ - کہاوت - یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے - بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرپٹ کر - ہ - تابع فعل - بمشکل تمام - بڑی محنت اور مشقت سے - کمال دقت سے نہایت کوشش سے - کمال محنت سے - جیسے مرپٹ کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرپچنا - ہ - فعل لازم - نہایت جانفشانی کرنا - سخت محنت اٹھانا - کمال مشقت کرنا - بہت کوشش کرنا

مِرت - س - ~~~ اسم مؤنث - موت - مرگ - کال - مرن +

مرت اشنان - ہ - اسم مذکر - (ہنود) غسل میت - مُردے کا اشنان +

مرت بیائی - ہ - اسم مؤنث - (بیگمات) وہ عورت جس کے سب بچے مرگئے ہوں صرف ایک زندہ رہے ہ

اے دوا لے خبر تو آئے گی کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرت بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اسوجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مرجاتے ہوں اُسے مرت بیائی کہتے ہیں) +

مرت دان - ہ - اسم مذکر - مرتے وقت کی خیرات +

مرت کال - ہ - اسم مذکر - وقت مرگ +

مرت کال سکشا - ہ - اسم مؤنث - وصیت +

مرت لوک - ہ - اسم مذکر - جہانِ فانی - دنیائے فانی +

مُرتاض - ع - اسم مذکر - ریاضت کرنے والا - کشٹ اٹھانے والا - اصطلاح تصوف میں نفس سرکش کو تابعدار بنانے والا + علم - مجتہد - عبادت میں مشقت اٹھانیوالا + زاہد - تپسّی +

مرتا کیا نہ کرتا - ہ - کہاوت - جسکی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے ہ

کیونکر بہت پہ تو قاتل سے نہ جھگڑا کرتا سچ ہے یہ بات ولا کیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک راز عشق افشا نہ کرتا مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (معروف)

مُرَتَّب - ع - صفت (۱) ترتیب کیا گیا - ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست -

مرت

باقاعدہ + (۲) لیس - تیار - (۳) تالیف کیا گیا - اکٹھا کیا گیا +

مُرَتَّب کرنا - ہ - فعل متعدی - تیار کرنا - درست کرنا - ترتیب دینا + تالیف کرنا - ڈھنگ سے لگانا - قرینہ سے رکھنا + بنانا - تصنیف کرنا +

مُرَتَّب ہونا - ہ - فعل لازم - درست ہونا - تیار ہونا - باترتیب ہونا + تالیف ہونا - تصنیف ہونا - بننا +

مُرتَبان - ہ - اسم مذکر - چینی یا مٹی کا روغنی برتن جس میں اچار مربّے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مَرتَبَت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (مرتبہ) درجت +

مَرتَبہ - ع - اسم مذکر - (۱) درجہ - رتبہ - پدوی - منصب + عہدہ (۲) دفعہ - بار - جیسے کئی مرتبہ +

مُرتَد - ع - اسم مذکر - کافر - مذہب اسلام سے پھرا ہوا - منکر اسلام - منحرف + اُدھرمی + ملعون - مردود + بیدین - ملحد - ملیچھ +

مُرتَد ہو جانا - ہ - فعل لازم - دین سے پھر جانا - ملحد ہو جانا - کافر ہو جانا +

مُرتَشی - ع - صفت - رشوت لینے والا - گھوس لینے والا - راشی +

مُرتَضیٰ - ع - اسم مذکر - (۱) پسندیدہ - مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتَفِع - ع - صفت - اٹھایا گیا - رفع کیا گیا - دور کیا گیا + اونچا - بلند - جیسے سطح مرتفع +

مُرتَکِب - ع - صفت - ارتکاب کرنے والا - کسی فعل کا اختیار کرنے والا - کسی بات کا پیشہ کرنے والا + قصور کرنے والا - قصوروار - مجرم - گنہگار +

مُرتَہِن - ع - اسم مذکر - مذہب یا کسی چیز کا گرو رکھنے والا - رہن لینے والا - گہنے رکھنے والا +

مُرتَہِنِ قابض - ع - اسم مذکر - مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا - گرودار +

مِرتُو - س - ~~~ اسم مؤنث - قضا - مرن - یم - جم - کال - موت +

مرتے - ہ - صفت - (۱) مرتا بمعنی مرتا ہوا کی جمع - (۲) مرتا کی وہ صورت جس میں حرف ضمیر کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے - ہ - تابع فعل - بیچ خواہ راحت سے - بُری بھلی طرح جس طرح بنا - جوں توں ہ

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری - (ظہیر)

مرتے دم - ہ - تابع فعل - آخر دم - بوقت مرگ - مرتے وقت - بوقت نزع - عالت نزع میں

مرتے کو ماریں شاہ مدار - ہ - کہاوت - غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے - مصیبت پر مصیبت آتی ہے +

مرتے رہنا - فعل لازم - عاشق ہوتے رہنا - کسی پر جان دیتے رہنا - شیفتہ و دلدادہ رہنا ہ

کہتے ہیں ہو فا مجھے میں نے جو یہ کہا مرتے رہینگے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک (شیفتہ)

جنپہ چل پائل تھا آگے سو بجرت کہتے ہیں اک زمانہ وہ بھی تھا جس پہ مرتے رہے (جرات)

مرتے کو مارنا - ہ - فعل متعدی - مرے ہوئے کو مارنا - مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

نحیف پر تکلیف دینا ۔ ٥

پامال نہ کر قبر پری ماہ کے ٹھوکر — مرتے کو تو مارا ہے پیٹے کو نہ مٹا اور (بابق)

مرتے وقت ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (مرتے دم) +

مرتے مرتے ۔ و ۔ تابع فعل ۔ حالتِ مرگ میں ۔ حالتِ نزع میں ۔ اخیر وقت میں ۔ مرنے کے وقت ۔ دمِ واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کوسے دے گیا ۔ ٥ +

موت کو بھی دم دیا آتے نہ دم بازی سے باز — دیکھنا ہم مرتے مرتے بھی رہے ہشیار ہم (مرزا صابر)

نزع کے وقت بھی منہ کر کے اُدھر دیکھ لیا — مرتے مرتے بھی اسے ایک نظر دیکھ لیا (مصحفی)

مرتیلیا ۔ ٥ ۔ صفت ۔ مرچونا ۔ دُبلا ۔ لاغر ۔ نہایت نحیف و ضعیف ۔ ادھ مُوا ۔ افسردہ ۔ مرتا ہوا + مُردہ دل ۔ نہایت کاہل و سست +

مرثیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ از رثی بمعنی درد و رحم (۱) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم اور درد پیدا ہو ۔ اوصافِ مُردہ ۔ میّت کی صفت (۲) ماتم ۔ سیاپا ۔ رونا پیٹنا (۳) وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُس کے رنج و غم کا بیان درج ہو ۔ خصوصاً وہ اشعار جن میں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت ۔ اہلِ بیت کی مصیبت ۔ کربلا کے واقعات اور حادثات کا غم انگیز بیان کیا جائے ۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو اگر وہ نظم رباعی یا قطعہ یا غزل یا قصیدے کی طرز پر ہوگی تو اسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام ضرور کرینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام ۔ سلامی ۔ یا مجرائی ضرور لائینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اسے نوحہ کہینگے اور جو مسدس یا ترجیع یا ترکیب بند کے طور پر ہوگی تو اسے مرثیہ ۔ ٥

روتے ہیں جو سُنکے سب مرا حال — ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے ۔ (مصحفی)

مرثیہ پڑھنا ۔ ٥ ۔ فعل متعدی ۔ مرثیہ خوانی کرنا ۔ ماتم کرنا ۔ رونا پیٹنا ۔ مُردے کے اوصاف بیان کر کے رونا ۔ نوحہ پڑھنا ۔ ٥

کشتگانِ وفا شہید ہوئے — اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

مرثیہ خواں ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو مجلسِ عزا میں جا کر مرثیہ پڑھتا اور اسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے ۔ نوحہ خواں +

مرثیہ خوانی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ مرثیے پڑھنا ۔ نوحہ خوانی +

مرثیہ خوانی کرنا ۔ ٥ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

مرثیے ۔ ٥ ۔ اسم مذکر ۔ مرثیہ کی جمع ۔ نوحے + ٥

مرثیے دل کے لکھے کے دیئے اُنکو — شہر دل میں ہے سب پاس نشانی اُنکی (مصحفی)

مرج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مرادف ہرج + تباہی ۔ خرابی ۔ بربادی + بے آرامی ۔ بےچینی ۔ جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے ۔ یعنی ہرج مرج کہتے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان و ضرر کے معنی لیتے ہیں +

مرجاد ۔ ٥ ۔ اسم مؤنث ۔ ریت ۔ رسم ۔ چال ۔ روش ۔ برتاؤ ۔ ضابطہ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ سررشتہ ۔ چلن ۔ سلیقہ ۔ رواج +

مرجان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مونگا ۔ حجر البحر ۔ ایک قسم کا عسر الغذا بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں ۔ یہ اکثر سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحیرۂ روم ۔ ساحل سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے ۔ یہ درخت نبات اور سنگ میں شامل ہے ۔ فارسی میں اسکو خرد ہنگ کہتے ہیں ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے ۔ بعض کے نزدیک دُوسرے درجہ میں بارد یابس (عربی میں چھوٹے موتی اور جو سُرخ کو بھی مرجان لکھا ہے شاید مونگے کے معنی فارسی والوں نے قرار دیئے ہیں) +

مرجانا ۔ ٥ ۔ فعل لازم ۔ (۱) فوت ہو جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ گزر جانا ۔ دنیا سے چلا جانا ۔ انتقال فرمانا ۔ دم نکل جانا ۔ ہو چکنا ۔ ہلاک ہو جانا ۔ ٥

گھلتے گھلتے عاشقِ بیمار تیرا مر گیا — دل میں زہرِ عشق آخر کام اپنا کر گیا
بیٹے جب کی ہے شبِ ہجراں میں فریاد دعا — پوچھتے ہیں لوگ اس گھر میں کوئی کیا مر گیا
یہ صدا آتی ہے میری قبر سے بھی بعدِ مرگ — وہ ہے زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا
اس ستمگر نے مرے اہلِ عزا سے یہ کہا — جان پر کھیلے ہوئے تھا مر گیا تو مر گیا ([illegible])

اگر تم مجھ سے رُوٹھو گے تو بس میں مر ہی جاؤنگا
بری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا ۔ خاک ہو جانا ۔ راکھ ہو جانا ۔ کُشتہ ہو جانا ۔ جیسے کسی دھات کا مرجانا ۔ (۳) مُرجھا جانا ۔ گلا جانا ۔ کھس جانا ۔ پژمردہ ہو جانا ۔ جیسے پھول کا مرجانا ۔ پان کا مرجانا (۴) بے سکت ہو جانا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ بگڑ جانا ۔ اصلی حالت پر نہ رہنا ۔ خراب ہو جانا ۔ جیسے کچھ نہ مرجانا ۔ سہاگہ مرجانا ۔ نیلا تھوتھا مرجانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا ۔ مر مٹنا ۔ عاشق ہو جانا ۔ مٹ جانا ۔ پس جانا ۔ محو ہو جانا ۔ ٥ +

ملک الموت سے کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل — مر گیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل (آتش)

جسنے دیکھا تمہیں وہ مر ہی گیا — حُسن سے تیغِ بے پناہ ہو تم ([illegible])

وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے تجھیکو — بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

جب سنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مر گئے — دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے بنا ہم (داغ)

سنبل پچھاڑ کھا کے گرے کیوں نہ اسکی خاک سے — مر گیا جو دیکھ کر اس زلفِ عنبر بو کے بل (ذوق)

مر گئے ہیں دیکھ کر ہم جس پری کے ناز کو — حور جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے ([illegible])

(۶) مٹ جانا ۔ برباد ہو جانا ۔ تباہ ہو جانا ۔ ٹوٹا آ جانا ۔ نقصان ہو جانا ۔ جیسے

مر

مر گیا جلا کر وہ غریب تو مر گیا + اس کلام کے پیچھے وہ تو مر گیا (۸) مُتوا ہو جانا
جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھنٹی مر جانا (۹) شرم سے زمین میں
گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا ؎
غریب کستا ہے اُس پر بھی نہ آئیں تب آ ۔ وہ کیا ہے جس پہ غیرت سے مر جاتا گھیں ہیں (ناسخ)
(۹) دا جانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے گنجفے میں مر جانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مُہرہ
مر جانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مر جانا +
(۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہو جانا۔ جیسے پیاس مر جانا +

مُرَجَّح ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اتم۔ افضل۔ فائق۔
غالب۔ بڑھ کر +

مَرجَع ع۔ اسم مذکر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دار الامن۔ ملجا۔ ماوا۔
مرن استھان۔ مامن + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +

مرجعِ خلائق یا مرجعِ عام ع۔ اسم مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا
شخص جہاں سب دوڑ دوڑ کر جائیں۔ لوگوں کی توجہ خلائق کا آسرا +

مُرَجَّع ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +

مَرجُوعہ ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجع)

مُرجھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا۔ پژمردہ ہونا۔
کُملانا۔ تازگی نہ رہنا ؎
کہا غنچے سے مرجھا کر یہ گل نے ۔ ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + + (ذوق)
(۲) دُبلا ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جھڑنا۔ جیسے گالوں کا مرجھا جانا (۳) سوکھنا
خشک ہونا۔ جیسے۔ جو بجادوں ماں کھا کے پکھیا دے + ہرا کھیت چمن
ماں مرجھا دے۔ (۴) غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔
ملول ہونا۔ ؎
آنت میں دو ہنس سے اور جلت ہے مُرجھائے + ملسی ایسے مترکے کوٹ بچانے کے جائے

مرجیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو مردہ دل۔ نہایت ضعیف۔ سُست اور کاہل ہو
(۲) مر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مر کر بچا ہو۔ مرجیوڑا زیادہ بولتے ہیں۔ مصرعِ میر تقی ؎
پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجیے ہوتے (۳۔ پورب) غوطہ خور۔ غواص۔
ڈبکی مارنے والا۔ پن ڈوبا +

مرجیونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مر کر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دُبلا پتلا
آدمی۔ سادہ مُردا آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +

مِرچ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔

مر

فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲) صفت) بہت گرما گرم۔
نہایت تیز۔ نہایت تُند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎
جس کے بوسے کے تصور سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ

مرچڑا۔ ہ۔ صفت۔ اصل منڈچیرا۔ (۱) اپنا سر پھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر پھوڑ دینے والا۔ ضدی۔
ہٹیلا + (۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +

مرچڑاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرزوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد۔ ہٹیلا پن +

مرچڑاپن دکھانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منڈچڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔
سینہ زوری دکھانا۔ سرزوری کرنا +

مرچلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو ہونا۔ مر جانا۔ مر کر رخصت ہونا
جتنی اپنی آرزو تھی سب پوری کر چلے ۔ اس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو مر چلے
مر چلا بادل لب جاں بخش سے ۔ الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث۔ (ناسخ)

مرچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (ہر چن) اجاڑی بوٹی کے بیروں کا چوسن جیسیں ٹنک سی پچ
مار کر بجا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے مشہور ہے میرے من چلیا سو والے کے کتا اور چھٹا +

مرچنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔
ملی کے ایک باجے کا نام ہے جسے جشیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔
فارسی میں اسکو لبان یا چنگ دہن۔ عربی کے محاورۂ حال میں جنگ کہتے ہیں
اسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور منہ سے مرچنگ لگا کر اسکے تارِ پیچیدہ کو دائیں ہاتھ
کے ناخن سے چھیڑتے ہیں اور منہ سے آواز خفیف ڈانڈانڈ نڑ کھینچتے جاتے ہیں +

مرچیا دیو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لکھنؤ۔ مُتّرد اور بستہ قد دیو۔ بوتا۔ یا ٹھنگنا دیو +

مرچیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +

مرچیں سی لگ اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ پتنگے لگ جانا۔
آتشِ رشک سے جل جانا۔ بھُن جانا۔ کباب ہو جانا۔ جھلا جانا ؎
دیکھتے ہی لگ اُٹھیں مرچیں سی تن میں لعل کے ۔ یار کا تبخال لب جب دانۂ فلفل ہوا۔ (ضمیر)

مرچیں سی لگنا یا لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتشِ رشک
سے جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آگ لگ جانا۔ جھنجھلا جانا۔ بھبک اُٹھنا۔ جھلا جانا ؎
لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا اے شکر ۔ دل بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)

مرچیں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ
لگنا۔ برا لگنا۔ رشک سے جل جانا۔ حسد میں جلنا۔ جلنا ؎
قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو ۔ مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو۔ (رحمت)
سُنتے ہی اضطرابِ دلِ دردمند کو ۔ بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

مر

ہنسی کو بیٹھیں اگر لال بدن میں برچھیں — رشک سے آگ لگیں یاقوت کے تن میں برچھیں

مرحبا — ع — ندا۔ شاباش۔ آفریں۔ صد رحمت۔ کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ سبحان اللہ
بل بے۔ دھن۔ دھن ہو ہ

غرض جنے اسکو سنا یہ کہا — حسن آفریں مرحبا مرحبا (میر حسن)

(اس جگہ مرحب مصدر ہی کے آگے علامتِ نصب کا الف بڑھا دیا ہے یعنی فراخ ہوا۔ (تیرے لئے ہمارا گھر) عرب والے یہ کلمہ مہمان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اسکا اطلاق کرنے لگے) +

مرحلہ — ع — اسم مذکر — (۱) منزل کی جگہ + کوچ کی جگہ + منزل۔ جائے رخت۔ جائے اسباب (۲) درجہ۔ مرتبہ۔ (۳) سفر۔ کوچ۔ ایک دن کا سفر +

مرحلہ طے کرنا — ف — فعل متعدی۔ منزل پوری کرنا + درجہ طے کرنا + معاملہ نمٹانا۔ کام نبٹانا +

مرحمت — ع — اسم مؤنث — رحم۔ مہربانی۔ دَیا۔ کرپا۔ کرم۔ الطاف۔ عنایت۔ نوازش۔ انگرہ +

مرحمت کرنا — ف — فعل متعدی۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔ بخشنا۔ دینا +

مرحوم — ع — صفت — (۱) رحمت کردہ شدہ۔ بخشا گیا۔ مغفور۔ بیکنٹھ باشی۔ جنتی۔ سُرگباشی — (۲) مجازاً متوفی۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا +

مرخص — ع — صفت — رخصت کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ روانہ کیا گیا + رخصت

مرخص ہونا — ف — فعل لازم — (۱) رخصت ہونا۔ چل پڑنا۔ اجازت پانا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا +

مرخّم — ع — صفت — ترخیم کیا گیا — وہ کلمہ جس کا آخر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گو مرخم ہے گوئن کا۔ ماں مرخم ہے ماندن کا +

مرد — ف — اسم مذکر — (۱) نر۔ مادہ کا نقیض۔ مذکر جیسے مرد کی صورت ہو کر دوڑے پڑے (۲) آدمی۔ آدم زاد۔ بشر۔ متنفس۔ شخص۔ منش۔ منکھ۔ مانس۔ جیسے دیئے بے مرد مانس گھڑی بھلے (ہندو گھر) (۳) ہ — خاوند۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ بھرتار۔ خصم۔ کنتھ۔ (۴) ہ (ہندو) قوم۔ ذات + گل ساکرم۔ تبار۔ برن۔ جیسے تم کون مرد ہو یعنی کس قوم یا ذات کے ہو۔ (۵) صفت۔ شریف۔ خاندانی۔ عالی خاندان۔ عالی نسب۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین۔ جیسے مرد کی بات اور گاڑی کا پہیہ آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا اقرار دوبارہ نہیں پلٹتا ہوتا جاتا ہے۔ (۶) مرد ہے تا نام کو نامرد ہے تان کو۔ (۷) بہادر۔ شجاع۔ سُورما۔ سور بیر (یہ لفظ سنسکرت مرتیہ سے ملتا ہوا ہے) +

مر

مرد آدمی — ف — صفت — شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ جنٹلمین۔ بھلا مانس +

مرد باز — ف — صفت — (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو۔ پُرشہوت۔ مستانی۔ شہوت پرست +

مردِ خدا — ف — اسم مذکر — (۱) خداشناس۔ عارف باللہ — (۲) بندۂ خدا ہ

جب سے کہ ڈھونڈھا کبھی تنہا نہیں پایا — گھر میں کبھی پاس مرد خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مرد روغن — ف — اسم مذکر — (بازاری) منی۔ نطفہ۔ آبِ پشت +

مرد کار آمد یا مرد کاری — ف — اسم مذکر — وہ شخص جو کاموں کو با حسن وجوہ سرانجام دے۔ کامی آدمی۔ کام کا آدمی۔ لائق آدمی۔ تجربہ کار آدمی +

مرد کی ذات — ف — اسم مذکر — نر۔ مذکر + ذکور۔ مرد کی جنس +

مرد کی صورت — ف — اسم مؤنث — مجازاً مرد۔ پُرش۔ پنگ۔ مانس + مرد کی ذات +

مرد کی صورت نہ دیکھنا — ف — فعل لازم — عورت کا مجرد یا اچھوتی رہنا۔ مرد کے پاس تک نہ جانا۔ مرد سے واقف نہ ہونا +

مرد مانس — ف — اسم مذکر (اشتراک شدہ) ہے مرد مترادف مرد جیسے مرد مانس گھڑی بھلے

مردِ معقول — ف — ع — صفت — بھلا مانس۔ شریف۔ وضع دار۔ اشراف۔ مہذب۔ شائستہ + ذی فہم۔ سمجھدار۔ دانا۔ دانشمند +

مرد میداں — ف — اسم مذکر — سورما۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ مبارز + حریف۔ مقابل +

مُردار — ف — صفت — (۱) اپنی موت سے مرا ہوا۔ (۲) ناپاک۔ نجس۔ ناجائز۔ حرام۔ غیر مباح (۳) بیجان۔ مُردہ۔ جیسے پاؤں کی کھال مُردار ہو گئی (۴) — اسم مذکر — جانور مُردہ۔ وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵) کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر و ذلیل شئی کنیز۔ عورت + بدبخت۔ بدنصیب۔ نالائق + پلید۔ نابکار۔ قطامہ۔ قحبہ۔ ناکارہ۔ فاحشہ۔ خبیانی۔ جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ مانی پر نہ مانی۔ اس مُردار نے میری چیز برباد کر دی + ہ

سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے — کون پھرتا ہے یہ مُردار لئے پھرتی ہے (ذوق)

دخترِ رز کو نہ منہ ہم تو لگاتے زاہد — کیا کریں آکے پڑا ہے اسی مُردار سے کام (ظہیر)

دنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں بچی — دیکھا جسے تو تکتے یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سنگ — ف — اسم مذکر — ایک دوا کا نام جو سُرب سوختہ یعنی پگھلے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے۔ عربی میں مُرداسنج۔ فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں۔ ابن بیطار کے قول کے موافق اول درجہ میں سرد۔ بعض کے نزدیک اول میں بارد۔ دوسرے میں یابس +

مُردار مال — ف — اسم مذکر — خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال۔ ناجائز مال۔ حرام مال۔

جیسے رشوت یا بیاج خوری وغیرہ +

مُردار ہڈّی پر لپٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حرام مال پر تکرار کرنا +

مُردار ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حرام ہو جانا ۔ ناجائز ہو جانا ۔ حلال کرنے کے قابل نہ رہنا ۔ قابلِ ذبح نہ رہنا ؎

کر ذبح اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے یہ تیرے ناوکِ ستم و جور کا شکار ۔ (ظفر)

مُرداری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مُردہ جیسکی ۔ چلپاسہ ۔ کرنش ۔ خفیف ۔ بنجاپی کرشمہ کری ؎

شیخ صاحب کی ہیں نو ابرو بھی پیوستہ یہیں سر لاکر صلح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (حکمت)

لوگ کُفّی بھووں پر تو بھی ہے بھینی گجے یہ بھی ہیں اُسکی نہیں لڑتی ہیں دو مُرداریاں ؟

مَرد افگری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) زور آوری ۔ زبردستی ۔ سیجھنگا دھینگی ۔ سرزوری

مَردانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (زنانا کا نقیض) ۔ وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں ۔ نامحرم لوگوں کی نشست (۲) دیوان خانہ ۔ بیٹھک ۔ مردانہ نشستگاہ +

مردانا کرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بُلانا ۔ نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ کرکر آنا ۔ جیسے دُلہن کے بیٹھے مرداد کرادو +

مردانا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عورتوں کا پردہ میں جاکر مردوں کا آنا +

مَردانگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مردپن ۔ مردانیت ۔ مردمزاجی ۔ مردی ۔ مرد می ۔ بہادری ۔ جوانمردی ۔ دلیری ۔ جرأت +

مردانہ ۔ ف ۔ صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ مرد ۔ جیسے ہمّتِ مردانہ ۔ غیرتِ مردانہ (۲) ۔ تابع فعل ۔ مردوار ۔ مرد کی مانند ۔ دلیرانہ ۔ مردی سے ۔ جرأت کی دلیری سے (۳) ۔ تابع فعل ۔ مرد کا سا ۔ ڈگھوڑی کی مانند ۔ مثل مذکر ۔ جیسے چال نکانی بھیس مردانہ ۔ (۴) ۔ اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مردوں کا سا روپ ۔ مردانہ لباس یا صورت ۔ مرد کا سا بھیس ۔ جیسے مردانہ بھیس میں جاکر سارے لشکر کی خبر لے آئی +

مردانہ جوڑا ۔ اسم مذکر ۔ مردوں کے پہننے کا لباس یا جوڑا +

مردانہ چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مردوں کی سی رفتار +

مردانہ مکان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ مکان جس میں مرد جمع ہوں ۔ مردوں کے بیٹھنے کا مکان ۔ دیوان خانہ ۔ بیٹھک +

مردانہ وار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ مردوں کی مانند ۔ بہادرانہ ۔ دلیرانہ +

مردانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے ۔ فارسی مردانہ (۲) ۔ اسم مؤنث) چالاک عورت ۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت + (۳) ۔ صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی ۔ منسوب بہ مرد ۔ جیسے مردانی جوتی ۔ مردانی پوشاک

مَردَک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مرد کی تصغیر و تحقیر ۔ لغوی معنی چھوٹا مرد ۔ مردوا + ٹھگنا ۔ پستہ قد + اسکے ذلیل اور خوار آدمی ۔ حقیر آدمی ۔ کلمۂ حقارت جو بطور دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعۂ معروف دربیان ہجو) ؎

بیاض جریت
دیں صبح کا ہے غضب یہ مردک پڑھ کے دیوے جو کوئی یاں پُرسک
تالیاں آپ بجاتا ہے یہ چٹکیوں میں ہی اُڑاتا ہے اُسے

مُردگاں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مُردہ کی جمع ۔ مُردے ۔ مرے ہوئے لوگ +

مَردُم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چونکہ یہ اسم جنس ہے لہٰذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ ۔ مرد ۔ آدمی ۔ ناس ۔ بشر ۔ انسان ۔ آدم (۲) شائستہ آدمی ۔ مہذب آدمی ۔ تہذیب یافتہ آدمی ۔ اہل آدمی ۔ چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔ (۳) ۔ اسم مؤنث ۔ مردمِ چشم جو مردمک چشم کا مخفف ۔ آنکھ کی پتلی ۔ مینک +

مَردُمِ آبی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آدم آبی ۔ جل مانس ۔ دریائی آدمی ۔ ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں ؎

ڈوبتے دیکھو مردمِ آبی میرے ان اشکبار آنکھوں میں (داغ)

(عجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ اکثر اوقات ساحل دریائے شام پر مردمِ آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلتے اور آدمیوں پر دھاوا کرتے ہیں اُن کی شکل جیسا انسان سے ملتا ہے مگر دُم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے ۔ ہماری رائے میں جیسے دریائی گھوڑے ہیں اُسی طرح یہ بھی ہونگے ۔ آدمی کی شکل کی مچھلی تو ہم نے بھی دیکھی ہے)

مَردُم آزار ۔ ف ۔ صفت ۔ لوگوں کو ستانے والا ۔ ظالم ۔ جفاجو ۔ سنگدل ۔ موذی ۔ بیرحم ۔ نردئی ۔ جفاکار + اتیائی +

مَردُم خوار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آدم خور ۔ نش بھکشی ۔ راکشس ۔ وحشی ۔ بے رحم بیدرد ۔ (۲) وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۳ ۔ ۱) بیرحم +

مَردُم خیز ۔ ف ۔ صفت ۔ اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ ۔ وہ مقام جہاں عمدہ لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں + وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں +

مَردُم شماری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مردم گنتی ۔ آدمیوں کی تعداد +

مَردُم گیا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کا پودا جو صدر چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اسکے پتے آفتاب کے مقابل ہنتے ہیں ہلتے ہیں کہ اگر کوئی اُسے اُکھاڑے تو فوراً مر جائے (۲) زنگ جہانگیری میں یعنی منقول آیا ہے +

مَردُمَک ۔ ف ۔ اسم مؤنث (تصغیر مردم) آنکھ کی پتلی ۔ مینک ؎

مردمک بنکے رہے دیدۂ بیدار میں روح کھو دیا اپنے سوا حسرتِ دیدار میں روح + (ارشد)

مَردُمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) انسانیت ۔ وفا ۔ رعایت ۔ مروت ۔ ملاحظہ ۔ خُلق ۔

اخلاق - اہلیت - (۲) بہادری - شجاعت - جوانمردی ؎

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تری چشم سیاہ کی (مجیب)

مِرْدَنگ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ نما ہوتی ہے ؎

یاں تلک تیغ و بہمن ہاں طرب میں مخمور دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جو شکل مردنگ ہوتا اور شمع روشن کرکے اُس کے

اوپر رکھ دیا جاتا ہے ؎

شمع روشن پر تو رخسارے لمعہ سے حسن آئینہ بھی کم نہیں اے شعلہ رو مردنگ سے (برق)

کیا شب تار لحد سے غم کہ پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے ساہ یہ ہم مردنگ شمع (صابر)

مِرْدَنگی - ہ - اسم مذکر - (۱) مردنگ بجانے والا (۲) اسم مؤنث گھنٹی مردنگ -

مُرْدَنی - ہ - اسم مؤنث (۱) موت کے آثار - علامت مرگ جو چہرے پر تن کے کشک

ہو جانے سے پائی جاتی ہے - چہرے کی زردی جو بوقت مرگ نمایاں ہوتی ہے

(۲ - ہندو) موتا - میت - مرنا - موت - قضا ✦

مُرْدَنی پھر جانا یا پھرنا - ہ - فعل لازم - علامت مرگ و آثار موت کا چہرے پر نمایاں

ہو جانا - چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا ✦ زندگی سے مایوس ہو جانا ؎

یہ جب یقیں ہو مجھے اُس پہ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (جرأت)

بزم میں گو تو بدل اے رشک صبح شمع کے مُنہ پر پھری ہے مُردنی (دبیر)

تیرے جانے سے وہ بنتا ہے تماشا گاہ مرگ مُردنی پھرتی ہے روئے عاشق دلگیر پر (صابر)

مُرْدَنی چھانا یا چھا جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (مُردنی پھر جانا) ؎

کیوں نہ چہرے پہ مرے مُردنی چھائی ہوتی تیغ قاتل رہ گئی گردن تلک آئی ہوئی (معروف)

دیکھکر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد اور غمخواروں کے مُنہ پر مُردنی چھائی ہوئی (نسیم)

دن تو ہو جاتا تھا ہر چوسہ ہے چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تازہ شب فرقت دل پر

مُردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے مُنہ پر رو کرتا تھا شب بھر کی مر مر کے سحر

ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح

لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیئے بے آب کی طرح

(نواب مرزا شوق)

مُرْدَنی میں جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) میت کے لیجانے میں شریک ہونا

کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا مُردے کو دفنانے جانا - مرنے میں جانا ✦

مرُدوا - ہ - اسم مذکر - (۱) ع مرد کی تصغیر یا تحقیر مرد کے جیسے مرد نے ہاں ؎ (۲) مرد بیگانہ جیسے

ماں نگوڑی مردوا کھڑا ہے ؎ پیارے ننھے لڑکے کو ہی کہتی ہیں جیسے مردوا کھڑا ہے شرم نہیں آتی؟

مردود - ع - صفت - (۱) رد کیا گیا - نکالا گیا - کسی جگہ سے باہر کیا گیا - خارج کیا گیا -

بے عزت کیا گیا ✦ ملعون - نابکار - راندہ گیا ؎

میں وہ مردود جہاں کہ ڈرے ہے تجھے قبر سے پھینک نہ زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق - کمبخت - بدنصیب - پاپی - گمنام - بے نام و نشان - جیسے مر گئے

مردود جنکی فاتحہ نہ درود ؎

نہ حاشر کے ہونے سے ہے تیرا دیدار کوئی مردود ہی انصاف کا خواہاں ہو گا (؟)

مَرْدُود ہو جانا - ہ - فعل لازم - نکالا جانا - راندا جانا - باہر کیا جانا ✦ ملعون ہو جانا ✦

مُرْدوں - ہ - اسم مذکر - (مُردہ کی جمع) مُردے ✦

مُرْدوں کو اوندھا ڈال رکھنا - ہ - فعل متعدی - مُردوں کی فاتحہ درود

نہ کرنا - شب برات کا تہوار نہ منانا - جیسے شب برات کو فاتحہ درود کھانا ؟

کریں - مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں ؟ (شگفتہ سیلی)

مُرْدوں کی ہڈیاں اُکھیڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) اساتذۂ سلف کے کلام میں

نقص نکالنا - (۲) مُردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع

کرنا ✦ پُرانے مضامین باندھنا ✦ اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا ✦ مرے ہوئے

لوگوں کا عیب ظاہر کرنا ✦ مُردوں کو یاد کرنا ؎

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا پرانے مُردوں کی وہ ہڈیاں اکھاڑتے ہیں (ظفر)

مُرْدُوں - ہ - اسم مؤنث - مُردہ کی جمع ؎

مردوں کو جو کہا بیٹے کرست بجا کہ گوئی تو وہیں زہر کی پڑیا کو دوا چاہ کے گھٹی (رنگین)

مُرْدوے - ہ - اسم مذکر - ہ - (۱) مردوا کی جمع - بہت سے مرد جیسے ڈھیر مردوے

بیٹھے ہیں (۲) حروف مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل ہو جاتی ہے

جیسے اِس مردوے نے تو ستا مارا - اِس مُردوے سے خدا بچائے ✦

مُرْدَہ - ف - صفت - (یہ لفظ سنسکرت مِرِتک ہہہ سے ملتا ہوا ہے جسکی

بجائے مِرِت ہہہ بھی آیا ہے) (۱) مقابل زندہ - بیجان - بے روح ✦ مرا ہوا -

موا ہوا - متوفی جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے

سے کام - خلقت مُردہ پسند ہے ✦ (۲ - ہ -) بیجان - دُبلا - ناتواں - کمزور - ماندہ

سُست ہوا - ضعیف - نحیف جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے - اُس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے

(۳ - ہ - ہ) عمر رسیدہ - عمر کا پکا - نہایت بوڑھا - (۴ - ہ) مُرجھایا ہوا - افسردہ -

پژمردہ - کملایا ہوا جیسے مُردہ پان - مُردہ پھول وغیرہ - (۵ - ہ) بھاگے کمبخت

بدنصیب - ناشاد - نامُراد - مری یا مرنے ہو گا - جیسے مُردہ جا کر جی ڈھونڈتا ✦

(حالت خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶ - اسم مذکر) میت

لاش - لاشہ - لوتھ - جنازہ - (۷) گُشتہ - مری ہوئی دھات - جیسے سیماب مُردہ

(۸) افسردہ دل - پژمردہ دل - زندہ دل کا نقیض ؎

ہ مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں ✦ جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو موج (انشا)

مُردے نہ تھے ہم ایسے دنیا پہ جب تھا تکیہ ۔ بس گھاٹ گھاٹ دیکھا نے لگا نہ گھٹ (ربیر)

مُردہ اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تجہیز و تکفین کرنا ۔ کسی کا گور گڑھا کرنا ۔ (۲) برت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا، سوم، پھول، دسواں، بیسواں، چالیسواں وغیرہ

مُردہ بدست زندہ ۔ ف ۔ کہاوت ۔ یعنی جب آدمی مر گیا تو زندہ کا جو چاہے اُس کا سا سلوک کرے ۔ بیچارہ لاچار اُسے اختیار ہے ۔ بجا ناچار بس بیکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں ؎

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدست زندہ ۔ جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جاں اپنی (ظہیر)

مُردہ بھاری ہونا ۔ فعل لازم ۔ (۱) میت کا بوجھل اور وزنی ہونا ۔ لاش کا بھاری ہونا ؎

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری ۔ اندوہ میں اپنی عمر گزری ساری

جرأت از بسکہ بار غم دل پہ رہا ۔ تھا بعد فنا بھی اپنا مُردہ بھاری (جرأت)

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے باستطاعت حریف پر غالب ہونا ؎

بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا ۔ ایسے ویسے پہ تو مُردہ بھی مرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُس کا مُردہ وزنی اور بوجھل ہو جاتا ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار رہنے پر اطلاق ہونے لگا ۔ (یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے ۔ مردہ او بر زندہ تو بار است ۔ جسکی اصل ایک قائل خراسانی اور قاسمین خوند ساری کے قصہ سے متعلق ہے)

مُردہ پسند ۔ ف ۔ صفت ۔ مرنے کے بعد قدر کرنے والا ۔ مُردے کو پسند کرنے والا ؎

واں قسمت اہل دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ۔ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

مُردہ جلانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (ہندو) میت کو پھونکنا ۔ مُردے کو داغ دینا +

مُردہ خراب ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مُردے کی مٹی عزیز یا پلید ہونا ۔ میت کا رسوا ہونا ۔ مُردے کا گور و کفن بطور لائق نہ ہونا ؎

وکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش ۔ کیسا لگی ہے مرا مُردہ خراب ہے ۔ (حیا)

مُردہ دل ۔ ف ۔ صفت ۔ افسردہ دل ۔ اُداس ۔ آزردہ ۔ رنجیدہ ۔ مغموم ۔ دل شکستہ ۔ بیدل ۔ دلگیر ۔ غمگین ۔ محزون ۔ اندوہگیں ۔ کم ہمت ۔ سُست ؎

مُردہ دل قدر زیست کیا جانے ۔ بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

مُردہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ قسم سخت ۔ مرا ہوا دیکھنا ۔ جنازہ دیکھنا ۔ جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے ۔ ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملو ہمارے کے ساتھ بولتی ہے

مُردہ شو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مُردے کو نہلانے والا ۔ میت کو غسل دینے والا ۔ غسال +

مُردہ شو کے حوالے / **مُردہ شو کے جائے** ۔ (عو ۔ خطاب) مُردہ دھلنے بد موت کے ہونے مر جانے ۔ غسال کے سپرد ہو ۔ دنیا سے جانا ۔ بے خطاب ہو اُٹھ جانے ۔ نابود ہو جائے ۔ مردہ گور ہو ؎

کیا کہیں کیوں ہیں تجھ بن اچھے سے گیا ۔ جب آپ زندگی ہی تو رہے جانے مُردہ شو ۔ (ربیر)

مُردہ کر دینا یا کر ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا ۔ کمزور کر دینا ۔ مرنے کے قریب کر دینا ۔ مُردہ سا بنا دینا ۔ جیسے وہی خاتوں نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا ۔ ذبح کر دینا ۔ حلال کرنا ؎

بلبل ناں کے کانٹے بچھاتے ملاکات جب آپ پایا ۔ چوتے کو مُردہ کر ڈالتے الو کے حلال کیا ۔ ابجن کیرا

مُردہ ہار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں مُردہ تھا یعنی مردہ سنگ (۱) مقام ۔ گھیا ۔ چو دھری ۔ جو بیرک ۔ زیادہ کا مُرلوف ۔ (۲) ایک اوسط قوم جیسے بادشاہی مردے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے +

مُردی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ (۱) مردانیت ۔ مردمی ۔ جانثانیت ۔ آدمیت ۔ (۲) بہادری ۔ مردانگی ۔ (۳) رجولیت ۔ قوت تولید ۔ قوت باہ +

مُردے ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مُردہ کی جمع ۔ (۲) عوام فاعل ضمیر کے آجانے سے ملنے ہوئے کی حالت میں بولی ہوئی صورت ۔ جیسے مُردے مجھے مت ستا ۔ (ص)

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من ۔ ف ۔ کہاوت ۔ جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت ۔ جہاں سو وہاں سوائے +

مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھکر سونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا ۔ قیامت تک سونا + جاگنے کا نام نہ لینا + کثرت سے سونا ۔ بہت سونا ۔ غفلت کی نیند سونا ؎

مُردے سے شرط باندھکے سوئے ہیں نصیب ۔ آنکھیں ہیں اُنکی خبر مگر بخت خواب کو (صابر)

مُردے کا مال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو ۔ (۲) لاوارثی مال ۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو ۔ سستا مال ۔ بہت ارزاں مال جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مفت اُٹھا دیں ؎ نقد دل اپنا لگا دیں بہت جیتا

مُردے کو جھنکر روتے ہیں ۔ اصعدی کو کھڑے ہو کر ۔ (۳) کہاوت ۔ روزگار کا غم میت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے ۔ روٹی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے +

مر رہنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) مرجانا ۔ زندہ نہ رہنا ۔ موت آجانا ۔ (۲) مجازاً بیٹھ رہنا ۔ جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا ۔ دیر لگا دینا ؎

گیا تھا کہ اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آگئی ۔ دل بیتاب وہاں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا ۔ (داغ)

(۳) سو جانا ۔ سو رہنا ۔ بے خبر ہو جانا ۔ سُن کی لے رہنا ۔ پڑ رہنا ۔ لیٹ رہنا ۔ جیسے مجھ کو تو شام ہی سے مر رہتا ہے ؎

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ۔ ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا ۔ (آتش)

مرزا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں مرزا یعنی امیرزا تھا (۱) سردار زادہ ۔ امیرزادہ ۔ شہزادہ ۔ کنور ۔ راجکمار ۔ مرشد زادہ ۔ بیگ زادہ ۔ (۲) مُغلوں کا لقب ۔ مغل زادہ ۔ مغلوں کے نام کا اکثر اول جز کبھی آخر جیسے مرزا امیر بیگ ۔ مرزا فاضل بیگ ۔ مرزا سلطان مرزا

(معیوب کیا تھا کہ مُرزا کے ناک کٹنے کی وقت کا حال دیکھا)

مرز

عباس مرزا۔ وغیرہ۔ لیکن جب ایشیر میں لگتے ہیں تو وہاں پیارا، بنظر، عزت، تعلق، تبسیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیارے ہی اخیر میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے۔ (۳) خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ صاحب عالم۔ (۴۔ و) نازک۔ نازک طبع۔

مرزا بے پروا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی۔ نہایت غافل آدمی۔ ازحد بے فکر آدمی +

مرزا پھویا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی۔ نہایت نازک، چھوئی موئی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسان آدمی۔ زحمت سے بچنے والا آدمی۔ بیوقوف شہزادہ۔ (جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)

مرزا مزاج۔ ہ۔ صفت۔ شہزادوں کے سے مزاج والا۔ بڑا نازک مزاج۔ تنک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک چڑھا۔ دماغدار۔ نازک دماغ +

مرزا منش۔ ف۔ صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک مزاج + ؎

لیتے نہیں مرزا منش جب یہ چیز میں بیچ وغلش ڈنگ کر بچا چھینکا میرے دل صد چاک کو (میر سوز)

مرزائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ شہزادگی۔ بزرگ منشی۔ (۲۔ ہ) بڑے حکومت حاکمانہ مزاج + تکبر۔ نخوت۔ (۳۔ ہ) سرداری۔ حکومت۔ حاکمی۔ (۴۔ ہ) نیم جامہ۔ نیمہ آستین۔ کرتی + صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ + آدھی یا پوری آستینوں کی کُرتی۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +)

مرزئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ +

مُرسَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ رسول۔ پیغمبر۔ نبی + وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب ملی ہو + ارسال کیا گیا۔ فرستادہ شدہ +

مُرسِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ نامہ بھیجنے والا۔ بھیجنے والا۔ ارسال کرنے والا +

مُرسَلہ۔ ع۔ صفت۔ بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ روانہ کردہ شدہ۔ ارسال کیا ہوا +

مُرسَلین۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُرسل کی جمع۔ بہت سے رسول۔ بہت سے پیغمبر +

مرسُوم۔ ع۔ صفت۔ مقرر۔ باندھا گیا۔ رسم ڈالا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ نشان کیا گیا۔ (۲۔ مجازاً) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ وظیفہ۔ روزینہ +

مُرشِد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہدایت کرنے والا۔ راہِ نیک بتانے والا۔ پیرومرشد۔ رہنمائی کرنے والا۔ رہنما۔ پیر۔ ہادی۔ گرو۔ مہنت ؎

زاہد کمال پیرِ مغاں تجھسے کیا کہوں مُرشد وہاں خطاب ہے ادنٰے مُرید کا (داغ)

(۲۔ و) اُستاد۔ چالاک۔ ہشیار۔ عیار۔ شریر۔ حرامزادہ۔ فریبی۔ دغاباز۔ پاکھنڈی۔ حیلہ باز۔ گرو گھنٹال +

مُرشد اللہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اولیا۔ ہادی اللہ۔ ہادی۔ رہنما۔ پیرِ مرشد۔ گروجی۔

مرض

مُرشد اللہ شیر مُرشد ہیں یہ مستگل ہے باکوں سے ذرّہ ہیں اکھاڑ کھاڑ یا انشا (انشا)

مُرصَّع۔ ع۔ صفت۔ (۱) جڑاؤ۔ نگینے جڑا ہوا۔ جواہرات جڑا ہوا + آراستہ۔ (۲۔ اسم مؤنث) وہ نظم یا نثر جس میں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو۔

مرصّع ساز یا کار۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔

مرصّع کاری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ جڑت۔ جڑنے کا کام +

مَرَض۔ ع۔ اسم مذکر۔ روگ۔ دکھ۔ آزار۔ بیماری۔ علالت۔ کسی عضو کی ساخت یا افعال میں فرق پڑ جانے کا نام مرض ہے۔ ؎

ظاہر آزار کچھ غرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)

(۲۔ و) لت۔ وحشت۔ عادت۔ جیسے اُسکو بھی بکنے کا مرض ہے۔ تم کیا کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑ گیا ہے + بحر۔ ؎ بادہ خواری کا مرض ہے اپنی آپ

مرض الموت۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے۔ مہلک مرض +

مرض خانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر + بیماروں کے رہنے کا مکان۔ پچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے ایہہ جھنک میں جیا ایک دن اچھا نہ رہا میں (میر سوز)

مرض لاحقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزار موجودہ +

مرض متعدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری۔ لگنی بیماری۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔

مرض مہلک۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری۔ خطرناک آزار۔ وہ بیماری جس میں جان کا اندیشہ ہو۔

مَرضا۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع (مرضیٰ) مریض کی جمع +

مَرضی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رضا۔ رضامندی۔ خوشی۔ پسندیدگی۔ قبولیت۔ منظوری۔ انگیکاری + ہامی۔ اقرار + اتفاق رائے + (۲۔ و) اجازت۔ پروانگی۔ (۳۔ و) خواہش۔ ضرورت۔ اچھا +

مرضی پٹنا۔ و۔ فعل لازم۔ (ہندی) میزان پٹنا۔ اتفاق رائے ہونا +

مرضیِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ ع + ف۔ محاورہ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے۔ خدا جو چاہے سو کرے +

مرضی کے موافق۔ و۔ تابع فعل۔ خاطر خواہ۔ حسب الطمینان +

مرضی ملنا۔ و۔ فعل لازم۔ باہم رضامند ہونا۔ ایک من ہونا۔ دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ پلول ملنا۔ میزان پٹنا +

مرضی ملے کا سودا ہے۔ و۔ محاورہ۔ رضامندی کا معاملہ ہے۔ رضامندی پر موقوف ہے۔ باہم راضی ہو جانے کی بات ہے +

مرضی میں آنا۔ و۔ فعل لازم۔ رائے میں آنا۔ رائے کے موافق آنا۔ پسند ہونا +

مرطوب۔ ع۔ صفت۔ تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ رطوبت دار۔ سیلا ہوا +

مُرغ - ف - اسم مذکر - (۱) پرند - پکھیرو - طیر - پنچھی - پکشی - اُڑنے والا جانور ؎

رگِ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر مُوئے مشکیں کو — کہ مُرغِ رُوح دامِ کاکُلِ پیچاں میں پھنستا ہے

(۲) خروس - نر ماکیاں - ککڑ - مُرغا (۳) تشبیہاً تحریک سے مثلاً مُرغِ دل - مُرغِ رُوح - مُرغِ قبلہ نما ؎

اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا ہے — مُرغِ دل آپ ترے تیر پہ قرباں ہوتا

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں — تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانے میں - (سودا)

مُرغ باز - ف - اسم مذکر - مُرغ لڑانے والا - مُرغ کا کھلاڑی +

مُرغ بازی - ف - اسم مؤنث - مُرغ لڑانا +

مُرغِ چمن - ف - اسم مذکر - بلبل - ہزار داستاں - عندلیب - گُلدم +

مُرغِ خانگی - ف - اسم مذکر - گھر کا پلا ہوا مُرغ - پالتو مُرغ +

مُرغِ دست آموز - ف - اسم مذکر - ہاتھ پر ہلایا ہوا پرند - وہ سدھایا ہوا پرند جو چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغِ سبزوار - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا مُرغ اور مُرغیاں جنکے حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور انکے رنگ رنگ کے پر ہوتے ہیں - اسکے انڈے نوکدار اور سب مُرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کارآمد خیال کئے جاتے ہیں +

مُرغِ سَحَر یا صُبح - ف - ع - اسم مذکر - (۱) خروس - ککڑ - نر ماکیاں جو صبح کو اذان دیتا ہے ؎

مُرغ کو روکو نہ گاڑو انکے تو بولا شبِ وصل — میں نے سو بار تجھے مُرغِ سحر چھوڑ دیا - (صبا)

(۲) بلبل - عندلیب - ہزار داستان - گلدم - قمری - فاختہ وغیرہ وہ پرند جو اکثر صبح کو چہچہاتے ہیں - ؎

بنے جو کی گجر کی منادی شبِ وصال — نالہ گلوے مُرغِ سحر سے نکل گیا - (امانت)

مُرغِ سلیماں - ف - ع - اسم مذکر - ہُد ہُد - چکی راہ - کھٹ بڑھئی - ایک چھوٹا سا خوشنما پرند کا نام جو اکثر درخت کھود کر اُسمیں گھر بناتا ہے - کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اسو جہ سے یہ نام پڑ گیا ؎

عاشق اُس غیرتِ بلقیس کا ہوں اے آتش — بام تک جسکے کبھی مُرغِ سلیماں نہ گیا - (آتش)

تیرے اقصٰی میں پہونچی رُتبہ و جنبہ ہو گا — طائرِ رنگِ حنا مُرغِ سلیماں ہو گا - (ظفر)

مُرغِ عرشی - ف - ع - اسم مذکر - جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مُرغانِ عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎

نہ گیا تیر نامہ سوئے رقیب — مُرغِ عرشی شکار ہوتا تھا - (مومن)

مُرغِ عیسٰی یا مسیحا - ف - ع - اسم مذکر - شب پرہ - چمگادڑ - چمگیدڑ - جانوروں کو ضعف بصر کے سبب اپنا پتا اور امعاء کو پیتا ہے - مُرغِ عیسٰی اس مشہور حکایت کی وجہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے ایک پُتلا اسکو بنا کر زندہ کیا تھا مگر اُسکی مقعد بنانی بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مر گیا تھا لیکن پھر خدا تعالیٰ نے اُسی کی مانند ایک اور بنا کر زندہ کیا - اسکی کئی قسمیں ہیں یہ جانور کے چار پلٹی بچہ دیتا ہے

مُرغِ قبلہ نما - ف - ع - اسم مذکر - طائرِ قبلہ نما - وہ مُرغ جو قبلہ نما کے اندر سمت قبلہ ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے - اسکا مُنہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب قبلہ نما پھیرتے اُدھر ہی کو مُنہ رہتا ہے ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں — تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانے میں - (سودا)

زاہد مُرغِ قبلہ نما کی طرح بھٹک — نادان وہ شوق چھوڑ دے دل ایک سُو لگا - (نسیم)

مُرغ کی ایک ٹانگ - ۱ - کہاوت - اپنی بات کی ہٹ - اپنے جھوٹے قول کی پچ - بیجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر ماحصل سب کا ایک ہی ہے - اس جگہ مختصراً لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز جو اُسکے آقا نے مُرغ پکوایا تو یہ اسکی ایک ٹانگ نکال کر کھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی - باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغا تھا ہرچند اُسکو والا مُل سے سمجھایا اور قبولوانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا - اتفاق سے ایک روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک کوڑی پر کوئی مُرغ حسبِ عادت ایک ٹانگ اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھ لیجئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے - آقا نے جو وہاں جا کر ہُش ہُش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا - اسوقت آقا نے کہا کہ اب اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں - نوکر بولا کہ اگر اُسوقت ہُش ہُش کرتے تو اسکی بھی دو ہی ٹانگیں ہو جاتیں - غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا - بس اس تمام قصے کا ماحصل نکالکر معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مُرغ لڑانا - ۱ - فعل متعدی - (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا - جنگ میدن خروساں - (۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مُرغِ مُصلّی - ف - ع - اسم مذکر - وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎

ہے مؤذن جو بڑا مُرغِ مصلّی اُس کی — مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

باقی ہر کتا نہیں مسجد سے وہ آخر بھی — مرنے پہ آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے

ہر سحر وہ بے اذان آشنا ماں ہے — مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے

ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سگوں میں ورنہ — یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے

مُرغِ نامہ بر - ف - اسم مذکر - وہ سدھایا اور ہلایا ہوا کبوتر کہ بازو یا گلے میں خط

۱ مُرغ باز - ف - اسم مذکر - [illegible]

باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے ہیں جنگی جانور جن کی بڑی گردن ہوتی ہے اُسکو بھی کہتے ہیں

مُرغا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خروس ۔ کُکڑ ۔ مرغ ۔ نر ماکیاں (۲ ۔ مجازاً) مردک ۔ ناسمجھ ۔ بے وقوف

مُرغابی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ قاز ۔ جل کُکڑی ۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے +

مرغان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مرغ کی جمع بمعنی پرند ۔ پکھیرو ۔ طیور +

مَرغزار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ جگہ جہاں دُوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دُوب ہے مجازاً سبزہ زار ۔ چراگاہ +

مرغوب ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) رغبت کیا گیا ۔ من بھاؤنا ۔ دلپسند ۔ من بھاتا ۔ پسندیدہ ۔ مقبول ۔ قابلِ رغبت ۔ دلچسپی کے لائق ۔ پسند ؎

قتل ہے مرغوب اُنکو مجکو جینا شاق ہے ۔ میں اِدھر مشتاق ہوں اور وہ اُدھر مشتاق ہے (جلیل)

(۲) دلکش ۔ دلبر ۔ دلربا ۔ دلفریب ۔ عشق انگیز ۔ محبوب ۔ نیکا ۔ سہاؤنا ۔ پیارا ۔ خوبصورت ۔ سُندر (۳) مزیدار ۔ لذیذ +

مرغوب الطبع ۔ ع ۔ صفت (۱) دلپسند ۔ من بھاؤنا ۔ من بھاتا ۔ وہ چیز جسپر رغبت ہو (۲) منظورِ نظر ۔ محبوب +

مرغولہ یا مرغول ۔ ف ۔ صفت (۱) پیچدار ۔ پیچیدہ ۔ تابیدہ ۔ مُڑا ہوا ۔ بل دیا ہوا ۔ بلدار ۔ گھنگر والا ۔ پیچ در پیچ ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ مڑور بنا ہوا کھم ۔ گول خم ۔ کنگرے دار محراب ۔ ڈنڈی دار محراب (۳) گٹکری ۔ پیچیدہ آواز +

مُرغوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مُرغ و مُرغا کی جمع +

مُرغوں کی پالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا ۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑاتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی ۔ مرغوں کی لڑائی +

مُرغوں کی پالی بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مرغوں کا اکھاڑا جمنا ۔ مرغوں کی لڑائی ہونا ۔ جیسے انکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے +

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ من میں بسے سو سپنے دسے ۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے +

مُرغے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مرغا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اُو مُرغے کہاں جاتا ہے ۔ اس مرغے کو مت لڑاؤ

مُرغی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماکیاں ۔ کُکڑی ۔ مادہ خروس ۔ مادہ مرغ ۔ مُرغے کی مادین +

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ غریب نے تو اپنی جان ہار کر کوئی کام کیا مگر دُوسرے کی خاطر میں نہ آیا ۔ جانفشانی کی قدر نہونے اور احسان نہ مانے جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

مرغی انڈے کی بحث ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غیر منتج بحث ۔ بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا +

مُرغی کا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا ۔ جھانپو کا ۔ چڑیا والا ۔ مرغی کا جنا ۔ نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں +

مُرغی کا گُوہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) باطل نکما محض ناکارہ ۔ کسی کام کا نہیں ۔ سب سے بُرا جیسے گوہ در گوہ ۔ مُرغی کا گوہ (۲) بے فیض آدمی +

مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے ۔ غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ؎

سوزن کا ہے چرخ چہارم پہ دماغ ۔ اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
نگین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ ۔ مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ (رباعی)

مرغی کی اذان یا بانگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بانگِ ماکیاں ۔ وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے ۔ یہ منحوس ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کر کے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں ۔ مثال ۔ مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں +

مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی ۔ عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار +

مرغی بیچر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (دکنی) مُرغیوں کی سوداگری کرنے والا ۔ مرغیاں پالنے والا +

مرغی نچاؤنی کا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا +

مرغی والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چڑیا کا ۔ جھانپو کا بجائے دشنام مُستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش ۔ وہ شخص جو مُرغیاں بیچتا ہے +

مرفوع ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) بلند کیا گیا ۔ اُٹھایا گیا ۔ رفع کیا گیا ۔ (۲) ۔ نحو) وہ حرف جسپر پیش ہو ۔ مضموم ۔ پیش کی حرکت دیا گیا حرف +

مرفوع القلم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو ۔ لکھنے سے باز رکھا گیا ۔ معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت ۔ پاگل آدمی کا گناہ + ؎

چشمِ مخمورِ بتاں سے ہو وہیں مدہوش کیسے پھول ۔ جبکہ مرفوع القلم ہوں یک قلم نرگس کے پھول
مُشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے ۔ یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے ۔ (درد)

مَرفہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈھول ۔ طبل جیسے تاشے مرفے والے +

مُرفّہ ۔ ع ۔ صفت ۔ آسُودہ ۔ خوش معاش ۔ والا رونی سے خوش ۔ معاش سے بیفکر ۔ خوش حال + کھاتا پیتا ۔ پیٹ بھرا +

مرفہ حال ۔ ع ۔ صفت ۔ خوش حال ۔ فکرِ معاش سے آسُودہ + فارغ بال +

مرقد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ ۔ سونے کی جگہ ۔ آرام گاہ ۔ مقام

مرق

(مرامت س - مجازاً) قبر۔ تربت۔ مزار۔ گور ؎

بھولے بسرانوں کا بھی یہاں رتبہ کتنا ہے بلند بجزیوں مرے مرقد پہ آنا صاحب۔ (مجروح)

مُرَقّع ع - اسم مذکر - (۱) تصویروں کی کتاب۔ البم ؎

ہستی نقاش شکست صاف ظاہر ہوگئی موسم گل میں مرقع دیکھکر گلزار کا۔ (اسیر)

مرقع میں حسینان جہاں کی صورتیں دیکھیں ہراک تصویر سے اے جان تری تصویر بہتر ہے

کیسی کیسی صورتوں کو اپنے دل میں جا نہیں اس مرقع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (داغ)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

مَرْقُوم ع - صفت - لکھا ہوا۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا گیا +

مَرْقُومُ الحاشیہ ع - صفت - (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

مَرْقُومہ ع - صفت - لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ نوشتہ شدہ +

مَرْقُومۂ بالا ع + ف - اسم مذکر - اوپر لکھا ہوا۔ مسطورۂ بالا +

مُرکانا - ہ - فعل متعدی (دکھنوں میں) مروڑنا۔ بل دینا۔ موڑنا +

مَرْکَب ع - اسم مذکر - سواری جس پر سوار ہوں جیسے گھوڑا۔ کشتی۔ سفینہ وغیرہ +

مُرَکَّب ع - صفت - (۱) ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ ملا ہوا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا۔ مخلوط۔ آمیختہ۔ (۲) مداد۔ دوات کی سیاہی۔ روشنائی +

مرکّب کرنا - ہ - فعل متعدی - ملانا۔ ترکیب دینا۔ مخلوط کرنا۔ آمیز کرنا +

مُرَکَّبات ع - اسم مذکر - (مرکب کی جمع) ملی ہوئی دوائیں +

مرکر یا مرکے - ہ - تابع فعل - (۱) نہایت جانفشانی سے۔ جان جوکھوں سے بمشکل تمام۔ دشواری سے۔ نہایت دقت سے۔ کشٹ اُٹھاکر ؎

عشق میں منزل اول ہی بڑی منزل تھی واں تلک پہنچے تو ہم پار پہ مرکر پہنچے۔ (مصحفی)

خلوت مرا نہ پائی تھی رند ایسی عمر بھر مرکر لگا ہے گوشۂ کنج مزار ہاتھ۔ (رند)

(۲) قریب بمرگ ہوکر مرنے کی نوبت پہنچکر۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر +

مرکر بچنا یا مرکے بچنا - ہ - فعل لازم - مشکل سے جانبر ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر بچنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ خدا کے گھر سے پھر آنا۔ نئے سر سے زندگی پانا۔ از سر نو پیدا ہونا۔ پھر کے سے جنم لینا۔ دوبارہ جنم لینا۔

مرکر چھوٹنا - ہ - فعل لازم - مرکر نجات پانا۔ موت کے سبب چھٹکارا پانا۔ مرنے کے بعد خلاصی پانا

مَرْکَز ع - اسم مذکر - (۱) کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ۔ نوکدار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے کی جگہ۔ (۲) کسی چیز کا بیچوں بیچ۔ عین وسط۔ بیچ۔ درمیان۔ قلب۔ سنٹر۔ ناف (۳) اقلیدس) پرکاری دائرہ کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اُس سے محیط تک جتنے خطوط مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں۔ (۴) صدر مقام۔ کیمپ +

مرک

دار السلطنت۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مقام۔ جائے سکونت۔ جائے قرار جیسے مرکز آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار۔ دورہ کرنے کی جگہ + کیلی۔ محوری۔ مانی۔ وہ چیز جسکے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں مرکز بمعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پرے کی نوک گاڑ کر دوسرے پرے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

مرکزِ ثقل ع - اسم مذکر - وہ نقطہ جسکے گرد کسی جسم کے تمام اجزا اور شور نیکہ جسم مذکور اسی نقطے پر سہارا جاتے ہر طور سے ٹکے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

مرکزِ دولت ع - اسم مذکر - سلطنت کا بیچوں بیچ۔ دار السلطنت۔ دار الامارت۔ دار الخلافہ۔ ساجد حالی۔ راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

مرکزِ زمین ع + ف - اسم مذکر - وسط کرۂ ارض۔ مدار ارضی +

مُرگنا - ہ - فعل لازم - (پورب) ٹوٹنا۔ مُڑنا۔ بل کھانا۔ بل پڑنا ؎

کیس جھنگ مور ایسیں غالب ایسی کسی گھاٹی بربری مور چھبی شند یا جگ مُرکی کلائی

مشتری پیا کو لاج نہ آئی۔ (دہلی کا مخزو)

مَرْکُوز ع - صفت - گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا + دلنشین۔ جیسے مرکوز خاطر۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ (یہ لفظ رکز بمعنی زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

مرکھپنا - ہ - فعل لازم - مرکر تمام ہوجانا۔ مر مرا جانا۔ زمین کا پیوند ہو جانا۔ مرکر خاک میں مل جانا جیسے اس سرزمین میں بہتیرے مرکھپ گئے +

مَرکھنا - ہ - اسم مذکر - سینگ مارنے والا جانور۔ مارنے کا عادی۔ شریر جانور۔ مرکھنڈا جانور۔ فارسی میں شاخ زن۔ (یہ لفظ مر مخفف مارنا اور کھن سینگ کے سے مرکب ہے)

مرکہیں - ہ - محاورہ - (کلمۂ تنفر و بددعا) کہیں مر بھی چک۔ کسی طرح مر بھی جا۔ خدا کرے مر جائے۔ غارت ہو۔ نا پید ہو۔ اُجڑ جا۔ وفان ہو ؎

وہ لب اور اُن سے مجکو جلانے کی آرزو

جنکو دعا بھی دُوں تو کہیں یوں کہ مرکہیں (بدر)

مُرکی - ہ - اسم مؤنث - کان کی بجلی لد ارکیل۔ کان کے ایک زیور کا نام جسے دُربچہ یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو جیسے تمہاری مرکیاں ابھی نہیں جڑی گئیں +

مُرکیاں - ہ - اسم مذکر - مرکی کی جمع ؎

صبح کا تارا جل ہے دیکھ بندے کی ترنگ دیکھ شوخ چنرا کو مرکیاں تھراتے ہے (جرأت)

خوش آ سہ میں تیرے کانوں کی مرکیاں کیا خوب صدقے ہونگے نہ ایسے دُرنیں پیدا۔ (امیر)

مرگ

مرگ - ف - اسم مؤنث - موت - کال - قضا - اجل - مرتیُو + ے

بجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا روشن کہ بعد مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا - (احسان)

خبر گیا سنی مرگِ مجبُوح کی اُداسی ہے کچھ بزمِ احباب میں (میر مجروح)

جتنا کہ رشکِ غیر سے مشتاقِ مرگ ہوں اُتنا تو اشتیاق تمہارا نہیں مجھے (")

مرگِ اتفاقی - ف + ع - اسم مؤنث - ناگہانی موت - وہ موت جو اچانک آ جائے - قضائے ناگہانی - اکال مرت - بے وقت کی موت +

مرگِ آساں - ف - اسم مؤنث - وہ موت جو آسانی سے آ جائے جلدی سے دم نکل جانے سے آرام پہنچے

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی ہے مرگِ آساں نے پشیمان کیا - (صبر)

مرگِ طبعی - ف + ع - اسم مؤنث - قدرتی موت - اپنی موت +

مرگِ مفاجات - ف + ع - اسم مؤنث - دیکھو (مرگِ اتفاقی) ے

ہجر سے تو موت نہ آئی شبِ فراق ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں - ف - اسم مؤنث - وہ موت جو اچانک آ جائے - مرگِ مفاجات - مرگِ اتفاقی ے

ہو چکیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے - (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا - (مسرور)

مرگِ نو یا تازہ - ف - اسم مؤنث - نئی موت + فتنۂ تازہ + عشقِ تازہ +

مِرگ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہرن - آہو - چکارا - جیسے مرگ بندرا تیتر مور یہ چاروں کھیت کے چور (۲) پانچواں نچھتر - (۳) چوپایہ - حیوان +

مِرگ ترشنا - ہ - اسم مذکر - سراب +

مِرگ چڑا - ہ - اسم مذکر - ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو کسیقدر مرگ سے مشابہ ہے + [1]

مِرگ چھالا - ہ - اسم مذکر - پوست آہو - ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا تپسی بستر کے کام میں لاتے اور متبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں - مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ے

مدیہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں مثلِ فقیر آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہو گیا - (وزیر)

غم ہوا اس درجہ مجھ وحشی کی صورت دیکھکر جو ہرن تھا شنگ ہو کر مرگ چھالا ہو گیا - (ناسخ)

نہ اُٹھئے آپ جوگی جی ابھی جو جا بیٹھے ہیں تو ہم بھی بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر (انشا)

مِرگ راج یا مِرگ پتی - ہ - اسم مذکر - حیوانات کا بادشاہ - شیر ببر - سنگھ - اسد - باگھ +

مِرگ سالا - ہ - اسم مذکر - ہرنوں کے رہنے کی جگہ - رمنا - ہرنوں کا کھیت +

مِرگ شرا یا سرا - ہ - اسم مذکر - ہرن کے سر کیسی شکل والا ایک نچھتر کا نام +

مِرگ لوچنی - ہ - صفت - آہو چشم - ہرن کی سی آنکھوں والا - بڑی بڑی آنکھوں والا - غزال چشم + سُندر استری - رُوپ وتی - رُوپ ونتی +

[illegible]

مرل

مِرگ مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہرن کا شکار کرنا - ہرن مارنا - (۲) ایک رسم ہے جیسے لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے +

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی وان چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہوکے شاداں

ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مرگ مارا

نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

(شادی نصیر منصف فرزند شاہ)

مِرگ مد - ہ - اسم مؤنث - کستوری - مُشک +

مِرگ نابھ - ہ - اسم مذکر - ہرن کی ناف + نافہ - مشک نافہ - بینا +

[2] مِرگ نین - ہ - صفت - دیکھو (مرگ لوچنی) + مثل آہو دوسری آنکھ مجھے نشان اگھوڑا

مرگھٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) مُردہ گھٹی - مُردوں کا گھاٹ - ہندوؤں کے مُردے جلانے کی جگہ - مسان - پنجابی - مڑھیاں - سوے +

جلاؤ غیروں کو مجھ سے گریباں کو کے تمہاری گلی میں بنا ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲) بازاری) منحوس - کمبخت - بدنصیب - دلدری جیسے اے ہٹ ! مرگھٹ

مرگھٹ کا بھجنا - ہ - اسم مذکر - مسان کا آسیب - پریت - سایہ - جادو - جا - ہمزاد

مجنوں کے دھیان سے مرگھٹ میں کون بکلم ہو زنجیر آئے تو بھجنا سمجھئے مرگھٹ کا - (ریاض خیرآبادی) [illegible]

مِرگی - ہ - اسم مؤنث - (۱) صرع - ایک مرض کا نام جس سے دفعتہ آدمی کے منہ سے جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زمین پر بیہوش ہو کر گر جاتا ہے

(۲) ام الصبیان - مسان کی بیماری (دوسرا کمزوری ہو کر یا مختلف شکلیں نظر آکر یا کانوں میں آواز یا کسی حصۂ جسم میں درد یا سردی اُوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہو کر یا اچانک ہی چکراکر جو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم - دوم غشی آنا - غش آنا +

مِرگیا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو - مصروع +

مُرلا - ہ - اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر - پیارا مور - پیارا طاؤس جیسے مُرلا جھنکارے

تال کنارے ۔ دیگر ؏ مُرلا جھنکارے بادر کارے بُندیاں پڑیں پھیاں پھیاں

جھولا کن ڈالو رے امریاں + (برسات کا گیت)

(۲ - پورب) پوپلا - جسکے دانت نہوں + پنجابی - پھپھا +

مُرلی - ہ - اسم مؤنث - بانسلی - بانسری - نے - الغوزہ + مرلی +

مُرلی بجانا - ہ - فعل متعدی - بانسلی بجانا +

مُرلی بجنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) بانسلی بجنا (۲) گھوگلی بولنا - اقبال یاور

[1] اسے بچوں کی بیماری کیواسطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں +

[2] مِرگا - ہ - اسم مذکر - ہرنگ آہو گھوڑا - غزال منحوس مانا گیا ہے

ہونا۔دور دورا رہنا۔عیش کے ساتھ گزرنا۔جیسے اُس کی اچھی مُرلی بجگئی۔ یعنی خوب گزر گئی (۲) دست آنا۔پڑپڑ بولنا۔گانڑ چلنا +

مُرلی دھر۔ہ۔اسم مذکر۔مُرلی دھرنے والا۔کرشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑگیا تھا + بنسی کا بجیا۔کانا۔کنھیا۔شام +

مُرلی دُھن۔ہ۔اسم مؤنث:۔بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی سُریلی آواز +

مُرلیکا۔ہ۔اسم مؤنث:۔مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
ہرے ہرے بانس کی بنی سے مُرلیا تجھو سے جات پران (گیت)

مُرلیا باجنا۔ہ۔فعل لازم:۔(گنوار) اوّل معلوم۔دوم۔گانڑ چلنا۔دست آنا۔ پڑپڑ بولنا۔جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

مُر۔ع۔اسم مذکر:۔ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب نیز ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے۔ مزاج دوم درجہ میں گرم وخشک تسکین کرتا دست لاتا مادّہ فاسدہ کو پکاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔یونانی عبرانی۔لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر وتبدّل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے۔کیونکہ عربی میں مُر بمعنی تلخ آیا اور اسی سبب یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا بوسیدہ پر اس گوند کو جمع کریں اور نیں پڑنے نہ دیں تو اُسے مُر صاف کہتے ہیں)

مُرِّ کَی۔ع۔اسم مذکر:۔وہی مُر ہے جس کا اُوپر بیان ہوا چونکہ نواح مکہ معظمہ میں اعلیٰ قسم کا پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے اطبائے یونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُر کی لکھا کرتے ہیں جس طرح سنا مکی تخصیص کی وغیرہ +

مَرَم۔س۔اسم مذکر:۔(ہندی بفتح اوّل وثانی) (۱) علم۔دانش۔سوجھ بوجھ۔گیان بُدھ۔بچار۔(۲) مقصد۔مطلب۔غرض۔مدعا۔منورتھ (۳) حال۔ احوال۔کیفیت۔بیتی۔سرگزشت + تعلقات (۴) راز۔بھید + دل کی حقیقت۔حقیقت حال۔(میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دیوانی میرو مرم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بندرابن کے بیچ گر مرم نہ جانے کوئے ڈال ڈال اور پات پات میں ہری کی چرچا ہوئے (بھجن)

مت ارتھ کو بوجھت ناہیں ناچت ہے کبیرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ہاتھ جھیرا (دوہا)

(۵) مجازاً باطن۔دل۔بھگون۔اندرونہ۔بھیتر۔اندر ؎

ماتا تیرے کاج یہاں جھگی ہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات۔(دوہا)

دھرا دھکا سب کو چھن لاگے کٹم پریوارا
درد مرم کا کوئی نہ پوچھے مطلب کا جگ سارا (بھجن)

مَرمَم۔ہ۔اسم مؤنث:۔وہ چکنی مٹی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکالتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں دراڑیں بھر جانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹی + پتھریلی مٹی + کنکروں کی چھن +

مَرَمَّت۔ع۔اسم مؤنث:۔(۱) اصلاح۔درستی۔ٹوٹی پھوٹی چیز کو سنوارنا کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم + پیوند پارا۔پھٹے پُرانے کپڑے کی درستی۔(۲) (بازاری) گوشمالی۔سزا۔جوتا کاری + مارپیٹ۔مار دھاڑ +

مَرَمَّت طلب۔ع۔صفت:۔(۱) قابل درستی۔ناقص۔ٹوٹا پھوٹا۔ اصلاح طلب۔نادرست۔درستی طلب +

مرمت کرانا۔ہ۔فعل متعدی:۔(۱) درست کرانا۔درستی کرانا۔پیوند پارہ کرانا۔چیپا چاپی کرانا۔نقص دُور کرانا۔سنوروانا +

مَرَمَّت کرنا۔ہ۔فعل متعدی:۔(۱) سنوارنا۔درست کرنا۔اصلاح دینا۔ نقص دُور کرنا۔درستی کرنا۔پیوند پارہ اور چیپا چاپی کرنا (۲) بازاری (محاورہ) پیٹنا۔گوشمالی کرنا۔کان اینٹھنا۔گت بنانا۔ٹھیک بنانا۔جوتا کاری کرنا +

مَرمِٹنا۔ہ۔فعل لازم۔(۱) مر کر بے نام ونشان ہو جانا۔نابود ہو جانا۔معدوم ہو جانا۔فنا ہو جانا۔ نیست کا پیوند ہو جانا۔مر کر تمام ہو جانا۔نیست ونابود ہو جانا۔ناپید ونا پدید ہو جانا۔ (۲) تباہ وبرباد ہو جانا۔جان دے دینا۔کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق وشیدا ہونا ؎

وا ورے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

ستم پر مر مٹینگے اب ہوس کار غضب تم نے سُنا دی امتحاں کی
کیا پھر کسی حسیں پہ کہیں مر مٹے نصیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی سی ہے

مَرمَر۔یونانی الاصل۔اسم مذکر:۔(۱) ایک قسم کے نرم سفید یا رنگین اور ملائم پتھر کا نام جو زیادہ تر علاقہ جیپور وجودھپور میں پایا جاتا اور کم کم زرد وسرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے۔جس وقت اس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمکدار اور مصفا ہو جاتا ہے۔لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدت مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دراصل چونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے محض تحقیق سے معرّا ہے۔البتہ یونانی الاصل ثابت ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسکو ماربل اور عربی میں رُخام کہتے ہیں۔یونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری۔پرشیا میں مرمی۔ہسپانیہ میں مارمول جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے

میں مرمر کے کلس برجوں پر سُوا ہیں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو۔ (سید)

{ مَر مَر کر ۔ مر مر کر ۔ مر مر کے } ۔ و۔ تابع فعل بہ مشکل تمام۔ بڑی محنت اور جاں کاہی سے۔ جان جوکھوں اُٹھاکر۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر + جان توڑ توڑ کر۔ جیسے مر مر ڈوم گیت گاوے ٹھاکر کو ہاتھی آوے (کہاوت) مثالیہ فقرے جیسے مر مر کے شام پڑی ہے۔ مر مر کے صبح کی ہے۔ مر مر کے گھر لیا ہے یعنی مشکل سے گھر تک پہنچے ہیں مصرع ظہیر۔ منشی کیل یوان مرجا تو پھر کیا پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بچ کے مرمر کے سامنے (ظہیر)

شکر للہ کہ آستاں کا تری اب تو پکڑا ہے سنگ مرمر کے (نامعلوم)

کیا پوچھتے ہو عمر بھلا کیونکہ بسر کی ڈھونڈ کے ہوئی شام تو مر مر کے سحر کی (احمد)

مر مر جانا۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مر جاتے ہیں جب جاکر چار پیسے کماتے ہیں۔ مرزا عبد الرشید بیگ رشید ؎

آساں نہیں ہے بحر محبت کا کاٹنا مرمر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مر مر کے بچنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مرض مہلک یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا منہ جھانک کر آنا۔ بمشکل سے جانبر ہونا ؎

مر مر کے بچے فرقتِ دلدار کے ہاتھوں گر جو نہ بچا تو غضب آہی گیا تھا (سید)

ایک آفت سے تو مر مر کے ہوا تھا جینا پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی (نامعلوم)

مر مر کے جینا۔ و۔ فعل لازم:۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا ؎

آملو ے ذرا میرے صاحب دیکھ مر مر کے ہم جیئے ہیں اب (عزیز)

جاتی ہے کہیں جان بھلا عشق میں ناصح
اس ور کی بدولت ہمیں مر مر کے جیئے ہیں (مؤلف)

مُرمُرا۔ اسم مذکر:۔ وہ بھاڑ کا بھنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مُرمُر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھون لینے سے مُرمُرے تیار ہوتے ہیں۔ لطیف۔ زود ہضم اور زود ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں +

مُرمُرانا۔ س۔ اسم مذکر:۔ نئی جوتی کی چوں چوں۔ جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) +

مُرمُرانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ چُرمُر کرنا + دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) +

مُرمُروں۔ و۔ اسم مذکر:۔ مُرمُرا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے (و۔ ں) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مُرمُرے +

مُرمُروں کا تھیلا۔ و۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُرمُروں کی بوری۔ مُرمُروں کی گون (۲)۔ صفت) موٹا بھسپس۔ گول تھول + نہایت فربہ اور پھولا ہوا (آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؎

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مُرمُروں کا بنا یہ تھیلا ہے۔ (ظریف)

مُرمُروں کے ستو۔ و۔ اسم مذکر:۔ پسے ہوئے مُرمُرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالتِ بیماری میں لطیف غذا سمجھ کر دیتے ہیں۔ عربی میں سویق الارز کہہ سکتے ہیں +

مَرمَری۔ س۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مُرمُرے۔ و۔ اسم مذکر:۔ مُرمُرا کی جمع +

مُرمُرے کا گوکھرو۔ و۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا چپٹا اور بڑا ہوا گوکھرو جو شکل میں مُرمُرے سے ملتا جلتا ہے

مُرَمَّم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتب کیا گیا +

مَرمَشتھان۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جسم کا وہ حصہ جہاں مہلک زخم ہو (۲) عضوِ نازک۔ عضوِ معطل ساز کار رفتہ عضو (۳) اندرونی زخم۔ ناسور +

مُرَمَّمَہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمت کی ہوئی چیز +

مرموئے!۔ و۔ محاورۂ ہو:۔ بمعنے بدکلمہ تنفر جو حالت اکراہ یعنی عشوق ناز وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ غارت ہو کم بخت۔ مرمرتک۔ موئے نابکار۔ تجھے خدا کی سنوار (دھتکار) ؎

یار بوسے لپٹ لیا ہی کیجے مر موئے مرموئے کہا ہی کیجے۔ (اکبر)

{ مَرمَگیا ۔ مَرموئیدی } س۔ اسم مذکر:۔ عالم۔ فاضل۔ بخوبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بُدھ وان۔ ودیا وان +

مَرَن۔ و۔ اسم مذکر و مؤنث حسب موقع) (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ میرتو جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اِس بات کی مرن ہے یعنی اِس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُسکے نزدیک اس کام کا کرنا اور مرنا برابر ہے (ھ) (۲) مرنے کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ مرت کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا جیسے مرن چلی اور سوگ سامنے یعنی مرنے کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے جو عین حماقت ہے (کہاوت)

مرن

مَرنا - ع - فعل لازم - (۱) فوت ہونا - دنیا سے گزرنا - دم نکلنا - پران چھوٹنا - سانس پورے ہونا - وفات پانا - گزر جانا - چل بسنا - جان دینا - انتقال کرنا جیسے اوّل مرنا آخر مرنا

پھر مرنے سے کیسا ڈرنا جو ہے مریں تو بندہ رہوں اور بندہ مریں تو جو ہے سے

وہی وعدہ فرقت رہی انتظار — بھلا مر کے کیا چین پا بیٹھے ہم - (مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی تکلّم — کیوں تُو نے بنائی ہے جدائی کی بڑی رات (نواب)

جینے کہا جو رو کر مرتا ہوں تم نہ جاؤ — اک ناز اور ادا سے کہنے لگے کہ کب ہے - (وفا)

یاد گشت نہیں ہے وہ ترے حل سے اے شمع — جا کے جب تو مری آنکھوں میں ہو کر جل آتش - (سودا)

مرگیا میں تو کسی نے کہا اُس نے جاکر — اب تو چلیے کہ وہاں آئے اُٹھانے والے
بولے دم سادہ گیا ہو گا تمہارے آگے — ہم کبھی اس کے فریبوں میں نہیں آنے والے (...)

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا - ہلاک ہونا - جان دینا - جان سے گزرنا سے

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے — کون مرتا ہے کسی کے واسطے - (رند)

(۳) عشق ہونا - لوٹ ہونا - لٹو ہونا - نہایت مائل یا راغب ہونا - متوجہ ہونا - ملتفت ہونا - مائل رہنا سے

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہل کبر — انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر (...)

فراق یار میں ہم کو تو مرنا زندگانی ہے — بشر وہ کون ہے یا رب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (")

غیر کہتا ہے اُنہیں مرتا ہوں — مر بھی جائے خدا کرے کوئی - (نسیم بھرتپوری)

میں تو قائل کی ہوں اس رسمی پہ مرتا — مغفرت کی مرے مانگی ہے دعا جیسے بعد

کہتے ہو وقت نزع پہ چکا ہے آپ سے — مرتا ہوں میں تو جان تمہارے گمان پہ (جرأت)

جینے دل مائل تھا آگے سو حسرت کہتے ہیں — اک زمانہ وہ بھی تھا جو تجھ پہ یہ مرتے رہے (")

تو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش — اس بات پہ مرتا ہوں کہ عاشق ہوں ترا میں (تعشق)

کسی کی رگ پہ جا یہ دل نہ کیجے چشم تر ہرگز — بہت سا رو دیئے اُن پر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر سکتا ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہو — رقیبوں پہ وہ مرتا ہے ستم ہے جیسے مرتا ہوں (حکمت)

(۴) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - شیفتہ ہونا - مٹنا - محو ہونا - پھنسنا - شیدا ہونا - مفتوں ہونا - دل دینا - دل آنا - طبیعت آنا سے

تجھ پہ کیوں اک جہان مرتا ہے — یہ تو بتا کہ تم مسیحا ہو . . . . (مجروح)

مرو تم پری پر وہ تم پر مرے — خدا جانے اب بُت کے جی میں ہے - (میر حسن)

میرے مرنے سے تم کو اُس پر خلق — میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی - (معروف)

بھولے اللہ کو تعمیر اسے کہتے ہیں — بُت پہ ہم مرتے ہیں تم جسے کہتے ہیں (داغ)

پروانہ وار جلتا رہا سُرمہ ہے ہمارا — اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا -
تجھ پہ اے دلبر عالم ہر اک مرتا ہے — اس شہر میں مرنے سے میرے کوئی غمناک نہیں (شیفتہ)

مرن

تم جانتے تھے کہ مروت نہیں ذرا — مرنا تمہیں مجنوں پہ شریکا ضرور تھا - (شرر)

ہم اُسی پہ مرتے ہیں جو ہے اور وہ کہتا ہے — قسم خدا کی نہیں تو یہ اب ہوا معلوم - (نظیر)

پھر اُسی بیوفا پہ مرتے ہیں — پھر وہی زندگی ہماری ہے - (غالب)

شاید کسی پہ تو بھی مرنے لگا ہے شیدا — درد و الم عیاں ہے تیری جو گفتگو سے (شیدا)

سانولے رنگ پہ مرتا نہیں اچھا صاحب — یہ ہے وہ جو اندھیرے کو ہے جا کر تا (ناصاحب)

مرنے ہی ایسے قاتل بیدرد پر کہا ہے — ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہد شباب کو (تحسین)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر — ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں مرتا ہوں میں غش غش کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں — حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (")

مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتل عالم — اب زندہ بھی جیتے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُنتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل — تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں بیچ میں — جھوٹے قسم کو تیر ہیں پر کھائے کون (ظریف)

(۵) کمال مشقت کرنا - از حد محنت کرنا - پچنا - کشٹ اُٹھانا - لہو پانی ایک کرنا - جان مارنا - جیسے مرے تو کسان اور کوٹھے بھرے پٹھان (۶) طرفداری کرنا - پچنا - جیسے مرد مرے نام کو ، نامرد مرے نان کو (۷) پسند ہونا - مرغوب ہونا - بھانا سے

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے — جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا - سعی کرنا - ہاتھ پاؤں مارنا - تندہی کرنا سے

مرتے ہیں لوگ دولت دنیا کے واسطے — کتوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیئے (رند)

(۹) مرجھانا - کملانا - پژمردہ ہو جانا - کس جانا - سوکھ جانا - جیسے پھول مرنا - پان مرنا - پودا مرنا وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا - ٹھٹھرنا - بجھنا - جیسے دل مرنا - طبیعت بجھنا - آگ مرنا (۱۱) طاقت نہ رہنا - سکت نہ رہنا - بگڑ جانا - سوکھ کر خراب ہو جانا - جیسے چونا مرنا - سہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) ڈوبنا - بچے کھاتے کھاتے جانا - مارا جانا - مار میں آنا - وصول نہ ہونا - مثلاً اسامی مرنا - روپیہ مرنا وغیرہ جیسے دو غریب بھی ہزار روپے کو مرا - (۱۳) دیوالیا ہونا - ٹوٹا آنا - نقصان بیٹھنا - خسارہ ہونا جیسے اس جھگڑے میں بہت سے مرے (۱۴) قمار بازوں کی اصطلاح میں ہارنا (۱۵) چال کھیلنے کے قابل نہ رہنا - مارنا جیسے کبڈی میں مرنا - گیند تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا - دھات کا جلکر راکھ ہونا - کشتہ ہونا - خاک ہونا - جیسے پارہ مرنا - (۱۷) تباہ ہونا - برباد ہونا جیسے سود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا - آنکھ جھپکانا - نیند لینا - خوابیدن کا ترجمہ سے

مرن

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ۔ ہوتے کو سحر آئی ہے جھک تو کہیں مر بھی (سودا)

(نصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت

شرمندہ ہونا۔ ازحد منفعل ہونا ۔

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ ۔ وہ تو کہا کرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں (؟)

(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے

جاؤ مرو۔ وہ بھی جا کر مر رہا ۔

آپ اے حضرت دل جائیں وہیں مرنے کو ۔ مجھے لیجا کے نہ بستی مری برباد کریں (مطلب)

(۲۱) مرکبات میں) جذب ہونا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت۔ بُنیاد یا دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲)

پٹنا۔ جیسے نرد یا گوٹ یا مہرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش

نہ رہنا۔ جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مُردار ہونا۔ جان نہ رہنا۔ جیسے جسم کی کھال مرنا۔

(۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے

دھن پر مرے بے چور ۔ اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا

رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ۔

مرتا ہوں یوں کہ بسکہ فراک کیوں نہیں ۔ میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے ۔ (انور)

مجکو کچھ اور غم نہیں اے مہرباں مگر ۔ مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (آغا)

(۲۷) بجھنا۔ فرو ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ۔

تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے ۔ آخر کو پیاس مرگئی گھٹ گھٹ کے شوق میں (تشنہ)

مرنا بھرنا۔ فعل لازم:۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ۔

مر جائینگے بلا سے پر تیرا دم بھرینگے ۔ ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ ۔ فعل لازم:۔ موت اور زیست ہونا + شادی و غمی ہونا +

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیات بے ثبات

کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ۔

ٹھیرا ہے یہی جو دن بھرنا جینا ۔ ایسا مجکو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے ۔ آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا
(رباعی انشا)

مرنا۔ ۔ اسم مذکر:۔ موت ہونا۔ جیسے وہ اُنکے مرنے میں گئے ہیں۔ یہ سبب کے ساتھ لگا ہوا ہے +

مرنا جینا۔ ۔ اسم مذکر:۔ موت زیست +

مُرَنڈا۔ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گُڑ دھانی گیہوؤں کو بھون کر گرم گرم میں گُڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے اور

اکثر بچوں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں اُنہیں مرنڈا کہتے ہیں (۲) صفت۔ سوکھا ہوا۔ مُرجھا کر سکڑا

مُرنڈا کر ڈالنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) گٹھری بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لڈو سا کر دینا (۲) بھون

ڈالنا (۳) مُرجھا کر دینا۔ سکھا دینا (۴) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا +

مرن

مُرنڈا کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پنڈ بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مرنڈا کرنا۔

(۲) بھوننا۔ (۳) مُرجھا کرنا۔ اکڑور کرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔

شیدا بنانا + موہ لینا + لٹو کرنا ۔

گردن پہ وبال اپنی نہ لے باندھ کے جوڑا ۔ اکڑ دل کو مرنڈا نہ مرے تو نے سر سے
کچھ سمجھکر نہیں باندھا ہے جوڑے کا خیال ۔ ورنہ کا فر یہ مرے دل کو مرنڈا کرتا
(نصیر)

مرنڈا ہونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُرجھا ہونا۔ سوکھکر اکڑور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے

بخار میں مرنڈا ہو گیا (۲) لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مرنے۔ ۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت +

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی

بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی مُہلت

نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مُبالغہ میں بولتے ہیں ۔

بیمار کیا کچھ ہیں روز و شب تیرے مریضوں کو ۔ کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو (معروف)

اُس غریب بیضے کے جو غم میں ہوں گرفتار ۔ دولہ مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)

باہم یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن ۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نازنین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ ۔ کہاوت:۔ آفتوں سے بے پروا ہونے والے کی نسبت

بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر گیت گاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ ۔ صفت:۔ (ع) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔

جان ہار ۔

کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے ۔ مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)

(مسلمان عورتیں حالتِ خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت

سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ۔

منہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے ۔ مر گئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (مصحفی)

مرنے کو۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) آمادۂ مرگ۔ مرنے پر مستعد (۲) قریب بمرگ۔ مرنے

کو تیار۔ مرتا۔ لبِ گور۔ کنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے +

مرنے کو بیٹھا ہے۔ ۔ محاورہ:۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بوڑھا اور

کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے +

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ ۔ کہاوت:۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی

باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے +

مرنے کی ٹھاننا۔ ۔ فعل لازم:۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ۔

مرنے کی جو ٹھانوں گا تو میں آپ مرونگا   اے موت تجھے کیا تُو نہ آنا مرے سر ہو۔ (رِیا)

مرنے کی فُرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چھوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصروفیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ہجومِ غم سے اب تک مر نہ جاتا   مجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

مرنے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا ؎

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ   بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

مرنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ ع) وہ شخص جو مر گیا ہو۔ متوفی۔ مغفور۔ مرحوم جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ پڑھا ؎

یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے   کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
مرتے اہلِ وفا پر یہ دعا کی اُس نے   حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے } داغ
عمر بھر عالمِ ہستی میں جو معدوم رہے   حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتونِ الفت۔ دل دادہ ؎

نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید   ہم نے دیکھے بہت اُس شوخ پہ مرنے والے
داغ کیسے ہیں جنہیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں   آپ کی جان سے دُور آپ پہ مرنے والے } داغ
حشر میں لطف ہو جب اُن سے ہوں دو دو باتیں   وہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے

(۳۔ صفت) جانباز۔ سرباز۔ جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ سُورما۔ دل چلا ؎

سنتے ہیں چھپا جگر دل نے صفِ مژگاں سے   پاک تو یہ دو بھی ہے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مستعد ؎

قتل ہو جائیں گے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے   آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

مَروا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار پودا۔ ایک قسم کی خوشبودار کڑوی گھانس +

مَروارِید۔ ف۔ اسم مذکر:۔ موتی۔ دُر۔ گوہر۔ لُولُو۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں +

مرواریدِ ناسُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ اَن بِندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوتے اور ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِّ ناسُفتہ +

مَرْوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا +

مُرُوَّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مروی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ ع) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ ع) خُلق۔ اخلاق۔ انسانیت۔ بھلمنساہی۔ بھلمنساہٹ۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بڑا مروت کا آدمی ہے ؎

اتنا تو آسماں نہ مروت سے دُور تھا   ذرّے کو آفتاب بنانا ضرور تھا۔ (میر مجروح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمتی۔ کشادہ دلی۔ فراخی۔ دریادلی۔ داد و دہش۔ دان پُن +

مُرُوَّت برتنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ آدمیت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خُلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا +

مُرُوَّت توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ رکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ رُوکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحوظ نہ رکھنا +

مُرُوَّت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا +

مُرُوَّت والا۔ ف۔ صفت:۔ با اخلاق۔ ملاحظہ کا۔ رحم دل۔ دیالو۔ دیاونت +

مَروَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) وہ رولی کی لکیر جو ہندوؤں میں دُولھا دُولھن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مروج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُولھن کی مانگ بھری جاتی ہے +

مَروج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) سُہاگ پُڑیلی کی وہ چیزیں جو بریت رسم کے دن دُولھا اور سات سُہاگنوں سے پسوا کر دُولھن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چمپیل چھبیلا اور خوشبو کے ہیں۔ چونکہ سُہاگ پُڑے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اس وجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) +

مُرَوَّج۔ ع۔ صفت:۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا + رائج الوقت۔ زمانۂ حال کا۔ جاری + معمولی۔ رسمی۔ مستعمل +

مُرُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا + انقضا۔ منقضی +

مَروڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام مروڑ) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب + خم۔ بل ؎

شکنِ زلف کی مانند تری اے نوخط   لکھ سکے کب قلمِ مانی ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)
پرچھائیں اپنی چال کی تو سُن کے موڑ دیکھ   گردن کی یہ لچک تو کمر کی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ ع) پیچش۔ زحیر۔ جیسے اس بچے کو آج کتنی دن سے مروڑ ہے (۳۔ ع) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ زور + تمکنت۔ نخوت۔ مڑک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنج۔ اینٹھن۔ کھنچاوے (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) قراقر۔ گڑگڑی۔ (۷۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے +

مروڑ باز۔ ف۔ صفت:۔ اکڑباز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں +

مروڑ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بَل دار پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے +

مروڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ توڑ کر پھینک دینا۔ مسوس کر پھینک دینا۔

ہم نے جوں طفلِ دبستانِ محبت میں ظفر   پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

مروڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ مُرکا دینا۔ پھیر دینا ؎

قضا کے پنجہ سے ہرگز بچوا سکے نہ وہ ہاتھ — اگرچہ شیر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ
نہاں دراز جو ہووے نہ شمع کو گلگیر — پکڑ کے چٹکی سے کیوں اُسکی وہ زبان مروڑ } ظفر

مروڑ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ موڑ دینا ۔ پھیر دینا ۔ مُڑکا دینا ؎

گماں نہ ہوتا کچھ اسکو تو لیکے قاصد سے — ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ
دل مرا ڈالے بل عشق نہ کس رنگ مروڑ — پنجہ رستم کا بھی جو دیوے دمِ جنگ مروڑ } ظفر

مروڑ کر پھینکدینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ توڑ موڑ کر پھینکدینا ۔ چرمُر کرکے پھینکدینا ۔ مسوس کر پھینکدینا ؎

گلوری بنے جو اگی تو یہ ہوئے وہ خفا — کہ پاؤں سے دیئے پھینک سارے پان مروڑ
تنی بھووں سے ہے ہمسر اگر ہو تجھ میں تو — نہ پھینکدوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ } ظفر

مروڑ کی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اینچ پیچ کی بات + اکڑ پنے کی بات + طعنے مہنے کی بات ۔ طنز کی بات + فرق کی بات +

مروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیچش + اینٹھن (۲) وہ درد جو دفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو + درد پیچش ۔ پیچش شکم ۔ مغص ؎

یہ ہے تغیّر رنگِ آسماں سے دمبدم ظاہر — کہ شاید پیٹ میں کچھ اُسکے اُٹھتا ہے مروڑا سا (ذوق)

مروڑا اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ پیچش کا درد ہونا ۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا ۔ قراقر ہونا ۔ گڑگڑی ہونا +

مروڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دینا ۔ موڑنا + پھیرنا ۔ جیسے پنجہ مروڑنا ۔ گردن مروڑنا ؎

پیچ کرتا ہے تو کہ لیکے چھری اے صیاد — لیک مت گردنِ مرغانِ خوش آہنگ مروڑ
ہاتھ پکڑوں جو تصور سے بھی تو وہ کہے — تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ } ظفر

(۲) اینٹھنا ۔ اینٹھنا ۔ جیسے کان مروڑنا ۔ (۳) دبوچنا ۔ بھینچنا ۔ دبانا ۔ جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا ۔ (۴) نچوڑنا ۔ دھر کر نچوڑنا ۔ مسوسنا ۔ جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑ لیا (ہ ۔ عو) توڑنا ۔ کھانا ۔ جیسے شفنٹ کی روٹیاں مروڑنا +

مروڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آٹے کی وہ بتی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور انگلیوں سے چھٹاکر ہاتھ صاف کرتے ہیں ۔ سیل وغیرہ کی بتی (۲) بل پیچ ۔ تابیدہ (۳) مچوڑی دار چیز ۔ پیچدار چیز جیسے کیل وغیرہ (۴) گھنڈی ۔ گجلک ۔ گرہ جیسی ڈور میں پڑجاتی ہے +

مروڑی دیکر دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل دیکر دھونا ؎

دھوبی سے بچکر بیٹھیو کیا اُجلی نے — کمچ کی میری لٹی دیکے مروڑی انگیا ۔ (رنگین)

مروڑی دیکر سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اڑھیا کر سینا ۔ موڑ کر سینا ۔ بل دیکر وخت کرنا ؎

کل جو سُلطان نے سی دیکے مروڑی انگیا — ہوگئی جنگ پچھاڑوں سے گوٹی انگیا ۔ (رنگین)

مروڑی کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل کھانا ۔ پیچ کھانا +

مروڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مروڑا کی جمع +

مروڑے اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پیچ اُٹھنا ۔ پیچ سے درد ہونا ۔ پیچش شکم ہونا ۔ (بیخود)
ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بتاں نہیں معلوم — مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ؎

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے — غم نہیں کچھ مرا جناتی کو ۔ (رنگین)

مُرَوَّق ۔ ع ۔ صفت :۔ مصفّا ۔ صاف کیا ہوا ۔ مقطّر ۔ چھنا ہوا ۔ ٹپکایا ہوا ۔ خالص +

مَرْوَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مکۂ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلے پر ہے جسکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے

مَرْوِی ۔ ع ۔ صفت :۔ روایت کیا گیا ۔ منقول ۔ مذکور ۔ ذکر کیا گیا ۔ بیان کیا گیا ۔ جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے +

مُرہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو عو (پورب) گیتوں میں آتا ہے (۱) یتیم ۔ دُر یتیم ۔ وہ شخص جسکے ماں باپ مر گئے ہوں (۲) نگوڑا ۔ ناشدنی ۔ تمہارا ۔ نگوڑا (۳) نٹ کھٹ ۔ شریر ۔ دنگئی ۔ لونگر ۔ جیسے مُرہا کاسی دیکھو تیاں کون نائے رکھت (گیت)

مرہٹا یا مرہٹہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے + مہاراشٹر کا باشندہ ۔ مرہٹا قوم کا آدمی +

مرہٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مرہٹوں کے ملک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی ۔ مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت ۔ لاونی ۔ (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بدانتظامی خیال کیگئی ہے + مجازاً بدانتظامی ۔ ناپرساں حالی ۔ بدعملی ۔ ابتری +

مرہٹی پھس پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بادشاہ گردی ۔ افراتفری ۔ بلوہ ۔ فساد ۔ ہلچل ۔ ہنگامہ ۔ کھلبلی ۔ سکھا شاہی ۔ شاہ جی کی عملداری ۔ بدعملی ۔ بدنظمی ۔ ناپرساں حالی ۔ اندھیر +

مرہم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اسکے اوپر چمڑی یا کپڑے کی پٹی خواہ پھاہے پر لگاکر چپکائی جاتی ہے (۲) مجازاً لیپ ۔ ضماد ۔ پٹی ۔ پلاستر ؎

سوزش اپنے داغ میں بھی ہے بجنگ آفتاب — چاہئے جوں صبح مرہم صبح کے کافور کا ۔ (راسخ)
شکل مرہم دیکھکر شرماتا ہے میرا زخمِ دل — کھول کر آنکھ اپنی دیکھا ہے جو گُستہ شور کا ۔ (ذلیسا)

مرہ

مرہم پٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ زخم کا علاج معالجہ ۔ زخم کی دوا دارو ۔ زخم کی درستی +

مرہم پٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا ۔ زخم کی دوا دارو کرنا ۔ زخم کا علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +

مرہم پٹی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارو ہونا ۔ زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ؎

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا ۔ اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا ۔ (مصحفی)

مرہم دان ۔ ع ، ف ۔ اسم مذکر ۔ مرہم رکھنے کا ڈبا ۔ مرہم کا بکس +

مرہم لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مرہم چپڑنا ۔ مرہم کا لیپ کرنا ۔ زخم کی دوا لگانا +

مرہٹن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ سوکھا کٹا ہوا تمباکو ۔ تمباکو کا چورا + جھک +

مرہون ۔ ع ۔ صفت :۔ رہن کیا گیا ۔ گرو رکھا گیا +

مرہونِ منت ۔ ع ۔ صفت :۔ احسان کی عوض گرو ۔ ممنون ۔ احسانمند ۔ شکر گزار ۔ مشکور +

مرہونہ ۔ ع ، ف ۔ صفت :۔ رہن کردہ شدہ ۔ گرو رکھی ہوئی ۔ جیسے جائداد مرہونہ +

مُری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پوربی) گھُنڈی ۔ گُتھک ۔ گرہ ۔ پھندا + وہ مروڑ سی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ؎

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بَل رکھتے تھے تم
اب وہ مُری کُھل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (بحر)

مری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وبا ۔ طاعون ۔ مرگ ویر ۔ وبائے عام ۔ مرضِ عام + جیسے ہیضہ ۔ چیچک وغیرہ + مرگِ عام (۲) وبائے حیوانات ۔ مرگا مرگ ۔ (۳) صفت مؤنث ۔ مُردہ ۔ گشتہ ۔ موئی ۔ (۴) گشتہ ہوئی ۔ مُردہ ہوئی ۔ ماری گئی +

مری پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ وبا ہونا ۔ وبا پھیلنا ۔ کثرت سے موتیں ہونا +

مری جُوں ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت سُست رفتار + انتہا کاہل + مُردہ صفت +

مری لیا ۔ ہ ۔ اسم صفت :۔ عوام ۔ مرنے جوگا ۔ موت لیا ۔ قابلِ مرگ + (۲)

مری مٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار عو) دیکھو (مُوئی مٹی) +

مری ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چینی ۔ قیمی ۔ اُستخوانِ نرم + گلے سے معدے تک کی نلی ۔ نرخرہ

مری جان ۔ ہ ۔ کلمۂ محبت :۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جانِ من ۔ میرے پیارے ۔ عزیز من ۔ مائی ڈیئر ؎

بکے چُپ جان مری مت دلِ بیمار نکال ۔ کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو سکا کر نکال (جرأت)

یکتائی حق سے بیدل ہو غالب ۔ کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

مریخ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ منگل ستارہ ۔ جاہ و فلک پنجم کا دیوتا ۔ ایک آتش مزاج آتشی

مرا

ستارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ؎

لباسِ سرخ پہن کر جو وہ جواں نکلا ۔ پناہ مانگتا مریخِ آسماں نکلا ۔ (آتش)

مُرید ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) ارادہ کرنے والا ۔ ارادت رکھنے والا ۔ پیر کا معتقد ؎

ہے طریق اپنا رندانہ ۔ پیر و مرشد کا میں مُرید نہیں ۔ (رند)

(۲) مطیع ۔ فرماں بردار ۔ جیسے زن مُرید ۔ (۳) اسم مذکر ۔ دینی شاگرد ۔ چیلا ۔ بالکا ۔ گرگا ۔ مُرشد +

مُرید کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مونڈنا ۔ چیلا بنانا ۔ بالکا بنانا ۔ (۲) تابع کرنا ۔ فرمانبردار بنانا +

مریض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ علیل ۔ بیمار ۔ روگی +

مریل ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت دُبلا ۔ لاغر ۔ ضعیف و زار ۔ نحیف و ضعیف ۔ مرئیلا +

مریل ٹٹو ۔ ہ ۔ صفت :۔ نہایت سُست +

مریم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) لغوی معنی ۔ کنواری ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ (۲) پارسا ۔ پتی برتا ۔ پاک دامن ۔ باعصمت ۔ اچھوتی (۳) ۔ اسم مؤنث (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی قربت کے بغیر قدرتِ خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرت مسیح پیدا ہوئے +

مریم کا پنجہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام جو بشکل پنجہ ہوتی ہے اُسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہو گئی تھی کہتے ہیں جب ہی سے اُسکا یہ خاصہ ہو گیا تھا کہ جہاں اُس گھاس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ۔ بعض نے لکھا ہے کہ اِس گھاس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اسکو پنجۂ مریم بھی کہتے ہیں ۔ ہندوستان میں چڑ چٹے کی جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ؎

اُس زلفِ فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم ۔ کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبارِ تقدس و برکت شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +

مرینہ ۔ انگلش ۔ MERINO ۔ میرینو ۔ اسم مذکر :۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی بکرے کا نام ہے جو ہسپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اُون نہایت ملائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +

مڑ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ لوٹ آنا ۔ واپس آجانا ۔ اُلٹا چلا آنا +

مڑ

مُڑ جانا - ہ - فعل لازم :- خمیدہ ہو جانا + پھر جانا + واپس ہو جانا +

مَڑک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) عو - بل - کجی - ٹیڑھ + مروڑ + اینٹھ - اکڑ - نمکنت - جیسے اپنی مڑک نہیں چھوڑتی + اسکی مڑک بلی ہی جاتی ہے (۲) تکیہ قاعدہ - قوہ - کلی - گُر - (۳) حکمت عملی - لطائف الحیل - داؤں گھات - توڑ جوڑ - جگت - سازباز - تنت سانت +

مُڑ کر نہ دیکھنا - ہ - فعل متعدی :- پھر کر نہ دیکھنا - مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا - دوبارہ نہ دیکھنا + بات نہ پوچھنا - خاطر میں نہ لانا ؎

نہیں رُخ سے نقاب اُسکی اگر محفل میں اُٹھ جائے تو پروانے کبھی مُڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (مومن)

مجھے چلتے دم تُونے مُڑ کر نہ دیکھا مگر تجھ سے اے تیغ قاتل یہی ہے - (حامد)

مُڑ مُڑ کر دیکھنا - ہ - فعل متعدی :- پھر پھر کر دیکھنا - اپنے کسی عزیز کا جاتے وقت اپنے عزیزوں کو باربار دیکھنا - جدائی کا افسوس ظاہر کرنا +

مُڑکنا - ہ - فعل لازم :- (مُرب) چٹکنا - ٹوٹنا - چٹ چٹ ٹوٹنا جیسے چوڑیاں مُڑکنا +

مُڑنا - ہ - فعل لازم :- (۱) بل کھانا - خم کھانا - خمیدہ ہونا - (۲) پھرنا - واپس ہونا - لوٹنا - رجعت کرنا - اُلٹا پھرنا +

مُڑوانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) بل دلوانا - خمیدہ کرانا جیسے گوکھرو مُڑوانا (۲) واپس کرانا - اُلٹا پھروانا + لوٹانا - رجعت متعدی کرانا +

مُڑوڑا - ہ - اسم مذکر :- (عوام) دیکھو (مروڑا) +

مُڑوڑنا - ہ - فعل متعدی :- (عوام) دیکھو (مروڑنا) +

مُڑوڑی - ہ - اسم مؤنث :- (عوام) دیکھو (مروڑی)

مُڑھنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) منڈھنا - منقارے پر کھال چڑھانا + پوشش کرنا

مُڑھی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندی) کُٹی - فقیر کی جھونپڑی - صومعہ + معبد - مندر +

مزا - ف - اسم مذکر :- (صحیح ف - مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بہ تقاضائے قافیہ بعض موقع پر اشباع بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کرکے اس لغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے +

مزاج - ع - اسم مذکر :- (۱) آمیزش - ترکیب - امتزاج + بناوٹ - ساخت + میل جول (۲) - ہ - باصطلاح اطبا وہ کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہو چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر پر اسکا اطلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے (۳) گُن - خاصیت - خاصہ - طبیعت - اثر - عناصر کیفیت ؎

آتشِ عاشق گلی کو بنوا دو ہیں مُدام جوں ہوئی دولت مزاج برابر بدل گیا - (صبا)

مزا

(۴) عادت - خُو - خصلت - سبھاؤ - طینت ؎

بجلی بیٹھو دی کچھ آج نہیں ایک مدت سے وہ مزاج نہیں - (دبیر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کرتا وقت ٹل گیا کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادہ - ماہیت - اصلیت - جوہر - حقیقت - بخارات (۶) - ف - غرور - دماغ - کبر - نخوت - تمکنت (۷) - ف - دل - طبیعت - جیسے مزاج مبارک - آپ کا مزاج کیسا ہے ؎

جب گھونگھٹ اُٹھا کے بہ کیونکر مزاج وہ کہیگا مجھ سے تخفیف آج - (حسن)

(۸ - ف) ناز - نخرہ - چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو +

مزاج آنا - ف - فعل لازم :- تمکنت آنا - نخوت ہونا - دماغ ہونا ؎

نادم پہنچتے ہیں بہت کل گر گئے تم بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج - (شیریں)

(یہ محاورہ خاص مجھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

مزاج برہم ہونا - ف - فعل لازم :- طبیعت بگڑنا - دل ناراض ہونا - مزاج خراب ہونا - بدمزاج ہونا - مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ؎

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

مزاج بگاڑنا - ف - فعل متعدی :- عادت بگاڑنا - عادت خراب کرنا - مزاج میں غصہ اور خشونت پیدا کر دینا ؎

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہیں باربار کا اے دل مزاج تُونے بگاڑا ہے یار کا - (تپش)

مزاج بگڑنا - ف - فعل متعدی :- (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ؎

آئینہ دیکھنا تجھے منظور نہ تھا بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا - (رشک)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا - ایک حالت پر مزاج نہ رہنا +

مزاج بے مزہ ہونا - ف - فعل لازم :- طبیعت کا علیل و ناساز ہونا - ہے لب تمکیں علاج میرا پر بے مزہ ہے مزاج میرا - (میر تقی)

مزاج پانا - ف - فعل متعدی :- رُخ پانا - توجہ پانا - جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں + (عورتوں کا محاورہ ہے)

مزاج پُرسی - ف - اسم مؤنث :- پوچھ گچھ مزاج +

مزاج پُرسی کرنا - ف - فعل متعدی :- خیر و عافیت دریافت کرنا +

مزاج پوچھنا - ف - فعل متعدی :- (۱) مزاج پُرسی کرنا - طبیعت کا حال دریافت کرنا - خیریت پوچھنا - خیر و عافیت دریافت کرنا ؎

پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) خبر لینا - تاڑنا - سزا دینا - کیفر کردار کو پہنچانا ؎

ہائے حسرت کہ گئے آزاد و دیوانہ مزاج … بڑی جتی ہے بوالہوس کا تیغ جانا نہ مزاج (آزاد)

مزاج چڑھی۔ و۔ صفت۔ ع و۔ دماغدار۔ مُتمنّع۔ تنک چڑھی +

مزاج دار۔ و۔ صفت: تمکنت والا۔ خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ بانخوت۔ دماغدار۔ نازک طبع۔ مُتمنّع۔ پُرتمکنت +

مزاج داں۔ ف۔ صفت: مزاج سے واقف۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج شناس۔ عادت سے واقف۔ طبیعت شناس۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج اور مجاوز پر تعرّف رکھے … اور اُسکی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو ٭

جان رقیب کے بھلے بھی ہم پہ ہونے لگی … مزاجداں جو ہم اُس شوخ نازنیں کے ہوئے (حیا)

جنگو و رنگ: ٭ تجاہل بیگم … آپ کا وہ مزاجداں ہے آج } بحرج
ناز بیجا تو اُٹھا نہیں سکتے … غیر ہیں مزاجداں ہی سہی

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر … کہ بات بات میں رنجش کا ڈھب کیا کیجے (ظہیر)

مزاج سامان میں نہونا۔ و۔ فعل لازم: ع و۔ مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا +

مزاج سیدھا ہونا۔ و۔ فعل لازم: مزاج درست ہونا۔ مزاج سامان میں ہونا۔ مزاج باہم موافق ہونا۔ راس ملنا + خفگی دور ہونا۔ سیدھا مزاج ہونا۔ مزاج دیکھکر بات کرنا

وہکوں دُعائیں سینکڑوں گویہ بخت مخفیں … لیکن نہ ہے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (ظہیر)

مزاج شریف یا مزاج مبارک۔ و۔ محاورہ: آپ کے مزاج اچھے ہیں۔ آپ کی طبیعت اچھی ہے۔ آپ خیریت سے ہیں۔ (یہ مزاج پرسی کا فقرہ یا محاورہ ہے)

مزاج عالی۔ ع۔ اسم مذکر: دیکھو (مزاج شریف) +

مزاج عالی نہ توشک نہالی۔ و۔ کہاوت: جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اُسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔ یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذرا سی توشک یا نہالچہ تک میسر نہیں ہے +

مزاج کرنا۔ و۔ فعل متعدی: دماغ کرنا۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ تمکنت کرنا۔ نخوت کرنا۔ اپنے کو دور کھینچنا۔ ناک چڑھانا۔ جیسے یہ مزاج اُسپر کرو جو اُٹھائے ؎

بگڑ لے جسکی سب نہایت تنک مزاج … کہ کسکو تجھ سے کس لئے اُٹھے کیا مزاج (ظہیر)

اُٹھائیں جاکے گلستاں میں ناز کس کس کا … مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (ظفر)

مزاج کے مارے۔ و۔ محاورہ: مغرور و نخوت کے سبب۔ تمکنت کے باعث جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں +

مزاج میں آنا۔ و۔ فعل لازم: (۱) طبیعت میں آنا۔ دل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ جیسے مزاج میں آئے تو ے لو ورنہ اختیار ہے ؎

اگر گئے نہ رہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا … سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے (نامعلوم)

(۲) نخوت میں آنا۔ تمکنت میں آنا۔ تمکنت کرنا۔ اترانا۔ جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا +

مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا۔ و۔ فعل متعدی: دماغ نہ پانا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت مغرور یا متکبر ہونا۔ ازحد اترانا۔ اپنے کو دور کھینچنا۔ مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا۔ مزاج سمجھ میں نہ آنا ؎

پیدا کیا کس جواں نے جو پیٹا ہے پچھال کا … ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا (آتش)

مزاج والا۔ و۔ صفت: مردم پُرتمکنت۔ بانخوت۔ مغرور۔ متکبر ؎

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے … کہ جنکے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

مزاج والی۔ و۔ صفت: مؤنث (دیکھو مزاج والا) +

مزاج ہونا۔ و۔ فعل لازم: غرور ہونا۔ تمکنت ہونا۔ دماغ ہونا جیسے گرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ؎

ہوتا ہے بُوئے جنّتِ ظاہر سے بددماغ … کچھ اور ہی مزاج ہے تیرے علیل کا۔ (انور)

مزاجات۔ ع۔ جمع مزاج: (۱) از روئے مزاج مانند طبیعت (۲) بالخاصیت۔ بالخواص +

مزاجَن۔ و۔ صفت: (ہندو عو گمر زیادہ مجاجن) مؤنث۔ مزاجدار۔ خود پسند تمکنت والی۔ جیسے وہ تو بڑی مجاجن ہے سیدھے منہ سے بات بھی نہیں کرتی۔

مزاجو۔ و۔ صفت: (ہندو عو۔ زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

مُزاح۔ ع۔ اسم مؤنث: خوش طبعی۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ مذاق۔ چہل +

مُزاحِم۔ ع۔ صفت: روکنے والا۔ مزاحمت کرنے والا۔ اٹکانے والا۔ سدّ راہ۔ مانع۔ حائل۔ حاجز۔ متعرّض + صدمہ روکنے والا۔ ٹکر جھیلنے والا +

مُزاحِم ہونا۔ و۔ فعل لازم: سدّ راہ ہونا۔ مانع ہونا۔ حائل ہونا۔ متعرّض ہونا۔ خارج ہونا + چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہوتے ہوئے کام کو روکنا +

مُزاحَمت۔ ع۔ اسم مؤنث: روک۔ تعرّض۔ اٹکاؤ۔ مُمانعت + روک ٹوک +

مزار۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) زیارت کرنے کی جگہ۔ بزرگوں کا مقبرہ۔ درگاہ۔ آستانہ۔ مرقد بزرگاں۔ پیر یا سیّد یا ولی کا مکان (۲) قبر۔ تربت۔ گور۔ مرقد +

ناتوانی دی نہ رخصت آگے اُسے … رہ وقت دم جب مرا مزار رہا۔ (وزیر)

(۳) ظرافتاً ٹھکانا۔ مکان۔ جائے سکونت۔ مسکن۔ جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے + (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکر بولتے ہیں ؎

کیا ظلم ہے اُس خونی عالم کی گلی میں … جب ہم گئے دو چار نئی دیکھیں مزاریں۔ (میر تقی)

رشک نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

مُزارِع ع - اسم مذکر - کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

مَزامیر ع - اسم مذکر - (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سارنگیاں یا بانسریاں - بانسلی - الغوزہ - نے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً مطربوں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ حاجو راگ میں کی جائے - اسمٰعیل و داؤد کا راگ - زبور - بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

مزامیرِ داؤد ع - اسم مذکر - کتاب زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

مُزاوَجَت ع - اسم مؤنث - زوج ہونا - جوڑا لگنا - مناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

مُزاوَلَت ع - اسم مؤنث - کسی کام کو ہمیشہ کرنا - ورد - استعمال - روزمرہ برتاؤ + مشق + سعی و کوشش +

مزبُور ع - صفت - لکھا ہوا - مرقوم الصدر +

مُزجات ع - صفت - تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ میچ - ناچیز - ادنٰے

مُزخرَف ع - اسم مؤنث - (زراندودہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زراندودہ بات - ملمع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

مُزخرَفات ع - اسم مؤنث - (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

مُزد ف - اسم مؤنث - مزدوری - اُجرت + (دین خواہ دین کا اجورہ) + طلب - تنخواہ - مشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

مزدُور ف - اسم مذکر - بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنے والا - قُلی - کیرا - قالٹو - باربردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - پلّے دار

تحفہ دی کو کن دِ نیس سے مجکو نسبت کوئی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں (داغ)

نامہ کعبہ کی جانب کھینچتے ہو کیوں مجھے جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینکدیں پتلی نکال کے
تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالئے گا ذرا دیکھ بھال کے
نوکر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے
مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کے واسطے
(منشی غلام حسین)

مزدُوری ف - اسم مؤنث - (۱) اُجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ - پاشنہ

پاشنے رنج (۲) محنت - مشقت - کام - قُلی گیری - عمل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کرکے کھاتا ہے - مزدوری پر گیا ہے +

مزدوری پر جانا - ف - فعل لازم - کام پر جانا - محنت کو جانا +

مزدوری کرنا - ف - فعل متعدی - محنت کرنا - کام کرنا +

مزدوری لنڈوری - ف - محاورہ - مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

مَزرَع ع - اسم مؤنث - کھیتی - کھیت - کشت

آبیاری ابر رحمت نے نکی اک برس مزرعِ امید اپنی خشک بے پانی ہوتی (رند)

مزرعِ آخرت ع - اسم مؤنث - آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیاتِ صالحات - کارِ خیر +

مزروعہ ع - صفت - بویا ہوا - جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

مُزَعفَر ع - اسم مذکر - سزرد - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

مُزمِن ع - صفت - پرانا - کہنہ - اکثر امراض پر اسکا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپ مزمن +

مُزمّہ ع - اسم مذکر - وہ چمڑے یا رسّی کا حلقہ جو گھوڑے کی کاٹھی یا ٹوشہ میں پچھاڑی کے رسّی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

مزمہ لگانا - ف - فعل متعدی - (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) - بازاری روک لگانا - ڈاٹ لگانا - ایک چیز کھا کر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

مزمہ لینا یا مزمے لینا - ف - فعل متعدی - سنگ پکڑنا - عشق میں کرنا - آنسے آنکھوں لینا - لتاڑنا - خبر لینا - ٹھیک بنانا

مجول کرشاید قدم لینے کے ہو مسلمان سن جان نثاروں کے مزمے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

مزُور - ف - اسم مذکر - (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش - قُلی - کیرا

یکس کے بنگلے خدمتگار یا ہو کے مزور جب گیا میں یکھے اسکو اسی عنوان گیا دیر سوز

مزہ ف - اسم مذکر - (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو

ناصح کو خبر کیا ہے لذت کے غمِ دل کی ہے حق بطرف اُسکی چکھے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (ہوس) لطف - حظ - رَس - بہار - جیسے چاہیے بجاؤ تو یہ مزہ دیکھا

سرو چمن سے سبزہ خط ہے ساغر گل ہے سا قیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

مزہ

سارے دُنیا کے مزے لُوٹتا ہے جاہل کا ۔ سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہوتا ہے آنا دل کا (نواب)
دل کرو خوگرِ آزار بنا رکھا ہے ۔ درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے ۔ (بیدار)
(۴-ف) جوبن ۔ شباب ۔ جیسے مزے پر آنا ۔ (۵-ف) عیش و نشاط ۔ عیش و
عشرت ۔ سیج ۔ خوشی ۔ خرمی ۔ آنند ۔ رنگ رس ۔ بھوگ بلاس ۔ حظِ نفسانی
(۶-ف) لت ۔ دُھت ۔ عادت ۔ خُو ۔ چسکا ۔ جیسے مزہ پڑنا ۔ (۷-ف) سیر ۔ تماشا ۔

ابروئے دلربا ہے چین در آپ رواں ہے ۔ وہ آئے تو پھر ان کا مزا دیکھئے کیا ہو
کیا خوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑکئے ۔ پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھئے کیا ہو } عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں ۔ سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابر باراں ہے (ناسخ)
(۸-ف) حالت ۔ کیفیت ۔ گت ۔ درجہ ۔ گھات ۔
اچھا جو ستاتا ہے رلاؤ ستائے ۔ دیکھے گا مزا جبکہ پتا غیر کے پائے ۔ (عاشق)
(۹-ف) سزا ۔ جزا ۔ تعزیر ۔ پاداش ۔ مکافات ۔ (اردو میں اس کو تائے قرشت کے موقع پر
الف سے بھی لکھتے ہیں) +

مزہ اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (۱) حظ اُٹھانا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ (۲) سزا پانا ۔
بُرے کام کی پاداش پانا ۔ رنج اُٹھانا ۔ تکلیف برداشت کرنا +

مزہ آجانا ۔ ف ۔ فعل لازم :- (۱) لطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا ۔ لینے
کے دینے پڑ جانا ۔ آفت میں مبتلا ہو جانا ۔
پڑ گئے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا ۔ میں یہ کہکر اُس کے مُنہ کی چٹکیاں لینے لگا (مشتاق)

مزہ اُڑانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (۱) لطف حاصل کرنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ عیش منانا ۔ عیش و
عشرت کرنا ۔ (۲) بہار لُوٹنا ۔ جوبن لُوٹنا ۔ خوبیِ گُل کا مزا خوب اُڑایا بھنورے (میر)

مزہ آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :- (۱) لطف حاصل ہونا ۔ حظ اُٹھنا ۔ لذت آنا ۔
بوسہ لینے سے خفا ہوتے ہو کیوں شوخی میں ۔ بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)
(۲) حقیقت کھلنا ۔ کیفیت معلوم ہونا ۔ مصیبت یا آفت کا ذائقہ آنا +

مزہ پانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (۱) لطف حاصل کرنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ جیسے یہ کام کرکے
کچھ مزہ نہ پایا ۔ اپنے ہاتھ سے پکاکر وہ مزہ پایا جسکا اشتیاق تھا ۔

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا } مومن

(۲) کئے کی سزا پانا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا ۔ رنج اُٹھانا +

مزہ پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم :- عادت پڑنا ۔ چسکا پڑنا ۔ چاٹ لگنا ۔ چسکا پڑنا ۔ خوگر ہونا ۔
نصیحت کام کیا آتی ہے ہوم کی خدا حافظ ۔ مزا جسکو پڑا ہے دیدۂ خوں بار رونے کا (مصحفی)

مزہ چکھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (۱) ذائقہ چکھانا ۔ (۲) کیفرِ کردار کو پہنچانا ۔ سزا دینا ۔

مزہ

کسی امر کی پاداش دینا ۔ کئے کو پہنچانا ۔ کئے کے پاس بٹھانا ۔
لبِ جاناں کو چکھائینگے مزا وصل کی شب ۔ چوٹ آتی ہے کہ مجھنے کو سزا دیتے ہیں (صنوبر)
ابھی زمانہ نہیں آیا ہے تیرا سکے قابو میں ۔ چکھائینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)
بُرا کہتا ہے اگر غیر تجکو دیکھنا میں بھی ۔ بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا ہوں بھلا آوے (معروف)
ستم ہے کو بُرا بتاتے ہو ۔ اسکا تم کو مزہ چکھائینگے ++ (بسمل)
سختیِ دل کا مزہ تجکو چکھاتا کافر ۔ پر کروں کیا کہ خدا تیرا اُنگھیاں نکلا ۔ (داغ)
چکھائینگے تجھے نازک مزاجیوں کا مزا ۔ اگر زمانہ میں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی تپش)
کرکے پایا اسکو چکھاؤں رندی بازی کا مزا ۔ لیکن اسے غیرت نہیں آتا بُرا ناصح مجھے (راحت)

مزہ چکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :- (۱) ذائقہ دیکھنا ۔ ذائقہ لینا ۔ مزا لینا ۔ لطف معلوم کرنا
حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جان شیریں کی ۔ مزا چکھتے ہیں مردم جاں کنی کی تلخکامی کا (نامعلوم)
(۲) سزا پانا ۔ کیا بھوگنا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا ۔ رنج اُٹھانا ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ مصیبت جھیلنا
مدت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل ۔ ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کب تک (مسرور)

مزہ دکھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (۱) لطف دکھانا ۔ بہار دکھانا ۔
جو دل دکھا رہا ہے مزہ ہر گھڑی مجھے ۔ آنکھوں سے سو برس بھی دکھایا نہ جائیگا (داغ)
(۲) سزا دینا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا ۔
مزا دکھاؤں تجھے تیری بے وفائی کا ۔ اگر نہ ہووے مجھے پاس آشنائی کا (حشمت)

مزہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :- (۱) ذائقہ معلوم کرنا ۔ (۲) سیر دیکھنا ۔ تماشا دیکھنا
شل نے تاک میں دم و دینگے ناوکِ تیر کے ۔ مُنہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھینگے (نکہت)
(۳) سزا پانا ۔ پاداش کو پہنچنا ۔ کیا بھوگنا ۔ مزہ چکھنا ۔
ناصح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ ۔ میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ ۔ (میر سوز)

مزہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- لطف دینا ۔ ذائقہ بخشنا ۔ لذت دینا ۔
کیا عجب جو وار کی تاثیر گر رکھے زقوم ۔ کیا عجب گر آپ حنظل دیوے شربت کا مزہ (ذوق)

مزہ کرکرا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- بےلطفی کرنا ۔ لطف کھونا ۔ رنگ بھنگ کرنا
گریز میں خلل لگانا ۔ مخلِ عیش و نشاط ہونا +

مزہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- (پنجاب) تماشا دکھانا ۔ تماشا کرنا ۔ لطف دکھانا
جیسے مزہ کرو بھانڈو +

مزہ کھنڈت کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :- رنگ بھنگ کرنا ۔ رنگ میں بھنگ
ڈالنا ۔ لطف کھونا ۔ بےلطفی کرنا +

مزہ کھنڈت ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :- بےلطفی ہونا ۔ رنگ بھنگ ہونا ۔
عیش میں خلل آنا ۔ گریز میں خلل لگنا +

مزے

مزہ لُوٹنا - ؤ - فعل متعدی :- عیش منانا - لُطف حاصل کرنا + بہار لُوٹنا - جوبن لُوٹنا + لذت حاصل کرنا ~

ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا نصیب　لوٹے اُگالدان مزا اُس اُگال کا - (وزیر)
ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لُوٹیں　اے میاں مار ہی ڈالو تو بلا سے چھُوٹیں (جانی بیگم)
کب تک اِس غم میں میاں بیٹھے کو اپنے کُوٹیں　ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لُوٹیں (سودا)
سر کو پٹکا ہے کبھو سینہ کبھو کُوٹا ہے　ہمنے شب ہجر کی دولت سے مزا لُوٹا ہے (حاتم)

مزہ لینا - ؤ - فعل متعدی :- لذّت حاصل کرنا - لُطف اُٹھانا - حظ اُٹھانا + عیش منانا - عیش و عشرت کرنا +

مزہ ملنا - ؤ - فعل لازم :- لُطف حاصل ہونا - حظ اُٹھنا - لذت آنا ~

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں شیخی سے من　بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مصحفی)

مزہ ہونا - ؤ - فعل لازم :- لُطف ہونا - تماشہ ہونا - خیر ہونا - جیسے مزا ہو جو وہ اسوقت آجائیں - مزہ ہے جو یہ داؤں بھی نہ آئے ~

پھر جائے جو گھٹے دلِ دشمن تو مزا ہو　پھر تمکو دکھادیں ابھی کیا تھے ابھی کیا اب (ظہیر)

مزہ ہے یا مزا ہے - ؤ - محاورہ :- بڑا لُطف ہے - عجب کیفیت ہے ~

مزا ہے جان دینے کا کسی پر　نہ اے عاشق حباب جاوداں تک (میرزا انور)
کہا پتنگ نے یہ دارِ شمع پر چڑھکر　بڑا مزا ہے جو مریے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

مزے - ؤ - اسم مذکر :- (۱) مزہ کی جمع ~

مجکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ اُلفت کے مزے　بے مزہ ہونے کے لُطف اور منانیکے مزے (ذوق)

(۲) حروفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے مزے کا - مزے میں - وغیرہ +

مزے اُڑانا - ؤ - فعل متعدی :- گُلچھرے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا + ہوس نکالنا - ہوس پُوری کرنا ~

مزے اُنکے اُڑا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے　کہ خوباں بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں (میر)
ہمیں رقیبوں سے مِل مِل کے تم جلاتے ہو　ترستے ہم رہیں اور تم مزے اُڑاتے ہو (ذوق)
نظر آتا ہے جبکہ اے واعظ ہمکو　کوئی طائر اُڑاتا ہوا اُسکے گھر پر
تو کرتا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت　اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر　} قطعہ جرأت
ترے شہیدِ محبت کا سر تو اے قاتل　اُڑا رہا ہے عجب طرح کے سناں پہ مزے (ظفر)
نہ تیغِ عشق میں وہ کاوش تنا تیغ ہی سہی　کہ اُڑا نہیں ترے سر باز شہادت کے مزے
ہو دیا بار کے نہ کیوں لُطف اُٹھائیں جو　کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے　} ذوق

مزے آنا - ؤ - فعل لازم :- لُطف آنا - لذت حاصل ہونا ~

مزے

کھاتے کُوچے میں ترے آکے جو سنگِ طفلاں　آتے مجنوں کو ترے میوۂ جنت کے مزے (ذوق)

مزے چکھانا - ؤ - فعل متعدی :- دیکھو (مزہ چکھانا) ~

ترے ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو　چکھائے خُوب محبت کے امتحاں پہ مزے (ظفر)
کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے　دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

مزے چکھنا - ؤ - فعل لازم :- دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا - ذائقہ پانا ~

کچھ پیا خُونِ جگر دل کا لہو کچھ چاٹا　چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

مزے دار - ؤ - صفت :- پُر لُطف - با ذائقہ - بالذت - لذیذ + ~

نہ سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تلک　رہیں گے اسکے ظفر صبح نکتہ داں پہ مزے (ظفر)
نہیں خوب ہے مزہ کوئی مزا دُنیا میں　پر مزیدار بنادیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

مزے داری - ؤ - اسم مؤنث :- لُطف - کیفیت - مزہ - لذت - حلاوت - حظ - جیسے آپس کی چھوٹ میں مزیداری نہیں - اسمیں کیا مزیداری نکلی +

مزے داری سے - ؤ - تابع فعل :- لُطف سے - لذّت کے ساتھ - کیفیت کے ساتھ ~

میرے ہر زخمِ جگر کو یہ تمنا ہے کہ لُوں　اُس لبِ خنجر کے بوسے مزیداری سے پھر (ظفر)

مزے دینا - ؤ - فعل متعدی :- لُطف دینا - ذائقہ دینا - لذت دینا - مزہ چکھانا

ذائقہ چاشنیِ عشق کا کامل ہو تو دیں　شادیِ وصل کی لذت غمِ فرقت کے مزے (ذوق)

مزے دیکھنا - ؤ - فعل لازم :- دنیا کا عیش دیکھنا - لُطف حاصل کرنا +

مزے کرنا - ؤ - فعل متعدی :- لُطف اُڑانا - عیش منانا - موج مارنا - چین کرنا - عیش و عشرت کرنا +

مزے کی بات - ؤ - اسم مؤنث :- تماشے کی بات - ہنسی کی بات - قابلِ مضحکہ - لُطف کی بات - کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں +

مزے کے مارے - ؤ - تابع فعل :- لُطف کے باعث - مزے کے سبب ~

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے اُسدم　دُبکاتا لائے اپنے مُنہ کی مجھے ڈلی سے (انشا)

مزے لُوٹنا - ؤ - فعل لازم (۱) لُطف اُڑانا - لذت حاصل کرنا - حظ اُٹھانا ~

کھل جائے کہیں جیسے وہ جلدی کہ ظفر ہم　باتوں کے مزے اُس بُتِ مغرور سے لُوٹیں (ظفر)
صرف ہر زخمِ جگر تا نہ صد کانِ نمک　لُوٹے کیا عشق ہیں اُس کانِ ملاحت کے مزے (ذوق)
لُوٹے مزے جو ہمنے تُمہارے اُگال کے　مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے - (قلق)
خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لُوٹتے ہیں　بند آنکھیں ہیں مگر سند کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا - عیش و عشرت کرنا ~

مزے خُوب لُوٹینگے کیوں شیخ صاحب　ملینگے بہشت بریں میں اگر ہم - (انشا)

مزی

اُنگ جیسے یُوں رہنا اور چھُوٹنا یہ اُوپر ہی اُوپر مزے لُوٹنا۔ (میرحسن)

(۳) جوبن لُوٹنا۔ جوبن کا لُطف اُڑانا۔ بہار لُوٹنا ؎

اُٹھائیں بھپتیاں اُس کی یہ الوزخ وحشت میں مزے نول کے لُوٹے دشت پیمائی کے کانٹوں میں (منشی)

مزے لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لُطف اُٹھانا۔ حظ اُٹھانا۔ کیفیت حاصل کرنا۔ لذت

پانا۔ ذائقہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ جوبن لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا ؎

خنجرِ ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو چاٹتا ہونٹ ہے لے لے کے جو مزے کا ذوق (ذوق)

مزے میں آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چاؤ میں آنا۔ نہایت خوش ہونا۔ خوشی میں آنا +

اترانا۔ ناز کرنا۔ لاڈ میں آنا ؎

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے خُوب نام خدا مزے میں آئے (شوق)

مُنہ لگاتے ہی سر چڑھی دیکھو دُخترِ رز کیا مزے میں آئی ہے اگر بی کی تصویر

مزید۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زیادتی۔ افزونی۔ بیشی۔ اضافہ۔ بڑھوتری (۲) صفت

زیادہ کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔ افزوں کردہ شدہ۔ زیادہ کیا گیا (پہلے معنی میں صرف

یہی دُوسرے میں اسم مفعول ہے) +

مزید برآں۔ ف۔ تابع فعل:۔ علاوہ ازیں۔ اسکے علاوہ۔ اِس پر۔ ماسوا اسکے

مزید علیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُوپر بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ جیسے جھمگاہں مزید علیہ

ہے جھنگاہ کا مرجاں مزید علیہ ہے بیجر کا۔ بہاراں مزید علیہ ہے بہار کا

مُزیّن۔ ع۔ صفت:۔ زینت دیا گیا۔ سجایا گیا۔ سنوارا گیا۔ ٹیپ ٹاپ کیا گیا۔ آراستہ

کیا گیا + آرایش دیا گیا + آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ مُکلّف +

مُژدہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشخبری۔ بشارت۔ نوید (۲) شاباش۔ مبارکباد + مبارک ہو + مبارک +

مژدہ اے گور اور گورستاں ہے غالب سے جہاں سدھاری ہے (سیما)

کیا لک باشی جراحت ہے نسق آگئی مژدۂ وصل سے دیتے ہیں وہ ساتھ مجھکو (ظہیر)

مژدہ پہنچانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری دینا۔ بشارت دینا ؎

وہم وصل ہوئی کیوں دیتا ہی دم نکلے میں قضا کیا مژدہ پہنچانے گئی ہے ہجرِ دُشمن کو (داغ)

مژدہ سُنانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری لا کر دینا + خوشخبری دینا +

مژگاں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مژہ کی جمع۔ پلکیں + اصل میں ژائے مفتوح سے ہے

مگر مستعمل ساکن ہے ؎

سیس بھیگی نہیں ہیں اے وزیر اس آتش تک نمایاں پشت سرل لب پہ ہے مژگاں کا (وزیر)

زعفرانے والو بھی بندھتا ہے ؎

ہجومِ اشک سے مژگاں اگر اُونچی نہیں ہوتی تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اُونچی نہیں ہوتی۔ (ظفر)

مژہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پلک۔ بپنی۔ برنی ؎

مسا

کیا کہوں جسم مرا اس غم کی کہ پل گئی وہ سی گر یا جگر میں نشتر کی پل گئی۔ (ظفر)

مس۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تانبا۔ نحاس۔ ایک کانی جوہر کا نام جسکے ظروف بنائے جاتے ہیں +

مسِ خام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کان سے نکلا ہوا تانبا جو صاف نہ کیا گیا ہو۔ کچا تانبا +

مس گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھٹھیرا۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ کسیرا +

مِس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) بہانہ۔ حیلہ۔ جیسے کچھوی مس پیجئے۔ جیسے مس پیجئے

بہو بھاگ جاگن آیوری + چوری کے مس آیو ساور ونگ سے میں درشن پایو ری۔ (رسول)

مَس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نو عمر لڑکوں کا رواں۔ سبزہ برعارت + مونچھوں کا نکلنا +

مِس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیاہی۔ روشنائی۔ مرکب۔ مسی ؎

لنک سو لکا گیا جسیو جیسے سوئی پایکانال بگڑ جیسے کے لاکھ کو کیوں؛ لکھے دوہال (دوہا)

مِس۔ انگلش۔ Miss اسم مؤنث:۔ (۱) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنّیا (۲)

جوان لڑکی۔ لڑکی۔ (۳) کواری۔ بن بیاہی +

مَس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونے کا فعل۔ لمس۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ چھیڑنا

(۲) بھوگ۔ جماع۔ پرسنگ (۳) لگاؤ۔ میل۔ رغبت۔ رجحان جیسے انکو

نظم سے ذرا مس نہیں + (اُردو اور فارسی میں بلا تشدید مستعمل ہے) +

مَس کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ لمس کرنا۔ چھونا معلوم کرنا +

مَس ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لگاؤ ہونا + میلِ خاطر ہونا +

مَسا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صبح کا نقیض۔ شام کا وقت۔ شام۔ سنجھا۔ سانجھ +

مسّا یا مسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت مشا ۔۔۔ (بتشدید و بلا تشدید جائز مگر

مستعمل بالتشدید ماخوذ از ماس بمعنی گوشت) (۱) وہ سخت کالا سا بقدر نخود بڑھا ہوا دانہ

جو اکثر جسمِ انسان پر ہو جاتا اور کچھ تکلیف نہیں دیتا ہے اسے اکثر بال باندھ کر کاٹ

دیا کرتے ہیں۔ عربی میں ثؤلول۔ فارسی میں گندمہ۔ آوخ۔ خال کلاں۔ یُوپ میں

اِسکو کہتے ہیں گوشت زائد ؎

اس نزاکت پہ نظر کرنا کہ وہ رشکِ پری بال بھی باندھے جو مسّے پہ تو زلفِ خور کا (ذوق)

اندازے زیادہ وہ پشت ناز خوش نہیں جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا (انشاء مبارک)

(۲) وہ بد گوشت جو بواسیر کے سبب مقعد میں پیدا ہو جاتا اور پنجاب میں موکا

کہلاتا ہے (۳) مُکیں۔ ہندی۔ بینڈی کی گتھی (۴) گھنڈی۔ اُبھرا ہوا سی یا

آہنی دانہ سا جو گھڑیوں کے ڈھکنوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ہوتا ہے +

مسا کرکے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) حد کے درجے۔ انتہا کے درجے۔ غایت الغایت

بہت سے بہت۔ زیادہ سے زیادہ (۲) بہت تھوڑا سا۔ بقدرِ قلیل ؎

لبِ نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دل مسا کرکے (ایشیا مشکوٰۃ علم)

مسا

(۲) کھینچ تان کے۔ بمشکل تمام۔ جیسے مسا کر کے پاؤ سیر ہوگا +

مِسَا - ہ - اسم مذکر :- (۱) موٹا اناج - غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ - مونگ - اُڑد - چنے - ریئے - مٹر پر جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

مِسا کُتّا - ہ - اسم مذکر :- موٹا چھوٹا اناج +

مَسَاجِد - ع - اسم مؤنث :- مسجد کی جمع +

مَسَّاح - ع - اسم مذکر :- پیمایش کرنے والا +

مِسَاحَت - ع - اسم مؤنث :- پیمایش زمین - زمین کی ماپ +

مَسَاس - ع - اسم مذکر :- (۱) چھونا - ہاتھ پھیرنا - ہاتھ سے ملنا + ہتھ پھیری دستمالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستمالی -

رہ گیا میں مسوس کر دل کو کب بستر مجھے مساس ہوا (ناسخ)

(۲) جماع + بھوگ بلاس +

مساس کرنا - ہ - فعل متعدی :- ہتھ پھیری کرنا - ہاتھ پھیرنا - سہلانا +

مُسَاعِد - ع - صفت :- معاون - مددگار - یاری دہندہ - یاور - مجازاً موافق - حسبِ مراد - جیسے زمانۂ مساعد +

مُسَاعَدَت - ع - اسم مؤنث :- یاری - یاوری - مدد - معاونت +

مَسَاعِی - ع - اسم مؤنث :- مسعاۃ کی جمع - کوششیں - جیسے مساعی جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

مَسَافَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) بیابان کی دوری - منزل کا فاصلہ + بُعد + دوری + سفر - عرصہ - (۲) - ہ - سفر کی تکان - جیسے بڑی مسافت اُٹھائی یعنی بہت تھکے +

مُسَافِر - ع - اسم مذکر :- سفر کرنے والا - بٹاؤ - راہگیر - سیاح - جاتری - بٹوہی - سالک - ابن السبیل - پردیسی +

مُسافِر اُترا ہے - ہ - محاورۂ عوام :- جب کسی کی بیوی حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں - مسافر اترا ہے یعنی حاملہ ہوگئی ہے +

مُسافِر خانہ - ع + ف - اسم مذکر :- سرائے - مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ - فرودگاہِ مسافراں - کارواں سرائے +

مُسافِرانہ - ع - تمیز فعل :- پردیسیوں کی مثل - مسافروں کی طرح - مسافروں کی مانند +

مُسافِرانہ گزران - ہ - اسم مؤنث :- پردیسیوں کا سا گزارہ - چلتا + گزارا - ٹھاٹ +

مُسَافَرَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مسافری - سفر - سیاحی - سفر کرنا (۲) پردیس +

مسا

مُسَافِرِی - ہ - اسم مؤنث :- سفر - سیاحی + پردیس +

مَسَاکِن - ع - اسم مذکر :- مسکن کی جمع - مقامات سکونت - مکانات +

مَسَاکِین - ع - اسم مذکر :- مسکین کی جمع - غریب - محتاج - مفلس - کنگال - فقیر - غربا - زخود مستغنین +

مسالا - ہ - اسم مذکر :- صحیح (مصالح) (۱) سامان - ہر ایک چیز کی تیاری کی ضروریات - (۲) ابازیر + نمک مرچ لسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے - (۳) گوٹا کناری - گوکھرو ٹھپا وغیرہ +

مَسَالِک - ع - اسم مذکر :- مسلک کی جمع - راہیں - رستے - سڑکیں +

مَسَام - ع - اسم مذکر :- بدن کا سوراخ - منفذ جس میں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

مَسَامَات - ع - اسم مذکر :- مسام کی جمع - بدن کے چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں - مثلاً مٹی کے ظروف میں +

مَسَان - ہ - اسم مذکر :- (۱) مرگھٹ - مُردہ گھاٹ - شمشان - وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ صرع بچوں کو ہوجاتی اور اُس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں - سوکھی آزار - پسلی کا عمل - اُمّ الصبیان (۳) ایک سفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین و خبائث کی روح کو تابع کر لیتے ہیں - بھوت پریت +

مَسَانی - ہ - اسم مؤنث :- سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام - کھسرا - چھوٹی ماتا +

مسانیا - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پورب میں ڈوم کہتے ہیں - ایک قسم کے خاکروب - (۲) بھوت پریت اُتارنے والا - سیانا +

مُسَاوَات - ع - اسم مؤنث :- (۱) برابری - ہمسری - باہم برابر کرنا - یکساں خیال کرنا - سمانتا - تسویل (۲ - جبر و مقابلہ) سی کرن جب دو جملوں میں علامتِ مساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مساوات بولتے ہیں اور جو جملے اس طرح ربط دیئے گئے ہوں انکو اطراف یا ارکانِ مساوات کہتے ہیں - علامتِ مساوات یہ ہے === (۳ - ہ) بے پروائی - لاابالی - لاپروائی - کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا - کم توجہی -

آئے یا آئے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مساوات نہیں ہے وہ مساواتیں تھیں (ظفر)

اے مصحفی عشرت میں کہ غربت میں ہو جو ہے اپنے تو نزدیک مساوات کا عالم (مصحفی)

(۴- د) کاہلی۔ سُستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساہلت ہے (پچھلے دونوں معنوں میں بفتحِ ہا مستعمل ہے) +

مُساواتِ ذاتی ـ ع ـ اسمِ مؤنث :- (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات جس میں حرفِ مجہول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مُساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

مساواتِ شرطی ـ ع ـ اسمِ مؤنث :- (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات کہ اسمیں جبتک حرفِ مجہول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مُساوات کی شرط پوری ہی نہ ہو +

مُساوات کا درجہ ـ ع ـ اسمِ مذکر :- (جبر و مُقابلہ) مُساوات کا درجہ اُسکے عدد مجہول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر عددِ مجہول کا قوۃ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مُساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہذا القیاس +

مُساوی ـ ع ـ اسمِ صفت :- برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

مسائل ـ ع ـ اسمِ مذکر :- (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پُوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے ہر دریافت طلب پرشن (۲) اُصولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۳) مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار +

مُسَبَّب ـ ع ـ صفت :- سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب +

مُسَبِّب ـ ع ـ اسمِ مذکر :- سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

مُسَبِّبُ الاسباب ـ ع ـ اسمِ مذکر :- کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُسَبِّبِ حقیقی ـ ع ـ اسمِ مذکر :- اصلی مُسبّب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مُطلق +

مَسبُوق ـ ع ـ صفت :- گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

مَسبُوقُ الذکر ـ ع ـ صفت :- جسکا سابق ذکر آ چکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

مست ـ ف ـ صفت :- (۱) مُتوالا۔ مدماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چُور۔ شرابی۔ مخمور ؎

باے کل شیخ جی یوں کہتے گئے ہو کے خجل　　جاوے مستوں میں وہی اسکے جسے کھانی ہو زکوٰت

(۲) پُر شہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مد پر آیا ہوا۔ جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ؎

ایک ہی ہے جلوہ گر ہاں عاشق و معشوق میں　　شور ہیں اسکے ہی دونوں بلبل و گلزار مست (رشک)

(۴) نشیلا۔ مخمور ؎

چشم تیری ہے اگر اپنے تئیں مینا مست　　دل کے پینے کو ہے پھر کس وجہ سے ہشیار (عاشق)

نرگسی آنکھیں دونوں در عاشق کی ہیں دونوں چشم　　کبھی مست ہو اگر الجھائیں یہ دو چار مست (عاشق)

(۵) سودائی۔ مجنون۔ مجذوب۔ دیوانہ ؎

مست تجھے ہیں ہمیشہ صاف مثلِ آئینہ　　پر تری چشمِ سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کسی حال میں مست۔ کوئی مال میں مست ہے ؎

کون پوچھے بزم گلشن ہے ہر کسے یاد خدا　　اپنے اپنے حال میں ہے گل ذرہ دلدار مست (آتش)

(۷) مُستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) مُتکبر۔ مغرور۔ مغرور جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ؎

وہ حُسن کے ہیں مست تو ہم عشق میں بیخود　　پروا نہیں وہ عالم ناز ادھر ہے نہ ادھر ہے (شیخ حیدر آبادی)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے رنڈا مست ہوا اور خدا کو بھول گیا +

مستِ الست ـ ف ـ ع ـ اسمِ مذکر :- مجازاً مستِ ازل۔ اس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از ظہورِ مخلوق تمام ارواحوں کو جمع فرما کر اَلَستُ بِرَبِّکُم فرمایا تھا اور سب نے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ قدیمی مست۔ ابدی مست ؎ ٢

بادۂ صاف سے ہیں ہم تو دلا مستِ الست　　کس طرح سے نہ کریں طالبِ دیدار گھمنڈ (تجمل)

مستِ ازل ـ ف ـ ع ـ اسمِ مذکر :- وہی مستِ الست ؎ ١

جھکا ساقیا اک ادھر سبز جام　　چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام
چھلکتا ہوا مجھکو بھر دے ایاغ　　لگے جس سے قوسِ قزح تک کو داغ
ہر اک گھونٹ سے اسکے چھک جاؤں میں　　غرض ایک ساغر میں چھک جاؤں میں (مؤلف)
دعائیں تجھے یاں سے دیتا چلوں　　مزے زندگانی کے لیتا چلوں
یہ سنتے ہی ساقی نے ساغر دیا　　نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

مست بوک ـ د ـ اسمِ مذکر :- وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

مست بھینسا ـ د ـ اسمِ مذکر :- پھاگن کا بھینسا۔ جون کا بھینسا +

مستِ مولا ـ د ـ اسمِ مذکر :- بے سُدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

مست ہو جانا ـ د ـ فعل لازم :- (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھول جانا۔ (۳) مخمور ہو جانا۔ سرشار ہو جانا۔ مدماتا ہو جانا۔ بے ہوش ہو جانا۔ بے سُدھ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا ؎

ذائقہ سے بھی زیادہ ہے اثر دیدار سے　　دیکھ چشمِ مست میں کیا ہو گیا اک بار مست (عاشق)

(۴) مگن ہو جانا۔ آنند ہو جانا +

مست ہونا ـ د ـ فعل لازم :- (۱) مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چُور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ (۳) پھولنا۔ اترانا۔ مغرور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ؎

مست

بادۂ الفت نے مجھکو تو پی کر مست ہو — دولتِ دنیا پہ ہونا پر نہ تو زنہار مست (عاشق)

(۴) شہوت میں بھرنا۔ مستانا۔ مدہ آنا۔ ہوا دینا (۵) جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بدنا (۶) خوش ہونا

مگن ہونا۔ آنند ہونا۔ (۷) مجذوب ہونا۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا +

مُستاجِر۔ع۔ اسم مذکر۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ آسامی۔ پٹی دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارہ دار +

مستان۔ف۔ اسم مذکر۔ مست ولایعقل آدمی۔ مجذوب۔ سِڑی +

مستان شاہ۔ و۔ اسم مذکر۔ مست فقیر۔ درویش مجذوب ولایعقل +

مستانا یا مستاجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مست ہونا۔ مستی میں بھرنا۔ مدہ پر آنا

گرمانا۔ اُنگ پر آنا۔ اُٹھنا۔ مدہ ماتا ہو جانا +

مستانہ۔ف۔ صفت۔ (۱) مست کی مانند۔ مست وار۔ متوالے کے مانند ؎

مستانہ ایک ایک پہ گرتی ہے دیکھ لو — جاتی ہے آپ سے نگہ سحر فن کہاں (انور)

(۲۔ اسم مذکر) وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہوں یعنی

جسمیں لغزش مستانہ۔ رفتار مستانہ پائی جائے ؎

ارے مستو سنبھل بیٹھو ذرا ہشیار ہو جاؤ — اُڑاتا خاک سر پر مجنوں مستانہ آتا ہے (نامعلوم)

مستانہ چال۔ ہ۔ اسم مونث۔ کج و دلکج رفتار۔ مستانہ رفتار۔ جھومتی چال۔

متوالے کی مانند چال۔ لڑکھڑاتی ہوئی رفتار +

مستانی۔ ہ۔ اسم مونث۔ (۱) زن پُر شہوت۔ مدماتی عورت۔ مد میں بھری ہوئی عورت۔

مرد کی خواہشمند عورت۔ مستانی ہوئی عورت (۲) دیوانی۔ باؤلی۔ مجنونہ +

مُستَتِر۔ع۔ صفت۔ چھپنے والا۔ پردے میں ہونے والا۔ (مستتر کہنا غلط ہے

کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +

مُستَثنیٰ۔ع۔ صفت۔ (۱) استثنا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ چھٹ چھٹا

ہوا + ماسوا۔ بجز۔ الّا۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو۔ وہ

چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +

مستثنےٰ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ الگ کرنا۔ کئی چیزوں میں سے جدا کرنا +

مُستثنےٰ مِنہ۔ع۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنےٰ کو الگ کیا ہو +

مُستَجاب۔ع۔ صفت۔ جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔ مانا گیا +

مُستَجابُ الدَّعوات۔ع۔ صفت۔ جسکی دعا مقبول ہو۔ جسکی دعا درگاہِ خدا

میں سُنی جائے + مقبول الدعا +

مُستَجمَع۔ع۔ اسم مونث۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جائے جمع +

مُستَحَب۔ع۔ صفت۔ (۱) دوست داشتہ شدہ۔ محبت کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ پسندیدہ

(۲۔ اسم مذکر) فقہا کی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرما کر کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +

مُستَحسَن۔ع۔ صفت۔ نیک کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر +

مُستَحِق۔ع۔ صفت۔ (۱) حقدار۔ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ اُدھکاری۔

(۲) لائق۔ مستوجب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) مفلس۔ درویش۔ مسکین۔ نادار۔

نِکّا۔ فقیر۔ مستحقِ زکوٰۃ و خیرات۔ بھوکا۔ جیسے چار مستحق کھلانے کی منت مانی ہے +

مستحق ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقدار قرار دینا +

مستحق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حقدار ہونا۔ سزاوار ہونا۔ لائق ہونا +

مُستَحکَم۔ع۔ صفت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ سخت۔ پائدار۔ پکّا + اٹل۔ اچل۔ ٹھیرا۔

ٹھہرا۔ قائم رہنے والا +

مُستَدعی۔ع۔ صفت۔ استدعا کرنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ خواہشمند۔

درخواست کنندہ۔ کسی بات کا چاہنے والا +

مُستَدیر۔ع۔ صفت۔ گول۔ مُدوّر +

مُستَرَد۔ع۔ صفت۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +

مِستری۔ ہ۔ مسیح (انگلش MASTER ماسٹر) اسم مذکر۔ (۱) اہلِ حرفہ کا

افسر۔ دستکاروں کا سردار (۲) میر عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر کسی پیشہ

کا کاریگر۔ اہلِ حرفہ۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار وغیرہ +

مُستَزاد۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ مکرّر۔ افزودہ ؎

سرگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر — مستزاد اور لگا دیتے ہیں دو بالے کا (اسیر)

(۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی

مصرع کے رُکنِ اول اور رُکنِ آخر کے برابر ہو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرعے

یا بیت کے بعد آئے کلام اور معنی میں ربط بھی رکھے اور نیز یہ بھی ایسا ہو کہ مصرع

یا بیت معنی میں اُسکی محتاج نہ ہو جیسے ؎

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں — نہ کرو فکرِ دوا

اُس مسیحا کو دکھا دو تو کچھ آزار نہیں — ابھی ہو جائے شفا

مُستَسقی۔ع۔ صفت۔ سیرابی کی طلب کرنے والا۔ استسقا کی بیماری والا +

پیاسا۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو۔ جلودری۔ جلندری +

مُستَطاب۔ع۔ صفت۔ خوش آمدہ۔ پاک آمدہ + خوش۔ پاکیزہ + اچھا۔

عمدہ۔ خوب + جمیل۔ مبارک۔ خجستہ +

مُستَطیل۔ع۔ اسم مذکر۔ جسم دراز۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول

عرض برابر نہ ہو۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے

شعلے برابر ہوں +

مُستَظہِر - ع - صفت :- (۱) مدد چاہنے والا - خواہانِ امداد + قوی پُشت - پُشت پناہ کی طلب کرنے والا - (۲) ظہور کے طلب کرنے والا - ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے +

مُستَعار - ع - صفت :- مانگے کو لیا ہوا - مانگا ہوا - اُدھار لیا ہوا + چند روزہ جیسے حیاتِ مُستعار +

مُستعار دینا - و - فعل متعدی :- مانگے دینا - اُدھار دینا - چند روز کیواسطے دینا

مُستعار لینا - و - فعل لازم :- مانگے لینا - اُدھار لینا +

مُستَعجِل - ع - صفت :- تعجیل کرنے والا - جلدی کرنے والا - جلد باز +

مُستَعِد - ع - صفت :- (۱) تیار - آمادہ - موجود - مہیا + کمربستہ (۲) چُست چالاک - تیز - ہوشیار - چتر - (۳) لائق - قابل - پڑھا لکھا + (۴) لیس کیل کانٹے سے درست

مُستعد رہنا - و - فعل لازم :- تیار رہنا - آمادہ رہنا - موجود رہنا - کمربستہ رہنا + ہوشیار رہنا + کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا +

مُستعد کرنا - و - فعل لازم :- آمادہ کرنا - موجود کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا +

مُستعد ہونا - و - فعل لازم :- (۱) آمادہ ہونا - تیار ہونا - کمربستہ ہونا - جیسے لڑنے کو مُستعد ہونا (۲) موجود ہونا - (۳) لائق ہونا - قابل ہونا +

مُستَعفِی - ع - صفت :- استعفا دینے والا + نوکری چھوڑنے والا + عفو چاہنے والا + برطرفی چاہنے والا +

مُستَعمَل - ع - صفت :- عمل میں لایا ہوا - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا + جاری - مُرَوَّج - چلتا - کام دیتا ہوا + ذائج - سکّۂ ہیندہ +

مُستعمل ہونا - و - فعل لازم :- برتا ہوا ہونا - کام میں آنا - برتنے میں آنا + مروج ہونا +

مُستَغاث - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جس سے فریاد چاہیں +

مُستَغرَق - ع - صفت :- ڈوبا ہوا - غرق شدہ + نہایت مصروف +

مُستَغنِی - ع - صفت :- (۱) آزاد - بری + بے پروا - لاپروا + (۲) دولتمند - غنی - مالدار - (۳) مُطمئن - فارغ البال - آسودہ حال - غیر محتاج +

مُستغنی مزاج - ع - صفت :- وہ شخص جسکی طبیعت میں بے پروائی ہو - آزاد مزاج - آزاد طبع - مُطلق العنان - خود مختار - فارغ البال + فارغ الحال +

مُستَغِیث - ع - اسم مذکر :- (از غوث) ا - استغاثہ کرنے والا - فریادی - نالشی - دادخواہ - (۲) مدعی - دعویدار - سائل + اپیلانٹ +

مُستَغِیثٌ اِلَیہ - ع - اسم مذکر :- جسکی طرف دعوے کیا گیا ہو - مدعا علیہ - طرف ثانی - جوابدہ - فریقِ مخالف + ریسپانڈنٹ +

مُستَفاد - ع - صفت :- فائدہ حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدے میں حاصل ہو - بطور فائدہ حاصل شدہ +

مُستَفسِر - ع - صفت :- استفسار کرنے والا - پُوچھنے والا - تحقیق کرنے والا - مُتجسّس - کھوجیا

مُستَفِید - ع - صفت :- فائدہ چاہنے والا - فائدہ کی طلب کرنے والا +

مُستَفِیض - ع - صفت :- فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں +

مُستَقبَل - ع - صفت :- (۱) سامنے آنے والا - آگے آنے والا - آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ - استقبال کا زمانہ - وہ فعل جو آنیوالے زمانے سے تعلق رکھے - بعوض حال

مُستَقَر - ع - اسم مذکر :- جائے قرار - ٹھہرنے کی جگہ - ٹھکانا - مقر - کبھر - (ان معنوں میں) پایندہ جیسے مستقر

مُستَقَرُّ الخِلافَہ - ع - اسم مذکر :- دار الخلافہ - دار السلطنت - راج دھانی - دار الامارت - دار الحکومت - جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا +

مُستَقِل - ع - صفت :- مضبوط - مُستحکم - اٹل - اچل - ٹھہرا - برقرار - پائدار - پکا - ہموار - قائم + دوام - ہمیشہ - مدام - استمرار +

مُستقل ارادہ - و - اسم مذکر :- پکا ارادہ - عزم بالجزم - مصمم ارادہ +

مُستقل اسامی - و - اسم مؤنث :- پکی اسامی - پائدار نوکری - منظوری کی اسامی

مُستقل رہنا - و - فعل لازم :- قائم رہنا - برقرار رہنا - جما رہنا - جیسے اپنی رائے یا ارادہ پر مُستقل رہنا +

مُستقل مزاج - و - صفت :- گمبھیر - وہ شخص جسکے مزاج میں تلوّن نہو - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو - متین - دھیما - ثابت قدم +

مُستَقِیم - ع - صفت :- سیدھا - درست - کج کا نقیض + سیدھا کھڑا ہوا - عمود وار جیسے خطِ مُستقیم - صراطِ مُستقیم - وغیرہ +

مُستَک - س - اسم مؤنث :- (۱) پیشانی - ماتھا - (۲) ہاتھی کا ماتھا - پیشانی فیل +

مُستَکبِر - ع - صفت :- مُتکبّر - مُغرور - مغرور - گردنکش - گھمنڈی +

مُستَلزِم - ع - صفت :- لازم پکڑنے والا - کوئی کام اپنے اُوپر لازم کرنے والا +

مُستلزمِ سزا - ع + ف - صفت :- (قانون) مستوجب سزا - قابلِ سزا - واجب التعزیر +

مُستَمِر - ع - صفت :- ہمیشہ رہنے والا - مدت رہنے والا - دائم - مضبوط - پائدار - مُستقل - اُستوار + رواں - پیوستہ +

مُستمَند - ف - صفت :- مرکب از (مُست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین - مجازاً حاجتمند +

مست

مُسْتَنَد-ع-صفت:- سند یافتہ- سند پایا ہوا + مصدقہ- تصدیق کیا ہوا + سند کی ٹھیک قابلِ اعتبار- قابلِ اعتماد- معتبر جیسے مُستند کتاب- مُستند قول مُستند آدمی- مُستند عالم- مُستند فاضل- مُستند شاعر وغیرہ +

مُسْتَنْبَط-ع-صفت:- باہر لایا گیا- کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا- اخذ کیا گیا- نچوڑا گیا +

مُسْتَوْجِب-ع-صفت:- واجب کرنے والا + واجب- لائق- سزاوار- قابل- عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

مَسْتُور-ع-صفت:- چھپا ہوا- پوشیدہ- مخفی ۔ ؎

دعائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں　　وہ تمنا ہے مری جو نہیں منظور نہیں (ظہیر)

مَسْتُورات-ع-اسم مؤنث:- پردہ نشین عورتیں- پردے میں بیٹھنے والی عورتیں- مجازاً عورتیں- بیبیاں- بیگمات +

مَسْتُورہ-ع-صفت:- پوشیدہ شدہ- چھپا ہوا +

مُسْتَوْفِی-ع-اسم مذکر:- لغوی معنی پورا لینے والا- مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پڑتال کرے- محکمۂ حساب کا حاکم- اکونٹنٹ جنرل + دیوان- بخشی- تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

مَسْتُول-پرتگالی-اسم مذکر:- بادبان- ستونِ کشتی یا جہاز- تیرِ کشتی +

مُسْتَوِی-ع-صفت:- برابر- ہموار- جیسے سطحِ مستوی +

مَسْتی-ف-اسم مذکر:- (۱) نشہ- خمار- مد- کیف- وہ کیفیت جو مُسکرات سے حاصل ہو- سُکر- (۲) مدہوشی- بے ہوشی- بدمستی- متوالاپن- (۳) رغبتِ جماع- جوشِ شہوت- جھل- آگ- باہ- چُل + اُرماد- اُدمات + خواہشِ نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو- جیسے کبوتر- شیر- ہاتھی وغیرہ کی مستی- (۴) حرکاتِ خوشی- گُنتا- آنند (۵) حیوانات کی منی- آبِ منی- (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے- مد- جیسے نیم کی مستی- پہاڑ کی مستی- وہ پانی جو بعض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے- جیسے اونٹ کی مستی- گینڈے کی مستی- ہاتھی کی مستی (پہاڑوں کی مستی سلاجیت ہے) +

مستی آنا-و-فعل لازم:- مستانا- شہوت میں بھرنا- مد ماتا ہونا +

مستی اٹھنا-و-فعل لازم:- شہوت کا زور کرنا- جماع کی رغبت ہونا- مجامعت کو جی چاہنا- اُمنگ پر آنا + اُٹھنا +

مستی ٹپکنا-و-فعل لازم:- (۱) آبِ مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رِس رِس کر گرنا- پہاڑ یا درخت سے مد چونا (۲) مستی کا نمایاں ہونا- خمار ظاہر ہونا- نشیلاپن پایا جانا ؎

خدا جانے طلوعِ نشہ میں یہ کیا غضب لائیں　　ٹپکتی ہے بڑی مستی تری مخمور آنکھوں سے (مصحفی)

مستی چڑھنا-و-فعل لازم:- مستی میں بھرنا- شہوت کا جوش مارنا- مد ماتا ہونا- متوالا ہونا- مچ جانا +

مستی چھوٹنا-و-فعل لازم:- دیکھو (مستی اُٹھنا) +

مستی لگنا-و-فعل لازم:- مستی میں آنا- مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا- اُرماد لگنا +

مستی جھاڑنا-و-فعل متعدی:- مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا- نشہ اتارنا- خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

مستی جھڑنا-و-فعل لازم:- نشہ ہرن ہونا- نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا- حرمزدگی دور ہونا + اوسان درست ہونا- آپے میں آنا +

مستی میں آنا-و-فعل لازم:- دیکھو (مستانا)

مستی نکالنا-و-فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا- درست کرنا +

مستی نکلنا-و-فعل لازم:- دیکھو (مستی جھڑنا) +

مستی ہونا-و-فعل لازم:- دیکھو (مستی چھوٹنا)

مِسْٹر-انگلش-MISTER-اسم مذکر:- صاحب- خواجہ- میاں- ماسٹا- لارڈ- حضرت- جناب +

مُسْٹنڈا-ہ-صفت:- مو (حاشا) بہت موٹا- فربہ اندام- ہٹا کٹا- جنگلا- ایسنڈ و مُشنڈا- سنڈ یا پلا ہوا- جسیم- تیار + مچھنڈ- ہٹا کٹا- دھینگڑا +

مُسْٹنڈی-ہ-اسم مؤنث:- موٹی عورت + ہٹی کٹی +

مَسْجِد-ع-اسم مؤنث:- جائے سجدہ- سر جھکانے کی جگہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہ- عبادت خانہ- مسلمانوں کی عبادت گاہ- مسیت- خدا کا گھر- مسیت- جیسے ننگے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں- کہاوت- ؎

تصور ہو بت بے بس من کا بھی نمازوں میں　　ہوا واجب کروں مسجد کو ٹی تعمیر چاندی کی (ناسخ)

مسجد ٹھنڈی کرنا-و-فعل متعدی:- مسجد کو منہدم کرنا- یا گرانا +

مسجد ٹھنڈی ہونا-و-فعل لازم:- مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

مسجد ڈھانا-و-فعل متعدی:- مسجد گرانا- خدا کا گھر گرانا + گناہِ عظیم کرنا +

مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی-و-کہاوت:- کُل میں سے جزو باقی رہ گیا- اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی- بڑے جاتے رہے ادنیٰ رہ گئے- اصل چلی گئی نام رہ گیا

مسج

مسجد کا مینڈھا - ہ - اسم مذکر :- مُفت کی روٹیاں توڑنے والا - مُلّا - نکھٹو - مُفت خورہ

مسجد میں اینٹ اُلٹکر یا اوندھا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی :- (ع) خانہ خدا کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ اُلٹکر رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ گھر اُلٹ جائے +

مسجد میں چُونا لگانا - ہ - فعل متعدی :- (ع) آنکھوں کی قسم مسجد میں جاکر کھانا کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونا لگاکر جھوٹ بولے تو اُسکی آنکھیں سفید ہوجاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے پس اپنی خیال سے سچی قسم کھ کر یہ الفاظ بولتی ہیں

مسجد کا مُلّانہ - ہ - اسم مذکر :- مُلّائے مسجد - وہ مُلّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو +

مُسَجَّع - ع - صفت :- با سجع - مقفّے عبارت - مقفّیٰ - بندش - باقافیہ بات - وہ بات جس میں تُک ہو +

(۱) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر شعر کے چار حصے کرکے حصہ چہارم کو اُس شعر کے بتائے قافیہ پر تمام کر دیتا ہے - علیٰ ہذا نثر میں بھی سجع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت رکھتا ہے - مثال دیکھو صفحہ - وہ کلام موزوں جو مسجع ہو

مُسَجِّل - ع - اسم مذکر :- وہ نامہ یا کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو +

مَسجُود - ع - صفت :- سجدہ کیا گیا - جسے سجدہ کریں - جیسے مسجودِ خلائق جسے خلقت سجدہ کرے +

مَسح - ع - اسم مذکر :- (۱) ہاتھ ملنا - ہاتھ پھیرنا - وضو کے وقت دونوں ہاتھ تر کر کے سر پر پھیرنا - (۲) پانی لیکر ناک سے سرتک لگانا - غسل یا وضو کے وقت ہاتھ تر کرکے کسی خاص عضو پر پھیرنا +

مُسحی - ع - اسم مؤنث :- صاحب یا چمڑے کا موزہ جس پر مسح جائز اور اکثر علماء و اُمراء پہنتے ہیں (اسکے املا میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

مَسخ - ع - صفت :- اچھی صُورت بدل کر بُری صُورت ہو جانا جیسے آدمی کی صُورت سے بندر یا حیوان کی صُورت میں ہو جانا - مزہ یا چیز کا بدمزہ ہو جانا - اعلیٰ صُورت سے ادنےٰ صُورت میں آجانا +

مسخ ہو جانا - ہ - فعل لازم :- صُورت بگڑنا - اعلیٰ صُورت سے ادنےٰ صُورت میں آجانا - چہرہ پلٹ جانا + کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہو جانا +

مُسَخَّر - ع - صفت :- تابع کیا گیا - تسخیر کیا گیا + فتح کیا گیا - قبضہ کیا گیا +

مسخرالکذی - ہ - صفت :- غلط العوام - احمق - بیوقوف - مسخرہ +

مَسخَرَہ - ع - اسم مذکر :- ٹھٹھول - وہ شخص جسپر ٹھٹھا کیا جائے ٹھٹھے باز ظریف - وہ شخص کہ جسپر لوگ اور وہ لوگوں پر ہنسے +

مسخرہ پن - ہ - اسم مذکر :- تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا - ٹھٹھول - ٹھٹھے بازی +

مَسخَرگی - ف - اسم مؤنث :- تمسخر - ہنسی - ٹھٹھا - ٹھٹھول - مسخرہ پن - مسخری

مسق

خالی نہیں ہے مسخرگی خدا انکے سے ۔ معشوق چھیڑتے ہیں ہمیں اس بہانے سے (مؤلف)

مُسَدَّس - ع - اسم مذکر :- (۱) شش پہلو - چھ کونیا + چھ ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جسمیں اصل بیت چار مصرعوں اور بند چھ مصرعوں کا ہوتا ہے دو آخیر کے مصرعوں کو ٹیپ کہتے ہیں جو اوّل کے چار مصرعوں سے علیحدہ قافیہ کے ساتھ ہو - جیسے مسدس حالی کا بند

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا ۔ مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا

کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا ۔ کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا

مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں

کہے جو طبیب اسکو ہذیان سمجھیں

مُسَدَّود - ع - صفت :- (از سد) بند کیا گیا - روکا گیا - بند - رُکا ہوا + وہ چیزیں جو حائل کیا گیا

مَسَرَّت - ع - اسم مؤنث :- خوشی - خرمی - انبساط - خرسندی - فرحت - آنند - نشاط - شادمانی - مگنتا +

مُسرِف - ع - صفت :- بیہودہ خرچ کرنے والا - فضول خرچ - لٹاؤ - لُٹاؤ - اُڑاؤ - بیجا خرچ کرنے والا - بے اندازہ خرچ کرنے والا +

مسرور - ع - صفت :- خوش - شادمان - خرسند - مگن

ہر یک سے بجان زلیخا پکارے ہے بدبخت ۔ خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوئے (مصحفی)

مُسَطَّح - ع - صفت :- پھیلا ہوا - بچھا ہوا - سطح کیا گیا - چوڑا - کھلا +

مِسطَر - ع - اسم مذکر :- وہ کاغذ کی وصلی جس پر سطریں کھینچ کر یا ڈورے سی لیتے ہیں - بلیک لائن

زخم اس تیغ کے ہیں میرے تن لاغر پر ۔ جیسے پرکار سے خط کھینچے کوئی مسطر پر (مصحفی)

مسطر کرنا - ہ - فعل متعدی :- لکیریں کھینچنا - جدول کرنا - ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا

یہ تار سرشک اسلیئے اب بندھا ہے ۔ کہ صفحہ پہ سینہ کے مسطر کرونگا - (دبیر)

مَسطُور - ع - صفت :- سطر بندی کیا گیا - سطر کیا گیا + مرقومہ بالا - اوپر لکھا گیا - لکھا گیا - تحریر کیا گیا - مرقوم +

مَسعُود - ع - صفت :- نیک - نیک بخت - سعید - بختاور - سعادتمند +

مَسقَط - ع - اسم مذکر :- (۱) گرنے کی جگہ - (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

مَسقَطُ الرّاس - ع - اسم مذکر :- پیدا ہونے کی جگہ - جنم بھوم - جنم استھان - نادِبوم - جائے پیدائش - مولد - وطن - (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں چونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اسکا سر زمین پر آتا ہے اسلیئے مولد اور وطن کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے)

مسقط کا حلوا :- اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا ہوا حلوا جو اونٹنی کے دُودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے +

مُسَقَّف - ع - صفت ۔ چھت ڈالا گیا۔ پاٹا گیا۔ پٹا ہوا +

مَسَک - ہ - اسم مؤنث ۔ کپڑے کی دھجی یا ترقیدگی۔ کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا۔ یونہیں سا پھٹ جانا۔ چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں ؎

پر کہہ دو تمہیں کسنے آغوش میں کھینچا ہے ؟ کیوں مجھ سے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نصیر)

مَسَک جانا - ہ - فعل لازم ۔ تڑق جانا۔ پھٹ جانا۔ چل جانا۔ دھجی دھجی ہو جانا۔ چاک ہو جانا۔ چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ؎

دامن ٹک گیا تھا کہیں اُسکے دستِ بیم اللہ رے نازکی کہ مری چولی مسک گئی (فراق)

کس شوخ بد مزاج سے وصلت ہوئی نصیب لتّے لئے مرے جو دوپٹا مسک گیا۔ (بحر)

چلو ہولے ہولے دھمک سے بجتی گئی سب مسک میری چولی کنارہ (رنگین)

مُسکا - ہ - اسم مذکر ۔ وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھا دیتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا لانک کے اناج پر منہ نہ ڈالیں۔ منہ چھینکا +

مُسکانا - ہ - فعل متعدی ۔ (پورب کے گیتوں میں) (۱) گھُرنا چٹ چٹ ہو جانا۔ جیسے چوڑیاں مسکا گئیں (۲۔ لازم) مسکرانا۔ جیسے گونے کی سن مسکائی +

مَسَک جانا - ہ - فعل لازم ۔ (پورب) ٹوٹ جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ چٹ چٹ ہو جانا۔ جیسے ؎

باراجھولی سوری بتیاں مروری + ہاں ہاں دیکھو دیکھو چوریاں مسک گئیں۔ ایسی ناکر ٹھٹھولی (قدیم)

مُسکِر - ع - اسم مؤنث ۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز۔ مستی لانے والی چیز +

مُسکِرات - ع - اسم مؤنث ۔ وہ چیزیں جو نشہ کریں جیسے افیون۔ چرس۔ بھنگ وغیرہ

مُسکرانا - ہ - فعل لازم ۔ متبسم ہونا۔ تبسم کرنا۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا۔ آہستہ ہنسنا۔ کم کم ہنسنا۔ خندۂ زیر لب کرنا ؎

جراحتِ دلِ عاشق سے پوچھ غنچہ دہن کہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (انور)

مری نظروں نے کیا کہا یا رب کہ وہ شرما کے مسکرانے لگے ۔ (مجروح)

برباد کرنا انکو عالم کا اک ہنسی ہے سو بجلیاں گرینگی جب دم وہ مسکرائے (عارف)

گماں نہ کیونکر کروں تجھپہ دل چرانے کا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (مومن)

کل ذکر مرا تھا کیا یہ ہے سچ بولے ہاں سچ ہے مسکرا کر۔ (عاشق)

بولتا ہے کوئی۔ رونا چشمِ تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لبِ زخمِ جگر کا یاد ہے (نگہت)

آئی نظر کل ایک مرقع میں ناتواں مجنوں سے بھی نزار کسی بیمار کی شبیہ
تو ہنس کے مسکرا کے کہا چھوڑوں میں یونہیں وہ تم بھی دیکھو لو یہ ہے سرکار کی شبیہ ([illegible])

مُسکراہٹ - ہ - اسم مؤنث ۔ خندۂ زیر لب۔ تبسم۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔ ہونٹوں میں ہنسنا +

مَسکَن - ع - اسم مذکر ۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ باس۔ گھر۔ مکان۔ محل۔ خانہ۔ ٹھور۔ ٹھاؤں۔ ٹھکانا۔ مقام۔ قیام گاہ ؎

دلِ ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا۔ (داغ)

(اصل میں بصیغۂ اسم ظرف خلاف قیاس ہے کیونکہ باب نصر ینصر سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق مسکن بھی درست ہے) +

مُسکنا - ہ - فعل لازم ۔ (پورب) گھُٹنا۔ ترخنا۔ کڑکنا۔ چٹ چٹ ہونا۔ جیسے چوڑیاں مسکنا +

مَسکنا - ہ - فعل لازم ۔ (۱) چاک ہونا۔ پھٹنا۔ چرنا۔ چلنا۔ دھجی دھجی ہونا۔ یونہیں سا پھٹنا۔ چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل اور موزوں ہے ؎

وہ اُٹھی ہوئی چین پشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندامِ گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں (سودا)

اُدھر تو مسکی ہے چولی ادھر کھلے ہیں بند نہ جانے کسنے یہ لوٹی بہار ساری رات ([illegible])

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا رنگ تو دیکھ یہ ستم آپ پہ ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اتار کے پھولا میں اسقدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)

جامے سے اپنے باہر یکبار ہوگئے وہ مس کرنے میں جو ہم سے چولی انہوں کی مسکی ([illegible])

اپنا تو بدگمانی سے بس کام ہوگیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (لطف)

شبِ وصال میں جو ہاتھا پائی تھی مجھسے مسک گئی ہے ہر اک جا سے تمہاری انگیا (حضور نظام)

یہ خفرے چلتے ہو نہیں سے پسینہ پونچھو ذرا جبیں سے
نہیں تم آئے اگر کہیں سے تو کیوں یہ انگیا مسک رہی ہے (محمد رضی)

(۲۔ پورب) پکڑنا۔ دبوچنا۔ کولی بھرنا۔ جیسے دھر مسکا رات مری ہوتی +

مِسکوٹ - ہ - اسم مؤنث ۔ صحیح (انگلش MESS مس) (۱) کھانا۔ طعام (۲) گروہ۔ جماعت + ایک دسترخوان پر کھانے والے۔ ہم طعام۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ (۳) صلاح مشورہ۔ جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی

مسکوٹ کرنا - ہ - فعل متعدی ۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا + پنچایت جوڑنا +

مسکوٹ ہونا - ہ - فعل لازم ۔ پنچایت جُڑ کر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا - ہ - اسم مذکر ۔ کروٹ کا دھچکا + (کاف مضموم ہوا و مجہول) +

مسکوڑا لینا - ہ - فعل لازم ۔ دھچکے سے کروٹ لینا۔ دفعۃً پہلو بدلنا جیسے ایک ہی مسکوڑے میں انگرکھا کھل گیا +

مسکوڑا مارنا - ہ - فعل متعدی ۔ دیکھو (مسکوڑا لینا)

مسکوک - ع - صفت ۔ سکہ کیا ہوا۔ ٹھپا لگا ہوا + وہ سونا یا چاندی یا تانبا

جس پر سکّہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکّہ +

مَسکہ - ف - اسم مذکر - (۱) تازہ نکلا ہوا خوشبودار کچا گھی - نونی + جھاگ + وہ گھی جسے ابھی تک تپایا نہو مکھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بستہ کیا ہوا پارہ۔ سیماب بستہ۔ بوٹی سے بیٹھا ہوا پارہ۔ زیبق منجمد ۔

دل ترے آنے سے ٹھیرا عاشقِ بیتاب کا کان کے پتّے سے مسکہ بنگیا سیماب کا (بحر)

مِسکِین - ع - صفت - (۱) غریب - عاجز - بیچارہ - گنگو - نہتا - خاکسار - فروتن - ناتواں - آدھین (۲) مفلس - نادار - (۳) بھوکا - کنگال - فاقہ زدہ - (۴) حلیم - بُردبار - (اصل میں مِفعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے - یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت - صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو - اہلِ شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہو اور بالکل نادار ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب آئے)

مسکین صُورت - ف - اسم مذکر - وہ شخص جسکی صورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو - گُربۂ مسکین - شُمشُمی صورت کا شخص - غریب حرامزادہ + قابلِ رحم صورت والا +

مسکین طبع - ف - اسم مذکر - حلیم الطبع - نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہو - فروتن +

مِسکینی - ع - اسم مؤنث - غریبی - حلیمی - عاجزی - فروتنی - انکسار + غربت + مفلسی - ناداری - عُسرت +

مِسَل - ف - اسم مذکر - دیکھو (مثل بمعنی روئداد مقدمہ) +

مَسَل ڈالنا - ہ - فعل متعدی - مَل ڈالنا + کچل ڈالنا + روند ڈالنا پامال کر دینا + پیس ڈالنا - توڑ مروڑ ڈالنا - مل دل ڈالنا - مروڑ ڈالنا چُرمُر کر ڈالنا +

مسل کر - ہ - تابع فعل - توڑ مروڑ کر + کچل کچلا کر - روند کر - مل دل کر چُرمُر کرکے پیس پسا کر ۔

آرزو کہتی نے کی تھی خرام ناز کی دیدیا اُسنے مرے دل کو مسل کر زیر پا (داغ)

مسل کر رکھ دینا - ہ - فعل متعدی - توڑ مروڑ کر رکھدینا - کچل کچلا کر رکھ دینا + پوریزاد کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھدیگا چٹکی میں مجکو مسل کر (اختر)

روند ڈالنا پیس کر رکھدینا (جب آٹے کے ساتھ کہینگے تو گوندھنے سے مُراد ہوگی) +

مُسَلَّح - ع - صفت - ہتیار بند - شستر دھاری - کمربستہ +

مسلح جنگ - ع + ف - صفت - لڑائی کے واسطے کمربستہ +

مسلح ہونا - ع - فعل لازم - ہتیار باندھنا - کمربستہ ہونا - کمربندی کرنا - ہتیار لگانا

لڑنے کو مستعد ہونا + کھال کانٹے سے درست اور لیس ہونا +

مَسلَخ - ع - اسم مذکر - کمیلا - جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہہ - جانوروں کو ذبح کرکے صاف کرنے کا مقام - مجازاً - ذبح - بوچڑ خانہ +

مُسَلسَل - ع - صفت - سلسلہ بندی کیا گیا - زنجیر و بند - لڑی بند - مجازاً متواتر - متصل - پے درپے - پیہم - یکے بعد دیگرے +

مُسَلَّط - ع - صفت - تسلّط کرنے والا - قبضہ کرنے والا - قابض + غالب - زورآور - طاقتور - جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلّط ہے - یعنی چھایا ہوا ہے - یا یوں کہو کہ قابو یافتہ وغیرہ درست ہے +

مَسلَک - ع - اسم مذکر - (۱) راہ - راستہ - رستہ - چلنے کی جگہہ (۲) قاعدہ - طریقہ

مُسَلَّم - ع - صفت - (۱) سالم رکھا گیا - برقرار رکھا گیا - پُورا - کامل - ثابت - سموچا ثمُوا - سگلا - سب - سارا - (۲) تسلیم کیا گیا - مانا گیا - واجب التسلیم - ماننے کے قابل - اعتراض سے بری ۔

دوں میں تشبیہ رگِ گُل کو کرے تری کیا نازکی اُسمیں مسلّم ہے مگر ناز کہاں - (مصحفی)

زہد واعظ میں کچھ کلام نہیں سب مسلّم مگر شباب بھی ہے ؟ (ظہیر)

(۳ - ف) بیشک - درست - ٹھیک - بجا ۔

نہوئی بات میں لے حضرتِ واعظ تاثیر یہ مسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴ - ف) چھت پاٹنے کا تختہ سالم - (۵) ضرور - واجب - فرض - جیسے وہاں جانا تو مسلّم ہے (۶ - ف) بحال - برقرار - (۷) اعتبار کیا گیا - باور کیا گیا (۸) سپرد کیا گیا + سونپا گیا - ودیعت کیا گیا +

مُسلِم - ع - صفت - (۱) اسلام رکھنے والا مسلمان - محمدی - اہلِ اسلام - جیسے نومسلم - نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہُہٗ کے بھتیجے کا نام جو کربلائے معلّے کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں +

مُسَلمان - ف - اسم مذکر - جو شخص مذہبِ اسلام میں ہو - محمّد صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیرو - محمدی - دینِ احمد کا پیرو - مومن + ترک + (اگرچہ یہ لفظ بضمّ میم و سکون سین و فتح لام صحیح ہے مگر بول چال میں بسکون لام مستعمل) +

مسلمان کرنا - ف - فعل متعدی - اسلام میں لانا - دینِ محمدی میں شامل کرنا - محمدی بنانا +

مسلمان ہونا - ف - فعل لازم - اسلام لانا - دینِ محمدی میں شامل ہونا - اسلام پر ایمان لانا ۔

بیگنے کھینچ کے بتخانے سے ہم مسجد میں گل ہوا داغ مسلمان بڑی مشکل سے (داغ)

مسل

جو اسلماں ہیں اور ڈر سے نہ دیں واعظ کو نکلے مومن
بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذابِ ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

مُسَلْمانی - ف - صفت :- (۱) مسلمان سے منسوب۔ مسلمان سے نسبت رکھنے والا
(۲) اسلام۔ اسلامیت۔ اہلِ اسلام کے شرائط ۔
زباں پہ تیر ان کی گُفتار ہے ۔ بنی بات ہے ابھی جڑ سے اُڑا دینگے مری ساری مسلمانی (مرزا داغ)
(۳) - ف - سنت۔ ختنہ۔ (۴) - ف - ہندؤں) مسلمان کی عورت + زنِ مسلمان۔
مسلمان عورت +

مسلمانی اور آنا کانی - ف - کہاوت :- مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلوتہی۔ اپنی جنس سے پہلوتہی +

مسلمانی آبادانی - ف - کہاوت :- مسلمانی باعثِ برکت ہے +

مسلمانی کرنا - ف - فعل متعدی :- ختنہ کرنا۔ سنت کرنا۔ (دہلی میں مسلمانیاں کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

مسلمانیاں - ف - اسم مؤنث :- (۱) ختنہ۔ سنتیں (دو اسم کے واسطے بولتے ہیں)
(۲) - ہندؤں) مسلمان عورتیں +

مَسَلْنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) ہاتھوں سے مَلنا۔ ہاتھوں سے رگڑنا۔ ملنا۔ مسلنا
بالک جو آغوش میں ہیں تو بولا ۔ اب چھوڑ کب تک مسلتا رہیگا۔ (وصل)
خدا سے نگار سے کسی کے کوئی کہتا ہے کوئی ماندِ مہین کے دل کو مسلتا گیا (انور)
(۲) کچلنا۔ روندنا۔ پامال کرنا ۔
مشتاق نے کئے ہیں دل وہ یہ فرشِ راہ ۔ کافر ادا کے واسطے انکو مسل کے چل۔ (عاشق)
رحم کر رحم کر او ناز سے چلنے والے ۔ ٹھوکروں میں دلِ عاشق کے مسلنے والے (عجیب)
(۳) پیسنا + دبانا +

مُسْلِمِین - ع - اسم مذکر :- مسلم کی جمع۔ مسلمان لوگ +

مَسْلُوب - ع - صفت :- سلب کیا گیا۔ بربودہ شدہ۔ چھین لیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ نابود کیا گیا + مٹایا ہوا۔ مٹا یا گیا +

مسلوب الحواس - ع - صفت :- سٹرا بہترا۔ وہ شخص جسکے حواس سلب ہو گئے ہوں۔ جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون۔ دیوانہ۔ پاگل۔ بچرا ہوا

مسلوب العقل - ع - صفت :- جسکی عقل سلب ہو گئی ہو۔ بے عقل۔ باؤلا سِڑی۔ پاگل۔ لایعقل۔ سودائی۔ مجنون۔ دیوانہ۔ فاترُ العقل +

مَسْلُوک - ع - صفت :- (۱) جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا احسان کیا گیا +

مسم

مسلوک ہونا - ف - فعل لازم :- سلوک کرنیوالا ہونا۔ سلوک کرنا۔ احسان کرنا۔ دینا۔ خبر لینا۔ خبرگیری کرنا۔ روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

مَسْلُول - ع - صفت :- (۱) سِل کی بیماری والا۔ (۲) - اسم مذکر) وہ شخص جسے مرضِ سل یا تپِ دق ہو گئی ہو۔ وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے سبب منہ سے خون نکلتا ہو (۳) صفت) کھینچا ہوا۔ باہر نکالا ہوا جیسے تیغِ مسلول

مَسْئَلہ - ع - اسم مذکر :- (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات۔ سوال۔ (۲) - ف) مذہبی اصول دینی قانون کی بات + مُعتقداتِ عقلی و نقلی کے استفسار کا حل +

مسئلہ بگھارنا - ف - فعل متعدی :- (حقارتاً) مذہبی باتیں بیان کرنا۔ (ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

مُسَمّاۃ - ع - اسم مؤنث :- (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے واسطے اُسکے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

مِسْمار - ع - اسم مؤنث :- (۱) میخ۔ کھونٹی۔ کیل۔ کیلی (۲) انہدام۔ تخریب۔ گرانا۔ کھودنا + منہدم۔ قلع قمع +

مسمار کرنا - ف - فعل متعدی :- اینٹ سے اینٹ بجانا۔ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ اجاڑنا + قلع قمع کرنا +

مسمار ہونا - ف - فعل لازم :- منہدم ہونا۔ گرنا۔ ویران ہونا۔ ڈھینا۔ اجڑنا برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ ٹوٹنا پھوٹنا ۔
گھر میں دیکھو گا تب اسکو تم کے ہاتھوں ۔ آہ مسمار مرے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

مُسَمْسا - ہ - صفت :- بظاہر مسکین۔ دیکھنے میں غریب۔ گُھنّا۔ چُپ۔ حرامزادہ +

مُسَمْسی صورت - ف - اسم مؤنث :- غریب صورت۔ گربۂ مسکین +

مَسْمُوع - ع - صفت :- سماعت کیا گیا۔ سُنا گیا + قبول کیا گیا +

مَسْمُوم - ع - اسم مذکر :- زہر دیا گیا۔ وہ شخص جسکو زہر کھلا دیا ہو +

مُسَمّٰی - ع - صفت :- نام رکھا گیا۔ پکارا گیا۔ موسوم۔ نامی +

مِسْمیرِزْم - انگلش - MESMERISM - اسم مذکر :- ڈاکٹر فریڈرک میزمر صاحب باشندۂ میزبرگ واقع ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم ہے خوابِ مقناطیسی حیوانی یا تاثیرِ الانظار کہنا چاہیے۔ اس علم میں آدمی کے حواسِ ظاہری کو بیکار اور افسردہ اور ادراکِ باطنی و اظہارِ کمالِ نفسِ ناطقہ مستقل کرکے دُنیا کے مخفیہ آیندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات بہ شرکتِ خیالاتِ عامل حاصل بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ یہ عمل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے۔ ٹھکانے

مسن

اسطرح لوگ اس عمل کو صرف تصور کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر مسمر صاحب ۱۷۳۴ء میں پیدا ہوئے اور اوّل دفعہ ۱۷۶۶ء میں جبکہ انکی عمر ۳۲ برس کی تھی اس علم پر واشنا میں ایک کتاب چھاپ کر مشتہر کی۔ ۱۷۷۸ء میں پیرس گئے۔ وہاں اسکا چرچا پھیلایا اور آخرکو ۱۸۱۵ء میں راہی ملک بقا ہوئے +

صاحب موصوف نے کسی جگہ کو بچہ پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے مدہوش کر غالب آتے ہوئے شہر یہ کھیل کے علم نکالا تھا۔ بندہ واسوخت منشی شہید رشاد صاحب برہمن

پھر نظر مجکو پھر اس شوخ نظر نے دیکھا　　مسمریزم کا اک عالم ہوا مجھ میں پیدا
دیکھتے ہوش و خرد ایک قلم استعفا　　آگیا دفتر اور اک میں سناٹا سا　　(برہمن)

یک بیک چہرۂ مجمع عام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسِن۔ ع۔ صفت۔ (۱) سِن رسیدہ۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ سال خوردہ۔ معمر۔ (۲) پُرانا۔ کہنہ۔ پراچین (س) دانا۔ کاردان۔ تجربہ کار (اردو والے فارسی میں بالتشدید بولتے ہیں) +

مُسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کلاوہ کا ہاتھ لگ جانا۔ کلنے میں آجانا۔ جیسے گوندھس جانا۔ (۲) مس کتنا۔ خار مگرجی میں آنا۔ جیسے وہ بیچاری تو بات کو مسکتی +

مَسنَد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤ تکیہ (۲) تکیہ گاہ۔ تکیہ لگاکر بیٹھنے کی جگہ۔ (۳) امیرانہ گدی۔ چار بالش۔ نہالی۔ ایک قسم کا تکلف بستر جسپر امیر لوگ پشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگاکر بیٹھتے ہیں + سنگھاسن تخت۔ صدر ؎

یاد آتے ہیں اسیری میں فقیری کے مزے　　بعد یا خوب تھا مسند تھی در کار نہ تھی (اسیر)

مسند آرا۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ مسند کو آراستہ کرنے والا۔ مسند نشین +

مسند تکیہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ گدی اور تکیہ +

مسند کا گدھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا اُلّو۔ کندۂ نیلی +

مسند نشین ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ گدی پر بیٹھنا۔ تخت نشین ہونا۔ کسی گدی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ راج گدی۔ تخت نشینی۔ راج تلک۔ جلوس +

مُسنَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیٹھ لگاکر بیٹھنے کی چیز۔ نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے

مُسند الیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسنُون۔ ع۔ صفت۔ سنّت کی گئی۔ جائز۔ وہ فعل جو قانون شریعت سے جائز

مسو

اور رسول مقبول سے منسوب ہو +

مِسواک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی۔ داتون۔ داتن۔ دتوَن

مِسواک کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دتون کرنا۔ دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لٹوانا۔ غارت کرانا۔ چوری کرانا۔ آنکھوں میں خاک ڈلوانا۔ جیسے ایسے موذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مسوانا بجو دیدہ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں گے رکعت کا ثواب ہے۔ (۲) چیز پہیلی (۳) مسلوانا۔ گلوانا۔ جیسے بچے سے گوتا مسوا کر رکھدیا یہ ہنوا کر آگے سے اٹھالیں + (ہ)

مُسَوَّدَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی لکھا ہوا۔ اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو۔ وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو۔ پہلی کاپی۔ رف کاپی۔ (۲) بازاری ارادہ۔ پسر (۳) مضمون یا منصوبہ۔ ارادہ۔ مدعا۔ مطلب ؎

دل میں کتنے مسودے تھے ولے　　ایک پیش اُسکے رو برو نہ گیا۔ (میر)

مسودہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا۔ کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسودہ گانٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مضمون بنانا۔ مضمون سوچنا۔ منصوبہ گانٹھنا

مَسُور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عدس۔ ایک قسم کا اناج جسکی دال پکائی جاتی ہے۔ مزاجاً معتدل۔ مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خشک +

مَسُوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں۔ دانتوں سے اوپر کا گوشت۔ لثہ۔ جائے دنداں۔ گوشت بُن دنداں +

مَسُوسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مشترک)۔ ۱۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ لہوا۔ دریغ + ملال آزردگی۔ رنج ؎

زندگانی کا بھروسا ہے عبث　　مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث　　(رنگین)

(۲۔ ہندی) دباؤ۔ دبانا۔ دبوچنا۔ جیسے من کی ماری کا سے کہوں پیٹ مسوسا دے دے رہوں (۳۔ ہندی) چپ۔ ضبط۔ خاموشی جیسے سو کو سا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ کسنا (۲) دبانا۔ نچوڑنا (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ شکوہ و شکایت نہ کرنا (۴) افسوس کرنا۔ پچھتانا + غم کرنا۔ رنج کرنا۔ دل میں رنج کرنا۔ غم کھانا۔ کڑھنا۔ کلپنا۔ صدمہ کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا۔ صبر و جبر اختیار کرنا۔ دل و جگر کو بزور تھامنا۔ جبر و صبر گوارا کرنا

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے یہاں　　تو جان اسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا
کیا کیجے کہہ نہیں بولے رہا ہی نہیں جاتا　　اللہ کہاں تک کوئی اس دل کو مسوسے　　(انشا)

مسو

یعنی لب خیال سے بوسے کہاں تلک بیتاب دل کو کوئی کھسکے گماں تلک (حکمت)

دیوے دعا وہ فقیر کو جب تمکو کوس کے بیچاؤں کیوں نہ پنا کلیجا مسوس کے (مصحفی)

مسوں کا سبزہ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سبزۂ بروت۔ مونچھوں کے روئیں ۔

ہوگئیں دو تنتشخوں جیسے وہ بیکسوں کا ہے تیغ کا جوہر سبزہ تری مسوں کا ۔ (مصحفی)

مَسہری ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مکھیوں مچھروں وغیرہ سے محفوظ رہ کر سونے کے لیئے بنایا جاتا ہے۔ مچھر کٹ۔ کلہ۔ خوابگاہ ۔

اب کے آتی ہی سوا پڑا ہے خاک میں غافل بس الکہ مر میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی ۔ (تاریخ)

وصل کے بعد مرگ ٹھہری ہے اس لئے قبر پہ مسہری ہے (امن علی امن)

(یہ لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشہری [illegible] یعنی مچھر اور ہری کا ہرہ بمعنی دُور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) +

مُسہِل ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) اسہال لانے والا۔ دست آور + وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر :۔ جلاب ۔ جیسے آج انہوں نے مُسہِل لیا ہے +

مُسہِل دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جلاب دینا۔ دست آور دوا کھلانا +

مُسہِل لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جلاب لینا۔ دست آور دوا کھانا +

مِسی ۔ س۔ اسم مؤنث :۔ سیاہی۔ روشنائی۔ انک۔ مداد +

مِسی ۔ ف۔ صفت :۔ مِس کا بنا ہوا۔ تانبے کا بنا ہوا۔ مِس کا +

مِسی جوش ۔ ہ۔ صفت :۔ پکا جھال ۔ وہ جھال جو تانبے یا پیتل کے ٹانکے سے لگایا جائے

مِسی جوش کرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پکا ٹانکا لگوانا۔ مضبوط جھلوانا +

مِسّی ۔ ہ۔ صفت :۔ موٹے جھوٹے اناج کی جو مونگ اڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسے مِسّی روٹی

مِسّی کُنِّی ۔ ہ۔ صفت :۔ غریبوں کے کھانے کی روٹی۔ موٹے اناج کی روٹی۔ دال دلیا + مونگ موٹھ ۔ چنے اڑد وغیرہ کی روٹی +

مِسّی یا مِسی ۔ اوّل اُردو دوم فارسی۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا منجن جو مازو پھل۔ لوہ چون۔ طوطیا وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سہاگن رہتی ہیں اسے لگاتی ہیں۔ اگرچہ اس سے دانتوں پر سیاہ تحریریں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے مِسّی کا جل کسکو میاں چلے جس کو زنگ اسکا جزو اعظم تانبا ہے اسلئے یہ نام رکھا گیا ۔

مسی ہے شل مگر اب اسکا رنگیں ہے ہو سکے آج یہی لعل سکنہیں ہے ۔ (نادر)

(۲۔ طوائف) کسبنیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہوکر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسی نہیں منا سکتی کہ اسمیں خرچ بہت پڑتا ہے ۔ اس رسم میں کسبی کو مثل عروس آراستہ کرتے ہیں +

مسی

مِسّی کا جل کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عو) سرمہ مسی لگانا ۔ سنگار کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مِسّی کی دھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ عو ۔ مسّی کی تہ جو عورتوں کے نیچے ہونٹوں پر جمجاتی ہیں ۔

چال انکھیلی خوش آواز جھریا وہ بدن دیکھا ہونٹوں پہ جمایان کا مصرعہ پر ہوں
جل کے کوئلہ ہوئی مسی کی دھڑی پر سوکن کنگھی جسکو دانتے ہزاروں کو دیتے جاتا ہوں
دہن تنگ کی تعریف نے خاموش کیا شوخی دیدۂ ٹیکوں نے بہرن ہوش کیا

[illegible]

مسی کی دھڑی اپ غضب پان کا لاکھا دل خوں کیئے دیتا ہے ادھر رنگ حنا لاؤ ۔ (ادیب)

مِسّی کی دھڑی جمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مسی کی تہ ہونٹوں پر جمانا +

مِسّی لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مسی ملنا۔ دھڑی جمانا +

مِسّی مَلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مسی لگانا +

مِسّی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مِسّی میں دیکھو ۔

ہجو عاشق لب و دنداں کا سمجھکر اُسنے رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسی ۔ (ناسلم)

مَسِیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دگلواں مسجد +

مَسِیح ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مسح کیا گیا۔ ملا گیا۔ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل ملا تھا۔ اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ چونکہ مُردے کو زندہ کر دینا آپ کا معجزہ تھا اسوجہ سے اکثر شعرا معشوق کی لنترانی یا ایمائے حیات بخش کے ساتھ اسکو منسوب لاتے ہیں ۔

ہے کون مسیح تمکو جلانے تو بہاں پر کرتا ہے غضب کہنا یہ رندانہ کسی کا (بحر)

مَسِیحا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مسیح عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا۔ اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ ۔

تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر چپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)

(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارسی والوں کا تصرف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سُریانی زبان میں مشیخا بمعنی مبارک تھا جسکو مسیحا کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب

مَسِیحائی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ کار مسیح۔ مسیح کے معجزہ کی طاقت + اعجاز شفائی۔ حیات بخشی ۔

گشتہ عشق کے حق میں تو تمہاری ہی نگاہ کام آئی نہ مسیحائی کسو کیا باعث (عاشق)

مَسِیحائی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کار مسیحا کرنا۔ اعجاز شفائی کرنا۔ اعجاز کرنا۔ جلانا۔ حیات بخشنا ۔ (۲) مرتے کو بچانا ۔ نہایت بیمار کو تندرست کرنا +

مَسِیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مونچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں سبزۂ آغاز ۔

چہرۂ رنگیں کوئی دیوان رنگیں ہے مگر حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست (آتش)

مسیں بھیگنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ مونچھوں کے رونگٹیں نکلنا ۔ مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا ۔ سبزہ آغاز ہونا ۔ آغاز شباب ہونا ؎

پڑھیں آپ ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں ۔ چار بوسے نذر دیجئے اس سج ہوا چار ابرو (اشک)

وان مسیں بھیگیں لگا چھنے سبزہ خط سبز ۔ خوبہا دے مرگ آپ زندگانی کم ہوا ۔ (رند صاحب)

سہرے کا ہے ابھی مسیں بھیگنے لگیں ۔ بگڑے ہے اپنے آپ سے وہ آبدار رخ } (اشا)
بھیگتی ہیں مسیں اس پہ وہ سہرے ہے آہ ۔ ہیں ہی دو چار جو دیکھ کر وہ لیتے

مسینہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ موٹا اناج ۔ جیسے مسور ۔ مٹر ۔ ارد ۔ مونگ ۔ موٹھ ۔ لوبیا وغیرہ

مُشابہ ۔ ع ۔ کلمۂ تشبیہ ۔ مانند ۔ مثل ۔ نظیر ۔ جوں ۔ جیسا ۔ ہمتا ۔ ہم شکل ۔ مطابق ۔ یکجا

مُشابہت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مطابقت ۔ موافقت ۔ ہم شکل ۔ روپ ۔ شبیہ ۔ تشبیہ ✦

مُشار ۔ ع ۔ صفت ۔ اشارہ کیا گیا ۔ بتایا گیا ۔ جتایا گیا ✦

مُشارٌ الیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص یا چیز جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو ✦ جس کا اوپر اشارہ آچکا ہو ۔ مذکورالصدر ✦

مَشاطہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جو دلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے ، سرمہ لگائے ، ابٹنا ملے اور بنا سنوار کر بٹھائے ✦ وہ عورت جس کا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جا کر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو ؎

ہر پیچ و خم میں اُلجھے ہوئے ہیں ہزار دل ۔ مشاطہ سے کہو کہ سمجھ کر بنائے زلف (ناظم)

(۲ ۔ د) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے ۔ نائن ۔ عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت ۔ بیچ والی ✦ دلالہ ۔ کٹنی عورت ۔ مرد کو ملانے والی عورت ؎

ہے تلاش ان رندوں کس کو منہ کی گئے ۔ صورت مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آئنا (ناسخ)

(یہ لفظ مشط یعنی کنگھی سے مشتق ہے ۔ اردو والے عوام الناس بضم میم و بتخفیف شین بولتے ہیں)

مُشاعَرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شاعروں کا باہم جمع ہو کر شعر خوانی کرنا ۔ شعر خوانی ✦

مَشاغِل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مشغل کی جمع ۔ مشغلے ۔ شغل ۔ کام ✦

مُشافہہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ روبرو ۔ سامنے ۔ سخن گفتہ در گفتہ ۔ جیسے بالمشافہ بات کرنا ۔ رو برو بات کرنا ✦ (اردو والے بول چال میں اسکے ہ کو ساکن کر دیتے ہیں) ✦

مَشّاق ۔ ع ۔ صفت ۔ کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا ۔ بہت مشق کرنے والا ۔ ماہر ۔ تجربہ کار ۔ کامل مہارت رکھنے والا ۔ خوب واقف ۔ آزمودہ کار ۔ چالاک ✦

مَشّاقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نہایت مشق ۔ مہارت ۔ دسترس ۔ تجربہ ✦

مَشام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ محل قوت شامہ ۔ دماغ ۔ سونگھنے کی جگہ (اصل میں مشموم بضم و تشدید میم تھا مگر فارسی اور اردو والوں نے بتخفیف میم مستعمل ہے ۔ در حقیقت یہ لفظ جمع کا صیغہ یعنی ناک کے سوراخ ہو گیا ہے ۔ کیونکہ مشموم مصدر سے ماخوذ ہے اور اس کا واحد مشم ہے جو شم مصدر سے ہے ۔ ماخوذ ہے علما نے اسم کو میم میں ادغام کر کے مشم و مشام بنا لیا)

مُشاوَرت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مشورت کرنا ۔ آپس میں مل کر مشورہ کرنا ۔ باہم صلاح کرنا ۔ باہمی مصلحت ✦ مسکوٹ ۔ پنچایت ۔ کونسل ✦

مُشاہَدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھنا ۔ نظارہ ۔ دید ۔ معائنہ ۔ درشن ✦ یعنی تجربہ ۔ علمِ بصری ۔ یعنی ثبوت ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ ✦

مُشاہَدہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دیکھنا ۔ معائنہ کرنا ۔ دیکھنا بھالنا ۔ دیکھ کر تجربہ کرنا ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ کرنا ✦

مُشاہَدہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیکھنے میں آنا ✦

مُشاہَرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ماہیانہ ۔ تنخواہ ۔ طلب ۔ مرسوم ✦ وظیفہ ✦

مَشاہیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) شہر بمعنی ماہ (۲) مشہور کی جمع خلاف قیاس ۔ نامور اور مشہور آدمی ۔ بزرگ آدمی ۔ صنادید ✦

مَشائخ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شیخ کی جمع ۔ بزرگ آدمی ✦ اکابر دین ۔ عالم ۔ صوفی ✦ پارسا ۔ پاک دامن ۔ نیک بخت آدمی ✦ مجتہد ✦

مُشایَعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پیروی ۔ تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دور پہنچانے جانا ۔ کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دور تک جانا ✦

مَشّائین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (مشائی کی جمع) چلنے والے ✦ اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقائق اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو دلائل اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچتے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافت حقائق کے لئے ملک در ملک پھرا کرتے تھے یا یہ کہ ایک دوسرے کے پاس جا کر علم حاصل کیا کرتے تھے ✦

مُشَبَّک ۔ ع ۔ صفت ۔ جالیدار ۔ وہ شے جس میں سوراخ سوراخ ہوں ✦

مُشَبَّہ ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) تشبیہ دیا گیا ۔ تمثیل دیا گیا ✦ نسبت دیا گیا ۔ مقابلہ کیا گیا ۔ (۲ ۔ نحو) وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں ✦

مُشَبَّہ بہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں ۔ وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے ✦

مُشت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (سنسکرت میں مُشٹ و مُشٹِک [illegible]) (۱) مُکّا ۔ گھونسا ۔ ڈُک (۲) اسم مؤنث ۔ مٹھی ۔ جیسے یک مشت (۳ ۔ د ۔ دوال) پانچ ۔ خمس ۔ پنج ✦ مُشتِ ۔ کمتر ۔ کمترین ۔ قاشو ✦

مُشتِ استخواں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مٹھی بھر ہڈیاں ۔ تھوڑی سی ہڈی ۔ ڈھانچہ ۔ لاغر جسم ۔ کنایۃً ناتواں ؎

دل اور ہی جان وہاں صبر و طاقت کہاں کیا ۔ یہ مشت استخواں باقی ہے کہ اسکو اب غم ہے (امیر مینائی)

مشت

مُشتِ خاک - ف - اسم مؤنث :- خاک کی مٹھی - خاک کی چٹکی + انسان

ضعیف البنیان +

مُشت زن - ف - اسم مذکر :- (۱) مُکّے باز - گھونسے باز - گھونسوں سے لڑنے والا (۲)

پہلوان - پل - کشتی گیر - (مشتیا ر) چونکہ کشتی سے بیشتر پہلوان اپنے دشمن پر گھونسے مارنے میں ارسو

سے یا اس سبب سے کہ اپنی جوڑ کے منہ پر کشتی کے وقت تھپیڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) +

مُشت زنی - ف - اسم مؤنث :- مکّے بازی - گھونسم گھونسا - گم مکّا - پہلوانی - جلق زنی +

مُشت مال یا مُشت مالی - ف - اسم مؤنث :- ملائی - چمپی - مالش جسم جو حمامی

لوگ حماموں میں کیا کرتے ہیں - دلاکی +

مُشت مالی کرنا - ف - فعل متعدی :- بدن کو غسل سے پیشتر ملنا دلنا -

جسم کی مالش کرنا - چمپی کرنا + حمامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر دلاکی وغیرہ کرنا +

مُشتاق - ع - صفت :- (۱) آرزومند - متمنی - اشتیاق رکھنے والا - شائق -

خواہشمند - طالب - خواہاں - مستدعی - (۲) منتظر - انتظار کرنے والا ؎

خط نہیں جا چکا کہ گھبرایا پھر رہا ہوں جواب کا مشتاق - (میر مشون)

مُشتاق ہونا - د - فعل لازم :- (۱) آرزومند ہونا - متمنی ہونا - خواہشمند

ہونا - طالب ہونا - خواہاں ہونا - (۲) منتظر ہونا - راہ دیکھنا +

مُشتاقانہ - ع + ف - تابع فعل :- خواہشمندانہ - آرزومندانہ - مشتاق کی مانند +

مُشتَبَہ - ع - صفت :- مشکوک - جس میں شبہ ہو - احتمال کردہ شدہ - مذبذب - مبہم

شک کیا گیا - شبہ کیا گیا +

مُشترَک - ع - صفت :- (۱) ساجھے کا - ملا ہوا - شرکت کا - شاملات کا - شامل +

دو میں شریک - پنچی کا - (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی ہر ایک کے

واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو +

مُشترَکہ - ع - صفت :- ساجھے کا - شرکت کا - شاملات کا - ملا ہوا - شریک - مشترک +

مُشترِی - ع - اسم مذکر :- (۱) خریدار - گاہک - مول لینے والا شخص - لیوا - لیوا -

(۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے منجم اسے سعد اکبر مانتے ہیں -

برہسپت - قاضیِ فلک - برجیس (۳) کیمیا گروں کی اصطلاح میں رانگ -

قلعی - رصاص - ارزیز (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام و تخلص +

مُشتَعِل - ع - صفت :- شعلہ زن - سوزاں - بھڑکتا ہوا - شعلہ مارنے والا - بھڑکنے والا +

مشتعل ہونا - د - فعل لازم :- بھڑکنا - شعلہ مارنا +

مُشتَغِل - ع - صفت :- (۱) جبکہ بصلہ ہو) مشغول ہونے والا - راغب - متوجہ

مصروف (۲) جبکہ از صلہ ہو) منہ پھیر لینے والا - متنفر - نفرت کرنے والا - بے پروا

مشخ

گریزاں - چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ کے اس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

ز سودائے جاناں بجاں مشتغل بذکر حبیب از جہاں مشتغل - (سعدی)

مُشتَق - ع - صفت :- نکلا ہوا وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو - ماخوذ +

وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو +

مُشتَمِل - ع - صفت :- شامل ہونے والا - محیط ہونے والا (بفتح میم شامل

کیا گیا - مشمول) مشترکہ - شامل - شریک +

مُشتَہَر - ع - صفت :- شہرت دیا گیا - مشہور کیا گیا - منادی کیا گیا +

مُشتہر کرنا - د - فعل متعدی :- شہرت دینا - مشہور کرنا - ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا +

مُشتَہِر - ع - صفت :- منادی کرنے والا - ڈھنڈورا پیٹنے والا - ڈونڈی پیٹنے والا +

اشتہار دینے والا - شہرت دینے والا - مشہور کرنے والا +

مُشتَہی - ع - صفت :- (۱) خواہش کرنے والا - آرزومند - رغبت کرنے والا

(۲ - ب) اشتہا پیدا کرنے والا - بھوک لگانے والا - یہ معنی عربی کے قاعدے

سے غلط ہیں کیونکہ یہ متعدی بیک مفعول ہے - اس معنی میں مشتہی کہنا چاہیے +

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید برکلۂ خود باید زد - ف - مثل :- موقع نکل جانے پر

پچھتانا بےفائدہ ہے + مار پیچھے سنوار مشکل ہے +

مُشتے نمونۂ از خروارے - ف - کہاوت :- دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے

ہیں - ڈھیر میں سے مٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے +

مُشٹ - ہ - اسم مؤنث - ہندو (پُورب) چپ - خاموشی - کم گوئی - (بلفظ

بفتح میم صحیح ہے - اگرچہ فیلن صاحب نے بضم لکھدیا ہے) +

مُشٹ مارنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) چپ رہنا - خاموش رہنا - گھنّی

سادھنا - چپ سادھنا - دم کرلے رہنا - سُنی اَن سُنی کرنا +

مُشٹ مارے جانا - ہ - فعل لازم :- ہندو (پُورب) اپنی دُھن میں

چپ چاپ چلے جانا +

مِشٹ - س - صفت :- (ہندو) میٹھا - شیریں - شکریں +

مِشٹان - س - اسم مذکر :- ہندو - (مرکب از مشٹ بمعنی میٹھا ان بمعنی اناج)

مٹھائی - شیرینی - پکوان - جیسے میوہ مشٹان +

مُشٹنڈا - ہ - اسم مذکر :- نہایت موٹا آدمی - فربہ اندام - قوی ہیکل - ہٹا کٹا -

زور آور - بلی - جیسے میں ہی پال کیا مشٹنڈا سو کو ہی مارے سے کے ڈنڈا +

مُشَجَّر - ع - اسم مذکر :- وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں - بوٹیدار کپڑا - پھولدار کپڑا ؎

یہ تو کہاں کہ فرش مشجر ہے اور ہم انجام کار خاک کا بستر ہے اور ہم - (مصحفی)

مشخ

مُشَخَّص - ع - صفت :- تشخیص کیا گیا - جانچا گیا - آنکا گیا - تجویز کیا گیا - پڑتالا گیا + حکم لگایا گیا - تجسیم کیا گیا - نکتہ کیا گیا - مشخص کیا گیا - اندازہ کیا گیا +

مُشَدَّد - ع - صفت :- تشدید دیا گیا + وہ حرف جس پر تشدید ہو - وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہو ؟ حرف - وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے - مشدّد الاحرف + خوب کس کر باندھا گیا - جکڑ کر باندھا گیا ؎

اُدھر اللہ سے واصل اِدھر مخلوق میں شامل ۔ خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدّد کا

مِشْر - س - اسم مذکر :- ہندی (۱) مخلوط - ملا ہوا - گڈمڈ - (۲) معزز آدمی - عزت دار آدمی - شریف - عمدہ - (۳) حکیم - بید - طبیب - پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب - برہمنوں کا لقب - برہمن کے نام کا جزو - (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے - بادشاہ کا دیپ + مستعمل - جنگ پور ریزیڈنٹ (۶) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھا کی کوڑھ کے علاج کرنے کو ساکا دیپ سے لائے تھے اور جو اُن چند برہمنوں کا خطاب جو مستعمل یعنی جنگ پوری طرف سے آئے تھے - رسوائی کرنے پیادہ پر پانی پلانیوالا برہمن - جیسے مشر جی خدائی لاؤ ہم جیسے ہیں تمہاری

مِشْرانی - ہ - اسم مؤنث :- برہمنی + پنڈتانی - مشر کی بیوی +

مَشْرَب - ع - اسم مذکر :- (۱) پانی پینے کی جگہ - چشمہ + جھیل - جوہڑ - حوض - تالاب - چوپا وغیرہ (۲ - مجازاً) دین - مذہب - پنتھ - ملت ؎

عجب صفائی مشرب ہے واہ کیا کہنا ۔ کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مظفر حسین صبا)

(۳ - م) طور - طریق - ڈھنگ - جیسے صوفی مشرب - رند مشرب +

مُشَرَّح - ع - صفت :- تشریح کیا گیا - تفصیل کیا گیا - تفسیر کیا گیا - صاف - مفصل - کھلا ہوا - پرگھٹ - صاف صاف - تفصیل وار - واضح +

مُشَرَّف - ع - صفت :- شرف دیا گیا - عزت دیا گیا - بزرگ - معزز - مختار +

مُشَرَّف باسلام ہونا - ع - فعل لازم :- اسلام میں آنے کی عزت پانا - مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا - مسلمان ہونا - دینِ محمدی قبول کرنا +

مُشَرَّف ہونا - ع - فعل لازم :- مختار ہونا - امتیاز پانا - عزت حاصل کرنا +

مُشْرِف - ع - اسم مذکر :- (۱) بلند جگہ - اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) بلندی پر چڑھنے والا - بلند ہونے والا - (۳) خبردار - نگراں - ناظر - صدر محرر - میر محرر - مشاہدہ کرنے والا - چیف محرر - میر منشی وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مُشرفِ عدالت (۴) کسی بُرے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

مَشْرِق - ع - اسم مؤنث :- (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ - طلوع ہونے کا مقام - اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ - پورب - سورج کے اُدے

مشع

ہونے کی جگہ - مغرب کا نقیض - حضرت ناسخ لکھنوی نے اسکو مذکر بھی باندھا ہے ؎

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغِ ہجراں کا ۔ طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

مَشْرِقی - ع - صفت :- منسوب بہ مشرق - پوربی + چونکہ ایشیا کا بڑا حصہ یورپ سے جانب شرق ہے اس وجہ سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو اُنکے جانب شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

مشرقی زبان - ع - ف - اسم مؤنث :- اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانب شرق واقع ہیں - جیسے ہندی - فارسی - عربی - ترکی - سنسکرت وغیرہ +

مشرقی خیالات - ع - اسم مذکر :- ایشیائی خیالات - مجازاً پُرانے خیالات - دقیانوسی خیالات - پُرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

مُشْرِک - ع - صفت :- شریک کرنے والا - وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو بلکہ کسی اور کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بُت پرست - قبر پرست +

مَشْرُوط - ع - صفت :- شرط کیا گیا - کسی شرط پر موقوف - مجازاً محدود +

مَشْرُوع - ع - صفت :- (۱) جائز - شرع کے موافق - (۲) - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرعاً مرد کو بھی پہننا جائز ہے اور اس سے نماز ہو سکتی ہے +

مُشْعِر - ع - صفت :- خبر دینے والا - خبر دہندہ +

مَشْعَل - ع - اسم مؤنث :- (عوام مشال یا مِشل) لغوی معنی جائے شعلہ - روشنی کی جگہ - اصطلاحی موٹا فلیتہ - بڑی موٹی بتی - وامردہ شمع ؎

فروغِ شعلۂ رخسارِ آتش ناک کیا کم تھا ۔ وہم رقصِ صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی (امانت)

مشعل جلانا - و - فعل متعدی :- شمع روشن کرنا - فلیتہ جلانا +

مشعل جلاکر ڈھونڈھنا - و - فعل متعدی :- چراغ جلاکر ڈھونڈھنا - چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت تلاش کرنا - راتوں کو تلاش کرتے پھرنا + ؎

اس تیرہ روزگار میں مجھ سا جگر گداز ۔ مشعل جلا کے ڈھونڈھئے اگر تو نہ پایئے (شیفتہ)

مشعل دکھانا - و - فعل متعدی :- روشنی دکھانا - شمع دکھانا - ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

مشعل کی بو دماغ میں سمائی ہے - د - محاورہ :- غریبی میں نخوت ہے - رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں - خانہ دست ہیں +

مشعل لیکر ڈھونڈھنا - و - فعل متعدی :- چراغ لیکر ڈھونڈھنا - نہایت ہی تلاش کرنا - از حد تلاش کرنا + نظام سا نیاز مشعل لیکر ڈھونڈھوگے تو بھی نہ پاؤ گے

مَشْعَلچی - ع - ف - اسم مذکر :- (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا - مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دم سوکھے + (۲ - و - انگریزی) انگریزی

مشغ

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

مشعلچی اندھا ہوتا ہے ۔ ؤ۔ کہاوت:۔ یعنی مشعل دکھانے والے کو اس کی قربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دوسروں کے حق میں رہنما اپنے تئیں گمراہ +

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے ۔ ؤ۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمند ہی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

مَشغلہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ شغل۔ تفنّن۔ دل بہلاوا۔ دل لگی۔ تفریح ؎

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اے یاس   یہ بھی اک مشغلہ ہے یاروں کا۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جنابِ داغ کا   ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل۔ کھیلا۔ تماشا۔ بازیچہ ؎

تھا سعدِ بخت میں غمِ شبہائے دراز آہ   طفلی سے ہے اختر شمری مشغلہ اپنا۔ (اسیر)

(۳۔ ؤ) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ جیسے تم کو تو ایک مشغلہ ہاتھ آ گیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

مشغول ع۔ صفت:۔ شغل میں لگا ہوا۔ کام میں لگا ہوا۔ مصروف +

مشغولہ ۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

مشغولی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ مصروفیت۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض (فارسی والوں نے مصدری ی لگا کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

مُشفِق ع۔ صفت:۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ کرپالو۔ پیارا۔ دردمند۔ ترس کھانے والا۔ رحمدل۔ دیاونت +

مُشفقِ من ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مہربان بندہ۔ میرے دوست۔ میرے پیارے۔ مائی ڈیر سر +

مُشفقانہ ع + ف۔ تابع فعل:۔ مثلِ مُشفق۔ مُحبانہ۔ دردمندانہ +

مَشق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا۔ پیاپے دوڑنا۔ متواتر کھینچنا یا لکھنا۔ اصطلاحی کسی کام کی مداومت۔ مزاولت۔ ممارست (۲) ربط۔ مہارت۔ ابھیاس۔ عادت۔ (۳) باربار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو۔ وصلی۔ تختی

مشق کرنا ۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ربط کرنا۔ مہارت پیدا کرنا۔ (۲) باربار لکھنا۔ متواتر لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ؎

مشق کی یا لغتِ زلفِ بتِ خود کام کی   ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی (اسیر)

مُشقاب ۔ ت۔ اسم مذکر:۔ بڑی قاب۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

مَشقّت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) محنت۔ تکلیف۔ ریاضت۔ دکھ۔ رنج۔ کشٹ

مشک

جانفشانی۔ (۲) کام۔ کاج۔ دھندا۔ مزدوری +

مَشقی ع۔ اسم مؤنث:۔ وصلی۔ مشق کرنے کا موٹا آہار کیا ہوا کاغذ +

مَشک ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پانی بھرنے کی کھال۔ پکھال۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جسمیں سقّے پانی بھرتے ہیں۔ زُنّی ؎

تیر دل سے مشک چھد گئی محمدِ حق شناس کی   پیاسی رہی سکینہ قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

مشک چھوڑنا ۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ مشک بہانا۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا۔ مثلاً تعزیے کے نیچے یا سبیل کے منہ پر یا کسی کے آگے مشک چھوڑنا

مشک کے دریاؤ کی ۔ ؤ۔ (فقرۂ اطفال) بچوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں تھوک دیا +

مُشک ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مسک۔ کستوری۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا۔ رنگ میں سیاہ یا سنہری ہوتا ہے یہ ہرن اکثر تبت نیپال اور ختن میں پایا جاتا ہے ؎

رہ بیگانہ جسم دل ناکام مطلب بیقراری کیوں   کہ مشک افشاں ہے ہر شب جدائی میں کہا کیا (انور)

صبح تک بیمار ہیں نگہت شبِ فرقت میں آج   بھرے زخموں میں عطر ہے مشک سارا ناف کا (داغ)

(۲۔ تشبیہاً) سیاہ۔ کالا۔ (شاعر لوگ معشوقوں کے زلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ جس زخم میں مشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام یا اندمال پذیر نہیں ہوتا۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے۔ درحقیقت اسکی گولیاں سیاہ اور چھوٹا سنہری یا دوسرے رنگ کا ہوتا ہے) +

مُشک بِلاؤ یا مُشک بِلائی ۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث:۔ ایک قسم کا جنگلی بلا جسکے خصیوں کا پسینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زبّاد کہتے ہیں۔ فرہنگ نویس لکھتا ہے کہ گربۂ زباد گربۂ شہری سے کچھ ہی بڑی ہوتی ہے اُسکی دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ جوزِ خرد کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل سی چکنی شے نکلتی رہتی ہے۔ بعض نے اس شے کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

مُشک بو ۔ ف۔ صفت:۔ مشک کیسی خوشبو والا۔ عنبریں۔ خوشبودار۔ معطر ؎

کسی سے تکنے آنے کی آرزو ہے   کہ ساقی لئے ساغرِ مشک بو ہے۔ (نیاز)

مُشک کا ہرن ۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ کستورا:۔ ایک قسم کا چکارا جسکے ہاتھ پاؤں اور دم ہرن سے مشابہ ہیں مگر قد میں اسکی نسبت بہت چھوٹا بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں۔ سینگ ندارد ہیں رنگ زرد و سرخی مائل

ہوتا ہے۔ گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں اس کی ناف میں
کھال اور گوشت کے درمیان ایک تھیلی یا غدود یا چھالا سا ہوتا ہے جس میں گاڑھا گاڑھا خون سا کچھ
مینگنیوں کی شکل میں کچھ مادہ سا بھرا رہتا ہے جو جمتے جمتے خود بخود مشک ہو جاتا ہے اس وقت
شکاریوں کو اس کی تلاش ہوتی ہے۔ اس کے منہ میں فقط اوپر کے جبڑے میں دو
کچلیاں ہوتی ہیں جو تین چار انچ لمبی نہایت تیز اور ساتھ ہی کچھ آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں
اس کا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے۔ اس کے سوا مادہ میں مشک نہیں ہوتا۔ برفانی
پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے۔ وہ دوڑنے
میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے +

مشک نافہ - ف - اسم مذکر - کستورے کی ناف جس کے اندر مشک رہتا ہے
مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جس میں کستوری رہتی ہے۔ پہاڑی اسے بنا کر بیچتے
بتاتے ہیں آپ کے گھونسے کو مشک نافہ کون   قیس کھو کر خرید ے بھلا سودا کون (ضیا)

مشکل - ع - صفت :- (۱) سخت - کٹھن - دشوار (۲ - اسم مؤنث) سختی - کٹھنائی
دشواری - دقت - صعوبت - مصیبت - بپتا - سنکٹ - اڑی ؎
دوست کام آتا ہے مشکل میں بھلا ہوتا ہے   ہاں برے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (حجاب)
(۳ - تابع فعل) دقت طلب - پیچیدہ - دقیق - الجھا ہوا - جیسے مشکل معاملہ +

مشکل آسان کرنا - و - فعل متعدی :- (۱) مشکل حل کرنا - سختی دور کرنا -
صعوبت سے بچانا - اڑی نکالنا - جیسے یا اللہ میری مشکل آسان کر (۲) جانکنی
سے چھڑانا + دم نکالنا + پران چھڑانا + جان کندن سے نجات دینا - جان لینا ؎
مشکل آسان اس کی اب جلدی سے کر دیوے خدا   کیا دعا اس سے سوا دیجے ترے بیمار کو (عارف)
گرہ زلف نہیں عقدۂ تقدیر نہیں   ناخن تیغ سے مشکل مری آسان کیجے (ظہیر)
سونے کو بیٹھے ہیں بہت جان سے بیزار   مشکل کرو آسان کبھی اللہ کسی کی - (رند)

مشکل آسان ہونا - و - فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - مصیبت دور
ہونا - سختی سے نجات پانا - اڑی نکلنا + پیچیدگی دور ہونا + عذاب سے چھوٹنا -
(۲) پران چھوٹنا - جان نکلنا - جانکنی سے نجات پانا - مرنا - دم نکلنا ؎
کر قتل مجھکو ظالم ہے اس میں کیا برائی   ہوتی ہے مشکل آساں اک بندۂ خدا کی (معروف)
ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں   مشکل آساں ہو مری جلد آئیے - (رند)
سینہ ہے تیر ناز سے گھائل کئی دن سے   آساں نہیں ہوتی مری مشکل کئی دن سے (نسیم دہلوی)
ہجر جاناں میں گئی جان بڑی مشکل سے   مری مشکل ہوئی آسان بڑی مشکل سے (داغ)

مشکل آنا - و - فعل لازم :- مصیبت آنا - دقت پیش آنا - کم بختی آنا -

مشکل بات - و - اسم مؤنث :- پیچیدہ معاملہ - دقت طلب بات +

مشکل بننا - و - فعل لازم :- دشوار ہونا - مصیبت پڑنا - دقت پیش آنا +

مشکل پڑنا - و - فعل لازم :- دقت پیش آنا - مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا - مبتلائے
آفت و بلا ہونا - لالے پڑنا - دشواری پیش آنا - دم پر بننا - جان پر بننا ؎
مصیبت ہجر میں اے دل پڑے گی   ابھی سہل ہے آگے مشکل پڑے گی (رند)

مشکل پسند - ع - ف - صفت - دقت پسند - ادق الفاظ برتنے والا - وہ شخص جو
دقت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو +

مشکل سے - و - تابع فعل :- بدقت - بدشواری + جوں توں کرکے +

مشکل سے نکالنا - و - فعل متعدی :- مصیبت سے بچانا + تکلیف سے رہائی دینا +

مشکل کام - و - اسم مذکر - سخت کام - کار دشوار - بھاری کام - کٹھن کام +

مشکل کشا - ع - ف - صفت :- (۱) مشکل حل کرنے والا - عقدہ کشا - مصیبت دور
کرنے والا - دکھ درد کھونے والا - اڑی نکالنے والا - بپتا میں کام آنے والا (۲ - اسم مذکر)
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (۳ - ف) وہ چیز جو مشکل و درد دشواری سے کھلے +

مشکل کشائی کرنا - و - فعل متعدی :- عقدہ کشائی فرمانا - کسی کی اڑی نکالنا
کسی کا کام بنانا +

مشکل میں پڑنا - و - فعل لازم :- دقت میں پڑنا - بکھیڑے میں پڑنا - آفت یا بلا میں پھنسنا +

مشکلات - ع - اسم مؤنث :- (مشکل کی جمع) +

مشکور - ع - صفت :- (۱) پسندیدہ - ستودہ (۲ - ف) شکرگزار - ممنون - احسانمند -
شاکر + (دوسرے معنی میں بلفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت کس شخص
کی طرف ہو سکتی ہے جسنے احسان کیا ہے نہ کہ جس پر احسان ہوا ہے اگر ممنون و مشکور کی بجائے
ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) +

مشکوک - ع - صفت :- شک کیا گیا - مشتبہ - محتمل - احتمال کیا گیا - گمان کیا گیا - بھرم
کیا گیا +

مشکوئے یا مشکو - ف - اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی بتخانہ - اصطلاحی امرا و سلاطین
وزرا کا دولت خانہ - محلسرائے شاہان چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوتا
تو کہتے کہ ان کے مشکوئے علی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) نگار خانۂ شیریں خسرو
(۳) محل - کوشک + بالاخانہ - کوٹھا +

مشکی - ف - صفت :- (۱) سیاہ رنگ - مشک کے رنگ کا - کالا - سیاہ (۲ - اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا
اسپ شبرنگ (وہ گھوڑا جس کا تمام جسم بال و جلد [illegible]

مشکی رنگ - و - اسم مذکر :- سیاہ رنگ - کالا رنگ - سیاہ فام - سیام برن +

مشکیزہ - ف - اسم مذکر :- مشک کی تصغیر - چھوٹی سی مشک - کھالڑی - مشک کو بچہ +

مشک	مشی

مُشکیں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مُشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مُشک کی سی خوشبو کا۔ مُعطّر۔ مُعنبر۔ خوشبودار +

مُشکیں۔ و۔ اسم مؤنث:۔ مُشک کی جمع +

مُشکیں چھوٹنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) دست لگنا۔ کثرت سے دست آنا + پیٹ چلنا۔ مُرلیا باجنا۔ (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی کثرت سے خون جانا +

مُشکیں۔ و۔ اسم مؤنث:۔ دونوں شانے۔ دونو بازو۔ ہر دو کتف +

مُشکیں باندھکر مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ دونوں شانے پیچھے باندھکر اور بے بس کرکے پھر خوب مارنا

مُشکیں باندھنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مجرم کی مُشکیں کسنا۔ دست بر کتف بستن کا ترجمہ۔ دونوں شانوں کو جانب پُشت ملا کر جکڑنا + پکڑنا۔ گرفتار کرنا ؎

خطاؤں کی بھی خاک بہت سی اُٹھانے کے ۔ تری جُرم اُلفت نے مُشکیں باندھکر مارا (ذوق)

مُشکیں بندھوانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مُشکیں کھنچوانا۔ بندھوانا۔ گرفتار کرانا ؎

بے تکلف جو ہیں لی تری زُلف دو تا کی ۔ مُشکیں مری بندھوا دیجے اس ہیئے خطا کی (رشک)

مُشکیں کسنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (دیکھو مُشکیں باندھنا) ؎

گنہگار اب جو میرا دل بال آیا نظر ناسخ ۔ وہ اپنی کاکلِ پیچاں سے مُشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

مشمول۔ ع۔ صفت:۔ شامل کیا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ سب طرف سے گھیر لیا۔ چاروں طرف سے محاصرہ کیا گیا +

مشمولہ۔ ع۔ صفت:۔ شامل۔ شریک۔ ملا ہوا + مُلحق۔ مُلصق +

مِشن۔ انگلش۔ MISSION اسم مذکر:۔ (۱) پیغمبری۔ رسالت (۲) پادری۔ (۳) پادریوں کے رہنے کی جگہ۔ (۴) سفارت۔ ایلچی گری۔ کمیشن

مِشن سکول۔ انگلش:۔ پادریوں کا سکول۔ عیسائی مذہب کا مدرسہ +

مِشنری۔ انگلش۔ MISSIONARY۔ اسم مذکر:۔ پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں +

مَشوَرَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) صلاح۔ مشورہ۔ کنگاش۔ باہمی تجویز (۲) سازش۔ گٹھوت + پنچایت۔ کمیٹی۔ مسکوٹ۔ کونسل +

مشورت کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ صلاح کرنا۔ تجویز کرنا۔ گٹھوت کرنا۔ سازش کرنا

مشورہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صلاح۔ مشورت۔ کنگاش +

مشورہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ صلاح کرنا۔ تجویز کرنا۔ سازش کرنا۔ گٹھنا۔ گٹھوت کرنا

مشورہ لینا۔ و۔ فعل لازم:۔ رائے لینا۔ مشورہ لینا۔ مصلحت پوچھنا۔ تدبیر پوچھنا +

مُشَوَّش۔ ع۔ صفت:۔ پریشان کیا گیا۔ تشویش میں ڈالا گیا۔ پریشان۔ مضطرب۔ حیران

مُشَوِّش۔ ع۔ صفت:۔ پریشان کرنے والا جیسے مُشوِّش خبر جو پریشان کرے +

مَشہَد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے جسے پیشتر طوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت علی موسیٰ رضا علیہ السلام کا مزار شریف ہے اس لئے اسکو مشہد مقدس کہتے ہیں +

مشہود۔ ع۔ صفت:۔ حاضر کیا گیا۔ موجود + پرگٹ۔ ظاہر + متحقق کیا گیا۔ ثابت کیا گیا +

مشہور۔ ع۔ صفت:۔ شہرت کیا گیا۔ معروف۔ نامی۔ نامور + اظہر من الشمس۔ طشت از بام +

مشہور کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ شہرت دینا۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ رسوا کرنا +

مشہور ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ زبان زد خلائق ہونا۔ شہرت پانا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا + ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا +

مشہور و معروف۔ ع۔ صفت:۔ نامی + نامدار + جانا بوجھا +

مشہور ہے۔ و۔ محاورہ:۔ افواہ ہے۔ چرچا ہے۔ کہتے ہیں۔ زبان زد خلائق ہے +

مَشِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ (۲) خدا تعالیٰ کی مرضی و خواہش۔ ارادۂ الٰہی + تقدیر۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیّت خدا تعالیٰ کا وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو +

مشیّتِ ایزدی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ تقدیر الٰہی۔ علم الٰہی۔ خواہش باری +

مَشیخت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بزرگی۔ (۲) شیخی۔ گھمنڈ۔ غرور +

مشیخت مآب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مشیخت پناہ + صاحب نخوت و کبر +

مُشیر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مشورہ دینے والا۔ صلاح کار۔ اشارہ کرنے والا۔ رائے دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ منتری۔ کارکن۔ کارپرداز۔ وزیر۔ دیوان۔ مصاحب (۲) جناب اُستادی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفہ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی اُستاد۔ نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے۔ ۱۲۸۶ھ میں وفات پائی آپ بادشاہ اخیر کے مصاحبوں میں بھی تھے

مُشیر الدولہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شاہی خطاب جو وزرا اور امرائے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے۔ صلاح کار سلطنت +

مُشیر خاص۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مصاحب خاص۔ راج کا مصاحب۔ پرائیویٹ سکریٹری۔ دیوان خاص۔ راج منتری +

مُشیر مال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وزیر مال۔ وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو۔ وزیر مالیات

مُشیران۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جمع مُشیر بقاعدۂ فارسی۔ وزرا۔ اُمرا۔ اراکین +

مُشیرانِ سلطنت۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ راج منتری۔ ارکان سلطنت۔ وزرائے شاہی +

مُشَیَّن۔ ع۔ صفت:۔ شاندار۔ تمکنت والا۔ با کرّ و فر۔ رعب داب والا۔ دبدبہ والا۔ وجیہ۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش اندام۔ شکیل و جمیل +

مشین ۔ انگلش Machine اسم مؤنث ۔ کل ۔ پرزہ ۔ جنتر ۔ چرخی ۔ آلہ ۔ جر ثقیل ۔

مُصَاحِب ع ۔ اسم مذکر ۔ ساتھی ۔ جلیس ۔ ہمنشین ۔ خاص دوست ۔ ہم صحبت ۔ رفیق ۔ سنگاتی ۔ ساتھی ۔ ندیم ۔

مُصَاحَبَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہم صحبت کرنا ۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ۔ ہمنشینی ۔ سنگت ۔ ساتھ ۔ رفاقت ۔ ہم جلیسی ۔

مَصَادِر ع ۔ اسم مذکر ۔ مصدر کی جمع ۔

مَصَارِف ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مصرف کی جمع ۔ اخراجات ۔ بہت سے خرچ ۔ ع
بح طوفان وچشم تر خشرف   اب مصارف کا کچھ حساب نہیں ۔ (آرزو)
(۲) خرچ کی جگہ ۔ خرچ کے موقعے ۔

مصارفِ بیجا ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بیجا اخراجات ۔ ناواجب خرچ ۔ غیر ضروری خرچ ۔ فضول خرچی ۔

مَصَاف ع ۔ اسم مؤنث ۔ صف کی جمع ۔ صف باندھنے کی جگہیں ۔ پرے جمانے کی جگہیں ۔ میدان جنگ ۔ معرکہ ۔ مقام جنگ ۔ جدھ بھوم ۔ رزمگاہ ۔ لڑائی کا میدان ۔ رن بھوم ۔ مجازاً جنگ ۔ لڑائی ۔ رزم ۔ (اصل میں یہ لفظ مصافّ تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ جس کا آخر متحرک یا مشدد ہو نہیں وہ اس قسم کے الفاظ کے آخر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں)

مُصَافَحَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ دست بوسی ۔

مصافحہ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ بوقت ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ پنجا ۔ کا ۔ گرج

مَصَالِح ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مصلحت کی جمع ۔ بھلائیاں ۔ نیکیاں ۔ خوبیاں ۔
(۲) ف ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ ۔ متعلق سامان ہر چیز
(۳) و ۔ اسم مذکر ۔ پیاز ۔ لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اسے گرم مصالح کہتے ہیں (۴) و ۔ اسم مذکر ۔ گوٹہ کناری (۵) و ۔ اسم مذکر ۔ گوٹا یعنی دھنیا خربوزے کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں بولتے سنا ہے ۔
(۶) و ۔ بازاری ۔ مذکر ۔ نوخیز عورت ۔ بچہ ۔ پٹاخا ۔ ٹینچو ۔ (۷) ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں ۔ لغت و اہل فارسی والے اسکو بفتح لام استعمال کرتے ہیں بلکہ اہل ہندوستان میں تو یہ لفظ کہیں بفتح لام کہیں بکسر لام مستعمل ہے ۔ بعض محقق اسکو تانبع کا مخفف خیال فرماتے ہیں چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آبِ حیات میں رقم فرمایا ہے)

مصالح بنانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ مصالح مرکب کرنا ۔ مصالح تیار کرنا ۔

مصالح ٹانکنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ گوٹہ کناری ٹانکنا ۔ یہاں بفتح لام آیا ۔

مَصَالِح دار ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مصالح دینے والا ۔ اینٹیں گارا پہنچانے والا ۔ قُلی ۔ مزدور ۔ بیلدار (۲) و ۔ صفت) مصالح پڑا ہوا ۔ چٹ پٹا ۔ نمک مرچ پڑا ہوا ۔ (۳) و ۔ صفت) کامدار ۔ گوٹہ کناری کی ۔ جیسے مصالح دار ٹوپی ۔ مصالح دار جوتی وغیرہ (اس لفظ کو اردو والے بھی بکسر لام بولتے ہیں) ۔

مَصَالِح رگڑنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مصالح پیسنا ۔ نمک مرچ وغیرہ پیسکر تیار کرنا ۔ یہاں بھی بفتح لام مستعمل ہے ۔

مصالح کا تیل ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ وہ تیل جو بالچھڑ کپور ۔ کچری چھیل چھبیلا صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے ۔

مصالح کی سِل ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ (بکسر لام اول) دوائی کی سل کا نقیض ۔ وہ پتھر جس پر گوشت وغیرہ کا مصالحہ پیسا جاتا ہے ۔

مُصَالَحَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہمی صلح ۔ آپس میں صلح کرنا ۔ میل ملاپ ۔

مَصَائِب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (مصیبت کی جمع) سختیاں ۔ تکلیفیں ۔ مصیبتیں ۔ مکروہات ۔ بلائیں ۔ آفتیں ۔

مِصْبَاح ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چراغ ۔ دیا ۔ دیوا ۔ لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ ۔ جام صبوحی ۔

مُصَحِّح ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صحت کرنے والا ۔ صحیح کرنے والا ۔ انگریزی کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھکر دیکھنے والا ۔

مُصْحَف ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ کتاب جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں ۔ چونکہ قرآن شریف میں بھی سورتیں صحیفے اور کتب سماوی سابقہ جمع ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسار معشوق ۔ بوسہ دینے کے قابل کتاب ۔ ع
ہیں سہ مصحفِ رخسار پہ آثارِ غضب   کیا کوئی آیۂ رحمت ترے قرآں میں نہیں (امیر مجروح)

مُصْحَفِ مجید ع ۔ اسم مذکر ۔ مقدس کتاب ۔ بزرگ کتاب ۔ قرآن شریف ۔ کلام اللہ ۔

مُصْحَفی ع ۔ اسم مذکر ۔ غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مراد آباد کا تخلص جو شروع جوانی میں دہلی میں رہے اور آخر میں لکھنؤ جا کر ۱۲۴۰ھ میں وفات پائی ۔ نہایت پرگو شاعر تھے ۔ (لغوی معنی منسوب بمصحف)

مَصْحُوب ع ۔ اسم مذکر ۔ ساتھ کیا گیا ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔ بدست ۔ ہاتھ ۔

مِصْدَاق ع ۔ اسم مذکر ۔ آلۂ صدق ۔ ثبوتِ صداقت ۔ تصدیق کنندہ ۔ معنی صادق آنے کا اعتبار یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی بولے جا سکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جا سکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے ۔ عمر مصداق ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس ۔ مجازاً ۔ موافق ۔ گواہ ۔ گواہی ۔ شہادت ۔

دلیل۔ ایسی سند وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں +

مصدر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نحو) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں۔ کریا۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

مصدرِ غیر وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدر ہندی یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہوں علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور سے شور کرنا ہندی میں۔ علے ہذا القیاس غصے ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

مصدرِ لازم ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

مصدرِ متعدی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے +

مصدرِ وضعی ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیواسطے موضوع ہوا ہو +

مُصَدِّع ع۔ صفت۔ دردِ سر پہنچانے والا۔ دردِ سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ پہنچانے والا

مُصَدِّق ع۔ صفت۔ تصدیق کرنے والا۔ باور قرار رکھنے والا۔ راست جاننے کی گواہی دینے والا۔ ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

مُصَدَّق ع۔ صفت۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

مُصَدَّقہ ع۔ صفت۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہوگئی ہو۔ جیسے مُصَدَّقۂ عدالت جسکی بذریعۂ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

مِصر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام جسے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حدِ فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک ملک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اِس ملک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور ہیں

مصر کی روشنی۔ و۔ اسم مؤنث۔ مجازاً مصر کے علوم و فنون +

مُصِر ع۔ صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات

پر اڑ جانے والا +

مِصراع و مِصرع ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عروض) پوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھی فرد۔ آدھا شعر۔ پد +

مصراع لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ گرہ لگانا۔ ایک مصرعے میں دوسرا مصرع لگا کر پورا شعر کرنا +

مِصرعہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مصراع) +

مَصرَف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مصرف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

مُصرِف ع۔ صفت۔ صرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ کے ہیں وہ مسرِف سین سے لکھنا چاہئے کیونکہ اُسکے معنی حد سے زیادہ اور بے موقع خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤ۔ لٹاؤ۔ وغیرہ) +

مَصرُوع ع۔ اسم مذکر۔ مرگی کا بیمار۔ مرگیا۔ وہ شخص جسے مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

مَصرُوف ع۔ صفت۔ (۱) صرف کیا گیا + پھیرا گیا۔ بازگردانیدہ شدہ (۲ ...) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگایا ہوا ؎

ہو گئے مصروف صیقل میں فقط — سادہ و شفاف گردوں کی نقط۔ (حسن)

مصروف کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

مصروف ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

مِصری ع۔ صفت۔ (۱) مصر کا۔ مصر سے منسوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ۔ مصر کا رہنے والا۔ (۳۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۴۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶) و۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اِس معنی میں ہندوستان کے سوا دُوسرے ملک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اِسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اول تو اسوجہ سے کہ شیرے کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام ملکوں سے آتی ہے مگر بہتر اور افضل مصری بلحاظ لطافت و صفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ تیسرے یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خوبی کے سبب کسی ملک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اس کو بھی وہی نام دیا جاتا ہے۔ جیسے سروہی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولنے لگے چینی بجائے ملک سفید شکر کے معنی میں مستعمل ہوگیا۔ بس اسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہئے) +

مصری کا کوزہ۔ و۔ اسم مذکر۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنایا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ تشبیہاً) نہایت شیریں خربزہ جس سے لب بند ہوں +

مصری کھلانا۔ و۔ فعل متعدی۔ (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا پیش قبض سے

مصط

مثل کرنا۔ (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا۔ ہندوؤں میں اس موقع پر شربت پلایا کرتے ہیں +

مصری کی ڈلی ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات کا ٹکڑا (۲) صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

مُصطفٰے ع۔ صفت :۔ (۱) برگزیدہ۔ خصائل بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مجتبیٰ۔ منتخب۔ چیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظور نظر۔ (۲) حضرت رسول مقبول محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ؎

قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مصطفٰے ۔ بن ورق بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا (امیر)

مَصطکی ع۔ اسم مؤنث :۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا زرد گوند جو روم سے آتا ہے درجہ میں حار یابس۔ مفید اعضا وجاذب رطوبات دماغیہ۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

مُصطلح ع۔ صفت :۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطور مجاز +

مُصطلحات ع۔ اسم مؤنث :۔ مُصطلح کی جمع۔ اصطلاحیں + محاورے +

مُصفّا ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ نرمل۔ صاف کیا ہوا۔ نتھرا ہوا۔ نیترا ہوا +

مُصفّی ع۔ صفت :۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

مُصفّیِ خون ع + ف۔ اسم مذکر :۔ خون صاف کرنے والا +

مِصقَلہ ع۔ اسم مذکر :۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

مُصلّا یا مُصلّےٰ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ + عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُرفضا میدان میں ہے (۲) جانماز۔ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آمین ؎ بس ہو چکی نماز مصلّا اٹھائیے ؎

نیکشوں میں کوئی تجھ سا نمازی ہوگا ۔ در میخانہ پہ بچھتا ہے مصلّا میرا (آغا)

کیسی نماز کیسا مصلّے کہاں کا زُہد ۔ رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفور ہے (غفور)

مُصلِح ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے والا۔ عیوب دور کرنے والا۔ راستی پھیلانے والا۔ نقص دور کرنے والا۔ سدھارک جیسے مصلح قوم + (۲) طب) مُضر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

مَصلحت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) صلاح نیک۔ نیک صلاح۔ مناسب تجویز نیک تجویز + (۲) خوبی۔ بھلائی۔ بھلمنسی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مناسب پالیسی

مصلحت کرنا ف۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ سکوت کرنا

مصلحت مُلکی ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملات سلطنت کے مناسب تدبیر۔ حکمت راج نیتی۔ پالیسی +

مصی

مصلحت وقت ع۔ اسم مؤنث :۔ مناسب وقت۔ مقتضائے وقت +

مصلحتاً ع۔ تابع فعل :۔ از روئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

مَصلوب ع۔ صفت :۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ دار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

مُصلّی ع۔ صفت :۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نمازگزار۔ نمازی (۲) وہ لوگ جو پنجاب میں مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام اپنے ذمہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخڑا۔ (۳) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں بیسویں۔ چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ فاتحہ کا کھانا کھانے والے۔ رِشد فی اللہ کا لینے والے + اگر بہ معنی کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو ہمارا بڑا ہو۔ مگر بعض متکلم ہو

مُصمّم ع۔ صفت :۔ (از صمم بمعنی پختہ) پکا۔ مستقیم۔ استوار۔ محکم۔ پختہ + ؎

مصمم کیا تو نے لب دل میں کیا ۔ ارادہ لڑائی کا یا صلح کا (منشی)

مُصمّم ارادہ ع۔ اسم مذکر :۔ عزم بالجزم۔ پکا ارادہ۔ پختہ قصد +

مُصنّف ع۔ اسم مذکر :۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔ گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلف +

مصنوع ع۔ صفت :۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی ہوئی۔ رچی ہوئی۔ جیسے مصنوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

مصنوعی ع۔ صفت :۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی۔ جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنوعی دستخط۔ مصنوعی سکہ وغیرہ +

مُصوّر ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اتارنے والا + نقاش (۲) رنگ ساز۔ رنگ بھریا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹہ بنانے والا +

مُصوّری ع۔ اسم مؤنث :۔ نقاشی۔ تصویر کشی +

مَصئون یا مَصئونہ ع۔ صفت :۔ محفوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ بچا ہوا (مصئون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اجوف واوی ہے کچھ مہموز نہیں ہے)

مُصیبت ع۔ اسم مؤنث :۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دکھ۔ تکلیف۔ کشٹ + بپتا۔ آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحوست۔ بداقبالی + مشکل وقت۔ دشواری۔ سختی +

مُصیبت اُٹھانا ف۔ فعل متعدی :۔ کشٹ اٹھانا۔ سختی اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ بھوگنا +

مُصیبت بن جانا ف۔ فعل لازم :۔ بپتا پڑ جانا۔ مبتلائے آفت ہو جانا۔ عذاب جاں ہو جانا + ؎

ہو گئی جان کو آزار محبت کیسی ۔ بن گئی اے مرے اللہ مصیبت کیسی (ظہیر)

مصی

مُصیبت بھرنا - ہ - فعل متعدی :- دُکھ یا تکلیف اُٹھانا - کشٹ اُٹھانا - بپتا بھوگنا - دُکھ برداشت کرنا - سختی جھیلنا +

مُصیبت بھگتنا - ہ - فعل لازم :- عو (دیکھو) مُصیبت بھرنا + ؎
بھلا اس عیش یک لمحہ کو سینہ چھوٹنے کی ہوں ع ابھی عمر باقی ہے مصیبت کے بھگتنے کو (ناسخ)

مُصیبت پڑنا - ہ - فعل لازم :- بپت پڑنا - آفت آنا - سختی میں مبتلا ہونا - کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا +

مُصیبت پیٹنا - ہ - فعل لازم :- پاپڑ بیلنا - سختی اُٹھانا + تنگی سے گزر اوقات کرنا - عُسرت سے گزارنا - بپتا میں رہنا - بمشکل بسر کرنا - دُکھڑا پیٹنا - دُکھ بھوگنا - سخت محنت کرنا +

مُصیبت جھیلنا - ہ - فعل لازم :- عو - سختی برداشت کرنا - کشٹ اُٹھانا - دُکھ بھوگنا - دُکھ سہنا - آفت و صدمہ برداشت کرنا +

مُصیبت زدہ - ع + ف - صفت :- آفت زدہ - آفت کا مارا - بدبخت - بدنصیب - تباہ - خستہ حال - مُفلس - مفلوک - خراب خستہ +

مُصیبت کا مارا - ہ - صفت :- آفت زدہ - دیکھو (مصیبت زدہ) ؎
نہ ہو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ ہو یہ مصیبت کا مارا تمہارا - (مُصحفی)

مُصیبت کے دن کاٹنا - ہ - فعل متعدی :- ایّامِ غم و اندوہ کو بسر کرنا - زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا - سختی کے دن گزارنا +

مُصیبت میں پڑنا - ہ - فعل لازم :- آفت میں مبتلا ہونا - بپتا میں پڑنا - بلا میں پھنسنا + مشکل یا دقّت میں مبتلا ہونا +

مُصیبتِ ناگہانی - ہ - اسم مؤنث :- بلائے ناگہانی - آفتِ ناگہاں - وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً حالتِ بےخبری میں پیش آئے +

مُضارِع - ع - اسم مذکر :- (۱) مُشابہ - مانند + مُشارک (۲ - نحو) وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عروض کی ایک بحر کا نام جو مُسرح یا بحرِ ہزج سے مُشابہ ہے +

مُضاعَف - ع - صفت :- (۱) دُوگنا - دوچند - دُونا - دوہرا - ڈبل (۲ - صرف) علمِ صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں +

مُضاف - ع - صفت :- (۱) جُڑا ہوا - ملا ہوا - لگا ہوا - پیوستہ - نتھی کیا ہوا - مُلحق - شامل - منسوب (۲) - اسم مذکر - نحو میں) منسوب - مُتعلق - وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کے ساتھ لگا یا جائے +

مُضاف الیہ - ع - اسم مذکر - وہ اسم جس کے ساتھ کوئی دوسرا اسم لگایا جائے

مضر

جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے +

مُضافات - ع - اسم مؤنث :- (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات - منسوبات - یعنی جو کسی سے مُتعلق و منسوب ہوں + ضمیمہ تتمّہ (۲) گرد و نواح - قُرب و جوار - اطراف - حوالی - جوانب - مضافات شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں +

مُضافاتِ شہر - ع - اسم مؤنث :- سوادِ شہر - حوالیٔ شہر - کسی شہر کے آس پاس کے گاؤں گوٹ - دامنِ شہر - بائینِ شہر +

مضامین - ع - اسم مذکر :- مضمون کی جمع - معانی - مطالب +

مُضایقہ - ع - اسم مذکر :- (۱) تنگی - دُشواری - ایک دوسرے کو تنگ کرنا - آپس میں دُشواری کرنا - تنگ گیری کرنی + (۲) قباحت - حرج جیسے قرض کا مضایقہ نہیں اگر دینے کی نیت سے لے (۳ - ف) پروا - ڈر - خوف - جیسے کیا مضایقہ ہے بھگتونگا (اس لفظ کی ی کو جو چوتھا حرف ہے کسرہ سے پڑھنا چاہئیے کیونکہ مُفاعلہ کے وزن پر ہے - بعض بے پروا آدمی اس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو کسرہ ہی پڑھتے ہیں جیسے مُباشرت - مُطابقت - مُخالفت - مُعالجہ - مُسابقہ - مُکالمہ - ملاحظہ - وغیرہ - مگر زبر کا تلفظ ہے مفتوح پڑھنا چاہئیے) +

مضبوط - ع - صفت :- (۱) ضبط کیا گیا - قبضہ کیا گیا - (۲) مُستحکم - راسخ - پکّا - اٹل - اچل - بھرا - اُستوار - اُسیق - دیرپا - پائدار - (۳) قوی - شہ زور - سخت - تناور - تکڑا - زبردست - پُشت - بلی - کڑا - طاقت ور جیسے مضبوط آدمی (۴) توانا - تندرست - ہٹاکٹا - (۵) ثابت قدم - قائم مزاج - متین - بھاری بھرکم - گمبھیر - مُستقل مزاج جیسے قول کا مضبوط - بات کا پکّا +

مضبوط رہنا - ہ - فعل لازم :- قوی دل رہنا - ڈھارس باندھے رہنا + مُستقل رہنا - قائم رہنا - جما رہنا - ثابت قدم رہنا +

مضبوط کرنا - ہ - فعل متعدی :- جمانا - پکّا کرنا + آمادہ کرنا +

مضبوطی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) اُستواری - استحکام - استقلال - پائداری - پکّا پن - توانائی - طاقت + ہمّت - جُرأت + جماؤ + متانت + (۲) دلجمعی - اطمینان خاطر - جمعِ تسلی - جیسے اپنی مضبوطی کرلو جب روپیہ دینا +

مَضحکہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ہنسی - ٹھٹھا - تمسخر - مذاق - ہنسی ٹھٹھول (۲) وہ شخص جس پر ہنسیں - وہ شخص جس کا ٹھٹھا اُڑائیں - مسخرہ +

مَضحکہ اُڑانا - ہ - فعل متعدی :- ٹھٹھا کرنا - قہقہہ اُڑانا - ہنسنا - ذلیل کرنا - مسخرہ بنانا +

مَضحکہ کرنا - ہ - فعل متعدی :- کسی پر ہنسنا - کسی کا ٹھٹھا کرنا - مسخرہ بنانا +

مُضر - ع - صفت :- (۱) ضرر پہنچانے والا - نقصان دہ - ضرر رساں - نقصان رساں

مضر

دُکھدائی۔ (۲) غیر مُفید۔ زبوں۔ (۳) ضرر پہنچانے والا۔ فاسد۔ جس سے عیب پیدا ہو ✦

مُضر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ غیر مُفید ہونا۔ نقصان دہ ہونا۔ زبوں ہونا ✦

مِضراب۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آلۂ ضرب۔ وہ لوہے کا تشتی تار جسے انگلی میں پہن کر ستار بجاتے ہیں۔ نغمہ ساز بجانے کا آلہ ✦ ڈنکا ✦ ناخنہ ✦

مُضرّات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ضرر دینے والی چیزیں۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں ✦

مَضرّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں ✦

مَضرّت پہنچانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ نقصان پہنچانا ✦

مَضرّت رسانی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) تکلیف دہی۔ ضرر رسانی۔ ایذا رسانی ✦

مَضرُوب۔ ع۔ صفت۔ (۱) حساب۔ ضرب دیا گیا۔ ضرب کھایا گیا۔ جس عدد کو کسی عدد سے جوڑنا منظور ہو اُسے مضروب کہتے ہیں۔ (۲) قانون۔ وہ شخص جس پر ضرب پڑی ہو۔ وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو۔ ضرب رسیدہ۔ چوٹ کھایا ہوا ✦ مجروح۔ گھائل۔ زخمی ✦

مَضرُوب فیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جس میں ضرب دیں ✦ جس عدد کو جتنی دفعہ جوڑنا منظور ہو وہ مضروب فیہ ہے مثلاً ۳ × ۴ = ۱۲۔ اس میں ۳ مضروب ہے ۴ مضروب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے ✦

مُضطر۔ ع۔ صفت۔ (۱) ضرر رسیدہ۔ مبتلائے تکلیف۔ بچارا۔ بے بس۔ بیچارہ۔ بے اختیار۔ (۲) ف۔ بے چین۔ بے تاب۔ بے قرار۔ بے آرام۔ بے کل۔ مضطرب۔ بیاکل۔ پریشان۔ مصرعہ: جو ہیں ما بے بیتاب دلِ مضطر ہے ✦

دل اِس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مضطر کے ساتھ ✦ گردشیں گردوں کی ہیں ہمارے ستارے کے ساتھ (شاداں)

مُضطرِب۔ ع۔ صفت۔ اضطراب والا۔ بے چین۔ بے قرار۔ بے کل۔ بے آرام۔ بیاکل۔ بے تاب۔ مضطر۔ گھبرایا ہوا ✦ حیران۔ پریشان۔ ہکا بکا ✦

مُضطرِب الحال۔ ع۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ احوال۔ گھبرایا ہوا ✦

مُضطرِب رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بے قرار رہنا۔ بے چین رہنا۔ آرام نہ پانا۔ بیاکل رہنا۔ تڑپتا رہنا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا ✦

مُضغَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت پارہ۔ بوٹی ✦ کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے۔ لقمہ۔ کور۔ نوالہ۔ گراس۔ گرہ۔ گسّا۔ (۲) لوتھڑا۔ کچا بچہ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ہنوز جان نہ پڑی ہو۔ جنین ✦ بیگوا ✦

مُضغۂ گوشت۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ گوشت کا لوتھڑا ✦ بے حس و حرکت آدمی۔ نکما اور بے کار آدمی ✦ لوتھ پوتھ ✦

مِضمار۔ ع۔ اسم مذکر۔ میدان۔ ہموار اور وسیع زمین۔ چوک ✦ رزمگاہ۔ میدانِ جنگ ✦

مُضمحِل۔ ع۔ صفت۔ (۱) محو ہونے والا۔ گم ہونے والا۔ (۲) ناچیز۔ سست (۳)

مطا

نحیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ ماندا۔ (۴) دُبلا۔ لاغر۔ (۵) ف۔ اُداس۔ غمگین۔ دلگیر۔ مغموم ✦

مُضمحِل کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ناتواں کر دینا۔ نحیف و زار کر دینا۔ تھکا دینا ✦

مُضمَر۔ ع۔ صفت۔ دل میں رکھا گیا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ مستتر۔ گپت ✦

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی ✦ ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خونِ گرم دہقاں کا (غالب)

مری آب و گل میں ہے مضمر خرابی ✦ ستانے کو میرے بنایا ہے تجھکو (ظہیر)

مَضمُوم۔ ع۔ صفت۔ پیش دیا گیا۔ مرفوع۔ وہ حرف جس پر پیش ہو جیسے دُم کی دال مضموم ہے ✦

مضمون۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ درمیان میں ڈالا ہوا۔ (۲) معنی۔ مطلب۔ بیان۔ عبارت۔ تقریر۔ تات پرج۔ (۳) آرٹیکل۔ جواب مضمون۔ انشا ✦ ایڈیٹوریل (۴) بات۔ سخن۔ بچن۔ قول ✦

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضموں ✦ بھری ہے تجکو تم پیارے ہو افزوں (خوشتر)

مضمون لڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مضمون ملنا۔ مضمون کا مطابق ہونا۔ معنی یا مطلب کا متحد ہو جانا ✦

وہ واں سے چلے ہیں ہم یہاں سے ✦ مضموں کیا خوب لڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

مضمون نگار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ مضمون نویس ✦ انشا پرداز ✦ اڈیٹر۔ جواب مضمون لکھنے والا ✦

مضمون نگاری۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضمون نویسی۔ اڈیٹری ✦

مضمونِ واحد ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہم مدعا۔ ہم مطلب ہونا۔ ہم مقصود و ہم سلک ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ ایک حال میں گرفتار ہونا۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مبتلا ہونا۔ جیسے انکا انکا مضمون واحد ہے ✦

مَضٰی۔ ع۔ صفت۔ گزرا ہوا۔ گزر گیا ہوا ✦ گزر گیا۔ بیت گیا۔ بیت ہوا ✦

مَضٰی مامَضٰی۔ ع۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا۔ گزشت آنچہ گزشت۔ گزر گئی گزران۔ کیا جھونپڑی کیا میدان ✦

مُطابِق۔ ع۔ صفت (۱) موافق۔ برابر۔ یکساں۔ ہمرنگ۔ ہم صورت۔ مانند۔ مشابہ (۲) تابع فعل) بموجب۔ حسب۔ مناسب۔ بلحاظ ✦

مُطابِق کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ موافق کرنا۔ ملانا۔ ایک جیسا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ میلان کرنا۔ مانند کرنا۔ یکساں کرنا ✦

مُطابِق ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ موافق ہونا ✦ مشابہ ہونا ✦ ملنا۔ لڑنا۔ ٹکر کھانا ✦ ہمرنگ ہونا۔ یکساں ہونا۔ برابر ہونا ✦

✦ خاطرِ جاں اسقدر مضطر نہو ✦ یہ گرفتاری ہے کچھ دن کے لیے (زکی)

مطا

مُطَابَقَت ع - اسم مونث :- برابری - موافقت - مشابہت - تطابق ✦

مُطَاع ع - صفت :- اطاعت کیا گیا - سردار - مخدوم - بزرگ - مربی ✦ وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں ✦

مُطَالِب ع - اسم مذکر :- مطلب کی جمع - مرادیں - مقاصد ✦

مُطَالَبہ ع - اسم مذکر :- اپنا حق چاہنا - اپنے حق کی جستجو - مجازاً عاملوں تحصیلداروں متصدیوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور بازپرس ✦ دعوے - نالش - استغاثہ - درخواست وصولیت ✦ قرضہ - واجب الطلب روپیہ - مانگ - طلبی - تقاضا ✦ مواخذہ - محاسبہ ✦

مُطَالَبۂ خفیفہ ع - اسم مذکر :- عدالتِ خفیفہ - سمال کاز کورٹ بھی ✦

مُطَالَبہ کرنا - و - فعل متعدی :- مانگنا - طلب کرنا - تقاضا کرنا ✦ دعوے کرنا - استغاثہ کرنا ✦ مواخذہ کرنا - دعویدار ہونا ✦

مُطَالَعہ - ع - اسم مذکر :- کسی چیز کو اُس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا - غور - توجہ - دھیان - خیال پڑھنا - غوص - تامل - بچار - کتاب بینی ✦

مُطَالَعہ کرنا - د - فعل متعدی :- پڑھنا - کتاب دیکھنا ✦ آگے سبق نکالنا ✦

مُطَایَبہ ع - اسم مذکر :- خوش طبعی - مزاح - ہنسی - مذاق - ٹھٹھا - چہل - ظرافت ✦

مَطَب - ع - اسم مذکر :- وہ جگہ یا مکان جہاں بیٹھکر طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشددہ ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے موافق ساکن پڑھتے اور اسی کی پیروی اُردو والے کرتے ہیں)

مَطْبَخ - ع - اسم مذکر :- کھانا پکانے کی جگہ - باورچی خانہ - رسوئی گھر ✦

مَطْبَع ع - اسم مذکر :- جائے طبع - چھاپنے کی جگہ - چھاپہ خانہ - پریس ✦

مَطْبُوخ ع - صفت :- (۱) آگ پر پکی ہوئی - پکائی ہوئی - جوش دی ہوئی (۲) اسم مذکر جوشاندہ جوش کی

مَطْبُوع ع - صفت :- (۱) طبع کردہ شدہ - چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ - مرغوب - پسند کی گئی ✦ پسند خاطر - دلپسند - منظورِ نظر ✺

ہوئی مطبوع مجھ مرگ ازلی ہے طبیعت بھی کہاں جاکر لڑی ہے (دفاں)

مَطْبُوعَہ ع - صفت :- چھپا ہوا - طبع شدہ ✦

مُطْرِب ع - اسم مذکر :- (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویّا - گانے والا - ڈوم - کلاونت - میراثی - مغنی - قوال ✺

کسکے ناموس نے کیا بزم کو روشن مطرب آج کیوں شعلۂ آواز ترا مدھم ہے - (امانت)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں مرشد کامل - پیر روشنضمیر ✦

مَطْعُون - ع - صفت :- نیزہ مارا گیا - برچھی لگایا گیا - برچھی کا کوچا کھائے ہوئے مجازاً عیب لگایا گیا - طعنہ دیا گیا - معیوب - الزام دیا گیا - رسوا - خوار - بدنام - ملامتی - ملامت کیا گیا ✦

مطل

مطعونِ خلائق ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے راندۂ خلائق - رسوائے عام ✦

مُطَلّا ع - صفت :- زراندودہ - طلا کیا گیا - ملمع کیا گیا - سنہری - زریں ✦

مَطْلَب ع - اسم مذکر :- (۱) طلب کی جگہ ✦ غرض - گون - مراد - خواہش - منشا - مارتھ - معنی - مقصد - ارادہ - جیسے کس مطلب آئے ✦ دنیا ہے اور مطلب ✦ خود غرضی - نفسا نفسی - نفسانیت ✺

قاصد سے یہ کہا رہے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خوب رہا اضطراب میں (شاہی)

مطلب برآری ع ✦ ف - اسم مونث :- کاربرآری - کام نکالنا - مراد بر لانا - حاجت روائی - کارابرائی حصولِ مدعا ✺

کبھی سر پاؤں پر رکھنا کبھی قربان کہہ اٹھنا ہمیں منظور اس ڈھب آتا ہے مطلب برآری کا (میر مجروح)

مطلب برآری کرنا - و - فعل متعدی :- کام نکالنا - مقصد پورا کرنا - مراد بر لانا - منشا پورا کرنا ✦ اجرائے کار کرنا ✦

مطلب بر لانا - و - فعل متعدی :- دیکھو (مطلب برآری کرنا) ✦

مطلب رکھنا - و - فعل لازم :- غرض رکھنا - واسطہ رکھنا ✦

مطلب کا یار - و - اسم مذکر :- گون کا یار - گونگیرا - خود غرض - ابن الغرض ✦

مطلب کا غرضی - و - اسم مذکر :- دیکھو (مطلب کا یار)

مطلب کو پہنچانا - و - فعل متعدی :- دیکھو (مطلب بر لانا) ✦ مراد کو پہنچانا کامیابی دینا ✦ کام بنانا - کاربرآری کرنا ✦

مطلب کی گھات چلنا - و - فعل لازم :- غرض کی ڈگر چلنا - اپنا نفع تکنا اپنا فائدہ دیکھنا - اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ✺

دوگانا جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں کھلاتے پان تو انگیا کروں رشو تیری - (رنگین)

مطلب نکالنا - و - فعل متعدی :- گون نکالنا - غرض پوری کرنا ✦

مطلب ہو جانا - و - فعل لازم :- (۱) غرض کا حاصل ہو جانا - کام بن جانا منشا پوری ہو جانا - کامیاب ہو جانا - مراد بر آنا - مراد پوری ہو جانا ✺

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپکے ہو گیا مطلب - (آتش)

مرشے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب - (دعا)

(۲ - بازاری) قتل ہو جانا - کام تمام ہو جانا - دم نکلجانا - پتلا حال ہو جانا - بُرا حال ہو جانا - کام ہو جانا جیسے تمہاری تو ہنسی ٹھہری یہاں مطلب ہو گیا مجھ کے مارے مطلب ہو گیا

مطلبی - و - صفت :- گونگیرا - خود غرض - مطلب کا یار ✦

مطل

مطلبیا۔ و۔ صفت:۔ دیکھو (مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے ؛

مطلَع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) طلوع ہونے کی جگہ۔ اُدے ہونے کی جگہ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ چاند سورج کے اُدے ہونے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوں ۔ وہ ہم وزن وہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اول یا وسط میں واقع ہوں۔ ایسا پہلا شعر مطلع ہوتا اور دوسرا مطلع ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے۔ (۳) مجازاً شروع۔ آغاز۔ (جب حسن مطلع یا زیب مطلع کہیں گے تو اُس شعر سے مراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو۔ بعض لوگوں نے حسن مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے) +

مطلع صاف ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا۔

اُنہیں بہت تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا نہیں اُن کا　　وہاں دامن نہیں یاں صاف تھا مطلع گریباں کا (نسیم دہلوی)

کھلا بنایا ہے تو کھلا نکلے وہ ابروئے خمدار　　کیا ہی ہے گا اور نہاں کا مطلع صاف ہے۔ (اسیر)

(۲) آسمان کا کھلا ہوا اور صاف ہونا۔ ابر کا پتا نہ ہونا۔ گرد و غبار نہ ہونا ؎

وہ کسا جلدی رواں ہو صاف مطلع ہو گیا ابھی　　تار بارش کا ہے دم میں باندھنے والی گھٹا۔ (اسیر)

(۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا۔ منصوبے کا مقام پاک ہونا۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا۔ کوئی مانع نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہو جانا۔ کسی کا نہ رہنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ صفایا ہونا۔ صفا صفا ہونا + ؎

بسملوں کا فیصلہ ہے جنگ لے آنے تو دو　　معرکہ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)

حسن بیابت مرگ سہ پارہ گرم لات تھا　　گھر سے وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا (مرزا حسن)

مُطَّلَع۔ ع۔ صفت:۔ اطلاع دیا گیا۔ خبر دیا گیا۔ واقف۔ محرم۔ جتایا ہوا +

مُطّلع کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا

مُطّلع ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ خبردار ہونا +

مُطلَق۔ ع۔ صفت:۔ (۱) رہا کیا گیا۔ جاری کیا گیا۔ بالکل۔ قطعی۔ (۲) آزاد۔ بے قید۔ خود مختار۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو۔ بے تعلق جیسے مطلق العنان (۳) ع۔ اسم مذکر:۔ آیت مطلق۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھیرنا واجب ہے۔ علامت مطلق جو حرف ط بنی ہوتی ہے ؎

شوشۂ صاد ہے چشم اُسکی کہ جبیں پر ظفر　　خال ہے کاتب قدرت نے بنایا مطلق (ظفر)

مُطلق الحجلین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

مظف

مُطلَق العِنان۔ ع۔ صفت:۔ جسکی باگ چھوٹی ہوئی ہو۔ بے لگام۔ مجازاً آزاد۔ خود مختار۔ بے قید۔ من موجی۔ اپنے دل کا مختار۔ ذی اختیار۔ خود سر۔ خود رائے +

مُطلَق الیدین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں +

مُطلق الیسار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسکا ایک ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلق الیمین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلقاً۔ ع۔ تابع فعل:۔ بالکل۔ قطعی۔ نپٹ۔ اصلا +

مُطلّقہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدۂ شرعی چھوڑ دیا ہو۔ طالق۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مطلوب۔ ع۔ صفت:۔ طلب کیا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ مانگا گیا + مقصود۔ مدعا

مطمح۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نظر پڑنے کی جگہ۔ طمع کرنے کی جگہ۔ لالچ کی جگہ +

مُطمئن۔ ع۔ صفت:۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا۔ آرمیدہ۔ سکون گیرندہ۔ آرام و تسکین پانے والا۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ نچنت۔ بے کھٹکے۔ بے فکر۔ آسودہ +

مُطوّق۔ ع۔ صفت:۔ طوق پڑا ہوا۔ طوق لگایا ہوا۔ کنٹھا پڑا ہوا۔ گنڈے دار۔ حلقہ دار +

مُطوّقہ۔ ع۔ صفت:۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قدرتی طوق یا کنٹھا بنا ہوا ہو۔ جیسے کبوتر۔ قمری۔ طوطا وغیرہ۔ انوار سہیلی میں ایک کبوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام مطوقہ کر دیا ہے +

مُطہِّر۔ ع۔ صفت:۔ پاک کرنے والا۔ پوتر کرنے والا +

مُطہَّر۔ ع۔ صفت:۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ نرمل + مبرا۔ معصوم۔ نردوش +

مُتطہّر۔ ع۔ صفت:۔ (از طہر) پاک کرنیوالا۔ مبرا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطہرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وضو کرنے کا لوٹا۔ آفتابہ۔ چھاگل +

مُطیّب۔ ع۔ صفت:۔ (۱) خوشبو دینے والا۔ خوشبودار۔ معطر کنندہ۔ (۲) پاک ہونے والا +

مُطِیر۔ ع۔ صفت:۔ (مطر سے مشتق ہے) برسنے والا۔ بارندہ۔ بارش کرنیوالا۔ برسنا ابر جیسے ابر مطیر

مُطیع۔ ع۔ صفت:۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ تابعدار۔ حکم ماننے اور بجالانے والا۔ محکوم۔ داس۔ آدھین۔ آگیا مان + ماتحت +

مطیع کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ تابعدار بنانا۔ زیر فرمان کرنا۔ زیر کرنا + ماتحت بنانا۔ قابو میں لانا۔ سر کرنا۔ فتح کرنا۔ مغلوب کرنا۔ تابع کرنا +

مَظالِم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مظلمہ کی جمع) ستم۔ بے انصافیاں۔ سختیاں۔ جفاکاریاں۔ زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے۔ عدالتیں۔ کچہریاں +

مظاہر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مظہر کی جمع۔ نظارے +

مُظفّر۔ ع۔ صفت:۔ ظفریاب۔ فتحیاب۔ فتحمند۔ منصور۔ جیتا ہوا۔ ملک گیر۔

مظل

فیروزمند۔ غالب۔ فتح نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح بہمہ جناب اللہ فرشتوں کی مدد سے متیقن اور ساری ہوئی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہوگیا۔ نیز فال نیک بھی ہے) بجائے منصور +

مَظلَمہ ع۔ اسم مذکر:۔ ظلم۔ ستم۔ جور۔ جفا۔ اتیاؤ۔ بے انصافی۔ اندھیر + دادخواہی

مَظلُوم ع۔ صفت:۔ ظلم رسیدہ۔ ستم دیدہ۔ جس پر بے انصافی ہوئی ہو۔ دُکھی۔ ستایا ہوا۔ ستمکش۔ ستم زدہ +

مَظنُون ع۔ صفت:۔ ظن کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوک۔ مشتبہ +

مَظِنّہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گمان لیجانے کی جگہ۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ (۲) گمان۔ خیال۔ قیاس۔ احتمال۔ رائے +

مَظہَر ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ + تماشاگاہ۔ تماشا دکھانے کی جگہ + پیش تختہ + اسٹیج + اکھاڑا + جا نکلی کی جگہ + (۲) حضرت مرزا جانجاناں علوی خلف مرزا جان جانی

مُظہِر ع۔ صفت:۔ اظہار دہندہ۔ بیان کرنے والا + شاہد۔ گواہ + خبر دہندہ۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس +

مَعَ ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ گیل + سمیت + نال۔ سمیتاں۔ شمول +

مَعَ الحَدِیث یا مع القصّہ ع۔ تابع فعل:۔ الحاصل۔ القصہ۔ الغرض (لا ارکتب تعلیمی)

مَعَ الخَیر ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ خیر کے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے بخیر وعافیت +

مع ہٰذا معہٰذا ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ اسکے۔ ساتھ اس بات کے۔ علاوہ ازیں۔ ماسوا۔ علاوہ۔ علاوہ بریں + باوجود اسکے +

مَعًا ع۔ تابع فعل:۔ (۱) ایک ساتھ۔ مل کر۔ باہمدیگر۔ ساتھ۔ بشمول (۲) فوراً۔ فی الفور۔ تُرت۔ اسی وقت۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ایک دفعہ ہی۔ ایک ہی وقت میں +

مَعَابِد ع۔ اسم مذکر:۔ معبد کی جمع۔ عبادت خانے۔ عبادت گاہیں۔ مسجدیں + ٹھاکر دوارے۔ شوالے۔ مندر۔ وغیرہ + گرجا +

مَعَابِر ع۔ اسم مؤنث:۔ دریا سے پار اترنے کی جگہیں۔ رہگزر۔ گھاٹ۔ پل + کشتیاں۔ ناؤ جمع

مُعَاتِب ع۔ صفت:۔ عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا۔ سرزنش کرنے والا +

مُعَاتَب ع۔ صفت:۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر خفگی ہو۔ معتوب +

مَعَاد ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے بازگشت۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ پھر کر جانے کی جگہ۔ عاقبت۔ عالم آخرت۔ قیامت۔ عُقبیٰ +

مُعَادِل ع۔ صفت:۔ برابر۔ مساوی +

مُعَادَلت ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ مساوات + انصاف۔ نیاؤ +

مَعَادِن ع۔ اسم مؤنث:۔ معدن کی جمع۔ کانیں۔ کھانیں +

معا

مَعَاذ ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے پناہ۔ سرن کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ +

مَعَاذَ اللہ ع۔ ندا۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ توبہ۔ خدا محفوظ رکھے ؎

تمہارا شکوہ اور میری زباں سے معاذ اللہ کتنے بدگماں ہو

شبِ فراق کی بےچینیاں معاذ اللہ کہ ایک آن میں مرنا ہزار بار مجھے ہیں

(اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللہِ تھا یعنی میں پناہ چاہتا ہوں خدا سے پناہ چاہنی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے جیسی پناہ مانگنی چاہئے ویسی پناہ مانگتا ہوں) +

مَعَارِج ع۔ اسم مؤنث:۔ معراج کی جمع۔ سیڑھیاں۔ زینے۔ زرہ بانہا +

مُعَارِض ع۔ صفت:۔ معترض۔ جھگڑا کرنے والا۔ پرودھی۔ مخالف۔ مخاصم۔ مدعی۔ حریف۔ مقابل +

مُعَارَضہ ع۔ اسم مذکر:۔ جھگڑا۔ منثا۔ مناقشہ +

مَعَارِک ع۔ اسم مؤنث:۔ معرکہ کی جمع۔ لڑائی کے میدان +

مَعَارِکہ ع۔ اسم مذکر:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ نجدہ +

مَعَاش ع۔ اسم مؤنث (از عیش) (۱) روزی۔ خوراک۔ رزق۔ بسر اوقات۔ گزران۔ اوقات بسری۔ گزر اوقات۔ وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے + (۲) جائے زندگانی۔ دُنیا (۳) اراضی۔ زمین۔ جائداد۔ (قریب بہیں معنی مستعمل ہیں)

مُعَاشَرت ع۔ اسم مؤنث:۔ (از عشر) آپس میں مل جل کر زندگانی کرنا۔ کسی کے ہمراہ عیش کرنا۔ اوقات بسری +

مُعَاصِر ع۔ صفت:۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا +

مُعَاصِرِین ع۔ اسم مؤنث:۔ (معاصر کی جمع)

مُعَاصی ع۔ صفت:۔ گنہگار۔ مجرم۔ پاپی۔ اپرادھی +

مَعَاصی ع۔ اسم مذکر:۔ گنہ۔ معصیت۔ جرم۔ پاپ +

مُعَاطفت ع۔ اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ الطاف۔ دیا۔ کرپا۔ نوازش۔ عنایت۔ کرم +

مُعَاف ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ عفو کیا گیا۔ بری۔ آزاد + درگزر۔ عفو۔ بخشش۔ چھما۔ جیسے تنظیم کاریگراں معاف +

مُعَاف کرنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) عفو کرنا۔ بخشنا۔ نجات دینا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) جانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ رخصت ہونا۔ تشریف لیجانا جیسے اب معاف کیجئے یعنی مہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے +

مُعَاف کرو ۔ و۔ محاورہ:۔ (۱) جاؤ۔ سدھارو۔ رخصت ہو۔ سوال۔ نے میں ہو۔ رہے واؤ دبرنڈ ہو۔ دفان ہو (۲) فقیر کو) اور طرف جاؤ کہ دیکھو دوسری جگہ سے مانگو۔ اور گھر سے مانگو۔ اور طرف توجہ کرو جیسے جاؤ

معا

یا معاف کرو ٭ (زیادہ تر صرف معاف کر دیتے ہیں)

مُعاف ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ عفو ہونا ۔ عفوِ تقصیر ہونا ۔ نجات پانا ۔ اچُھٹنا ۔ آزاد ہونا ۔ بری ہونا ۔ خلاصی پانا ٭

مُعافی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (عفو سے اسم مفعول جو باب مفاعلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا ۔ عفو کیا گیا ٭ بخشش ۔ شانتی ۔ رہائی ۔ خلاصی ۔ نجات ۔ مکت ۔ عفو ۔ مغفرت ۔ (۲) وہ زمین جس کا معاملہ سرکار سے معاف ہو ۔ زمین لاخراج ۔ چھوٹ ۔ چھوتی ۔ بھجرائی ۔ بادہ ۔ وہ جائداد جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو ۔ انعامی جاگیر ۔ ملک ۔ جاگیر ۔ آئمہ ٭ ا (صفت) معاف شدہ ۔ واگذاشت ٭

معافی چاہنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عفوِ تقصیر چاہنا ۔ معذرت کرنا ۔ عذر خواہی کرنا ۔ قصور کا مُقر ہو کر اس سے درگزر کرنے کی درخواست کرنا ٭

معافیِ حینِ حیات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ زمین جو تا دمِ زیست معاف کی جائے ۔ حینِ حیات کی جاگیر ٭

مُعافی دار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ معاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک ۔ جاگیردار ۔ ملکی ۔ موہوب لہٗ ٭

مُعافیِ دوامی یا استمراری ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے ۔ دوامی جاگیر ٭

مُعافی مانگنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ عذر ۔ معذرت کرنا ۔ عفوِ تقصیر کا خواہشگار ہونا ۔ درگزر چاہنا ٭

مُعالِج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ علاج کرنے والا ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ڈاکٹر ۔ بید ٭

مُعالَجہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ علاج ۔ دوا درمن ۔ دوا دارو ٭

مُعالجہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ علاج کرنا ۔ دوا دارو کرنا ۔ دوا درمن کرنا ۔ اوکھد کرنا

مُعاملات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ معاملہ کی جمع ۔ کاروبار ٭

مُعاملاتِ مُلکی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اُمورِ سلطنت ۔ شاہی کاروبار ۔ پولیٹیکل امور

مُعاملت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ کسی کام کی تکلیف دینی ٭ لین دین ۔ بیوپار ۔ باہمی معاملہ ۔ کاروبار ٭

مُعاملہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ عمل ۔ کاروبار ۔ کام کاج ۔ دھندا ۔ (۲) بیج بیوپار ۔ لین دین ۔ داد و ستد ٭ سوداگری ۔ تجارت ۔ خرید و فروخت ۔ بیع و شرا (۳ ۔ ف) عہد و پیمان ۔ قول و قرار ٭ فیصلہ ۔ چکوتا جیسے ان کا معاملہ بھی کرا دیا ۔ (۴ ۔ ف) بات ۔ قضیہ ۔ جھگڑا ۔ فتنہ ۔ جیسے یہ کیا معاملہ ہے (۵ ۔ ف) مالگزاری ۔ جمع ۔ خراج ۔ کرشچی ۔ محاصل داخل کیجیے ۔ لگان

معا

(۶ ۔ ف) خاص بات ۔ خاص امر ۔ حساب کتاب ۔ تعلق ۔ واسطہ جیسے اپنا اپنا معاملہ الگ ہے (۷ ۔ ف ۔ بازاری) مطلوب ۔ خواہش ۔ معشوق ۔ منظورِ نظر ۔ (۸ ۔ ف ۔ بازاری) زن نوخواستہ ۔ جوان لڑکی ۔ پدمنی ۔ کسبی ۔ (۹ ۔ ف ۔ بازاری) مُباشرت ۔ کھیل ۔ چُہل ۔ بھوگ ۔ جیسے معاملہ بنانا ٭

معاملہ بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کام بنانا ۔ کام درست کرنا ۔ مطلب حاصل کرنا ۔ کام ٹھیک کرنا ٭ سودا بنانا ۔ چُکانا ۔ کرتُک کرنا ۔ (۲ ۔ بازاری) کھیل بنانا ۔ ڈولا بنانا ۔ مباشرت کرنا (۳) [illegible]

معاملہ بننا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) کام بننا ۔ کام دُرست ہونا ۔ بات ٹھیک ہونا ۔ سودا بننا ۔ راضی رضا ہونا ۔ بات چیت ہونا ؎

وہ بگڑے بیٹے کر بھر کچھ معاملہ نہ بنا   رہی نہ جائے سخن موقع گلہ نہ بنا ۔ (ظفر)

(۲ ۔ بازاری) کھیل بننا ۔ ڈولا بننا ۔ مباشرت ہونا (۳) کوتہ ہونا ۔ چُکنا ۔ منقطع ہونا

معاملہ پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کام پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ تعلق ہونا ٭

معاملہ پکا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ سودا پختہ کرنا ۔ بات کو درست کرنا ۔ قطعی فیصلہ کرنا ۔ بات ٹھیک کرنا ۔ پکے کرنا

معاملہ دان ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ معاملہ فہم ۔ بات کو پہنچنے والا ۔ تجربہ کار ۔ کاروبار سے واقف ۔ ڈھنگ سے واقف ٭

معاملہ شناس ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (معاملہ دان) ٭

معاملہ فہم ۔ ع ۔ صفت ۔ دیکھو (معاملہ دان) نکتہ رس ۔ باریکی کو پہنچنے والا ٭

معاملہ کا سچا یا کھرا ۔ ف ۔ صفت ۔ متدین ۔ دیانتدار ۔ بات کا پورا ۔ لین دین کا کھرا

معاملہ کا کھوٹا ۔ ف ۔ صفت ۔ بے ایمان ۔ دغاباز ۔ بات کا کچا ۔ ہاتھ کا جھوٹا ۔ خائن ۔ امانت میں خیانت کرنے والا ۔ لین دین کا کھوٹا ٭

معاملہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بات چیت کرنا ۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا ۔ بات ٹھیک کرنا ۔ (۲) لین دین کرنا ۔ سودا بنانا ۔ سودا ٹھہرانا ۔ (۳) فیصلہ کرنا ۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا ۔ (۴) عہد و پیمان کرنا ۔ قول و قرار کرنا ۔ (۵) باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ مل جل کر کام کرنا ۔ (۶) مُواصلت کرنا ۔ کھیل بنانا ۔ مُباشرت کرنا ۔ صحبت داری کرنا ؎

مُنہ دیجا کے کب تک تم کرو ہم گلہ کریں   وصل کی رات کم رہی آؤ معاملہ کریں ۔ (آشوب)

معاملہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) بات چیت ہونا ۔ کام بننا ۔ کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا ۔ (۲) کاروائی ہونا ۔ اجرائے کار ہونا ۔ کام نکلنا ٭ ؎

ہووے نہ ہووے کیونکر انہوں سے معاملہ   وہ تو غضب ہے کہ نوجوان ہے ۔ (عارف)

(۳) لین دین ہونا ۔ سودا بننا ۔ بھاؤ چکنا ۔ نرخ بننا ۔ (۴) صفائی ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ کسی امر کا کوتہ ہونا ۔ بات طے ہونا ۔ (۵) وصل ہونا ۔ مُواصلت ہونا ٭

مُعانِد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عناد کرنے والا ۔ دشمن ۔ مخاصم ۔ مخالف ٭

معا

مُعانَدَت - ع - اسم مؤنث :- دُشمنی - عداوت + جھگڑا - فساد +

مُعانَقَہ - ع - اسم مذکر :- گلے ملنا - گلے لگنا - ہَم بغل ہونا +

مَعانی - ع - اسم مؤنث :- معنی کی جمع - (۱) مطالب - مقاصد - (۲) وہ علم جس سے عربی وغیرہ الفاظ کا احوال اس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ اُس کے سبب سے لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہو جاتا ہے یعنی وہ علم جو ادائے معنی مطلوب میں وقوعِ خطا سے محفوظ رکھے اور نیز عبارت کی بداسلوبی - سختی - دُشواری سے بچائے - بلاغتِ کلام اسی سے حاصل ہوتی ہے - علمِ بیان - علمِ بدیع وغیرہ اسی کی شاخ ہے +

مُعاوَدَت - ع - اسم مؤنث :- واپسی - واپس آنا - پھر کر آنا - لوٹنا - لوٹ آنا +

مُعاوَدَت کرنا - ف - فعل متعدی :- لوٹنا - واپس آنا - پھرنا +

مُعاوَضَت - ع - اسم مؤنث :- بدلہ - عوض - پلٹا - تاوان +

مُعاوَضَہ - ع - اسم مذکر :- بدلا - پلٹا - تاوان - عوض - مُبادلہ +

مُعاوَضَہ دلانا - ف - فعل متعدی :- عوض دلوانا - پلٹے میں کچھ دینا یا دِلوانا +

مُعاوِن - ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - مدد دینے والا - سہایک - دستگیر + حمایت کرنے والا - پُشتی کرنے والا + سہارا دینے والا (۲) وہ دریا جو دوسرے دریا میں آکر شریک ہو +

مُعاوِنِ جُرم - ع - اسم مذکر :- (قانون) شریکِ جُرم - مُلزم کا مددگار +

مُعاوَنَت - ع - اسم مؤنث :- مدد - حمایت - دستگیری - پُشتی - سہایتا - سہارا - امداد - تائید - پُرچک +

مُعاوَنَت کرنا - ف - فعل متعدی :- ساتھ دینا - حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہارا دینا - تائید کرنا + دستگیری کرنا - امداد کرنا - مدد کرنا +

مُعاہِد - ع - اسم مذکر :- عہد کرنے والا + پیمان اور قول قرار کرنے والا +

مُعاہَدَہ - ع - اسم مذکر :- باہم عہد و پیمان - قول و قرار - بچن + اقرار نامہ - لکھتم - تحریر - عہد نامہ + قسما قسمی - سوگند - سوگندی +

مَعائِب - ع - اسم مذکر :- (عیب کی جمع - معصر بمعنی) بہت سے عیب - عیوب - نقائص + خرابیاں - بُرائیاں - کھوٹ - اتہام +

مُعائِنَہ - ع - اسم مذکر :- اپنی آنکھ سے دیکھنا - دیدار ہونا - بہم دیکھنا + ... نظر - جانچ پڑتال - امتحان

مُعائنَہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) دیکھنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - نظر کرنا - (۲) جانچنا - پرکھنا - امتحان کرنا (۳) امتحان لینا - مطالعہ کرنا - مُشاہدہ کرنا ؎

ہر سوال میں ... امتحان لیتیں تھا ... کرکے نرگس معاینہ ... عبارت (...)

معت

مَعْبَد - ع - اسم مذکر :- عبادت گاہ - جائے پرستش - مسجد - مندر - گرجا - کلیسا - ٹھاکر دوارا - شِوالا + پوجا پاٹ کرنے کی جگہ +

مَعْبَر - ع - اسم مذکر :- دریا سے عبور کرنے کی جگہ - گھاٹ - رہ گزر - پایاب - پل +

مِعْبَر - ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اُترنے کی سواری - کشتی - ناؤ - ڈونگا - ڈونگی +

مُعَبِّر - ع - اسم مذکر :- خواب کی تعبیر بیان کرنے والا - سپنے کا پھل بتانے والا - تعبیرگو +

مَعْبُود - ع - اسم مذکر :- عبادت کیا گیا - پُوجا کیا گیا - قابلِ پرستش - خدا تعالیٰ - اللہ جلّ شانہٗ

مُعْتاد - ع - صفت :- (۱) عادت کیا گیا + خوگر - عادی (۲) اسم مؤنث) مقدارِ خوراک - خوراک کا اندازہ - مقدارِ خورش بموجب عادت کے موافق مقدار جیسے ایک مُعتاد افیون +

مُعْتَبَر - ع - صفت :- (۱) اعتبار کیا گیا - بھروسا کیا گیا - مُعتمد علیہ - قابلِ اعتبار ؎

حال میرا نہ پوچھیے مجھ سے بات میری جو معتبر ہی نہیں (راشد دہلوی)

(۲) ٹھیک - درست - راست - قابلِ وثوق - جیسے معتبر خبر ؎

رُخسار پر یہ خال سیاہ بے سبب نہیں خط پر نہ ہو جو مُہر تو خط معتبر نہیں (مشتاق)

مُعْتَدّ - ع - صفت :- گنا گیا - شمار کیا گیا + حساب کیا گیا +

مُعْتَدّ بِہ - ع - صفت :- شمار میں آیا ہوا - معتبر - مُعتمد - قابلِ اعتماد - بھروسے کا

مُعْتَدِل - ع - صفت :- اعتدال والا - مُساوی المزاج جس میں زیادتی اور کمی نہ ہو - درمیانہ - نہ بہت - نہ گھٹتا - نہ کم نہ بہت - درمیانی + گرم نہ سرد - سمویا ہوا - موافق +

مُعْتَدِلُ الْمِزاج - ع - صفت :- جسکے مزاج میں حرارت - برودت - یبوست و رطوبت اندازۂ مناسب پر ہو +

مُعْتَدِل ہونا - ف - فعل لازم :- مُساوی ہونا - برابر ہونا - اوسط درجہ پر ہونا + موافق ہونا - یکساں ہونا + نہ کم یا زیادہ ہونا +

مُعْتَرِض - ع - اسم مذکر :- اعتراض کرنے والا - روک ٹوک کرنے والا - عیب نکالنے والا - حجت پیش کرنے والا - گرفت کرنے والا - زبان پکڑنے والا - مزاحم +

مُعْتَرِض ہونا - ف - فعل لازم :- مزاحم ہونا + سدِّ راہ ہونا +

مُعْتَرِف - ع - اسم مذکر :- مُقِر - اقرار کرنے والا - اعتراف کرنے والا - ہامی بھرنے والا - اقبال کرنے والا + اقبالی - اقراری +

مُعْتَرِف ہونا - ف - فعل لازم :- مُقِر ہونا - اقبال کرنا - اقرار کرنا - ہامی بھرنا +

مُعْتَقِد - ع - اسم مذکر :- اعتقاد رکھنے والا - دل سے بھروسا رکھنے والا - ماننے والا - اُپاسک - پیرو - مُرید - چیلا - بالکا +

مُعْتَقِد ہونا - ف - فعل لازم :- اعتقاد لانا - ایمان لانا - پیروی کرنا - ماننا +

مُعْتَکِف - ع - اسم مذکر :- اعتکاف میں بیٹھنے والا - گوشہ نشین - مسجد میں عبادت کے

عت

واسطے بیٹھنے اور وہاں سے باہر نہ نکلنے والا۔ عبادت کے لیے گوشہ نشین ہونے والا۔ دنیا سے کنارہ کرنے والا + گوشہ گیر۔ کنارہ کش +

مُعتَمِد ع۔ صفت:۔ اعتماد رکھنے والا۔ بھروسا رکھنے والا +

مُعتَمَد ع۔ صفت:۔ اعتماد کیا گیا۔ بھروسا کیا گیا۔ قابلِ اعتبار +

مُعتَمَدعَلَیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جس پر بھروسا کیا گیا ہو۔ معتبر آدمی۔ اعتبار دار۔ بھروسے کا + قابلِ وثوق +

مُعَجِّب ع۔ صفت:۔ تعجب میں ڈالنے والا۔ متحیر کرنے والا۔ ہکا بکا بنانے والا +

مُعجَب ع۔ صفت:۔ عجب کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند + گھمنڈی +

مُعجِز ع۔ صفت:۔ عاجز کرنے والا + طاقتِ بشری سے باہر۔ فوق العادت +

مُعجِزات ع۔ اسم مؤنث:۔ معجزہ کی جمع +

مُعجِزَہ ع۔ اسم مذکر:۔ عاجز کرنے والا۔ وہ بات جس کے کرنے پر انسان قادر نہ ہو۔ خرقِ عادت۔ کرامت۔ قدرت سے بڑھکر واقعہ۔ اعجاز۔ نبیوں کے کرشمے۔ کرشمہ۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ لوگ بھی بلند رو۔ خرقِ عادت جس کو سوائے نبی کے سوا دوسرا کوئی نہ کر سکے معجزہ اور اگر ولی اللہ سے ظاہر ہو تو کرامت اور جو کافر سے سرزد ہو تو استدراج) +

معجزہ دکھانا ف۔ فعل متعدی:۔ کرشمہ دکھانا۔ قانونِ قدرت سے بڑھکر کوئی کرشمہ دکھانا +

مُعَجِّل ع۔ صفت:۔ جلدی کرنے والا۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز +

مُعَجَّل ع۔ صفت:۔ جلدی کیا گیا۔ فوراً۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست جیسے مہر معجّل کہیں گے تو اس سے مراد ہوگی جو دولہن کی خلوت کے وقت ادا کر دیا جائے +

مُعجَمَہ ع۔ صفت:۔ نقطہ دار۔ نقطہ والا حرف۔ منقوطہ۔ وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ج وغیرہ (عجم کے معنی اشتباہ دور کرنے کے ہیں اور نقطہ سے اشتباہ رفع ہو جاتا ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا) +

مَعجُون ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گوندھا ہوا۔ وہ کئی دوائیں جو پیس کر اور ملا کر آٹے کی طرح گوندھی جائیں معجون کہلاتی ہیں + خمیر کی ہوئی چیز۔ گوندھی ہوئی چیز (۲) مرکب۔ ملی ہوئی۔ باہم آمیختہ۔ (۳) وہ قوام جو بھنگ اور کھانڈ سے تیار کر کے مثل لوز جمایا جائے (جیسیوں کی اصطلاح میں اُن مختلف نشہ ہوئی دواؤں کو معجون کہتے ہیں جن کو شہد یا قند کے قوام میں ملا کر کھاتے ہیں۔ معجون میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں گو اگر تلخ بھی ہو تو بھی معجون ہی کہلائیگی مگر جوارش کا البتہ خوش مزہ ہونا لازم ہے) +

مَعجُونِ فَلاسِفَہ ع۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نہایت گرم معجون جو امراضِ باردہ اور کہن سال کے واسطے مفید ہے +

معجون کش ع+ ف۔ اسم مذکر:۔ معجون نکالنے کی کفچی۔ معجون کا چمچہ +

عد

مَعدِلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ عدل۔ انصاف۔ نیاؤ +

مَعدَن ع۔ اسم مذکر:۔ کان۔ کھان۔ چاندی سونے وغیرہ نکلنے کی جگہ +

مَعدَنی ع۔ صفت:۔ معدن سے منسوب۔ کانی۔ کھانی۔ فلزاتی۔ دھاتی +

مَعدَنِیات ع۔ اسم مؤنث:۔ کانی چیزیں + فلزات۔ دھات (جب علم معدنیات کہینگے تو وہاں اس سے وہ علم مراد ہوگی جس کے ذریعہ سے معدن کا حال معلوم کیا جاتا ہے) +

مَعدُود ع۔ صفت:۔ شمار کیا گیا۔ گنا گیا۔ حساب کیا گیا۔ قلیل۔ چند گنتی کے۔ تھوڑے۔ کچھ +

مَعدُولہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ حرف جو لکھنے میں تو آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے لیکن یہ بات خاص واؤ کے واسطے مخصوص ہے جیسے خویش خود کی واؤ ہے جسے واو معدولہ کہتے ہیں +

مَعدُوم ع۔ صفت:۔ نیست و نابود کیا گیا۔ عدم کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ مٹایا گیا۔ فنا کیا گیا۔ ناپید۔ کالعدم + منقا صفت۔ موہوم۔ نام ہی نام ؎

عشاق کے بھی ہوش اسی طرح سے گئے ہیں جس طرح سے معدوم حسینوں کی کمر ہے (مصحفیؔ)

معدوم البصر ع۔ صفت:۔ نابینا۔ اندھا۔ کور ؎

مجھ کو یوں کون دو سے آنکھیں لگا دیں بالا میں حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے (ذوق)

مَعدُوم کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا +

مَعدُوم ہونا ف۔ فعل لازم:۔ مٹنا۔ فنا ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا +

مِعدَہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ عضو جس میں کھانا ہضم ہو کر پیٹ میں گرتا ہے اور ہضم ہونے کی جگہ + اوجھڑی۔ پیٹا +

مَعذِرَت ع۔ اسم مؤنث:۔ عذر۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بس +

مَعذُور ع۔ صفت:۔ (۱) عذر کیا گیا۔ بہانہ کیا گیا۔ مجبور۔ ناچار۔ بےبس + بند رکا ہوا۔ اٹکا ہوا۔ اٹکاؤ رکھنے والا +

<table>
<tr><td>واں خواہش کا گزر ہے نہ ستائش مقبول
کیا کہیں حسن و محبت کا یہ دستور نہیں</td><td>وہ ستمگار کسی ڈھنگ میں معذور نہیں
تو تغافل سے تو ہم شکوے سے معذور نہیں</td><td>ظہیر</td></tr>
</table>

(۲) معاف کیا گیا۔ قابلِ عفو۔ مرفوع القلم۔ (۳) لولا۔ اپاہج۔ ناقص الخلقت۔ کنڈھا۔ محتاج۔ جیسے ہاتھ پاؤں سے معذور۔ آنکھوں سے معذور ؎

نہ پہنچیں نرگس و نسترن و چشم تماشا کو وہ بھی نظارے سے مجبور ہیں معذور آنکھوں سے (رشک)

مَعذُورُالخِدمَت ع۔ صفت:۔ وہ شخص جو خدمت سے معذور ہو۔ ضعیف۔ نکما۔ وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو +

مَعذُور رکھنا ف۔ فعل لازم:۔ معاف رکھنا۔ قابلِ عذر سمجھنا +

مُعَرّا ع۔ صفت:۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں۔ (۲) خالی۔ سادہ + وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو۔ مٹنے کا نقیض۔ (۳) پاک۔ صاف۔ (۴) آزاد + کھلا ہوا +

مِعراج ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سیڑھی۔ زینہ۔ نردبان۔ اوپر چڑھنے کی چیز۔ نسینی

معر

اکو عروج (۲) رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بسواری براق عالمِ ملکوت کی سیر فرمانے تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربانی کے انکشاف سے عروج پانے کا وقت (۳) بڑا درجہ ۔ بڑا اعلےٰ مرتبہ ۔ اعلےٰ بلند وہ مرتبہ اور درجہ کہ اس سے زیادہ تصور نہ ہو سکے ۔ کمالی درجہ ۔ انتہائی مرتبہ ۔ علوی جاہ ⌒

ایک تار ہے معاش اپنی   ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)
غنیمت جان لیوں لپٹ کے مرنے قاتل کو   بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)

معراج کی رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ رجب کی ستائیسویں شب جس میں رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی تھی +

مُعَرَّب ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ لفظ جسکو عربی بنا لیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا ہو جیسے پیل کو فیل بنا لیا ۔ یا زیب سے مزیب اور نازک سے نزاکت وغیرہ

مَعْرِفَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شناخت ۔ پہچان ۔ (۲) علمِ الٰہی + قانونِ قدرت یا فطرتِ اشیا کی واقفیت (۳) خدا شناسی (۴) ۔ حرفِ ربط (اصل) وسیلے توسّل سے ۔ بوساطت ۔ ذریعہ سے جیسے انکی معرفت یہ کام خوب بنے گا انکی معرفت لو ۔ کسی اور کی معرفت خریدو +

مَعْرِفَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو احمد ۔ دہلی وغیرہ کہ پہلا ایک معین شخص کا نام ہے دوسرا ایک معین شہر کا +

مَعْرَکَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) رزمگاہ ۔ جنگ گاہ ۔ دنگل ۔ میدانِ کارزار ۔ میدانِ جنگ ۔ مجمع ہجوم ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ لڑائی کا کھیت (۲) ۔ مجادلہ لڑائی جنگ ۔ جدل ۔ مجادلہ ۔ سن ۔ جُدھ ۔ ساکا ۔ جھارت ۔ جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ آرائی یعنی بڑائی جنگ (۳) ۔ نزاع ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ قضیہ ۔ قصہ ۔ (۴) ہنگامہ ۔ ہجوم ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ انبوہ خلائق ⌒

حشر میں قتل سے اپنے کیا ہم نے انکار   معرکہ میں انہیں کس طرح سے مجبور کرتا (مرزا ...)

(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے گوشمالی کرنے اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دوسرے کو خوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے ہیں اسوجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) +

معرکہ آرا ۔ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) صف آرا ۔ ہنگامہ پرداز ۔ جنگ آور + جنگجو + (۲) معرکہ کو رونق دینے والا ۔ زینتِ میدانِ جنگ ۔ ہنگامہ زیب ۔ دنگل جمانے والا ۔ ہنگامہ نما ⌒

دل سینہ میں ہے معرکہ آرائے قیامت   آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)

معرکہ آرائی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ہنگامہ آرائی جنگ آرائی صف آرائی

معس

لڑائی ۔ جنگ + جنگ آزمائی +

معرکہ کا ۔ ہ ۔ صفت :۔ اہم ۔ مشکل ۔ دشوار + بھاری ۔ عظیم + قابلِ توجہ ۔ قابلِ غور + دھڑتے کا + دھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مشاعرہ ۔ معرکہ کا مباحثہ +

معرکہ کا آدمی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جنگ آزمودہ آدمی + بڑی لیاقت کا آدمی نہایت رعب داب کا آدمی + بہادر آدمی ۔ جری آدمی ۔ دلیر آدمی + بڑا آدمی +

مَعْرُوض ۔ ع ۔ صفت :۔ عرض کیا گیا ۔ پیش کیا گیا + عرض ۔ درخواست ۔ التماس ۔ گزارش ۔ پرارتھنا +

مَعْرُوضَہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) عرض کیا گیا + گزارش (۲) عرضی ۔ عریضہ (۳) عرضی لکھنے یا عرضی لکھنے کی تاریخ + مورخہ ۔ محررہ ۔ مرقومہ +

مَعْرُوف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) مشہور ۔ معلوم ۔ پرگھٹ ۔ ظاہر ۔ الم نشرح (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو مجہول کا نقیض ۔ جیسے احمد نے محمود کو مارا یہ جملہ ما فعل معروف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمہ خالص یا کسرہ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معروف جسکے ماقبل ضمہ خالص ہو اور کھینچکر پڑھی جائے جیسے نُور طُور کی واو ۔ اسی طرح یائے معروف جسکے ماقبل کسرہ خالص ہو اور خوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے عید ۔ دید ۔ رسید وغیرہ کی یائے تحتانی ۔ معروف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصوص ہے (۴) نواب الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلص جنکے اشعار بامزہ اور بامحاورہ قابلِ داد ہوتے تھے سنہ ۱۲۴۲ ہجری میں وفات پائی +

مُعَزَّز ۔ ع ۔ صفت :۔ عزت کردہ شدہ ۔ عزت دار ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ صاحبِ آبرو ۔ ذی عزت ۔ شریف ۔ ساکھ والا + رفیع ۔ باوقعت +

مُعَزَّز عُہدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ عزت کا عہدہ ۔ بڑا عہدہ +

مَعْزُول ۔ ع ۔ صفت :۔ عہدے سے اتارا گیا ۔ نوکری سے برطرف کیا گیا ۔ موقوف کیا گیا ۔ جواب دیا گیا ۔ بیکار ۔ بے روزگار ۔ معطل + تخت یا گدی سے اتارا گیا ۔ مخرج + جیسے جہاں آدمی معزول ہوا معقول ہوا +

معزول کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا ۔ نوکری سے چھڑانا + معطل کرنا + گدی سے اتارنا ۔ تخت سے اتارنا + خارج کرنا +

معزول ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ موقوف ہونا ۔ برطرف ہونا + خارج ہونا + معطل ہونا + تخت یا گدی سے اترنا +

معزولی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ موقوفی ۔ برطرفی ۔ معطلی ۔ اخراج ۔ تخت یا گدی سے علیحدگی

مُعَسْکَر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ لشکر اترنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔ چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ لشکرگاہ ۔

لغت	معنی

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مضموم ہوا کرتا ہے +

معشوق - ع - اسم مذکر - (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا۔ عزیز۔ محبوب۔ من موہن۔ دلدار۔ چت چور۔ من ہرن۔ دلبر۔ دلربا۔ یار + صنم۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات ہوتا ہے (۲) صفت) نازنین۔ نازک اندام +

معشوقانہ - ع + ف - صفت: - معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب۔ دلکش۔ عشق انگیز۔ سوہنا۔ موہنا۔ دلفریب۔ دلآویز۔ فسوں ساز +

معشوقانہ انداز - ف - اسم مذکر - انداز دلفریب۔ دل لبھانے والی اوٹ +

معشوقہ - ع - اسم مؤنث - محبوبہ۔ پیاری۔ عزیزہ + آشنا +

معشوقی - ع - اسم مؤنث - دوستی۔ محبت۔ محبوبیت + دلفریبی۔ دلربائی + معشوق پن۔ معشوقیت۔ جیسے لیلا مجنوں کی عاشقی معشوقی مشہور ہے +

معشوقیت - ع - اسم مؤنث: - معشوق پن۔ دلربائی۔ دلفریبی +

معصوم - ع - صفت: - (۱) گناہ سے بچا ہوا۔ بیگناہ۔ نردوکھی۔ بے قصور۔ پاکدامن جیسے نبی۔ رسول (۲-۵) بھولا۔ سادہ دل۔ سیدھا سادا (۳) اسم مذکر) چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ جیسے دو روز سے میرے معصوم بھوکے ہیں (۴) اسی برس کی عمر نام میاں معصوم +

معصومیت - ع - اسم مؤنث - معصومی۔ بیگناہی + پاک دامنی + بھولا پن سادگی + طفولیت۔ بچپن۔ بالپن۔ چھٹپن +

معصیت - ع - اسم مؤنث - گناہ۔ خطا۔ قصور۔ اپرادھ۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی۔ انحراف +

معطر - ع - صفت: - خوشبودار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔ مہکتا ہوا +

معطل - ع - صفت: - (۱) بیکار۔ کام سے خالی۔ بے شغل (۲) ڈھیلا سست۔ کاہل۔ نکما (۳) جس سے کام نہ ہو سکے جیسے عضو معطل (۴) ایام معزولی تک بیکار۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بغیر زینت زیور۔ غیر مزین۔ افتادہ۔ بن باسی(?) +

معطل کرنا - ف - فعل متعدی - کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا۔ کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

معطل ہونا - ف - فعل لازم - کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام نہ لیا جانا +

معطلی - ع - اسم مؤنث - بیکاری۔ بے روزگاری۔ بے شغلی۔ چند روزہ موقوفی۔ التوا۔ معزولی +

معطوف - ع - صفت: - (۱) پلٹا ہوا۔ پھیرا ہوا۔ کسی طرف موڑا گیا۔ پھیر گیا ہوا (۲) اسم مذکر (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف کے بعد واقع ہو۔ یا یوں کہو کہ حرف وصل یا تردید کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

معطوف علیہ - ع - اسم مذکر: - (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرف وصل یا تردید کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

معظم - ع - صفت: - بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ بڑا۔ واجب التعظیم۔ شریف +

معقول - ع - صفت: - (۱) عقل میں لایا گیا۔ پسندیدۂ عقل + قرین عقل۔ مناسب۔ واجب + ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ طنزاً کیا خوب۔ قابل تسلیم۔ جیسے معقول کہتے ہو تمہیں نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا۔ اچھا۔ پسندیدہ (۳) لائق۔ قابل۔ لائق تسلیم یافتہ (۴) حسب اطمینان۔ خاطر خواہ۔ من مانتا۔ من چاہتا۔ اطمینان کے قابل۔ کافی وافی۔ جیسے جو وقت گئے تو اُنکے پاس معقول خرچ تھا (۵) موزوں۔ زیبا۔ پھبتا ہوا۔ سجتا ہوا۔ شایاں جیسے معقول لباس ~

اظہار تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں   ہرگز نہ سنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶-۱) شایستہ۔ فہمیدہ۔ مہذب۔ ثقہ مرد آدمی۔ سنجیدہ۔ متین ~

اب نامہ بر بنا پیگئے نامع کو بھی ہیں ہے   معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷-۱) قائل۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ دبائے جواہر سنگ جوہر) ~

معقول اُسکا جو نہیں معقول خود نہیں   حکم خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۸-۱) بند۔ لاجواب۔ جیسے معقول ہونا۔ معقول کرنا (۹-۱) فلاسفہ۔ فلسفہ۔ فلاسفی۔ علم حکمت۔ گیان تریا۔ منقول کا نقیض + منطق (۱۰) محسوسات کا نقیض۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مُدرک نہو +

معقول آدمی - ف - اسم مذکر - مرد آدمی۔ بھلا آدمی۔ مہذب (۲) سمجھدار آدمی شایستہ آدمی +

معقول تنخواہ - ع + ف - اسم مؤنث - بھرپور تنخواہ۔ خاطر خواہ تنخواہ۔ عہدے کے مناسب تنخواہ۔ اچھی تنخواہ +

معقول کرنا - ف - فعل متعدی - قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ عاجز کرنا +

معقول ہونا - ف - فعل لازم - قائل ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ تسلیم کرنا ~

مجموع اُسکو دیکھ کے معقول ہو گئے   حضرت گیا وہ آپ کا دیوانہ پن کہاں (ایم رخ)

معقولات - ع - اسم مؤنث: - (معقول کی جمع) علوم حکمت۔ علوم فلسفہ + علم منطق + محسوسات کا نقیض +

معقولیت - ع - اسم مؤنث - انسانیت۔ سمجھ بوجھ + مناسبت۔ پسندیدگی +

معک

معکوس - ع - صفت :- اُلٹا - اوندھا - ٹیڑھا - عکس کیا گیا جیسے رُخِ معکوس یعنی اُلٹا رُخ ◆

مُعَلّا - مُعَلّیٰ - ع - صفت :- بلند کیا گیا - عالی - بلند - رفیع - اونچا ◆ بزرگ - معظم جیسے دربارِ مُعلّےٰ - اُردُوئے معلّےٰ - لشکرِ معلّےٰ وغیرہ ◆

مُعَلَّق - ع - صفت :- لٹکا یا ہوا - ادھر - آویزاں - لٹکا ہوا ◆

مُعَلِّم - ع - اسم مذکر :- علم سکھانے والا - اخوند - اُستاد - ادیب - گرو - پاٹک - پنڈت - پادھا - مُلّا - مولوی - ٹیچر - مُفتی - مدرس - میاں جی ◆

مُعَلِّمُ الملکُوت - ع - اسم مذکر :- شیطانِ رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا ◆

مُعَلِّمِ اوّل - ع - اسم مذکر :- ارسطو - چونکہ علمِ حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے قیدِ کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اس سے پیشتر تمام حکما علمِ حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اس وجہ سے معلمِ اوّل اُس کا لقب پڑ گیا - منطق کا موجد بھی حکیم ہے ◆

مُعَلِّمِ ثانی - ع - اسم مذکر :- حکیم ابو نصر فارابی کا لقب کیونکہ اسے یونانی کُتبِ حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دینی شروع کی تھی ◆

مُعَلِّمِ ثالث - ع - اسم مذکر :- حکیم بو علی سینا مصنّفِ قانون کا لقب جس نے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اُسکی تصانیف کو بھی رسم پہنچا کر ترتیب دیا - اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں - یہ حکیم ۳۷۰ھ میں پیدا ہو کر ۵۸ برس کے بعد ۴۲۸ھ میں اس دارِ فانی سے رُخصت ہوا ◆

مُعَلِّمہ - ع - اسم مؤنث :- پڑھانے والی عورت - اُستانی - آتُو ◆

مُعَلِّمی - ع - اسم مؤنث :- معلم گری - مدرسی - لڑکوں کے پڑھانے کا پیشہ یا کام - اتالیقی

مَعلُول - ع - صفت :- علّت کیا گیا - (۱) وہ شے جس کا کوئی باعث اور سبب ہو (۲) وہ چیز جسے علّت اور سببوں سے ثابت کریں - فارسی والے اسے علیل لوگ بیمار کے معنی میں بخلافِ عربی استعمال کرتے ہیں (۳) علمِ منطق میں نتیجہ - ثمرہ - پھل - حاصل ◆

مَعلُوم - ع - صفت :- (۱) جانا گیا - علم کیا گیا - تمیز کیا گیا (۲) آشکارا - ظاہر - عیاں - پرگھٹ - آشکارا - روشن - واضح (۳) مشہور - معروف (۴) بے کار - کچھ نہیں ◆ ختم شد - ہو چکا ع

ایک ہی بات سے دم ناک میں آیا ہے کچھ زیست معلوم اگر ایسے ہی وہ چار سے (دیکھیے جو گھر)

ترے آگے تو فروغِ رُخِ روشن معلوم دیکھیے نقطۂ شک یوسفِ کنعانی پر (نسیم دہلوی)

ربط جو چاہیے بیدار سو اُس سے معلوم گر اتنا کہ ملاقات چلی جاتی ہے ◆ (بیدار)

مسم

(۵) مجہول کا نقیض - معروف - وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو - وہ عدد جس کی قیمت معلوم ہو - جانی ہوئی مقدار ◆

معلوم کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) دریافت کرنا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) سمجھنا - جاننا - بوجھنا - خیال میں لانا - (۳) تاڑنا - پہچاننا - شناخت کرنا - تمیز کرنا (۴) آزمایش کرنا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا ◆

معلوم نہیں - ہ - محاورہ :- خدا جانے - خبر نہیں - کیا جانے - کیا معلوم - کیا خبر - میں نہیں جانتا ◆

معلوم نہیں تم کون ہو - ہ - محاورہ :- تجاہلِ عارفانہ یعنی بہت غرور آ گیا ہے

معلوم ہوتا ہے - ہ - محاورہ :- نظر آتا ہے - دکھائی دیتا ہے - سوجھتا ہے - خیال گزرتا ہے - قیاس کہتا ہے ◆

معلوم ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) ظاہر ہونا - حال کھلنا - واقفیت ہونا - بھید کھلنا - قلعی کھلنا ◆ ع

دل مرا یک کر نے گے معلوم ہوا مال اس پیچ سے ہے آپ نے سب کا مارا (ظفر)

(۲) خبر ہونا - وقت پیش آنا - قدرِ عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو (۳) سزا ملنا - پاداش کو پہنچنا جیسے معلوم ہو گا خسرو کو پینا شراب کا (۴) سوجھنا - دکھائی دینا - نظر آنا - سُوجھ پڑنا - جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن تنغ کو رو بیٹھیں گے (۵) پہچان میں آنا - شناخت ہونا - تمیز ہونا - (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا - بصارت ہونا (۷) محسوس ہونا - حس میں آنا - حواسِ خمسہ کے وسیلے سے جانا جانا - (۸) خیال گزرنا - خیال میں آنا - (۹) قیافہ یا تجربے سے دل میں نتیجہ پیدا ہونا ◆

معلومات - ع - اسم مؤنث :- (معلوم کی جمع) واقفیت ◆ تجربہ ◆ علمی لیاقت - تجربہ - محسوسات ◆ علم - گیان - جاننا ◆

معلومہ - ع - صفت :- جانی گئی - جس کا حال پہلے سے معلوم ہو ◆

مُعَلّےٰ - ع - صفت :- دیکھو (مُعلّا) جیسے دربارِ معلّےٰ - اُردُوئے معلّےٰ ◆

مُعَلّےٰ القاب - ع - صفت :- بڑے القاب والا - عالی رتبہ - جلیل جیسے نواب معلّےٰ القاب

مُعَمّا - ع - اسم مذکر :- (۱) لُغوی معنی پوشیدہ شدہ - مخفی - مجسم ◆ گورکھ دھندا - پیچیدہ (۲) چیستاں - پہیلی - لغز - لغزہ - وہ بات جو بطریقِ رمز بیان کی جائے ◆ وہ کلام جس میں کسی کا نام بطور یا بطرزِ بیان کریں یا لفظ کے معانی حروف کریں - مرزا غالب

اسیر زلفِ خوباں خضر بھی ہیں سمجھتا ہے یہ قصہ جادہ ان میں (رند)

(۳) پیچیدہ بات - پیچیدہ مطلب - پیچیدہ مسئلہ - اُلجھا ہوا مسئلہ - مُغلقہ - سربستہ ◆

م

مُعَمّا حل کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) پہیلی کی گرہ کھولنا۔ (۲) پیچیدہ بات کو سلجھانا۔ الجھن دور کرنا ؛

مُعَمّا حل ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پہیلی یا چیستاں کا جواب نکلنا یا بیان ہونا۔ (۲) کوئی مشکل یا پیچیدہ مسئلہ یا امر صاف سمجھ میں آنا۔ پوشیدہ راز آگاہی ہونا۔ بھید کھلنا ؛

مُعَمّا کُھلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عقدہ کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ پوشیدہ امر ظاہر ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ عقدہ ؛ الجھن کا حل ہونا ؛

دل کے نہ کھلنے سے یہ معما کھلا مجھے ؛ تھی ایک ہی مری تقدیر میں گرہ ؛ (رند)

صحبتِ زلف سے ہو دل صد چاک ؛ یہ معما کھلا ہے شانے سے ؛ (مومن)

معمار۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ میرِ عمارت ؛

معماری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عمارت سازی۔ راج گیری۔ خانہ سازی۔ تعمیر۔ (۲) درستی۔ ترمیم ؛

چشم کو ہیں خانہ برانداز وہ آنکھیں ؛ پر شکر کہ غافل نہیں معماری دل سے ؛ (مصحفی)

مُعَمَّر۔ ع۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ کہن سال ؛

معمور۔ ع۔ صفت۔ (۱) آباد۔ بسا ہوا۔ گلزار۔ (۲) پر۔ بھرا ہوا۔ لبالب۔ لبریز۔ بھرپور۔ بھرا پُرا ۔

معمور ہیں اشعار سے حضرت کے بہی ؛ دماغ جس کا یہ خشک ہے بس اس کے ہر شعر تجویں (امانت)

کیا چمن ہے معمور تھی وہ انجمن ناز ؛ پھنسے تو وہاں شمع کو گریاں نہیں دیکھا (داغ)

(۳) بند۔ مقفّل (ذوق کے سامنے اُردو بولنے والے اکثر خیال فرمائیں کسی وقت میں معمور کے معنی بند کے بھی ہیں)

معمور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھرنا۔ پُر کرنا۔ آباد کرنا۔ بسانا۔ بند کرنا۔ مُہر کرنا۔ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا ؛

معمور ہوجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بند ہونا۔ بھڑ جانا۔ مُند جانا۔ کنڈی لگ جانا۔ دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں ؛

قسمت تو دیکھ شیخ کہ جب دراّئے تب ؛ دروازہ شہر خوبی کا معمور ہوگیا ؛ (میر)

بلکل پھرتے ہے کعبے کا خدا یاری گما ؛ دروازہ کیا قبول کا معمور ہوگیا ؛ (ظ)

معمورہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) آبادی۔ بستی۔ (۲) زمین مزروعہ۔ کاشت کی ہوئی زمین۔ بوئی ہوئی زمین ۔

معمول۔ ع۔ صفت۔ (۱) عمل کیا گیا۔ (۲) ورد۔ نیم۔ وہ بات جو روز مرہ کی جائے

(۳) ع۔ اسم مذکر۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ محاورہ۔ ربط۔ (۴) اسم مذکر۔ دستور۔

قاعدہ ؛ ریت۔ رسم۔ مرجلہ۔ ضابطہ۔ روتیہ۔ سررشتہ۔ رواج ؛

معمول باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دستور باندھنا۔ روتیہ اختیار کرنا ؛ ورد باندھنا ؛

معمول بندھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دستور بندھنا ؛ ورد ہونا ؛

معمول کے دن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (عو) ایام کے دن۔ حیض آنے کے دن

کپڑوں سے ہونے کے دن ؛ پھول آنے کے دن ؛

معمول کے دن ٹل جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) حیض کے دن کا ٹل جانا۔

حیض بند ہونا ؛ پیٹ رہ جانا۔ پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا ؛

ہر مہینے میں گزر جاتے تھے مجھ کھول کے دن ؛ ہاے کیسے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

معنی

معمولی۔ ع۔ صفت۔ مقررہ ؛ رسمی ؛ مروجہ ؛ حسبِ عادت ؛

معمولی خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مقررہ خرچ۔ روزمرہ کا خرچ۔ بندھا ہوا خرچ ؛

معمولی کارروائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سررشتہ کی کارروائی۔ بندھی ہوئی

کارروائی۔ ضابطہ کی کارروائی ؛

مُعَنبَر۔ ع۔ صفت۔ عنبر کیا گیا۔ عنبر آمیز ؛ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔

خوشبودار۔ جیسے زلفِ معنبر ؛

مَعنَوی۔ ع۔ صفت۔ (۱) منسوب بمعنی۔ باطنی ؛ اندرونی ؛ ذاتی حقیقی

اصلی ؛ مجازی کا نقیض۔ واقعی۔ تحقیقی۔ یقینی ؛ مفہومی۔ تصوری۔ ذہنی

(۲) علم بدیع کی دوسری قسم جس میں صنعت ایہام تضاد۔ تجنیس۔ تاکید المدح

بما یشبہ الذم۔ حسنِ التعلیل۔ تجاہل العارف۔ مبالغہ۔ لف ونشر۔ تلمیح۔ التفات

سقا۔ نغز۔ مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں ؛

مَعنیٰ یا مَعنے۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی قصد کردہ شدہ۔ جائے قصد

کردن۔ جائے خواستن ؛ مقصد۔ ارادہ۔ مطلب۔ منشا۔ ارتھ۔ مدعا۔ پرچی

مراد۔ غرض۔ مفہوم۔ معرم (۲) علم بیان (۳۔ و) سبب۔ وجہ۔ باعث۔

جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آتے یعنی کیا سبب (۴) باطن۔ اندرونی ذات۔ حقیقت۔

اصلیت۔ ماہیت۔ مجاز کا نقیض۔ جب ارباب معنی کہینگے تو صاحب باطن یا

عارف یا حقیقت شناس سے مراد ہوگی (ف) لفظ عربی میں الف مقصورہ بصورت یائے

تحتانی لکھا جاتا ہے مگر اردو اور فارسی والے یائے معروف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)

معنی بیان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مطلب بیان کرنا۔ ارتھ کرنا۔ ترجمہ کرنا۔

سمجھانا۔ بتلانا ؛

معنی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) معنی رکھنا۔ (۲) دلالت کرنا۔ جتانا۔ جیسے

یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے ؛

معنیں۔ ف۔ اسم مذکر۔ معنی کی جمع۔ بیانات۔ مطالب۔ مقاصد۔ جیسے اس لفظ کے بہت سے معنیں ہیں ؛

مَعہُود۔ ع۔ صفت۔ (۱) عہد کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ مشروط۔ ٹھہرا گیا۔ بمقتضی

قول و قرار کے موافق (۲) معمولی۔ مقرری۔ جیسے مسکین معہود (۳) قدیم

پرانا۔ (۴) مشہور۔ معروف۔ نامور۔ نامی۔ نامزد ؛

معیار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسوٹی۔ محک۔ کھرا کھوٹا دیکھنے کا پتھر (۲)

سونا چاندی تولنے کا کانٹا۔ (۳) اندازہ۔ قاعدہ۔ پیمانہ۔ نصاب (۴) پرکھ۔ جانچ

مَعِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہمراہی۔ ساتھ ؛ یارکابی ؛

مَعِیشَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) زندگی۔ زندگانی۔ جینا۔ زیست ؛ عیش ؛

معی

(۲) وجہ معاش۔ روزگار۔ روزی۔ وہ چیز جس سے زندگی گذاریں ؎
یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر ۔۔ آسودگی حضرت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

مُعِیْن ۔ ع ۔ صفت :۔ مددگار۔ مُعاوِن۔ مدد کرنے والا +

مُعِینِ مددگار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ (بہ رو مُترادِف) بہت مُعاوِن +

مُعَیَّن ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا گیا۔ محدود۔ مشخّص کیا گیا جیسے مقدارِ معین (۲) مقررہ۔ مفروضہ (۳)۔ (اقلیدس) وہ شکل جس کے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا پچکا ہوا مربع +

مُعَیَّن کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

مُعَیَّن ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

مَعْیُوب ۔ ع ۔ صفت :۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا + بُرا۔ عیبی۔ بھدّا۔ لنگڑا + ناقص الخلقت۔ کنڈا + ہجو کیا گیا۔ معیب دار۔ قابلِ شرم۔ باعثِ خفت۔ موجبِ سبکی +

مُغ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ آتش پرست۔ مجوس +

مُغ بچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجوسی لڑکا۔ آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ مے فروش کا بیٹا (۴ ۔ س) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخمِ بنگ +

مُغار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ غار۔ گڑھا + پہاڑ کی کھوہ + گپھا۔ گڑھا۔ کھڈ۔ گھاٹی۔ بھیرا بڑھا۔ گھاٹی +

مُغاک ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا و آک کلمۂ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسبِ قاعدہ مَغ بفتحِ میم ہونا چاہیے کیونکہ مَغ بفتحِ میم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی اُردو کتابوں میں زیادہ تر بضمّ میم پایا جاتا ہے) +

مُغالَطہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ چھل بِتّا۔ مکر فند۔ دم جھانسا۔ بُتّا۔ جُل + بھول + سہو۔ بھول چوک +

مُغالطہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بُتّا دینا +

مُغالطہ ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ غلطی ڈالنا۔ شبہ ڈالنا جیسے بھیک کے جاننے میں ہمیشہ لوگ مغالطہ ڈال دیتے ہیں +

مُغاں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) واحد بھی آتا ہے ؎
کیا مُغاں بھی ہے خیر کا پُتلا ۔۔ مے پیاپے پلائے جاتا ہے (میر مہدی حسن مجروح)
(۳) آذر۔ بائیجان کے ایک مُلک کا نام +

مُغایَرت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ باہم غیر ہونا۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مغز

مُغْتَنَم یا مُغْتَنِمہ ۔ ع ۔ صفت :۔ غنیمت سمجھا گیا + غنیمت جانا گیا۔ غنیمت۔ بیش قیمت غیر مترقبہ + مالِ مفت + قابلِ قدر۔ نادر۔ انوکھا + نہ ہونے سے ہونا بہتر +

مُغْتَنِمات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُغتنم کی جمع +

مَغْرِب ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھّم۔ غرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جس میں مراکو۔ بربر واقع ہے + ملک شام (۳ ۔ س) سورج چھپنے کا وقت۔ شام سمے۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

مغرب کی نماز ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ نمازِ شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

مَغْرِبی ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) مغرب کا۔ پچھّم کا۔ پچھمی۔ شامی + جیسے مغربی ساحل۔ مغربی بلاد۔ مغربی باشندہ (۲) مجہول۔ اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خاص طور پر چوکھا ہوتا ہے اسی سبب سے یہ نام ہو گیا)

مُغَرَّق ۔ ع ۔ صفت :۔ غرق کیا گیا۔ پانی میں ڈوبا ہوا + جگمگاتا ہوا۔ چکتول۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا لادا۔ دمکتا ہوا +

مَغْرُور ۔ ع ۔ صفت :۔ متکبر۔ ایمانی۔ گربوالا۔ مدمغ۔ نخوت شعار۔ خود بین۔ خود پرست۔ گھمنڈی ؎
غیری باتوں پہ چلتا ہے وہ اتنا دن رات ۔۔ کب نہیں پر پاؤں پڑتا ہے سرِ مغرور کا (مرزا رفیع)

مغرور ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مستغنی ہونا۔ لطف اُٹھانا۔ گربان ہونا ؎
ظرافت سے مری بات بگڑتی ہی گئی ۔۔ جو نہیں چاہا نہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (مصحفی)

مغروری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ ایمان جیسے بیوی بیٹیاں چپ کھٹ میں لبیاں مارے مغروری کے جواب دیتی ہیں۔ (لڑکیوں کے کھانے کا فقرہ) +

مَغْز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھیجا۔ دماغ [illegible] ؎
اُس گُل کے دماغِ عشق نے ایسا کیا گداز ۔۔ گُل گُل کے مغزِ شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)
(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا۔ جیسے مغزِ فلوس (۳)۔ مجازاً عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بُدھ۔ فراست جیسے انکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴ ۔ و) تہ۔ انجام۔ جڑ۔ اصل۔ ست۔ خلاصہ۔ مادہ ۔ مغزِ سخن جیسے بات کے مغز کو پہنچا تو اسے (۵ ۔ و) تکبر۔ نخوت۔ غرور۔ دماغ گھمنڈ۔ گرب۔ عُجب۔ ایمان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

مغز اُڑا جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بدبو یا شور سے دماغ پریشان ہو جانا

مغز اُڑانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک سے مغز چاٹنا +

مغز اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ پریشان ہونا۔ دماغ پھٹنا۔ غل یا شور سے اوسان ٹھکانے نہ رہنا

مغز بھنّانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ چکرانا۔ سر پھرانا۔ کسی بدبو یا تیز خوشبو سے دماغ پریشان ہونا

مغز بھون کھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سر مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ سر پھرانا۔ بک بک کرنا

مغز پچانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز پچّی کرنا) +

مغز پچّی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مغز پھرانا۔ دیر تک سمجھانا۔ سر مارنا۔ بہت کچھ بک بک کرنا۔ مغز مارنا۔ بحث و تکرار کرنا +

مغز پھرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز بھون کھانا)

مغز چاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ کھانا۔ بک بک کرنا۔ بیہودہ بکواس کر کے کسی کا ناک میں دم کرنا۔ جان کھانا۔

مغز چٹ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکّی۔ بکواسی۔ بک بک کرنے والا۔ بکواسی +

مغز چٹی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بکواس۔ بک بک۔ جھک جھک +

مغز چٹی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز چاٹنا) +

مغز چلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بہکانا۔ دماغ چلانا۔ مد تیغ بنانا۔ بہکانا۔ بڑھانا۔ جیسے تم نے تعریف کر کے اُسکے مغز چلا دیئے +

مغز چلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) اِترانا۔ بہکنا۔ بڑھ کر چلنا۔ مد تیغ ہونا (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا +

مغز خالی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مغز بھون کھانا) +

مغز سے اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ سے نئی بات پیدا کرنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ دُور کی کہنا۔ سوچ کر نئی بات نکالنا +

مغز سے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (مغز سے اُتارنا) (۲) سعی و فکر کرنا (۳) کوئی بات دماغ سے گھڑ لینا +

مغز کا۔ ف۔ صفت:۔ دماغ سے منسوب + دماغ کا + دماغ دار۔ جیسے وہ بڑے مغز کا آدمی ہے + سمجھدار۔ عالی دماغ +

مغز کو چڑھ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی نشہ یا تیز گرد وغیرہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا (۲) مد تیغ ہو جانا۔ اِترا جانا (۳) پاگل ہو جانا۔ دماغ کو چڑھنا۔ لگنا

مغز کو چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نشہ ہونا۔ خمار ہونا + مستی ہونا (۲) نخوت ہونا۔ غرور ہونا۔ دماغ میں سمانا (۳) پاگل ہونا۔ باؤلا ہونا + دماغ کو بخارات پہنچنا

مغز کھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکواد کرنا۔ بیہودہ باتوں سے دق کرنا۔ لاطائل باتیں بنانا۔ مغز چاٹنا ؎

ناصحا مغز کھا نہ بک بک کے ۔ بات کرتا نہیں میں جاہل سے ۔ (امانت)

سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح بہتک ۔ مغز کھاتا مرا اچھا مگر خوب نہیں (ذوق)

مغز کے کیڑے اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دماغ پریشان کرنا۔ سر پھرانا۔ بک بک سے دردِ سر کرنا۔ بکواس کرنا ؎

مرے مغز کے ہیں اُڑاتو نہ کیڑے ۔ خدا کے لئے اپنی یہ بولی کہا رو + (رنگین)

مغز کے کیڑے جھڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ جھڑنا۔ غرور ڈھینا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ سزا پانا۔ ٹھیک بننا۔ سیدھا ہونا۔ درست ہونا +

مغز کے کیڑے نہ اُڑاؤ۔ ف۔ محاورہ:۔ دماغ نہ کھاؤ۔ بک بک مت کرو۔ بہت مت بولو۔ دماغ پریشان نہ کرو +

مغز کی کیل نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دماغ جھڑنا۔ غرور ڈھینا +

مغز کی نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منی کا دماغ سے خارج ہونا۔ جوشِ شہوت فرو ہونا۔ سا سا جوش اور ولولہ جاتا رہنا +

مغزی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پتلی گوٹ + کور +

مِغفَر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ خود۔ آہنی سر پوش کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنایا جاتا ہے +

مَغفِرَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بخشش گناہ۔ عفوِ تقصیر۔ نجات۔ چھٹکارا۔ استخلاص۔ رہائی۔ خلاصی۔ معافی۔ بریت۔ مخلصی ؎

یہی تو امید ہے کہ مغفرت کا ۔ ہمیشہ گنہگار اللہ رکھے + (شرف)

مَغفُور۔ ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ بہرحال۔ بخشش باشی۔ جنتی۔ بہشتی + مجازاً متوفی۔ فوت شدہ +

مُغَل۔ ت۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مُغُل) مغول (۱) سادہ دل (۲) ترکوں کے ایک مشہور فرقہ کا نام۔ تاتاری (۳) بعض فرہنگ نویسوں نے شریف کے معنی بھی لکھے ہیں۔ (۴) مسلمانوں کا تیسرا فرقہ جو پٹھانوں سے افضل خیال کیا جاتا ہے (کشف اللغات نے بحقیقت ایک درشت خلقت مغل۔ جرم ریگ کش بلا مسلمان مُغش قوم کا نام لکھا ہے جن میں سے اکثر مسلمان ہو کر محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ہیں۔ اُردو والے بمعنی دوم استعمال کرتے ہیں جیسے کہاں مُغل کی شاہزادی اب کہاں جائیگی باہری +

مُغل پٹھان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اوّل معلوم دوم ایک کھیل کا نام جو خانے کھینچ کر سولہ کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے +

مُغل پٹھان لڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (اطفال) پکتی ہانڈی میں سے جو آواز نکلتی ہے اُسے مغل پٹھان لڑنا کہتے ہیں۔ مجازاً۔ کھد بد ہونا۔ کھد بد مچنا +

مُغلا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مغل کی تصغیر یا تحقیر جیسے مار لیا ہے مغلے کو۔ بھنگڑوں کا وہ فقرہ جو انہوں نے نادر شاہ کے مرجانے کی نسبت غلط بیان کر کے لوگوں کو دھوکے میں ڈالا تھا جس سے اُسنے تنگ کر قتل عام کا حکم دیا +

لغت

مُغلانی۔ و۔ اسم مؤنث (۱) قوم مُغل کی عورت (۲) وہ زنانہ کپڑے سینے والی عورت جو خطرے سے
لائی اَنگیا بھرے واسطے مغلانی اپنے گھر اپنے پر اترا کے سے مغلانی ✤ (رنگین)
(۳) ماما۔ کلازمہ۔ خادمہ۔ حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ ✤
(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندانِ مغلیہ میں اُنکی خاص وضع اور تراش کے حسب
منشا دوہیت یعنی ترکستانی کپڑے بیا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھر یا
ہر عورت کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) ✤

مُغلانیاں۔ و۔ اسم مؤنث:۔ مغلانی کی جمع (۱) قوم مُغل کی عورتیں (۲) سینے
پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں۔ درزنیں ✤

مُغلائی۔ و۔ تابع فعل:۔ (۱) مُغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مُغلوں کی روش اور طرز کی چیز ✤

مُغَلَّظ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) موٹا۔ سطبر ✤ درشت۔ سخت۔ گندہ ✤ دبیز۔ (۲)
میلا۔ گدلا۔ گندا۔ (۳) رقیق کا نقیض۔ گاڑھا۔ جما ہوا۔ (۴) نجس۔ ناپاک ✤

مُغَلَّظات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مُغلَّظ کی جمع۔ ناقابلِ شرم باتیں۔ موٹی موٹی گالیاں
فحش باتیں۔ خراب باتیں۔ بجی باتیں۔ بُری باتیں۔ رذالی باتیں ✤

مغلّظات بکنا۔ و۔ فعل لازم:۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں زبان پر لانا۔ رذالی
باتیں کرنا۔ مادرخواہی کرنا ✤

مغلّظات سُنانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ فحش گالیاں دینا۔ موٹی موٹی گالیاں
دینا۔ مادرخواہی کرنا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ✤ تنگ کرنا ✤

مُغْلَق۔ ع۔ صفت:۔ (۱) بند کیا ہوا دروازہ۔ دربستہ ✤ مُقفّل۔ تالا لگایا ہوا
(۲) ادق۔ وہ کلام جسکے معنی مُشکل سے سمجھ میں آئیں۔ مُشکل کلام۔ پیچیدہ بات
دقیق بات۔ سخت اور دُور از فہم الفاظ جیسے مُغلق عبارت۔ مُغلق اشعار وغیرہ ✤

مُغْلِم۔ ع۔ صفت:۔ اغلامی۔ اغلام کرنے والا۔ لُوطی ✤ شاہد باز ✤

مغلوب۔ ع۔ صفت:۔ غلبہ کیا گیا ✤ عاجز۔ ہارا ہوا۔ زیر۔ مفتوح ✤ دبا ہوا ✤

مغلوب الغضب۔ ع۔ صفت:۔ غصّے کے بس میں آیا ہوا۔ وہ شخص جو جلد
غصّے ہو جائے۔ وہ شخص جسکی ناک پر غصہ دھرا ہوا ہو۔ ذرا ذرا سی بات پر خفا
ہو جانے والا ✤ بدمزاج۔ غصیل۔ غضبناک۔ تیز مزاج۔ تُند مزاج۔ وہ شخص
جسکی طبیعت میں خشونت ہو ✤

مغلوب کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ عاجز کرنا۔ دبانا۔ ہرانا ✤ زیر کرنا۔ مطیع کرنا۔
تابع کرنا۔ بس میں کرنا۔ فتح کرنا ✤ تھکانا ✤

مغلوبیت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ عاجزی۔ دباؤ۔ اطاعت۔ محکومیت۔ مغرایں بر اوج

مُغلئی۔ و۔ صفت:۔ (۱) مغلائی کا مخفف۔ مُغل سے منسوب۔ مُغلوں کی وضع کا (۲) قسیدار۔ وہ چیز جو پیس کر ...

معنی

(۲) مغلیان کی حکومت جو ترکستان کا ... (۳) جیسا آباد کی ... ماکی مکتوب ... مغلئی کا ...

مُغلئی ٹوپی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص گوشہ دار ٹوپی۔ ایک قسم کی
کلاہ۔ اُونچے اور بچے گوشوں کی ٹوپی ✤

مُغلئی ہاڑ۔ و۔ اسم مذکر:۔ زبردست ہڈی۔ مضبوط ہڈی۔ چوڑی چکلی ہڈی جیسے
اس شخص کے تو مُغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے ✤

مُغلی۔ و۔ صفت:۔ (۱) مُغلوں سے منسوب۔ مُغلوں کی طرز کا (۲) اسم مؤنث
ایک مرض کا نام جو اکثر بچوں کو ہوتا اور اس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر غش
آجاتا ہے کیڑے آنے کا مرض ✤ پسلی کا غلل۔ اُم الصبیان ✤

مُغلی بیماری۔ و۔ اسم مؤنث:۔ وہ بیماری جسمیں بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے
ہو جاتے ہیں۔ اُم الصبیان۔ ایک قسم کی مرگی ✤ پسلی کا غلل۔ کیڑے آنے کا
مرض۔ مسان کا روگ ✤

مُغلی پیچ۔ و۔ اسم مذکر:۔ مُغلیہ داؤگھات۔ مُغلوں کی سی عیاری۔ مُغلوں کی سی چالاکی ✤

مُغلی گھُٹی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص گھُٹی جو مُغلوں میں بچہ پیدا
ہونے پر اُسکا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی۔ ہندوستانی گھُٹی
میں بہت سی اقسام ظرف حریف ہوتی ہیں مگر اسمیں صرف اور دیا تو ذیل سے کام
لیتے ہیں۔ بڑی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ۔ مُنقّے۔ بادرنجبویہ۔ بادیان۔ عناب۔ سونف۔
گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ زرکچور۔ انار کلی۔ املتاس۔ مصری۔ بعض
لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور اجوائن ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا
موسم ہوتا ہے تو زرکچور اور اجوائن یہ دو چیزیں نکال ڈالتے ہیں ✤

مُغلیہ۔ ت۔ صفت:۔ (۱) مُغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مُغلوں سے متعلق
جیسے مُغلیہ خاندان۔ مُغلیہ سلطنت وغیرہ۔ (۲) مُغل قوم کے آدمی ✤

مَغْمُوم۔ ع۔ صفت:۔ غمگین۔ دلگیر۔ ملول۔ رنجیدہ۔ حزین۔ محزون۔ آزردہ۔
دردمند۔ غمزدہ ✤ اُداس۔ پریشان خاطر ✤

مُغَنّی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ گانے والا۔ گوَیّا۔ ڈوم۔ کلاونت ✤

مُغَنّیہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ گانے والی۔ ڈومنی۔ میراثن ✤

مُغیلاں۔ ع۔ اسم مذکر:۔ کیکر۔ ببول۔ ایک قسم کے خاردار درخت کا نام
ہمارے دوست سیاحِ فارس نے لکھا ہے کہ جسے ایران میں جو اس نام کا درخت
دیکھا تو وہ ببول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ مخلوط ہے مُغیل کی جمع نہیں ہے البتہ بعض
فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُم غیلاں سے جو مشابہت و مجاورت کے سبب بھی آتا ہے۔ اور
غیلاں جمع غُول یعنی بھوت سے مرکب ہے۔ یعنی بھوتوں کی ماں یا جنّوں کے رہنے کی جگہ ...

مفا

ہستان سے علاوہ اگر شہر سا کو پیش بھیر ہو آئی تو یہ درخت اکثر پہاڑوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا یہ خیال ہے کہ اس پر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ مادہ جسم یا الفراہب)

مَفَاتِیح ع۔ اسم مؤنث۔ مفتاح کی جمع۔ کنجیاں۔ تالیاں۔ چابیاں +

مُفَاجَات ع۔ صفت۔ ناگاہ۔ یکایک۔ اچانک۔ اچانک۔ دفعۃً یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

مُفَاخَرَت ع۔ اسم مؤنث۔ فخر و نازش۔ بڑائی۔ شیخی۔ لن ترانی۔ تعلی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔ تمدن + کسی چیز پر اترانا +

مُفَارَقَت ع۔ اسم مؤنث۔ جدائی۔ بچھوا۔ بچھڑنا۔ مہاجرت۔ فرقت۔ علیحدگی +

مَفَاسِد ع۔ اسم مؤنث۔ مفسد کی جمع۔ فساد۔ خرابیاں۔ برائیاں۔ فتنہ۔ جھگڑا +

مَفَاصِل ع۔ اسم مؤنث۔ مفصل کی جمع۔ بدن کے جوڑ۔ جوڑ بند۔ ہاتھ پاؤں کے بند۔ پیوند۔ گانٹھ۔ گرہ۔ پوری۔ عضو +

مُفَاصَلَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باہمی فرق۔ بُعد۔ دوری۔ مسافت۔ انتر۔ فاصلہ (۲) وقفہ۔ دیر۔ وقت۔ عرصہ +

مُفَاوَضَات ع۔ اسم مؤنث۔ مفاوضہ کی جمع۔ مکتوبات۔ مراسلات۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں۔ وہ خطوط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھے جائیں برخلاف مراسلات +

مُفَاوَضَہ ع۔ اسم مذکر۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ نامہ۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو +

مُفت ف۔ تابع فعل۔ (۱) بلاقیمت۔ بے مزد۔ بن داموں۔ بھوکٹ۔ بلاعوض۔ سنیت۔ جیسے مفت کا مال کسے نہیں بھاتا۔ تم سے مفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم بیچے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار ٹالا دیتی ہو (گلشن سیلی)

بکتا ہوں میں اگر وہ مہربان مول لے   کیا مفت جنس ہے میری جان مول لے (ریختہ)

(۲) ناحق۔ بے فائدہ۔ بے سُود۔ یونہیں۔ لاحاصل۔ ناحق۔ جیسے وہاں جاکر تو مفت تھکے۔ تم نے تو اپنی عمر مفت گنوائی (۳) اکارت۔ ضائع۔ رائگاں۔ بیجا (۴) بلاوجہ۔ بلاسبب۔ بلاقصور۔ جیسے مفت بدنام ہوئے (۵) بے محنت۔ بلامشقت۔ جیسے مالِ مفت وہ مال جو بلا محنت حاصل ہوا ہو +

مُفت بَر ف۔ صفت۔ بلاعوض لیجانے والا۔ یونہیں لے لینے والا۔ مفت خور

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے   بل بے تیری مفت بر طرز نظر (مصحفی)

وہ گوہر نگہ میں ہے پر اس مفت بر سے   ابھی تک تو ہم دل بچائے ہوئے ہیں (مجروح)

مُفت خور یا مُفت خورا ف۔ صفت۔ بلامحنت و بلا اُجرت مال چٹ کرنے والا

مفت

بن داموں کھانے والا + بلا خرچ مزا اڑانے والا۔ طعام تلاش۔ ہوگی۔ بچھو۔ بٹیو۔ بچوڑ۔ رکابی مذہب۔ طفیلی۔ روٹ کھارا +

مُفت دینا ف۔ فعل متعدی۔ بلاقیمت دینا۔ یونہیں دیڈالنا۔ بغیر مول لئے دینا

دل یہ بساط ہے اور تم ہو راہزن   کیوں مفت دیں نہیں کوئی چور ہی کا مال ہے (ظہیر)

مُفت کی شراب ف۔ اسم مؤنث۔ مالِ مفت۔ بن داموں کی چیز۔ راہ پیالا انعام جھلکتا ہے کس لئے   اس مفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

مُفت کی شرابِ قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ دیکھو مفت کی یعنی بن داموں ملتی ہیں باشرع یا متشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

مُفت میں ف۔ تابع فعل۔ (۱) بلا اُجرت۔ بلاقیمت۔ بن داموں۔ یونہیں۔ جیسے آج تو مفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق۔ بلاسبب۔ بلاقصور جیسے وہ غریب تو مفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق۔ بے سُود۔ ضائع۔ اکارت سے

جان بھی مفت میں گئی جس سے   دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا؟ (مجروح)

مُفت میں کام کرانا ف۔ فعل متعدی۔ دباؤ سے کام لینا۔ بیگار میں کام لینا +

مُفت ہاتھ آنا ف۔ فعل لازم۔ بلامحنت و بلاکوشش حاصل ہونا۔ یونہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا سے

پینے ما نا کہ کچھ نہیں غالب   مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے (غالب)

تماشا شہر بھی پی جائے گی یہ شہرہ   مفت آجائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

مِفْتَاح ع۔ اسم مؤنث۔ کنجی۔ تالی۔ چابی۔ قفل کھولنے کا آلہ +

مُفَتِّح ع۔ صفت۔ (۱) فاتح۔ فتح کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۲) کھولنے والا۔ افتتاح کرنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو فتح کرے جیسے مفتح سُدّہ طحال +

مُفَتِّحَات ع۔ اسم مؤنث۔ وہ دوائیاں جو بچھری سدّہ کھول کر گھلادیتی ہیں۔ محللات

مُفْتَخِر ع۔ صفت۔ فخر کرنے والا۔ شیخی کرنے والا۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لپاڑیا +

مُفْتَرِی ع۔ صفت۔ (۱) بہتان لگانے والا۔ اتہام رکھنے والا۔ الزام دھرنے والا۔ دروغ دینے والا (۲) شریر۔ مفسد۔ حرّاف۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھوٹی حرکتیں بنانے والا +

مَفْتُوح ع۔ صفت۔ (۱) کھولا گیا۔ وا کردہ شدہ۔ باز کیا گیا (۲) جیتا گیا۔ فتح کیا گیا۔ (۳) زبر کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ منصوب +

مَفْتُوں ع۔ صفت۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ۔ سودائی۔ مبتلا۔ عاشق۔ شیدا۔ فریفتہ۔ فدا۔ قربان۔ جیسے مفتونِ الفت یعنی فدائے الفت +

مَفْتُوں کرنا ف۔ فعل متعدی۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا +

لغت

مفتوں ہونا - د - فعل لازم :- عاشق ہونا - شیفتہ ہونا - فریفتہ ہونا - فدا ہونا ✦

مُفتی - ع - اسم مذکر :- فتوےٰ دینے والا - شرعی حاکم - فقیہ ✦ وہ عہدہ شرعی ✦ قاضی سے اُوپر کا عہدہ دار - قانونِ شریعت کا حاکم ✦ عہدہ قاضی ع ✦

مُفتخر - ع - صفت :- فخر کیا گیا - بہت بزرگ - جلیل القدر - معزز ✦

مَفَر - ع - صفت :- فرارگاہ - بھاگنے کی جگہ - بھاگ جانے کی جگہ ✦

مُفرِّح - ع - صفت :- فرحت بخشنے والا - خوش کرنے والا - فرحت بخش - وہ دوا جو طبیعت کو فرحت بخشے ✦

مُفرِّحِ قلب - ع - اسم مؤنث :- وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے ✦

مُفرّحات - ع - اسم مؤنث :- وہ دوائیاں جن سے طبیعت کو فرحت اور انشراح و انبساط حاصل ہو ✦

مُفرد - ع - صفت :- (۱) اکیلا - تنہا - علیحدہ ✦ (۲) واحد - ایک - رسی غیر مرکب - کیول ✦ یگانہ - یکتا - منفرد ✦

مُفرد سوار - ع ✦ ف - صفت :- یکہ تاز - وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو ✦

مُفردات - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مفرد دواؤں کا حال لکھا ہوا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری - مفرداتِ شفی محمد - مُفرداتِ ناصری وغیرہ ✦

مُفرِط - ع - صفت :- زیادتی میں حد سے گزرنے والا - مجازاً کثیر - بسیار - زیادہ افراط ✦

مَفرور - ع - اسم مذکر :- بھاگا ہوا - فراری - رُوپوش ✦

مَفروض - ع - صفت :- فرض کیا گیا - مانا گیا - تسلیم کیا گیا - فرضی - قیاسی ✦

مَفروق - ع - صفت :- (۱) فرق کیا گیا - جدا کیا گیا - تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ سے تفریق کیا گیا ہو - وہ عدد جسے کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو ✦

مَفروق منہ - ع - اسم مذکر :- وہ عدد جس میں سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو - وہ بڑے اعداد جنہیں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں ✦

مُفسِد - ع - صفت :- (۱) فساد کرنے والا - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - ہنگامہ پرداز - مُفتری - سرکش - شریر - خرابی ڈالنے والا - دنگئی (۲) - اسم مذکر) باغی - بغاوت کرنے والا - منحرف (۳) آگ لگاؤ - آتش زن - وہ شخص جو لڑا دینے والا ✦

مُفسِدانہ - ع - ف - تمیز فعل :- مُفسدوں کی مانند - شریرانہ - باغیانہ ✦

مَفسدہ - ع - اسم مذکر :- بدی - تباہی - خلافِ مصلحت ✦ فساد - جھگڑا - ہنگامہ - غلغشار - غدر - بلوہ - دنگا - بگاڑ ✦

مفسدہ برپا کرنا - د - فعل متعدی :- فساد اُٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا ✦

لغت

مفسدہ پرداز - ع - ف - صفت :- فسادی - جھگڑالو - دنگئی - آگ لگاؤ - فتنہ انگیز ✦

مُفسِّر - ع - صفت :- تفسیر کرنے والا - معنی بیان کرنے والا - شارح - مترجم - تعبیر گو - کسی کتاب کے ابہامات کو دُور کرنے والا ✦

مَفصِل - ع - اسم مذکر :- اعضا کا جوڑ - بدن کا جوڑ - پیوندگاہ - اندام ✦

مُفصَّل - ع - صفت :- تفصیل کیا گیا - مشرح - مفصّل - بالتفصیل ✦ واشگاف - کھلا ✦

مفصّل بیان کرنا یا کہنا - د - فعل لازم :- تفصیل وار بیان کرنا - جدا جدا کہنا - شرح وار کہنا ✦ واشگاف کہنا - کھول کر بیان کرنا ✦

مُفضّلات - ع - اسم مذکر :- دیہات - قصبات - مضافات - اِرد گرد کے گاؤں ✦

مَفعول - ع - صفت :- (۱) فعل کیا گیا - کام کیا گیا - کردہ شدہ (۲) - اسم مذکر) وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳ - بازاری) بدفعلی کرانے والا - بُرا کام کرانے والا - مابون - علتی - اُبنہ والا -

ٹیکسہ میں گر سارا فعل تا مفعول ہے مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (ناسخ)

(۴ - صرف) جب اسم مفعول کہینگے تو وہاں اُس مفعول سے مراد ہوگی جو فعل مشتق ہوا اور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے ✦

مفعول بہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر کو مارا اس میں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مار کا فعل اُس پر واقع ہوا ✦

مفعولِ ثانی - ع - اسم مذکر :- فعل کا دُوسرا مفعول یا کرم ✦

مفعول فیہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول یا لفظ جو وقوعِ فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے یعنی جس میں فاعل کا فعل واقع ہو - یہ مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے - اُدھی کرن ✦

مفعول لہٗ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہٗ کہلاتا ہے - آپادان ✦

مفعولِ مُطلق - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو ہمیشہ فعل کے واقع ہونے کی تاکید یا نوع یا تعداد پر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصل مصدر ہوا کرتا ہے یا یُوں کہو کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے ✦

مفعول معہٗ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا ✦

مفعول منہٗ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے - جیسے چھری سے کاٹا - چاقو سے چھیلا وغیرہ ✦

مفق

مَفقُود۔ ع۔ صفت:۔ (۱) کھویا گیا۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ۔ جو پایا نہ جائے۔ ناپید۔ الوپ۔ غائب (۲)۔ اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے ٹوٹنے چھوٹنے کی خبر نہو۔

مفقُودُ الخبر۔ ع۔ صفت:۔ جسکا پتا نہ لگے۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر نہو۔ گم شدہ۔

مفقُود ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ سراغ نہ ملنا۔ غائب ہونا۔ الوپ ہونا۔ ناپید ہونا ✦ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ✦

مُفلِس۔ ع۔ صفت:۔ (۱) جسکے پاس پیسہ نہو۔ محتاج۔ نادار۔ بے زر۔ تہی دست ✦ فاقہ کش ✦ غریب ✦ فقیر۔ مسکین۔ بے نوا ؎

کب لگا ہے کوئی پاس دل بیچاک لبِ ... (اُستاد)

(۲) (نسا ماں) اپنیا کا نقیض۔ وہ انگریزی جسکی شادی نہوئی ہو۔ مجرد بن بیاہا کنوارا۔ صحیح مخلص (۲۔۲) دیوالیہ۔ وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو ✦

مُفلِس بنا دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ غریب کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ لُوٹ کر کھا جانا۔ محتاج کر دینا ✦

مُفلِس سے سوال حرام ہے۔ کہاوت:۔ غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں ✦

مُفلِس کا مال ہے۔ ف۔ بیچنے والوں کی آواز یعنی سستا مال ہے۔ ارزاں مال ہے ✦ کوڑیوں کے مول ہے۔ مُفت ہے ✦

مُفلِس کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُفلِس بنا دینا)

مُفلِسا بیگ۔ ف۔ صفت:۔ نہایت مُفلِس۔ قلّاش۔ پھکّڑ۔ بھکّڑ۔ بھوکا۔ نادار۔ تہی دست۔ فاقہ کش۔ نہایت محتاج۔ ازحد قلّاش ؎

سیم بھی وہ نہیں ہے اور توں کے اندر نقد مُفلسا بیگ ہے یہ واو بھی وہ چھوٹی ہے (انشا)

مُفلِسی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ناداری۔ تہی دستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ غریبی۔ محتاجی۔ فاقہ کشی۔ ناہوت ✦

مُفلِسی چھانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُفلِسی میں گھرنا۔ ناداری میں پھنسنا۔ فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مُفلِسی ایسی مجھ پہ چھائی ہے سر پہ ٹوپی بھی تو پہائی ہے (نامعلوم)

مُفلِسی میں آٹا گیلا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ناداری اور غریبی میں صرف کا موقع نکل آنا۔ تنگی میں تکلیف ہونا۔ تہی دستی میں نقصان ہونا۔ مصیبت پر مصیبت آنا۔ مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پھنسنا۔ حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو ✦ ناداری میں کنگلا ہونا ✦

مُفلِسی میں شوق نبا ہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ ناہوت میں اسراف کا حوصلہ کرنا ✦

مقا

مَفلُوج۔ ع۔ صفت:۔ فالج زدہ۔ وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو جسکا ایک انگ کا مارا ہوا۔ جھولا مارا ہوا۔ دھرنگی۔ سُن بہری والا۔ پچھا گھاتی۔ وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو ✦

مَفلُوک۔ ع۔ صفت:۔ فلک زدہ۔ مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ (یہ لفظ اصل فلاکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے چونکہ گردشِ افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں برائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر برائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر رکھتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حالی اور مُفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) ✦

مَفلُوکُ الحال۔ ع۔ صفت:۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ زدہ حال ✦

مُفَوَّض یا مُفَوَّضَہ۔ ع۔ صفت:۔ سپرد کیا ہوا۔ سونپا ہوا۔ سپرد شدہ۔ حوالہ کیا ہوا۔ تفویض کیا ہوا ✦ ودیعت کیا ہوا۔ امانت رکھا ہوا ✦

مَفہُوم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) سمجھا گیا۔ جو سمجھ میں آ جائے۔ (۲) اسم مذکر۔ معنا۔ منشا۔ مطلب۔ ارادہ۔ مُدعا۔ (۳) سمجھ۔ عقل۔ رائے ✦

مفہوم ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سمجھا جانا۔ خیال میں آنا ✦ معلوم ہونا ✦

مُفِید۔ ع۔ صفت:۔ فائدہ مند۔ فائدہ دینے والا۔ مُجمل۔ سُود مند۔ پھل دایک ✦

مُفید پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سُود مند ہونا۔ فائدہ بخش ہونا ✦ موافق پڑنا ✦

مُفید ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مُفید پڑنا)

مَقَابِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مقبرہ کی جمع۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں ✦

مُقابِل۔ ع۔ صفت:۔ (۱) سامنے والا۔ آمنے سامنے۔ سنمکھ۔ رُو برُو۔ (۲) حریف۔ دُشمن۔ مخالف۔ (۳) برابر۔ مساوی۔ (۴) مانند۔ نظیر۔ مثل۔ مطابق ✦

مُقابِل ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا۔ سامنا کر بیٹھنا۔ برسرِ پرخاش ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آ جانا۔ بھڑ جانا۔ سنمکھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے خطر ہیں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جاتے ہیں کسی صف مژگاں کے مقابل ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

مُقابِل ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سامنے ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ برابری کرنا۔ مُنہ چڑھنا۔ گستاخی سے پیش آنا۔ رُو برُو ہونا۔ دُو بدُو ہونا ؎

بھلا غیروں میں سے ہوتا مقابل نہ ہوتا اُسے گر سہارا تمہارا ✦ (مضطر)

مُقابَلہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) آمنا سامنا۔ مُٹھ بھیڑ۔ مورچہ۔ (۲) برابری۔ ہمسری۔ رُوکشی۔ (۳) مُخالفت۔ ضد۔ اختلاف۔ (۴) کاپی یا پرت وغیرہ کو ملانا ✦ تطبیق۔ مطابقت ✦ جانچ۔ پڑتال (۵) مجادلہ۔ جدوجہد۔ جنگ و جدل (۶)

مقا

بحث و تکرار۔ (۵) نجوم) ایک ستارے کی دوسرے ستارے کی طرف نصف
دورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلے سے نظر یعنی چھ برجوں کا فاصلہ
مثلاً قمر سرطان کے چوتھے درجہ میں اور مشتری جدی کے پانچویں درجہ میں
ہو تو یہ مقابلہ کہلائیگا اور یہ صورت سرتاسر دشمنی کی دلیل خیال کی جاتی ہے +

مقابلہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مطابقت کرنا (۲)
ہمکشی کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ ریس کرنا ؎

وہاں میں گرفتار ہوں کیں مہ و مہر   خدا کرے ترے رخ سے مقابلہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنمکھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پڑتال کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔ بدہ ملانا۔
(۵) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اوٹنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پر آنا۔ ٹوکنا (۶) تکرار کرنا۔
بحث کرنا۔ (۷) دھڑا باندھنا۔ دو تھوک ہونا۔ (۸) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔
جنگ و جدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ نبرد کرنا +

مقابلہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مواجہہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابق ہونا۔
تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ کمپیر ہونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ روبرو
ہونا۔ (۴) جانچ پڑتال ہونا۔ بدہ ملایا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔
(۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) دھڑا بندھنا۔ دو تھوک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا
باہم لڑنا۔ مجادلہ ہونا۔ مٹھ بھیڑ ہونا۔ جھٹ پٹ ہونا +

مقابلے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مقابلہ کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب
ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

خوبی و دلکشی میں صد چند ہے تو جس سے   تیرے مقابلے کو کس منہ سے ماہ نکلے (میر)

مقابلے پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲)
سامنے ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ (۳) مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔
معترض ہونا۔ ہمکشی پر آمادہ ہونا +

مقابلے پر مستعد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم: لڑنے کو تیار ہونا۔ مقابلہ ہونے کے
واسطے موجود ہونا۔ خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

مقابلے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سامنے آنا۔ سامنے پڑنا۔ سامنے کھڑا ہونا۔
مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ روبرو ہونا ؎

اس جنگجو کو کہتے ہیں نازک بدن تو سب   آوے مقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (عارف)

مقابہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنگاردان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جس میں سرمہ
کنگھی مسی وغیرہ رکھ کر دلہن کو دیتے ہیں ؎

مقابہ کوئی کھول مسی لگائے   لبوں پر دھڑی کوئی اپنے جمائے (میر حسن)

مقا

مقاتلہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ باہم قتل کرنا۔ خونریزی۔ قتل۔ گھمسان۔ مجادلہ۔
کشت و خون۔ جدال قتال +

مقادیر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ مقدار۔ شمار +

مقادیرِ غیر متماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے
حروف مختلف ہوں +

مقادیرِ متماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف یکساں اور عدد مختلف ہوں +

مقادیرِ مجہولہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

مقادیرِ معلومہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

مقاربت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قرب۔ نزدیکی۔ قربت۔ پاس۔ خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

مقارنت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قربت۔ نزدیکی +

مقاصد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

مقال۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ گفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

مقالہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کہی ہوئی بات۔ قول۔ مقولہ (۲) اقلیدس تحریر اقلیدس
کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعوے انکے ثبوت اور شکلیں
وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل +

مقام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مکان۔ مسکن۔ استھان
ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کوچ کا نقیض۔
قیام۔ ٹھہراؤ۔ مالت۔ آثار (۴) موقع۔ محل۔ وقت۔ جیسے گفتگو کا مقام
(۵) صوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلوک کے آغاز میں بندہ کا عبادت
میں قیام کر کے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶) موسیقی) پردہائے سرود۔ مقامات
سندری +

مقامِ ابراہیم یا مصلّے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مکہ معظمہ کے اس مقام کا نام جہاں
حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کر کے آتے تھے کہ اونٹ سے
نہیں اترونگا اور چڑھا ہی چڑھا اپنی دوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو دیکھ کر چلا
آؤنگا۔ جس وقت یہ اس جگہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دھلانے کے واسطے اترنے
کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبور ہوئے تو انہوں نے ایک پتھر اس
پاؤں کی طرف دوسرا اس پاؤں کی طرف لا کر رکھا اور اس طرح حضرت کے
ہاتھ پاؤں دھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ مقام
خلائق کا مصلّے ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّے کہتے ہیں +

مقام بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لشکری) ہالٹ کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہر جانا

مقا

مقام دینا - د - فعل متعدی: - (ہندؤں میں) سیاپے جانا - تعزیت کو جانا -
ماتم پرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

مقام کرنا - د - فعل متعدی: - ٹھہرنا - قیام کرنا - ڈیرہ ڈالنا - ہالٹ کرنا - اُترنا +

مقامِ محمود - ع - اسم مذکر: - (۱) جنات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس علم
کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

مقامِ مُصلّےٰ - ع - اسم مذکر: - ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ
کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

مقامِ مُعیّن - ع - اسم مذکر: - خاص مقام - مقامِ مُقررہ +

مقام ہونا - د - فعل لازم: - ہالٹ ہونا - ٹھہرنا - قیام ہونا - آنا - ہونا +

مُقامِر - ع - اسم مذکر: - قمار باز - جُوئے باز - جواری +

مَقامی - ع - صفت: - (۱) سفری کا نقیض - ٹھہرا ہوا - (۲) قیامی - کسی خاص
جگہ کے متعلق - لوکل - جیسے مقامی بیماری - مقامی ہیضہ - مقامی عدالت
(۳) ساکن - قائم +

مَقبرہ - ع - اسم مذکر: - جائے قبر - گورِ مُردہ + روضہ - آستانہ - مزار + گور - گورستان
تُربت - تُربہ - مرقد - درگاہ +

مُقبِل - ع - صفت: - حق کا فرمان قبول کرنے والا - سامنے ہونے والا +
نصیبہ ور ہونے والا + اقبالمند - دولتمند - بھاگوان +

مُقبَل - ع - صفت: - قبول کیا گیا - مقبول - کسی کے منہ چڑھا - عزت دار - جسکی بات مانی جائے +

مقبوضہ - ع - صفت: - قبضہ کیا گیا + وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے +

مقبول - ع - صفت: - قبول کیا گیا - مانا گیا - منظور کیا گیا - پسند کیا گیا - مرغوب
پسندیدہ - من بھاتا - برگزیدہ + پیارا - جھگت + محبوب +

مقبولِ بارگاہ - ع - ف - صفت: - برگزیدۂ الٰہی - خدا کا پیارا - محبوبِ الٰہی - منظورِ بارگاہ

مقبول کرنا - د - فعل متعدی: - قبول کرنا - منظور کرنا - پسند کرنا +

مقبول ہونا - د - فعل لازم: - (۱) قبول ہونا - منظور ہونا - مقرون بہ اجابت ہونا
مانگے جانے دعا ہوگی نہ کب تک مقبول ہے یہ جو کبھی ٹلتا نہ وہ سائل ہے وہی (داغ)
(۲) پسند ہونا - پسندیدہ ہونا - منظورِ نظر ہونا +

مقبولیت - ع - اسم مؤنث: - قبولیت - اجابت - منظوری +

مُقتبِس - ع - صفت: - (۱) روشنی چُننے والا - اقتباس کرنے والا - روشنی لینے والا
آتش گیر - (۲) دوسرے کا قول نقل کرنے والا - دوسرے شخص سے فائدہ اٹھانے والا

مُقتدا - ع - اسم مذکر: - پیروی کیا گیا - وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں - پیشوا - امام - گرو - پیشرو - رہنما

مقد

نجات اللہ جناب عشق کی شان ہماسے مُقتدا ہیں پیشوا ہیں (زکی)

مُقتدِر - ع - صفت: - اقتدار رکھنے والا - قدرت رکھنے والا - طاقتور - قوی - بلی
بلوان - بالادست - زورآور - زبردست - توانا +

مُقتدی - ع - اسم مذکر: - (۱) پیروی کرنے والا - پیرو - نقل کرنے والا - مقلد -
(۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

مُقتصِر - ع - صفت: - تھوڑے پر صبر کرنے والا - مختصر کرنے والا +

مُقتضا - ع - صفت: - تقاضا کیا گیا - چاہا گیا - خواہش کیا گیا - چاہا ہوا - مرضی - مطلب - مصلحت +

مُقتضائے انصاف - ع - تابع فعل: - حسبِ انصاف - انصاف کی رو سے - حسبِ انصاف +

مُقتضائے وقت - ع - تابع فعل: - حسبِ تقاضائے وقت - مناسبِ وقت
مصلحتِ وقت + پولیسی +

مُقتضی - ع - صفت: - خواہش کرنے والا - چاہنے والا - تقاضا کرنے والا +

مَقتل - ع - اسم مذکر: - (۱) قتل کرنے کی جگہ - مذبح - مسلخ - کمیلا - بدھ - امتحان سے
مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر + (مصحفی)
عاشق بھی سل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر قتل کرنا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق)
خدا جانے کیا لذت ملی دوسو کو مقتل میں ادھر حیرت ہے بسمل کو ادھر سکتا ہے قاتل کو (مصحف)
دمِ مجنوں اسے دیکھئے مقتل میں گھرا ہنا تماشا گاہِ عالم کو تپش مردانہ ہو جانے (زکی)
مقتل میں خدا جانے کیا گزری کہ آزردہ بہکے آتے ہیں احباب اُدھر سے (ایضاً)
(۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے چنانچہ عرب
کا قول ہے مَقتَلُ الرَّجُلِ بَینَ فَکَّیهِ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

مَقتول - ع - صفت: - (۱) قتل کیا گیا - کشتہ - مارا گیا - ہنسا کیا گیا (۲) مجازاً - اسم مذکر
عاشق - فریفتہ + قتیل - مذبوح +

مِقدار - ع - اسم مذکر: - اندازہ - شمار + وزن - تول + جسامت - ڈیل ڈول +
تعداد - مجموعہ - جوڑ - میزان - حاصل +

مقدارِ مُثبتہ - ع - اسم مؤنث: - (جبر و مُقابلہ) وہ مقدار جسکی بائیں طرف
جمع کی علامت ہو +

مقدارِ مجہول - ع - اسم مؤنث: - (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی قیمت معلوم
نہو - غیر مقدار تعداد - نامعلوم رقم +

مقدارِ مرکب - ع - اسم مؤنث: - (جبر و مقابلہ) جب ایک رقم کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار جز
کے بائیں طرف علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو مقدار کُل کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

مقدارِ معروف - ع - اسم مؤنث: - (جبر و مقابلہ) مقدار معلوم - رقم معلوم +

مقدارِ معروف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلوم ۔ غیر معلوم ۔

مقدارِ مقررہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مقرر کی ہوئی مقدار ۔ معمولی ہی جو جنگی ہوئی مقدار بالتخصیص ۔

مقدارِ منفیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جس کی داہنی طرف نفی کی علامت ہو ۔

مقدر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پہلے سے ٹھہرایا گیا ۔ حکم ازلی ۔ مشیت ایزدی ۔ نوشتہ ۔

بجا ہو اجگر خاک ہو تاکہ تھا مقدر میں یہ ہونا — رہی خیالِ خیالِ سے ہنا نوشتہ گہ پہنچے جیسا (ذوق)

مجکو خدمت ملی رندوں کے بُرا کہنے کی — تیری تقدیر میں تھا یہی مقدر و اعظ (زکی)

(۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اول سے محذوف ہو ۔ وہ حرف جو عبارت

میں نہ ہو مگر اُسکے معنی لیئے جائیں (۳) ۔ اسم مذکر ۔ مقسوم ۔ قسمت کا لکھا ۔ نصیب

پرالبدہ ۔ تقدیر ۔ بھاگ ۔ ہونی ۔ ہونہار ۔ کرم ریکھ ۔ سرنوشت ۔ قضا ۔

مقدر استراحت کا ، کہاں ، بیتا تو ہم لیتے — زمین کرتے جہاں آسمان بیتا تو ہم لیتے (امیر)

اب نہ جاتے ہیں اُس گلی میں نسیم — ہو رہے گا جو کچھ مقدر ہے (دیا شنکر نسیم)

پھر مقدر نے کیا وہ را نہ لاکر جتیہ میں — ہم بلے پھرتے تھے اپنے دل کو بہلاتے ہوئے (زکی)

مقدر آزمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ قسمت کا امتحان کرنا ۔ تقدیر کی آزمایش کرنا ۔

گھر ناصح کے بیٹھ جائیں ہم — ؤ مقدر ۔ نہ آزمائیں ہم + (نامعلوم)

مقدر آزمائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ قسمت آزمائی ۔ تقدیر کا امتحان + آزمایش بخت ۔

مقدر برگشتہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا ۔ قسمت پلٹنا قسمت بگڑنا ۔

مجھ سے برہم ہو کیونکر کوئی شیدا ہو جائے — ظالم آساں نہیں برگشتہ مقدر ہونا (سالک)

مقدر چمکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ اقبال کا یاور ہونا ۔ نصیبا جاگنا ۔ دن پھرنا ۔ اچھے

دن آنا ۔ نواب میر صفدر علی خاں صاحب ۔ صفدر ۔

سہاگ تو معدوم ہوئی بخت کا اختر چمکا — دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا (صفدر)

مقدر سامنے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ طالع یاور ہونا ۔ تقدیر موافق ہونا ۔

اقبال یاور ہونا ۔

کچھ پڑا اپنا خوش ہے نہ مقدر ہی سامنے — تیری گلی کو پھر دلِ مضطر بھجانے کون (نامعلوم)

مقدس ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پاک کیا گیا ۔ پوتر کیا گیا ۔ طہارت کیا گیا + مبرا ۔

منزہ و کمی ۔ مطہر ۔ معصوم ۔ بیگناہ ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ فرشتہ خصلت آدمی ۔ نیک

سیرت آدمی ۔ بزرگ آدمی ۔ پارسا آدمی +

مقدس کتاب ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پاک کتاب ۔ آسمانی کتاب ۔ جیسے

توریت ۔ زبور ۔ انجیل ۔ فرقانِ مجید ۔ شاستر ۔ وید +

مقدسہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پاک عورت +

مقدم ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پیش کیا گیا ۔ آگے کیا گیا + آگے بڑھا ہوا (۲)

پہلا ۔ اگلا ۔ گزشتہ ۔ سابقہ ۔ قدیم ۔ (۳) برتر ۔ اعلےٰ ۔ اونچا ۔ معزز ۔ بزرگ

(۴) ۔ ف ۔ واجب ۔ فرض ۔ ضروری ۔ لازم + مناسب + (۵) ۔ اسم مذکر ۔

جسم کا اگلا حصہ ۔ آگے کا حصہ (۶) ۔ گاؤں کا چودھری ۔ نمبردار ۔ مکھیا ۔

سرگروہ ۔ پٹواری ۔ سردار ۔ پردھان ۔ (۷) ۔ گنوار ۔ ایک عزت کا لقب جس سے

اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۸) ۔ تعنا ۔ ب ۔ ران کا وہ حصہ جو

پیڑو سے ملحق ہے ۔ (۹) ۔ حساب کی پہلی رقم (۱۰) ۔ منطق ۔ قضیہ شرطیہ

کا جزو اول ۔ تالی یعنی جزو ثانی کا نقیض (۱۱) ۔ نجوم ۔ قمر کی چوبیسویں منزل

جو دراصل ایک دو روشن ستارے بُرج دلو میں ہیں +

مقدم جاننا یا سمجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی کام کو سب سے اول خیال کرنا ۔

قابلِ ترجیح خیال کرنا ۔ اچھا جاننا ۔ مناسب سمجھنا ۔ مستحسن جاننا ۔ واجب جاننا ۔ لازم سمجھنا +

مقدم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا +

مقدم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سفر یا کسی جگہ سے تشریف آوری + وہ وقت اور وہی مقدم جگہ

قدم رکھنے کا وقت + قدم رکھنے کی جگہ ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ۔

مقدمِ بادشہِ عشق ہوا دل میرا — عقل عزت سے تو جا اب مرے گھر سے باہر (عاشق)

مقدمات ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مقدمہ کی جمع ۔ مقدمے ۔ معاملات +

مقدمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آغاز ۔ شروع ۔ ابتدا + تمہید ۔ دیباچہ ۔ عنوان ۔

سرنامہ ۔ کچھ عبارت جو مضمونِ کتاب شروع کرنے سے پہلے اُسکے متعلق

لکھی جائے (۲) نالش ۔ دعوے ۔ فریاد ۔ استغاثہ ۔ (۳ ۔ مجازاً) واردات

حادثہ ۔ مقدمہ ۔ ماجرا ۔ واقعہ ۔ (۴) ۔ ف ۔ معاملہ ۔ موقع ۔ جیسی بات کا مقدمہ ہے ویسا ہی جواب

نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا — مجروم نہیں وہ اگلی اِس بے ثبات کا (جوہر)

(۵) ۔ ف ۔ مسئلہ + بات +

مقدمہ بازی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نالش ۔ نالش بازی +

مقدمہ بنانا یا اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ جھوٹا دعوے بنانا +

مقدمہ جیتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دعوے پر کامیاب ہونا +

مقدمہ کھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دعوے پیدا کرنا ۔ جھگڑا اٹھانا +

مقدمہ لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دعوے پیش کرنا ۔ استغاثہ کرنا +

مقدمہ ہارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دعوے سے ناکامیاب ہونا +

مقدمہ ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) آگے چلنے والا ۔ آگے جانے والا ۔ اگوا ۔ (۲) لشکر کا کچھ حصہ جو آگے بھیجا

جائے (۳) وہ مقدمہ جو نتیجہ نکالنے کی آسانی کے واسطے بطور تمہید پہلے بیان کیا جائے +

مقدمۃ الجیش ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو + پیش خیمہ +

مقد

وہ تھوڑا سا لشکر جو اترنے کی جگہ تلاش اور تجویز کرنے کو آگے آگے بھیجا جائے (۲) وہ شخص جو نہایت بہادری کے سبب لشکر کا پیش رو ہو (۳) آگے کی فوج۔ ہراول۔ (۴) سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔ جنگی لارڈ۔ بڑا نگ لشکر۔ سپاہ کا بڑا افسر۔

مقدور۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقدرت دیا گیا۔ وہ چیز جس پر قدرت اور توانائی ہو۔ (۲) سامرتھ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال۔ شکتی۔ بل۔ زور۔ قوت۔ حوصلہ۔ جیسا کہ جیسے میرا کیا مقدور تھا۔

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کی رقم کا | حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا (دبیر)
مقدور کسکو حمد خدائے جلیل کا | اس جا سے بے زباں ہے دہن قال و قیل کا (ظفر)
جب کہا ہم تو نہیں اٹھنے کے دیکھے بزم سے | ہنس کے فرمایا کسی کی تاب کیا مقدور کیا (نظیر)

(۳) بس۔ قابو۔ دسترس۔ زور۔ پہنچ۔ رسائی۔ دستیاری۔

اقائم یہ باتیں میں مقدور اگر ہوتا | میں رسم عشق کو دنیا سے اٹھا دیتا (مجروح)
چھٹ گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا | مجکو دونوں چیلوں کو گر ہو مقدور دوا (رنگین)

(۴) ظرف۔ سمائی۔ گنجائش۔ بساط۔ قابلیت۔ حیثیت۔ جیسے خرچ میں اپنا اپنا مقدور ہے۔ جتنا مقدور دیکھو اتنا اٹھاؤ۔ (۵) دولت۔ مایہ۔ ثروت پونجی۔ ہوت۔ جیسے وہ بڑا مقدور والا ہے (۶) چارہ۔ گزیر۔ علاج۔ تدبیر اُپائے۔ (۷) جرات۔ دلیری۔ بہادری۔

گیا یہ چھٹے دوست کے نہ وہاں جہاں | مقدور پر زدن نہ ہوا جبرئیل کا ([illegible])

(۸) وسیلہ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ سہاسا۔

مقدور بھر۔ ف۔ تابع فعل :۔ تا بمقدور۔ حتی الوسع۔ تا بامکان۔ جہاں تک بس چلے۔

مقدور چلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ زور چلنا۔

حضرت دل صبر ہی کیجے کہ بس بے صبر ہو | زور چلتا ہے نہ میرا اور نہ مقدور آپ کا (ظفر)

مقدور سے باہر پاؤں رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ آمد اور گنجائش سے زیادہ خرچ کرنا۔

مقدور کی بات۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ہوت کی بات۔ روپیہ کا کھیل۔ دولت کی بات

یہ بگڑا نہیں ہے میں عزیز و بے زر | مجھ میں مقدور نہیں یہ تو ہے مقدور کی بات (ظفر)

مقدور نہ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) تاب نہ رکھنا۔ مجال نہ ہونا۔ (۲) حوصلہ نہ رکھنا۔ (۳) بے زر ہونا۔ نادار ہونا۔ (۴) قابو نہ رکھنا۔ بس نہ رکھنا۔ لاچار

مقدور نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ نہ ہونا۔ جرات نہ ہونا۔ (۲) حیثیت نہ ہونا۔ مقدرت نہ ہونا۔ پلّے نہ ہونا۔

مقر

دل بیکسے تنگ ہے جگہ تنگ ستم آور زیادہ | مقدور نہیں تیری ستم اور زیادہ (داغ)

(۳) مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔

مقدور والا۔ ف۔ صفت :۔ ہوت والا۔ دولتمند۔ تونگر۔ غنی۔ مالدار۔ ثروت والا۔ خوشحال۔ زردار۔ پونجی والا۔ متمول۔ امیر۔ دھنونت۔ سیٹھ وان۔ مقتدر

مقدور ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ ہونا۔ جیاہ ہونا۔ ظرف ہونا۔

ہیں مشت خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں | مقدور سے زیادہ مقدور ہے ہمارا (میر)

(۲) تاب ہونا۔ مجال ہونا۔ (۳) دسترس ہونا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (۴) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔ (۵) ہوت ہونا۔ قدرت ہونا۔ زر ہونا۔ مال ہونا۔ ثروت ہونا۔

بخت وہ حال یکیونکر ہو مجھے وصل نصیب | یہ ترجیب ہو کر مقدور بھی ہو مقدور بھی ہو (سالک)

(۶) بل ہونا۔ زور ہونا۔ طاقت ہونا۔ (۷) گنجائش ہونا۔ سمائی ہونا۔

مُقِر۔ ع۔ صفت :۔ اقرار کرنے والا۔ ہامی کار۔ اقراری۔ اعتراف کرنے والا۔ معترف۔ تسلیم کرنے والا۔ اقبالی۔ ماننے والا۔ متقبل۔ (فارسی و اردو والے اسے مقر ساکن سے استعمال کرتے ہیں)

مُقِرّ جرم۔ ع۔ صفت :۔ مجرم کا اقراری۔ وہ مجرم جس نے اپنے قصور کا اقرار کیا ہو۔

مقر ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ معترف ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔

مَقَرّ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قرار۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام قرارگاہ۔ آرامگاہ۔ جائے بود و باش۔ استھان۔

مقر خلافت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دار السلطنت۔ دار الحکومت۔ دار الخلافہ۔ راجدھانی۔ دار الامارت۔ دار الریاست۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام۔

مِقراض۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ قینچی۔ کترنی۔ کترنے کا اوزار۔

پکڑنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض | اڑ گئی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض
رشتۂ عمر کیا قطع سراسر اے ذوق | کھو سکی شمع کے دل کی نہ سیاہی مقراض (ذوق)

مِقراضہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا تیر جس کا پھل مقراض یعنی قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے (۲) کتراش۔ کتگیر۔ (۳) ایک قسم کا حلوا جو تراش کر دیا جاتا ہے

مُقَرَّب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) نزدیک کیا گیا۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔ (۲)۔ اسم مذکر) وہ شخص جسے قربت حاصل ہو۔ مصاحب۔ خاص دوست ہمراز۔ منہ چڑھا۔ منہ لگا۔ ناک کا بال۔ محرم راز۔ ہمراز۔

مقرب بارگاہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کو دربار میں آنے جانے کی اجازت ہو۔ باریاب حضوری۔ بادشاہ کے پاس پہنچنے والا۔ نزدیکی کا اعزاز رکھنے والا۔ مستند درباری

مامور

مُقَرَّر - ع - صفت :- (۱) قرار کیا گیا - ٹھیرایا گیا (۲) بچایا گیا - کوتہ کیا گیا - منقطع کیا گیا - بالقطع - (۳) متعین کیا گیا - معیّن - تعینات - مامور (۴) معہود - عہد کیا گیا - قول دیا گیا - اقرار مدار کیا گیا - (۵) ساتا - یقیناً - ضرور - بالضرور - بلاشبہ - بلاشک - یقیناً - بالیقین - بالتحقیق - لاکلام - بےشرطی + ے

مارا ہے پھانسی دیکے مجھے زلفِ یار نے — ہوگا عذاب قبر مقرر تمام رات (آتش)

تا شادوصل کا حاصل مقرر ہجر کا غم ہے — تلافی عیدِ ضحیٰ کی غم ماہِ محرم ہے (سالک)

اے صنم کل تک تو تجھ میں کج ادائی یہ نہ تھی — ہے مقرر آج تو غیروں کا بہکایا ہوا (کاشف)

آتش رشک میں تو آج نہیں ہے تیری — خانۂ یار سے اغیار مقرر نکلے (عارف)

تھا شبِ وصل یا حوال کہ ہر کھٹکے پر — چونک پڑتا تھا کہ اب وہ مقرر آیا (معروف)

ساتھ اُس یار کے ہوں کیونکہ نہ اغیار مدام — پاس ہوتے ہیں ظفر گل کے مقرر کانٹے (ظفر)

تجھ سے وہ جو کھلے کھلتے ہو گیا بندۂ ظفر — عشق پوشیدہ ترا آپ پر مقرر کھل گیا (ء)

تا پ تمہارے والان ہے سارا وشمن — ہیں وہ بیٹھے ہوئے چلمن کے مقرر اندر (ء)

ہو گئی مدت پھرا اب تک نہ کچھ لیکر جواب — ہاتھ سے قاصد کے خط میرا مقرر گر پڑا (امانت)

ہمساروں میں کسی سے راہ اُنکو ہے مقرر — پایا جو وقت فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

مقرر غیر کے زانو میں دل اس شوخ نے چٹکی — ہمارے دل کو کوئی آج چٹکی میں مسلتا ہے (تصویر)

مقرر آج کچھ دشمن ہیں انمیں سازِ غیر آئے — جو دم بھر بھی ترے پہلو میں وہ مہاز غیر آئے (رنگی)

شب حیا نے رخصت بے پردگی سکو نہ دی — ورنہ کھل جاتا ترا پردہ مقرر چاندنی (بجھو)

یہ کمتی ہے اے داغ چتون تمہاری — کہ تم چاہتے ہو مقرر کسی کو (داغ)

جو کر لیتے نہیں ہیں میرا نام — وہ لکھینگے مجھے مقرر خط (ناظم)

مُقَرَّر کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) قرار دینا - ٹھیرانا - قائم کرنا - متعین کرنا - جیسے نرخ مقرر کرنا - نرخ مقرر کرنا ع

فرصت میں ملن گرچہ کیا میں نے مقرر — اسپر بھی نہ نکلا میں غم بیوطنی سے (مصحفی)

(۲) جگہ دینا - نوکر رکھنا - اسامی دینا (۳) باندھنا - جاری کرنا - جیسے دنی کپڑا مقرر کرنا - (۴) چکانا - قیمت کوتہ کرنا - (۵) لگانا - تشخیص کرنا - تجویز کرنا - جیسے ٹیکس مقرر کرنا - جمع مقرر کرنا +

مُقَرَّر ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ٹھیرنا - متعین ہونا - قرار پانا ے

ایک دن میں مل بیٹھا کر طلب کیا بیٹے — چاہیئے حشر کبھی روز مقرر ہونا + (سالک)

(۲) متعین ہونا - تعینات ہونا - نوکر ہونا - اسامی ملنا - (۳) تشخیص ہونا - لگنا - تجویز ہونا - جیسے ٹیکس مقرر ہونا - (۴) چکنا - کوتہ ہونا - منقطع ہونا (۵) معہود ہونا

مُقَرَّرَہ - ع - صفت :- مقرر کردہ شدہ - قرار دیا گیا - قرار یافتہ - قائم کیا گیا - ٹھیرایا گیا + مقرر - باندھا گیا - تجویز کیا گیا - معمولی + معینہ + مجوزہ +

مقض

حسب دستور - مروجہ +

مُقَرَّری - ع - اسم مؤنث :- (اُم جمع) (۱) تقرری (۲) معمولی لگان - جمع - مشاہرہ - مالگذاری - زرخراج (۳) معمولی وظیفہ - مقررہ - مشاہرہ - ماہیہ - مواجب - تنخواہ - پنشن +

مَقْرُوض - ع - اسم مذکر :- (۱) قرض دیا ہوا - قرضہ - وام دادہ - آنا - اُدھار دیا ہوا - (۲) قرضدار - وہ شخص جسپر قرض ہو - دینندار - قرض گیرندہ - مدیون - وام دار - وہ شخص جسنے اُدھار لیا ہو +

مَقْرُوض ہونا - ف - فعل لازم :- قرضدار ہونا - دینندار ہونا - مدیون ہونا +

مَقْرُون - ع - صفت :- نزدیک کیا گیا - قریب - پاس - نزدیک +

مَقْسُوم - ع - صفت :- (۱) تقسیم کیا گیا - بانٹا گیا - بانٹا ہوا - منقسم کیا گیا (۲) - اسم مذکر (حساب) وہ عدد جسکو تقسیم کیا ہو - وہ عدد جو تقسیم کیا جائے (۳) - اسم مذکر - حصہ - جزو - بہرہ (۴) - اسم مذکر - نصیب - بھاگ - تقدیر - مقدر - سرنوشت - پرالبدھ - بخت - کرم - بخت +

مَقْسُوم جاگنا - ف - فعل لازم :- عروج اقبال یاور ہونا - نصیبا جاگنا - دن پھرنا - بخت کا بیدار ہونا - بن آنا + دور دورہ ہونا +

مَقْسُوم چمکنا - ف - فعل لازم :- دیکھو (مقسوم جاگنا) ے

چشم بددور ہے آفاق میں اب کی دھوم — چاہنے والوں کا کوچے میں تمہارے ہے ہجوم

شہرۂ آفاق ہوتا ہے کہ حیرتیں قدم — نقشے کھنچنے لگے نقاشوں کا چمکا مقسوم

جمع خلقت سر بازار رہا کرتی ہے

بھیڑ در پر پس دیوار رہا کرتی ہے

مَقْسُوم عَلَیہ - ع - اسم مذکر :- بانٹنے والا عدد - وہ عدد جس پر تقسیم کیا ہو - قسمت کنندہ

مَقْسُوم کا لکھا - ف - اسم مذکر :- سرنوشت - نوشتۂ تقدیر - کرم لیکھ - کرم ریکھا +

مُقَشَّر - ع - صفت :- پوست کشیدہ - چھلکا اُتارا ہوا - چھیلا ہوا - پوست اُتارا ہوا

مَقْصَد - ع - اسم مذکر :- قصد کرنے کی جگہ - وہ جگہ جہاں کا ارادہ کیا جائے - مقصود - مراد - مطلب - ارادہ - غرض - نیت - عزم - منصوبہ - منشا - منورتھ - پریوجن + ارتھ - معنی + (اُردو میں بفتح صاد جہلا غلط مستعمل ہے)

مَقْصَد بر آنا - ف - فعل لازم :- مطلب پورا ہونا - مراد حاصل ہونا +

مَقْصَد ہونا - ف - فعل لازم :- مقصد پہنچنا - حاصل ہونا + مطلب بر آنا +

مُقَصِّر - ع - صفت :- قصور کرنیوالا + کمی کرنے والا + تقصیر کرنیوالا - کوتاہی کرنے والا +

مَقْصُود - ع - صفت :- قصد کیا گیا - ارادہ کیا گیا - چاہا گیا - مطلب - مراد - غرض - مدعا -

مقص

مختصر رکھا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

مقصور - ع - صفت :- کم کیا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا +

مقصورہ - ع - صفت :- (۱) کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ (۲) وہ الف جس پر مد نہ ہو +

مُقطّر - ع - صفت :- ٹپکایا ہوا۔ چوآیا ہوا + قطرہ قطرہ کرکے گرایا ہوا۔ بوند بوند کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آبِ مقطر +

مَقطَع - ع - اسم مذکر :- محلِ انتہا و اتمام + غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص واقع ہو۔ قدما مثلاً سعدی، امیر خسرو وغیرہ اخیر شعر سے اول میں بھی تخلص ڈالا کرتے تھے۔ کبھی کبھی فارسی و اردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا ڈالتے ہیں جیسے ؎

صائبا خجلتِ سائل بزجیبم و رکرد
بیزری کرد بمن آنچہ نقابِ حُسن بزر کرد (صائبؔ)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میرؔ ہوئے
اُسکی زلفوں میں سب اسیر ہوئے (میرؔ)

مقطع کا بند - و - اسم مذکر :- (۱) نظم کا اخیر بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے (۲) - مجازاً) شیخی باز کا وہ تکیہ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہارِ شیخی کے واسطے لایا جائے۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ کار، ور ناواقفیت سے یہاں بھی دھوکا کھایا) +

مُقطّع - ع - صفت :- (۱) بُریدہ شدہ از اطراف تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ زائد سے پاک کیا گیا + قطع و بُرید یا تراش خراش سے سجایا گیا - (۲) نخرہ - مہذب - شائستہ - سنجیدہ - گمبھیر - متین + معتمد - قابلِ اعتماد +

مُقطّع ڈاڑھی - و - اسم مؤنث :- شرع کے موافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی۔ ٹھڈ ڈاڑھی۔ بزرگانہ ریش۔ لمبی ڈاڑھی۔ ریشِ دراز +

مُقطّعات - ع - اسم مذکر :- (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے۔ موٹے ریشم کے ٹکڑے + چھپے ہوئے کپڑے (۲) شعرہائے تنگ وزن و اشعار بحرِ رجز +

مُقعَد - ع - اسم مؤنث :- جائے نشست گاہ۔ چوتڑ۔ پیندا۔ گُد۔ انگارو۔ سرین۔ بھگوڑی +

مُقعّر - ع - صفت :- قعر کیا گیا۔ گہرا۔ ڈونگا۔ کھودا ہوا۔ گڑھا +

مُقفّل - ع - صفت :- قفل لگایا ہوا۔ تالا دیا ہوا۔ بند +

مُقفّل کرنا - ف - فعل متعدی :- قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ تالا دینا۔ جندرا مارنا

مُقفّٰی - ع - صفت :- قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔ تُک بندی کیا گیا۔ مسجّع +

مُقلِّب - ع - صفت :- بدلنے والا۔ پلٹنے والا۔ پھیرنے والا۔ ہٹا دینے والا +

مقو

مُقلِّبُ القلوب - ع - صفت :- دلوں کو پھیر دینے والا۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُقلِّد - ع - صفت :- (۱) تقلید کرنے والا۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنیوالا (۲) پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔ غیر مقلد کا نقیض +

مقلوب - ع - صفت :- (۱) پلٹا گیا۔ الٹایا گیا۔ الٹا ہوا (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

مقلوبِ بعض - ع - اسم مذکر - (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جس میں کہیں کہیں کے کہیں حروف ملاکر عبارت موزوں کریں جیسے رشک سے شکر بن سکتا ہے

مقلوبِ کُل - ع - اسم مذکر - (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جس میں لفظ کی تبدیلی باترتیب ہو جیسے تاب بات۔ مُحور رُوح۔ ناقہ قھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھ کر نہ رہی تاب بات کی (سالک)

مقلوبِ مستوی - ع - اسم مذکر - (علمِ بیان) وہ صنعتِ مقلوب جس میں لفظ یا کلام کو تمام و کمال الٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد۔ دادا۔ دید۔ توُن۔ ہیم۔ قلق + شاباش۔ کاواک۔ تارات + مُرادے دارم + برآید یارب وغیرہ ؎

دو دل سے اُٹھاتیوں میرا کسکو دردا ہے
نہوں یہی حرف درد جس پہلو سے اُٹھو دردا (ذوقؔ)

رات یہ گرم زور درد و قلق
قلق و درد روز مرگ ہے تار (ہوشیارؔ)

مِقناطیس - یونانی (در اصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :- چمک پتھر۔ سنگِ آہن رُبا۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

مِقنعہ - ع - اسم مذکر :- ایک عرض کی باریک چادر۔ مجازاً بُرقع بجنسہ پردہ ڈالنے کا کپڑا۔ نقاب۔ گھونگٹ۔ جیسے اُٹھا دو میرا مقنعہ میں گھر سنبھالوں اپنا۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے بلکہ عوام تو اسکو کھنا برتتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مُراد لیا کرتے ہیں) +

مِقوَد - ع - اسم مؤنث :- تاگا۔ ریسمان۔ رسّی۔ ڈوری۔ پالنگ + جہاز کی رسّی۔ کشتی کا رسّا +

مقولہ - ع - اسم مذکر :- بات۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ کہن۔ سخن۔ ضرب المثل۔ دوسرے کا قول +

مُقوّی - ع - صفت :- قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا +

مُقوّیِ باہ - ع - اسم مؤنث :- وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

لغت	معنی

مُقَوّیِ بدن ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جسم کو قوت بخشنے والی دوا +

مقوّیِ دل ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ دل کو تقویت بخشنے والی دوا +

مُقَوّیِ دماغ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دماغ کو تقویت دینے والی دوا +

مُقَوّیِ مِعدہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ معدے کو قوت دینے والی دوا ۔ ہاضمہ بڑھانے والی دوا +

مقہور ۔ ع ۔ صفت :۔ قہر کیا گیا ۔ وہ شخص جس پر بادشاہ یا خدا کا غضب نازل ہوا ہو ۔ مغضوب + مردود ۔ راندۂ درگاہ +

مُقّیِ ۔ ع ۔ صفت :۔ قے لانے والی دوا ۔ قے آور +

مِقیاس ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ اندازہ + وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں + گھڑی کی سوئی + تیل ۔ پیمانہ +

مِقیاسُ الحرارت ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ ۔ گرمی ناپ ۔ تھرمامیٹر

مِقیاسُ الماء ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ پانی ناپنے کا آلہ ۔ جنسال ۔ پانی ناپ ۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے +

مِقیاسُ الموسم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ ۔ بیرومیٹر ۔ ہوا کا وزن یا موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ +

مِقیاسُ الہوا ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ہوا ناپ ۔ وہ آلہ جس کے ذریعے سے ہوا کی رطوبت ، طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جاتی ہے +

مُقَیَّد ۔ ع ۔ صفت :۔ قید کیا گیا + پابند ۔ قیدی ۔ بند ہوا ۔ اسیر +

مُقَیَّش ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ تارہائے زر و نقرہ ۔ چاندی یا سونے کے تار ۔ دبکا ہوا تار ۔ بادلہ

انگلیوں سے کہ مقیش کہاں جھڑتا تھا کب وہ پٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا تھا ۔ (مومن)
چاہیئے مقیش اُس مہ رُو کی چوٹی کیلئے پیچ گرداں پر لئے خورشید تارِ زر ہیں کھینچ (ناسخ)
گو کہ کناری بادلہ مقیش کے سوا تھے چار توڑے موتی جو تو لالا زار بند (نظیر)

(۲) تمامی ۔ زری ۔ تاش ۔ زربفت ۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا

دوشیلوں کی اور میگ ڈمبر کی شان جھلکتے وہ مقیش کے سائبان
گئے اُپ گہنے وہ مقیش کے کہ جھولوں میں تھے جسکے موتی لگے } میر حسن
اور ایک اوڑھنی جالی مقیش کی بڑی چاندنی سی مقیش کی

(اس لفظ کی اصل میں فرہنگ نویسوں نے بڑی بڑی رائیں لگائی ہیں ۔ کسی نے آنکھیں بند کر کے عربی لکھ دیا ہے اور جو اسکا مادہ قرار دیا ہے وہ اصل عربی معانی کے مخالف ہے ۔ بعض ترکی ہی لکھ گئے ہیں ۔ جونسن جیسے محقق نے بھی اسے عربی لکھ کر دھوکا کھایا ہے اور اسکی وجہ بڑی یہ ہے کہ بعض فارس کے شعرا نے اہلِ ہند کا تتبع کر کے اُسے بتغییرِ حرکات یعنی مُقَیَّش باندھ دیا ہے ۔ یہ لفظ حقیقت میں ہندی ہے ۔ اُردو والوں نے صاحبِ کلام کے خیال سے کاف کو قاف سے بدل لیا ہے اور ایسا فارسی زبان میں اکثر ہوا ہے ۔ مثلاً قاقُند اصل میں کاکند تھا ۔ قلاوزی اصل میں کلاوزی تھا ۔ قندھار اصل میں گندھار تھا ۔ چنانچہ ہمارے ایک دوست جو مرضِ تحقیق کے بیمار اور ایک بہت بڑے ودّین آدمی ہیں یوں کہتے تھے کہ اسکی اصل کِرَن کیش یعنی کرن یعنی شعاع اور کیش یعنی بال ہے ۔ بیشک یہ مادہ قابلِ تسلیم ہے کیونکہ کیش زبانِ سنسکرت میں بالوں کو کہتے ہیں مگر لفظ کرن کیش کا پتا کسی سنسکرت ڈکشنری بلکہ پنڈتوں کے مؤلفہ کوشوں میں بھی نہ ملا ۔ اہلِ فرنگ کی سنسکرت ڈکشنریوں میں بھی ڈھونڈھا لیکن کہیں اسکا سُراغ نہیں چلا ۔ اگرچہ ہمارے دوست نے بھی کسی پنڈت سے ہی معلوم کیا ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب نے صرف اپنے تجربے کے اعتبار سے یہ تحقیق فرمایا ہے ۔ بہرحال اسکی ہندی اور لفظ کیش سے مرکب ہونے میں کچھ شبہ نہیں مگر اول لفظ ابھی تک زیرِ تحقیق ہے اور عجب نہیں کہ وہ حرف ہیم हेम ہو کیونکہ سنسکرت میں اس مفرد حرف کے معنی چاند کے بھی آئے ہیں پس چاندی کے تار کے معنی سمجھے گئے لیکن اس سے بھی بہتر یہ مادہ خیال میں آتا ہے کہ اول کا لفظ ماکشِک माक्षिक ہو گا کیونکہ اسکے معنی زبانِ سنسکرت میں دھاتی چیز کے آتے ہیں اور اسی وجہ سے سُورن ماکشک स्वर्णमाक्षिक سونے کا یعنی سنہری اور رُوپ ماکشک रूपमाक्षिक چاندی کا یعنی روپہلی کہلاتا ہے پس اول سورن یا روپ کا لفظ حذف ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے ماکشک کا آخری کاف گر کے ماکش بمعنی مطلق سونے یا چاندی یعنی چمکدار دھات کے معنی میں رہا اور رفتہ رفتہ یہی ماکش مکش ہوا پھر مکیش ہو گیا ۔ اس صورت میں لفظ کیش بمعنی بال سے مرکب کرنے کی بھی چنداں ضرورت نہیں اور یہی قرینِ قیاس معلوم ہوتا ہے ۔ ہمارے مولانا آزاد اس لفظ کی نسبت اپنے رسالہ سخندانِ پارس میں اصلی تحقیق فرماتے ہیں کہ "یہ لفظ دراصل سنسکرت میں میکھ کیش मयूखकेश تھا ۔ اس میں میکھ मयूख سورج کی کرن اور کیش केश بال ۔ دونوں ملکر موئے شعاعی ہو گئے ۔ تعجب ہے کہ محققِ ہند صاحبِ بہارِ عجم کہ وہ اسے عربی کا لفظ مان کر لکھتے ہیں کہ مُقَیَّش ہے لیکن یہ نہیں لکھتے کہ عربی میں اسکا ماخذ اور اصل کیا ہے ۔ صاحبِ غیاث اللغات اسکا حوالہ لکھتے اور توضیح میں اس سے زیادہ زور دیتے ہیں ۔ جب اصل نہیں تو زور کیا چل سکتا ہے" واللہ اعلم بالصواب) +

مُقَیَّشی ۔ ؤ ۔ صفت :۔ چاندی یا سونے کے تاروں کا + بادلہ کا + تمامی کا + زری کا ۔ تاش کا +

مقیشی گوکھرو ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو جو صرف تاروں کو

مقی

مؤکر بنایا جاتا ہے ؛

مُقیم ع - صفت :- (۱) اِقامت کرنے والا - رہنے والا - ٹھہرنے والا - فروکش ہونے والا - اُترنے والا ٭ قیام پذیر - منزل گزیں - (۲) - و - اسم مذکر - وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑتی کے طور پر نیلام کرکے فروخت کرتا ہے ٭ سبزی کا تھوک فروش ٭

مُقیم ہونا - و - فعل لازم :- ٹھہرنا - اِقامت کرنا - فروکش ہونا - رہنا - اُترنا - بسنا

مُکّا - و - اسم مذکر :- (گنوار) کُکّی - بڑی جوار ٭

مُکّا - و - اسم مذکر :- مُشت - گھونسا - ٹھوک - دھموکا ٭

مُکّا چلنا - و - فعل لازم :- مُکّے چلنا - گھونسوں کی لڑائی ہونا - گھوسم گھسا ہونا

مُکّا سا لگنا - و - فعل لازم :- ایک صدمہ سا گزرنا - دل پر چوٹ لگنا ٭

مُکّا سا مارنا یا لگانا - و - فعل متعدی :- ایک صدمہ سا پہنچانا - دل پر صدمہ سا گزرنا - دل پر چوٹ لگانا ؎

جبکہ وہ دستِ حنا بستہ مجھے آتا ہے یاد ۔ کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے ملنے (معروف)

مُکّا لگنا - و - فعل لازم :- گھونسا لگنا - دھموکا لگنا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - اکتیبہ

مُکّا لگانا - و - فعل متعدی :- (دیکھو مُکّا مارنا) ٭

مُکّا مارنا - و - فعل متعدی :- مُشت زنی کرنا - ٹھوک لگانا - گھونسا رسید کرنا ٭

مُکابرہ ع - اسم مذکر :- (۱) غرور - گھمنڈ - شیخی - (۲) لڑائی جھگڑا - تعصب - عناد - (۳) مُقابلہ - مجادلہ ٭

مَکاتِب ع - اسم مذکر :- مکتب کی جمع ٭ بہت سے مکتب یا مدرسے ٭

مُکاتَبَت ع - اسم مؤنث :- باہم خط و کتابت کرنا - کار پردازی - چٹھی پتری - مُراسلت ٭ خط و کتابت ٭ مکتب پڑھت ٭

مَکّار ع - صفت :- مکر کرنے والا - فریبی - دغا باز - چھلیا - عیار - فیلسوف - شُعلَنی - دھوکے باز - ٹھگ - بھگلیا ٭ مجھوٹا ٭ مُنافق - روپیا ٭ بھروپیا - پاکھنڈی ٭

مَکارِم ع - اسم مذکر :- مکرمت کی جمع - بزرگیاں ٭ نوازشیں - عنایتیں - مہربانیاں ٭ محاسن - قابلِ تعریف کام - اوصافِ حمیدہ - خوبیاں ٭

مَکّارہ ع - اسم مؤنث :- مکر کرنے والی عورت - فریب کرنے والی - عیارہ ٭

مَکّاری ع - اسم مؤنث :- فریب - دغا بازی - عیاری - دھوکے بازی ٭ چالاکی - پاکھنڈ ٭ چترائی - چلتر بازی ٭

مُکاشَفَت ع - اسم مؤنث :- راز کا آشکارا کرنا - بھید کھولنا - اِنکشاف - انکشافِ راز - افشائے راز ٭ امورِ غیبی کا انکشاف - معلوماتِ اسرارِ غیب ٭

مُکاشَفہ ع - اسم مذکر :- انکشافِ اسرار - رازوں کا اظہار - ولی اللہ کو سِرِّ غیبی کا معلوم ہو جانا - کشف - کرامات ٭

مُکافات ع - اسم مؤنث :- (ز کفی) باہم برابر ہونا - عوض - معاوضہ - بدلا - تدارک - ڈنڈ - اجر - جزا - پاداش ٭ سزا - کرنی کا پھل - انتقام ؎

عاشق بنے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر ۔ آخر ستم کی کچھ تو مُکافات چاہیے (غالب)

ترک کرنی مجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی ۔ گردشِ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی (رند)

(یہ مصدر حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) ٭

مُکافات ملنا - و - فعل لازم :- سزا ملنا - کیے کو پہنچنا - پھل پانا ؎

غیر نے کی جو بُرائی تو بھلائی ٹھہری ۔ یہ ملی ہے یہ ملی جس کی مُکافات نہیں (داغ)

مُکالَمہ ع - اسم مذکر :- ہم کلامی - گفتگو - بات چیت - زبانی سوال و جواب ٭ ناٹک - ڈرامہ

مَکان ع - اسم مذکر :- گھر - مسکن - رہنے کی جگہ - خانہ - مقام - بود و باش ؎

اے ضعف دیکھ جہاں کے تجھ کو گرا دیا ۔ غیروں کے بھی مکان قریب اُس مکان کے ہیں (رشادی)

(۲) مجازاً اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے ٭

مکان بدلنا - و - فعل متعدی :- تبدیلِ مقام کرنا - جگہ بدلنا - ایک جگہ سے تبدیل ہو کے واسطے دوسری جگہ یا مکان میں جانا ؎

کچھ بھی جرح نیرا اے بدگمان بدلا ۔ تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جرأت)

مکان بیٹھنا - و - فعل لازم :- بارش کے سبب مکان گرنا - بیٹھ سے گھر کا گر پڑنا ؎

اے ظفر بارش گریہ ترا اک طوفان ہے ۔ آج اُس کوچے میں کتنے ہی مکان بیٹھے ہیں (ظفر)

مکان دار ع + ف - اسم مذکر :- مالکِ مکان - گھر کا مالک ٭ گھر والا ٭

مکان دینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کو کرایہ پر دینا ٭ گھر کو مانگے دینا - (۲) ٹھہرانا - اُتارنا - ٹکانا - جیسے سرائے میں بھٹیاری کا کسی کو مکان دینا

مکان لینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کرایہ لینا ٭ گھر مانگے لینا - (۲) مکان خریدنا - گھر مول لینا ٭

مکانات ع - اسم مذکر :- مکان کی جمع ٭ بہت سے گھر - حویلیاں ٭

مَکائِد ع - اسم مذکر :- مکیدہ کی جمع - مکر - فریب - چھل بل ٭ مُنا اللہ ٭ بانڈیاں

مُکت یا مُکتی - و - اسم مذکر :- سنسکرت (مُکتی) نجات - مغفرت - رہائی - چھٹکارا - موکش - بخشش ٭ آواگون سے رہائی ٭

مُکت پانا - و - فعل لازم :- نجات حاصل کرنا - چھوٹنا - چھٹکارا پانا - رہائی پانا - خلاصی ہونا ٭ نجات پانا ٭ آزاد و بےفکر ہونا ٭

مکت

مکت داتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نجات دہندہ۔ شفیع۔ شفاعت کنندہ +

مکت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نجات ہونا۔ خلاصی ہونا۔ مغفرت ہونا +

مکتا۔ ہ۔ صفت:۔ بہت سا۔ من مانتا۔ کافی۔ بخوبی۔ بافراط۔ بکثرت +

مکتا۔ س۔ اسم مذکر:۔ موتی۔ دُر۔ مروارید۔ گوہر +

مکتب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے کی جگہ + کتاب پڑھنے کی جگہ۔ مدرسہ۔ سال۔ پاٹ شالا۔ اسکول۔ دبستان۔ (۲)۔ پورب) وہ تقریب جو بچے کے اوّل ہی اوّل پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے + تقریب بسم اللہ۔ رسم مکتب نشینی ع

جز شیر اور کچھ نہیں انکی غذا ابھی ۔ نے گھٹنیوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی (دبیر)

مکتب پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُلّاگری کرنا۔ مدرسہ میں تعلیم دینا۔ لڑکوں کو پڑھانا

مکتب خانہ۔ ع و ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ۔ مکتبگاہ۔ دبستان۔ پاٹ شالا۔ سال۔ مدرسہ۔ اسکول۔ تعلیم گاہ (۲) قماربازی۔ جوا کھیلنے کی جگہ۔ وہ مکان جس میں قماربازی ہو۔ پنڈت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ انکی غلطی ہے کیونکہ لفظ گاہ اور خانہ کتاب مصدر میں جس طرح اردو میں بن۔ پنا وغیرہ آتا ہے پس اس صورت میں یہ لفظ زائد نہیں ہے) +

مکتسب۔ ع۔ صفت:۔ (۱) کسب کرنے والا۔ اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ اکتساب کرنیوالا (۲)۔ قانون) فائدہ اٹھانے والا۔ نفع حاصل کرنے والا +

مکتفی۔ ع۔ صفت:۔ کافی کرنے والا۔ بس کرنے والا۔ کافی۔ وافی +

مکتوب۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقوم۔ خط۔ چٹھی۔ مراسلہ (۲) اسم مذکر۔ خطوط کا مجموعہ۔ یا ایک لمبا کاغذ۔ بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جوڑ دیتے ہیں۔ ترسُّل +

مکتوب الیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جسکو خط بھیجا گیا ہو۔ وہ شخص جسکے نام خط جائے۔ کاتب کا نقیض + چٹھی پانے والا +

مکتوم۔ ع۔ صفت:۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ مجازاً۔ راز۔ بھید +

مکٹ۔ مُکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُنور۔ تاج۔ دیہیم۔ افسر۔ اِکلیل۔ عصابہ + وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولھا کے سر پر رکھتے ہیں +

مکٹا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔ پیتمبر +

مکث۔ ع۔ اسم مذکر:۔ تامّل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ بچر مچر۔ تاخیر۔ سہل انگاری۔ التوا۔ انتظار +

مکدّر۔ ع۔ صفت:۔ (۱) کدورت آمیز۔ گدلا۔ غلیظ۔ دُھندلا۔ میلا۔ جو صاف نہ ہو [illegible]

مکر

ہیں مگر ڈر سے کبھی سمجھ جاتے ہیں گیب ۔ مری پرچھائیں سے ہو جائینگے پتھر پیلے (مصحفی)

جاتے ہیں نہ بن گیا وہ گو ترہ رہے ۔ کہ کو خوش آئے اگر جیسے مکر ہو وسے (میر سوز)

مکر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھڑیال۔ ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے۔ ناکو۔ نہنگ اور مگرمچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مُشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنتی ہے۔ ۱۰۔ دسمبر کو اسمیں سورج داخل ہوتا ہے۔ عربی میں اسے جدی۔ فارسی میں بُز غالہ کہتے ہیں۔ کیونکہ انکے نزدیک یہ پہاڑی بکری کے بچے سے مُشابہ ہے +

مکر منڈل یا چکر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خط جدی +

مکر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کپٹ۔ چھل۔ جتا + حیلہ۔ بہانہ ع

ابھی ہیں کی او ضلالت ہمزہ دنیا ادھر ہے ۔ مکر ان شیر خدا کب ہو سکتا ہے سوا کا (امیر)

(۲) تلبیس لباس۔ بہروپ بھیس۔ چھل۔ پاکھنڈ (۳) کذب۔ جھوٹ۔ خلاف واقع (۴) ریا۔ نفاق۔ دورنگی (۵) چالاکی۔ عیاری۔ چال +

مکر چاندنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ پچھلی رات کی ہلکی یا دُھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔ صبح کاذب۔ جھوٹی چاندنی ع

ریش سفید شیخ میں ہے طلعتِ فریب ۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمانِ صبح (ذوق)

بجز شبِ وصالِ عدو میں بہت ہے ۔ اب مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی (مداح)

مکر چکر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھوکا دغا۔ فریب۔ حیلہ و بہانہ۔ دھوکا دھڑی۔ چھل بتا۔ فند فریب جیسے کسی کے مکر چکر میں نہ آؤ (ریختہ ہیلی)۔ مکر چکر کی کمائی آدھا تیل آدھا پانی۔ یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے +

مکر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چھل گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ پاکھنڈ کرنا

مکرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ چندرانا۔ جھٹلانا یا باطل ثابت کرنا۔ جھٹلانا +

مکر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) انکار کر جانا۔ منکر ہو جانا۔ قول سے پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ نٹ جانا ع

مکر جانے کا قاتل نے نرالا ڈھب نکالا ہے ۔ ہر اک سے پوچھتا ہے کس نے اسکو مار ڈالا ہے (ریختہ)

کہ ہے کو گھومتا ہے ظالم ۔ کچھ لیکے تو مکر گئے ہم + + (؟)

وادو جی قیامت میں ہوا کچھ نہ مکر ۔ میں تو پہلے ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

وہ پہرہ ہے ہم دو مکر جاتے ہیں کیسے ۔ گر کہیے کلام صاف مکر جاتے ہیں کیسے (نسیم)

ہنس نہیں وہ جو کہیں خون کا دعوے مجھ سے ۔ بلکہ پوچھے گا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوق)

مکر

کہا تھا کہ دل مجھے دو ہو گئی چھٹی   کرو گے کیا جو اب یوں مکر جاؤ گے (رنگین)
غضب ہے انتظارِ وعدۂ محشر   یہیں کمبخت مکر جائے تو اچھا (داغ)

(۲) بے لوث ہو جانا۔ مال مار لینا۔ بے ایمانی کر جانا۔ امانت میں خیانت کر بیٹھنا۔ دوسرے کا مال دبا بیٹھنا۔

آ گئے ہاتھوں میں اُنہیں کچھ تو گیا اپنا ہو   دل تو کیا کون وہ مرا لیکے مکر جائیں کہیں (مصحفی)
جو دل لینا ہے تو شام ہی لے لو   کہ تم کو ہے مکر جانے کی عادت (مجروح)
نہیں کچھ وہ دادِ دوست کے گھر سے   نہ دینا انہیں دل مکر جائینگے (")

مکرَّر۔ ع۔ تابع فعل:۔ دوبارہ۔ بارِ دیگر۔ پھر۔

مکرّر سِکرّر۔ ع۔ تابع فعل:۔ دوبارہ سہ بارہ۔ بار بار۔ کئی بار۔ کئی کئی دفعہ۔ پھر پھر کر۔ پھر پھر کر۔

مکرَّم۔ ع۔ صفت:۔ عزت دیا گیا۔ بزرگی کیا گیا۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگ۔ معظم۔ محترم۔ معزز۔ مکرم فرما۔ عنایت فرما۔

مکرّم بندہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ جنابِ من۔ حضرت سلامت۔ جنابِ والا۔ بزرگوں کا القاب۔ بندہ پرور۔ بندہ نواز۔

مکرُمت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بزرگی۔ نوازش۔ عنایت۔ مہربانی۔ عظمت۔

مکرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اپنے قول سے پھرنا۔ اقرار سے انکار کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

بوسہ کر لینے تو کھاتے اس قسم   راستی سے کیا مکرنا تھا ہمیں (نسیم دہلوی)
حشر میں آپ نہیں قول کے سچے کیا خوب   آنکھیاں اٹھیں گی وہ آئے مکر نیوالے (راسخ دہلوی)

(۲) بے لوث ہونا۔ بے ایمانی کرنا۔

بوسہ لیکر جو مکرتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ   شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت لگ گئی (ذاکر)

مکرُوہ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) کراہت کیا گیا۔ کریہ۔ نفرت انگیز۔ گھناؤنا۔ بھونڈا۔ زشت۔ بُرا۔ بدنما۔ ناپسند۔
(۲) شرع:۔ اسم مذکر۔ ناپسندیدہ چیز۔ نہ کھانا جائز چیز۔ وہ چیزیں جو بعض اماموں کے نزدیک حلال۔ بعض کے نزدیک ناجائز یا مکروہ ہیں۔

مکروہِ تحریمیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مکروہ جو قریب بحرام ہو۔ بالکل ناجائز۔

مکروہات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مکروہ کی جمع۔ (۱) وہ چیزیں جنکو لوگ نفرت انگیز سمجھیں۔ گھناؤنی چیزیں۔
(۲) واہیات۔ بیہودہ کام یا باتیں۔ سوزنی یا بکھیڑے۔ جھگڑے بکھیڑے۔ دنیوی قضیے۔

روز و شب نہیں فکر ہے کیوں مکروہات   زندگانی ہے مگر خواب پریشان کوئی (رشک)

مکری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کہ مکری۔ ایک قسم کی ہندی کی چو مصرعی پہیلی جسکے دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اسکے اوّل تین مصرعوں میں جو بیان ہوتا ہے وہ عاشق پر صادق آتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر اخیر مصرعے میں قائل ایک

مکڑ

ایسا مضمون لاتا ہے جو اُن سب کو اُلٹ دیتا ہے۔ اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں جنہوں نے عورتوں کی زبان سے اس قسم کی باتیں بیان کی ہیں اہل تلفظ انکو سکھیاں بھی کہتے ہیں کیونکہ اخیر مصرعوں میں جیسے سکھی کا لفظ آتا ہے۔

مثلاً۔ وا بن مو کو چین نہ آوے   وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی   اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

دیگر۔ آپ ہلے اور موہے ہلاوے   واکا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہل کے وہ ہوئے نسنکھیا   اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

دیگر۔ اونچی اٹاری پلنگ بچھایو   میں سوئی میرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند   اے سکھی ساجن نا سکھی چند

دیگر۔ وہ آوے تب شادی ہووے   اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں واکے بول   اے سکھی ساجن نا سکھی ڈھول

مکریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکری کی جمع۔ کہ مکریاں۔ سکھیاں۔

مکڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑی مکڑی۔ مکڑی کا نر۔ نر مکڑی۔ عنکبوت کلاں۔ عربی میں ذوفی۔ فارسی میں دیوپا کہتے ہیں جیسے تمہیں کالا مکڑا سر پر بیٹھا کرو۔ رات بھر کھاٹ نوچتے دونوں میں مکڑا۔
(۲) تشبیہاً۔ لمبی لمبی ٹانگوں کا لاغر دبلا پتلا آدمی جیسے صاحبی مکڑا سا ٹھاٹھے لکڑ۔

مکڑا کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اینٹھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ٹیڑھا ہو کر چلنا۔

بسکہ ہر ایک سے مکڑا کے چلے تھا کالا   ہو گیا دیکھ تری زلف سیہ فام سفید (رنگین)
کیوں نہ اپنی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر   نہ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام (سودا)

مکڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ آپ کو دُور کھینچنا۔ کج وضعی اختیار کرنا۔ ملاقات کو باعثِ ننگ و عار جاننا۔ کمش کرنا۔ رُکنا۔

میرے رُکنے سے یہ چتون میں کہا   بس جی بس اب آپ نہ مکڑائیگا (جرأت)

مکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ کنارہ کرنا۔ کھینچنا۔ کمش کرنا۔

بے طلب ہو جو وصال انہیں منظور کیا   کچھ مکڑتے رہو کچھ غیر سے ساکت رہے (ظہیر)

مکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکڑ کی مادہ۔ عنکبوت۔ مگس گیر۔ کلاش تار تنگ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو مکھیاں پکڑ کر کھاتا اور اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے (اصل میں مکھڑی تھا یعنی مکھی پکڑنے والا کیڑا)۔

چھوڑ ہے مکڑی کا جالا جو دیوے پُورا   شور کہے گھر کا جالا جو ہو جا پہنچے دُور (ذوق)

مکڑی کا جالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) تارِ عنکبوت۔ (۲) وہ سفید جھلی سا مکڑی کا گھر جس میں اُسکے انڈے رہتے ہیں۔ اور مکڑی کا چُھوڑا ہوا تار جو اکثر کالا ہوتا ہے

کمس

نسیج عنکبوت۔ مجازاً (۲) باریک اور ملائم بُنا ہوا کپڑا +

مکڑی لگ جانا ۔ف۔ فعل لازم:- مکڑی کا بدن پر پس جانے کے سبب چپ چپ لگ جانا اور اس سے جسم کا پھل جانا +

مکسّر ۔ع۔ صفت:- (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲) حساب (اصطلاح) مکعب عرض طول ارتفاع یا ثلاثی خواہ گہرائی کا حاصل ضرب۔ جمع مکسّرہ جس میں ربع، فٹ، گز وغیرہ سب جمع کئے جائیں +

مکسُو یا مکسورہ ۔ع۔ اسم مذکر:- (۱) وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) مکسّر مفرد +

مکشوف ۔ع۔ صفت:- کھولا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر +

مکفول ۔ع۔ صفت:- کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں مقیّد کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ آڑ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا +

مکفول کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:- ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں رکھ دینا +

مُکلاوہ ۔ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دلہن کی رخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بہوڑا۔ چالا +

مُکلّف ۔ع۔ صفت:- (۱) تکلف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا +

مُکلِّف ۔ع۔ صفت:- (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا۔ تکلیف دہ (۲) داعی۔ بلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا +

مُکلّل ۔ع۔ صفت:- سر بہ تاج۔ رکھا گیا۔ تاجدار۔ مرصع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مرصع۔ جڑاؤ +

مکمّل ۔ع۔ صفت:- کامل کیا گیا۔ پورا کیا گیا۔ تمام کامل۔ سنپورن۔ سُدھا۔ پورا پُکل۔ ثابت +

مکنت ۔ع۔ اسم مؤنث:- قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ توانائی۔ شکتی +

مکُند ۔س۔ اسم مذکر:- مشہور بفتح دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مُکند لال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق +

مکنون ۔ع۔ صفت:- پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِ مکنون کہینگے تو وہاں بڑے اور بیش قیمت موتی سے مراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ نیز دل کی شدہ باتوں سے بھی مراد ہوتی ہے +

مکنونِ خاطر ۔ع۔ اسم مؤنث:- دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوزِ خاطر۔ دلی منشا۔ یعنی دلی منصوبہ +

کمہ

مکو ۔ہ۔ اسم مؤنث:- ایک بوٹی اور اسکے پھل کا نام جو اکثر حالتِ ورم میں کام دیتی ہے۔ عنب الثعلب۔ انجمی۔ عناب۔ اوّل درجہ میں بارد۔ دوسرے درجہ میں یابس +

مکو کی بُھجیا ۔ہ۔ اسم مؤنث:- مکو کے اُبلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں +

مکوڑا ۔ہ۔ اسم مذکر:- بڑا مکوڑا۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔ موٹا چیونٹا یا + نیز کیڑے کا مرادف۔ جیسے کیڑے مکوڑے +

مکول ۔ہ۔ اسم مؤنث:- ایک قسم کی پہاڑی سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں رکھنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والے اسکے ذریعے ورق بڑھاتے اور اسکی چھلنی یعنی اوزاروں کو صاف کرتے ہیں +

مکھ ۔ہ۔ اسم مذکر:- (۱) فم۔ فوہ۔ منہ۔ موہنہ۔ دہن۔ دہانہ ؎

موئی اوکھیں لٹنیاں اور کہا دکھ پر گیا تو تے ۔ اتم سر جتنا گھٹری مکھ پر انگھوں تو تے
مکھ کا رن ساگر تجو اور آن بہانو انگ ۔ موہی زرون کنیاں تو بسی اور کے سنگ

مکھ بند ۔ہ۔ اسم مذکر:- گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں نیچے اوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور منہ سے لعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں +

مکھ بھیڑ ۔ہ۔ اسم مؤنث:- منہ بھیڑ۔ آمنا سامنا + مقابلہ۔ بالمواجہ۔ رُو برو۔ سامنے +

مکھ پان ۔ہ۔ اسم مذکر:- وہ منقش پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قفل کے سوراخ پر خوبصورتی کیواسطے بطور پان بنا کر جڑ دیتے ہیں۔ کنجی کے گھر کے اوپر کا پیتل یا لوہا +

مکھ تال ۔ہ۔ اسم مذکر:- انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک +

مکھ منتری ۔ہ۔ اسم مذکر:- وزیر اعظم۔ مدار المہام +

مکھ میں رام بغل میں چھری ۔ہ۔ کہاوت:- ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد

مکّہ ۔ع۔ اسم مذکر:- عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر کے دارالخلافہ کا نام جسمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی آخر الزماں پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف۔ جیسے مکّے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بنے + مکّے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ مکہ حضرت ابراہیم کے پیغمبر کا گھر تھا اور اُسے مرگ ... کا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی شکلیں بنا کر رکھا کرتے تھے۔ ہنود مہیشور مہادیو کا استھان بتاتے ہیں۔ پیر سلیمان ہر سال میں وہاں جا کر حج کرنا فرض جانتے ہیں)

مکھا ۔ہ۔ اسم مذکر:- نرگس۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر آدمیوں اور گدھوں پر بیٹھتی ہے +

کھ

مکھانا۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ کنول کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے بے کار گزند کھانے کھائے کرتی +

مکھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: مکھ کی تصغیر بالمحبت۔ پیارا منہ۔ پیارا پیارا چہرہ۔ جیسے چاند سا مکھڑا ۔ دیا دھرم نہیں من میں مکھڑا کیا دیکھے درپن میں ؎

زلفیں مشکیں ہیں تو پھر نرگسِ شہلا آنکھیں　　جتنے دیکھا ترے مکھڑے کو وہ مجنوں ہوا (آتش)

مکھن۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ مسکہ۔ کچا گھی۔ روغنِ تازہ۔ نونی گھی۔ بن تایا گھی دہی یا کچے دودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تایا نہ ہو۔ (۲) لبڑی۔ کھویا۔ مارا۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا (آواز) +

مکھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا +

مکھنا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) بے دانت کا ہاتھی۔ (۲) مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے جیسے آدمی میری چھیل چھبیلی کام کرنگی تاتا تا ویکا مکھنا ہاتھی گھنگروؤں سے لاد۔ (۳) مرغ بچار ۔ وہ مرغ جسکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

مکھنیا۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ (لشکری) مکھن فروش۔ مکھن نکالکر بیچنے والا +

مکھی۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا ہوا گوٹے کبوتروں سے ملتا جلتا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے۔ وہ کبوتر جسکا لا خواہ سبز یا سرخ یا کاکی ہو مگر اسکا سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +

اس ناتواں کی حالت واں جا کہے جو کوئی　　میرا یہ رنگ ہو ہے گویا مکھی کبوتر + (آبرو)

مکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ۔ (مکھ یعنی منہ پہ بیٹھنے والی) (۱) مگس۔ نحل۔ ذباب۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندوق کا وہ ستا جس سے شست باندھتے ہیں۔ بندوق کی شست۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندوق کے منہ کے قریب نظر شدہ کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ؎

ہو وہ اپنے ہیں نہیں تو نہیں یہ بوش ہے　　مکھی بھی بھوں تو خالی دہانِ تفنگ ہے (ذوق)

مکھی جھلنا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا۔ مکھی ہٹانا۔ چنور کرنا۔ مورچھل ہلانا۔ چوری کرنا +

کیا اس غریب کو ہو سر سایۂ ہما　　جو اپنی بد دماغی سے مکھی بھی جھل سکے (میر تقی)

مکھی چوس۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ ایسا بخیل کہ اگر اُسکے سالن میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی منہ سے چوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ رہ جائے۔ نہایت کنجوس۔ ازحد کنک۔ شوم۔ بخیل۔ مُمسک۔ تنگدل ؎

سنتے سب کا مجھے ہو سے ہوتا ہو سو تم　　یہ بھی کہ لیجو فلانا ایک مکھی چوس ہے (میر سوز)

یہ مرقعِ الب کلمو ہیں یہ شیخ صاحب　　تو نہ رہے کہ حضرت بھی مکھی چوس ہو گیا (نصیر)

کھ

مکھیاں کر ملتی ہیں گھر سے　　کون مرنے کرے ہے یاں زر سے
پاس جو ہو سو دیں گے نہ تیز ناموس　　بکے ہے ہر ایک مکھی چوس } (وحشت)

مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

مکھی کا چھینک جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔ (مستورات) کسی بدشگونی کا پیش آجانا۔ بدشگونی ہو جانا۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے۔

مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ بالکل بے تعلق کر دینا۔ بالکل واسطہ نہ رکھنا۔ دودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینک دینا +

مکھی کی مکھی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ جوں کی توں نقل کرنا۔ بے سمجھے نقل کرنا۔ سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقول عنہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مارکر اسی طرح لگا دی تھی بس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

مکھی مار۔ ہ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا۔ جیسے مکھی مار بڑا جانور۔ (اطفال) (۲) گھسوٹا آدمی۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ۔ کریہ منظر۔ (۳) جوں کی توں نقل کر دینے والا۔ بن سمجھے نقل کرنے والا۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کر کھاتا اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ مکھی کا شیر۔ شیرِ مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چونٹے کے مانند چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے +

مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے۔ ہ۔ محاورہ: ۔ بڑے صاحبِ غیرت ہیں نہایت بد دماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ؎

اب بنائے ہو خزاں میں غالؔ بیچ پاک پر　　بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

نہ دیتے تھے کبھی بیٹھنے ہم ناک پہ مکھی　　جھلا کرتے ہیں اب یا آپ کی در در پہ مکھی (معروف)

مکھی نگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ آفت میں پھنسنا۔ عذاب مول لینا۔ اپنے کو بلا میں ڈالنا۔ جان بوجھکر کوئی نامعقول یا بیجا حرکت کرنا۔ بیٹی کو بُرے گھرانے یا بدچلن لڑکے سے منسوب کر کے پچھتانے کا موقع آنے دینا۔ جیسے جان بوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی۔ یہ شادی تم اپنا رستہ اُٹھا لے جاؤ (مثل) +

مکھیا۔ ہ۔ صفت: ۔ (۱) سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی۔ جڑ۔ مبدا۔ (۳) اگوا۔ پیشوا۔ اقدام کرنے والا۔ پیش قدمی کرنے والا۔ جیسے یہی اخبار اس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہاراجہ صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبارِ عام۔ ۲۴ جون ۱۸۹۰ء)

مکھ

مکھیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکھی کی جمع، مکھساں +

مکھیاں اُڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو ہٹانا ۔ مکھیاں دُور کرنا ۔ مکھیاں ہانکنا ؎

اپنے اُڑاتے ہیں مکھیاں بیٹے کیا جھک کر سلام آج ہمارے بھی ایسی ہوئی صاحب سلامت ہوگئی (مصحفی)

(۲) خوشامد کرنا ۔ خوشامد سے مکھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا خالی رہنا ۔ بیکار رہنا ۔ محض بے شغل رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ مندا ہونا ۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ۔ مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا ۔ (۵) مکھی پر نشانہ لگانا ۔ بال باندھا نشانہ مارنا +

مکھیاں بھنکنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا ۔ مکھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اُسکے اُوپر سے مکھی اُڑ نہ سکے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ کساد بازاری ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ مندا ہونا ۔ نہایت مُبتذل اور خراب ہونا + حُسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا ۔ پُرسانِ حال نہ ہونا ؎

پھر مری طرح ناز اُٹھائے کون
پاس اپنے تجھے بٹھائے کون
بے فیض لیکے نام ہیں آئے کون
لب شیریں کو مُنہ لگائے کون
طعنہ زن ہو اور انگبیں لب پر
مکھیاں بھنکیں ستمگریں لب پر
(مرزا عبداللہ بیگ صاحب)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا ۔ کریہ منظر ہونا ۔ بھنکتی صُورت ہونا +

مکھیاں جھلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو اُڑانا ۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ چوری ہلانا (۲) خالی رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا (۳) مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا ۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ ٹہنی ہلانا +

مکھیاں مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مکھیاں جھلنا نمبر ۲)

مکھیاں ہانکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا +

مکھیر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شملہ) شہد ۔ انگبین ۔ مد +

مکھیوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکھی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تاء مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

مکھیوں کا چھتا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ہجومِ مگس ۔ کثرتِ مگس ۔ بہت سی مکھیوں کا مجمع ؎

اب درختوں پہ جتنے چھتے ہیں
شہد کی مکھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)

مکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُکّا کی تانیث ۔ مُشت ۔ مُٹھی + دُکھ + مالشِ جسم +

مگ

مُکّی دینا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ آٹا گوندھنا ۔ آٹا گوندھ کر مُکّی سے ملائم کرنا +

مُکّی لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو مکیانا ۔ آٹا گوندھ کر مُکّی سے ملائم کرنا ۔ (۲) ۔ مکھنو یا چپی کرنا ۔ مُٹھیاں بھرنا ۔ ہاتھ پاؤں دبانا +

مکئی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار ۔ ایک قسم کے غلّہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے

مکیانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُکّی لگانا +

مکینکس ۔ انگلش ۔ Mechanics ۔ اسم مذکر ۔ علم جر ثقیل ۔ کلوں کا علم ۔ کل پرزوں کا علم

مکین ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار ۔ صاحب خانہ + مکان میں رہنے والا + ساکن ؎

کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں ہی مستور
مہمان بھی رات میں خدا یا مکیں کو ہیں + (رنگ)

(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا ۔ قایم ۔ مقیم ۔ ساکن +

مکین ہونا ۔ ع۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ مقام کرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ؎

ہاں تم لے پردہ نشین خانہ دل نشیں کیوں نہ تجھے
خانۂ چشم کا مکاں دل میں مکیں کیوں نہ تجھے (مولوی معروف)

مگ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ ۔ رہ ۔ رستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ ڈگر ؎

نیر بھرن چلی میں تو گاگر پنگھٹ کی گیل سو ہے جانے نہ دے } ٹھمری

(۲) انتظار ۔ (۳) وہ کبوتر جو عمارات چھتّہ پر جاکر جنگلی کبوتروں کی ڈاریں کو اپنے گھر لے آئے +

مگ دیکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (پورب) راہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا +

مگدر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ایک قسم کے لڈّو جو اکثر میدے کھانڈ سے بناکر مرنے پر تقسیم کئے جاتے ہیں +

مگد کے لڈّو ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ میدے کے لڈّو ۔ وہ لڈّو جو بیسن گھی میں بھون کر کھانڈ کی آنچ سے بنائے جاتے ہیں +

مگدر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ گاؤ دُم بھاری لکڑی کی موگری جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں اس سے ڈنڈوں پر جلدی تیاری آتی ہے ۔ بیل ۔ بیل موگری +

مگدر ہلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مگدروں کی جوڑی گھمانا ۔ موگری ہلانا ۔ موگری پھرانا ؎

تُو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں
باغ عالم میں اختیار درخت + (ناسخ)

مگدھ ۔ س۔ اسم مذکر :۔ مگدھا ۔ صُوبۂ بہار کا جنوبی حصّہ ۔ ہندوستان کا وہ احاطہ جس میں بُھنبھار شامل ہے +

مگدھ بھاشا ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مگدھا کی زبان جو خاص کر گیا صُوبۂ بہار چٹنہ میں نیز سہام ۔ نگار بہار وغیرہ میں بولی جاتی اور پالی زبان کے نام سے مشہور ہے +

گمہ

گموچھی۔ ہ - اسم مذکر۔ (۱) گمہ صوبۂ بہار کا رہنے والا۔ گمہ کا رہنے والا یا باشندہ صوبۂ بہار۔ (۲) کسانوں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے۔ (۳) برہمنوں کی ایک قوم

مگر۔ ف - حرفِ استثنا۔ (۱) ماسوا۔ بجز۔ اور۔ الا۔ پر۔ لیکن۔ ولے۔ بایں ہمہ۔ باوجودیکہ

ہو خطِ ابرو سے پر افروز ہو نہیں سکتا ٭ نرے صاف نکلی نہ گر زور ہو نہیں سکتا

دل سنگ کہیں نرمی کو ہم بھول گئے تھے ٭ نکلا تم وہ کئی دن سے گمراں نکل آیا (ذوق)

ہیں قتل پہ راضی مگر اسباب کے دشمن ٭ اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت ٭ (شوقؔ)

(۲) شاید۔ حرفِ اشتباہ۔ شبہ کا حرف بطورِ استفسار سے

دل میں ہر ایک سو دہی ہے خریداری کا ٭ یوسفِ مصر مگر تو ہی ہے اے یارِ عزیز (داناؔ)

ہیں نے کہا کہ وہ بھی اُلفت مگر غلط ٭ کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط (ناظمؔ)

(۳) ہاں۔ البتہ۔ بیشک۔ ضرور سے

کہاں ہم اور کہاں تم مگر مجھ سے کچھ غرض جب ٭ مگر اے حضرتِ دل آپ نے یہ مہربانی کی (ذوقؔ)

مگر۔ ہ - اسم مذکر۔ (۱) مگرمچھ۔ نہنگ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیرِ آبی۔ سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو شکلِ مگر ہوتا اور آویزۂ گوش کیا جاتا ہے۔ آویزہ سے

بلائیں ترے حسن کے دریا میں بھنور وہ ٭ اور اس پہ غضب یہ ہے کہ ہیں کانوں میں مگر وہ (ظفرؔ)

مگرا۔ صفت۔ (۱) گھمنڈی۔ مکار۔ چلبلا وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے (۲) کام چور۔ کاہل۔ احدی (۳) مغرور۔ متکبر۔ خود پسند (۴) ہٹیلا۔ ہٹی۔ ضدی (۵) سرکش۔ متمرد۔ کج بحث ٭

مگراپن۔ ہ - اسم مذکر۔ گھمنڈ پن۔ مکاری۔ ہٹ۔ شرارت۔ سرکشی۔ تمرد۔ کاہلی۔ غرور۔ تکبر

مگرمچھ۔ ہ - اسم مذکر۔ (۱) گھڑیال۔ نہنگ۔ ناکو (۲) مجازاً موٹا تازہ بچہ۔ بچھیرا۔ گلگوتھنا (فارسی میں نہنگ۔ سنسکرت میں مکرمتس मकर मत्स्य ہے)

مگری۔ ہ - اسم مؤنث۔ چھپر کا بالائی حصہ۔ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے جیسے ادلتی کا پانی مگری چڑھتا ہے (کہاوت) ٭

مگس۔ ف - اسم مؤنث۔ مکھی۔ مکشی۔ (سنسکرت میں مکشکا मक्षिका آتا ہے) ٭

مگس ران۔ ف - اسم مذکر۔ چوری۔ چنور۔ مورچھل ٭

مگس رانی۔ ف - اسم مؤنث۔ مکھیاں اُڑانے کی خدمت۔ چنور کرنے کی خدمت۔ چنور برداری ٭

جب تلک ہیں وہ جن کو ہے غضب کی سلطانی ٭ فلکِ پیر کہاں پاؤں میں سوچے ہے مگس رانی (سوداؔ)

مگسی۔ ف - صفت۔ (۱) مگس یعنی مکھی کے رنگ کا۔ سیاہی مائل بھنگ (۲) اسم مذکر۔ (۱) وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید اور سارے بدن پر سُرخی کا چھینٹا۔ دُم اور ایال بھنگ ہو خاص یہ بات ہے کہ گھوڑا جس قدر من رسیدہ ہوتا جاتا ہے اسی قدر سرخی کے نشان ہو جاتے ہیں، شفقتوں کا نمایاں ہونا ہے کہ سفید اور چمکنا ہوتا ہے۔ تمام جسم پر جو مگس یعنی مکھی کے سے نشان یا بر جستہ چتیاں ہو جاتی ہیں اسی کی وجہ سے

گلا

گمسی نام رنگیا۔ صفت۔ گمس سے منسوب۔ گمسیوں سے نسبت رکھنے والا۔ چکنا ہوا۔ گمسا دھنا سے ہونہار پر زنبیلہ جھکنی ہیں گمسیا ٭ کہتے ہیں اُسے رنگ کو گمسی ہی اعتبار (سعد اور جوہر)

مگن۔ س - صفت۔ (۱) ڈوبا ہوا۔ غرق۔ مستغرق (۲) خوشی میں سرشار۔ پرسن۔ آنند۔ خوش۔ شاد۔ خرم۔ مسرور۔ منبسط (۳) مست۔ بیخود ٭

مگنتا۔ ہ - اسم مؤنث۔ رہنما۔ خوشی۔ انبساط۔ خرمی۔ شادمانی ٭

گمچم۔ صفت۔ عوام۔ چُپ چُپی یا دُوسری بات۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ در پردہ (۲) بولیاں کی اصطلاح میں برابر سر۔ برابر۔ تھر کے گھر۔ ہار جیت (دیکھئے قسم سے گمچم کر لیا ہے) ٭

گمچم رہنا۔ فعل لازم۔ دبا ہوا رہنا۔ پردہ ڈھکا رہنا۔ راز فاش نہ ہونا۔ عزت بنی رہنا۔ بات بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا۔ گھر کے گھر رہنا۔ ہارنا نہ جیتنا۔ ہار جیت کچھ نہ ہونا ٭

گمچم میں۔ تابع فعل۔ پردے میں۔ رمز میں۔ اشارہ کنایہ میں جیسے اُسے گمچم میں سمجھا دیا

مُل۔ ف - اسم مؤنث۔ شراب۔ انگوری شراب ٭

مُل۔ ہ - (حرفِ استثنا) (رقعال) (۱) مگر۔ پر۔ لیکن۔ الا۔ جیسے بہتیرا سمجھایا مُل وہ نہ مانا ٭ (دیکھئے کلام بھی ہے) ٭ سے

واہ کیا پیرِ مُغاں کا ہے تصرف میکشو ٭ محتسب کا اب سخن یکہ ہی مُل مُل ہو گیا (ناسخؔ)

(۲)۔ تابع فعل۔ الغرض۔ الحاصل۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ جیسے مُل ناتواں تھک گیا (رقعال) ٭

مَل۔ س - اسم مذکر۔ (۱) فضلہ۔ پیخانہ۔ غلاظت۔ میلا۔ براز۔ چرک (۲) زور آور۔ طاقتور۔ شہ زور۔ بلونت۔ بلی (۳) پہلوان۔ کُشتی گیر۔ کُشتی باز (۴) وہ لاکھتری (۵) بیٹے جتانوں کا خطاب۔ لالہ جی۔ رام صاحب۔ ایک عزت کا خطاب جو اکثر ہندوؤں کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح مسلمانوں میں بیگ۔ خاں وغیرہ (۶) تلمیحت۔ گناہ۔ قصور ٭ (۷)۔ صفت) عمدہ۔ اچھا۔ بہتر۔ اعلیٰ ٭ اتم۔ سندر۔ نادر۔ فائق ٭ برگزیدہ۔ مستثنیٰ۔ (ہ۔ ی) بہادر۔ شجاع۔ شور ما۔ سورما ٭

مَل جدھ۔ س - اسم مذکر۔ پہلوانوں کی کُشتی ٭

مَل جی۔ ہ - اسم مذکر۔ لالہ صاحب۔ رائے صاحب۔ لالہ جی پچل۔ مسخرہ آدمی۔ جیسے آئیے مَل جی آئیے ٭

مَل مُوتر۔ س - اسم مذکر۔ بول براز ٭ گُوہ موت ٭

ملا۔ ع - اسم مذکر۔ گروہ ٭ اشراف لوگ ٭

ملاء۔ ع - صفت۔ خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مالا مال۔ پُر۔ مملو (۲) ظاہر۔ آشکارا۔ واضح۔ (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آتا ہے) ٭

م

مُلّا - ع - صفت - (۱) بہت املا کرنے والا - نہایت لکھنے والا - (۲) بہت پڑھا ہوا - عالم - فاضل - (۳) فقیہ - شاستری جیسے مُلّا جی کیا کہیں ہم تو بھی پہلے ہی بچے بیٹھے ہیں (م - ۴) مسجد میں رہنے والا - نماز پڑھانے اور اذان دینے والا - بچوں کو پڑھانے والا - جیسے مُلّا کی دَوڑ مسیت - مُلّا نہ ہو گا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہو گی ؎

زعمِ جوہر سے کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا انکو سمجھانے ہیں لے آؤ سنور جائینگے (ذوق)

(۵) - ذبح کرنے والا - وہ شخص جو مذبح میں جا کر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (م - ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھکر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بلبل پکڑنے والے ایک تالی کو باندھکر تا بلبل اسکے وسیلہ سے پکڑا کرتے ہیں - مُلّا - مُلّق +

مُلّا دوپیازہ - ع - اسم مذکر - ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابو الحسن بن ابو محاسن بن ابو المکارم تھا - مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں سنہ ۱۵۳۰ء میں پیدا ہوا - یہ شخص ایامِ طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا - جب اِسکا باپ اِسکی دوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اِسپر مصیبت پڑی تو یہ اسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخر کار ایک ایرانی قافلہ کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھا کر امداد مانگنے یہاں آیا ہے کرنیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا - اُسنے ابو الحسن کے طور طریق - عادات اطوار خوش مزاجی - بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرما کر اپنے دوست سے بطور یادگار اسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا - مگر افسوس کہ اسکا مربی بخش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا - سنہ ۱۵۵۵ء میں ماچھی واڑے کی لڑائی کے بعد سے اِسنے دہلی کی بود و باش اختیار کر لی - اِسوقت ابو الحسن کی عمر پندرہ سولہ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا - مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں گردی کی مسجد میں رہنا پسند کیا - چونکہ ایک تو عالم دوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا - سب لوگ اِسکو مُلّا جی مُلّا جی کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی نے تمام شہر میں ایک دُھوم ڈال رکھی تھی - ایک روز مُلّا جی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پلاؤ بہت پسند آیا جو شخص اُنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دو پیازہ پلاؤ کہتے ہیں - آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کر لیا کہ جب تک دو پیازہ پلاؤ دسترخوان پر نہ ہوگا میں بھی آیندہ کسی کی ضیافت نہیں قبول کرونگا چنانچہ اپنے قول کو یہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کرنے آتا تو پوچھ لیتے کہ بتاؤ دسترخوان پر دو پیازہ پلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی پس لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھکر مُلّا جی کا نام ہی مُلّا دو پیازہ رکھدیا اور اسی نام سے یہ مشہور ہو گئے - ابو الفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹو تھا - مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جا کر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک ربط بڑھا کہ فیضی فیاضی نے عبادت خانۂ الٰہی کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا - اور بادشاہ تک پہنچا دیا - بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر روز اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دو پیازے اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک جھوک رہا کرتی تھی - بادشاہ کو بھی اِنکا ایک شغل ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دنوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑ لیئے گئے تھے لُطف انگیز - ملاحت آمیز لطیفے چٹکلے دونوں کے زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے - مثلاً مہربان اور فیلبان کا لطیفہ - پگڑی باندھنے کا چٹکلہ نیکی کیئے بدی حاصل ہونے کا تبرّا وغیرہ خاص انہیں کے طبعزاد ہیں - یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے محاصرے سے واپس آتے وقت مہینا بھر کے قریب بیمار رہ کر ۱۵ - رمضان المبارک سنہ ۱۶۲۰ء میں قصبۂ ہنڈیا میں رحلت فرما ہوا چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ "واہ بھئی مُلّا دو پیازے مر کر بھی ہنڈیا کا پیچھا نہ چھوڑا - چاندبی بی کے مقابلہ سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو کامیاب کر دیا تھا - ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری موسومہ تحفۂ ہندوستانی سپیکو لیٹر سے انتخاب کر کے لکھا ہے +

مُلّا کی دَوڑ مسجد تک - ع - کہاوت :- جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے - اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے - ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

مُلّا کی داڑھی تبرّک ہی میں گئی۔ ف۔ کہاوت :۔ بیفائدہ اور بے شغل خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن چنگیوں میں گیا۔ (کوئی مقدّس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا کسی مسخرے نے تبرکًا اُنکی داڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ دیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرک ہو گا سب نے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر بیچارے کی داڑھی کا صفایا کر دیا۔ بس جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا) +

مُلّا کی ماری حلال۔ ف۔ کہاوت :۔ یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا جیکو مُلّا حلال کر دے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کئے مر جائے یا خود موت آ جائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال۔ خدا کی ماری حرام ہے (عوام) +

مُلّاگری ہ + ف۔ اسم مؤنث :۔ (عوام مُلّاگیری) مُکتبی۔ مدرسی۔ مکتب پڑھانا۔ تعلیم و تعلّم کا کام + میانجی گری +

مِلاپ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش + اختلاط۔ میل جول۔ اتفاق۔ (۲) صلح۔ آشتی۔ لڑائی کے بعد دوستی۔ باہم رضامندی۔ صفائی۔ (۳) مُوافقت۔ سازگاری۔ سنجوگ۔ ایکا۔ اتحاد۔ (۴) مُلاقات۔ مُواصلت۔ وصال۔ وصل۔ مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۵ میں جرأت کا شعر) (۵) دوستی۔ محبت۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ ارتباط ؎

جتنی بدذاتیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں   گر یہ نہ ہو تو کون کسی کا گلا کرے + (ذوق)

(۶) مُعانقہ جسمانی۔ بغلگیری۔ گلے لگنا۔ جیسے بھرت ملاپ یعنی راجچندر جی اور بھرت جی کا ایک مُدت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا۔ (۷) اخلاص۔ سلوک (۸) سازوں کی ہم آوازی۔ ہم آہنگی +

مِلاپ وار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ہ۔ مُلاقاتی۔ واقفکار۔ جان پہچان۔ دوست آشنا

مِلاپ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ صلح رکھنا۔ آشتی رکھنا۔ سلوک رکھنا +

مِلاپ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صلح کرنا۔ بنانا۔ آشتی کرنا۔ صفائی کرنا +

مِلاپ کروانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صلح کرانا۔ دو کو باہم ملوانا۔ آشتی کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا

مِلاپ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) صلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ صفائی ہونا (۲) مُلاقات ہونا۔ مُواصلت ہونا۔ وصال ہونا ؎

ملاپ کیونکر ہو دونوں کے دل تعلق میں گیا   جنوں کے بس میں ہیں ہم اور وہ اپنے بس میں آیا (جرأت)

مِلا جُلا۔ ہ۔ صفت :۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا۔ مخلوط +

مِلا جُلا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رلا ملا رہنا۔ سلوک سے رہنا۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے رہنا۔ اکٹھا رہنا + ہل مل کر رہنا +

مَلّاح ع۔ اسم مذکر :۔ ناخدا۔ ناؤ چلانے والا۔ کھیویا۔ کشتی بان۔ ماجھی۔ مانجھی۔ (اسکا مادہ ملح ہے جسکے معنی پینے کے پانی پھیرنے یا دونوں بازوؤں سے اینٹھنے کے آتے ہیں۔ پس کشتی بان بھی کشتی کے دونوں چپو اور بازو ہیں) +

مَلاحت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نمکینی۔ سلونا پن (۲) سانولا پن (۳) خوبصورتی۔ جوبن + نمک +

مُلاحظہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) گوشۂ آنکھوں سے دیکھنا۔ التفات کرنا (۲) معاینہ۔ دیکھنا بھالنا۔ تماشا + (۳) غور۔ توجّہ۔ (۴) لحاظ۔ پاسداری۔ طرفداری۔ مروّت۔ پاس۔ پاس خاطر۔ جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش۔ سامنے۔ زیر نظر +

مُلاحظہ سے گزرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا +

مُلاحظہ شد ع + ف۔ محاورہ :۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ نظر کر لیا گیا۔ (اہلِ عملہ اس لفظ کو ان کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسبِ قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اور اس سے انکی ذمہ داری اور حسب سررشتہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے) +

مُلاحظہ کا۔ ف۔ صفت :۔ بامروّت۔ لحاظ کا۔ مروّت والا۔ جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + (۲) ایسے موقع پر بولے جاتے ہیں کہ تعلق مستقل ہے + سفارشی۔ سفارش کا +

مُلاحظہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) معاینہ کرنا۔ دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ (۲) لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ (۳) جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ جیسے حساب کتاب ملاحظہ کرنا۔ (۴) مُطالعہ کرنا۔ غور سے پڑھنا۔ جیسے کاغذ ملاحظہ کرنا +

مُلاحظہ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) نظر سے گزرنا۔ پیش ہونا۔ کسی حاکم یا افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا (۲) مروّت میں دینا۔ لحاظ میں آ جانا +

مُلاحظہ میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کاغذات کا زیرِ نظر یا پیشی حکام میں ہونا +

مُلاحظہ والا۔ ف۔ صفت :۔ دیکھو (ملاحظہ کا) +

مُلاحظہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) معاینہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ نظر سے گزرنا۔ (۲) پیش ہونا۔ (۳) پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا۔ (۴) مروّت ہونا۔ لحاظ ہونا +

مَلّاحی ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناؤ کی مزدوری۔ (۲) پار اترائی جیسے ملاحی کی ملاحی دی باتیں کے باتیں کھائے (۳) کشتی بانی۔ ملاح گری۔ ملاح کا کام چلانا (۴) ۔ ف۔ گالی گلوچ۔ لعنت ملامت۔ بغیر نام لیئے گالی۔ (چونکہ ملاح اور ملامت میں کا ایک ہی مادہ یعنی لح ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آتے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لیئے ہیں) +

مَلّاحی سُنانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ گالی دینا۔ مغلظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لیئے گالی دینا +

ملا

ملاحی گالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مغلظات گالی ۔ سخت گالی ۔ دُشنامِ سخت بغیر نام لئے گالی ۔ بازاری گالی ✦

ملاحی ہاتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ تیرنے کا ایک خاص طریق جس میں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا راستہ طے کر لیتا ہے ✦

ملا و لا ہوا ۔ ہ ۔ صفت :۔ مُتّصل ۔ کام میں لایا ہوا ۔ مساس کیا ہوا ✦ مَسلا مَسلایا ہوا ؎

لے نے پورے آئے تھے اسموں کر رہی تھی ہمارے اگلی سی نیو رہیں آبادی رات داریاں

ملاذ ع ۔ اسم مذکر :۔ جائے پناہ ۔ بچاؤ کی جگہ ۔ سرن کی جگہ ۔ امن کی جگہ ۔ ٹھکانا

ملار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ملہار ۔ برسات کے موسم کا گیت ✦ میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے ۔ بول چال میں مذکر مُرَوَّج ہے جیسے امیر یادے سو ملار ✦ خوب ملار گایا ✦

ملار گانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اوّل معلوم دوم خوشی منانا ۔ آنند کرنا ۔ آنند کے تار بجانا ۔ جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے ✦ مرنے جائیں ملار گائیں ✦

مُلازِم ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیوستہ رہنے والا ۔ پاس رہنے والا ۔ حاضر باش ۔ بجانا نوکر چاکر ۔ خادم ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ اہلکار ۔ پیشخدمت یعنی خدمتیں بجا لانے والا (۲) نام نویزرد ✦

ملازمِ خاص ع ۔ اسم مذکر :۔ ذاتی ملازم ۔ نج کا نوکر ۔ اپنا خاص آدمی ✦

ملازمِ سرکار ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ گورنمنٹ کا نوکر ۔ حاکم کا ملازم ۔ شاہی نوکر ۔ شاہی ملازم ✦

مُلازَمَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ کسی جگہ ہمیشہ ہونا ۔ کسی کے پاس ہمیشہ رہنا ✦ حاضر باشی ✦ خدمت ۔ نوکری ۔ چاکری ۔ ٹہل ۔ سیوا ✦

ملازمت اختیار کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نوکری قبول کرنا ۔ نوکر ہونا ✦

ملازمت پیشہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو نوکری پیشہ ۔ نوکریاں کرنے والا ✦

ملازمت حاصل کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا باریابی حاصل کرنا ۔ باریاب ہونا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ حاضر ہونا ۔ جیسے مجھے صاحب سے ملازمت حاصل کرنا ہو بڑے صاحب کی خدمت میں جاؤنگا

مُلاطَفَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ نیکی ۔ بھلائی ✦ الطاف ۔ مہربانی ۔ شفقت ۔ عنایت کرم ۔ لطف ۔ نوازش ۔ کرپا ۔ دیا ✦

مُلاطَفَہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیکی ۔ بھلائی ۔ مجازاً عنایت نامہ ۔ خطِ عنایت ۔ مراسلہ ۔ چٹھی ۔ رقعہ ۔ مہربانی نامہ (۲) مکتوب ۔ باہم جُڑے ہوئے خطوط جو نوآموزوں کو خوش خط بنانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں ✦

ملا

مُلاقات ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باہم ملنا ۔ ایک دوسرے سے ملنا جلنا ✦ صُحبت (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ آنا جانا ۔ مصاحبت ؎

کس ہکس کی ملاقات کے قابل نہیں کیسے منہ جا کے لگیں بانکے قابل ذرا یہ (بحر)

(۳) وصل ۔ مُباشرت ۔ ہمبستری ✦ صحبت داری (۴) ہم جلیسی ✦ ہم نشینی ✦ مجالست ۔ باہمی صحبت ؎

راہ پا کر لگا لائے تو ہیں باتوں میں اور کھل جائینگے دو چار ملاقاتوں میں (داغ)

(۵) ملنا جلنا ۔ بات چیت ۔ میل ملاپ ؎

یہی تم جانتے ہو چند ملاقاتوں میں آزمایا ہے تمہیں ہم نے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت ۔ سلام علیک ۔ واقفیت ✦ جان پہچان ۔ شناسائی

مُلاقاتِ بازدید ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ واپسی ملاقات ۔ دوسری ملاقات اخیر ملاقات ۔ وہ ملاقات جو اپنے اُس مل لینے کے بعد کسی دوسرے ہم رتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جا کر کیجائے ۔ ملاقات کا معاوضہ ✦

ملاقات پیدا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ربط ضبط حاصل کرنا ۔ میل ملاپ بڑھانا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ دوستی بڑھانا ۔ شناسائی بہم پہنچانا ۔ دوستی کرنا ۔ آشنائی کرنا ۔ صاحب سلامت حاصل کرنا ✦

ملاقاتِ چند روزہ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دو چار روز کی ملاقات ۔ ناپائدار دوستی ۔ عارضی ملاقات ۔ غیر مُستقل ملاقات ✦

ملاقات رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ربط رکھنا ۔ آشنائی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا صاحب سلامت رکھنا ✦

ملاقات کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملنا ۔ دوستی کرنا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ (۲) باہم ملنا ۔ درشن کرنا ۔ زیارت کرنا ۔ صاحب سلامت کرنا (۳) مباشرت کرنا ۔ وصل کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ ہم بستری کرنا ۔ مواصلت کرنا ؎

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال کروں کس طرح میں ملاقات روز (رنگین)

ملاقات کروانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) شناسائی کرانا ۔ باہم ملوانا ✦ دوستی کرانا ۔ ربط کرانا ۔ (۲) ملوانا ۔ مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے مجتوانا ۔ ساتھ سُلوانا ۔ ہم بستر کرانا ✦

مُلاقاتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات رکھنے والا ۔ یار ۔ آشنا ۔ صاحب سلامتی ۔ جان پہچان ۔ جانا بُوجھا ✦

مُلاقی ع ۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات کرنے والا ✦

ملاقی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ✦

م

ملاگیر - ہ - اسم مذکر - مہیج (ملا + گیر) - (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے - مغربی گھاٹ - ملایاگر (۲) - اسم مذکر ونڈیوں کا نام جس طرح کیتکی، سیوتی، چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اُسی طرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دُھوم دھام ہوئی چنبیلی جانی بھی اری ملاگیر گہنے کا خوانچہ لا - اری کیتکی عطر کا خوانچہ دے - اری سیوتی جا مرانی نکال - (جہیز بنّی) (۳) - مذکر ایک پہاڑی پرند کا نام +

ملاگیری - ہ - صفت :- (۱) ملاگیر کا - صندلی - صندل کے رنگ کا -
مثال دہی ہے - اُسنے ملاگیری دوپٹے ہیں   کرتا عاشق کا ہی غسل کرے تا تیر حسن کی (مصحفی)
(۲) انگرکھی یا ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالچھڑ، چھبیل چھبیلا، ناگرموتھا، صندل، کپور کچری وغیرہ اشیائے خوشبودار سے تیار کیا جاتا ہے -
انگرکھا ہے تمام رنگ سے ملاگیری کا   رنگ لایا ہے دوپٹا ترا اکیلا ہوکر (رند)
(ریحی اصل ملاگیر ہے بمعنی منسوب به ملاگیر بطریق مجاز یہی ہوگئے ہیں) +

ملال - ع - اسم مذکر :- رنج - غم - اندوہ - اُداسی - افسردگی - بیکلی - دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا - دل تنگی - انقباضِ خاطر - جی کا گھٹنا - +
گھور رہے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا   رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)
شرح شکوۂ اعدا میں اسقدر خفگی   یہ ایسی بات تھی کیا جسکا یہ ملال ہوا (مجروح)

ملالت - ع - اسم مؤنث :- رنج + اُداسی + کلفت +

ملا لینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) سانٹ لینا - گانٹھ لینا - یار و ہمراز بنا لینا - (۲) شریک کر لینا - شامل کر لینا - داخل کر لینا - جیسے ذات میں ملا لینا - (۳) گواہ توڑ لینا - مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا - (۴) سان لینا - گوندھ لینا - آمیز کر لینا - مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا - (۵) ملحق کر لینا - شامل کر لینا - منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا - تطابق کر لینا + پڑتال لینا +

ملام - ع - اسم مذکر :- ملامت - سرزنش - دھتکار - پھٹکار - طعن - تعرض

ملامت - ع - اسم مؤنث :- بُرا بھلا - جھڑکی - ڈانٹ ڈپٹ - سرزنش - طعن - اُلاہنا - فضیحت - دھتکار - دُر دُر - پھٹک +

ملامت کرنا - ہ - فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - جھڑکنا - دھتکارنا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - دُر دُر کرنا - جھڑکنا - گھڑکی دینا +

ملامتی - ع - صفت :- (۱) ملامت کردہ شدہ - سرزنش کیا گیا + تقصیر وار - گنہگار + مردود - لعنتی (۲) فقرا کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں - یہ ایک قسم کے خفیہ پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا ظاہر

م

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انکو بُرا کہیں - یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں - قلندر +

مِلان - ہ - اسم مذکر :- (۱) مقابلہ - تقابل - تطبیق - (۲) ملاپ - آمیزگاری - آمیزش + اتحاد - اتفاق - (۳) تصفیہ جمع (۴) میزان +

مِلانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) مطابق کرنا - مقابلہ کرنا + ملان کرنا - فرق نکالنا - (۲) آمیز کرنا - مخلوط کرنا - مرکب کرنا - گڈمڈ کرنا - سانٹنا (۳) گلے سے لگوانا - ملاپ کرانا - معانقہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا - ملاقات کرانا - آشنائی کرانا -
اُس پری وش سے ملادو مجھے اے حضرتِ شیخ   آپ تو حور کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)
(۵) ملاقات کرانا - واقفیت کرانا - شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا - ملحق کرنا - جیسے مکان یا زمین ملانا - (۷) ملحق کرنا - منسلک کرنا - شامل شمل کرنا (۸) متفق کرنا - متحد کرنا - ایک کرنا - (۹) ہمراز بنانا - رازدار کرنا - سانٹھنا - گانٹھنا - سازباز کرنا - یار بنانا -
نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے   غیر کو بھی ملا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)
(۱۰) چپکانا - سٹانا - جوڑنا - پیوستہ کرنا - چسپاں کرنا -
یہ وہی ہیں جو قیامت کے پرزے اُڑا دیں گے   دل کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو ملا دیتے ہیں (ظہیر)
(۱۱) بھڑانا - لڑانا - پیوستہ کرنا - (۱۲) صفائی کرانا - صلح کرانا - منوانا -
جب وہ ناصح صاحب ہی لڑنے ملا بیٹھے ہیں   جیسے کچھ تدبیر ہو اُسے نہ جانی آپ + (رنگین)
(۱۳) ٹکرانا - لڑانا - بھڑانا - مقابلہ کرانا - بھڑانا - مٹھ بھیڑ کرانا -
اُس سنگدل سے آج ملا ہوں اپنا دل   شیشہ مرا مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (داغ)
(۱۴) وصل کرانا - وصال کرانا - مواصلت کرانا -
چشم حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد   یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

مُلّانہ - ع - اسم مذکر :- مُلّا کی تصغیر یا تحقیر (۱) مثل ملا - مُلّا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا - مسجد کی روٹیاں کھانے والا - (۲) سیدھا سادہ آدمی - سادہ لوح بیوقوف - صرف دین کی باتیں جاننے والا - دنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی - جیسے مصرعہ - کیا جانے شیخ صاحب مُلّانہ آدمی ہے - (۳) پکا دیندار - کٹّا مسلمان - متعصب مسلمان - پابند شرع مسلمان +

مُلّانے - ہ - اسم مذکر - مُلّانہ کی جمع - بہت سے مُلّا +

مُلّانے کھلانا - ہ - فعل متعدی :- مستحق کھلانا - مساکین کو کھلانا - فقرا کو کھلانا - پنڈ کھلانا +

م

مُلّانی ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ (۱) مُلّا کی تانیث ـ مُلّا کی بیوی ـ (۲) معلمہ ـ اُستانی ـ آتُون +

مَلاوَٹ ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ (۱) میل ـ آمیزش ـ مِلاؤ ـ ملونی (۲) کھوٹ ـ غش +

مَلْوانا ـ ہ ـ فعل متعدی :۔ مالش کرانا +

مِلْوانا ـ ہ ـ فعل متعدی :۔ (۱) گلے لگوانا ـ مُعانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا ـ رنجش دُور کرانا ـ باہم سلوک کرانا ـ (۳) ملاقات کرانا ـ شناسائی کرانا ـ واقفیت کرانا ـ تعارُف کرانا ـ (۴) اشتائی کرانا ـ دوستی کرانا + جُڑوانا +

مَلاہی ـ ع ـ اسم مؤنث (مَلہی کی جمع) کھیل کُود ـ بازیاں ـ لہو و لعب +

مَلائی ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ سرشیر ـ سرِ گجرات ـ دُودھ کا جوہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جم جاتا ہے ـ دُودھ کے اُوپر کی پپڑی ـ بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے ـ مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) +

ملائی پڑنا ـ ہ ـ فعل لازم :۔ ملائی جمنا ـ ملائی کی پپڑی جمنے لگنا ـ دُودھ پر ملائی آنے لگنا ـ سرِ شیر کا بستہ ہونا +

مَلائی ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ گھوڑے وغیرہ کی مالش +

ملائیاں ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ ملائی کی جمع ـ بالائیاں ـ سرشیر +

ملائیاں اُڑانا ـ چٹ کرنا ـ کھانا ـ ہ ـ فعل متعدی :۔ مال اُڑانا ـ تر مال کھانا ـ دُونے چٹ کرنا ـ کسی کا مال کھانا ـ چٹورپن کرنا + چھچھورپن کرنا +

ملائک ـ ع ـ اسم مذکر :۔ (مَلَک کی جمع) فرشتے ـ مفرد بھی باندھا ہے ؎

ہوگیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا ـ کیا بیاں کیجئے خداوندی وہ عالم ناز کا (اختر)

ملائکہ ـ ع ـ اسم مذکر ـ ملک کی جمع ـ فرشتے (دراصل ملائک تھا مگر کثرت استعمال سے آخر میں ہ بضرورت زیادہ کردیا ہے)

مُلائم ـ ع ـ صفت :۔ (۱) لُغوی معنی مُناسب ـ لائق ـ جوگ ـ سزاوار ـ زیبا (۲) ـ مجازاً) نرم ـ کومل + لچیلا + گُدگُدا + موم سا ـ (۳) حلیم ـ بُردبار ـ سلیم الطبع ـ متحمل ـ بُردبار ـ سیل ـ سُبھاؤ ـ میٹھا (۴) ـ ہ ـ بقّال) ہلکا ـ مندا ـ دِھیما ـ ڈھیلا ـ تیز کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے ـ (۵) ـ ہ ـ بقّال) جُھکتا ہوا ـ کھنچتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تولو ـ اُسکی تول ملائم ہے (۶) ـ ہ) نازک + کومل گات ـ پتلا +

مُلائم چارہ ـ ہ ـ اسم مذکر :۔ نرم چارہ ـ ہلکی خوراک + حلوا ـ کھچڑی وغیرہ +

مُلائم کرنا ـ ہ ـ فعل متعدی :۔ (۱) دِھیما کرنا ـ ٹھنڈا کرنا ـ تیزی دُور کرنا ـ کسی کی طبیعت کو رستی اور اصلاح پر لانا ـ غصہ فرو کرنا ـ (۲) نرم کرنا ـ موم کرنا ـ نرمانا ـ لچیلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا ـ مندا کرنا ـ سستا کرنا ـ تخفیف کرنا ـ بھاؤ کم کرنا + گھٹانا ـ قیمت کم کرنا ـ بھاؤ اُتارنا +

مُلائم ہونا ـ ہ ـ فعل لازم :۔ (۱) نرم ہونا ـ موم ہونا ـ (۲) دِھیما ہونا ـ ٹھنڈا ہونا ـ اصلاح پر آنا ـ تیزی دُور ہونا ـ غصہ فرو ہونا ـ (۳) بھاؤ گھٹنا ـ مندا ہونا ـ سستا ہونا ـ (۴) دبنا ـ زیر ہونا ـ (۵) تخفیف ہونا ـ کمی ہونا +

مُلاءَمَت ـ ع ـ اسم مؤنث :۔ (۱) مُناسبت ـ مُوافقت ـ مُطابقت (۲) ـ مجازاً) نرمی ـ گُداز ـ (۳) نزاکت ـ لاغری + دُبلاپن +

ملت

مَلْبا ـ ہ ـ اسم مذکر :۔ (۱) گرد و کرکٹ ـ خس و خاشاک ـ جھاڑن بُہارن ـ خار و خس + میل کچیل ـ (۲) گرے ہوئے مکان کی اینٹیں پتھر وغیرہ ـ گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آمدنی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نمبردار کاشتکاروں سے جمع کرکے سرکاری مُلازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤ بھگت میں صرف کرتا ہے ـ غرض زمینداروں نے ان غرضوں کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے +

ملبا خرچ ـ ہ ـ اسم مذکر :۔ اخراجات دِہ ـ وہ فنڈ جو حکام کی خاطر و مُدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں +

مُلْتَبَس ـ ع ـ صفت :۔ لبریز ـ بھرا ہوا ـ لباب ـ پُر ـ بھرا ہوا ـ چھلکتا ہوا ـ اُبلتا ہوا +

مَلْبُوس ـ ع ـ اسم مذکر :۔ پہنے ہوئے کپڑے ـ اُتارے ہوئے کپڑے ـ اُترن + پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا ـ انگرکھا ـ پاجامہ ـ چوغہ ـ قبا ـ ٹوپی ـ دستار وغیرہ ـ لباس ـ پوشاک ـ بستر ؎

یہ آب و رنگ کہاں لعل و در و مرجاں کو ـ گہر دیا ہے گُل و سبزہ نے انہیں ملبوس (مومن)

مَلْبُوسات ـ ع ـ اسم مذکر :۔ (ملبوس کی جمع) پوشاکیں ـ جوڑے +

رل بیٹھنا ـ ہ ـ فعل لازم :۔ سلوک سے بیٹھنا ـ محبت سے سر جوڑ بیٹھنا ؎

صاف دل سے کبھی نہ مل بیٹھے ـ اُنکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

مِلَّت ـ ع ـ اسم مؤنث :۔ (۱) دین ـ مذہب ـ شریعت ـ دھرم ـ مشرب ـ پنتھ ؎

کسکی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ ـ تو کہے گبر مجھے گبر مسلماں مجھکو (ناسخ)

کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا نہ بنگیم ـ کبھی شخ مستقیم مجھے پاس ملت (ذوق)

(۲) گروہ ـ فرقہ ـ پنتھ ـ قوم ـ ذات ـ برن +

مِلَّت ـ ہ ـ اسم مؤنث :۔ (۱) ملاپ ـ میل جول ـ ربط ضبط ـ راہ و رسم ـ جیسے تُو اُلفت سے ملت ہے ؎

تم ایک دفعہ مجھے بھولکر گئی میں ہزار دفعہ تمہاری پاکیں خاک ہونگی (دستگیر سہیلی)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت ـ نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے ملت (حالی)

ملت

مزاجوں میں سُستی دماغوں میں نخوت خیالوں میں پستی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی تواضع غرض کی مدارا (مولوی حالی)

(۲) سنگت۔ صحبت۔ جتھا۔ منڈلی۔ اپنے میل کے آدمی۔ (۳) ملنساری +

مِلت کا آدمی۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

مَلَث۔ ع۔ صفت :۔ گھسا ہوا۔ رٹا ہوا۔ وہ سکّہ جسکے حروف مٹ گئے ہوں۔ سپاٹ

جیسے ملث پیسہ۔ ملث روپیہ وغیرہ +

مُلتانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر ملتان سے آتی ہے۔

سردِ ہونے کی مٹی۔ گاچنی یعنی مٹی۔ (۲) باشندۂ ملتان (۳) ملتان سے منسوب

جیسے ملتانی کپڑا۔ ملتانی رنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دھرپد سے متعلق ہے +

مُلتجی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈھنے والا + سرگت + ملتمس

درخواست کنندہ۔ مستدعی۔ آرزومند۔ متمنی۔ (۲) انکسار کرنے والا۔ عاجزی

کرنے والا۔ منت سماجت کرنے والا + ناک گھسنے والا +

مُلتزم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التزام کرنے والا۔ اپنے پر لازم پکڑنے والا۔ ساتھ رہنے

والا۔ (۲)۔ اسم مذکر (قول) وصول کرنے والا۔ محصول اُگاہنے والا + گھاٹ

یا سڑک کا محصول + (۳)۔ اسم مذکر (وہ مقام جو رُکن یمانی کے پاس خانۂ کعبہ کے

سامنے واقع ہے۔ کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں +

مُلتصِق۔ ع۔ صفت :۔ ملا ہوا۔ لگا ہوا۔ پیوستہ +

مُلتفِت۔ ع۔ صفت : التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا +

مُلتمِس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا۔ گزارش پرداز

عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل۔ سوال کنندہ +

مُلتوی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا + پیٹنے والا۔ (۲) رُکنے

والا۔ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا + پیچ درپیچ ہونے والا + بعض کی پیچیدہ جڑ کہتے ہیں +

مُلتوی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موقوف رکھنا۔ پھر پر رکھنا۔ روکنا۔ ٹھہرا رکھنا۔ ہٹانا

مُلتوی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ موقوف رہنا۔ رُک جانا۔ تھم جانا۔ ہٹنا +

مُلتوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ باز رکھنا۔ توصیل میں

ڈالنا۔ کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا۔ ہٹانا +

مُلتوی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُکنا۔ توقف میں پڑنا۔ ہٹنا +

مُلتہَب۔ ع۔ صفت :۔ بھڑکا ہوا۔ شعلہ زن۔ بھڑکی ہوئی آگ +

مُلتہِب۔ ع۔ صفت :۔ بھڑکانے والا۔ شعلہ زن۔ بھڑکنے والا +

ملج

مَلتش۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کتاب کا پٹھا۔ وصلی۔ دفتی۔ موٹا کاغذ۔ بیٹھن کا کاغذ +

مَلجا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ مامن۔ وہ جگہ جہاں آدمی

اپنی جان بچانے کو جاکر ٹھہرے۔ سرن کی جگہ (۲) ماوا۔ جائے بازگشت +

مِلجانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سٹ جانا۔ پیوستہ ہوجانا۔ (۲) مَن جانا۔ صلح ہوجانا۔

صفائی ہوجانا۔ (۳) آمیز ہوجانا۔ آمیختہ ہوجانا۔ گڈمڈ ہوجانا۔ ایک جان ہوجانا

(۴) شامل ہوجانا۔ شریک ہوجانا۔ جیسے ذات میں ملجانا۔ (۵) دو چار ہوجانا

بھیٹ ہوجانا۔ (۶) گلے لگ جانا۔ گلے سے لگ جانا۔ بغلگیر ہوجانا ؎

کستے ہیں کچھ بُش ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم تو نہیں مجھ سے خفا یچکے ذرا مل جانا (داغ)

(۷) ملحق ہوجانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہوجانا۔ (۸) وصول ہوجانا۔ حاصل ہوجانا

(۹) پاجانا۔ دستیاب ہوجانا۔ جیسے گیا ہوا روپیہ ملجانا +

مِل جُل کر۔ مِل جُل کے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) شریک ہوکر۔ مل ملا کر۔ متفق ہوکر

اکٹھے ہوکر۔ سر جوڑ کر۔ پہلو بہ پہلو۔ جمع ہوکر ؎

جو نہیں دشت میں ہم اور مجنوں نکالیں پاؤں سے مل جُل کے کانٹے (ظفر)

(۲) بالاتفاق۔ بالاشتراک ؎

اُٹھائیں وحشیانِ کی رو روزِ محشر دشت میں زرہ مل جُل کے لوٹے دشت پیمائی کے کوئی پیدا (شور)

(۳) سلوک سے۔ اتحاد سے۔ خلوص و محبت سے جیسے بچو مل جُل کر کھاؤ۔ مل جُل کے رہو +

مِل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا۔ ربط ضبط

رکھنا۔ ملنساری سے رہنا۔ لگ چلنا۔ مصرعہ جیسا غیروں سے مل چلے ہو مست

شراب ہوکر ؎

مل نہیں چلتے ہیں کچھ طبع سے ہرگز رہتا ہے چین پیشانی سے ابرو سے الف آزاد کا (آتش)

ملچھ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) میلا۔ غلیظ۔ ناپاک۔ اچھوت یعنی ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی۔

وحشی آدمی۔ وہ لوگ جو بُری بھلی چیز میں تمیز نہ کر سکیں + بانچٹ۔ بلانوش +

مِلح۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نمک۔ نون۔ لون۔ رام رس + کھار۔ شور +

مُلحِد۔ ع۔ اسم مذکر :۔ راہِ حق سے پھرنے والا۔ فاسق۔ ناستک۔ بے دین۔ کافر۔ بیشر +

مُلحق۔ ع۔ صفت :۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا + متصل۔ سٹا ہوا۔ منسلک۔ نزدیک +

مُلحق۔ ع۔ صفت :۔ شامل۔ پیچھے لگ جانے والا۔ داخل۔ شریک +

مُلحق کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ ضمیمہ بنانا +

مُلحق ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ شامل ہونا۔ ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

ملحوظ۔ ع۔ صفت :۔ لحاظ کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ گوشۂ چشم سے دیکھا گیا۔ خیال کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ غور

کیا گیا۔ دھیان کیا گیا +

لغ

ملحوظِ خاطر ع۔ صفت :۔ توجہِ خاطر۔ پیشِ نہادِ خاطر۔ دل خیال۔ دل توجہ۔ دل میں یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

ملحوظ رکھنا ۔ فعل متعدی :۔ لحاظ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ پیشِ نہادِ خاطر رکھنا + مصرعہ ؎ میری عرض کو بھی تو ملحوظ رکھنا +

ملخ ف۔ اسم مونث :۔ ٹڈی۔ ٹیڑی +

ملخص ع۔ صفت :۔ (۱) خالص کیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ خالص۔ پاک (۲) خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ مختصر +

ملذّذ ع۔ صفت :۔ لذیذ۔ مزیدار۔ خوش ذائقہ۔ لذت دار۔ مزے کا۔ چٹخارا۔ لذّت چشیدہ

ملُر ملُر ۔ تابع فعل :۔ غریبی اور مسکینی سے۔ مُر مُر۔ بھولے پن سے۔ جیسے برس کے برس دن ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملُر ملُر بیٹھے منہ تکیں (انگلو مسیلی) +

ملزَم ع۔ صفت :۔ الزام لگایا گیا۔ دوش لگایا گیا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم +

ملزِم ع۔ صفت :۔ لازم کیا گیا۔ جو جدا نہ ہو سکے۔ غیر منفک۔ شریکِ حال۔ متعلق +

ملصق ع۔ صفت :۔ لگایا گیا۔ پیوستہ کیا گیا۔ جُڑا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ قریب۔ متصل + پیوستہ۔ چسپ +

ملطِّف ع۔ اسم مونث :۔ رقیق کرنے والی دوا۔ پتلا کرنے والی دوا۔ لطیف کر دینے والی دوا۔ تسکین کرنے والی دوا +

ملطّفات ع۔ اسم مونث :۔ (ملطِّف کی جمع) +

ملعون ع۔ صفت :۔ (۱) لعنت کیا گیا۔ مردود۔ راندہ گیا۔ راندہ شدہ۔ نفرین کیا گیا۔ نکالا گیا۔ دھتکار کیا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم۔ لعین + (۲) شیطان۔ دیو۔ ابلیس۔ خناس۔ عزازیل +

ملغوبا ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الم غلم + یونانی دوا کا قوام۔ (۲) دُرد و تلچھٹ۔ (۳) مکان کی کوئی چھوٹی چیز جو بچ رہا (۴) آلائش۔ آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں۔ اوجھ۔ اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد۔ ریپ۔ راد + (۶) گودڑ۔ چیتھڑے گوڑے چھیچھڑے + ریچ۔ گودا وغیرہ +

ملفوظ ع۔ اسم مذکر :۔ بزرگوں کا کلام۔ حدیثِ بزرگاں۔ اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کی کیفیت اُنکی زبانی لکھی گئی ہو +

ملفوظات ع۔ اسم مذکر :۔ (ملفوظ کی جمع) +

ملفوف ع۔ صفت :۔ لپیٹا ہوا۔ لفافہ کیا گیا۔ ڈھکا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا ہوا۔ سربند۔ بند + خریطہ میں رکھا ہوا +

لک

ملقّب ع۔ صفت :۔ لقب دیا گیا۔ پدوی دیا گیا۔ باسمی وصفی نام دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ مخاطب۔ نامزد۔ معروف۔ عرف +

مَلَک ع۔ اسم مذکر :۔ فرشتہ۔ ہاتف۔ دیوتا۔ امر۔ دُوت + دیُوت +

ملک الموت ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا فرشتہ۔ جان نکالنے والا فرشتہ۔ جم بلی۔ جم دوت۔ عزرائیل۔ جم ؎

شک ہر نہیں جان ملک اپنی کھلاؤں | مہماں ملک الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر)

پیر گو ساتھ ہے وہ بہر عیادت آیا | لو مسیحا ملک الموت کو آیا لیکر (ظہیر)

لب پہ ہے یہاں جان وہ ہی آتے نہ ناصح | اے پر ملک الموت کی تاخیر کو دیکھو (ذکی)

ملک خصلت۔ ملک سیرت ۔ ع۔ صفت :۔ معصوم۔ لطیف۔ نیک۔ بیگناہ

مِلک ع۔ اسم مونث :۔ (۱) بھوم دان۔ زمینداری۔ ملکیت + جاگیر و معافی جائداد۔ (۲) مال۔ اسباب۔ شئے مقبوضہ۔ دھن۔ (۳) حق۔ حقیت +

مُلک ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دیس۔ بھوم۔ ولایت۔ کشور۔ دیار۔ اقلیم + (۲) ریاست۔ راج۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ علاقہ۔ عملداری۔ قلمرو حکومت۔ حکمرانی۔ (۳) صوبہ۔ احاطہ۔ پرگنہ۔ سرکار۔ علاقہ (۴) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ ؎

گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہوگیا | اندوہ و غم سے ملکِ دل آباد ہوگیا (ناسخ)

(۵) پرتھمی۔ خلقت۔ لوگ۔ سنسار۔ جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک اُمنڈ آیا۔ (۶)۔ ع۔ صفت) بہت۔ الغاروں۔ سات گت۔ نہایت۔ اشد۔ اتم جیسے تم تو ایک ملک اٹھا لائے یعنی بہت سا لے آئے۔ وہاں تو ملک اسباب پڑا ہے (عورتیں بفتح ثانی استعمال کرتی ہیں) +

ملک ستانی ع۔ ف۔ اسم مونث :۔ (دیکھو ملک گیری) +

ملک سے خارج کرنا ۔ فعل متعدی :۔ دیس نکالا دینا۔ جلا وطن کرنا + شہر بدر کرنا۔ تارکِ وطن کرنا +

ملک گیری ع۔ ف۔ اسم مونث :۔ ملک لینا۔ ملک ستانی۔ کشور کشائی۔ فتح۔ جیت۔ تسخیر + جہانبانی + بادشاہی۔ حکمرانی +

مَلِک ع۔ اسم مذکر :۔ بادشاہ۔ سلطان۔ شہریار۔ راجا۔ بھوپال۔ ساؤ۔ فرمانروا +

ملک التجّار ع۔ اسم مذکر :۔ سوداگروں کا بادشاہ۔ بہت بڑا سوداگر۔ وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلیٰ درجہ کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

ملک الشعرا ع۔ اسم مذکر :۔ شاعروں کا بادشاہ۔ راج کوی۔ بہت بڑا شاعر۔ سلطان الشعرا۔ وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ درجہ کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

ملک زادہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ شاہزادہ۔ راج کمار۔ کنور۔ صاحب عالم +

ملکات ع۔ اسم مذکر :۔ جمع ملکہ۔ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

ہوتی ہے + سیرتیں - عادتیں - صفات - خصلتیں - خاصہ - سُبھاؤ - گُن + طبیعت - مزاج - جوہر - سرشت + لیاقت - قابلیت +

ملکاتِ ردیّہ - ع - اسم مذکر :- بُری قوتیں - بُری عادتیں - وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بہ تفصیلِ ذیل لکھی ہیں - حسد - بُغض - بُخل - حرص - کذب - غضب - کبر - بے حیائی +

ملکاتِ فاضلہ - ع - اسم مذکر :- عُمدہ قوتیں - نیک عادتیں - وہ چار خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بہ تفصیلِ ذیل درج ہیں - حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

مُلکانا - ہ - فعل متعدی :- عو - (۱) بنا بنا کر بولنا - جیسے وہ تو مجھے باتیں ملکاتی ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

مُلکَٹ - ہ - اسم مذکر :- انگیا کی کٹوری - انگیا کی وہ تھیلی جس میں چھاتی رہتی ہے ؎

گُھس کر وہ جھک گئی ملکٹ میں ہر ایک کے تاثیر ہے — نہاں غنچہ میں گل ہوتا ہے یہ غنچہ میں گل ہے (حکمت)

کیوں نہ سینہ پر ابھی ملکٹ کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے — دیکھے ملکٹ تری مجرم کبھی ہیں جھونپ کے ٹوٹ پ

ملک ملک کرنا یا ملکٹ ملکٹ - ہ - تابع فعل :- دیکھو خراماں خراماں - ملک ملک کر اٹھلا کر - مستانہ چال سے - جھوم جھوم کر - جیسے ملک ملک کر چلنا - ملک ملک کر باتیں کرنا + بہائیوں کا ملک ملک کر چلنا سمدھنوں کا ملک ملک کر آنا عجب کیفیت دکھاتا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

مِل کر چلنا - ہ - فعل لازم :- (۱) شریک ہو کر چلنا - ہمراہ چلنا - ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا - باہم سلوک رکھنا

ملکنا - ہ - فعل لازم :- عو - اِترانا - مٹکنا + اٹھلانا +

ملکوت - ع - اسم مذکر :- (۱) سلطنت - بادشاہی - عہدہ - مختاری - حکمرانی + قبضہ - تصرف (۲) فرشتوں کا عالم - فرشتوں کا جہان - فرشتوں کے رہنے کا مقام - فرشتے + ملائکہ (۳ - صوفیان) عالمِ ارواح - عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ ملکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے تصور و بے تخر حاصل ہوتی ہے) +

ملکوتی صفات - ع - اسم مؤنث :- فرشتوں کے سے خصائل - فرشتہ خصائل ؎

بزرگوں میں تھے ملکوتی صفات کے — انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)

ملکہ - ع - اسم مذکر :- قوتِ حصولِ شے - وہ قوت جو انسان میں علم یا ہنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے - مہارت - کمال - لیاقت - استعداد - قابلیت - تجربہ - ہنر - اُستادی - عقل - سمجھ - بوجھ - ذکا - فہم - ادراک (ملکہ اصل میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بہ تصرفِ فارسیان بسکونِ دوم بھی جائز ہے چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے ؎

از سیرتِ شاں رنگ ملک آمد ملکہ — حاصل نتواں کرد بجز سیرتِ شاں ما (انوری)

ملکہ حاصل ہونا - ہ - فعل لازم :- قدرت یا مہارت حاصل ہونا - نہایت تجربہ ہونا - کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

ملکہ ہونا - فعل لازم :- کسی بات کا کمال ہونا - مہارت ہونا +

مَلِکہ - ع - اسم مؤنث :- (۱) مَلِک کی تانیث - رانی - پٹ رانی - بادشاہ کی بیوی - بیگم - سلطانہ - شاہ بیگم - بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریرِ سلطنت پر متمکن ہو - حکومت کرنے والی عورت - (۲) شہزادی - بادشاہزادی (۳) تُماں کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

ملکہ مسور - ف - اسم مؤنث :- (انگریز) بڑی مسور - بڑی قسم کی مسور +

ملکہ معظمہ - ع - صفت :- ملکۂ بزرگ - بڑی ملکہ - قیصرہ - سب سے بڑی سلطانہ +

ملکہ وکٹوریا - ف - اسم مؤنث :- ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا نام مبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری - معدلت گستری - رحم دلی - فراخ حوصلگی - ملک گیری تمام دنیا میں مشہور ہے - جیسا انکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا - آپ ۲۴ - مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں - ۲۰ - جون ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں - یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں - ۲۰ - جون ۱۸۸۷ء کو آپکا اول جوبلی جشن ہوا - اسوقت کہ میں یہ لفظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستر برس سولہ دن کی ہے - الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مصنفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور بر سرِ حکومت رکھ آمین - سید احمد دہلوی مؤلفِ لغاتِ ہٰذا ۹ - جون ۱۸۸۹ء مقامِ شملہ +

ملکی - ع - اسم مذکر :- ملک والا - جاگیر دار - صاحبِ جائداد - زمیندار - معافی دار - تعلقہ دار - جیسے ملکی نہ کہے دل کی - یعنی زمیندار دل کا بھید نہیں دیتا +

ملکی کیا جانے پرائے دل کی - ف - کہاوت :- یعنی ملکی لوگ خود غرض ہوتے ہیں دوسرے کی پروا نہیں کرتے +

ملکی - ع - صفت :- ملک کا - ملک والا - ملک سے تعلق رکھنے والا - (۲) قومی - باشندگانِ ملک سے متعلق - دیس یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلق بہ سلطنت - حکمرانی کے متعلق (۴ - پورب) وہ سمت جو بعض مقامات پرگنیا وغیرہ میں مستعمل ہے - یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

ملک

ملکی لارڈ یا لاٹ - و - اسم مذکر :- نائب السلطنت - وائسرائے - گورنر جنرل ناظم الملک - صوبہ دار - نواب + مدار المہام سلطنت +

ملکی - ع - صفت :- منسوب بہ ملک - فرشتہ کی سی - فرشتہ والی - فرشتہ جیسی - جیسے خاب ملکی صفات +

ملکیت - ع - اسم مؤنث :- حقیت - املاک - زمینداری - جائداد - قبضہ - تصرف - مال - اسباب + اثاثہ - اثاثہ +

ملگجا - و - صفت :- کچھ میلا کچھ اُجلا - نہ بہت میلا نہ اُجلا + میلا - غبار آلود سے

ہیں تو ہیں پیچ تو یہ ہے دشمن نہ جیسے آئنگ ملگجا اُسکا دوپٹہ جاوے مہتاب سے + (وحشت)

ملجے کپڑوں میں نکلا ٹکڑے کا یہ تمہارا جس طرح ابر سیہ سے چاند اور اُجلا لگے + (ناسخ)

عشق مہرِیں مجھے اسے پیراہن گل ملگجی کرتی اگر ہم سے جاماً اترا + + (برق)

ملگجی - و - اسم مؤنث :- ملگجا کی تانیث سے

بچا ہے ہمارے داغ دل پر ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے + + (ناسخ)

کلفت ایام سے پروا نہیں کچھ حسن کو خوبرویوں کو مزیب ملگجی پوشاک ہے (آتش)

ملل - ع - اسم مذکر :- ملت کی جمع - مذاہب - ادیان +

ملماس - و - اسم مذکر :- ہندو (۱) نجس مہینا - منحوس مہینا جسمیں خوشی کی رسمیں منع ہیں (۲) لوند کا مہینا - کبیسہ +

ملماں یا ملمتہ - و - اسم مذکر :- (بیگمات کا لفظ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول کھانڈ مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے اکٹھا سوں لیکر مودی خانہ میں رکھ دیا جائے جیسے اب کے ملماں آئے تو گھی زیادہ منگوانا + لار بیٹے کو تو خاصے مفصل بنکر آبیٹھتے ہو اور ملماں دیتے وقت یہ واے واے (انگشتر فرستیں) +

ملمع - ع - صفت :- (۱) روشن کیا گیا - درخشاں - چمکیلا - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - (۲) گلٹ کیا ہوا - سونا یا چاندی چڑھایا ہوا - سونے کا جھول پھرا ہوا - سونا چڑھا ہوا - (۳) - اسم مذکر - جھول - گلٹ سونے کا ورق خواہ پترا یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے - (۴) - اسم مذکر - ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت عربی اور ایک فارسی ہو (۵) قلعی - دکھاوا - ظاہری زیب - ٹیپ ٹاپ - بناوٹ (جب نصف حج کرینگے تو داں اُس ملمع سے مراد ملمع چاندی جو آگ بغیر یا بارتیوں کے وسیلے سے کیا جائے - اور جب گرم ملمع کہیگے تو داں اُس ملمع سے مراد ہوگی جو آگ کے وسیلے سے گرمائی پہنچا کر چڑھایا جائے - ٹھنڈے کی نسبت گرم زیادہ پائیدار ہوتا ہے) +

ملمع ساز - ع - ف - اسم مذکر :- ملمع کرنیوالا - سونا یا چاندی چڑھانیوالا - گلٹ کرنیوالا +

ملن

ملمع کرنا - و - فعل متعدی :- (۱) گلٹ کرنا - سونا یا چاندی چڑھانا - (۲) مکلف بنانا - چمکانا - آب دینا - ٹیپ ٹاپ کرنا - قلعی کرنا - جلا کرنا - گھوٹنا - کھرچنا -

ململ - و - اسم مؤنث :- ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا - تنزیب - ململ - سری عشا یہ

وہ وہ پتلا تن اپنا ململ کا ناتواں مجھ سا کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

ململا - و - صفت :- (۱) کھریلا - کسی قدر کھاری + نمکین - شور - کھاری - کھارا + جیسے اس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ململا ہے (۲) - ہندو (اُداس - غمگین - پریشان - آشفتہ - دلگیر جیسے آج کچھ جی ململا سا ہے +

ململانا - و - فعل متعدی :- (ہندو) افسوس کرنا - پچھتانا +

ململاہٹ - و - اسم مؤنث :- (ہندو) (۱) اُداسی - آشفتگی (۲) افسوس - پچھتاوا - دریغ - حسرت - غم - ارمان - تاسف +

ململاہٹ آنا - و - فعل لازم :- (ہندو) افسوس آنا - پچھتانا - دریغ آنا +

مل مل کر رونا - و - فعل لازم :- گلے لگ لگ کر رونا - بغلگیر ہو ہو کر رونا - پٹ پٹ کر رونا سے

ہے چمن میں شاخ گل سے بلبل کے گوب رو رو رنج جوش کی بیرے ہے تیرے ہے تو یہ ہے (مصحفی)

مل گئے کی بات ہے - و - محاورہ :- یعنی مساعدت ہے کچھ تلاش و جستجو جیسے جب ملنے تو کا آمد ملے تو پتا نہیں اتفاقیہ امر ہے - ندی ناؤ سنجوگ ہے سے اُسکو توقیروں سے صحبت گرم اب ہوتی ہے اے جاب سلامت ملنے کی بات ہے (رسائل)

ملن - و - اسم مؤنث :- (اچھا لفظ ہے) - ملنا کا حاصل بالمصدر - ملاقات جیسے ملن سے بیرے دکھی دل میں چاہیں کبھی کیسی (کہاوت) سے

مورے سیاں کا ملنوا کیسے ہو نہ دگھیت کا تکرا) +

ملنا - و - فعل لازم :- (۱) جڑنا - سٹنا - چسپاں ہونا + ملحق ہونا - متصل ہونا - پیوستہ ہونا - ایک ہونا - متحد ہونا - جیسے دونوں ایسے مل گئے جوں چکی کے پاٹ سے

ہوئی نہ وجہ میسر نہ دل کو چین ہوا بچھڑے گھر ملا ایک بند خبر یقین ہوا (ناسخ)

اثر کہاں سے جب بھٹ ہو باہم الگ الگ ہے دونوں حرف آ ملے (داغ)

معلوم ہوا یہی دہان دلبرے بتاں سے اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)

(۲) آمیختہ ہونا - آمیز ہونا - مخلوط ہونا - مرکب ہونا - ایک جان ہونا + گھلنا گداختہ ہونا - پگھلنا - سودہ ہونا - جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا - دواؤں کا ملنا سے

آب ظاہر گشتہ وہ ہے لیکن خون جس پوشاب میں مل کے (مجروح)

(۳) گڈمڈ ہونا - گھال میل ہونا - خلط ملط ہونا + رلنا سے

نہ اسکو صبر نہ اتنا صبر کا پتا یارب جلا دیا ہے مجھے خاک میں یہ آہ ملے (داغ)

ملن

نوبت بخشش عصیاں اُسے سُنا دینا   جو شرمسار کہیں داغِ رُو سیاہ ملے (داغ)

(۳) ملاقات ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ دوچار ہونا۔ سنگم ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا + اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎

جو ملتے ہیں بچھڑے ہوئے اک جا   اُنہیں چند باتوں میں آتی ہے کیا (میرحسن)

شغل کُنی ہے کہ ملتے سے کوئی ملتا ہے   خوب تجھ سے ملے دل ملے نگاہ ملے (داغ)

(۴) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلّے پڑنا۔ جیسے کتنا روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۵) ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ میسّر آنا مصرعہ ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ؎

لگا کے پاؤں میں کچھ اُڑا دوں قاصد کو   اگر مجھے ترے توسن کی گردِ راہ ملے (داغ)

تمہارے کُوچے میں ہر دفعہ قیامت ہے   کہ سایہ ڈھونڈھتے رہے کہیں پناہ ملے (〃)

ملنا جو اگر نہیں آساں تو سہل ہے   دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں (غالب)

اُسکا ملنا محال ہے لیکن   شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)

(۶) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستا کر کیا ملا (۷) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہم کنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگنا۔ چپٹنا۔ (۸) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ ملاقات کرنا + بھوگ کرانا۔ مُباشرت کرانا + جماع کرانا۔ مدہ بات کرانا جیسے روز کے ملنے سے مجھے چڑ ہے (عو) ؎

دو دن میں ترے سب یہ بچ جا بیٹھے تھے   رنگیں سے ملا کر نہ تو لے جان مُگلا (رنگین)

جب اُنے کہا کہ مجھکو تم سے   ملنے کا ہے اشتیاق بیحد } قطعہ رنگین
اکہارہ وہ کھیل کھلا کے رنگیں   بولی کہ چہ خوش چرا نہ باشد

ملنے سے تصور میں کچھ کم نہ مزا دیکھا   گو وہ نہوا اُسکی تصویر ہے اور میں ملا (ذوقی)

(۱۰) صفائی ہونا۔ صُلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلوک ہونا صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ رنجش دور کرنا جیسے اب تو لڑ کر ہے دونوں مل گئے۔ (۱۱) ات مٹ ہونا۔ سازش ہونا + گٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ سازباز رکھنا۔ مل بھگت ہونا ؎

جلسے دعویٔ اُلفت نہ پیش کرتے ہم   ملے ہوئے ہیں جو دشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)

(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) سانس کا ہم آواز اور ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گھٹنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ و رسم رکھنا۔ دوستانہ پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا جیسے یہ اُنسے ملتے ہیں وہ اِنسے ملتے ہیں ؎

ملن

بادل کے گھیرے سے تری عادت بگڑ گئی   یا صبر کرکے ہو گئے اے یار ادہم (حیا)

بل گیا تو غیر سے یاں دل کی حسرت نکلی   اب تمہارا ملنا نہ ملنا ہمکو یکساں ہوگیا (〃)

(۵) مُطابق ہونا۔ موافق ہونا + مشابہ ہونا۔ مشابہ ہونا۔ ہم شکل ہونا + ٹھیک کھانا۔ میل کھانا۔ ہمسری کرنا۔ ٹکر کش ہونا ؎

ہے کسی کا تو انتظار مجھے   آنکھ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)

رخِ روشن سے ترے مہرِ درخشاں نہ ملا   لب رنگیں سے ذرا لعلِ بدخشاں نہ ملا (تجمل)

(۶) متفق الرائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ رائے میں شریک ہونا۔ (۷) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ شیشے میں اُترنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے دشمن اور روزگار بار بار نہیں ملتا۔ (۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ ملنا۔ پتا لگنا + دریافت ہونا معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎

ناکامیٔ جاوید کی ہم مانتے منت   افسوس شہید ہی تری تربت نہیں ملتی (شہید)

ہوا ہے شُعلۂ جگر سے یہ گھر مرا تاریک   کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)

(۹) ربط رکھنا۔ صحبت رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ملاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎

ہم تو ہرگز نہ کہیں گے کہ نہ ملو دشمن سے   دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)

ملتی ہے باغبانوں سے بے شوق ادا کا   گلزار بھول جائے نہ وہ جیتے جی بہار کا (جرأت)

ملتے ہی دو رستے سب میں گراہ ہو گئیں   انکا بیچ چھینگے ہی جو راہ کہ رستے بچھڑے ہیں (ذوقی)

(۱۰) دیا جانا۔ داد وہ شمسن کا ترجمہ ؎

کیوں ہیں عوض اگر جان کی اماں پاؤں   کیوں بچنے کی اگر قہر سے پناہ ملے } داغ
خضر نہ آہ مری جان لیکے چلتی ہو   سفر کرے جو مسافر کو زادِ راہ ملے

ایسی بھی ہوئی خطا کیا رب   جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا } قطعہ مؤلف
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل   تو جلا کر جگر کباب ملا

(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎

فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز   اُسی کی قدر ہے قسمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)

غیر کو ساغرِ شراب ملا   اور ہمیں دیدۂ پُر آب ملا + (نامعلوم)

تمہیں دُنیا کا سب حباب ملا   ہمیں قسمت سے اضطراب ملا + (مؤلف)

(۲۲) طبق زنی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎

مجھ سے ملنے کا دوگانا مجھے ارماں ہو بنج   تو ہے بیوی ترے گھر کوئی مہماں ہو بنج (رنگین)

(۲۳) مس ہونا۔ چُھوا جانا۔ لگنا (۲۴) سنگم ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مجھے اُسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا   اُٹھیں آنکھیں ضرور۔ مجھ سے ملکر جھک گئیں کیا کیا (〃)

ملن

(۵) ہ۔ متعدی) ملاقات کرنا۔ مصاحبت پیدا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا۔ خلا ملا ہونا

ایک آزار طبع ہے مجروح — ہم بہت اس سے خوش ہوئے ملکے (مجروح)

تمہیں مہرباں ہو کے مل لو نہ مل لو — یہاں کیا دھرا ہے دعا کے اثر میں (ظہیر)

(۲) ہ۔ اسم مذکر۔ میل جول۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ ملاقات ؎

اتنا ملنا بھی ترک کر دو گے — یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے + (مجروح)

ملنا جلنا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط جیسے اُنکے گئے سے ہمارا ابھی ملنا جلنا تھا (مجالس النساء) ملنا جلنا ترک کر دیا +

مَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ۔ رگڑنا۔ چٹکنا۔ مسلنا + گھسنا۔ سحق کرنا۔ (۲) مالش کرنا۔ لیپ کرنا۔ انضمام کرنا۔ (۳) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ (۴) مالیدہ کرنا۔ جیسے روٹی ملنا۔ چُوٗ ملنا (۵) کھرکھرا کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جیسے گھوڑا ملنا۔ (۶) مروڑنا۔ اینٹھنا۔ امیٹھنا۔ جیسے کان ملنا +

مَلنا دَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ پھیری کرنا۔ دستمالی کرنا۔ مسلنا۔ مساس کرنا + پیٹانا + مستعمل کرنا۔ استعمال میں لانا +

مِلنسار۔ ہ۔ صفت :۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم رکھنے والا۔ خوش خو۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ مردم آمیز۔ آمیزگار۔ سب سے نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا۔ ہلا ملا۔ مدنی الطبع۔ محبت والا۔ اُلفت رکھنے والا۔ خلا ملا۔ سب سے میل جول رکھنے والا۔ آشنا مزاج۔ مانوس مالوف ؎

دل میں ہر دم تری یاد آنے سے کرتی ہے جا — یاد میں اپنی ملنسار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

(اصل میں ملن ہار تھا چونکہ ہ ی کا باہم بدل ہے اسوجہ سے ملنسار پر بنظرِ فصاحت کر لیا) +

مِلنساری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خوش اختلاطی۔ ارتباط۔ رسائی۔ خوش خلقی۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ مردم آمیزی۔ آشنا پرستی۔ آشنا مزاجی۔ محبت۔ اخلاص

مَلنگ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجذوب۔ بیہوش۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ سر برہنہ و پا برہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سر و پا برہنہ گروہ جسکا سلسلہ زندہ شاہ مدار شاہی سے چلا ہے۔ انکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے یہ گروہ اکثر بارہ وفات میں قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دم قلندر دُو دھر لیے دھکمکر دھمال کیا کرتا ہے + (۳) صفت) مجذوب۔ بےہوش + مستِ الستی ؎

زبا بخت چوں آتشے بید رنگ — دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استاد بیجی)

شغال کا تمی از تنگنائے وادی فقر — ملنگ وار بیابان بر یمارین ملنگ (کاتبی)

(۴) ہ۔) ایک پرند کا نام (ہم متعجب ہیں کہ فیلن صاحب نے اول معنے میں سکونکر

ملو

ہندی کسرہ یا البتہ اردو میں تشبیہاً مرتاض متکلم آدمی ہو سکتا ہے) +

مِلنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) ملاقات۔ درشن۔ بھینٹ (۲) اگوانی۔ استقبال۔ پیشوائی۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دولھن والے انکو بطریق بھینٹ حسب مقدور نذر گزرانتے ہیں۔ بِلاوا (۴) وہ روپیہ جو دولھن والے دولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

مِلنے کو جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ملاقات کو جانا +

مَلو یا مَلهو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ریچھ۔ بھالو۔ خرس (۲) بندر۔ بوزنہ۔ میمون۔ ترجمۂ

مُلُو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (بواو مجہول گھنشو) گتا۔ بلا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پاتدام +

مَلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا۔ منجھوانا۔ صیقل کرانا۔ رگڑوانا۔ پالش کرانا (۳) گھِروانا۔ مسلوانا۔ ... پامال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے کچلوانا۔ انگلیوں تلے مروڑنا +

مِلوانا۔ ملانا کا متعدی المتعدی۔ ملاقات کرانا۔ بہم پہنچانا۔ شریک کرانا + مراسلت کرانا۔ وغیرہ +

مُلَوَّث۔ ع۔ صفت :۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا + ناپاک۔ نجس۔ پلید۔ گنہگار۔ تردامن + رشوت خوار + قصور وار +

مُلوخیا یا مُلوکیہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں اور اُسی کو شیرازی زبان میں خطمی کوچک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے جونگ کے درخت بھیل اور پتوں بلکیس تنک سے مشابہ ہے یہ نہایت خوش ذائقہ اور بڑی لاگت سے پکتا ہے۔ اسکا پکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ یخنی اور گھی کی لاگ سے تیار ہوتا ہے۔ مؤلف نے کھایا ہے +

مَلوک۔ ہ۔ صفت :۔ دلکش۔ سُندر۔ چکنا۔ خوبصورت۔ رُوپ ونت۔ سُہانا۔ شکیل۔ حسین۔ جمیل + عمدہ + اچھا۔ (۲)۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

مُلوک۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مَلِک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین۔ بہت سے بادشاہ +

مُلوکانہ۔ ع + ف۔ صفت :۔ شاہانہ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

مَلول۔ ع۔ صفت :۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ اُداس۔ اندوہگیں +

مَلولا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ملال۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ دلگیری + حسرت۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ تاسف۔ ارمان۔ ململاہٹ جیسے غیر جسکا رشتہ ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے۔ اسکا ملولا کیا ہے (جبر نیلی) + (بضم لام و واؤ مجہول پڑھو)

مَلولا آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ارمان آنا۔ افسوس آنا۔ رنج ہونا۔ ململاہٹ آنا +

مُ

ملولے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (ملول کی جمع) ارمان ۔ افسوس ۔ حسرتیں + ملالت
بلبلِ جاں میں اگرچہ جینے پھل نہ پایا　دل ملا کر جس میں ہیں سینکڑوں ملولے (سودا)
ہے یہ بکھرے ہیں ملولے　اس بیرے اُمید وار ہی میں … (مصحفی)
مل کے دل ہی میں رہے آہ ملولے دل کے　پھونکے اس شوخ کے آگے نہ پھپھولے دل کے (مسرور)

ملولے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- افسوس آنا ۔ تاسف ہونا ۔ ملالت آنا ۔ پچھتاوا آنا

مُلوّن ع ۔ صفت :- رنگ برنگ کا ۔ گوناگوں ۔ بوقلموں +

مِلَونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملاؤ ۔ کھوٹ +

مُلَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :- … وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اور پرند اُسے دیکھکر جال میں پھنسیں ۔ عربی میں اُسے … فارسی میں پادام کہتے ہیں اور اگر اُلّو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو باندھیں تو اُسے بلواح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں +

مُلہٹی یا مُلیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (از مول بمعنی جڑ) اصل السوس ۔ چرمٹی کی جڑ ۔ گھونگچی کے درخت کی جڑ ۔ … معتدل تا … سرد ۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں حار … +

مُلہِم ع ۔ صفت :- الہام کرنے والا ۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا ۔ خدائے تعالےٰ

مُلہمِ غیب ع ۔ اسم مذکر :- غیب کی کوئی بات دل میں ڈالنے والا ۔ غیب کی خبر دینے والا + سروشِ غیب ۔ فرشتۂ غیب ۔ ہاتف +

مُلہَم ع ۔ صفت :- الہام کیا گیا ۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب کی کوئی بات پڑے ۔ اکثر اچھی بات کے واسطے مستعمل ہے +

ملیامیٹ ۔ ہ ۔ صفت :- (ع) ملا اور مٹا ہوا ۔ ملیٹ ۔ پامال شدہ ۔ منہدم ہوا ۔ ناپید ۔ معدوم ۔ نیست و نابود ۔ تاخت و تاراج ۔ تباہ و برباد ۔ ویران ۔ ناس ویران ۔ ستیاناس +

ملیامیٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- مسمار کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ملیٹ کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ منہدم کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ڈھانا ۔ ناپید کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ معدوم کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ نام نشان نہ رکھنا ۔ خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا + غارت کرنا ۔ دنیا سے کھونا +

ملیامیٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- تباہ ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا پیوند ہونا ۔ ملیٹ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ بگڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ مسمار ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ معدوم ہونا + خراب خستہ ہونا ۔ سرگردان و پریشان ہونا
جنگل میں بیرے سود و بہبود میں ملیامیٹ　… گھر میں ہے اک بپا ماتم (رنگین)

مِل

مِلی بھگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (ع) سازش ۔ اَٹ سَٹ + گٹھ ۔ گٹھت +
ہم سازی + ایکپیشہ گروں کا یہ حال کہ آپس میں گھلتی اور سب کی ملی بھگت ۔
چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چیز بینیل)

مَلے پنج ۔ ہ ۔ صفت :- چابک سوار ۔ … گھوڑا ۔ ترے اُترا ہوا گھوڑا ۔ بڑا جاتا ہو جس سے زیادہ … گھوڑا ۔ … گھوڑا جسکے دانتوں میں بیماری …
جا سکی بدرکابی سے شش و پنج　کہ ہے یہ ابلقِ گردوں ملے پنج (حکمت)

ملیٹری ۔ انگلش Military ۔ صفت :- جنگی ۔ حربی ۔ فوجی ۔ لشکری ۔ عسکری + سِول کا نقیض +

مَلیچھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) نجس آدمی ۔ پلید آدمی ۔ میلی جالی کے لوگ ۔ اگھوری ۔ گندے لوگ + (۲) جنگلی ۔ وحشی ۔ غیر مہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ۔ غیر مذہب والی قوم ۔ بیدین (۴) صفت ۔ ہندی ۔ … بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ (۵) صفت ۔ نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ گندا ۔ اگھوری +

ملیچھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- جنگلی آدمیوں کی بولی ۔ وہ زبان جو سنسکرت … مخلوط زبان + اجنبی لوگوں کی بولی ۔ غیر ملک کے آدمیوں کی بولی +

ملیچھ دیش ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- وہ ملک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد میں واقع ہیں + غیر قوموں کا ملک ۔ ہند کے علاوہ ملک +

مَلیح ع ۔ صفت :- (۱) نمکین ۔ نمک آلودہ ۔ سلونا ۔ (۲) سانولا سلونا خوبصورت ۔ صبیح کا نقیض ۔
… دونوں میں … وہ شیریں بمزہ ہو … (کاشف)

مَلیدہ ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر :- (مخفف مالیدہ) (۱) چورما ۔ چوری ۔ روغنی روٹی کو ریزہ ریزہ کرکے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے مالیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں اور اہلِ فارس اسے چنگال کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے +

مُلَیِّن ع ۔ صفت :- نرمی کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملائم کرنے والا ۔ منضجِ قبض دور کرنے والی دوا ۔ دافعِ قبض ۔ ریچک +

مَلین ۔ س ۔ صفت :- (ہندی) (۱) میلا کچیلا + گندا ۔ (۲) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید + غلیظ ۔ گھناؤنا ۔ (۳) شکستہ ۔ اُداس جیسے … بہت ہی ملین ۔ … روئے … (دوہا) [illegible] (۴) … (۵) تاریک ۔ روشن یا اجلے کا نقیض ۔ … ملین ہونا ۔ بعض کُند ذہن ہونا ۔ گوڑھ مغز ہونا ۔ کور باطن ہونا ۔ گھناؤنا ہونا +

مل

مِلین - انگلش - Million - اسم مذکر :- دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰ +

مِلینہ - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (مرینہ)

مَم - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُرد سال) پانی - مما - (۲) چھاتی - دُودھی - پستانِ زن - چُوچی +

مَمّا - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُرد سال) پانی (۲) پستانِ زن چھاتی - ممی ممی - دُودھی - چُوچی +

مَمات - ع - اسم مؤنث :- موت - مرنا - مرگ - مرن +

مُماثِل - ع - صفت :- مانند - ہمتا - مُشابہ - برابر - نظیر - مُقابل - ہم شکل - اُس جیسا +

مُماس - ع - اسم مؤنث :- (ریاضی) لغوی معنی باہم سائیدہ شدہ - آپس میں گھسا ہوا + باہم سائیدہ + وہ خط جو دُوسرے خط کو چھوتا ہوا گزرے +

مَمالِک - ع - اسم مذکر :- مملکت کی جمع - ملک - مقامات + سلطنت - بادشاہی +

ممالکِ غیر - ع - اسم مذکر :- وہ ملک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں - دولِ خارجہ +

ممالکِ غیر آئین - ع - اسم مذکر :- وہ ملک جنمیں کچھ قانون کی پابندی نہ ہو +

ممالکِ محرُوسہ - ع - صفت :- صُوبجاتِ محفوظ + ملک ہائے محفُوظہ + وہ ملک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں - وہ ملک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں - ممالکِ ماتحت +

ممالکِ مفوّضہ - ع - اسم مذکر :- سپرد کئے ہوئے صُوبے - صُوبجاتِ تفویض شدہ +

مَمالیک - ع - اسم مذکر :- مملوک کی جمع - بندے - غلام +

مُمانَعَت - ع - اسم مؤنث :- از منع - مناہی - روک - مزاحمت - روک ٹوک بندی - بندش - بازداشت - باز رکھنا - منع کرنا +

مُمانی - ہ - اسم مؤنث :- ماموں کی بیوی - مامی - ماں کے بھائی کی بیوی - ماں کی بھاوج جیسے مُنہ پر ممانی پیٹھ پیچھے غیبانی +

مِمبر - انگلش - Member - اسم مذکر :- (۱) عضو - جوڑ - بند (۲) رکن - مجلسی - اہل - صاحب + پنچ - اہلِ جلسہ - شریکِ مجلس (۳) حصہ دار - شریک + ساجھی - پتی کا مالک - پتی دار +

مُمتاز - ع - صفت :- امتیاز دیا گیا - جُدا کیا گیا - بچھاڑا - عام لوگوں سے جُدا کیا گیا انتخاب کیا گیا - چُنا گیا - عزت دیا گیا - شریف - ذی شان - والا قدر - نامی نامور - مشہور + اعلےٰ - افضل - برتر - برگزیدہ - عالی رتبہ - بڑھ کر - اعلےٰ درجہ کا - سرفراز - مُعزّز +

مصحفی کی تمناس مقبل ہیں اتنی تو نہیں لیکن اتنا ہے کہ ہم اوسطوں میں یہ ممتاز ہے (مصحفی)

مم

مُمتاز فرمانا - ف - فعل متعدی :- امتیاز بخشنا - مرتبہ بڑھانا - معزز کرنا - عزت بخشنا - مُعزّز فرمانا - سرفراز کرنا +

مُمتاز کرنا - ف - فعل متعدی :- دیکھو (مُمتاز فرمانا) +

مُمتَحِن - ع - اسم مذکر :- امتحان لینے والا - جانچنے والا - پرکھنے والا - پرکھیا - جانچو + پڑتال کرنے والا - محاسب +

مُمتَحَن - ع - اسم مذکر :- (۱) تجربہ کار - آزمودہ کار (۲) وہ شخص جسنے امتحان دیا ہو - امتحان دینے والا +

مُمتَد - ع - صفت :- دراز کیا گیا - لمبا - دراز - کھینچا گیا - تانا گیا +

مُمتَلی - ع - صفت :- بھرا ہوا - لبالب - اَٹا ہوا - لبریز - معمُور +

مُمتَنِع - ع - صفت :- منع کیا گیا - روکا گیا - باز رکھا گیا +

مُمِد - ع - صفت :- مدد کرنے والا - مددگار - معاون - ساتھی - یار - تائید کرنے والا +

مُمدُوح - ع - صفت :- مدح کیا گیا - تعریف کیا گیا + موصوف + وہ شخص جسکی تعریف کی ہو - وہ شخص جسکی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو +

وہی ممدوح شاہ ہاں وہی ممدوح و دوراں تھا جہاں کا جو حزیں پایا جہاں کا جو گدا دیکھا (زکی)

مَمدُود - ع - صفت :- دراز کیا گیا - بڑھایا گیا - لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا - کھینچ کر بڑھایا گیا +

ممدودہ - ع - صفت :- مدوالا - مد کیا گیا + وہ الف جس پر مد ہو - لمبی آواز کا الف +

مَمَر - ع - اسم مذکر :- گزرنے کی جگہ - رہگزر - راہ - رستہ - طور - طریق - مجازاً سبب - ذریعہ - جیسے ممرّ معاش +

مَمریز - ہ - اسم مؤنث :- (عوام) ممیز کا اشارہ - وہ لوہے کی دندانے دار پھرکی جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +

مُمزُوج - ع - صفت :- ملایا ہوا - آمیختہ - مخلوط کیا ہوا - وہ شراب جسمیں پانی یا عرق ملا کر پئیں +

مُمسِک - ع - اسم مذکر :- بخلنے سے روکنے والا - خرچ نہ کرنے والا - کنجوس - شُوم - مکھی چُوس - تنگ دل - کنجک + بخیل +

مُمکِن - ع - صفت :- (۱) جو ہو سکے - ہونے جوگ - جو بات ہو سکے - ہونیوالی بات - قابلِ عمل - شدنی - ہونہار - مُحتمل - قابلِ امکان + آسان - سہل + پیدا شوندہ - وہ شے جو اپنے وجُود میں غیر کی محتاج ہو (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلُوقات موجُودات (۳ - ۴) مجال - مقدُور - طاقت - جیسے کیا ممکن +

مُمکِنُ الحصُول یا وصُول - ع - صفت :- پانے جوگ - حاصل ہونے کے قابل وصُول ہو جانے کے لائق - وہ رقم جو ملنے والی ہو +

مُمکِنُ الوجُود - ع - اسم مذکر :- جسکا عدم وجود برابر ہو جسکا ہونا نہ ہونا یکساں ہو جسکا وجُود بھی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرور ہو - مخلُوقات +

مُمکِنُ الوقُوع - ع - صفت :- ہونہار - ہونی - ہونے جوگ +

مم

ممکنات - ع - اسم مؤنث :- (۱) ممکن کی جمع (۲) ہستی - وجود - کائنات - مخلوقات
قابل الحصول - ممکن الحصول - قابل امکان ؎
جسکے صدقے اٹھ کے ملتے ہی کھل گیا وہ بھید ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (ناسخ)
مملکت - ع - اسم مؤنث :- سلطنت - بادشاہت - حکمرانی - حکومت - راج -
خلافت - فرمانروائی - ریاست ✦
مملو - ع - صفت :- پُر - بھرا ہوا - معمور - اٹا ہوا ✦
مملوک - ع - اسم مذکر :- ملک - غلام - بندہ ✦ زر خرید ✦
مملوکہ - ع - صفت :- مقبوضہ - قبضہ کیا گیا - متصرفہ - خریدا گیا - ملک میں آیا ہوا ✦
مملوکہ و مقبوضہ - ع - صفت :- خریدا اور قبضہ کیا ہوا ✦
ممنوع - ع - صفت :- (۱) منع کیا گیا - رد کیا گیا - باز داشتہ شدہ - (۲) خلاف قانون
ناجائز - ممتنع ✦ نا روا - غیر مباح ✦ قابل باز پرس - مواخذہ طلب ✦
ممنون - ع - صفت :- (۱) نعمت دیا گیا ✦ احسان کیا گیا - احسانمند - شکر گزار -
(۲) - اسم مذکر - میر نظام الدین دہلوی اُستاد اکبر بادشاہ ثانی ولد میر قمرالدین
منّت کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی ✦
ممنون ہونا - ع - فعل لازم :- احسانمند ہونا - شکر گزار ہونا ✦
مَمولا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے
اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا
ہے - ممولہ - سرپچہ - بھانپو - دھوبن - (۲) - ہ - پیالا بچہ بہ فتحہ ثانی واو مجہول
مموسے پچنا - ہ - فعل متعدی :- (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا - نہایت
خاطر تواضع کرنا - آنکھوں پر رکھنا - آنکھیں بچھانا - بہت پیار و اخلاص کرنا -
جیسے خصم اچھے گُنوں سے سدا پاؤں پر چید ہوگا ہمیشہ مموسے پچھے گا (سگھڑ سہیلی)
صدقے ہو بہت اُسے اٹھاتے ہیں یہاں   ایسے اپنے میں پھنسا چُوں مموسے دل کے (مسلم)
ممیا خسر - ہ - اسم مذکر :- ملسرا - خاوند کا ماموں ✦
ممیا ساس - ہ - اسم مؤنث :- خاوند کی ممانی - خاوند کے ماموں کی بیوی - مُرلس ✦
ممیانا - ہ - فعل متعدی :- بکری کا بے بے کرنا - بکری کا بولنا جیسے رات بھر ممیانی اور
ایک ہی بچہ بیانی (کہاوت) ✦
ممیرا - ف - اسم مذکر :- صحیح فارسی (مامیران) ایک جڑ کا نام جو گٹھیلی اور ہلدی سے مشابہ
ہوتی ہے - آنکھ کے واسطے نہایت مُفید ہے - کہتے ہیں جب ابابیل کا بچہ اندھا
ہو جاتا ہے تو وہ اسے لاکر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اسکی آنکھیں روشن
ہو جاتی ہیں - مرقی گر کو ممیرا اور سنگی کو ممیری کہتے ہیں - یہ صرف ہندوستان میں

من

کی کثرت سے ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں - سرنگ وغیرہ کی دواؤں میں
بھی کام آتا ہے ✦ چینی ممیرا سالی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے ✦
ممیرا - ہ - صفت :- ماموں کا - ماموں زادہ ✦
ممیرا بھائی - ہ - اسم مذکر :- ماموں کا بیٹا بھائی - ماموں زاد بھائی ✦
مُمَیِّز - ع - صفت :- بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا - بُرے بھلے
کو پہچاننے والا - شناسا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو ✦
مُمَیِّزہ - ع - صفت :- تمیز کرنے والی - پہچاننے والی جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز ✦
مَن - ہ - ف - اسم مذکر :- (۱) دل - جیو - جیا - خاطر - ضمیر - جی - قلب جیسے من کے
ہارے ہار من کے جیتے جیت - کہاوت من بھانا - چیتے چُگ بھانا - من من کے
دُشمن ہیں روٹھے ✦ (۲ - ف) سیر - اسی تولہ کا وزن - دو رطل کا وزن (۳ - ہ)
چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن جیسے من موتیوں پیاد من چاولوں پیاد ؎
چیتم ہم تم ایک ہیں دیکھت کے ہیں دو   من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہو (دوہا)
فقرہ - تم کون؟ ہم من تم دھون - (۴ - ہ) مانھو - مَنھو - جانداد - ایک
جوہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اسکی نسبت اس طرح مشہور کرتے ہیں کہ
اندھیری رات میں سانپ اسے اپنے منہ سے نکالکر باہر رکھ دیتا اور اسکی
روشنی میں وہ رنگ پھرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبز یا
خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے
سانپ کے سر یا کھوپری سے نکلا کرتا ہے ؎
منہ کھول کے سانپ اک نکالا   اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلزار نسیم)
بھوز حلقۂ کاکل میں کان کا موتی   یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں ناگ (انشا)
زُلف میں موتی نہیں بالے کا یہ   اژدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے (عاشق)
یوں زلف کے حلقے سے رُخسار نمایاں ہے   جوں مار سیہ منڈل میں رکھے ہوئے من بیٹھے (نظیر)
ہیں اُسکے خال رُخ کو جگر زلفوں میں پیچ و تاب   ظاہر ہے کہ مار سیاہ میں ہے یہ من رکھی کالا نشانہ دہلوی
(۵ - پنجاب) کنوے کی مینڈھ ✦
من اٹکنا - ہ - فعل لازم :- (ہندو) دل آنا - دل پھنسنا - آنکھ لگنا - پریت ہونا -
جیسے من اٹکا تن جھٹکا ✦
من اُلجھنا - ہ - فعل لازم :- (گیتوں میں) دیکھو من اٹکنا ✦
من اُکتانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) دل بیزار ہونا - جی بیزار ہونا - دل گھبرانا ✦
من اُگلنا - ہ - فعل متعدی :- سانپ کا اپنے مہرے کو منہ سے نکالکر باہر رکھنا
دل لکھتا ہے اُسکی زُلفوں سے   ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے ✦✦ (میرزا برق)

من

من اُمنگ و کرم ولندری ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ دل میں امارت مگر اقبال یاور نہیں ۔

من بسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں سمانا ۔ دل میں رہنا ۔ جیسے چوہے کے من بسے گگری کا کھیت ✦ جو من میں بسے وہ سپنے دسے ✦ (ہندو)

من بھاتا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دلپسند ۔ دلپذیر ۔ مرغوبِ خاطر ۔ خوشگوار جیسے من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے ✦

من بھاری کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو عو) جی بھاری کرنا ۔ غمگین ہونا ۔ اُداس ہونا ۔ کُڑھنا ۔ دل میلا کرنا ✦

من بھاوَن ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا ۔ محبوب ۔ عزیز ۔ ساجن ۔ دلدار ✦

من بھاونا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دیکھو (من بھاون) ✦

من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ انکار بمنزلِ اقرار ۔ گو دل چاہتا ہے مگر اُوپری دل سے انکار ہے ۔ ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت ✦

من بھر ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) پُورا چالیس سیر ۔ چالیس سیر کے انداز کا ۔ جیسے من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی ۔ (۲) ۔ تابعِ فعل) خاطرخواہ ۔ من مانتا ۔ جی بھر کر ✦

من بھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا ۔ جھک جانا ۔ اکتا جانا

من بہلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دیکھو (جی بہلانا) ✦

من پھٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل میں فرق آجانا ۔ دل بیزار ہو جانا ✦ نفرت ہو جانا ✦

من جیتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) اندریوں کو بس کرنا ۔ خواہشِ نفسانی پر غالب آنا ۔ اپنے دل کو قابو کرنا ✦

من چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) دل چلنا ۔ دل چاہنا ۔ جی چلنا ۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا ✦ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں من چلے مجنوں کو (۲) دیوانہ ہونا ۔ دل قابو میں نہ رہنا ۔ دل اُلٹ جانا ✦

من چلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ دل چلا ۔ بہادر ۔ سورما ۔ دلیر ۔ دلاور ۔ مبارز ۔ جری ۔ نڈر ۔ بےخوف ۔ بےباک ✦ باہمت ؎

خنجرِ قاتل پہ رکھ دو نہ گلا ‏ جی چلا جھوٹا نگاہوں میں من چلا (رند)

گلا تیغِ قاتل سے رگڑا کیا ‏ نہ جھجکا ذرا واہ رے من چلے (ناسخ)

من

وہ جنگجو جو صف سے کر آیا ہوا کبھی ‏ جی اُنکے خوف سے چھوٹ گئے تھے جو من چلے (دبیر)

لگا جاتا ہے جرأت اس بُتِ مغرور سے پیچ ‏ یہی دم عشق کا مارے جو ایسا من چلا ہو گا (جرأت)

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے تو سب جگہ خدا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جا رہا تھا ۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیجا کر اسکو گانٹھ دینے کو کہا مگر اُسکو جاتے ہی گانٹھ دینا ٹال دیا ۔ برہمن نے کہا کہ اگر جلدی گانٹھ دے تو میں تجھے اشنان تک وہاں پہنچا دوں ۔ اُسنے کہا کہ جو چیز میں دوں وہ وہاں گنگا کو اُس وقت جبکہ وہ اشنان کرے تو سب سے پہلے میرا جوتا گانٹھو دوں اپنے وعدہ کر لیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا ۔ جونہیں اسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اسے ریداس کا اقرار یاد آیا جسے آتے ہی اُس سے وہ کوڑیاں نکال جا کر گنگا میں ڈالیں تو وہاں سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں تو لیں اور اپنی طرف سے ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیدیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو اُس وقت کے راجہ نے چھین لیا اور اپنی رانی کو دیدیا ۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کی جوڑی نہو یہ کس کام کا ہے ۔ ریداس پر بار پڑی کہ جس طرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا ۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جو نہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا دوسرا کنگن نکل آیا پس راجہ بھی معتقد ہو گیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) ✦

من سمجھوتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) دل کا سمجھا لینا ۔ تسکینِ خاطر ۔ اطمینانِ خاطر

من سمجھوتی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دل کو سمجھا لینا ۔ دل کو تسکین دے لینا ۔ اپنی تسلی کر لینا ۔ اطمینان کر لینا ✦

من کا چیتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) دل کا چاہا ۔ خواہشِ دل جیسے من کا چیتا ہو تو رام کا چیتا ہو ✦

من کامنا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ خواہشِ نفس ۔ نفسانی خواہش ۔ اِچھا ۔ چاہ ۔ واسنا ۔ شوق ✦ ہوس ✦

من کا میلا ۔ ہ ۔ صفت :۔ کپٹی ۔ کینہ تو ز ۔ بدباطن ۔ ریاکار ۔ منافق ۔ دل کا کھوٹا

من کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) جی چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ رغبت کرنا ✦

من کے چیتے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل کی خواہش کا بر آنا ۔ مراد پوری ہونا ۔ مراد بر آنا ۔ منشا پورا ہونا ✦

من کے لڈو پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا ۔ دل ہی دل میں خوش ہونا ۔ خیالِ خام باندھنا ✦ ڈھول کی سی تھنا ✦

من کی ماری ۔ ہ ۔ صفت :۔ افسردہ خاطر ۔ مُردہ دل ۔ جیسے من کی ماری کرس سے کنوں پیٹ سوسے دیئے رنجوں ✦ (ہندو عو)

من کی من میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں حسرت رہنا ۔ ارمان رہنا ۔ ارمان پورا نہ ہونا ۔ شوق اور اُمنگ کا بے سُود جانا ✦

من کی موج ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دل کی لہر ۔ دل کی ترنگ ۔ ہوا و ہوس ۔ خواہشِ نفس ۔ امنگ ✦

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت ۔ ع ۔ کہاوت :۔ دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے چھوٹ جانے سے بگڑتا ہے ✦

من لُبھانا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل کو مائل کرنا ۔ دل کو راغب کرنا ۔ من کو موہنا ۔ دل کو فریفتہ کرنا ✦

من للچانا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل چاہنا ۔ دل کا راغب ہونا ۔ دل کا خواہش کرنا ۔ دل چلنا ۔ رال ٹپکنا ؎

پردیسی کی پریت کو سب کا من للچائے ۔ وہی بات کا کھوٹ ہے سنگ نبھایا جائے (دوہا)

من لینا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دل لینا ۔ دل کو موہ لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔ فریفتہ کر لینا ۔ گرویدہ بنا لینا ۔ بس کر لینا ۔ دل چھین لینا ؎

یار سنو لیا تمیں تو من لیو رے ۔ توری سانوری صورت موہنی من ہی بھاوے (ٹھمری)

چلو چلو کان جوبن رس پیو رے ۔ سنو لیا تمیں تو من لیو رے ✦

من مار رہنا ۔ ع ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل مسوس کر رہنا ۔ دل کی خواہش کو بجھ کر دبا ۔ مجبوراً صبر اختیار کرنا ✦ ؎

نہیں رہتا ہے اُسکی زلف بغیر ۔ میں بہت اپنے من کو مار رہا (ہدایت)

من مار کے بیٹھ رہنا ۔ ع ۔ فعل لازم :۔ جی مار کر بیٹھ رہنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ مایوس ہو کر رہ جانا ✦ کبیدہ خاطر ہو کر بیٹھ رہنا ۔ بیکسی اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا ✦

من مارنا ۔ ع ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) کسی مرغوب چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا ۔ صبر اختیار کرنا ۔ دل کی خواہش کو دبانا ؎

نہ دوا ہے تو ہر گز مت مار اپنے من کو ۔ نہ سب تن سکھوں سے ترسا اپنے تن کو (نظیر)

من مانتا ۔ صفت :۔ حسبِ دلخواہ ۔ من بھاتا ۔ خاطر خواہ ۔ حسبِ خواہش ۔ دل کی مراد کے موافق ۔ حسبِ منشاء ؎

مل جاوے جو معشوق کا تو بھی عاشق ۔ چین من مانتا ہر حال میں کر لیتا ہے (جرأت)

پھنسا پایا نام و ننگ و صبر و طاقت دل دے بیٹھا ۔ کھلا کر کے تجھکو عشق نے من مانتا لوٹا (جرأت)

من مانی ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خود مختاری جیسے من مانی گھر جانی ✦

من مانے ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ (ہندی) دل چاہے ۔ دل میں آئے ۔ جیسے بارہ برس کی کنیا اور چھٹی رات کا جوبن ملے سو کر ✦ (کہاوت)

من ملنا ۔ ع ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل ملنا ۔ دل کا موافق ہونا ۔ ہم خیال ہم طریق کی نسبت بولتے ہیں ✦ جیسے من ملے کا میلا چت ملے کا چیلا ✦

من مست ۔ ع ۔ صفت :۔ (ہندی) زندہ دل ۔ من موجی ✦

من میں آنا ۔ ع ۔ فعل لازم :۔ (ہندی) دل میں خطور کرنا ۔ جی میں گزرنا ۔ دل میں سمانا ۔ جیسے گرو سمجھے نہ کسی کو من میں آئے سو کر ✦

من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں ۔ ع ۔ کہاوت :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ۔ ظاہر اچھا باطن خراب ۔ ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث ✦

من مناو دینا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ (کنایۃً) من کو راضی کر دینا ۔ خوش کر دینا ؎

تو لیلے سوال جنت کو بہا ہے یک نگاہ کا ۔ غلام ہو جا نکلے تو اُسکا من مناؤں میں (جرأت)

من موجی ۔ ع ۔ صفت :۔ من مست ۔ دل کا بادشاہ ۔ خود مختار ۔ آزاد طبع ✦ زندہ دل ۔ دل کا رسیا ✦ آوارہ مزاج ؎

<table>
<tr><td>ٹھمری</td><td>نندی دیکھو بلم کی بتیاں ۔ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
پیا پیا بولے پپیہا بیری ۔ بھر بھر آویں ہماری چھتیاں
ہیں اکرام پیا بڑے من موجی ۔ دل کو توں کی لیں سیں کٹوں رتیاں</td></tr>
</table>

من موہن ۔ ع ۔ صفت :۔ (ہندی) دل کو موہ لینے والا ۔ دلربا ۔ چت چور ۔ دل فریفتہ کر لینے والا ۔ معشوق ۔ محبوب ۔ پیارا ۔ من بھاون ؎

<table>
<tr><td>گیت</td><td>کچھ دوش نہیں من موہن کا باتش ہوئے جگی جھری
گھر سے بنگی باتش کانٹے ڈر دیمائی پہنچے بیرن جھری
سوتی تھی اپنے مندر میں بکھ گئی تن کی سُنسری
جب سنی کی بیر تھی بیری پھرکت ہے بائیں پسری
سنی من موہن پیارے کی تُش نکھی وہ پھیر بھی
کچھ دوش نہیں من موہن کا</td></tr>
</table>

من ہرن ۔ ع ۔ صفت :۔ (ہندی) چت چور ۔ دل چرا لینے والا ۔ دل کا چور ۔ دل چھین لینے والا ۔ دل لے لینے والا ۔ معشوق ۔ محبوب ✦

من ہرنا ۔ ع ۔ فعل متعدی :۔ دل چرانا ۔ دل چھیننا ✦

مَن ۔ ع ۔ کلمہ :۔ اکثر ۔ وہ شخص ✦ کوئی ۔ کسے ✦ کون ہے ۔ کدام است ۔ (اس معنی میں جمع و مفرد دونوں کے واسطے آتا ہے) ✦

مَنّ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) احسان ۔ منت ۔ (۲) ضرر ۔ نقصان ۔ کمی ۔ (۳) ترانگبین ۔ ترنجبین ۔ ہر ایک شیریں رطوبت جو بعض درختوں پر جم جاتی ہے جیسے بید انگبین ۔ یعنی شیر خشت ✦ نیز وہ ترنجبین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر برستی تھی من و سلوے اسی مَن سے مرکب ہے ۔ مجازاً شہد ۔ انگبین ۔ پھیر (۴) ایک معین وزن کا نام جو دو رطل یعنی سیر بھر کا ہوتا ہے ✦

منّ و سلوے ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ترنجبین اور بٹیریں (تواریخ انبیاء و تاریخ جہاں وغیرہ میں لکھا ہے کہ وہ خوانِ الٰہی جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے تیہ کے پاس کے جنگل میں دیا یعنی شام کے ایک دشت پر خار میں نازل ہوا تھا یعنی اس جنگل خانہ بدوشی میں شبنم کچھ

من

رغبت رہتے وار شاخ شاخ ترنجبین کے مُشابہ جم گئی تھی اور جس کی صُورت کے ہزاروں جانور
پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل ترنجبین کو شہد و شکر کی بجائے کام میں لاتے اور ان پرندوں کو
جو کثرت کی وجہ سے خود بخود ہاتھ آجاتے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بناتے اور خوب اُڑاتے تھے چونکہ
عربی زبان میں جانا شہد کو من اور بٹیر کو سلوے کہتے ہیں۔ بس اس وجہ سے اس عطیۂ الٰہی کا نام
من و سلوے ہو گیا۔ فی زمانہ ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھا ہے
جو مرغ کا گوشت تیتریوں سے شیرہ کے ایک خاص طرح پر پکایا جاتا ہے۔ (خوانِ نعمت)
سیر رکھتا ہے طبیعت کو کلامِ شیریں   من و سلوے ہے یہ اپنے لیے گویا اثنا (آتش)
لب آپکے شیریں بھی ہیں اور ہیں نمکیں بھی   اترا من و سلوے مجھے اللہ کے گھر سے (مرزا صاحب)

مَن۔ ف۔ ضمیر:۔ (۱) واحد متکلم کی ضمیر جو کبھی غائب کے واسطے بھی آجاتی ہے
مجروح ہوئے مائل کس آفتِ دوراں پر   اے حضرت من تجھ سے دل بھی نہ لگا جانا (مجروح)
(۲) نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا۔ جیسے دُشمن یعنی منسوب بہ دُشمن
یعنی وہ شخص جس کی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳) اسم مذکر) تودہ۔
ڈھیر۔ انبار۔ جیسے خرمن یعنی تودہ کلاں۔ انبار کلاں۔ (۴)۔ اسم مذکر) ترازو
کا وہ بٹا سوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں سُوت کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن۔ ع۔ حرف جر:۔ (۱) از۔ سے۔ کا۔ پر + (۲) ماسوا۔ بمقابلہ اسکے۔
بسبب (۳) مانند۔ بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ۔ مع + (۵) در بیچ۔ میں۔

مِن اَوّلہٖ اِلیٰ آخرہٖ۔ ع۔ تابع فعل:۔ شروع سے آخر تک۔ از سرتا پا۔ از ابتدا
تا انتہا۔ آد سے انت تک +

مِن بَعد۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) بعد ازاں۔ پس ازاں۔ بعد سے۔ اب سے
آئندہ۔ آگے کو۔ پھر۔ (۲) فوراً۔ فی الفور۔ جُھٹ۔ ابھی +

مِن جانبِ اللہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے
تیری جفا سے جو کچھ مجھ پہ گزرا   میں سب جانتا ہوں کہ ہے منجانب اللہ + (میر سوز)
(۲) خود بخود:۔ بے کوشش و جستجو۔ از خود۔ آپ ہی آپ +

مِن جُملہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ سب میں سے۔ کُل میں سے۔ تمام میں سے +

مِن کُلِّ وُجُوہ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح کی وجوہات سے۔ ہر طرح سے۔ ہر
پہلو سے۔ ہر ڈھنگ سے۔ ہر صورت سے + بہر حال۔ بہر کیف۔ بہر صورت +

مِن کُلِّ وَجہٍ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح سے۔ ہر حالت میں۔ بہر حال۔ بہر کیف۔
بہر صورت +

مِن وَجہٍ۔ ع۔ تابع فعل:۔ ایک طرح سے۔ ایک صورت سے۔ ایک نسبت سے +

مِن وَعَن۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) حرف بحرف۔ مفصل۔ مشرح۔ تفصیل وار۔

من

بورے وار (۲) ہو بہو۔ ہو بہو۔ جوں کا توں +

مُنِ۔ س۔ منی۔ اسم مذکر:۔ رشی۔ رکھی۔ تپسی۔ تپی۔ مرتاض
گیانی دھیانی۔ زاہد۔ سادھو۔ جوگی۔ ولی۔ اولیا +

مَنِ۔ س۔ منی۔ رتن۔ جواہر۔ قیمتی پتھر + نگ +

مَنانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) راضی ہونا۔ خفگی دُور ہونا۔ خوش ہونا۔ کدورت دور ہونا۔ رنجیدگی رفع
کوئی روٹھے تو منتے ہیں ہزار کب تجھے ہیں   کہیں بگڑی ہوئی تقدیر بنا کرتی ہے (انور)
گستاخی بے جا بھی نہیں ہے اے دل ناداں   ابھی پھر روٹھ جائینگے ابھی رو رو کے بیٹھے ہیں (داغ)
من جاتے ہو روٹھ روٹھ کے تم   دُنیا سے یہ ناز ہے نرالا + + (ایضاً)
(۲) رچنا ہونا۔ جیسے جشن منانا۔ عید منانا۔ بھلی یا خیرات منانا +

مُنّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پیار سے کہتے ہیں۔ (۱) چھوٹا بچہ۔ پیارا اور چھوٹا لڑکا۔ لاڈلا۔ بیٹا
چاہیتا۔ عزیز۔ جگر۔ چراغ۔ ہیرا۔ لال۔ جیسے "منا منا! نا منا! ایسا کام نہیں کرتے"
منا بھیجا (۲) اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے مرزا منا۔ منا جان وغیرہ (اس لفظ کو
ہنود زیادہ تر بولتے ہیں مگر مسلمان کم بولتے ہیں۔ تو تلا بچہ جاتی ہو اگر سنیے ہیں کو بھی

مَنابِر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منبر کی جمع۔ منبر یعنی وہ لکڑی یا پتھر کی سیڑھی جس پر چڑھ کر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ سیڑھی یا
جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے تین مشہور بتوں میں سے ایک بت کا نام جسکو
ہذیل اور خزاعہ کے قبیلے کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پوجا کرتے تھے +

مُناجات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرگوشی۔ کانا پھوسی۔ کسی سے اپنا بھید کہنا
مجازاً طلب نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اُسے حاضر جان کر اس طرح دُعا
کرنا جس طرح سامنے بیٹھ کر باتیں کیا کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ چونکہ دُعا میں خدا
آدمی اپنے دل کے راز بیان کر کے اُسکے حضور نجات کے واسطے درخواست کرتا ہے
اسلیئے مجازاً دُعا کے معنی ہو گئے۔ دُعا۔ التجا۔ بنتی
وہ گئے دن جو تھے یاد بتوں کی آواز   رات بھر اب تو گزرتی ہے مناجات میں (داغ)
(۲) وہ نظم جس میں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی و عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خدا تعالیٰ کی نظم تعریف پڑھنا۔ بھجن گانا۔ گُن گانا +

مُناجاتی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مُناجات پڑھنے والا۔ بھجن گانے والا۔ خدا تعالیٰ کا گُن گانے والا
مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یا رب   مدتوں سے یہ ترے در کا مُناجاتی ہے (مصحفی)

مُنادَمَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہمنشینی۔ باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا۔ مصاحبت

مُنادیٰ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے پکاریں۔ ندا کیا گیا۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا +

مُنادِی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ ڈونڈی

منا	منا

پیٹنے والا۔ ڈھنڈورچی۔ منادہندہ۔ لیکن فارسی والے ڈھنڈورے کے معنی میں استعمال کرتے اور اسکے آگے فاعلیت کا گر لگا کر منادی گر بولتے ہیں +

مُنَادی ۔ ع۔ (۱) ڈھنڈورا۔ ڈُگڈُگی۔ ڈونڈی (۲) کسی کام کی ممانعت کا اعلان۔ اشتہارِ ممانعت ؎

وہاں کیونکر رہے کہ منادی جہاں پھرے   تا گو سر پہ دھر کے نہ بیٹھا کرے کوئی (رفاقت)

(۳) اُپدیش۔ وعظ۔ دین کی زبانی تلقین کیا بار تاروں کا یا اطلاع جو ڈگڈگی یا ڈھول وغیرہ کے ذریعہ

منادی پھرنا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ اعلان ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈونڈی پٹنا ؎

کسی سے دل نہ لگائے کوئی زمانے میں   میں چاہتا ہوں منادی یہ جا بجا پھر جائے (مصحفی)

منادی پھیرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ اعلان کرنا۔ ڈگڈگی پٹوانا۔

منادی کرانا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ڈھنڈورا پٹوانا۔ ڈونڈی پٹوانا۔ اعلان کرانا۔

منادی کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعلان دینا۔ اعلان کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ پھیلانا + ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا (۲) وعظ سنانا۔ اُپدیش کرنا۔ مذہبی تلقین کرنا +

مَنَادِیل ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مندیل کی جمع +

مَنَار۔ مَنَارہ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نُور کی جگہ۔ لالٹین۔ چراغدان (۲) اونچا ستون۔ لاٹھ۔ ڈیل پایہ۔ کھمب۔ تھم + مسجد کا وہ اونچا اور لمبا ستون جس پر چڑھ کر مُلّا اذان دیتا ہے + مسجد کے دونوں پہلوؤں کے ستون جو آدمی کے ہاتھوں کی مانند تعمیر کئے جاتے ہیں۔ (۳) میل۔ کوس۔ وہ شاہی ستون جو سڑکوں پر فاصلہ ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک کوس پر بنائے جاتے تھے۔ (۴) وہ اونچا ستون جو بندرگاہوں پر رات کے وقت جہاز کو روشنی دکھانے کی غرض سے بنایا جاتا ہے۔ نیز راستہ کا وہ ستون جس پر رات کو مسافروں کے لیے چراغ روشن کیا جاتے۔ بجائے ہر ایک لاٹھ کو کہنے لگے ہیں یہاں تک کہ دشمنوں کے بہت سے سر جو اوپر تلے چُن دیتے ہیں اُسکو بھی کلّہ منار کہتے ہیں۔ مینا اسی کا بگڑا ہوا ہے +

مُنَازَعَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ باہم جھگڑا کرنا۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ بکھیڑا۔ مناقشہ +

مُتَنَازَعٌ فِیہ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ امر جسکے لیے جھگڑا ہو۔ باہم متنازعہ امر +

مَنَازِل ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (منزل کی جمع) اُترنے کی جگہیں۔ فرودگاہیں۔ مقامات۔ مسکن۔ مکانات +

منازلِ قمر ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نچھتر۔ مقاماتِ قمر۔ چاند کے ستائیس گھر جنکی تفصیل یہ ہے:۔

(اوّل اسونی یعنی شرطین۔ دوم بھرنی یعنی بُطین۔ سوم کرتکا یعنی ثریا۔ چہارم روہنی یعنی دبران۔ پنجم مرگ شر یعنی ہقعہ۔ ششم اردرا یعنی ہنعہ۔ ہفتم پنربس یعنی ذراع۔ ہشتم پکھ یعنی نثرہ۔ نہم اشلیکھا یعنی طرف۔ دہم مگھا یعنی جبہ۔ یازدہم پوروا پھالگنی یعنی زبرہ۔ دوازدہم اُترا پھالگنی یعنی صرفہ۔ سیزدہم ہست یعنی عوا۔ چہاردہم چترا یعنی سماک۔ پانزدہم سواتی یعنی غفرہ۔ شانزدہم بساکھا یعنی زبانا۔ ہفدہم انورادھا یعنی اکلیل۔ ہژدہم جیشٹھا یعنی قلب۔ نوزدہم مول یعنی شولہ۔ بستم پورباکھاڈ یعنی نعائم۔ بست و یکم اُتراکھاڈ یعنی بلدہ۔ بست و دوم سرون یعنی سعد ذابح۔ بست و سوم دھنشٹا یعنی بلع۔ بست و چہارم ست بھکھا یعنی اخبیہ۔ بست و پنجم پوربابھادرپد یعنی سعود۔ بست و ششم اُترابھادرپد یعنی مقدم۔ بست و ہفتم ریوتی یعنی مؤخر۔ خیال رہے آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ہر ایک دو منزلوں یعنی نہ و پاؤ سے مرکب ہے) +

مُنَاسِب ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا + موزوں۔ لائق۔ واجب۔ موافق۔ سزاوار۔ شایاں۔ زیبا + (۲) ٹھیک۔ درست۔ معقول۔ بہتر ؎

بھاگو بوسہ اُس عیار سے جان جو یہ مُناسب ہے دل سکیں اگر بیگانہ ہو جائے (زکی)

(۳) لازم۔ روا۔ جائز ؎

مناسب یہ پیری میں غفلت نہیں   اُٹھو سونے والو سحر ہو گئی (نامعلوم)

مُنَاسَبَت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ باہمی لگاؤ۔ باہمی نسبت۔ علاقہ۔ تعلق۔ موزونیت +

مَنَاصِب ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (منصب کی جمع) کھڑا ہونے کے مقامات۔ عہدے۔ رُتبے۔ مرتبے۔ عہدے +

مُنَاصَفَت ۔ ع۔ تابع فعل:۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ۔ آدھوں آدھ برابر کے دو حصے + دو ٹوک برابر +

مُنَاظِر ۔ ع۔ صفت:۔ بحث اور مناظرہ کرنے والا + مُباحث۔ حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ مُعترض +

مَنَاظِر ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منظر کی جمع۔ نظارے۔ تماشا گاہیں +

مُنَاظَرہ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کسی کی مانند ہونا۔ مشابہ ہونا (۲) باہم نظر کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ میں آنکھ ڈالنا (۳) جُدائی کرنا (۴) باہم بحث کرنا۔ بحث بات تکرار۔ نیک مطلب یا نتیجہ کے لیے بحث۔ مناظرہ کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کے لیے باہم فکر کرنا (۵) وہ علم جس میں مناظرہ کے قوانین ہوں۔

مَنَافِذ ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منفذ کی جمع۔ نفوذ کی جگہ۔ جاری ہونے کی جگہ +

منا

راہ۔ راستہ۔ آمدورفت کی راہ۔ گزر۔ گزرگاہ۔ نکاس کی جگہ +

مُنافِع ع۔ صفت:۔ فائدہ دینے والا۔ نفع دینے والا +

مَنافِع ع۔ اسم مذکر:۔ منفعت کی جمع۔ فائدے +

مُنافِق ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نفاق رکھنے والا۔ کپٹی۔ وہ شخص جسکے دل میں کچھ اور ہو اور ظاہر اُسکے خلاف کرے۔ ریاکار۔ مکّار (۲) ملحد۔ کافر۔ بیدین۔ بھگت

مَناقِب ع۔ اسم مؤنث:۔ منقبت کی جمع۔ اوصافِ حمیدہ۔ تعریف۔ خوبیاں بھلائیاں۔ اوصاف۔ محامد + مجازاً اہلِ بیت و اصحابِ کبار کی ثنا +

مَنقَبت ع۔ اسم مؤنث:۔ صفت و ثنا۔ حمد و تعریف۔ مجازاً۔ اہلِ بیت و اصحابِ کبار کی توصیف +

مُناقشہ ع۔ اسم مذکر:۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع +

مُناقِض ع۔ صفت:۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ متباین۔ ناموافق +

مُناکحت ع۔ اسم مؤنث:۔ باہم نکاح ہونا۔ عورت و مرد کا نکاح۔ ازدواج۔ انعقاد۔ عقد + گٹھ بندھن +

مَنال ع۔ اسم مذکر۔ جائے یافت۔ کسی چیز کے حاصل ہونے کی جگہ۔ روپیہ وصول کرنے کی جگہ۔ مثلاً ملک۔ جاگیر۔ جائداد۔ باغ۔ کھیتی۔ باڑی وغیرہ مجازاً عموماً و نیز مال۔ مایہ۔ زر +

مُنال ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک نہایت خوشنما مور کی مانند پرند کا نام جسکی چونچ کرتے یا چیل سے مُشابہ، پر سبز، گردن پر لاجوردی کنٹھا اور سر پر تاج ہوتا ہے۔ یہ جانور برفانی پہاڑوں پر رہتا ہے۔ فرانس اور یورپ میں بڑی قدر کے ساتھ فروخت ہوتا ہے۔ اسکے پر میموں کی ٹوپیوں پر لگتے ہیں + مُرغِ زرّیں +

منانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُوٹھے کو راضی کرنا۔ رنجیدہ کو خوشنود کرنا۔ خوشنود کرنا۔ دل ہاتھ میں لینا۔ رضامند کرنا ۔

رہتا ہے وہم خاطر سے سینہ میں ہر گھڑی | رُوٹھے ہوئے کو ہائے کہاں تک منائے دل (داغ)

خدا کا ملنا بہت ہے آساں بتوں کا ملنا ہے سخت مشکل
یقین نہیں گر کسی کو ہمدم تو کوئی لائے اُسے مناکر +

گلے اپنے لگاؤ باجی جان | آکے مجھکو مناؤ باجی جان + (رنگین)

رُوٹھنے کو تو چلے رُوٹھ کے ہم دانستے ہوئے | مڑ کے تکتے تھے کہ اب کوئی منا کر لیجائے (معروف)

جو رُوٹھے ہم تو اب بیدل سے تم کر کے آملا | اِدھر کو دیکھا کیوں جی منانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

جو بات بات پہ رُوٹھے علاج کیا اُسکا | کہاں تلک اُسے ہر روز ہم منائینگے (عاشق)

کیسے نخروں سے تحمل نے منایا اُسکو | سخت مشکل سے ہوا وہ ستم آرا سیدھا (تحمل)

منب

میں اس رُو دو رنجی کے قربان جاؤں | کہ رُوٹھے ہیں خود اور منایا ہے مجھکو (ظہیر)

جب روز کا ہی رُوٹھنا ٹھہرا تو ہار کر | ڈر کر رہینگے ایک منانے کے واسطے (واقف)

مُردہ کسی کا سر پہ کوئی اُٹھائے کون | تمہیں اُٹھاؤ مجھکو تو آکر منائے کون (")

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا | رُوٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائیگا (")

(۲) رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے عیش منانا۔ عید منانا۔ خوشی منانا ۔

دریا پہ بھی لوگ جارہے ہیں | اور عیدیں وہاں منا رہے ہیں (احمد اسلام خاں)

(۳) منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا۔ جیسے ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ تم پڑھنا ختم کرو۔ (۴) نام لینا۔ یاد کرنا۔ بھجنا ٹھہرنا جیسے خدا کو منانا (۵) بھینٹ چڑھانا۔ منت ماننا + اعتقاد کرنا۔ اعتقاد رکھنا + پرستش کرنا۔ بھینٹ پوجا چڑھانا۔ ماننا۔ مانتا کرنا ۔

اوس موئے بیدین کیا جانے تو پیوی پیر کو | تو منانو تا چاری اور کلوا پیر کو (راحت)

مَنّان ع۔ صفت:۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ مراد اللہ تعالےٰ +

مَناہِج ع۔ اسم مؤنث:۔ منہج کی جمع۔ راہیں۔ راستے +

مَناہی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیز۔ غیر شرع یا ناجائز باتیں خلافِ شرع اُمور (۲) ممانعت۔ روک ٹوک۔ بندی۔ امتناع ۔

طبیعت اُسکی مانڈی اپنے جانے کی مناہی پہ | بھلا پھر کسطرح سے جاکے ہوں محزوں کیا کیجئے (جرأت)

میں نے جو کی گجر کی مناہی شبِ وصال | نالہ گلوئے مرغِ سحر سے نکل گیا + (امانت)

مَنائی ہ۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مناہی) مُمانعت۔ روک ٹوک۔ امتناع +

مُنبَت ع۔ صفت:۔ (۱) اُگایا ہوا۔ اُبایا ہوا۔ رویانیدہ شدہ (۲) مُصطلح نقاشانِ ہند، وہ نقش جو اپنی زمین سے ذرا اونچا ہو۔ اُبھرا ہوا۔ اوپر اُٹھا ہوا۔ وہ نقش جو اپنی سطح سے اُبھرا ہو جسطرح سکّے کے حروف +

مِنبَر ع۔ اسم مذکر:۔ مقامِ بلند۔ اونچی جگہ۔ کاٹ یا چونے وغیرہ کا سیڑھی دار بنا ہوا اونچا مقام جسپر خطیب کھڑا ہو کر خطبہ سُناتا ہے + وعظ کہنے کا مقام۔ اسپیچ کا چبوترہ۔ سپیچ کا چبوترہ + مسجد کا وہ اونچا مقام جہاں امام جمعہ کے روز کھڑا ہو کر خطبہ سُناتا ہے ۔

بادشاہِ حسن نے اے یار بنایا ہے تجھے | خطبہ پڑھتا ہوا کاکل میں جو ہے منبر ملتا (آتش)

مُنبَسِط ع۔ صفت:۔ پھیلنے والا۔ بچھنے والا + مجازاً خوش۔ خوشحال۔ مسرور۔ بشاش۔ آنند +

مَنبَع ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پانی کے نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ سوتا۔ مجازاً مطلق نکلنے کی جگہ۔ مصدر۔ جائے صدور۔ جائے ظہور (۲) بمبا۔ پمپ۔ پانی کا خزا

پانی کا تل۔ پانی کی بم۔ وکش +

مِنّت ع - اسم مؤنث :- (۱) نگوڑی احسان۔ بھلائی۔ سلوک۔ نعمت۔ دُنیا (۲-ف) عاجزی۔ بنتی۔ ۱۱۔ تضرّع۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ تلوچو۔ تملّق۔ بجز۔ التجا۔ ۵

بصد منت بلایا سرِ سُستی کو ۔ کہا حال اور وہ سب اُس سحر و وودِ خوش (ظفر)

شوق میں تنہا مجھے پاکر وہ میری منتیں ۔ اور ہنا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)

میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا ۔ اور کہنا اُنکا ناز سے لب کرہا لکھی! (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا مُنہ سے جواب کا
وہ کسی کی منت و التجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } ظہیر

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں

بیچارہ خسرو خستہ باشوں رفتن فرمودہ ۔ خلقے بمنت یک طرف اں شوخ تنہا یکطرف (امیر خسرو)

(۳) شکر۔ شکریہ۔ تھینکس۔ تھینک یو + شکر گزاری +

مِنّت اُٹھانا - ف - فعل متعدی :- احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ ۵

منت والا کسی کی نہ اصلا اٹھائیے ۔ مرجائیے نہ نازِ مسیحا اٹھائیے (دریا شنکر نسیم)

ہلاکِ جان کی صرف افسردگی مہمری کا ہی ہے ۔ اُٹھائے کس لیے منت کوئی دلگیر قاتل کی (رنگی)

مِنّت دار - ف - صفت :- (۱) ممنون۔ احسانمند۔ (۲) عاجزی کرنے والا۔ رگڑ گڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

مِنّت دار کرنا - ف - فعل متعدی :- احسانمند کرنا۔ ممنون بنانا +

مِنّت سماجت ع - اسم مؤنث :- خوشامد درآمد۔ قوتچو۔ ۵

مجھکو کثرت سے تو اور بچے کی طرح بچولے ۔ نہ اُٹھے نا قدر کمبخت سے منت سماجت کا (فغاں)

مِنّت کرنا - ف - فعل متعدی :- عاجزی کرنا۔ ۱۱ لحاح۔ گڑگڑانا۔ تضرّع کرنا۔ انکسار کرنا۔ بنتی کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا۔ ۵

اور بھی دیتا جوش سے کر کے منت مانگنا ۔ پر فزوں قسمت سے کیا ہیں اہلِ غیرت بگمشتا (شہیدی)

مِنّت کش ہونا - ف - فعل لازم :- کسی کا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ ۵

اپنے جامہ سے تمہوں ابر دم جوشِ گریہ ۔ یہ نہ سمجھے کہ منت کش داماں تمہوں میں (وزیر)

وہ منت کش دوا نہوا ۔ میں نہ اچھا ہوا بُرا نہوا + (غالب)

حسرت نرم ہیں وُشوار نہ تھا ہی دینا ۔ بس اسی واسطے منت کش قاتل نہوا (شہیدی)

مَنّت - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو و جہلائے اسلام) مانتا۔ نیت۔ عہد۔ نذر۔

بھیٹ۔ نیاز۔ سُکھنا۔ وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا خدا تعالےٰ سے کسی حاجت کے واسطے عہد باندھتا

چھوڑ دے کر کسی کے لیے صبح کچھ ۔ ہے منت میں تری کون و مکاں پچھو نیاز (حسن)

میں رکھتا دوش پر زنارِ منت ۔ یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا + (تجمّل)

ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے جب ۔ ہنسلیاں طوق کے حلقے گریباں ہیں (عاشق)

مَنّت بڑھانا - ف - فعل متعدی :- بھیٹ دینا۔ جات دینا۔ عہد پورا کرنا۔ مانتا کو ادا کرنا۔ کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مُراد یا میعاد کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا۔ گنڈا، تعویذ، طوق، بیڑی اُتارنا۔ مانتا کے بال مُنڈوانا + ۵

مرنے کے بعد اُن کے کتو اُئیں بیڑیاں ۔ آج آپ اپنے گُنے کی منت بڑھا چلے (احسان)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دُعا کر
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چلے ہیں } مؤلف

منتیں ہم وحشیوں کی تُوجتی ہیں و زنگا ۔ طوق ہر سال وہ پہنانے کو مُعتاد سے (ناسخ)

مَنّت کا طوق - ف - اسم مذکر :- وہ گنڈا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعاد مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

مَنّت کے بال یا چوٹی - ہ - اوّل - اسم مذکر دوم مؤنث :- وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ۵

منڈائے آپنے منت کے بال جب ہیچ ۔ بزنگِ طائرِ بے آشیاں ہے دل میرا (اصغر)

مَنّت کی بیڑی - ہ - اسم مؤنث :- وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعاد مقررہ کے واسطے ڈالدیتے ہیں +

مَنّت ماننا - ہ - فعل متعدی :- (۱) عہد کرنا۔ نیت کرنا۔ کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا۔ نذر ماننا۔ نیاز ماننا۔ بھیٹ ماننا۔ مانتا کرنا۔ چڑھاوا ماننا۔ کسی کی درگاہ میں روشنی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ۵

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع ۔ روشن جو کر دیا مرے ہر اُستخوان کو (جرأت)

پاؤ گے کس طرح تمہیں جانی ۔ کون منت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

مُنتِج ع - صفت :- نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔ پھل دایک +

مُنتَج ع - صفت :- با نتیجہ +

مُنتَخَب ع - صفت :- (۱) انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا (۲) نایاب۔ عجیب۔ یکتا۔ یگانہ۔ طرفہ۔ جیسے یہ مُنتخب آدمی ہیں (۳) خال خال۔ بہت لا +

مُنتخب کرنا - ف - فعل متعدی :- چھانٹنا۔ خلاصہ کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا

منت

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا (۲) نادر ہونا کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طُرفہ ہونا +

مُنتَزِہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیارا۔ ہِتُو۔ سنیہی + محب۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سمبندھی +

مَنتَر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) سحر جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ مُوٹھ۔ ٹوٹکا۔ ٹونے میں تنہائی میں کچھ کرنا و صلاح کرنا۔ جھاڑ پھونک۔ پُھونکنا پڑھ کر کسی کے مونہہ کے لیے قابو کرنے، سانپ وغیرہ کے واسطے پڑھ کر پھونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر نہ جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں — افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا (اسیر)

باندھوں اُس زلف کا مضمون ہوں میں سحر بیاں — جو بیں شعر ہوں سانپ کا منتر جانے (ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصّہ کا نام جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳-و) عمل۔ وظیفہ جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (رجب) گرمنتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مراد ہوگی۔ پند و نصائح مُرشد +

منتر پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی: جادو پڑھ کر دم کرنا۔ افسوں پڑھکر پھونکنا +

منتر جنتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن۔ بھوت بڑیا۔ جھاڑ پھونک۔ اوجھائی +

منتر چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تلقین کرنا۔ مُرید کو دینی ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

مَنتری۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُپدیشک۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی اللہ۔ سکشا گُرو۔ اپدیشی۔ گُرمنتر دینے والا۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہو کے منتری مان + لکشمی ہو کے سُنو پران۔ یعنی راجا کو مُشیر کی سُننی چاہیے اور دولتمند کو بان پر نظر رکھنی چاہیے۔ (۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل۔ لُکی لاٹ (۴) افسوں سازہ

منت

فسوں گر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتَسِب۔ ع۔ صفت:۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتَشِر۔ ع۔ صفت:۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتر بتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتر بتر۔ مُتفرق +

مُنتشر کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا +

مُنتَظِر۔ ع۔ صفت:۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ متوقع۔ اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتَظِرِ حُکم۔ ع۔ صفت:۔ نہایت فرمانبردار۔ فرماں پذیر۔ حکم کا منتظر رہنے والا +

مُنتظر رکھنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا۔ آس میں رکھنا +

مُنتظر رہنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اُمید میں رہنا۔ چشم براہ رہنا +

مُنتَظِم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بندھنے والا۔ (۳-ل۔ صفت) کفایت شعار۔ جزرس (۴ اسم مذکر) منیجر۔ سُپرنٹنڈنٹ۔ مُنصرم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ مدار المہام۔ گماشتہ۔ کارندہ۔ کارکُن۔ کامدار۔ کارپرداز۔ منیم +

مُنتَفِع۔ ع۔ صفت:۔ نفع اُٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتَفی۔ ع۔ صفت:۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتَقِل۔ ع۔ صفت:۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیل مکان کرنے والا +

مُنتَقِلٌ اِلَیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کی جائے +

مُنتقل کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ بدلنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا۔ دوسرے کو دینا۔ حوالہ کرنا۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتَقِم۔ ع۔ صفت:۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتَقِمِ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالےٰ۔ قادرِ مُطلق +

مُنتَقِمِ مجازی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حاکم۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتَہے۔ ع۔ صفت:۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پُورا۔ کامل۔ تمام۔ سماپت۔ مکمل جیسے سدرۃ المنتہے۔ یعنی وہ بیری کا درخت

نت

جو ساتویں آسمان پر ہے منتہائے اعمال ہے سوم تمام علوم خلق کا منتہائے رسیدن حضرت جبرئیل علیہ السلام جس سے آگے رسول مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا + (۲) نتیجہ۔ انجام۔ حاصل۔ ثمرہ۔ پھل +

مُنتَہی۔ ع۔ صفت :۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل۔ لائق۔ عالم۔ فاضل + وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو +

مِنتی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ بِنتی۔ حال کے ٹھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بنتی اسکو باندھا ہے۔ شاید وہ منت کی طرف اسکے مارتے اور اصل کو دے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے

بنتی۔ عاجزی خوشامد و آمد القرچو (قدر کی ٹھمری) ؎

منتی توری نہ مانوں نہ پوچھوں تری بات رات کدھر کاٹ ہے سوتن سنگ سیّچ اور بھیکی گھات

چلو ہورے سیاں جہ بسوا منتی کرکے رنگت ہوں گروا (داورا)

مِنّتیں۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ منّت بمعنی عہد کی جمع۔ ماننا ہے۔ مواثیق۔ مراد پوری ہونے کے

مِنّتیں ماننا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ نذریں ماننا۔ بھینٹ دینے کے وعدے کرنا۔ مِنّتوں سے گرہ کو نا ماننا منتیں ہم مانتے کس واسطے + (حکمت)

مِنتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منت بمعنی عاجزی کی جمع + بنتیاں۔ عاجزیاں +

مِنتیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ کانا + عاجزیاں کرنا۔ بنتیاں کرنا۔ خوشامدیں کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ ہاتھ کانا ؎

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں ہیں منتیں کیں بہت بلائیں لیں + (قلق)

توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب منتیں کر کے مجھے سفر پلا دیتے ہیں (حسرت)

مِنٹ۔ انگلش Minute اسم مذکر۔ لمحہ۔ پل۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصّہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ ہوتا ہے ؎

منٹ سے پہر فرقت بازیں گھڑی بھی شبِ غم میں پھرتی نہیں (برق)

مَنثُور۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ پراگندہ + پراگندہ + نثر۔ منظوم کا نقیض +

مَنجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں۔ جیسے مرے منجا ہے۔ جوار ی پیا ارمنجا اک جوار ی چار + جوار ی آیا جٹ منجے جار جوار ی اک +

مَن جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ راضی ہوجانا۔ روٹھا نہ رہنا ؎

سب غم ہم کسکی ہو روک تھام جو دل من گیا وہ خفا ہو گیا (انور)

مُنجَلی۔ ع۔ صفت :۔ روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ مجازاً حل جیسے سعدی نے لکھا ہے ؎

وے کے مشکلے بر درویش علی گرہ مشکلش راگنہ منجلی + (سعدی)

مُنجِّم۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نجوم جاننے والا۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ نجومی۔

نج

جوتشی۔ اختر شناس۔ ہیئت دان۔ ستارہ۔ بیستانی سے معلوم نہیں منجمّوں نے غیب بیشک کان سے دیگی ہے یہ سمجھے گی + (۲) جنتری بنانیوالا۔ تقویم بنانیوالا + تقویم بنانے والا

مُنجَمِد۔ ع۔ صفت :۔ سردی سے جا ہوا۔ بستہ + ٹھٹھرا ہوا + خلیط (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب سے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی پہنچنے کے سبب جما ہوا رہتا اور بحر منجمد کہلاتا ہے

مُنجَمِد ہونا۔ ع۔ فعل لازم :۔ جمنا۔ بستہ ہونا +

مَنجَن۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف۔ دانتوں کے مانجنے یا صاف کرنے کی دوا۔ دانتوں کا پوڈر۔ ٹوتھ پوڈر + ؎

تیز دندان طمع رہتے ہیں چشم یار پر چاہیئے منجن مجھے خاکستر بادام کا (امیر)

منجنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (پورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا + صیقل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشتاق ہونا +

مَنجَنِیق۔ معرب (منجنیک یا من چہ نیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار قلعہ توڑنے کی کل۔ ایک قسم کی ڈھکلی یا مشین جسکے وسیلے سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا بڑا فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علم جر ثقیل کے وسیلے سے دیوار کو مارتے ہیں (دیکھو تیس کمان ہے جو پہلے زمانے میں بوقت جنگ کام آیا کرتا تھا۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اس وجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

منجھ۔ ہ۔ صفت :۔ بیچ۔ وسط۔ درمیان + بیچوں بیچ جیسے دو تو منجھ میں آتے ہیں

منجھ دھار۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ درمیانی دھارا دریا کا بیچ۔ وسط دریا یا میانہ ؎

کس بیچ میں ہو بھر ذرا اپنی خبر لو منجھ دھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے (بحر)

ہیں منجھ دھار میں ڈوبتا ہوں الٰہی وہ دل پیکے میرا کنارے پہ تکتے ہیں (آغا)

منجھ دھار میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا + ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

منجھا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تخت چوبیں۔ لکڑی کا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن (۲) چرخے کا درمیانی حصہ جسکے اوپر مال رہتی ہے۔ چرخے کا منڈلا + منجھیرو منڈل پینے والے اٹیرن کے بیچ کی لکڑی + (۳) پنجاب) پلنگ۔ (۴۔ لکھنؤ) سوزخوانوں کی اصطلاح میں مسدس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

منجھلا۔ ہ۔ صفت :۔ بیچ کا۔ بچلا۔ درمیان کا۔ میانہ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اوّل اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو۔ درمیانہ لڑکا +

منجھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی۔ درمیانی +

منج

منجھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) صاف ہونا - اُجلا ہونا - اُجلنا - مِسی یا ہنگی علاوت کا چمکایا جانا (۲) صیقل ہونا - زنگ دور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا - (۴) مشاق ہونا - کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا - تجربہ کار ہونا +

منجھو - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھو +

منجھو - ہ - اسم مونث :- بواو مجہول - منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم - منجھو خانم +

منجھولا - ہ - صفت :- میانہ - درمیانہ - بچلا - مدھم - متوسط - بیچ کی - اس - بڑا نہ چھوٹا - جیسے منجھولا ازار بند - منجھولا بوغبند وغیرہ ؎

کیا کہا سیر الحان اُسمیں بند جاتا ہے مرغی — تھا جو بیکے سے مرے آیا منجھولا بوغبند (رنگین)

منجھولی - ہ - اسم مونث :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی بہلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲) (کنکشو) پستہ قد عورت - میانہ قد عورت - چھوٹے قد کی عورت

منجھیلا - ہ - اسم مذکر :- دیر - تعویق - ڈھیل - التوا - وقفہ - درنگ - کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا +

منجھیلا پڑنا - ہ - فعل لازم :- ڈھیل پڑنا - وقفہ ہونا - دیر لگنا - تعویق ہونا +

منجھیلا ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- کسی کام میں دیر لگانا - کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا +

منجھیلی - ہ - اسم مونث :- (۱) دوپہر - نیمروز - (۲ - مجازاً) سُنسان - چُپ چاپ

منجھیلی رات - ہ - اسم مونث :- (گیتوں میں) سُنسان رات - چُپ چاپ رات + ڈراؤنی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کاری — پیا بن لاگے بوند کٹاری
پیا بن لاگے رین بھاری — (منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈروں — دوجے ٹھنڈے سانس بھروں
ٹوق ٹمک کتنی کی کنتی بھری — پیا بن لاگے بوند کٹاری

منجھیلے میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- تعویق میں ڈالنا - کھٹائی میں ڈالنا کسی کام کو التوا میں ڈالنا - ڈھیل میں ڈالنا - دیر لگانا +

منجیرا - ہ - اسم مذکر :- وہ دو دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں - جوڑی + جیسے بن تال منجیرے ناچے +

منچلا - ہ - صفت :- دلیر - شجاع - بہادر - جیالا - سُورما + ڈھیٹ - بیباک - بیدھڑک بہل - باہمت - ہمت والا - سبازر - (تفصیل دیکھو مشتقات من بمعنی دل میں) ؎

بے کیسے زوب آتا مجھ یار میں ہیں — منچلا ہے وہی جو بڑھ کر ہو نشانا ہو جائے (معلوم)

منڈ

مُنحرِف - ع - صفت :- (۱) پھرنے والا - پھرا ہوا - خم کھایا ہوا - ترچھا - مُحرَّف ٹیڑھا - (۲) سرکش - مُتمرِّد - برگشتہ - باغی + غدار +

مُنحرف ہونا - ہ - فعل لازم :- پھرنا - برگشتہ ہونا - باغی ہونا - متمرد ہونا - سرکش ہونا + بغاوت کرنا - غداری کرنا +

مُنحصِر - ع - صفت :- (۱) گھِرا ہوا - احاطہ کیا ہوا - محدود (۲) موقوف - مشروط حصر کیا گیا - وابستہ - متعلق +

مُنحنی - ع - صفت :- (۱) خم - کُبڑا - جُھکا ہوا - قوس کا - ٹیڑھا - بانکا - مُڑا ہوا - نشیب + قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا - لاغر + کمزور - نحیف ؎

فکر یا بیک کرنے ترے عاشق کو یہاں — منحنی ایسا بنایا ہے کہ بی جانے ہے (عاشق)

منحوس - ع - صفت :- (۱) بدبخت - بدنصیب - شوم - بدطالع - منحنا - بخون جلا (۲) نحوست - بُرا - بد - زشت - ناہموار کا نقیض - (۳ - ف) مکروہ - گھناؤنا - جیسے منحوس صورت +

منخر - ع - اسم مذکر :- نتھنا - سوراخ بینی - ناک کا چھید - جب دونوں نتھنے کہنے منظور ہونگے تو منخرین کہینگے +

مند - ف - علامت فاعل - خداوند - مالک - صاحب - والا - جیسے خردمند - ہُنرمند - دولتمند - اقبالمند - حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) +

مندا - ہ - صفت :- کساد - نارواجی بازار - ہلکا - بلکا - خفیف - دھیما - مدھم + سستا - ارزاں + اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائے اسباب وکالا کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند [illegible] سے مندا بنالیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) +

مندا بیچنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) سستا بیچنا - ارزاں فروخت کرنا +

مندا پڑنا - ہ - فعل لازم :- (ہندی) دھیما ہونا - دھیما پڑنا - سُست ہونا - ڈھیلا ہونا مدھم پڑنا - ماند ہونا - کم ہونا - سستا ہونا - ارزاں ہونا +

مندا ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) سستا ہونا - ارزاں ہونا (۲) بلا رونق ہونا - مدھم ہونا - ماند ہونا - کساد بازاری ہونا - بیقدری ہونا ؎

پُوچھتا نہیں دنیا میں کوئی مہرو وفا کو — کیا آگے یہ مندا ہوا بازار محبت (مؤلف)

مندر - س - [illegible] اسم مذکر :- (مشہور بفتح دال) (۱) گھر - خانہ - محل - مکان جیسے گیت ؎

سونی بنے مندر میں عکس گئی تن کی سُندری — کچھ ودش نہیں من موہن کو ناش میرے ہیکی بھری

(۲) معبد۔ دیواستھان۔ ٹھاکر دوارا۔ بُتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم۔ دیوالہ۔ شوالہ۔ دَیر۔ پرستشگاہِ ہنود۔ مٹھ۔ مڑھی۔ مثلاً کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو سو دل کے اندر (۳) مجازاً قالبِ خاکی۔ جسم۔ دیہ۔ جیسے اِس مندر کے دس دروازے (جب راج مندر کہینگے تو شاہی محل سے مُراد ہوگی) +

مَنْدَر س ـــــ۔ اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے دیوتا اور راکشسوں نے مقدس گم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر متھا تھا اسکو مندراچل بھی کہتے ہیں (۲) جنّت کے ایک درخت کا نام سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنت۔ سورگ۔ (۴) ایک خاص ہار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +

مُنْدَرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ س۔ (مُدرا) (۱) سکہ۔ روپیہ + مُہر چھاپ۔ (۲) جوگیوں کے کان کا کنڈل ؎

ہوگیا جوگی وہ قائل پر ہے خونریزی یہی جب سے مُندرے پڑے رہتے ہیں جوگی کان میں (ناسخ)

انگ بھبوت رمائے جوگیا کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)

(۳) ایک قسم کا گول اور موٹا زیور۔ حلقۂ گوش +

مُنْدَرِج ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ درج کیا گیا۔ مُندَمِج

مُنْدَرِج کرنا۔ د۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +

مُنْدَرِس ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مُنْدَرِس) پُرانے کپڑے۔ چیتھڑے۔ پرانے کپڑے۔ اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال مالا مال ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مُندرس خاصے میں سے بات بات پر انعام اکرام ملتا ہے۔ (رجز بخیلی)

مُنْدَری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) انگوٹھی + چھلا۔ خاتم۔ انگشتری۔ مُہر کو چک۔ مُہرِ شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +

مُنْدَرِیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتری کوچک ؎

مورے لال مُندریا گھیے کی گنی گنی سنگتو ری بج رہے
سونے کی مُندریا گنی رے گنی رے گنگنوا کے کیل } ٹھمری

مُنْدَفِع ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +

مُنْدَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) ڈھول۔ طبل۔ پکھاوج۔ طبلہ۔ دھونسا۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چھپنے کا وہ بیچ کا حصہ جس پر مال بھرتی ہے (۴) بندرگاہ (۵) ساحل (۶) وہ حلقہ یا کنڈل جو منتر پڑھتے وقت عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

مُنڈلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصہ جو جڑ سے ٹہنیوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصہ جو ناف سے گردن تک ہوتا ہے ؎

اُسکے ہاتھ تھے راں پانوں نے منڈلا چرن کا تھا
پُتلا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جانکلے } بیرون

مُنْڈنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) (۱) بند ہونا۔ مچنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا (۲) بھڑنا۔ مسدود ہونا۔ جیسے کواڑ مُندنا۔ دروازہ مُندنا (۳) چھپنا۔ غائب ہونا۔ اوجھل ہونا جیسے سُورج مُندنا +

مُنْدَمِج ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گھسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُترادف

مُنْدَمِل ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کر لائے +

مندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) دھیمی۔ مدھم۔ ہلکی۔ کم (۲) سستی۔ ارزاں +

مندی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھیمی آنچ۔ مدھم آنچ۔ کم کم آنچ +

مندی بُدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمزور عقل +

مَنْدِیل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رُومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا۔ پیٹی (۳) اپن سیلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔ دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎

نہ جایا کرو بزم رنداں میں اے شیخ یہ مندیل اک دن اُچھل جائے گی (رند)

مُنْڈھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سَر۔ سر غوٹنہ کپال۔ کھوپڑی۔ (۲) ایک راکشس کا نام جسکو دُرگا دیوی نے مارا تھا۔ (۳) پردھان۔ مُکھیا۔ مُکھ۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سردار۔ گرو گھنٹال۔ پیر۔ اُستاد۔ سرپاہ کارسہ ؎

انشا نے حُسن کے نقشہ فرہادیوں کا کرتا ہے عشق جوش تو ایسے ہی مُنڈھ پر (انشا)

مُنْڈھ بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ۔ بھیٹ۔ آمنا سامنا ؎

تیرے گوپچی میں ہوجائیگی اگر مُنڈھ بھیڑ ہم کہیں بچ بھی نہیں جانتے ناحق جاتی ہے (آغا)

مُنْڈچِرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا سر اور چہرہ اُسترے وغیرہ سے زخمی کرکے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی اُسکا نذر نہ دے تو وہیں اَڑ کر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو نقصان کروانا ہے ؎

قبر پہ خیرہی بیجا دے اگر انصاف ہو مُنڈچرا شاگرد ہووے کوکن اُستاد کا (آتش)

(۲) صفت (منڈی) ہٹیلا۔ دھمکانے والا +

مُنْڈچراپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ جھگڑا۔ بکھیڑ

مُنْڈمال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) کھوپڑیوں کا ہار جو مہادیو مہاراج زیب

منڈ

دُبایا کرتے تھے۔ بہروں کا مار +

مُنڈا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سر مُنڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲)۔ اسم مذکر (بغیر نوک کا جُوتا) نکما جُوتا۔ ایک قسم کا بُوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳) اسم مذکر (پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھورا۔ (۴)۔ اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا + شاگرد۔ تلمیذ (۵) بن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جسپر اعراب نہیں دیتے (۷) مُنڈا درخت۔ بن پتوں اور بغیر شاخوں کا درخت +

مَنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بنگالہ کی ایک خاص قسم کی عمدہ مٹھائی اس مانڈا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پُھلکا۔ (۲) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلی +

مُنڈا۔ ہ۔ صفت:۔ مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ مُنڈا ہوا۔ سرشدہ۔ حجامت شدہ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور یہی وہ انہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پر پانی پڑا ڈھل گیا +

مُنڈاسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پھینٹا۔ عمامہ + شملہ + پگڑی۔ دستار +

مُنڈاسا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲۔ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا جیسے کلڑا توڑ و تو نے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) +

مُنڈاسا بند۔ ۔۔ اسم مذکر:۔ دستار بند۔ عمامہ بند + مرد +

مُنڈاسا کسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھینٹا باندھنا۔ دو پٹہ باندھنا +

مُنڈانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُونڈن کرانا۔ سر گُھٹوانا۔ سر یا استرا پھروانا ؎

ستاتا ہے رنگ وہ نہیں اسکا کرتے   اُسکے ہم ریچ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

مُنڈائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی نے مُنڈائی کو اور لڑکا روئے بالوں کو +

منڈپ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک کُھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں + وہ جگہ جہاں بیاہ کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیو استھان۔ دَیر۔ معبد۔ شوالہ + مٹھ۔ گرجا +

منڈک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) نائی۔ حجام +

منڈ کڑی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھٹنوں میں سر دیکے سونا۔ اکڑوں گھٹوں بکر پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ؎

گر گئی منڈ کڑی مار آخر کو لیٹ   چھپر کھٹ کے کونے میں سر تنہ لپیٹ (حسن)

منڈ

منڈل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ کُنڈلا (۲) گول گنج گول تنبو۔ (۳) چاند یا سُورج کا گھیرا۔ ہالہ۔ خرمن ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا بُرج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صوبہ جو اسّی یا ۴۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارو منڈل وغیرہ۔ (۶) گاؤں کا پٹواری۔ مُقدم۔ نمبردار۔ مُحاسب وہ +

منڈل باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا +

منڈلاتے پھرنا یا منڈلا پھرنا۔ فعل لازم:۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جُستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر باریابی سے محروم رہنا ؎

کچھ کر دیاں سے تو آپ یا نہیں جاتے   ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچے میں منڈلاتے پھرتے (مومن)

منڈلانا۔ فعل لازم:۔ چیلوں کا کسی مُردار کے گرد اُڑتے پھرنا۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ؎

منڈلا نہ دور جا تو تنِ زار کے لیئے   یہ مُشتِ اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہُما چیل کی طرح   شاید دہانِ سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے   فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست پس و پیش منڈلا رہی ہے   چپ و راست سے یہ صدا آرہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم
} مسدّس حالی

منڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا۔ مجلس۔ جُھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی +

مُنڈنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سر شُدہ ہونا۔ حجامت بنا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) مُسنا۔ کُٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا + زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ گنڈا والوں مُلّا سیانوں نجومی پنڈتوں میں گئے ہیں۔ بہتیرے اپنے بے ہُودہ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (جبر بنیلی)

مُنڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر مُنڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دُوسری عورت کے لیئے بجائے کم بخت۔ بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ جیسے مجھ مُنڈو نے کب کہا تھا

منڈ

کواتے کا کپڑا اُڑھا لاؤ گھر دیا نہ باتی ۔ منڈو پھرے اِتراتی (۲) ۔ بینڈ جایو ۔ بِدھوا ۔ وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو ۔ مُنڈی ۔ رانڈ +

مُنڈوکا ۔ ہ ۔ صفت :- (بازاری) ولد الزنا ۔ حرام کا ۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو ۔ مُونڈنی کا (منڈ یعنی بیوہ کا بچہ تھا وہ بنا لیا گیا ہے) +

مُنڈو والا ۔ ہ ۔ صفت :- دیکھو (مُنڈوکا) +

مَنڈوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) ایک ادنے قسم کا غلہ شل کودوں کو دا سانک وغیرہ ۔ مزاجاً سرد خشک ۔ قابض ۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں خرچ کیا (۲) دیکھو (منڈپ) +

مُنڈوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- (۱) حجامت بنوانا ۔ سر گُھٹوانا ۔ بال منڈوانا ۔ سر اُسترا پھروانا ؎
خواہ مخواہ منکر گر ہے تو نہ منڈوا اوپر خط ۔ باغباں رکھتا ہے کاٹ کے تختۂ باغ کی دیوار پر (نصیر)
بڑھاتے ہیں لئے کیوں بال اُس نے سفید ہوکے ۔ تو نہ منڈوائیں ریش نگی ہیچ جامت کا (دست)
(۲) ٹھگانا ۔ مُسوانا ۔ چوری کرانا (۳) لُٹوانا ۔ دھوکے سے خرچ کرانا +

مَنڈھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (ہندی) (۱) منڈپ ۔ تنگیرہ یا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اُسکے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو دولہا کے روز برادری کے آدمی آکر پانی سے بھرتے اور نیوتا دیتے ہیں پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتوں اور پھولوں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دولہن کے ہاں بیاہ کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑگیا جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹا موے بابل نیکا منڈھا چھوا دے +
پانوں منڈھا چھوائیے
بھائی کرو بی بابل اُونچی اٹریا ہمکو دینا بدیس +
طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں +

مَنڈھا چھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- شادی کا شامیانہ تنوانا ۔ تنگیرہ کسوانا ۔

مَنڈھ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- کسی کام پر جُت جانا ۔ جُٹ جانا ۔ کسی کام کے سر ہو جانا ۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کر دینا +

مَنڈھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- (۱) پوشش کرنا ۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا ۔ جیسے ڈھولک پر کھال چڑھانا + ڈھانپنا ۔ ڈھانکنا ۔ ڈھکنا ۔ اُڑھانا + پاٹنا ۔ چھانا (۲) کسی کے سر چپکنا ۔ سر ڈالنا ۔ ذمہ ڈالنا ۔ سر کرنا ۔ گلے ڈالنا جیسے یہ خراب عطر تُنے بھی ہمارے ہی گلے منڈھا (۳) فعل لازم ۔ رچنا ۔ پکا ہونا ۔ جیسے

منڈ

کھیل منڈھنا ۔ چولی گبندی منڈھ چڑھی (اطفال)

مَنڈھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- منڈھنا کا (متعدی المتعدی) +

مَنڈھوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- منڈھنے کی مزدوری + پوشش کرائی کی اُجرت +

مَنڈھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں ۔ گُٹی ۔ مڑھی + جھونپڑی +

مَنڈھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- منڈھی کی تصغیر ۔ چھوٹی سی گُٹی جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان ۔ کٹیا ۔ جھونپڑا ؎

جوگی بنا منڈھیا سُونی
چھپلے دھن کرب منڈ میں سو ہیں جیسے ابر غل ۔ کہیں کھپر سوہی ساد ۔ سو بچے نہیں جوا جھولی (کبیر)
جوگی بنا منڈھیا سُونی

مُنڈھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- چھوٹا سا مونڈھا +

مَنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو ۔ بڑا بازار + بازار ۔ ہاٹ ۔ پینٹھ ۔ مخزن سوداگری ۔ تجارت گاہ +

منڈی لگنا ۔ فعل لازم :- منڈی کا کاروبار شروع ہونا ۔ ہاٹ لگنا +

مُنڈی ۔ ہ ۔ صفت :- (۱) مُنڈی + بن بالوں کی + بن شاخوں کی + سر مُنڈی ہوئی ۔ اُسترہ (۲) ۔ اسم مؤنث) وہ گائے جسکے سینگ نہوں ۔ بن سینگوں کی گائے (۳) ۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی جوتی ۔ بوٹ ۔ بن نوک کی جوتی ۔ گرگابی (۴) ۔ اسم مؤنث) ایک نباتاتی شے کا نام جو خشکی خون اور مُنڈی دوسرے درجہ میں گرم تر ہے +

مُنڈی مسجد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- وہ مسجد جسکے کنگرے یا مینار گر پڑے ہوں + مُنڈی مسجد ۔ بغیر برج کی مسجد +

مُنڈیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- مُونڈ یعنی سر کی تصغیر ۔ جیسے آجا ری نندیا صبح کٹے گی منڈیا (کہانی) تیری منڈیا کترا دوں گھر اُتروں (۶) +

مَنڈیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- مانڈنا ۔ مانڈی لگانا ۔ کلف لگانا ۔ کلف دینا ۔ آہار چڑھانا ۔ چاولوں کی پیچ یا نشاستہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بناکر صفائی کرنا +

مُنڈیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (۱) سر دیوار ۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان بنایا ہوتا ہے تاکہ پانی اُوپر سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے ۔ سر اوہ ۔ سر پوش (۲) پُشتہ ۔ مینڈ ۔ ڈولا ۔ کیاری یا کھیت کی اونچی حد +

مُنڈیر باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- پُشتہ باندھنا ۔ مینڈ بنانا +

مُنڈیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- منڈیر کی تصغیر (۱) سر دیوار ۔ دیوار کا سر جو ڈھلوان بنا دیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈ ۔ ڈولا ۔ پشتہ +

منز

مسند پری باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو مسند پر باندھنا +

منزل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جائے نزول۔ اُترنے کی جگہ + ٹھہرنے کی جگہ۔ سرائے۔ مہماں سرائے۔ کارواں سرائے + پڑاؤ۔ ٹھکانا۔ مسافر خانہ ؎

حسرت پہ اُس مسافرِ بیکس کے روئیے
جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مصحفی)

رو رہا ہوں تو یونہی کہ بس قافلے میں ہر سُو
منزل پہ میرے ساتھی مجھ سے بچھڑ گئے ہیں (؟)

سفرِ زیست میں قیام کہاں
کہ عناں گیر ہے شوق منزل کا (زکی)

(۲) مسافتِ یک روزہ۔ ایک دن کا سفر۔ مرحلہ ؎

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سنبھل کر
پرخطر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (امانت)

(۳) گھر۔ خانہ۔ جائے۔ مکان۔ مسکن۔ مقام (۴) مکان کا درجہ۔ طبقہ۔ کھن۔ جیسے دو منزل کا مکان۔ مکان کی منزل۔ (۵) نچھتر۔ چاند کا گھر۔ مقامِ قمر۔ (۶) مکان یا کشتی وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کا لفظ جو نام کے اوّل لگایا جاتا ہے۔ عدد۔ گنتی۔ شمار۔ جیسے یک منزل مکان، دو منزل کشتی وغیرہ (۷۔ و) انزال۔ اخراجِ منی (۸) قرآن شریف کی جو سات منزلیں یعنی حصّے یا مقام مقرر ہوئے ہیں اُن میں سے ہر ایک حصّہ کا نام منزل رکھا گیا کیونکہ اصل قرآن مجید میں سورتیں اور آیتیں تھیں پارے اور منزلیں بعد قرار دی گئیں جس دلیل سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر ہوئیں وہ سرورِ کائنات کی ایک حدیث ہے کہ ایک صحابی نے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں قرآن شریف کتنے روز میں ختم کیا کروں آپ نے ارشاد فرمایا کہ مہینا بھر میں۔ پھر اُنہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ بھر میں پس اس لحاظ سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر کی گئیں۔ منازل کی کمی و بیشی اس وجہ سے ہے کہ ہر منزل سورت کے اختتام پر مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ سورتیں بڑی چھوٹی ہیں اس سبب سے منزلوں میں بھی فرق ہے۔

منزلِ اوّل یا پہلی منزل ع۔ اسم مؤنث۔ مجازاً موت۔ سفرِ آخرت + قبر ؎

اب منزلِ تنگ ہوئی منزلِ اوّل دیکھوں
تنگ لیجاتے تجھے گردشِ ایام کہاں (زکی)

موت ہے گویا قدم رکھنا ہی راہِ عشق میں
ہمسفر ہونے لگے پہلی ہی منزل سے الگ (؟)

منزل بہ منزل ع۔ تابع فعل:۔ (۱) پڑاؤ در پڑاؤ۔ مرحلہ در مرحلہ۔ ایک ایک پڑاؤ ؎

دوڑ بھاگنا راہِ الفت میں کب ہے دل چاہئے
رفتہ رفتہ جا پہنچئے منزل بمنزل جا پہنچئے (صبا)

(۲) درجہ بدرجہ۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ علے قدرِ مراتب +

منزل بہ منزل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پڑاؤ پڑاؤ جانا۔ مقام کرتے ہوئے جانا۔ ایک ایک پڑاؤ جانا + (۲) دس یا بارہ۔ بارہ کوس کا سفر کرنا +

منزل پر پہنچانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ٹھکانے پر پہنچانا۔ اصل مقام پر پہنچانا +

منزل دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جنازے کو لیجاتے وقت ذرا سی دیر کے لئے رکھ دینا۔ راستہ میں جنازہ کو ٹھیرانا۔ بسرام و بسرام دے کر آرام دینا +

منزل طے ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مسافت طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہنچنا۔ پڑاؤ پر پہنچنا ؎

ضعف سے اک قدم بھی ہے مشکل
کس طرح ہو گی طے مری منزل + (رشک)

بستر طے پہ یکہ تنہا
کسی رو سے طے نہ منزل ہوئی (رسا)

للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری
طے ہوئی آج کی منزل یہ مسافت میری (معشوق)

منزل کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مرحلہ طے کرنا + مسافت پوری کرنا +

منزل کٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سفر طے ہونا۔ مسافت طے ہونا +

منزل کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) سفر کرنا۔ ایک پڑاؤ جانا۔ بارہ کوس کا رستہ چلنا (۲۔ بازاری) جھڑوانا۔ انزال کرانا +

منزل کھوٹی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چلنے میں اتنی دیر کرنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکے۔ دیر لگانا۔ مسافت پوری نہ کرنے دینا۔ رستہ کھوٹا کرنا +

منزل کھوٹی ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رستے میں اتنا عرصہ لگنا کہ منزل تک وقتِ معین پر نہ پہنچ سکنا۔ دیر ہونا۔ دیر لگنا۔ مسافت طے نہ ہونا۔ پڑاؤ تک نہ پہنچ سکنا + مقامِ مقصود تک پہنچنے سے رہ جانا +

منزل مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ تمام طے کرنا۔ منزل طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ مسافت کرنا۔ سفر کرنا۔ جیسے بڑی منزل مارکر آیا ہے +

منزلِ مقصود ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مقامِ مقصود۔ ٹھکانا۔ مطلبِ خاص + وہ جگہ جہاں پہنچنے کا ارادہ ہو ؎

چاہئے بہرِ تلاشِ یار از خود رفتگی
منزلِ مقصود ہے مقصود سفر طے نہیں (صبا)

نہیں ملتا نشانِ منزلِ مقصود رہرو کو
مگر جب تک نہ پہلے رہروِ منزل سے ملتا ہے (افغاں)

(۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب +

منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مراد کو پہنچنا۔ مقصد کو پہنچنا۔ مطلب کو پہنچنا۔ ٹھکانے کو پہنچنا +

منزل ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (بازاری) انزال ہونا۔ جھڑنا۔ منی نکلنا +

منزلت ع۔ اسم مؤنث:۔ جاہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ پایہ۔ منصب + قدر۔ وقر۔ عزت۔ توقیر۔ عہدہ + اعزاز۔ وقعت +

منزلہ ع۔ صفت:۔ (۱) درجہ کا۔ طبقہ دار۔ جیسے دو منزلہ مکان۔ سہ منزلہ مکان

(۲) جائے۔ مقام۔ جیسے بنزلہ یعنی بجائے یا قائم مقام +

مُنزَوِی ع۔ صفت:۔ گوشہ نشین۔ گوشہ گیر۔ خلوت گزیں۔ گوشہ اختیار کرنے والا۔ اکانتی + زاویہ نشیں۔ حجرہ گزیں +

مُنَزَّہ ع۔ صفت:۔ بری۔ آزاد + پاک + بیلاگ + صاف + مقدس۔ متبرک۔ مبرا منزہ بھی ہے۔ منزہ وہ ہے کون و مکاں سے مکاں اسکا کہاں جو لامکاں ہو (نامعلوم)

مَنْسَا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (انس۔ ۹۲۲ ۵ نانس۔) اچھا۔ خواہش۔ مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ چاہ۔ آس۔ آسا۔ یہ لفظ عربی منشا سے ملتا ہوا ہے +

مَنسا پُورن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) مُراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ غرض نکالنا + من کی کامنا پُوری کرنا +

مَنسا پُورن ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) مُراد بر آنا۔ مقصد پُورا ہونا۔ آس پُوری ہونا + من کی کامنا پُوری ہونا +

مَنسا دیوی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سانپ قوم کی دیوی۔ وہ دیوی جو سانپ کے کاٹنے کے واسطے منائی جاتی اور باعتقادِ صاحبانِ ہنُود اُس کی مہربانی سے زہر نہیں چڑھتا ہے +

مَنسَک ع۔ اسم مذکر:۔ عبادتگاہ۔ مکہ کی وہ جگہ جہاں حاجی لوگ قُربانیاں کرتے ہیں۔ موضعِ ذبح +

مُنسَلِک ع۔ صفت:۔ پرویا ہوا۔ لڑی میں پرویا ہوا۔ مُنتظم۔ منظوم + نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمول۔ نتھی شدہ +

مُنسلِک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نتھی کرنا۔ شامل شمل کرنا۔ شامل کرنا +

مَنسُوب ع۔ صفت:۔ (۱) نسبت کیا گیا۔ مُتعلق (۲) جس سے نسبت یعنی منگنی ہوئی ہو +

منسُوب کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نسبت کرنا۔ نسبت دینا۔ علاقہ جتانا + (۲) منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۳) نکاح کرنا۔ نکاح میں لانا۔ بیاہنا۔ محتسب ہمنے تو دی تھی دخترِ رز کو طلاق پر تری منسوب وہ ہی ساقیا پھر منسوب کی (دیوان)

مَنسُوخ ع۔ صفت:۔ نسخ کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ ناجائز +

منسُوخ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رد کرنا۔ نیست کرنا۔ مٹانا۔ متروک کرنا۔ ناجائز رکھنا + باطل کرنا + فرد باطل قرار دینا +

منسُوخ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رد ہونا۔ موقوف ہونا۔ رواج نہ ہونا۔ متروک ہونا۔ ناجائز ہونا + باطل ہونا +

مَنِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خُو۔ طبیعت۔ مزاج جیسے آزاد منش +

مَنُش۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) آدمی۔ پُرش۔ مرد۔ شخص۔ متنفس۔ مانس۔ بشر (۲) خاوند۔ بھرتار۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ گھر والا۔ خصم +

مَنشا ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیدا ہونے کی جگہ۔ نشو و نما کی جگہ + پرورش پلنے کی جگہ۔ ہوش سنبھالنے کی جگہ + (۲) مجازاً سبب۔ باعث (۳۔ ۲) ارادہ۔ مقصد۔ مُدعا۔ مُراد۔ منصوبہ۔ مفہوم۔ عندیہ۔ جیسے اپنا منشا بھی تو ظاہر کرو۔ حسبِ منشا۔ (۴۔ ل) معنی۔ مطلب۔ ارتھ۔ جیسے اِس عبارت کا کیا منشا ہے + اِس قانونی دفعہ کا منشا اور ہی ہے +

مِنشار ع۔ اسم مذکر:۔ آرہ۔ ارہ۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ کرونت۔ لکڑی چیرنے کا آکر۔ بہت بڑی آری +

مُنشَرِح ع۔ صفت:۔ کھلا ہوا۔ آشکارا۔ خوش۔ بشاش +

مُنشَعِب ع۔ صفت:۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ پراگندہ۔ پھیلا ہوا۔ منتشر +

مَنشُور ع۔ صفت:۔ (۱) پراگندہ شدہ۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا۔ (۲۔ اسم مذکر) فرمانِ شاہی۔ پروانہ (۳۔ صفت) مجازاً مشہور۔ مُرادف معرُوف جیسے منشور دو نواہی و مشہور در جہاں آمادہ تعبد و خوف و جائے تو (سعدی) (۴۔ اسم مذکر) التمغا جاگیر۔ معافی +

مَنشُورِ مُثلّثی ع۔ اسم مذکر:۔ مخروطِ مستوی۔ سہ پہلو شیشہ جس سے آفتاب کی رنگ برنگی شعاعیں نظر آتی ہیں +

مُنشی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آغاز کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اپنی دل سے بات نکالنے والا۔ (۲) محرر۔ نویسندہ۔ کاتب۔ متصدی۔ تبادلہ نویس (۳۔) انشا پردازنہ۔ مضموں نگار۔ خوش تحریر۔ خوش قلم۔ اہلِ فارس میرزا کہتے ہیں۔ (۴) اہلِ قلم کا اعزازی خطاب +

مُنشی خانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دفترِ فارسی + اردو کا دفتر۔ دیسی دفتر +

مُنشی گری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ مُحرری۔ کتابت۔ کارِ تحریر + انشا پردازی۔ مضموں نگاری +

مُنشیانہ ع + ف۔ تابع فعل:۔ مُنشیوں کا سا۔ منشیوں کی مانند۔ جیسے منشیانہ خط۔ منشیانہ عبارت اور مجازاً گر جو کلام کے منشی ہو جس سے مقصد کی خوبی منشی گری کے ساتھ رکھ دیتے ہیں +

مَنصِب ع۔ اسم مذکر:۔ (زبانِ عام میں بفتح صاد مستعمل) (۱) قائم ہونے کی جگہ۔ (۲۔ مجازاً) مرتبہ۔ جلیل القدر عہدہ۔ پدوی۔ اُونچا مرتبہ + وہ بڑا عہدہ جو امرا کو دیا جاتا ہے (۳) خدمت۔ کام۔ ڈیوٹی۔ کار فرمائی۔ (۴) بخشی گری۔ حکومت۔ عاملی۔ (۵) درجہ۔ حد۔ حدِ ادب + حوصلہ۔ مجال۔ طاقت۔ مقدرت۔

منص

جیسے ہمارا منصب اُنکے سامنے بولنے کا نہیں ہے۔ تمہیں کیا منصب تھا کہ تم نے بلا اجازت جا لئے (۵) وظیفہ۔ وہ مدد خرچ جو کسی کو ہر ماہ یا سال یا علاوہ تنخواہ پر دسی یا حق خدمات کے لحاظ سے حینِ حیات یا نسلاً بعد نسل مقرر ہو جاتا ہے۔ مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد نسل منصب اور حینِ حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بند و موقوف بھی ہے +

منصب دار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) عہدہ دار۔ عامل۔ کارکن۔ کارندہ۔ کارہ اہلکار۔ حاکم۔ عہدار۔ مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار حسب قاعدۂ ریاستِ نظام نسلاً بعد نسل وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بند و بھی اُتنیہ دار ہے +

منصرِف ع۔ صفت:۔ ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹ جانے والا۔ پھر جانے والا +

مُنصرِم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) انصرام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ مدار المہام۔ گُماشتہ۔ پیشکار۔ مُنیم۔ کامدار۔ (۲) بندوبست کے محکمہ کا سرکاری عہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا بجی کا سر دفتر (۳) پٹواریوں کو کام سکھانے والا عہدہ دار (۴) باصطلاح دفاترِ سرکارِ نظام تا انتظام عوض تحصیلدار کا نائب

مُنصِف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) انصاف کرنے والا۔ نیاؤ کرنے والا۔ نیائی۔ عادل۔ جج۔ مجسٹریٹ۔ قاضی۔ مُفتی۔ (۲) محکمۂ دیوانی کا عہدہ دار۔ جج کا ماتحت عہدہ دار۔ (۳) ثالث۔ پنچ۔ فیصلہ کنندہ۔ بچولیا۔ سرپنچ۔ بیچ میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

مُنصِف مزاج ع۔ صفت:۔ کھرا۔ کھرا دل۔ صاف گو۔ آزاد طبع۔ بے لگاؤ۔ وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو۔ جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

مُنصِفانہ ع + ف۔ تابع فعل:۔ انصافاً۔ از رُوئے انصاف۔ نیاؤ سے انصاف سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ عادلانہ +

مُنصِفی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انصاف۔ نیاؤ۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ جیسے اپنے دل میں مُنصفی کرو (۲) مُنصف کی عدالت۔ نائب جج کی کچہری جسمیں دیوانی کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) مُنصف کا عہدہ +

منصفی کرنا ۔ فعل متعدی:۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا

منصُوب ع۔ صفت:۔ (۱) کھڑا کیا گیا۔ نصب کیا گیا۔ کھڑا۔ استادہ۔ سیدھا۔ قائم۔ (۲) نحو۔ وہ کلمہ یا حرف جسپر زبر ہو۔ مفتوح +

منصُوبہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بر پا کی ہوئی چیز۔ کھڑی کی ہوئی چیز۔ (۲) تدبیر۔ حکمت۔ دانائی۔ توڑ جوڑ۔ جگت۔ اُپاے۔ (۳) قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ خواہش دلی۔ عندیہ +

منصُوبہ باز ۔ ف۔ صفت:۔ دُور اندیش۔ مدبّر۔ بچار وان +

منظ

منصُوبہ باندھنا ۔ فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کا دل یا ذہن میں پختہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

منصُوبہ ٹھہرانا یا کرنا ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصُوبہ کرنا ۔ فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھہرانا + تدبیر کرنا

منصوبہ ہارنے کا مرے کرتے ہیں ہجر اور مجھ میں شل بازیٔ شطرنج دم نہیں (ذوق)

مَنصُور ع۔ صفت:۔ (۱) یاری دیا گیا۔ مدد پایا گیا۔ نصرت دیا گیا۔ مُظفر۔ فیروز مند۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ مجیونت (۲) ایک فقیرِ کامل کا نام جو باپ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اُسکا اصل نام حُسین بن منصور تھا جسکا لقب حلّاج پڑ گیا تھا چنانچہ اِس لقب کی وجہ کُتبِ تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک روز کسی حلاج یعنی دُھنیے کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا اِس نے اُس سے کسی کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ تیرا کام کرونگا تو میرا کام حرج ہوگا۔ منصور نے کہا کہ تیرا کام میں کرونگا پس وہ اُس کام کو چلا گیا۔ جب تھوڑی ہی دیر کے بعد آیا تو تمام دکان کی روئی دُھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جب ہی سے یہ لقب پڑ گیا۔ اِس درویش نے حالتِ جذب میں اَنَا الحق یعنی خدا میں ہوں کہدیا تھا جسکی پاداش میں بحکمِ شرع وہ سُولی چڑھایا گیا مگر اُسنے اپنے قول سے انکار نہیں کیا۔

چڑھا منصور سُولی پر پکارا عشقبازوں کو یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آئے جسکا جی چاہے (مسلم)

جو بات زمی کہنے کی منصور نے کہدی بُوئے خادہ بانداز ہوا جوشِ محبت + (زکی)

منصُور و مظفر ع۔ صفت:۔ فتحمند اور فتحیاب۔ فیروزمند اور فتح نصیب۔ (چونکہ مسلمانوں کی فتح منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متعلق تھی اسوجہ سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہو گیا) +

مَنصّہ ع۔ اسم مذکر:۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ + جلوہ گاہ + وہ تخت یا چوکی جسپر دولہن کو بٹھاکر جلوہ کراتے ہیں۔ جلوہ گاہ عروس +

مُنضِج ع۔ اسم مذکر:۔ پکانے والی دوا۔ وہ دوا جو مواد کو پکاکر قابل اخراج کرے خلط کو پکانے والی دوا۔ پیشاب کا قوام مُعتدل کر دینے والی دوا۔ کُتبِ طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے پختہ کنندۂ اورام و صلابات + اخلاط غلیظہ را رقیق و رقیقہ را غلیظ و بستہ را نرم کردہ قابلِ اخراج کنندہ دوا +

مُنضم ع۔ صفت:۔ ملایا گیا۔ شامل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ پیوست۔ شامل۔ مُلحق +

مُنطبِع ع۔ صفت:۔ منقوش ہونے والا۔ چھپنے والا۔ مجازاً طبع بمعنی چھاپ +

مُنطبِق ع۔ صفت:۔ برابر۔ مُوافق۔ مُطابقت کیا گیا۔ باہم اوپر تلے رکھا ہوا

منط

مُطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مُستوی +

مُنْطَفِی ع۔ صفت :۔ بُجھنے والا۔ فرو ہونے والا + بُجھا ہوا +

مَنْطِق ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نُطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ بات چیت۔ بول چال + تکلّم۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی + طلاقتِ لسانی (۳) علمِ معقول۔ وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مُدبحث ہو اور حق کو حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علمِ دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیائے شاستر۔ علمِ مناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذہنی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اصل زمانے میں یونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دونوں پُرانے اور قدیم ملکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ محقق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یونان میں اِس علم کا ایجاد ہوا مگر ہماری رائے میں چونکہ ہندوستان بلحاظِ قدامت بہت پُرانا ملک اُن ملکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرتِ آدم بھی اسی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اِس سبب سے قیاس غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اِس علم کے ایجاد کا شرف بھی ہندوستان ہی کو ہو۔ کیونکہ علمِ ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بُنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اِسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اولین مُوجدانِ منطق کا نام نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہاں اِس قسم کی تاریخ قلمبند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیا شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل اِس علم کی کتابیں زینو نام ایک یونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اسی نے اِسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرتِ مسیح سے ۴۰۰ برس پیشتر یونان میں موجود تھا اسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس۔ انٹیس تھینیز۔ اکنیاس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اِس علم کے بڑے ماہر اور مُصنّف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرتِ عیسےٰ سے ۴۶۰ برس پیشتر یونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اِسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اسکے بعد ارسطاطالیس نے جو حضرتِ مسیح سے ۳۸۴ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اِسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اِس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اِسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے۔ جب یونان میں بلحاظِ تصانیف اِس علم نے

منط

شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دھوم مچ گئی۔ دونوں ملکوں کے طالب یونان میں آئے اور اِس علم کے متعلق تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اِس علم میں مہارت و دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لوا اپنے اپنے ملکوں میں چلے گئے۔ چنانچہ اِسکی مشق سے اِن دونوں ملکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یونانیوں پر سبقت لیگئے۔ جب رُوم کے مُتعدد شہروں میں اِس علم کی درس و تدریس شروع ہو گئی تو یورپ کے ملکوں میں اِسکا چرچا ہوا چنانچہ مختلف سلطنتوں سے جوق جوق آدمی آکر اِس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے ملکوں میں پھیلانے پر مصروف ہوئے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی محمدیہ میں عرب کے لوگوں میں اِس علم نے بڑا عروج پیدا کیا۔ جتنی یونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دارالعلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو عرب میں پھیلی یہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوانِ ناطق اُسی صورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) +

مَنْطِق بگھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں چُنیں کرنا +

منطق چھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا + چین میکھ نکالنا +

مِنْطَقَہ ع۔ اسم مذکر :۔ پٹکا۔ کمربند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے (سطح زمین پانچ منطقوں پر مُنقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان ترتیب وار اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے +

مِنْطَقَۃُ البُرُوج ع۔ اسم مذکر :۔ وہ بڑا دائرہ جسپر آسمانی بارہ بُرج واقع ہیں۔ راس منڈل۔ راس چکر +

مِنْطَقۂ بارِدۂ جنُوبی ع۔ اسم مذکر :۔ جنُوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف مُنجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کُرۂ جنُوبی کا باقی حصّہ ہے اِسکا حال منطقۂ بارِدۂ شمالی کا سا ہے۔ یعنی وہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدت سے پڑتی ہے +

مِنْطَقۂ بارِدۂ شمالی ع۔ اسم مذکر :۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کُرۂ شمال کے باقی حصّے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمال تک ۱۶۰۰ میل پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اِس منطقے کے حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے

یہاں کی آب وہوا نہایت سرد ہے اور تقریباً سال بھر وہاں کی خشکی و تری دونوں پر برف اور پالا جما رہتا ہے۔ ایشیا اور شمالی امریکہ کے شمالی اضلاع اسی منطقے میں واقع ہیں +

منطقۂ حارّہ یا مُحرِقہ ع - اسم مذکر :- گرم پٹکا۔ گرم کمربند۔ سطحِ زمین کا وہ حصّہ جو خطِ سرطان سے خطِ جدی تک یعنی خطِ استوا سے ۲۰۰۰ میل شمال کی طرف اور اسی قدر جنوب کی جانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ میں آباد ہیں سال میں خاص وقت پر آفتاب انکے عین سمت الرّاس پر آجاتا ہے اور وہاں گرمی کی بہت شدّت رہتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں یعنی آفتاب تمام سال چھے بجے کے قریب نکلتا اور چھے بجے ہی غروب ہوتا ہے۔ افریقہ و جنوبی امریکہ کے اکثر شہر اسی منطقہ میں واقع ہیں +

منطقۂ مُعتَدِلہ ع - اسم مذکر :- سرد و گرم پٹکا وہ منطقہ جس میں گرمی اور سردی آئی ہے

منطقۂ مُعتَدِلۂ جنُوبی ع - اسم مذکر :- زمین کا جنوبی معتدل حصّہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل جانبِ جنوب یعنی خطِ جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے۔ یہاں کی آب وہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسی منطقۂ معتدلۂ شمالی کی۔ ⅓ حصّے کے قریب افریقہ اور ⅓ حصّہ جنوبی امریکہ اور ⅓ حصّہ اسٹریلیا کا اس منطقہ میں واقع ہے +

منطقۂ مُعتدلۂ شمالی ع - اسم مذکر :- شمالی معتدل منطقہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل شمال کی جانب پھیلا ہوا ہے یعنی خطِ سرطان سے دائرۂ قطبِ شمالی تک واقع ہے۔ اس منطقہ میں آفتاب سمت الرّاس پر کبھی نہیں دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہاں گرمی اسقدر نہیں پڑتی جسقدر منطقۂ حارّہ میں ہوتی ہے۔ تقریباً تمام یورپ اور ایشیا کا بڑا حصّہ اور سارا شمالی امریکہ منطقۂ معتدلۂ شمالی میں واقع ہے۔ دونوں معتدل منطقے سطحِ زمین کے نصف حصّے کو گھیرے ہوئے ہیں +

منطِقی ع - اسم مذکر :- (۱) منطق داں۔ علمِ منطق سے واقف۔ معقولی۔ نیایک۔ نیا یا باسی (۲) خوش تقریر۔ خوش کلام۔ فصیح۔ خوش گفتگو۔ (۳) مج بحثی۔ تقریر باز۔ مُعترِض۔ باری مباحث۔ لسّان۔ بات بات پر تقریر چھانٹنے والا۔ جھگڑالو۔ بکھیڑیا۔ قضیہ کرنے والا +

منطِقیا - (ا) اسم مذکر :- دیکھو (منطقی) معقولیا۔ مجحّتی

مَنطُوق ع - اسم مذکر :- قول۔ سخن۔ کلام۔ بات چیت + مضمون +

مُنطَوِی ع - صفت :- لپٹا ہوا۔ ملفوف۔ پیچیدہ +

مَنظَر ع - اسم مذکر :- (۱) جائے نظر۔ آنکھ۔ چشم۔ نظر۔ خانۂ چشم۔ مقامِ نظر۔ نظرگاہ

زیبا نہیں ہے اور مکاں اُنکے واسطے　　اچھا ہوا کہ منظرِ چشم آشیاں ہوا (زکی)

منزلِ دل میں وہ آتے ہیں تو پاتے ہیں آرام　　منظرِ چشم سے جاتے ہیں نظر کی صورت (؟)

(۲) چہرہ۔ رخ۔ صورت۔ شکل۔ (۳) نظرگاہ۔ سیرگاہ۔ جلوہ گاہ۔ تماشاگاہ۔ نظارہ۔ دید۔ مطمحِ نظر۔ نظر پڑنے کی جگہ ٥

رہ گئی دیدۂ خونبار کو حسرت باقی　　یار کا جلوہ گہِ ناز ہوا منظرِ گل + (زکی)

(۴) حدِّ نگاہ۔ حدِّ نظر۔ انتہائے نظر ٥

آنکھوں کو خونِ دل سے ہے بنا لیا ہے　　اُس حور وش کا منظرِ باغِ نعیم کا سا + (زکی)

(۵) کھڑکی۔ دریچہ۔ غرفہ۔ روزن۔ سوراخ (۶) عمارتِ بلند۔ اُونچی عمارت۔ وہ اونچی جگہ جہاں سے دُور تک دیکھ سکیں۔ مینارہ۔ اٹاری +

منظرِ عام ع - اسم مذکر :- کھلی جگہ + گزرِ عام۔ نظرگاہِ عام۔ شارعِ عام +

منظُور ع - صفت :- (۱) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ (۲) پسند۔ مقبول۔ پسندیدہ (۳) قبول۔ تسلیم کردہ شدہ۔ مانا گیا۔ اجازت دیا گیا +

منظُورِ خدا ع + ف - اسم مذکر :- مرضیِ مولا۔ مشیّتِ ایزدی +

منظُور کرنا - و - فعل متعدی :- قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا + اجازت دینا +

منظُورِ نظر ع - صفت :- (۱) پسندیدۂ نظر۔ مقبول۔ پسند و پسند۔ منظورِ خاطر۔ پسندِ خاطر۔ مرغوبِ خاطر۔ مرغوبِ دل + ٥

لے لیجئے جو آپ کے منظورِ نظر ہے　　یہ جان یہ ایمان ہے یہ دل یہ جگر ہے (راسخ)

(۲) - اسم مذکر :- محبوب۔ عزیز۔ پیارا۔ مرغوب (۳) وہ شخص جسپر کسی افسر یا حاکم کی نظرِ عنایت ہو۔ رعایتی۔ رعایت کیا گیا +

منظُورِ نظر ہونا - و - فعل لازم :- نظر پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ دل کو پسند آنا۔ مرغوبِ الطبع ہونا۔ دل میں کھُبنا ٥

کیا دیکھتے ہم یوسفِ کنعاں کو کہ اپنا　　منظورِ نظر ایک حسیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

دونوں آنکھیں دل کے دو ٹکڑے اگر ہیں تو نہیں
ایسے منظورِ نظر کیوں ہو کہ گو یا دل میں ہو　　} زکی

منظُوری ع - اسم مؤنث :- رضا۔ رضامندی۔ مرضی۔ قبولیت۔ اجابت + اجازت۔ آگیا۔ پروانگی۔ اختیار +

منظُوری کی اسامی ع - اسم مؤنث :- وہ نوکری جسکی گورنمنٹ سے منظوری ہوئی ہو اور اُسمیں پنشن کا بھی استحقاق ہو +

منظ

مَنظُوم ع ۔ صفت :۔ (۱) پرویا گیا ۔ مُنسلک کیا گیا (۲) نظم کیا گیا ۔ نظم ۔ نثر کی نقیض ۔ اشعار میں لایا گیا ۔ عروضی بحر یا وزن میں لایا ہوا ✤

مَنظُومہ ع ۔ صفت :۔ نظم کیا ہوا ✤

مَنع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ممنوع ۔ روکا گیا ۔ ممانعت کیا گیا ۔ باز رکھا گیا ۔ بیجا ۔ مزاحمت کیا گیا ✤ بُرا ۔ زبُون ۔ نامبارک جیسے عشرے کو سُرمہ لگانا منع ہے ✤ ناجائز ۔ ناروا ۔ نادرست ✤ نامناسب ۔ بیجا ✤ خلافِ شرع ۔ خلافِ قانون ۔ خلافِ رسم و رواج ✤ خلافِ حکمت وغیرہ ۔ ان سب معنوں کی مثالیں بلکہ اکثر بالترتیب مُصحفی کی اس غزل میں پائی جاتی ہیں ؎

دیکھنا کیسا کہ وان رنگ بھی جانا منع ہے | روزنِ دیوار سے آنکھیں ملانا منع ہے
قصد کر کے جھکے ملنے کے لئے جاتے ہیں ہم | وائے ناکامی نہیں در تک بھی آنا منع ہے
بستر مُوسمِ گُل میں نہ کرائے باغباں | آشیاں بلبل کا ان روزوں جلانا منع ہے
جھکیاں پیرِ مغاں نہ روائے شیخ رُو | سامنے بیمار کے آنسو بہانا منع ہے
طاقِ ابرو پر نہ رکھو دل لگانے میں جبیں | یعنی قبلے کی طرف رکھنا نشانا منع ہے
آئے بالیں پر مرے غوغا کرے شورِ حشر | جلد سونے دے کہ سوتے کا جگانا منع ہے
مرگئے ہم جب تو اُسنے اہلِ زینت سے کہا | اب ہمیں چالیس دن مہندی لگانا منع ہے
جلی آرایش پہ حال رات اپنا مُصحفی | ہائے اُنکو اب تکلّف سے بھی لگانا منع ہے

(مُصحفی)

منع کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) روکنا ۔ باز رکھنا ۔ برجنا ۔ ممانعت کرنا (۲ ۔ پہاڑی) انکار کرنا ۔ نٹنا ۔ صاف جواب دینا ۔ مُنکر ہونا ✤

مُنعَدِم ع ۔ صفت :۔ نیست و نابود ہونے والا ۔ نیست و نابود ۔ ناپید ۔ فنا ۔ معدوم ✤

مُنعَطِف ع ۔ صفت :۔ پھرنے والا ۔ واپس بہنے والا ۔ مُڑنے والا ۔ خم کھانے والا ✤

مُنعَقِد ع ۔ صفت :۔ (۱) بند ھنے والا ۔ انعقاد پانے والا ۔ (۲ ۔ مجازاً) ٹھہرنے والا مقرر ہونے والا ۔ متعین ہونے والا ✤

مُنعَقِد ہونا ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ قرار پانا ۔ قائم ہونا ۔ متعین ہونا ۔ جُڑنا ۔ اکٹھا ہونا جیسے جلسہ مُنعقد ہونا ۔ تاریخ مُنعقد ہونا ✤

مُنعَکِس ع ۔ صفت :۔ عکس قبول کرنے والا ۔ وہ شعاع جو اُلٹ کر آئی ہو ۔ واژگوں ۔ اُلٹا ۔ اوندھا ۔ مقلوب ۔ سرنگوں ۔ پلٹا ہوا ✤

مُنعِم ع ۔ صفت :۔ (۱) نعمت دینے والا ۔ مالدار ۔ متموّل ۔ دولتمند ۔ نعمت رکھنے والا ۔ زردار ۔ تونگر ۔ غنی ۔ (۲) مُربّی ۔ ولیِ نعمت ۔ آقا (۳) فیاض ۔ سخی ۔ مخیّر ✤ دیا دل ۔ داتا ۔ داد و دہش کرنے والا ✤

مُنغَّص ع ۔ صفت :۔ مکدّر ۔ تیرہ ۔ گدلا ✤ ناراض ۔ رنجیدہ ۔ افسردہ ۔ ملول ۔ حزین ✤

منق

مَنفَذ ع ۔ اسم مذکر :۔ راہ ۔ رستہ ۔ گزرنے کی جگہ ۔ گزرگاہ ۔ اندر گھس جانے کی جگہ ۔ سوراخ ۔ مسام ۔ چھید ۔ رخنہ ۔ روزن ✤

مُنفَرِج ع ۔ صفت :۔ کشادہ ۔ کھلا ہوا ۔ وسیع ✤

مُنفَرِجہ ع ۔ صفت :۔ پھیلا ہوا ۔ کشادہ ۔ وسیع ✤

منفرجہ زاویہ ع ۔ اسم مذکر ۔ قائمہ سے بڑا زاویہ ۔ ادھک کونا ۔ بڑا کونا ✤

مُنفَرِح ع ۔ صفت :۔ انفراح بخشنے والا ۔ خوشی دینے والا ۔ خوش ۔ شاد ✤

مُنفَرِد ع ۔ صفت :۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ مفرد ۔ فرد ✤ یکتا ۔ یکتا ۔ وحید ✤

مُنفَصَل ع ۔ صفت :۔ فصل کیا گیا ۔ الگ ۔ جُدا ۔ علیحدہ ۔ انفصال یافتہ ✤

مُنفَصِل ع ۔ صفت :۔ جُدا ہونے والا ۔ الگ ہونے والا ۔ علیحدہ ہونے والا ✤

مُنفَصَلہ ع ۔ صفت :۔ (۱) فیصل شدہ ۔ انفصال یافتہ ۔ تصفیہ شدہ (۲) جُدا شدہ ۔ الگ کیا گیا ۔ علیحدہ شدہ ✤

مَنفَعَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ نفع ۔ سُود ۔ فائدہ ۔ حاصل ۔ لابھ ۔ یافت ✤ اوت ۔ بچت ✤ بالائی یافت ✤ ترقی ✤ بہبودی ۔ بیشی ✤

مُنفَعِل ع ۔ صفت :۔ (۱) اثر قبول کرنے والا ۔ (۲) خجل ۔ نادم ۔ شرمندہ ۔ شرمسار

مُنفَک ع ۔ صفت :۔ جُدا کیا گیا ۔ الگ کیا گیا ✤

مَنفِی ع ۔ صفت :۔ نیست کیا گیا ۔ نفی کیا گیا ۔ سالبہ ۔ ممنوع ۔ انکار شدہ ۔ برجت ۔ رد کیا گیا ✤ طرح کیا گیا ۔ خارج کیا گیا ۔ نکالا گیا ۔ تفریق کیا گیا جیسے ۴ ـ ۲ = ۲

مُنقَاد ع ۔ صفت :۔ مُطیع ۔ فرمانبردار ۔ تابع ۔ عاجزی کرنے والا ۔ آگیا کاری ؎

یہ سر سے چلائے تو چلوں تا دمِ آخر | مُنقادِ محبت ہوں رضا کوشِ محبت (ذکی)

مِنقَار ع ۔ اسم مؤنث :۔ پرند کی چونچ ۔ ٹھونگ ؎

نہ گُل کے نغمہ میں ہوئی ہے اب قدر نالہ کی | کہ بلبل کی قفس میں ہو گئی منقار سُونگی (ناسخ)

مَنقَبَت ع ۔ اسم مؤنث :۔ ہُنر ۔ سُگھڑ ۔ صفت و ثنا ۔ محامد و ثنا ۔ بزرگانِ دین کی تعریف مع ائمۂ کبار و اصحابِ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ✤

مُنقَبِض ع ۔ صفت :۔ (۱) بھچا ہوا ۔ گرفتہ شدہ ۔ تنگ کر کے باندھا ہوا ۔ کس کر باندھا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔ سکڑا ہوا (۲) مکدّر ۔ ناراض ۔ ناخوش ۔ افسردہ جیسے طبیعت کا منقبض ہونا ✤

مُنَقَّح ع ۔ صفت :۔ جُھوٹ سے پاک کیا گیا ۔ وہ بات جس میں دروغ نہو ✤

مُنقَسَم ع ۔ صفت :۔ تقسیم شدہ ۔ تقسیم کیا گیا ۔ بانٹا ہوا ✤

مُنقَسِم ع ۔ صفت :۔ تقسیم ہونے والا ✤

مُنَقَّش ع ۔ صفت :۔ نقش و نگار کیا گیا ۔ چتر کاری کیا گیا ۔ نقشین ✤

منق

مُنْقَضِی ع۔ صفت:۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ قضا شدہ +
مُنْقَطَع ع۔ صفت:۔ قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا۔ انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا +
فیصل شدہ۔ تصفیہ شدہ۔ کوتہ شدہ +
مُنْقَطِع ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) دو الگ ہونا۔ فیصل ہونا۔ چکنا۔ تصفیہ پانا۔ کوتہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا۔ جاتا رہنا۔ جیسے امید منقطع ہونا +
مُنْقَلا ع۔ اسم مذکر:۔ ہراول۔ لشکر پیشیں۔ فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +
مُنْقَلِب ع۔ صفت:۔ گردش کھانے والا۔ الٹنے والا۔ برگردندہ۔ الٹا گردش +
مَنْقُوش ع۔ صفت:۔ نقش کیا گیا۔ نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا۔ کندہ کیا ہوا +
مَنْقُوط یا مَنْقُوطَہ ع۔ صفت:۔ (۱) نقطہ دار۔ نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں +
مَنْقُول ع۔ صفت:۔ (۱) نقل کیا گیا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا۔ اُتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +
مَنْقُول عَنْہُ ع۔ اسم مذکر:۔ جس سے نقل کریں جس کتاب یا تحریر سے نقل کی جائے +
مَنْقُولَہ ع۔ صفت:۔ اُٹھاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل۔ قابل انتقال +
منقولہ جائداد۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکیں۔ اُٹھاؤ دھن جیسے مال۔ اسباب وغیرہ۔ (جب غیر منقولہ کہا جائیگا تو وہاں مکان زمین۔ عمارت وغیرہ سے مراد ہوگی) +
مُنَقّیٰ ع۔ صفت:۔ (۱) صاف کیا ہوا۔ مصفا۔ بیج نکالا ہوا۔ جیسے مویز منقیٰ۔ آملہ منقیٰ وغیرہ۔ (۲) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا)
مُنَقّی ع۔ صفت:۔ صاف کرنے والا۔ صاف کنندہ جیسے منقی دماغ +
مَنْکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دانۂ تسبیح۔ مالا کا دانہ + وہ مہرہ جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں۔

نہ پوچھ ضعف سے تار نگہ میں ہے مرقوم ہر ایک اشک کا منکا ہے جو سمن کا (عشق)

کہو کچھ اے بحر حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر میں تسمہ بغل میں بہنا گلے میں منکا } بحر

بھکارن کو منکا اور رگِ تن کے تیش رشتہ اُٹھا کر سنگ سے پھر بنے چکنا چُور کی تسبیح (نصیر)
مالا پھیرت جگ گیا پایا من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)
جو مُن بکتے تھے منکے انہیں کر درست ہمن اپنے موقع پہ چالاک وچست (میرحسن)
(۲) کانچ کا موتی۔ سلیمانی دانہ۔ عقیق کا موتی۔ نگینہ کا موتی۔ پتھر کے گول گول لمبے لمبے نگ جو اکثر گردن میں ڈالے رہتے ہیں۔ ان میں بعض شاہی قیمت ہوتا ہے (۳) مالا۔ تسبیح

منک

سمرنی۔ سُمرن۔ کنٹھا۔ (۴) مُہرۂ گردن۔ فقرۂ عنق۔ تکا۔ مہرہ۔ فقرہ۔ گردن کی ہڈی ع
ناتواں ہم ہیں نہ گھبرا ہیں مرے ہاتھ سے تو ٹوٹ جائے مری گردن کا نہ منکا غفلت + (داغ)
(۵) ریڑھ کا اوپری حصہ۔ مُہرۂ پشت +
منکا منکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح۔ سُمرن۔ مالا۔ فقیری و سلیمانی دانے یا عقیق وغیرہ کے مہرے جو اکثر ہندو اور آزاد فقیر یا تصوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں ع
منکا منکا سیلی کا تاگا ہو گیا بس رشتۂ سب آہ کی دھونی سے لیکر سب جلایا بستر (انشا)
منکا ڈھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا۔ گردن کا گر پڑنا۔ گردن کا قابو میں نہ رہنا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ گردن مڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم توڑ دینا۔ گردن کا بیدم اور بے حرکت ہو جانا + ع
جھوٹی تسلیوں کی تو قع گزر گئی جلد آ ترے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نسیم دہلوی)
منکا ڈھلکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لٹک جانا۔ گردن مڑ جانا۔ گردن ٹوٹنا۔ گردن کا خم کھانا۔ مُہرۂ گردن کا گر پڑنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مراد ہے ع
ڈھلکتا ہے مثال دانۂ تسبیح کیوں منکا کہ جب مُہرہ سفر دنیا سے کیا کام اٹکانے کا (ذوق)
مرغان قفس سارے تسبیح میں تھے گل کی ہر چند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (دبیر)
ہر گل کا تسبیح اُسکی نزع میں بھی پیر سے ہرگز اُسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا (۔)
منکا ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا۔ گردن کا گر پڑنا۔ علامت مرگ کا ظاہر ہونا۔ دم نزع ہونا ع
کہا جو تو نے کہ منکا ڈھلا تو آؤنگا یہ بات کچھ نہ کچھ اس میں بھی کر رن کی ہی (نظیر)
اسیر امید اب باقی نہیں ہے اسکے آنے کی اُدھر ڈھلنے لگا دن اور اِدھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)
مُنْکَر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کیا گیا۔ مکروہ۔ خراب۔ ناشائستہ۔ قبیح۔ کھوٹا۔ معیوب۔ زبوں + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جو قبر میں مُردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے۔ تیرا رسول کون ہے تو نے کیا کیا کیا وغیرہ +
مُنْکَر نَکِیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال کرینگے +
مُنْکِر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کرنیوالا۔ نہ ماننے والا۔ مکر جانیوالا۔ ناماننے والا۔ دو کرنیوالا۔ خدا کی خدائی کو نہ ماننے والا۔ کافر ع
کفر ہے منکر اُسکی کریمی کی شان کا خالی پیالہ کب کف سائل میں رہ گیا (نا معلوم)

منک

(۲) اسم مذکر: نا سنک۔ بیدین۔ لامذہب۔ کافر۔ ملحد۔ دہریہ +

مُنکِرِ نعمت۔ ع۔ اسم مذکر: کافر نعمت۔ ناشکرا۔ ناشکر گزار۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا +

مُنکِر ہونا۔ ۔ فعل لازم: انکاری ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ قول سے پھرنا۔ ناٹنا + انکار کرنا + نہ ماننا۔ مُعترف ہونا۔ قائل نہ ہونا +

مُنکَسِر۔ ع۔ صفت: ٹوٹا۔ ٹوٹا ہوا + عاجز۔ مسکین +

مُنکَسِر المزاج۔ ع۔ صفت: مسکین طبع۔ غریب مزاج۔ خاکسار +

مُنکَشِف۔ ع۔ صفت: انکشاف ہونے والا۔ کھُلنے والا۔ گشادہ ہونے والا۔ برہنہ۔ کھُلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا +

مُنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (مکھنؤ) اور نے کو لعنت وسرتابی کرنا +

مَنکوحہ۔ ع۔ اسم مؤنث: نکاحی۔ نکاح کی ہوئی۔ وہ عورت جس کا از روئے شرع نکاح ہوا ہو۔ بیوی۔ منسوجہ۔ جورو۔ استری۔ بہو۔ نگائی۔ اہلیہ۔ گھر والی۔ مہری۔ جو اُرو۔ سہرا +

منگانا۔ ہ۔ فعل متعدی: منگوانا۔ طلب کرنا +

منگتا۔ ہ۔ اسم مذکر: بھیک مانگنے والا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ فقیر۔ گدا۔ کنگلا۔ کنگال۔ جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش ہ

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیگری یاں ۔ کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

منگسر۔ ہ۔ اسم مذکر: اگہن۔ ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر وا۔ نومبر سے پندرہ دسمبر تک رہتا ہے +

مَنگل۔ س۔ اسم مذکر: (۱) خوشی۔ کلیان۔ چین چان۔ کُشل۔ آنند۔ (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ۔ مریخ۔ ایک ستارہ کا نام جو پانچویں ستارے پر واقع ہے۔ جدھ کا دیوتا۔ جلاد فلک۔ بہرام۔ تُرک فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے۔ سہ شنبہ۔ یوم الثلثا ہ

منگل کا دن ہے صاحب ہو جا منگلی وہ بولی ۔ بچی کو بری دیکھو ملدہ نام تمہیرے (جان صاحب)

(۵) اچھا۔ مسعود۔ سعید۔ نیک۔ مُبارک۔ خوش طالعی (۶) رونق۔ آبادی۔ گہا گہمی۔ چہل پہل۔ جشن۔ سامانِ عیش ونشاط ہ

آیا پنے پاس وہ ماہ دوہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں دے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

(۷) صحت۔ تندرستی۔ سلامتی۔ خیریت۔ عافیت (۸) خبرداری۔ بچو کسی بدخیال بچاؤ (۹) شیوجی کی استری کا نام جسے اُما بھی کہتے ہیں +

منگل گانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) خوشی کے گیت گانا + مُبارکباد گانا + خوشی منانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی کی دھوم مچانا +

منم

تریا جنم میں تین گُن نارگن ہیں گھر چار ۔ منگل گاوے سُکل بچے کو کن بیچے لال (دوہا)

منگلاچار۔ س۔ اسم مذکر: بدھاوا۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ نوید۔ خوشی +

منگلا مکھی۔ س۔ اسم مذکر: اربابِ نشاط۔ خوشی سنانے والے۔ شادی کے موقع پر گانے والے۔ بھاٹ۔ ڈوم۔ بھانڈ۔ جگتنی۔ مُطرب۔ مُغنی وغیرہ (۲) وہ شخص جس کی صورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا یوں کہو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

منگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو) مریخ کی پیدائش۔ تُند مزاج غصیل لڑکی جیسے یہ لڑکی منگلی ہے +

منگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) نسبت۔ سگائی۔ ایک تقریب ورسم کا نام جس میں شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں۔ قرارداد نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲)۔ پورب) رونگن۔ رونگا۔ مُنگا۔ کوئی چیز خریدنے کے بعد جو اوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳)۔ پورب) اُدھار۔ قرض۔ دام۔ مانگے۔ مُستعار۔ عاریۃً +

منگوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) منگانا۔ طلب کرانا۔ (۲) بلوانا جیسے عورت منگوانا۔ (۳) سوال کرانا۔ جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دُعا منگوانا +

منگوچی۔ ہ۔ اسم مؤنث: مونگ کی بھیگی دال کو پیس کر جو بڑیاں سی تل کر بناتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

منگیتر۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث: وہ عورت یا مرد جس کے ساتھ نسبت کی گئی ہو۔ منسوب۔ منسوبہ۔ شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد۔ سگائی کی ہوئی عورت یا مرد۔ وہ عورت یا مرد جس کے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہو گئی ہو +

مِن مِن۔ ہ۔ تابع فعل: (۱) بیچ بیچ۔ آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے ڈھیل سے۔ دیر سے۔ جیسے مِن مِن کھانا۔ مِن مِن کوئی کام کرنا +

مِن مِن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: سُستی کرنا۔ مکھیاں سی مارنا۔ جوئیں سی مارنا۔ بڑی سُستی سے کام کرنا۔ جیسے کیا مِن مِن کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھاتے

مُن مُن۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ترتیب میں بولتے ہیں) مکھی کی آواز۔ بھس بھس۔ بھُس بھُس۔ بِھن بِھن +

مُنمُنا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے دانے کا نام جو مزو میں تلخ۔ خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدرُوپ ہو جاتی ہے۔ عربی میں اسکو شُودان فارسی میں کثرہ کہتے ہیں۔ پنجاب میں پیاجی اسیکا نام ہے۔

منم

(۲) - تشبیہاً - صفت) نہایت چھوٹا سا - رائی برابر - باجرے برابر - جیسے بچے کو منّمنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

مُنَّمنّا سا - ہ - صفت :- بہت چھوٹا سا منّمنے کی برابر رائی برابر - باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پستہ قد جیسے مُنَّمنا سا آدمی +

مَن منا دینا - ہ - فعل متعدی :- (منانا کا محاورہ مختص) راضی رضا کر دینا - خوشنود کر دینا - مرضی کے موافق راضی اور خوش کر دینا ؎

تو کیلئے سرل ہنس کو بہا ہے اک نگاہ کا　　غلام ہیرو خا ٹھے تو سکا من منا دوں میں (ہمّت)

مِنمِنانا - ہ - فعل لازم :- (۱) آہستگی سے کھانا - سستی سے کھانا + جوئیں سی مارنا - مکھیاں سی مارنا - (۲) - (پورب) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

مُنّمنی - ہ - اسم مؤنث :- نہایت چھوٹی - ننّی مُنّی - نہایت حقیر - نہایت پستہ قد

مُنّمنی سی - ہ - صفت :- نہایت چھوٹی سی - بہت ذری سی - رائی سی - ننّی سی - جیسے یہ مُنّمنی سی گُڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

مِنمِنی - ہ - صفت :- (عو) نہایت سُست - رِسکتی بھنکتی - کاہل وجود - مرتیلی - بے سکت - دیر میں اور سستی سے کام کرنے والی - جیسے ایسی مِنمِنی نکلانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی بیکر تیار نہیں کی +

مَنُو - س - اسم مذکر :- (۱) برہما کا بیٹا - ہندوؤں کا پُرکھا (۲) ایک بہت بڑے فاضل محقق مذہب ہنود کا نام جسکا منو شاستر مشہور اور صاحبانِ ہنود میں معمول ہے - منوسمرتی کا بنانے والا +

مُنُّو - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو میمؤں - بیٹوں - سرکٹ - بچہ (۲) بچوں کا نام بھی ہوتا ہے جیسے شاہ خیر شاہ

مَنوا - ہ - اسم مذکر :- (من بمعنی دل کی تصغیر) دل - ہردہ - ہیا - روح - آتما - پران ؎

میں تا لاڑی بی منوا نکس گیو + اِس نگری کے دس دروا جے　}
نا جانوں کون سی کھڑکی کُھلی تھی منوا نکس گیو　} بھجن

منوا کے چھوڑنا - ہ - فعل لازم :- اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا - اقرار لیکر جانے دینا - اقرار کرا لینا - کہلوا چھوڑنا ؎

وہ جب کر چکے ختم تحصیلِ حکمت　　بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت　}
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں جَودت　　تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت　}
کہ گردن کو وہ بات کہدیں زباں سے　} حالی
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے　}

مِنوال - ع - اسم مذکر :- جُلاہے کا تُر - جولاہے کا بیلن - وہ لکڑی جسپر جولاہا

منہ

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے - مجازاً طور طریق - ڈھنگ - طرز - وضع - رسم - سیدھ

مَنواں - ہ - اسم مذکر :- مُنوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منواں منواں رولئے میرے ہیرن کی چوٹی دے +

مَنوانا - ہ - فعل متعدی :- (منانا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا - ہامی بھروانا - اقرار کرانا - زبان سے کہلوانا - قبول کرانا - منظور کرانا +

بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمّت　　سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت　}
سدا گاؤں در گاؤں نوبت بنوبت　　پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت　}
یہ عُہدے ہیں اسلام کے رہنما اب　} حالی
لقب اِنکا ہے وارثِ انبیا اب　}

مُنَوَّر - ع - صفت :- نُور دیا گیا - روشنی دیا گیا - نُورانی - اُجاگر + چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - چمکیلا - روشن - تاباں - درخشاں ؎

لازم ہو رُوئے منوّر پہ ترا خالِ سیاہ　　داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہِ کامل کے الگ (ناسخ)
ہرمکاں آئینہ خانہ ہے یہ مجھے جب عالم　　اُسکے نورِ رُخ روشن سے منوّر جانا + (ر +)

منورتھ - س - اسم مذکر :- (ہندی من کا رتھ) مطلب - مُدّعا - مقصد - اچھا یا بُلا کھا - کامنا - خواہش - ارادہ - جیسے من کے منورتھ پورے ہونا +

منورتھ سِدھ یا پھل ہوں - ہ - دعا :- مُراد بر آئے - مقصد پورا ہو +

منوہر - س - صفت :- من ہرن - دلربا - من موہن - من کو موہ لینے والا - حسین - خوبصورت - خوبرو - سُندر - سوہنا - من بھاؤنا - مرغوبِ دل - محبوب - رُوپ ونت - سُلوک - چھبیلا - جمیل - قبول صورت +

مُنہ یا مونھ - ہ - اسم مذکر :- (۱) بِل - بلا + چھید - روزن - بہہ - سوراخ - جیسے پھوڑے کا منہ - بِلے کا منہ وغیرہ - (۲) موری - موکھا - دریچہ - کھڑکی - مُونہ - (۳) در - دروازہ - دُوار - بار - دوارا - (۴) غار - گڑھا - قعر - عمق - گہراؤ - گہرائی + ۔ (۵) منفذ - راہ - رہستہ - گذر - نکاس - گذرگاہ - آمد و رفت کی جگہہ - (۶) مُکھ - دہن - فم - فوہ - دہانہ - کھانا منہ تک جیسے منہ سُوئی پیٹ گولی + آگ کھنے سے منہ نہیں جلتا + منہ چلے ستر بلا ٹلے (۵) رُخ - رُو - چہرہ - مُہرہ - لقا - وجہ - جیسے بلی بھی لڑتی ہے تو اپنے منہ پنجہ کا کبھی ۔ ؎

رُو دا سی اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں　　فرقے سے تا دکھائے وہ آئینہ دار منہ (جرأت)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ　　اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

(۶) عارض - رُخسار - رُخسارہ + گال - کلّا - جبڑا - جیسے طمانچہ مارے منہ لال رکھتے ہیں - بمذبردست منہ ہی منہ مارے اور رونے نہ دے - منہ پر

منہ

کھانے مُنہ پر دے (۹) صُورت۔ شکل۔ جیسے دیدار مُنہ دیکھے بغیر نہیں رہا جاتا +
اپنا مُنہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس۔ لحاظ۔ خیال۔ مُلاحظہ۔ خاطر۔ مروّت۔
پاس خاطر۔ ریج۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو مُنہ ہوتا ہے +
کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے ؎

کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا — مُنہ مجھ کو ترا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مُصحفی)
مجھے دکھاؤں تماشا میں بیوفائی کا — پہ کیا کروں کہ مجھے مُنہ ہے آشنائی کا (شرر)
جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا ہے آگے بولیں — کہ نہ انکار کا مُنہ اور نہ اقرار کا مُنہ (صابر)
ساری محفل کی بگڑی دیکھی — اک فقط تھا ہی نہیں تمہارا مُنہ (مجروح)
مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے مجھے — مُنہ تو اس پردہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱) توجہ۔ التفات۔ میل خاطر۔ جیسے اُسکا مُنہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کر لیتے ہیں (۱۲) عزّت۔ حُرمت۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب۔ مجال۔ طاقت۔ لیاقت۔ حوصلہ۔ یارا۔ جگرا۔ مقدور۔ قدرت۔ جرأت۔ مجالِ سخن + قابو۔ بس۔ دخل۔ اختیار۔ دسترس جیسے اُسکا کیا مُنہ ہے جو میرے سامنے بات کرے

ناز اُٹھانے نہ ترے کیا جو یہ کہتا ہے — چاہنے والوں کے مُنہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)
ملک کا مُنہ نہیں اس فتنہ کے اُٹھانے کا — ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (امیر)
مُنہ ہے کیا ہمکو تری زُلفِ معنبر باندھے — اپنے ہم توں کے ہیں لے بُت کافر باندھے (صابر)
مرے آنسو تھے جو رُکتے تھے آنسو پانی — مُنہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)
کھینچ لیں پل میں تصور سے جو تم تصویر کو — مُنہ ہے کیا گر وہ مصوّر سو برس میں کھینچ لیں (")

تو مُجھے ہیں کیا مُنہ ہے کوئی جا کر دیکھیے — گر ٹھیرے تو مُنہ بھی کوئی چلتا ہوا ٹھیرے
کیسا مُنہ ہے کہ سکتا ہے کوئی بیرونا کو — کہ جتنے ہیں وہ ٹھیرے تمہارے آشنا ٹھیرے } نظیر

مُنہ کہاں ہے یار سے بوسہ طلب کریں — حسرت ہزار ہے دل اُمیدوار میں (مُصحفی)
کس شکل سے اب تجھے بھلا آنکھ ملائے — آئینہ کا کیا مُنہ ہے جو مُنہ تجکو دکھا دے (نصیر)
تمنہ ہے مجکو کرے چشم نمائی ساغر — مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقی گلفام کو تو (نامعلوم)
وہ زخمی ہوں جگر نے گریباں چاک کیا اپنے — کرے بخیہ جو زخم جگر کو مُنہ ہے سوزن کا (امیر)
قیس و فرہاد کا مُنہ تجھ سے مقابل ہو سکے — مریم دل کی کہساروں کی افواہیں ہیں (شیفتہ)
اغیار کا مُنہ تھا مجھے محفل سے اُٹھاتے — پر یُوں ہے تری بخش بجا نے اُٹھایا (رشید)
مُنہ ہے کیا سوسن کا خود بیٹھی ہے وہ — گفتگو غنچہ دہن چھوٹے ہوئے (عاشق)
غیر کا مُنہ ہے جو لے بوسہ ترا اے ظالم — بنگلوں ہو گئے ہونگے یہ عدا آپ (ناسخ)
تنگ اس درجہ نہیں ہے چشم پنہاں — بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)
کیا جو مجھے ظالم کہا کر مجکو غیر مُنہ کیا ہے — کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منہ

(۱۴) خواہش۔ رغبت۔ لالچ۔ طمع۔ جیسے اس وکیل یا رنڈی کا بڑا مُنہ ہے۔ (۱۵) زبان۔ لسان۔ جیب + کلمہ۔ کلام + قول۔ بچن۔ جیسے سب ایک مُنہ ہو گئے۔ جتنے مُنہ اُتنی باتیں + ایک مُنہ دو باتیں ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو — کوسوں کس مُنہ سے ناتوانی کو (میر سوز)
تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گناہ — کس مُنہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جا کے (" ")
وہ تو نہیں انعام پہ ہم نال میں خجل ہیں — کس مُنہ سے کہیں تم نے قسم کھائی ہے کمبخت (نظیر)
ارشاد شیریں آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے — کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کرینگے (شمشیر)
اے نہ آنا تم مگر اقرار تو مُنہ سے کرو — صبر تو نے مجھے سمجھنا ہی بیاں چاہیئے (حیا)
آگیا لب پہ دم اور بات نہ پوچھی تُمنے — بوسہ دینے کا اسی مُنہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)
آپ ہی کو پالیا ناصح نے تو سب کچھ ملا — کہئے کس مُنہ سے کہ اتنی سی ناشکری ہے (انور)

تصور میں یہ کہتا ہوں کہ وہ مشکل دیکھا ہے — اگر دیکھوں تو پھر مُنہ سے خدا جانے کہ کیا نکلے
گجروں کا ہر سخن نامِ خدا مقبولِ عالم ہے — کسی کو جو بُرا بھی یہ کہیں مُنہ سے بھلا نکلے } زکی

(۱۶) رُوبرُو۔ سامنے۔ بالمواجہ۔ حضوری میں۔ موجودگی میں۔ جیسے میرے مُنہ پہ میری سی۔ تیرے مُنہ پہ تیری سی (۱۷) سبب۔ باعث۔ واسطہ۔ کارن۔ لیئے۔ وجہ۔ جیسے تیرے مُنہ سے سب کا مان اُٹھایا جاتا ہے + میرے ہی مُنہ سے سب اُس کے ساتھی ہیں ؎

کبھی زُلفوں کو مل نہ دیں اپنا — بیچ میں گر نہ ہو تمہارا مُنہ + (مجروح)

(۱۸) لیاقت۔ سزاواری۔ قابلیت + ہُنر۔ جوہر۔ خُوبی + حقیقت۔ حیثیت۔ کائنات + وصف۔ گُن + رُتبہ۔ مرتبہ + پہنچ۔ رسائی + ؎

شہر میں کس مُنہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھائیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا } میر

ہنسی کی بخش کا کریں شکوہ ہمارا کیا مُنہ — بوسہ لینے کے لئے ہم بھی تو شرماتے ہیں (زکی)
دہن سے اُسکے دعوے ہمسری کا — کرے غنچہ چہ تاب کہتا ہے کیا مُنہ + (معروف)
نہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ — چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)
کس مُنہ سے چاہتا ہے تو عالم میں آبرو — آوارگی کے ہیں ترے اطوار طفلِ اشک (معروف)
اسی مُنہ پہ تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا — اپنے بیمار کا احوال ذرا چل کر دیکھو + (امیر)
کھینچے کس مُنہ سے تری مانی شبیہ — سر کھینچ آگے ترے بہزاد ہے (نصیر)

(۱۹۔ مجازاً) جوشش دہن۔ آبلہائے دہن۔ چنانچہ مُنہ آنا جوشش دہن سے مراد ہے
(۲۰) نوک۔ سِناں۔ انی + دھار۔ باڑھ ؎

منہ

کیا منہ جو کوئی آسکے تیرے تیر کے منہ پر — یہ ہم ہیں کہ منہ رکھتے ہیں شمشیر کے منہ پر (رشک)

(۲۱) لب۔ ہونٹھ۔ شفت۔ کنارہ۔ جیسے تمھارا منہ بمعنی لبالب منہ منہ بھی ہو تمھ پر منہ پر آئی بات نہیں رہتی ۔

واقفی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں — منہ پہ آئی تو ہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ۔ پیشانی + سامنے کا حصہ + دیباچہ۔ عنوان۔ ہر چیز کا اول ہندنگ۔ آغاز۔ شروع۔ آرنبھ (۲۳ ہ) بکارت۔ چھو۔ دوشیزگی۔ کوارپن۔ مثال منہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول۔ کہنا۔ بات۔ جیسے تم کس کے منہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف۔ جانب۔ رخ۔ سمت ۔

پڑا رہتا ہوں کوچہ میں ہٹنے دے مجھکو — الٰہی ادھر منہ نہ ہووے صبا کا (میر سوز)

منہ اپنا سا لیکر پھر جا(ا)نا۔ ف۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر چلا جانا۔ ندامت اٹھاکر جانا۔ اپنا سا منہ زیادہ بولتے ہیں ۔

کیوں آتے ہو پھر جاؤ گے منہ اپنا سا لیکر — کیا جانے تھی تھے تمھا سوز عشق جاں خاک (عاشق)

منہ اپنا سا لیکر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر رہ جانا۔ ندامت اٹھانا کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اٹھانا (اپنا سا منہ لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

منہ اترنا یا اتر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ نکل آنا۔ چہرہ سُست جانا۔ چہرہ بے رونق ہو جانا۔ چہرہ دُبلا پڑ جانا۔ رخ کا پژمردہ ہو جانا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ وہ حالت جو نقاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر ظاہر ہو۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا۔ رنگ روغن نہ رہنا لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ کسی خاص سبب سے چہرا اتر جانا ۔

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے مجھے بتا — جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اتر گیا (جرأت)
اُتر گیا سیر کو کسی طرح ہمارا منہ — نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمھارا منہ (ناصر)
مجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھا آئینہ — پڑھی آنکھیں ہیں اترا منہ ہے ملتے پہ شکن کس کا (مومن)
ترا منہ اترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے حیا — آج نوکر کے نہ رکھ منت و زاری۔ روئے (رنگین)
بتاؤ رند مجکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے — کئی دن سے ہے منہ اترا تمھارا او دیوانے (رند)
تیرے شب چہاردہم کے بناؤ سے — دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اتر گیا (صبا)
آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اتر رہا ہے — کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگڑ رہا ہے (میر)
اب چہرہ پہ رکھی ہے کہ پوچھے ہے بار بار — کچھ وجہ بھی کہ آپ کا منہ ہے اترا ہوا (ایضاً)
کس کی نظر سے وقت تماشا اتر گیا — منہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اتر گیا (مصحفی)
خیر ہے دل کہیں لگا بیٹھے — کیوں ہے اترا ہوا تمھارا منہ (مجروح)

منہ

کیسا شب وصال سے وہ ماہ ڈر گیا — خورشید جب غروب ہوا منہ اتر گیا (عاشق)
پر کر تمھارے کان سے سب آب گہر — اترا ہے دیکھیے منہ اس تیم کا (رنگین)

منہ اتنا سا نکل آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ اتر جانا۔ منہ سُت جانا۔ لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا ۔

ہوئی بلبل ستانوں زار تنگ گل کی — کہ فرقت میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)
اٹھا وہ رشک مہ کیا پردۂ حائل نکل آیا — جو منہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نجم)
دیکھ کر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منہ — تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منہ + (منظور)

منہ اٹھا کر چلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا۔ رستہ دیکھ کر نہ چلنا۔ بے غور و تامل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا۔ شتر بے مہار کی طرح جانا۔ اندھا دُھند چلنا۔ سر اونچا کر کے اندھوں کی طرح چلنا۔ بے پروائی سے چلنا ۔

منہ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے بتو — کھاؤ گے اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کہیں تم (وحشت)

منہ اٹھا کے کہنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے سوچے سمجھے کہنا۔ یونہیں کہدینا

کہتا ہے منہ اٹھا کے جو آئے زبان پر — کمبخت پند گر بھی بڑا بدلگام ہے ++ (ظہیر)

منہ اٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی طرف رخ کرنا۔ کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ۔

جوش جنوں میں دیکھیے پہنچے نظر کے بیچ — منہ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے (آتش)

منہ اٹھائے۔ ف۔ تابع فعل:۔ اندھا دُھند۔ اندھوں کی طرح سے شتر بے مہار کی طرح۔ بے غور و تامل۔ بے پروائی سے بغیر پس و پیش سوچے۔ بے تحاشے

منہ اٹھائے جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے غور و تامل اور بغیر پس و پیش سوچے چلے جانا۔ بے اندیشہ راہ چلنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ شتر بے مہار کی طرح جانا رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا۔ اندھوں کی طرح جانا ۔

آج وہ جوش جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے — منہ اٹھائے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (شرر)
جائے عبرت ہے خاکدان جہاں — تو کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے۔
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا — کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے } قطعہ میر

منہ اٹھائے چلے آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دندناتے چلے آنا۔ بے دھڑک چلے آنا دیکھے بھالے بغیر چلے آنا۔ جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم منہ اٹھائے چلے آئے

منہ اٹھ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رخ ہو جانا۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ کسی طرف کو چلا جانا ۔

منہ اٹھ گیا جدھر کو ادھر ہی چلے گئے — آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

مُنہ

مُنہ اُٹھتے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل :۔ (گنوار) سویرے ۔ صبح کے تڑکے ۔ دن نکلے بھورے ۔ (کال کا گیت) ؎

پھر رات کو سودا کینا　　تین روپئے سن کر دینا
ایک تاج کی کیا ٹھیرائی　　سب ہی بیچ پہ تبھی چھائی　} احسان علی
پندرہ سیر ساگ کو لینا　　بارہ سیر کا مُنہ اُٹھے دینا

مُنھ اُجالے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل :۔ (ہندو) سویرے ۔ دن نکلے ۔ مُنہ اندھیرے کا نقیض ۔ علے الصباح +

مُنہ آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں چھالے پڑجانا ۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑجانا ۔ مُنہ اُبل آنا ؎

مُعدوم دہن جو آپ کا ہے دیکھو　　موجود وہ جو کچھ ہوا ہے دیکھو
بوسہ کی طلب سے وہ مزے کا آزار　　مُنہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو　} رُباعی مینا

مُنہ اُجلا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا ۔ چہرہ نکھر جانا ۔ مُنہ کی کلونس دُور ہوجانا ۔ چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا ۔ رُوسیاہی سے بچ جانا ۔ عزت رہجانا ۔ بات رہجانا ۔ سُرخروئی بنی رہنا ۔ زرد رُوئی سے نجات پانا +

مُنہ اُداس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا ۔ چہرے پر افسردگی اور پژمردگی برسنا ۔ چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا +

مُنہ اُگھری ۔ ہ ۔ صفت :۔ (گنوار) زبانی ۔ مُنہ زبانی ۔ لفظی ۔ غیر تحریری ۔ مُنہ کی کہی ۔ ملفوظی + (مُنہ کے اُگھڑنے سے مراد ہے)

مُنہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا ۔ مُنہ اُبلنا ۔ مُنہ میں چھالے پڑنا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑنا ۔ مُنہ میں سوزش ہوکر رال بہنا ۔ مُنہ میں زخم ہونا ؎

لگی تلقل رہنا کی مرض میں تقلید　　غرغرہ سے کیا مُنہ جو ہمارا آیا (امیر)
بھری تھی آگ ترے درد دل میں مرے کچھ　　کہ کتنے روز جو اس شوخ کے قاصد کا مُنہ آیا (دبیر)

(۲) آوازہ کسنا ۔ طعنہ مارنا ۔ مُنہ پھینکنا ۔ طنز کرنا ۔ بول مارنا ؎

تیرے نالے نے رسائی ہے کبھی کس کس کو　　مُنہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا
کسی نے جرم کیا مل گئی سزا مجھ کو　　کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ مُنہ ضرور آیا　} داغ

کبھی مُنہ ہم آتے جو محفل میں اُن پہ　　کہا تم نہیں مُنہ لگانے کے قابل (صابر)

پہلے لگے کبھی ہم پر کبھی مُنہ آتے تھے　　آگے بھی ہے کبھی فقرے کسے جاتے تھے
لگے بھی آپ اِس انداز سے اتراتے تھے　　لگے بھی ہنسنے ہیں بے سے جھنجھلاتے تھے　} بےنظیر

مُنہ

بر ہمی کی کبھی آگے بھی ہیا کرتے تھے
اِس ترشاوئی سے کبھی بات کیا کرتے تھے　} امیر

مُنہ اندھیرے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل :۔ (ع) راجہ کرن کے پہرے ۔ پَو پھٹتے ہی ۔ علے الصباح ۔ بڑے سویرے ۔ تڑکے ہی ۔ صبح کا وہ وقت جس میں اچھی طرح مُنہ نہ دکھائی دے + صبحِ صادق کے وقت ؎

پھر اسی گھات سے وہ رشکِ قمر　　مُنہ اندھیرے نکل گیا چھپکر + (قلق)
کھولی تھی زبان مُنہ اندھیرے　　کنتی سُنتی اُٹھی سویرے + + (نسیم)

مُنہ اوندھا کر لیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ع) رنج یا فکر میں مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا ۔ ناراض ہوکر الگ جا پڑنا جیسے وہ اِن باتوں سے مُنہ اوندھا کر لیٹ رہیں +

مُنہ بانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار و ہندو) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ ۔ مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ جماہی لینا + دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا ۔ (۳) مرجانا ۔ چل بسنا ۔ مُنہ کے رستے سانس نکل جانا + جیسے چار پہر کے تڑکے مُنہ با دیا +

مُنہ باندھ کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کر کے بیٹھنا ۔ خاموش ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ باندھنا ۔ مُہر بدہن ہونا ۔ سُونی بیٹھنا ۔ نقش بردیوار ہونا ۔ جیسے مُنہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو +

مُنہ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا ۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ　　اِن ساحروں نے ایسے مُنہ عاشقوں کے باندھے (دبیر)

مُنہ بُرا بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا ۔ ترشروئی ظاہر کرنا ۔ تلخ رُوئی دکھانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ مُنہ بُھتانا +

مُنہ بسُورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صورت بنانا ۔ رُنکھا پن ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا ؎

گر گریباں چاک یاروں کے حضور　　یُوں بیاں کرتے ہیں وہ مُنہ کو بسُور (سودا)
دہن سے اُسکے مراد دل جو دُور رہتا ہے　　تو شکلِ غنچۂ گُل مُنہ بسُور رہتا ہے (ہدایت)

مُنہ بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا ۔ تھپڑ یا جُوتے سے مُنہ ٹیڑھا کر دینا ۔ چہرہ بگاڑ دینا ۔ لقوہ کر دینا ۔ تھپڑ مارنا ۔ چپت سی کرنا ۔ مُنہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنہ بگاڑ دوں لیکن　　کیا کروں مُنہ یہ آپ کا ہے مجھے (امیر)

ذرا بھی سامنے میرے اگر عدو بگڑے تو مُنہ کو دوں ابھی اسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) مُنہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ مُنہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اس چیز نے تو مُنہ بگاڑ دیا

مُنہ بگاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا۔

(۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے مُنہ کی ہیئت بدلنا۔

مُنہ چھیلنا۔ مُنہ زخمی کرنا ؎

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ تُو ہنستے ہنستے ہی قتل تو مُنہ بگاڑا چاہیے (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصے کی سی صورت بنانا

تمکو رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے مُنہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا (منیر)

(۴) مُنہ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ لقوہ والوں کی طرح ہنسنا (۵) مُنہ کا ذائقہ خراب

کرنا۔ مُنہ بدمزہ کرنا +

مُنہ بگڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت بدل جانا۔ صورت کا

درست نہ رہنا۔ شکل بدل جانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا۔ مُنہ کج ہو جانا ؎

جائیگا گر روبرو مُنکے بگڑ جائے گا مُنہ ناصحا بیٹھا ہمارے پاس تُو باتیں بنا (ظفر)

(۲) مُنہ بدمزہ ہو جانا۔ مُنہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔

چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصہ آجانا۔ مُنہ بنجانا ؎

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنہ بگڑ گیا کیا اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا + (امیر)

(۴) مُنہ کا بد زیب اور بد ہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آجانا ؎

غنچہ کا روبروئے دہن مُنہ بگڑ گیا دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گڑ گیا (امیر)

مُنہ بنا یا بنجانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری

چڑھنا۔ مُنہ سوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا ؎

جنس ناکارہ ہوں پر زینت بازار ہوں میں کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنہ (صابر)

خفہ ہوئے تو آپ کی خلعت بگڑ گئی ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنہ ہے بنا ہوا (؟)

بگڑا ہے تو کسی سے عدو ہمیں ہو کہیں کچھ مُنہ بنا ہوا ہے مرے رازدار کا (انور)

(۲) مُنہ ٹیڑھا ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔ صورت بگڑنا جیسے زیادہ فیل لائے تو ابھی مُنہ بنجائیگا

مُنہ بنا بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا

مُنہ بگاڑ لینا ؎

مُنہ بنا بیٹھے ظاہر ہو کر بگڑے دل سے مجھسے سچ ہو خفا یا ہو خفا مجھسے مروت (تسلیم)

کیا جانیں تمہیں کیسے یہ بات سکھائی ہے جب پاس مرے بیٹھو تب مُنہ کو بنا بیٹھو (برق)

مُنہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ مُنہ سُجا کر

بیٹھنا۔ تھوتھنی پھلا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھتا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا

چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا ؎

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یُوں جو مُنہ کو بنائے بیٹھے ہو سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں
صاحب ابھی بگڑ کے نہ بیسے گئے تھے پھر کیا غضب ہوا یہ جو مُنہ بنا کے بیٹھے } (رنگین)
کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صورت غصہ سے نمک اور بھی تو مُنہ کو بنا بیٹھے

کس کو دیکھ آئے حضرت سالک آج کچھ مُنہ بنائے بیٹھے ہیں + + + (سالک)

مُنہ بنا لینا۔ ف۔ فعل لازم :۔ خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا

بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا ؎

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنہ بل گیا کیا زہر میرے نام میں + + (داغ)

مُنہ بنا لیتے ہو جب سُنتے ہو ذکر عاشق نام ہمارے سے چڑتے ہو میسحا ہو کر + (رند)

بگڑا مزاج دیکھئے کیسی بنے ظفر مُنہ اُسنے یوں جو پھیر کے چتون بنا لیا (ظفر)

چُپ گر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں مُنہ بنا لیتے ہیں کچھ مُنہ سے اگر کہتے ہیں (ناسخ)

مُنہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) بُری صورت بنانا۔ چہرے کی لینا۔ چہرے

کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا + بسُورنے کی صورت بنانا ؎

بگڑی جب اس سے اپنی تب مُنہ بنا بنا کر رو دئے ہیں کہ اُسکو ہمنے ہنسا دیا ہے (جرأت)

تصور سے تیرے کیا جانیئے رہتی ہیں کیا باتیں کبھی ہم مُنہ بناتے ہیں کبھی خُرسند بیٹھے ہیں (مضمون)

مزا ہنسنے سے شکل کیسے ہو مُنہ بنا کر صدقے تمہارے مُنہ کے دیکھو تو مُسکرا کر (وزیر)

ہم اس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مجھکو رُلا دیا
وے میں بھی کیا ہوں کر روتے ہیں یہ بنایا مُنہ کہ ہنسا دیا } سوز

گر تُو پوچھے کوئی کیسے ہو کہتا ہُوں شکر ہے یُوں مُنہ بنا کے جس سے شکایت ہے آشکار (سالک)

اُسے جب نہ تب ہمنے بگڑا ہی پایا یہی اچھے مُنہ کو بنا جانتا ہے + + + (میر)

(۲) مُنہ پھُلانا۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر

کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔

چیں بجبیں ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ درہم ہونا ؎

یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بوسہ بیچ چٹ پٹی بگڑ کر مجھسے گر مُنہ کو بنا لو گے تو کیا ہو گا
لیلیا بوسہ جو ہمنے پیارے تصویر کا مُنہ بنایا تم نے کیوں آپ کی تصویر کیا } معروف

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی دیکھتے ہی مجھے بنایا مُنہ + + + + (مومن)

تنے ہیں ہر مُنہ کو بنائے خفا سے آج شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بیوفا سے آج (میر)

شب وصال میں دینا ہے لطف کیا کیا جو ہر ایک بات پہ عالم ہے مُنہ بنانے کا (رفعت)

بنا کر مُنہ جو بوسہ آپ بگڑ جاتے ہیں تھے دیا تھا دل عوض میں کیا ہیچ ادا سچ تھے (مصحفی)

بیچ اُس سے کہا کہ دوں تجھے دل   عوض بوسہ پر قسم لے کر
مُنہ بنا کر وہ یوں لگا کہنے   کرے کیا کر کے تجھے ہم لیکر (قطعۂ ممنون)

دہن سے مُنہ بنانے ہے غنچۂ دہن شوخ   پھولا ہوا ہے جیسے وہ رشکِ چمن شوخ (رند)

خدا کی شان ہے نحش بھی اپنی انگور بنتے ہیں   کہ جب دیکھتے ہیں ہمکو اپنا مُنہ بناتے ہیں (صابر)

جب تم اپنا نگاہ وشے سے مُنہ بناتے ہو   وہ لب پائی ہنسی دیکھ کے مُسکراتے ہو
دیکھ قلب باصفا سے جو مُنا ہے بہت   مُنہ بنا کر دیکھتا ہے وہ نگار آئینہ (ذوق)

بنا مُنہ اُسکا یاد آیا تجھکو غصے سے   ہر اک مضمون کا نقشہ وہم وصفِ دہن گر ا (امانت)

دلِ گم گشتہ کے مذکور پہ ایسے بگڑے   کہ بڑی دیر سے مُنہ تم نے بنا رکھا ہے
شانہ ہے گل ہے کہ دل ہے مجھے معلوم نہیں   دیکھ تو زلفِ گرہ گیر میں کیا رکھا ہے (امانت)

کیوں دگرگوں ہوا اُنہیں کہئے   بگڑے اور مُنہ بنائے بیٹھے ہیں + (داغ)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی مُنہ بنا کے مُنہ   دی ایسی قدر و قیمتِ لالِ لبِ صنم گھٹا (ظفر)

جو ساقی خفا ہو تو ہنستے بولتے جاؤ   جو ہم تمہارے ہوں ہمدم تو مُنہ بنائے چلو (")

اگر بوسہ مانگو تو وہ مُنہ بنا کر   کہے ہے نہ کر بے حیائی کی باتیں (")

سوز کچھ مُنہ بنائے آتا ہے   آج مجھ سے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)

(۳) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت مُنہ کی ہیئت بگاڑنا ۔

مجھکو جینا ہی تھا جام میں نے بھی یار پر   مُنہ بناتے تو نہیں اور بنایا جاتا ([illegible])

(۴ ۔ متعدی) ضربِ طمانچہ سے چہرا بگاڑنا ۔ تھپڑ سے ٹھیک بنانا ۔ پیٹنے سے سیدھا کرنا ۔ ریپٹے سے مُنہ بگاڑنا ۔

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل یاسمن تیغ لگا   باغ میں ہنستے ہیں گل تو مُنہ بنایا چاہیے (ناسخ)

مُنہ بند ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) لب بستہ ۔ دہن بستہ ۔ (۲) چُپ ۔ خاموش ۔ (۳ ۔ بازاری) باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ چہرا بند ۔ کنواری ۔ کنیا ۔ وہ عورت جسکا ازالۂ بکر نہ ہوا ہو + انچھیڑ +

مُنہ بند کر لینا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) خاموش ہو جانا ۔ زبان بند کر لینا ۔ چپ سادھنا (۲) مُنہ ڈھانک لینا ۔ مُنہ پر کپڑا رکھ لینا ۔ مُنہ پر ہاتھ رکھ لینا

مُنہ بند کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بولنے سے روکنا ۔ زبان بند کرنا ۔ خاموش کرنا ۔

مرا سجع غزل خوانی کا کرے بند مُنہ اُنکا   سُنیں گر عندلیبانِ چمن یہ زمزمہ میرا (فغاں)

(۲) رشوت وغیرہ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادو کے زور سے زبان بند کرنا ۔ منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا ۔ مُنہ کیل دینا ۔

وہ اپر چند ساحر مُنہ کو اکثر بند کرتے ہیں   مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں (ناسخ)

مُنہ بند کلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) غنچہ ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ شگوفۂ بن کھلا پھول ۔ (۲) باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ کنیا + انچھیڑ +

مُنہ بند ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھلنے کا نقیض ۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چُپ ہونا ۔ خاموش ہونا + بولنے سے عاجز ہونا ۔ بات نہ کر سکنا ۔

اُن ہونٹوں سے قند کا ہے مُنہ بند   باتوں سے ہوئی نبات پھیکی (عسکری)

تیرے نالے نکلتے ہیں بیاپے ہجر میں   مُنہ مرا ہوتا نہیں مثلِ لبِ سوفار بند (ناسخ)

(۳) کسی کی بدی یا چغلی سے رُکنا + کسی کے برخلاف کہنے سے رُکنا ۔ مُنہ کیلنا (۴) زخم بھرنا ۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا ۔ زخم مُندمل ہونا +

مُنہ بندھے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) سیوڑے ۔ بھابڑوں کے گرو ۔ جین مت کے درویش جو جیو رکھشا کے خیال سے اپنے مُنہ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جانور اُنکے مُنہ کی بھاپ سے مر نہ جائے +

مُنہ بنوا رکھو ۔ مُنہ بنوالو ۔ مُنہ بنواؤ ۔ ہ ۔ (محاورہ بطورِ طنز) مُنہ دھو رکھو ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ ۔ مُنہ درست کر رکھو ۔ یعنی اُمید نہ رکھو ۔ اِس خیالِ خام سے باز آؤ ۔

کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں مُنہ بنواؤ   کیا نہیں دیکھے قابل ترے پیار کا مُنہ (مرزا صابر)

مرے سوال پہ کہتے ہو مُنہ کو بنواؤ   نہیں خدا کا پسند تمکو مُنہ بنایا ہوا + (رشید)

مُنہ بنوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ کو درست کرانا ۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا ۔ اپنے مُنہ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل و درست کرانا ۔ کسی کام کے لائق ہونا ۔

چلا ہے غنچۂ گل مُنہ تو ذرا بنوا لے   کہیں بھر دہنِ یار سے نسبت پیدا (تسلیم)

مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب   پہلے مُنہ اپنا تو بنوائیے آپ + + (رند)

تقاضا اُنسے کیا کہتے ہیں یہ صورت ہے ترے بلانے کی   کوئی مُنہ پہلے بنوا لے بلانے پھر ہمیں گھر میں (راقم)

نہ تھی صورت سے ہنسنا اُٹھا نہ لازم   گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + + (آتش)

کہا جو میں نے خفا ہوں کسی سے منوانا   تو بولے پہلے ذرا اپنے مُنہ کو بنوانا + (اکبر)

(فقرہ) ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا ارادہ کرتا ہے ۔ ایسے محاوروں کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اس کام سے ہاتھ دھو بیٹھو ۔ مُنہ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو ۔

مُنہ بولا ۔ ہ ۔ صفت :۔ مُنہ سے کہا ہوا ۔ زبان سے بنایا ہوا ۔ حقیقی کے خلاف ۔ پگڑی بدل ۔ ٹوپی بدل + جیسے مُنہ بولا بھائی ۔ مُنہ بولا باپ ۔ مُنہ بولا دوست +

مُنہ بولا بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

بہار خواندہ ۔ پگڑی بدل بھائی ۔ دینی بھائی ۔ بنایا ہوا بھائی +

مُنہ بولتی ۔ ۔ صفت :۔ گویا ۔ ناطق ۔ بولتی ہوئی ۔ باتیں کرتی ہوئی ۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب مُنہ سے بولی چنی تصویر کا مُبالغہ ہے

پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سنہرا　　گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلا کی　　(جُرأت)

نقشِ طلسم ہے بُتِ قیامت کی شبیہ　　مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ　　(ص)

مُنہ بولتی تصویر یا مُورت ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نہایت عُمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بول اُٹھیگی (۲) بشر ۔ انسان ۔ آدمی +

مُنہ بولی ۔ ۔ صفت :۔ زبان سے کہی ہوئی ۔ مُنہ سے کہی ہوئی ۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی ۔ مجازاً مُنہ بولی بہن ۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ؎

دیکھ کے دست و پائے نگاریں چُپکے سے رو جائے گی کیوں
مُنہ بولی ہے یار و گویا مہندی اُسکی رچائی ہوئی　} میر

مُنہ بولی بہن ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ خواندہ ۔ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ؎

پوشیدہ مگر اُسکے لاتی اُسکو　　مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو　　(دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنائی نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) +

مُنہ بھر آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا ۔ مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا +

مُنہ بھر آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا ۔ متلی یا غثیان ہونا ۔ جی کا مالش کرنا +

مُنہ بھرائی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) دہاں بندی ۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز ۔ مُنہ ٹوپا ۔ رشوت ۔ گھونس ۔ گھونس بیچر ۔ مُنہ کیلی ۔ وہ چیز جو مُخالف کا مُنہ کیل دے ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پائی ہے اُڑ دو ایگنی　　قرق تب بھجیر یہ جھلاتی ہے اُڑ دو ایگنی　　(رنگین)

جام سے قاضی نے بھر بھر کر دیئے　　کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے + +　　(عاشق)

زبان کھلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے　　دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مُشتِ زر خاموش　　(آتش)

مُنہ بھرائی دو یہ کس کس کو بتا منہ پہ دہن　　ہائے جو کچھ اُرکو گا شیں کر ہم ۔ بیان کو　　(ظفر)

مُنہ بھرائی دینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ع) رشوت دینا ۔ گھونس دینا ۔ لُقمہ دینا +

مُنہ بھر دینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کا پُر کر دینا ۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا ۔ رشوت دیدینا ۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا +

مُنہ بھر ۔ ۔ ۔ تابع فعل :۔ (ع) (۱) لبالب ۔ لبریز (۲) حسبِ دلخواہ ۔

خاطر خواہ ۔ بخوبی ۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے بھگم لو ۔ (۳) بھرپور ۔ سمپورن ۔ تمام و کمال (۴) نہایت ۔ انتہا ۔ ات گت +

مُنہ بھر کے کوسنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (ع) خاطر خواہ بد دُعا دینا ۔ دُعائے بد میں کسر نہ رکھنا ۔ بیدردی سے کوسنا ۔ جیسے مین برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا +

مُنہ بھر کے گالی دینا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ سخت اور مُغلّظ گالی دینا ۔ فحش بکنا ۔ سخت دُشنام زبان پر لانا ۔ قابلِ شرم دُشنام دینا +

مُنہ بھرنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پُر کرنا ۔ مُنہ میں لُقمہ دینا ۔ مُنہ میں ٹھونسنا (فقرہ) ایک کا مُنہ تھی کھانڈ سے بھرا جاتا ہے ۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا ۔ رشوت دیکر چُپ کرنا ۔ رشوت سے مُنہ کیلنا ۔ احسان سے مُنہ بند کرنا ؎

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شب بھر رہی گر　　تو سُنا معروف مُنہ دربان کا اُنکے بھر رکھو (معروف)

بھر کے رہے جبتک ہم آئیں　　نہ جبتک اُنکے دربان کا بھرا مُنہ　　(ص)

دیکھئے کیونکہ نہ دیں وہ زر دسے ہمکو　　تیرے دربان کا مُنہ آئینہ تو بھرتے ہیں　　(مُنیر)

(۳) مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا ۔ چُپ کرنا ؎

کر چکے سلک دُرِ اشک کا نذر کر ہم　　کیسے غمازوں کے مُنہ دیکھیو تو بھرتے ہیں　　(مومن)

مُنہ پانا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (ع) توجہ پانا ۔ رُخ پانا ۔ التفات پانا + رضی پانا ۔ رضامند پانا ۔ خوش پانا ؎

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا　　کیوں نہ بوسے لیں کہ مُنہ پانے لگے　　(جُرأت)

مُنہ تمھارا ابھی اگر پائے گا　　تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا　　(درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں　　تر محل سے میں دُوگانا ترے پاس آتی ہوں　　(رنگین)

مُنہ پر ۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) سامنے ۔ رُوبرو ۔ برُو ۔ بالمُقابل ۔ بالمواجہ جیسے مُنہ پر تمھاری بیٹھ پیچھے غیبانی ؎

کیوں طفلِ اشک کو آنکھوں میں بیٹھے پالا　　اب بھی میرے مُنہ پر چڑھیں گرم ہو کے آبلا　　(میر سوز)

(۲) لب پر ۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اوپر ۔ چہرے پر ۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

مُنہ پر آنا ۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہنے دی ۔ دکانی بھلا شاہ (۲) ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ پیش آنا ۔ آگے آنا ؎

خط نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں　　جسکا اندیشہ تھا مُنہ پر وہی باتیں آئیں　　(امیر)

مُنہ پر آئی بات ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ بات جو بے تکلف بے تامل کہنے کو جی چاہے ۔ زبان پر آئی ہوئی بات ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یار و بُرائی بات　　پر ہے تو سُنی : کہو مُنہ پر آئی بات　　(میر)

مُنہ پہ بات لانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ کسی بات کا ظاہر کرنا ۔ بھید کھولنا ۔

مُنہ

رازفاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا۔ سید علی ضامن تخلص بہ
بے کہا ہے ابھی پریشانیوں کا ذکر   دیا منہ کو مُنہ پر کوئی بات لائے زُلف (شوق)

مُنہ پر برسنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چہرے سے ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صُورت سے پایا جانا ے

سنت دھرے وہ مَن تو گئے ہیں لیکن   خفگی مُنہ پر برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

مُنہ پر بسنت پھُولنا یا کھِلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر زردی چھانا۔ چہرہ زرد پڑجانا۔ زرد رُو ہوجانا۔ مُنہ پیلا پڑجانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہوجانا +

عشق کے آتے ہی مُنہ پر مرے پھُولی ہے بسنت   ہوگیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا (داغ)

مُنہ پر پانی پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ پر رونق آجانا۔ مُنہ پر تازگی آجانا۔ مُنہ پر نُور آجانا۔ چہرہ بھر جانا۔ تیاری کی علامت کا ظاہر ہوجانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

مُنہ پر پھینکدینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ پہ مارنا) +

مُنہ پر پھینک مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ خفگی سے کسی چیز کو واپس کردینا۔ پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ سر مارنا۔ مُنہ پہ مارنا + ے

اُسنے جو تُجھ کو لکھا ہے محکم تو بس   مُنہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط (عاشق)

مُنہ پر تھُوک دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) تُف بر رُو انداختن و تُف بر رُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھُوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ مُنہ پر عیب صاف کہدینا +

مُنہ پر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تُمھارے مُنہ پر جاتا ہُوں ورنہ اِس بات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

مُنہ پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُقابل آنا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سنمُکھ ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دوبدو ہونا + مُقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ آمادہ بجنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ے

مُنہ پہ چڑھ چڑھ کے بھتیاریکے کشتی نہ لڑ   بیکھ لے ہے کوئی طرز گرفتاریٔ دل (مخلص)

چمن میں باغباں سے مصحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے مُنہ پہ یُوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا } درد

نہ بہر خُوشی اہل ہنر سے اکر   مُنہ پہ چڑھتے تو ہیں پر جی سے اُتر جاتے ہیں (۰)

خوب کے مُنہ پہ چڑھنا او سہل حوصلہ شکن   کچھ شاقی نہیں ہے زور آزمائیاں بھی (رقعون)

نقش پاسے ہے بحال حُسن و جمال آفتاب   پاسکے مُنہ پر چڑھے کب جمالِ آفتاب (امانت)

جب اٹھی اگر کو تیری کوئی مرے دل کے سوا   نوکِ مژگاں کے مُنہ پر سب ہاں چڑھا (ذوق)

مُنہ

مُنہ چڑھنا نہیں شمشیر ستم کے آساں   بوالہوس بھاگ گئے کیوں عشق کے میدان سے (ظفر)

کہاں کس سے کہتا یہاں میں آیا ہوں   کہ ہے قتل تو کرا ب بوقتِ فُرصت ہے
نگاہ کہنے کہ اللہ رے تراگر دہ   تو جو مُنہ پہ چڑھا آکے سخت جُرأت ہے } بحر

تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی   بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)

(۲) مُصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مقرب بننا۔ مُنہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ے (نمبر ۳ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)

نظر یہ کون کُھلے مُرغِ زُلفِ مشکیں کو   کہ مُنہ پہ یار کے آتے یہ رُوسیہ منہ چڑھیں (ظفر)

مُنہ پر جُوتی سی لگنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا۔

اے غیر جیسے بولے وہ کِس طرح رات کو   جُوتی سی ایک مُنہ پہ ترے :۔ لگی + (عارف)

مُنہ پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُقابلہ کرنا۔ نُوکش۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا۔ (مصرعۂ آتش) ے بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں +

مُنہ پر خاک اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا چہرے کا بدرُوپ ہوجانا۔ مُنہ کا اُتر جاتا رہنا ے

وہ طور رہے نہ جیسے وہ کر اُن کے   انداز بگڑ گئے ہیں اکثر اُن کے
جو خاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر   اُٹھنے لگی وہ ہی خاک مُنہ پر اُن کے } شباب صاحب

مُنہ پر خاک ملی ہے۔ ف۔ محاورہ :۔ یعنی مُفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چُھپایا ہے +

مُنہ پر خوشامد کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دیا شنکر نسیم) ے

جو کچھ غیبت میں کہتا ہُوں وہ آگے تیرے   عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا مُنہ پر (نسیم)

مُنہ پر دانہ نہ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ اُس کے پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

مُنہ پر رکھدینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بالمواجہ کہدینا۔ سامنے کہدینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ بیٹھنا۔ برملا کہدینا۔ ظاہر کردینا۔ سامنے کہدینا ے

داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں   حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے مُنہ پر رکھدیا (داغ)

مُنہ پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے بیمار کے مُنہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُسنے کہا کہ بوبو! بہن جب میرے ہاں شادی میں آئیں تھیں تو بینے یہ بات اُنکے مُنہ پر رکھی تھی (دِگھر دسہیلی) ے

باسے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے   وہ تیرے مُنہ پہ تو کچھ نامہ بر نہیں رکھتے (داغ)

مُنہ

خلامت رکھو کہ ہمیں بہت ہیں قلقیں رکھیں تُمہارے مُنہ پہ تو تُم کو بُرا لگے (دبیر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ جتانا + ظاہر کرنا +

مُنہ پر زردی پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) زردی چھا جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

بھوں کے مُنہ پہ بزمِ گُلرخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جُرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

مُنہ پر زردی کھنڈ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دَوران بند ہو کر مُنہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا +

مُنہ پر شفق پھولنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ خوشی سے مُنہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنہ سُرخ ہو جانا ؎

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرتؔ کہ پھولی آپ کے مُنہ پر شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تاثیر کی عشق نے اپنے شفق چھیڑے ہے زیادہ شوخ بہنگامِ قلق
گلگوں ہوا رنگِ خون ناب کو دیکھ کہتے ہیں وہ کیا ہی مُنہ پہ پھولی ہے شفق } ساقی

مُنہ پر فاختہ اُڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (عوام) مُنہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

مُنہ پر قفل لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنہ پر سِل جانا۔ مُنہ کِل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

مُنہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنہ پر اَور پیٹھ پیچھے اَور۔ ع۔ محاورہ :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دُشمن ؎

مُنہ پہ تو اَور ہیں اور پیٹھ پیچھے اَور ہیں مُنافقِ دیدہ ہو وے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

مُنہ پر کچھ نہ رکھنا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ؎

مُنہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے وہ پُن بجتی کھولتی جب ہے مری پیاری دوا سے روزہ + (رنگین)

مُنہ پر کہہ بیٹھنا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ سامنے کہہ دینا۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ رُوبرو کہہ دینا۔ برملا سُنا دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ دینا۔ سکھے کہہ دینا ؎

گر دل میں خفا ہے تو پھر اس بات کو نادان کہہ بیٹھیو مت عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (رشتی)

مُنہ پر کہہ دینا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ بے دھڑک کہہ دینا۔ صاف کہہ دینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ رُوبرو کہہ دینا ؎

رُوئے روشن مُنور ہے زُلفِ پیچاں دھواں مُنہ پہ کہتی ہیں فرق جو ہے کافور شب دا (وزیر)

مُنہ

مُنہ پر کہنا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ رُوبرو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ سنگھے کہنا ؎

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلائے میں مُنہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)

بے خبر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار یہ بات نہ کہہ عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (مصحفی)

گل جو تم ہو سب بگڑے ہیں کہ کُو وقت کہاں ایک مُنہ اپنا سا رہ جاتے جو کہتا مُنہ پر
ہم سے یوں کروی یہ تیوری یہ میٹھی باتیں جھوٹ کیا زہر ہے سچ بات کا کہنا مُنہ پر } [illegible]

مُنہ پر کہنا خوشامد ہے۔ ف۔ کہاوت :۔ یعنی آپکا ظاہر و باطن جب صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف نہ کیجیے خوشامد ہے۔ مجھ کو مُنہ پر کہتے ہیں ؎

مُنہ پہ تو کہنا خوشامد ہے بازِ لعل گہر پائی رنگت اور چمک تیرے لب و دنداں میں (جرأت)

مُنہ پر کی ساری باتیں ہیں۔ ع۔ محاورہ :۔ یعنی رُوبرو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (حاضر و غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ؎

اپنی ہی نظر میں سب یہ کھاتیں ہینگی ہاں تم ہو رقیب اور سا تیں ہینگی
کہتے ہو جو تم کو میں بہت چاہوں ہوں مُنہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہینگی } رُباعیِ نصیر

مُنہ پر گرم ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خفگی کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مُقابلہ کرنا۔ بڑے کے مُقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُوبرو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ؎

کیوں نہ جل اُٹھیں تنک تجکو آنکھوں میں بٹھا کے پالا اس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا (میر سوز)

مُنہ پر لانا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ ادھا پن ظاہر کرنا + احسان جتانا +

مُنہ پر مارنا۔ ع۔ فعل متعدی :۔ کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ ہٹانا۔ لوٹانا +

مُنہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چہرے پر آثارِ مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا آخیر وقت میں جاتا رہنا۔ رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنہ زرد و بے رونق ہو جانا ؎

مُردنی پھر گئی مُنہ پر مرے جنکی خاطر رنگ مُردہ کیا وہ بُرے پھرتے ہیں چمکائے ہوئے (جرأت)

پھر گئی مُنہ پہ مرے یار کے کیا مُردنی رنگ مُردہ تیرا کچھ اب کے غزالوں کا ہے (”)

یہ جب بھی ہوا اُسے مجھ پہ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (”)

مُنہ پر مُردنی چھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو مُنہ پر مُردنی پھر جانا) ؎

تنہ تو فراق میں تمہیں لیکن چھائی ہوئی مُنہ پہ مُردنی ہے (اسیر)

بزم میں سے اب تو چل اے رشکِ شمع شمع کے مُنہ پر پھری ہے مُردنی (دبیر)

مُنہ

مُنہ پر مُنہ رکھنا۔ فعل متعدی: رُخسارہ پر رُخسارہ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔[1]

مُنہ پر مہتاب چُھٹنا۔ ف۔ فعل لازم: مُنہ فق ہونا۔ مُنہ پر ہوائی چُھٹنا۔ مُنہ زرد یا سفید پڑنا۔ خوف یا شرم سے مُنہ کا رنگ پھیکا پڑ جانا ؎

ذکر جلائے حُسن بڑھایا وصال میں — مہتاب کُھل گئے مُنہ پہ چُھٹی انفعال میں (صابر)

مُنہ پر مُہر کر دینا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: مُنہ سی دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کو قفل لگا دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ بولنے کی ممانعت کر دینا۔ چُپ رہنے کا حکم دینا۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا ؎

اِس غزل نے اک پری پیکر کی انگوٹھی کا تھا — کی دہانِ سعدیِ شیراز و خاقانی پہ مُہر (انشا)

مُنہ پر مُہر لگا دینا۔ ف۔ فعل متعدی: مُنہ پر قفل لگا دینا۔ مُنہ سی دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ سکوت و خاموشی کا حکم لگا دینا۔ بات کرنے نہ دینا۔ بولنے کا حکم نہ دینا ؎

تنگ آواز آ پنے جب مدد پر سُنا جاتے ہو تم — مُنہ پہ میرے مُہرِ خاموشی لگا جاتے ہو تم (جرأت)

ہیں جو بیٹھا مُنہ سُکھے بس خاموش — اُسے جانے کی کیا سُنا دی ہے
بوسۂ خالِ لب نے جس بُت کے — مُہر مُنہ پر مرے لگا دی ہے } (صحبت)

مُنہ پر مُہر لگنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم: مُنہ پر قفل لگنا۔ مُنہ سِیا جانا۔ سکوت ہونا۔ خاموش ہونا ؎

بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُمِ مے کی طرح ہم — پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنہ پر لگی ہوئی (ذوق)

غنچے کی کیا ہو عکسِ طوقِ قمری سا نیا — ہے دہانِ شیشۂ سرِ گلستاں پر یہ مُہر + (نصیر)

مُنہ پر ناک نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم: لاج نہ ہونا۔ شرم نہ ہونا۔ حیا نہ ہونا۔ غیرت نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔ بے حیا ہونا۔ بے غیرت ہونا۔ بے حیثیت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ جیسے مُنہ پر ناک نہ ہوتی تو عورت گُو کھاتی ؎

آگئے اُس گُل کے دھوکے سے خوشبو — باغباں گُل کے مُنہ پہ ناک نہیں (ناسخ)

مُنہ پر نُور نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم: چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ چہرے کی شادابی اور تازگی کا جاتا رہنا ؎

بزم میں جو ترا ظہور نہیں — شمعِ روشن کے مُنہ پہ نُور نہیں (میر)

مُنہ پر نہ رکھنا۔ فعل متعدی: (۱) زبان پر نہ رکھنا۔ ذرا نہ چکھنا۔ ذائقہ معلوم نہ کرنا۔ کسی چیز کو بدمزہ ہونے یا طبیعت کے ناساز ہونے کے سبب کھانے کے واسطے مُنہ تک نہ لیجانا ؎

ٹکڑا سی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر — اُستخواں کو مرے مُنہ پہ نہ ہُما نے رکھا (ذوق)

(۲) سامنے نہ کہنا۔ بمشورہ نہ کہنا۔ مُنہ پر نہ کہنا +

مُنہ پہ نہ کہنا۔ فعل لازم: بمشورہ نہ کہنا۔ سامنے نہ کہنا۔ بمواجہ بیان نہ کرنا۔ بالمواجہ عرض نہ کرنا ؎

غیر کا حال چھپانے سے کوئی چھپتا ہے — گر کسی وجہ سے میں آپ کے مُنہ پر نہ کہوں (داغ)

مُنہ پر ہاتھ پھروانا۔ ف۔ فعل متعدی: (سر بازاری) گالوں یا رُخساروں کا مساس کرانا۔ چُوما چاٹی کرانا +

مُنہ پر ہاتھ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) بدلہ لینے اور موقع پر سمجھ لینے کا اشارہ کرنا۔ جتانا اور آگاہ کرنا۔ کلام انشا۔ اللہ سمجھونگا ؎

مُنہ پہ پھیر ہاتھ اپنا وہ محفل میں — کس سے کہتا ہے وہ ہر بار بھلا یاد رہے (جرأت)

وُہیں ہاتھ کو پھیر اپنے وہ مُنہ پر بولا — سمجھونگا بھلا تجھسے میں انشاء اللہ (انشا)

(۲) معشوق کے گالوں پر محبت یا عشق کے باعث ہاتھ لگانا +

مُنہ پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی: بولنے سے روکنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ مُنہ بند کرنا۔ دُوسرے کا ہاتھ سے مُنہ دبانا تاکہ کوئی بات زبان سے نہ نکلے ؎

اللہ اللہ بدگمانی شکوہ ہائے غیر کی — حال دل کہنے نہ پایا ہاتھ مُنہ پر رکھ دیا (ظہیر)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں اُڑنا یا چُھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم: مُنہ فق ہونا۔ دہشت صدمے یا خوف یا نقاہت کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہو جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا + ہکّا بکّا ہونا۔ چوکڑی بھولنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ جھجک رہجانا۔ بھونچکا ہو جانا۔ پریشانی برسنے لگنا۔

مصرعہ محنت ؎ کیوں مُردہ دل سے عاشق جی مُنہ پر ہوائیاں ؎

گاہ اُس رُخِ مہتابی سے وہاں چاندنی چھٹکی — یاں رنگِ شکستہ سے چھٹی مُنہ پہ ہوائی (میر)

مجنوں کے مُنہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں — صیاد کو بتا کہیں اودا غبار ہوا (دیا شنکر نسیم)

فلک کے مُنہ پہ چھٹیں شب ہوائیاں اُڑنے — طلوع ہو ماہ یہ تیرِ شہاب سا چمکا + (ظفر)

تھی جو نالے کی سرِ چرخ رسائی شب کو — مُنہ پہ مہتاب کے چُھٹتی تھی ہوائی شب کو (حکمت)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم: کسی صدمے خواہ نقاہت یا خوف کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہو جانا ؎

خورشید رُو نے جس گھڑی آنکھیں کھولیاں — مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنہ پر ہوائیاں (ہدایت)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں چُھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم: (دیکھو مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا ؎

سامنے سے تیرے بے رنگ تو ہی اُڑتا — ماہتاب کے مُنہ پر بھی چُھوٹتی ہوائی ہے (آتش)

مہ کے مُنہ پر ہوائیاں چُھوٹیں — چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے (رند)

آہِ سوزاں دل پُر داغ سے کھینچوں میں اگر — اِک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنہ پر چُھوٹے (بحر)

غم نے کی دل سے کچھ ادائی سی — مُنہ پہ چُھٹنے لگی ہوائی سی + (شوق)

تھا چمکتا ہے جو شیریں وہ ماہ رو — چُھوٹی مدّو کے مُنہ پہ ہوائی تمام رات (رشک)

[1] دہن پر دہن رکھنا۔ دہن سے دہن ملانا ؎ مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب + پہلے مُنہ اپنا تو دھو آئیے آپ (مصحفی)

مُنہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ بیاؤ پڑنا۔ جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنایا مُنہ کہنے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ ✦ ✦ (رنگین)

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا ہے غمخوار کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زدِ خلائق ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۳) مُنہ میں جانا۔ کھایا جانا۔ کھانے میں آنا جیسے ہری کھیتی گیابھن گائے۔ مُنہ پڑے جب جانی جائے (۴) کھانے کے کام میں آنا۔ کھانے کے صَرف میں آنا جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۵) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا ✦

مُنہ پڑی۔ ہ۔ صفت: زبان زدِ خلائق۔ مشہور خاص وعام ؎

صورتِ شکوہ یہاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے (مصحفی)

مُنہ پسار کر دوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا۔ مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

کُھلے نہیں لبِ سُوفار میری جانب کو لہُو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں مُنہ پسار کر (ظفر)

مُنہ پسار کر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ہکا بکا رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ مُنہ پھاڑ کر رہ جانا۔ مُنہ کھول کر رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا ✦

مُنہ پسارنا۔ ہ۔ فعل لازم: کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا۔ طمع کا مُنہ کھولنا۔ مُنہ پھاڑنا۔ لالچ کرنا۔ رال ٹپکانا۔ لوبھ کرنا۔ حرص کرنا۔ خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزاق کو
ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے گوہرِ دنداں کی ہے شگفتی بوسہ کا نام سُن کر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

مُنہ پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا جیسے مارنے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہتے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا ✦

مُنہ پھاڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ کھولنا۔ زبان پر بات لانا۔ بولنا ؎

ظفر اس نا شگفتہ پر نہ تھا مُنہ پھاڑنا اچھا جتا کہ پھر وہ کیوں مُنہ پر سے ناداں کھینچ کر پھاڑا (ظفر)

(۲) مُنہ بانا۔ مُنہ پسارنا۔ دانت نکوسنا۔ مُنہ پھیلانا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ اپنی بیوقوفی پر ہنسنا۔ (۳) زباں درازی کرنا۔ زبان ہلانا ✦

مُنہ پھٹ۔ ہ۔ صفت: (۱) مُنہ پھٹ۔ مُنہ زور۔ بدلگام۔ مُنہ کا چھوٹا۔ زبان دراز۔ بیہودہ گفتار۔ دریدہ دہن۔ بد لحاظ۔ وہاں دریدہ و نیش التسان۔ وہ شخص جو بیباکانہ گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا لحاظِ مراتب کہدے۔ نہایت بے تہذیب۔ بد زبان ؎

یکے رہ جاتی اپنا سا دم گفتار مُنہ تیغ ہے مُنہ پھٹ مت لگائے حبابِ برا (رشک)

بعیذ ہیں کے جوجیں سے سرکیا امکاں کبھی نہ وہ شہزادی ہو ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تُرشی ہیں کرو نہ اُس سے شیخ سنو غمخوار ہے بہت مُنہ پھٹ (بحر)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا۔ بڑا بولنے والا ✦

مُنہ پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: چونے یا تُرشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا۔ مُنہ میں چیریں پڑنا ✦

مُنہ پھرانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (پُرانا محاورہ ہے) اعراض کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ رُخ نہ دینا۔ بیرخی کرنا ✦

جب آئینہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرالیا آئینہ جب وہ دیدۂ بے نُور ہو گیا (مصحفی)

مُنہ پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا۔ مُنہ کا خمیدہ ہو جانا۔ ضربِ تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا۔ لقوے کا آزار ہو جانا۔ (۳) رُخ سامنے نہ رہنا۔ رُخ پھر جانا۔ مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا۔ مُنہ پلٹ جانا۔ سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا۔ سُنگر و ہو جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ کچیا جانا ؎

عشق کے میدان میں رُستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغِ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا
ہو گا وہ افروختہ جب دم تو اُسکے رُوبرو ہے ظفر کیا تیرِ ظلم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھر گیا ہے سیلِ حوادث سے کوئی ہو وُں کا مُنہ شیر سیدھا تیرا ہے وقتِ رزمن آپ میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کہ فرطِ شرم سے
پھر گیا سفاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب صیاء الدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا۔ سیر ہو جانا۔ اگھا جانا۔ جی بھر جانا۔ خواہش نہ رہنا۔ طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھانا ہے مجھکو کہاں تک لذّتِ جاناں کا غم دیکھ لینا کھاتے کھاتے غم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قند مکرر میں نہیں بوسہ لے کے مُنہ اے یارجانی پھر گیا (رشک)

(۵) دھار مُڑ جانا۔ نوک مُڑ جانا۔ دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تُو نے شرمندہ کیا قاتل سے ہائے وقتِ گُلشن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (مصحفی)

پھر گئے ہیں سرکوں میں مجھے تو اروں کے مُنہ سخت جانی غضب کی توڑے ہیں خنجر کٹاروں کا (آتش)

قتل تو کرتا ہے مجھکو پر یہی ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا (مصحفی)

نہیں آساں تو تجھے دیکھ سکتا ہے بسمل کا — یہی باعث ہے جو مُنہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)

پھیرینگے مُنہ نہیں اے شعلہ خو ہم سخت جاں — بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۴) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ؎

مُنہ دُنیا سے جہاں مارا طمانچہ حرص کا — حق کی جانب سے وہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۵) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

مُنہ لگیگا جام سے اور جو لگے گا تیرے مُنہ — تُو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ رُو کی طرف — گر ہمیں بھی عاشقِ بے دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھُلا کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھُتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بیٹھے ہے مُنہ پھُلائے آتا نہیں سخن میں — کیا گھُنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

مُنہ پھُلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ تھُتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ف۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے محابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ؎

نرگس نے گُل کو سر پہ رکھا جب چمن میں توڑ کر — میں بھی حاضر ہوں کہا غنچے نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ؎

پلادے کچھ تو اس خمیازہ کش کو اے ساقی — طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جاہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ؎

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبل کو کیا ہے خار — پھُولا ہوا ہے غنچے کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں — مل کے کیا کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھٹکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پسپا کر دینا +

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تسلیم ضبطِ شوق کا انداز ہائے — بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (زکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کاہے کو یہ انداز تھا اعراضِ بُتاں کا — ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا ہے خدا نے (رہبر)

اب آکے بُڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر — جو دوڑ کے ملتے تھے سو اب بیٹھے ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا + کشیدہ ہونا۔ کُند ہونا۔ دغا کرنا۔ مُنحرف ہونا ؎

مُنہ نہ پھیر اے جگر و دل سے صفِ مژگاں کی — تیر تو دو ہی بُرے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ — نگاہِ دل کبھی اُس شوخ سے نہ مُنہ پھیرے (ظفر)

وفا سے ہم بلائے جفا سے تُمنے مُنہ پھیرا — دیں پھر یاد تجھے تُمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)

قتل سے میرے عبث قاتل پھرا — اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)

ڈر ہے مُنہ پھیرے دہنِ زخم اُسکا — پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)

یہ ظلم کیا اور کہ وہ تیغِ تغافل — مُنہ پھیر گئی عاشقِ گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ — کہہ رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)

ہم پھیر لینگے ہزار آپ بھی مُنہ پھیریں — تُمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب سیانوں گھاتوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی شیخی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (اختر جمیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ مُنہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا جیسے (چونکہ سسرال والے خوشنگ نے کہ بہو کی ماں کرے مُنہ سے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی کو بھر بھی کر ذرا سے مُنہ چھُواتے ہی جھونک دیا جیسے مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے) (اختر جمیلی) +

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی ہندو۔ نہایت غصّے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

منہ مجنے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر　　یاد آیا اُنکے گال پہ رکھنا جو گال کا　　(ظفر)

منہ پیٹ پیٹ بیٹھنے کی جا ہے کہ بیکے دل　　بیٹھا گیا پچھاوہ تغافل شعار منہ +　　(جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصّہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہجوں منہ پیٹتا ہوں ٹے جب آتی ہے یاد　　بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط　　(رند)

مُنہ تک آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا + زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا +

مُنہ تک بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک اُتانا (۲) پُر ہونا۔ اَٹنا۔ معمور ہونا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے +

مُنہ تک جگر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

ڈھونڈھے عشق میں کوئی یوں کب تک　　جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا +　　(میر)

مُنہ تکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صُورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا ہی مُنہ تکے ہے کیا جانیے کہ خط　　کیدان سبز تو نے آئینے کو دکھایا　　(میر)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ مُنتظر جواب رہنا۔ (۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے نظر کرنا۔ ملول آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل　　تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ　　(مجروح)

لب گوہر فشاں وا ہونگے جب عرض تمنّا کو　　تماشا گاہِ محشر میں تکینگے نیک مُنہ بد کا　　(شہیدی)

دل ایک وہ بھی کہ تجھسے ہے اُنکو راز و نیاز　　اور ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں زمانے کا　　(رفعت دہلوی)

کوئی چھتی پہ سر پٹکنے لگا　　کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا　　(شوق)

(۴) بھونچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ بُھچک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہ گیا ؎

وا حیرت زدہ بھونچکا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا　　نہ تکتا مُنہ سے وہ اس بے نہ تکتا مُنہ وہ کچھ بھی سچ　　(ظفر)

مزے لیتا رہا آئینہ رُخ کے　　مری حیرت مرے مُنہ کو تکا کی　　(ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ؎

سالک جو کوئی عشق میں تجکو بُرا کہے　　تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست　　(سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصّے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا +

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ طنزاً صُورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادے کے مُوافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو۔ دل میں تامّل تو کر لو + یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اِس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی مُنہ ہے؟ یہی صُورت ہے۔ اسی مُنہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تُمہاری کیا حقیقت ہے) + ؎

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں　　مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں　　(انشا)

صُورتِ حال وہ عالم سے کچ دل میں صفا　　مُنہ تو دیکھو یوں بنا تیگا سکندر آئینہ　　(ناسخ)

پُختہ لب پر ہے ترے یہ خط ریحان ایسا　　مُنہ تو دیکھے کہے یاقوت رقم خاں ایسا　　(نصیر)

آئینہ دیکھکے کہا سب سے نرالا نکلا　　مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا　　(ظفر)

آئینہ گھورے کہ سب سے نرالا نکلا　　مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا　　(وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں لے جوشش　　مُنہ تو دیکھو شراب خوروں کا　　(جوشش)

تیرے عشوق سے بھی حیراں ہے سدا آئینہ　　مُنہ تو دیکھو جو کرے مجھسے نظر اے سرو +　　(ظفر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو　　نقشہ ہی اور ہے واں تصویر یاد رہے　　(؎)

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صُورت سے خاک　　مُنہ تو دیکھیں لیکے یوسف کے برابر آئینہ　　(آتش)

مُنہ تو دیکھیئے۔ ہ۔ محاورہ:۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اِس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجیئے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں مُنہ تو دیکھئے　　یہ بھی ہوس کرتا ہے خیالِ محال تُو　　(انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ آزادانہ جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب　　اُسکے آگے نہیں چلتا ہے غمزہ اُسکا مُنہ　　(صبا)

مُنہ توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا +

مُنہ مسل ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دانت جھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا + مُنہ کچل دینا +

مُنہ تھتھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ پُھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صُورت بنانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن یا کنج دہان کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پُوچھا کہ ابھی تو یہ چڑ آئی تھی کیا ہوئی تو تھرا گیا۔ پھر جو مُنہ تھتھا کے اُٹھائی کمشوائی لیکے پڑیں تو تاب مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شگوفہ بیگم)

نگینیں:۔ ہو حُسن تو یہ ناز ہے مجھی پہ
یُوں اور سے تو آگے وہ مُنہ تھتھا کے بیٹھے　　(میر حسن)

شب کو آئے جو میرے گھر رنگیں   منہ تھتھا کر یوں بولی اس ڈھب سے } تعلیم رنگین
غیر کے جاؤ یہاں سے اپنے گھر   دشمنوں کو بخار ہے شب سے

منہ تھکنا یا تھکا جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ دکھنا۔ منہ کو تکلیف ہونا۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا۔ منہ دکھا جانا۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آثار میں   منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

منہ ٹیڑھا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ بیرخ ہونا۔ خفگی کی صورت بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے منہ سے بولو تو دوسرا کیوں ٹیڑھا کرے (۲) منہ پھیر دینا۔ منہ میں خم ڈالدینا جیسے ایسے بولا تو منہ ٹیڑھا کر دونگا + (پورب)

منہ جوڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (ع) (۱) کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا + چپکے چپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ٥

سبھی منہ جوڑتے ہیں اب نظر کو دیکھ محفل میں   کہو کسنے کیا کیا ہے کیسا بندہ عاجز ہے (ظفر)
میری بدنامی بہم بوسہ زنی اعدا کو ہے   سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچہ و بازار میں (صابر)

جیسے دیا مانگنے تو ناحق آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ تو پیکیاں سے آوے جو تیاری ہو اور دعا کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے۔ کوئی کہتا ہے ابھی پہلے روپے کا تو فکر کیا ہوتا) (حجر بیلی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا۔ طعنہ مہنا دینا۔ جیسے انہیں کونکوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں۔ (۳) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا +

منہ جھٹالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ برائے نام کھانا۔ بطور ناشتہ ذرا سا چکھنا۔ نام گنانے کو کھانا۔ کھانا کھانے کا نام کرنا۔ بحرف منہ جھوٹا کرلینا۔ جیسے کچھ کھایا نہ پیا منہ جھٹال کر کھڑے ہو گئے +

منہ جھٹک جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ منہ نکل آنا۔ منہ اتر جانا۔ چہرہ ستّ جانا۔ چہرے پر لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا۔ دُبلا پڑ جانا ٥

کسی کے سر میں ہوا دم میرا منہ جھٹکا   کسی کی کھاؤں میں مچلا آئی جینے سر جھٹکا (آتش)

منہ جھلسنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ کو لوکا لگانا۔ منہ کو جھلسا دینا۔ منہ کو آگ لگانا۔ منہ کو جلانا۔ منہ کو جھلسنا۔ منہ کو جلا کر سیاہ کرنا ٥

جگر کو شعلۂ اشک گرم نے جو شمع رو جھلسا   تو آہ و عرش ربخ برق کا گردوں پر منہ جھلسا (حکمت)
یہاں تک شعلہ زن ہے مرد و میر کا   جھلسے ہیں منہ شکار رہتے پر بھی شیر کا (ذوق)

(چونکہ شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اس سبب سے خبر کرنے کے بعد اسکے منہ کو آگ میں جھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا۔ تبرا بھیجنا۔ خاک نہ دینا۔ سُوکھا ٹرخانا۔ جیسے میں اور میرا نفس تیمرے کا منہ جھلس۔ (ہندو عو) (۳) رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ منہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے انکا بھی منہ جھلسو جو کام بنے ٥

بارے مستوں نے ہوشیاری کی   دیکھ کچھ محتسب کا منہ جھلسا (دبیر)

(۴) پاپ کاٹنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ قرضہ ادا کرنا۔ چکانا۔ نمٹانا۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر منہ جھلسا +

منہ چاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا پچکارنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ تلو تپو کرنا۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اعلےٰ سمجھنا + نازبرداری کرنا +

منہ چاہیئے۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دلِ رُستمانہ لازم ہے ٥

دیکھنے سے یک نگاہ جسے عشق ہو آئنہ   منہ چاہیئے ہے اُسکے جو رُو کش ہو آئنہ (حکمت)
بوسے کو تو منہ چاہیئے سچ کہتے ہو   جھڑکی گالی بھی غنیمت ہے جو ادا کرو (آشنا)

منہ چٹول۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص۔ جیسے لینا نہ دینا مجھو نوں منہ چٹول (۲) بک بک۔ بکواس +

منہ چڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (اطفال شوخ و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ملکا کر دوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھولکر دانت دکھانا۔ منہ کو ٹیڑھا بنگڑا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا۔ تمسخر کرنا۔ روئے خارنیدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ٥

ایکے جو وہ ہنسی میں کبھی منہ چڑائینگے   ہم اپنے دل کا آئینہ انکو دکھائینگے (صابر)
مجھے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں سنا   زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (آتش)
استمال زد روئے بے اثری تیری آہ سرد   کیسا چڑا رہی ہے نسیم سحر کا منہ (دلگیر)
کیسا کا منہ چڑانا اور کسی کو بے ستے کہنا   سدھا سے آپ جب سمجھ کو نہ ہی نہیں سنا (جرأت)
بیٹے جو آئینے میں گل گُل کا منہ چڑایا   ساقی نے کرکے قہقہ قُلقُل کا منہ چڑایا (ر ہ)
پری سے چہرے کے اوپر نہیں ہیں لہرانے   یہ منہ چڑاتے ہیں گیسوئے انگھوڑ نگت کا + (آتش)
گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے   ہنسے دیتی ہے لوٹی جاتی ہے + (شوق)
تلملا نہیں آگئے تو جھکائینگے ہم مزا   اچھا سوال بوسہ پہ ہاں منہ چڑائیں آپ (رشید)
آگے تو گالی دیکے زباں خوب صاف تھی   اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کیا آپ کا دہن (باقر)

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا — کدھر جاتا رہا اب بچپنا کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ بے کسی کو کیا کہا یارو — ارے کوئی تماشا غیبان مجھ میں آسمایا ہے (〃)
نہ دوستیاں اک طرف اور دو — ہر اک منہ بھی آخر چڑا کر چلے (〃)
غیر مجھ پر ہنسے تو غیرت نے — دہنِ زخم سے چڑایا منہ (کیفی)
اُٹھایا جب تو نے چٹکیوں پر اُسکو اے قاتل — یہ زخمِ دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاک اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا۔

عشق بازی کا منہ چڑانا ہے — اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)
ریختی کسی اچھی رنگیں کا یہ ایجاد ہے — منہ چڑاتا ہے مرا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔

اے یاد وبے غیرتی اور دین کا دعوے — دینداری کا اور دین کا بس منہ نہ چڑاؤ (حالی)

منہ چڑھا۔ صفت:۔ سرچڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بگستاخی و بے ادبی اپنی نازبرداری کے سبب پیش آتا ہو۔

منہ چڑھانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سرچڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ مچکانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پربل ڈالنا۔ منہ بنانا +

منہ چڑھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا۔

کیا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم — پہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص
کیا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم — مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص } قطعۂ صابر
وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن اکثر بات ہو جاتی — اُدھر اُونچی سنجھی ہے اُدھر نیچی سے اُونچی ہے (ظفر)

(۲) منہ تیز چڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا بھی منہ چڑھا ہوا ہے۔ (۳) سرچڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ — تو اے رشید سی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
بری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں — آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادعا کرنا +

منہ

ہجر یار نے جس وقت جبل میں مارا — جو چڑھا منہ اُسے میدانِ جبل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغِ نیم عشق کے کیا منہ ہے ترا — بوالہوس تجھ کو کوئی ضرب پڑی ہو تو نہیں (〃)
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ اے دل شیدا — ہر حال میں جو حال ہے رندانہ ہے اُسکا (نسیم)
منہ چڑھیں کیوں شہ کے دار خرد پیر پر چڑھکر — اب تو حضرت دل وقت کے منصور ہیں (جرأت)
میرے ہوتے غیر سے منہ چڑھتا ہے دیکھ — ہے برا ہو دنیا میں یہ گستاخ سرہنگ آئینہ (ناسخ)
تیغِ غم سے کس کا دل ہے پر ہراسا ہو — وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر پیاسا ہو (ظفر)
منہ خاک پاؤں کا کر کے پڑے ترے منہ چڑھنا — مہر نے تو نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (〃)
جو ترے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا — تو چھاتی اُسکی مری طرح چھن گئی ہوگی (〃)
کیا منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے — بسمل ہے دیکھتی ہیں اُسے سہم رہ گئے (〃)
منہ کون چڑھے میری آہِ جگر فگار کے — برق آگے ہے شرمندہ ان شعلہ فشاں کے (〃)
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ — اس صورت دیکھ کر حیران بھی جو ہے سو ہے (〃)
معرکۂ جنگ کا میدانِ سخن میں منہ چڑھے تیرے — کر جاتا ہے وہ اپنے چھپاتا منہ کو نہ تا ہے (ظفر)
ہر صبح منہ چڑھے ہے اُس تنگ کے اُٹھکر — کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
آئی میرے منہ چڑھ گیا — بارہا دیو کو اُتارا ہے + (رند)

(۵) مشہور ہونا۔ ہر روز زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا۔ (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا۔

طلبِ بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُنکے — گالیوں پر وہ ستمگر اُتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُنکے — درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا۔

درد و اندوہ میں غیر ہو رہا ہیں ہی ہی — رنگ رو جیسے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی ہی (میر)

منہ چکنا پیٹ خالی۔ محاورہ:۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی منہ چکنا پیٹ خالی (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو)۔

سفر و بیم سے تو یوں رہیں گالی — منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)
نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا — مثل مشہور ہے ہندی کی منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

منہ چلانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا + جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا۔ (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا +

منہ چلنا۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا +

منہ

بچگال ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چبتے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ کھنگیرے جانا جیسے
منہ چلے شتر ہلا چلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔
زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ چلے (۴) کہے جانا۔ چپکا
نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے؟
ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

منہ چور۔ ہ۔ صفت :- لجاؤ۔ شرماؤ۔ حیا مند + شرمسار۔ نتھاوان۔ وہ
شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کم نظرا
لوگوں کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا
کام نکال کے ٹرخا دینا ہ

چوس لیتے ہیں مزے زخم زبان پیکاں | چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفاروں کا (داغ)

منہ چوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) بوسے لینا۔ چما لے لینا۔ پپی لے لینا
ہوگیا پرتو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ | ہے منہ چوم لیا اسکے تماشائی کا (داغ)
(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہوجانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر
تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہوجانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر منہ چوم
لے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ہ

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی | کہ دشمن کے چوم لے جرأت ترا منہ (معروف)
خود منہ چوم لیتا ہے شہیدی کی محبت سے | زبان میری جو دم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

منہ چومنا۔ ہ۔ فعل لازم :- (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ پپی لینا۔ پیار لینا۔
جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا

کھل گیا تجھ تیرا سا سا حال | پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + (شوق)
یا شب خواب میں بوسہ تو وہ منہ لگا کہنے | سند ہوتا نہیں منہ چومنا سوتے میں غافل کا او بانکے (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ہ

دیکھا آیا ہے جو چاند سا اس پیمبر کا منہ | اللہ سے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (تمیز)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ہ

اسکے کانوں تک گئی شوخی احساں ہم سے | آج اپنے ہی بس ہے منہ چومیے فریاد کا (نسیم دہلوی)
لے لیا بوسہ پائے قاتل کا | پہلے منہ چوم اپنے بسمل کا + + (زکی)

منہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی :- (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا
چہرہ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا ہ

بیمار عشق رنج بھی سے نکل گیا | بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

منہ

نفرت میں بھوں رگ پہ نشیں کے | بکر بنگر گوں میں ہر اک سے چھپا منہ (معروف)
کری نام بکرنے نگاہ | سو تم ہیسے منہ ہی چھپا کر چلے (ضمیر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار رہنا
محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ہ

دہان تنگ دیکھ اس سرو قامت کا گلستاں میں | چھپایا شرم سے غنچوں نے منہ اپنا گریباں میں

(۳) روپوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ
ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ہ

کرے کچھ منہ چھپانے پر نہیں موقوف بیٹھے ہم | کریں کیا اسکو ظاہر دل میں جو رو نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ہ

آرزو ہے نظارہ بھی تو نے | اتنی ہی بات پر چھپایا منہ (مومن)
غیر کا دعوی وصال نہیں | مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)
جھاکو ناز بچے ہو کہ اتنا منہ چھپاتے ہو | ستم ہی کیا تمہارے جلوۂ دیدار ہو گئے ہیں (〃)
شرم مجھ سے اور بھی کچھ منہ چھپایا | واہ دیکھتے ہی گل آئیں حجاب میں (〃)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ہ

طاقت نے تو تھا ہی منہ چھپایا ہم سے | دل صبر و خرد نے بھی اٹھایا ہم سے (طپش)

منہ چھٹ۔ ہ۔ صفت :- (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲)
(گنوار) کھانے پینے کی آزادی و دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مجازاً بہت
الفاروں۔ ات گت۔ وافر۔ منوں۔ جیسے والنے تو منگرلنے میں منہ چھٹ
گھی ڈلوا دی۔ یعنی اُنے منگرلنے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

منہ چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا
بلاوا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی دودھ بھرتی یا گھر کا کونڈا تھی کہ وہ بیسے
منہ چھواتے ہی جھونک دیا (چتر بھیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ
کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہر داری برتنا ہ

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اسکا | منہ چھوانے کو جو وہ آئینہ رو آتا ہے (محمد بشیر خان بشیر)

منہ چھوائی۔ د۔ اسم مؤنث :- ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل
سے نہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضعِ سمرقندی۔
جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

منہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت :- حوصلے سے بڑھکر بات کرنا جب
کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور یا لاف و گزاف بزرگانہ گفتگو
کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں ہ

لے چھوڑ ہیں بڑھ کے مجھے دے دو گالی — منہ چھوٹا سا بات اتنی بڑی بل بے تری عج (ناسخ)

منہ چھونا - و - فعل متعدی :- (۱) برائے نام کہنا - جھوٹوں کہنا - دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا - کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو - ظاہری تواضع کرنا ٭

بھلا وہ اور دینا بوسۂ لب — فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا - ذرا بات کرنا ٭

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مرے ہاں — کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھے بھرے بیچ (رند)

منہ چھیتنا - و - فعل متعدی :- (دکنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا - تھپیڑ مارنا - منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا - و - فعل متعدی :- منہ بند کرنا - آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا - کپڑا و ملتانی لگا کر کسی ظرف کا منہ کھنچنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا - فعل لازم :- منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

منہ خراب کرنا - و - فعل متعدی :- (۱) منہ بگاڑنا - زبان گندی کرنا - منہ کا ذائقہ بگاڑنا - منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا - فعل لازم - منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا - و - فعل لازم :- (۱) منہ سوکھ جانا - منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا - (۲) خوف یا دہشت سے منہ سفید پڑ جانا - خوف چھا جانا - منہ فق ہو جانا - ہیبت غالب ہو جانا - ہوش و خرد کا جاتا رہنا - چہرہ زرد پڑ جانا - سٹپٹا جانا - گھبرا جانا - خائف و ترساں ہو جانا - ڈر جانا ٭

عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کے تار کا — منہ خشک ہو گیا رگِ ابرِ بہار کا (رشید)

شعر تر ہیں وہ کہ مومن کہ بہنگام جواب — خوف سے منہ اور زباں ہر سخنور خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں — ہو گیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سن رقیب کا — سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ - ۱ - تابع فعل :- رو برو - سامنے - منہ کے منہ - رو در رو - برو - بالمواجہ - منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے - پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا - ۱ - فعل متعدی :- سامنے کر دینا - رو برو کر دینا +

منہ در منہ کہنا - ۱ - فعل لازم :- رو بہ رو کہنا - بالمواجہ کہنا - برو کہنا - سامنے کہنا - منہ پر کہنا - رو در رو کہنا

جو منہ در منہ وہ کہتے ہیں کرو شعر ادھر — سب اُٹھاتے ہیں لیکن ہم اٹھا سکتے نہیں (رنگین)

منہ دکھا سکنا - و - فعل لازم :- سامنے آنے کے قابل ہونا - رو برو آ سکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آ سکے — آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا - و - فعل متعدی :- (۱) منہ سامنے کرنا - منہ رو برو کرنا + سامنے لانا - پیش لانا - ملاقات کرنا ٭

مطلق نہیں ہے دل سے مطلق جو منگی کا جید — بخت بد نے منہ دکھایا کبھی نہ اپنے جگر کا (مصحفی)

(۲) - فعل لازم) رو برو ہونا - سامنے ہونا - سامنے آنا - سامنے جانا - رو برو آنا + سنگھ ہونا - پاس جانا - مقابل ہونا - رو برو ہونا - ملنا ٭

مصحف رو دیکھ منہ سے منحرف زاہد نہ ہو — منہ دکھا دیگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیو کبھیو نہ بے دردی — دید کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا — کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا - ۱ - محاورہ :- یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رو برو نہیں جا سکتا ٭

ناتوانی نے دشمنوں کو مجھے ہونے دیا — ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجروح)

ماہ اسکو کہکے سامنے شہرہ میں — مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا - ۱ - فعل لازم :- پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا - شرمندگی حاصل ہونا ٭

آئینہ اُنکا چھٹ گیا جب ہاتھ سے — اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں ہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا - و - فعل متعدی :- کسی کے سامنے باعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا - شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا - ناک کٹوا دینا - بات بگاڑ دینا - ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے لوگوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ٭

اُس آئینہ رو کی بد اطواریوں نے — نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا - ۱ - فعل لازم :- نہایت خجل اور شرمندہ ہونا - خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا - کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوے پورا نہ کر سکنے کے باعث شرمندگی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا + ٭

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں — نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی - و - اسم مؤنث :- رونمائی - وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اسے نذر کریں - وہ نقدی جو دلہن کا منہ اول ہی اول دیکھکر اسکی سسرال کے رشتہ دار اسے دیتے ہیں ٭

منہ

اُکاس ناداری سے بیٹھے ہی رہنا ٹھیرا کیا کیجے اندیشہ بڑا تھا کسی کو منہ دکھلائی کا (رہبر)
اپنی جانب سے یہی خاطر ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

منہ دکھلانا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (منہ دکھانا) + ؎

جو رہے یار آئے پر بار نا ئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (غالب)
رنجش سے لیا تھا پینے رو کر جھگڑا دکھلا دو گئی کیا منہ اُسے کھو کر چلا }
بلبل جو وہ چلا تو دعا بیگ رہ گیا منہ کا اُٹھائی جیسی یہ سو کر جھلا } [illegible]

منہ دھو رکھو۔ ع۔ محاورہ:۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو۔ ناامید ہو رہو
تم اس کام کے لائق نہیں ہو منہ سنوار رکھو ؎

کہا جو اُنسے بوسہ کل تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (معروف)
کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب یہ کہتے تھے اب انکو سے منہ دھونا پڑا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا منہ گرحیا میں (شوق)
بیٹے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)
دے بکر رحم کھا یگا رونے پہ وہ مغرور دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)

(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ بس تمہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) +

منہ دھونا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ دھلانا۔ منہ صاف کرنا ؎

فلک نے خوب خدمت کی ہماری دے دیا ہم کو کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کی (داغ)

(۲) منہ صاف کرنا۔ چہرہ صاف کرنا +

منہ دیکھ بات کرنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (ع) رُخ دیکھ کر بولنا۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ التفات سے بولنا +

منہ دیکھو۔ ع۔ محاورہ:۔ قابلیت پیدا کر۔ لیاقت بہم پہنچا۔ اس بیان سے بانا ؎

دعویٰ حسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رخسار کا منہ (صابر)

(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) +

منہ دیکھا۔ ع۔ صفت:۔ دگنوار، منہ دیکھنے والا۔ حلقہ بگوش۔ طفیلیہ۔ گدا کاری۔ منتظر حکم۔ فرمانبردار۔ تابع۔ آدھین۔ حکم بردار۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے منہ دیکھا ہیں +

منہ دیکھا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ تکا کرنا۔ صورت تکا کرنا۔ چہرے کو گھورا کرنا۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا ؎

گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا منہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (حسرت)

منہ دیکھتا رہ جانا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔

منہ

اُمید ہی میں رہ جانا۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ؎

سودا اُبھارا یار نے نظروں ہی میں ہمیں کو منہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)

(۲) حیران و خاموش رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہک دک رہ جانا ؎

جسکو باتوں میں لگا گیا جانے کیا وہ کہہ گیا لیگیا وہ بہت دل منہ دیکھتا میں رہ گیا (آتش)
چاک کرتی تھی کتاں جیسے کو شمع میں کہتے اس مہ کامل کا منہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (نصیر)

منہ دیکھ رہنا۔ ع۔ فعل لازم:۔ حیران و متحیر رہنا (پرانا محاورہ ہے) +

منہ دیکھ کر اُٹھنا۔ ع۔ فعل لازم:۔ سوتے سے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا۔ صبح ہی صبح کسیکا منہ دیکھنا ؎

جسکے بیٹھے ہیں باوجود ہم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا منہ دیکھ کر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)

(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علے الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہوجاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور رئیسوں کی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی) +

منہ دیکھ کر بات کرنا۔ ع۔ فعل متعدی:۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا۔ منہ دیکھے کی باتیں کرنا۔ منہ پر خوشامد کرنا۔ خوشامد کی کہنا +

منہ دیکھ کر رہ جانا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ ناامید ہو کر رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔ ناامید ہو جانا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب گرتے اگالدان میں اُس اُگال کا ++ (وزیر)
اپنے پلنگ سے وہ جب اُٹھکے چلا سے بزم سے کیسے منہ دیکھتے بس رہ گئے مبہوت سے ہم (جرأت)

(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا۔ جواب نہ بن پڑنا ؎

کچھ پوچھتا ہے ہو کے وہ جب پرعتاب سا رہ جاتا ہوں میں دیکھ کے منہ لاجواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا۔ ع۔ فعل لازم:۔ (۱) صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا ؎

دیکھ منہ وہ حسرت سے بنا رہتا ہوں کہیں ہنستا ہے کوئی یار اگر یاس بیٹھے (مجنون)

(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا۔ درپن میں منہ دیکھنا۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ؎

سنا میری طرح سے کسکا ایسا دل ہے منہ دیکھ خدائی مینہ یا اب تو اس قابل ہے منہ دیکھو (ظفر)

(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ جانا ؎

حیراں ہوں اسکا دیکھتا ہوں منہ کر سکے کوئی کچھ ہی بنے قرض طرح اسکی شبیہ (جرأت)

(۴) حسرت سے منہ تکنا۔ نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ ناامیدانہ منہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) لیاقت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

منہ دیکھو۔ ۔ محاورہ :۔ (بطورِ طنز) کیا تاب ہے۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جرأت۔ ذرا اپنی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مقابل منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُو برُو ہو (فراق)

دیوانہ ترا وادی پر اپنی اگر آوے منہ دیکھو فلاطوں کا جو غصے سے بر آوے (کلیم)

تماشا قدرتِ حق کا ہے اُسکے حسن کا جلوہ مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کا مل ہے منہ دیکھو
ملائیں طبیعت کچھ جاتے ہیں جو بار اُسکو تو وہ ہنسکر کہے ہے سیر یہ باطل ہے منہ دیکھو } نظیر
نظر رکھا تو ہے تُجھنے قدم راہِ محبت میں کوئی طے تجھ سے ہوتی عشق کی منزل ہے منہ دیکھو

جو نخوں میں جو کی میں نے طلب بوسہ تو ناگا نظروں میں جتایا یہ مجھے گھور کسی نے } [illegible]
منہ دیکھو کہ ایسی کوئی یاں کر سکے جرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے

منہ دیکھی۔ ۔ اسم مؤنث :۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہ خوشامد کی۔ جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

منہ دیکھے کا۔ ۔ تابع فعل :۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ منہ دیکھے کا اخلاص ؎

جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس اللہ ارنے وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط (رند)

منہ دیکھے کی۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سچ ہی یہ نہ منہ دیکھے کی سی مینے کی (میر)

منہ دیکھے کی اُلفت۔ ۔ اسم مؤنث :۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت مرمٹتے ہیں اک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (مُمتاز)

بھول اسنا سی گریا ہے تجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ دیکھے کی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث :۔ عند المواجہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

منہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

منہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کے جیتے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں (")

منہ دیکھے کی چاہ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے جوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا ناتا رہا (میر)

منہ دینا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا۔ جیسے اس ناج میں ڈھور ڈنگر تو منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ رُخ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

منہ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲۔ مرغبازی) للکارنا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا +

منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) بہ نہایت گریہ کرنا +

منہ ڈھانپنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈالنا +

رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادر مہتاب سے روتے ہیں تاروں کو ہم اُس سے لگا کے وہ بیٹھے (وزیر)

منہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ وزاری کرنا +

منہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ (اہلِ لکھنؤ منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں) ؎

گاہ تو دل میں منفعل ہونا گاہ منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

منہ ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال ڈال کر خوب رونا۔ ہاتھیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

منہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا ڈالنا ؎

ہوا ہے اب تو نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا کہ جس نے کھول کر منہ اسکا دیکھا بس ہی منہ ڈھانکا (جرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا + ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پلا لیسنا۔ منہ پر سہرا بنا مُردے پر گر کر رونا ؎

مرگیا میر نالہ کش بے کس تم نے ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (میر)

دکھتا تھا میں اسپر جان بھی دُوں منہ تکتا کیا ہو گا ہوا تم اسکو میر کون رویا کس نے منہ ڈھانکا (بحر)

پہرے پُرے کو شیخ نے آکے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (کیفی)

مُنہ ڈھک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا)+

مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ خوب رونا ؎

حکومت سے مایوس تم ہو چکے ہو — زر و مال سے ہاتھ تم دھو چکے ہو
ویری کو ڈھک ڈھک کے مُنہ رو چکے ہو — بزرگی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
مدار اب فقط علم پر ہے شرف کا
کہ باقی ہے ترکہ یہی اِک سلف کا (حالی)

مُنہ ذرا سا نکل آنا۔ ۔ فعل لازم:۔ سوکھ جانا۔ خوف یا دہشت کے مارے مُنہ دُبلا پڑ جانا۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ؎

ڈر گئے نام شفا سنکے نہ ہے خواہش مرگ — مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

مُنہ رکھنا۔ ۔ فعل لازم:۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ مُروّت کرنا+ رُخ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ میل ملاپ رکھنا+

مُنہ زبانی۔ ۔ صفت:۔ (۱) زبانی۔ بلا تحریر۔ بے لکھے۔ مُنہ اکھری۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ؎

نامہ بر نے خط کیئے سارے پیام — مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

(۲)۔ تابع فعل) نوکِ زبان۔ حفظ۔ کنٹھ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے+

مُنہ زرد ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ خوف یا دہشت خواہ ہراس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا۔ چہرہ اُداس ہو جانا ؎

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر — نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا (ذوق)

مُنہ زور۔ ۔ صفت:۔ (۱) مُنہ پھٹ۔ مُنہ کا پھوہڑ۔ بدلگام۔ دریدہ دہن۔ بدزبان۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہدینے اور پاس و لحاظ نہ رکھنے والا جیسے وہ بڑی علّامہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (عو) (۲) بے مزہ گو بسیار گو۔ بلیق۔ چُپ نہ رہنے والا۔ بکی۔ بکواسی ؎

دم بخود ہو قیامت ہو جو نالاں مجھ میں — پر یہ چُپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنہ زور گھٹا (ناسخ)

(۳)۔ اسم مذکّر۔ سرکش گھوڑا۔ شوخ گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے بے ہنگم۔ وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رُکے۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے۔ وہ گھوڑا جو کہنے میں نہ ہو۔ جیسے گھوڑا ہے ؎

نہ حشری نہ کری نہ شب کور وہ — نہ ہے مُنہ لگ اور نہ مُنہ زور وہ (میرحسن)

سخت مُنہ زور ہے لے شوخ ترا توسنِ ناز — اُسپہ کونا ترسی کا مُل کا بچا لگتا ہے+ (دلفیر)

پا میں رُکتا نہیں دیتا جو فرسِ شب عدم — توسنِ عمرِ رواں بھی کسقدر مُنہ زور ہے (ناسخ)

مُنہ زور ہے بسکہ توسنِ حُسن و جمال ہے — رکھتا لجام زُلف سیہ سے سنبھال ہے (نکہت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس — روکوں سمندِ عمرِ رواں کی عناں کو کیا (ہوس)

عشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے — ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے+ (مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے متعلق ہے)+

مُنہ زوری۔ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بدزبانی۔ بدلگامی۔ دریدہ دہنی۔ سخت کلامی۔ بے مزہ گوئی۔ بیہودہ گوئی ؎

زباں سنبھال یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر — قسم خدا کی کوئی تم سا بدلگام نہیں (سرور)

(۲) سرکشی۔ شوخی۔ شرارت۔ ڈنگار یعنی (یہ محاورہ خاص گھوڑے سے متعلق ہے)+

مُنہ زوری کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا+

مُنہ زہر ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ؎

سوزِ غمِ فراق سے مُنہ زہر ہو گیا — جسطرح تپ کے ہوتی ہے تلخی زبان میں (عاشق)

مُنہ سُجانا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پھُلانا۔ مُنہ تھتھانا۔ تیوری چڑھانا۔ مکدّر ہونا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا۔ غمگین ہونا۔ جیسے کیوں مُنہ سُجائے بیٹھے ہو (۲)۔ متعدی) مُنہ چھیتنا۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا+ جیسے مارے ریپٹوں کے مُنہ سُجا دونگا+

مُنہ سُرخ ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ غصّے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا+ مُنہ تمتما جانا+

مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا۔ خوف چھا جانا۔ ہیبت بیٹھ جانا۔ متحیّر ہو جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

کس مہروش نے چہرے سے بُرقع اُٹھا لیا — مُنہ ہو گیا سفید فلک پر جو ماہ کا+ (ظفر)

ترے مجنوں کے قاصد نے کہا کیا ناسخ — ہو گیا مُنہ ترا سُنتے ہی جو پیغام سفید+ (ناسخ)

مُنہ سُکڑ جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ چہرہ سُت جانا۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا۔ مُنہ پر مُرجھاہٹ چھا جانا۔ چہرے کا متغیّر ہو جانا+

مُنہ سکوڑنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) ناک بھوں چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناخوشی ظاہر کرنا۔ چیں بچبیں ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔ تیوری چڑھانا+

مُنہ سکیڑنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا + تُرش رُو ہونا ۔

مُنہ سنبھالنا۔ ۵۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا۔ زبان کو قابو کرنا۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا۔ زبان کو لگام دینا ۔

اک بوسہ پہ یہ گالیاں اللہ کی پناہ ۔ کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں مُنہ سنبھالئے (امانت)

مُنہ سنبھالو۔ ۵۔ محاورہ :۔ زبان روکو۔ زباں درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو۔ سخن بیہودہ اور کلام لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ۔

مُنہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چُپکے رہو ۔ اپنی چُپ ہے یا سہ رُوم اصلح کا اختلاط (انشا)

شگون کا اعتبار کیا ہے خموشی ہے یہ زباں درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال مُنہ لے چراغ اپنا (م)

مُنہ سنبھالو گالیوں پہ بہت منہ کھولو نہیں ۔ میں بھی کہہ بیٹھونگا جو آ جائیگا مُنہ میں ابھی (معروف)

مانگنے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج ۔ مُنہ سنبھالو بیخ ہو جائیگا اس تقریر میں (مرزا صاحب)

مُنہ سوکھنا یا سوکھ جانا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے مُنہ خشک ہو جانا۔ ڈر سے مُنہ پر طراوت نہ رہنا ۔

کروں تجھ سے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا ۔ کہ تیرے روبرو مُنہ اے ستمگر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ مُنہ اُترنا +

مُنہ سوتی پیٹ کوئی۔ ۵۔ کہاوت :۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ +

مُنہ سے۔ ۵۔ متعلق فعل :۔ زبان سے + خاطر سے۔ رعایت سے + باعث لحاظ سے + جیسے بچّے بیوی کے مُنہ سے ہوتے ہیں +

مُنہ سیا جانا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کیا جانا۔ خاموش کیا جانا۔ مُنہ پر قفل یا مُہر لگایا جانا ۔

بہروانِ معرفت کا واں سیا جاتا ہے مُنہ ۔ جادۂ راہِ حقیقت تارِ سوزن بنگیا (داغ)

مُنہ سے اُگلنا۔ ۵۔ فعل متعدی :۔ مُنہ سے نکالنا۔ مُنہ میں سے باہر لانا ۔

یہی لختِ جگر یا سر میں یا لعل پارے ہیں ۔ نرالے ڈھنگ کے ہیں سوز کیا مُنہ سے اُگلتا ہے (رشک)

مُنہ سیاہ کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کالا کرنا۔ مُنہ پر سیاہی ملنا + خضاب لگانا۔ (۲) کلنک لگانا۔ کلف لگانا ۔

سیاہ مُنہ کو کرو زاہد کلاس طرح رندو ۔ کہ ریش سے نہ ہو تا حشر یہ خضاب جُدا (ناسخ)

مُنہ سے بات لپکنا اُچکنا۔ لینا یا چھیننا۔ ۵۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے کہنے کا دوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا۔ کسی کے دل کی کہنا۔ جی کی سی کہہ دینا۔ سخن از دہن کے گرفتن کا ترجمہ ہے (دیکھو مُنہ سے بات چھیننا)

یہی ہتلائے کر تھا میں بھی گھات ۔ چھین لی گو یا میرے مُنہ سے بات (شوق)

مُنہ سے بات نکلنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا۔ کہا جانا۔ زبان پر بات آنا۔ ہونٹوں سے بات نکلنا جیسے مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ۔

یہ صدا آتی ہے خموشی سے ۔ مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

آگے کسی کے بات نہ کیجئے کہ ہے مثل ۔ ہو جاتی ہے نکلتے ہی مُنہ سے پرائی بات (مصحفی)

مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصّے کے مارے بات نہ کر سکنا۔ وحشت سے بول نہ سکنا +

مُنہ سے بس کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی خیال کرنا۔ مُنہ سے روکنا ۔

مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے ۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

مُنہ سے بولنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا۔ سخن سرا ہونا۔ بتیانا + جواب دینا +

مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔ ۱۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو۔ خاموش بیٹھو

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ ۱۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مُطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ۔ بہوت ہو گیا ہے۔ بُت بنگیا ہے ۔

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے کہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست بے خود سا بنگیا ہے کہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے کہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
رہا ن گیسو کا تیرے مارا کہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

مُنہ سے بھاپ نکالنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ مُنہ سے اُف کرنا۔ زبان سے اُف نکالنا + مُنہ سے بات کرنا۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے مُنہ سے بھاپ نکال سکے +

مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ ۵۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا۔ چُپ سادھنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا۔ اُف نہ کرنا۔ جیسے تمہارا سا پاپا کوئی کہاں سے لائے جو مُنہ سے بھاپ نہ نکالے تمہیں جنّت کے گہنے پہنا + ([illegible])

منہ

مُنہ سے پھوٹنا ۔ ف۔ فعل لازم: (ازروے تنفر و تکبر) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا ؎

کچھ منہ سے پھوٹئے تو سہی پھر نہیں کہا　آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ تو ہٹیے (انشا)

پتھر پڑیں زبان پہ تری منہ سے پھوٹ تو　واں جاکے کیا بلا تجھے پیتا بھر ہوئی (ظہیر)

کھلتی نہیں گُل کی بد مزاجی　غنچے نہیں منہ سے پھوٹتے ہیں (بحر)

دل کا بیٹھا جو وہ بے پروائے　پڑگئے جان کے جھگڑالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزردہ　منہ سے اتنا بھی پھوٹا آئے } قطعہ رنگین

مُنہ سے پھول جھڑنا یا پھول سے جھڑنا ۔ ف۔ فعل لازم: (۱) نہایت بلیغ اور بکمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر اور خوش گُفتار ہونا۔ رنگیں سخن اور شیریں کلام ہونا جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھول جھڑتے تھے (اُردوئے معلّےٰ غالب) ؎

جب کرے ہے ترے دہن کا بیاں　منہ سے غنچے کے پھول جھڑتے ہیں (سعادت)

پژمردہ کیوں نہ رشک سے ہوویں چمن کے پھول　جھڑتے ہیں منہ سے وہ کہ غنچہ دہن کے پھول (حکمت)

جھڑنے لگے جو منہ سے سُن آرام جاں کے پھول　دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)

جھڑتے ہیں پھول منہ سے اس گُل کی وہ ہنسی　غنچہ نثار تیری رنگینیِ سخن پر + (")

خوش ہیں جو کیوں نہ سب ترے اوصاف کو　جب منہ سے ترے پھول جھڑیں یا گوہر (ذوق)

گُل رنگیں سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن　منہ سے جھڑتے ہیں ترے گفتۂ شیریں کے پھول (ظفر)

پھول سے تیرے جھڑیں منہ سے تو غیرت سے صبا　پھر چمن میں گُل سوسن و زنبق جھاڑے (")

باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غنچہ دہن　پھول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا منہ سے (")

پھول جھڑتے ہیں ترے منہ سے مری آنکھوں سے　حسن او عشق میں کیا خوب گُل افشانی ہے (شوق)

وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں　منہ سے یہاں پھول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)

یہ کہ منہ سے جھڑتے پھول بات کرتے ہیں　چمن کا غنچہ پہ سب اشتباہ کرتے ہیں (")

ہنسی ہے شوخی چمن میں دیکھنا نظارہ　پھول منہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر یار (")

(۲) طنزاً۔ بدزبان ہونا۔ بدکلام ہونا۔ گالیاں سُنانا ؎

گالیاں سیکڑوں ہر بات میں اب دینے لگے　دیکھو جھڑتے ہیں کیا منہ سے تمہارے کیسے پھول (سلیمان)

میں ترے منہ کے قربان کرائے غنچہ دہن　پھول سے جھڑتے ہیں منہ سے ترے دشنام نہیں (ظفر)

گالیاں دیکے اب بگڑتے ہیں　واہ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ تحقیر و تحسین دونوں موقعوں پر مستعمل ہے اول حالت میں بطریق طنز اور دوسری صورت میں بطور تعریف زبان زد خاص و عام ہے) +

منہ

مُنہ سے تو پھوٹو یا مُنہ سے پھوٹو ۔ ف۔ محاورہ: (بحالت تنفر و تکبر) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیان کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو ؎

وہ حالت ہوگئی مومن ذرا کچھ منہ سے تو پھوٹو　تمہیں کیا ہوگیا یا دل وہ یاکس شوخ کا ذکر (مومن)

ہنس بول کے کچھ تو منہ سے پھوٹو　کیا بات ہے قیدِ غم سے چھوٹو + (")

رہ جو کیوں یہ شیشۂ دل کو کیا ہے چور چور　منہ سے تو پھوٹو کچھ تو کہو منہ سے ہاں نہیں (فراق)

ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں برا بھلا　منہ سے تو پھوٹو چپکے ہو کیا کچھ جواب دو (")

مُنہ سے تو کہو ۔ ف۔ محاورہ: بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ ؎

کہاں ہے کر زندگی کچھ ہی جانتے ہو سبب سے　کچھ تو کہو منہ سے کوئی باعث بھی خفگی کا (رنگین)

مُنہ سے دُودھ ٹپکنا ۔ ف۔ فعل لازم: نہایت شیرخوار اور بچہ ہونا۔ نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے منہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم ان باتوں کو کیا جانو۔ ایک تمہیں ننّے نادان ہو تمہارے منہ سے دُودھ ٹپکتا ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا ۔ ف۔ فعل لازم: سفلہ چلبلا چھوکرا اور ہلّا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے منہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم: شیرخوارگی کا زمانہ موجود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے منہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی +

مُنہ سی دینا ۔ ف۔ فعل متعدی: منہ بند کر دینا۔ منہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکل خاموش کر دینا + بات کرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

غیروں کو کچھ گلا نہ رہا مجھ سے بعد مرگ　منہ کس کے سی دیئے رگِ سنگ مزار نے (صابر)

مُنہ سے رال ٹپک پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم: کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب منہ میں پانی بھر آنا۔ نہایت جی للچانا۔ ازحد خواہش و رغبت ہ

مُنہ سے سُنا چاہتے ہو ۔ ف۔ محاورہ: یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے ؎

کبھی نہ ہم آپکا آئینہ رُخ منہ دیکھیں　تم بھی تو دل سے باتیں صفا چاہتے ہو
ہم بھی ہیں مسودے ہیں کیوں بے پکڑ نہ ہو تم　صاف کہہ دو کہیں کچھ منہ سے سُنا چاہتے ہو } قطعہ نصیر

مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم: دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا ؎

اے جان تو ہو مُردو تو کس طرح نکل پڑے / نزدیک ہے کہ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑے (وزیر)

مُنہ سے لعل اُگلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا + دُرفشانی کرنا۔ نادر۔ عُمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا۔ کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؎

دیکھ مُنہ سے لعل کیا کیا ہیں اُگلتے اے ظفر / صاف صاف اشعار یہ کہتے گہر سے بیشتر (ظفر)

ہنسکے رُخ دیکھ کر رنگ سی حیران ہُوں / مُنہ سے اُگلے ہے پڑی لعلِ بدخشاں گُفتار (نصیر)

ہنسنے پائے حنائی کا عکس کیسے مگر / صدف جو لعل اُگلتی ہے مُنہ سے جائے گُہر (رحمت)

مُنہ سے لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا۔ دل کی سی کہنا ؎

لبِ شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تُو نے / یہی کہنے کو تھا میں بھی مگر مُنہ سے لیا تُو نے (معروف)

مُنہ سی لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ بند کر لینا۔ چُپ سادھ لینا۔ خاموشی اختیار کرلینا۔ سکوت میں ہو جانا۔ خاموش رہنا۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی مُنہ کو نہیں سی لیتا تُم بھی بولو ہم بھی بولیں +

مُنہ سے مُنہ ملانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) چُوما چاٹی کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ دانہ بدلی کرنا۔ (۲) ہمکلام ہونا۔ زبان سے زبان ملانا۔ باتوں میں برابری کرنا

مُنہ سے مُہاباہے۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت +

۲ **مُنہ سے نکالنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ زبان پر لانا۔ بولنا ؎

غیروں کا تو کیا مُنہ ہے کہ کچھ مُنہ سے نکالیں / پر شُبہ وہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + (ظہیر)

۱ **مُنہ سینا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا۔ خاموش کرنا۔ چُپ کرنا ؎

یاروں کو بیں کو میرے گریباں کی فکر ہے / ناصح کے مُنہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے / مُجھے کیا سی رکھا ہے اپنا مُنہ + (مجروح)

(۲) لازم۔ خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ (۳) مُہر رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ کچھ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا۔ مُنہ کیلنا +

مُنہ فق۔ ف۔ صفت:۔ اُداس۔ بے حواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ ؎

مُنہ فق مری جانب وہ چلے آتے ہیں گویا / نالے نے پئے شب رُخ تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چندے البتہ رہا خاطرِ حسّاد کو قلق / سینہ یک لخت ہوا اوشنا اندوہ سے شق

رنگ چہرے کا اُڑا مُنہ نظر آنے لگا فق / اثر آک ہوا مجموعۂ ہستی کا ورق

رفتہ رفتہ گئی تشویش بجا ہوش ہوئے

سابقے لگے بتدریج فراموش ہوئے

مُنہ فق ہو جانا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ خوف یا غم سے مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ کسی صدمہ سے چہرے کی رنگت کا متغیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ رُعب چھا جانا۔ رُعب میں آ جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ حیرت زدہ اور متحیر ہو جانا۔ خوفناک ہو جانا۔ چہرے کا رنگ بدلنا۔ ہیبت، مایوسی و غلبۂ تحیر کے موقع پر بولتے ہیں ؎

اُسنے دکھلایا جو خط تیر مُنہ فق ہو گیا / ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا + + (وحشت)

وہ حسرت یاں ابھی لب سے دُعا کو سوئے گردوں / اور مُنہ فق ہو گیا شل ہو گیا تاثیر کا (مرزا صاحب)

جل پڑا جو تیرے بختی کا مری کچھ ذکر رات / ہو گیا یکبارگی مُنہ فق شبِ دیجُور کا + (معروف)

شبِ فرقت میں مُنہ فق ہو گیا ہے / یہی اُسکی سحر ہووے تو ہووے + (عارف)

دیکھنا مُنہ صبحِ محشر کا بھی ہو جاوے گا فق / چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے تیر کا شق / سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو مُنہ ہو جائے فق (امانت)

گھمزادہ تاب مہر سے جب پُر عرق ہوا / شبنم آب رنگ سے مُنہ گل کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں مُنہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا رنج یا غم وغیرہ کے لاحق ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آجاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خون کی حرکت بند ہو جاتی اور تھوڑی دیر تک جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور سانس کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آجاتا ہے) +

مُنہ کا پھوہڑا۔ ف۔ صفت:۔ بدلگام۔ مُنہ پھٹ۔ بدزبان۔ دریدہ دہن +

مُنہ کا رنگ فق ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (دیکھو مُنہ فق ہو جانا) +

مُنہ کا کچّا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نرم مُنہ کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲ مجازاً) اصیل مجازاً (۳۔ عوام) زبان کا کچا جسکی بات میں پختگی نہو + بات کا کچا +

مُنہ کا کڑا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مُنہ کا سخت۔ سخت دہان۔ مُنہ کا مضبوط + (۲) وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے + مُنہ زور (۳) مضبوط دھار کا۔ سخت آبداری کا + ؎

مگر وہ مُنہ کے کڑے ہیں تو ہم ہیں دل کے کڑے / تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے + + (شیریں)

مُنہ کالا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بدنام۔ رُسوا۔ بد افعال۔ بدکردار جیسے مُنہ کالا جات اُجالا۔ (کہاوت) یعنی شریف خاندان کے بد افعال + (۲) دُعائے بد خدا غارت کرے۔ خدا کھوئے ؎

دولتِ دُنیا کا مُنہ کالا وفا اس سے نہ ڈھونڈ / گھر ہوئی خانم تجھے تنہا سلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جواری جیتے تو ہاتھ کاٹے اور ہارے تو مُنہ کالا ✦

مُنہ کالا کر۔ ہ۔ کلمۂ تنفر:۔ جلد فان ہو۔ مُنہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ دور ہو ✦

مُنہ کالا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگانا۔ مُنہ کو کالک لگانا۔ مُنہ سیاہ کرنا ✦ خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے مُنہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے ✦ ؎

شب کو اُس حبشی بچہ نے غضب خالا کیا | جب کے تجھے مُنہ دکھاتا سے مری کالا کیا (رنگین)

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی | کالا کریگا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۳) کلف لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۴) رنج ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا ✦

مُنہ کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگنا۔ مُنہ کو کالک لگنا۔ (۲) مُنہ سیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

ملے گر انکی بھلائی کی صورت | تو ڈالیں جہاں تک بنے انہیں کھنڈت
سُنیں کامیابی میں گر اُنکی شہرت | تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت
مُنہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا
نہو ایک بھائی کا پر بول بالا (حالی)

(۳) رنج ہونا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ؎

ابھی ہو ایسی چوتی ملاکا کالا مُنہ | بچھائے بوریاں جو جُھک کر ازار میں (جان صاحب)

مُنہ کا مُنہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی خبر بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُس وقت کی حالت جتلانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) ✦

مُنہ کا میٹھا۔ ہ۔ صفت:۔ زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار۔ خلیق ✦

مُنہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ ہ۔ صفت:۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن۔ مُنہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا ✦

مُنہ کا نوالہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُقمۂ دہن۔ گراس (۲) صفت) لقمۂ نرم و گُدگُدا۔ کار آسان و سہل۔ امر سہل الحصول و سریع الوقوع۔ ایک خفیف اور ادنےٰ کام۔ نرم چارہ جیسے پٹلا بیٹیوں کا نچ مُنہ کا نوالہ نہیں ؎

کمال مُنہ کا نوالہ نہیں ہے بی نعمت | خمیر حسینی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے جا کھانا

تجمل نہ کرلے دل آنے تو لگا ہے وہ | بلائیگا بوسہ بھی کیا مُنہ کا نوالہ ہے (میر حسن)

شب وصل گھلتے ہی گھلتے سحر آجائے گی | اے شب ہجر کوئی مُنہ کا نوالہ ہیں (داغ)

ابیات پہ ہم تیری سو گالیاں کھاتے ہیں | بے لینا مرا بوسہ کیا مُنہ کا نوالہ ہے ✦ (ظفر)

سائل وصل ہوا اُسنے تو بولے ہنسکر | عاشقی یہ نہوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا ✦ (حزیں)

بستر ہے تو اے دل بچ بچ کے اُسکو کھائینگے | یک ایک جو سمجھا دیں کہیں مُنہ کا نوالہ ہے (عارف)

کی جو عجلت طلب جام میں ساقی نے کہا | ٹھیرو ٹھیرو یہ کوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

مُنہ کا نوالہ سمجھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ایک ادنےٰ و آسان کام سمجھنا ؎

میں وہ پسی کی گانٹھ ہوں کوئی نگل سکیگا کیسے | مدت سے سمجھا ہے مُنہ کا مجھے نوالہ عبث (صاحب)

مُنہ کا نوالہ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ میں چلا جانا۔ مُنہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لقمہ ہو جانا ؎

گل تک کے سرد ناسخ غم ہے غم کھایا کیا | تو وہ خوگر کے مُنہ کا نوالہ ہو گیا ✦ (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا ✦

مُنہ کا نور اُڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا۔ مُنہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ؎

رنگ آتی تو ہے اُس غیرت خورشید سے پر | خاک ہو شمع کہ اُڑ مُنہ کا تیرے نور گیا ✦ (نصیر)

مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ جیسے بند تھیلی میں مُنہ کرکے کھانڈ نکال لی (۲) پھوٹنا۔ غُنچہ یا پھوڑے یا ناسُور کا روزن پیدا کرنا۔ زخم کا قابل اخراج ہونا ؎

دیکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم | نالے مرے دل ہی میں رہ گئے مُنہ کرکے (ابراہیم)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروت برتنا۔ خاطر کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ جیسے پیسے والے کا سب مُنہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا ✦

مُنہ کسیکا نہ کرو تم عدالت سے حجاب | منتیں کرنی مری اُنکا بگڑنا دیکھو ✦ (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا ؎

اُن نے پہچان کر ہمیں مارا | مُنہ نہ کرنا اِدھر تجاہل تھا (میر)

(۵) لاگ کرنا۔ لو ہو کرنا۔ جیسے بیجان کا مُنہ نہیں کرتے ہیں۔ کا مُنہ کرتے ہیں ✦

(۶) سنگھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا ✦

مُنہ کلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ مُنہ کیلا جانا ✦

مُنہ کو باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ مُنہ کو ڈھاٹا لگانا۔ کپڑے وغیرہ سے مُنہ کی بندش کرنا ؎

یہ بُت لاکر سے افشائے محبت کا یہاں باندھا | جو جیلانز مرگ سے مُنہ کو تُو نے بدگماں باندھا (ذوق)

مُنہ

(۲) مُنہ کو کیلنا۔ مُنہ کو بند کرنا ٭

مُنہ کو بنانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ بنانا) ؎

شکر لب کہا جنے کر دے ہے تو نے عبث مُنہ کو مجھ سے سنگر بنایا ۔ ۔ (رند)

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

مُنہ کو بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان روکنا۔ مُنہ کیلنا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باز رکھنا ٭

مُنہ کو بنوانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ مُنہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا ٭ لیاقت پیدا کرنا ٭ حوصلہ بہم پہنچانا ؎

ترسی صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا ۔ (آتش)

مُنہ کو پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اعراض کرنا۔ رُوگشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا ٭ اکراہ کرنا ٭ انکار کرنا ؎

بو سبب مانگوں تو مُنہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت انکی ہے سخی کی دل گر خسیس کا (آتش)

مُنہ کو جگر آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکتانا۔ بوکھلانا ؎

بلکا سینے میں دل آئے گا جگر مُنہ کو کبھی سُنو گے جو عاشق کی میری جاں خبر (رند)

ہوں وہ بسمل کہ دیکھ کر مجھ کو مُنہ کو جلاد کا جگر آیا (اسیر)

مُنہ کو جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ جوڑنا) ٭

مُنہ کو جُھلسا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (کلمۂ تنفر ہے) مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو لُوکا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ؎

مجھ سی الیکے ہیں مُنہ کو لگاؤں جُھلسا یہ میں جوبن کے غضب تو تو ہے شرارہ پہلی (رنگین)

مُنہ کو خُون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خُون کا مزہ پڑنا۔ خُون کی چاٹ لگنا ٭ مُفت خوری کا چسکا پڑنا ٭ رشوت کا عادی ہونا۔ مُفت کے روپے کا مزہ پڑنا ٭ کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خُون پینے کی چاٹ لگ جانا ؎

اک صید روز دیتے ہو باز نگاہ کو مُنہ لگ گیا ہے خُون غضب اسکو شکار کا (صابر)

مُنہ کو دکھا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سامنے کر سکنا۔ مُنہ رُوبرو کر سکنا۔ سامنے آسکنا۔ چہرہ مُقابل کرنے کے قابل ہونا ؎

اُس رشکِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے ماہِ فلک نہ شہر میں مُنہ کو دکھا سکے ۔ (میر)

مُنہ کو سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخن بیہودہ اور کلامِ لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ؎

مُنہ

ہم بھی رکھتے ہیں زباں مُنہ کو سنبھالے اپنے گالیاں دیجئے اک بوسہ جو ہم مانگیں (ظفر)

سنبھال کر مُنہ کو ذرا یہ زباں خوب نہیں قسم خدا کی کوئی گھسا ہے لگام نہیں (سرور)

مُنہ کو قُفل دینا یا لگا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ کو بند کرنا۔ مُنہ پر مہر لگا دینا ٭ خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت اختیار کرنا ٭ مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ؎

فرقت میں اب دوا بھی ہوں حرام ہے جیسے مُنہ کو قُفل کرئی روزہ دار دے (داغ)

وہ ہے اُنہوں کے سامنے عالم سکوت کا گویا کہ قُفل ایک مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو کالک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُوسیاہ کرنا۔ کلف لگانا ٭

مُنہ کو کالک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُوسیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا ٭

مُنہ کو کلیجہ آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ غم و غصّہ کا ضبط نہ ہو سکنا ٭ دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گُھٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلوم نہ دینا ٭ بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ؎

چند بیچارہ تیری ہیں کب تک بچکار رہوں ناصحا ہیں کہ اب مُنہ کو کلیجا آئے ہے (معروف)

فغاں کیا دم بھی لینا بار ہے اے دل اُٹھاتا ہے کہوں کیا درد پنہاں کی کلیجہ مُنہ کو آتا ہے (ممن)

خاک آیا جو مرے مُنہ کو کلیجا آیا کوئی دن کاش پھر لب فریاد رہے (داغ)

پڑا تھا اس خرابی سے دل کہ ظالم کے کوچہ میں کہ اس کی دیکھ کر حالت کلیجہ مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

دل اکھاڑا ہے آواز فغاں و آہ سے مُنہ کو آتی ہے کلیجہ ہائے ہائے عندلیب (سوزاں)

کس دم نہیں گُھٹتا مرا دم سینہ میں غم سے کب وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا ٭ (ذوق)

مُنہ کو لگام دو۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی زبان سنبھال کر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ ٭

مُنہ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

بتاتے ہوں بوسے خوب سبزے کے مزے ہے نہر امنا وں مرے مُنہ کو لگا ہوا (داغ)

تھوڑی سی پی کے تجھی سے کاکلا رہا جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (رضا)

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلوم دینا جیسے یہاں کا پانی مُنہ کو لگ گیا ہے وہاں کا پانی اب تک مُنہ کو نہیں لگا ٭

مُنہ کو لہو یا خُون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خُون کی چاٹ لگنا۔

مُنہ

خوں آشام ہو جانا۔ خونخوار بن جانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑنا ہے

پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خونخوار کے — لگ گیا ہے خونِ عاشق مُنہ کو اس خونخوار کے (ظفر)

مورشے ہے جیسے لگا ہے خنجرِ قاتل جو مُنہ — بابت یہ ہے لگا نہیں مُنہ کو لہو ہنوز (معروف)

(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مُفت کی چاٹ لگنا ✦

مُنہ کو مزا لگا دینا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ مُنہ کو چسکا لگا دینا ✦ چسورا بنا دینا۔ چٹورا بنا دینا ✦

بوسہ بھی کوئی مُنہ تو جگر سے جُدا نہو — دانتوں سے کیا مزا مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو موڑنا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ مُنہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ روگردانی کرنا۔ رُکھائی کرنا۔ بےرخی کرنا۔ بےمروّتی کرنا ✦

رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح — عشق سے میں مُنہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)

پر چھائیں اپنی چال کی تک مُنہ کو موڑ کر دیکھ — گردن کی یہ لچک یہ کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)

چھپ کے گیا شانے سے مت مُنہ کو اپنے موڑ — اے زخم گستہ دل سے ہمارے نباہ کر (میر)

مُنہ کہاں ہے۔ س۔ محاورہ۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے

مُنہ کہاں یہ جو کہیں آئیے اور سو رہیے — آپ ہی اُٹھ کے چلے جائیے اور سو رہیے (رنگین)

مُنہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلی گاہِ حق — مرتبہ یہ اسے پایا بزرگواری کے سبب (معروف)

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ س۔ کہاوت۔ یعنی محسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ محسن کے ساتھ مروّت کرنی ہی پڑتی ہے ✦

مُنہ کُھل جانا۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) دہن کشادہ ہو جانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بد زبانی کی عادت پڑ جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بے لگام ہو جانا۔ مُنہ پھٹ ہو جانا ہے

بے زبانی باتیں شرمانے لگی — گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)

(۳) پھلکے وغیرہ کا جال کُھل جانا۔ گونج کُھل جانا ✦ اناڑ بگڑ جانا۔ (س)

مُنہ کُھلنا۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) دہن کشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یا وا شدن کا ترجمہ۔ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بدلگام ہونا۔ بدزبان ہونا۔ مُنہ پھٹ ہونا۔ زبان کُھلنا ہے

وان گالیوں پہ مُنہ ہے ہمیشہ کُھلا ہوا — یاں مُہرِ خامشی ہے لب پر لگی ہوئی (داغ)

گالیوں پر مُنہ کُھلا ہے اور تیرا قلم پر — کرنی ہے بات میں تولے بُتِ عیار بند (صابر)

(۳) عو۔ اناڑ کا بگڑ ہونا۔ بکارت ٹوٹنا (۴) گونج کُھلنا۔ گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) پھلکے وغیرہ کا جال کُھلنا (۶) زبان کُھلنا۔ آمادۂ سخن

مُنہ

ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ہے

خسم میں کیا اثر قُفلِ زبان بندی ہے — کہ کسی بات میں کُھلتا نہیں اُس یار کا مُنہ (صابر)

مُنہ کُھلوانا۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کنانیدن کا ترجمہ۔ مُنہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کُھلوانا ہے

جوں غنچہ مرا مُنہ نہ صبا چھیڑ کے کُھلوا — بے لُطف خموشی میں ہیں تکلّم سے زیادہ (نصیر)

کس مُنہ سے گلشن میں تو اُس گل کو مُنہ دکھلاتا ہے
چُپ ہی بھلی ہے اے غنچہ کیوں میرا مُنہ کُھلواتا ہے } مجرات

ادھر تو دیکھو پیچ کہا تھا غیروں کو تم آنے دو
چُپ ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } مجرات

(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ زبان درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کا چھیڑ چھیڑ کر مُنہ کُھلوا دیا ہے

کہہ نہ بیٹھیں کہیں کچھ مُنہ سے اب اے زخمِ جگر — مُنہ نہ کُھلواؤ خدا ہے کے دل انگاروں پہ (ظہیر)

مرا مُنہ سامنے لوگوں کے کُھلواؤ نہ کُھلواؤ — ابھی کُھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)

جو ہر تیغ نگہ کُھل جائیگا — مُنہ نہ میرے زخم کا کُھلوائیے (دریا شنکر نسیم)

(۴) زبان سے کہوانا۔ زبان سے نکلوانا ✦ سوال کرانا۔ منگوانا ہے

آبرو رکھ لی گنہگاری کی گو ہم مر گئے — مُنہ نہ کُھلوایا سوالِ بخشش تقصیر نے (نسیم)

(۵) زبان کُھلوانا۔ زبان درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بدزبانی اور بدکلامی پر آمادہ کرنا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ بھید یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ہے

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند — دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم)

جینک کہ ہوں چُپ جان غنیمت اسے دلبر — مُنہ کر نہ مگر
کُھلوا نہ مرا مُنہ کہ نہایت ہوں مکدر — کُھل جائینگے دفتر } ۓ

چُپ رہو دور کرو مُنہ نہ مرا کُھلواؤ — خافلو زخمِ زبان کا نہیں مرہم پیدا (آتش)

(۶ - عو) اناڑ بگڑ کرانا۔ بکارت تڑوانا۔ جیسے انہوں نے سسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی بیاہا تھا وہ تو بیٹی کا مُنہ کُھلوانے کو نکاح کیا تھا (عوام - عو)

مُنہ کھول کر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) مُنہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ مانگتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جانا ہے

جب اُٹھکے وہ چلا ہے تو جرأت ہم اور دل — کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار مُنہ (جرأت)

(۲) منتظر رہ جانا۔ مشتاق رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نا اُمید ہو جانا

مُنھ

مایوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجرٹن صاحب بہادر تو ڈھنڈورا پٹوا کر ٹکٹ چھپوا کر کلکتہ چلے گئے دلی کے مہاجر باہر پڑے تھے منہ کھول کر رہ گئے +

منہ کھولنا۔ ف۔ فعل لازم:- (۱) دہن گشادن۔ باز کردن یا وا کردن کا ترجمہ
(۲) زبان کھولنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا ؎

عہد سکوت توڑ دیا ہجر یار نے　　منہ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا۔ باتیں سُنانا۔ آڑے ہاتھوں سُنانا۔ زبان چلانا ؎

ہر کسی پر کھولنا منہ اے ظفر اچھا نہیں　　دیکھیے منہ کو ڈالکر اپنے بھی انساں جیب میں (ظفر)
بات پوری بھی منہ سے نکلی نہیں　　آپ نے گالیوں پہ منہ کھولا + + + (مومن)

(۴) گھونگھٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا + منہ دکھانا۔ منہ کے اوپر سے کپڑا اٹھانا جیسے منہ اگھاڑنا + گھونگھٹ کھولنا +

منہ کیا ہے۔ ف۔ محاورہ:- کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے کیا حوصلہ ہے ؎

مشتاق خواہوں کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا　　منہ کیا ہے نامہ بر کا لکھے جواب کیونکر (دبیر)
ہو شکر قلم صفحہ پہ خلّاقِ جہاں کا　　چاہے جو کہے وصف تو منہ کیا ہے بیاں کا (دبیر)
کیا جو ہے ظالم کیا کریگا غیر منہ کیا ہے　　کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منہ کی بات چھین لینا۔ ف۔ فعل متعدی:- دوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (منہ سے بات اُچکنا) + ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات　　چھین لی گو یا میرے منہ کی بات (شوق)

منہ کے بل گرنا۔ ف۔ فعل لازم:- اوندھے منہ گرنا۔ منہ کے بل آنا۔ بروُ افتادن کا ترجمہ + مجازاً خطائے صریح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ ذلت اُٹھانا ؎

شہزور اپنے زور میں گرتا ہے منہ کے بل　　وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)
منہ کے بل تو بھی گرا تھا شعلہ اُس کے نُور کا　　گر عصا ہوتا کفِ موسیٰ میں نخلِ طُور کا (نصیر)

بھلا ایسے غرور میں ہے یہ طفل کہ گرے نہ کہیں منہ کے ہی بل
بس اب اس سے بھی آگے تو بڑھ کے چل تجھے رفعتِ عرشِ علا کی قسم } (انشا)

منہ کی دکھائی۔ ف۔ اسم مؤنث:- رُو نمائی۔ وہ نقدی جو دولہن کا منہ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ؎

مانگتا ہے پہلے ہی کیوں منہ کی دکھائی دلکو　　دل ابھی لے لو مگر منہ کہیں دکھلاؤ تو سہی (معروف)
منہ دکھاتا کسی کو کہکے غیرتِ عشق　　غیر سے تجھکو اگر منہ کی دکھائی دینا + + (حکمت)

مُنھ

منہ کی کھانا۔ ف۔ فعل متعدی:- (۱) چہرے کی کھانا۔ چہرے پر ضرب کھانا۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا۔ منہ پر چوٹ کھانا ؎

ہمکو ہماری تیغ جاں ہو گئی سپر　　جس تیغ زن کی تیغ پڑی منہ کی کھا گئے (دبیر)
گر پڑے سجدے میں تجکو دیکھکر　　ناصحوں نے منہ کی کھائی دیکھیے (عاشق)

(۲) تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ چپڑ کھانا۔ منہ چھنوانا ؎

بوسہ مانگا تو وہ جھنجھکر بولے　　منہ کی ان باتوں میں پھر کھائیگا (مخشری)

(۳) پٹنا۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ گوشمالی پانا۔ گت بنوانا ؎

رُخ رنگیں سے کرکے ہمسری دیکھی سزا اپنی　　طمانچے گلتے ہیں بادِ صبا کے اور بکھرتے ہیں
ذرا اپنے گریباں میں تو گل منہ ڈال کر دیکھیں　　صریحاً منہ کی کھاتے جاتے ہیں اور بحث کرتے ہیں } [illegible]

یوں ہر اک سے جو چھانس لاؤ گے　　اک نہ اک روز منہ کی کھاؤ گے (شوق)

(۴) زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ خفت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت اُٹھانا۔ الزام اُٹھانا۔ رسوائی اُٹھانا۔ بدنامی حاصل کرنا۔ الزام سر لینا۔ خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ؎

گئے عشق بُتاں کے بیاں میں جب ہی عجیب طرح　　سُن کے منہ کی کھائی تمہاری زبان بیچ (امانت)
عزت اللہ نے بچائی آج　　ہم تو سمجھے تھے منہ کی کھائی آج (شوق)
کرکے اثباتِ دہن کیجیے وصف　　دیکھیے منہ کی ابھی کھائے گا + + (وزیر)
بوسے کے سوال پر وہ بگڑے　　منہ کی کھائی زباں ہلا کر + + (صبا)
دیتے ہیں زک وہ بوسہ لیکر واہ　　ہر بار منہ کی کھاتے ہیں اپنی زباں سے ہم (؟)
جان کھاتا ہے یہ بکبک کے ترے بندوں کی　　یا خدا آپ بھی منہ کی کبھی کھائے واعظ (حجاب)
بگیا دل سے شوق بوسۂ لب　　بارہا اُس نے منہ کی کھائی ہے (برق)
منہ کی کھاؤگے مری جان خدا خیر کرے　　منہ لگاتے ہیں جو صلح نہ ڈالے تجھے (دیا شنکر نسیم)

(۵) دھوکا کھانا۔ جا کر دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا۔ جُل میں آنا ؎

خدا کے سامنے گردن جھکا نہ سکے　　بُتوں کو کرکے سجدہ وہ برہمن منہ کی کھائی ہے (امانت)

(۶) چُوک جانا۔ جس بات کا دعوے ہو اُسی میں عہدہ برآ نہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا ؎

شب جو مجلس زلف سے اُلجھا اُلجھ کر رہ گیا　　دیکھا تو نے بھی وہ دوچار منہ کی کھا گیا (ستیہ)

(۷) اوندھے منہ گرنا۔ چاروں شانے چت آنا۔ منہ کے بل گرکر کھیل آنا ؎

ولے آ کر لیا چاہیے بدلا کوئی　　منہ کی کھاتے وہ دیا چاہیے جھٹکا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی　　ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جیسے اُڑاتا کیا کوئی
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں منصب و جاگیر نہیں } [illegible]

(۸) اپنے منہ سے آپ قائل ہونا (۹) نقصان اُٹھانا - (یہ محاورہ شرط بازوں سے لیا گیا ہے) +

مُنہ کی کھلانا - ف۔ فعل متعدی: - زک دلوانا - شرمندہ کرانا - رسوا کرانا

لبوں کے بوسہ کو ابکا بہت ہے جھگڑا ۔ کہیں کھلائے نہ منہ کی زبان کا چسکا دیکھو (منشی نسیم)
اسے منہ سنز خام خیالی کو چھوڑ دے ۔ منہ کی کھلائیگی تجھے خام کی ہوس ۔ ۔ (آغا)

مُنہ کیل دینا یا کیلنا - ف۔ فعل متعدی: - زبان کیل دینا - جادو یا منتر کے زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بُرا کہنے والے کے منہ کو بند کر دینا - زہریلے جانور کے منہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا - (چونکہ ساحر یعنی جادوگر کیل پڑھ پڑھ کر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اس عمل کو کیل دینا کہتے ہیں اس سے یہ محاورہ ہوگیا) +

کرتا ہے چاک دل سے کیوں تو نے کیے جگہ ۔ ہے جی میں کیل دیجے منہ اُس کے پاسباں کا (نصیر)
شرمانے کیلا ہے منہ کیا سحر سازی کا ۔ کہ نرگس نے جڑیں سنے کی کیلیں پیچوان میں (صاحب)

(۳) لونگوں سے یا کیلوں سے منہ بند کرنا - جیسے اچار کے آموں کا منہ مصالحہ بھر کر کیل دیتے ہیں (۴) خاموش کر دینا چپ کر دینا (۵) رشوت دے دینا - منہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا +

مُنہ کی لوئی جانا - ف۔ فعل لازم: - شرم وحیا کا جاتا رہنا - بے غیرتی چھا جانا - بے شرم ہونا - لاج نہ رہنا جیسے منہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی

آتی ہے شرم آگے منہ پر ترے یہ کہکر ۔ منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی (نصیر)

مُنہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا - ف۔ فعل لازم: - نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا - از حد ضعیف و نحیف ہو جانا -

ہوگیا ہے یہ ترے چشم کا بیمار نحیف ۔ نہ اُڑا سکتا ہے منہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

مُنہ لال کرنا یا کر دینا - ف۔ فعل متعدی: - (۱) پان یا کسی اور چیز سے منہ سرخ کرنا - (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلودہ سرخ کر دینا - منہ چپیٹنا - منہ پر تھپڑ لگانا - منہ ہی منہ کچلنا - منہ ہی منہ پیٹنا - ضرب یا طمانچہ سے منہ سرخ کرنا -

چمن میں گل نے جو کل دعوئِ جمال کیا ۔ جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (میر)
بہار میں کہا تھا گل نے جب خیال کیا ۔ صبا نے مار طمانچہ منہ اُسکا لال کیا (عیسی)
وال کو منہ لگا ابھی بزم میں منہ کتنوں کے ۔ اللہ رے تو نے کسی کو جو کھلایا بیڑا (نصیر)
جو رخ یار نے خونریزی کا خیال کیا ۔ تو عاشقوں نے بھی منہ اُسکا خوب لال کیا (جرأت)
طمانچہ مار کر منہ لال اُس نے کیا اپنا ۔ گلوری پان کی دی یار مجرم کیجئیں (شوق)

چمن میں گل نے کہیں دعوئِ جمال کیا ۔ جمالِ یار نے منہ اُسکا خوب لال کیا (دیا شنکر نسیم)

مُنہ لال ہو جانا - ف۔ فعل لازم: - (۱) غضب یا غصے یا تپش سے چہرہ سرخ ہو جانا - منہ تمتما جانا -

اُس مہ کو میرے پاس جو دیکھا دم سحر ۔ غصے سے آفتاب کا منہ لال ہوگیا (امیر)
رنگ شفق نہیں ہے کسی پر مگر فلک ۔ گرم غضب ہوا ہے جو منہ لال ہوگیا (ظفر)

(۲) سرخروئی حاصل ہو جانا - نیک نامی اور ناموری حاصل ہو جانا
(۳) خوب طمانچے منہ پر لگنا - مارے تھپڑوں کے چہرہ سرخ ہو جانا - خوب پٹنا

ابھی دیکھ کے منہ لال ہوا جاتا ہے غنچے کا ۔ بنا کر دیا آگے جب اک پان کا گلوڑا (نصیر)

مُنہ لال ہونا - ف۔ فعل لازم: (۱) چہرہ سرخ ہونا غضب سے منہ کا سرخ ہو جانا - منہ تمتمانا (۲) تھپڑ یا طمانچوں کے مارے چہرہ سرخ ہونا -

ہر گل کا منہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے ۔ لایا ہے کس طرح رنگ شور عندلیب کا + + (امیر)

(۳) پٹنا - مار کھانا - منہ پر طمانچے لگنا -

اچھا تم اُسکے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر ۔ ہوتا ہے منہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آفتاب)

(۴) سرخرو ہونا - نیک نام ہونا +

مُنہ لپیٹ کر پڑنا یا پڑ رہنا - ف۔ فعل لازم: - مغموم اور رنجیدہ ہو کر لیٹ جانا - غمگین ہو کر پڑ رہنا - اداس ہو کر پڑ رہنا - غم کے مارے منہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا -

کسی کے منہ چھپانے سے یہ کچھ ہیں منہ لپیٹے ہم ۔ کریں کیا اُسکو ظاہر ہیں جو رسوائی ہے (جرأت)

مُنہ لگانا - ف۔ فعل متعدی: - (۱) منہ سے چھونا - منہ سے مس کرنا - منہ سے بھڑانا - جیسے لوٹے کو منہ لگا کر پانی پینا - مگتے نے ہانڈی کو منہ لگا دیا

یہ غم ہے ساغر و مینا تجھے کہ میرے بعد ۔ نہ ابھی تمکو نہیں کوئی منہ لگانے کا (فراق)
گر ہے شراب بقا بھی تو کبھی منہ نہ لگائے ۔ جو کہ سیراب ہو اس آب دم شمشیر سے (ظفر)
کسکو خون جگر پلائے گا ۔ ساغرے کو کیوں لگایا منہ (مومن خاں)

(۲) منہ سے جھوٹا کرنا - جُھٹالنا - اُلش کرنا (۳) چکھنا - کھانا - زبان پر رکھنا

گرے ہے اک عالم کا خون ہر گھڑی ۔ بست منہ لگا یا نہ کر پان کو + + (قدرت)
بے یار ساری رات جلایا شراب کو ۔ تا صبح میں نے منہ نہ لگایا کباب کو + (آتش)

(۴) سر چڑھانا - گستاخ بنانا - بے تکلف بنانا - بے ادب کرنا جیسے لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے گتے کو منہ لگاؤ تو منہ چاٹے

کب وقت بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں ۔ ہنسنے ہی منہ لگا کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)
نہیں خاک پا ہوا سکی ہر کوئی سر چڑھاوے ۔ منہ پھیرے وہ تو اُسکو پھر کون منہ لگاوے (میر)
بوسہ نغمی ہی میں جو کل لے لیا تو پھر ۔ کہنے لگے بھلا تمہیں کیا منہ لگائیے + (شیفتہ)
گرم ہو کر منہ پہ آتا ہے سحر طفلِ اشک ۔ منہ لگانے سے یہ لڑکا دیکھو کیا اتر ہوا (ظفر)
منہ لگا کر جائے تو کیا ہے گستاخ ۔ ہے عارض کا ترے زلف پریشاں کو ( )

منہ

خوب سُوجھی جو کیا کام وہ معیوب کیا ۔ زشت تم مجکو نظر آنے لگے خوب کیا
جیت میں پہلے نہ سمجھا تمہیں محبوب کیا ۔ میری تجویز نے تمنے مجھے مجوب کیا
سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
منہ لگایا تھا تمہیں منہ چڑھانے کے لئے
(مخمّس قطعہ شاعر)

(۵) مصاحب بنانا۔ مُقرّب بنانا۔ یار بنانا۔ مُقرّبوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صُحبت بنانا۔ ہمدم بنانا۔ ہمنشین اور ہم جلیس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلّف اور خلا ملا کرنا ؎

منہ لگایا نہ دُخترِ رز کو ۔ میں جوانی میں پارسائی کی (میر)
سیسہ پی ہے آئینہ کا منہ لگانا کچھ نہیں ۔ بے ادب زُلفِ دوتا ہے سر چڑھانا کچھ نہیں (رشک)
شل نے ہاتھ میں ہو اینگے نالے میرے ۔ منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھیں گے (ر ر)
جو ہے مجکو ملا دے وہ با منہ ۔ تو آئینے کو اتنا مت لگا منہ + + (معروف)
دی ہے اُسنے غیر کو جھوٹی ۔ منہ لگانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)
سب شیشہ بی پیے وہ جُدا ہوتا نہیں اکدم ۔ نہیں اچھا ہے اتنا منہ لگانا ساغرِ دل کا (غافل)
اُس غنچہ دہن نے منہ لگایا ۔ کیا بخت ہے پھول کی کلی کا (خلیل)
مجھے بہت مرے ساقی نے منہ لگایا ہے ۔ جواب ہی نہیں رکھتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)
مُنہ سے کچھ آج دل ہا رے کہے بے شکل ہے ۔ رات شاید غیر کو پھر منہ لگایا آپ نے + (جرأت)
کرنہ فریاد خلل نے لے دل ۔ منہ لگانا ترا قیامت ہے (ر)
ابھی کہ فیض سے ربط اور نالوں کو نہیں منہ پہنچے ۔ نیاز وجب اُسے تم منہ لگاؤ گے تو کیا ہوگا (ر)
منہ لگانے سے ہوا ہے یہ مصاحب اتنا ۔ کیونکہ زانُو سے بھلا بیٹھے ہے زانُو شیشہ (نصیر)
اے سوز دُخترِ رز کو تو اتنا نہ منہ لگا ۔ تکلیف پائیگا بہت اِسکے خمار میں + (میر سوز)
شان میں صحبتِ ناکس سے خلل آتا ہے ۔ شیخ بچوں کو بس اب منہ نہ لگانا شبِ وصل (شیفتہ)
اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ منہ لگا ۔ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)
شبِ وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں ۔ یہ نالے بہت منہ لگائے گئے ہیں (داغ)

بُری بلا ہے یہ داغ پُر فن تم اِسکو ہرگز نہ منہ لگانا
اگر نہ دعب پر لگا ہی بیگا تُمہی اگر اس کی چار باتیں (داغ)

منہ جلنے پر بُرے بوں سے کیوں اسکو لگایا تُمنے ۔ ورنہ آئینے میں ایسا جو ہر کیا ہے تُو نہیں ہے (ظفر)
منہ لگانے کب اہلِ حُرمت ہیں ۔ دُخترِ رز ہے کوئی قیامت شوخ (ر)
طلب بوسہ کرنے ہی جھنجھلا کے بولے ۔ کہ تُو تو نہیں منہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۶) توجّہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزّت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ رُخ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجّہ ہونا۔ مُخاطب ہونا۔ نظرِ لُطف و عنایت

منہ

کرنا جیسے منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال + منہ لگائی ڈومنی تال بےتال۔ بچوں بہت آئی ؎

گر کبھی وہ منہ لگاتا تو دیکھتے تماشا ۔ اس قدر بھی جاتے واں بار بار ہم (صاحب)
میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا ۔ یہ خرابی ہے منہ لگانے میں (صفا)
دل میں کیا کیا کر خیال اُس پاس جا بیٹھے تو ہم ۔ جب نہ اُسنے منہ لگایا اٹھ چلے ناچار ہو + (ملاء جرأت)
بوسۂ لب نہ مانگنا دُشمن ۔ منہ لگاتا ہے کون سائل کو (شیفتہ)
جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو منہ لگاتے ہم ۔ تو اپنوں کو رُلاتے ہم ہنسا تے ہم دُشمن کو (جعفر)
شیشہ و شیشہ و خم کس کی کی نہ پابوسی ۔ کسی نے منہ نہ لگایا مجھے سوائے تمغ (آتش)
سروت ابرو دیکھتے ہو تم ہمیں خوب ۔ تک منہ لگائے یار تو پھر ہمکو دیکھئے (معروف)
دل کہ جو تھے منہ لگانے کے قابل ۔ ہو شُقّ آج باتیں بنانے کے قابل (ظفر)
اُس رشکِ مہ نے منہ جو لگایا ہے تنک ہمیں ۔ پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغِ عشق (بحرین)

عجب احوال کو سوداسے تیرے پہنچا ہے ۔ کوئی مشوق بھی عاشق پہ یہ بیداد کرتا ہے
بسان نَے ترے ہاتھوں سے نالاں اسکو پاتے ہیں ۔ کوئی تک منہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے (قطعہ سودا)

(۷) حمایت کرنا۔ پُرچک لینا۔ حامی بھرنا۔ جیسے بچوں کو منہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۸) خاطر میں لانا۔ سیار بنانا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا ؎

منہ کاہے کو تو اپنے لگا دے گا ہمیں یار ۔ مجلس میں مصاحب جو تو نہیں جام رہیگا (میر سوز)

منہ لگنا ۔ فعل لازم۔ (۱) منہ سے مس ہونا۔ منہ سے بھڑنا۔ منہ سے چھو جانا ؎

برابر ہیں پریشانی میں ہم اور بال زُلفوں کے ۔ وہ کنگھی پہ منہ لگتے ہیں جیسے وہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

سرِ محفل طلب کرتا ہے بوسہ ۔ امانت کیا تُمہارے منہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قُرب حاصل کرنا۔ مُقرّبوں میں داخل ہونا۔ ہم صُحبت ہم جلیس و ہم نشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا ؎

دُخترِ رز لگ گئی ہے منہ ورنہ ۔ ہے یہ مُردار سو شُہدوں کی ایک + + (ظفر)

مرجاؤ کوئی پروا نہیں ہے ۔ کتنا ہے مغرور اللہ اللہ
کہتے ہیں اُسکے جو منہ لگے ہو ۔ ہو یُوں ہی یا رب جب ہے یا تو وہ (قطعہ میر)

کیا ہوئی منہ تم نشین ہو مراسلِ خط مُدام ۔ اتنا یہ رو سیاہ ترے منہ لگا کئے + + (میر)
شیخ ہی دُخترِ رز چھُٹ نہیں سکتی مجھسے ۔ منہ لگی رہنے والا اب تو یہ مُردار بہت (صاحب)

(۴) مُلتفت ہونا۔ متوجّہ ہونا۔ عزّت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مُخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجّہ فرمانا ؎

کیا منہ لگے گُلوں کے شگفتہ دلی ہے ۔ چہرہ بھرے ہے غنچہ چمن باغ باغ ہے (میر)

منہ

(۵) برابری کرنا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اسکے منہ تک ذرا نہ تو گویا | او نہ ہی کا سیدھی نہ کچھ سنا بیٹھے (گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ؎

یوں ہی بکتا ہے ہمیشہ تا صبح بیہودہ گو | کون اسکے منہ لگے جانے بھی دو جہل آثار (ظفر)

وہ منگے عرض کو انشا کی اس طرح بولا | کہ غرض ہے بہت منہ لگے کمینے کے (انشا)

جو جلاتے ہیں جیسی کون منہ ابس لگے گے | کوئی دیتا نہیں منکاری کے بوسے منہ پھر ہا (تسلیم)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

جانیگا ہے دہن پوش لب کا چسکا | منہ لگے پر کوئی چھٹتی ہے یہ تا بیہی چیز (ظفر)

منہ لیکے پھر جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بے اتفاقی کے سبب محروم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایوس جانا ؎

بعد مدت ترے کوچے میں جو آجاتا ہوں | اپنا سا منہ لیئے پھر وہیں چلا جاتا ہوں (تسلیم)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے) +

منہ لیکے رہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ انحطاطِ مرتبہ پر خیال کرکے ندامت انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی امید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ؎

دیکھا جو اسکی چشم و دہن کو تو غیرت سے | منہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (رعایت)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

منہ مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

منہ ملے ہے بیچ مرے وہ پہ تری زلف | کیونکر یہ بچے کا گر ڈسے ہے اسے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پر دانت مارنا۔ شکار کو منہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا کاٹ کھانے کو منہ چلانا۔ (۳) اڑنے والے پرندوں کا ایک دوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھنگیانا۔ منقار زنی کا ترجمہ۔ مرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔ (۴) منہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا جیسے اگر ایسے چغل خوروں کا آپ دو چار دفعہ منہ ماردیں تو کیوں انکو یہ حوصلہ ہو (فقرہ)

مارا جائے مرے شکووں پہ جو دو چار کا منہ | تو کھلے میری برائی پہ نہ اغیار کا منہ (صابر)

(۵) منہ سینا۔ ٹانکے لگا کر منہ بند کرنا۔ گھونپ بھر کر منہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا منہ ماردو (۶) کھانے سے منہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ؎

خون قسمت سے کبھی جو نہ اٹھا بیٹھے بخیل | مال کھا سکتے ہیں نعمت بنے منہ ملے ہیں (بحر)

(۷) جانور کا جلد جلد کھانا۔ جیسے گھوڑا دو منہ ملے تو گھس دوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبھوڑنا۔ (۹) منہ آنا۔ طنز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔

منہ

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰) ہندو) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ (۱۱) پیشہ ور) دھار مارنا۔ سٹھا کرنا۔ نوک یا دھار کو گڑ دینا۔ (۱۲) منہ کیل دینا۔ زہر مردہ کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ منہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا +

منہ مانگا ۔ ص۔ صفت :۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ درخواست۔ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش + من مانتا +

منہ مانگا بر پایا ۔ ع۔ محاورہ :۔ دل کے موافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مراد ملی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من مانتا کام ہوا۔ خاطرخواہ کام ہوا +

منہ مانگے دام ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ حسبِ طلب قیمت۔ منہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے منہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرہ دیگر) بزاز نے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے انکو آنکھ سے بھی نہیں دیکھے"

جھپ جھپ سارے تھان خرید لیئے منہ مانگے دام دیئے (چترپہیلی)

منہ مانگی مراد ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ من کی چاہنا۔ دلی مراد۔ دلی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے موافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے منہ مانگی مراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے +

منہ مانگی موت ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ منہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خود خواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چکاتے اور قیمت ٹھیر لیتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ منہ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ؎

کل یار نے مجھ سے پوچھی قیمت دل کی | بینے نقل اپنا اسکی قیمت یہ کہی
کہنے لگے سودا نہ بنے گا یہ پیش | منہ مانگی مجھے موت بھلا کس نے دی (قطعہ طپش)

منہ مانگی موت نہیں ملتی ۔ ع۔ کہاوت :۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہش الٰہی ہوتی ہے وہی ظہور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اسی کے اختیار اور دستِ قدرت میں ہے +

منہ منکوڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دیکھو (منہ سکوڑنا) +

منہ موڑنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) روگرداں ہونا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ منہ ہٹانا۔ کنارہ کشی و پہلوتہی کرنا۔ کسی کے شریکِ حال نہ ہونا ؎

موڑتے منہ تری تیغ سے ہم اے قاتل | جانے زخم اور بھی ہوتی تری تلواریں گر (غافل)

موڑا کبھی منہ تری شمشیرِ جفا سے | میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

منہ موڑنا بتانِ جبیں سے حرام ہے | موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر + (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا | اب اس سے بھی اپنے منہ موڑا (تعلق)

مُنْہ

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرّدی کرنا۔
سرکشی کرنا۔ منحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔
باز رہنا۔ حذر کرنا ؎

تیرے دم کا ہے بھروسا ہمدم عاشق کو آہ — اُس سے کیوں مُنہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا ؎

نیمجاں چھوڑنے سے کیا حاصل — جان مُنہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مُڑنا (۸) شکست دینا
پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا ؎

ابرو سے کہہ میاں نہ کرے تیغ رانیاں — مُنہ موڑ دینگی ورنہ مری سخت جانیاں (مصحفی)

(۹) بے مروتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔
آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چوکنا۔ کمی کرنا ؎

موڑو مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں جیسے — ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)
قاتل نہ مجھ سے موڑیو مُنہ وقتِ قتل تُو — تو شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)
قاتل اگر کسے کو سکتا ہے چھوڑ دیو — خنجر تو ایک دم کے لئے مُنہ نہ موڑیو پر دیکھیو ننگ و عار (سوز)

(۱۰) پیچھے ہٹنا۔ باز رہنا۔ باز آنا ؎

نہیں مُنہ موڑتی رُخسار سے وہ تیغ ابرو — مصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مصحفی)
تُو ہی مُنہ موڑ گیا آہ دمِ کُشتن یاں — ورنہ موجود تھے لے خنجرِ مژگاں ہم تو (نصیر)

مُنہ میٹھا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا ؎

حسرتِ بوسۂ لبِ شیریں ہی رہ گئی — میٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکوار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھا کر جب تک مُنہ میٹھا نہ کریں دل کو نہیں لگتا۔
(۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا ؎

سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے — کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر (جرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطور شیرینی کچھ نذر پکڑنا۔ پان کھانے کو دینا
موکل کا اپنے وکیل کو مقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔
مُنہ بھرائی دینا۔ گھوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔
نسبت قرار دینا +

مُنہ میٹھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔
سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا + نذرانہ ملنا۔
رشوت ملنا +

مُنہ میں آب آجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض

مُنْہ

شعرا نے اس طرح بھی باندھا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا ؎

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغِ آبدار — میرے ہر زخمِ جگر کے مُنہ میں آب آجاتا (ظفر)

مُنہ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا ؎

بتا بیاں جو نہ کسی سے مری سُنیں — جو مُنہ میں آپکے آیا سو مجھکو سُنا گیا + (جرأت)

مُنہ میں بولنا یا بات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اس طرح بولنا کہ دوسرے
کی سمجھ میں نہ آئے۔ بُڑبُڑانا۔ صاف یا آواز سے کلمہ نہ نکالنا +

مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پان کا ذائقہ جاتا رہنا +
(چونکہ کثرتِ رات بھر کا پان صبح کو بد ذائقہ ہوتا ہے اس وجہ سے صبح ہو جانے کی ایک یہ بھی
شناخت خیال کی جاتی تھی۔ (کہانیوں میں آتا ہے) +

مُنہ میں پانی بھر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) آب بدہاں برگشتن کا ترجمہ
مُنہ میں رطوبت پیدا ہو جانا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے
دہن میں لعاب آجانا۔ (۲) للچانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا
رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکنا۔ رال ٹپکنا۔ جی بھر بھر آنا۔ نہایت خواہش
و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذت کے خیال سے مُنہ میں
مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا زیادہ مائل ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیت
بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اس کی رغبت ہو جانا۔ مزہ یاد آنا۔
شوق پیدا ہونا ؎

تیغِ قاتل کی مرے زخم نے لذت جانی — کہ بھر آتا ہے ہر زخم کے مُنہ میں پانی (رشید)
مُنہ میں کیسا خُمِ صہبا کے بھر آیا پانی — تیرے اُس لب جو لبِ ساغرِ سرشار لگا (مومن)
مُنہ میں تا اُسکے ابھی بھر آئے پانی گر کہوں — ہیں شرابِ عشق کے کیا واکیفیت کے گھونٹ (ظفر)
بھرتا ہے جب لعل سے جام میں ساقی — بھر آتا ہے پانی تو میخوار کے مُنہ میں (")
توبہ تو کی ہے پر ابتک یہ حال ہے — پانی بھر آئے مُنہ میں کھا دیں اگر شراب + (مجروح)
اب جو جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر — کہ جھکو دیکھ کے نا بہ سکے گا مُنہ میں پانی بھر (دیوان)
پانی مُنہ میں بھر آتا تھا اُسکے جیتے جی رب نجیب — اب تشنہ کام مُنہ جو انی پیر و گر نشاط کوہ (دبیر)
پانی بھر آیا مُنہ میں دیکھے جنوں کی یا رب — وہ کس مزے کے ہونگے بہانے نا کیو (")
دیکھو تو آلودہ وہ گھنٹرا پانی مُنہ میں بھر آیا — کیا ہی سحر رُخسار پہ گُل کے دانے شبنم آتا ہے (جرأت)
زخم کے مُنہ میں بھر آیا پانی — جبکہ پیکاں کا مزا یاد آیا (حقیر)
پانی بھر آئے مصری کا مُنہ میں وقتِ بوسہ — شیریں کی لال ٹپکے جو وہ لبِ تمام ہو (قلق)
ریحی لڑکے بستوں کی ناو بہک گیا — پانی بھر آیا مُنہ میں سے آشنا ہو گیا + (وزیر)
نیکشوں کے کر ہے ممکن نہیں برسات میں — پانی بھر آتا ہے مُنہ میں ابرِ باراں دیکھکر (رند)

وہ آنسو مجھے شربت تو ہوا بارے غضب — دیکھ کر لب کو ترے منہ میں بھر آیا پانی (عارف)

اپنے جام میں ساقی شراب ارغوانی بھر — کہ جسکو دیکھکر زاہد کے منہ میں آئے پانی بھر (دیوان)

مرے منہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے — مزا ایسا ہے کیا اُس بوسۂ چاہِ زنخداں میں (صفا)

گجروں کی وہ بو بیساں شمامی — بھر آتا تھا منہ میں حسن کے پانی (بر کھاوٹ حالی)

منہ میں پیرِ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے — دیکھے کبھی یوسف جو ترے چاہِ ذقن کو (وزیر)

سنتے ہی کرتے ہو نام سے کلیاں ابھی کرتے ہو — کیا بھر آتا ہے پانی منہ میں نام سے کیا تھا (ناسخ)

(۳) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا۔ رشک آنا۔ اس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا۔ حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ؎

بھر آیا منہ میں آئینے کے پانی — سحر دیکھا جو ہیں سرکار کا منہ (معروف)

کیا ہو گئی وقت گریہ سے چشمِ زار کے — منہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (رجعت)

پانی بھر آتا ہے یہاں قاتل دہانِ زخم میں — میان سے لیتا ہے جب تُو تیغِ براں تلوار کی (داغ)

پانی بھر آئے ہے آگے ترے اُسکے منہ میں — دیکھے ہے تجکو باندازِ دگر آئینہ + + (سودا)

گنڈیری بتنگ کی دی جو پینے یار کے منہ میں — بھر آیا دیکھ پانی خوشۂ گلنار کے منہ میں (شوق)

تنگ ہوئی ہے زباں آہ کی استغفار سے — منہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)

نام شیریں کا جو آجائے کہیں — منہ میں پانی سا بھر آئے کہیں (ء)

بھر آیا گلوں کے منہ میں پانی — پھر بات ہوئی وہ بارِ ثانی (رشا)

ہے آئینہ بد نظر بری تو — خوب اس سے نہیں نظر ملانی
رخ دیکھ کے تیرا یہ صاف دیدہ — بھر بھر لاتا ہے منہ میں پانی } قطعہ جرأت

منہ میں پانی چُوآنا۔ و۔ فعل لازم: مرتے وقت منہ میں پانی ٹپکانا۔ کسی سخت مریض کے منہ میں بوند بوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً آخیر وقت کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں منہ کے اندر پانی ڈالنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎

منہ میں گر پانی چوا دے یار اپنے ہاتھ سے — مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)

لگے پانی چوانے منہ میں آنسو — پڑی بیہوش مرجانے بے کسی نے (ء)

آ نکلا وہ چمن میں نالے اجب تک — پانی گلوں کے منہ میں چوآیا نہ جائیگا (سودا)

چھوڑی کرنگ کے دہن کی ہی کسانی شبنم — منہ میں غنچے کے چوآتی ہے صبح پانی شبنم (نصیر)

منہ میں پڑنا۔ و۔ فعل لازم: (۱) منہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے کوئی مگر پھینکنے ہو کسی غیر کے منہ میں ہی پڑ جائیگا (۲) زبان زد ہونا (۳) زبان پر چڑھنا۔ زباں آشنا ہونا۔ جیسے بچے کی منہ میں بات پڑی اور

سب میں پہلی +

منہ میں پڑھنا۔ و۔ فعل متعدی: اسطرح پڑھنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے + چپکے چپکے پڑھنا۔ غُنغُنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گُنگنانا +

منہ میں پھیپڑی یا پھیپڑیاں بندھ جانا۔ و۔ فعل لازم: پیاس یا تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا +

منہ میں تنکا لینا۔ و۔ فعل لازم: دانتوں میں تنکا لینا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ عجز کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گوڑے چھونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ؎

تابِ رزم کسی جب جعد پہ دل سے ہوئی ہنگو — لیا آخر کو تنکا کمر یار نے اسکے منہ میں (شوق)

دیکھکر نبالہ تیری آنکھ کا بیدادگر — منہ میں تنکا ہر غزالِ بیزباں لینے لگا (مشتاق دہلوی)

منہ میں تھوک بلونا۔ و۔ فعل متعدی: لاطائل اور غیر مُنتج باتیں کہنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بے معنی باتیں کرنا +

منہ میں تھوک لپیٹ جانا۔ و۔ فعل لازم: منہ خشک ہو جانا۔ منہ میں پپڑیاں بندھ جانا + بے حواس اور بے اوسان ہو جانا۔ منہ سے بات نہ نکلنا

منہ میں خاک۔ و۔ دعائے بد۔ (۱) بدفال اور بد شگون آدمی کے حق میں یا اپنے برخلاف کہنے والے کی نسبت کہا جاتا ہے۔ بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے تمہارے منہ میں خاک ایسی بد فال تو نکالو ؎

اُس دل کو داغ جسکو تری جستجو نہو — اُس منہ میں خاک جسمیں تری آرزو نہو (معروف)

(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے منہ میں خاک تمہارے لیئے سب کچھ ؎

منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ و۔ کہاوت: نہایت بوڑھے پھونس کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بوڑھا ہے کہ منہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں +

منہ میں زبان حلال ہے۔ و۔ محاورہ: منہ میں زبان سچ اور حق بات کے واسطے ہے۔ زبان برحق ہے یعنی آدمی کے منہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار و وثوق ہے۔ حلال اسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مباح چیز کو ہی منہ تک لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منہ میں نہ رہتی ؎

منہ میں زباں حلال ہے سوچ کر کھا گیا — تم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں + + (رجا)

منہ میں زبان ہونا۔ و۔ فعل لازم: طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نطق ہونا + کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ؎

ہو پتلے رحل وہ خلوت میں اپنی | ہمارے جھتک منہ میں زباں ہے (عارف)
گستاخ طرز گو بزم میں ہے کیوں مجرا بھلا | اے بدزباں آگے بھی منہ میں زبان ہے (ظفر)

منہ میں زبان نہ ہونا۔ ۔ فعل لازم :۔ گونگا ہونا۔ صُمٌّ بُکمٌ ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہ ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کر سکنا۔ بےزبان ہونا ؎

تمھاری زلف کے میں مجھ سے بیاں نہیں | آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں نہیں (آتش)
تم سے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر | پھر جواب کیا مرے منہ میں زبان نہیں + (نظیر)

منہ میں زبان نہیں۔ ۔ محاورہ :۔ (۱) نہایت غریب اور بےزبان آدمی ہے۔ بےسخن غریب بھولے بھالے سات پانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چپ ہے۔ گُنگ ہے ؎

تمھاری زلف کے میں مجھ سے بیاں نہیں | آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں نہیں (آتش)

منہ میں کالک لگ جانا۔ ۔ فعل لازم :۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ؎

ایک بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا | منہ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا (ناسخ)

منہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ ۔ فعل لازم :۔ چپ سادھ کر بیٹھنا۔ گھنی سادھ کر بیٹھنا۔ خاموش ہو کر بیٹھنا۔ گنگ بکم ہو کر بیٹھنا۔ صم و بکم ہو کر بیٹھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

نہ واں آبلے لے گرمیٔ فغاں منہ میں | کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں منہ میں (ذوق)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز منہ میں بھر لیتا ہے تو اُس سے بدقت و دشواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کر دیتی ہیں پس معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

منہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ چپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گھنی سادھنا۔ صم و بکم ہو جانا۔ گونگا بن جانا ؎

بیٹھا ہے منہ پھلائے آتا نہیں سخن میں | کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو | کون سا جرم ہوا منہ سے تو اپنے پھوٹو
گھنگنیاں منہ میں بھر بیٹھے ہو گونگے نہ بنو | تیغ معلوم تو ہوا کچھ بری بولو تو
مجھ سے کس امر میں بتلائیے تقصیر ہوئی
نہیں یہ بھی نہیں آئیے تقصیر ہوئی
[illegible]

منہ میں مارنا۔ ۔ فعل متعدی :۔ بر دو شے کے زدن کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ پیر پرسی کرنا +

منہ نہ پھوڑنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا۔ منہ بانا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + منہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

منہ نکل آنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) چہرا اتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال دب جانا۔ کلے دبک جانا۔ دبلا ہو جانا۔ منہ ستّ جانا۔ جیسے وہ بہی دن کے بخار میں بچہ کا منہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل رہ جانے سے چہرا اتر جانا۔ پیٹ رہ جانے کے سبب چہرے کا رنگ اڑ جانا کیونکہ بچے کی پرورش میں بھی خون صرف ہونے لگتا ہے ؎

کیا پردے ہی پردے میں یہ رنگ کھل آیا | کیوں غنچۂ دہن تیرا منہ اتنا نکل آیا + (رنگین)

منہ نوچ لینا۔ ۔ فعل لازم :۔ چہرے کو ناخنوں سے کھسوٹ ڈالنا۔ منہ پر گھونسے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہوا کرتی ہے)

منہ نہ پڑنا۔ ۔ فعل لازم :۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جرأت نہ ہونا۔ شرم یا رعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی جرأت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُن سے مانگنے کو منہ نہیں پڑتا ؎

شکوہ کرنے گئے تھے گردوں سے | دیکھ کر منہ پڑا نہ منہ اپنا + + + (شریر)
یکفلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب | منہ نہیں پڑتا کسی کا شمع پر دونوں طرف (ظفر)

منہ نہ پھیرنا۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ نہ موڑنا۔ مستقل رہنا۔ منہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ روگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ بےتکلف رہنا۔ سامنے رہنا ؎

برسیں کتنے ہی اگر سنگِ بلا زیرِ فلک | آدمی پھیرے نہ منہ رکھے دل اپنا مضبوط (ظفر)
پھیرنے کے منہ نہیں اے شعلہ رو ہم سخت جاں | بلکہ تیری تیغ آتش دم کا منہ پھر جائے گا (ایضاً)
پھیریں نہ منہ کسی سے کوئی خوب ہو کہ زشت | یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ وفا کا طور + (ایضاً)
جو پیش آئے وہ ستم گرم ہے ساقی کا | نہ پھیر جام سے منہ اور نہ تم سبو سے ہٹو (ایضاً)
منہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے | کیا تیر وہ بھی تجھے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

منہ نہ چڑھانا۔ ۔ فعل متعدی :۔ تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ ترش رو نہ ہونا +

منہ نہ چڑھنا۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) چیں بہ جبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ ترشرو نہ ہونا۔ (۲) مقابل نہ ہونا۔ مقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ روکش نہ ہونا ؎

ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُس کے | درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بےادب ہونا ؎

سن او گل بہت منہ نہ چڑھ یار کے | یہ تھوڑی سی عزت اتر جائے گی + + (رند)

(باقی معانی منہ چڑھنا میں دیکھو) +

مُنہ

مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا۔ کلمۂ تنفّر:۔ دُور ہو۔ صُورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ۔ جیسے اور سُنو۔ مُجھے مُنہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ۔

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقشِ قدم کہتا ہے   مُنہ نہ دکھلا مجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ   چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ (مومن)

مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) صُورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا نجالت کے باعث رُوپوش ہو جانا ۔

خجالت دکھاتا مُنہ نہ اپنا ماہِ گردوں پر   غلطی بام پہ اپنے جو وقتِ شام آجاتا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اُس دل نے دکھایا   غنچوں کو نہ مُنہ اپنا عنادل نے دکھایا (درد)

بچ جانے پائے دل سرِ بہ پھیر تُو   پھر مُنہ وفا کو تجھے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

رہیں گالیاں تُجھ سے ہمیں اور ہم نہ گئے دیکھ   مُنہ بھی نہ دکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تجھ سے بیزار ہُوں جاتا ہُوں سُوئے مُلکِ عدم   مُنہ نہ دکھلائے خدا پھر مجھے دُنیا تیرا + (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا۔ جیسے مجھے اُسکا مُنہ نہ دکھلاؤ ۔

مُنہ نہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ صُورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفّر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ۔

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو تنگ رہا تو پھر   دیکھونگا میں کبھو نہ ترا زِشت مُنہ + (جرأت)

بیمار کر کے نقش پا پر آپکے رکھتے ہیں پاؤں   اسکا بھی تو نہ دیکھو مُنہ کبھی اغیار کا + (سالک)

اِسکی ستم شعاری ہاں تیری ہی نگہ ہے ورنہ ہم   مُنہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخِ جفا شعار کا + (زکی)

مُنہ نہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ نہ کرنا۔ کسی طرف جانے کا نام نہ لینا ۔

دو چار ہی نہ پہنچیں اگر اور بھی ہے ہے   ہستی کی طرف مُنہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) التفات نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا +

مُنہ نہ کھلواؤ۔ ف۔ محاورہ:۔ زبان نہ کھلواؤ۔ ہمارے مُنہ سے کچھ نہ کہلواؤ۔ عیب پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہو گے۔ ہمارے مُنہ سے کچھ نہ سُنو یعنی ہم سے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنہ میں آئیگا سو کہینگے۔ اپنے عیب نہ کھلواؤ ۔

بس اب نہ مُنہ کھلاؤ ہمارا جھکے رہو   محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا + (دبیر)

کھلوا نہ مُنہ زباں کو بس اب روک ناصحا   عشقِ دہن میں تنگ ہُوں میں اپنی جان سے آپ (امانت)

آپ اب میرا مُنہ نہ کھلوائیں   یہ نہ کہیے کہ مُنہ لگا کہیے + + + (داغ)

کہہ کر یہ بھی اب خدمت میں عرض   چپکے رہیے مُنہ نہ اب کھلوائیے + (رند)

مُنہ میرا نہ کھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند   دیکھو یہی اچھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم ہو ابھی نہ راتوں کا تمہیں کہیں کسی دن   مُنہ میرا آپ نہ کھلوائیے اور سو رہیے (میر حسن)

کھلوا نہ مُنہ مرا اے دشمنِ خُنک بد دن   پہنچے گا راز عشق کا گوشِ صبا تلک (حکمت)

مُنہ

دیکھو ادھر گر ہے کہا خاطروں کو مت آنے دو
چپکے ہو مُنہ کھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جرأت

مُنہ نہ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ سے نہ چھونا۔ مُنہ کے پاس تک نہ لانا ۔

جام کو کبھی وہ مُنہ نہ لگا دے ساقی   جسکے ہر لب کو گی جام سے تاب آگ + (ظفر)

(۲) رُخ دیگر نہ بولنا۔ محبّت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش نہ آنا۔ جیسے جس دن لڑکے نے پڑھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنہ نہ لگایا (شگفتۂ سہیلی) ۔

مُنہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے   او فریبی مجھے مُنہ نہ لگا تھے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزّت یا بے توقیر سمجھ کر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ حقیر جاننا۔ توجّہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ۔

خوش کرنے کو رقیب کی تم نے آکے یاں   محفل میں مجھکو مُنہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیر)

بہارِ حسن کو لے سادہ رو غنیمت جان   کہ خط کے آئے کوئی مُنہ نہیں لگانے کا (لطیف)

اُسنے جو دل کو مُنہ نہ لگایا وہ دور ہے   یہ جامِ جم ہوا کہ سبُو کل نہ ہو سکا + + (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریکِ صحبت نہ کرنا۔ صحبت سے نفرت کرنا ۔

ہیں جو محفل میں تری جامِ گلابی والے   اِن کو تُو مُنہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

ہیں مُنہ نہیں لگایا بنت العنب کو کاہے   تب تھا جوان حال اب پیر نیکدہ ہوں (دبیر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گُستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ۔

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم   نہ یوں کو ملاتے ہم نہ جھنجھلاتے ہم نہ دشمن کو (جعفر)

مُنہ نہ موڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنہ سامنے رکھنا ۔

موڑا نہ کبھی مُنہ تری شمشیر جفا سے   میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ۔

اِک بوسہ کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں   دے زکوٰۃِ حسن لے رنگِ قمر مُنہ کو نہ موڑ + (شیریں)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروّتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ۔

قاتل اگر کہے کہ رسکتا ہی چھوڑ دو   خنجر تو ایک دم کے لیے مُنہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُو گردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا (باقی معانی مُنہ موڑنا میں دیکھو) +

مُنہ نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہ ہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ جیسے ہمارا مُنہ نہیں کہ تمہاری تعریف کریں ۔

فلک کا مُنہ نہیں اس فتنے کے اُٹھانے کا   ستم ظریف ترا ناز ہے زمانے کا (دبیر)

مُنہ ہاتھ ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مُنہ ٹوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

مُنہ

مارگنائی ہونا - ہاتھ اور مُنہ میں چوٹ آنا ∽

کیوں لڑائی میں ہاتھ منہ تو ٹیں — تم دونوں لیکھ پر جھکو ہیں + + + (انشا)

مُنہ ہاتھ دھونا - و - فعل متعدی :- ہاتھ منہ دھونا بھی بولتے ہیں - پانی سے ہاتھوں اور منہ کو صاف کرنا - دست و رُو شُستن کا ترجمہ +

مُنہ ہونا - و - فعل لازم :- (۱) سُوراخ ہونا - چھید ہونا - (۲) پاس ہونا - لحاظ ہونا - جیسے اپنی بات اور اپنے پیسے کا سب کو منہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا - مجال ہونا - حوصلہ ہونا ∽

کیا منہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت — یاں منہ ہی سے زخمِ جگر کا نہیں کھلتا (ظفر)

منہ ہے کیا چاند کا ہو جو کفِ پائے ہمسر — گورے گورے ہیں جو اس شوخ پری زاد کے پاؤں (〃)

کیا کیا ہے کرم مجھ پہ خدا نے دو جہاں کا — شکر اُس کا ادا کر سکے کیا منہ ہے زباں کا (امانت)

قلم اڑ رہے ہاتھوں میں رُعبِ حسن سے جس کے — تری تصویر کھینچے منہ ہے کیا بہزادِ مانی کا (اسیر)

مُنہ ہے - و - محاورہ :- کیا تاب ہے - کیا طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا مجال ہے ∽

ذکرِ عشق و جنوں میں گفتگو ئے ناصحِ ناداں — ترا منہ ہے کہ تو بولے بزرگواروں کی باتوں میں (داغ)

محتسب مجھ کو کرے چشم نمائی ساغر — منہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تو (ضمیر)

غیر کا منہ ہے کہ لے بوسے ترے او ظالم — رنگتوں ہو گئے ہو گئے یہ عذار آپ سے آپ (ناسخ)

مُنہ ہی مُنہ - و - تابع فعل :- چہرا ہی چہرا - رُو ہی رُو - صرف چہرے ہی پر - منہ ہی پر جیسے منہ ہی منہ پیٹنا + منہ ہی منہ چھپانا +

مُنہ ہی مُنہ مارے اور توبہ توبہ پکارے - و - کہاوت :- اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے + خود ہی ستائے خود ہی پناہ مانگے +

مُنہ ہی مُنہ میں - و - تابع فعل :- ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چپکے چپکے ∽

کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اِک دم
تو منہ ہی منہ میں یہ مسکرایا کہ دیکھئے کہ یہ بھی دم ہے } جُرأت

مُنہ ہی مُنہ میں کہنا - و - فعل لازم :- اس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دوسرا نہ سُنے - چپکے چپکے بڑبڑانا - اس طرح بولنا کہ دوسرا نہ سمجھے - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا - اس طرح کہنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئے - چپکے چپکے کہنا - بڑبڑانا - بُد بُد کرنا ∽

بوسہ کا جو سوال اُس سے کیا تو بس — کچھ منہ ہی منہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جرأت)

کہتے ہیں منہ ہی منہ میں جو اُس کی خبر لیا — سمجھے ہم آپ جانتے ہیں اپنی زبان کے (〃)

سدا ہم سوزِ دل اپنا جو منہ ہی منہ میں بکتے ہیں — تو جب نوکِ زباں پر دیکھئے تب ایک چھالا ہے (〃)

مِنہ

مِنہ - و - اسم مذکر :- (مخفف مینہ) بارش - برکھا - باراں +

مِنہ آنا - و - فعل لازم :- بارش آنا - پانی پڑنے لگنا - برکھا ہونا +

مِنہ پڑنا - و - فعل لازم :- بارش ہونا - برکھا ہونا - برسنا - پانی پڑنا +

مِنہ برسنا - و - فعل لازم :- مینہ پڑنا - بوندیاں پڑنا - بارش ہونا +

مِنہ کھلنا - و - فعل لازم :- ابر چھٹنا - بارش تھمنا - مطلع صاف ہونا - بارش بند ہونا جیسے مینہ کھلے تو کام چلے ∽

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک — آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا + + (غالب)

مینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا — لال مجھ پر ہو رونا بھی کم ہو جائے گا + (ناسخ)

مِنہ کی جھڑی - و - اسم مؤنث :- بارش کا لگاتار برسنا - بارانِ متواتر ∽

جھڑی مینہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا — گلی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (رفتاں)

مُنہا مُنہ - و - صفت :- لبالب - لبریز - مُلبّب - بھرپور - پُرم پُر ∽

بھر جائے اگر بادہ منہا منہ ذکروں ہیں — پیمانہ کی ہیں ہے ظرف مرا خُم سے زیادہ (ناسخ)

مُنہا مُنہ بھرنا - و - فعل لازم :- لبالب بھرنا - کناروں تک بھرنا - پُورا بھرنا +

مِنہا - ع - اسم مذکر :- (لغوی معنی اس سے) تفریق - وضع - مجرا - کٹوتی - گھٹاؤ - نفی - منفی +

مِنہا کرنا - و - فعل متعدی :- تفریق کرنا - نکالنا - وضع کرنا - مجرا کرنا - گھٹانا - نفی کرنا - منفی کرنا - کاٹنا - کاٹ لینا +

مِنہاج - ع - اسم مذکر - (از نہج) راہ - رستہ - ڈگر - سڑک - شاہراہ - شارعِ عام +

مَنہار - س - اسم مذکر :- (از منی کار) بمعنی کانچ کا مشہور منہار - کانچ کی چوڑیاں بنانے اور بیچنے والا - شیشہ گر +

مَنہاری - و - اسم مؤنث :- منہار کی جورو - چوڑیاں بنانے اور بیچنے والی - منہیاری +

مَنہاری - و - اسم مؤنث :- منہار کا پیشہ - چوڑیاں بنانے کا کام - کانچ کی چیزیں بنانے کا کام - شیشہ گری +

مِنہائی - ع - اسم مؤنث :- وضع - تفریق - نفی - گھٹاؤ - کٹوتی - مجرا +

مُنہدِم - ع - صفت :- گرا ہوا - ویران ہونے والا - گرا ہوا مکان - ڈھیا ہوا گھر - عمارتِ اُفتادہ - مسمار - خراب - ویران - برباد +

مُنہدِم ہونا - ف - فعل لازم :- گرنا - اُجڑنا - ویران ہونا - ٹوٹنا - پھوٹنا - ڈھینا - مسمار ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا +

مِنہدی - و - اسم مؤنث :- (۱) حنا - ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

بچّوں کو پیسکر لگانے سے ہاتھ سُرخ ہوجاتے ہیں ؎

ہم تو یاروں جہاں کو چھڑکتے ہیں سدا اور مہندی کے بہت سودا کرتے ہیں (ذوقؔ)

(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دلہن کے مکان پر دھوم دھام اور آرائش کے ساتھ مہندی ٹھلیوں میں بھر کر مع سامانِ دیگر بھیجتے ہیں۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے نام سے مثلِ تعزیہ ایک مرصّع بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی مہندی کی طرف اشارہ ہے۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اُس روز مہندی کے بیان میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی رچانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھوں کو مہندی مَلنا۔ ہاتھ میں مہندی لگانا +

مُنْہَزِم۔ ع۔ صفت :۔ شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا + ہزیمت خوردہ۔ شکست خوردہ۔ پسپا شدہ۔ بھاگا ہوا +

مُنْہَضِم۔ ع۔ صفت :۔ ہضم ہونے والا۔ پچنے والا۔ گوارا ہونے والا +

مُنہنال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (منہ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نَلی جو حقّہ کی نے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ سر نَے۔ (۲) وہ تانبا یا پیتل خواہ مُنقّش خواہ سادہ جو میان یا تلوار کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سر نیل +

مُنْہی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بُرائی سے روکنے والا۔ جیسے ہر سب کا منہی اور مُخبر (اعتراض)۔ آدمی سا کہ تو مجھے سب کے منہیوں میں بچا کو نکلا تو سے گلی سے گلی تیری میں جا نکلو (گیت) بس مجھا سے بچے آدمیوں میں تعلق نہ رہا نہیں ہے ہم شمار سے مَنوں کے مارے مرگئے خدا جسم میں جان نہیں رہی (۳) نفاذ نہ خصم (۳) بچہ بیاسا تھیں +

مَنِی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ معنی میرا یا نسبت سے مرکب ہے۔ خودی۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت +

مَنِی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دھات۔ آب پُشت۔ بیج آدمی کا بیج۔ نطفہ۔ وہ سفید مادہ جو اوّل بچے کے مشکی تناسل سے بروقتِ جماع خارج ہوتا اور اُس سے حمل قرار پاتا ہے +

مُنی۔ س۔ اسم مذکر :۔ رِشی۔ تپسّی۔ نبی۔ زاہد۔ مُرتاض۔ جتی +

مُنْیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ لال جانور کی مادہ جیتی۔ پدڑی + دگنوار بولتے ہیں)

مُنیا بول جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔ بھلا شگون آگے آنا۔ جیسے پیر تیرے رونے کو منیا بول گئی رے + (گیت)

مُنِیب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نائب رکھنے والا۔ آقا۔ مالک۔ سرکار۔ مُربّی +

مُنیر۔ ع۔ صفت :۔ روشن۔ روشنی دینے والا۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار +

مُنیم۔ سک۔ اسم مذکر :۔ (مہندی کا مُنیب کا بگڑا ہوا ہے) مہندی کا محاسب۔

کوٹھی کا محرّر۔ گماشتہ۔ منیجر۔ ایجنٹ +

مُو۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بال۔ کیس۔ شعر ؎

بیگی گر عشق ال بہیں ترنہیں اُس شیخ کو نہ ہوگا تو نشتر سا مجھ پر ہے سر مُو بھی نکلے گا (ظفرؔ)

(۲) ۔ ف۔ کمشتی۔ جیب بخشی ہوا اشارہ۔ رمز۔ باریک شگاف ؎

تیرے دندان میں کھائی دی جو مِسّی کی لکیر اے پری دُرِ یتیم میں مُو نظر آیا مجھے (آتشؔ)

مُو باف۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ دھجی جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ بال گوندھنے کی بٹی یا فیتہ ؎

تنگ مُلّاؤں کیا تُو نے کاہو بس ہے عرش میں کوئی جھنگاوے مُو بافِ اُس کی کی (زاہرؔ)

بیٹھے ہیں لیکے مرگ عدو کا دماغ کل کیسی خاک بالوں میں مُو باف بھی نہیں (تقیرؔ)

مُو بمُو۔ ف۔ تمیز فعل :۔ سب بالوں میں بال بال۔ ذرا ذرا یا تفصیل بیکم و کاست +

زلف نے حال مُو بمُو جو کہا ہے شامت تری بھی آئی ہے (داغؔ)

مُو شگاف۔ ف۔ صفت :۔ دقیقہ شناس۔ باریک بین۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ نکتہ رس +

جو ہیں مُو شگاف اُنکی گفتگو ہے کمر کا تیرے جسم میں ایک مُو ہے (ناسخؔ)

مُو شگافی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ باریک بینی۔ بال کی کھال کھینچنی۔ دقیقہ شناسی۔ دقیقہ سنجی۔ جستجو کی تحقیق۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + چھان بین +

مُو قلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ بالوں کی قلم جس سے نقاش و مُصوّر رنگ بھرتے اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ باریک برش +

مُوئے زہار یا زہانی۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ مُوئے زیرِ ناف۔ کالے بال جھانٹیں +

مُوئے مُبارک۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ کسی بزرگِ دین کے مقدس بال جو بطور تبرّک و نشان رکھے جائیں +

مَو۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جوانی۔ شباب۔ مدھ۔ جوبن۔ بہار۔ (۲) مرضی۔ خوشی رضامندی۔ اِچھا۔ خواہش۔ موج۔ لہر۔ (۳) ۔ س) شہد +

مو پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوانی میں بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا (۲) پکنا۔ پختہ ہونا۔ بگاڑ یا چُھنگل پر آنا +

مَوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مَہوا) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جسکو سڑا کر شراب بناتے ہیں جیسے دُھاک تلے کی بیچ بہنڑ مُوے تلے کی شکھنڑ + (کہاوت)

مُوا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) مُردہ۔ مرا ہوا۔ بے جان۔ جیسے سو یا اور مُوا برابر ہوا (۲) بگڑا۔ کمبخت۔ کم نصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ بحالتِ آزردگی تنفّر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے مُوئے کی شامت آئی ہے مُوا ابھی کو روزنا آتا ہے +

نکلا جو قدم اس سے مری قبر پہ آکر — اوڑنگ سے تربت کے بجا کشک کف پا گرم
تو کیا کہوں کس ناز سے ٹھنک کے وہ بولا — اللہ قیامت ہے یہ پاجی کہ موا گرم ہوا (ظہیر)

اس مر گیا۔ جان بحق ہوا۔ فوت ہو گیا ✦ ؎

لوگ کہتے ہیں موا ظالم بیکس افسوس — کیا ہوا شکوہ اتنا بھی تو بیچارہ نہ تھا مرزا جانجاناں مظہر)
نہ موا میں تجھے حسرت کا تصور رہے قاتل — اتنے گز در نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)
اتنا تروں منہ سے یہ سوز کو ہوا کیا — یارو بلا تو دیکھو یہ ناتواں موا کیا ✦ (میر سوز)

مُوابادل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ابر مُردہ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

مُوا جاتا ہے۔ محاورہ:۔ (۱) مرا جاتا ہے۔ جان نکلی جاتی ہے ✦ دم
سُوکھا جاتا ہے۔ فنا ہوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے ؎

کفن مینے میں کیا کرا ہے بیکس کہ مُردے کو — موا جاتا ہے کیوں چیخ ملی دو گز کی چادر (عارف ند)

(۲) فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ مِٹا جاتا ہے ؎

سیر گلشن کیسی ہو مانند صبا جاتا ہوں — دیکھ کر گل کی نزاکت کو موا جاتا ہوں (مصحفی)
اس میں کیا بات ہے یا رب کہ موا جاتا ہوں — اس سے بہتر ہیں نکلنے میں طرحدار بہت (شاہد)

مَواثِیق ع۔ اسم مذکر:۔ (میثاق کی جمع) عقود۔ عہد و پیمان ✦

مَوّاج ع۔ صفت:۔ نہایت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ تند۔ تیز۔ تلاطم خیز۔ طوفان خیز جیسے بحرِ مواج ✦

مَوَاجِب ع۔ اسم مذکر:۔ موجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ طلب۔ درماہہ۔ اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مفرد کی جگہ بھی مستعمل ہے

مُوَاجَہَہ ع۔ اسم مذکر:۔ رُوبرُو۔ سامنے بیٹھنا۔ باہم رُوبرُو و مقابل ✦

مُؤاخِذ ع۔ صفت:۔ گرفت کرنے والا۔ پکڑنے والا۔ مواخذہ کرنے والا ✦

مُؤاخَذَہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گرفت۔ باز پرس۔ جواب طلبی۔ جواب دہی (۲) بدلہ۔ عوض۔ مکافات

مُؤاخذہ دار ع ف۔ اسم مذکر:۔ جواب دہ ✦ ذمہ دار ✦

مواخذہ سے بری کرنا۔ فعل متعدی:۔ (قانون) جواب طلبی یا باز پرس سے نجات دینا

مواخذہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ گرفت کرنا۔ پکڑ کرنا۔ باز پرس یا جواب طلب کرنا

مَوادّ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مادّہ کی جمع۔ ہر چیز کی اصل۔ بنانے کی چیز۔ خلط (۲) اسباب سامان۔ مصالح۔ (۳) پیپ۔ راد۔ ریم۔ آلایش زخم ✦ غلاظت۔ رطوبت (۴) اشیا۔ چیزیں۔ (۵) دلیل۔ دلائل۔ وُجوہ۔ براہین ✦

موادِ فاسد ع۔ اسم مذکر:۔ خراب مادّہ ✦

مُوازَنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ ہموزن ہونا۔ دو چیزوں کا ہموزن ہونا یا کرنا۔ ہموزنی۔ ہم سنگی۔ برابری

مُوازی ع۔ صفت:۔ (۱) برابر۔ مقابل۔ محاذی۔ متعادل (۲) ہم قیمت۔ ہم نرخ

(۳) تخمینا۔ اندازاً۔ قیاساً۔ یہ لفظ خاص گنتی اور آنکڑوں کے ساتھ اظہار تعداد کے واسطے اکثر میں آتا ہے۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اس فقرے میں "با موازی پنجاہ ہزار سوار منتوجہ احمد نگر" بہت الفاظ کے ساتھ بھی آیا ہے) ✦

مَواشی ع۔ اسم مذکر:۔ ماشیہ کی جمع۔ بہت چلنے والا چیل۔ راہوار۔ گائے۔ خچر۔ گھوڑا وغیرہ چار پائے۔ چوپائے۔ چوپے۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ بھیڑ۔ بکری۔ بھینس۔ بھینسا وغیرہ۔ حیوانات بارکش ✦

مُواصَلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ ملاقات۔ وصل۔ پیوستگی۔ پیوستہ کار رہنا

مَواضِع ع۔ اسم مذکر:۔ موضع کی جمع۔ جائیں۔ جگہیں ✦

مَوَاطِن ع۔ اسم مذکر:۔ موطن کی جمع۔ وطنها ✦

مَواعِظ ع۔ اسم مؤنث:۔ موعظت کی جمع۔ پند ہا۔ نصیحتیں ✦

مُوافِق ع۔ صفت:۔ (۱) مطابق۔ موافقت کرنے والا۔ یکساں۔ ایک رُوپ ایک ڈول کا۔ مشابہ۔ مشاکل۔ متناسب۔ برابر کا۔ ٹھیک۔ (۲) راس سزاوار۔ لائق۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب۔ (۳) تابع فعل۔ حسب۔ بحکم ✦

موافق آنا۔ فعل لازم:۔ (۱) مطابق ہونا ✦ ٹھیک آنا۔ درست ہونا۔ (۲) راس آنا۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا ✦ راس آنا ✦ راس ملنا ✦

مُوافق ہونا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (موافق آنا) ✦

مُوافقت ع۔ اسم مؤنث:۔ مطابقت ✦ ساخت ✦ برابری ✦ سازواری ✦ اتفاق ✦ دوستی ✦ رسائی ✦ باہم مزاج ملنا ✦

مُوافقت آنا۔ فعل لازم:۔ راس ملنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج ملنا ✦ مزاج کے موافق ہونا ✦ طبیعت کے موافق ہونا

موافقت رکھنا۔ فعل لازم:۔ دوستی رکھنا۔ ملاپ رکھنا۔ متفق ہونا۔ رسائی رکھنا۔ میل رکھنا ✦

مُوافقت کرنا۔ فعل متعدی:۔ اتفاق کرنا۔ ملنا ✦ ملاپ کرنا۔ دوست بننا۔ دوستی کرنا۔ دل ملانا۔ رسائی کرنا ✦

مُوافقت ملنا۔ فعل لازم:۔ راس ملنا۔ مزاج ملنا۔ دوستی ہونا ✦

مُوافقت ہونا۔ فعل لازم:۔ رسائی ہونا۔ اتفاق ہونا۔ راس ملنا۔ مزاج ملنا

مَواقِع ع۔ اسم مذکر:۔ موقع کی جمع۔ محل۔ موقعے ✦

مَواقِف ع۔ اسم مؤنث:۔ موقف کی جمع۔ ٹھیرنے کی جگہ ✦

مَواکِب ع۔ اسم مذکر:۔ موکب کی جمع۔ سواروں کے گروہ۔ سپاہ اور سواروں کا لشکر۔ رسالے۔ ٹرپ ✦

مُؤاکَلَت ع۔ اسم مؤنث:۔ باہم ملکر کھانا۔ باہمی خورش ✦

مُوالات ع۔ اسم مؤنث:۔ باہمی اتحاد یا دوستی ✦

موا

مُوالی - ع - اسم مذکر :- مولےٰ کی جمع - غلام - چیلے - بندے - نوکر - چاکر -
جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

مَوالید - ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

موالید ثلٰثہ - ع - اسم مذکر :- لغوی معنی تین قسم کی مخلوق یعنی حیوانات -
نباتات اور جمادات + چرا چرِ + (اس کا املا ثلاثہ بھی درست ہے)

مُوانَسَت - ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا باہمی محبت - محبت پیار - اخلاص -
دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

مَوانِع - ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع منع کرنے اور روکنے والی چیزیں +

مُواہِب - ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع - بخششیں - عطائیں +

مُواہِبَت - ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیاضی - خیرخیرات - دان پُن +

مَوائِد - ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُرطعام - چُنے ہوئے دسترخوان +

مُوبِد - ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمند - آتش پرستان - فیلسوف - فلاسفر +
پارسیوں کا مُلّا +

مُوت - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُتر - پیشاب - بُول - شاش - قارُورہ (۲) نُطفہ -
رج - منی - آبِ پُشت ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا   قیامت رنگیلا ہے یا قُوت خوجا + (جرأت ، نگین)
شاید کسی انگریز کا تُو مُوت ہے رنگے   ہر بات میں ہو نونوں پہ ترے تُو ام گرہے (رحمت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت - (۴) کپوت - بُری اولاد - بدچلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے
رامی مُوت بھلے کا پُوت - جیسے کا موت ؎

ابھی پینتے پوت ہے ابھی پینتے مُوت   نام ہوا تو پوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

مُوت اَٹکنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا - حبس البول ہونا +

مُوت پاتر - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - مبنولہ - مُوت کا برتن +

مُوت سے نکال کر گُوہ میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے
نکال کر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم
دلانا - خوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا - ہ - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا -
بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا
ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + اُلٹا ملزم گردانا +

مُوت کا ریلا - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار جیسے چیونٹی
کو مُوت کا ریلا بہت ہے +

موت

مُوت کی دھار پر مارنا - ہ - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت
بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

مُوت کی دھار نہ سُوجھنا - ہ - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر
ہونا - اندھا ہونا - جیسے اُسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

مُوت کے ریلے میں بہا دینا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا -
مُوت کی دھار پر مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر روپے قیمت جاننا - نہایت اوچھے
تصوّر کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ؎

ک :- تو مُصحفی کے وصف میں یہ   کیا ہی غزلیں مجھے لکھا دی ہیں }
اُسنے تو ایسی سینکڑوں غزلیں   مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں } قطعہ مُصحفی

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ برباد کرنا +

مُوت لگنا - ہ - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

مُوت مارنا - ہ - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ
مُوت بھرنا + موت کر چھوڑ دینا + پیشاب میں بھر دینا +

مُوت نکلنا - فعل لازم :- (۱) پیشاب خارج ہونا - پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے
مارے مُوت دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا - جیسے اُسکے نام سے اُسکا مُوت نکلتا ہے

مَوت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مرتیو - کال - اجل - وفات
انتقال ؎

کٹنے ہی مجکو آئی شب غم عدو کی موت   ہوتی ہے مستجاب دُعا اضطراب میں + (رنگ)
قسمت ہے جو موت آنے کی رتّ بیٹھے ہی ہے   جلاؤں کہیں نشتر داغ دل گو یہ غریبانہ (اسیر)

(۲) - (مجازاً) خرابی - شامت - جیسے بکنے والے کی موت ہے ؎

سوچ کر اس تنِ خاکی میں ہو راحت کیونکر   ہے خلد تیرہ قفس مرغ گرفتار کی موت + (مُصحفی)

موت آ جانا - ہ - فعل لازم :- (۱) مر جانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے
گزر جانا - چل بسنا - (۲) - (مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر
لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ؎

آ ہبر خدا فُرقتِ دلدار سے ہوں تنگ   کیا مجکو بھی موت آ گئی اے موت کدھر ہے (محفوظ)

موت آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) قضا آنا - مرنا - جان جانا ؎

غم مقصد رسی تا ترح او ہم   اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) گھبرائے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا - ناگوار گزرنا - دم نکلنا جیسے اسے
تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳)
شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا + بدنصیبی اور ہلاکی کا ظاہر ہونا ؎

موت

آئی ہے کیا بری شامت آئی ہے کیا بری ہیں گرگ ان عمامہ ۔ وہ قمر شاملے سامنے (داغ)

فقرہ ۔ جسکی موت آتی ہے سو وہاں جاتی ہے ۔ ترو وہاں جاتی نہ موت آتی (ھو)

موت بھلی کہ جان کندنی ۔ ؤ ۔ کہاوت :۔ یعنی روز روز کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ۔ جان کنی سے موت اچھی ہے ✚

موت پڑنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ شاق گزرنا ۔ دشوار معلوم ہونا ۔ ناگوار گزرنا ۔ دم پر بننا ۔ جان پر بننا ۔ دم نکلنا ۔ گھبرانا ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ؎

کون محنت کے لئے گزرا ہی کہ گھبرا تے پڑنے　موت پڑتی ہے اجل کریاں تلک آتے پہنچے (ذوق)

موت چاہنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مرنے کی تمنا کرنا ۔ مرگ پر راضی ہونا ۔ موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا ۔ جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے ؟

موت کا پسینا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ وہ پسینا جو بوقت مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے ۔ ٹھنڈا پسینا ؎

ہچکی آتی ہے سرد سینہ ہے　ماتھے پر موت کا پسینہ ہے ✚　(شوق)

رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے　پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا　(داغ)

موت کا پسینا آنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ حالت نزع میں تکلیف مرگ یا ضعف ناتوانی سے چہرہ کا عرق آلود ہونا ۔ ٹھنڈا پسینا آنا ✚

موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ (۱) موت قریب آنا ۔ موت کا وقت پہنچنا ✚ (۲) شامت آنا ۔ جیسے اُسکے سر پر تو موت کھیل رہی ہے ؎

[illegible] دھن ہی ہے تجھے گرنے یار کی　کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج　(داغ)

موت کا طمانچہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ موت کا صدمہ ۔ صدمۂ مرگ ۔ موت کا تھپیڑا ؎

جنبش پنجۂ مژگاں ہے تری وہ قاتل　کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اُسکو (معروف)

دل آیا جسکا بیہات اُسکی موت آئی ہے　طمانچہ موت کا پنجۂ دست حنائی ہے　(نکہت)

موت کا مرض ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ مرض الموت ۔ وہ مرض یا بیماری جس کے سبب سے آدمی مرے ✚ کال دُکھ ۔ کال روگ ✚

موت کا ہنسنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ قضا کا انسان کی حرکات غفلت پر تمسخر کرنا ۔ انسان کے بیجا استقلال و ثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا ٹھٹھا لگانا ۔ موت کو انسان فانی کی باتوں پر ہنسی آنا ✚

خاک عاشق کی زندگانی پر　موت ہنستی ہے عشق فانی پر　(امانت)

۱ موت کو پکڑا تو رحمت قبول کی
۲ موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا
۳ موت کو پکڑے تو تپ کو راضی ہو
} کہاوت :۔ مشکل کام پر مجبور کرینگے تو آسان کام پر راضی ہوگا ۔ ورنہ یا نہیں گے تو یہ

موت

دینے پر راضی ہوگا ۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دُکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ؎

تنگ ۔ ف تھا نہ اتنا مجہول　وہ کیا ہے اُسکو ندامت پہ حصول
پہلے خفتاں تھا ۔ اب ہے یرقان　جب موت کو پکڑا تب رحمت کی قبول

موت کے دن پورے کرتے ہیں ۔ ؤ ۔ محاورہ :۔ یعنی بے لُطفی سے عمر کٹتی ہے ۔ مشکل سے گزارہ کرتے ہیں ۔ بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ؎

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے　پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم　(نکہت)

موت لائی ہے ۔ ؤ ۔ محاورہ :۔ قضا آئی ہے ۔ شامت آئی ہے ۔ موت نے گھیرا ہے ۔ موت نے پکارا ہے ۔ قضا نے بلایا ہے ؎

بیسعادت بخت بڑ آشوب ہیں بیچارے کال　حضرت خضر کو یہاں موت گھلائی ہے (مجروح)

موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے ۔ ؤ ۔ محاورہ :۔ یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی ۔ دشمن نے گھر دیکھ لیا ہے ۔ ہمارا رستہ پڑ گیا ہے ✚ ؎

یار آیا تمہارے ہر دو پھرا ہے نکہت　موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے　(نکہت)

موت ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ (۱) موتا ہونا ۔ میت ہونا ۔ کسی کا کوئی مر جانا ۔ جیسے اُنکے ہاں موت ہوگئی ہے یعنی کوئی مر گیا ہے ✚ (۲) خرابی ہونا ۔ مصیبت ہونا ۔ شامت ہونا ۔ جیسے برسات میں اُونٹ کی موت ہے ✚

مَوتا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) میت ۔ مُردنی ۔ واقعۂ مرگ ۔ جیسے اُسکے ہاں موتا ہوگئی ۔ (۲) تقریب میت ۔ رسم میت ۔ جیسے موتا میں گئے ہیں ✚

مُوتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پیشاب کرنا ۔ (۲) ہگانا بحالت تنفر توجہ کرنا ۔ تھوک ڈالنا ۔ جیسے ہم اُس پر موتتے بھی نہیں (۳) ۔ اسم مذکر ۔ بہاری ۔ عضو تناسل ۔ ذکر

موتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بابھول ۔ ناگر موتھا ۔ ایک قسم کی گھانس جسکی جڑیں سے دانے نکلتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنھیں بھون کر کھاتے ہیں اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں ۔ مزا جا اول درجہ میں گرم و خشک ✚

موتھرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بھول گھٹنے کے ایک مرض کا نام جسمیں اُسکے ٹخنے کی ٹپی بڑھ جاتی ہے ۔ سُتبا ۔ مگر سلوتری کہتے ہیں کہ بمقام ہڈیاں موجودہ میں ورم ہوتا یا جدید غدود پیدا ہوجاتا ہے ✚

موتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت مُوکتک [illegible] (۱) مروارید ۔ دُر ۔ گوہر

موت

لؤلؤ۔ مانک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول چمکدار دانے جو سیپی کی تہ میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مفصل کیفیت مختلف محققوں کے بیان سے اخیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کاگا باسی موتی کہتے ہیں ؎

نگاہیں اشرفوں میں اپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسو کا } امیر

(۲) عورت۔ گتے اور بلی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

مع یہ موتیوں کا ہار اور کچھ تن وہ موتی سا ۔ سراپا زیب زینت میں وہ عالم دیکھکر اُسکا
چلا پھر سر جھکا کے ہار باندھ بندہ اور گہر را ۔ جو کہتا ہوں اسے ظالم تک اپنا نام تو بتلا
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی } نظیر

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور آبدار چیز جیسے موتی سا بچہ۔ آنسوؤں کے موتی برسا دیئے (۴) صاف۔ شفاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت۔ گوہر (موتی) یا مروارید سخت۔ صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے۔ اسکا جوہر ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدف دار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے گول صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلےٰ درجے کے مُصنّف نے لکھا ہے کہ ایک صدف میں ڈیڑھ سو موتی نکلے دیکھے ہیں موتی کو دُرِ شہوار کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پوشیدہ رہتے ہیں ◆

قدما علوم مروارید کو ہندی بحور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے اور یہ امریکا اور یورپ کے بعض حصص میں بھی اب تک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے پاؤں میں مضبوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے بارگہ سمندر کی تہ میں غوطہ لگاتے ہیں۔ صدف مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چسپاں رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ ان صدفوں کو لاکر دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے خود بخود چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے موتی نکل آتے ہیں پھر اپنی ترکیب سے انھیں صاف کر لیتے ہیں۔ ان چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدف قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یوں تو وہ معمولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب انہیں صاف اور جلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں پھر آرٹ یعنی فنِ صنعت میں انکا تراشنا اور بنانا بتا گیا ہے۔ انکو کوئی باصل جواہرات نہیں کہتے بلکہ ان کی جگہ اُنہی جواہرات کے نام سے یہ مشہور ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہوں میں دستیاب ہوتے ہیں جیسا کہ بخلاف اُسکے

موت

بالائی سرپوش کو جسے اُسکا اصلی جوہر چھپا رکھا ہے اُٹھائے انسان کا ہاتھ پہلے ہی تک پہنچ جاتا ہے۔ جبھی اور لالائی گوہر وہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی جیسا ہے گولائی صفائی اور بڑا وزن ہو۔ یہ کہا ہے کہ ہے ہوتا ہے کہ کل مذکورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بے معنی بات ہے کہ موتی ابرِ نیساں کے قطرہ یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعراء نے اس بے اصل بات کو ایسا درجہ تیقن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ فطرتی طور پر اس میں خود ایسا مادّہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی خشخاش کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چمکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلےٰ سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمز اور عمان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ ادنےٰ درجہ کا سلہٹ۔ ڈھاکہ اور مرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچھا ہوتا ہے ◆

یہ جو مشہور ہے کہ جاڑوں کے مہینے میں صدف اپنا منہ کھلا رکھتی ہے اور اسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے ◆

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں ٹوکری لٹکا کر اسمیں پاؤں رکھکر اپنا کل زور لگا کر غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ لوہے کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب اُسکو سیپیوں سے بھر لیتا ہے تو کوئی علامت مقررہ ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آجاتا ہے ◆

ٹے نٹ صاحب لکھتے ہیں کہ جنے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور ۹ فیدم[1] سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث ابوریحان بیرونی نے یہ لکھا ہے کہ ان دنوں میں یہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ سراندیپ میں کئی سال تک موتی نہیں ملے تو معلوم ہوا کہ

[1] فیدم۔ دو گز۔ قدِ آدم۔ یہاں اٹھارہ گز سے مراد ہے ◆

موت

لنکا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور سوا مچھلی کے گوشت اور کھجور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں سوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنہیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگے کی قسم کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور روئی تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور ساتھ جاکر اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے، چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) ان سے ڈر کر اُن پر حملہ نہ کریں +

بحر فارس کے غوطہ خور اب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

موتی پاگ۔ ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکے قتلوں میں نکتیوں کے موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

موتی پرونا۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گوتھنا۔ موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

تم اُسنے تار زلف میں موتی پروئے ہیں　　مرغوب لطف کیوں نہ ہوں ساقی میں یار کا (نصیر)

(۲) دُر افشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ دلاویز باتیں کرنا۔ خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جو ہم موتیوں کے ہار گوندھتے ہیں　　چمن کے گل تیرے اُسکے وصف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)

کیا شعر ہیں آبدار معروف　　گویا موتی پرو گئے ہم + + + (معروف)

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال　　یاں ہجوم اشک میں تار نگہ نایاب تھا (غالب)

ہمیشہ لکھی وصف دندان یار　　قلم اپنا موتی پرو دیا کیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جملوں میں عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسوؤں کا تار باندھنا۔ لگاتار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (۵) نہایت خوشخطی سے حرفوں کو کرسی نشین کرنا۔ بہت موزونیت سے حروف لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا۔ جیسے مجھے کیا موتی پرونے ہیں جو چراغ کی روشنی تیز کردوں +

موتی ٹھنڈے ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پو پھٹنا ؎

سحر ہونے کے دھڑکے سے ہمارا سب بدن ٹھنڈا　　ہوا ہے موتیوں کا ہار تیرا جیسے ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹوٹ جانا۔ موتیوں کا تڑک جانا +

موتی جھیل۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے

موت

عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ　　چشم گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

موتی چور۔ صفت:۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چمکیلا چمکیلی اور خوشنما آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ نور افشاں آنکھیں۔ جیسے چشم بدور آنکھیں موتی چور (۲)۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳)۔ اسم مؤنث:۔ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

موتی چور کے لڈو۔ ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لڈو۔ نکتیوں کے لڈو +

موتی چھیدنا یا بیندھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی میں سوراخ کرنا۔ مروارید ناسفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر ناسفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲)۔ باکرہ کی ازالۂ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چیلا توڑنا +

موتی ڈونگری۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست الور میں واقع ہے اور اُسپر محل بنا ہوا ہے +

موتی رولنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکٹھے کرنا۔ (۲) بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از قطعۂ شوق) ؎

منتی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی　　اے حسن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو (شوق)

خاکر ہوئے سرکو اپنے جب وہ ناز میں جھٹکے　　بجائے خاک وہ جس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑ کر (مصحفی)

پیچ و تاب بسکہ دل سے ہیچ عبث ہے تجکو　　دل دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا (درد)

جہاں آباد تو کب اِس ستم کے قابل تھا　　مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سو یوں مٹا دیا گر یا کہ نقش باطل تھا　　عجب طرح کا یہ بحر جہاں پہ ساحل تھا　　بند میرا
کہ جسکی خاک سے لیتی تھی خلق موتی رول

(۳) خوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مفلسی کا غم نہیں رونے لگے وہ گھڑی　　رولیں گے موتی ہم غم ابر اشکبار سے (صابر)

موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

موتی کی آب۔ ۔ اسم مؤنث:۔ موتی کی چمک۔ موتی کا روپ۔ موتی کی آبداری +

موتی کی آب ہے۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذراسی بات میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو سبک　　انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (داغ)

موتی کی سی آب۔ ۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک آبداری +

موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا۔ ۔ فعل لازم:۔ عزت جاتا رہنا۔ عزت بٹہ لگنا

موت

ست دھلک کر مژگاں سے سوئے زنخداں آئی عشق میں جاتی رہیگی تری موتی کی سی آب (سیم)
گر کر اُسکی گلی کی خاک میں مُفت اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (ایضاً)
اگر آہستہ اُس سے رُو کش رہے گا تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (رحمت)

موتی کی سیپی - ہ - اسم مؤنث :- صدفِ مروارید - وہ سیپی جس میں موتی پیدا ہوتا ہے۔

موتی کی لڑی - ہ - اسم مؤنث :- سلکِ گوہر - عقدِ لآلی - موتی کی مالا - موتی کا ہار - سلک مروارید (۲) تشبیہاً مُسلسل دانتوں کی تعریف میں کہتے ہیں +

موتی گر جنا - ہ - فعل لازم :- موتی کا گرگ جانا - موتی میں بال پڑ جانا - موتی بھونڈا

موتی محل - ہ - اسم مذکر :- قصرِ مروارید - ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ مُعلّٰے میں واقع ہے - یہ محل سنگِ سُرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

موتی مسجد - ہ - اسم مؤنث :- ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰے میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

موتیا - ہ - صفت :- (۱) موتی کی مانند - موتی سے مُشابہ - مثلِ گوہر - (۲) اسم مؤنث ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے - جیسے کٹورے ہیں موتیا کے - کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) (گجراتی موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عمدہ کہلاتی ہے) +

(۳) - اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چکدار سُرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر پاؤں پر نکل آتی اور اس کے ساتھ ہلکا بُخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

موتیا بند - ہ - اسم مذکر :- آنار بُژول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے - اس سے آنکھ بظاہر بُرا اور باطن میں بے نور ہوتی ہے + ؎

موتیا بند اپنی جب سے ہو گیا اک آنکھ میں جوں صدف روتے ہیں روز و شب گہر کی آنکھ (معروف)
چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا مجکو موتیا بند ہے کیا نرگس شہلا مجکو (رحمت)

موتیوں - ہ - اسم مذکر :- موتی کی جمع - جیسے موتیوں کا ہار - جب حروفِ مغیرہ یا مغیرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں واو نون سے جمع ہوا کرتی ہے +

موتیوں سے مانگ بھرنا - ہ - فعل متعدی :- مانگ میں موتی پرونا +

موتیوں سے مُنہ یا دہن بھرنا - ہ - فعل متعدی :- خوش گُفتاری - خوش بیانی یا خوشخبری وغیرہ کے انعام میں جواہرات سے مالامال کر دینا نہال کر دینا - دولتمند بنا دینا - مُستغنی من المال کر دینا +

موٹ

ثنا میں کسکی یہ موتیوں نے دہن بھرا تھا کہ بنم قطروں کا موتیوں سے مُنہ ترے تو بھرا مجھ میں (سودا)
اشک سینے میں ہے نالہ موزوں کا صلہ موتیوں سے ہی زخم گلو بھرتے ہیں (مومن)

تیرے سوا ستا ہی نہیں اس صفات کا خاشر بک کوئی نہیں تیری ذات کا
مضموں ہر آپکے ایک قلم رقم بھر بھر دیا ہے موتیوں سے مُنہ دوات کا } (رند)

جسکی دہیا دلی ایسی کہ ثنا خوانوں کے موتیوں سے بھرے جاتے ہیں مُنہ اور دہن (تسلیم)

موتیوں کا نوالہ - ہ - اسم مذکر :- لقمۂ مروارید - لقمۂ نعمت - ترمال - جیسے کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر سے

عشق زنداں میں دل زار توانا نہوا موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا (بحر)

موتیوں کا ہار - ہ - اسم مذکر :- مالائے مروارید - تسبیحِ گوہر - موتیوں کا کنٹھا موتیوں کی کنٹھی +

موٹ - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا غلّہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں - یہ غلّہ رنگ میں سُرخ جسم میں مُونگ کی برابر مزاجاً گرم و خشک - قلیل الغذا اور نفاخ ہوتا ہے گھوڑوں کو اسکا دانہ دیا جاتا ہے - غربا اسکی روٹی اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھڑی - پوٹلی - گٹھڑی - بُقچی - بستہ - (۳) چرس - ڈول +

موٹا - ہ - صفت :- (۱) فربہ - تناور - جسیم - شحیم - لحیم - تنومند - سیس - تیار - سنڈا - مُسٹنڈا - مسٹڈا - سُنڈ مُسنڈا - (۲) دبیز - سطبر - دَل دار - گاڑھا - غفص - گفت - غلیظ - جیسے موٹا کاغذ یا کپڑا - (۳) گھٹ کا - اونے درجہ کا - جیسے موٹا کپڑا - (۴) سخت - ناگوار - مُغلظ - فحش - جیسے موٹی گالی - موٹا طوفان (۵) قوی - مضبوط - سنگین - کڑی - سخت (۶) جلی خفی کا نقیض + پُرکار +

موٹا اناج - ہ - اسم مذکر :- غریبوں کے کھانے کا غلّہ جیسے سستا اناج - موٹھ - مُونگ - جوار - باجرا - جَو - چنا وغیرہ +

موٹاپن - ہ - اسم مذکر :- سطبری - فربہی - گندگی - دبیزپن +

موٹا تازہ - ہ - صفت :- فربہ اندام - تناور - لحیم شحیم - تیار +

موٹا جھوٹا - ہ - اسم مذکر :- اونے قسم کا گھٹیا - جیسے وہ تو موٹا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

موٹا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم :- کم نظر آنا - دُھندلا دکھائی دینا - صاف نہ دکھائی دینا - نظر کا اسقدر کمزور ہو جانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے +

موٹا سا طوفان - ہ - اسم مذکر :- عو - بڑا بھاری بہتان - الزام سخت +

موٹا قلم - ہ - اسم مذکر :- جلی قلم - وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں مع پُرکار - نیز وہ جلی لکھا ہوا - جلی خط +

موٹلا - ہ - اسم مذکر :- (موٹا کی تصغیر یا تحقیر) مُشٹلا - بھچس - فربہ +

موٹھ یا مونٹھ - ہ - اسم مؤنث :- دیکھو (موٹ نمبر اوّل) +

موٹھ کا دانہ - ہ - اسم مذکر :- دَلی ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے۔ جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا +

مُوٹھ - ہ - اسم مؤنث :- (۱) دستہ - قبضہ - بیٹنا - گرفت - دستی - مُٹھیا - دستہ زنی قبضہ گُرز وکمان وغیرہ (۲) مُٹھی - مُشت - جیسے کبوتر کو مُوٹھ مار کر پکڑ لیا - (۳) جادُو - ٹونا - سحر - وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دُشمن کی طرف مُٹھی میں رکھکر پھینکتے اور اس سے دُشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جوار کی بند مُٹھی +

مُوٹھ چلانا - ہ - فعل متعدی :- جادُو چلانا - سحر کرنا - ٹونا کرنا - منتر پھونکنا - پڑھیا پھینکنا - اُڑدو مارنا - بُھرکی ڈالنا + ے

اُسکا جزام ذکھنتا تو دوالی کی رات تا سحر مُوٹھ ہی تجھپر دل مجرُوں چلتی + (مشنوی)

مُوٹھ چلنا - ہ - فعل لازم :- منتر پڑھکر پھونکا جانا - جادُو چلنا - سحر چلنا - جادُو کا مؤثر ہونا ے

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے مُوٹھ آپ دوالی میں زنہار نہیں چلتی (مُصحفی)

پہنچا کبھی یار تک دستِ وہم یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں (برق)

مُوٹھ کرنا - ہ - فعل متعدی :- (لکھنؤ) بٹیروں کو مُٹھیانا - بٹیروں کو مُٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا +

مُوٹھ مارنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا - کبوتر کو مُٹھی سے پکڑ لینا - (۲) مُٹھی بھر لینا + اُچکاپن کرنا - مُٹھی بھر کر بھاگ جانا - (۳) جادُو کرنا - سحر کرنا - ٹونا کرنا ے

دل میں یُوں زخمِ نہاں تیغِ نگہ نے مارا مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دُشمن مارے (جرأت)

(۴ - پنجاب) مٹھو سے مارنا - مٹھو سے لگانا - جلق لگانا +

موٹھڑا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا سُوتی رشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا ہے - چُونکہ اسکی بناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کی نقوش سے دھاریاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا + (۲) نقرہ یا طلائی نچیدہ جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پُھولوں پر بنا دیتے ہیں + ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں ے

پانے ہی تشبیہ رُتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں (رشک)

موٹی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زنِ فربہ - سنڈی عورت (۲) دبیز - سطبر - کلفت گاڑھی

ضخیم - جسیم - دل (۳) سخت - فحش - (۴) مضبوط - مُستحکم - قوی +

موٹی اسامی - ا - اسم مؤنث :- مالدار آدمی - دولتمند - سونے کی چڑیا - زردار - وضعدار - دھنی - دھن دولت والا +

موٹی بات - ہ - اسم مؤنث :- سیدھی بات - عام فہم صحیح بات - ظاہر بات جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے تجھ بھی سمجھ لیگا +

موٹی گالی - ہ - اسم مؤنث :- سخت گالی - دُشنام سخت - فحش گالی +

موٹے - ہ - اسم مذکر :- (۱) موٹا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے تبدیل حرفِ متغیرہ ہوتا یا متغیرہ کے آجانے سے ہوجاتی ہے جیسے موٹے موٹیاں - موٹے کی موٹی بات +

مُوثِّر - ع - صفت :- اثر کرنے والا - تاثیر کرنے والا - کارگر +

مُوثَّر - ع - صفت :- اثر کیا گیا - تاثیر کیا گیا - کارگر +

مَوج - ع - اسم مؤنث :- (۱) لہر - ترنگ - ہلکورا + تلاطم - ہلوا - الف - لپٹ ے

وہ اشک مارتے ہوں کہ مری چشمِ ترکو ہائے تا رنگ کے بدلے ملی موج آب کی (ناسخ)

(۲ - ۶) اُمنگ - اُپچنگ - للک - طبیعت کی خوشی + ولولہ - جوش (۳ - ل) خیال + وہم (۴ - ل - صفت) کثرت - افراط - بہتات - افزونیت - فراوانی - فراغبالی (۵) ایک معرفت گو قدر بخش نامی اکبر آبادی قوّال کا تخلص جنے ۱۲۳۱ھ میں وفات پائی +

موج آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) لہر آنا - ترنگ آنا - (۲) اُمنگ اٹھنا - طبیعت میں ولولہ اُٹھنا جیسے آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور سرسبزی ہونا - لہرانا جیسے کھیتوں میں موج آ رہی ہے (۴) خیال آجانا - دل میں خطور کرنا - دُھن بندھنا ے

دریا دلی سے دم میں دیا خانماں بہار کیا جانیے حباب کو کیا موج آگئی + (ناسخ)

موج زن ہونا - ہ - فعل لازم :- لہریں مارنا - تلاطم ہونا +

موج کرنا - ہ - فعل متعدی :- عیش و عشرت کرنا - مزے سے رہنا - مزا اُڑانا +

موج مارنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) لہریں مارنا - لہرانا - بہنا - (۲) عیش و عشرت کرنا - عیش منانا - فراغبالی سے گزارنا ے

سیل سرشک اپنا جب سر باہر مارے طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں موج مارے + (آرزو)

موج میں آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) لہر میں آنا - ترنگ میں آنا - دُھن میں آنا ے

سیکھا آنکھوں نے دکھا دینگے ہم افسانہ نوح موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے + (لطف)

(۲) مزے میں آنا +

مُوجِب - ع - اسم مذکر :- (۱) واجب کرنے والا - لازم کرنے والا - لازم - فرض - وجہ (۲) سبب - باعث - وجہ - کارن - علت - جہت (۳) مُوافق - حسب - لائق -

مو

مُوجِبَہ ع - اسم مذکر :- (منطق) اثباتی - مُثبِت - اقراری - مُثبت سالبہ کا نقیض ٭

مُوجِد ع - اسم مذکر :- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبدا - پیدا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ٭

جفا کے ہو موجد تمہیں ہاں تمہارے — فلک کو بھی عادت سکھائی تمہاری (رنگی)

مُوجَز ع - صفت :- مختصر - کوتاہ - خلاصہ ٭

مُؤَجَّل ع - صفت :- مہلت دیا گیا - وقت مقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہرِ مؤجل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - مُعجّل کا نقیض ٭

موجود ع - صفت :- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں - روبرو - آگے ٭

یا قتل کر دیا مجھے تم دار پہ کھینچو — اب آگے تمہارے یہ گنہگار ہے موجود
منّادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو — عاشق جو تمہارا پسِ دیوار ہے موجود
تو کشِ مہرِ نو ہو خمِ ابرو سے جو اُسکے — کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجود
جز اشکِ مسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے — یہ تیرے لئے موتیوں کا ہار ہے موجود
سب رنگ میں اُس گل کی ہیں رعنائیاں موجود — غافل تو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجود
کس طرح لگا دے کوئی داماں کو ترے ہاتھ — جوں ہی ہو تو اب دست و گریباں ہے موجود
لیتا ہی رہا رات ترے رخ کی بلائیں — تو پوچھ لے یہ زلفِ پریشان ہے موجود
تم چشمِ حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو — آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجود
(ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - ورتمان - اب - اِسوقت - (۴) تیار - مستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجود - کھانے کو موجود ٭

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجود — بوسہ جو طلب کیجے تو انکار ہے موجود (ظفر)

(۵) قائم - برقرار - کھڑا ہوا ٭

تو میری طرف مائلِ نفرت ہو کیونکر — آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجود
ٹھہری کئی بار اُلٹے کہ اب ہو گی نہ تکرار — پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود
کہتا ہے تصور میں دل اُس شوخ سے کیجے — میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجود
(ظفر)

(۶) میسر - حاصل - حصول - دستیاب ٭

عریانیٔ تن سے یہ بہ از خلعتِ شاہی — ہم کو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجود (ظفر)

(۷) پاس - جیب میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجود ہے ٭

موجود رہنا - ف - فعل لازم :- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا ٭ کھڑے رہنا ٭ برقرار رہنا ٭ ٹھہرے رہنا ٭

مو

موجود کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) بہم پہنچانا ٭ حاضر کرنا - منگانا - سرانجام کرنا - لانا - پیش کرنا - روبرو کرنا ٭ (۲) پیدا کرنا - رچنا - (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا - لیس کرنا - مستعد کرنا ٭ آمادہ کرنا - جیسے لڑنے کو موجود کر دیا ٭

موجودات ع - اسم مؤنث :- موجود کی جمع (۱) مخلوقات - مخلوق - خلق - ہستی - چراچر - دنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالے نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۲) حاضری - موجودگی - گنتی - شمار - شمارہ ٭

موجودات لینا - ف - فعل لازم :- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گِنتا - شمار کرنا - معائنہ کرنا - دیکھنا - پڑتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا بھالنا ٭

دل ہی مگر جیب و دل کا دلستاں لینے لگا — گھر کی موجودات میرا ساقی لینے لگا (جلال اشتیاق)

موجودگی ع - ف - اسم مؤنث :- حاضری - بود - حاضر باشی ٭ مقابلہ - سامنا - حضوری

موجودگی میں - ف - تابع فعل :- سامنے - ہوتے میں - ہوت میں ٭

موجودہ - ف - صفت :- (۱) حاضرہ - اُسوقت کا - حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجودہ - انتظامِ موجودہ - نظمِ موجودہ (۲) لاحقہ - جیسے مرضِ موجودہ ٭

مُوَجَّہ ع - صفت :- پسندیدہ - خوب - مرغوب - عمدہ - قابلِ توجہ - معقول - جسکی طرف منہ کیا جائے - جیسے وجہ موجّہ ٭

مَوجی - ف - صفت :- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من متیا ٭ زندہ دل - خوش طبع ٭

موجی بندہ - ف - اسم مذکر :- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع ٭

موجی جیوڑا - ف - اسم مذکر :- خوشی خواں - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع ٭

موجیں - ف - اسم مؤنث :- موج کی جمع - لہریں ٭

موجیں کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ٭

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو یہ خوشی — موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں پہ ہنسی پھرتی ہے (داغ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزرانا ٭

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے — کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

ونجیروں کی دعا ہے کہ سدا آباد رہو — خوش رہو موجیں کرو تانسے رہو شاد رہو (انشا)

موچ - ف - اسم مؤنث :- ہل - لچک - جھٹک - صدمۂ پا - پاؤں کا اونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چپ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے ریشے پھٹ جانے یا تنجانے کو موچ کہتے ہیں اکثر جوڑوں پر خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کسی صدمہ یا اونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جس میں درد شدید ہو کر جوڑ کا فعل بند ہو جا

مچ

اور کچھ عرصہ بعد بسبب سوزش ورم بھی ہوجایا کرتا ہے +

موچ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پاؤں مڑجانا ۔ پاؤں کا رگ ہوجانا ۔ پاؤں کے پٹھے کا بھڑک جانا ۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑجانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا ۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ۔ پاؤں میں موچ آنے کی ایسی ٹھوکر کھائیگا (داغ)

موچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) (پورب) کیلے کا درخت ۔ (۲) کونپل ۔ پھٹاؤ +

موچرس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سینبھل کے درخت کا گوند +

موچری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندی) جوتی ۔ جوتا ۔ پنہی +

موچن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موچی کی بیوی ۔ موچی کی عورت ۔ کفش دوز کی عورت ۔ چماری ۔ (اصطلاح میں مسلمان چرم کار کو موچی اور اسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

موچنا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) فارسی مادہ (بیرد موچینہ از موچیدن) بال اکھاڑنے کا آلہ ۔ نک چونٹی ۔ منقاش ۔ (۲) چمٹا ۔ چھوٹا دستپناہ ۔ سینسی +

موچھ یا مونچھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال ۔ سبلت ۔ بروت ۔ شارب

مونچھ کا بال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نہایت سچا ۔ صادق ۔ منہ پر کہہ دینے والا ۔ کھرا ۔ کھرتل ۔ بے لاگ کہنے والا ۔ جیسے منہ پر کہے سو مونچھ کا بال ۔ (کہاوت) (۲ ۔ گنوار ۔ بقال) نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی ۔ ناک کا بال +

مونچھ مروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مونچھوں کو تاؤ دینے والا ۔ بہادری جتانیوالا ۔ شیخی باز ۔ جیسے مونچھ مروڑا [illegible]

مونچھ منڈا یا منڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بروت تراشیدہ ۔ وہ شخص جسکی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں ۔ جیسے سوگند ہے ایک مونچھ منڈا +

مونچھا کڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (مونچھ کی تصغیر) بڑی بڑی مونچھیں ۔ گچھے +

مونچھندر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑی بڑی مونچھوں والا ۔ جیسے چل چل رے مونچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا ۔ داڑھی کو منڈا ڈال تو مونچھوں کا بکھیڑا +

مونچھوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مونچھ کی جمع ۔ جو حرف مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے کرے مونچھوں والا کبر آجائے داڑھی والا +

مونچھوں پر یا مونچھوں کو تاؤ دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) مونچھوں کو بل دینا ۔ حالتِ قہر میں مونچھیں چڑھانا ۔ بروت مالیدن کا ترجمہ ۔ مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا ۔ آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا ۔ غرور کرنا ۔ اینٹھنا ۔ بل کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ اکڑنا ۔ آپ کو دور کھینچنا ۔ بہادری کی شیخی مارنا ۔ لاف و گزاف کرنا ۔ پیغامِ جنگ دینا ۔

ایسا ہے شیر پر کہ جسکے جلال کا ۔ مذکور ہووے قیصر و خاقاں کے سامنے
جو سر کہیں رزم کے دیوے کھڑا ہوا ۔ مونچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے (انشا)
تاؤ مونچھوں پہ دیا کرتے ہیں اہلِ حضور ۔ تیری رحمت پہ بیکتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

مچ

(۲) کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا +

مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو مونچھوں پر تاؤ دینا +

مونچھوں سے چنگاریاں نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا ۔ نہایت بدمزاجی اور خونخواری ثابت ہونا ۔ از حد غصیل اور غضبناک ہونا ۔ جیسے کیا بلا او خونخوار مرد ہے کہ اسکی مونچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں

مونچھوں کا کونڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ سیل کا کونڈا ۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب ان کے لڑکے کی مونچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرت خاتونِ جنت کی نیاز دلواتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے کنبے کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں)

مونچھیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مونچھ کی جمع جیسے گھر کی تو نری مونچھیں ہی مونچھیں ہیں ؎

مونچھیں اکھڑوا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی سزا میں مونچھیں منڈوا دینا ۔ نہایت ذلیل و خوار کر دینا ۔ ساری شیخی اور بہادری کرکری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگانِ ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

مونچھیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا ۔ مونچھوں کو بل دینا ۔ مردمی جتانا ۔ مردانگی دکھانا +

مونچھیں منڈوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مونچھوں پر استرا پھروانا ۔ جیسے بلم آئی سیخین کی بہار مونچھیں منڈے اٹھے ڈالو (پورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مقر ہونا ۔ مات کھانا ۔ ہار ماننا ۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

موچی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پوشیں دوز ۔ زین ساز ۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا ۔ چرم دوز ۔ کفش دوز ۔ چمار ۔ کفشیک ۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین ٹوٹے (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ جوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زیور وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں ۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

موچی کے موچی ہی رہے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے + کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

موچی کا سکہ یا موچی پتر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جوتا ۔ جوتی ۔ جیسے شاید موچی کا سکہ کھانے کو جی چاہا ہے ؟ +

موحّد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خدا کو ایک اور سب کو ذاتِ واحد جاننے والا ۔ ویدانتی + پکا مسلمان ۔ سچا مسلمان ۔ توحیدیہ +

موحّدانہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ موحدوں کی مانند +

موحّش ۔ ع ۔ صفت ۔ وحشت میں ڈالنے والا ۔ اندوہگیں کرنے والا ۔ فکرمند

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

مُؤخَّر ۔ ع۔ صفت:۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدم کا نقیض +

مُؤدَّب ۔ ع۔ صفت:۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مہذب۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔ باتمیز۔ تمیزدار + نشست وبرخاست وعلم مجلس سے واقف +

مَوَدَّت ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

مُودھو ۔ ہ۔ صفت:۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا۔ سادہ لوح۔ گاؤدی۔ اُلّو۔ مُورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کندۂ ناتراش۔ ناتراشیدہ +

مودی ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غلّہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقال۔ پرچونیا۔ مہاجن۔ تبال۔ (۳) لکھنؤ: آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنے والا (۴) وہ بنیا جو اُچابت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقال جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

مودی خانہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے ع۔ اپنے ڈھنگ کے کونے میں لگا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانے میں لدی تھیں دیکھ کر بھی

مُؤَذِّن ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے لوگوں کو بلانے والا +

مُوذی ۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزاردہ۔ تکلیف دہ۔ رنج رساں + ظالم۔ جابر (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا۔ جیسے موذی جانور۔ موذی کو مارنا چاہیئے۔ مار بیٹھے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور موذی کو ٹھکانے لگائیے۔ قتل الموذی قبل الایذا (۳) مجازاً بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک۔ کبیسر۔ جیسے ع۔ لے تم سنیاں موذی جو جوڑتے سو پونجی۔ کرتا ہے میں بند ہاتھ میں رکھتے کھُجی (۴) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ

مُوذی پنا ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی (۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

مُوذی کا چنگل ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ میں آکر پھر نہ نکلے۔ پنجۂ ظالم ع

قطعہ سودا:
جسکے دس رقصانی کے گھر تھے تنبعائے خرمے ہے ابلق اُسے پرپیل وہر چنار
یہ مال اُسکا رکھ کر غرض یوں کہے ہے خلق — چنگل سے موذی کے نہ چھٹا اسکو کر دکار

مُوذی کا مال ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ سودا بخیل جیسے موذی کا مال نکلے پھوٹ کر کھال + موذی کا مال سب کو حلال +

مورت ۔ اسم مؤنث:۔ چیونٹی۔ چینٹی۔ کیڑی۔ اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے

وہاں چیونٹا سمجھنا چاہیئے ع

دیدۂ مور میں اٹھے ہوتے آرے اوسنے — ایک اک مور بھی رستے میں سلیمان نکلا (صبا)

مور و ملخ ۔ ف۔ صفت:۔ چیونٹی اور ٹڈی دَل۔ بےشمار۔ ان گنت۔ بہت سا۔ نامحدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

مور ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکہ دھاری۔ ایک نہایت خوشنما پرند کا نام جسکے پروں کا مورچھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں کوک کر مستی میں آکر ناچنا عجیب لطف دکھاتا ہے۔ اسکے پروں پر چاند سے بنے ہوئے ہیں جنکو گُرا ہیں جلا کر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا پیدائشی دشمن ہے کہتے ہیں کہ بہشت سے آدم کے ساتھ یہ بھی نکالا گیا تھا جیسے مرگ + اندرا چیتر مور۔ یہ چاروں جگتی کے چور ع

چور جانے چور کو اور مور جانے رین — پاؤں جانے پینتی اور نین جانے نیر (دوہا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے +

مور پنکھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بشکل طاؤس بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ نواڑا۔ (۲) مور کے پروں کی شُرخ کمھی۔ پنکھا۔ بادکش۔ (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی پنکھیا +

مور چال ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اونچی اور خمیدہ کر کے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چتر طاؤس زدن کہتے ہیں (۲) رقص طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

مورچھل ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں پر ہلایا جاتا ہے اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ع

جو کہ اونچے ہیں خوشامد سے وہ ملتے نیچے ہیں — مورچھل انسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا (ناسخ)

مور کی سی گردن ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن۔ صراحی گردن۔ صراحی کی سی گردن۔ صراحی دار گردن +

مور مُکٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کا سا تاج۔ تاج پر طاؤس +

مور ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ ہ۔ محاورہ: خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں مکدّر کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

مَوَر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پوربی) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انبہ۔ بَور۔ مجری۔ آم کی منجری +

مَوَر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

مَوَر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کٹ۔ تاج۔ افسر۔ دیہیم + جیغہ۔ کلغی +

مور

مُورمُکٹ والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مکٹ دھاری ۔ سچ اور چیفہ رکھنے والا ۔ (۲) کرشن کنہیا چونکہ کرشن جی اکثر اس سنگار سے رہا کرتے تھے اسوجہ سے انکی طرف یہ اشارہ اور کنایہ ہے :۔

سکھی ری کہاں کروں نہ مانے ری
مورمکٹ وارو ڈھیٹ لنگر وا موسے کرت بارا جوری } ہولی
کہاں کروں نہ مانے ری

مور ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم :۔ (پُوربی) میرا + (بضم میم و واؤ مجہول)

مورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مور کی تصغیر المحبت (۱) مُرلا ۔ پیارا مور جیسے ؎

باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا   ندی کنارے سارس بولیں جاؤں پیا مورا (گیت)
دھی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جوڑا   دھی مارا بولے موا ۔ میں اپنے مورا کو
کرے ری ٹکڑا اوں گل سونے دا توڑا   ان مت مارو روشا دھی مارا بولے موا

(۲) پُوربی) ضمیر متکلم ۔ میرا +

مُورت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُورتی ۔ پرتما ۔ بُت ۔ لعبت + تصویر ۔ تمثال ۔ صنم ۔ شبیہ ۔ پُتلی ۔ ہیکل ۔ پتھر خواہ پیتل یا کاٹ وغیرہ کی لعبت ؎

اس صنم کو رنگ لگیا رنگ برنگی مُورت ہے   پہلے سے تنگ پر کھ تو اُس بُت میں کیا مُورت ہے (مہم)

(۲) بیراگی) فقیر متنفس آدمی جیسے بابا ہم چار مُورتیں ہیں انہیں بھوجن کرا دے +

مُورتی ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورت) +

مُورتی اَستھاپن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا ۔ مُورتی کو مندر میں رکھنا +

مُورتی پُوجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت پرستی + بُتوں کی پُوجا +

مُورتی کھنڈن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بُت شکنی +

مُورِث ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وارث کرنے والا ۔ وہ مرنے والا جسکا مال اُسکے وارث موجود ہوں ۔ وارث بنانے والا ۔ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے + مُوصی ۔ واہب ۔ وصیت کنندہ (۲) ۔ ف) رسانندہ + باعث ۔ سبب +

مُورِثِ اعلیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا مُورث ۔ مُورثِ اوّل ۔ وہ سب سے بڑا مربی یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو وہ کوئی جد اعلیٰ ۔ مقام مُورث جسکا کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک ۔ والد ۔ پر دادا ۔ باپ دادا ۔ بڑے دادا ۔ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے +

مورچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مورچال ۔ دُھس ۔ آڑ ۔ حصار + وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق ۔ صلابت کوچہ ۔ (۳) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ؎

لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل   مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا + (بحر)

مور

مورچابندی کرنا یا مورچا باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ لڑائی کے واسطے صلابت کوچہ بنانا ۔ خندق کھودنا ۔ دشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا +

مورچا جیتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دشمن کے مورچے کا مقام لے لینا ۔ دُھس پر قبضہ کر لینا ۔ گڑھ جیتنا +

مورچا لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا) ۔ (۲) مُقابلہ کرنا ۔ مُخالفت کرنا ۔ سامنا کرنا ۔ مُنہ پھیر کرنا +

مورچا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دشمن کے مورچے پر حملہ کرنا ۔ مورچا فتح کرنا ۔ (۲) لڑنا ۔ مُقابلہ کرنا + (۳) حُجت و تکرار کرنا ۔ لڑنا جھگڑنا +

مورچال ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق + آڑ ۔ حصار ۔ دُھس ۔ ناسخ نے مؤنث باندھا ہے ؎

کیا کم غضب کیا غمزہ کی صفیں میرے قتل کو   قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

مورچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) زنگ ۔ جر + پھپھوندی ۔ زنگار ۔ (۲) چھوٹا چیونٹا ۔ چیونٹی ۔ کیڑی +

مورچہ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ زنگ آنا ۔ زنگ لگنا + پھپھوندی لگنا + زنگار نشستن در آہن کا ترجمہ +

مُورچھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) غشی ۔ بیہوشی ۔ بیخودی (بواؤ معروف) +

مُورچھا آنا یا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ غش آنا ۔ غش کھانا ۔ بیہوش ہونا ۔ مُتحیر رہنا +

مُورچھا گت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُورچھا) حالتِ غشی ۔ حالتِ بیخودی +

مُورچھِت ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندی) بے ہوش ۔ بیخود ۔ بے شدھ ۔ غش خوردہ +

مورچے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مورچا کی جمع +

مورچے پر رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ نشانے پر رکھنا ۔ نشانہ بنانا ۔ مُہرے پر رکھنا ۔ سامنے رکھنا ۔ مُہلک جگہ بھیجنا ۔ مُقابلہ پر رکھنا +

مُوَرِّخ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ تاریخ لکھنے والا ۔ وقائع نویس ۔ صاحبِ تاریخ ۔ تاریخ نگار ۔ ناقل ۔ اہلِ سِیَر +

مُوَرَّخہ ۔ ع ۔ صفت :۔ تاریخ ڈالا ہوا ۔ لکھا ہوا ۔ مرقومہ ۔ محررہ + معروضہ +

مَورِد ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چشمہ ۔ تالاب ۔ جوہڑ ۔ مشرب ۔ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ۔ (۲) اُترنے کی جگہ ۔ اُترنے کا مقام ۔ جائے نزول ۔ مقامِ فرودگاہ ۔ فرود کش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ +

موردِ عنایت یا لُطف و کرم ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ شخص جسپر عنایت و مہربانی کی گئی ہو ۔ وہ شخص جسپر خاص توجّہ کی جائے ؎

سُنتا ہوں غیر مور دِ لطف و کرم ہوا یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (حضور جان صاحب)

مُورکھ۔ ہ۔ صفت :۔ موڑھو۔ احمق۔ بیوقوف۔ بے شعور۔ کج فہم۔ جاہل۔ نادان۔ گاؤدی۔ ناواقف۔ اناڑی۔ اگیانی۔ بےخبر۔ کم فہم۔ جیسے مُورکھ کو سمجھان سمادے پچا ہے جوگنا مُورکھ کو سو گُن ؎

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے بھگتے بِگا کر کوئے (دوہا)

چترا بعض سدا دُکھی اور مُورکھ سُکھی تمام گھنٹ بڑھت جانت نہیں بیٹ بھرے جسم کام (دوہا)

مُورکھ پن۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ احمق پن۔ گاؤدی پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی +

مُورکھ سمجھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ قمچی۔ بید۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ لاٹھی۔ سوٹا وغیرہ جس سے بیوقوفوں کو سمجھایا جاتا اور طالب علم کو دھمکایا جاتا ہے +

مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی نادان و احمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لطف اور لذت حاصل نہیں ہوتی جو مرد دانا سے ایک گھڑی میں مزا اُٹھ آتا ہے۔ بیوقوف جس کام کو بہت وقت میں پہچانیں کرسکتا ہے عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عمدگی کے ساتھ کرلیتا ہے +

مورنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مور کی مادہ۔ مادۂ طاؤس +

مَورُوث۔ ع۔ صفت :۔ ارث دیا گیا۔ وراثت کیا گیا۔ وارث کیا گیا +

مَورُوثی۔ ع۔ صفت :۔ باپ دادا کا۔ وہ شے جو ارثی ہو۔ آبائی۔ جدی۔ بڑھکا کا۔ مُستمر۔ وراثت۔ پشتینی۔ پشتوں نسلی +

موری۔ ہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدرو۔ نالی۔ بنبا۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ (۲) موکھا + (۳) مُنفذ۔ دہانہ۔ روزن۔ سوراخ۔ جیسے آستین کی موری۔ پیجامے کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

موری پر جانا۔ فعل لازم۔ (ہندو عو) پیشاب کو جانا۔ مُوتنے جانا +

موری چھوٹنا۔ فعل لازم۔ (ہندو عو) پیٹ چھوٹنا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ پیٹ جاری ہونا +

موری کا کیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ ہ۔ کہاوت :۔ کمینہ کو بڑا رتبہ ملا۔ کمینہ آدمی اعلیٰ منصب پر پہنچ گیا +

موڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دوسری طرف رستہ پھرتا ہے۔ گھماؤ ؎

سڑک راہ پُرپیچ گیسو کی طرح ہر اک موڑ دلکش ہے ابرو کی طرح (نامعلوم)

(۲) جگہ پھیر۔ جیسے دریا کا موڑ۔ سڑک کا موڑ (۳) پیچ۔ پیچ و خم۔ پیچ و تاب۔ بل۔ خم +

موڑ توڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ چکر۔ پھیر۔ گھماؤ۔ جیسے اس رستے میں بہت موڑ توڑ ہیں +

موڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ لوٹا دینا۔ (۲) بل یا خم دینا۔ خمیدہ کردینا۔ منحنی کردینا۔ (۳) ہٹا دینا۔ ایک طرف سے دوسری طرف رُخ پھیر دینا۔ یا موڑ دینا ؎

نہیں دیکھے بل روش پر موڑ دیں دو باگیں سی شبِ دیز پہ چھوڑ دیں (میر حسن)

موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گھمانا۔ پھیرنا۔ چکر دینا۔ (۲) بل دینا۔ خم دینا۔ پیچدار بنانا۔ جیسے کو کھرو موڑنا (۳) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ (۴) اُلٹا پھیرنا۔ واپس لانا۔ جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا۔ (۵) رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ جیسے ادھر کو موڑ دو +

مَوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) تاج نوشہ۔ ایک قسم کا مکٹ جو دولہا کے سر پر کلغی کر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

مَوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) کاغذ یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تاج جو دولہا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

مُوڑھ۔ ہ۔ صفت :۔ (گنوار) مُورکھ۔ موڑھو۔ نالائق۔ بیوقوف۔ جاہل۔ نادان +

مَوزُوں۔ ع۔ صفت :۔ تُلا ہوا۔ جچا ہوا۔ وزن کیا ہوا + زیبا۔ پھبتا ہوا + لائق۔ مُناسب۔ واجب + حسبِ حال۔ ٹھیک۔ درست۔ چسپاں ؎

کیونکر نکلتے خلد سے آدم زمین پر موزوں وہیں وہ خوب ہے جو شے جہاں کی ہے (داغ)

(۲) بحر سے درست۔ وہ شعر جو ارکانِ عروض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو۔ (۳) پسندیدہ۔ مقبول۔ سنجیدہ +

موزُوں کرنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ ارکانِ عروض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

موزُوں ہونا۔ فعل لازم :۔ (۱) پھبنا۔ زیبا ہونا۔ چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا۔ ارکانِ عروض کے مُوافق ہونا۔ (۴) جچنا۔ تُلنا +

موزُونت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ سنجیدگی۔ پسندیدگی + زیبائش۔ پھبن +

موزُونیت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (صحیح ع۔ موزُونت) خوش صورتی۔ زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیِ وزن +

موزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جراب۔ ایک قسم کی پاؤں میں پہننے کی سوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی۔ چمڑے کی مسی۔ (۲) بُوٹ۔ ایک قسم کا انگریزی جوتا جیسے آب نبید موزہ کہتے ہیں۔

موزہ ساز۔ ف۔ اسم مذکر :۔ بُوٹ بنانے والا۔ موچی +

موزہ گیر - ف - اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر منہ ڈالے +

موزے سِلے - اسم مذکر :- (۱) موزہ کی جمع مچّاہیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی جو حرفِ مُغیّرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلکر بنجاتی ہے

موزے کا گھاؤ اُن جانے یار اُوے - ف - کہاوت :- خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے - اندرونی حالات دوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خوب جانتا ہے - رازِ اندرونی کو معلوم ہوتا ہے +

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں - ف - محاورہ :- اِسکے معنی بھی وہی ہیں جو اس سے اُوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

مُوسا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) موش - چوہا - فار +

مُوسا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) خالو - ماں کی بہن کا خاوند +

مُوسائی - ف - اسم مذکر :- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پیرو - اُمّتِ موسیٰ علیہ السلام - یہودی - جہودی +

مُوسَل - ہ - اسم مذکر :- اناج چھڑنے کا چوبیں آلہ - سوٹا - سونٹا جس سے اناج کوٹتے ہیں - کوبہ - مُگدر - جیسے اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا ڈر - دہی میں موسل +

مُوسلا - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُوسل کی تصغیر - (۲) اصل جڑ - مول - موٹی جڑ - (۳) پچکاری کی ڈنڈی - پیپے کی لاٹھ (۴) چھڑ - چھڑی - ریہہ - تیلی - سنٹی - سٹک - چنی (۵) جریب جیسے (۶) مُوسل سے منسوب مُوسل سے نسبت رکھنیوالا اُسکی مانند

موسلا دھار - ہ - اسم مؤنث :- بارش کے بڑے بڑے قطروں کا متواتر پڑنا - وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے - تل دھار اُوپر دھار +

موسلا دھار برسنا - ہ - فعل لازم :- چھاجوں مینہ پڑنا - شدّت سے بارش ہونا +

موسلا دھار پڑنا - ہ - فعل لازم :- چھاجوں مینہ پڑنا - زور شور کی بارش ہونا خوب مینہ پڑنا - تل دھار اُوپر دھار برسنا +

مُوسلوں ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا - ڈھنڈورا پیٹنا - منادی کرنا - پکار پکار کر کہتے پھرنا +

مُوسلی - ہ - اسم مؤنث :- اصل - جڑ - بیخ - مول - گول جڑ جیسے سنبھل کی موسلی +

مَوسِم - ع - اسم مذکر :- (۱) ہنگام - وقت - سماں - سمے - ایّام - موقع - دن - زمانہ موقع نہیں ہے لئے جب کسی حجاب کا آنے تو دے ابھی ذرا موسم شباب کا (حضور نظام) تغیّر زوالِ حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

موسمِ بہار - ع + ف - اسم مذکر :- بسنت رُت - وہ وقت جسمیں گلاب چٹختا ہے یعنی فصلِ گل - پھاگن - چیت +

موسمِ خزاں - ع + ف - اسم مذکر :- (۱) پت جھڑ - خریف (۲) زوال کا زمانہ - بےرونقی کا زمانہ - تنزّل - ضعیفی - پیری - بڑھاپا - اخیرِ حُسن - حُسن کا اخیر زمانہ - ڈھلتی جوانی - جوبن کا اخیر +

مَوسمی - ع - اسم مؤنث :- موسم کا - رُت کا - وقت کا - موقع کا - منسوب بہ موسم

مُوس کے کھا جانا - ہ - فعل متعدی :- کسی کا مال دغا و فریب سے کھا لینا - ٹھگ کر کھا جانا - لوٹ کر کھا جانا - ہاتھ مارنا - جیسے اُنکی طرح میں بھی بے سُدھ ہو جاؤں تو یہ قطّامائیں مُوس کے کھا جائیں + (نذیر احمد دہلوی)

مُوس کے ٹھنگ کر دیا - ہ - محاورہ بیگمات :- لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دیا - بالکل نادار بنا دیا - کوڑی پاس نہ چھوڑی - خوب لُوٹنا - دغا و فریب سے خوب مال مارنا

مُوسنا - ہ - فعل متعدی :- مچرانا - کھوسنا - دغا و فریب سے کھانا - لُوٹنا - ہاتھ رنگنا - مال مارنا - مال اُڑانا - دھوکا دیکر لینا - چھل کر کھانا - جیسے نانی دادی کو مُوسا خوب گُل چھرّے اُڑائے - (سنگھر سیلی) تجھ مجھ کو مُوسا جب اپنے بچّوں کو پالا نہیں تو بیبی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

موسنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) دیکھو (مُوسنا) +

مَوسُوم - ع - صفت :- (۱) نام کیا گیا - نام رکھا گیا - مُلقّب - مُخاطب - معروف (۲) نشان دیا گیا - داغدار - نقش کیا گیا - منقوش +

مُوسَوی - ع - اسم مذکر :- دیکھو (مُوسائی) حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد

مَوسی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو) خالہ - ماں کی بہن - جیسے ماں چھوڑ موسی سے مُٹھنا + ماں مرے موسی جئے (کہاوت)

مُوسیٰ - ع - اسم مذکر :- (۱) اُسترہ - سر مونڈنے کا آلہ - آلۂ موتراشی - (۲) ایک مشہور پیغمبر بن عمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی - یہودی انہیں کے پیرو ہیں - فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور قارون انہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا - اس معنی میں یہ لفظ مو اور سا سے مرکّب ہے کیونکہ سُریانی زبان میں مو بمعنی تابوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چونکہ فرعون نے انکو دریائے نیل سے پایا تھا اسوجہ سے یہ لقب پڑگیا - لیکن شرح مقاماتِ حریری میں اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے کہ زبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چونکہ انکو دریا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا لہذا موشا نام ہوگیا اسکے بعد معرّب کرکے موسیٰ کر لیا - واللہ اعلم بالصّواب

مُوسیرا - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) خالہ زاد بھائی - ماں کی بہن کا بیٹا +

مُوسیقار - ف - اسم مذکر :- ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں شش کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں۔ جب یہ بڈھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بُھن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر مُوسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علمِ موسیقی اسی سے نکالا ہے۔ مفصل کیفیت لفظ ققنس میں دیکھو ؎

شعلہ تُندیوں کی بھی بنے عشق میں پروانگی ۔ اپنی آتش میں جلے مانند مُوسیقار ہم (رشیدی)

مُوسیقی - معرب - اسم مذکر :- گانے بجانے کا علم۔ راگ کا نام۔ چونکہ مُوسیقا یُونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں پس علمِ موسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہار مُصطلحات و غیاث نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بحذف چہارم موسیق بھی کہتے ہیں۔ یُونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آوازِ موزوں یا خوش آواز کے ہیں بقول فخرالدین رازی اس علم کی ابتدا فیثاغورث شاگرد سلیمان علیہ السلام سے ہے بعض حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ ققنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا کر آسمان کے بارہ بُرجوں کے مطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس مقرر کیے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) +

مُوش - ف - اسم مذکر :- چوہا۔ موسا۔ فار خارہ (سنسکرت میں مُوشک ... پایا جاتا ہے)

مُوشِ دشتی یا صحرائی - ف ع - اسم مذکر :- جنگلی چوہا +

مُوَشَّح - ع - صفت :- زیور سے آراستہ کیا گیا۔ مُزیّن۔ بدھی پہنایا گیا +

مُوشکِ پرّاں - ف - اسم مؤنث :- چمگادڑ۔ شپرہ۔ چگادڑ +

مُوشکِ کور یا مُوشِ کور - ف - اسم مؤنث :- چھچھوندر +

مُوشگافی - ف - اسم مؤنث :- نکتہ چینی۔ باریک بینی + دقیقہ رسی۔ بال کی کھال کھینچنی (مُو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) +

مُوشی - ف - اسم مذکر :- مُوشِ صحرائی کے ہم رنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے +

موصُوف - ع - صفت :- (۱) وصف کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ ممدوح۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲) مجازاً۔ مذکور + مزبور +

موصُوف الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے۔ مجازاً مُشارٌ الیہ

موصُول - ع - اسم مذکر :- (۱) وصل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ جڑا ہوا۔ پیوستہ ؎

کیا ہوا۔ باندھا ہوا (۲) صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جزو تام کسی جملے کا نہیں ہو سکتا۔ اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے +

مُوصیٰ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسکو وصیت کی ہو +

مُوصیٰ الیہ - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یوں کرنا +

مُوصیٰ بِہ - ع - اسم مذکر :- وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو۔ ہبہ کی گئی +

مُوصی - ع - اسم مذکر :- وصیت کرنے والا۔ وصیت کنندہ +

مُوصِیہ - ع - اسم مؤنث :- وصیت کرنے والی عورت +

مَوضِع - ع - اسم مذکر :- (از وضع) گاؤں۔ جگہ۔ سیوانہ۔ مکان۔ چیز رکھنے کی جگہ +

مَوضِع وار - ع ف - تابع فعل :- (بندوبست) وہ وار حسب شمار وہ گاؤں گاؤں۔ گاؤں کی ترتیب سے۔ ترتیب دیہات کے موافق۔ نمبروار +

مَوضُوع - ع - اسم مذکر :- (۱) وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ کیا گیا (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو۔ مُدّعا۔ مضمون (۳) منطق) مبتدا جو خبر کے مقابل میں ہو (۴) اقلیدس) وہ اصُول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیے سب نے بالاتفاق صحیح اور درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ یعنی وہ لفظ

مَوطِن - ع - اسم مذکر :- جائے وطن۔ اپنا دیس۔ پیدائش گاہ۔ زاد بوم۔ جنم بھوم مسقط الراس +

مَوعِدَت - ع - اسم مذکر :- عہد۔ عہد و پیمان۔ وعدہ۔ اقرار +

مَوعِظت - ع - اسم مؤنث :- پند۔ نصیحت۔ سکھشا +

مَوعُود - ع - صفت :- وعدہ کیا گیا۔ وعدہ کردہ شدہ۔ اقرار کیا گیا + وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو +

مُوَفَّق - ع - صفت :- توفیق دیا گیا۔ نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا۔ وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالےٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو +

مُوَفَّر - ع - صفت :- وافر کیا گیا۔ زیادتی کیا گیا۔ بہت۔ بافراط۔ بکثرت۔ نہایت ازحد۔ وافر۔ اَن گنت۔ بے انتہا۔ لاتعد۔ بے تعداد ؎

محبت کیسے یہ عجب ہنگامہ برپا ہے ۔ ہجومِ شوق خاطر میں غمِ موفور سینہ میں (زکی)

مُوَقَّر - ع - صفت :- توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ حُرمت والا۔ معزز +

مَوقِع - ع - اسم مذکر :- (۱) واقع ہونے کی جگہ۔ کسی کام کے کرنے کی جگہ۔ ستھان (۲) وقتِ مناسب۔ خاص وقت +

موقع پر - ع - تابع فعل :- خاص وقت پر۔ معین وقت پر۔ مناسب وقت پر +

موقع تکنا یا دیکھنا - ع - فعل لازم :- وقت کا منتظر رہنا۔ داؤں گھات میں رہنا

وقت دیکھنا (اس جگہ یہ لفظ اُردو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

موقع دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مُہلت دینا۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

موقع سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ وقت دیکھکر۔ وقت کے مُوافق۔ وقت مُناسب۔ ڈھنگ سے۔ وقت سے +

موقع کی۔ ا۔ صفت:۔ ڈھنگ کی۔ لایق۔ مُناسب۔ حسبِ منشا۔ وقت کی +

موقع ملنا یا بننا یا ہاتھ لگنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (بفتح قاف) مُہلت ملنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ گھات پر چڑھنا۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا۔ وقت ملنا +

موقع نکل جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتح قاف) +

موقعِ واردات ع۔ اسم مذکر:۔ (بفتح قاف) وہ جگہ جہاں کوئی جُرم واقع ہوا ہو +

مَوقِف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ (۲) عرب کے ایک مقام کا نام جو مکّہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

مَوقُوف ع۔ صفت:۔ (۱) ٹھیرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ تھاما گیا۔ (۲) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ ملازمت سے چھُڑایا گیا (۳) منسوخ کیا گیا۔ روکا گیا۔ (۴) منحصر۔ انحصار کیا گیا ؎

موقوف ہے گر دل کا نکالنا آن واد اپر ۔ تو پہلے کچھ ان میں ترے نکال روح تو کیجئے (ذوق)

(۵) ملتوی کیا گیا۔ رکا گیا۔ بازداشتہ شدہ۔ ترک کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ بند کیا گیا۔ جیسے وظیفہ موقوف کرنا۔ ارادہ موقوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل مُتحرک نہو (۷) وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ عام کر دیا گیا۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

موقُوف اِلیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو۔ مالِ وقف کا لینے والا + مجازاً مُتولی +

موقُوف رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی پر منحصر کرنا (۲) ملتوی کرنا۔ ملتوی رکھنا +

موقُوف علیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ مُنصف + سرپنچ +

موقُوف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ چھُڑانا۔ (۲) ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر منحصر کرنا +

موقُوف ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) برخاست ہونا۔ برطرف ہونا۔ نوکری سے چھُوٹنا۔ (۲) مُنحصر ہونا۔ (۳) ملتوی ہونا +

موقُوفی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برطرفی۔ برخاستگی۔ چھُٹی۔ معزولی۔ علیحدگی (۲) اِلتوا + توقف۔ تعویق۔ ڈھیل +

موقُوفی میں آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (موقوف ہونا) +

موکش س۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ خلاصی۔ آزادی۔ نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مُکتی +

مُوکِب ع۔ اسم مذکر:۔ اردلی کے سوار و پیادے +

مَوکَب ع۔ اسم مذکر:۔ لشکر۔ سپاہ۔ فوج۔ سینا +

مُؤکِّد ع۔ اسم مذکر:۔ تاکید کرنے والا +

مُؤکَّد ع۔ صفت:۔ تاکید کیا گیا +

مُوَکَّل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو۔ رکھوالا۔ امانت دار۔ محافظ۔ ذمہ وار۔ (۲) پری۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

مُوَکِّل ع۔ اسم مذکر:۔ وکیل کرنے والا۔ کام سپرد کرنے والا۔ وہ شخص جسنے وکیل کیا ہو۔ اسامی + مُقدمہ دینے والا +

موکھلا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) (۱) کُشادہ۔ کھُلا ہوا۔ باز۔ جیسے چاروں طرف موکھلے۔ (۲) کافی۔ وافی۔ کھُلتا + (بضم میم و واؤ مجہول)

موکو۔ ہ۔ ضمیر مفعول:۔ (گنوار) مجکو۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مو ہے۔ مُنو +

موکو نہ توکو لے بھاڑ میں جھوکو۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمارا نہ تمہارا۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

موکھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا سوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جو آوے جھوکا + (میم مضموم و واؤ مجہول)

موگرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پھول (۲) بڑی موگری۔ کُٹنے کا ڈنڈا کو بہ مُوسل + توپ کا سُنبہ +

موگری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کوبہ۔ زمین کوٹنے اور کپڑے کو گندی کرنے کا چوبیں آلہ۔ کلُوخ کوب جیسے یہ لوگ ٹھوکا کی موگری بناتے ہیں +

مُول س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جڑ۔ کند۔ اصل۔ بیج۔ بُنیاد۔ (۲) پونجی۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمونِ کتاب (۴) جذر۔ دُوسرے درجہ کا گھٹاؤ (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنود میں اُس بچہ کا باپ جو اس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک منہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) جدِ اعلےٰ۔ مُورثِ اعلےٰ (۷) دھاتو۔ مادہ۔ (۸) نسل۔ اولاد۔ نس۔ خاندان۔ کُل۔ سنتان +

مُول پتر س۔ اسم مذکر:۔ اصلی سند۔ سندِ خاص + دستاویز +

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ مال کی نسبت اُسکی آمدنی اور

سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے یا یُوں کہو کہ بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

بے سوا جان سے مجکو وہ نگار الگتا — مُول سے بیج ہے کہ بیاج ہی پیارا لگتا (حکمت)

مول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بواؤ مجہول (۱) قیمت ۔ دام ۔ ثمن ۔ بہا ۔ ارزش ۔

جھُوٹے کی کچھ پت نہیں ساجن جھوٹ نہ بول — اٹکو چپی کا جھوٹ کے دو کوڑی ہے مول (دوہا)

(۲) نرخ ۔ بھاؤ ۔

دل بیچتے ہیں عاشق جناب لیجئے — قیمت وُہی جو مول ہو مالِ مزید کا (آتش)

مول بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قیمت بڑھانا ۔ نرخ زیادہ کرنا ۔ بڑھتی بولی بولنا ۔ بڑھا کرنا ۔ (۲) گراں کر دینا ۔ قیمت بڑھا دینا ۔ بھاؤ تیز کر دینا

مول بنتا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سودا ہونا ۔ قیمت کرتا ہونا ۔ قیمت طے پانا ۔ قیمت کا فیصلہ ہونا

دل بیچتے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے — سوداگروں سے مول کا بنتا محال ہے (عبیر)

مول توڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قیمت گھٹانا ۔ نرخ کم کرانا ۔ مندا کرانا +

مول تول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تعینِ قیمت ۔ تشخیصِ قیمت ۔ سودا ۔ بھاؤ تاؤ

مول ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قیمت چکانا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ قیمت کرنا ۔ سودا کرنا +

مول چکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قیمت ٹھیرانا ۔ قیمت کرنا ۔ قیمت کا فیصلہ کرنا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ سودا کرنا +

مول دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قیمتاً دینا ۔ قیمت سے دینا ۔ دام لیکر دینا ۔ (۲) قیمت ادا کرنا ۔ قیمت بے باق کرنا +

مول گھٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نرخ کم کرنا ۔ قیمت توڑنا ۔ بھاؤ میں کمی کرنا

کب لگاتا ہے کوئی اس دلِ بیجان کا مول — سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے عوضِ مال کا مول (اسیر)

مول لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دام لگانا ۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا ۔ نرخ مقرر کرنا ۔ سودا کرنا +

مول لیکر چھوڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خرید کر آزاد کر دینا ۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا ۔ جیسے وہ تو سنسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے مگر میرا یہ کام کر دو تو مجھے مول لیکر چھوڑ دو

مول لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) خریدنا ۔ زرِ خرید کرنا ۔

کوڑی کے مول بیتے نہیں مشتری جال — عاشق کا نقد دل ہے کہ مُہرے کا مال ہے (امانت)

(۲) سر پر لینا ۔ چکانا ۔ (۳) غلام بنانا ۔ داس بنانا ۔ غلام ٹھیرانا ۔ غلام بنا لینا

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے — کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

مولا یا مولے ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مالک ۔ آقا ۔ صاحب ۔ خداوند ۔ ولی نعمت ۔ والی ۔ سردار ۔ امیر ۔ آزاد کرنے والا ۔ سوامی ۔ مخدوم ۔ سرتاج ۔

نہیں کچھ اعتبار اس عشق میں گمنام و نامی کا — بکھرتا ہے خدا مولا سے بندگی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالیٰ ۔ پربھو ۔ ایشور ۔ داتا ۔ اللہ ۔

شہنشاہ ہے برف سے بھی ٹھنڈا ہے جیسے اولا — ہو پاس تیرے دیکھا نہیں پی جا را ہو مولا

جدھر مولا اُدھر آصف الدولہ ۔ مثلِ مشہور ہے (۳) بادشاہ ۔ شہنشاہ ۔ سلطان ۔ حاکم (۴) مملوک ۔ غلام ۔ داس ۔ چیلا ۔ آزاد کردہ شدہ (۵) حضرت جنابِ پنجتن (۶) یار ۔ مددگار ۔ معاون ۔ ساتھی ۔ شریک ۔ دوست ۔ (۷) ہمسایہ ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے موافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اپنی عبارات میں اسی طرح لکھنے لگے ہیں ۔ پس اسکا املا دونوں طرح جائز ہے ۔ یہ لفظ مصدر بھی ہے جو اسم فاعل اور مفعول کے معنی میں مستعمل ہے) +

مولا بخش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اول معلوم ۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جوتے کا نام جو شریروں کے سر پر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جوتے کو جو سزا کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنگارام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجثہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا ۔ بچے اس سے گنے مانگا کرتے اور یہ اُنکو سونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا ۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

مولا دَولا یا مولی دَولہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دان دینار ۔ داتا ۔ بڑا فیاض اور سخی ۔ (۲) نہایت بے پروا ۔ لااُبالی مزاج ۔ خود مختار ۔ من موجی +

مولا علی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جنابِ علی علیہ السلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنابِ امیر علیہ السلام (۲ ۔ آزاد) وعلیکم السلام یا علی کا جواب جو بجائے سلام علیک مسلمان فقرا میں مُروج ہے +

مولا کے نام دیجا ۔ ہ ۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا ۔ مولا کے نام دے جا

مولانا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل اجل ۔ عالمِ متبحر +

مولائی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سرداری ۔ امیری ۔ خداوندی ۔ امیری کی حالت ۔ امارت + صدارت ۔ منصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم ۔ مولائی بیگم وغیرہ

مَولِد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جائے ولادت ۔ پیدا ہونے کی جگہ ۔ جنم بھوم ۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الراس ۔ ولادت گاہ +

مُولڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۲) مول لیا ہوا + زرِ خرید غلام جیسے بیاہی ہو تمہارا مولڈ ہے

مول

مَوسَسرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) بیوی یا میاں کا مَوسیا سُسر +

مَولسری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک درخت اور اُسکے پھول کا نام ۔ یہ درخت نہایت موزُوں ہوتا ہے ۔ اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے ۔ اِسکا پھل سُرخ بیضاوی کسیلا اور بابی بیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے ۔ پُرانی کتابوں میں اِسے بکلسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بُناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

مُرغِ چمن چمن میں ہے بلبل نما قد　گرتا ہے بولے سر رواں مولسری کا (ناسخ)

مُؤَلِّف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تالیف کرنے والا ۔ اُلفت دہندہ ۔ جمع کرنے والا ۔ متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا ۔ لیکن فی زمانتا مُصنّف کو بھی مؤلف بول دیتے ہیں ۔ گرنتھ کرتا +

مُؤَلَّفات ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

مُؤَلَّفہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تالیف کی ہوئی ۔ جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی ۔ بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی ۔ جمع کی ہوئی +

مَولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (پورب) مَول آنا ۔ آم کے درخت میں پھول آنا ۔ آم میں شگوفہ آنا ۔ سمعاتا ۔ آم پھولنا +

مَولُود ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو ۔ جنا ہوا ۔ زادہ ۔ جایا ۔ زائیدہ ۔ زاد ۔ جاتی ۔ (۲) پیدایش کا دن ۔ جنم دن ۔ جنم ستارا ۔ میلاد ۔ وقتِ ولادت ۔ پیدا ہونے کا زمانہ ۔ (۳) بیٹا ۔ لڑکا ۔ پسر ۔ فرزند ۔ ابن ۔ پُوت ۔ پُتر ۔ (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

مولُود خواں ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ رسُول مقبُول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا ۔ وہ خوش الحان جو مولود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرینِ مجلس کو سُناتا ہے +

مولُود شریف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) میلاد شریف ۔ بیانِ میلاد (۲) رسُول مقبُول صلے اللہ علیہ وسلّم کے پیدا ہونے کی مجلس +

مَولُودی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (دیکھو مولود خواں) +

مَولَوی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (منسوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا ۔ عالمِ دین ۔ فقیہ ۔ فاضل ۔ شاستری ۔ دھرم شاستر جاننے والا ۔ مسائلِ دین سے واقف (۲) پکا دیندار ۔ پابندِ شریعت ۔ متقی ۔ متشرع (۳) معلّم ۔ مدرّس عربی ۔ بھاشا پنڈت ۔ مُدرّس اعلےٰ (۴) عالموں کا لقب ۔ فاضلوں کا خطاب +

موم

(یہ لفظ اصل میں مولا تھا یائے نسبت ملانے کے بعد اسکے چوتھے حرف یعنی الف کو واؤ سے بدل لیا کیونکہ الف مقصورہ کلمہ سہ حرفی و چہار حرفی کے اخیر سے بوقت نسبت واؤ کے ساتھ بدل جایا کرتا ہے) +

مُوَلَّہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) شیفتہ ۔ والہ ۔ عاشق ۔ دیوانہ ۔ (۲) ایک درخت کا نام جسکو بید مجنوں اور بید مولہ کہتے ہیں +

مَولے ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مولا یعنی خداوند) جیسے مولے ہاتھ بٹائیاں جس چاہے بس دے ۔ یعنی عزت اور حرمت خدا کے ہاتھ ہے جسے چاہے اُسے دے ۔ جسے دے مولے اُسے دے آصف الدولہ +

مولے بھلا کریگا ۔ ا ۔ دعائے فقرا ۔ خدا بھلا کریگا ۔ خدا نیک اجر دیگا ؎

بوسہ تو دے مجھکو مری جاں　مولے ترا بھلا کرے گا (میر سوز)

مُولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی جڑ کا نام جسے کھاتے ہیں ۔ پتّوں والی ۔ عربی فجل فجلہ ۔ فارسی ترب ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں خشک ۔ دوم میں گرم +

مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ (عو) یعنی جب اپنا ہی بوجھ نہیں سنبھل سکتا تو دوسرے کا بوجھ کیا اُٹھائینگے جب اپنی ہی مشکل سے گزر ہے تو دوسرے کی خبرگیری کس طرح سے کریں +

مُولیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہند) (۱) وہ لڑکا جو مُول نچھتر میں پیدا ہوا ہو ۔ منحوس طالع (۲) ڈکوت ۔ سنیچر وغیرہ کا منحوس دان یا صدقہ لینے والا ۔ صدقے خوار ۔ منحوس طالع دان لینے والا + ولد زنا کا صدقہ لینے والا +

مَولیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ماموں زاد بھائی +

موم ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) شہد کی مکھیوں کا فضلہ ۔ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۔ عربی میں اسی کو شمع کہتے ہیں ۔ مُدِرّ مسہل مزاجاً دوسرے درجہ میں حار ۔ سُفید ۔ دو سینہ ۔ دسل وغیرہ + ؎

سن سخت میں سُنتا ہوں پہ شیریں ہے　مدہ میں اپنے نہیں موم عسل میں ہوتا (آتش)

(۲) تشبیہاً نرم ۔ ملائم ؎

سوزِ دل سُن سُن مرا آخر کو اُس نے رودیا　شمع کافوری کا دل دیکھا تو آخر موم تھا (دیانت)

موم بتی ۔ ف ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مومی شمع ۔ وہ بتی جو بجائے چربی موم سے بنائی گئی ہو +

موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤگے ۔ ف ۔ محاورہ :۔ یعنی ایسے نازک اور نامرد نہ ہو کہ کوئی تمہیں گھول کے پی جائے +

موم جامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مومی کپڑا ۔ وہ کپڑا جسپر موم کا روغن بارش سے محفوظ رہنے کے واسطے دیا گیا ہو ۔ جامۂ مومیں + ترپال +

موم

موم دل۔ ف۔ صفت:۔ نرم دل۔ رحمدل۔ دیا وان۔ دیالو۔ ترس کھانیوالا +

موم دل ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رقیق القلب ہونا۔ نرم دل ہونا۔ رحمدل ہونا۔ رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ دل نرم ہونا۔ دل ملائم ہونا۔ دل پسیجنا

سخت عاجزیوں کو ہوتا نہیں دل موم ترا ورنہ پتھر کو بھی کرتے ہیں نالے پانی (دبیر)

موم روغن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگھلا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں ملا جاتا ہے +

موم کا۔ ف۔ صفت:۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک۔ نہایت ملائم پگھل جانے والا۔ موم کی مانند ؎

شوق سے گرمیِ عارض وہ دکھائیں مجکو موم کا تو نہ سمجھیں مجھے کہ پگھل جاؤنگا (مصحفی)

موم کا ہوجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت نازک بنجانا۔ ازحد نازک اندام ہوجانا +

موم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ملائم بنانا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ نرم دل بنانا سختی دُور کرنا۔ مطیع کرلینا ؎

خدا نے کردیا ہے موم تمکو حق میں غیروں کے دلِ نازک تمہارا پر مری جانب ہے پتھر ہے (دل)

تم تو نگ بھی غضب ہو کر دل پریاں اختیار شب موم کرلیا سحر آہن بنادیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا۔ پگھلانا۔ گھُلانا۔ گلانا ؎

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجر فولاد اُسے بھی موم مری سختیِ جاں نے کیا + (داغ)

موم کی مریم۔ ف۔ صفت:۔ مؤنث (عو) نہایت نازک جو گرمیِ نگاہ سے پگھل جائے۔ چھوئی موئی۔ وہ جو ہاتھ لگانے سے مَیلی ہو۔ مومنا چومنا۔ موم کی مریم کو مٹھے کے پائے۔ اُٹھ مریم تیرے دھکڑے آئے (کہاوت) ؎

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم رنگت اُڑی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن
پڑھا جو شانہ پا موم کی مریم اسے شمع جل رہی چل صبح ہوئی اب کہیں اپنی ہو } امانت

(مریم سے مُراد چھوئی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مُراد ہوگی جسمیں ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

موم کی ناک۔ ف۔ صفت۔ متلون مزاج۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے چاہے جسطرف کرلو۔ ایسا شخص جسکی رائے کو وثوق نہو۔ وہ شخص جسکی بات میں بھدرک نہو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھر جانے کی پروا نہ کرے۔ جیسے لوگوں نے سو چاکر سرکار موم کی ناک فقط دُودھ کا اُبال روٹیاں منہ سے جلتی ہیں تنخواہیں مُفت چڑھی ہیں (حسن الملک)

موم ہوجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گداز ہوجانا۔ پگھل جانا۔ پسیج جانا۔ رحمدل بنجانا۔ ملائم پڑجانا۔ نرم ہوجانا۔ سنگ دلی اور کٹھور پن دُور کرنا +

موم

ہیں وہ نیوں تنش قدم جو پگھلنے نہیں پاتا موم ہوجاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا + (داغ)

موم ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نرم پڑنا۔ ملائم ہونا۔ طبیعت میں نرمی آنا۔ رحمدل ہونا رقیق القلب بننا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ پسیجنا۔ رحم آنا ؎

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلا سکتا مجھی کو جو سنگ دل ہو نہ موم یکیا غضب ہے اثر دل میں نہیں تو یاں بھی نہیں
اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا گرچہ پتھر بھی ہو سنکر مری فریاد گداز } ظفر

مومِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایمان لانے والا۔ سچا مُسلمان۔ سیدھا مسلمان۔ با ایمان ؎

بُت وہ کافر ہیں کہ ان کا جلوہ ہے نُورِ ایمان قلبِ مومن کے لئے (رنگی)

(۲) مُسلمان جُلاہا۔ یہ نام اس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ امامیہ مذہب کا آدمی۔ (۴) حکیم مومن خاں دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۸ ہجری میں قضا فرمائی +

مومنا۔ ف۔ صفت:۔ (عو) موم کی مانند۔ موم کی مانند نازک۔ نہایت نازک +

مومنا چومنا۔ ف۔ صفت:۔ (عو) ازحد نازک +

مومنین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مومن کی جمع +

مومی۔ ف۔ صفت:۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ موم کا ساختہ +

مومی چھینٹ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر رضائیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے۔ رنگت کی پکی۔ سُرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

مومی شمع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ موم بتی۔ موم کی بنی ہوئی شمع +

مومی موتی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے +

مُومٰی۔ ع۔ صفت:۔ بروزن مُوسٰی۔ اشارہ کیا گیا۔ اشارہ کردہ شدہ۔ ایما کیا گیا۔ (اسکا تلفظ با واو مجہول و یائے معروف غلط ہے مگر بول چال میں مروج +

مُومٰی اِلَیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ مشارٌ الیہ۔ ایما کردہ شدہ

مُومیا۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مصالح لگی اور سُوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بقول موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دُودھ میں پلانے یا مقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ساختہ۔ دُوسری کانی۔ عملی ادویات سے مرکب ہوکر بنائی جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

مومیائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بقول موم

ملائم اور زخم جراحت وضرب کے واسطے مُفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں
ایک عملی یعنی ترکیب وبکر بنائی ہوئی۔ دوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے
ہیں (عملی موسیائی کی نسبت پرانے لوگوں نے عجیب وغریب باتیں لکھی ہیں چنانچہ
ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سُرخ چہرے سُرخ بالوں کے لڑکے کو
لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ تیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک بڑا مٹی کا مٹکا بنا کر اُسے
شہد اور دواؤں سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرفِ مذکور میں رکھکر کے بند کردیتے
اور اُس پر تاریخ لکھ دیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھول کر نکال لیتے
ہیں بس ان سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب موسیائی کہلاتی ہے کہتے ہیں
کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وہی عضو کام میں لاتے ہیں +
بعض محققوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک گانوں کا نام ہے جو مضافات فارس
میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اُسکے
کناروں پر کائی مثل موم جمجاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا دیتا
ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور موسیائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
کشف اللغات میں لکھا ہے کہ اُس چشمہ کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگا دیتے ہیں
اور سال بھر کے بعد اُسے اُکھیڑ کر دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے موسیائی نکلتی ہے۔
صاحب بُرہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آئین تھا کیونکہ جب
کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے موسیائی مشہور ہوگیا)

موسیائی نکالنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔
سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کردینا + مارتے مارتے پتلا حال کردینا +

مَون۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چُپ۔ خاموشی۔ اِک +

مَون برت۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چُپ رہنے کا عہد کرلینا +

مون سادھنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا

مَونا۔ و۔ اسم مذکر :۔ (پورب) (۱) (فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔
(۲) (پورب) ٹوکرا۔ جھلی + سانپ کا پٹارا +

مُونا۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ؎

اتنا تو بول مُنہ سے بہ سوز کو ہوا کیا — یارو بھلا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)
عشق بازی میں کیا مرتے ہیں میر — آگے ہی جی اُنھوں نے مارا تھا + (میر تقی)

(اسکے مشتقات بول چال میں آتے ہیں) +

مَونا رانی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو وعو) اَن بولا رانی۔ چُپ چاپ رہنے
والی عورت۔ مَلکہ خاموش +

مَونتا۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چُپ +

مُونَث۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد +
زنانہ۔ عورت کا سا +

مُونج۔ و۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھانس جسکے بَل کی رسّیاں بٹتے ہیں +

مُونج کا بان۔ و۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مُونج گھانس سے بنا ہوا ہوتا
اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

مُونج کی رسّی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ مُونج کی بٹی ہوئی رسّی +

مُونجھ۔ و۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا
ورم مثلِ غدہ ہوجاتا اور دفعۃً پھوٹ کر خونِ سیاہ نکلنے لگتا ہے اُسے
مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

مُونچھ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

مُوندنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + مُنور کرنا۔ جیسے آنکھ
مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ؎

آنکھ ناک مُنہ مُوندکے نام نرنجن لے — بھیتر کے پٹ جب کھلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

مُونڈ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) سر۔ مُنڈیا بھیس + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک
راکشس کا نام جسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

مُونڈ مارنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ سر کاٹنا
سر اُڑانا۔ (۲) ہندو عو) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے
ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت تندہی کرنا +

مُونڈ مُنڈانا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر مُنڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے
تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ؎

مُونڈ مُنڈائے جٹا رکھائے نگن پھرے جوں بھینسا — کھلڑی اوپر راکھ لگائے من جیسے کا تیسا (دوہا)
گھر میں سے نیر نہ گئے مُونڈ مُنڈا فضیحت بھئے +

مُونڈ کر کھانا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزرا وقات کرنا۔ حجامت
بنا کر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لوٹ کرنا۔ دھوکا دے کر فریب سے گزرا وقات کرنا

مُونڈن۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسم مُوے تراشی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں
دن بچے کے پیٹ کے بال سر پر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ پسر کے واسطے
دو بکرے اور دختر کے لیئے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹی کی رسم
ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲) (ہندو) ہندوؤں کی ایک
رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے سامنے میں لڑکے کے بال مُنڈواتے ہیں

مون

مُونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامت کرنا۔ مُونڈنا۔ تراشنا۔ اصلاح بنانا۔ خط بنانا۔ (۲) چیلا بنانا۔ مُرید کرنا۔ مُعتقد بنانا ✦ تلقین کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راہ پر لانا۔ رہنمائی کرنا۔ اَپدیش کرنا ؎

پہلے کیتے ہزاروں مُونڈے فقیر چیلے ۔ جب آنا نگاری جا سو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا مُعتقد کرنا۔ شاگرد بنانا (۴) مُوسنا۔ لُوٹنا۔ دستبُرد کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ فریب دیکر مال مارنا۔ پُھسلا کر لے لینا۔ دھوکے سے لے لینا ✦ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ تاراج کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ؎

دست بر سر ہر ایک ہے حجام ۔ گرم سا ماہر ہے جوں حمام
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہے ۔ سب کو اس نے مُونڈ ڈالا ہے } جرأت در ہجو نجار

مُونڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کندھا۔ شانہ۔ دوش۔ کتف۔ (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جسے سرکنڈوں یا بانس کی تیلیوں سے بنا کر اوپر سے مُنڈھ دیتے اور کُرسی کی طرح اُس پر بیٹھتے ہیں۔ مُونڈھا۔ چوکی۔ کُرسی۔ سٹول۔ پیڑھا ؎

بھاؤ تب اعمال کے گُھٹنے بیٹھے ۔ کہ مُونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی ۔ پسلی ایک ایک نرالی
جھکو آوے ۔ ہی پر کچھ ۔ پیر زگردن مونڈھا ایک } مونڈھے کی پہیلی

مونڈھوں کے فرشتے۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین ؎

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے ۔ ابھی تو عرش سے کُرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مونڈھے والی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ کمائی کو بیٹھنے والی ✦

مُونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سر۔ مُنڈیا ✦ (۲) مُونڈی ہوئی۔ سترہ ✦

مُونڈی بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ اوّل معلوم۔ دوم۔ سر مُونڈی ✦ مفلس۔ قلاش ✦

مُونڈی کاٹا۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) (۱) سر بُریدہ۔ بن سرا۔ سر کٹا۔ (۲) (کلمۂ نفریں) مرنے جوگا۔ واجب القتل ✦ مُوا۔ مری لیا ؎

کیسی بے غیرتی پہ چھائی ہے ۔ مُونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مُونس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُنس رکھنے والا۔ ہمدم۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دلی دوست۔ یار۔ مُحب ✦ جلیس۔ ہمنشین۔ غم بٹانے والا ؎

بیٹھے کُنجِ تنہائی میں مُونس ہم سمجھتے ہیں ۔ الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو حرماں کو (ظفر)

بعد مُردن بھی مرا قبر میں مُونس ہے فشار ۔ ساتھ تھا زیست میں جو تنگیٔ زنداں ہو کر (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو والد میر مُونس حسن لکھنوی کا تخلص جو میر انیس نامی مرثیہ گو کے چھوٹے بھائی ہیں ✦

مُونسِ تنہائی۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ تنہائی کا دوست۔ خلوت کا ساتھی ✦ غم بٹانے والا جیسے کتاب وغیرہ ✦

مون

مُونگ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے۔ فارسی بنو ماش۔ عربی مَج۔ مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بخشکی۔ بعض کے نزدیک رطوبت و یبوست میں مُعتدل۔ حکما اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مُونگ مُونٹھ میں چھوٹا بڑا کون ✦ مُونگ مُونٹھنی نار بکری کھائے چار ✦ (کہاوت)

مُونگ پلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مُونگ ڈالے جاتے ہیں ✦

مُونگ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُونگ کی پھلی جسمیں سے مُونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے بڑے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اُسمیں مُونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے پنجاب میں چینا بادام کہتے ہیں۔ یہ پھلی راجپوتانہ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ✦

مُونگ کی پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (مُونگ پھلی) (۲) تشبیہاً پتلی انگلی جیسے انگلیاں تیری مُونگ کی پھلیاں ✦

مُونگ کی دال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دلے ہوئے مُونگ ✦

مُونگ کی دال کھانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ آدمی جسکی غذا مُونگ کی دال ہو۔ وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو۔ مہاجن۔ بنیا۔ بقال ✦ بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک

مُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرجان۔ خُرہ ہنگ۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے۔ مزاجاً درجہ دوم میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ ہندو لوگ اسکی مالا بناتے اور نورتنوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں ✦

(مُونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے کثیر التعداد کہلاتے پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے تک اسی مُونگے سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مُونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً بحر پیسفک میں آرکیپلیگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے شمال مشرقی ساحل پر بارہ سو میل لمبی ایک میل چوڑی تین تین فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مُونگے کی بنی ہوئی موجود ہے مُونگے کے جزائر میں سب سے بڑا جزیرہ وطنی ہے جو جزائر سوسائٹی میں بحر پیسفک کے اندر واقع ہے۔ مُونگے کے جزیرے اکثر مدور ہوتے ہیں۔ اور مُونگے کی دیواریں نہایت خوشنما رنگ کی ہوتی ہیں۔ چنانچہ سُرخ۔ بھُوسری۔ سبز۔ اُودی۔ نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں۔ شفاف پانی میں انکی رنگتیں عجیب بہار دکھلاتی ہیں)

مون

مُونگیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دھانی ۔ پستئی ۔ ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ جو ہلدی ، پیپل
پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

مُونگے کی جڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بیخ مرجان +

مُونڈھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُنڈھ) +

مُونہان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں مُنہ کے اندر
دانے دانے ہو جانے یا چھالے سے پڑ جاتے ہیں ۔ یہ مرض اکثر بادی
اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے ۔ بادی کے دانے سفید ، گرمی کے سُرخ ہوا
کرتے ہیں ۔ جوشِ دہن +

مَونی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دہندی (۱) چُپ چاپ آدمی ، شُو شخص جو گیوں کا ایک
فرقہ جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری ۔ بوٹیا +

موہ ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نیہ ۔ نیہا ۔ پیار ۔ محبت ۔ حُب ۔ سنیہ ۔ پریت
(۲) لاڈ ۔ دُلار ۔ ناز ۔ (۳) عشق ۔ پریم ۔ فریفتگی ۔ شیفتگی ۔ (۴) لوبھ ۔
خواہش ۔ (۵) جادو ۔ منتر ۔ ٹونا ۔ ٹوٹکا ۔ موٹھ ۔ افسوں ۔ سحر +

موہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ فریفتہ ہو جانا ۔ شیفتہ ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔
مفتوں ہو جانا ۔ شیدا و والہ ہو جانا +

موہ رُوپی ۔ ہ ۔ صفت :۔ مغالطہ دینے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔
دلفریب ۔ پُر فریب ۔ صُورت دکھا کر فریفتہ کر لینے والا جیسے موہ رُوپی دُنیا +

موہ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ فریفتہ کر لینا ۔ مائل کر لینا ۔ عاشق بنا لینا ۔
لُبھا لینا + جادو سے تسخیر کر لینا ۔ عشق کر لینا ؂

آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات ۔ نیر نار بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر کی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ ڈھونڈ کٹائے ملا بانس کو ۔ ابھی نہ بانس بجے نہ بانسری
(پہیلی)

موہ میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ عشق کے بس میں ہونا ۔ فریفتہ ہو جانا +
حیرت زدہ ہو جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ اپنے دوست یا معشوق کے اچانک ملنے
سے غش ہو جانا ۔ سکتہ میں ہو جانا +

مُوہِب ۔ ع ۔ صفت :۔ (از وہب) بخشنے والا ۔ عطا کرنے والا + ہبہ کرنے والا
دان کرنے والا ۔ خیر خیرات کرنے والا ۔ داد و دہش کرنے والا +

مَوہِبَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ عطا ۔ بخشش ۔ پیشکش ۔ نذر ۔ بھینٹ + نعمت +

مَوہِبَتِ عُظمیٰ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ بہت بڑی بخشش ، عطیۂ کُبریٰ ۔ بہت بڑی نعمت +

موہ

موہِت ۔ س ۔ صفت :۔ (۱) تسخیر کردہ شدہ ۔ جادو سے موہا ہوا ۔ نظارہ زدہ
شیدا ۔ شیفتہ ۔ فریفتہ ۔ عاشق (۲) بیہوش ۔ غش ۔ بیخبر ۔ بے حس و حرکت +

موہَن ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) موہنے والا ۔ لُبھانے والا ۔ منوہر ۔ فریفتہ کرنے والا
جادو سے بس میں کرنے والا ۔ ساجن ۔ دلربا ۔ دلفریب ۔ نہایت خوبصورت
صاحبِ تسخیر ۔ پیارا ۔ جیسے من موہن ۔ (۲) کرشن جی کا لقب +

موہن بھوگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ حلوا ۔ میٹھا ۔ رچھا + پرشاد ۔ کڑھا +

موہن مالا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا ہار سونے یا مُونگے یا موتیوں
وغیرہ کا کنٹھا ۔ کنٹھی +

موہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ فریفتہ کرنا ۔ شیفتہ کرنا ۔ لُبھانا ۔ بس کرنا ۔ جادو
کرنا ۔ سحر کرنا ۔ تسخیر کرنا +

موہنی ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) من ہرنے والی استری ۔ موہنے والی
چلاوتی ۔ منوہر ۔ سُندر نار ۔ خوبصورت ۔ دلفریبہ ۔ دلربا (۲) جادوگرنی
ساحرہ ۔ فسونگر (۳) پیاری ۔ پیار دلانے والی جیسے جی کی ذات
موہنی ہے (۴) کنچنی ۔ بیسوا ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ ڈومنی ۔ کنچنی ۔ سلی (۵) حُب کا عمل +
بس کرن عمل ۔ حُب ۔ افسونِ محبت ۔ حُب ۔ تسخیر کا عمل ۔ تسخیر ؂

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق ۔ تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)
آنکھ لڑتے ہی ہو گئی عاشق ۔ موہنی تھی مُوئے کے کاجل میں (رباعی)

(۶) دلفریبی ۔ دلربائی ۔ دلبری + افسونگری +

مَوہُوب ۔ ع ۔ صفت :۔ عطا کردہ شدہ ۔ ہبہ کیا گیا ۔ بخشا گیا ۔ مرحمت کیا گیا
عنایت کیا گیا ۔ دیا گیا +

مَوہُوم ۔ ع ۔ صفت :۔ وہم کیا گیا ۔ وہمی ۔ خیالی امر ۔ قیاسی ۔ فرضی ۔ تصوری ؂

مری ہستی بھی ہے وہ لفظِ موہوم ۔ کہ جا سکے وہاں بے نشاں ہیں (زکی)

مَوہُومی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ وہمی ۔ خیالی ۔ تصوری جیسے موہومی امر

موہے ۔ ہ ۔ ضمیرِ مفعول (گنوار) مجکو ۔ مجھے ۔ میرے تئیں ۔ موکو ۔ ہمیو +

موہے اور نہ تجھے ٹھور ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے
کل نہیں ۔ نہ تو مجھ ہی کو دوسرا ملتا ہے اور نہ تجکو ہی دوسرا ٹھکانا ہے +

موہے گن موہے گن تجھے کون گنے ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ خواہ مخواہ
کسی کام میں پاؤں اڑانا ۔ کوئی پوچھے یا نہ پوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

مُوئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مری ہوئی ۔ مُردہ ۔ مُردی ۔ (۲) عورتوں کا کلمۂ تنفر
نگوڑی ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ کھوجڑے پیٹی ۔ اُجڑی ۔ خانہ خراب ۔ جیسے

مو

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی ♦

مُوئی بچھیا بامن کو دان ۔ ؟ ۔ کہاوت ۔ بُری چیز خدا کے نام ۔ ناقص نکمّی اور بیکار چیز خدا کے حوالے ۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے (نا) نکمّی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں ♦

مُوئی جُوں ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (مجازاً) سُست قدم ۔ کاہل وجود ۔ چیونٹی کی چال ۔ نہایت غریب اور مسکین ۔ ع

بعض اب تو ترسے بہانے کی ہے یُوں چلتی اس روش سے وہ چلے ہے نہ مُوئی جُوں چلتی (دلگیر)
شیخ نزدیک میں جب مُراقب ہو گر پہ مکیں ہے اور مُوئی جُوں ہے (آبرو)

مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا ۔ ۔ کہاوت :۔ (مجازاً) آدمی کی زندگی سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا ♦

مُوئی مائی ٹُوٹی سگائی ۔ ۔ کہاوت :۔ ماں ہی اور بزرگوں کے دم سے سارے رشتے ہیں ۔ جہاں ماں مری سارے رشتے الٹ ہو گئے ۔ معاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی ♦

مُوئی مِٹّی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (عو) (۱) جسمِ مُردہ ۔ جسدِ مُردہ ۔ میّت ۔ لاش ۔ نعش ۔ لوتھ ♦ (۲) شخصِ مُردہ ۔ مُتوفّی ۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا ۔ مرحوم ۔ مغفور ۔ مبرور ♦

مُوئی مِٹّی کی نشانی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ مُتوفّی کی اولاد ۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی ♦ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد ♦

مُوئے ۔ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُوا کی جمع ۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حرفِ مُغیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے ۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۳) ۔ عو ۔ کلمۂ تنفّر ۔ نگوڑے ۔ بدنصیب ۔ ناشاد و نامراد ۔ اُجڑے ۔ خانہ خراب ۔ کھوجڑے پیٹے وغیرہ ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۴) ۔ صیغۂ ماضی مرنا یا مُونا مصدر سے فنا ہوئے ۔ مرگئے ۔ مرچکے ۔ مرے ۔ (۵) مجازاً فریفتہ ہوئے ۔ مر مٹے ۔ مبتلائے عشق ہوئے ۔ شعر

انتقا رعدہ وعید کا روز شمار ہے ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (مغیر)

مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں ۔ ۔ کہاوت :۔ مرے ہوئے آدمی کی صفت میں جا ہے جتنا مبالغہ کرو ۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں ۔ جس بات کا امتحان یا ثبوت نہ ہو سکے اُسے جاہتے ہیں جس قدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں ♦

مُوئے پر سو دُرّے ۔ ۔ محاورہ :۔ مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے ♦ جیسے مرگ بھی مو و سزا ہے ۔ مصیبت پر مصیبت پیش آئی ♦ مرے کو مارے

مہ

شاہ مدار ، آفت پہ آفت آئی ♦

مُوئے جیتے ۔ ۔ اسم مذکر ۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار ♦

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (عو) ۔ گفتنی نا گفتنی مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا ۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا ۔ بکھان ڈالنا ۔ ع

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی کرسی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی (شوق)

مُوئے شیر سے جیتی بلّی بھلی ۔ ۔ کہاوت :۔ یعنی زندہ آدمی مُردہ سے گزرا زندہ بہتر ہوتا ہے ۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے ♦

مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر ۔ ۔ کہاوت :۔ مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں ۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے ♦

مُوئے ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُو) بحالتِ اضافت یائے مجہول یا ہمزہ بڑھا دی ہے ♦

مُوئے زہار ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جھانٹیں ۔ زیرِ ناف کے بال ۔ کھلے بال ♦

مُوئے مُبارک ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوئے مبارک مُو کے متعلقات میں)

مُوئے نہانی ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوئے زہار) ♦

مُوٹیا ۔ ۔ اسم مذکر :۔ کچے سُوت کی آنٹی ۔ سُوت کا چھوٹا لچھا ♦

مُوٹیا سا پیٹ ۔ ۔ اسم مذکر :۔ نرم اور ملائم پیٹ ۔ پلپلا سا پیٹ ۔ لوٹی سا پیٹ ♦

مُؤیِّد ۔ ع ۔ صفت :۔ تائید کرنے والا ۔ مدد کرنے والا ۔ مددگار ۔ معاون ۔ حامی ۔ دستگیر ♦

مُؤیَّد ۔ ع ۔ صفت :۔ تائید کیا گیا ۔ مدد دیا گیا ۔ مضبوط کیا گیا ۔ قوی کیا گیا ۔ زور دیا گیا ۔ قوی پُشت کیا گیا ۔ پُشتی کیا گیا ۔ حمایت کیا گیا ♦

مَوِیز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور ۔ دا کھ ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش ۔ انگورش (جسے عوام غلط فہمی سے مُنقّے کہتے ہیں) ♦

مویز مُنقّےٰ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بیج نکالی ہوئی مویز ۔ بیج نکال کر صاف کی ہوئی دا کھ ♦

مویشی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے موافق ماشیہ کی جمع ہے ۔ املا کر کے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے ۔ ڈھور ڈانگر ۔ چوپائے ۔ بھینس ۔ بھیڑ ۔ بکری وغیرہ ♦

مویشی چرانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ ڈھور چرانا ۔ ڈنگر چرانا ♦

مویشی خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ باڑا ۔ کھڑک ۔ احاطہ ♦

مَہ ۔ ف ۔ صفت :۔ (سنسکرت महा ۔ مہا) بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔ سردار ۔ مہا ہی لفظ سے بنا ہے ۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ ♦

مہا

مہ آباد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پارسیوں کے ایک بڑے پیغمبر کا نام جو اُن میں سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب دساتیر اسی پر نازل ہوئی +

مَہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ماہ کا مخفف۔ (۱) چاند۔ قمر۔ چندرما + (۲) مہینا۔ ماس +

مَہ پارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چاند کا ٹکڑا۔ معشوق۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جبین یا مہ رُو۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ چاندکی سی پیشانی والا۔ چاند سے مکھڑے والا۔ معشوق۔ خوبصورت ؎

کچھ وہی عاشق مضطر پہ ستم کرتے ہیں مہ جبینوں کو جو انداز و ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ چاندکی سی صورت والا۔ معشوق +

مَہا۔ س۔ صفت:۔ یہ لفظ فارسی مِہا سے بالکل ملتا ہوا ہے۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُتم۔ سرِشٹ۔ معزز۔ اعلےٰ۔ (۲) کلاں۔ عظیم۔ (۳) شریف۔ خاندانی +

مَہا اَپرادھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا اشٹمی۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اچارج۔ مُردے کا دان لینے والا۔ بڑا باہمن۔ مُردوں کی داہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی۔ ہ۔ صفت:۔ شہزور۔ بہت بڑا طاقت ور۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جنگِ عظیم۔ بڑی بھاری جُدھ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کرُوکھیتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جس میں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ بیاس دیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بیر۔ س۔ اسم مذکر:۔ بڑا شور بیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا بھاری گناہ گار۔ فاسق۔ بدکار جیسے سکن مارو سیر و مور مہا پاپی + ٹوکت مو پیچھے چھاتی ہکن مارو میرو مور مہا پاپی + (گیت)

مَہا پاتک۔ س۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مہا پاپ) +

مَہا پرساد۔ س۔ اسم مذکر:۔ دیوتا کا بھوگ۔ نیویدیہ۔ تبرک۔ خاص کر جگن ناتھ کا چڑھاوا

مَہا پُرش۔ س۔ اسم مذکر:۔ مہا پرس + (۱) دھرماتما۔ بھگت۔ مہاتما۔ ولی۔ صاحبِ دل۔ مُقدس۔ معصوم ہندو کھی (۲) سجانا) بذات۔ شریر۔

مہا

چالاک۔ عیار۔ بدمعاش۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پنچھی۔ س۔ اسم مذکر:۔ اُلّو۔ بُوم۔ چغد +

مَہا پُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سب گنوں پورا۔ آٹھوں گانٹھ پورا۔ پانچوں عیب شرعی۔ عیار۔ چلتا پرزہ +

مَہا پرلے۔ س۔ اسم مؤنث:۔ قیامت۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تَل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ۔ پانچواں پاتال جس میں ناگ۔ اشرویت وغیرہ بستے ہیں +

مَہا تَم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکب ہے (مہا۔ آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) بڑائی۔ عظمت پرتشٹا۔ (۲) ثواب۔ اجر۔ نیک بدلہ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مہا۔ آتما) (۱) ولی۔ نیک آدمی۔ ولی اللہ۔ مہاشے (۲) نیک۔ اچھا۔ سعید +

مَہا جال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہاجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا آدمی + دولتمند۔ غنی + سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار + بینکر۔ خزانچی + صراف۔ ہُنڈی وال +

مَہا جنتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑا قُفل۔ بڑا تالا۔ (۲) جرِ ثقیل کا بڑا کارخانہ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہاجنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساہوکاری + بنج بیوپار۔ سوداگری +

مَہاجنی پرچہ یا چٹھی۔ ہ۔ (اسم مذکر و اسم مؤنث):۔ ہُنڈی۔ چک۔ کاغذِ زر +

مَہا دنت۔ س۔ اسم مذکر:۔ ہاتھی یا سُور کی دانت +

مَہا دھات۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سونا۔ طلا۔ زر + اعلےٰ قسم کی دھات +

مَہا دیو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا دیوتا۔ شیو مہیش + حضرت آدم۔ ابو البشر +

مَہا دیو کی پِنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مہادیو کا لنگ +

مَہا ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا اور عمدہ ڈولا۔ محمل۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) بڑی سلطنت کا والی۔ مہاراجہ۔ بڑا راجہ + قیصر۔ شہنشاہ۔ (۲) کلمۂ تعظیم، برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن۔ پنڈت وغیرہ + حضرت۔ جنابِ عالی۔ جناب۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا راجہ۔ بڑا بادشاہ۔ سلطان۔ قیصر۔ شہنشاہ۔ خاقان +

مہا

مہاراجا اُدھراج - ہ - اسم مذکر :- راجاؤں کا راجا - عظیم الشان راجہ - سب راجاؤں کا سردار - سب سے زبردست راجا چنانچہ ملک میواڑ کا راجہ اور قوم راجپوتان سا طور ملنگی قوم کے راجا مہاراجہ اُدھراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا - ہ - اسم مذکر :- بڑے راجاؤں کے راجا - مہاراجہ اُدھراج - مہاراجوں کے راجہ لے جُوں ٹ ذوت سے جگو یہی اب بال میں آتا ہے کوئی پوچھی زنجم بجھے (انشا)

مہارانی - ہ - اسم مؤنث :- ملکۂ معظمہ - لیڈی - بڑے مرتبہ کی عورت بیگم وغیرہ

مہاسنکھ - ہ - صفت :- (۱) گنتی کا سب سے اخیر اور بڑا درجہ - یعنی .... ۱ کا شمار (۲) مہر سے کی کھوپڑی

مہاکالی - س - اسم مؤنث :- دُرگا دیوی + پاربتی - شیوجی کی استری +

مہاگوپ - س - اسم مذکر :- (۱) اندرا اکنواں - گہرا اکنواں +

مہاکوپ - س - اسم مذکر :- نہایت غصہ - نہایت غضب جیسے مہاکوپ کر دانٹو ما رے سنگ گمرند سب چور گئے +

مہاکوڑھ - اسم مذکر :- جذام - برص - وہ سخت اور متعدی جذام جس سے آدمی کا تمام جسم بگڑ جاتا ہے +

مہامائی - ہ - اسم مؤنث :- دُرگا - دیوی شکتی - دیبی ماتا - دیبی جی کا خطاب

مہامنتری - س - اسم مذکر :- وزیرِ اعظم - مدار المہام +

مہانومی - ہ - اسم مؤنث :- آسن مہینے کی شدی پکش کی نویں تاریخ جس میں دُرگا دیبی کی پوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں - نورا تروں کی نویں تاریخ +

مَہَابَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) ڈر - خوف - دہشت - بھے - ہول - ہراس + رُعب - ہیبت (۲) - ف - عظمت - جاہ وحشم - شان وشکوہ - (۳) غضب غصہ - جلال - (۴) بھاری بھرکم پن - متانت - سنجیدگی - گمبھیرتا - تمکنت +

مَہَابَت بیٹھنا - ہ - فعل لازم :- خوف بیٹھنا - رعب چھانا - دہشت بیٹھنا +

مُہَاجِر - ع - اسم مذکر :- ہجرت کرنے والا - اپنے گھر اور اقربا کی مفارقت کرنے والا - ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانے والا + مسافر + وہ شخص جو رسول علیہ السلام کے ساتھ مکّہ سے مدینہ چلا گیا ہو - تارک الوطن +

مُہَاجَرت - ع - اسم مؤنث :- مفارقت - ہجرت - جُدائی - رہنے کی جگہ سے مفارقت - ترکِ وطن - وطن چھوڑنا - بچھوڑا - علیحدگی - ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + دوسرے ملک میں جا رہنا + دوسری جگہ جا بسنا +

مہا

مُہار - ف - اسم مؤنث :- اُونٹ کی نکیل - وہ لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈال کر رسّی باندھ دیتے ہیں (اردو والے بضم میم بولتے ہیں) +

مہارا - ہ - ضمیر :- (گنوار) ہمارا +

مہاراشٹر - ہ - اسم مذکر :- مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اسمیں یہ علاقے داخل تھے - احاطۂ بمبئی کا جنوبی حصّہ - ممالکِ متوسط - علاقۂ نظام کا ایک بڑا حصّہ - ملک برار - اسکی شمالی حد ست پڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر - اور مشرق کی طرف یہ ملک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مَہارَت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مشق - کسرت - ربط - اجھیاس - عادت سبھاؤ - (۲) استعداد - لیاقت - دخل - مداخلت - درک - کاروائی - کمال - دسترس - پہنچ - رسائی - (۳) اُستادی - کاریگری - ہنرمندی - (۴) چابک دستی - تیزدستی - (۵) علم - شعور - وقوف - سلیقہ - گُن - ڈھب واقفیت + قابلیت -

مُہارنی - ہ - اسم مؤنث :- لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جیسے پاٹھشالہ کی قطار باندھ کر بیچ میں آپ کھڑا ہوکر پہلے خود کہتا ہے پھر اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں - پاٹ شالاؤں میں یہ دستور ہے اور اکثر چھٹی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مہارنی لیکر چھٹی دیدو +

مُہاسا - ہ - اسم مذکر :- جوشش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر نکلا کرتی ہے جوانی کی پھنسی - وہ دانے جو منہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎

دیکھ کر آئینہ بیزار ہو صورت سے ہوتے ہیں جوش جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا - ہ - فعل لازم :- چہرے پر جوانی کے سبب جوشش کا نمایاں ہونا چہرے پر دانے نکلنا + جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے -

مُہال - ہ - اسم مؤنث :- (س مدھوکوپ) ماروار (مھوک) مدھوکوپ - مکھیوں کا چھتّا جس میں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مدھو بمعنی شہد اور آل بمعنی جگہ سے مرکب ہے - چونکہ سنسکرت میں شہد کو مدھو کہتے ہیں پس مدھو کا حرفِ دال گر کے مہو رہا - آل کا لفظ ملا کر مہوال ہوا اور آخر کار کثرتِ استعمال سے مہال رہ گیا جو لوگ اسے عربی مَحال بمعنی جائے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل باعتبارِ خانہ ہائے مگس خیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مَہالِک - ع - اسم مؤنث :- مہلکہ کی جمع - ہلاک ہونے کی جگہیں - خوفناک جگہ

مہا

ہلاک ہوجانے کا مقام۔ ہلاکت کے محل اور موقع ◆

مَہَام ۔ع۔ اسم مذکر :- مہم کی جمع۔ مہمات۔ مُہِمّیں۔ بڑے بڑے کام۔ دشوار اور خطرناک کام۔ مُعاملاتِ عظیمہ ◆ (اصل میں مہام تھا) ◆

مَہامات ۔س۔ اسم مذکر :- دیکھو (مہاوت) ◆

مُہانا ۔ہ۔ اسم مذکر :- دریا کا دہانہ۔ دریا کا مُنہ ◆

مَہاوت ۔ہ۔ اسم مذکر :- فیلبان۔ ہاتھی بان۔ مہامات۔ فوجدار ◆

مَہاوٹ ۔ہ۔ اسم مؤنث :- وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے۔ جیسے مہاوٹ برسے ساڑھی سرے ◆

مَہاوٹیں ۔ہ۔ اسم مؤنث :- جاڑے کی بارشیں ◆

مَہاوَر ۔ہ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے ◆

مہاور کی ٹکیا ۔ہ۔ اسم مؤنث :- سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی رُوئی کی گدی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے ◆

مَہِشت ۔س۔ صفت :- (۱) بڑا۔ اُتم۔ سریشٹ۔ جلیل القدر۔ ماننے کے قابل قابلِ پرستش۔ معزز۔ (۲)۔ اسم مؤنث) بڑائی۔ مان۔ پرتشٹا۔ بزرگی ◆ ناز۔ لاڈ۔ دُلار۔ پیار ◆

مَہتا ۔ہ۔ اسم مذکر :- (۱) سردار۔ مُقدّم۔ سردارِ دہ۔ زمیندار (۲) کاتب۔ محرّر۔ دبیر۔ مُنشی ◆

مَہتاب ۔ف۔ اسم مؤنث :- (مہ تاب)، (۱) چاندنی۔ پرتوِ ماہ۔ نورِ قمر۔ سے
ہے بہلے شبِ مہتاب ہے صنم ہوتا ہے تنگ دل تری کم صحبتی سے آج (عاشق)
یوں نسیمِ صبح سے میں آئے تن میں کمیت جبلوح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب[1] (برق)
ہے شب تو مجھکو چادرِ مہتاب فرش ہے اور دن ہوا تو سبزۂ شاداب فرش ہے (تصویر)
(۲۔ اسم مذکر) چاند۔ قمر۔ (۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی سے
دکھلائیگی اوج اپنا جو اُس رُخ کی تجلی چھوٹے گی زمیں بدر پہ مہتاب غضب کی (امانت)
(ہم نہیں جانتے صاحبِ تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا۔ حالانکہ طغرا ناصر علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) ◆

مَہتابی ۔ف۔ اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی آتشبازی جسکی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب۔ زربفت۔ تمامی۔ زری۔ تاش۔ بادلہ۔ (۳) ایک اُونچا بڑا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحن باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ◆ صحن چبوترہ کے آگے جو بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک شب قطب الدین مائل کے ہاں شعرا کا

مہہ

جلسہ تھا۔ چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) سے
رات مہتابی پہ چڑھتا ہی تھا وہ مہروش پاؤں پکڑ چاندنی لائی قمر کے سامنے (دیا شنکر نسیم)
آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہرِ سیرِ ماہ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی ◆ (م)
شوق گر بطیاں کشتی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ اے مرے سلطانِ خوباں سبکو کر دو زیست (نصیر)
سے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار بیٹ (عاشق)
(۴) چکوترہ۔ ایک قسم کا بڑا ترنج جسکے پوست کا مُربّا ڈالتے ہیں (نصیر)

مَہتاری ۔ہ۔ اسم مؤنث :- (دیکھو ب) ماں۔ ماتا۔ والدہ۔ مائی۔ امّاں ◆

مُہتَدی ۔ع۔ صفت :- ہدایت یاب۔ سیدھے رستہ پر چلنے والا۔ رہنمائی یافتہ

مِہتَر ۔ف۔ اسم مذکر :- (۱) بزرگ۔ سب سے بڑا۔ سردار ◆ شہزادہ۔ آقا۔ مالک حاکم ◆ مخدوم۔ امیر ◆ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سالار۔ جیسے مہترِ قوم مہترِ بہرِ (جمع ہوں)
خاکروب۔ کناس۔ بھنگی۔ حلالخور۔ ہلاک خور (۳۔ ہ) موچی۔ چمار۔ (۴۔ ہ) بھٹیارا۔ سرائے کا بھٹیارا ◆

مِہترانی ۔ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) حلالخوری۔ بھنگن۔ کناسہ۔ (۲) بھٹیاری۔ (۳) چماری ◆ چمار قوم کی عورت ◆

مُہتَمّ ۔ع۔ اسم مذکر :- اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ سربراہ کار۔ مُنتظم۔ منیجر۔ (مُہتم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) ◆

مُہتَمِم ۔ہ۔ اسم مذکر :- (۱) سربراہ کار۔ اہتمام کرنے والا۔ بندوبست کرنیوالا۔ انصرام کرنے والا۔ انتظام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ نگران۔ نگہبان۔ پیشکار (۲) اڈیٹر۔ وقائع نگار۔ (یہ لفظ عربی مُہتم سے عوام الناس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے موافق مُہتمِم کر لیا ہے) ◆

مُہتَمِمِ اخبار ۔ہ۔ اسم مذکر :- اخبار کا اڈیٹر۔ وقائع نگار ◆

مہتمِمِ بندوبست ۔ہ۔ اسم مذکر :- مُنصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتَمِمِ مطبع ۔ہ۔ اسم مذکر :- چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مُنتظم و نگرانِ مطبع۔ مُنصرمِ مطبع ◆

مَہجُور ۔ع۔ صفت :- (۱) فراق زدہ۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ ہجر کا مارا۔ سے
آسماں پر ہے جو اُسکا کبھی مل جائیگا دل کا کتنا ہی رہا عاشقِ مہجور کا ◆ (مرزا ارشد)
(۲۔ اسم مذکر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیراللہ لکھنوی مُصنّفِ نورتن کا تخلص جو ۱۲۴۳ہجری میں فوت ہوئے ◆

مَہجُوری ۔ع ◆ ف۔ اسم مؤنث :- فراق۔ جُدائی۔ مُفارقت ◆ ہجر ◆

مَہد ۔ع۔ اسم مذکر :- (۱) گہوارہ۔ پنگوڑہ۔ ہنڈولہ۔ پالنا ◆ ڈول۔ جھولنا۔ (۲) بستر۔ بچھونا۔ بساط۔ (۳) ہجاڑا۔ عماری۔ محمل۔ ڈولا۔ قفس۔ گھوڑیاں

[1] دیکھو برق کا شعر نمبر اوّل میں ◆

پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں، چھپر کھٹ، مسہری +

مَہدِ عُلیا یا ستر کُبریٰ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ اونچا پنگھوڑا ۔ بڑا پردہ ۔ اونچے درجے اور بڑے پردے والی بیگم ۔ محل نشین ۔ محافہ نشین ۔ سکھپال میں بیٹھنے والی ۔ پردہ دار ۔ جلد مبارک ۔ محافہ بزرگ ۔ مہد علیا حضرت ۔ تعظیماً بادشاہوں یا اُمرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے اُنکے نام کے بجائے بلحاظ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے ۔ تزک جہانگیری میں نورجہاں کے واسطے اور تاریخ التواریخ میں سلطان ناصرالدین شاہ قاچار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں ۔ ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آسکتے ہیں +

مَہدِی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہادی ۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ رہبر ۔ (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو اُن کے نزدیک پیدا ہو چکا مگر اُسکا ظہور قرب قیامت میں ہوگا

مُہَذَّب ۔ ع ۔ صفت :۔ آراستہ ۔ تہذیب یافتہ ۔ شائستہ ۔ عیبوں سے پاک ۔ نیک خصلت ۔ خلیق ۔ خوش اخلاق ۔ تعلیم یافتہ ۔ ثقہ +

مَہر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمّہ عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے ۔ کابین ۔ حق زوجیت ۔ عورت کے نفس کا عوض ۔ استری دھن ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دُختِ رز جنب کا (اسیر)

بے گرک کی فکر کیا یارو کر ساری جائداد دُختِ رز کے مہر میں پیرمغاں لینے لگا (مشتاق)

مَہر باندھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا +

مَہر بخشنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا +

مَہر بندھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مہر مقرر ہونا ۔ مہر کا روپیہ قرار پانا +

مَہرِ شرعی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے موافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار ۔ امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو ۔ چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا ۔ زیادہ سے زیادہ مہر کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے +

مَہرِ فاطمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دختر نیک اختر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کل ڈیڑھ سو گلدار روپے ہوئے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

مَہرِ مُعَجَّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے +

مَہرِ مُؤَجَّل ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے ۔ مہر بابعد +

مَہر نامہ ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے ۔ نکاح نامہ +

مِہر ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پریت ۔ محبت ۔ حُب ۔ پیر پریت ۔ اتحاد ۔ دوستی ۔ عنایت ۔ اُلفت ۔ پریم ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ مودّت ۔ شفقت ؎

عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں وہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی (صبا)

حاتم اس بے مہر نے مجھی نہ دی اس غم سے جاکنا سے چشمکر اس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا ۔ ہمدردی ۔ رحم ۔ ترس ۔ دلسوزی ۔ جیسے اُسکے دل میں ذرا مہر نہیں +

(۳) ماتا ۔ مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دودھ نہیں +

(۴) (۱) اوج میچ ۔ لہو ہر جیسے بھگوان نے اب مہر کر دی ۔ (۵) اسم مذکر اُسوج آفتاب ۔ شمس ۔ سورج اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے مہر بہ تلفظ ہے ؎

حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث مہر روشن چار پردوں میں نہاں ہوتا نہیں (اسیر)

(۶) اسم مذکر شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام ۔ ستمبر کا مہینا اسوج کا مہینا ۔ موسم خزاں کا شروع مہینا ۔ اہل ایران اس مہینے میں بڑا جشن کرتے ہیں (۷) ۔ اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولھویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی ۔ سید آغا علی خاں لکھنوی ۔ عبداللہ خاں ولد مصطفےٰ خاں شاگرد نسیم دہلوی کا تخلص جنہیں سے اوّل الذکر نامی شعرا میں سے تھے ۔ ۱۲۹۶ء میں وفات پائی +

مِہر کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مہربانی کرنا ۔ رحم کرنا ۔ عنایت کرنا جیسے مہر کرے تو بیگانہ

مِہر ہے پر دُودھ نہیں ۔ ف ۔ کہاوت :۔ خالی خاطر داری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں +

مُہر ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھاپ ۔ خاتم کسی چیز پر کھدا ہوا نام +

بہت دشوار ہے ہو سکے اُس دزد رُوشن کا لگیا ہاتھ یہ دولت کہ اسپر مُہر ہے تل کی (اسیر)

اپنی آنکھیں میں لگا دیتا شہادت کے لئے تو نے لے قاتل عبث مُہر دیے محضر پہ یاد نہ کی

(۲) ۔ (۱) اشرفی ۔ ایک سونے کا سکہ +

مُہر اُٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مُہر کا نقش اُبھرنا ۔ مُہر کا نمایاں ہونا +

مُہر بردار ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ شاہی ملازم جسکے پاس مُہر خاص رہتی ہے ۔ مُہر تنظیم

مُہرِ حاکم یا منصبی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُہر عدالت ۔ مُہر منصبی +

مُہرِ خاص یا دستی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ انگوٹھی کی مُہر جو کر کوچک ۔ چھاپ ۔ مُسند +

مہر

مُہرِ سلیمان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا۔ (کہتے ہیں اسی کی تاثیر سے دیو، جن، پری وغیرہ تمام مخلوق زیرِ فرمان تھی) +

مُہرِ شاہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بادشاہی چھاپ۔ گورنمنٹ کی مُہر +

مُہر کرنا یا لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا۔ ٹکٹ لگانا۔ (۲) سربند کرنا۔ سربستہ کرنا۔ (۳) تصدیق کرنا۔ گواہی لکھنا + شہادت لکھنا۔ اپنی رضامندی یا اتفاق رائے کی تحریری شہادت یا تصدیق کرنا

مُہر کن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُہر کھودنے والا۔ مُہر کندہ کرنے والا۔ حکّاک +

مُہر نامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُہر سر نامہ۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں۔ مُہر پیشانی + مُہرِ زبان و لفافہ وغیرہ +

مُہرِ نبوّت۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقش جو رسولِ مقبول کے کتفِ مبارک پر تھا

مُہرِ وصل۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذ کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

مہرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) (۱) کہار۔ حمّال۔ ڈولی بان پینس یا پالکی اٹھانے والا
کہتی ہے ابرِ گہربار سے خلقِ خدا تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)
سر پہ غنچے نے ہیں لی ہے سبو بھرتا ہے باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (ایضاً)
اُس پری زاد کے جی سے نہ گماؤں جتنے میری ڈولی میں لگا دیجو مہرا پردہ + (انشا)
(۲) کہاروں کا افسر۔ کہاروں کا جمعدار +

مُہرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سامنا۔ سامنے کا مقابلہ (۲) نشانہ۔ زد جیسے مُہرے پر رکھ لیا۔ مُہرے پر کھڑا کر دیا (۳) مُہرہ

مُہرا آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔
سُن کہ مجنوں کہے مُہر پہ بن کیسی خوشی مُہرا بھی کبھی وہ مہ رو نہیں آتا + (اسیر)

مُہرانا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) مُہر یا گواہی کرائی کی اُجرت۔ وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

مِہرارو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) استری۔ عورت +

مِہربان۔ ف۔ صفت:۔ (۱) محبت کرنے والا۔ شفیق۔ رفیق۔ محب۔ عنایت فرما۔ کرپا کرنے والا + یاور (۲) التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ عنایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہربان تو کل مہربان۔ (۳)۔ اسم مذکر، یار۔ دوست +

مِہربان ہونا یا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ملتفت ہونا۔ (۲) دیالو ہونا۔ (۳) رحم دل بننا۔ رحیم ہونا۔ رحمدل ہونا۔ دوخواہ۔ درد مند غمگسار۔ ترس کھانے والا ہو جانا۔ مشتاق ہو جانا جیسے کل تک تو ہمان کے گاہک تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +

مہک

نا مہرباں ہو جائیں دوست بیگانے میرا یہ حال کہ دشمن بھی مہرباں ہو جائے + (رند)
(۴) خوش ہونا۔ خفگی دُور کرنا۔ متوجہ ہونا۔ راضی ہونا۔ شفیق بننا۔
مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

مِہربانگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام ۔ ہندو) مہربانی +

مِہربانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عنایت۔ شفقت۔ نوازش۔ دلنوازی۔ کرپا۔ (۲) توجہ۔ التفات + خیال۔ دھیان۔
دل سے لطف و مہربانی اور ہے مہربانی کی نشانی اور ہے + (محسن)

مِہربانی سے پیش آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عنایت فرمانا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ نوازش فرمانا۔ اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

مِہربانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ نوازش کرنا۔ توجہ کرنا + التفات کرنا۔ رغبت کرنا۔ لُطف فرمانا +

مِہربانی نامہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عنایت نامہ۔ الطاف نامہ۔ دوستانہ خط +

مُہرہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھوٹا۔ مُصقلہ۔ کاغذ وغیرہ گھوٹنے کا آلہ۔ (۲) شطرنج کا مُہرہ۔ جیسے فیل گھوڑا پیادہ رُخ بادشاہ وزیر وغیرہ + گوٹ۔ نرد۔ (۳) کوڑی۔ سیپ۔ صدف۔ گھونگا۔ سنکھ۔ جیسے خر مُہرہ۔ زہر کی۔ (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من۔ مُہرۂ مار (۶) ہڈی۔ گول ہڈی۔ ہڈی کا جوڑ۔ منکا۔ جیسے مُہرۂ گردن۔ مُہرۂ پشت +

مُہرہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھوٹنا۔ مُہرے سے چمکانا۔ گھوٹا پھیرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ گھٹائی کرنا +

مہری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) کہاری۔ جھینوری۔ پانی بھرنے والی عورت +

مُہری۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مُہر کیا ہوا۔ دستخطی۔ چھاپ لگا یا ہوا۔ جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ گھوٹا پھرا ہوا + گھٹا ہوا +

مُہری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدرو۔ (۲) آستین یا پائجامہ کا تنگ سُوراخ۔ بند وق کی نال (۳) آستین کا کف۔ سرِ آستین +

مِہریا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) دیکھو (مہرارو) +

مُہرے پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سامنے رکھنا۔ مقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا۔ سامنے کرنا۔ نشانے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا +

مَہک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سُگندھ۔ خوشبو + تیز خوشبو + بھینی بھینی خوشبو۔ بھینی بھینی لپٹ۔ سہانی خوشبو۔ جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے
اے اندھا پلا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا بھینی بھینی عنبری

مہک دیتا ہے (گلزارِ نسیم) + ے

شمیمِ بہار گُلِ غنچہ باروں کی مہک چھوٹی ہو جو برنگِ گندہ حادث تیرہ خیالوں کی مہک گئی (مصحفیؔ)

(۲) پُوربی) گندہ۔ بُو۔ باس۔ بدبُو۔ دُرگند (دہلی میں بکرے اِئے پھُوہڑ کئی کہتے ہیں)

مہک جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُعطّر ہو جانا۔ خوشبو میں بس جانا ے

اُس گُل نے اپنے بندِ قبا کو دیئے جو وا بس تمام پھُولوں کی بُو سے مہک گئی (مصحفیؔ)

مہکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُعطّر کرنا۔ خوشبو ناک کرنا۔ خوشبو سے بسا دینا۔ خوشبو کا پھیلانا یا گندہ کرنا۔

خوشبو پھیلانا جیسے جونہی کے وہ پھُول اُن نے سارا مکان مہکا دیا۔ یہ کس چیز نے مکان مہکا رکھا ہے۔

مہکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خوشبو پھیلنا۔ خوشبو کا پراگندہ ہونا۔ مُعطّر ہونا۔ خوشبو میں بسنا۔

خوشبو ناک ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے + خوشبو دینا ے

نہیں ہوتی ہے یہاں تو نے حجت اُلجھی یہ وہ نکہت ہے کہ غنچے سے مہک اُٹھتی ہے ظہیرؔ

مہکی ہوئی کسی کے جو عطرِ قبا میں ہے کچھ آج بوئے مشک بھی شامل ہوا میں ہے (مؤلف)

مہکی عطر کب ہیں، وہ گُل پیرہن صنم جوشِ عرق سے جن کی مہکتی ہیں چولیاں (مصحفیؔ)

شُل ساون پھر کھلی ہے سواری اِندر کی پھر مہکتی پھرتی ہے اور بھاری اِندروں رجاب

چلیں چلیں رے پھُولواری میں کوکوکی گئیں ہیں کلیاں سب پھُولوں کی باس مہکتی ہیں گلیاں

دونا مروا بیلے چنبیلی کی کھُولیں کلیاں

(۲) پُوربی) بدبو پھیلنا۔ دُرگند پھیلنا +

مہکیلا۔ ہ۔ صفت:۔ خوشبودار۔ مہکتا ہوا۔ معطّر۔ خوشبو ناک +

مُہلَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیر۔ درنگ۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ توقف۔ (۲)

فُرصت۔ چھُٹّی۔ تعطیل۔ خالی وقت۔ بیلا وقت۔ پھُبنا۔ سوفتہ +

مُہلَت دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ فرصت دینا۔ موقع دینا۔ اجازت دینا۔

ڈھیل کرنا + تعویق یا توقّف کی اجازت دینا +

مُہلَت مِلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔ مہلت ملنا۔ وقت ملنا۔ چھُٹّی ملنا۔

مُہلِک۔ ع۔ صفت:۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔ جان جوکھوں کی جگہ +

مُہلِک۔ ع۔ صفت:۔ ہلاک کنندہ۔ قاتل۔ مار ڈالنے والا۔ ضرر رساں۔

جان جوکھوں میں ڈالنے والا جیسے گھاتک +

مُہلِک بیماری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرضِ مُہلک۔ ہلاک کر دینے والا روگ +

مُہلِک دوا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہلاک کر دینے والی دوا۔ زہرِ قاتل +

مُہلِک زخم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کاری زخم۔ ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دُشوار ہو +

مُہم۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غم میں ڈالنے والا کام + مجازاً بڑا کام۔ بھاری کام

دشوار کام۔ کارِ عظیم۔ امرِ دُشوار۔ امرِ مُشکل اور سخت کام۔ بھاری یا معرکہ

کا کام۔ جان جوکھوں کا کام۔ ضروری کام (۲) جنگ۔ لڑائی۔

مُہِمّہ۔ جدال و قتال ے

بڑھیں عمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروحؔ)

مُہم جیتنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) سخت یا مشکل کام کو انجام پر پہنچانا۔ (۲)

لڑائی سر کرنا۔ لڑائی مارنا +

مُہم سر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا +

نہایت دُشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ے

دل میں تیرے جو کوئی گھر کر گیا سخت مُہم تھی کہ وہ سر کر گیا (جرأتؔ)

جینے کے جیتے جیتے شب مہم کی سر سے سرکی سر سے گزر کے آخر ہے مہم سر کی (ذوقؔ)

مَہِما۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) بڑائی۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان شوکت۔

آدر مان + (۲) مہربانی۔ عنایت + مروّت۔ نوازش۔ خوش خُلقی۔ اخلاق

(۳) تعریف۔ توصیف۔ صفت و ثنا۔ مدح۔ اُستُتی +

مَہِما سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت

کرنا۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا +

مَہِما کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تعریف کرنا۔ توصیف کرنا۔ سراہنا۔

(۲) تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا +

مُہِمّات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مہم کی جمع۔ اُمورِ عظیمہ۔ کارہائے ضروری۔

بڑے بڑے کام۔ مہمیں۔ لڑائیاں۔ جنگیں +

مِہماز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مہمیز اسی کا مادہ ہے۔ وہ چھُری جو سواروں کے

موزے کی پُشت پر گھوڑے کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ے

توسن برق ہے سرگرم روانی ہر دم توسنِ عمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں (زکیؔ)

مِہمان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از (مہ + یان) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے

گھر آکر اُترے۔ پاہُنا۔ پاہنا۔ مُسافرِ شب باش۔ ضیف + ضیافت میں

آنے والا۔ مدعو۔ جیسے ایک دن مہمان دوسرے دن مہمان تیسرے دن بلائے جان۔

(۲) گنوار) جنوائی۔ داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش۔ (۳) بازاری) بچّہ جو

حمل میں ہو (مُحقّقین کہتے ہیں کہ مہ بمعنی سردار اور ان حرفِ تشبیہ ہے یعنی بزرگوار۔

ٹیک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہا महिमा بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعزیر

کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم عام ہے عجب

نہیں کہ مہمان کے لیے مُستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اُردو شُعرا نے ضرورتِ شعری کے

سبب مہمان بر زیادتِ یائے تحتانی بھی باندھا ہے ے

مہم

کھاتا ہے ایک ایک کو تقریبِ پرسش سے   مہمانِ دل ہے غم کبھی دل ہے مہمانِ غم (رنگ)

مہمان اُترنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (بازاری) حمل رہنا۔ بچہ پیٹ میں پڑنا +

مہمان جانا۔ و۔ فعل لازم :۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا +

مہمان خانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مہمان سرا۔ مُسافر خانہ۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ +

مہمان دار۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) میزبان۔ مہمان بُلانے والا + مہمان نواز۔ (۲) وہ شخص جو شاہی ایلچیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

مہمانداری۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان سازی۔ ضیافت۔ دعوت۔ لوگوں کو جمع کرنا +

مہمان رکھنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرانا۔ ضیافت کرنا۔ شب باش کرنا ؎

اور کچھ کھاتا نہیں میں جگر مہماں مت رکھو   غم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لیے (عارف)

مہمان سرا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

مہمان کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (عورتیں) گھر بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھلانا ؎

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے   جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے (غالب)

مہمان نواز۔ ف۔ صفت :۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ مُسافر کو اپنے گھر اُتارنے اور اُنکو کھانا کھلانے والا۔ مُسافر نواز۔ مُسافر پرور۔ فیّاض۔ غریب پرور۔ غریب نواز +

مہمان نوازی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُسافر پروری +

مِہمانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع۔ مُدارات۔ مُسافر پروری۔ مہمان نوازی ؎

اُستخواں تک نہ رہے بہ گئے پانی ہو کر   ہڈیاں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

مہمانی کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ مہمان بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانے کو بُلا کر رکھنا۔ خاطر مدارات کرنا ؎

وہ اپنی دُھن میں ہیں اس فکر میں ہم   کہ مہمانی کریں کیا میہماں کی + + (انور)

مُہمَل۔ ع۔ صفت :۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ (۲) مجازاً بیکار۔ نکمّا۔ نِرا۔ بے معنی۔ جیسے مُہمل لفظ یا حرف۔ (۳) بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ (۴) سُست۔ مجہول۔ کاہل۔ احدی۔ عضوِ مُعطّل +

مُہملہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خالی۔ مُعطّل۔ (۲)۔ اسم مذکر۔ وہ حرف جس پر یا جس میں نقطہ نہ ہو۔ بغیر نقطہ کا حرف۔ غیر منقوطہ +

مہموز۔ ع۔ صفت :۔ (۱) معیُوب۔ عیب دار۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اس کے اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف

مہن

ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اول کا ہو تو مہموز الفا اور جو آخر کا ہو تو مہموز اللام کہیں گے +

مِہمیز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (عوام بہ فتح میم اول و یائے مجہول ساکن) نعال کا آہنی کانٹا۔ وہ میخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوئی ہوتی ہے اور سوار اُس سے کوڑے کا کام لیتے ہیں۔ انداز۔ مہماز +

دل میں عاشق کے چبھے خار زمی مژگاں کے   خانۂ زین پہ جب پھیر کے مہمیز آیا (مصحفی)

مہمیز خور۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ اڑیل ٹٹو +

مہمیز کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ ایڑ لگانا۔ کوڑا کرنا۔ گھوڑے کو چلانا۔ چلتا کرنا +

مِہنا۔ س۔ اسم مذکر :۔ طعنہ۔ تشنیع۔ بولی ٹھولی۔ سرزنش۔ طنز۔ طعن تعریض +

مُہنال۔ س۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُنہال) ؎

قلیاں ہوا ہے جب سے لبِ یار کا ندیم   مشتاقِ بوسہ رکھتے ہیں مُہنال پر نظر (مصحفی)

مہنت۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) مٹھ دھاری۔ گُسائیں۔ بیراگیوں کا پردھان۔ درویش۔ فقیروں کا سردار۔ خانقاہ کا سردار۔ تکیہ دار۔ جوگی۔ سیدھا سادہ ؎

کیا شیخ خاکسار ہی دل کھینچے رقم   جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا (زیر)

چیلے لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت   رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھجن)

(۲) موٹا تازہ۔ موٹا بھینس۔ بہت موٹا آدمی۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں پس مجازاً چوبے کی طرح اسکا بھی موٹے آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزت طلب۔ جاہ طلب +

مہنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری +

مُہندِس۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندازہ کرنے والا۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو۔ اقلیدس جاننے والا۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) مُنجم۔ جوتشی۔ (یہ اصل میں مُہندز تھا زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندزہ تھا وہ ہنداز یعنی اندازہ کا معرّب ہے چونکہ کلامِ عرب میں دال و زا بلا فاصلہ جمع نہیں ہو سکتے اسلیے سین مہملہ سے بدل لیا) +

مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مہندی) (۱) سبز پتے جن سے ہاتھوں میں رنگ آ جاتا ہے۔ حنا۔ (۲) رسمِ حنا بندی جو ساچق کے دوسرے روز یا اس سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اس تقریب میں دولہا کی بہنیں اور رشتہ دار گُندھی ہوئی مہندی خوانوں میں رکھکر اُسپر چار شمعیں لگا کر مع دیگر سامان دھوم دھام کے ساتھ دُلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا ڈھانچہ مثل تعزیہ جو ساتویں محرم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ہے

مہن

بیزوہ اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی رسمِ حنا بندی کی یادگار میں پڑھے جاتے ہیں +

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ ہ۔ محاورہ ۔ معذور تو نہیں ہو۔ نہیں آتے کیوں نہیں۔ کس لیئے عذر، حیلا اور بہانہ جوئی کرتے ہو ؎

مہندی تو سرا سرنہیں پاؤں میں لگی ہے ۔ تو ہیر عیادت جو صنم اٹھ نہیں سکتا
بیمار ترا صورتِ تصویر نہالی ۔ بستر سے ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا } نظیر

مہندی رچنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مہندی کا رنگ دینا۔ مہندی کا رنگ آنا۔ (۲) مہندی لگنا ؎

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھوٹو زلفوں کو ۔ دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا + (بحر)

مہندی کی ٹٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہندی کا تختہ۔ مہندی کی کیاری۔ مہندی کی باڑ۔ مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

ابرِ کرم کے فیض سے ایسا کیا ہے سبز ۔ مہندی کی ٹٹی ہو گئی دیوار باغ کی + (آتش)
پنجۂ نگار بین کو اب دکھایا چاہیئے ۔ رنگ سے مہندی کی ٹٹی کو جلایا چاہیئے (ناسخ)

مہندی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ حنا بستن کا ترجمہ۔ ہاتھوں میں مہندی کے پتے پیس کر ملنا یا باندھنا +

مہندی ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مہندی لگانا) +

مہنگا۔ ہ۔ صفت :۔ اکرا۔ گراں۔ قیمتی۔ زیادہ مول کا +

مہنگا سماں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قحط کا زمانہ۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ خشک سالی +

مہنگا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گراں ہونا۔ زیادہ مول سے بکنا۔ اکرا ہونا +

مہنگ مولا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گراں فروش۔ اکرا بیچنے والا +

مہنگی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) گرانی۔ اکراپن۔ قحط۔ کال۔ خشک سالی +

مہوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کو کھاتے پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ فارسی میں اسے گلچکاں کہتے ہیں جیسے مہوے تلے کی ٹنکور ڈھاک تلے کے پھٹو۔ جو آدمی ہیں تو اچھی ہیں کو ککڑی میں پھٹو لمجھولوں میں مہوا۔ چاروں سے کھوٹا +

مہوا ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا ؎

قلم سے روز مرا نامہ عا ٹپکتا ہے ۔ پر اسکو علم نہیں مجھسے کیا ٹپکتا ہے
ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخلِ مژگاں سے ۔ شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے } [illegible]

مہورت۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وقتِ مسعود۔ مبارک گھڑی۔ شبھ گھڑی۔ سنجوگ۔ سون شگن۔ وقت۔ موقع۔ کسی کام کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق مناسب وقت جو بارہ پل یا ۴۸ منٹ تک خیال کیا جاتا ہے +

مہی

مہورت بچارنا یا دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقتِ مناسب دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ سنجوگ دیکھنا۔ شگن بچارنا +

مہورت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا۔ آرمبھ کرنا۔ شگون کرنا۔ شگن کرنا۔ ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا +

مہوس۔ ع۔ مغرس۔ اسم مذکر :۔ (۱) لالچی آدمی۔ حریص۔ حرصی۔ ہوس کرنے والا۔ ہوسناک (۲۔ و) کیمیاگر۔ رسائن بنانے والا۔ رسائنیا (عربی میں اسکے معنی دیوانہ مجنوں بسیار خوار آئے ہیں مگر فارس والوں نے آرزومند مشتاق حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے۔ اسی وجہ سے مغرس قرار دیا گیا) +

مہوسی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ کیمیاگری۔ ہوسناکی +

مہوش۔ ف۔ صفت :۔ مثل ماہ۔ چاند کی مانند معشوق۔ چاند سی صورت والا +

مہی۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (مہندی) (۱) زمین۔ ارض۔ ملک۔ ولایت۔ دیس۔ (۲) چھاچھ۔ ماست +

مہی پتی یا مہی پال۔ س۔ اسم مذکر :۔ مالک الملک۔ بادشاہ۔ زمین کا مالک۔ راجہ۔ سلطان +

مہیا۔ ع۔ صفت :۔ تیار۔ آمادہ۔ موجود۔ بیس۔ حاضر۔ فراہم۔ مجتمع۔ بہم دست ؎

عشق نے اسباب رسوائی مہیا کر دیئے ۔ کیوں نہ کرتی شوقِ یوسف میں زلیخا (نظام آرزو کی)

مہیا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تیار کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ بہم پہنچانا ؎

کیا جلد کیا ساغرِ زریں کو مہیا ۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

مہیب۔ ع۔ صفت :۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ہیبت ناک۔ ہیبت دینے والا۔ بھیانک۔ ڈراؤنا +

مہیری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ +

مہیش۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (مہا۔ ایشور) شیوجی کا نام۔ مہادیو جی۔ مارنے والا دیوتا۔ ہلاک کرنے والا دیوتا +

مہیشور۔ س۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہیش) +

مہیلا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گھوڑوں کا اُبلا ہوا دانہ جسمیں گڑ بھی ملایا جاتا ہے۔ اُبلا ہوا موٹھ کا دانہ۔ سانی (۲) پھیکا) بالکل بے مزہ اور اُبلا ہوا کھانا +

مہین۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) باریک۔ تنک۔ پتلا۔ دقیق جیسے ؎

مہین کانوں میں پہنوں مہین پیم دکھاؤں ۔ پھر بھی ساس کہے نچائیکے بس ہکا مرجاؤں (دوہا)

(۲) نازک۔ نازپروردہ۔ کومل۔ (یہ لفظ عربی مہین بمعنی لاغر ضعیف کے معنی بگڑ کر میں مستعمل ہو گیا ہے) +

مہین آواز۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ باریک اور ملائم آواز +

مہی

مہینا - ہ - اسم مذکر (س) ماہ - ماس - سال کا بارھواں حصّہ - تیس یا کس سے کم و بیش دنوں کا وقفہ جو بحسابِ شمسی مانا گیا ہے یا ایک رویتِ ہلال سے دوسری رویتِ ہلال تک کا زمانہ - شہر گنتی جیسے مہینا پڑا یا او کیلا لگا یا -
(۲) مشاہرہ - تنخواہ - مواجب - طلب - اجرتِ ماہ + وظیفہ - روزینہ - درماہہ - ماہوار -

مہینا بھر - ہ - تابع فعل :- تمام مہینے تک +

مہینا چڑھ رہنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی کے ذمّہ مہینے کی تنخواہ کا ہو جانا مشاہرہ نکلنا - مشاہرہ باقی رہنا - (۲) عو - حیض کے دن ٹل جانا - معمول کے دن گزر جانا -

مہینا دار - ہ - اسم مذکر :- ماہواری نوکر - ماہواری تنخواہ کا نوکر +

مہینے - ہ - اسم مذکر :- (۱) مہینا کی جمع (۲) حرفِ مُغیّرہ کے آ جانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مہینے سے ہونا - ہ - فعل لازم (ہند و عو) کپڑوں سے ہونا - حائض ہونا - میلے سر سے ہونا - ایّام سے ہونا +

مہینے کے مہینے - ہ - تابع فعل :- ماہوار - چاند کے چاند +

مَے - ف - (سنسکرت میں مدھ مدھو آیا ہے) اسم مؤنث :- شراب - صہبا - دارو - مد - مدرا - بنت العنب - دخترِ رز - مُل - بادہ ؎

ساقیا باغ میں جب لُطف ہے پینے کا — جامِ مَے جُھکیاں سے کے پاس کے کوئی (ابر)
مَے کہاں ساقی کہاں یاران ہمدم ہم کہاں — کیوں نہ لائیں خاک میں اس بے بہا کو ہم (رند)
مَے اچھی ہے کیفیت کی بھر کے پلا اچھی — کہ ہے ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی (ظفر)
نا رہ جیسے ہو دامن رندانِ بادہ کش — تو چاہیئے کرے سے اُسے شُست و شُو کرے (آتش)

مَے آشام - ف - اسم مذکر :- شراب نوش - شراب خوار - شرابی - بادہ نوش ؎

چشمِ قیامت سے رکھتے ہیں اُمید ساغر — جائیں ساقی ترے رندانِ مے آشام کہاں (رند)
ساقیا بادہ سے لا ساغرِ مینا بھر کے — کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینا بھر کے (ذوق)

مَے پرست - ف - اسم مذکر :- شراب کا عاشق - شیفتۂ شراب - شراب خوار - شرابی - خمر دوست - بادہ پرست +

مَے پرستی - ف - اسم مؤنث :- شراب خواری - مے نوشی - بادہ پرستی - بادہ پیمائی - بادہ پرستی - دورِ ساغر ؎

ہے کُھل جاؤ بوقتِ مَے پرستی ایک دن — ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

مَے خانہ یا مَے کدہ - ف - اسم مذکر :- شراب خانہ - بھٹی - کلالی خانہ - خرابات - پاسی خانہ ؎

مے خانہ کے قریب تھی مسجد بھلے کو واعظ — ہر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت اِدھر کہاں (داغ)
اپنا تو سر جھکے ہے دونوں طرف کہ اب تک — تصویرِ بتکدہ میں اور ہے حرم میں خانہ کا (آتشِ بے تاب)

میا

سُنتا ہے کون حضرت واعظ جناب کی — کیوں مے کدہ میں عظمتِ شیخ خراب کی (طبیب)

مَے خوار یا مَے گسار - ف - اسم مذکر :- نشہ باز - شرابی - شراب خوار - شراب پینے والا - بادہ پرست ؎

ابر و باراں کے یہ کیوں لطف اُٹھا بیٹھ خوار — کہ اُٹھاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے (ذوق)
آتے ہیں پڑے جھومتے سرشارِ محبت — وہ مے ہی نہیں ہے کہ مے خوارِ محبت (شوق)
سنے مے خوار ہے مجروح یہ کیونکر مانوں — تعلی سے اُسکی تو ایسا نہیں پایا جانا (مجروح)

مَے خواری - ف - اسم مؤنث :- شراب خواری - شراب نوشی - بادہ پرستی +

مَے فروش - ف - اسم مذکر :- کلال - پاسی - شراب بیچنے والا - بادہ فروش +

مَے کش - ف - اسم مذکر :- (دیکھو مَے خوار) بادہ پرست ؎

خوشی سے بھی مے کش کی تُربت یہاں موجود — جو خود دیکھو ترا ساغر چھلک گیا ساقی (ہجر)
مر گئے جیسے ہوں تو مے کش لاکھوں — رونق ساغر و آرائشِ محفل ہے وہی (داغ)

مَے گوں - ف - صفت :- شراب کے رنگ کا - سُرخ - لال - سُرخی مائل +

مَے نوش - ف - اسم مذکر :- (دیکھو مے آشام) ؎

حیرت میں بھی ساقی ہے مجھے ہوش محبت — آنکھیں ہیں وہ دو جام ہیں مے نوشِ محبت (رنگی)

مَئی - ہ - اسم مذکر :- تیرا - ہینگا - سراون +

مئی - انگلش - صحیح (MAY) اسم مؤنث :- انگریزی پانچواں مہینا جو اکتیس دن کا ہوتا ہے - اس مہینے میں اشیاء ذیل بوئی جاتی ہیں اور بعض درختوں میں پیوند لگایا جاتا ہے - سیم - تُرئی - بھنڈی - خربزہ - کھیرا - ککڑی - تربوز - انگور اور بیر کے درخت کو پھنا سی مہینے میں لگتے ہیں - گُل سیوتی گل دوپہریا وغیرہ کے پھول کھلتے ہیں +

مَیّا - ہ - اسم مؤنث :- ماں کی تصغیر جو محبت اور تحقیر دونوں موقع کے واسطے آتی ہے - اماں - والدہ - مہتاری جیسے اپنی میّا کو سمجھا لے - اے میری میّا تجھے کہاں پاؤں + اے میری میّا میں کیا کروں + (عو)

مَیّا بندی - ہ - اسم مؤنث :- (عو) اپنے بچّے کی طرف اشارہ ہے - جیسے میّا بندی کے کہاں چوٹ لگی - کل تو میّا بندی کا بُرا حال ہو گیا تھا - (وہم کے سبب اولاد کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں) +

میامن - ع - اسم مؤنث :- میمون کی جمع - بابرکت چیزیں یا آدمی +

میان - ف - اسم مذکر :- (۱) درمیان - وسط - بیچ + کمر - (۲) نیام - غلافِ شمشیر - تلوار کا گھر - خنجر وغیرہ کا گھر ؎

بے تصوّر تجھکو سروم ابرو سے خدا کا — دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا (ناسخ)
کہاں ہے دل میں گنجائش تری تیغِ دو ابرو کی — میان کب اک میان میں دو ہم شمشیریں ہوتی ہیں (ظفر)

میا

میان بھائی۔ ۔ اسم مذکر۔ (بازاری) ایک میان میں شریک بھائی۔ ایک ہی رنڈی کے دو آشنا باہم اس لفظ سے خطاب کئے جاتے ہیں۔ رنڈی والے۔

میان تہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کپڑا جو دو کپڑوں کے بیچ میں رکھکر سی دیا جائے جیسے رضائی کی میان تہ۔ لحاف یا گرم انگرکھے کی میان تہ (۲) ہمیانی۔ نیمل۔ تھیلی اور لمبی تھیلی جسمیں روپیہ بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں (اصل فارسی ہیں)

میاں جی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچولیا۔ درمیانی آدمی + (۲) وہ [illegible] بھوا گٹنا۔ رنڈیاں ملانے والا۔ (۳) ایلچی۔ قاصد۔ دُوت۔ پیک۔ خبر رساں۔ (یا تکو اردو کا میان بمعنی وسط اور جی لفظ ہندی بمعنی حضرت سے مرکب ہے) +

میانجی گری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) قاصدی۔ خبر رسانی۔ پیامبری۔ پیغام رسانی (۲) [illegible] دلالی۔

میان سے باہر ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) تلوار کا غلاف سے نکل آنا + تلوار کا اُگل آنا + تلوار کا برہنہ ہو جانا۔ تلوار کا کھنچ جانا۔ (۲) غصے کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا ؎

میان سے باہر ہیں اندر کچھ نہیں اسباب ہے   اکثر تنِ ضعیف میں ہے شمشیر خاں کی آب اب (جان صاحب)

۱ **میانِ دو آب۔** ف۔ اسم مذکر۔ زمین کا وہ قطعہ جو دو دریاؤں کے درمیان واقع ہو۔ دو آبہ +

میان سے کھینچنا یا لینا۔ ۔ فعل متعدی۔ تلوار سونتنا۔ تلوار غلاف سے باہر کرنا۔ بارادۂ جنگ شمشیر کا برہنہ کر لینا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہو جانا +

بہ جو ہے کون کون اُلفت کا دم معلوم ہو جائے   میاں سے تم میاں جو تیغ شمشیر تم لے لو + (ظفر)

دیکھیں کہ دو دم ہیں کہ زنگر تیغ ہوتی ہے   گو ہے خونریزی اسنے میاں سے لی ہے ابھی + (دبیر)

ملک گیری پہ اگر میان سے جاناں لینا   مو رچہ تیغ کا خاتم سلیماں لینا + (بحر)

میان سے نکالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (میان سے کھینچنا یا لینا) +

میان سے نکلنا۔ ۔ فعل لازم۔ تلوار کا غلاف سے نکلنا۔ تلوار کا اپنے گھر سے باہر ہونا۔ تلوار سونتنا۔ شمشیر برہنہ ہونا۔ خونریزی کے واسطے تلوار کا میان سے باہر ہونا ؎

ہاری سر کی کوئی دیکھے شادماں جسم   میان سے ترے تیغِ جفا نکلتی ہے + (عارف)

میان میں کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ غلاف میں کرنا۔ نیام میں ڈالنا۔ میان کرنا۔ بند کرنا۔ غلاف کے اندر کرنا۔ قتل یا خونریزی کے ارادہ سے باز آنا۔ صلح کرنا +

میاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ بنونِ غنّہ۔ (۱) آقا۔ والی۔ وارث۔ خداوند۔ مالک۔ سرکار۔ سوامی۔ حضور۔ مخدوم۔ حاکم۔ سردار۔ جیسے نوکر کا کیا مقدور جو میاں کے سامنے بات کر سکے۔ کہاں میاں کہاں غلام ؎

کہتا ہے نفر توٹے کو مراد سے جا کر   بیوی نے تو کچھ کھایا ہے خاقے سے میاں نے (سودا)

میا

(۲) عو۔ خاوند۔ شوہر۔ خصم۔ بھتار۔ سائیں۔ پتی۔ ستیاں۔ بالم۔ پیا۔ جیسے میاں کی میاں گئے بڑے بھبے کھپے آنے۔ میاں ناک کاٹنے کو پھریں بیوی کہیں مجھے نتھ گھڑا دو۔ میاں کماتے کیا ہو؟ ایکسے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہیں تمہیں بس ؎

مجھے آگے جو رشتے میں میاں کے شاگرد   یہ تو انھیں میں پڑھاتے ہیں جو استاد ہوں کے (جان صاحب)

گھر کر گو دل نشین کدل میں میری کیا خاطر نہیں   بے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۳) کلمۂ محبت و شفقت بہ اطفال) صاحبزادے۔ ننھے۔ منّا۔ پیارے بیٹا۔ جانی۔ جیسے میاں آوے دھوں سے گھوڑے باندھوں کھونٹوں سے + دیگر۔ میاں ابھی گود میں تم بیٹھے ہو یہ تمہاری کون ہیں؟ میاں بھلا بتاؤ تو کیوں مہمان جمع ہوتے ہیں (رسوم ہند) (۴) کلمۂ تعظیم) اجی۔ حضرت۔ جناب۔ بندہ پرور۔ مسٹر۔ جناب عالی۔ جس طرح ہندؤں میں مہاراج۔ لالہ صاحب۔ لل جی۔ وغیرہ۔ بنگالیوں میں ماشا۔ جیسے میاں ذوق۔ میاں ناسخ۔ میاں غالب وغیرہ (۵) کلمۂ خطاب) برابر والوں کا باہمی خطاب جو ایک دوسرے کو مخاطب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ بھائی۔ بھائی صاحب۔ یار۔ دوست۔ یار عزیز۔ جیسے ارے میاں ٹھہر جاؤ۔ ارے میاں مان جا۔ میاں سنو تو سہی۔ میاں ہم تو تھک گئے ؎

مجھے کچھ بد کہا یا تُنے بولا   تو کیوں آزردہ ہے اتنا میاں دل (میر سوز)

کیوں میاں ابر اسقدر چھایا   حرف پینے کا درمیاں آیا (سودا در ہجو بخیل)

سُنتے ہو میاں مصحفی ہوجاؤ گے رسوا   چھپ چھپ کے ذرا توں کو لا کیجئے اس سے (مصحفی)

فکر اُسکی مضمونِ کمر کا معروف   کیا نئی بات سنائی میاں تمتی ہے (معروف)

کیسے گھر چلئے یوں بولا وہ بزم غیر میں   آدمی سے بات کرتے ہیں میاں بیچا کلا (جرأت)

(۶) اُستاد۔ اخوند۔ معلم۔ مدرس۔ پڑھانے والا۔ مُلّا۔ میانجی اسی سے ہے (۷) آقازادہ۔ مخدوم زادہ + امیر زادہ + شہزادہ + صاحب عالم + کنور (۸) پہاڑی راجپوت راجاؤں کے خاندانی لوگ + ٹھاکر (۹) جو اپنے سے عمر میں چھوٹا ہو اُسے بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ (۱۰) اگلے لوگوں نے معشوق کو بھی اس لفظ سے خطاب کیا اور اپنے اشعار میں باندھا ہے۔ پیارے۔ محبوب۔ جانی۔ دلبر۔ دلربا۔ جاناں ؎

کیا کہوں منہ تک جگر آتا ہے جب رکتا ہے دل   جان میرے تن میں گھبراتی میاں ہے (میر)

فقیرانہ آئے صدا کر چلے   میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے (میر)

غمزہ میں تو بست چنگا ہے شیرازی ہو تاتاری کوئی کیو میاں کے خون دل پہ بھی پی دیکھے (میر سوز)

گو غم دل کو میرے نہیں سمجھا میاں میں مرگیا تو کیا ہوا جیوے مرا میاں (رسوا)

وہن میں آپ کے البتہ مجکو حجت ہے کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم (آتش)

(۱) ہندؤں طنزاً لاابالی مزاج والا مسلمان۔ بے پروا مزاج۔ مولا دولا۔ جیسے اُنکے

بیچ کا کیا ٹھکانا ہے میاں لوگ ہیں (۲) ہندؤ طنزاً بیوقوف مسلمان۔ بودھو۔

مُورکھ۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ جیسے ایک تو میاں ہی تھے دُوجے کھائی بھنگ (۳) اقبال

عام مسلمان۔ ترک۔ مُلا (۴) لکھنؤ۔ وہ شخص جو چند بازاری عورتوں یعنی طوائف

یا کسبیوں کا مالک ہو۔ نایک۔ ڈیرے دار مرد (۵) لکھنؤ۔ ماہرِ فنِ موسیقی۔ یکّا

گویّا۔ کلاونت۔ میراثی۔ ڈوم (۶) لکھنؤ۔ خواجہ سراؤں ننکوں وغیرہ سے مخاطب ہونے کا کلمہ

میاں آدمی ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔ شریف آدمی۔ بھلا آدمی +

میاں بھائی ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوشامد اور محبت کا کلمہ جو کسی کو سمجھاتے وقت زبان پر لاتے

ہیں۔ جیسے میاں بھائی جانے دو قصور ہوا معاف کرو +

میاں بیوی ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بغاوند جورو۔ زن و شو۔ زن و شوہر۔ جیسے میاں بیوی دونو

کس کو میچوں جو چنے (کہاوت) میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی +

میاں جی ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُلا۔ اُستاد۔ معلم۔ مُدرس۔ آموزگار۔ پڑھانیوالا۔ مولوی۔ جیسے تختی پر

تختی میاں جی کی آئی گھنتی۔ میاں جی میاں جی الف بے تے ہیں نہیں پڑھتا میری شکر پھیر دے +

میاں جی گری ۔ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ معلمی۔ مُلاگری۔ مدرسی۔ آموزگاری +

میاں صاحب ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جناب عالی۔ حضرت سلامت۔ جناب من۔ بندہ پرور۔ بندہ نواز

دم آخر مری بالیں پہ آؤگے تو کیا ہوگا میاں صاحب جو دو دم شو بہا ہوگے تو کیا ہوگا (جرأت)

تنگ تو ٹھیرو نے میاں صاحب خدا کیواسطے اب پھرے جانے کیدھر ہو جانے آو سرے (مصحفی)

(۲) پیر۔ مرشد۔ بزرگ دین۔ قبلہ و کعبہ۔ عابد زاہد۔ عالم صوفی وغیرہ کیواسطے تعظیماً +

میاں مٹھو ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ مٹھ بولا۔ پیار سے طوطے کو کہتے ہیں

(۲) بھاڑ۔ احمق۔ گاؤدی۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا (۳) بے سمجھے پڑھنے والا (۴) ایک مجذوب

فقیر کا نام جسکے مرنے کی بیظریفانہ تاریخ مشہور ہے

میاں مٹھو جو ذاکرِ حق تھے ذکرِ حق میں سدا رہا کرتے
گر نہ مرگ نے جو آدبا کچھ نہ بولے سوائے ٹیں ٹیں کے } قطعہ

میاں مٹھو بنانا ۔ فعل متعدی۔ طوطے کی طرح بغیر سمجھے الفاظ یاد کرا دینا۔ بے سمجھائے پڑھانا

سوا جو آتے اُسکو پڑھا دیں اُنھیں جو کچھ آتا ہے اُسکو بتا دیں
وہ دیکھے ہیں جو بولیاں سب سکھا دیں میاں مٹھو اپنا سا اُسکو بنا دیں } (مسدس حالی)
بیسے دیسے کے سیالا کرنے کا ملکے حال اسی پہ ہے فرزانہ کو بن اللہ مائل

میانا ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی زنانی سواری جس میں تخت رواں۔ ڈولا یا چیس بڑی پالکی سکھپال

(۲) گاڑی کی بتی۔ بانس۔ چوب۔ بم +

میانہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ بیچ سا۔ نہ بڑا نہ چھوٹا۔ متوسط درجہ کا۔ منجھولا

(۲) بیچ کا۔ وسطی (۳) پستہ قد۔ درمیانہ قد۔ معتدل قد (۴) اسم مذکر۔ پالکی۔ مرکز۔ دُمری

(۵) چھوٹے قد کا گھوڑا۔ ٹٹو (۶) صفتِ مذکر۔ درونہ۔ سلک جواہر خواہ لڑی یا مالا کے بیچ کا وہ آب

سے بڑا دانہ خواہ نگینہ جسے عربی میں واسطۃ العقد کہتے ہیں +

میانہ رَو ۔ ف۔ صفت۔ اقوال و افعال میں متوسط۔ متوسط چال چلنے والا۔ جو نہ بہت تیزی سے نہ بہت آہستگی سے چلے

میانہ روی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اعتدال۔ توسّط۔ کفایت شعاری۔ بیچ والی چال۔

جز رسی۔ اوسط درجہ کی چال۔ افراط و تفریط سے بچنا۔ نیاوتی اور کمی سے بچنا +

میانہ قد ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ معتدل قد۔ بوٹا سا قد۔ پستہ قامت۔ پستہ قد +

میانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نرخنگ۔ دونوں پائچوں کے بیچ کا کپڑا۔ پجامہ کا وہ کپڑا جسے

رُومال بھی کہتے ہیں +

میاؤں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بلی کی آواز (۲) غُرفش۔ غُرانا۔ خُرخُر۔ جیسے

ہماری بلی اور ہمیں سے میاؤں (حکایت بالتقلیدِ آواز گربہ۔ عربی میں مؤء

فارسی میں موش موس کو کہتے ہیں) +

میپ ۔ انگلش۔ (Map) نقشہ۔ مُلک یا زمین کا نقشہ +

مَیِّت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مُردہ۔ مری ہوئی لوتھ۔ جنازہ۔ لاش۔ نعش

موت ہی سے کچھ علاج دردِ فرقت ہو تو ہو غسلِ میت ہی ہمارا غسلِ صحت ہو تو ہو (ذوق)

(اُردو والے بفتح یا بولتے ہیں اور یہی فصیح ہے)

میت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دوست۔ یار۔ ساتھی۔ رفیق۔ مُشفق۔ شفیق۔ مترے

سُسا فرسے کرتا ہے کوئی بھی پریت مثل ہے کہ جوگی ہُوئے کس کے میت (میر حسن)

جا تُو تو بری بھلا مُورکھ بھلا نہ میت ساد کھوں سے مت کرو گُنو مُورکھ سے پریت (دوہا)

(۲) عاشق۔ ساجن۔ فریفتہ۔ معشوق۔ دلدادہ +

میتھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سبزی اور اُسکے زرد بیج۔ حُلبہ۔ کا رشنہ۔ مزاجاً

دوم درجہ میں گرم و خشک +

میتھی کا ساگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ میتھی کی پتی۔ میتھی کی سبزی +

میٹ ۔ انگلش۔ (Mate) اسم مذکر۔ (۱) رفیق۔ ہمراہی۔ ساتھی۔ شریک۔ ہم صحبت (۲)

قلیوں کا افسر۔ قلیوں کا مددگار۔ مزدوروں کا سرگروہ +

میٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) (۱) مٹانا۔ لیپ کرنا۔ خاک میں ملانا۔ نیست و نابود کرنا۔ محو کرنا۔

چھیلنا (۲) ٹھیر نا۔ اڑکنا۔ بھلانا۔ عدول کرنا (۳) بگھونا۔ ضائع کرنا۔ جیسے حق میٹنا +

میٹ

میٹنگ۔ انگلش (MEETING) اسم مؤنث۔ مجلس۔ مجمع۔ جلسہ۔ سبھا۔ بزم۔ مجلس مشورہ۔ مجمع۔ جمگھٹا۔ اجتماع + اکھاڑا۔ پنچایت۔ جماعت۔ مشورہ۔ کمیٹی۔ مسکوٹ +

میٹھا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کھٹا اور سلونا کا نقیض۔ شیریں۔ شکریں۔ مصری کا گڑ ڈالا جو پھل چکھا نہیں وہی میٹھا۔ جتنا گڑ ڈالو اُتنا میٹھا ہو۔ (۲) مزے کا مزیدار۔ لذیذ۔ خوش ذائقہ جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو۔ (۳) سست۔ سُست رفتار۔ ڈھیلا۔ سِٹھا۔ دھیما۔ کاہل + کند ذہن۔ کم رفتار ؎

کہ میٹھی ہو کی چلے جس زمیں پہ اسپ ترا ۔ تو اُس زمیں سے نکل جائے خاک ہو پیدا (حکمت)

(۴) اسم مذکر۔ شیرینی۔ حلاوت۔ مٹھاس۔ مٹھائی۔ (گنوار) اگر۔ قند سیاہ۔ (۵) حلوا۔ موہن بھوگ لپسی۔ شکر۔ جیسے میٹھا اور بھر کٹوری۔ (۶) نرم۔ ہلکا۔ دھیما جیسے میٹھا میٹھا درد۔ (۷) اٹھارھواں۔ ترنگ جیسے میٹھا برس۔ (۸) شیریں۔ ایک قسم کا شیریں خربوزہ (۹) ایک قسم کا کنڑ جسے شیریں بادنجی کہتے ہیں (۱۰) زنانہ۔ زنخہ۔ وہ شخص جسکی باتیں اور حرکتیں عورتوں کیسی ہوں۔ زنان۔ ستری نامرد۔ ہیجڑا۔ دھالی۔ فاتمہ۔ لاچ ؎

حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پہ آہ ۔ نا سمجھتے ہیں ہم کو تو ہے میٹھا ہم کو (ذوق)
ان تو یہ کڑے تیکھے آپکے گھر آؤں میں ۔ جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (رفعت)
تانتا طرہ ہے انداز طبیعت میں ہے ۔ زہر میں کھاؤں جو اُس پر مجھے میٹھا کیا ہے (بحر)

(۱۲) ایک قسم کا زہر جسے میٹھا تیلیا بھی کہتے ہیں۔ اسکی صورت جدوار سے بہت مشابہ ہوتی ہے۔ بعض نے سنکھیا کو بھی بیان کیا ہے + زہر ہلاہل +

اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی ۔ گر اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہم کو + (ذوق)
شوق سے حلوے کو تو میٹھا سمجھ ۔ پر نہ میٹھے زہر کو میٹھا سمجھ + (رنگین)
گالیاں دو گر لب شیریں سے تو نے دیں مجھے ۔ پر نہ میٹھا زہر دینا اے بُت بیدیں مجھے (نصیر)
کلام شیریں پہ مت جا تو اہل دنیا کے ۔ بنام زہر ہلاہل بھی ہووے ہے میٹھا (سودا)

(۱۳) حلیم الطبع آدمی۔ بُردبار آدمی۔ دھیمے مزاج کا آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے جیسے: ایسے میٹھے بنو کہ کوئی نگل جائے نہ ایسے کڑوے کہ کوئی تھوک دے +

(۱۴) حلوائے مرگ بھتی + وہ حلوا جو شب برات کو بناتے ہیں +

میٹھا انار۔ ذ۔ اسم مذکر:۔ انار شیریں +

میٹھا برس یا سال۔ ذ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اٹھارھواں برس۔ سال ہیجدہم (بعض لوگ نے تیرھواں بعض نے آٹھواں سال بھی اپنی لاعلمی سے لکھ دیا ہے چونکہ عورتیں آٹھویں اٹھارویں سال کو منحوس خیال کرتی ہیں باسوجہ بجائے ہیجدہم و ہشتم کے یہ نام رکھ لیا یا ہماری رائے کے موافق چونکہ یہ جوانی میں بھر جانے کا زمانہ ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا) +

میٹ

پُوچھتے مجھسے ہو کہ گانا ہے مجھے تو کہا ہے ۔ وہ تیری بات سے مجھکو لگا میٹھا برس (رنگین)
آجکل کی خریداری ہے میٹھا سال ہے ۔ ہچکی ہی کو نہ قند مکرر چھاتیاں (بحر)

مصرعہ۔ بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بے حلاوت ہے ؎

لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر گھڑی ہے ۔ کہیں مشاطہ کرے پیغام مصری کی نسبت کا (خاصا)

میٹھا بولنا۔ فعل لازم۔ نرمی اور ملائمت سے بات کرنا۔ مہربانی اور شفقت سے گفتگو کرنا۔ نرم کلامی شیریں زبانی سے پیش آنا جیسے جو بن پروائی ہے ان کے رس کی میٹھی بولیاں باتیں کرو رس کی +

میٹھا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھاری پانی کا نقیض۔ آب شیریں (۲) انگریزی لیمونیڈ۔ ولایتی پانی وہ پانی جو بوتل میں شیرہ ڈال کر گیس اور تیزابی چیز سے بوتل میں بھر جاتا ہے +

میٹھا پوئیا۔ ذ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کی وہ رفتار جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو

میٹھا تیل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تلوں کا تیل۔ روغن کنجد +

میٹھا تیلیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک زہریلی جڑی کا نام +

میٹھا ٹھگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جھوٹا دوست۔ بے ایمان یار۔ میٹھی میٹھی باتیں بنا کر ٹھگنے والا۔ دغاباز۔ بد دیانت یار۔ (۲) ٹھگوں کے اُس فرقہ کا آدمی جو میٹھا تیلیا کھلا کر مسافروں کو ہلاک کرتا اور لوٹ لیتا ہے۔ میٹھے والا بھی اسیکو کہتے ہیں +

میٹھا درد۔ ذ۔ اسم مذکر:۔ نرم درد۔ دھیما دھیما درد۔ ہلکا سا درد ؎

کیا کہوں لذت مرہ جب جگر کے پار ہے ۔ درد بھی اُٹھتا ہے تو میٹھا عجب آزار ہے (زار)

میٹھا گھیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گول گھیا۔ کدو۔ میٹھا سیتا پھل۔ کدوئے شیریں

میٹھا مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تلوار یا کسی ہتھیار کی دھار کا کند ہونا۔ کند ہی

تلخیٔ مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں ۔ میٹھے منہ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت (بحر)

میٹھا منہ کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ (۲) شکرانہ دینا (۳) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا +

میٹھا منہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ (۲) مٹھائی کھانا۔ شیرینی نوش فرمانا۔ شیرینی سے منہ کا ذائقہ بدلنا ؎

حسرت ہی بوسۂ لب شیریں کی رہ گئی ۔ میٹھا نہ منہ کو تیرے نمکدان نے کیا (آتش)

(۳) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ پان کھلانا۔ مصری کی ڈلی کھلانا۔ (۴) رشوت دینا۔ (منہ میٹھا کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

میٹھا میٹھا۔ ہ۔ صفت:۔ کم کم۔ خفیف خفیف۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف سا۔ تھوڑا تھوڑا +

میٹھا میٹھا درد۔ ذ۔ اسم مذکر:۔ درد خفیف۔ کم کم درد ؎

درد ہوتا ہے ہر اک زخم میں میٹھا میٹھا ۔ ہیکے قاتل کہیں جلدی سے نمکداں پہنچے (امانت)

میٹ

کیوں نہ اُٹھے شکر کا سینہ میں میٹھا میٹھا درد — اک بتِ شیریں ادا کی یاد آتی ہیں چھاتیاں (رشک)

چسکا اُس لبِ شیریں کی جو مجھکو لگا ہے — نہ دل میں ہے نہ آنکھوں اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے (جرأت)

میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو۔ ۔ کہاوت:۔ اچھی چیز سے رغبت بُری سے نفرت۔ مرغوب الطبع چیز کو لے لینا اور نامرغوب کو چھوڑ دینا +

میٹھا ہونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ پھیکا ہونا۔ جیسے سالن میں نمک میٹھا ہے (۲) گوارا ہونا۔ دلپسند ہونا۔ قابلِ برداشت ہونا (۳) شیریں ہونا +

میٹھی۔ ۔ صفت:۔ (۱) میٹھا کی تانیث۔ شیریں۔ شکریں (۲) سست۔ مجہول۔ سُستی (۳) نرم۔ کم جیسے میٹھی میٹھی آنچ۔ ۔ (۴)۔ اسم مؤنث (۱) حلیم الطبع۔ بُرد بار۔ دھیمے مزاج کی عورت۔ (۲) بوسہ اطفال۔ بچی۔ چُمّا۔ پیار +

میٹھی بات۔ ۔ اسم مؤنث:۔ سخنِ شیریں۔ خوش اور عجیب بات۔ ملائم بات نرم بات + رس کی بات + رسیلی بات +

ملنے سے تیرے تغافل سے بہت جی بھر گیا — میٹھی باتیں آپ کی سُننے سے رغبت ہو گئی (عاشق)

میٹھی باتیں کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی اور فصاحت سے بات چیت کرنا۔ رس کی باتیں کرنا ۔

میٹھی باتیں نہ تو کیا کر — مرجائیگا کوئی زہر کھا کر (بحر)

کرتا ہے میٹھی باتیں بھی ہم سے وہ آجکل — شیریں دہن تھا شکر ہے شیریں زباں ہوا (اسیر)

میٹھی باڑھ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ میٹھی دھار۔ میٹھی اور کُند دھار۔ کم تیز اور خفیف باڑھ۔ گول دھار۔ موٹی دھار ۔

عکسِ لب پڑتا ہے تیغِ ابروئے خمدار پر — رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی (عاشق)

میٹھی بولی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ملائم اور نرم زبان۔ شیریں زبان۔ وہ بولی جس میں فصاحت پائی جائے جیسے برج کی میٹھی بولی ہے +

میٹھی پوئی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (میٹھا پوٹیا) ۔

جو میٹھی پوی چلے جس زمیں پر اسپ ترا — تو اُس زمیں سے شکر جائے خاک ہو پیدا (حکمت)

کس مزے سے جاتی ہے یادِ لبِ شیریں پہ چال — میٹھی پوئی چل۔ اے توسنِ خوش کلام [illegible]

میٹھی چھُری۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دُشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پیرائے میں دُشمنی کرے۔ وہ شخص جو بظاہر دوست اور در باطن دشمن ہو ۔

بچو کذب سے ہے یہ میٹھی چھُری — دکھائے گا تمکو مصیبت بُری (نامعلوم)

میٹھی زبان۔ ۔ اسم مؤنث:۔ شیریں سخن۔ خوش بیان۔ خوش گفتار ۔

ہم ہیں مرجاویں جو شیریں ہو گر تیری زباں — کام میٹھے زہر کا کرتی ہے یہ میٹھی زباں (معروف)

سے جواب تلخ جسکو ملے اے شیریں دہن — تلخ کاموں سے ملے میٹھی زباں وہ کہاں ہے (")

میٹ

مجھکو کہنے خدا کرے مرجائے — تیری میٹھی زبان کے صدقے (امیر مینا)

میٹھی گالی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی مُنہ کی گالی۔ سہانی +

میٹھی لکڑی یا جڑی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) مہٹی۔ اصل السوس جو ایک [illegible]

میٹھی مار۔ ۔ اسم مؤنث:۔ گُپت مار۔ گُھنّی مار۔ وہ مار یا تکلیف جو بظاہر معلوم نہ دے۔ باطنی تکلیف۔ اندرونی تکلیف +

میٹھی مار دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ گُھنّی مار مارنا۔ اندرونی تکلیف پہنچانا +

میٹھی مُراد۔ ۔ اسم مؤنث:۔ مُرادِ خوش۔ اچھی مُراد ۔

سینکڑوں میٹھی مُرادیں اُٹھیں اک بار گئی — بی وہ گانا روز ہے تم مسجد کا بھرتی طاق ہو جانا (صاحب)

میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ شیریں سخنی کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ سنوار سنوار کر باتیں کرنا۔ مزے مزے کی اور لُطف آمیز باتیں کرنا ۔

کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں — کہ ہے اُسکا دہان و کلام شیریں (ناسخ)

میٹھی نظر یا نگاہ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ پیاری چتون + نظرِ عاشقانہ۔ محبت کی نظر نظرِ لطف و محبت ۔

دیکھو جو بنت غار کو میٹھی نگاہ سے — آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر (عاشق)

میٹھی نظریں یا میٹھی میٹھی نظریں۔ ۔ اسم مؤنث:۔ پیاری پیاری نگاہیں۔ نگاہِ لطف و محبت + ۔

جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے — کہوں آنکھوں کو میں بادامِ شیریں (ناسخ)

میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے — اُس پری کی آنکھیں ہیں بادامِ تلخ (")

کبھی ترچھی نظروں سے گھائل کیا — کبھی میٹھی نظروں سے مائل کیا (میر حسن)

(۲) عاشقانہ نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہوں سے دیکھنا ۔

بوسہ دیجیو مجھے لوگوں میں میٹھی میٹھی نظروں سے — تو اے شیریں زباں منہ میں جو کچھ آوے سو فرمانا (جرأت)

میٹھی نگاہیں۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (میٹھی نظریں) +

میٹھی نیند۔ ۔ اسم مؤنث:۔ خوابِ خوش۔ خوابِ راحت۔ گہری نیند + بےفکری کی نیند + صبح کی نیند۔ جیسے بچہ میٹھی نیند سوتا ہے ابھی مت جگاؤ +

میٹھے۔ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میٹھا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے +

میٹھے کھٹے یا کھٹے میٹھے کو جی چاہنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۲) مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم بستری کی رغبت ہونا۔ وصل اور ہم آغوشی کو دل چاہنا ۔

تو مجھے کھٹے کرتے کیسے ہوتے ہو میٹھے — چاہے ہے جی میٹھا کھٹا ہے یہ کہنا بات کا [illegible]

میٹھے مُنہ پر ہونا۔ ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (میٹھی باڑھ پر ہونا)۔ تلوار یا خنجر کا کُند ہونا

میٹ

بکھرا ہوا ہونا۔ سوتی، رعنا ہونا۔ ؎

تصویر ہے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں ۔ بیٹھے مُنہ پہ جو سرے یار کی تلوار بہت (جگر)

(ہمارے دوست نے محاورہ وہاں سے اس شعر کے معنی میں، معلوم ہوا کہ گند ہونے کے بجائے تیز ہونا لکھ دیا ہے) +

میٹھے والے۔ و۔ اسم مذکر:۔ وہ ٹھگ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ مٹھائی میں میٹھا تیلیا کھلا دینے والے ٹھگ +

میٹھے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) شیریں زبان او۔ عزیز با جان ہیں (۲) نازوک نامرد اور زن مزاج ہیں۔ ہر کس و ناکس کی سخت و سست باتیں سُن کر پی جاتے اور پی جاتے ہیں۔ مجہ بار ہیں۔ ؎

اس مقولے پہ بنا ہے کہ بیٹھے بھی نہیں شیخ جی ۔ تو ترم آگئی:۔ کجھو ہے وہ میٹھا رب کا (انشا)

میثاق ع۔ اسم مذکر:۔ اُستواری عہد و پیمان + قول قرار۔ اقرار مدار۔ وعدہ وعید

میجاں کھانڈ۔ و۔ اسم مؤنث۔ کچی کھانڈ۔ بیگمات اُسے میراں کھانڈ کہتی ہیں +

میجنا یا میچنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) گوندھنا۔ مسلنا۔ ملانا۔ آمیز کرنا +

میچ۔ انگلش (Match.) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ شرط۔ ہوڑ + کھیل، مقابلہ گیند بلا۔ کرکٹ۔ گیند بلے کا کھیل (۲) دیا سلائی۔ ماچس۔ میچز +

میچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) موت۔ مرتو۔ کال +

میچنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) بند کرنا۔ مُوندنا۔ بھینچنا کا ترجمہ (۲) بھینچنا۔ سکیڑنا۔ سکوڑنا

میخ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کیل۔ پیگ۔ وتد (۲) کھونٹی۔ کھونٹا۔ چوب

میخ اکھاڑنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب ہے جس میں بجائے یا برچھے سے گڑی ہوئی میخ گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لیجاتے ہیں +

میخ ٹھونکنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) کیل جڑنا۔ کھونٹی گاڑنا۔ کیل ٹھونکنا۔ (۲) ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا۔ سزائے سخت و سنگین دینا۔ اگلے زمانہ میں پھانسی یا سُولی وغیرہ کی بجائے ایک یہ بھی سزا تھی کہ آدمی کو چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میں میخیں ٹھونک دیا کرتے تھے۔ چومیخا کرنا بھی سزا تھی) (۳) دبانا۔ مغلوب کرنا۔ بنگا ٹھونکنا جیسے میخ ٹھونک کر روپیہ لیا (۴) توپ کو بیکار کرنا۔

میخ مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) کیل ٹھونکنا۔ کھونٹی گاڑنا + (۲) بنگا ٹھونکنا۔ بنگا مارنا۔ (۳) مغلوب کرنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زیر کرنا (۴) بھانجی مارنا۔ حارج ہونا (۵) کُچھل دینا۔ سینہ ٹھونکنا۔ خبط نسی کرنا۔ ؎

زیبِ عفت کو جگاتا ہے شیخ ۔ وہ یہ ہے جو آنہ مارے میخ (سودا)

میخچہ۔ و۔ اسم مذکر:۔ میخ ٹھونکنے کی مُوگری۔ مُوگرا۔ میخ کوب +

میہ

میدان ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چٹیل زمین۔ صاف اور وسیع سطح زمین جہاں پہاڑ نہ ہو۔ وسیع زمین فراخ۔ فضا + ہموار زمین۔ زمینِ مسطح + اکھاڑا۔ کھیت + چوگان (۲) جائے سرگزشت۔ موقع واردات۔ (۳) پد۔ اشلوک۔ شعر۔ نظم جیسے قصے کا میدان (۴) لڑائی۔ مقابلہ۔ جنگ۔ صف آرائی۔ جیسے دو میدان ہوئے (۵) جوہریوں کی اصطلاح میں یاقوت یا زمرد کا طول و عرض +

میدان جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ (کنگور ہندو) جنگل جانا۔ ٹٹی جانا۔ پیخانے جانا۔ جھاڑے جانا۔ قضائے حاجت کو جانا۔ جنگلے جانا۔ بیت الخلا جانا +

میدانِ جنگ یا صف آرائی یا کارزار ع، ف۔ موقعِ جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔ رن چھیتر۔ معرکہ۔ بحث مباحثے کی جگہ +

بجز میں چکنے جو غنچے ہوئی آواز تفنگ ۔ صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا (ناسخ)

میدان چھوڑنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) جگہ فراخ کرنا۔ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔ پرے ہٹ جانا۔ جیسے میدان چھوڑ دو پہلوانوں کی کشتی ہوتی ہے (۲) لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ موقع جنگ سے ہٹ جانا +

میدان دینا۔ و۔ فعل متعدی:۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ جگہ چھوڑنا۔ پرے ہٹنا۔ دُور دُور ہٹ جانا۔ سرک کر یکطرف ہونا +

میدان صاف ہے۔ و۔ محاورہ:۔ کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں ہے۔ کچھ خوف و اندیشہ نہیں ہے۔ کچھ روک ٹوک نہیں ہے +

میدانِ قلم ع۔ اسم مذکر:۔ مقدار تراش قلم۔ قلم کی تراش۔ خانۂ قلم۔ زمین قلم۔ انگشت نہ کے پورے کی مقدار جو قلم کے واسطے مخصوص ہے +

میدان کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی عمارت کو ڈھاکر برابر کرنا۔ اینٹ سے اینٹ سے بجانا۔ منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ گرانا (۲) لڑنا۔ جنگ کرنا۔ صف آرائی کرنا +

میدان مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ لڑائی جیتنا۔ فتح کرنا۔ گڑھ جیتنا۔ پالا مارنا۔ پالا جیتنا۔ کامیاب ہونا۔ معرکہ مارنا۔ معرکہ جیتنا + مباحثے میں غالب آنا +

دیکھ لینا کہ حشر کا میداں ۔ میرے حاضر جواب نے مارا (داغ)

میدان میں۔ ف۔ تابع فعل:۔ فضا میں۔ کھیت میں۔ برسرِ میدان۔ سرِ میدان +

میدان میں اُترنا۔ و۔ فعل لازم:۔ اکھاڑے میں اُترنا۔ لڑنے کو میدان میں آنا +

میدان میں آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ لڑنے کو نکلنا۔ لڑائی کے واسطے کشادہ جگہ میں آنا + سامنے آنا۔ مقابلہ پر آنا + دُوکش ہونا + اکھاڑے میں اُترنا +

میدان ہاتھ آنا یا رہنا۔ و۔ فعل لازم:۔ جنگ جیتنا۔ فتح پانا۔ لڑائی مارنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ میدان فتح ہونا۔ میدان جیتنا۔ ؎

دشتِ الفت نہیں بازیگہِ طفلاں اے دل　　اٹھ آتا ہے یہ میدان بڑی مشکل سے (داغ)
وسعتِ ہمت جو رکھتا ہے بہادر ہے وہی　　جب کسی کے ہاتھ یہ میدان رہے وہ مرد ہے (امیر)

میدان ہاتھ سے جانا - ف۔ فعل لازم :- شکست ہونا۔ ہار ہونا۔ موقع نکل جانا۔
محشر میں اُو خواہ ہوا ہے دل نہ تو ہوا　　تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا (داغ)

میدان ہونا - ف۔ فعل لازم :- لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ صف آرائی ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ دو دو ہاتھ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ مباحثہ ہونا۔ مجادلہ ہونا ؎
کربلا میں نہ ہوئے ہم وہ بیکار امیر　　ورنہ کیا لشکرِ کفار سے میدان ہوتا (امیر)

میدانی - س۔ اسم مؤنث :- (۱) زمین۔ دھرتی۔ پرتھوی۔ بھوم۔ ارض (۲) وہ جاتریوں کا گروہ جو زمین پر پاپیادہ چلکر کسی مقدس مقام میں جائے۔ قافلۂ زائرانِ مزارِ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ + قافلہ۔ کارواں۔ جاترا۔ میلے کے تماشائی۔ سیلانی ؎
رانی قسمت کبھی پہنچے بھی جو ہم کو خلال　　میلے سے میدانی کے پھرنے کی تیاری بھی (آتش)
(لکھنؤ میں میندانی بھی اس معنی میں بولتے ہیں) + (پریم کشور دیاے بھول ساگن)

مَیدَہ - ف۔ اسم مذکر :- دوبارہ چھانا ہوا آٹا۔ نہایت باریک آٹا۔ سرمہ سا آٹا +

میدہ سا - ف۔ صفت :- میدہ کی مانند۔ نہایت باریک۔ سرمہ سا۔ بہت پسا ہوا

میدہ لکڑی - ف۔ اسم مؤنث :- دوا کی ایک جڑ جو شکل اور رنگ یا سوختہ ہوتی ہے

میدہ کی لوئی - ف۔ اسم مؤنث :- (تشبیہاً) نہایت ملائم پیٹ۔ گچھی سا پیٹ۔

میدہ و شہاب - ف۔ صفت :- سرخ و سفید آدمی کے رنگ کی تعریف میں بولا کرتے ہیں۔ خوبصورت گورا چٹا۔

میدھ - س۔ اسم مذکر :- قربانی۔ جگ۔ یگ۔ بلی دان۔ (دیکھو پریم دیائے بھول)

میر - ع۔ اسم مذکر :- (مخفف امیر) (۱) افسر۔ سردار۔ مقدم۔ والی۔ چودھری۔ مہتا۔ سرور۔ سرخیل۔ سید۔ سرگروہ۔ سالار۔ امام۔ خان۔ مکھیا۔ مہمن۔ افضل۔ بڑا۔ بزرگ۔ صفت۔ (۲) ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین۔ پیشرو۔ پیشوا۔ اگوا۔ مکھیا (۳) سیدوں کا خطابی لفظ۔ قوم سادات کا اعزازی لقب۔ شاہ۔ جیسے میر صاحب۔ میر جی۔ وغیرہ (۴) شاہزادہ۔ بادشاہزادہ۔ سردار زادہ۔ خان زادہ (۵) ف۔ گنجفہ یا تاش کا سر بادشاہ۔ تاش کا اعلیٰ درجہ کا پتا۔ گنجفہ کا اعلیٰ درجہ کا پتا ؎
بازی نما عشق میں سرسبز نہ گزرا ہوگا　　آ گئے دو میرے ہاتھ نہ امیر کا ورق + (نصیر)
(۶) میر محمد تقی اکبر آبادی ولد میر عبداللہ۔ ہمشیرزادہ سراج الدین علی خاں آرزو کا تخلص جنہوں نے دلی میں پرورش پائی۔ شعرائے ریختہ گو میں آج تک بلحاظ محاورہ سب کے سرتاج رہے۔ ۱۲۲۵ ہجری میں فوت ہوئے + (۷) موت۔ مرادفِ مرگ + ممتاز مردن جیسے مرگ میر جو ابلیس ہے ؎

پیشہ میں عیب نہیں رکھئے نہ فرہاد کو نام　　ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا (غالب)

میر آتش - ف۔ اسم مذکر :- داروغۂ توپ خانہ۔ توپچی باشی۔ (دھوکے ہیں اگر اس کے معنی داروغۂ سلاح خانہ نہ جان لینا کیونکہ ہمارے ایک دوست کو خود یہی دھوکا ہوا ہے)

میر آخور - ف۔ اسم مذکر :- صحیح (میر آخُر) داروغۂ اصطبل +

میر بار - ف۔ اسم مذکر :- داروغۂ دیوان خانہ۔ وہ شخص جو لوگوں کو امیروں کے حضور آنے کی اپنے اطمینان پر اجازت دیتا ہے +

میر بحر - ف + ع۔ اسم مذکر :- میرِ آب۔ داروغۂ دریا۔ جہازی سپہ سالار۔ امیر البحر + وہ شخص جسکے سپرد بحری انتظام ہو + دریا کے گھاٹوں کا داروغہ +

میر بحری - ف + ع۔ اسم مذکر :- بندرگاہوں کا منتظم۔ افسر بندر۔ حاکم بندرگاہ +

میر بخشی - ف۔ اسم مذکر :- وہ شخص جو سب کی تنخواہ تقسیم کرے۔ تنخواہ بانٹنے والا عہدہ دار۔

میر بھچڑی - ف۔ اسم مذکر :- ایک نامعلوم الحقیقت میر بھوجی نامی مخنث سید کا نام جسے ہیجڑے اپنا ولی۔ پیر و مرشد۔ مورثِ اعلےٰ اور اس سلسلہ کا چلانے والا بیان کرتے ہیں۔ یہ پارسا سید اُن کے قول کے موافق زنانہ لباس پہنتے اور چرخہ کات کر گزر اوقات کیا کرتے تھے۔ چھے مہینے مرد رہتے اور چھے مہینے عورت کا بھیس اختیار کر لیا کرتے تھے۔ اُنہوں نے خدا تعالےٰ سے عرض کیا تھا کہ ایسی حالت میں میرا نام کیونکر چلیگا۔ وہاں سے حکم ہوا کہ ہر ایک فرقہ اور مذہب کا آدمی تیرے سلسلہ میں ہو کر تیرا نام چلائیگا وہی تیری آل وہی تیری اولاد ہوگی۔ چنانچہ ہیجڑے جب کسی کو اپنے پنتھ میں شامل کرتے ہیں تو اُس روز انکے نام کی کڑھائی تلتے اور خاص اپنے ہی لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ انکا اعتقاد ہے کہ اگر کوئی شخص کھائے تو فوراً ناچنے مٹکنے لگے۔ اور جبتک وہ ہیجڑا نہ بنجائے اُسے کل نہ آئے۔ بعض میر بھچڑی بھی کہتے ہیں۔ جائے پیدائش لکھنؤ بیان کرتے ہیں +

میر بھچڑی کی کڑھائی - ف۔ اسم مؤنث :- میر بھوجی کی نیاز کا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت اول کراول ہیجڑا بننے والے کو اور بعد میں اپنے فرقہ کے لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ مشہور ہے کہ جو کوئی شخص اس پکوان کو کھا لیتا ہے وہ فوراً ہیجڑوں کی سی حرکتیں کرنے لگتا اور اُس فعل پر آمادہ ہوجاتا ہے +

میر تُزُک - ف۔ اسم مذکر :- داروغۂ خدم و حشم۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ قورچی۔ سپہ سالار +

میر جی - ف۔ اسم مذکر :- (۱) میراثیوں کا خطاب (۲) میر صاحب۔ سید صاحب۔ شاہ صاحب

میر حاج - ف + ع۔ اسم مذکر :- حاجیوں کا سردار +

میر دہ - ف۔ اسم مذکر :- (۱) گاؤں کا سردار۔ مقدم۔ نمبردار (۲) جریب کش

میر

(۳) ایک اونے قوم کے لوگ جنکو اخیر بادشاہوں کے ہاں بہت عروج تھا پیادے

میر دیوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نائب ۔ پیشکار ۔ پیش خدمت ۔ محرر پیشی ۔ سررشتہ دار +

میر سامان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خانساماں ۔ میر بکاول ۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانوں کا انتظام کرنے والا ۔ میر مطبخ +

میر شکار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ توشچیوں کا سردار ۔ شکاری پرند رکھنے والے لازموں کا افسر ۔ وہ شاہی ملازم جسکے باز ۔ شکرے ۔ شاہین وغیرہ رکھنے والوں کی نگرانی سپرد ہو ۔ موقوف ہے گردل کا شکار آن وادا پر   تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کیجیے (ذوق)

میر عرض ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شاہی ملازم جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے ۔ لوگوں کی حاجتوں کو پیش کرنے والا ۔ عرض بیگی +

میر عمارت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ داروغہ عمارت ۔ افسر تعمیر ۔ مستری ۔ اوور سیئر ۔ معماروں کا سردار ۔ گنڈہ کپتان ۔ انجینیئر ۔ مہندس +

میر فرش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فرش دبانے کے گول گول اونچے اور بھاری پتھر جو چاندنی کے کونوں پر رکھے جاتے ہیں ۔ سنگِ قالین ۔

کم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے   صورت میں میر فرش ہیں اُسپر حباب کے (مصحفی)

میر قلار ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ وہ چوبدار جو دہلی کے شاہی دربار کے وقت ایک بانکی انگڑیدار چوبدستی لئے ہوئے اسواسطے حاضر رہتا تھا کہ اگر کوئی امیر وزیر وغیرہ وغیرہ دوسرے کی مقررہ جگہ پر کھڑا ہو جائے تو اُسکی گردن میں وہ لکڑی ڈالکر باہر نکالدے

میر مجلس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مربی انجمن ۔ پریسیڈنٹ ۔ چیرمین ۔ صدر مجلس ۔ سرگروہ مجلس ۔ منتظم مجلس ۔ نشستی

میر محلہ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی کوچہ کا سردار ۔ بستی کا حاکم ۔ محلے کے امورات کا ذمہ دار

میر مطبخ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (میر سامان) +

میر منزل ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو لشکر کے پہنچنے سے پہلے منزل کا سامان کرے ۔ پیشرو لشکر

میر منشی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حضور نویس ۔ سررشتہ دار ۔ ہیڈ منشی ۔ محرر ۔ صدر ۔ دیوان پیشی ۔ پیشکارِ اعلیٰ ۔ مثل خواں +

میرا ۔ ضمیر مضاف الیہ متکلم ۔ ایک کلمہ ہے جسکا اپنے نفس اور اپنی ذات پر اطلاق کرتے ہیں ۔ اپنا ۔ اپنی ذات کا ۔ مورا ۔ ہمارا ۔ جیسے میرا تھا سو تیرا ہوا ۔ برائے خدا ایک نگہ مجھ پہ +

میرا باپ بھی تھا پر لئے بردے آزاد کرتا تھا ۔ ا ۔ کہاوت ۔ طنزاً شیخی خور کی نسبت بولتے ہیں جو آپ تو کسی قابل ہو نہیں بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے +

میرا بھائی ہے ۔ و ۔ محاورہ ۔ کسی کو بچانے کے واسطے بطورِ خوشامد یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تُو تو میرا عزیز ہے ۔ میرا پیارا ہے ۔ میرا کہنا مان جائیگا +

میرا حلوا کھائے ۔ ا ۔ و ۔ قسم سخت ۔ مجھے پیٹے ۔ مجھے ہے ہے کرے ۔ میری بھتی کھائے ۔ یعنی اگر میرا کہا نہ کرے تو مجھے مُردہ دیکھے +

میرا اسلام ہے ۔ و ۔ محاورہ ۔ میں باز آیا + مجھے منظور نہیں ۔ میں جاتا ہوں +

میرا کیا گیا ۔ و ۔ محاورہ ۔ میرا کیا نقصان ہوا ۔ میرا کیا بگڑا ۔

عرض تمنا پر برا ہوا تمہیں حق میں میرے   کیا گیا میرا مگر اُسکا ہی ایمان گیا + (احسان)

میرا (یا ہمارا) لہو پیئے ۔ ا ۔ و ۔ قسم سخت ۔ مجھے قتل کرے ۔ یعنی اگر اس کام کو نہ کرے یا کرے تو ہمیں کو کھائے ۔ ہمارا مُردہ دیکھے ۔ ہمیں کو نہ پائے ۔ ہمارے خون کی قسم ہے ۔

کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلوئے میرا   کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

تنت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے   گر پی نہ جائے جلد پیالہ شراب کا (ظہور علی خاں خسرو)

اے تپش لہو پیئے میرا جو تو جھوٹ کہے   کس سے یہ قاعدہ سیکھا ہے لہو پینے کا او میر

فقط وخوں خوار پہ ہے مجھ سے اندوں   نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے (ہ)

میرا ماتھا جبھی ٹھنکا تھا ۔ و ۔ محاورہ عو ۔ مجھے جب ہی اندیشہ ہوا تھا ۔ میرے دل پر یہ بات سنتے ہی کھٹکا گزرا تھا +

میراث ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ پونجی یا جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے اُسکے حقداروں کو ملے ۔ ترکہ ۔ حقِ وراثت ۔ پچھوتی +

میراثی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ورثہ پانے والا ۔ (۲) وہ شخص جسکے باپ دادا سے کوئی کام چلا آتا ہو (۳) ڈوم ڈھاڑی ۔ مطرب ۔ مغنی ۔ گویا +

میراثن ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ڈومنی ۔ مطربہ +

میراں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ میر میراں کا مخفف (۱) سرداروں کا سردار ۔ بزرگوں کا بزرگ ۔ بہت بڑا بزرگ اور مقدس آدمی جیسے میراں شاہ عبداللہ ۔ میراں صدر جہاں وغیرہ ۔ (۲) ایک مشہور عامل کا نام جسکی قبر امروہے میں واقع ہے اور اکثر جہلا اُسکی کرامات کے قائل و معتقد ہیں + شیخ سدو (۳) حضرت خواجہ بزرگوار خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا لقب جنکا مزار پُرانوار اجمیر شریف میں واقع ہے ۔ نیز خواجہ عبدالقادر محی الدین غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ جنکی گیارھویں مشہور ہے ۔ بڑے پیر کا لقب +

میراں جی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و نیز حضرت غوث الاعظم کا لقب (۲) وہ مہینا جسمیں حضرت غوث الاعظم کی بڑی بھاری نیاز ہوتی ہے ۔ آپ کی وفات کا مہینا + عورتوں کا چوتھا مہینہ ربیع الآخر ۔ بارہ وفات کے بعد کا مہینا +

میراں جی کا چاند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عورتوں کا چوتھا مہینا ۔ ربیع الآخر ۔ بارہ وفات کے بعد کا مہینا جسمیں بڑے پیر کی نیاز ہوتی ہے +

میر

میراں کا بکرا - ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) شیخ سدّو کا بکرا +

میراں کی کڑھائی - اسم مؤنث ۔ (عوام) میراں کے نام کی نیاز جو کڑھائی پر چڑھائی جاتی ہے ۔ شیخ سدّو کی نیاز +

میراں گور برابر - ۔ محاورہ ۔ یعنی جسقدر میراں کی قبر کھودی اُسیقدر اُوپر سے مٹی پڑ گئی ۔ آمد و خرچ برابر ۔ جتنا آنا اُتنا ہی خرچ ہو جانا ۔ لیکھا جوکھا برابر +

میرزا - ف - اسم مذکر ۔ در اصل (امیرزا) (۱) امیر زادہ ۔ سردار زادہ ۔ رئیس زادہ ۔ ملک زادہ ۔ مغل زادہ ۔ (۲) شہزادوں ۔ امیر زادوں اور مغلوں کا لقب + (مرزا اسی لفظ کا مخفف ہے ۔ ہندوستان میں یہ لفظ خاندان مغلیہ کے شہزادوں عام مغلوں بلکہ شاہی خاندان کے خانہ زادوں تک کے نام کا اوّلیں جزو ہوا کرتا ہے جو ایک اعزازی لقب ہے اور بعض دیہاتیوں میں آخری جزو بھی ہوتا ہے مگر وہاں اسکے معنی پیارا یا منظورِ نظر ہوا کرتے ہیں ۔ جیسے احمد مرزا ۔ عباس مرزا ۔ سردار مرزا ۔ سلطان مرزا وغیرہ ۔ مگر ایران میں خاص کر بادشاہ اور بادشاہزادوں کی نسبت بطور القاب مستعمل ہے ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ ایران میں بزرگ زادوں رئیس زادوں کے واسطے ہی نہیں بلکہ سادات کے حق میں بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے ۔ برخلاف آغا کہ اسکا اطلاق کسی صورت میں سلاطین اور اُمرا پر جائز نہیں ہے گو ترکی زبان میں اسکے معنی بھی خداوند اور مالک ہی کے آتے ہیں جب سے ہندوستان میں نادر شاہ نے اقتدار حاصل کیا ہے ہر ایک مغل مرزا کے خطاب سے پکارا گیا ۔ اور یہاں تک کہ دفتر شاہی کی تحریروں کو بھی میرزائے دفتر لکھنے اور بولنے لگے) +

میرزا منش - ف - صفت ۔ شاہزادوں کی سی خُو بُو والا ۔ نازک ۔ نازک مزاج ۔ نازک دماغ ۔ شاہانہ مزاج کا آدمی ۔ وہ شخص متکبر جسکے مزاج میں امیری کی بُو سمائی ہوئی ہو ۔ ناک چڑھا ۔ دماغ چوٹا ۔ تنگ مزاج (یہ لفظ طنزاً بولا جاتا ہے) +

میرزائی - ف - اسم مؤنث ۔ (۱) شہزادگی ۔ امیرزادگی ۔ بزرگی ۔ شرافت ۔ عالی خاندانی ۔ بزرگ منشی ۔ عالی منشی ۔ نجابت ۔ اُمرائی (۲) سرداری ۔ امیری (۳) بو حکومت ۔ حاکمانہ مزاج ۔ حاکمی بو (۴) نازک مزاجی ۔ نزاکت ۔ تکبر ۔ نخوت ۔ ناز ۔ اغماض ۔ گھمنڈ ۔ اترانا ؎

اگر کب ناتوانی سے بچا ہے ۔ تمہاری میرزائی ہو چکی بس + + (دار شیریں)

(۵) نیم جامہ ۔ نیم آستین ۔ کُرتی ۔ صدری ۔ جاکٹ ۔ واسکٹ ۔ آدھی یا پُوری آستینوں کی کُرتی جو مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +

میرو - س - اسم مذکر ۔ سُمیرو پہاڑ کا نام جو ہندوؤں کے عقیدہ کے موافق زمین کے بیچ میں واقع اور اکثر پُرانے قصوں داستانوں میں پایا جاتا ہے +

میرو - ۔ ضمیر مضاف الیہ (گنوار) دیکھو (میرا) +

میر

میرے - ۔ ضمیر مضاف الیہ ۔ (۱) میرا کی جمع (۲) حروف حقیقیہ کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

میرے بڑھاپے پر کرم کیجئے - محاورہ ۔ یعنی مجھ ضعیف و ناتواں پر رحم کیجئے اور رنج و تکلیف دور کیجئے ۔ ستانے کی بجائے لطف و مہربانی سے پیش آئیے

کیسی اکڑی لگاوٹ کو ہوں ہو بھی کرنگ بار ۔ قدرِ یار سے اپنے ہی غلط کوئی دم کیجئے
زندگی کاٹ کر اُنسون سے اور تجھے بچا لایئے ۔ لگا کہنے بس اب میرے بڑھاپے پر کرم کیجئے (قطعہ رشید)

میرے پوت کی لمبی لمبی بانہیں - ۔ کہاوت ۔ اپنی چیز سب کو قابلِ تعریف اور عمدہ معلوم ہوتی ہے ۔ اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں +

میرے دونوں میٹھے - ۔ محاورہ ۔ اطفال جا بھی اچھا ہے بھی اچھا سنہ دمکوں نہ دہ دُوں ۔ جب کوئی شخص دو چیزوں یا دو آدمیوں کو یکساں دوست رکھتا اور اُن میں سے کسی کی بھی جُدائی گوارا نہیں کرتا تو اُسکی نسبت بولتے ہیں + (جب بچوں کو آپس میں چہل کا مرتبہ ملتا اور اُن کے پاس آم ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے مانگتا ہے اگر اُسنے ایک آم دیا یہ جگہ کرتا ہے کہ یہ تو کھٹا ہے جو اُسکو ایک آم دیدیتا ہے اُسوقت یہ کہتا ہے کہ ہمارے تو دونوں میٹھے ہیں ہم نے تو دو سو کا دیا تھا) +

میرے ذمے - ۔ متابع فعل ۔ میرے سر میں جاؤں مجھ میں آیا +

میرے سامنے آسکتے ہیں؟ - ۔ محاورہ ۔ یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو میرے مقابل اور روکش ہو سکیں ؎

تمہارے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں ۔ تم تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

میرے للّا کی اُلٹی ریت ۔ ساون ماس اُٹھاویں بھیت - ۔ کہاوت ۔ بے وقت کام کرنے والے کی نسبت برتتے ہیں یعنی ہمارے صاحبزادہ کی ہستی زالی ہے جو برسات میں دیوار اُٹھاتے ہیں

میرے مُنہ سے - ۔ متابع فعل ۔ جو میرے سبب سے ۔ میرے باعث سے ۔ میری طفیل سے ۔ میری خاطر سے +

میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجا ہے سو میرا منگتا - ۔ کہاوت ۔ دعوٰی شیخی خورے اور لاف زن کی نسبت بولتے ہیں +

میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسندر - ۔ کہاوت ۔ یعنی اپنی ہی تمکا اور محرمِ اسرار سے جھوٹ بولنا اور پردہ کرنا جس سے لیا اُسی کے آگے شیخی بگھارنا ۔ ایک ہی قسم کی چیز کا مالک ہو کر اُسے ترجیح دینا ۔ جب کوئی شخص کسی سے استفادہ کرے اور اُسکو اپنے نام سے ظاہر کرے تو اُسکی نسبت ؎ شخص جس سے استفادہ کیا ہے یہ مثل کہتا ہے جیسے ہمارے ابتدائی رسالوں یا شائع شدہ جلدوں سے کسی نے تو محاورے چُنکر اُس کا نام محاورات کا خزانہ رکھ لیا کسی نے ہو بہو لغات و محاورے

میر

ے کر اپنے نام پر نام کر دیا۔ کسی نے اُسکے اشعار چونکہ اُسوہ ہی سے معنی لیکر حاشیہ پر چڑھا اُسکا نام اشعار مُحاورات آئندہ کے بیان اور باہنت خاصے وغیرہ حاشیہ مصنف بنگئے۔ مگر اصل میں بھی نام وہ جتنے سے شعر کہیں لکھا کیں جو اُسکے ترتیب کرلے ہیں ہم اُنکی نسبت یہی کہا کرتے ہیں

مشہور ترے حق میں بُرا ہے یہ کلام | رنگین کو شاعروں میں مت دے الزام
شاگرد تو اُسکا ہے غرض یہ سچ ہے | میری ہی آگ کا بھسندر ہے نام

(عوام اسکو بھسندر بھی بولتے ہیں مگر صحیح سنسکرت زبان میں वैश्वानर بیشنذر ہے جسکے معنی اگنی دیوتا یعنی آتش مقدس ہیں) +

میری۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سب پر سبقت لیجانے والا جیسے پہلے مارے سو میری (۲) مکتب میں سب سے پہلے آنے والے لڑکے کو میری اسکے بعد آنیوالے کو کُونی کہتے ہیں اور نیز جو امتحان میں اپنے ہمسروں سے اوّل رہے وہ بھی میری کہلاتا ہے اور اُس سے دُوسرے درجہ پر یعنی جو دوم رہے وہ دُونی۔ سب سے بعد آنے والا یا بُرا امتحان دینے والا پھسڈی کے نام سے پکارا جاتا ہے +

میری۔ ہ۔ میرا کی تانیث:۔ (۱) از آنِ من۔ میری ملکیت (۲) ضمیر واحد متکلم +

میری آنکھوں سے دیکھو۔ ہ۔ محاورہ:۔ عو۔ یہ فقرہ طنزاً اُس وقت زبان پر آتا ہے جب ایک چیز بُری ہو مگر کہنے پر بھی دُوسرا شخص اُسکی بُرائی نہ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا نے تمکو تو یہ بینائی نہیں دی ہماری بینائی سے کام لیکر اسکے عیب وصواب کو دیکھو یا جب کوئی چیز سامنے موجود ہو اور دُوسرا اسے نہ دیکھے تو اُسوقت بھی یہ فقرہ زبان پر آتا ہے جیسے میرے روپے کا کھوجڑا کھو دیا۔ ذرا میری آنکھوں سے دیکھو لینے ہی میں تامل ہو۔ ایسا ہی مصلحتاً انکار کرتے ہیں (نظم پیلی)

میری پیزار سے۔ ہ۔ محاورہ عو:۔ (دیکھو میری جُوتی سے) +

میری جان گئی۔ ہ۔ محاورہ:۔ میں مری۔ میری زندگی چلی۔ میری جان پر آن بنی۔ میرا دم نکلا۔ مجھے نہایت تکلیف ہے۔ بھیک کے مارے قریب ہلاکت ہوں ع

پہلے تو خبر نہ بات مری مان گئی | پھر چھیڑا تو کہا ہائے مری جان گئی (طالب)

میری جُوتی سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ میری بلا سے۔ مجھے کچھ غرض نہیں کیا پروا ہے +

میری جُوتی میرے ہی سر۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غُرائے + ہمارا روپیہ ہمیں پر اُٹھائے اور اپنا نام چاہے + ہماری چیز ہمارے ہی ذمّہ +

میری طرف بھی دیکھنا۔ ہ۔ محاورہ:۔ میرا بھی خیال رکھنا۔ میرا بھی پاس ولحاظ کرنا۔ میری خاطر بھی کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت و توجہ رکھنا ع

غیروں پہ کُھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا | میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا (مومن)

میکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہل جُتے ہوئے کھیتوں کی زمین کے برابر کرنے کا پٹڑا۔ سُہاگا۔ پٹیلا

میز

اصل میں یہ ایک قسم کا لکڑی کا تختہ ہوتا ہے جسے ہل چلانے کے بعد ڈھیلے توڑ لینے کے بعد کھیت کی زمین ہموار کرنے کی غرض سے کھیت میں پھیرتے اور بیلوں کو جوت کر اُسپر کھڑے ہو جاتے ہیں +

میڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ میڑے کے ذریعہ سے کھیت کی زمین ہموار کرنا +

میز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تخت۔ وہ تختہ جسکے نیچے اُونچے اُونچے پائے یا ڈنڈے لگے ہوئے ہوں۔ فارسی میں اُسے کُرسی بھی کہتے ہیں۔ ٹیبل۔ چوکھٹے دار تختہ۔ (۲) ضیافت کرنے والا۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان بُلانے والا +

میزبان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ضیافت کرنے والا۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان بُلانے والا صاحب خانہ جو ضیافت کرے۔ مہماندار۔ مہمان نواز۔ نیوتک + ع

گر ہے یاد تری بزم کا ساماں ہوتا | میزباں میں کبھی ہوتا کبھی مہماں ہوتا (داغ)
جب آیا عشق دل میں کیونکر نہ دُوں دل اُسکا | مہماں کی شرط دعوت ہے فرض میزباں پر (عاشق)

میزبانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ مہمانداری۔ مُسافر پروری۔ مہمان کی خدمت گزاری +

میز پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بجائے دسترخوان کے میز بچھا کر اُس پر کھانا۔ اہل یورپ کے طریقہ پر کھانا +

میز کا مکھن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ضد مٹکا) وہ عمدہ مکھن جو صاحب لوگوں کو میز پر کھانے کیلئے تیار ہوتا ہے +

میز کے چاول۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عمدہ چاول۔ میز پر دینے کے قابل چاول +

میز لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ میز چُننا۔ میز پر کھانا رکھنا۔ میز کو کھانے سے سجانا میز پر چھُری کانٹا چمچے وغیرہ رکھنا +

میزان۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ترازو۔ تکڑی۔ تکلا ع

موزوں کہاں تری ہے طبیعت سوائے قہر | ٹک بیٹھنے کو چاہیئے میزان حساب کی (اسیر)

(۲) آسمان کے ساتویں بُرج کا نام جسے ہندی میں تُلا راس کہتے ہیں (۳) جمع۔ جوڑ۔ مجموعہ۔ ٹوٹل +

میزان پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (بقال) (۱) موافقت کرنا۔ معاملہ بننا۔ (۲) سودا ہونا۔ سودا بننا۔ بھاؤ پٹنا۔ جُگت ملنا۔ جُگت کھانا۔ (۳) متحد الرائے ہونا۔ پلول ملنا + رائے ملنا +

میزان دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جوڑنا۔ جمع کرنا۔ جوڑ لگانا +

میزان کل۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ تمام۔ قیمیں یا عددوں کا مجموعہ۔ بڑا جوڑ +

میزان ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ موافقت آنا۔ رائے ملنا۔ پلول ملنا۔ جُگت ملنا۔

میس

اتفاق رائے ہونا۔ مرضی ملنا ؎

نگاہوں میں وہ تُل جائیگی جنس ہجو اُلفت ؎ اگر میزاں میں آنے تر پُورا امتحاں ہوگا (مرزا صاحب)

مُیَسَّر ع۔ صفت :۔ (۱) آسان کیا گیا۔ وہ شے جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے (۲) دستیاب۔ ممکن الحصول۔ حاصل۔ یافتنی۔ (۳) حاضر۔ موجود +

مُیَسَّر ہونا ۔ فعل لازم :۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ جُڑنا۔ ملنا۔ پانا ؎

اُنہیں دن کو دُھوپ بڑی شبکو چاندنی دو چار دن کا ہم کو بستر کفن ہوا + (شاغل)

بیسر جو ہو صہبا پہ چھلکے خُونِ دل اپنا یہ جینے تک رگی ہے شیشے انگور سینے میں (زکی)

مَیْسَرَہ ع۔ اسم مؤنث :۔ بائیں طرف + بائیں بازو کی فوج۔ وہ فوج جو لڑائی کے وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دستِ چپ پر ہو۔ میمنہ کا نقیض +

میش ۔ ف س۔ اسم مؤنث :۔ سنسکرت میکھ گوسفند۔ بھیڑ۔ بھیڑی۔ مینڈھا۔ سایا۔ کھاڈُو۔ حمل (۲) س میش بمعنی بھینس۔ گاؤمیش ہکیم

میش چشم ۔ ف۔ صفت :۔ بھیڑ کی سی آنکھوں والا۔ نیچی نظروں والا۔ شرمگیں۔ لجالُو +

میشا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ بھیڑ یا بکری کے بچہ کا مُلائم چمڑا +

مِیعَاد ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وعدہ کا وقت۔ وقتِ مُعاہدہ۔ (۲) وقتِ مُقررہ ایامِ مُقررہ۔ مُدت۔ مہلت۔ وقتِ مُعینہ ؎

گر نہیں کٹتی شب بلائے غم خنجر تو ہے کاٹنا مُشکل نہیں اِس قید کی میعاد کا (ظہیر)

(۳۔ پُورب) زمانہ قید۔ مجازاً قید۔ ایامِ اسارت +

میعاد بڑھانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) وقت یا مُہلت زیادہ کرنا۔ وقتِ موعُود کو وُسعت دینا۔ (۲) قید زیادہ کرنا۔ قید بڑھانا +

میعاد بولنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (پُورب) قید کرنا۔ قید کی تعداد مقرر کرنا۔ قید کا حکم

میعاد تمام ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ وقتِ مُقررہ کا خاتمہ ہونا۔ وقتِ موعُود پُورا ہونا

میعاد کاٹنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ قید بھُگتنا۔ جیلخانہ کاٹنا +

میعاد گزرنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مُدتِ موعُودہ کا گُزرنا۔ میعاد پُوری ہونا۔ مُہلت تمام ہونا۔ مُدت مُنقضی ہونا ؎

جو ٹھیرے ہیں یوسے عنایت کرو کہ میعاد گُزری ہے تنخواہ کی + (ظہیر)

میعادِ مُقرر ع۔ اسم مؤنث :۔ محدُود زمانہ۔ وقتِ محدُود۔ زمانۂ موعُود۔ معمولی وقت

میعادی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (پُورب) قیدی۔ بندھوا۔ کاٹنی کھایا ہوا۔ سزایاب +

میعادی ہُنڈی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ وہ ہُنڈی جسمیں مُدتی بڑی ہوتی ہو مدتی کی ہُنڈی

میغ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت میگھ۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا + بادل۔ گھن۔ گھٹا +

میگ

مِیقَات ع۔ اسم مذکر :۔ وقت۔ ہنگام کار۔ کسی کام کا وقت۔ وعدہ گاہ + وہ مقام جہاں حج کے جانیوالے حج کا احرام باندھے۔ شرع کے پانچ مقام مقرر ہیں جن میں سے اہلِ یمن اور اہلِ ہند کا مقامِ احرام یعنی میقات مقام یلملم ہے اور باقی چار مقام یہ ہیں ذوالحلیفہ۔ ذاتِ عرق۔ جحفہ۔ قرن +

مَیکا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ عورت کی ماں کا گھر۔ پیہر۔ نیہر۔ عورت کے باپ کا گھر +

میکا بسانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ عو۔ عورت کا سُسرال کو چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ ماں کے گھر رہنا اختیار کر لینا +

میکائیل ع۔ اسم مذکر :۔ چار بڑے فرشتوں میں سے ایک اُس فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے

میکے والیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ پیہر والیاں۔ دُلہن کے رشتہ کی عورتیں وہ سمدھنیں جو دُلہن کی طرف سے آئیں +

میکھ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) مینڈھا۔ بُرج۔ بھیڑ۔ امیرہ۔ میش نر۔ (۲) آسمان کے ایک بُرج کا نام جو اوّل آسمان پر واقع ہے چونکہ یہ بُرج اپنے ستاروں کی ہیئت سے مینڈھے کی صُورت سے مُشابہ ہے اِس لئے یہ نام رکھا گیا۔ اسکا سر مغرب کی طرف دُم جانب شرق ہے پُشت بسمتِ شمال۔ پاؤں بطرفِ جنوب اور اپنی پُشت کی طرف مُڑا ہوا ہے جس روز آفتاب اس بُرج میں آتا ہے وُہی روز نو روز کہلاتا ہے چنانچہ شرفِ آفتاب اسی بُرج میں ہوتا ہے۔ ایران میں موسمِ بہار کا آغاز اور ہندوستان میں اخیر دیکھا جاتا ہے۔ مارچ کا مہینا اسی بُرج سے مُتعلق ہے +

میگھڈمبر ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ در اصل (میگھ امبر) (۱) ایک قسم کی رتھ نما شاہانہ عماری کا نام جو ہاتھی کے اُوپر رکھی جاتی اور اُسکی دو بُرجیاں آگے پیچھے ہوتی ہیں جسمیں بادشاہ یا راجہ بیٹھتا ہے جلوس میں اسکی نہایت زیب ہوتی ہے ؎

کہتا ہے کوئی گھوڑا ہے نامدار خاں کا یہ پالکی یہ ہاتھی ہے ذوالفقار خاں کا
آیا قدم اجل کے جب تیس مار خاں کا خر بھی کہیں نہ دیکھا پھر شہسوار خاں کا } سند نظیر
جنبان میگھڈمبر دم پر ہوا تو پھر کیا

(۲) ایک قسم کا بہت اُونچا خیمہ۔ دَل بادَل

میگزین ۔ انگلش۔ ہ۔ (Magazine) اسم مذکر :۔ (عربی مخزن سے یہ لفظ بگاڑا گیا) (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام + باروت خانہ + سلح خانہ (۲) وہ متفرق مضامین کا رسالہ جو معمولی تاریخ پر نکلتا ہے + مخزن العلوم +

میگھ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) ابر۔ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ میغ (۲) مینہ۔ بارش۔ برکھا۔ بادل (۳) ایک راکشس کا نام (۴) ہندی چوتھے راگ کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گایا جاتا ہے +

میگ

میگھ ڈمبر - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (میگھ ڈمبر) +

میگھ راج یا میگھ پتی - س - اسم مذکر :- اِندر دیوتا کہ گرجنے والا دیوتا - بادلوں کا مالک دیوتا یا مینہ برسانے والا دیوتا + رعد وہ فرشتہ جو ابر و باد پر حاکم ہے گرج اُسکی آواز اور بجلی اُسکا کوڑا ہے +

میگھ راگ - ہ - اسم مذکر :- (۱) ہندی چھٹا راگ جو ساون بھادوں میں گایا جاتا ہے -

بجلی جگ نے پھیلا دی آگ پانی پر کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر (انشا)

میگھ ناد - س - اسم مذکر (۱) کڑکیلی آواز والا - رعد کی سی گرج والا (۲) راون کا بیٹا - اندر جیت (۳) کڑک - رعد - گرج +

میگھا گھام - ہ - اسم مونث :- ابر کی گرمی - اُمس - گھُمس - وہ حبس جو ابر کے سبب ہو جاتا ہے - بادل کی گرمی +

مَیل - ع - اسم مذکر :- (۱) خمیدگی - جھکاؤ - رُجحان - رغبت - میلان - توجّہ - التفات - رُجوع - خواہش (۲) طرفداری - جانب داری - پچ - رعایت - پاسداری +

مَیلِ خاطر - اسم مذکر :- رُجحانِ طبع - میلانِ طبع - توجّہِ خاطر - رغبتِ دل - التفات +

مَیل - ہ - اسم مذکر :- (۱) چرک - کیچ - کیچڑ - کدورت + گاد + زنگ - مو - پسینہ - کان یا ناخن یا بدن کا چرک + چیکٹ - فضلہ - چیپڑ - جیسے آنکھ میں میل ہے اور اُسمیں میل نہیں (۲) ایک کلمہ ہے جس سے فیلبان ہاتھی کو چلاتے ہیں جسطرح ہاتھی کے اُٹھانے کو دھت دھت کہتے ہیں اسیطرح چلانے کو میل میل کہتے ہیں +

میل چھانٹنا - ہ - فعل متعدی :- میل دور کرنا - دھو کر صاف کرنا - نکھارنا - اُجلا کرنا - جلا کرنا - رُوپ دار کرنا +

مَیل چُھٹنا - ہ - فعل لازم :- چرک دور ہونا - میل صاف ہونا - نکھرنا ؎

یا مشکیں خط کا اتنی بات میں ساطے ہے صف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبرِ اشہب بنے (رشک)

مَیل خورا - ہ - اسم مذکر :- (۱) وہ رنگ جو کم میلا ہو - میل کو چھپا لینے والا رنگ جیسے سیاہ - کرنجوی - خاکستری - خاکی رنگ - عربی میں اُسکو اَدکَن - فارسی میں چرک تاب چرک بردار کہتے ہیں (۲) وہ کپڑا جو کام کرتے کرتے میلا ہو گیا ہو - وہ کپڑا جو نیچے پہنا جائے جیسے کُرتہ - قمیص وغیرہ + (۳) زین کا نمدہ - پوشش - (۴ - پہاڑ) صابون - صابن - کپڑے صاف کرنیکا مصالح (۵) اُترن - مُترن - پہنا ہوا کپڑا +

میل کا بیل - ہ - اسم مذکر :- بات کا بتنگڑ - پر کا کوّا - چھوٹی بات کو بڑا کر دینا +

میل کا بیل بنانا - ہ - فعل متعدی :- بات بڑھانا - بات کا بتنگڑ کرنا - پر کا کوّا بنانا - بال کا کمبل بنانا +

میل کاٹنا - ہ - فعل متعدی :- صاف کرنا - میل دور کرنا - زنگ کرنا - اُجلا کرنا -

میل

چرک سے پاک کرنا - نکھارنا +

مَیل لانا - ہ - فعل متعدی :- رنج لانا - کدورت لانا - غمگین اور اُداس ہونا - متکدر ہونا - جیسے طبیعت پر میل نہ لاؤ +

مَیل نہ آنا - ہ - فعل لازم :- ناگوار نہ گزرنا - دُو بھر نہ ہونا - بُرا نہ معلوم دینا -

(یہ محاورہ دل یا آنکھ کے ساتھ آتا ہے) ؎

بنی یہ غیرتِ کہ آیا دم اپنا آنکھوں میں اور آپ میل ہماری نہ آنکھ پر آیا + (رجیا)

مِیل - ع - اسم مذکر :- (۱) سلائی - سُرمہ لگانے کی سلائی + پیتنگ - سلاخ (۲) منارہ جو کوس کی علامت ہے - وہ پتھر جو فرسنگ یا کوس کے فاصلہ پر کھڑا کر دیتے ہیں + ستون - ہتم - کھم - لاٹھ - (۳) انگلش Mile - ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ - پون کوس کا ایک میل ہوتا ہے مگر سابقہ میل کی مقدار چار ہزار گز یا چار ہزار قدم کا فاصلہ تھا (۴) بُرجوں کے اوپر کی کیل + مُتعلق کیل + کلس +

میل - انگلش (Mail) اسم مونث :- (۱) اسم کشورہ یائے مجہول ڈاک + ڈاک کا تھیلا + خطوط - اور چٹھیوں کا تھیلا جو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے (۲) ہرکارہ - ڈاک گاڑی +

میل ٹرین - انگلش (Mail train) اسم مونث :- ڈاک گاڑی - وہ گاڑی جس میں خطوط روانہ ہوں - وہ ریل جس میں خطوط آتے جاتے ہیں +

میل گارڈ - انگلش (Mail guard) اسم مذکر :- ڈاک کا محافظ +

میل - ہ - اسم مذکر :- یائے مجہول (۱) آمیزش - مرکّب - باہم - طلاپ - اتحاد - دوستی - اختلاط - محبّت - ملاپ - ربط ضبط - پیار - اخلاص - باہمی ارتباط - میل جول - میل ملاپ - راہ و رسم

ملا یا خون مرا اشکوں میں عشق نے میرے اُتھی آگ کا پانی سے کیونکر میل دیا + (ظفر)

(۲) رشتہ - قرابت - سنبندھ - رشتہ داری - ناتہ - (۳) مُناسبت - نسبت - مُشابہت - مُطابقت - تعلق (۴) جوڑ + ہمسری - ہمتائی - ہم جنسی - جوٹ - جوگ - (۵) ملاؤ - ملاوٹ - آمیزش - غش - ملونی + کم قیمت چیز کا بیش قیمت چیز میں جیسے تانبے کا سونے میں پیسے کا چاندی میں ملاؤ ؎

دل ہمارا سوزشِ طلب پروانہ ہے شمع سے بھاگے جو اُسمیں میل ہو کافور کا (ناسخ)

اک نگاہِ گرم میں یوں اُڑ گیا رنگِ شباب تیری شمعِ حسن میں کچھ میل تھا کافور کا (مرزا ارشد)

(۶) وصل - پیوستگی - اتصال - (۷) ساتھ - سنگت - سنجوگ - موافقت (۸) جنت - جُھتی - تاؤ - جیسے گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے - (۹) صنف - قسم - جنس - قماش - نوع - بھانت - ذات - رقم - فیشن جیسے یہ میل ہمارے پاس نہیں ہے - دُکان میں سب میل ہونا چاہئے +

میل جول - ہ - اسم مذکر :- ملنا جلنا - ربط و ضبط - راہ و رسم - پیار اخلاص

میل ملاپ۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط +

میل رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ملاپ رکھنا۔ پیار اخلاص رکھنا۔ راہ و رسم رکھنا +

میل کا۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) اپنے جنس یا صنف کا۔ اپنے ڈھنگ کا۔ ہم رنگ + سنگت کا۔ ہم صحبت ہم جبت کا (۲) اقسام کو ملتا ہوا۔ رنگ کا ہم رنگ

میل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ ملونی کرنا۔ آمیزش کرنا۔ ملاوٹ کرنا۔ (۲) ربط پیدا کرنا۔ ارتباط بڑھانا۔ اخلاص کرنا۔ ملاپ کرنا +

میل کھانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مناسب ہونا۔ موافق ہونا۔ موزوں ہونا۔ ملنا۔ یکساں ہونا۔ مطابق ہونا۔ جیسے یہ چیز اس سے میل کھا گئی مگر دوسری چیز میل نہیں کھاتی +

میل ملاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (میل جول) +

میلا۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجمع عام۔ ازدحام۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ٹھیلا کسی مقام خاص پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا۔ جیسے چھپنے جی کا میلا ہے۔ مثل: کا میلا چت ملے کا چیلا ہے

ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہے ۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے (بحر)

گیا میں اُسکی مجلس میں تو وہ رہا سے بولا ۔ یہ مجلس ہے کہ میلا جو چلا آتا ہے ہر کوئی (مصحفی)

یہ جگ درشن کا میلا ہے سب جھوٹا ہے جھمیلا ہے + (۲) سیر۔ تماشا جیسے ایک اکیلا دو کا میلا + میلے کے ہار ہیں شوقین ۔ میلے کو میں بھی چلا جا فرنگی محل کے میلے کو (۳) فقرا کا جلسہ۔ فقیروں کی پنچایت + (بکسر میم و یائے مجہول) +

میلا ٹھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ باہم ہر دو مترادف۔ سیر تماشا + بھیڑ بھاڑ ہے

لوگ بدوضع کہیں گے تم کو ۔ میلے ٹھیلے کبھی نہ جایا کرو + + (رند)

میلا جڑنا یا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی خاص مقام پر بہت سے آدمیوں کا بطریق سیر و تماشا جمع ہونا + ٹھٹ لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ انبوہ ہونا۔ مجمع ہونا +

میلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) میلے میں جانا۔ سیر و تماشے کو جانا +

میلا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) میلا لگنا۔ مجمع ہونا (۲) سودا کا مذاق) میلے میں بکری ہونا۔ خوب خرید و فروخت ہونا +

مَیلا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) اُجلا کا نقیض۔ چرک آلودہ۔ چکٹ + گندہ۔ غبار آلودہ گدلا۔ خاک دھول میں بھرا ہوا دھلگجا۔ زنگ خوردہ۔ زنگ آلودہ۔ مورچہ لگا ہوا۔ بے آب۔ بے صفا۔ ڈانوانڈول ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے ۔ تیغے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر میلے + + (مصحفی)

کپڑے پہنے ہوئے رہتا ہوں میں اکثر میلے ۔ پر کسی سے نہیں ہوتے مرے تیور میلے (۔)

(۲) نجس۔ ناپاک۔ پلید۔ غلیظ (۳) سفلہ۔ کمینہ۔ رذیل (۴)۔ اسم مذکر۔ پھوڑ گُھڑ

اُٹھائی گیرا + جواری۔ قمار باز۔ (۵) مغلیم۔ کرمی + زنانی (۶) بدوضع۔ چلبل آوارہ باش (۷) بول مُہاز۔ فضلہ۔ گُوہ۔ (۸) گنہگار۔ عاصی۔ خطاکار۔ آلودہ گناہ فاسق۔ فاجر۔ آلودہ دامن۔ ملوث + (مجازاً یہ معنی ہیں) +

غلبۂ خاک میں عالم ہے جو کیچڑ کا ۔ واں نظر آتے ہیں درویش و تونگر میلے (مصحفی)

(۹) گُودڑ۔ کرکٹ + گھورا +

مَیلا پن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کدورت۔ چکٹ پن۔ آلودگی۔ نجاست۔ غلاظت +

مَیلا سر۔ ہ۔ صفت:۔ (ہو) حائض + ایام سے ہونا +

مَیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گدلا کرنا + غبار آلود کرنا۔ چرک آلود کرنا۔ آب تاب میں فرق لانا۔ رُوپ اُجلا نہ رکھنا۔ بے آب کرنا ہے

مَن کی صورت جو یہی ہے تو کئی برس تک ۔ تیرے رخسار نے کی زلف معنبر میلے (مصحفی)

(۲) پچھانا پھرنا۔ براز کرنا۔ (۳) گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا +

مَیلا کچیلا۔ ہ۔ صفت:۔ بے آب تاب۔ بدروپ۔ گرد آلودہ۔ چرک آلودہ +

مَیلا ہو جانا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ غبار آلود ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ گندہ ہو جانا۔ غلیظ ہو جانا + بے آب ہو جانا۔ بدروپ ہو جانا۔ چکٹ جانا۔ گدلا ہو جانا۔ گدلا ہو جانا۔ جیسے پانی میلا ہو جاتا ہے

بس نکتہ جو کبھی مسجد جامع میں گیا ۔ میرے پہ جانیں سے ہو جائینگے پتھر میلے

آب شرم اشک کا آنکھیں بھی مری دھوئیں ۔ اُنکی نقد کے جو کبھی ہو گئے گوہر میلے (مصحفی)

سونا ہو تو کس دھڑوں ہوتی دھڑوں پہنچے ۔ بالا سا جینا کت دھڑوں نہ اُٹھ میلا ہو چے (دوہا)

(۲) افسردہ ہونا۔ مرجھانا۔ پژمردہ ہونا۔ دل کے ساتھ اس معنی پر آتا ہے جیسے دل میلا ہونا

مَیل مَیل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہاتھی کے چلانے کا کلمہ۔ جس طرح دھت دھت ہنکانے کا کلمہ ہے۔ اور جیسے میل میل چلانے +

مِیلاد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱)۔ وقت ولادت۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۲)۔ ف) ایک شہر اور وہاں کے پہلوان کا نام جو گرگین کا بیٹا اور کیکاؤس کا مصاحب تھا +

میلان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ رجحان۔ جھکاؤ۔ توجہ۔ رجوع۔ التفات۔ خواہش۔ میل طبع۔ رغبت۔ محبت

میلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) (۱) ڈالنا۔ دخل کرنا۔ باڑنا۔ دخول کرنا۔ ٹھونسنا (۲) ملانا۔ شامل کرنا (بیم مکسور و یائے مجہول) +

میلی۔ ہ۔ صفت:۔ (عوام) میل کا ہم جنس۔ شریک حال۔ ہم رنگ۔ ہم صحبت۔ ساتھی۔ سنگت کا۔ مصاحب کا

مَیلے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میلا کی جمع جیسے میلے کپڑے (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

میلے سر سے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عو) حیض سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا

میم

ہوں بیٹھے سر سے سر تھے رعونا مرزا ہے صحنک میں شامل اسے ہوا ہونا مرزا ہوا درجت) درگیں کے شعر میں مشرح بیان ہے مگر فحش کے باعث ہم نے نہیں لکھی) +

میلے کا بجائی نوشا در۔ ع۔ محاورہ:۔ دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔ دونوں برابر ہیں۔ جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ + دونوں نجس الاصل ہیں +

میم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا چھبیسواں اُردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرف م میں لکھی گئی ہے۔ سعائی قول ہو اللہ احد کے ہیں یہاں تاریخ برائے قافیہ رکھا ہے یعنے میم احمد کا (ناسخ) (۲) تشبیہاً دہنِ معشوق (۳) مُنواں۔ چاہ۔ (۴) شرابِ خالص +

میم انگ۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Madam میڈم) بیگم خانم۔ خاتون بی بی +

میمانسا۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) چھے درشنوں میں کا ایک درشن یعنی حکمت۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پورو میمانسا موتہ جیمنی منی۔ دوسرا حصہ اُتر میمانسا۔ مصنفہ ویاس منی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں۔ اُتر میمانسا کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پورو میمانسا کا حال یہ ہے کہ اسکا جاننا سب شاستروں پر مقدم ہے کیونکہ دُنیا داروں اور صاحبِ تعلق لوگوں کا عمل اسی پر ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اسکے سوا سب ہیچ ہے۔ جیسے کھیت والا نہ جوتے بوئیگا کھیت سے کیا خاک لیگا جیسے جو کچھ بویا ہے وہی اُٹھائیگا مفلسی۔ دولت نیکی بدی بہشت دوزخ یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے +

میمانسک۔ س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفی کے پیرو۔ فلسفۂ میمانسا کو ماننے والے +

میمنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (تصغیرِ ب) بکری کا بچہ۔ حلوان۔ بزغالہ +

مَیمَنَت ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع وری۔ اقبالمندی۔ فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی۔ فیروزمندی۔ عروج۔ بہبود۔ بھاگوانی +

فرخندگی۔ مبارکی + خوشی۔ آسودہ حالی۔ کامرانی +

مَیمَنَہ ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصہ جو لڑائی کے وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دائیں ہاتھ پر ہو۔ دائیں بازو کی فوج +

مَیمُون ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ مقصدور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سرسبز +

(۲) ف۔ اسم مذکر) بوزنہ۔ بندر۔ لنگور +

میں۔ ہ۔ حرفِ جر و ظرف:۔ (۱) بمعنی در۔ بیچ۔ اندر۔ بھیتر۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز +

مِن

مَیں۔ ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذاتِ خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری برائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پہ چھُری +

میں بھروں سرکار کے بھرے سقہ۔ ہ۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا کام کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں سے کرائے اُسکی نسبت بولتے ہیں +

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے پیر پاپی۔ ہ۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے +

میں کون تو کون۔ ہ۔ محاورہ:۔ تجھے مجھسے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ +

میں تیرا گدا بنا تو نگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھے خوب سوا کر کے دکھا دیتا ہوں تجھے جتنے پر چڑھا تو نکلا۔ یہ محاورہ ہندی کا ہے جس سے یہ کیا ہے جیسے ہوڑے کی موت پہ مصیا ہوئی ہے گو ابتا کر بچھیں

میں تیرے صدقے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (عو) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت یہ محاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قربانت شوم کا ترجمہ میں تیرے بلہاری۔ بل جاؤں۔ قربان ہوں۔ واری جاؤں صدقے ہو جاؤں

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں ترے صدقے	تاریک ہے شب مان کہا میں ترے صدقے
میں غیر نہیں عاشقِ جانباز ہوں تیرا	مجھسے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے
کہتا ہوں تصور سے ترے میں یہی ہر شب	ہے ہے تو مرے پاس تو آ میں ترے صدقے
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے تجھکو	ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے
جب مصحفی خستہ کی بالیں سے چلا یار	مرتے بھی یہی اُسنے کہا میں ترے صدقے

(مصحفی)

میں جانوں۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہوں مجھ میں آیا جیسے

کلیجہ کھا لیا غم نے ترے عاشق کا آپیارے — بھلا تو دیکھ لے اُسکو جگر ہو تو میں جانوں (ناسخ)

(۲) میں گمان کرتا ہوں۔ مجھے گمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے یقین ہوتا ہے جیسے

میں جانوں پیا مورا رے	تال کنارے سارس بولے ندیا کنارے کھوا
جگ میں جینا تھوڑا رے	آؤ پیرو گلے لگا لوں

(گیت)

میں خوش میرا خدا خوش۔ ہ۔ محاورہ:۔ بطیبِ خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کیساتھ اجازت دیتا ہوں۔ میری عین خوشی ہے

گر نا خوشی سے تیری ہوتا ہے جی ترا خوش — جسمیں تری خوشی ہو میں خوش مرا خدا خوش (نامعلوم)

مَیں مَیں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ اہنکار۔ کلمۂ غرور و نخوت + دعوائے خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی +

میں میں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خود ستائی اور خودی کرنا۔ خود ستائی کرنا +

میں

میں نہ مانوں - ہ - محاورہ:- میں یقین نہ کروں - مجھے باور نہ آئے - میں تسلیم نہ کروں - مجھے اعتبار نہ ہووے ؎

وہ بت ہو کے باوفا ہووے　　میں نہ مانوں اگر خدا ہووے (ذوق)

میں نے کیا بِس ملا دیا تھا - ہ - محاورہ:- میں نے کیا بُرا کہا تھا جو ناراض ہوئے - میرے واجبی کہنے کو کیوں بُرا جانا تھا - میرے کہنے کا کیوں بُرا مانا تھا

میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے - ہ - محاورہ:- یعنی میں نے تمہارا کونسا قصور کیا ہے - مجھ سے کیا خطا ہوئی ہے +

میں واہ رے میں - ہ - محاورہ:- خودستائی کی نسبت بولتے ہیں یا اپنے منہ میاں مٹھو

مِین - س - اسم مؤنث:- (۱) مچھلی - حوت - ماہی - مچھی - مچھرا - نون - سمک جیسے

ساون ساگ نہ بھادوں دہی + کوار مین نہ کاتک مہی + + + (دوہا)

(۲) آسمان کے بارھویں برج کا نام - بارھویں راس +

مین میکھ نکالنا - ہ - فعل متعدی:- نکتہ چینی کرنا - عیب نکالنا - خردہ گیری کرنا - وہم ڈالنا + (اُردو والے مین میخ بولتے ہیں - اصل میں اسکے معنی ہیں کہ مین اور میکھ جو دو راسیں ہیں انکو ہر ایک کام کے واسطے بچارنا - بات بات پر شگون لینا)

مینا - ف - اسم مذکر:- (۱) شیشہ - آبگینہ + رنگ برنگ کا شیشہ (۲) ایک قسم کا نیلے رنگ کا پتھر + سبز رنگ کے پتھر کا سیاہ جوہر (۳) کیمیا - چنانچہ فارس میں کیمیاگر کو میناگر بھی کہتے ہیں (۴) مرصع کاری - کوفت - وہ سبز کام جو چاندی سونے وغیرہ پر کیا جاتا ہے ؎

قمر جا محفل سے جاتا ساقیٔ گلفام کا　　شیشہ ہی کیا لا رنگ گیا مینا بھی زریں جام کا (وزیر)

رنگ پاں سے سبز سونا بن گئے کندن سے گال　　مُبتذل تشبیہ ہے سونے پر مینا ہوگیا (ناسخ)

(۵) گنبد نیلگوں - (۶) شراب کی بوتل - کنٹر - صراحی + خُم شراب - قرابہ - بط شراب ؎

نام کے جو گھر کی ہی تلاشی　　مینا و ایاغ بھنے پایا + + (حضور نظام آصف)

مینائے بادہ ہاتھ سے یوں ہی گر گیا　　خونِ محتسب کا آج تو مینا حلال ہے (احسان؟)

پرتو پڑا ہے جب سے اُس چشمِ نرگسی کا　　لبریز ہے مینا سونے کی آرسی کا (امیر)

محفل میں شور قلقلِ مینائے مُل ہوا　　لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہوا + (ذوق)

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا　　ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (امیر)

عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے　　گھونٹتا ہے جب کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

گردنِ مینا نہ چھوڑوں ہاتھ سے　　ہاتھ کیا گردن مروڑے محتسب (رشیدی)

مینا بازار - ف - اسم مذکر:- (۱) جوہری بازار - وہ بازار جو بادشاہ کی سیر کے واسطے لگایا جائے اور اُسمیں طرح طرح کی چیزیں سجائی جائیں (۲) عمدہ بازار

میں

(۳) عورتوں کا بازار - زنانہ بازار - وہ بازار جسمیں عورتیں بیٹھکر چیزیں بیچیں (۴) ایک کتاب مصنفہ ملا ظہور الدین ظہوری کا نام جسمیں اُسنے ایک شاہی زنانہ بازار لگنے کی تعریف لکھی ہے + (ہند میں سب سے اوّل بڑے اکبر نے بازار لگوایا)

میناکار - ف - اسم مذکر:- مرصع ساز - چاندی سونے پر کوفت کرنے والا - جڑاؤ کام کرنے والا - گُوٹا کرنے والا +

میناکاری - ف - اسم مؤنث:- (۱) مرصع سازی - کارمینا - کوفت کا کام - چاندی سونے پر رنگینی کا کام (۲) باریکی - مُوشگافی +

میناکاری چھانٹنا - ہ - فعل متعدی:- مین میکھ نکالنا - نکتہ چینی کرنا - باریکی چھانٹنا - خوب غور و تامل سے دیکھنا +

مینا - ہ - اسم مذکر:- ایک ہندو قوم کا نام جو راجپوتانہ میں رہتی چوری چکاری اور لوٹ مار کا پیشہ رکھتی ہے +

مَینا - ہ - اسم مؤنث:- ایک خوش الحان پہاڑی پرند کا نام - گرسل - مینا تین قسم کی ہوتی ہے - ایک زرد چونچ کی - دوسری سُرخ چونچ کی جسے گرسل بھی کہتے ہیں - تیسری سیاہ رنگ اور زرد چونچ کی جو بنگالہ کی مینا کہلاتی اور بہت خوشگو اور خوش گلو ہوتی ہے ؎

مَینا جو میں نا کہے وُہ دودھ بھات نت کھائے　　بکری جو میں میں کرے اُلٹی کھال کھچائے (دوہا)

ایک نار ترور سے اُتری سر پر واکے پاؤں　　ایسی نار کنار کو میں نا چُن جاؤں ([illegible] کی پہیلی)

تیری باری عمر بالکے مینا + چال چلت جیسے مُرواکی - باتیں کرت جیسے مَینا (گیت)

مینار - ع - اسم مذکر:- (صحیح عربی مَنار) تھم - ستون - لاٹھ - کھمبا - رکن - مخروطی شکل پایہ - مسجد کی دونوں لاٹھیں - روشنی کا ستون +

مینارا - ع - اسم مذکر:- دیکھو (مینار) +

مین پھل - ہ - اسم مذکر:- پیر پھیندوا - اندراین - حنظل - ایک نہایت کڑوے خوبصورت جنگلی خربزہ پھل کا نام مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مینجنا - ہ - فعل متعدی:- مینڈنا - مَلنا - بچورنا - ملانا - گوندھنا +

مینڈھی - ہ - اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (مہندی بمعنی حنا) (۲) بالوں کی لٹ - چوٹی

مینڈ - ہ - اسم مؤنث:- (۱) کھیت کی مُنڈیر - ڈول - پُشتہ - ڈولا - باڑ + کنارہ - حد - (۲) موج - لہر - طغیانی - تلاطم (۳) کنوئیں کی منڈیر - من - پُشتہ چاہ - جن گھٹ - گھاٹ

مینڈبندی - ہ - اسم مؤنث:- کھیت کی حد بندی - پُشتہ بندی - ڈولا بندی +

مینڈ پڑنا - ہ - فعل لازم:- لہر اُٹھنا - موج اُٹھنا - تلاطم ہونا - پانی کا لہریں مارنا +

مینڈک - ہ - اسم مذکر:- (۱) غوک - وادر - دادُر - ڈڈو - بینگ ایک قسم کے آبی جانور کا نام

جو اکثر برسات میں پیدا ہوکر تالابوں جوہڑوں وغیرہ کے کناروں پر پلایا کرتا ہے۔ (۲) ایک کھلونے کا نام ✦

مینڈک پھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا دُنبل جو کفِ پا میں ہو جاتا اور نہایت تکلیف دیتا ہے ✦

مینڈکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا مینڈک۔ (۲) گھوڑے کی پُشت کا وہ نشان جو کرگ جانے کے سبب پڑ جاتا ہے ✦

مینڈکی چلی مدار کو۔ ہ۔ کہاوت :۔ نکمے آدمی نے بڑا حوصلہ کیا۔ کمینے کو بھی ان لگے

مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ ہ۔ محاورہ :۔ ادنے شخص بھی اپنے کو عالی دماغ سمجھنے لگا۔ سفلہ کو بھی حوصلہ ہوا۔ کمینے کو بھی دن لگے۔ چیونٹی کو بھی پر لگے۔ جو شخص کسی کام کرنے کے لائق نہ ہو اور شیخی سے اُسکے کرنے کا ارادہ کرے اُسکے حق میں یہ محاورہ بولتے ہیں۔ کنایہ از نخوت و عالی جاہیِ ناکساں ؎

نے اشتہا ہے تو نہ کلام ہوا ۔ مینڈکی کے تئیں زکام ہوا (جرأت)

اور باتوں کا اب پیام ہوا ۔ مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا (شوق)

جو نہیں اُٹھکر چلا وہ مجلس سے ۔ چھینکا کوئی اور میرا نام ہوا
ہنسکے بولا کہ اچھے یوں ہی ۔ مینڈکی کو بھی اب زکام ہوا } (بیخود دہلوی)

(چونکہ جو جانور پانی میں رہے اُسکو زکام ہونا تعجبات سے ہے۔ اسیطرح سے ایک نالائق کا بالیاقتوں کا سا کام کرنا بھی باعثِ تعجب ہے۔ پس یہ محاورہ معانیِ بالا پر بولا جانے لگا۔ ایک پُرانی لغات میں لکھا ہے کہ شدتِ گرمی کے معنی میں بھی یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ مگر ہمارے سُننے میں نہیں آیا گو قیاس چاہتا ہے کہ یہ معنی بھی درست ہوں) ✦

مینڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوارں) سانتا۔ ملنا۔ لتھیڑنا۔ آلودہ کرنا ؎

آج بن ہوری کھیلے توسے نہ جاؤنگی بنواری جو ہو سو ہو
رنگ بھی ڈارکے نہ پنڈ چھاڑونگی اپیر گلال سے مکھ مینڈونگی
پیارے رس سے مگر جاؤنگی تو دونگی ناپکاری بنواری جو ہو سو ہو } میر کی بولی

مینڈھ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) ریلا۔ خوشہ چینی۔ لاوَنی ✦

مینڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) میش نر۔ بھیڑا۔ گبش۔ قُچ۔ دُنبہ۔ سرزن (۲) برجِ حمل یکھ راس۔ آسمان کا بارھواں برج۔ (۳) دیوار گرانے اور پانی کھینچنے کی ایک کل (۴) موج۔ لہر۔ تلاطم۔ مینڈھے تعبیر ہوئے دریا کی موج کا بلند ہونا ؎

سیلِ فنا تک بڑھکر پہنچیگا جب فلک پر ۔ مینڈھے کی بھی دکھلائیگا حباب ہوگا (بحر)

مینڈھا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ تلاطم ہونا۔ موجیں اُٹھنا۔ لہر کا اونچا اُٹھنا۔ پانی کا گھن کھیلنا۔ شدت سے موجیں اُٹھنا۔ بلند اُٹھنا ؎

بحر غم نے کھائی لگا اسی جوش اشک کی ۔ ہر ہر جگہ گیا مینڈھا اچھل دیکھا (بحر)

رام کیسے پار اتریئے گھمبیر نہیں اوٹ ہے ۔ دیا گری پسو اتھاہ کو نوکا جو جوبن کمارہے
بین چلت مُہراٹی مینڈھا اُچھلت پانی ستمبر جھکے ۔ رام کیسے پار اتریئے ✦ ✦ ✦ ✦ } (نظیر)

مینڈھا لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (بازاری) (۱) سا جھا کرنا۔ شرکت کرنا (۲) دو کو لڑوانا۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرانا ✦

مینڈھے۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مینڈھا کی جمع (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جو حروفِ مُغیرہ کے سبب پیش آتی ہے ✦

مینڈھے لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دُنبے لڑانا۔ دو مینڈھوں میں لڑائی کراکر سیر دیکھنا (۲) دو آدمیوں میں فساد کرانا۔ دو کو لڑوانا۔ لڑائی کرانا جیسے میاں تُم بڑے اُستاد ہو بیٹھے بیٹھے مینڈھے لڑاتے ہو۔ لا دو گے مُعلّے غالب جاؤ دریا پہ نہ تُم غیر کے ساتھ ۔ ایسے مینڈھے تو لڑایا نہ کرو (رند)

سیر دریا ہے اگرچہ نظر غیروں کے ساتھ ۔ کیوں بُلاتے ہو ہمیں مینڈھے لڑانا کیا ضرور (اسیر)

مینڈھے لڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم دو آدمیوں میں لڑائی کروانا۔ باہم لڑوانا۔ فساد کروانا۔ ہم رنج کروانا ؎

غیر کو آبِ دمِ تیغ پلا کر مجھے ۔ مینڈھے لڑوانے سے کیا فائدہ ہے پانی پہ (اسیر)

مینڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بالوں کی گُندھی ہوئی لٹ ✦

مینڈھیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مینڈھی کی جمع ✦

مینڈھیاں گوندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بالوں کی جدا جدا لٹیں گوندھنا۔ بالوں کی لٹیں بنا کر سر گوندھنا ✦

مینڈیانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) کھیت کا کنارہ بنانا۔ ڈول بنانا۔ مُنڈیر بنانا

مینک۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ آنکھ کی پُتلی کی سیاہی۔ آنکھ کی پُتلی۔ مردمکِ چشم جیسے آنکھوں کی مینک۔ کلیجے کی ٹھنڈک (چتر ہیلی) ؎

اگر روشن ہو مجھ بے کس کا اُسے پہنچے ۔ چراغِ گل سے روشن دیدۂ مینڈک کی مینک ہو (بحر)

دو انیوں کی سیہ گولی کو آتی جس سے چینک ہے ۔ سویدا دل کا انیوں کی بھی آنکھوں کی مینک ہے (نکہت)

مینگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹے اُونٹ بکری خرگوش وغیرہ کی پیخال۔ وہ گول گول گولیاں جو حیواناتِ مذکورہ براز کی بجائے ہگتے ہیں۔ پیٹ جیسے بکری نے دُودھ دیا مینگنیوں بھرا ✦

مینگنیاں۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مینگنی کی جمع ✦

میں میں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بکری کی آواز۔ بکری کی بولی۔ (۲) اطفال (بکری)

میں میں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بکری کا بولنا۔ ممیانا ✦

؎ مینڈھا لڑنے کی جھڑپ یا ٹکر سے مراد ہے ✦

میو	میں

میں

مینو شت ۔ اسم مذکر ۔ (۱) عالم علوی ۔ عالم ارواح ۔ بہشت ۔ فردوس ۔ جنت ۔ بیکنٹھ ۔ سورگ ۔ مُرگ ۔ (۲) فلک ۔ آسمان ۔ اکاس ۔ چرخ (۳) رنگ ا ر شیشہ جو زیور پر چڑھایا جاتا ہے ۔ مینا ۔ سبز یا لاجوردی رنگ کا آگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۴) زمرد ۔ زبرجد ۔ سبزہ ۔ پنّا ۔ ✝ ملہ

مینھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بارش ۔ برکھا ۔ باراں ۔ (اسکے مشتقات دیکھو (مینہ مخفف ہے مینھ میں) ✝

مینھ کی کھینچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بارش کی کشش ۔ کمی بارش ۔ امساکِ باراں

میو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ہندی الاصل نومسلم حرافت پیشہ بہادر قوم کا نام جو میوات میں رہتی ہے ۔ سید سالار مسعود غازی کو مانتی نہیں کی قسم کھاتی ، کھیتی باڑی یا جو کیداری کی ملازمت کرتی اور اسی میں خوش رہتی ہے ۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ ہم پیشتر راجپوت تھے پس مسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد بھی یہی ثابت ہے ۔ سادہ اسلام پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے ۔ اگر میو کا پوت ... ہیں بد ... جب ...

میوات ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ میو قوم کی آبادی ۔ سکونت یا ولایت جو ضلع گوڑگانوہ اور علاقہ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جیسے قصبۂ تاؤڑو ، بھوپال ، پہاڑی سے لیکر فیروزپور جھرکہ ، سنگار ، کھانیگاں ، پنہانہ ، اُوندن ، جھاروڑی ، بچھوڑ ، ڈیگ وغیرہ شامل ہیں ✝

میواتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی ۔ چونکہ یہ قوم سنگ بہادر ۔ شجاع اور دلیر مشہور ہے ۔ اسوجہ سے اس قوم کے آدمی کا مارنا بہادری میں شمار کیا جاتا اور ہندو بُڑھے کے مرنے میں اس طرح کا گیت گایا جاتا ہے ✝

ہے ہے بابا رنوں نے مارے میواتی ۔ چکلا مارا بیلن مارا اور ماری جنواتی
(عورتوں)
دھن تو روی چپاتی ۔ رونق مارے میواتی

میواڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مہ واڑ کا مخفف ۔ قطعۂ علی ۔ ملک متوسط ۔ راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اُودے پور ہے ✝

میوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بار ۔ پھل ۔ ثمر ۔ کھانے کا پھل ۔ فواکہ ۔ فاکہ جیسے امرود ، سیب ، ناشپاتی ، انار ، اخروٹ ، کشمش ، بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے ✝ (بکسر میم و فتح میم ہر دو درست)

میوہ جات ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ میوہ کی جمع جو ہندی کے طریقہ پر فارسی لفظ کے خلاف دستور بے قاعدہ بنائی ہے) میوے ۔ فواکہ ✝

میو

میوہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ ثمردار ۔ پھل دار وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو پھل لگتا ہو ✝

میوہ فروش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پھل پھلاری بیچنے والا ۔ ترکاری فروش ۔ کنجڑا ✝ میوے کا بیوپاری (تازہ پھل کو تر میوہ اور سوکھے کو خشک میوہ کہتے ہیں) ✝ فواکہ فروش ۔ ثمر فروش ✝

آوازیں جو دہلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں ۔ مزہ انگور کا ہے سنترے میں (سنترہ فروش) ✝ ساونے سلونے والے شربت کو ، نونچھے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) ✝ کالی بھونرا لی نگینیں ، بیانہ بھونرا لی نگینیں (جامن فروش) ✝ کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا ، قندیں بلایا ہے جلیبا (ٹوت فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی (سفتالو فروش) پال کا لڈوا ، پال کے لڈو (آم فروش) ✝ جھونے کا بتاسہ ہو گڑ (گنڈیری فروش) ✝

سلہ مینو ۔ عالم علوی یعنی عالم روحانی کا نقیض ۔ چنانچہ دنیا عالم سفلی اور بہشت و فلک عالم علوی کہے گئے ہیں یعنی جنت اور آسمان ۔ عالم بالا پر واقع ہیں ۔ اسوجہ سے مجازاً مینو کے لفظ سے تعبیر کئے گئے ۔ یک بمعنی آں است ... دو دے ✝ ... نہ سر کش بر آمد نے ✝ کیا ... بے جان ... مینو سرشت ✝ ... سرای ... حور ... بہشت (نظامی)

ن

ن (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا انتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ تہجی کا بیسواں न اُردو کا چھتیسواں حرف جسے نون کہتے ہیں۔ یہ خیشومی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف بائے موحدہ یا بائے فارسی کے ساتھ کسی کلمہ کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زَنبیل۔ سُنبُل۔ منبر۔ انبالہ۔ سنپت۔ سنپورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے نادان۔ نارسا۔ نافہم۔ ناشودمند۔ نالائق وغیرہ اور پھر یہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی نفی کے موقع پر کبھی استفہام اقراری و تنبیہ کے موقع پر کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لیے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں کسورہ یعنی زیر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے مثلاً نہتھا یعنی خالی ہاتھ والا۔ نِردَنگا یعنی بغیر روگ والا۔ نِرلا یعنی بغیر ملا ہوا۔ نِرگنا یعنی بے گناہ۔ نِکما یعنی بیکار۔ علیٰ ہٰذا نکھٹو۔ نگوڑا۔ نِہتا۔ نادان نِگرا۔ نچنت۔ نچاو وغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے کم و بیش بدل جاتا ہے اور یہ بدل زیادہ تر پراکرتی یا گنواری زبانوں سے ثابت ہوتا ہے۔ ب۔ پ۔ ت۔ ر۔ ڑ۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی ✦

نا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہندی مصدر کی علامت جو اخیر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا تو ہنسا جانا جانا تو رُلا جانا — آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (نامعلوم)

(۲) آلیت یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا۔ گہرا۔ ماپا۔ نپانا۔ بتانا۔ یعنی چوڑی کا اندازہ (۳) زائد حسنِ کلام یا تکیہ کلام و تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پر بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیگئی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں جیسے آؤ نا۔ کھاؤ نا۔ پیو نا۔ چلو نا۔ بیٹھو نا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پٹے نا؟ اب پکڑے ہوئے آئے نا! (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ اخیر میں آیا کرتا ہے)

نا (ف۔ ژند۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ۔ نہیں۔ اَن۔ مت۔ بِن ✦ ما۔ لا۔ عدم (۲) آہ۔ افسوس

کلاں وغیرہ (۳) بِن۔ بغیر۔ بےچارہ۔ بے پلا ✦

نااتفاقی (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ ناچاقی۔ اَن بَن۔ بگاڑ ✦ شکر رنجی ✦ کشیدگی۔ کبیدگی ✦ عداوت۔ دشمنی۔ خصومت۔ بَیر ✦

ناآزمودہ (ف) صفت۔ (۱) ناتجربہ کار ✦ اناڑی۔ نادان۔ کچا۔ ناواقف۔ ناآموختہ۔ بےمشق (۲) بغیر آزمائے۔ بغیر تجربہ کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔ بِن دیکھے بھالے۔ بغیر جانے بوجھے ✦ ؎

بروبدل خود بے بارہا — کہ ناآزمودہ کند کارہا (نظامی)

ناآزمودہ کار (ف) صفت۔ ناتجربہ کار۔ گرم و سرد روزگار ناچشیدہ ✦ اناڑی۔ کچا ✦ ناواقف ✦ ناپختہ کار۔ خام ✦

ناآشنا (ف) صفت۔ (۱) ناواقف۔ انجان۔ بےخبر۔ رُوناشناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو ✦ نامحرم۔ اجنبی ؎

روز بد سے دُور کہ ہو جاتے ہیں پھر — دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) ناملنسار۔ اکل کھُرا ✦ بےمروّت۔ بیوفا۔ بیدید۔ طوطا چشم۔ رُوکھا۔ خشک۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ تندخو۔ تیز مزاج ✦

بےمروّت بیوفا بیدید اور ناآشنا — آشناؤں سے نہ کر یہ رسمِ بیگانگی ✦ (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر — پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں — بےمروّت بیوفا ناآشنا ✦ (دیا شنکر نسیم)

(۳) ان تیراک۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

ایک میں دریا کی لہریں دُور کیا نزدیک کیا — جو یہاں ناآشنا ہے آشنا سے کم نہیں (امانت)

ناآشنائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ناواقفیت۔ عدمِ معرفت ✦ اجنبیت ✦ رُوناشناسی ✦ (۲) بیوفائی۔ بےمروّتی (۳) ناواقفی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ انجان پن۔ اجنبیت۔ عدمِ شناسائی (۴) ناملنساری۔ ناآمیزگاری۔ عدمِ مؤانست۔ عدمِ ارتباط۔ بغیر اختلاط ؎

لو بھی تو وحشت میں کیونکر ملوں میں — بجا ہے یہ ناآشنائی تمہاری ✦ (رنگ)

ناآشنائے محض (ف۔ ع) صفت۔ بالکل ناواقف۔ نِرا انجان ✦ ؎

الفت ہے تم سے اور رقابت جہان سے — ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

ناالتفاتی (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ کم توجہی۔ بےتوجہی۔ بےپروائی ✦ بےاعتنائی۔ بےرُخی ✦

ناامید (ف) صفت۔ مایوس۔ نراس۔ بےآس ✦ ناکام ✦

ناامید کرنا (فعل متعدی)۔ مایوس کرنا ✦ بےآس کرنا۔ آس توڑنا۔ دل توڑنا۔ نراس کرنا ✦ ناکام کرنا ✦

ناامید ہونا (فعل لازم)۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا

نا

نا اُمّیدی - (ف) اسم مؤنث :- مایوسی - نراسی - ناکامی +

نا آمیز گار - (ف) صفت :- ناملنسار - اکل کھرا - وہ شخص جو لوگوں سے ملنا جُلنا پسند نہ کرے + حکمت والا - ناک چوٹی گرفتار +

نا انصاف - (ف + ع) صفت :- نامُنصف - وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو - حق ناشناس - اَنیائی - ہٹ دھرم - اَودھرمی +

نا انصافی - (ف + ع) اسم مؤنث :- بے انصافی - اَنیائی پن - ہٹ دھرمی + اَودھرم - ظلم - اندھیر +

نا انصافی کرنا (ا) فعل متعدی :- بے انصافی کرنا - ہٹ دھرمی کرنا - انصاف پر نہ رہنا - نیاؤ نہ کرنا - ظلم کرنا +

نا اہل - (ف + ع) صفت :- نالائق - ناشائستہ - ناہنجار - ناقابل - ناموزوں - بے تہذیب +

صحبتِ عیسیٰ نہ بخشے خر کو انساں کی طرح تربیت سے واقعی نا اہل دانا کب بنے (ذوق)

نابالغ - (ف + ع) صفت :- نارسیدہ - وہ شخص جو پُوری عمر کا یعنی جوان نہ ہو - صغر سِن - کم سن - بال - بالک - ناسمجھ - نادان - نوعمر - یانا - اٹھارہ برس سے کم عمر کا +

نابالغی - (ا) اسم مؤنث :- کم سنی - بالپن - لڑکائی - خُرد سالی - صغر سِنی +

نابکار - (ف) صفت :- (ا) نکمّا - بیکار - بیفائدہ - ناکارہ - لاحاصل - رائگاں - بے مصرف (۲ - ا) مُوذی - بدذات - نالائق - شریر - بدکار - نٹ کھٹ جیسے او مُوذی نابکار کیا بکتا ہے (۳ - ا) معیوب - بے جا - نازیبا - ناموزوں جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب - بیہودہ - کمبخت ؎

رہتے تھے گھر کے پاس قصارا وہ آشنا مشہور تھا جنھوں کنے وہ اپنے نابکار (سودا)

نابلد - (ف + ع) صفت :- گنوار - دیہقانی - اُجڈ - کسان - کمیت کا لکھا پڑھا - اناڑی - انگھڑ (۲) ناواقف - ناآشنا - انجان - ناشناس ؎

پاؤں میں بیکار گوئے یار سے ہیں نابلد سر بھی ہے کس کام کا وہ آستاں ملتے نہیں (ناسخ)

ہو عشق سے نابلد ہے ابھی خضر کو یہ رستہ بتائینگے ہم + (مجروح)

نابُود (ف) صفت :- نیست - معدوم + ہناسی - نیست ہوجانے والا - زوال پذیر - ناپید - فنا ہونے والا - فانی +

نابود کرنا (ا) فعل متعدی :- نیست کرنا - معدوم کرنا - زمین کا پیوند کرنا - خاک میں ملانا - مٹانا - ہناسنا - ناپید کرنا - فنا کرنا - اُجاڑنا ؎

نابود کیا نیست کیا مجکو جہاں سے میری غم دل تھا کہ مجھے کھا گئیں آنکھیں (نظیر)

نا

نابینا (ف) صفت :- اندھا - معدوم البصر - کور - اندھا - نین - اعمیٰ - سُور - بصیر + سُورداس +

ناپاک - (ف) صفت :- (ا) نجس - پلید - گندا - پھرشٹ - میلا + اشدھ - (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو - واجب الغسل +

ناپاک کرنا - (ا) فعل متعدی :- (ا) گندا کرنا - بگاڑنا - نجس کرنا - خراب کرنا - پلید کرنا - آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا +

ناپاک ہونا - (ا) فعل لازم :- (ا) نجس ہونا - پلید ہونا - پوتر نہ رہنا - (۲) واجب الغسل ہونا - غسل واجب ہونا +

ناپاکی - (ف) اسم مؤنث :- گندگی - نجاست - پلیدی - آلودگی +

ناپاکی اُتارنا - (ا) فعل متعدی :- بعد انزال غسل کرنا - صحبت داری کے بعد نہانا - حیض و نفاس کا غسل کرنا - غسل جنابت کرنا +

ناپائیدار - (ف) صفت :- جو پائیدار نہ ہو - بودا - جو دیرپا نہ ہو - فانی - بیرجل (؟) + کمزور - غیر مستحکم - بے قیام - بے ثبات + بے استحکام +

ناپائیداری - (ف) اسم مؤنث :- بوداپن - کمزوری - بے استقلالی - بے ثباتی + بے استحکامی +

ناپدید - (ف) صفت :- جو دکھلائی نہ دے - جو ظاہر نہ ہو - اوُپ - چھپا ہوا - پوشیدہ - مخفی - نظر سے دُور + غائب +

ناپرہیزگار - (ف) صفت :- آلودہ دامن - گنہگار - فاسق - نفس پرست + بے عصمت - ناپارسا +

ناپسند - (ف) صفت :- نامرغوب - ناگوار - نامقبول - اَن سُہاتا +

ناپسند کرنا (ا) فعل متعدی :- نامنظور کرنا - قبول نہ کرنا +

ناپسندیدہ (ف) صفت :- نامرغوب - ناگوار - نامنظور - خلافِ طبع - گراں خاطر + بایخاطر +

ناپید (ف) صفت :- (ا) نیست - معدوم - نازائیدہ - فنا - جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو + نامُیسّر (۲) عنقا - معدوم صفت - نادر الوجود ؎

شاہینِ نگہ کا اُس کے شکار صید جو اب ثانی جس کا جہاں میں ناپید ہے اب
میں تو اک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا چھٹنا معلوم قید در قید ہے اب } (نجم الدین؟)

ناپید کرنا (ا) فعل متعدی :- ضائع کرنا - برباد کرنا - کھونا - فنا کرنا - معدوم کرنا - اُجاڑنا +

ناپید ہونا (ا) فعل لازم :- عو (ا) اُجڑنا - معدوم ہونا - گم ہونا - دُنیا

نا

کے پیچھے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست و نابود ہونا۔ کھویا جانا۔

ہو وہ دن ناپید جس دن مجھکو دائی کو ہوا واسطے اپنے کہ مجھ اُس سے ہے نیکی و نفع ہا، بار (رنگین)

ناپید ہوا کسی جہاں سے یہ نام عشق جس سے ہمیں نہ دین کا لگتا نہ دیں کا (ستید)

(۲) نایاب ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی رہنا۔ جیسے ۔ یہ چیز آج کل بازار میں کوئی ناپید شے نہیں ہے۔

ناپیدا (ف) صفت۔ جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اَن دِکھا۔ الوپ۔ گپت۔ غائب۔ انتردھیان +

ناپیدا کرنا (ف) فعل متعدی۔ فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ۔

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں (داغ)

ناپیدا کنار (ف) صفت۔ جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا یا چوڑا +

ناپیدا ہونا (ف) فعل لازم۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ۔

بوسا نگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے تو بھی مانند دہن ایک میں ناپیدا ہو (ناسخ)

ناتجربہ کار (ف+ع) صفت۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

ناتراش (ف) صفت۔ بن بچھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

ناتراشیدہ (ف) صفت۔ ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشائستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بد تہذیب۔ جانگلو +

ناتربیت یافتہ (ف+ع) صفت۔ نامہذب۔ غیر مہذب۔ گنوار۔ ناتراش۔ ناشائستہ + بد تہذیب +

ناتمام (ف+ع) صفت۔ (۱) نامکمل۔ ادھورا۔ اپورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام۔ جیسے حافظ نے لکھا ہے ۔

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

ناتواں (ف) صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نربل۔ ابل۔ ماندا۔ بودا + ضعیف۔ لاغر۔ نحیف۔ دُبل۔ نقیہ + عاجز + مُضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (معلوم)

ناتواں بیں (ف) صفت۔ حاسد۔ بد اندیش۔ کینہ ور۔ بد خواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ۔

اگرچہ عشق میں تیرے ہوئے ہم سوکھ کر کانٹا نظر میں ناتواں بینوں کی پھانس کھٹکتے ہیں (ظفر)

نا

ناتوانی (ف) اسم مؤنث۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت۔ ضعف۔ اضمحلال + بودا پن۔ ماندا پن ۔

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں کوئے کرنے وعدہ رحمتی پھرتی قضا تھی پیچھا (ظفر)

اُس کے در سے اُٹھے اُٹھائے ہوئے ناتوانی ذرا سنبھال نہیں (طالب دہلوی)

ناجائز (ف+ع) صفت۔ ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعہ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلافِ شرع +

ناجائز مال (ف+ع) اسم مذکر۔ وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانونی ممانعت کا مال جیسے مال مسروقہ وغیرہ +

ناجنس (ف+ع) صفت۔ (۱) غیر جنس۔ اَن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار۔ اَنگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ بے ادب +

ناچار (ف) صفت (چار مخفف چارہ)۔ (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بے بس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابد ۔

کتنا ہی ہم چھپاتے ہیں آنکھ اُس سے پر نظر ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت پیار کی (ماہر)

(۳) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آدھین (۴) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس (۶) تابع فعل) ہار کر۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بے بسی سے +

ناچاری (ف) اسم مؤنث۔ لاعلاجی۔ بیچارگی + بے بسی + مجبوری + عاجزی۔ فروماندگی +

ناچاق (ف) صفت۔ (۱) ناتندرست۔ جو تندرست نہ ہو۔ علیل۔ بیمار (۲) لاغر۔ دُبلا۔

ناچاقی (ف) اسم مؤنث۔ علالت۔ بیماری + ان بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ بیر و دھ۔ نارضگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ کھٹک +

ناچیز (ف) صفت۔ جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکار۔ بیقدر۔ ناکس۔ نالائق۔ بیکارہ نِکمّا۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت اُدنے۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیزِ حقائق یہ ہے ناچیزیات اِس کی بڑی ہے (زکی)

ناحق (ف+ع) تابع فعل۔ بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بے سبب۔ بلا سبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

ناحق شناس (ف+ع) صفت۔ غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انیائی۔ ہٹ دھرم +

ناحق شناسی (ف+ع) اسم مؤنث۔ بے انصافی۔ غیر منصفی۔

نا

ہٹ دھرمی - حق تلفی - اندھیر - اَن نیاؤ - ظلم - جفا +

ناحق کرنا - (ا) فعل متعدی :- حق کے خلاف کرنا - نامنصفی کرنا - بیجا کرنا - نامناسب کرنا - ناواجب کرنا +

ناحق کہنا - (ا) فعل لازم :- حق کے خلاف کہنا - غیر منصفی کی بات کرنا - بیجا کہنا - جھوٹ بولنا - جھوٹ کہنا +

ناخدا ترس (ف) صفت :- بیرحم - بےدردی - کٹھور - خدا کا خوف نہ کرنے والا - ظالم - جفاکار + سنگدل - قسی القلب - سخت دل +

ناخَلَف (ع) صفت :- کپوت - نالائق بیٹا - ناشایستہ - بدچلن - بداطوار - عیبی - عیب دار - نااہل - وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی +

ناخواندہ (ف) صفت :- (۱) بغیر بُلایا - بن بُلایا ہوا - جیسے مہمانِ ناخواندہ - (۲) گُندھ - جاہل - بن پڑھا - اَن پڑھ - بےعلم +

ناخواندہ مہمان - (ف) اسم مذکر :- (۱) بن بُلایا پاہُونا ؎

قدر کیوں خوان دہر پہ ہو مری سچ ہے ناخواندہ میہمان ہُوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی + وہ شخص جو مدعو کے ساتھ بغیر بلائے ہولے +

ناخُوش - (ف) صفت :- (۱) ناراض - جو راضی نہ ہو + ناشاد (۲) بیزار - مُتنفِّر - نفرت کرنے والا (۳) بیمار - مریض - علیل +

ناخُوش کرنا (ا) فعل متعدی :- ناراض کرنا - خفا کرنا - بیزار کرنا - کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا +

ناخُوش ہونا (ا) فعل لازم :- ناراض ہونا - خفا ہونا + بیزار ہونا - مُتنفِّر ہونا + رنجیدہ ہونا - بدمزہ ہونا +

ناخُوشی - (ف) اسم مؤنث :- ناراضگی - نارضامندی - خفگی + آزردگی + بیزاری + رنجیدگی - رنجش +

نادار - (ف) صفت :- (۱) نِردھن - مفلس جس کے پاس کچھ نہ ہو - غریب - محتاج - منگتا - کنگال - تنگ دست (۲) خالی + گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی +

نادار بازی - (ا) اسم مؤنث :- گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی +

ناداری - (ف) اسم مؤنث :- مفلسی - ناہوت - انہوت - تنگدستی - تنگ حالی - عُسرت - تہیدستی - افلاس - غریبی - جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے + سو عیبوں کا ایک عیب ناداری +

نا

نادان - (ف) صفت :- (۱) ان سمجھ - ناسمجھ - نافہم - بےوقوف - ان جان - جاہل - جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +

میں جو خود کام انہیں کہتا ہوں وہ مجھے کہتے ہیں تُو نادان ہے (رنگی)

(۲) چھوٹی عمر کا - صغرسن - کم سن - بچہ - بالا ؎

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہو کر (سید حسن علی)

مانا کہ تیرے بس میں نہیں اس آن بہت ہیں کچھ صبر کر ابھی ابھی نادان بہت ہیں (ترقی)

(عورتیں نیدان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بہو بارہ بندھے مرگئ)

نادان پن - (ا) اسم مذکر :- نادانی - بیوقُوفی - جہالت +

نادانستگی (ف) اسم مؤنث :- ناواقفیت - نادانی - انجان پن - جہالت - بیخبری - لاعلمی +

نادانستہ (ف) تابع فعل :- نہ جان کر - ان جانے - ان جان پنے سے - ناواقفیت سے - ان چیتے میں +

نادانی - (ف) اسم مؤنث :- جہالت - بیوقُوفی - ناسمجھی - نافہمی +

نادُرست - (ف) صفت :- جو ٹھیک نہ ہو - بےٹھیک + ناراست - غلط + بیجا - نامناسب + غیر مباح - ناجائز - غیر مشروع +

نادِہند - (ا) صفت :- ہاتھ کا جھوٹا - لیچڑ - لے لوٹ - قرض لے کر نہ دینے والا + مزدوری مار رکھنے والا ؎

واں سے گالی ملے نہ بوسہ لب کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

نادہندی (ا) اسم مؤنث :- لے لوٹ پن - لیچڑپن +

نادِیدہ - (ف) صفت :- (۱) اَن دیکھا - بن دیکھا - بغیر دیکھا ہوا - (۲) ندیدہ - نظر ہاپا +

ناراست - (ف) صفت :- جو سیدھا نہ ہو - ٹیڑھا + جھوٹا + کج - کتر +

ناراض - (ف + ع) صفت :- دیکھو (ناخُوش نمبر ۱ و ۲) ؎

طالب سجدہ وہ بُت ہے مجھے معلوم ہوا اب یہ منظور ہے ناراض خدا مجھ سے ہوا (برق)

ناراضی / **ناراضگی** (ف + ع) اسم مؤنث :- دیکھو (ناخوشی) +

نارسا - (ف) صفت :- (۱) نہ پہنچنے والا جیسے آہِ نارسا (۲) نایاب - نامراد - بےاثر - آدمی ہو تو کچھ گِلا کیجے تیرا کیا بخت نارسا کیجے + (شاہی)

نارسائی (ف) اسم مؤنث :- پہنچ کا نہ ہونا - نایابی - عدم مداخلت + ؎

تری دیوار کا سبزہ ہوا خشک نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں + (رنگی)

ن	ن

ناروا - ف - صفت :- (۱) ناجائز - غیر مباح - غیر شرع - خلافِ شریعت - خلافِ مذہب - احکامِ دین کے برخلاف - منع - غیر مشروع - بیجا - ے

جل کرے سے نہ کچھ بھی اگر غرض نہ ہوتا ۔ تو یہ بندہ دل ہوا اس کے ناروا دیکھ کے (ذکی)

(۲) نالائق - نامناسب - خلافِ شان و رتبہ - غیر واجب - خلافِ مرتبہ - برخلاف +

اُن کے دشنام بھی لگتے ہیں آج ۔ کان وہ ہے جو ناروا نہ سُنے (داغ)

آرزو ہے کہ اپنا کہہ دیجئے ۔ کو کسی لفظ ناروا سے کہو (ذکی)

قسم کھائیے انکا یہ جل دشمن پر ۔ جو ناروا بھٹکتا ہے بگماں کیجئے (ء)

(۳) نامروج - غیر مروج - نارائج - بے چلن - بیرواج - وہ سکہ جو چلتی نہ ہو - وہ جنس جس کا رواج نہ ہو - میر مہدی حسین مجروح دہلوی ے

ہنجھ تک دوانا نہیں گاہک ۔ کچھ عجب جنسِ ناروا ہوں میں (مجروح)

طبیا پُر دُرغ سیارہ دہر میں وہ نقدِ کامیاب ۔ کیا ہے ثبت جبیں پر سکۂ ناروائی کا (ذکی)

(۴) نامقبول - غیر مطبوع - ناپسند - وہ جو قابلِ پذیرا نہ ہو - ے

کہیں پھر کہہ کے ہوں خود ہی پشیماں ۔ مرے مطلب وہ لفظ ناروا ہیں + (ذکی)

گفتار معجزہ وہ دہن چشمۂ حیات ۔ کس کی زباں نے سخنِ ناروا سے نکل (ء)

(۵) ناکامیاب - نامراد - بے بہرہ - بے نصیب - محروم +

گھر کیا اختلاط غیر کا ہاں یہ تعجب ۔ کہ اس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے (ذکی)

نازیب - ف - صفت :- بدزیب - بدنما - ناموزوں - ان میل - بے میل +

نازیبا - ف - صفت :- (عوام) دیکھو (نازیب)

ناساز - ف - صفت :- (۱) ناموافق - مخالف - برعکس - برخلاف - بیرو +

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے ۔ کیا خوب دل ہے واہ جس سے ناز ہے (ذوق)

آساں نہیں ہے حال تو دشوار بھی نہیں ۔ ناساز ہے فلک تو خدا کارساز ہے (ظہیر)

(۲) ناسازگار - ناراست - راس نہ آنے والی چیز - ناراس - (۳) بیمار - علیل - بدمزہ - بے مزہ - جیسے طبیعت کا ناساز ہونا +

ناسازگار - ف - صفت :- ناموافق جو راس نہ ہو + برخلاف - برعکس + مخالف + بدنصیب - بدبخت + منحوس +

ناسازگاری - ف - اسم مؤنث :- ناموافقت + مخالفت - مخالفت + بدمزگی + بدحالی + ادبار + کسل طبیعت + آن بن + مخاصمت رائے +

ناسپاس - ف - صفت :- بے احسانا - ناشکرا - بے شکرا - ناشکرگزار - کور نمک - نمک حرام - کافرِ نعمت - وہ شخص جو کسی کا احسان نہ مانے - حق ناشناس +

ناسپاسی - ف - اسم مؤنث :- ناشکری - احسان ناشناسی - کافر نعمتی - کورنمکی - نمک حرامی +

ناسُتودہ - ف - صفت :- وہ راستہ جس پر کوئی چلا نہ ہو + اچھوتا رستہ +

ناسَرَہ - ف - صفت :- غیر خالص - کھوٹا - کھرے کا نقیض - کھوٹ ملا ہوا + کھوٹ ملا ہوا - غش آمیز +

ناسزا - ف - صفت :- (۱) نازیبا + نالائق + نامناسب - ناواجب - بیجا + ے

زُہّاد وقتِ رند کے حق میں ہے ناسزا ۔ مجرو پیشہ رندوں کی نظر میں ہے گوہر شب (ذکی)

(۲) فرومایہ - کمینہ - سفلہ - پاجی +

ناسزاوار - ف - صفت :- (۱) نازیبا - ناموزوں - نامناسب - بیجا - ناواجب - بیموقع - (۲) ناموافق - ناراست - جو راس نہ ہو - (۳) ناشائستہ - غیر مہذب + نالائق - فرومایہ +

ناسُفتہ - ف - صفت :- جو پرویا نہ گیا ہو - ان بندھا - بن چھید کیا جس میں سوراخ نہ ہوا ہو

ناسمجھ - ف - صفت :- (۱) کُند ذہن - کوڑمغز - غبی - احمق - نادان - مُورکھ - بیوقوف - سادہ لوح - کودن - گاؤدی - (۲) کم عمر بچہ - بالا کپن +

ناسمجھی - ف - اسم مؤنث :- نافہمی - نادانی - بیوقوفی - مُورکھ پن +

ناشاد - ف - صفت :- (۱) رنجیدہ - ناخوش - غمزدہ - سوگوار - دلگیر - پژمردہ خاطر - افسردہ دل + ناراض - ناخشنود +

خوب لطف ہے عاشق ناشاد کیا ۔ دلبروں کی داد کیا فریاد کیا + (ظہیر)

دل کو چاہا جس طرح سمجھا لیا ۔ غمزدوں کا شاد کیا ناشاد کیا + (ء)

(۲) کم بخت - بدبخت - بدنصیب - مصیبت زدہ - آفت رسیدہ - بدقسمت - اُبھاگی - نامراد +

اُلفت کی داستاں غم کی حکایت ۔ کہاں تک اے دلِ ناشاد آخر + (ذکی)

قسمت سے لا مگر محبت کو جانا ۔ کیا ہوتا تجھے اے دلِ ناشاد نہ آتی (داغ)

(۳) اسم مذکر - کلمۂ نفرت - عو - بدبخت آدمی - بداقبال آدمی - وہ شخص جسے نصیبے لنا ہو - مصیبت زدہ آدمی - نامراد آدمی + نالائق - مُوا - سڑے جوگا + ے

جرأت کو دیکھ کہیں کچھ وہ بجھ کے بولا ۔ ہو جائے تو بھلا ہے ناشاد اس طرح کا (جرأت)

جگر دیدہ و دل کا میں کہوں کیا احوال ۔ نامراد ہیں سے ہر ایک ہے ناشاد ہیں سب (آتش)

ناشاد جانا - ف - فعل لازم :- (عو) نامراد و ناخوش جانا - بے ارمان جانا + ے

کہا تھا ایک دن اُس تغافل سے ناشاد ۔ گیا میں بس اسی غم میں جہان سے ناشاد (مصحفی)

ناشاد نامراد - ف - صفت :- بدبخت و بدنصیب +

ناشاد نامراد جائے - ف - (عو) دعائے بد - دُنیا سے بے ارمان رخصت ہو - ارمان لیکر جائے - بے آس اولاد مر جائے +

ناشائستگی - ف - اسم مؤنث :- نادرستی - نالائقی - بدتہذیبی - بداسلوبی +

ناشائستہ - ف - صفت :- نازیبا - بدزیب - ناموزوں - بیجا - نامناسب - ناسزاوار -

نا

ناتربیت۔ غیر مہذب۔ غیر تعلیم یافتہ۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بد اسلوب۔ بے تمیز
و بے تمیز۔ ناتراشیدہ۔ ناشستہ۔ ناصحبت یافتہ۔ بے تربیت۔ نااہل۔ بے ہنر۔ بے جوہر۔ بے سلیقہ

ناشدنی۔ ف۔ صفت: (۱) نہ ہونے کے لائق۔ محال۔ ناممکن۔ نہ ہونے جوگ (۲)
نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بدنصیب۔ ناخلف۔ مرنے جوگا۔ کم بخت ٭

ناشکر۔ ف۔ صفت: دیکھو (ناسپاس) کور نمک ٭ بے احسانا ٭

ناشکرا۔ ہ۔ صفت: دیکھو (ناسپاس) حق ناشناس ٭

ناشکری۔ ف۔ اسم مؤنث: دیکھو (ناسپاسی) ٭

ناشکری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ناسپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔
کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا ٭

ناشکیب۔ ف۔ صفت: بے صبر و بے قرار ٭

ناشکیبا۔ ف۔ صفت: بے صبرا۔ ناصبور ٭ مضطر۔ مضطرب ٭

ناصبور۔ ف۔ صفت: ناشکیب۔ ناشکیبا ٭ بے صبرا۔ سنتوک نہ کرنے والا۔ مضطر و بیقرار ٭
سیماب برق شعلہ میں ہے اضطراب کیا   انداز کوئی سیکھے دلِ ناصبور خاص ٭ (رنگ)

ناطاقت۔ ف۔ ع۔ صفت: کمزور۔ نربل۔ ناتواں ٭ ضعیف۔ لاغر۔ دُربل ٭ ناطاقت

ناطاقتی۔ ہ۔ اسم مؤنث: کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری ٭

ناعاقبت اندیش۔ ف۔ ع۔ صفت: بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ آخر بینی کی نقص [illegible]

نافرمان۔ ف۔ صفت: (۱) حکم عدول۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔
متمرد۔ پھرا ہوا۔ اَن آگیاکاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک خوشنما
پھول کا نام جو اُودا ہوتا ہے ٭ ایک رنگ کا نام جو شہاب نیل وغیرہ سے
تیار کیا جاتا ہے لیکن یہاں سے ناشے نافہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہئے ٭

نافرمانی۔ ف۔ اسم مؤنث: حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرماں برداری۔ عدول حکمی۔
ان آگیاکاری۔ انحراف حکم۔ نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا ٭ تمردی۔ بغاوت ٭

نافرمانی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ انحراف
کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیلِ حکم یا ارشاد نہ کرنا ٭

نافہم۔ ف۔ صفت: ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ اَن سمجھ ٭
مورکھ۔ بنگول۔ بچھیا کا باوا ٭

ناقابل۔ ف۔ ع۔ صفت: (۱) نالائق۔ نامنجار۔ ناشائستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔
ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ اَن پڑھ۔ کندہ ٭

ناقابلِ برداشت۔ ف۔ ع۔ صفت: جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ جسے نہ سہہ سکیں ٭

ناقابلیت۔ ع۔ اسم مؤنث: نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی ٭ بے مقدوری۔

نا

ناقدر۔ ف۔ ع۔ صفت: جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔
وہ جو ہنر شناس نہ ہو ٭ نالائق ٭

ناقدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) ٭

ناقدری۔ ہ۔ اسم مؤنث: بیقدری۔ جوہر ناشناسی ٭ بے وقعتی ٭

ناکارہ۔ ف۔ صفت: نکمّا۔ جو کام کا نہ ہو۔ نابکار۔ بیکار۔ ہیچکارہ۔ بُرا۔ خراب ٭
شانِ عشق ادنیٰ ہے مجنوں نعمانِ عشق ہے   ناخلف۔ ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا (آتش)

ناکام۔ ف۔ صفت: (۱) ناامید۔ نامراد۔ بے نیل مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم ٭
کروشے اسے ناامیدی تو نے پست   ہو گئے سارے دلِ ناکام کے ٭ (آزاد)
ہے منزل اول ہی میں ناکام سفر سے   جا کر شبِ غم جان پھر آئی ہے سحر سے [۵] (رنگ)
(۲) ناچار۔ مجبور ٭ لابد۔ بالضرور ٭ لاعلاج۔ ناگزیر ٭

ناکامی۔ ف۔ اسم مؤنث: نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بےنصیبی۔ ناکامیابی۔ محرومی ٭

ناکدخدا یا ناکتخدا۔ ف۔ صفت: مرکّب از (نا۔ کدہ۔ خدا) (نہیں۔ گھر۔ صاحب) ناستانل بن بیاہا۔
کنوارا۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو ٭ کواری ٭
اک حور نے گلے سے لگایا ہے خواب میں   سوئینگے آج ہم کسی ناکتخدا کے پاس ٭ (داغ)

ناکردنی۔ ف۔ اسم مؤنث: جو بات کرنے کے لائق نہ ہو ٭

ناکردہ کار۔ ف۔ صفت: ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔
اناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز ٭
اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رہتے ہیں تو بچو   شامت تو اس کی ہے کہ جو ناکردہ کار ہے (داغ)
بیدل کو واں کسی نے کسی ڈھب سے گیا   یہ حوصلہ دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا ٭ (بیدل)

ناکردہ جرم۔ ف۔ ع۔ صفت: بیگناہ۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناحق۔ بےدوش ٭
نسبت بہت گناہ ہوئی میری طرف ہوئی   ناکردہ جرم میں تو گنہگار ہو گیا ٭ (میر)

ناکردہ گناہ۔ ف۔ صفت: بیگناہ۔ بیجرم۔ بیقصور۔ بیخطا۔ ناکردہ جرم ٭
ہم نے تری بیداد میں وہ سعی اٹھائے   راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (ظہیر)

ناکس۔ ف۔ صفت: ہیچ۔ کمینہ۔ نالائق ٭ فرومایہ ٭ بدجوہر۔ سفلہ۔ بیاجی ٭

ناکسی۔ ف۔ اسم مؤنث: نالائقی۔ کمینگی۔ فرومائگی۔ کم ظرفی۔ ہیچی۔ بدجوہری۔ سفلگی۔ بیاجی پن ٭

ناکند۔ ف۔ صفت: (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جس کے دودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔
سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا ٭
دلِ عاشق کے جھبے عارتری مژگاں کے   تھا یہ ناکند بچھیرا نہ ہمیز آیا ٭ (مصحفی)
نک کو سرعتِ جولاں سے نکلی کیا ابت   کبود چرخِ کہن سال ابھی ناکند ٭ (اسلم)
(۲) مجازاً: ناسمجھ۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ سیانا۔ (۳) ہ۔ بازاری۔ [illegible] دوشیزہ۔ باکرہ۔ اچھیر

[۵] ہوتے تھے ہیں سلف سے تو نہیں عاشق ناکام ٭ اثر نالۂ ہو یا دنہ دیکھا نہ سنا (داغ)

نا

ناگزیر (ف) صفت:- ناچار۔ لاعلاج۔ مجبور۔ لابُد۔ ضرور۔ لازم و لابدی۔

ناگوار (ف) صفت:- (۱) اجیرن۔ وہ کھانا جو معدہ میں ہضم نہو لہر۔ تخمہ۔ امتلا۔ بدہضمی۔ دیر ہضم (۲-۱)۔ خلاف طبع۔ مکروہ۔ بُرا ناپسندِ خاطر۔ ناخوش + ۔

مرگ تیری ناگوار زیست تیری تجھ بار تیرے شِکوے کی دہشت عالیا کریں (رنگی)

(۳) بدمزہ۔ بدذائقہ۔ بے مزہ۔ بے لطف +

ناگوارا (ف) صفت:- (عوام) ناپسند۔ خلافِ طبع +

ہوا الجھن پہ جب یہ آشکارا ہوا ایسے رام رہنا ناگوارا (گوشتر)

ناگوار گزرنا (ف) فعل لازم:- بُرا معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ اچھا نہ لگنا۔ پسندِ خاطر نہ ہونا +

ناگوار ہونا (ف) فعل لازم:- دیکھو (ناگوار گزرنا) +

ناگاہ (ف) صفت:- مرکب از نا۔ آگاہ (۱) اچانچک۔ دفعتہً۔ یکایک (۲) بےوقت۔ بےموقع۔ (۳) تابع فعل اکثر چہتے میں۔ بےخبری میں +

ناگہاں (ف) صفت:- ناگاہاں کا مخفف۔ دیکھو (ناگاہ) +

ناگہانی (ف) اسم مؤنث:- اتفاقی +

نالائق (ف + ع) صفت:- جو لائق نہو۔ ناقابل۔ بے ہنر۔ بے استعداد۔ کمینہ۔ سفلہ۔ ناسزاوار۔ ناخلف۔ ناشائستہ۔ ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب + پاجی۔ پھوہڑا +

نالائق پن (ف) اسم مذکر:- نالائقی۔ کمینگی۔ سفلہ پن +

نالائقی (ف + ع) اسم مؤنث:- دیکھو (نالائق پن) +

نامبارک (ف + ع) صفت:- نامسعود۔ ناسزاوار۔ منحوس۔ نا راست +

نامتناہی (ف + ع) صفت:- جس کی انتہا نہو۔ بےحد۔ بے انتہا۔ نامحدود۔ بے کنار + بے تھاہ +

نامحدود (ف + ع) صفت:- دیکھو (نامتناہی) +

نامحرم (ف + ع) صفت:- (۱) ناواقف۔ ناآشنا۔ انجان۔ غیر۔ اجنبی ۔

کیا بیان کوئی دل ہی دل میں چھپ چھپ گئے آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو۔ وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہے +

دکھائے شکل عروسی نہ مجھکو آخر بس یہ کہکے ٹالدے برسوں کہ تو ہے نامحرم + (رشک)

برا کرتے ہو نئے کو اپنی چھپ دکھاتے ہو یہ نامحرم لگا بیٹھے گا پیا سے ہاتھ چھاتی پر (فراق)

دخترِ رز نے بے پردہ بہ آہ کردور نمد گُل یکسو کیسی طرح داخل یہ نامحرم ہوا (صابر)

جان و دل سے ہیں مع الگ رہتے کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

نامراد (ف) صفت:- بے مراد۔ ناکام۔ محروم۔ بدنصیب + ۔

از بسکہ نامرادوں میں فصلِ بہار میں باغ جہاں میں ہیں شجرِ بے ثمر سے ہم (رنگی)

نامرادی (ف) اسم مؤنث:- بدنصیبی۔ محرومی۔ ناکامی۔ ناکامیابی + ۔

رہائے چھوڑ کر دو سے اثر کا رہوں ہے نامرادی میں کدھر کا (رنگی)

نامربوط (ف + ع) صفت:- بےربط۔ بےجوڑ۔ ناموزوں۔ نازیبا۔ بے میل + بے ترتیب۔ غیر مرتب +

نامرد (ف) صفت:- (۱) جو مرد نہو۔ ہیجڑا + پنڈنگ۔ بےمرد۔ خصی۔ نامرد۔ نخنثہ۔ ہیجڑا۔ (۲) بزدل۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ بودا۔ بے حوصلہ۔ بیدل۔ دو۔ (۳) کم شہوت۔ سست۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہو۔ رجولیت نہ رکھنے والا۔ وہ شخص جو از لڑکی پر قادر نہو +

نامرد کرنا (ف) فعل متعدی:- ہیجڑا بنانا + رجولیت کھونا۔ خوجہ کرنا۔ مخنث بنانا + بدھیا کرنا۔ اختہ کرنا۔ خصی کرنا +

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے ۔ (ف) کہاوت:- جی کے بودے کم ہمت سے اُلٹا نقصان ہی پہنچتا ہے۔ نامرد اپنوں ہی پر ہاتھ اُٹھاتا یا ہاتھ دکھاتا ہے + + بیدیر بیستم بحیز

نامرد ہونا (ف) فعل لازم:- ڈرپوک ہونا۔ بزدل ہونا + رجولیت سے محروم ہونا

نامردی (ف) اسم مؤنث:- بزدلی۔ ہیجڑا پن۔ عدم رجولیت +

نامشخص (ف + ع) صفت:- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہو + بےتحقیق۔ نامعین۔ غیر تشخیص +

نامعتبر (ف + ع) صفت:- جس کا اعتبار نہو۔ بے اعتبار۔ جسکی ساکھ نہو +

نامعقول (ف + ع) صفت:- (۱) ناپسندیدہ + جو عقل میں نہ آئے بعید از عقل۔ بیوقوفی کی بات۔ (۲) غیر واجب۔ بیجا۔ نامناسب۔ (۳) نالائق۔ ناشائستہ۔ نااہل۔ جیسے نامعقول گُتّے کی جھول +

نامعلوم (ف + ع) صفت:- (۱) بغیر جانے۔ بےخبر۔ (۲) ناواقف۔ (۳) غیر معروف۔ غیر مشہور (۴) انجان۔ ناجانا ہوا۔ مجہول الاسم +

ناملائم (ف) صفت:- (۱) سخت۔ کرّا (۲) غیر واجب۔ نامناسب نازیبا۔ جیسے حرکتِ ناملائم۔ ناملائم بات +

نامقر (ف + ع) صفت:- اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری +

ناممکن (ف + ع) صفت:- خارج از امکان۔ ان ہونی +

نامناسب (ف + ع) صفت:- غیر واجب۔ ان اُچت۔ بیجا۔

نا

نامقبول • بے موقع - بیہودہ • ناموزوں - نازیبا •

نامنظور (ف ع) صفت: - انکار کیا گیا - ناپسند - نامقبول •

نامنظور کرنا (ہ) فعل متعدی: - انکار کرنا - نہ ماننا •

نامنظوری - (ف) اسم مؤنث - انکار - تردید - منسوخی - نامقبولی - وہ غیر سرکاری - وہ ملازمت جس میں پنشن کا استحقاق نہ ہو •

ناموافق (ف ع) صفت: جو موافق نہ ہو - خلاف - ناگوار - ناسزاوار - ناسازگار - منافی •

ناموافق ہونا (ہ) فعل لازم: - راس نہ آنا - خلاف ہونا - متباین ہونا - بے میل ہونا - بے جوڑ ہونا - مطابق نہ ہونا - خلاف رائے ہونا •

ناموافقت (ف ع) اسم مؤنث: - ناسازگاری - مخالفت - خلاف - اختلاف • ان بن - رنجش - شکر رنجی - بگاڑ - رکاوٹ •

ناموزوں (ف) صفت: - نازیبا - ناموافق - بے میل - بے جوڑ • بے سرا - بے تالا • ناسنجیدہ • عروض بحر سے گرا ہوا - بے بحرا •

نامہربان (ف) صفت: - (۱) بیدرد - بیرحم - بے مروت - بے مہر • بے مروت (۲) دارا شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے برادر نامہربان کے ساتھ دیا تھا • (۳) دشمن - بدخواہ - بیری - بداندیش •

نامہربانی (ف) اسم مؤنث: - بیدردی - بیرحمی - جفا - بے مروتی - دشمنی - بے مروتی •

نابسری (ا) صفت: - ناسوت - مفلسی - عسرت - تہیدستی - تنگ دستی - افلاس - غریبی •

نانکرہ (ا) اسم مؤنث: - انکار • نہیں • حیل حجت - حیلہ حوالہ •

نانکرہ کرنا (ا) فعل متعدی: - انکار کرنا - نہیں کرنا - حیل حجت کرنا - حیلہ حوالہ کرنا

ناواجب (ف ع) صفت: - غیر واجب - بیجا - نامناسب - نازیبا •

ناواقف (ف ع) صفت: - انجان - جاہل - ناتجربہ کار - نامحرم •

ناواقفیت (ف ع) اسم مؤنث: - جہالت - ناتجربہ کاری - انجان پن •

ناوقت (ف ع) صفت: - (۱) عو - بے وقت - بے ہنگام •

مرا جی ادھر کو کہتا ہے ناوقت ہیں   کیا ہے اُدھر کو روانہ روتا (رنگین)

(۲ - پورب) بے موقع - بے محل •

ناہموار (ف) صفت: - (۱) نابرابر - ناہمواری - غیر مسطح - ناموافق • اونچا نیچا (۲) نالائق - بیہودہ - ناشائستہ - نااہل - ناخلف •

کہیں کیا کیوں شغل اپنے گلے کرتا ہیں   ان نوں کے توکچھ لڑکے بھی ناہموار ہیں (احسان)

ناہمواری (ف) اسم مؤنث: - نابرابری - اونچ نیچ - کھردرا پن - نالائقی •

نات

ناہنجار (ف) صفت: - بے راہ - بد اطوار - بد چلن - ناپسند - مجازاً بد اصل - بد ذات - بد گوہر - کمینہ - سفلہ - نالائق - بیہودہ - نکما •

نایاب (ف) صفت: - کمیاب - نادر - عمدہ - ناپید - نایافت - وہ چیز جو پائی نہ جائے - کم دستیاب ہونے والی چیز - قابل قدر - بیش قیمت - وہ چیز جو بہت کم میسر آئے •

جنس نایاب کے پھرتے ہیں ہزاروں گاہک   تم بنا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز (میر مجروح)

نایاب نکلا میں نم گریہ دُر اشک   اے دیدۂ تر تو بھی بڑا شعبدہ گر ہے (محفوظ)

دہر میں کیا اب گیا نایاب ہیں   یکبیک درد میں بیچا آشنا (دیا شنکر نسیم)

ناب (ف) صفت: - (۱) خالص - نرمل - صاف - بے غش - بے آمیزش •

تو کہاں غفور کہاں یہ شراب ناب   پیاری خوبیاں ہیں جناب شباب کی (غفور)

کردم ز شراب ناب توبہ   وز گفتہ ناصواب توبہ (حافظ)

(۲) ہانک - شدہ (۳) لبریز - لبالب - پر - بھرا ہوا (۴ - اسم مؤنث) تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے •

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے   جو خون ہے تری تری تلوار کی ناب میں (مصحفی)

نابھ یا نابھی (ہ) اسم مؤنث: - ناف - سونڈی - ٹونڈی •

نابھارت - ہ - اسم مؤنث - (سلوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ بہت منحوس ہے •

ناپ - ہ - اسم مؤنث: - اپ - پیٹ - پیمانہ - اندازہ - کیل - پیمائش - چاپ •

ناپ تدیا (ہ) اسم مؤنث: - علم مساحت - پیمائش کا علم •

ناپ کا پورا (ہ) صفت: - وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو جیسے تیرہ گرہ گھوڑا اور چھ فیٹ لمبا سپاہی •

ناپنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) ہیچوں کا ترجمہ - اندازہ کرنا - گز یا پیمانہ سے اندازہ کرنا - پیمائش کرنا •

منظور ہے ناپنا کمر کا   پیمانہ بنایئے نظر کا (نسیم)

(۲ - بازاری) کاٹنا - قلم کرنا - جیسے سر ناپ دونگا •

ناتا (ہ) اسم مذکر: - (۱) رشتہ - قرابت - سمبندھ - خویشی - رشتہ داری - بھائی بندی - جیسے ناتا نہ گوتا کھڑا ہو کر دو تو تی بھرنا یہ جو بھرا شاقہ •

سرشتۂ الفت سے سرکار ہے ہکو   نہ کوئی ہمارا ہے نکسی سے ہمیں ناتا (جرات)

(۲) تعلق - علاقہ - نسبت - واسطہ - جیسے چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا •

کہے کبیر سنو بھئی سادھو   جگ دیکھت کا ناتا ہے رے (کبیر)

(۳ - صرف ونحو) اسم موصول (۴ - ہندی منطق میں) - لازم ملزوم •

ناناٹوٹنا - ٥ - فعل لازم - تعلق نہ رہنا - قطع تعلق ہونا قرابت باقی نہ
رہنا - جیسے نانی مری ناناٹوٹا بیٹی موئی داماد چھوٹا ۔

ناناجوڑنا (٥) فعل لازم - رشتہ لگا نتھنا ۔ قرابت نکالنا ۔

ناتھ (س) اسم مذکر - (۱) مالک - خاوند - خداوند - پتی - سوامی - آقا -
ولی نعمت - شوامی (۲) جوگیوں کا لقب ۔

کت مرلی کت چندرکا کت گوپن کا ساتھ تم جا کے کارنے ناتھ بھئے رنگنا تھ (دوہا)

(۲) وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں پڑتی ہے جیسے ناتھ نا سانتھا تھام میرا
ناٹا ۔ ناتھ پچھاسب سے بھلا کمہار کا گدھا ۔

ناتھنا (٥) فعل متعدی - (۱) چھیدنا - سوراخ کرنا - بیندھنا جیسے بھالے
سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا - ناک بیندھنا - نکیل ڈالنا -
قابو کرنا ۔ بس میں کرنا ۔

ناتی (٥) اسم مذکر - (پورب) نواسہ - بیٹی کا بیٹا - دُہتا ۔

ناٹا (٥) صفت - پست قد - ٹھنگنا - کوتہ قامت ۔ بونا ۔

ناٹک (س) اسم مذکر - نٹ کا تماشا - نٹ کا کام ۔ سوانگ - نقل - روپ ۔
ڈراما ۔ کھیل - لیلا ۔

ناٹک سال (س) اسم مذکر - ناچ گھر تماشا گاہ - تھیٹر ۔ سنڈوا ۔

ناٹکیا (٥) اسم مذکر - سوانگی - بھروپیا - ایکٹر ۔

ناٹنا (٥) فعل متعدی (گنوار) - انکار کرنا ۔ مکرنا - نا کرنا ۔

ناٹی (٥) اسم مؤنث - ٹھنگنی - پستہ قد عورت ۔

ناٹی (انگلش - (Naughty) - صفت - شوخ - شریر - ونجی ۔
نٹ کھٹ - بد ۔ شفتی - فتنہ پرداز - عیار - چلتر باز ۔ چالاک ۔

ناثر (ع) صفت - اسم مذکر - نثر لکھنے والا - عبارت نویس مضمون نگار ۔

ناج (٥) اسم مذکر - اناج - غلہ - دانہ دُنکا - جیسے آؤ اسیر میں سوا سیر ناج (نونٹ
بیچنے والے کی آواز) ناج رکھے لاج ۔ ناج بنا کاج نا ہیں ۔

ناج کاٹنا (٥) فعل متعدی - فصل کاٹنا ۔ درو کردن کا ترجمہ ۔

ناج کی منڈی (٥) اسم مؤنث - گولا - وہ جگہ جہاں غلہ فروخت ہوتا ہے -
مقام غلہ فروشی ۔

ناجو (ہ) صفت (عو) - صحیح (نازو) (۱) ناز پروردہ - لاڈلی - پیاری جیسے
(سہاگ) ۔ ناجوری گھونگٹ کھول - گھونگٹ میں تیرے چندر بست ہے
لال لگے انمول ۔ ناجوری ۔ (۲) ایک کتاب کا نام جو واجد علی شاہ بادشاہ

لکھنؤ کی تصنیف سے ہے ۔

ناجی (ع) صفت - (۱) نجات یابندہ - نجات پانے والا - رستگار از عقوبت ۔
گناہ معاف کیا ہوا ۔ مغفور - مبرور (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین
آبرو کا تخلص جنہوں نے ۱۱۶۶ھ ہجری میں وفات پائی ۔

ناچ (٥) اسم مذکر - رقص - نرت - فارسی پاسے کوبی پائے بازی ۔ خوشی میں
آکر اچھلنا کودنا ۔

۲ **ناچ رنگ** (٥) اسم مذکر - رقص و سرود - رنگ رس - گانا بجانا ۔
(رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ خوشی کھیل کا تماشا آنند کے آئے ہیں اس جگہ بھی رنگ ہے)

۱ **ناچ دکھانا** (٥) فعل متعدی - (۱) کسی کے آگے ناچنا - تھرکنا (۲)
رقص دکھانا - اچھل کود کر خوش کرنا ۔

۴ **ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا** - کہاوت - ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب نکالتی
ہے - وہ بے لیاقت جو کام نہ کرے اور بیجا عذر پیش لائے - حیلہ جو - وہ شیخی
باز جس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلہ اور بہانے سے ٹالنا چاہے ۔
آپ تو کام نہ کر سکنا اور دوسرے پر الزام دھرنا - جیسے پھوہڑ پاتر مان
گھنیرا ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ۔

۳ **ناچ گھر** (٥) اسم مذکر - تماشا گاہ - سوانگ گھر بال روم ۔

۵ **ناچ نچانا** (٥) فعل متعدی - (۱) دق کرنا - حیران کرنا - ستانا جیسے
سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سرمد کا ۔ عشق نے دیکھو احمد کو کیسا ناچ نچایا ہے (ضامن)
(۲) ہیرا پھیری کرانا ۔ قواعد کرانا ۔

ناچنا (٥) فعل لازم - (۱) رقص کرنا - نرت کرنا - تھرکنا - جیسے بن بچھا راج
بن انگناچے ہے ۔ پرائے مال پر چینگنا ناچے تم نچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا -
(۲) خفگی یا غصے میں آکر اچھل اچھل پڑنا - بگڑنا ۔

ناخدا - ف - اسم مذکر - (اصل ناؤ خدا) مالک کشتی - مانجھی کشتی بان - ناخدا - معلم کشتی ۔

ڈوبتا ہے سفینۂ امید ناخدا کون ہے خدا کے سوا (زکی)

ناخن (ف) عوام ناخون - اسم مذکر - (۱) نہ - نوہ - نکھ - انگلیوں کے سِروں
کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ ہے) ۔

ناخن مرے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیکا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو (ذوق)

ذرا کھجا لے جگر سینے کا ٹن میں اپنے کرکے میں ضبط منہ کی پھیروں نہ ناخن اپنے (؎)

(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی - چوپایوں کے
کھر یا سم ۔

نا

ناخن بندی (۱) اسم مؤنث۔ ۱۔ دو معافق سے دو شخص جو ملا درست۔ نوکری چاکری + ملاقہ۔ تعلّقہ +

ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ اپنوں کو چھوڑنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا جو ایک ناخن سے گوشت کا تعلق چھڑانا ہے ۔ ف

اُن کو لڑوا دئے ہیں مجھ سے اغیار ۔ گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں (مرزا صابر)

ناخنِ شمشیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑ ۔ ف

شہیدوں نے شکر ہے اتنا تو خوں دیا ۔ رنگیں حنا سے ناخنِ شمشیر ہو گیا + (واسپرا)

ناخن گڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ اختیار ہونا۔ بات چلنا۔ دخل جمنا ۔ ف

تا نہ نہیں ہوا گلِ داغ کہن ہنوز ۔ دستِ جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا (وحشت)

ناخن گیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہرنا۔ نہرنی۔ ناخن لینے کا اوزار +

ناخن لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) ناخن ترشنا۔ ناخون کاٹنا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھوکر کھانا

ہوئے ٹھوکر سے ہزاروں گل و بلبل پامال ۔ سرنگوں چمنستاں میں جو لیتا ناخن ۔ [illegible]

ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ۱۔ محاورہ۔ دیکھو (ناخونوں میں پڑے ہیں) کالم ۲ سطر ۵ ۔ ف

ابروئے یار کیوں نہ کھنچے اس شان سے ۔ اُسکے تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے (داغ)

ناخنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مضراب۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ زخمہ۔ ننگانہ۔ (۲) وہ سفیدی مائل گوشت جو بشکل ناخن آنکھ کے کونے میں نمودار ہو جاتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے سیاہی چشم کو ڈھانک لیتا ہے فارسی میں ناخنکِ دیدہ کہتے ہیں۔ (۳) سلوتریوں کی اصطلاح میں وہ ریشہ یا تشنج جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جائیں۔ (۴) جیب باندھنے کا لوکرا یا اکھشانہ +

ناخون۔ ۱۔ اسم مذکر۔ صحیح (ناخن)۔ دیکھو (ناخن)۔ کہاوت۔ خدا گنجے کو ناخون نہ دے جو سر کھجائے +

ناخون پر لکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بطور یادداشت ناخن پر نشان یا کسی بات کو لکھ لینا

ناخون سے لکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ سفید کاغذ پر ناخن سے نقش کھینچنا یا کچھ تحریر کرنا

ناخون کاٹنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ عوام۔ ناخن ترشنا۔ ناخون لینا۔ نہرنے سے ناخون قلم کرنا

ناخون گڑانا یا گڑونا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ناخن فرو بردن کا ترجمہ کسی چیز میں ناخون چبھا دینا۔ ناخون اندر اتار دینا +

ناخون گیر۔ ۱۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ناخن گیر) +

ناخون لینا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ناخن ترشنا۔ نوہ کاٹنا۔ (۲) چابکسوار گھوڑے کا ٹھوکر کھانا

ناخون نیلے ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ زہر چڑھنا یا علامت مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت خون کا رنگ نیلا ہو جانے سے ناخون کا رنگ بھی نیلا پڑ جاتا ہے ۔ ف

ناد

آج زنہارِ غم ہجراں سے بچے یا نہ بچے ۔ تھی بلا ہٹ نہ ہے یار کہ ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ناخن کی جمع جب حروف متعلقہ یا حرف ندا آگے آتے ہیں تو واو مجہول اور نون غنہ سے جمع بنا کرتی ہے ۔ ف

پھکی بیٹھے ہی مرے انگلی سی لگ اٹھی ۔ کیا بلا زہر جو سرکار کے ناخونوں میں (معروف)

ناخونوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ ۱۔ کہاوت۔ یگانوں کی دشمنی قائم نہیں رہا کرتی یگانوں سے جدائی نہیں ہوا کرتی۔ اپنے نہیں چھوٹا کرتے ہیں۔ وہ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے +

ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ۱۔ محاورہ۔ جیب میں پڑے ہیں۔ سو کیسے بجا ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جیسے تمہارے جیسے ہمارے ناخونوں میں پڑے ہیں یعنی ... کی کرتبِ محض اُنکے ناخونوں میں پڑی ہے یعنی ہر قسم کی کرتب ان کے نزدیک بہت آسان اور بے حقیقت ہے + (دیگر سہیلی)۔ چونکہ ناخون جسے نہ ترشوائے [illegible] ہیں ... نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے یہاں ناخنوں کے میل سے اس محاورے کو تعبیر کیا ہے شاید کا فرا بھی درست ہو

ناخونوں میں لکھ رکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ جان رکھنا۔ یادداشت میں نکتہ رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ تاڑ رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔ پہچان رکھنا +

ہم جو لکھنے لگے یار کے ناخونوں میں ۔ بوسے لکھ رکھتے ہیں تجھ سا کے ناخونوں میں (معروف)

ناد۔ س (नाद) اسم مذکر۔ (مؤنث) (۱) شبد۔ گونج۔ آواز۔ صدا۔ صوت۔ شور۔ الحان۔ ندا۔ گونج۔ نون غنہ۔ (۲) عربی لفظ ندا سے لیا ہوا ہے جس کے معنی اصل آواز کا عکس جو پہاڑ یا اعلیٰ شان عمارتوں سے پلٹ کر آئے +

ناد بجانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ نرسنگی بجانا۔ وہ نرسنگی جو سینگ کی بنی ہوئی کن پھٹے جوگیوں کے پاس ہوتی اور وہ پھونک بھر کے پر بجائی جاتی ہے +

ناد کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بچھڑے یا شیر کا ڈکرانا +

ناد وِدیا۔ س (नाद विद्या) اسم مؤنث۔ علم موسیقی۔ راگوں کا علم +

نادِر۔ ع۔ صفت۔ (۱) کم۔ کمتر۔ قلیل۔ تھوڑا + کمیاب۔ نایاب + شاذ۔ عنقا + (۲) تحفہ عمدہ + انوکھا۔ نرالا۔ عجیب و غریب + (۳) فارس کے ایک جابر بادشاہ کا نام جو ہندوستان پر محمد شاہ رنگیلے کے وقت میں چڑھ کر آیا تھا جیسے نادری ... (دیکھو کہاوت) (۴) ہمارے دوست منشی درگا پرشاد صاحب دہلوی پنشنر کا تخلص جن کی بہت سی تصانیف مثل تذکرۂ دکن۔ تذکرۂ مستورات وغیرہ وغیرہ مشہور ہے مؤلف کو ابتدا میں سامانِ کتب سے انہیں بزرگوار اور با اخلاق نے مدد دی تھی بلکہ اکثر مصنفوں کو کتابی مدد دینے سے انکار نہیں کرتے اس وقت تک بفضلِ خدا

بندہ و سلامت دہلی میں موجود ہیں۔

نادِر شاہ - ف - اسم مذکر :- ایک نہایت مشہور جابر اور غاصب سلطنت بادشاہ ایران کا نام جو ۱۱۵۱ھ میں محمد شاہ بادشاہ ہند پر اول پہ ضرب چمکتا آیا اور دہلی تخت ہلی کو تاخت و تاراج کر کے محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا۔ اس بادشاہ نے ۱۱۴۸ھ سے ۱۱۶۰ھ تک حکمرانی کی۔ دہلی میں اس کا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتیں کے حمل اس کے نام سے گر پڑتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن ہُوّا کی بجائے لفظ نادر سے کام لیا گیا۔

نادر گردی یا نادر شاہی - ف - اسم مؤنث :- نادر کے قتلِ عام کی سی تباہی۔ پُرساں حالی۔ اندھیر۔ نادر شاہی حکومت کا زمانہ اور اس افراتفری۔

نادر پاٹ - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کا پہلے رواج تھا۔

نادِرہ (ع - ف) صفت :- عجوبہ۔ عجیب۔ انوکھا۔

نادری (ف) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور اس کا تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲- گنجفہ) گنجفہ کا اکّا۔ ورقِ گنجفہ جو اُس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب بہ نادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا۔

نادری حکم (ف + ع) اسم مذکر :- نہایت سخت اور جابرانہ حکم۔ نادر کا سا حکم

کرنا ہو تو اسے کہتے ہیں حکمِ نادری　　دخل کیا کر تخلِ قبیں پر چھاپے زنگِ تبرے (انصرّ)

نادری چڑھانا (۱) فعل متعدی :- شرمناک مات دینا۔ گنجفہ کے اکّے کی برابر بیباق کر دینا۔

نادِ علی (ع) اسم مؤنث :- ایک مشہور دعا کا نام جسے اکثر زہر مُہرے یا چاندی کے پتّرے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے صرف زہر مُہرے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے نادِ علی کہنے لگے۔

نادِم (ع) صفت :- شرمسار۔ شرمندہ۔ خجل۔ پشیمان۔ منفعل۔

نادِم ہونا (۱) فعل لازم :- شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔ خفیف ہونا۔

سوالِ کیفِ قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے　　پنے جب چھیڑ اُنہیں حال بنایا چاہیے (داغ)

ہیں اپنے گریے سے نادم ہوئے　　تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

ناتھنا (ہ) فعل متعدی (دکنور) :- (۱) جوتنا۔ جوڑنا۔ جُوے میں لگانا۔ گردن پر جُوا رکھنا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ پابند کرنا۔

ناڑیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔

نار (ع) اسم مؤنث :- آگ۔ آتش۔ اگنی۔ آنچ۔ بیسندر۔

آفتاب حشر بھی داغِ جگر سے سرد ہے　　آتشِ دل ہے ذرا نارِ سقر کچھ بھی نہیں (صبا)

نار (ف) اسم مذکر :- انار کا مخفف۔ ایک مشہور پھل کا نام جیسے گلنار۔ گلِ نار۔

نار (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں) :- (۱) زن۔ عورت۔ تریا۔ استری۔ لگائی۔ مہریا۔ ناری کی پہیلی۔

ایک نار وہ دانت دنتیلی　　پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھوک　　ہرے سوکھے چابے رُوکھ
جو کوئی بتا رے تا کے بلہاری　　خسرو کہے میں بتاؤں یہ آری
(امیر خسرو)

(۲) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ قبیلہ۔ مہرارو۔

پہلے پت کی اُگڑ دی کھونٹی پہ ٹانگ　　پناری کی پہیلی کا پچھسار مٹاتی (دو۔)

(۳) مُجرا جوڑنے کا تسمہ یا رسی (۴- پُورب) جولاہوں کی نال جس میں سوت کی نلی رہتی ہے (۵- پُورب) گردن۔ ناڑ (ناریا ناری لفظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ ہر مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے یہ اشارہ حضرتِ حوا کی طرف ہے)

نارائن (س) اسم مذکر :- قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وشنو کا نام۔ خدائے لایزال۔ بھگوان۔ پرمیشر۔

نارائن تیل (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ایک قسم کا روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے۔ مومیائی۔

نارائنی (ہ) اسم مؤنث :- دُرگا دیوی۔ لچھمی۔

نارجیل (ف) اسم مذکر :- ناریل۔ کھوپرا۔ کھوپا۔ گری۔ جوز الہند۔ ناریل۔

نارَد (س) اسم مذکر :- (۱) گیان دینے والا۔ برہما کا بیٹا۔ دس دیو رشیوں میں سے ایک دیو رشی (۲- مجازاً) لڑائی کرا دینے والا۔ دو کو لڑوا دینے والا۔ فتنہ۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا۔

نارنج (ف) اسم مذکر :- نارنگ کا معرّب۔ رنگترا۔ نارنگی۔ سنترا۔ کولا۔

نارنجی (ف) صفت :- زرد مائل بہ سُرخی رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے۔

نارنگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کے خوشرنگ پھل کا نام جو ترش اور نیز شیریں ہوا کرتا ہے۔ چھوٹا کولا۔ چھوٹا رنگترا (۲- تشبیہاً) پستانِ نوخاستہ۔ اُبھری ہوئی چھاتیاں۔

نارُو (ہ) اسم مذکر۔ بیماریٔ رشتہ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے سے ہوکر اُن میں سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ نہروا۔ ناہرو۔

نارُوا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (نارو)۔

ناری (ع) صفت۔ آگ کا۔ آتشی۔ دوزخی۔

ناری (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (نار)۔ ۵

سیام برن اور دانت انیک چمکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری (آری کی پہیلی)

کالے دیو کو پیا کاری رہے   میں تو ہوں پرگھر کی ناری سے (ٹھمری)

ناریل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (نارجیل) مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم میں تر اور خشک۔ بعض کے نزدیک درجہ دوم میں خشک جیسے گڑ کو شتہ گا کا شتکان چڑھیں ناریل نگرپان (۲) ایک قسم کا حقّہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اُوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے۔

ناریل توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو)۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایامِ حمل میں برتی جاتی اور اُس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی کے پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہوگی۔

ناریل کا پانی یا دُودھ (ہ) اسم مذکر۔ وہ ناریل کا دُودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اُسے لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ آبِ نارجیل۔ اطواق۔

ناریل کا تیل (ہ) اسم مذکر۔ کھوپرے کا تیل۔

ناڑ (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ گردن۔ عنق۔ گلو۔ گلا۔

ناڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) اِزار بند۔ شلوار بند۔ پیجامہ کا فیتہ۔ پیجامہ کے اندر ڈالنے کی رسّی یا ڈوری (۲) کلاوہ۔ کچا گندہ۔ زرد اور لال زرد رنگا ہوا سُوت۔ مَولی ۵

بلبلِ رنگ نے دیدۂ خونبار ابتر نگاہ   ہے محرم اُس پری پیکر کو ناڑا چاہئے (ناسخ)

ناڑا چھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ یاروں کی عو۔ پیشاب کرنا۔ مُوتنا۔

ناڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار)۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ جماع کرنا۔ (بجائے قسم کے بھی وہ لوگ اسے اپنی بیٹی یا ماں کی طرف منسوب کرکے برتتے ہیں)۔

ناڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ (۱) بندوق کی نال (۲) نبض۔ شریان

رگِ خوں۔ رگِ جنندہ ۵

ناڑی کی کچھ سُدھ نہیں ہے دوا بھوں کی کرتے ہیں
بَیدوں کا کیا جاتا ہے بیمار بچارے مرتے ہیں (دوہا)

ناڑی چھوٹنا یا ناڑی نہ بولنا (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ (۱) نبض چھوٹنا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ نبض کا جاتا رہنا (۲) مرجانا۔ دم نکل جانا (۳) سکتہ ہوجانا۔ نبض نہ پانا (۴) کسی صدمہ سے سُست ہوجانا۔

ناڑی دیکھنا (ہ) فعل لازم۔ نبض دیکھنا۔

ناڑیا (ہ) اسم مذکر۔ نبّاض۔ نبض شناس۔ حکیم۔ بَید۔ طبیب۔

ناڑیا بَید۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو)۔ طبیبِ حاذق۔

ناز (ف) اسم مذکر۔ (۱) استغنائے معشوق۔ ناز و ادائے معشوقانہ حرکاتِ معشوقی۔ عشوہ۔ غمزہ۔ نخرہ۔ چتا۔ کرشمہ۔ چٹک مٹک۔ غنج و دلال۔ تبختُر ۵

مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے   آن سے تیغ کبھی ناز سے خنجر نکلا (حضور)
ناز انداز ادا عشوہ کرشمہ غمزہ   سب ٹھکانے سے مرا مال لگائے ہیں (منظر)
یہ غمزۂ فتنہ گر نہوں گے   یہ ناز نہ ہوں گے پر نہوں گے (مومن)
ادا کہتی ہے میں تو ناز کہتا ہے کہ میں لُوٹیں   ابھی دنیا میں کل خریدار کی باتیں ہیں (اشک)
تو بیان میں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب   اک گر ناز ہے یکم سخنی خوب نہیں (ذوق)
کھلا نشین جو بگڑی کا پیچ اُس کی پیر   مسندِ ناز پہ اک آور تازیانہ ہوا (میر)
خلش ہے یہ نہیں ہے کچھ اُس پر یرزہ کو   ادا و ناز سے محرم ہے تنگ سینے پر (رخشاں)
آنکھوں آنکھوں میں اُس نے بید زرہ آہ   تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)
اُس نے کی کرشمہ نے یا یہ نگاہ و فریب   مکرِ حساں کی طرح یہ بھی ادا ہوتا نہیں (زکی)

(۲) لاڈ چوچلا۔ پیار کا انداز۔ رس بتیاں۔ لاڈ چاؤ۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ گرم اختلاطی جیسے یہ ناز کسی اور سے رہے۔

کہتے ہیں ناز سے وہ ہے ملکِ حُسن اپنا   احسن تمہیں تمہارا ملکِ دکن مبارک (حضورِ احسن)
یہ دیکھئے شوخی جو کروں عرضِ تمنا   کس ناز سے کہتے ہیں کہ ہوں تم سے خفا میں (مجروح)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ پندار۔ ۵

دلجوئیِ عشاق کی فرصت نہیں ملتی   یا ناز سے اپنے نہیں مہلت نہیں ملتی (شہید)
یہ ناز و تکبر خدا کی پناہ   اُلجھتے ہیں چلنے میں رفتار سے (میر مجروح)
اللہ اللہ امتیازِ عجز و نازِ عشق و حُسن   ساربان کہتا ہے مجنوں کو کہ محمل سے الگ (زکی)
سیرِ چمن کو آؤ تو از راہِ بے خودی   اس ناز رنگ و بو کو بھی بھول جائے گُل (ہ)

ناز

(۲) فخر۔ افتخار۔ عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ جیسے ہمیں اُنکی ذات پر ناز ہے +

ناز اُٹھانے پہ ہیں ناز انہیں حسن پہ ناز — کوئی ایسا نہیں دونوں میں جو مشہور نہیں (حیا)

(۳) بھروسا۔ برتا۔ حمایت۔ پُشتی + ۵

مغفرت پر ہے تری سب کو ناز — اے مرے کارساز بندہ نواز (معشوق)

ناز اُٹھانا۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ نازبرداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے کی برداشت کرنا۔ کسی کے دماغ کی برداشت کرنا۔ دماغ اُٹھانا۔ مزاج اُٹھانا +

ناز اُٹھانے نہ ترے کیا جیو کو کہتا ہے — چاہنے والوں کے منہ اور ہو کرتے ہیں (حیا)

تم لاتے ہو ہمیں بزم عدو میں کیا خوب — ہیں یہی ناز تو ہم ناز اُٹھاتے بھی نہیں (ظہیر)

ہر روز ستایا مجھے آگے کسی نے — ناز ایسے اُٹھائے نہیں شیدا کے کسی نے (حجاب)

عشاق جاں فروش کے کچھ اور رنگ ہیں — گستاخ ہو گئے ہیں تمہارے اُٹھا کے ناز (نسیم دہلوی)

گنجائش عذاب دل زار میں نہیں — کب تک اُٹھائیں ظالم ناآشنا کے ناز ( )

منت ولا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے — مر جائیے نہ ناز کسی کا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

کرتے تھے ابھی خوشامد جو تیرے پیار کر کے ہم ناز — ہر بات پہ کیا کیا ناز اُٹھائے جاتے تھے (جرأت)

حسن کے ناز اُٹھانے کے سوا — ہم سے اور حسن عمل کیا ہوگا (نظیر)

ہم تو عاشق ہیں ترے ناز اُٹھانے والے — تجھ سے کر دیکھے ہیں معشوق تماشے والے (ناظم)

ناز اُٹھنا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ نازبرداری ہونا۔ مزاج اُٹھنا۔ دماغ اُٹھنا۔ چوچلا برداشت ہونا +

چل چل کے جو دیکھا ہے بر یار گلے پر — یہ ناز نہ ہم سے ترے خنجر کے اُٹھیں گے (مصحفی)

نازبردار۔ (ف) اسم مذکر: ۔ ناز و نخرہ اُٹھانے والا۔ مزاج اور دماغ کی برداشت کرنے والا۔ لاڈ برداشت کرنے والا ۵

آپ کا چاہئے اے نازنیں انداز لطف — ہیں جا لازم نہیں ہے نازبردار نگہ خط (عاشق)

نازبردار جوں حسن چہتاں کیوں نہیں — شمع کے سر پہ ہے روشن داغ سودا دیکھئے (رند)

نازبرداری۔ (ف) اسم مؤنث: ۔ مزاج برداری۔ لاڈ چوچلے کی برداشت +

ناز اُٹھائیں نہ اُٹھانے جنکا لکھا ہے ستم — تو بھی ہم نے ظفر اس نازبرداری سے پھر (ظفر)

نازپرورد۔ (ف) اسم مذکر: ۔ نازپروردہ۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈوں میں پلا ہوا۔ اللہ آمین کا +

دل کی کچھ قدر کرتے رہیو تم — یہ ہمارا بھی نازپرورد تھا (میر)

آغوش چشم و دل کے ہیں تربیت سے نازپرور — اطفال اشک اپنے ہیں جان آب و آتش (مومن)

نازپروردہ۔ (ف) اسم مذکر: ۔ دیکھو (نازپرور) +

ناز سے چلنا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ انداز سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ خراماں چلنا۔ ٹھمک چال چلنا ۵

دامن اپنا تو اُٹھا چلتا تھا اس ناز کے ساتھ — کچھ اس کا مجھے گھیر کے لے آتا تھا (ظفر)

ناز

نازکرنا۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) اِترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ پندار کرنا +

شاید اُس شوخ کے کوچہ سے ہوا آتی ہے — ناز کرتے ہوئے ہر باد صبا آتی ہے (ناظم)

(۲) فخر کرنا۔ نازاں ہونا ۵

آگے تقدیر کے تدبیر کی کیا چلتی ہے — عقل پر ناز کیا کرتے ہیں ناداں کیا کیا (آغا)

(۳) نخرہ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ لاڈ کرنا ۵

حسرت دل کی نہ نکلی یونہی ہر چل کیا کیا — ناز کرتا تھا نزاکت سے وہ قاتل کیا کیا (تصویر)

ناز و نخرہ۔ (ف) اسم مذکر: ۔ چاؤ چوچلا۔ لاڈ پیار +

ناز و نعمت میں پالنا۔ (ہ) فعل متعدی: ۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا + دُنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا +

ناز و نعمت میں پلنا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ عمدہ عمدہ کھانے کھا کر پرورش ہونا +

ناز و نیاز۔ (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) پیار اخلاص۔ لاڈ پیار۔ چاؤ چوچلا (۲) آن و انداز[۱] +

ناز ہونا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ فخر ہونا۔ افتخار ہونا۔ گھمنڈ ہونا +

ناز ہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوق — اِس نے دیکھے ہی نہیں ناز و نزاکت والے (ذوق)

عجب ہے رونق محفل اہل شہر کو ناز — کہ داغ داغ میں روشن ہیں بیشمار چراغ (ناظم)

نازا۔ (ہ) اسم مذکر: ۔ صحیح فارسی (نازہ) سوراخ ذکر۔ مجازاً ذکر عضو تناسل جیسے ریچھ کا نازا۔ شیر کا نازا۔ مرد کا نازا وغیرہ + (مفصل دیکھو نازہ)

نازاں۔ (ف) صفت: ۔ ناز کرنے والا۔ فاخر۔ نازگناں۔ فخر کرنے والا۔ فخرگناں۔ اِترانے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ نواب محمد ابراہیم علیخاں بہادر

کوئی ہے زہد پہ نازاں کوئی عبادت پہ — یہاں تو اپنے ہنر کا کچھ بھی نہیں (حضرت خلیل)

نازاں ہونا۔ (ہ) فعل لازم: ۔ اِترانا۔ فخر کرنا۔ مفتخر ہونا۔ گھمنڈ کرنا۔ مدمغ ہونا ۵

اِسقدر نازاں ہوا ہے شیخ اپنے زہد پر — بندگی کرنے سے تو شاید خدا ہو جائیگا (آتش)

نازاں نہ ہوں کس طرح سے ہیں نے ہنری پر — پچھتا رہیں عالم میں کوئی علم و ہنر کا (تصویر)

نازبالش۔ (ف) اسم مذکر: ۔ نرم تکیہ۔ ملائم تکیہ + پہلو کا تکیہ +

نازبو۔ (ہ) اسم مؤنث: ۔ ریحان۔ ایک قسم کا خوشبودار بوٹا جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں۔ ایک قسم کا تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالنگا۔ ضیمران۔ شاہسفرم۔ سلطان الریاحین + مروہ + شاہسپرم ۵

نازبو کیوں نہ مری خاک سے ہو روئیدہ — مجکو اُس شوخ نے ہے ناز دکھا کے مارا (ظفر)

نازش۔ (ف) اسم مؤنث: ۔ حاصل المصدر از نازیدن: ۔ اِترانا۔ ناز۔ فخر۔ گھمنڈ

---

۱ مل کھاتی کہ وہ تعظیم کو اُٹھے + مارے مجکو بس ہمی ناز و نیاز نے (قدر)

ناز

نصیبوں پہ مجھے نازش ہے کیا کیا ۔ وہ جب سے گھر میں میرے مہماں ہوا ہے (معارف)

شمع اُن سے کر بھی سکے کیونکر برابری ۔ اے دل ستم ہے جب نازش وفا کب تک
کہ کسی بھری دوپہر نازش ۔ ہوگیا ہمچو تماشا کوئی ◆ } (؟)

نازُک ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) کومل ۔ کامنی ۔ نزاکت بھرا ۔

کر نگہ ہی تو قتل ہو جاتی ہے غفلت سے جاگو ۔ بارے یہ نازک کلائی تمہاری ◆ (ذکی)

(۲) تُنک (۳) لطیف ۔ نفیس (۴) پتلا ۔ جو جھٹ ٹوٹ جائے ۔ ہلکا ۔ کامنی سا ۔ چھریرا ۔ سنک سا ۔ دُبلا پتلا ۔ باریک ۔ خفیف (۵) کانچ بھوج ۔ جلد ٹوٹ جانیوالا ۔ شیشے کی مثال (۶) خوبصورت ۔ خوشوضع ۔ خُشنما ۔ سُہانا (۷) کمزور ۔ دُبلا ۔ ضعیف ۔ بودا ۔ نحیف ۔ کم طاقت ۔

اُن سے نازک کو لگنے دے نہ تابِ سحر ۔ اے طبیعت ملی ہے اچھی طرح دلبر کے ساتھ (رشناور)

(۸) ناز پروردہ ۔ نازکا پلا ہوا ۔ نعمت پروردہ ◆ ۔

ہے نازک کے پاس رہنے دو ۔ دل ہمارا ہے دل مسا کیجے ◆ (دیوانِ نسیم)

(۹) سوسنا جوسنا ۔ چھوئی مُوئی ۔ موم کی مریم ہو موم کا ہو ۔ ہتیلی کا پھپھولا (۱۰) باریک ۔ دقت طلب ۔ دقیق ۔ جیسے نازک مسئلہ ۔ نازک بات ۔ نازک معاملہ ۔ (۱۱) تیز ۔ تُند ◆

نازکِ اندام ۔ ف ۔ صفت :۔ نازک جسم والا ۔ چھریرے بدن کا ۔ دُبلا پتلا ۔ سنک سا ◆

نازک بدن ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲ ۔ ۱) ایک قسم کا باریک کپڑا جو حال میں چلا ہے ۔ ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ بُستانِ فروز (۴) مُہتاب ◆ کاغذی پوست کا بیر نیز اُس کا درخت ۔ ایک قسم کا بیر جسکا پوست باریک ہوتا ہے ۔

میں مرگیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو ۔ جاتے جہاں میں ہو نازک بدن کی شاخ (ناسخ)

دیوے خراش دل کو نہ کیونکر وہ نازنیں ۔ رکھتی ہے خار سینکڑوں نازک بدن کی شاخ
تاثیر نسیم از نور ضعیفوں کو دے اگر ۔ ٹوٹے شبِ ملتی سے بھی نازک بدن کی شاخ } (ذوق)

نازک بدنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نازک اندامی ۔ نزاکتِ جسمی ◆

خلیق خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود ۔ دیکھ گل دعویِ نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

نازک جگہ ۔ اُ ۔ اسم مؤنث :۔ نہایت نازک مقام یا عضو جسکی چوٹ سے آدمی مرجائے جیسے نرخرہ ۔ کنپٹی ۔ پیران ۔ استھان ۔ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو ◆

نازک خیال ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر ۔ وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں ◆ دقیقہ رس ۔ نغز گو ۔ نغز گفتار ◆

نازک دماغ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بدمغز ۔ دماغدار ۔ خود بیں ۔ خود پسند ۔

ناز

نخوت والا ۔ مغرور ۔ عالی دماغ ۔ متکبر ۔ (۲) تُنک مزاج ۔ تیز مزاج ۔ زود رنج ۔ چڑچڑا ۔ خلافِ طبع بات گوارا نہ کرنے والا ۔

بوئے دعا بھی آئے تو ہوتا ہے درد سر ۔ کیونکر نبھے گی اُس بُتِ نازک دماغ سے (داغ)

چمن میں کون سُنے عندلیب کی زاری ۔ جو تیری طرح سے نازک دماغ گل ہو جائے (ظفر)

نازک دماغی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تُنک مزاجی ۔ بدمزاجی ۔ زود رنجی ۔ چڑچڑاپن ۔ تُند مزاجی ۔

بیمار پُرسش اور وہ نازک دماغیاں ۔ اتنا بھی لطف حق میں ہے تیرے گدا مزاج (است)

(۲) خود بینی ۔ دماغداری ۔ دماغ ۔ مزاج ◆

نازک کلامی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ خوش گفتاری ۔ نغز گوئی ۔ نکتہ سنجی ۔

نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل ۔ میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)

نازک مزاج یا نازک طبع ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) تُنک مزاج ۔ تُند مزاج ۔ بدمزاج ۔ چڑچڑا ۔ زود رنج ۔ (۲) بدمغز ۔ مغرور ۔ خود بیں ۔ خود پسند ۔ عالی دماغ ۔

چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا ۔ تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا (ظفر)

نازک مزاجی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نازک دماغی) ۔

باز آئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے ۔ نازک مزاجیاں فلکِ بدشعار کی ◆ (ظہیر)

نازک مسئلہ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مشکل امر ۔ دقیق مسئلہ ◆

نازک معاملہ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ معاملۂ دشوار جسمیں عقل حیران رہے ۔ امرِ مشکل ۔ خطرناک معاملہ ۔ خوفناک معاملہ ۔ ٹیڑھی کھیر ۔ جیسے عدالت کا نازک معاملہ ہے ◆

نازک وقت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جوکھوں یا خطرے کا وقت ۔ معرکہ کا وقت ۔ امتحان کا وقت ◆ اندیشناک وقت ۔ مقامِ خوف ◆ بُرا وقت ◆

نازکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نزاکت ۔ نرمی ۔ کومل پن ۔ ملائمت ◆ لوچ ۔ کوملتا ◆ عمدگی ۔ خوبی ◆ تُنک مزاجی ◆ لطافت ۔ نظافت ◆ خود بینی ۔ خود پسندی ◆

نازِل ۔ ع ۔ صفت :۔ اُترنے والا ۔ نیچے آنے والا ۔ وارد ہونے والا ۔ گرنیوالا ◆ وارد ۔ صادر ◆

نازِل ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم :۔ اُترنا ۔ وارد ہونا ۔ نیچے آنا ۔ جیسے آسمان سے آنا جیسے کتابِ الٰہی کا نازل ہونا ۔ بلا نازل ہونا ۔

نہیں آنسو ہوئے رحمت کے فرشتے نازل ۔ پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت والے (ناظم)

نازِلہ ۔ ع ۔ صفت :۔ نازل شدہ ۔ وارد ۔ ورود یافتہ ◆ حادثہ ۔ سانحہ ۔ مصیبت ۔ شامت ۔ کم بختی ◆

نازنیں ۔ ف ۔ صفت :۔ مرکب از ناز ◆ نیں کلمۂ نسبت) (۱) دلفریب ۔ ناز دار ۔

ناس

سے زینت کر لینے والا۔ دلاویز۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ سُندر۔ کامنی۔ البیلی۔ بانکی۔ رنگیلی چھبیلی۔ خوش ادا۔ سوار بانکا۔ پیا۔ ناز کی انام ؎

طبع نازک کا تُلطف جب تھا داغ — نازنینوں میں ناز نہیں بنتے ✦ (داغ)

(۲) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور ریختی گو شاعر کا تخلص تھا۔ (صاحب کشف بختم نامے کچھ لکھتے ہیں)

نازونیاز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شیوہائے عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں۔ آپکی گھات: چھیڑ چھاڑ۔ لاڈ پیار۔

ناس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ آدمی۔ انسان۔ شخص۔ منش۔ مانس۔ یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد و جمع دونوں پر بولا جاتا ہے ✦

ناس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی):۔ نَاس۔ نسوار۔ سُنگھنی۔ وہ پسا ہوا تمباکو یا دوا جو چھینکیں لینے کے واسطے سونگھیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ۔

ناس دانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناس کی ڈبیا۔ ناس رکھنے کا ظرف ؎

ناسدانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی — اسمیں چٹکی مجھے چھپا کر تجھے غافل بجے دیر ہوئی

ناس لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی):۔ ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا۔ سُنگھنی سونگھنا ✦

ناس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرابی۔ بربادی۔ تباہی۔ ویرانی۔ غارت۔ فنا۔ ہلاکت۔ معدوم۔ نیست و نابود ✦ نشٹ ✦

ناس کر دینا۔ کھو دینا یا ملا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑ دینا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ غارت کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ اجاڑ دینا۔ فنا کر دینا۔ نیست و نابود کر دینا ؎

جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا — بیٹے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا ✦ (رنج)

ناس ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خراب و تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ خانہ خراب ہونا۔ ویران ہو جانا ؎

ہو جائے ناس جیسی سو عاشقی ہے مدد — ہر رنج کر خدا ہے ہر درد کو دوا ہے ✦ (میر)

ناسا۔ ہ۔ اسم مذکر (عربی):۔ ناکا۔ بڑی سی ناک ✦

ناسی۔ ہ۔ صفت (ہندی):۔ ناس کرنے والا۔ ناس کھینے والا ✦

ناسپال۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوست انار ✦ کچّے انار کا چھلکا جو رنگ بنانے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ✦ (۳) انار خام۔ کچا انار ✦

ناسپالی۔ ف۔ صفت:۔ ناسپال کے رنگ کا۔ نسواری۔ زرد مائل بسبزی۔ ڈھیر کے رنگ کا ✦

ناستک۔ س۔ اسم مذکر:۔ ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا۔ ملحد

ناش

✦ منکر خدا۔ ملحد۔ زندیق۔ کافر۔ بے دین۔ بے ایمان۔ پرلوک یا دی۔ دہریہ۔ خدا پر یقین نہ کرنے والا ✦

ناستک مت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہریہ مذہب۔ کفر۔ الحاد۔ دہریوں کا مذہب ✦ درشتہ اور سنسکرت فارسی میں الٹا اصل جگڑالو آدمی کو کہتے ہیں۔ اصل میں نون نفی کا ہے یعنی ہستی اور اس شخص کو جو کسی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے نستک یا نستہ کہتے ہوں گے پس ناستک اور نستک ایک ہی اصل سے نکلے

ناسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے والا۔ کاتب۔ کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ منسوخ کرنے والا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جن کا نام شیخ امام بخش ولد شیخ خدا بخش لاہوری تھا اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور صائب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا۔ ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی ✦

ناسوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عالم اجسام۔ دنیا۔ یہ جہان۔ مجازاً شریعت و عبادت ظاہری

ناسور۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ جب دُنبل کا جوف تنگ ہو کر تنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری رہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ؎

جہاں خالی نہیں رہتا کبھی ایذا دہندوں سے — ہوا ناسور تو پیدا اگر زخم کہن گزرا ✦ (ذوق)

زخم کا دل کے تر و تازہ ہے ہنگام رسا — جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)

لاکھ درماں کئے زخمی کے ترے اے قاتل — دل کا ناسور وہ ہے تا بہ جگر آ ہی گیا (تصویر)

طبیب اس دور میں ہیں جلوہ جاناں نظر آتے — مگر زخم دل عاشق جب ناسور رہتا ہے (ظہیر)

ناسور بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندمال پذیر ہونا ؎

خدایا بھر گئے کیوں تھے بجھے ناسور سینے میں — گھٹا جاتا ہے تنگی سے دل رنجور سینے میں (رشک)

ناسور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قرحہ پڑنا۔ ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہ ہو ؎

چھڑکا ہے پنبہ کو نمک جب زخم پر نمک — ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (ظہیر)

آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا — سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

ناسور ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ جیسے اُسنے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈالدیئے ✦

ناسرہ۔ ف۔ صفت:۔ کھوٹا۔ کھرا کا نقیض۔ غیر خالص۔ کھوٹ ملا یا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ نا سرہ کے مشتقات میں دیا گیا ✦

ناشپاتی۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ و کھٹ مٹھا ہوتا ہے

ناشتا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہار۔ نہار منہ۔ صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا ✦ نہاری۔ چاشت۔ صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے واسطے کھا لیتے ہیں۔ کلیوا۔

ناص

چھوٹی حاضری۔ تھوڑا کھانا صبح کا ۔

تجھے نعمتیں ہیں تو میری بلا سے ۔ مرا روز خونِ جگر ناشتا ہے ۔ (میر سوز)
اے عمر مجھے تمام شبِ ہجر میں کہاں ۔ رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا ۔ فعل متعدی :۔ صبح کو کچھ کھلانا ۔ نہار تڑوانا ۔

ناشتا کرنا ۔ فعل متعدی ۔ صبح کو ذرا سا کھانا ۔ نہار توڑنا ۔ تختہ جھٹالنا ۔

ناصح ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نصیحت کرنے والا ۔ پند دینے والا ۔ صلاح کار ۔ نیک اُپدیش دینے والا ۔ پندگو ۔ پند دہندہ ۔ واعظ ۔

پند اثر کرتی ہے ناصح کہیں دیوانے کو ۔ نہ دے دانش مجھے آپ آئے ہیں بہکانے کو (مُنیر)
پانگ بدکر ناصح نادل مجھے اتنا ۔ یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آرزو)
یہ تو مانا کہ وہ بد خُو ہے دل آزار بھی ہے ۔ اور کچھ حضرت ناصح بھی بتا دیتے ہیں (ظہیر)
تو بہ اس وقت میں بھلا ناصح ۔ باغ بھی بادہ بھی سحاب بھی ہے (〃)
بے تکلف عشق ہے غارت گرِ ایماں مگر ۔ حضرتِ ناصح کو کیا یہ بھی اگر کرتے ہیں ہم (ذکی)
ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند ۔ ناصح کو مانتے ہیں ہم اہلِ کتاب ہیں (〃)

ناصر ۔ ع ۔ صفت :۔ مددگار ۔ معاون ۔ حامی جیسے خدا حافظ و ناصر (بوقت رخصت کہتے ہیں)

ناصیہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیشانی کے بال مجازی پیشانی ۔ جبین ۔ جبہ ۔ ماتھا ۔

ناصیہ سائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ جبیں سائی ۔ ماتھا رگڑنا ۔ جبہ سائی ۔

اُس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے ۔ قدسی نگاہباں ہیں اگر پاسباں نہیں (ظہیر)

ناطق ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بولنے والا ۔ گویا ۔ (۲) صاحبِ عقل ۔ صاحبِ شعور ۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا ۔ منطق جاننے والا (۳) قطعی ۔ قرار واقعی ۔ مستحکم ۔ مضبوط ۔ اٹل ۔ جیسے حکمِ ناطق ۔ فیصلۂ ناطق ۔

ناطقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ قوتِ ناطقہ ۔ گویائی کی قوت ۔ بات چیت کا ملکہ ۔ بولنا ۔

ناطقہ بند کرنا ۔ فعل متعدی :۔ دم بند کرنا ۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا ۔ بولتا بند کرنا ۔

ناطقہ بند کیا تُو نے ہر اک ناطق کا ۔ منکرِ لَن کہ بنے صورتِ غنچے خاموش (ناسخ)

ناظر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظر کرنے والا ۔ دیکھنے والا ۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان ۔ محافظ ۔ (۳) محرروں کا افسر ۔ ہیڈ محرر ۔

نگہ کار گزاری میں یہ وحشت کا اثر ۔ جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے (امیر)
(۴) خوجہ ۔ محلوں کا محافظ خواجہ سرا ۔ مخنث ۔ ہیجڑے ۔

اور طالع بھی اُسکے ہوں یاور ۔ کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر (رنج)

ناظرہ ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھکر ۔ دیکھکر پڑھنا ۔ (۲) دیکھنے کی قوت ۔ باصرہ ۔

ناف

ناظرہ پڑھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ دیکھکر پڑھنا ۔ دیکھکر قرآن پڑھنا ۔

ناظرہ خواں ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھکر پڑھنے والا ۔ وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھکر قرآن پڑھ سکتا ہو ۔ قرآن پڑھا ہوا ۔

ناظرہ خوانی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھکر پڑھنا ۔

ناظرین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دیکھنے والے ۔ پڑھنے والے ۔ مطالعہ کرنے والے ۔ جیسے ناظرینِ اخبار یا کتاب یا رسالہ ۔

ناظم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پرونے والا ۔ لڑی بنانے والا ۔ (۲) انتظام کرنے والا ۔ منتظم ۔ مہتمم ۔ کارکن ۔ سربراہ کار ۔ سربراہ ۔ (۳) نظم بنانے والا ۔ شاعر ۔ شعرگو ۔ کوی ۔ کبت کہنے والا ۔ (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والیٔ رامپور کا تخلص جو ۱۲۸۲ ہجری میں ممدوحِ نے رحلت فرمائی ۔

ناغہ ۔ ت ۔ صفت :۔ غیر حاضری ۔ خالی ۔ تعطیل ۔

ناغہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ غیر حاضری کرنا ۔ تعطیل کرنا ۔ خالی دینا ۔

ناغہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ غیر حاضری ہونا ۔ تعطیل ہونا ۔

ناف ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نابھی ۔ نابھ ۔ ڈھونڈی ۔ ٹونڈی ۔ بونڈی ۔ نال مُسرّہ ۔ (۲) دھرن ۔ نال کی جگہ ۔ (۳) مجازاً وسط ۔ درمیان ۔ بیچوں بیچ ۔ منجھ ۔ مرکز (یہ لفظ سنسکرت نابھی ۔۔۔۔ اور نابھ ۔۔۔ سے نکلا ہوا ہے)

ناف ٹلنا ۔ جانا یا ڈگنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ عصبات و عضلاتِ ناف کا بوجھ اٹھانے کے سبب بے جگہ ہو جانا ۔ دھرن ٹلنا ۔ کل بیکل ہونا ۔

دامن کا بوجھ اُٹھ نہ سکا نازکی سے یار ۔ بل کھا گیا کمر میں تری ناف ٹل گئی (امیر)
کھینچکر تیغ کرے کسے دکھلاتے ہو ۔ نافِ معشوق نہیں ہم ہیں کہ ٹل جائینگے (خواجہ آتش)

نافِ زمین ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مرکزِ زمین ۔ دھرتی کا بیچ ۔

نافِ شہر ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مرکزِ شہر ۔ وسطِ شہر ۔ منجھ ۔

نافذ ۔ ع ۔ صفت :۔ جاری ہونے والا ۔ نفوذ کرنے والا ۔ صادر ہونے والا ۔

نافذ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ جاری کرنا ۔ صادر کرنا ۔ صدور کرنا ۔

نافر ۔ ع ۔ صفت :۔ نفرت کرنے والا ۔ گھن کھانے والا ۔

نافرجام ۔ ف ۔ صفت :۔ مرکب از نا (نفی) و فرجام (انجام) بد اصل ۔ بد انجام ۔ بد عاقبت ۔

نافرمان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا لال ۔ ایک قسم کا اُودا پھول ۔

نافرمانی رنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شہاب سے تیار کیا جاتا ہے ۔ سُرخی مائل نیلا رنگ ۔ اُودا رنگ ۔

نافع ۔ ع ۔ صفت :۔ نفع دینے والا ۔ گن کرنے والا ۔ گُن ہار ۔ مفید ۔ فائدہ مند ۔ سود مند

ناف

نافہ ف۔ اسم مذکر:۔ مُشک کی تھیلی جو ایک قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے ہرنیا۔ کستوری کی تھیلی + مُشک نافہ ؎

یہ ضبط مجھ سے ہے نافہ کہاں تیرے عشق کا   آنچو چھپائے پھرتے ہیں وہ خیر جش ہیں بلا (ذکی)

ناقص ع۔ صفت:۔ (۱) ادھورا۔ ناتمام۔ غیر مکمّل جسمیں کچھ کمی ہو + کم۔ اوچھا (۲) اکوژ ٹنڈا۔ عیب دار۔ عیبی۔ جیسے ناقص الخلقت (۳) کھوٹا۔ ناسرہ۔ ناخالص۔ غیر خالص (۴) خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ بے مصرف + غیر صحیح جیسے

جنسِ ناقص ہوں نہ لا سر بازار مجھے   دیکھنے کا بھی نہیں آئے خریدار مجھے (بحر)

سر عجب ناقص کو لیتا ہے کون   تو جو ہی بس ہے خریدار کی + (ر)

ناقص الخلقت ع۔ صفت:۔ وہ شخص جسکا کوئی اعضا پیدائشی بگڑا ہوا ہو۔ جنم کا عیبی۔ جنم کا کوژ ٹنڈا یا اپاہج۔ وہ شخص جسکا کوئی عضو ناقص ہو +

ناقص العقل ع۔ صفت:۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش + کُند ذہن۔ جس کے قوائے عقلی میں فتور ہو۔ نشٹ بدھی۔ جیسے عورت ناقص العقل ہوتی ہے +

ناقص کرنا ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ کمی کرنا۔ اکملت کرنا + کھوٹ ملانا +

ناقص ہونا ۔ فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا۔ ناس ہونا +

ناقل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا ؎

کچھ وہ نالہ تو نہیں ہے کہ نہ پہنچے اُس تک   دردِ دل کا مرے دُشمن کبھی ناقل ہو گا (ذکی)

(۲) روایت کرنے والا۔ راوی +

ناقوس ع۔ اسم مذکر:۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی۔ خرمُہرہ ؎

کیسے حرم ہم کہاں ناقوس کلیسا   پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلا برپا (مومن)

ناقوس پھونکنا ۔ فعل متعدی:۔ (ملکۂ تو) سنکھ میں سنکھ بجانا ؎

وہاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں بجکو   کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا (برق)

ناقہ ع۔ اسم مؤنث:۔ اُونٹنی۔ سانڈنی۔ مادہ شتر +

ناقہ سوار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد +

ناک ف۔ صفت:۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ صاحب۔ منسوب جیسے غمناک۔ افسوسناک۔ خطرناک

ناک ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناسکا۔ بینی۔ ایک عضو کا نام جسکے رستے ریزہ کا پانی نکلتا اور سانس آتا جاتا ہے۔ انف ؎

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی   جیسے بُو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں (ناسخ)

(۲) نمود کی چیز۔ جان۔ جیسے یہ سب کی ناک ہے (۳) غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج جیسے اپنی ناک لیے بیٹھے ہیں (۴) عزت۔ آبرو۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان۔

ناک

شرف۔ وقار۔ (۵) زیب۔ زینت۔ آرائش + باعث فخر جیسے یہ سارے گھر کی ناک ہے

بھگر سوتی وہ بانکے کا تو تانبے پکڑے کان   شیخ صند میرے سب آتش دھنوں کی ناک ہے (غیرت)

ناک اِدھر کر ناک اُدھر ۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے +

ناک آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رینٹ نکلنا۔ سِنک آنا۔ ناک سے ریزش یا آلائش گرنا +

ناک اُونچی ہونا ۔ فعل لازم:۔ عزت بڑھنا۔ سُرخروئی حاصل ہونا۔ سُرخروئی ہونا۔ بول بالا ہونا +

پھر سر رُو سے ناک نہ ہو   ماو کابل کی اونچی ناک نہ ہو (نصیر)

ناک بند ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کی پوزی +

ناک بند ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس کا زکام کے باعث تنگی سے آنا جانا۔ زکام ہونا + قوتِ شامّہ کا کام نہ دینا +

ناک بہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے ریزش گرنا۔ ناک سے پیہم رطوبت آنا۔ ناک کا پانی ٹپکنا۔ رینٹ بہنا۔

ناک بھوں چڑھانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ جبیں بہ ابرو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش رُوئی سے پیش آنا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ بیزار ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا ؎

ہمارے آنے سے تم ناک بھوں نہ چڑھاؤ   یہاں ہے بہر محبت کا بار بار چڑھاؤ (جرأت)

میں گیا جب اُسکے گھر ہی چڑھائی ناک بھوں   ہے وہ مُشک کی یہ صورت رو نہ ہووے بگل (ناطق)

عاشق سے ناک بھوں چڑھاؤ کتاب تو   ہم درس عشق میں یہ الف بے پڑھے نہیں (بحر)

ناک بھوں سکیڑ کر کچھ کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تیوری چڑھا کر جواب دینا۔ نفرت کے ساتھ بولنا۔ حقارت سے جواب دینا۔ عدم التفات و بے مزگی سے کچھ کہنا +

ناک بھوں سکیڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ناک بھوں چڑھانا) +

ناک بیٹھنا یا پچکنا ۔ فعل لازم:۔ ناک کا مرض آتشک کے سبب گلنا۔ بانسہ کا پچکا ہو جانا +

ناک بیندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک چھیدنا۔ ناک میں سوراخ کرنا +

ناک پاک کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سنکنا۔ ناک پونچھنا +

ناک پر اُنگلی رکھکر بات کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عورتوں یا زنخوں کی طرح بات کرنا۔ زنانہ گفتگو کرنا + (رسم) چونکہ ہندوستان کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ بات بات پر ناک پر اُنگلی رکھ لیتی ہیں۔ اسوجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا

ناک پر پیا پھر جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا + (چپٹی ناک والے کے حق میں پھبتی کے طور پر کہتے ہیں) +

ناک پر دیا جلا کر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) یعنی ناک روشن کرکے آنا۔ سُرخرو ہو کر آنا۔ بامراد آنا اور خیر خواہ بنکر آنا جیسے آئیں چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر۔ اب بیمار کا حال کیسا ہے؟ +

ناک

ناک پر رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا۔ ؎

پیچھے کچھ نیستی نہیں رکھتی ہو نکتے ناک پہ ۔ یاں کسی بھڑوے کا بندی پر سکا آتا نہیں (رحمت)

ناک پر غصہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تنک مزاج ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا۔ ؎

پھنسے کون تکوڑے اُٹھاوے ۔ ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے (میر حسن)

وہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے (ناسخ)

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اٹھانا۔ نہایت صاحب غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا۔ چونکہ ناک غیرت و عزت کا باعث ہے سو وہ یہی ہے۔

اب بناتے ہو خزاں میں گال رکھتے ہو پک پر ۔ بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

یاں تنک ہے آنکھ خود بینی و خودبینی سے ۔ بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر (معروف)

ناک پکڑے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ از حد بے دم اور بے سکت ہونا۔ ؎

کمزور ایسا جہاں میں کم نکلے ۔ ناک پکڑے سے جس کا دم نکلے (سودا)

مریض غم وہ مرے خاک پکڑے ۔ نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر لیے۔ ف۔ محاورہ:۔ (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر اُنکا زیادہ ہو گیا۔ یا یوں کہو کہ ہمارا تھوڑا سا نقصان ہوا تو کیا اُنکا بھی ستیاناس ہو گیا۔

ناک چڑھانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نتھنے پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ بھوں میں بل ڈالنا۔ بگڑنا۔ خفا و ناراض ہونا۔ آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے اُسنے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا)۔ ؎

کس کس ادا سے ناک چڑھاتے ہے دیکھیو ۔ بلبل ہو گل جو خندہ میں گردن اکڑ گئی (انشا)

غیر کو منہ نہ لگا سر پہ نہ لے اک چرچا ۔ کان میں بات کو سنکر مری مت ناک چڑھا (حکمت)

عیب آئینہ رو تجھ میں ہے خود بینی کا ۔ منہ لگانے سے مرے یار تو مت ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ ؎

گل فردوس سے بھی ناک چڑھا دیتا ہے ۔ جس نے بو سونگھی ترے گیسوئے خوشبو کی (درد)

نخوت ہو عدو میں رہا بعد مرگ بھی ۔ اہل رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھاویں مرے پاس آتے ہوئے ۔ ہر گ و پے سے مرے بوئے وفا آتی ہے (عارف)

ناک

کبھی وصل کی ہمیں جو چاہیں مگر کہیں تو دکھائیں ۔ سو وہ ناک چڑھاتے ہیں کہ یا ہے خیال پہ آنکھ (میر حسن)

کیا ہی نکلا ہے اللہ رے طرفہ ناک ۔ پھول گل سے بھی صبا ناک چڑھا جاتا ہے (سرور)

دم ترا اشوخیوں سے ناک میں لائے ۔ تو جو تنکا ہو تو تیری ناک چڑھ جائے (مومن)

کان پر پھول وہ رکھ لیتے ہیں دیکھو کہ ہیں ۔ گل تصویر کو جو دیکھ سکے ناک چڑھا (حیف)

معطر ہو کر بھی ہو وہ گل ناک چڑھا ۔ گل بھی لیتا ہے سر ہاتھ سے تو ناک چڑھا رہا (؟)

گلاب عرق کو لگا تو یہ وہ ناک چڑھا ۔ تمسے زعفر عطر بھا جو گلاب کھا (نصیر)

ناک چڑھی رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے نتھے میں آپ ہی پھولتے رہنا۔

ناک چنے چبوانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ تصدیق کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی بھروانا۔ ستانا۔ عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا۔ ؎

خال ابرو نے اسکا ہر دم یاد مجھے دلواتا ہے ۔ دیکھئے یہ دل کیا کیا ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں ہو ہر دم آئے ۔ گندمی رنگ نے ہیں ناک چنے چبوائے (حکمت)

(چونکہ ناک سے چنے چابنا ایک ناممکن امر ہے اس سبب سے ناممکن کام کرانے پر اسکا اطلاق ہوتا ہے)

ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ع۔ نہایت رسوا کرنا۔ کاربد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا۔ بےعزت اور رسوا کرنا۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (ع) رسوائی کی سزا دینا۔ سزائے سخت دینا۔ جیسے اگر اسمیں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو۔

ناک چوٹی کٹوانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سزائے کاربد دینا۔ رسوائے عام کرنا۔

ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عو (۱) نہایت صاحب غیرت و مغرور ہونا۔ از حد نازک مزاج و وضعدار ہونا (۲) غیرت و حرمت کے خیال میں مرے جانا۔ متکبر و خود بین ہونا۔ ؎

دل کسی سے نہیں لگتا رنگیں ۔ خوشے ہیں اپنی سے ناچار ہمیں ہیں

التجا کس کی کروں اپنی ہی ۔ ناک چوٹی میں گرفتار ہمیں ہیں (رنگین)

دیکھ آئینہ میں منہ اپنا خریدار نہ ہو ۔ ناک چوٹی میں بس اپنی بھی گرفتار نہ ہو (انشا)

کہا دل نے رہے کبھی جو وہ تنگ ۔ رہے یہ رات آدھی کچھ ڈھنگ

حواس و ہوش بیرے ہو گئے تار ۔ ہوا میں ناک چوٹی خود گرفتار (")

(۳) اپنے ہی جھگڑوں سے فرصت نہ ہونا۔ فکر معیشت میں گرفتار ہونا۔ (اپنے ہی تخمصوں میں رہنا۔ چونکہ ناک اور چوٹی سے مراد عزت ہے۔ اسلئے بطور اصطلاح بولنے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مبتلا رہنا)

ناک رکھ لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا۔

ناک

آبرو کو بچا لینا۔ رُسوا نہ ہونے دینا۔ ٹیک رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔ پت رکھ لینا۔

ناک رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صاحبِ غیرت اور صاحبِ عزت ہونا۔ غیرت رکھنا۔

ناک رگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بینی بر زمیں مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ناک گھسنا۔ الحاح و زاری کرنا۔ منت و زاری کرنا۔ جبیں سائی اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے — ہے زمیں کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں (ناسخ)

اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے — تو رجنت سے پری تا بہ حرم کھنچ آئے
اپنے اُبھرے ہوئے جوبن پہ کوئی اترانے — کیا عجب غیرت سے تو ناک ہی ہمکو مل جائے
پھر تو صاحب کرے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو یہ سو بار ہمارے آگے (نواب مرزا شوق)

ناک رگڑے کا بچہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اللہ آمین کا بچہ۔ بھڑکے کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ جھڑکن کا بچہ۔

ناک سکیڑنا یا سکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دیکھو (ناک چڑھانا)۔

ناک سِنکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ بینی افشاندن کا ترجمہ۔

ناک کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز۔ مقرب اور دوست۔ منہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے۔ مصاحبِ خاص۔ معتمد علیہ جیسے دو چار چھینیاں خوشامد جو تیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چتر بھنیلی)۔ ؎

غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں — گو تری ناک کا وہ بال ہوا (جرأت)

ناک کا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار یا حدِ فاصل جسکے مڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔

ناک کا بانسا پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔

ناک کا تنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند نہ ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں ؎

کس ناز کر کہا جب میرا رنگ زرد — دیکھئے ٹھہرے وہاں کسطرح تنکا ناک کا خوبرو دنیا
ناک میں اک نقطہ ہے کہ تنکا — شوخی چالاکی مختصر سی ہے کا (شوق)

ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بے شرمی۔ بےحیائی اور بے غیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں ہمارے نے ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھی۔ بیوی کر اپنے ساتھ دُنیا میں پڑھا پھر سسرال پہلے پہنچے (رنگیلی)

ناک کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ناک اُتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو ترش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھرے۔ بیوی کے مجھے نحوست گزرا (۲) آبرو ریزی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (۳) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے گل نرگس کے ہیں — کاٹنے والے چمن کی ناک کے (آتش)

ناک کٹائی مبارک۔ کان کٹے سلامت۔ ہ۔ کہاوت:۔ سخت بےحیا کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اُسے عزت سمجھتے گئے۔

ناک کان کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نکٹا اور بوچا بنانا۔ مُثلہ کرنا۔ (۲) بے عزت کرنا۔ رسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔

ناک کٹانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔

ناک کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بُریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ آبرو جانا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و خجل ہونا۔ جیسے جب نتھ تنک کی گرہوں بگڑی تو کہو ناک کٹی یا رہ گئی ؎

بینی ہاے دو رہے گل نرگس کر — بے حیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

ناک کٹے۔ ہ۔ محاورہ:۔ دعائے بد یعنی اُسکی عزت جائے اور خدا کرے رسوائی ہو ؎

پھنسا دیا مجھے رنگیں کے دام میں ناحق — کٹے انہی کرے ناک میری دائی کی (رنگین)

ناک کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بدنامی۔

ناک کٹے پر ہاٹ نہ ہاٹ۔ ہ۔ کہاوت:۔ کچھ ہی ہو پر ضد نہ جائے۔ جان جائے پر آن نہ جائے۔

ناک کٹی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بے عزتی ہونا۔

ناک کے رستے نکلجانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا نزلہ سے رقیق ہو کر بہہ جانا۔ نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا اے گل اگر وہ بد دماغ — ناک کے رستے نکلجائیگا سارا اختلاط (رند)

ناک کے رینٹ سے بدتر کر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت حقیر اور ذلیل کر دینا۔ گُہ سے گھنونا کر ڈالنا۔ گُہ سے بدتر کر دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا۔

ناک کی سیدھ میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوّے یا تیر کی مانند سیدھ میں۔

ناک گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو ناک رگڑنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت (۲) ناک اٹھانا ؎

گھر سے یہاں مہمان کیا تو نہ جوڑ — پڑے ناک گھستے ہیں اس سو گروڑ (انشا)

ناک گھسنی ۔ ۔ اسم مؤنث :- جبیں سائی ۔ جبہ سائی ۔ عجز نمائی +

ناک لگا کر بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم :- عزت لیکر بیٹھنا ۔ عزت حرمت والا بنکر بیٹھنا ۔ معزز بننا ۔ صاحب غیرت ہونا ؎

ناک کے نیچے ہم اُس گل کی ناک لگا کے بیٹھے ہیں ۔ کرے نہ منہ پر غنچہ دہن ناک لگائے بیٹھے ہیں (نشاط)

ناک مارنا ۔ ۔ فعل متعدی :- اکراہ کرنا ۔ کراہیت کرنا + حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ناپسند کرنا ۔ ناک چڑھانا جیسے بُرے کھانے کو دیکھکر ناک مت مارو +

ناک میں بولنا ۔ ۔ فعل لازم :- غنغنانا ۔ گنگنانا ۔ غیں پیں کرنا ۔ غُنّے کی سی آواز نکالنا +

ناک میں تیر پرونا ۔ ۔ فعل متعدی :- (دیکھو) ناک چھیدنا ۔ خوب دق کرنا ۔ نہایت تنگ کرنا ۔ ناک چھدوانا ۔ نتھنوں میں تیر پرونا ۔ جیسے میں تو اپنی کوڑی کوڑی ناک میں تیر پرو کے لونگی ؎

سرکشی کی ہے سزا تیری یہی اے گردوں ۔ کہکشاں دیتی ہے ہر شب جو ترے ناک میں تیر (ظفر)

ناک میں تیر کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :- عو ۔ خوب حیران کرنا ۔ انتہا دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ نتھنوں میں تیر کرنا +

ناک میں تیر ہونا ۔ ۔ فعل لازم :- نتھنوں میں تیر ہونا ۔ نہایت ستایا جانا ۔ اذیت پہنچنا ؎

ناک مثل سمجھ کے بھی یہ سرکشی چھوڑی ۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
شکل مثنی ہے کہ ہوئے لکیر پر ہی فقیر ۔ سو اس لکیر پہ اب بھی اب فقیر ہوا
نصیر کیوں نہ تو ہو بادشاہ ملک سخن ۔ کہ اس غزل کو نری مشکلے زمین میں کہا
[illegible]

ناک میں جان آنا ۔ ۔ فعل لازم :- (کم بولتے ہیں) ناک میں دم آنا ۔ عاجز ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ دق ہونا ؎

ہو کر حلقۂ گیسو شش نتھ کے ہیں ۔ ناک میں اُنکی جان آئی ہے اسیر کا شیخ قفس بنتا ہے

ناک میں دم آجانا یا آنا ۔ ۔ فعل لازم :- تنگ ہوجانا ۔ دق ہوجانا ۔ جان سے عاجز آجانا + تنگ ہونا ۔ گھبرانا ۔ بیزار ہونا ۔ دق ہونا + عاجز ہونا + جان پر بن جانا + لبوں پر دم آجانا ۔ قریب بہ ہلاکت ہوجانا ؎

ہم جگمس چاہت کہاں تو بہت گھبراتا ہے ۔ ہے یہ پچھلی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے
سے تنگ قفس میں غم کے ناک میں آیا جام ۔ کوئی دم تو مجھکو فرصت ابر غم فرزند کے دے مسرور
شمع نے نگیا دم ناک میں اپنا جس کا ۔ یار اپنا کبھی ہمدم نہ ہوا پر نہ ہوا + (ظفر)
ترے اخلاص گر یہ ناک میں دم اپنا آتا ہے ۔ مگر کیا تاب جو لب پر کبھی آہ و فغاں آئے (")

دم ناک میں ہے آیا پھولوں کے نکہت سے ۔ ہے مغز آزاد ہوا نا بلبل کے چہکنے سے
دم اپنا ناک میں آیا ہے اُس ظالم کے نخرے ۔ اتنی ہی مجھے ہم پر ستم نا جنون چیکے (ظفر)

نتھ کے حلقے کو دیکھکر عالم ۔ ناک میں آرہا ہے میرا دم ++ (نشاط)
دم ناک میں آیا ہے ترے چارہ گر بتا ۔ بیمار محبت جو تجھے مرنا ہے تو مر بھی + (مجروح)
کچھ میں ہی نہیں گردش افلاک میں آیا ۔ وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (رئیس)
ہے تنگ نیستان کو داغ اب کے مجھ پر ۔ آتا ہے مرا ناک میں دم آور زیادہ + (ذوق)
کھینچی کن کے تاب یہ بیماری ناری یہ رات ۔ ناک میں آیا دم اس غمناک کے ساتھ تلے (جرأت)
آگیا حضرت ناصح سے مرا ناک میں دم ۔ روز آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا لیکر (داغ)

ناک میں دم آنے لگنا ۔ ۔ فعل لازم :- جی گھبرانے لگنا ۔ دم نکلنے لگنا ۔ گویا اخلاق گزرنا ؎

ہجر میں اُس رشکِ گل کے اسقدر جو ہوا بیدل ۔ نکہتِ گلزار سے آنے لگا دم ناک میں (ذکی)

ناک میں دم کرنا ۔ ۔ فعل متعدی :- عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ حیران کرنا جیسے تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں دم کر رکھا ہے ؎

کیا کہوں عشق کا دم ناک میں اُسکی نتھ کے حلقے نے ۔ وہ بالا جانگی کیکان کا جسنو ڈالا ہے (ذوق)

ناک میں دم لانا ۔ ۔ فعل متعدی :- ستانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ حیران کرنا

بیرے سمجھانے نے تو آیا ہے بیدل ہیں کہ کتب ۔ ناک میں لا دیا ہے دم ناصح کوئی شیطان ہے (میر سوز)
مُنہ تُوں سے بہ ہوئے زلف عنبریں آتی نہیں ۔ کیا ہم میں کیا آتی ہے مرا دم ناک میں (ناسخ)
جسطرح ناک میں دم لا دیا ہے میرا یہ شیخ ۔ یا خدا ایسے کبھی پیچھے پڑے نہ شیطان پڑے (دلگیر)
اے دل آہ و فغاں سے تو ملیر ۔ ناک میں لا نہ دم خدا کے لیے (ظفر)
دم ناک میں ہمارا آیا لائے ہیں بے خبر ۔ یارب کرم سے تو کسی صاحب نظر کو بھیج (")
دیا ہے گردشوں نے مرا ناک میں یہ دم ۔ کھو کر رہیگا کچھ جو ہے ستم دق فلک (")
اُسکی بوباس میں کون و فوت بنے ٹھکرا ۔ تجکو دکھلاؤں میں یا دو ناک میں دم دشمن کا (جرأت)
افسوس ہے دل کے ناک میں آیا ہے میرا دم ۔ دیکھا جہاں حسین کوئی پھسل گیا (شمیم)

ناک میں دم ہونا ۔ ۔ فعل لازم :- نہایت آزردہ خفا اور زندگانی سے تنگ ہونا ۔ دق ہونا ۔ عاجز آنا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرانا ۔ زندگی سے تنگ ہونا ۔ نہایت عاجز ہونا ؎

اے داغ کریں وہ ستم ایجاد کہاں تک ۔ کیا ناک میں دم ہے تری ایذا طلبی سے (داغ)
زندگی جاتی نہیں بن ترے بیجا صنم ۔ موت کیوں آتی نہیں ہے مرا ناک میں دم (رنگین)
ملک الموت کے ہاتھ سے آتا ہے ناک میں ہے دم ۔ کر کھلے سوشوں کچھ جو ہیج علی کی قسم (")
کیسے افسوس ہے دم نے کی طرح ناک میں ۔ نالا کرتے ہیں کبھی آہ کبھی بھرتے ہیں + دم سرد
نتھ کے موتی پکارنے میں اُلجھے ۔ تیرے عاشق کا ناک میں دم ہے (رند)
ناک میں دم ہے ترے ہاتھ سے کمبخت ظہیر ۔ یار آجائے کہیں موت بلائے مجھکو + (ظہیر)

لہ احوال چارہ گر سے کیا تنگ بیاں کروں + دم ناک میں ہے روز کی ہیں دیکھ حال سے + گلزار جنت سے کبھی خوش نہیں ہوتے + وہ کہتے ہیں دم ناک میں ہے بوئے وفا سے (داغ)

ناک

جل مرے جس سے کہ مرے دم ہی نکل جانے ظفر — دیدۂ حیا تو سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)
ھر یہ اُس پر والنعیں کے ہے سار کہیں دم — اور نصف منہ تجھے اے غیر جاناں پہنچا (؟)
ناک میں دم ہے مگر اس کی بیداری — کان رکھتے نہیں مشتاق کی فریادوں پہ (امانت)
کیا ناک میں دم ہے دل مرا بولا ہے — وہ کام کیا ہے جو مشکل نہیں ہوتا + (داغ)
قیامت ہی بپا جانیں جگر ہاے عاشق — جنہوں کے ہاتھ سے مرے ناک میں ہے ایک عالم (نصیر)
چھٹتے ہی ملاقات کا موقع یہ رات کو — دم ناک میں ہے اختر قمر تارا داراکا + (؟)
نکلے ہو جو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے — حضرت دل اور بھی اُس شوخ کو چاہو (عشق)
دو ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے — غضب میں جان محبت میں ... (ظفر)
جو کچھ آتی ہے صبا سے تیری — ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

ناک نہ دی جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبو کے مارے ناک نہ دیسکنا۔ کسی چیز کی بدبو کے سبب منہ گھٹ کر رکنا۔ تعفن کے سبب کسی مکان میں نہ جاسکنا +

ناک نہ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزت و حرمت نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا +

ناک والا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحب غیرت۔ عزت والا۔ باعزت +

ناک والی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزت والی +

ناکا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) راستے کی حد۔ گزرگاہ۔ رستہ کا انت۔ راستہ ... دروازہ + آخر حد۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد۔ گلی۔ دربند۔ دروازۂ شہر۔ کوچہ وغیرہ

غفلت جو جہاں میں تجھے تماشی ہوگی — مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی } (رباعی قدر)
دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب — اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی
گزرے جو کسی عاشق کو مارا ہوا کے کوچے میں — خبرداری کو مرے ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) ناکو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوراخ۔ سوئی کا چھید جیسے اس سوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصول راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔ (۶) کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ +

ناکا بندی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حد بندی + راستہ بند کرنا۔ انتظام گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ علاوہ بندی۔ چونگی یا محصول کے واسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا +

ناکا دار ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سوزن۔ روزن دار۔ وہ سوئی جس میں ناکا ہو (۲) محرر محصول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار +

ناکح ع۔ صفت:۔ جماع کرنے والا + بیاہ کرنے والا + نکاح کرنے والا +

ناکڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ کھڑی اسی ناک۔ یعنی کلاں وسطبر +

ناکو ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیر دریا +

ناکوں ناک ۔ ہ۔ صفت:۔ بالب۔ منہامنہ۔ لبریز۔ لبالب (ناکوں جمع ناک بمعنی نتھنی)

ناگ

ناکوں ناک بھر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو منہا منہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا +

ناکوں ناک پیٹ بھرنا یا کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آجائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ اگھانا +

ناکے ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سوئی کے روزن میں تاگا ڈالکر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا + جنتری میں سے نکالنا۔ سیدھا بنانا۔ درست کرنا

ناگ ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مار سیہ۔ پھن دار سانپ + مطلق سانپ جیسے گھر آئے ناگ نہ پوجیں۔ بانبی پوجن جائیں ع

مشابہ ہے پری رو سے جو تیری زلف پیچاں کی — نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) کشیپ منی کی استری کدرو کی بیٹی کا نام جسکا منہ منش کا دُم اور پھن سانپ کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی۔ فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندرپرست میں رہتے تھے اور جنہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے +

ناگ بھاشا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی + امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

ناگ پنچمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساون سدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں +

ناگ پھانس ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا۔ پھانسی +

ناگ پھنی ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تھوہر جسکے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہے +

ناگ دون ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناچوب۔ ایک قسم کی خاردار لکڑی جسکے گھر میں رکھنے سے باعتقاد ہنود سانپ نہیں آتا۔ بلیون وہ لکڑی جو دفع سموم جانوران گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے +

ناگ کھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بدمزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) ... پھونکنا + کوئی نازک یا مشکل کام کرنا +

ناگ

ناگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں ۔ جوگی (۲) ایک جنگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے ۔ اِس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا نہیں ہوئی ہے جو فرقہ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ ۔ جس فرقہ کو جس سے اُنکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں ۔ غالباً یہ نام اسوجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے

ناگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) باشندۂ شہر ۔ نگر کا رہنے والا ۔ شہری (۲) ہوشیار ۔ چالاک ۔ چتر (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دیوتا کا تیر جو زمین کی کمی و بیشی کے سبب سے ہوتی ہے ۔ بھجوت ۔ (۵) کلاں بیٹا (۶) ناگ سے منسوب ۔

ناگر بیل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پان کی بیل ۔ پان کا پودا ۔ درختِ تنبول (چونکہ اسکی جڑمیں اکثر ناگ رہتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

ناگر پان ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ برگِ تنبول ۔ پان کا پتا ۔ عمدہ اور بڑا پان جیسے بھلے پاس بیٹھے چاہے ناگر پان ۔ بُرے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ؎

ناک کٹانے کیسی دھاک پر عجب بنی ۔ کون ناگر جیسے پان کر پتے عجب بنے (گیت)

ناگر موتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ ۔

ناگری ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروفِ تہجی ۔ دیوناگری تحریر (۳) ہندی بھاشا ۔ ہندی بھاکا ۔ ٹھیٹ ہندی بولی ۔

ناگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) ہل ۔ قلبہ (۲) جُوے کی رسّی جس سے بیل جوڑتے ہیں ۔

ناگن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ناگ کی مادہ ۔ سانپن ؎

دل مرا زلفِ سیہ ڈس گئی ناگن بن کر ۔ بیگناہ وہ مجھے مار گئی دشمن بنکر (مومن)

(۲) گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کیجاتی ہے ؎

جس سے لرتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں ۔ ہے کہیں گردن پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

(۳ تشبیہاً) زلفِ سیاہ جیسے ناگن سی چوٹی کمر پر پڑی دونوں دستوں میں مہندی لگائے ہوئے

ناگنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ناگن نمبر ۱ ۔ ۳) ؎

بنتا ہے اژدہا وہ یہ بنتی ہے ناگنی ۔ ہمسر ہے شاخِ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

ناگور ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے ۔ اصل میں اسکا نام ناگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چراگاہ کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسبِ مزاج ہو چنانچہ اس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے ۔

نال

قضائے کار انمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل سے جہاں اب یہ شہر آباد ہے گذر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے نوزائیدہ بچھڑا جنا ہے اور شیر نر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی ہے ۔ ہرچند شیر حملے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی ۔ چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی ۔ شخص مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا ۔ آخرکار ان سب نے شیر کو مار کر بھگا دیا ۔ یہ گوہر مُراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا ۔ یہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی ۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرما کر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بنا کر ناگر نام رکھا جو کثرتِ استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہو گیا یہاں کے بیل صورت شکل ڈیل ڈول قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بیجا بہتر اور مضبوط ہوتا ہے ۔ سلطنتِ مغلیہ کے زمانے میں جب حسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا ابوالفضل اور فیضی علامۂ عصر اسی خاک پاک کے رہنے والے تھے ۔ اِنکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل و درویشان کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات تاریخوں میں درج ہیں

ناگوری ۔ ہ ۔ صفت :۔ قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا ۔ منسوب بہ ناگور ۔

ناگوری بیل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قد آور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا بیہودہ گاؤدی

ناگوری گوند ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا سفید اور عمدہ گوند جو ناگور سے آتا ہے کیکر کا گوند ۔ سریع

ناگیسر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا جسے ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر ساز اسکا عطر بناتے ہیں ۔ مزاج گرم و خشک ہے تیسرے درجے میں ۔ بنگالہ اور برہما میں بکثرت پایا جاتا ہے

نال ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ سُوت کی مانند ریشہ جو قلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو ۔ نرسل ۔ نَل ۔ سنسکرت میں نالک [illegible] اسی سے ملتا ہوا ہے ۔

نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بندوق کی نلی ۔ تپنچہ کی نلی ۔ وہ لوہے کی مجوّف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲ ۔ اسم مذکر) ناف ۔ نابھی ۔ مُنترو ۔ وہ آنت کی مانند چیز جو دائی بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے ۔ آنول نال ۔ (۳ ۔ اسم مؤنث) گھاس وغیرہ کی ڈنڈی ۔ گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جس میں بال لگتی ہے (۴ ۔ اسم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا گنڈا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہئے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھا ہے جیسے ؎

جی چھوٹتا ہے کوہِ الم سخت گراں ہے ۔ رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

نال

جو اسفندیار جیتے اُٹھا یا کیو بکر ۔ یہ نال وہ ہے جسے پہلواں اُٹھا نہ سکے (صبا)

(۵) نال: فعل ۔ پنجاب (مسلمہ جرہوہ) ۔ اسم مؤنث ۔ انگوٹھے کی لمبائی ۔ گولے کی لمبائی +

نال کاٹنا ہے ۔ ف ۔ محاورہ :۔ (دہلوی) (۱) تُونے ہی جنایا ہے ۔ تُو ہی جانتی ہے جیسے تُو نے ہی نال کاٹا ہے (۲) مجھ اُٹھنا ہی میرا بچہ ہے +

نال کٹائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے ۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ +

نال گڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) اَنوَل نال دفن ہونا ۔ بچے کی نال کا گڑ دیا جانا +

نال گڑنا ہے کبھی اصلاح کرتی ہے کبھی ۔ جو نہ چھوٹا ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے (ناسخ)

(۲) وطن ہونا ۔ کسی جگہ پر استحقاق ہونا ۔ تعلق ہونا ۔ موروثیت کا دعوے ہونا ۔ کسی جگہ سے دلی محبت اور اُنس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے ۔

بیٹھا رہتا ہے تُو خانہ میں دن رات ۔ فغاں کا نال شاید یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الرأس ہونا ۔ نال و بوم ۔ جنم بھوم ہونا ۔ مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے اُسے محبت ہوتی ہے) +

نالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نالہ) (۱) نالہ نگین ۔ گنٹھوا ۔ صوت ۔ (۲) ازاربند ۔ شلوار بند ۔ (۳) برساتی ندی یا نہر ۔ چھوٹا دریا ۔ کھالا ۔

مصحفی بھیجا قاصد کو تجیل ہے کیا ۔ دن ہیں برسات کے نالے تو اُتر جائیں کہیں (مصحفی)

نالاں ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) نالہ کناں ۔ روتا ہوا ۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں +
(۲) واویلا کرنے والا ۔ فریادی + شاکی + تنگ ۔ عاجز ۔

بیٹھے ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں ۔ سُن راحت ملاکی وفا کو بھلی جفا کو تمہاری (موتمن)

نالش ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر ۔ گریہ ۔ زاری ۔ رونا ۔ (۲) فریاد ۔ دُکھ رونا ۔ دُہائی + شکایت (۳) دعوے ۔ استغاثہ ۔ حق طلبی ۔ حاکم سے چارہ جوئی +

نالش دا غنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا ۔ استغاثہ کرنا ۔ دعوے دائر کرنا +

نالش کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ سرکار میں دعوے کرنا ۔ سرکار میں فریاد کرنا ۔ استغاثہ کرنا ۔ فریاد کرنا + دعوے دائر کرنا +

نالشا نوالشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ عدالتا عدالتی ۔ کچہرا کچہری ۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا ۔ جیسے بیاج کا پربیاج جوڑ جوڑ کر جو گئے دام کھرے کرنے تو ذرا دیر ہو جاتی تو گھر پر آ کر دھنا دیتے نالشا نالشی کو موجود ہوتے (شگفتہ رسالی)

نالشی ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) دعویدار ۔ مستغیث ۔ چارہ جُو (۲) فریادی ۔ شاکی ۔

نام

شکایت کرنیوالا ۔ جیسے منجو ترف ہے پیتو نگی شکایت میں بمقام منصوری اُس کی طرف سے لکھوا دیا تھا ۔

[illegible]

تنہا ہی نالشی نہیں اُنکا حضور ہے ۔ دفتر بھی انکے اشعروں ہوا آٹھ کے پہر ہے
تنہی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ نُور ہے ۔ اب تربیاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
بختو ہمیں سناتے ہیں صاحب بہار پر

ناگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نام چہام ۔ ایک قسم کی ہلکی سواری جس میں بہروپ سوار ہوتے ہیں +

نالوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مُنکر ۔ انکاری ۔ نامقر ۔ مُکر جانے والا +

نالوٹ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُکر جانا ۔ مُنکر ہو جانا ۔ کسی چیز کو لیکر انکار کر جانا ۔ نامقر ہو جانا ۔

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے ۔ تم بنا دو ہمارا ہمیں کچھ نہیں سمجھنا (معروف)

نالہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فریاد و زاری ۔ آہ و بکا ۔ آواز گریہ و واویلا + آہ ۔ ہائے ۔

دل جل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا ۔ فرقت میں کوئی ہمدم و ہمراز ہی نہیں (زکی)

کہتے ہیں سب آواز جسے تیرے قدم کی ۔ رفتار کی شوخی سے ہے نالۂ کف پا کا (؟)

(۲) شور و فغاں ۔ غُل غپاڑا ۔ اُودھم ۔ ہائے ہو +

سرِ ماتمِ چمن کے آخر زا پڑتے ہیں ۔ خواب آور جسکہ میرا نالۂ مستانہ ہے (ظہیر)

نالہ سر کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ آہ بھرنا ۔ آہ کھینچنا ۔

بے چمن میں آکے اگر نالہ سر کیا ۔ مرغانِ نغمہ سنج کی عزت کہاں رہی (مصحفی)

نالہ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ آہ کرنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ آہ و بکا کرنا +

نالہ کھینچنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ آہ بھرنا ۔ آہ کرنا +

نالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) موری ۔ جس سے پانی بہے ۔ [illegible] (۲) [illegible] انگوٹھے کی [illegible]

نالی بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ موری کھودنا +

نالی کے ڈونڈے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ ڈونڈ جو نالی میں پھیلے جائیں +

نالی کے ڈونڈ پھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل ڈونڈ کے بجائے نالی پر ڈونڈ پھیلنا (۲) بازاری) عورت سے مجامعت کرنا ۔ رنڈی بازی کرنا +

نام ۔ س ۔ ہ ۔ [illegible] (صرف و نحو) اسم مذکر :۔ (۱) پرگھٹ ۔ پرکاش ۔ روشن ۔ ظاہر ۔ (۲) اسم ۔ ناؤں (۳) خیال ۔ سنبھاؤنا ۔ (۴) کرودھ ۔ خشم ۔ غضب ۔ کوپ ۔ رِس (۵) علم ۔ گیان (۶) ممکن ۔ ہونی ۔ (۷) ملامت ۔ دھتکار ۔ زجر و توبیخ ۔ پھٹکار ۔ دھتکار (۸) رُسوائی ۔ بدنامی ۔ (۹) تعجب ۔ اچنبھا (۱۰) یاد ۔ یاد رکھنا ۔ یاد (۱۱) رِیت ۔ رسم ۔ (۱۲) شہرت ۔ شُہرہ (۱۳) رُتبہ ۔ درجہ ۔ عظمت ۔ اونچا رتبہ ۔ عُہدہ

نام ۔ ف ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) اسم ۔ ناؤں ۔

تنقی کے لئے صاحب کہہ دیتے ہیں نا حق ۔ لیتا نام مجھ سے ہی یار خو برو سیرو تسلیم طوبی

غلط نویسی ہی تم کو پسند ہے تو سہی ۔ زباں قلم کر اب لکھے میرا نام غلط (نامعلوم)

نام

(۲) لقب۔ کُنیت۔ خطاب۔ پدوی۔ عُرف۔ جیسے کس نام سے مشہور ہے۔ کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۳) شُہرہ۔ شُہرت۔ ناموری۔ دھاک ؎

جیسی صدسے امانت نہ تیرؔ واں کیونکر خدانے نام تجھے مثلِ آفتاب دیا + (امانت)

بلند ہوتا نہیں ہے مرا مزارِ آتش نشانِ قبر سے منظور مجکو نام نہیں + (آتش)

(۴) عزت۔ حرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۵) یادگار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا۔ نام رہ جائیگا (۶) بنس۔ اولاد۔ خاندان۔ نسل جیسے نام چلنا۔ (۷) مجازاً تہمت۔ الزام۔ جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے नाम) +

نام اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نام پڑجانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام پڑنا۔ مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

عمل مجنوں وہ سوختۂ نادہ کہ جب مُہر ہوئی داغ کا غذکو لگا نام نہ بیسر اُٹھا (برق)

(۲) نام کا جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مِٹنا جیسے اس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

نام اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ بدی کو شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ تشہیر کرنا۔ گدّہ اُچانا۔ رسوائی کرنا۔ عِشرت بنانا ؎

دیدۂ لیلی بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (مرزا صاحب)

فوارۂ خوں بنگیا چھالا کفِ پا کا وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (رند)

نام اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بدنامی کے ساتھ شہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رُسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ منہ چھپاکے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا کہاں تلک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (صاحب)

ناحق اُچھل رہا ہے چھپانے میں میرا نام مجھسے زیادہ آپ کی بھینا میں کم نہیں (راحت)

نام آور۔ ف۔ صفت:۔ خداوندِ نام و آوازہ۔ مشہور و معروف + نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مُخفف ہے +

نام آوری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بلند آوازگی۔ شہرت +

نام باقی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام قائم رہنا۔ نام چلا رہنا + نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

(حالی) { نہ ثروت رہی اُنکی قایم نہ عزت گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُنسے ایک ایک رخصت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی }

نام بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

نام

نام بد کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کلنگ لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹّا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بد کر رکھا ہے +

نام بدنام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کلنگ لگانا۔ رُسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹّا لگانا ؎

بدنام سے اُسکے یہی پیغام قضا کا کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

نام بد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام بگڑنا۔ بُرا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنگ لگنا۔ عیب لگنا ؎

مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدنام ہے روشن دیا ہیچ تجکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا (رجان قصاب)

نام بُردہ۔ ف۔ صفت:۔ مذکورہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر ذکر آیا ہو۔ مُشارٌ الیہ +

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ ہ۔ کہاوت:۔ شہرت تو بہت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے موافق سامان نہیں +

نام بکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام کی کام بنا[1] ؎

اہلِ الفت کے لئے چاہیئے شہرتِ ازل نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

نام بگاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام کو بٹّا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کو اصلی حیثیت پر نہ رکھنا +

نام بنام۔ ف۔ تابع فعل:۔ نام وار۔ اسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ +

نام پانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ مشہور ہونا ؎

گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آئی (داغ)

نام پر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اوّل معلوم۔ دوم بجائے واسطے سے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسول کے نام پر

نام پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام کا پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر اُسکے مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھنا (۲) متوکل ہونا۔ صبر و رضا کرنا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا +

نام پر پیزار مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اسقدر ناراض ہونا کہ نام سے لیکر جین پر جوتیاں

نام پر پیزار نہ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) اسقدر بیزار اور متنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جوتی بھی نہ مارنا۔ انتہا ناراض ہونا +

نام پر جان دینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام پر مرنا۔ شہرت پر مٹنا۔ اپنی شہرت چاہنا۔ اپنی شہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ ناموری یا شہرت کیلئے انتہا کوشش کرنا

نام پر مٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ انتہا مائل ہونا +

[1] اگر ۔۔ یہ ہی تو بہرہ مند ہے ۔ بلا ہر ایک کو ہر رنگ کا کام نام بنام + بجائے جان خدا اہلِ مہر و الفت کی + وہ کو سے ہیں اُنھیں صبح و شام نام بنام (ذوق)

نام

اپنا سا حال جان تُو واعظا بتوں کا یار ۔ بیٹھا ہے کیوں بٹھا ہوا جنگ کے نام پر (ظریف)

نام پڑجانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ معروف ہوجانا ۔ لقب پڑجانا ۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا ۔

نام پکارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ نام ہونا ۔ نام لینا ۔ نام لیکر آواز دینا ۔ نام سے بلانا ۔

نام پیدا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ناموری حاصل کرنا ۔ نیکنامی بہم پہنچانا ۔ شہرت حاصل کرنا ۔ مشہورِ خلائق ہونا ۔ نام روشن کرنا ۔ ؎

جوں نگیں پیدا کرینگے صفحۂ گیتی پہ نام ۔ ہوگئے رسیدہ جسے ہمارے گر کسی وا اُن نصیب (نصیر)

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا ۔ نام تُو نے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

نام جپنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) نام رٹنا ۔ نام کی تسبیح کرنا ۔ کسی کے نام کی مالا پھیرنا ۔ (۲) بار بار نام لینا ۔ متعلق نام لینا ۔ زبان پر نام لانا ۔ جیسے میرا ہی نام جپے جاتا ہے ؟ کیا کوئی اور درد تھا ۔

نام جُو ۔ ف ۔ صفت ۔ ناموری چاہنے والا ۔ نام کا خواہاں ۔

نام چار کو ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ برائے نام ۔ ٹک نہیں سا ۔ ذرا سا ۔ نام گنانے کو ۔ مقدارِ قلیل ۔ بہت ہی تھوڑا ۔

نام چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نام درج ہونا ۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا ۔ درج فہرست ہونا ۔ چہرہ لکھا جانا ۔ دفتر میں نام لکھا جانا ۔ ؎

کیا قصد منزلت تری دیوانِ عشق میں ۔ دفتر میں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں گمنام عالم عاشق اُس ابروئے پُرخم کے ۔ کمانداران اُلفت کے چڑھے ہیں نام فردِ تیر (امیر)

نام چلنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نام کی یادگار رہنا ۔ نام برقرار رہنا ۔ نام قائم رہنا ۔ یادگاری رہنا جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے ۔ آل اولاد کی آرزو اسی واسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے ؎

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر ۔ اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تلک نہ چلے صورتِ جم جام چلے ۔ چال وہ چل کر زمانے میں ترا نام چلے (امیر)

نامِ خدا ۔ ف ۔ ف ۔ کلمۂ دُعا ۔ (۱) سبحان اللہ ۔ ماشاء اللہ ۔ چشمِ بد دور ۔ حیف نظر ۔ خدا چشمِ بد سے محفوظ رکھے ۔ جو وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اول یہ کلمہ چشمِ زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

اُس سے کیا ہمسری کرے گا فلک ۔ وہ ہے نامِ خدا جوان یہ پیر (مجروح)

صنم مشہور ہے نامِ خدا وہ ۔ یہ کہئے بت وہ جو رازداں ہے (عارف)

کیا جوانی ہے اُس پہ نامِ خدا ۔ دل ہے پرشیخ و شاب کا مشتاق (معشوق)

تھی عجب نامِ خدا حسن کی اُس گل کے بہار ۔ حسنِ شوخی کا شگفتہ تھا وہ گویا بازار (مکرم)

بنتے بن ٹھن کے نکلتے ہیں صنم نامِ خدا ۔ سب میں بھاتا ہے مجھے اسکا مٹک کر چلنا (میر)

میرے نہیں پر تم کو بلی اللہ رے ۔ نامِ خدا جوان ہو کچھ تو کیا چاہئے (ہ)

کچھ وہ سرگرمِ سخن نامِ خدا ہونے لگے ۔ اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیے لاتی ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہوتا ہے خدا اچھوں کیونکر ۔ تو آرائی ۔ اندازِ سخن یہ کچھ چہرے کی وہ زیبائی (صادق)

تو وہ ہے نامِ خدا اے بتِ کافر تیرے ۔ زاہدِ کعبہ نشیں بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

لب پاں خوردہ ترے نامِ خدا اب ہیں سرخ ۔ دلِ پرخوں کو کیا تُو نے ہے کیسے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ کی بت پرستی اختیار ۔ وہ صنم نامِ خدا کیا اپنے جوبن پہ ہے (ترقی)

اے صنم غرق نہ ہوں کیونکہ ذہر شکستِ لعل ۔ لب پاں خوردہ ترے نامِ خدا اب ہیں سرخ (ر)

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ ۔ نامِ خدا نکالے ہیں دنداں نئے نئے (ر)

تک ادھر کو بھی قربان جاؤں ہائے ۔ کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں کیوں تم تو وہ ۔ نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں (عاشق)

دیکھنا نامِ خدا کیا ہی جہانگیر بنا ۔ یہ بنا روز بنا عالمِ تصویر بنا (نصیر)

اُس صنم کا حسن ہے نامِ خدا مجبور بنا ۔ آتے ہیں بت پوجنے کو خود برہمن کی جگہ (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہوا وہ ۔ مانندِ نظر رواں ہوا وہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام ۔ کہ نام پاک کو لیتا ہے شیخ وقت امام (حکمت)

نامِ خدا ابھی ہے صباحت بلائے جاں ۔ لاتا ہے رنگ دیکھئے اسکا شباب کیا (تمکین)

بہرنِ حرم کعبہ میں پہنچے جلوہ نما آپ ۔ بت ہو کے نظر آئے کہاں نامِ خدا آپ (ر)

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے ۔ کیا کہنے ہیں ۔ کیا بات ہے ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ صد رحمت ۔ آفرین ؎

اچھے آتے ہی انشاء اللہ جائے ۔ خوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

اگر شش جہت میں کوئی دلربا ہے ۔ تو دل اُن کا نادیدہ اُس پر فدا ہے
اگر خواب میں کچھ نظر آگیا ہے ۔ تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے
پھری سب کی وحشت سے اردو کی جاں ۔ جسے دیکھئے قیس و فرہاد ہے یاں
(بیخود)

نام خراب کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ نام بد کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام ہوجانا ۔ رسوائے خلائق ہوجانا [۱]

(چونکہ خدا تعالیٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو اُسے نظر کا اثر نہیں لگتی اس وجہ سے بجائے چشمِ بد دور یہ محاورہ ہوگیا گویا بنامِ خدا کی ب کو حذف کرکے نامِ خدا کرلیا یا نون کھو کر صیغہ تعریف کرنے کے واسطے بخدا کی بجائے یہ محاورہ مستعمل تھا جو بعد میں معانی مذکورہ پر بولنے لگے جیسا کہ مصرعۂ ذیل سے بھی ظاہر ہے ؎ نامِ خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے)

نام دار ۔ ف ۔ صفت ۔ مشہور ۔ نامی ۔ نامور ۔

نام دھرتا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) نام رکھنے والا ۔ باپ ۔ پدر ۔ جیسے تیرا نام دھرتا کون ؟

نام دھرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نام تجویز کرنا ۔ نام مقرر کرنا ۔ نام تعین کرنا ۔ نام

۱ دل کو مرکے ہیں کام خراب ہوا کرہا عاشقی میں نام خراب (داغ)

نام

جیسے بچّے کا نام دھرنا وغیرہ) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ نُکتہ چینی کرنا۔ بُرا کہنا۔
عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ مین میکھ نکالنا ؎

وہ مشتاق بھی ہیں یہ نام دھرتے کہ نام اُس نے کیا لکھو کرشاں کو (مجروح)
کوئی کہتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ تری اُلفت میں مجھکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (جرأت)

(۳) نقص نکالنا۔ بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

رتی بن ہو کی کھیلتے سے نہاتنگی بڑا ہی جو ہو چکو لیکے جاوُنگی تُمہے لاج رہو یا نہ رہو
سانس لو دیا ننید یا دبھاویں یا سچ ہی میں بھی نام دھر دیو انی جٹھانی دونو تو پیارو یا دگاری جو ہو سو ہو (جان صاحب)
ہیں کھیلونگی ہوری بنواری جو ہو سو ہو

کیا نام نُوحسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام وہ شیبہ شاہ کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)
یہ عیب ہے کہ تمہارے ہنر کو نام دھریں جو کچھ کیا سو قضا نے ادا سے کیا مطلب (نسیم دہلوی)

فرخ اُنکے افلاس کا انکو جلا نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
پرورش کی جہت نہ دیتے کو پیسا اُڑا نا مگر مفت ایک اِک کمانا کا (حالی)
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مُقرّر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔
جیسے پہلے تُم اپنی چیز کا نام دھرو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں +

نام دھروانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم مُول کہلوانا۔ دوش لگوانا +
نام ڈبونا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ عزّت کھونا۔ نام بدنام کرنا ؎

خدا کے فضل سے اُسکو بھی آج رو بیٹھے رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی (دیگر)
بہانہ ڈھونڈھتی تھی چشم تر جُدائی کا اِسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا (جلال)

نام ڈوبنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نام بدنام ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عزّت جانا۔ رُسوا ہونا +
نام رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱ و ۳ و ۴ و ۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے ؎

گر تمکو کراہت نہ وللہ نام رکھیں گے تو آج سے جُرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے (جُرأت)
چمن میں سرو کھڑے ہیں تُمہارے سایۂ قد کو فلک پہ چاند کھا نام عکسِ رُوئے تاباں کا (رسائی الٰہ بسمل)

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا ؎

نہیں کچھ ہے کام ہمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو نہ ذرا بھولے لُطف فرمائے تھے ملتے دیتے سچ (رنگین)
گر ننگ ہے اور نام سے گزرے گا نہ جُرأت تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے (جُرأت)
نام رکھنے کوئی فرہاد کو ننگ آتا ہے ہاتھ اپنا کوئی دل کو تہ سنگ آتا ہے (حیا)
نام رکھینگے وہ ہم لینگے اگر نام جفا بات شکوے کی کہینگے تو شکایت ہوگی (عزیز)

نام

گر عشق چشم کا اگر تیری نہیں شاکی ہیں رکھتے آئے ہیں سبھی گردشِ ایّام پہ نام (نصیر)
نام رکھتے ہو سبھی تُو بان عالم کر بھلا ہے تُمہیں اپنی شمشیر سُن کر سعدی کسی کا نام شمشیر (فراق)
جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں مِسّی پر نام رکھتے ہیں + + (رہبر)
جب مرا انگشت کر میں دیدۂ تر پر رکھا نام اُنہوں نے مرے سلک گُہر پر رکھا (مصحفی)

نام روشن کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) نام اُجالنا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲) طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا +
نام روشن ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شُہرت پانا۔ نیکنامی ہونا ؎

جان صاحب تُو رہے جم جم سلامت تو ؎ نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے (جان صاحب)

(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا +

نام رہ جانا یا رہنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ منشی حبیب الدین مرحوم ؎

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا دُنیا میں بتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)
روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب سر سے جو تیری راہ طلب میں وار دیا (رہبر)
آگے گرتے تھے آدمی وہ کام جس کے باعث رہے ہمیشہ نام (سودا)
نے رستم اب جہان میں نے سام رہ گیا مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

نام زد۔ ف۔ صفت :۔ موسوم۔ نام نہادہ۔ معروف۔ مشہور۔ نامی +
نام زد کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ (۳) منسوب کرنا +
نام زد ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا۔ موسوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسوب ہونا +
نام زندہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا ؎

حرف تیرے عقیقِ لب کا شیخ زندہ کرتا ہے نام یمنے کا + + (محسن)

نام سُننا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا ؎

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بُتاں کا تو کیا ہیں دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں (نصیر)

نام سے۔ و۔ تابع فعل :۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دُوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے۔ جیسے نام سے بِکتا ہے یعنی اُن کے نام سے چیز بکتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے جا۔ استاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے۔ حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجا کر گہنا اُتار لیا۔ مسجد کے نام سے بیا آپ اُڑا لیا۔ (۶) نام سنکر نام کے سُننے سے جیسے بچے میں ماں کے نام سے جان آتی ہے۔ جیسے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب۔ خطاب جیسے کس نام سے مشہور ہیں

نام سے بکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا + کسی چیز کا خوبی میں نام پانا

نام سے بیزار ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہ متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا۔ نام تک سے واقف نہ ہونا

اے دل اک زمانے کے دشمن ٹھہرے — وہ نام سنکے نام سے بیزار کیوں ہوئے (داغ)

نام سے پُجنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کمال اعتقاد ہونا جیسے کسی کے نام کے سبب قبولیت و عزت پانا

نام سے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کھانا

نام سے کانپنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت وحشت غالب ہونا۔ کمال خوف چھانا

نام سے نفرت ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چڑ ہونا

واعظ کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو — پر نہیں معلوم حضرت واں کہاں کیونکر گئے (داغ)

نام کا کُتّا نہ پالنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے اسقدر بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتّا بھی ہو تو نہ پالنا۔ از حد متنفر ہونا۔ کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتّا بھی نہیں پالتا +

نام کر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گزر جانا۔ مشہور عالم ہو جانا۔ شہرۂ آفاق ہو جانا ؎

سچ پوچھیئے تو وہ شخص عجب کام کر گئے — معشوق عاشقی میں غرض نام کر گئے (نظیر)

مر کر فراق یار میں دل نام کر گیا — ناکام گو رہا مگر گیا کام کر گیا (حضرت دریا رقیہ خاں اختر)

نام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دوسرے کا نام لگانا۔ دوسرے پر تھوپنا۔ اور کی طرف منسوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ چاہے کرو دوسرے کا نام کرو (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری بہم پہنچانا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہونا۔ تحسین و آفرین حاصل کرنا ؎

کر زندگی میں کہ کر گو اپنا نام — میری فرزندی نہ بچھ آویگی کام (زنگین)

وہ معتاکو بھی ہے یہ نام دھرا — کہ نام اُسنے کیا لکھ کر نشاں کو + (مجروح)

کبک کیوں نام ہو بھیا اب جاتے ہیں کہ کام کرے — عاشق ہوں جنام کے اُو پر بھلا کام کر بھلا (امام)

(۳) گنوار۔ نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھیرانا۔ نام مقرر کرنا +

نام کو۔ ف۔ تابع فعل:۔ (۱) برائے نام۔ نام بچارا کہنے کو۔ نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا ؎

اتنے ستانے تری الفت کہ بے اسم تخلص — جمیں وہ بھیا اب نام کو شمشاد نہیں + (ناسخ)

نہیں جہاں میں نام کو بھی ہم بھی کیا ہیں — شکستہ حال کی گویا صدا ہیں (رشک)

(۲) اپنے نام کو۔ اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا ؎

اے عشق تو ہر چند مرا دشمن جاں ہو — مرنے کو نہیں نام کو میں اپنے بقا ہوں (بقا)

نام کو دھبا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام رسوا کرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا ؎

مانا کہ حشر میں بیرے خرام کر — دھبا لگا یا تو نے قیامت کے نام کو (منیر شکوہ آبادی)

نام کو مرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو بچانا۔ نام کی پاسداری کرنا۔ نام کا پاس کرنا۔ نام کے لیے جان دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ؎

مجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے — مرو تم شیخ جی نام و نشاں کو + (میر حسن)

نام کو نہ چھوڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نام چار کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا ؎

ترے دیوانے کو اور سے ہیں یہ ہند سے خنجر — کرو جھٹ نام کو ٹکڑوں سے نہ چھوڑے خنجر (ظفر)

نام کو نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ رہنا۔ فنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ بالکل معدوم ہو جانا ؎

شوق گریہ کو کھو دیئے کس پاس کا اب — نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی + (میر)

گئی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں نیند — ہی نہ نام کو اب بھی ہنسار ہیں جوش (رہا ہوں)

نام کو نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا ؎

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب — شمع بجھا تھا یہی جوش پہ غالب نکلا (امیر)

ابر میں رو لے یہاں تک جام کو — نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (صفدر)

بن لے دوست مجنوں اجو گرے بتا نفس باقی — نہیں ہے نام کو بھی تار کرتی جیب دامان کو (مرزا)

نام کو نہ ملنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا ؎

اس چیز کی طلب مجھے اُس بیوفا سے ہے — دنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (مجرات)

نام کو نہیں۔ ف۔ محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ نام گنانے تک کو نہیں۔ بالکل نہیں۔ مطلق نہیں

نام کی بھول یا چوک۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سہو نام۔ نام کا سہو + نام کی غلطی +

نام لکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا +

نام لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دوش لگانا۔ قصور ذمہ ڈالنا۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا +

نام لگجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ الزام تھپ جانا۔ نام ہو جانا۔ قصور وار ٹھہر جانا۔ تہمت لگجانا +

نام لگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصور وار ٹھہرنا +

نام لیکر۔ ف۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر کھانا

نام لینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا +

نام

نام رٹنا ۔ بھجن کرنا (۵) نام گنگنانا ۔ نام زبان پر لانا جیسے الٰہ تم رہ گئے نام لیتے ہوئے

تا بام یار طاقت پرواز تھی کسے اے عشق تیرا نام خضر لیکے اُڑ گیا ۔ (ظفر)

(۶) الزام دھرنا تہمت لگانا متہم کرنا ۔ ملعن زبان پر لانا ۔ ؎

شکوۂ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سُنا پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)

(۷) تعریف کرنا گُن گانا جیسے جوں جوں لیا تیرا نام توں توں دُوں دُوں مار ماسارا اگلا تو ہمیشہ تیرا نام

لیتے رہینگے (۸) ذکر کرنا تذکرہ کرنا ۔ نام زبان پر لانا جیسے حاجت کی چار ی کیجیے آن چاہت کا نام لیجیے ۔

وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں غیر کیا جانکے کریں اُنسے شکایت میری (ظہیر)

نام لیوا ۔ (۔ اسم مذکر :۔ نام لینے والا ۔ نام یاد کرنے والا ۔ یادگار ۔ + بیٹا ۔

وارث ۔ اولاد ۔ فرزند نرینہ جیسے نام لیوا رہانہ پانی دیوا +

نام مٹنا ۔ (۔ فعل لازم :۔ نام جاتا رہنا ۔ گمنام ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ نام کا

نیست و نابود ہونا ۔ نام نہ رہنا ۔ گمنام ہوجانا + عدم ہوجانا + نام مٹنے کا کام مت کرنا ۔

نام میرا گانو تیرا ۔ (۔ کہاوت :۔ خود مال مارنا دوسرے کو بدنام کرنا ۔ کھائے کوئی بدنام کوئی ۔

نام نکالنا ۔ (۔ فعل متعدی :۔ (۱) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا ۔ نکو بنانا ۔ بدنام

کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ شہرت دینا + شہرت حاصل کرنا ۔ شہرۂ آفاق ہونا ۔ مشہور ہونا ؎

پینے میں مے کے کیونکر نکالیں ہم اپنا نام خالی جب ایک جام سے مشہور جم ہوا ۔ (ناظم)

اس پردے نے تمہارا نام اور بھی نکالا یہ بھی کوئی حیلہ ہے جو نام ہو جیا کا + (داغ)

نکلو جو میں گھر سے تو یونہیں کام نکالا نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا + (صابر)

(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلہ سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ

بچّہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعہ حروف تجویز کرنا ؎

چوری میں جو ہو شبہ تو میں نام نکالوں اے دُزد حنا تُو نے چُرایا مرے دل کو (اسیر)

نام نکل جانا ۔ (۔ فعل لازم :۔ بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا ۔ بدنام ہو جانا ۔

رُسوا ہو جانا ۔ مشہور ہو جانا + نام پڑ جانا ۔ لقب پڑ جانا ۔ عُرف ہو جانا جیسے

وہ کانا ۔ اُسکا نام نکل جانا ہی کافی ہے + اگر کسی سے مل جُل کر بات نہ کرو گی تو

نک چڑھی خانم نام نکل جائیگا + بد تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ؎

گُھٹنے تھوں جیکے زندہ وہ جلاوے فلک جینے کا نام قابل عالم نکل گیا + (اسیر)

بوسے دینے جو ہم کو تو بچتا ہے ہو کیوں ہمت میں نام صورت حاتم نکل گیا (〃)

نام نکلنا ۔ (۔ فعل لازم :۔ (۱) بُرائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا + رُسوا ہونا

بدنام ہونا + نکو بننا ۔ شہرت پانا ۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا ۔ لقب پڑنا ۔

خطاب پانا ۔ لقب پانا ۔ ملقب ہونا ۔ (مولا بخش قلق) ؎

شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

نام

ہے نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے وہ شہود دنیا میں تو ہرگز نہ ماگھر نکلے (صابر)

اہل وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں مجنوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (رنگی)

اے سنگ و خشت مجھ پہ پڑا جس دم نام نکلا یا رب جنوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر حیدر علی)

ہم تو بے نام و نشاں آپ کی اُلفت میں ہوئے آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا + (داغ)

(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا ۔ چوری میں نام نکلنا +

نام نکلوانا ۔ (۔ فعل متعدی :۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا ۔ چور کا نام منتر یا

عمل کے ذریعہ سے معلوم کرانا ؎

چوری سے انکا سو تیں ہوں سو جیلیا جسمتوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحان)

(۲) قرآن شریف یا کسی مقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچّے کا نام تجویز کرانا ۔

(۳) بدنام کرانا ۔ رُسوا کرانا ۔ نکو بنوانا +

نام نمود ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹیپ ٹاپ + عزت و نمائش ۔ ظاہری ٹھاٹ

جیسے ہم تو پچھلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں ورنہ اب کیا رہا جسپر اکڑ کر چلیں +

نام نہاد ۔ ف ۔ صفت :۔ موسوم ۔ نامزد +

نام نہ لینا ۔ (۔ فعل متعدی :۔ نام زبان پر نہ لانا ۔ نہایت متنفر و بیزار ہونا ۔

پاس نہ پھٹکنا ۔ قریب نہ جانا ۔ (نسیم بھرتپوری) ؎

میں تو نام صنم بتوں کا نام نہ لوں دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی + (نسیم)

نام نہیں ۔ (۔ محاورہ :۔ پتا نہیں ۔ سُراغ نہیں ۔ بے نشان ہے ۔ لا مکان ہے ؎

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)

نام ور ۔ ف ۔ صفت :۔ نام آور کا مخفف ۔ مشہور ۔ معروف ۔ نامی ۔ نامزد +

ناموری ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نام آوری کا مخفف ۔ شہرت ۔ نیکنامی واہ واہ

نام وہ ہے جو خدا کہوائے ۔ (۔ کہاوت :۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا

نام و نشان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ اتا پتا ۔ ٹھور ٹھکانا +

نام و نشان باقی نہ رہنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ معدوم ہو جانا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ کوئی نام لیوا نہ رہنا

نام ہو جانا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (۱) ناموری ہو جانا ۔ شہرت ہو جانا ۔ واہ واہ

ہو جانا ۔ جیسے اُسکا اِس فتح سے نام ہو گیا ؎

دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حسن انقلاب تھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا + (وزیر)

(۲) نام پر لکھا جانا ۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ؎

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)

(۳) نام لگ جانا ۔ الزام لگ جانا ۔ تہمت لگ جانا ۔ جیسے اُس غریب کا

ناحق نام ہو گیا وہ تو اُس پاس بھی نہ تھا +

[illegible]

نام

نام ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ناموری ہونا - شہرت ہونا - نیکنامی حاصل ہونا - مشہورِ آفاق ہونا + واہ واہ ہونا - شہرہ ہونا ؎

تیغِ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہو جائے   آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (نشاط)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام   بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا (شیفتہ)

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے   تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے (جلال)

(۲) الزام لگنا - نام لگنا - تہمت لگنا (۳) قرار پانا - ٹھہرنا - مانا جانا - تسلیم ہونا ؎

اب کیوں بکا کرے مجھے کس کا لحاظ ہے   رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا - نام پر لکھا جانا - نام پر ہونا - جیسے جاگیر نام ہونا - (۵) نمو ہونا - سر چڑھنا - کھنچنا ؎

غیر جتنی برائی کرتے ہیں   وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے (داغ)

(۶) شرکت ہونا - شمولیت ہونا - شریکِ فعل قرار پانا ؎

نہ سکھانے یہ آغاز یہ انجام ہے   میری رسوائی میں انکا بھی تو کچھ نام ہے (نسیم دہلوی)

نامکر - ف - صفت :- (بقال) نامُکر کا بگڑا ہوا لفظ - اقرار نہ کرنے والا - انکاری ؏

ناموس - ع - اسم مؤنث :- (۱) عصمت - عفت - عزت - حرمت + نیکنامی - (۲) فرشتہ - ملائک + احکامِ الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب [illegible] (۴) پردگیانِ عصمت - حرم سرائے زنانہ - زنان خانہ - اہلِ خانہ - (۵) گھر والا - خاوند - گھر کا مالک (۶) ننگ - شرم - بے عزتی - غیرت - لاج - (۷) حکیموں کے نزدیک تدبیر + سیاست +

ناموسِ اکبر - ع - اسم مذکر :- (۱) قاعدہ و دستورِ بزرگ - شریعت - (۲) حضرتِ جبرئیل علیہ السلام کا لقب +

ناموسی - ف - اسم مؤنث :- (بقال) بے عزتی - بدنامی - رسوائی - شرم - لحاظ - لاج ؏

نامہ - ف - اسم مذکر :- (۱) خط - چٹھی - مکتوب - صحیفہ - نوشتہ (۲) کتاب - نسخہ - پوتھی - پستک - رسالہ - نسخہ (۳) دفتر - طومار (۴) (بقال) پرچہ - نام لکھی ہوئی رقم - ناؤں +

نامۂ اعمال - ف - ع - اسم مذکر :- (۱) اعمالنامہ - چال چلن کا رجسٹر - وہ رجسٹر جس میں آدمی کے کل نیک و بد عمل لکھے ہوئے ہوں + خطِ سرگزشت

دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال   کاہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال
کیا رو دیا سکے کو کچے میں بتوں کے   اٹھتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال
کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا   جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال
تھے صفحے اس اشکِ ندامت سے ہمارے   افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال

کم بندی نہ ملتے عنایت کا خط ٹھیرا   میں اپنے نامۂ اعمال کا ہوں نامہ بر ٹھیرا (نسیم)

نان

(۲) نامہ - سرکاری رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن مدد کارگزاری وغیرہ درج ہوتا ہے +

نامہ بر - اسم مذکر - قاصد - دُوت - پیک - سوار - پیام بر - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیہ +

لیکے پیغام گئے میرا کسی ایلچی سی +   اب تو کچھ نامہ برو کا بھی بھروسا نہ رہا (رجا)

نامہ بر سے جواب کے بدلے   خط کے پُرزوں کو لا دیا ہم کو (مجروح)

سُن سکے رندوں کو بھی یہ شب تو نہ بچا   مجھے یہ ساہ کی کہ مرا نامہ بر ہوا[1] (زکی)

نامہ نگار - ف - اسم مذکر :- خبر نویس - کارسپانڈنٹ - خبر دہندہ - پرچہ نویس ؏

نامہ و پیام یا پیغام - ف - اسم مذکر - خط و کتابت - سلام پیغام - پیغام سلام - کلام ؎

نامہ بر کیونکر مشتاقِ لقا ہوں تیرا   مجھکو ملتا ہے ترے نامہ و پیغام سے چین (ظفر)

نامی - ف - صفت :- (۱) مشہور - معروف - نامور - اُجاگر - نامورا - نامدار جیسے نامی ساہوکار کمائے - نامی چور مارا جائے - (۲) موسوم - نام والا - جیسے احمد نامی شخص نے ڈگری پائی (۳) (ع) بڑھنے والا - نمو کرنے والا - جیسے نباتات حیوانات خلافِ جمادات

نامی چور - ف - اسم مذکر :- مشہور چور - بڑا بھاری چور ؎

دل چرا لے کوئی اُس زلفِ دوتا پر ہو گماں   کیوں نہ ہو بنامِ عالم ہیں یہ نامی چور ہے (اسیر)

نامی نامور - ف - صفت :- بہت بڑا مشہور و معروف - سب کا جانا بوجھا +

نامی گرامی - ف - صفت :- دیکھو (نامی نامور) +

نامیہ - ع - اسم مؤنث :- بڑھنے والی قوت - نمو کرنے والی طاقت - بڑھانے والی قوت ؏ (کل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالےٰ نے ایک قوت پیدا کی ہے جو انکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) +

نان - ف - اسم مؤنث :- روٹی - چپاتی - پھلکا - خبز + ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنوری روٹی +

نعمتِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو   آپ شرع میں ہے نانِ نمکیں تھوڑی سی (آتش)

نانِ آبی - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جس میں گھی وغیرہ نہیں پڑتا ؏

نان با یا نان والا یا نان پز - ف - اسم مذکر :- نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا - روٹی پکانے والا - بھٹیارا + (۲) بمعنی شوربا نان ہے) +

نان بائی - ف - اسم مذکر :- نان با یعنی روٹی سالن بیچنے والا - دیکھو (نان با)

نان پاؤ - ف - اسم مذکر :- ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں تھکتے ہو کباب   پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں + (رشک)

(اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) +

نانِ جویں - ف - اسم مذکر :- جَو کی روٹی - غریبانہ کھانا - روکھی سوکھی - دال دلیا

[1] نامہ بر جان کے ہیں اسکے قدم لیتا ہوں - وہ جب بنا کر کوئی اسلئے سفر کی صورت (دہلی)

دال دیا بتی گیتی ہے

ہم تو نانن میں نہ نکلینگے جہاں میں چل کر / برزخ عادی ہے نرکی نان جویں تھوڑا ہیں (ذکی)

نانِ خطائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے مثل چھاگ کا خمیر دیکر کاغذ پر پکائی جاتی ہے۔ (اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

نانِ رباط۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے۔

نانِ وقف۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ خدا کے نام کی روٹی۔ فی سبیل اللہ کی روٹی۔ مسجد کی روٹی۔

نان و نفقہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ روٹی کپڑا۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ۔ روٹی مع اخراجات ضروری۔ بیوی کا خرچ۔ بال بچوں کا خرچ۔

نان و نفقہ دینا۔ فعل متعدی۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔

نانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ماں کا باپ۔ نیا۔ پدر مادر جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہلائینگے دادا کے پوتے۔

نانا۔ س۔ صفت۔ طرح طرح۔ انواع اقسام کا جیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے۔

نانٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) لاوارث مال۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

نانٹھ پر بیٹھنا۔ فعل لازم۔ (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا۔

نانٹھا یا ناٹھا۔ ہ۔ صفت۔ بیوا۔ نرلد۔ وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں گھوڑا کے ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو گھوڑا نانٹھا ہے۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے۔

ناند۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک بہت بڑا کونڈا جس میں نانبائی آٹا گوندھ کر رکھتے، دھوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں۔ تغار۔ ہنڈالیں۔ مرکن۔

ناندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا۔ چھونا۔ بیان کرنا یا اختیار کرنا۔ جیسے قصہ ناندھنا۔ کشیدہ ناندھنا۔

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں / غصہ چپ ناندھ کر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصہ مفت کا ناندھے / پھر نئے سر سے کھو کمر باندھے (")

روشنی کو کہو فراغ سے کل ناندھ رکھے / سچ ہے جو اس کی شب شمع کا گل باندھ رکھے (رنگین)

نانس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) ساس کی ماں۔ نیا ساس۔

نانسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) نیا خسر۔

نانک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویش کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقہ کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عہد تھے۔

تاریخوں میں گرو بابا نانک کا حال اس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کالو کھتری تھا وہ تلونڈی نام ایک گاؤں میں رہا کرتے تھے جس وقت گرو جی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک عجیب سا غل و شور معلوم ہوا جیسے کسی بڑے امیر وزیر کی سواری آتی ہے۔ انہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور ہندی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب سیکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش

نہ ہوئے۔ ایک دفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دکان کرنے کے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے۔ انہوں نے کہا کہ بابا ہم کئی دن سے بھوکے ہیں۔ یہ انہیں پیسے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے، ہمیں روٹی کھلا دے۔ چنانچہ بازار گئے اور چالیس روپے میں ان کے بھوجن کا سامان لیکر ان کو دے آئے۔ جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی ٹہنیوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے۔ باپ نے ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا روپے کیا ہوئے۔ انہوں نے سارا قصہ سنا کر عرض کیا کہ حضرت میں نے تجارت کا سودا خرید لیا۔ باپ خفا ہو کر مارنے کو کھڑا ہوا۔ ایک زمیندار نے بچایا۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو ناچار ہو کر سلطان پور علاقہ کپور تھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیج دیا۔ وہاں کا نواب دولت خاں ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہ دہلی کا رشتہ دار تھا۔ گرو صاحب کا بہنوئی اسکی سرکار میں نوکر تھا۔ اس نے اپنی سرکار میں نانک کو مودی کرا دیا۔ انہوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر دان پن داد و دہش شروع کی۔ سدا برت جاری کر دیا۔ جس کے سبب ان پر غبن کا الزام لگا اور حساب طلب ہوا۔ لیکن چونکہ خدا ان کا حامی تھا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ نواب کے ذمے فاضل نکلا۔ انہیں دنوں میں انکی شادی کرا دی گئی اور دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کچھ محبت نہیں کی۔ سب کو چھوڑ چھاڑ سیاحی اختیار کر لی۔ اکثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہے۔ چونکہ انکا مذہب صلح کل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام و تصنیف میں داخل کر دیا تھا اس وجہ سے بہت سے لوگ انکے پیرو ہو گئے اور ان کے ملفوظات کو نہایت متبرک کلام و مقدس بیان سمجھنے لگے۔ روز بروز پنتھ نے ترقی کی اور وہ بہت سے کرشمے ظاہر ہوئے جو زبانزد خلائق ہو بعض گرمکھی کتابوں میں منقول موجود ہیں۔

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری۔ جنم استھان تلونڈی رائے بھوئے کی۔ تاریخ پیدائش یعنی جنم کاتک سدی ۱۵ پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرماجیتی۔ والد صاحب کا نام مہتا کالو جو اوپر لکھا گیا۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام **ترپتا**۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام **سری چند** جن سے اُداسی سادھوؤں کا پنتھ چلا۔ دوسرے کا **لکھمی داس**۔ بیوی کا نام **سلکھنی** تھا۔ نانک صاحب کا انتقال موضع کرتار پور میں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے۔ اسوج بدی ۱۰ سمت ۱۵۹۶ بکرماجیتی میں ہوا۔ اس حساب سے آپ نے کل ۷۰ برس گیارہ ماہ ۱۰ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا۔ **گرنتھ** پانچویں گرو ارجن صاحب نے بمقام امرتسر سمت ۱۶۶۱ میں بنایا۔ بھادوں سدی ۱ کو مکمل ہو کر امرتسر جی میں اس مقام پر رکھا گیا جو دربار صاحب کے نام سے مشہور ہے۔ نہایت خوشنما اور قابل دید ہے۔ (۲) وہ گھوڑا جس کی پشت پر دو رنگ سفیدی چلی گئی ہو جو سخت عیب میں داخل ہے۔

نانک پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سکھ۔ گرو نانک کے پیرو۔

نانک شاہی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقت کا

نان

سنگھ جو پیسے کی بچانے چلتا تھا +

نانُکر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) انکار۔ نہیں۔ اقرار کا نقیض۔ بچڑ +

نانکر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ راضی نہ ہونا۔ پچر پچر کرنا +

نانو یا نانوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نام۔ اسم۔ انگریزی میں نیم۔ نون +

نانواں یا نانوہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) (۱) نام کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو۔ آنا۔ قرضہ۔ وام۔ واجب الادا۔ (۲) وہ فہرست جس میں خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں دولتمند آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نذر دیا کرتے ہیں جیسے مرانہ نانوہ کی رسم +

نانواں پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بقال) حساب بنانا۔ حساب تیار کرنا +

نانواں چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بے باق کرنا +

نانہ۔ ہ۔ حرف نفی:۔ نہیں۔ نا۔ نہ۔ لا + ؎

سادہ چلے بگنیمہ کو بیٹھ پالکی نانہ رستے میں سے پھر گئے جانگ مکا گھر ناتھ (دوہا)

ننہیال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ نانا کا کنبہ +

نانی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نانا کی بیوی۔ ماں کی ماں +

نانی کے آگے ننہیال کی باتیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے۔ کسی کے عزیز کی شکایت اُسی کے عزیز کے روبرو + فریب سے واقف کو فریب دینا۔ چاتر کو شور کر کے بھگانا۔

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ ہ۔ کہاوت:۔ جبکہ کوئی کھائے کسی کا، نام کسی کا ہو +

نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ ہ۔ کہاوت:۔ کرے کوئی جھیلا بھرے کوئی۔ کسی کا قصور کسی کے ذمہ۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ +

نانی یاد آ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدر عافیت معلوم دینا۔ مصیبت میں پھنس کر راحت کا زمانہ یاد آنا + محنت سے گھبرانا۔ مصیبت سے تنگ آ جانا۔ ناک میں دم ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ جھیک میں آ جانا۔ نفس تنگ ہو جانا۔ چونکہ نانی اپنے بچے کا ناز اٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے۔

ناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔ موتراش۔ اُستا +

ناؤ۔ ف۔ س۔ اسم مؤنث:۔ لمبی اور بیچ سے خالی چوبی کشتی۔ بیڑا۔ نوکا۔ ڈونگی۔ دریا سے پار اترنے کی سواری۔ بیڑی۔ جہاز کو بک۔ (سنسکرت میں ناؤ ہے)

ناؤ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کشتی راندن کا ترجمہ۔ کشتی رواں کرنا +

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ ہ۔ کہاوت:۔ داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں ہے ؎

ناو

ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے۔ ہ۔ کہاوت:۔ جب خود کوئی رہبر و رہنما ہی تباہی کا باعث ہو تو اس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدد کا بھروسہ ہو اُسی سے نقصان پہنچنا۔ اپنے مربی سے نقصان اٹھانا۔ جس پر بھلائی کا بھروسا تھا اُسی سے نقصان پہنچا۔ غرض اسکا مطلب اس شعر کے موافق ہے ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (نامعلوم)

یہ کہاوت اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے جس میں حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈال دیا تھا ؎

وہ مثل ہے ناؤ یہ کس نے ڈبوئی خضر نے یہ گیا خطِ دہن دلکو سوئے گرداب کھینچ (ذوق)

خط نے رُخ کی بہا کھوئی ہے ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے + (رہندی)

ناؤ کھینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناؤ چلانا۔ کشتی راندن کا ترجمہ +

ناؤ میں خاک اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ صریح جھوٹ بولنا۔ صاف جھوٹ بولنا + جھوٹا الزام لگانا۔ ناحق تہمت دھرنا + بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اُس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھ کر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھرا تھا کہ تو ناؤ میں خاک اُڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں) +

ناؤرد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جنگ و جدل۔ لڑائی۔ جدال و قتال +

ناوک۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تیر۔ بان۔ سہ خدنگ ؎

آفریں تجھ کو ایک ناوک میں جگر و دل نگار ہیں دونوں (زکی)

دل کو نشرندہ ترے ناوکِ بے ہم نے کیا خار مژگاں کے لئے جائے نہیں تجھ علیسی (ر ع)

ہاں نائل وہم ناوک فگنی خوب نہیں ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سُرمہ کا جو غبار تری آنکھ میں دیکھا اک ناوکِ پراں پس آئینہ نظر آیا (نسیم)

صبر کر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر کب ترے ناوکِ دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

ناوکی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) ملاح۔ کشتی بان۔ ناخدا۔ مانجھی۔ مانجی +

ناؤ نوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نا (نے) + نوش (نوشیدن) لغوی معنی نغمہ نے سُننا اور شراب پینا۔ اصطلاحی عشرت و طرب۔ عیش و نشاط۔ رنگ رس ؎

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤ نوش کو بزمِ فراق نے سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (رسیر)

ناہار۔ ف + س۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نا (نفی) + اہار (کھانا) ناخورشتہ کھانا۔ ناشتہ +

ناہر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) باگھ۔ شیر۔ سنگھ۔ کیہری۔ اسد +

ناہر سانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکب از ناہر بمعنی شیر + سانس بمعنی دم) گھوڑے کے

؎ مشہوری ہے دریا دلی سے نام کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں (مرزا برق)

ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اِس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے مُنہ سے خرخراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پھول جاتا ہے۔ فارسی میں اِس مرض کو خیروی کہتے ہیں +

ناہرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نارو) بیماری رشتہ ۔ نہروا +

ناہید ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زہرہ ستارہ ۔ مطربۂ فلک ۔ لولیِ فلک ۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے ۔ شکر ۔ شُوکہ ؎

بن ٹھن کے جب آئی رشکِ ناہید ۔ فتنہ ہوا ہم رکابِ خورشید ۔ (گلزارِ نسیم)

ناہیں ۔ ہ ۔ کلمۂ نفی ۔ (گنوار) نہیں +

نائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حجام ۔ مُوتراش ۔ بال بر ۔ اُستا ۔ سرتراش ۔ خلیفہ ۔ جیسے نائی ۔ دھوبی ۔ بید ۔ قسائی ۔ ان کا سُوتک کبھی نہ جائی +

نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو ۔ اپنی قوم میں سبھی ذی عزت ۔

نائی نائی بال کتنے ججمان جی آگے ہی آتے ہیں ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جو بات خود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے ۔ جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

نایاب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نا) کی مشتقات میں (۱) نادر ۔ کمیاب ۔ ناموجود جو پایا نہ جائے ۔ معدوم ۔ عنقا صفت ۔

ہوا ہرگز نہ خطِ شوق کا ساماں درست آتش ۔ سیاہی ہوگئی نایاب اگر میں نے قلم پایا (آتش)

(۲) عمدہ ۔ مختصر ۔ قابلِ تعریف +

نائب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قائم مقام ۔ ڈپٹی ۔ ایجنٹ ۔ مددگار ۔ مخیم ۔ ماتحت ۔ مختار ۔ وکیل ۔ سفیر +

نائرہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شعلہ ۔ لپٹ ۔ لو ۔ لاٹ +

نائزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عوام (نیازہ) ذکر ۔ قضیب ۔ احلیل ۔ مجری البول ۔ عضوِ تناسل ۔ پیشاب کی نالی ۔ پیشاب گاہِ مرداں ۔ سوراخِ ذکر ۔

نائک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) قافلہ سالار ۔ سردارِ قافلہ ۔ ؎

بنجارہ بن بن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ ۔ ٹانڈا واکا لد گیا نائک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار ۔ سرِدھرا ۔ مُربی ۔ سرتاج ۔ (۳) فنِ موسیقی کا کامل ۔ ماہرِ فنِ غنا موسیقی بہت بڑا گویا جیسے امیر خسرو ۔ تانسین وغیرہ جنکے نام کیساتھ گویّے کان پکڑتے ہیں +

نائیکا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ نائک کی استری ۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں ۔ کُٹنی ۔ دُوتی ۔ کسبی نوچیوں کی مالک ۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

نائین ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت ۔ ٹھکرائی +

نائے نوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (ناؤنوش) +

نب

نِب ۔ انگلش ۔ (nib) اسم مذکر ۔ ڈنک ۔ چونچ ۔ زبانِ قلم ۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہُوئی ہوتی ہے + قلم فولاد +

نَبات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) روئیدگی ۔ گھاس پات ۔ ترکاری ۔ سبزہ بوٹی ۔ (۲) ف ۔ مصری ۔ قند ۔ ؎

دھوکے ولواتی ہے شیریں بنی آکر تُو شاؔ ۔ کھاتے کھلائے مصری وہ نبات آنجینی (اختر)

نَباتات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نبات کی جمع ۔ پودے ۔ سبزی ۔ ترکاریاں +

نَباتی ۔ ع ۔ صفت ۔ گھاس پات کا ۔ روئیدگی کا ۔ جڑی بوٹی کا +

نَبّاض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نبض شناس ۔ حکیم ۔ طبیب +

نَبّاضی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نبض شناسی +

نِباہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نرباہ ۔ پُورن تائی ۔ نبھاؤ ۔ تکمیل ۔ کمال ۔ کسی کام کو اُسکی حد تک پہنچانا ۔ انتہا تک پہنچانا ۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا ۔ انجام ۔ گزارا ۔ وفاداری ؎

کون کہتا ہے جفا مشکل ہے ۔ سب غلط ہے نباہ مشکل ہے + (معلوم)

چاہیں تو اب بھی جاکر دیکھیں ہم اُسکو لیکن ۔ ہے ہچ تو یوں کہ دیکھا جبتک نباہ دیکھا (نظیر)

نِباہ دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کے ساتھ بسر کر دینا ۔ گزار دینا ۔ اخیر تک ساتھ دینا ۔ انجام تک پہنچا دینا ؎

لیلی کا نام زندہ ہے ابتک جہان میں ۔ تم بھی نباہ دو کسی اہلِ وفا کے ساتھ (انور)

نِباہ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا ۔ انجام تک پہنچانا ۔ گزارنا ۔ وفاداری کرنا ؎

مجنوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا ۔ وہ کیا بشر ہیں جو اُنسے نباہ کرتے ہیں (امیر)

نِباہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا ۔ گزارنا ؎

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے ۔ تم نے اچھا کیا نباہ نہ کیا + (مومن)

ایسے ستیزہ خُو سے کہاں تک نباہیے ۔ اُن بن تمام دن ہے لڑائی تمام شب (ظہیر)

نِباہُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نباہ دینے والا ۔ وفادار ۔ اخیر تک گزار دینے والا ۔ بسر کر دینے والا +

نِبٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نمٹانا ۔ بھگتانا ۔ چُکانا ۔ بیباق کرنا ۔ ادا کرنا ۔ بھگتا کرنا +

نِبٹاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فیصلہ ۔ تصفیہ ۔ انفصال ۔ بیباقی ۔ چکوتا ۔ بھگتان ۔ نمٹاؤ +

نِبٹنا یا نبٹ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نمٹنا ۔ بیباق ہونا ۔ فُرصت پانا ۔ چھٹکارا پانا ۔ فارغ ہونا ۔ بھگت جانا + پُورا ہونا ۔ ختم ہونا ۔ انجام پر پہنچنا ۔ کٹنا ۔ جھگڑا طے ہو جانا ۔ فیصلہ ہو جانا ۔ تکرار باقی نہ رہنا ؎

جہاں بہو کا پیسنا وہیں سُسر کی کھاٹ ۔ نبٹ آوے پیسنا سرکت آوے کھاٹ (دوہا)

نِبیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نبٹاؤ) نبٹیرا +

نِبختا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ (۱) بدنصیب ۔ بدبخت ۔ کم نصیب ۔ کم بخت ۔ ابھاگی ۔ نربھاگی

نبج

(۲) - کھڑ تنفر و تکیۂ کلام - اکھوڑا - مُوا - وغیرہ +

نبختی - ۔ و - اسم مؤنث :- (۱) بدنصیب - کم بخت ؎

اے جانِ لکھنؤ سے نکل جا ترگی ہیں اب — اوقات تجھ نبختی کی ہوتی بسر نہیں (جان صاحب)

وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی — پاس اُسکے گئی تھی دائی کب + (رنگین)

(۲) تکیۂ کلام و کلمۂ تنفر - مُوئی - نگوڑی +

نبرد - ف - اسم مؤنث :- لڑائی - جنگ - جُدھ - جدل - حرب - مصاف +

نبرد آزما - ف - صفت :- جنگ آزمودہ - جنگی - دلاور - شجاع - بہادر - سُورما

نبردگاہ - ف - اسمِ مؤنث :- میدانِ جنگ - لڑائی کا کھیت - جُدھ استھان +

نبڑ جانا - ہ - فعل لازم :- خرچ ہو جانا - تمام ہو جانا - ہو چکنا - نمٹ جانا - باقی نہ رہنا - انجام کو پہنچ جانا - حضرتِ آتش نے اِس بڑنے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑ جانا کا استعمال کیا ہے ؎ فرقت کی شب میں زیست نبڑے اپنی دفعانکی + قبلِ سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا (آتش)

نبڑنا - ہ - فعل لازم :- تمام ہونا - ہو چکنا - خرچ ہو جانا - نمٹنا - سپنوران ہونا - باقی نہ رہنا +

نبض - ع - اسم مؤنث :- رگ کا پھڑکنا - ناڑی - ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو فضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے ؎

گرموشی سے تپِ عشق کی کیونکر بچتا — نبض اوّل ہی سے دُودھی ترے بیمار کی تھی (داغ)

نبض دیکھنا - ع - فعل متعدی :- (۱) ناڑی دیکھنا - مریض کی نبض پر ہاتھ رکھکر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا - (۲) - بازاری) خبر لینا جیسے زمانہ کی بھی نبض دیکھنا +

نبضوں - ع - اسم مؤنث :- نبض کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابعِ مُغیّرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غُنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نبضوں کا چلنا - ع - فعل لازم :- ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا - دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا جلد جلد چلنا جو حرارت کے بڑھ جانے کی علامت ہے

نبضوں کا نہ چلنا - ع - فعل لازم :- نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

نبضیں - ع - اسم مؤنث :- نبض کی جمع - ناڑیاں +

نبضیں چھوٹنا یا چھٹنا - ع - فعل لازم :- نبضوں کا ساقط ہو جانا - نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا - نبضوں میں حرکت نہ رہنا - ناڑیوں کی حرکت کا بند ہو جانا - قریب بمرگ ہو جانا - نزع کا عالم ہونا - زندگی کے آثار نہ رہنا - مُطلق ہوش نہ رہنا - مُردہ سا ہو جانا + ادھ مُوا ہو جانا + حواس باختہ ہو جانا - متحیر ہو جانا - خبر نہ رہنا - گھبرا جانا - دم سُوکھ جانا - دم خُشک ہو جانا - خوف زدہ

نبھ

ہونے کے سبب غش کھا جانا + ؎

بیمار کی تو تیرے سب چھٹ گئیں ہیں نبضیں — اک دم جو اُسمیں دیکھا شکلِ حباب دیکھا (خیال)

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب — چھُوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ہاتھ آکے اطبا کیوں پہچان پکڑتے ہیں — جنکی کہ چھُوٹی نبضیں کب رات پکڑتی ہیں (ظہیر)

آگیا سینے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھٹ کر — ہوا اطراف کا عالم ہوا نبضیں چھُٹ کر (رند)

لے خبر اپنے مریضِ عشق کی جلدی نفس — مُردنی سی چھا گئی ہے مُنہ پہ نبضیں چھوڑ کر (رند)

دونوں ہاتھوں کی چھنگئیں ہیں نبضیں — خالی ہاتھ آتے نامہ بر کو دیکھ (معروف)

نبضیں چھُوٹی ہوئی غشی طاری — ایک فرقت ہزار بیماری + + (ذوق)

نبضیں چھُٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے لبوں پہ جان — آؤ کہ کوئی دم میں بُلا یا نہ جائیگا (رشکی)

ترسی قاتل بھووں پہ چھُوٹتی ہیں کیا مری نبضیں — کہ خنجر غش میں اگر چشم و ہر بیند کرتے ہیں (ناسخ)

چھُوڑا جو اس ادا سے گُلا ہم تو مر گئے — نبضیں چھُٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بحر)

نبل - ہ - صفت :- (۱) کمزور - نربل - بے طاقت - ماندہ - دُربل جیسے نبل کو زبردست کا ہاتھ پھر اٹھے جاتے ہو نبل جان کے مرتے — ہر دے میں جے جاؤ گے تو سر بُدو گی توتے (رودا) (۲) - بقال) ناقص - کچھ خراب - جیسے یہ مال نبل ہے (۳) بیکس - بے یار - بے مددگار

زُلف تیری کرے نہ کیونکر بل — جان کراے میاں نبل مجھکو (جرأت)

نبوت - ع - اسم مؤنث :- پیغمبری - خبر رسانی - رسالت - الہاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

نبولی - ہ - اسم مؤنث :- نیم کا پھل - نمکولی - نیوری - تخم درختِ نیب جیسے برسات گرگئے

نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آویگا — جیوری مری ماں کا جایا گاڑی بھیج بُلاویگا (گیت)

نبوی - ع - صفت :- منسوب بہ نبی - نبی سے نسبت رکھنے والا +

نبھ - س - اسم مذکر :- (۱) گگن - آسمان - اکاس + بادل + کُرۂ ہوائی (۲) ساون کا مہینا - برسات کا مہینا +

نبھاگا - ہ - صفت :- (ہندو) بدنصیب - بدبخت - نبختا +

نبھاگی - ہ - اسم مؤنث :- بدنصیب عورت - نبختی +

نبھانا - ہ - فعل متعدی :- نباہنا - باہم بسر کرنا - ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا ؎

انکو تو یاروں محبت نہیں اصلا لیکن — نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (جرأت)

نبھاؤ - ہ - اسم مذکر :- گزارا - باہم بسر کرنا + ثابت قدمی - استقلال +

نبھرما - ہ - صفت :- جس کا بھرم نہو - غیر اعتبار - غیر معتبر - نامعتبر جسکی ساکھ نہو +

نبھنا - ہ - فعل لازم :- بسر ہونا - باہم گزرنا - انجام کو پہنچنا - نبڑ ٹک رہنا - سپنوران نبڑنا ؎

کس طرح سے نبھے گی کہئے تو — آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (بہادر)

خوہوئی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی — تو کاہے کو نبھتی مری اے فتنہ گر ایسی (آزردہ)

روشنی بھی نظر آتی نہیں محجوب سے ناز یاں اُٹھتا نہیں واں شغل ہے بیداد گر (ناسلوم)

نُبی ع - اسم مذکر :- خبر رساں - خبر پہنچانے والا - رسول - قاصدِ الٰہی - پیغمبر - فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

نبیِ مُرسَل ع - اسم مذکر :- وہ نبی جو صاحب کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام - حضرت موسیٰ علیہ السلام - حضرت عیسیٰ علیہ السلام - محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نَبیرَہ - ف - اسم مذکر :- (۱) پوتا - بیٹے کا بیٹا + پوتی (۲) نواسا - بیٹی کا بیٹا + نواسی

نبیڑ لینا - ہ - فعل متعدی :- پورا کر لینا - تمام کر لینا + بھگت لینا - بسر کر لینا - گزار لینا - بھگتا لینا

یاں تو نبا ہے جاتے ہیں عشق بتاں کے ساتھ ناصح نبیڑ لینگے وہاں کی وہاں کے ساتھ (مرغ)

نبیڑنا - ہ - فعل متعدی :- تمام کرنا - نمٹانا + پورا کرنا - بسر کرنا - گزارنا

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو + (ذوق)

یاں ملی ہے تو ملیگی وہیں کیا واں شعرا آجکی آج نبیڑ و غم فردا کیا ہے (ظہیر)

نبیڑُو - ہ - صفت :- پورا کرنے والا - نمٹانے والا - انجام کو پہنچانے والا +

نَپا یا نَپا ہوا - ہ - صفت :- اندازہ کیا ہوا - جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی

اندازے کشتی میں محجیر کو ہے کمال پیمانے میں نپے ہوئے حضرت کے گھونٹ ہیں (مُحجیر)

نَپَت - ہ - اسم مؤنث :- ناپ - پیمائش - ماپ - مپت +

نِپَٹ - ہ - صفت :- (۱) محض - بالکل - نرا - تمام - سراسر - سرتاپا - جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت - نہایت - ادھک - ات گت

ڈرتا ہے جوں سپند کہیں اب چمک نہ جائے ہے سوز دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

نِپُن - س - निपुण صفت :- چاتر - نوجوان +

نپنا - ہ - فعل لازم :- (۱) مپنا - پیمائش ہونا - ناپا جانا - (۲) لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا جیسے ابھی میں کہہ دیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

نِپُنسک - س - صفت :- نامرد - ہیجڑا - مخنث - زنانہ - زنخا - خنثہ +

نپوتا - ہ - صفت :- ہندو عو - (۱) بے اولاد - پتر ہین - لاولد جیسے نپوتے کا گھر سونا مورکھ کا ہردا سونا والدری کا سب کچھ سونا (۲) - کلمۂ تنفر (عو) نگوڑا - موا - نالائق +

نپوتی - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو عو) بے اولادی - وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲) - کلمۂ تنفر) نگوڑی - کمبخت - موئی +

نپوڑنا - ہ - فعل متعدی :- (گنوار) نکالنا - نکوسنا - منہ بگاڑنا - زہر خند کرنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا

نِت - ہ - صفت :- ہمیشہ - سدا - مدام - دائم - دائما - ہموارہ + ہر روز - ایندن

صورت میرے مندر کی بسی رہت ہے چت تن ملا وا ہو نہیں آن من ملا وا نت (دوہا)

انکھیں نجھی ہوا میں نہیں کاٹ کرت گرت کر نکھو دل کی نہ جنمیں نجی نت کرت گرت کر (دوہا)

سینہ سپر رہتی ہے نت قصور پر یار دل نے جب چاہا اُٹھائی دکھی لی + (ناسلوم)

نت اُٹھ - ہ - تابع فعل :- ہمیشہ اکثر - ہر روز - آئے دن - روز کے روز - جیسے بہرے نت اُٹھ پنگھا کون بھرے ری + (ہندو عو)

نت کھودنا نت پانی پینا - ہ - فعل متعدی :- روز مزدوری کرنا - روز کھانا - جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا +

نت کی دُکھیا کرموں روئیں - ہ - کہاوت :- ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور تقدیر پر الزام +

نت نِت - ہ - کلمۂ دُعا - عو - جم جم کا مترادف - ہمیشہ - سدا - روز کے روز +

نت نیا - ہ - تابع فعل :- (۱) تازہ بتازہ - نو بنو - جو بات ہمیشہ نئی ہو - جیسے ہر مہینے نت نیا کپڑا بنتا گیا - (۲) ہر روز نیا - انوکھا - عجیب و غریب

قیس اور فرہاد کو اُسنے دکھائے دشت و کوہ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)

مُبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں روز اللہ سے رہتی ہے مُناجات نئی (بحر)

نِتارنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) صاف کرنا - چھاننا - دھارنا - کدورت دور کرنا - تلچھٹ نیچے بٹھانا - نسو دپانی نکالنا - اوپر اوپر سے زلال لینا (مسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

نتنی - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) نواسی - بیٹی کی بیٹی +

نتھ - ہ - اسم مؤنث :- حلقۂ بینی - ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سہاگ کے دن سہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اُتارا کرتی ہیں +

نتھ بڑھانا - ہ - فعل متعدی :- نتھ اُتارنا - نتھ کو اُتار کر رکھنا +

نتھ چوڑی برقرار رہے - ا - دُعا - عو - سہاگن رہے +

نتھارنا - ہ - فعل متعدی :- دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا - نرمل بنانا

دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھار یئے +

نتھرا - ہ - صفت :- صاف - زلال - نرمل +

نتھنا - ہ - اسم مذکر :- سوراخِ بینی - منخرہ +

نتھنوں - ہ - اسم مذکر :- نتھنا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غُنّہ کے ساتھ بنتی ہے +

نتھنوں میں تیر دینا - ا - فعل متعدی :- عو - تنگی میں کرنا - نہایت دِق کرنا - از حد تنگ کرنا - ناک چنے چبوانا - کچے گھڑے پانی بھروانا - جیسے ارے اِن غیبلانیوں نے اندر ہی اندر ٹوس کے مجھے کھنک کر دیا -

سلہ نپوتی روو ے ہر دوں کو سپوتی نہ روے تو کروں کو - میں جن کے اولاد نہیں وہ نپوتے کا افسوس کرتی ہے اور جس کے ہے وہ کپوتوں کا محتاج پھرتی ہے +

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دونگی تلوں میں سے تیل نکالونگی (فرضی پہیلی) (۲) ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

نتھنوں میں دم کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ خوب دق کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ جیسے بچے کے تھے ہیسہ نہو تو سیر و بچھو سارا گھر سر پر اُٹھائے نتھنوں میں دم کردے +

نتھنوں میں دم ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ ناک میں دم ہونا۔ تنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ عاجز ہونا +

نتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں۔ خرد حلقۂ بینی (۲) تلوار کے قبضے کی کڑی۔ حلقۂ قبضۂ شمشیر (۳) ناتھ۔ نکیل۔ مہار۔ بیل کی ناک کی رسی +

نتھنی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (زبانِ بازاری) پہلے اُٹھانا۔ کسی کا ازالۂ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا +

نتھنی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (زبانِ بازاری) سر ڈھکا جانا۔ چہرا کھُلنا۔ ازالۂ بکر ہونا +

نتھنے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھُنسی ہو گئی +

نتھنے پھُلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک چڑھانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تنتنہ۔ غصے ہونا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا +

نتھنے چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب):۔ ناک چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا +

نتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے۔ کاغذ ناتھنے کی ڈور +

نتھی شدہ۔ ا۔ صفت:۔ (عدالت) مُنسلک +

نتھی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مُنسلک کرنا۔ کاغذ میں ڈورا ڈالنا۔ دوسرا کاغذ شامل کرنا +

نتیجہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بچّہ زاییدہ۔ آوردہ شدہ + تراشیدہ شدہ + باہر لایا گیا۔ نکالا گیا (۲) حاصل۔ ماحصل (۳) منطق) وہ قول جو صُغرٰے و کُبرٰے کے جزوں کے ملانے سے بوسیلہ مقدمۂ اکبر یعنی حدِّ اوسط حاصل ہو۔ حصولِ قضیہ جیسے اَلْعَالَمُ مُتَغَیِّرٌ وَکُلُّ مُتَغَیِّرٍ حَادِثٌ سے اَلْعَالَمُ حَادِثٌ نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض۔ مطلب۔ (۶) انت۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ خاتمہ۔ (۷) پھل۔ ثمرہ۔ جیسے بُرے کام کا بُرا نتیجہ +

نٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بازیگر۔ رسن باز۔ دار باز۔ قلا باز۔ کلا باز۔ مشعبدہ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھ کر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام +

نٹ بدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نٹ کا کرتب۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا پائی جاتی تجھ بدیا نہ پائی جائے +

نٹ کا تماشا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

نٹ کھٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نٹ کھٹ جیسا کا دُشمن (۲) عیار۔ مکار۔ دغا باز۔ بدذات۔ شریر۔ ٹھگ۔ شوخ۔ بیباک۔ کپٹی۔ چھلیا۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ فطرتی۔ پتنیہ۔ فتنہ۔ بچھو کا فتنہ پرداز ہے

نٹ

کیا ڈھب دل کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ   دل لیں ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

میں اُوپ بدلا اور ہی چھپکے سے جو پہنچا   بیٹھے تھے جہاں دم
سُن کہنے لگے میرے دبے پاؤں کی آہٹ   ہے ایک نٹ کھٹ   } مستزاد (انشا)

اپنے دروازے لگے رکھ نٹ کھٹ   کیئے ہیں اُنسے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

یہ گمان ہے دل اُس نگوڑے نٹ کھٹ کا   لگا ہے جو مجھ سے مُوئے کا دل کھٹکا (جان)

کب مرے دام میں وہ آتا ہے   ہے وہ عیار ایک بڑا نٹ کھٹ (مجروح)

نٹ کھٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ چھل۔ چھلبل۔ پاکھنڈ۔ فند۔ فریب (۲) بدعملی۔ ہٹ دھرمی۔ دغا بازی (۳) کھوٹ پن (۴) دنگا۔ شرارت +

نٹ کھٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا۔ فساد کرنا + عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا (۲) بدعملی کرنا۔ ہٹ دھرمی یا دغا بازی کرنا (۳) کھوٹ پن کرنا

نٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناٹنا کا مخفف (ہندو) انکار کرنا۔ منکر ہونا۔ مُکرنا ؎

باتیں چوسٹ تُنّی کہے اگ ہرت نائیں بیچ   ہیں نٹ کے نٹنی بھی نئے سو نٹنی ہوئے (دردھا)

نٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بازیگرنی۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی۔ نٹ کی جورو +

نٹھر۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) سخت۔ کٹھور۔ سنگدل۔ بیرحم۔ نردئی + اکھڑ +

نٹھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھور پن + عیاری۔ چالاکی ترے کٹھور کنہائی نٹھرائی چترائی۔ سو ہے بوجھ بیٹھی سب تنگ تنگ + (دیوالی)

نٹھلّا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے شغل +

نٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کا بیل۔ چھوٹے قد کا بیل +

نثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نچھاور۔ بکھیر۔ وہ چیز جو بطورِ صدقہ کسی شخص کے سر پر سے بکھیری جائے۔ بکھرا ہوا مال +

نِثار۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچھاور کرنا۔ نقد خواہ جنس بطورِ تصدق کسی کے سر پر سے پھینکنا (۲) مجازاً قربان۔ صدقے۔ واری۔ تصدق جیسے میں تیرے نثار۔ میں تجھ پر نثار ہو کر مر جاؤں ؎

فردوس کے گل نثار جس پر   وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (حضور نظام آصف)

تمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں   جو ہے سوا ہیں لبِ نازک سے نا گوار نہیں (تصویر)

نثار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا + صدقے کرنا۔ قربان کرنا۔ جیسے جان نثار کرنا + عبد الحکیم بسمل ؎

ہزار حیف کہ مجھے نہ تم ہیں اور ہم   ہمیشہ کرتے رہے دل ملک نثار اپنا (بسمل)

تماشہ کہہ کر حشر میں وہ شوخ تو لوگ   فتنے جن جن کے نثار قدِ رعنا کرتے (رنگین)

نثار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا ؎

گرد پھرتی ہیں یار کے مجروح   یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

نثر

جان و دل سازگار رہیں دونوں یعنی قدم پر نثار رہیں دونوں (رنگین)

جائے اُنکی ملی خاک میں وفا میری وہ کہتے ہیں نہ کہو یہ کہ وہ نثار ہوا (؎)

(۲) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا۔ بِٹنا ؎

وہ بُت بنائے تُو نے کہ تقوے ہوا نثار تُو ہی پھنسائے ہمکو تو یارب بچائے کون (مؤلف)

نثر ع۔ اسم مؤنث :۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ نثر بتر۔ سخنِ پاشیدہ ٭ نظم کا نقیض۔ وہ عبارت جو نظم نہو ؎

نظم کو اپنی جمعیت سے تعلق نہ گیا نثر بھی ہنسے جو دیکھی تو مُقفّا دیکھی ٭ (اسیر)

نج ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) اپنا۔ ذاتی۔ خاص۔ خانگی۔ گھر کا ٭ پرائیوٹ انگریزی اپنے مکان سے بھی مُراد لیتے ہیں۔ جیسے نج پر ملنا یعنی کوٹھی پر ملنا۔ نج کی ملاقات (۲) ایک کلمہ ہے جو انتہائے کام کے معنی دیتا ہے ٭

نج کا حساب ہ۔ اسم مذکر :۔ ذاتی حساب۔ خانگی حساب۔ پرائیوٹ لین دین ٭

نج کا مال ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ذاتی مال۔ اپنا مال ٭

نج کا نوکر ہ۔ اسم مذکر :۔ ملازم خاص۔ اپنے دم کا نوکر ٭

نجابت ع۔ اسم مؤنث :۔ اصالت۔ بزرگواری۔ شرافت ٭

نجات ع۔ اسم مؤنث :۔ مخلصی۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریّت۔ مُکت۔ مکتی۔ رستگاری ٭ بروزن عفو گناہ (بکسرِ نون غلط ہے) ٭

نجار ع۔ اسم مذکر :۔ بڑھئی۔ کھاتی۔ بڑھان۔ مستری ٭

نجاری ع۔ اسم مؤنث :۔ پیشۂ نجار۔ بڑھئی کا کام۔ کھاتی کا کام ٭

نجاست ع۔ اسم مؤنث :۔ پلیدی۔ گندگی۔ ناپاکی۔ غلاظت۔ آلودگی ٭ میلا۔ گھورا۔ بول۔ براز ٭ (نجاسات اسکی جمع آتی ہے) ٭

نجانے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ (۱) معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ مجھے معلوم نہیں۔ کون جانے۔ کسے خبر ہے ؎

مجھ قتل تم تو کیا چاہتے ہو نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے (ناسخ)

(۲) شاید جیسے نجانے وُہی کھڑے ہوں ٭

نجباء ع۔ اسم مذکر :۔ نجیب کی جمع۔ شریف لوگ۔ برگزیدہ آدمی ٭

نجد ع۔ اسم مذکر :۔ بانگر۔ اونچی زمین۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جسکی زمین اونچی اور وہاں کے لوگ اکثر فسادی نیز لڑاک مانے گئے ہیں یہ بابل کیجانب واقع ہے

نجس ع۔ صفت :۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید ٭ اگھوری ٭

نجس العین ع۔ صفت :۔ جسکا ناپاک۔ جو کبھی پاک نہو سکے جیسے کُتّا۔ شراب وغیرہ

نجف ع۔ اسم مذکر :۔ وہ اونچا ٹیلا جسپر پانی نہ چڑھ سکے۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا مزار رحمت نثار واقع ہے۔ نجفِ اشرف ٭

نجل

نجم ع۔ اسم مذکر :۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا ؎

جھکے پہ پہنچکے تخت تھیرا مرکز پہ وہ نجمِ بخت ٹھیرا ٭ (گلزارِ نسیم)

نجم الثاقب ع۔ اسم مذکر :۔ چمکتا ہوا ستارہ۔ روشن تارا ٭

نجم الہند ع ٭ ہ۔ خطاب۔ وہ شاہی خطاب جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے رؤسائے ہند وغیرہ کو ملتے ہیں۔ سٹار آف انڈیا۔ ستارۂ ہند۔ جی۔ ایس۔ آئی ٭

نجوم ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجم کی جمع۔ ستارے۔ سیارے (۲) جوتش ٭

نجومی ع۔ اسم مذکر :۔ علم نجوم جاننے والا۔ اختر شناس۔ جوتشی۔ وہ شخص جو رفتار و حرکاتِ کواکب سے حوادثات کا حکم لگائے ٭

نجیب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) بزرگ۔ شریف۔ برگزیدہ۔ اشراف۔ بھلا مانس۔ (۲)۔ ہ۔ ہندوستانی سپاہی جنکی اکثر نیلی وردی ہوا کرتی اور وہ جنکی پیرا اور بانی کا کام دیا کرتے تھے رسالہ

نجیب الطرفین ع۔ صفت :۔ جسکا باپ دونوں کیطرف سے اصل نسل شریف ہو۔ صحیح النسب ٭

نچان ۔ ہ۔ صفت :۔ پستی۔ نشیب۔ ڈھلان۔ ڈھال۔ اُتار۔ اُٹھان کا نقیض ٭

نچا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ستا مارنا۔ دق کر دینا۔ ناک میں دم کر دینا ٭

نچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ مُجرا کرانا۔ (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا جیسے ذرا اُنکے کرتُوت تو دیکھو تو معلوم ہو کہ سارے گھر کو نچا رکھا ہے (دستگیر)

نچڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) ٹپکنا۔ تراوش ہونا۔ (۲) سُتنا۔ فسردہ ہونا۔ دبنے یا بھیگنے سے عرق نکلنا۔ (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ تر و تازگی نہ رہنا ٭

نچلا ۔ ہ۔ صفت :۔ خاموش۔ چُپ چاپ۔ ساکت ٭ بے حرکت۔ بے جُنبش جو بیجا نہ حرکت کرے ٭ شائستہ۔ آہستہ۔ وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں ٹھہرے رہیں۔ ساکن و برقرار ٭

نچلا بیٹھنا یا رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بے حرکت ہو کر بیٹھنا۔ چپ چاپ بیٹھنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

وہ نچلے بیٹھے بنے مُبلبلے سے ہیں کچھ انکھیوں میں اپنی عجب چُٹکلے سے ہیں (ظفر)

نہوئے وہ بھی ہے بجنا بہ اگر تجکو ہے بیتابی نہیں ممکن کہ اب نچلا زرا وہ دلستاں بیٹھے (جرأت)

تُو کیونکر تو بیٹھے پیٹ میں ماں کے رہا ہوگا دگردوں ہی سے نچلی نہ بیٹھے سر ترا ٹھیرے (راحت)

نچلا نہ بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ٹھہر نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ چُلبلا ہونا۔ کسی نہ کسی چیز کو چھیڑ جانا ٭

زُلف کو چھیڑا تو ناک اُنکا زرے بولا وہ شوخ پاس جب بیٹھو گے تم نچلا نہ بیٹھا جائیگا (تصویر)

نچلا نہ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ساکت نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ٹھیرا نہ رہنا۔ ٹھہر نہ رہنا۔ چُپ نہ رہنا۔ بے حس و حرکت نہ رہنا ؎

وحشت ہے تو مرقد میں ٹھہرنے نہیں پاؤں نچلے نہیں رہنے کے مرے ہاتھ کفن میں (رشک)

پٹکیاں لیتی ہیں پیاں اِل میں یتری کافر نگہیں ہاتھ نچلے کبھی مژگاں کے نہیں رہتے ہیں (ظفر)

پچن

پچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھسوٹا جانا ۔ نوچا جانا ✦

پچنت ۔ ہ ۔ صفت ۔ فارغ ۔ بےفکر ۔ بےپروا ۔ بےکھٹکے ۔ مطمئن ۔ سکون قرار پکڑنا

علم کا بار گر نہ ہو تیرا ۔ فضل ارض و سما ہے پچنت (سودا)

پچنت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بےفکر اور فارغ البال ہونا ✦

پچنتائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) فرصت ۔ فارغ البالی ۔ بےفکری ۔ اطمینان ✦

پچنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ناچنے والا لڑکا ۔ زنانہ ۔ زنخہ ۔ بھانڈ ۔ بھگتیا ✦

پچوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچوڑنا کا حاصل المصدر ۔ رس ۔ نچھارا ۔ افشردہ ۔ افشرہ (۲) مجازاً ماحاصل ۔ خلاصہ ۔ تت ۔ لُبّ لُباب ۔ ست ۔ عطر ۔ جوہر ۔ نتیجہ ۔ مادہ ۔ ماہیت ۔ اصل ۔ جز ۔ (۳) کسو کام کی انتہا ۔ انتہائے وقت ۔ اخیر ۔ انجام کار ۔ نہایتِ کار ۔ تنت ہے

جیب و آستیں سے رونے کا کام گزرا ۔ سارا پچوڑ اب تو دامن پہ آ رہا ہے (میر)

پچوڑ لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکال لینا ۔ افشردہ کر لینا ۔ سُونت لینا ۔ (۲) کھنگ کر دینا ۔ قلاش کر دینا ۔ مفلس بنا دینا ۔ دودھ نکال لینا ۔ (۳) چوس لینا ۔ پی لینا ✦

پچوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (جو او مجہول ہے) (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکالنا ۔ افشردہ کرنا ۔ مروڑ کر رس نکالنا ۔ افشردن کا ترجمہ ۔ سُونتنا ✦

کیا ہی جاں کنی پچوڑا مجھے مانندِ انار ۔ رگ کے غم نے ترے اے ہو شربا مجھی ہیں (مصرعہ)

(۲) کھنگ کرنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ۔ دودھ دُہنا ۔ مفلس بنانا ۔ قلاش بنانا ۔ (۳) پچوسنا ۔ چوس پینا ۔ فشاردن کا ترجمہ ہے

دل میں تھے قطرہ چند سو مانندِ انار ۔ خون ہے وہ بھی جب الفت نے پچوڑا مجھ کو ذوق

پچھاور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نثار ۔ نچھاور ۔ بکھیر ۔ اُتارا ۔ وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اُوپر سے بکھیری جائے ۔ فارسی نثار ۔ بشار ہے

وہ اشک کال ہے بہار بکھتے نالاں میں آپ نچھلے ۔ دکر نگہ بو عشق پر نچھاور نہیں ہو گوہر تلک اشتر (ظفر)

کیا نقد اُنکے نچھاور رکھے ہے اے انشا ۔ اپنی مٹھی میں ہر اک غنچہ بھی زر لیتا ہے
تا رخ پھر کو ذکر ہے سامنے اک طور کے ساتھ ۔ کھینچ سب خواجہ خضر دیکھ کر لیتا ہے } تعلیٰ انشا

بے نقاب اُنکو ان جو اُسکا دیکھ کے اُوڑ گیا ۔ محتسب زہرہ جبیناں کا نچھاور ہو گیا (بحر)

(۲) وہ قیمت جو کسی بُت کے عوض دیکھا جائے ۔ ہدیہ ✦

پچھاور کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ وار نا ۔ تصدق کرنا ۔ نثار کرنا ۔ سر کے اُوپر سے بکھیرنا ۔ بکھیر کرنا ۱

مادرنے جو دیکھا وہ دلاور ۔ اشکوں کے گُہر کئے نچھاور (مسدس انیس)

پچھ

پچھتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لغوی معنی پہنچنا یا جانا) (۱) ستارہ ۔ سیّارہ ۔ تارا ۔ طالع (۲) راس ۔ برج ۔ منازلِ قمر ۔ پچھتر اصل میں وہ ستارے اور راسیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت و ہر موقع میں انکے خواص ۔ آثار اور علامتیں جُداگانہ مقرر ہیں ۔ چنانچہ نجومیوں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد نحس ساعتیں وغیرہ بچار میں آتی ہیں اور انہیں کے وسیلہ سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے ۔ انکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا ویدکے علاج کے موافق ہے ۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اسیطرح پچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے ۔ پچھتر کُل ستائیس ہیں جو کئی کئی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے مدار کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں ۔ نجومیوں نے ہر ایک پچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جُداجُدا خواص لکھا ہے اور نیز انکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشہ سے ثابت ہوگا ✦

پچھتروں کا نقشہ

نمبر	پچھتر کا نام	پچھتر کی شکل	پچھتر کا سبھاؤ	پچھتر کا سوامی
۱	اشنی	گھوڑے کے منہ کی شکل	تیز سبھاؤ رکھنے والا	اشنی کمار دیوتا
۲	بھرنی	بھگ کی شکل	بیچ کا سبھاؤ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا
۳	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا
۴	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا سبھاؤ رکھنے والا	برہما دیوتا
۵	مرگ شرا	ہرن کی شکل	ملیم سبھاؤ رکھنے والا	چندرما دیوتا
۶	آدرا	[illegible] جواہرات کی سی شکل	اونچا سبھاؤ رکھنے والا	رودر دیوتا
۷	پنربس	گھر کی شکل	تیز سبھاؤ رکھنے والا	ادتی دیوتا
۸	پکھ	پھول کی شکل	اونچا سبھاؤ رکھنے والا	برہسپت دیوتا
۹	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا سبھاؤ رکھنے والا	سرپ دیوتا
۱۰	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا
۱۱	پوربا پھالگنی	شہ نشین کی شکل	ایضاً	بھگ دیوتا
۱۲	اُترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا سبھاؤ رکھنے والا	اریمن دیوتا
۱۳	ہست	ہاتھ کی شکل	تیز سبھاؤ رکھنے والا	سورج دیوتا
۱۴	چترا	موتی کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا
۱۵	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا
۱۶	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا سبھاؤ رکھنے والا	اندر اگنی دیوتا

۱ دیکھو اک دن لب جو خندہ زن اس نا ۔ بر صدف موتی گرے تو نچھاور آب میں (قدر)

نچھ

نچھتر کا سوامی	نچھتر کا سُبھاؤ	نچھتر کی شکل	نچھتر کا نام	نمبر
سترو دیوتا	خیرجائنتہ رکھنے والا	بیل درخت کی شکل	اُتّرا دھا	۱۷
ؤندر دیوتا	ایضاً	گھنٹوں کی شکل	ابھجیت	۱۸
ماگھش	بنجانتہ رکھنے والا	نیبری دُم کی شکل	مُولا یا مُول	۱۹
بھن دیوتا	ایضاً	ہاتھی کے دانت کی شکل	پُورب اکھاڈ	۲۰
پیساوید یا شوامی	اُدو نچانتہ رکھنے والا	شیر نشین کی شکل	اُوتّرا کھاڈ	۲۰
گوبند دیو شوامی	ایضاً	سہ پایہ کی شکل	شرون	۲۲
وشو دیو سوامی	ایضاً	ڈھول یا مردنگ کی شکل	دُھنِشٹا	۲۳
بھن دیوتا	اُدو نچانتہ رکھنے والا	شیخ کی شکل - ریچھ شکل	شت بِکھا	۲۴
اج چرن دیوتا	بنجانتہ رکھنے والا	شیر نشین کی شکل	پُورب ابھادربد	۲۵
اہیو بودھن شوامی	اُدو نچانتہ رکھنے والا	بم کی شکل	اُترا بھادربد	۲۶
رانِد دیوتا شوامی	تیز جائنتہ رکھنے والا	مردنگ کی شکل	ریوتی	۲۷

نچھتری - ہ - صفت :- ۱ چھے نچھتر کی پیدائش - نیک طالع - بھاگوان - خوش نصیب - باقبال + سعادت مند +

نُحَاس ع - اسم مذکر :- تانبا - مِس +

نَحَافَت ع اسم مؤنث :- دُبلاپن - لاغری + ناتوانی +

نَحس ع - صفت :- نامبارک - نامسعود - بھونڈا - منحوس - بدشگون - اَشْجہ +

نَحل ع - اسم مؤنث :- شہد کی مکھی :- مُبال کی مکھی +

نَحو ع - اسم مؤنث :- (۱) طرح - طور - طریق - ڈھنگ - راہ - رستہ - نوع (۲) جملو کا علم - وہ علم جس سے کلموں کی ترکیب آئے - ویاکرن - وہ علم جس سے اجزائے کلام کو صحیح صحیح جوڑنا کھولنا اُنکا باہمی تعلق - اسطہ معنی کا وسیلہ معلوم ہو

نُحُوست ع - اسم مذکر :- نامبارکی - بدشگونی - بھونڈاپن - بدطالعی - بدنصیبی - ادبار - ولدّر

نَحیف ع - صفت :- دُبلا - پتلا - ماندا - کمزور - لاغر - نازک - دُربل - حقیر +

نَخ ف - اسم مؤنث :- کچا ریشم - ریشمی تاگا - ریشم کا تار یا سُوت - سُوت - تاگا - پتنگ کی ڈور ۲؎

نَخّاس ع - اسم مذکر :- (۱) وہ بازار جس میں حیوان یا انسان فروخت ہوں - چوپایوں کا بازار - غلاموں کا بازار - بردہ فروشی کا بازار - غلاموں یا لونڈیوں کی منڈی - لونڈیوں کا بازار (۲ - و - ت) گھوڑوں کا بازار - بازار اسپ فروشی - جیسے گھر گھوڑا نخّاس مول (مثل) - لکھنؤ - مجازاً مطلق بازار کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا نچہ نخّاس والی بازاری عورت کو کہتے ہیں +

نَخّاس پر بھیجنا - ف - فعل متعدی :- بازار دکھانا - چوک پر بھیجنا - عام بکری کے

نخ

واسطے بھیجنا - فروخت کو بھیجنا - بازار میں بیچنے کو بھیجنا +

نَخّاس چڑھنا - ف - فعل لازم - بازار میں بکنے یا مشہور ہو جانا - رسوائے عام ہو جانا

میرِ سبحان ہے وہی عاشق جو چڑھا جو جہان میں نخّاس + (میر سوز)

نَخّاس کی گھوڑی - ف - اسم مؤنث :- عام بکری کی گھوڑی - بازاری گھوڑی (۲) کسبی - رنڈی - کنچنی - چھنال - فاحشہ - قحبہ +

نَخّاس والی - ف - اسم مؤنث :- بازاری عورت - بیسوا - قحبہ - فاحشہ - چھنال - رنڈی - کسبی - پتُریا - پاتر - شند غلام - رام جنی - کنچنی - نٹنی - بازاری عورت

نَخّاس والیاں - ف - اسم مؤنث جمع :- رنڈیاں - کسبیاں - سازندیاں - بازاری عورتیں - رام جنیاں - بیسوائیں ۱؎

منہ زور سب ہیں تھی نخّاس والیاں اُنکا ہی میں نام ہی جنیاں نکل گیا (جانصاحب)

نخالص ع - صفت :- (۱) جو خالص نہ ہو - ملا ہوا - کھوٹا - ملونی والا (۲) جو علم خالص جلد بلاغت

نَخچیر ف - اسم مذکر :- (۱) جانور صحرائی - جنگلی جانور - وحشی جانور - جیسے ہرن - پہاڑی بکرا - نیل گاؤ وغیرہ (۲) شکار - صید - اہیر +

مرتا ہوں یوں کہ بستۂ فتراک کیوں نہیں میں مُوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے + (داغ)

(۳) شکار کیا ہوا جانور - مارا ہوا - شکار

تو مجھے بھول گیا ہے تو پتا بتلا دوں کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا (غالب)

(بعض کتب لغات میں) صیاد - شکاری - بہیلیا - (۴) شکار کرنا - شکار مارنا (۵) شکار گاہ - صید گاہ

نَخچیر گاہ - ف - اسم مؤنث :- شکار گاہ - صید گاہ - رمنا +

نَخرا یا نَخرہ - ف - اسم مذکر :- (۱) ناز - نخرہ - دلال خاص وقت میں عورتوں کی حرکات و سکنات - غزلیہ - عشوہ - کرشمہ - غمزہ - چھانولی (۲) معشوقانہ حرکات و سکنات (۳) مکر و فریب +

سخت پتھر ترا نخرا ہے بُتِ سنگیں دل وہ اُٹھا دے اسے جو شخص کہ بدنصانی ہو (ظریف)

نَخرا باز یا نَخرے باز - ف - صفت :- عشوہ گر - کرشمہ پرداز - چوچلے باز - چوچلایا - نازک

نَخرا بازی - ف - اسم مؤنث :- عشوہ سازی - کرشمہ پردازی - نازشِ معشوقانہ - لاڈ چوچلا

نَخرا تِلّا - ف - اسم مذکر :- ناز و کرشمہ - غنج و دلال + ناز و نخرہ - چاؤ چوچلا - لاڈ پیار ۱؎

جیتے رہیے کا سیں سر پہ آپ نخرو تلا ذرا نہ کریں آپ + (شوق)

تُو سے بہا لیجئے نہ مرے آگے سامنے یہ نخرے تِلّے کیجئے شوہر کے سامنے (جانصاحب)

نَخرا کرنا یا بگھارنا - ف - فعل متعدی :- ناز و ادا کرنا - چوچلا دکھانا - چاؤ چوچلا کرنا - اترانا - اینٹھ کرنا

نَخرا نکالنا - ف - فعل متعدی :- (دہلی) لاڈ نکالنا - پیار اخلاص اختیار کرنا - لاڈ میں لیکر پچھوانا - جیسے بیٹے جھانخرا نکالا کہ گھر بیٹھے لئے آؤ ہو کہاں کا نخرو نکالا ہے بانچی ابنا ام کرو

پڑا ہو گا کسی کو نہیں جا پہچان کرے با سر دل وہ مرا دل دو بنا نخرا نکالا ہے + (میر سوز)

۱؎ ہکنت والی - اترانے والی +

۲؎ ۳ - (۱) نہایت باریک یا پتلی لاکھ خواہ کانچ کی چوڑیاں +

نخ

نخروں۔ ا۔ اسم مذکر۔ نخرہ کی جمع۔ غمزوں۔ عشووں۔ چوچلوں۔ چونچلوں جیسے بروگ
جوتوں کے نخروں نے ہنسا ہنسا کر مارا ۔

نخرے۔ ا۔ اسم مذکر۔ نخرہ کی جمع اور وہ صورت جو عورت وغیرہ اپنے میوہ کے
جتانے کے لئے بنائے مچل پیش آئی ہو جیسے تیرے نخرے نے بھی ستا مارا ۔

نخشب۔ ف۔ اسم مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے ترکی میں قرشی کہتے
ہیں۔ حکیم ابن عطا نے جو مقنع کے نام سے مشہور ہے اسکے نواح میں چاہ
سے ایک چاند موسوم بہ ماہ نخشب بعض فلزات مثل سیماب وغیرہ کی لاگ سے
بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا اور چار فرسنگ تک اُسکی
روشنی پہنچتی تھی یہی چاند چاہ نخشب ہی سے نکلتا اور اُسی میں غروب ہو کر رہتا تھا ۔

نخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھجور کا درخت۔ چھوارے کا درخت۔ بطریق مجاز مرسل ہر ایک درخت
برگ۔ جان کا پیری میں قد جھکا آخر ۔ یہ نخل پست ہوا جسقدر بلند ہوا (مومن)
بناوٹ ... مصرع ... تماشا ہیں ۔ خدا کی شان سے نخل [illegible] پیدا نہ ہو جائے (ذکی)

نخل بند۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) باغبان۔ مالی۔ گلچیں (۲) موم کے درخت بنانے والا

نخل تابوت۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آرایش کا نام جو مُردوں کے تابوت
پر کیجاتی ہے۔ یہ رسم پہلے ایران میں ہی شائع تھی مگر اب ہندوستان میں بھی بڑے لوگ
کے تابوت پر اس قسم کی آرایش ہوا کرتی ہے بعض نخل مریم و نخل ماتم کو بھی
نخل تابوت لکھا ہے ۔ مُردے کا پھول ۔

نخل طور یا نخل ایمن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وادیِ ایمن کا وہ درخت جس پر چراغ
کوہِ طور میں انوارِ حق تعالےٰ کی تجلی ظاہر ہوئی تھی ۔

نخل ماتم۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو نخل تابوت ۔
نخل ماتم بید مجنوں کے سوا پیدا نہ ہو ۔ گر کوئی بوئے بہار سے وا زنجیر کو (رسا)

نخل مریم۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھجور کا سوکھا ہوا درخت جو حضرت مریم کی برکت
سے سبز ہو گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ جب حضرت مریم درد زہ سے بیقرار ہو کر جا بجا (?)
نکلیں تو اُس درخت کے نیچے آکر ٹھیریں جسکے سبب وہ ہرا بھرا ہو گیا ۔

نخل موم۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ موم کا درخت جو سانچے کے وسیلہ سے پھل
پھول برگ و بر پرمیوہ بنایا جاتا ہے ۔

نخلستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھجور کے درختوں کا بن۔ چھوارے کے درختوں کا
جنگل۔ مجازاً وہ میدان جو سرسبز درختوں سے پُر ہو نخلستان کہلاتا ہے ۔

نخوت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبر۔ گمان۔ بدگمان۔ خودبینی۔ تمکنت۔ خود آرائی
سمائی ہے ضمیر اُن کو یہ نخوت ۔ جہاں میں خوبصورت ... میں یوں (ظہیر)

ندی

نخود۔ ف۔ اسم مذکر۔ چنا۔ چھولا ۔

نخود آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ آب نخود۔ شخناب۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور
چنے کی دال سے بیماروں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ۔

ند۔ س۔ اسم مذکر۔ بحر۔ دریا۔ دریاؤ۔ ندی۔ نالہ۔ کھالا ۔

ندا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) آواز۔ بانگ۔ پکار۔ صدا۔ بانگ۔ نوا ۔
جیسے ... آئے گی ۔ خاک کو اس دم یہ ہاتف نے ندی (ناسخ)
(۲) بلانے کا حرف یا کلمہ جن حرفوں سے پکارتے یا بلاتے ہیں اُنہیں حروفِ ندا
کہتے ہیں جیسے۔ اے۔ او۔ ارے۔ ابے وغیرہ ۔

ندارد۔ ف۔ صفت۔ کورا۔ خالی ۔ نہیں ۔ غیر حاضر۔ غیر موجود جیسے تم کہاں ندارد
ہو گئے تھے۔ اس دفتر سے ہمارا نام بھی ندارد ہوا ۔ دینے کو ندارد لینے کو حاضر ۔

ندّاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔ دُھنیا۔ پنبجا۔ دُھنا۔ کنڈیا ۔

ندافی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دُھنکنے کا کام۔ روئی دُھننے کا پیشہ ۔

ندامت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ انفعال۔ سُبکی۔ خفت۔ پشیمانی۔
پچھتاوا۔ تاسُّف جیسے آپ کی ندامت سر آنکھوں پر ۔
اُسکی آنکھوں سے گری اشک ندامت کی طرح ۔ ناز کرتا ہے کوئی یوں بھی ناداں اپنا (ذکی)

ندان۔ ہ۔ تابع فعل۔ اخیر کو۔ آخر کار۔ انت میں۔ بعد میں۔ پیچھے ۔

ندبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ماتم۔ سیاپا۔ کہرام۔ مُردے پر رونے کی آواز۔ نوحہ۔ شیون۔
(۲) ندبہ وہ حروف جو کسی کو یاد کرکے رونے۔ تاسف کرنے یا واویلا مچانے
کے واسطے آتے ہیں۔ ہائے ہائے۔ وائے وائے۔ ہے ہے۔ ہائے۔ اے ہے ۔

نِندرا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دیوب) نیند۔ نوم۔ خواب ۔ نندیا۔ نوریاں ۔

نِندرالو۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو) خواب آلودہ۔ اُنیندا۔ نیند میں بھرا ہوا ۔

ندرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ شاذ و نادر ہونا۔ کمی۔ عجوبہ پن۔ انوکھا پن۔ [illegible]
انوکھاپن ۔ یکتائی ۔

ندما۔ ع۔ اسم مذکر۔ ندیم کی جمع۔ ہمنشین لوگ۔ مصاحب لوگ۔ جلیس ۔

ندولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ کونڈی۔ مٹی کے ایک ظرف کا نام ۔ [illegible]

ندھ۔ س۔ اسم مذکر۔ کوبیرا کے نو خزانے۔ ہر ایک خزانے کا نام ۔ خزانہ۔ [illegible]
کوبیرا ہندوؤں میں خزانوں کا دیوتا مانا گیا ہے جسکے یہ نو خزانے مشہور ہیں۔
پدما۔ مہاپدما۔ سنکھا۔ مکرا۔ کچھاپا۔ مکندا۔ ننڈا۔ نیلا۔ کھروا۔ نو ندھ [illegible]
ہو جانا اسی سے مراد ہے ۔

ندی یا ندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا دریا۔ بہتا ہوا پانی۔ جل دھارا۔ نہر کلاں ۔

۱؎ نخیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی باریک چوڑیاں ۔

ندی

نالا۔ کھالا۔ ؎ بیچ سے ندی کنارے سوا برسے میں جاؤں پیا سوارے

ندی تو کیوں گھبراتی ہے کہیں پاؤں ہی نہیں ٹھہرتا۔ کہاوت:۔ تم کیوں اتراتے ہو، شیخی کرتے ہو، بس پہلے ہی سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں

ندی ناؤ سنجوگ۔ ہ۔ محاورہ۔ اتفاقیہ ملاقات + اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے جیسے ندی ناؤ سنجوگ کہت اُور صوکت لوگ ؎

پانی کا ست پیری بھتی اور لوگ کہیں کچھ اور　　اب کا ملنا کٹھن ہے یارا ندی ناؤ سنجوگ (دوہا)

نَدِیدہ۔ ف۔ صفت:۔ مخفف نادیدہ (۱) نادیدہ۔ اَن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) لالچی۔ لوبھی۔ چٹورا۔ وہ شخص جسے کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے + وہ شخص جسے کچھ میسر نہوا ہو۔ طالب۔ متمنی۔ خواہشمند۔ وہ شخص جسے کچھ آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ؎ وہ دیدۂ ندیدہ ہیں یا کچھ

ہم آئے کہ تم منہ چھپا کر چلے　　ندیدے کو چھینک لگا کر چلے + (میر سوز)

رہے منتظر منظرِ یار کے　　یہ دیدے ندیدے ہیں دیدار کے (ناسخ)

اِس شکل سے ہوا وہ طلبگار بوسۂ یار　　صاف آئینہ کا دیدہ ندیدوں میں بن گیا (ذوق)

(۳) بخیل۔ کنجوس۔ لئیم۔ تنگدل۔ کلک۔ خسیس +

نَدِیدی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ندیدہ کی تانیث۔ نظر کی بھوکی۔ وہ عورت جسے کبھی کچھ میسر نہوا ہو یا جسنے کچھ نہ دیکھا ہو۔ لالچن۔ لوبھن +

نَدِیم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ دوست۔ ساتھی۔ جلیس ؎

رتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کا نہیں　　یہ ہیں مجذوب سب وہ ہیں تمہارے پیارے (مصحفی)

آدمی کی جگہ ہے تنگی بزم اتحاد　　نازک ہے مثل شیشۂ دل ندیم کا (رند)

نِڈر۔ ہ۔ صفت:۔ جو نہ ڈرے۔ بےخوف۔ بیباک۔ دیدہ دلیر + جری۔ بہادر۔ دلیر ؎

ہے ضد کو ضد ڈرے سے ڈر　　اس طرح کا ہے جی نڈر میرا + (معروف)

نڈھال۔ ہ۔ صفت:۔ سست۔ کسلمند + نحیف و زار۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں + بے حس و حرکت۔ غشی کی حالت میں۔ مضمحل ؎

غیروں کی طرف وہ پھر گئے ہیں　　رہتا ہے جو دل نڈھال میرا + (معروف)

کرے سکسرنے کا غم ہے قاتل کو　　تیغ کھینچے نڈھال آتا ہے + (امانت)

دم سحر کبھی بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا　　رو کے پسر رقیب کھڑے ہیں نڈھال سے (ایضاً)

تیغ کیا جانے کیا ہوا اسکو　　کل تلک ایسا تو ہی نڈھال نہ تھا + (جرأت)

اب تو بستر سے لگ گئے ہم آہ　　دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا + (ایضاً)

اے مرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال　　آنکھ تو کھول چونک میرے لال + (میر سوز)

نڈھال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سست ہونا۔ گرا پڑنا۔ ڈوبا جانا۔ نحیف و زار ہونا۔

نذر

ضعیف و ناتواں ہونا۔ غش آنا۔ جی ڈوبنا۔ مضمحل ہونا ؎

جو زناخی مری وہ دل پری　　ہو جب دیکھ کر نڈھال پری + (رنگین)

نَذْر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منت۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرنا۔ عہد و پیمان۔ اقرار۔ خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ۔ قربانی۔ بلدان + بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز۔ فاتحہ۔ چراغی۔ (۳) تحفہ۔ پیشکش جو بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا جاتے + امرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کی بھینٹ ہو ؎

نذر کے واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی　　دیکھیے وہ نظر لطف کدھر کرتے ہیں (احسان)

دیتے ہی جان نذر نگہ پیشتر نہ لی　　اب اس ادا سے لی کہ کرلی نظر نہ لی + (رند)

نذر پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہدیہ دینا۔ تحفہ دینا۔ پیشکش کرنا ؎

گیا انکے گھر عید کے دن نذر پکڑ کر　　ہنس سامنے ایک بچہ جو نذر پکڑ کر + (انشا)

نذر دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ حاکم یا رئیس وغیرہ کے روبرو نقدی یا کچھ جنس بروقت ملاقات پیش کرنا +

نذر دکھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نذر پیش کرنا۔ کچھ نقدی ہاتھ یا رومال وغیرہ پر رکھ کر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا۔ دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا ؎

نکہو نکر صبح لاتے شہ خورشید　　یہ اُسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (مجروح)

نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا۔ پیشکش پیش کرنا (۲) رشوت دینا۔ پوجنا۔ گھوس دینا +

نذر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ بھینٹ چڑھانا۔ بطور پیشکش کچھ دینا۔ امرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کو کچھ نقدی پیش کرنا ؎

اے مصحفی کیا نذر کریں پیر مغاں کو　　مالک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی)

تنتے ہیں عجب ناز سے اور ترچھی نظر ہے　　کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (شمس)

دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں　　ایسی چیزوں کے قدرداں ہو تم + (مجروح)

غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں　　حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی + (غالب)

(۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ پوجنا (۳) سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا ؎

نذر کر اُسکی عقل و ہوش و حواس　　سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباق (مجروح)

نذر ماننا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب گرداننا۔ منت ماننا۔ نیت یا سنکلپ کرنا +

نذر و نیاز۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نذر و فاتحہ + بال بھوگ + وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جاتی + بھینٹ +

نذر

نذر ہے۔ ل۔ محاورہ:۔ حاضر ہے۔ موجود ہے۔ نثار ہے۔ تصدق ہے ؎
پہلے ہی جان نذر ہے منظور کی طرح   بال ل کرتاب صد حسن دار و رسن کہاں (بحرؔ)
نذرانہ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ چیز جو بطریقِ پیشکش دی جائے۔ بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ ؎
ہو سر نہیں دیتے ہو نذرانہ تو مجھ کو بھی ضد ہے   مل ہم بھی نہ دیں گے یہ ہے نذرانہ کسی کا (شیفتہؔ)
نر۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ مادہ کا نقیض۔ مرد۔ پُرش + مذکر۔ مقابلِ ناری ؎
اگھ رس لیجیے اور تمہ سے بیجیے رام   تمسی وہ نر کرو نہیں جو کہیں چاہ ہے چام (دوہا)
نرمیدھ یا نرمیدھ جگیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قتل انسان + انسان کی قربانی +
نرپتی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ راجا۔ بادشاہ۔ مردوں کا حاکم +
نرگاو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیل۔ بلد۔ گؤ کا جایا۔ ڈھگا +
نرمادگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے۔ پیٹی کا کھیل کا نشانہ پیٹی میں کا ہک اور حلقہ۔ (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو +
نرمادہ۔ ف۔ اسم (۱) مذکر (مؤنث۔ تذکیر و تانیث + پُرلنگ اور استری لنگ (۲) طبلہ کا دایاں بایاں + ڈھولک کا دایاں مُنہ اور بایاں منہ جس کی آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا +
نرمادین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نرمادہ) +
نرمیش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مینڈھا۔ دُنبہ +
نِر۔ س۔ حرفِ نفی:۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ بغیر۔ بلا۔ اَن۔ آ +
نِراپائے۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) لاعلاج جس کا علاج نہ ہو سکے۔ ناممکن۔ ناممکن الحصول۔ ناممکن الوقوع
نِراپرادھ۔ س۔ صفت:۔ (ہندی) بے گناہ۔ بے قصور +
نِراپرادھی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) دیکھو (نراپرادھ) +
نِرادر۔ ہ۔ اسم مذکر و صفت:۔ بے عزت۔ بے حرمت + کمینہ۔ حقیر۔ ذلیل۔ خوار۔ اپمان۔ خواری۔ بے حرمتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بے وقری + بے عزتی +
نِرادر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) بے عزتی کرنا۔ بے توقیری کرنا۔ ذلیل کرنا۔ عزت بگاڑنا
نِرادھار۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے وسیلہ۔ وہ شخص جس کا کوئی وسیلہ نہ ہو۔ بے آسرے۔ بے دو۔ بے سہارے +
نِراس۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) (۱) بے آس۔ نا اُمید۔ مایوس و محروم جیسے دیکھے آس کرد یو نراس (۲) اسم مؤنث) یاس۔ نا اُمیدی۔ مایوسی +
نِراسا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) دیکھو (نراس) جیسے جیتے آسا مُوئے نراسا۔ آسا ہے نراسا بھلے +
نِراس کرنا۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) نا اُمید کرنا۔ محروم رکھنا +

نر

نِراس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نا اُمید ہونا + محروم ہونا +
نِرانتر۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) متواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ علی الاتصال۔ توالی۔ علی التواتر +
نِرانکار یا نِرنکار۔ ہ۔ صفت:۔ مرکب از نِر + اکار یعنی رُوپ (ہندی) بے روپ سرُوپ۔ نرُوپ۔ جس کی کوئی شکل یا صورت نہ ہو۔ بے مانند + پرمیشر و خدا +
نِربَل۔ ہ۔ صفت:۔ کم زور۔ کم طاقت۔ بودا۔ ناتواں۔ دُربل۔ ماندا +
نِربُدھ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بیوقوف۔ اَن سمجھ۔ مورکھ۔ لایعقل +
نِربھاگی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بدنصیب۔ بدطالع۔ بدقسمت جیسے نِربھاگی نے کھولی ہاٹ بکنے لگے چوبھرت اور باٹ +
نِربھے۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے خوف۔ نڈر۔ بے باک +
نِرپھل۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) اکارت۔ بے فائدہ۔ بے حصول +
نِرجَل۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) (۱) سُوکھا۔ خشک۔ (۲) اسم مذکر وہ برت جس میں پانی تک نہ پیا جائے جیسے نِرجلا کا دن (۳) اسم مذکر۔ ریگستان۔ بجُوں کا ملک +
نِرجلا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) وہ برت جس میں پانی تک نہ پئیں +
نِرجیو۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے جان۔ غیر ذی رُوح +
نِردوش یا نِردوکھ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے خطا۔ بے قصور۔ بیگناہ۔ معصوم
نِردوش ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) بے قصور ٹھیرانا۔ بری کرنا۔ پاک ٹھیرانا
نِردھن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) مُفلس۔ نادار۔ غریب۔ کنگال۔ تہیدست جیسے نِردھن کے دھن گردھاری ہیں ؎
کانٹا لگا دھنوان کے تو سارا کرے سبحالے   نِردھن گر پہاڑ سے تو بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)
نِردئی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ دیا ہین۔ نِٹھر جیسے ؎
نردئی سے پیٹ کرے کوئی جاؤ تلا جو بھی سو بھٹی +
نِرسا۔ ہ۔ صفت:۔ مرکب از (نر + رس) بے رس یعنی چاشنی کا خراب۔ حلوائی کا۔ سلاوٹ کا۔ غش۔ تیز۔ کھوٹا۔ خراب۔ بُرا جیسے نرسا سونا۔ نرسی چاندی +
نِرگُن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) (۱) ذات۔ سرگن کا نقیض۔ وہ ذات جو صفاتِ انسانی سے مبرا اور منزہ ہے۔ صفاتِ بلی ہے میشر جو ست رج اور تم تینوں گنوں سے پاک ہے (۲) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ مورکھ +
نِرگُن بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ بھجن جس میں صرف ذات کا بیان ہو۔ خدا کی ذات کا بیان۔ توحیدی بھجن +
نِرگُنیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) موحد۔ ویدانتی۔ صرف ذات کو ماننے والا۔ (۲)

نرد | نرو

(۲) مورکھ۔ نا سمجھ۔ بیوقوف۔ جاہل۔ جیسے گنیا تو گن کہے نرگنیا و کچھ گیتا ہے ✦

نرلاج ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بے شرم۔ بےحیا۔ بے غیرت ✦

نرلجا ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) دیکھو (نرلاج) ✦

نرمل ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) جو میلا نہو۔ بے کدورت۔ صاف۔ اُجلا۔ شفاف ✦

نرمول ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بے بنیاد۔ بے اصل ✦

نرموہی ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) بے مروت۔ بے مہر۔ نردئی۔ سنگدل۔ بے رحم

چلماں بھرت سوری جلی رہی چھنگیا سیاں بن موہیا کے راج رے

جلجا ئیو واگا نوواٹکو ا کا کھیت رے بیاں ہمارے کر جواجر نے ہکو آو دلی رج

نروالجیس ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نہونا۔ فنا نیستی۔ بمعنی ... (۲) ... جس کی ...

نرا ۔ ہ۔ صفت :۔ نرالا۔ اکیلا۔ تنہا۔ صرف۔ محض ✦

دشناں ہونہ نرے دل کے ستانے والے یار دلسوز ہو پر دل کے جلانے والے (انشا)

(۲) خالص۔ بے ملاوٹ (۳) بالکل سراپا۔ سراسر۔ سرتاسر جیسے نرا اُلّو ہے۔ نرا احمق ہے ✦

نرالا ۔ صفت :۔ بالفتح نرالا۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ نادر۔ عجیب۔ غریب۔ نئی وضع کا۔ نئی روش کا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا ✦ چھٹکیل ہو وہ شخص جس کے اوضاع و اطوار سب سے جدا ہوں جیسے اسکا تو سب سے نرالا مزاج ہے۔ اسکا تو ڈھنگ ہی نرالا ہے ✦

اس قدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسیں کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں کے ہیں (سرور)

محبت کے کرشمے کچھ زمانے سے نرالے ہیں گریبانِ زلیخا میں بیاباں یوسف کے اماں گر (ظہیر)

اودھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے ہنسی کی طرز اگر ہے اُدھر انوکھی سی ✦ (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا ✦ منہ تو دیکھو یہ جیا چاہنے والا نکلا (وصال)

سب آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں اک نرالے ہیں وہ زمانے سے ✦ (مجروح)

جو زمانے سے نرالا ہو فلک سے ہو جدا فکر ہے انکو وہ انداز جہاں پیدا کروں (داغ)

کہ نرالے شہر میں بسنگے تمہیں پیدا ہے ہر گھڑی تیغ و سپر بستے کے دھمکا ہو گیا (رشید)

نہ فقہ نہ منطق نہ حکمت کا رسالہ ہے اس نرخ محبت کا نسخہ ہی نرالا ہے ✦ (میر حسن)

مے بے طلب ملی تو ہوئی یار کی طلب بندوں کے ناز بھی ہیں نرالے خدا کے ساتھ (انور)

تیری بالائی کا شہرہ سب سے بالا ہو گیا تُو نرالا کیا ہوا عالم نرالا ہو گیا ✦ (ظہیر دہلوی)

ناز نخوت تھا اُستاد کیا اے نسیم لکھنؤ والوں میں وہ سب سے نرالا ہو گیا (〃)

ایک سے ایک نرالا ہے زمانے میں حسیں جلوۂ نور الٰہی یہ پری زاد ہیں سب (〃)

نہ ڈھونڈو ادھر اُدھر سنو ہو دنیا سے یہ ناز ہیں نرالے ✦ (مصحفی)

چاہتا ہے کہ دل اس کی تنگ قبا سے کھینچے میرے ناصح کہے دنیا سے نرالا اخلاص[۲] (مومن)

(۴) انچھوتا۔ نیا۔ نیارا۔ جدا۔ علیحدہ۔ تازہ ✦

اسے اجل کریں گے خود احباب سب سے مطلبوں تو سے نرالے ہیں ✦ (اجمل)

نرالی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نرالا کی تانیث۔ انوکھی۔ نوعمی۔ سب سے جدا وضع و اطوار۔ جہان سے نیا انداز و طرح

یہاں شور ہستی ہو رہے ہیں جس کو نرالی ہے پروانہ محبت کی دونوں سے نرالی ہے ✦ (سوز)

جسکو دیکھا اُسے بیوا زبنا یا تو نے اہو پہ نرالی ہی ہیں طول کرا تمہیں ✦ (مترنم)

جو انگلیوں بوسے ہے گالی سوال مگر جواب مگر غرض کرے وضع ہے نرالی سوال مگر جواب دیگر (حکمت)

کیا نرالا گرم بازاری ہے یوسف کی ہے پڑگئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر[۱] (ناسخ)

نرباہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (سنسکرت) نباہ۔ ایفا۔ گزارا ✦

داہی نہ کچھ سوز کے بیاں کر تو اے یار جو تجھ سے کیا عہد سو نرباہ کریگا ✦ (میر سوز)

نربسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ جدوار۔ ایک قسم کی مخروطی گرہ جس کی قضیب انگشت اول میں چار سوم میں پالس۔ مفرح زہر ہیضہ۔ امراض و بائی وغیرہ ✦

نرت ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) رقص۔ ناچ (۲) بھاؤ۔ انداز۔ راگنی کا روپ سروپ ✦

نرت کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ میں انداز دکھانا ✦ ناچنا ✦

نرخ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ مول۔ قیمت۔ شرح۔ در ✦

نقد آمرزش نقد لیا اور مجھے کچھ اور بھی تم ہوئے جو مشتری یاں نرخ عصیاں بڑھ گیا (ناسخ)

نرخ بندی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ تشخیص قیمت۔ قیمت کا چکوتا ✦

نرخ مقرر کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بھاؤ نکالنا ✦

نرخ نامہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی وہ فہرست جو ہفتہ وار یا روزمرہ سرکار میں جاتی ہے ✦

نرخ نامۂ ہنڈی ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ہنڈی کا بھاؤ ✦

نرخرا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ گلے کی نلی۔ سانس نلی۔ حلقوم۔ نلے۔ گلو۔ گزرگاہ دم۔ قصبۂ ریہ۔ گزرگاہ طعام و شراب۔ نرخری ✦

نرخرا بولنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ مرتے وقت حلق سے بلغم کی مانند آواز نکلنا۔ گھرانا چلنا۔ خرخرانا چلنا۔ گھر گھر لگنا ✦

نرد ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چوسر کی گوٹ۔ بتی ✦ مہرۂ شطرنج ✦

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا چوسر میں تمک جو گوٹ گیا نرد مر گئی ✦ (اسیر)

قول و اقرار کی جو نرد تھی پکی ہی رہی عشقبازی کا جو چوسر تھی دو مارے پیارے (حضور آصف)

(۲) ایک بازی کا نام جسے تختۂ نرد بھی کہتے ہیں (اردشیر بابک اسکا موجد ہے چنانچہ اسی وجہ سے اسکو نردشیر بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ بزرجمہر اسکا موجد ہے جسنے شطرنج کے جواب میں یہ بازی اختراع کی تھی۔ بعض کا قول ہے کہ قدیم بازی ہے۔ پہلے سے دو پاسوں سے کھیلتے تھے بزرجمہر نے دو اور زیادہ کئے تھے ✦

[۱] مصنف کی تحقیق میں لفظ کی اصل جگہ ... وہ کلام میں دیکھو [۲] آپ مرتے ہیں جو بیدردی ہو بےمہری ہو عشق ہے ساتھ کرانے سے نرالا پنا (داغ) [۳] تغافل میں شوخی نرالی ادا تھی غضب تھا وہ منہ پھیر کر دیکھ لینا (داغ)

نرد

نرد مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گوٹ پیٹنا + بازی جیتنا +

نردبان۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیڑھی۔ زینہ۔ کاٹھ کی سیڑھی۔ سُلّم۔ معراج ○

دکھلائے میری آنکھوں کو بام مُراد کی ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی (آتش)

نرزہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرجہ۔ چھوٹی ترازو +

نرسل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرکل۔ سرکنڈا۔ سر۔ کلک۔ نَے +

نرسنگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ + کرنائے۔ دھوتو۔ بگل۔ تُری۔ صُور۔ ناقور۔ تُرم ○

آگے کو نرسنگا باجا پیچھے کو فوجوں کا پرا دیکھا دیکھا کہ آن میں نظمیں نرگھوٹا نرگدھا (دوما)

نرسنگھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا چوتھا اوتار جو ہرناکش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور اسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی۔ (۳) مُوکل۔ پیر۔ وہ موکل جو جادوگر اکثر آنکھ کے اوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

نرسوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) پرسوں کے بعد کا دن۔ چوتھا دن +

نرغا یا نرغہ۔ ہ۔ اصل یونانی (نرگ) اسم مذکر:۔ (۱) گھیرا۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ احاطہ۔ (۲) بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ہنگامہ۔ ہلّت (۳) مشکل۔ دقّت۔ دشواری +

نرغا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیر ڈالنا + چاروں طرف سے کوڑنا۔ کائیں کرکے پیچھے پڑجانا ○

اک طرف کتّے ہے کیا ناز وادا نے نرغا اک طرف رُوٹھ رہی بنی ہیں یہ دو چار پیچھے
ہیں اُدھر طالبِ جاں چشم سیاہ و خوں ریز دل اِدھر مانگتے ہیں گیسوئے خمدار پیچھے (رند)

نرغا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھرنا۔ محصور ہونا۔ ہجوم ہونا۔ بھگدڑ ہونا۔ چاروں طرف سے چڑھائی ہونا

گرچہ بیٹھی طاقِ ابروئے صنم گیسو نہیں کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکرِ زنّار کا + (آتش)

نرغے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرغہ کی جمع اور حروف جارہ و تابع جارہ کے سبب الف کی یائے مجہول بدل ہوتی ہے

نرغے میں آجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جنگلے میں گھر جانا۔ ہدف ہوجانا۔ مصیبت میں گھر جانا۔ کسی بلا میں پھنس جانا

نرغے میں جان ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں جان ہونا +

نرغے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسنا۔ چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا۔ کوڑنا۔ پھندے میں ڈالنا ○

عشق نے نرغے میں ڈالا ہے تنگاروں کو رند ایک میں ہی نہیں ضعیف، سینکڑوں جلاد ہیں (رند)

نرک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پاپیوں کے بھوگنے کی جگہ۔ پاپیوں کے رہنے کی جگہ۔ گنہگاروں کے رہنے کا مقام۔ پاپ بھوگ کا استھان۔ جم لوک۔ تحت الثریٰ۔ پاتال + دوزخ۔ جہنم۔ اسفل السافلین۔ ہاویہ۔ سب سے نیچے کا دوزخ

نرگ

جو شہ پرانی پاپ کمائے سربے جگت کو جائے کہے کبیر سنو بھئی سادھو کرنی کے پھل پاؤ (بھگت کبیر)
(اپنے کیسی کا کرا اپنی ہتھ لاوے + +)

آپ ہی آپ ہے آپ ہے تر آپ میں بیاپ نہیں جگ نہیں نرک ہے نہیں پُن نہیں پاپ (دیا رنگ گل)

(۲۔۰) میلا۔ گھورا۔ بول و براز۔ نجاست۔ چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اٹھا کر چار پیسے کماتے ہیں تمہیں کیوں ڈنڈ لیتے ہو +

نرک چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیوالی کی چودس جسمیں عام ہندو نہا کر اپنا دلدر اتارتے ہیں۔ مجازاً ناپاکی۔ دلدّر۔ نحوست جیسے اسکے سر پہ تو نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے +

نرک کا دوآرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا دروازہ ○

بن سے جاکر ہم نے نہیں پکارا گنگا نے بند کر دیا نرک کا دوآرا (ناسی گل)

نرک کنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا کنواں +

نرک میں پڑنا یا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دوزخ میں جانا۔ جہنم رسید ہونا۔ جہنم واصل ہونا

نِرُکت۔ س۔ اسم مذکر:۔ علم صرف۔ صیغوں اور مصدروں کا علم۔ وہ علم جس سے کلموں کا تغیر و تبدل اور گردان کا حال معلوم ہو +

نرکل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (پورب) نرسل۔ نے۔ پٹیلا۔ نے بوریہ +

نرکی۔ ہ۔ صفت:۔ دوزخی۔ جہنمی +

نرگس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مشابہ ہے۔ طبعِ مزاجاً اول درجہ میں گرم بعض کے نزدیک معتدل۔ (۲) مجازاً چشم معشوق ○

پوچھتی ہے وہ نرگس مخمور کس کو دعوے ہے پارسائی کا (حضور تیغ)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور ایران کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اسکا کاسہ سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) +

نرگس بیمار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً چشم مست۔ چشم معشوق۔ چشم نیم باز ○

کریں وہ کیسی دوا دیکھتے ہیں رو طبیب تیری اس نرگس بیمار کا بیمار رہا + (ظفر)

نرگس شہلا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ نرگس جسکا کٹورا سیاہ ہو وہ پھول کہ جسمیں زردی کی بجائے سیاہی ہو اور چشم انسان سے نہایت مشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی میش چشم کے ہیں ○

ضعف رکھتے ہیں ازل سے تری آنکھوں کے بیں خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی (اسیر)

نرگس مخمور۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ نشیلی آنکھ۔ متوالی آنکھ۔ چشم خمار آلود +

نرگس نیمخواب۔ ف و ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ آنکھ جو معشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو

نرگ

نرگسی - ف - صفت :- (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی - نرگس سے مُشابہ جیسے نرگسی چشم + ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کیسے پھول ہوتے ہیں - اشرفی بوٹی کا کپڑا - (۲) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جسکی زردی سفیدی میں اسطرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی +

نرم - ف - صفت :- (عوام بفتحتین) (۱) ملائم - کومل + (۲) گُدگُدا - (۳) پلپلا + گِلگِلا (۴) لوچدار - لچیلا + (۵) ڈھیلا - مند - تیز کا نقیض گراں کا نقیض (۶) دھیما - مدھم - (۷) سُست - کاہل - مجنوں ہے کے پیر گرم جہاں ٹٹولا ہیں نرم (۸) سہل - آسان - (۹) سُبک - ہلکا - لطیف جیسے نرم چارہ (۱۰) متحمل - بُردبار - حلیم (۱۱) نرم مزاج - نرم طبع + پیلا (۱۲) نازک +

نرم چارہ - ف - اسم مذکر :- ملائم خوراک - لطیف غذا - وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی - حلوا - وغیرہ +

نرم دل - ف - صفت :- رحم دل - موم دل - رقیق القلب +

نرم کرنا - ف - فعل متعدی :- ملائم کرنا - شیشے میں اُتارنا - دھیما کرنا +

نرم گرم - ف - صفت :- (۱) سخت سُست - بُرا بھلا (۲) گرم و سرد زمانہ رنج و راحت - تلخ و شیریں

نرم گرم اُٹھانا یا سہنا - ف - فعل لازم :- سخت سُست کی برداشت کرنا - بُری بھلی بات کا سننا - درشتی و نرمی کا برداشت کرنا ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

نرما یا نرمہ - ف - اسم مذکر :- ایک قسم کا رُوئی کا درخت جسکا سُرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت مُلائم یعنی نرم رُوئی نکلتی ہے جسکے سبب سے یہ نام رکھا گیا

نرمانا - ف - فعل متعدی :- نرم کرنا + موم کرنا - ملائم کرنا + دھیما کرنا + سختی دُور کرنا +

نرماہٹ - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت +

نرمائی - ف - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت - کوملتا +

نرملی - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے +

نرمۂ گوش - ف - اسم مؤنث :- کان کی لو - بناگوش +

نرمی - ف - اسم مؤنث :- (۱) ملائمت - نازکی - نزاکت - گُدگُداپن - کوملتا - (۲) دھیما پن (۳) سہل انگاری - سُستی - کاہلی (۴) آہستگی - رسان - (۵) پلپلا پن - گِلگِلا پن - (۶) سُبکی - ہلکا پن - لطافت - (۷) سہولت - آسانی - (۸) بُردباری - برداشت - سہار - تحمل +

نرنجن - س - صفت :- کام کرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری - بے عیب - بے داغ - بیمثل - منزہ جو اکثر خدا تعالٰی - پرمیشور - پرماتما ؎

بھگوتی نام نگوڑی کا تھا دونوں میں جب بھاری بھگوتی کے ناتے سے نرنجن اسے بھی جانا (دوہا)

نرد

نرزنے - ہ - صفت :- (ہندی) اسنار - بغیر کھائے +

نرسنے مُتنّہ - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) نہارمُنّہ +

نرنکار - س - صفت :- (ہندو) دیکھو نربنی کی لغت کے مُشتقات میں نرنکار

نروان - س - nirvāṇa اسم مذکر :- (ہندو) (۱) فنا - ناش - بناش - معدومیت - نیستی + فنائی اللہ (۲) مُکش - مُکتی - نجات - آواگون سے چھٹکارا - ہمارے نہایت محسن و مربی شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی ایم اے - بی ایل وغیرہ وغیرہ ممتحن سنسکرت مدراس یونیورسٹی جو ایک عالم سنسکرت کے کیا بلکہ اور بارہ زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اس لفظ کی نسبت اسطرح بیان فرماتے ہیں :-

" مذہب بُدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اس عالم فانی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ - اور جس قسم کے اُسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے موافق دوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے مثلاً اگر اُسنے کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آئندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو بُری حالت میں - غرض مسئلہ مکافات و مجازات کا فیصلہ جسکی وقت دُنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے - اور جسکی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک عقبٰے اور اُسکے تمام لوازمات کو ماننا ضرور پڑا ہے - مذہب بُدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور ہر ایک حالتِ زندگی کی اُسکی زندگی ماقبل کے اعمال پر موقوف ہونے کیا ہے - ان زندگیوں میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ بندہ گرفتار کیونکہ حقیقت میں بار بار دُنیا میں پیدا ہونا اور دُنیا کے انقلابات کو جھیلنا ایک قسم کی گرفتاری ہے) ہمیشہ انسان ہی کی صُورت میں پیدا ہو بلکہ ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے رُوپ میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صُورت میں بسر کرے - یہ سلسلہ بار بار دُنیا میں آنے اور دُنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار بُدھسٹ کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اُسکے انقطاع کی یہی صُورت ہے کہ چند زندگیوں میں اُس سے ایسے نیک اعمال سرزد ہوں کہ وہ پھر دُنیا میں نہ آئے چراغ حیات اُسکا جو بار بار گُل ہوتا اور سُلگتا ہے وہ ہمیشہ کے لیئے گُل ہو جائے - اس اطفائے دائمی چراغ حیات کا نام بُدھ مذہب میں نروان nirvāṇa ہے - اور ہر ایک بُدھسٹ کی نجات یا بہشت یا عیش جاودانی یہی نروان ہے - نروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہو جانا ہے - یاد رکھنا چاہیئے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی رُوح مُنبع اصلی میں جا ملتی ہے - یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے - بُدھسٹ نروان کے معنی محض چراغ زندگی کا گُل ہو جانا ہے - مذہب بُدھ میں رُوح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی رُوح دُوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ ایک شخص کے

نثر	نثر

بجز شدہ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی مجرد مادی ہیں سے انسان بنا ہوا ہے اور حکومت جسے مذہب میں رشکتہ کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اُسکا مجموعہ اعمال کی قوت اور وہ خواہش بقائے سلسلۂ حیات جسکو اُپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر ان اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور ان سے ایک دُوسرا جاندار حیوان ہو یا انسان مجتمع ہوتا ہے اور شخص متوفی کے مجموعہ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگی ما قبل اور زندگی مابعد میں تعلق اور یکانگی پیدا کرنے والا یہی مجموعہ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلہ کو کتاب کہئے تو مجموعہ اعمال اس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجئے تو مجموعہ اعمال اُس تسبیح کا ڈورا ہے۔"

چونکہ نِروان کے لغوی معنی زبان سنسکرت میں بجھنا۔ گل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پائے ہیں اور اصطلاح میں مادی حالت سے نجات پانا اور غیر مادی روح یعنی خدا میں مل جانا ہے۔ پس سید صاحب نے جو بدھ مذہب کے موافق اسکا نتیجہ نکالا وہ لغت و اصطلاح کی رعایت کرا لینے میں پیچھے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بدھ کے نام اور اُنکے سنہ یعنی ۵۴۳ برس قبل عیسوی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اسکی پوری پوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بدھ ہی کا مُستقد علیہ لفظ ہے ٭

نِروِ کھا ۔ ہ۔ صفت :۔ زشت رو۔ کریہ منظر۔ مکروہ۔ بدنما۔ بدصورت۔ بدشکل۔ بدوضع جیسا یہی تو ہمکو اُدھلی جاتی ہے ہی ہیں بلے ہیں ڈیڈ اُسکو وہ نروکھا سا جو بیلا ہے (رنگین)

نِروگا یا نِروگی ۔ ہ۔ صفت :۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا۔ بھلا چنگا۔ اچھا بھلا۔ نقصان نکرنیوالا۔ بے ضرر جیسے دُودھ کی مانند ہر حالت میں غیر مضرہ

نِرویدیہ ۔ س۔ صفت :۔ وید کو نہ ماننے والا ٭

نَری ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا۔ وہ چمڑی کا نقیس جسکے سی کے جوتا

نَرِیمان ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا ٭

نَرینہ ۔ ف۔ صفت :۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسم ذکور۔ جیسے فرزندِ نرینہ۔ اولادِ نرینہ ٭

نِرا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) نیشتر۔ سر گو جیکی ٹپی ٭

نِزار ۔ ف۔ صفت :۔ لاغر۔ دُبلا۔ عاجز۔ ذلیل۔ کمزور۔ نازک۔ پتلا۔ ضعیف و ناتواں۔ نحیف و نزار۔ کاق۔ زبُون۔ خستہ :۔ مفلس ٭ قلاش ٭

نا تواں خزاں گل ہیں تو رنگِ گل ہو کن ۔ مرغِ رنگ رنگِ گل بن نزار ہوا ٭ ٭ (ناسخ)

کیا کمیں ہیں جو گلستاں میں بہار آتی ہے ۔ یاں نگاہوں میں مری جانِ نزار آتی ہے (مصحفی)

نزار ہو گیا ایسا تپ فراق میں میں ۔ ہمارے غم کے لئے استخواں نہیں باقی (عاشق)

نِزاع ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ رد و بدل۔ تنازع ٭ بیر و دُشمنی۔ عداوت۔ خصومت ٭ قضیہ۔ ٹنٹا۔ فساد۔ رگڑا جھگڑا ۔

ایک مسجد ایک سجدہ ایک معبود ایک خلق ۔ کیوں نزاع میں تم ہیں لئے گبر و مسلماں بر گئیں (امیر)

نِزاعِ لفظی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ لفظوں پر جھگڑنا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار ٭

نَزاکت ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نازکپن۔ نازنین پن۔ کومل تا ۔

پھیلاؤ شیریں شانے پر زُلف کو رکھو ۔ کیا حال ہے دیکھو تو نزاکت سے کمر کا (زکی)

نہیں میرے خیال میں آتے ۔ نذر لاتے ہیں وہ نزاکت کو ٭ ٭ (عروج)

(۲) نازکی۔ خوش۔ اسلوبی۔ خوبی (۳) نازو انداز۔ آن۔ ادا (۴) کمزوری۔ ناتوانی۔ نازک مزاجی ۔

گر نزاکت سے تمہیں طاقتِ رفتار نہیں ۔ تو پھر آؤ آرے پھرنا بھی سزاوار نہیں (مرزا صاحب)

ہلی جب زبان نزاکت سے ۔ رہ گئے دیکھ کر بلا نہ سکے ٭ ٭ (نسیم)

یہ نزاکت اور اُسپر غیرِ روح ۔ کیسی مضبوطیاں ہیں جہاں میں ٭ (عروج)

(۵) کاہلی۔ بھولاپن ٭ بیکلی۔ سُبک روی۔ ہلکا پُھلکا پن ۔

چلے آتے وہ جھونکے میں ہوا کے ۔ نزاکت اُن کو لے آئی یہاں تک (داغ)

(فارسی والوں نے عربی کے طور پر نزاکت جعلی مصدر گھڑ لیا ہے چنانچہ بادشاہت بھی اسی قبیل سے ہے)

نَزد ۔ ف۔ تابع فعل :۔ (مخفف نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیڑے۔ دھورے۔ نزدیک۔ ڈھنگ۔ (۲) پیش۔ آگے جیسے نزدِ من قصور ہمین است ٭

نَزوات ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ محاسبانِ ہند کی اصطلاح میں جو الت ادا کی مجرد مجرد یا امانت کے معنی میں یہ لفظ آتا ہے ٭ باقیات۔ اُدھار۔ ذمہ ٭

نَزدِیک ۔ ف۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (نزد) (۲) محاسبوں نے آگے حساب۔ لیکھے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات غیر مناسب ہے اُنکے نزدیک برابر ہے ٭

نَزدِیک جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا۔ (۲) پلنگ پر جانا۔ پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا ٭

نَزدِیکی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ قربت۔ پاس ٭

نَزع ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جانکنی۔ جاں کندنی۔ جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری ٭

وہ دم نزع سر بر عیادت آتے ۔ حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سُنا بھی نہ سکو (ظہیر)

نَزلہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی ایک دفعہ گرنا۔ زکام۔ سردی۔ ہوا زدگی۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اُترتا ہے ٭

نزلہ بند ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گول پھایا جو نزلے کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں ٭ قرص زرد میں جو مشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کنپٹیوں میں چسپاں کر لیتے ہیں ٭

نزو

نزلہ گرنا۔ فعل لازم:۔ (۱) نزلہ ہونا۔ آبِ نزلہ کا سینہ وغیرہ پر گرنا جیسے نزلہ بر عضوِ ضعیف میریزد مقولہ ریکار ہونا ؎

بہرے گریہ پر قصبہ شہر کو خستہ و رنا　　جب تک نزلہ اُسکے چشم و دماں پر گرا (شیدی)

(۲) آفت آنا۔ شامت آنا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ ٹوٹنا ؎

بزم سے گھر تے سب اُٹھوا دیئے　　مرغ کا نزلہ گلِ تر پہ گرا ✦ ✦ ✦ (داغ)

نُزُول ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ ورود۔ فروکشی ؎

کھلا یہ مرکے فلک ہے زمیں کے نیچے بھی　　یہاں نزولِ بلا تھا وہاں نثار رہا

زلف پریشاں نزکی دیکھ کے برہم نہ ہو　　وقتِ نزولِ بلا کے تو ہیں دعا مستجیب (زکی)

(۲) نزلہ۔ ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (۳) مرضِ چشم۔ موتیا بند وغیرہ (۴) فتق۔ فوطہ بڑھ جانے کا مرض۔ وہ مرض جس سے آدمی کے فوطے رطوبت کے سبب بڑھ جاتے ہیں (۵) سرکاری بادشاہی خالصہ ضبط کی ہوئی زمین۔ سرکاری زمین (۶) فوج و لشکر یا لشکری کا فروکش ہونا ✦ جب نزولِ اقبال یا نزولِ اجلال پہنچے تو وہاں دو خاکے وہ دو کو گر لو

نُزہت ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشحالی۔ فرحت۔ انبساط۔ تر و تازگی۔ خوشی۔ خرمی۔ آنند۔ رنگ رس۔ سرور۔ عیش و نشاط۔ حظِ نفسانی ✦

نُزہتِ خاطر ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشدلی۔ انبساطِ خاطر۔ دل بہلاوا ✦

نُزہت گاہ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ پاکیزہ مقام۔ تر و تازہ و سرسبز جگہ۔ تماشا گاہ۔ سیرگاہ۔ سیر کی جگہ ✦

نژاد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ تخم۔ نطفہ ✦

نِس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سنسکرت निशा (ہندو) (۱) رات۔ رین۔ راتری۔ شب۔ لیل۔ (۲) حرفِ نفی۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بغیر۔ بے (نہ نا۔ بی ہیں حرفِ نفی ہے۔ سنسکرت میں نِس निस् اور نر निर् اور نی ہے پرانی فارسی نیا۔ ژند نید ✦

نِس دِن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) رات دن۔ لیل و نہار۔ ہمیشہ۔ پہیلی ؎

ایک تریا ہے جل کی باسی　　نِس دن جل میں رہے پیاسی

جب منہ اُسکے پڑے ہے بوند　　ڈبکی کھائے اور دے آنکھ موند

(بوجھ: مروارید کی سیپی)

نِس سنتان۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) لاولد۔ بے اولاد ✦

نِس سندیہ۔ ہ۔ تمیزِ فعل:۔ (ہندو) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالیقین ✦

نِس کپٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) صاف دل۔ بے کینہ ✦

نِس کلنک۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے عیب۔ بے داغ ✦

نَس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رگ۔ عرق۔ خون کی نلی (۲) پٹھا۔ پٹھے۔ عصب (۳) عضوِ تناسل۔ ذکر۔ ناڑہ۔ احلیل۔ مجری البول ✦ (۴) ریشہ۔ نس۔ مچھو نسرا

نسب

نَس بھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا۔ رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے سے اُسکا کھڑا ہو جانا (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا ✦

نَس دار۔ ہ۔ صفت:۔ رگیلا۔ رگ دار۔ بہت رگوں والا ✦

نَس کٹا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ذکر بُریدہ ✦ خواجہ سرا۔ خوجہ۔ نپنسک۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ زنخا ✦

نَس مرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رگ مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور پڑنا ✦

نِسا ع۔ اسم مؤنث:۔ عورتیں۔ بیویاں۔ بچہ بانیاں۔ استریاں۔ ناریاں۔ یہ لفظ امراۃ کی جمع خلافِ قیاس ہے جو اپنے مادہ یعنی مفرد سے نہیں ہے) ✦

نَساجال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) رگوں کا جال۔ رگوں کا مجموعہ۔ پٹھوں کا گچھا۔ (اعصاب) (۲) مجازاً) بڑا جال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ مکڑی کا سا جال کہ اُسمیں سے ایک کا نکلنا مشکل ہے۔ توڑ جوڑ جیسے اُنکے پھندے سے نکلنا مشکل ہے انہوں نے تو بڑا نسا جال پھیلا رکھا ہے

نِساچَر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت (۱) شب رو۔ چور۔ قزاق (۲) بھوت۔ پریت۔ دیو۔ جن ✦ راکشس ✦

نِساچری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) چڑیل۔ پچھل پائی۔ بھتنی ✦

نِساگورا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا کبوتر جسے دو باز یعنی جسکا تمام رنگ سبز اور دو وشپر سفید ہوتے ہیں ✦ کبوتر نسا گورا بازاری تشبیہاً جوتا جیسے آج اُسکی خوب نسا گورے اُڑے یعنی جوتے پڑے ✦

نَسائم ع۔ اسم مؤنث:۔ نسیم کی جمع۔ سرد خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں۔ بھینی بھینی خوشبو ہوائیں ✦

نَسَب ع۔ اسم مذکر:۔ نسل۔ اصل۔ نژاد۔ سلسلۂ خاندان۔ جنا۔ حسب کا نقیض۔ باپ کی طرف سے نسبت ✦

نسب نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ سلسلۂ خاندان۔ بنس بیڑ ✦

نَسَب نما۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے۔ مخرج کسر کا وہ جز جو مقسوم علیہ ہے۔ بانٹنے والا عدد۔ بانٹ بتاؤ انک ✦

نِسبت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ (شعر ذیل مصنف کے دورانِ معتقدِ خیانت کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا) ؎

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا　　ہے نسبت سدا کی وفا کر ہماری جفا کر تمہاری (مصنف)

(۲) مناسبت۔ مشابہت۔ مطابقت۔ (۳) منگنی۔ سگائی۔ منگیتر۔ پیغامِ شادی۔ پیغامِ رشتہ۔ بات۔ عقدِ مناکحت کا پیغام۔ لڑکے والوں کی طرف سے رشتہ پیدا کرنیکا قصد ✦

خاندانوں کو مستحکم ہو جائے　　نسبت اک اک بجائے خود لائے (رفیق)

صحبت ہے برابری میں زیبا　　نسبت ہے برادری میں زیبا (نسیم)

نسب

(۴) نسب۔ حسب نسب ع

نسبت درست کیجئے اب کسی سے مصحفیؔ ۔ جو نجیب تھے گبرو مسلمان ہیں ہو گئے (مصحفیؔ)

(۵ ف) حوالہ۔ نظیر۔ (۶) تمثیل۔ بعض کے واسطے جیسے اُسکی نسبت یہ اچھا ہے۔

اُسکی نسبت رہے اچھی نباہی ع

ہو خالی کیا کٹوں دل ساتھ محمد محبوب کی ۔ تیری نسبت تو میاں بلبل سے گلِ خوبی کی (سودا)

(۷) معرفت۔ عرفان۔ خداشناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں +

نسبت آنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ سگائی کرنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔

نسبت ٹھہرنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ سگائی قرار پانا۔ بات ٹھہرنا +

نسبت دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تعلق ظاہر کرنا۔ نظیر دینا۔ تشبیہ دینا۔ مطابقت

نسبت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا۔ منسوب کرنا +

نسبت ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مناسبت ہونا۔ مطابقت ہونا۔ تعلق ہونا۔ مشابہت ہونا جیسے اس سے اسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا۔ سگائی ہونا۔ بات ٹھہرنا

نسبتی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ رشتہ دار۔ قرابت دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ تعلق رکھنے والا

نسبتی بھائی ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بہنوئی۔ دولہا بھائی (۲) سالا۔ جورو کا بھائی۔

نستار ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ رستگاری۔ مُکت۔ مکتی۔ نروان

نت جیون کی بھئی ادھکاری ۔ پاپ مٹے پایا نستارا + (بھجن)

نسترن ف۔ اسم مؤنث :۔ سیوتی۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب۔ گوجا +

نستعلیق ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت، خوبصورتی، تناسب، نزاکت، گولائی، نشست، دوائر، کشش کی خوبی اور خوش اسلوبی کے سبب ایک عجیب شان رکھتا ہے۔

یہ لفظ نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے۔ نسخ کی خ کثرتِ استعمال سے گر پڑی ہے +

چونکہ اس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اس وجہ سے اسکا یہ نام ہو گیا یا یوں کہو کہ یہ خط خطِ نسخ اور خطِ تعلیق سے مرکب ہو کر ایجاد کیا گیا ہے۔ اس خط کے ایجاد سے پیشتر خطِ نسخ نے اگلے تینوں خطوں کو رد کر دیا تھا اسنے اسکو بھی مات کر دیا۔ ہم اس خط کا مفصل حال آگے چلکر کئی سطروں میں لکھینگے جو خالی از لطف اور فائدہ نہ ہوگا ع

نہیں کھلتا ہے عقدہ اُسکی زلفِ عنبر افشاں کا ۔ کہ ہے یہ شاخِ سنبل یا بنفشہ صحنِ بستاں کا
کوئی ہے اسمِ نستعلیق یا خطِ چلیپا ہے ۔ کوئی شاخِ شکستہ یا چمن ہے عشقِ پیچاں کا (مظفر)

(۲) صفت) شائستہ۔ مہذب۔ تربیت یافتہ۔ خلیق۔ سلجھا ہوا۔ عمدہ۔ خوبی کا جیسے وہ بڑا نستعلیق آدمی ہے۔ کیسی نستعلیق گفتگو ہے کہ جی خوش ہوتا ہے +

ہم شکستوں کو نہ کیوں نستعلیق ۔ سمجھے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (تسلیم)

(۳) صحیح۔ خوشخط۔ ملیح۔ رنگ۔ اس وقت ہندوستان میں کئی خط ہیں یعنی شکستہ۔ تعلیق۔ نسخ۔

نست

نقش شاہی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے مطابع۔ تصانیف و دفاتر شاہی وغیرہ میں رواج پایا ہے دوسرے خطوں نے اصلا نہیں پایا۔ اس خط کا موجد **میر علی** تبریزی ہے جنکے کتبے ابتک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں۔ ان کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس ڈھنگ اور جس روش کا اُنہوں نے یہ خط ایجاد کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا۔ اور اس خط میں اُسکے بعد حالتِ تنزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ یوماً فیوماً ترقی ہوتی رہی ہے +

اس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر کے افتاں خیزاں چلا جاتا تھا۔ دور سے اُسے کچھ جانور[2] نظر آئے کہ وہ دو قطاریں باندھے برابر بیٹھے ہیں۔ اور یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اُسکے مقابل کی دوسری قطار میں اُسی روش ڈول ڈول اور ترکیب کا دوسرا چپک رہا ہے کہ جنکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا +

چونکہ میر علی موجد نستعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا۔ ان جانوروں کی وہ دونوں قطاریں نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور اُنکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی پسند آئیں۔ اُسی وقت اسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُسی ترکیب سے اس نے اپنے نقشے میں اُن کی حالتیں مصور کیں اور رنگ منقش کئے اور اُس پرچہ کو مکان پر لے آیا۔ اس زمانہ میں خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا۔ اُسکے کل حروفِ تہجی کو انہیں جانوروں کی نشست برخاست، صورت اور ہیئت پر اور کچھ خط و نقوش میں سے استخراج کرکے ترتیب دی اور ہر ایک تقطیع اور سطح نشست کرسی ترک پلک دوائر سے مرتب کرکے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائی تو سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے آدمی خوشی خوشی اُسے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط بہت سرگرمی کے ساتھ مروج ہو گیا اور اس خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر ہونے لگی۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت سے خوشنویس اپنے اپنے وقت میں اس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو ان سے فیض پہنچا اسی خاندان میں ایک شخص **میر عماد** نامی **عباس قلی** بادشاہ ایران کے زمانہ میں پیدا ہوا۔ یہ شخص اس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ بھی نہایت قدر کرتا اور خوش ہو ہو کے انعام خزانۂ ایران سے دیا کرتا تھا۔ ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بلایا اور یہ کہا کہ میرا مدت سے ارادہ ہے کہ میں شاہنامہ نہایت عمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں۔ چونکہ آپ ہمارے زمانہ میں اس فن کے کامل ہیں۔ لہذا یہ خدمتِ شاقہ آپ ہی کو گوارا کرنی ہوگی۔ میر عماد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھدینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ

[2] جانور شائد فاختہ یا ہنسوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں +

[1] نمبر ۲ کے معنی مروج ہیں اول معنی قرینِ قیاس ہیں مگر بول چال میں نہیں سنے گئے +

لغت

چاہیئے ہیں ویسا تو جب لکھا جا سکتا ہے کہ جس طرح کا سامان میں چاہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے وعدہ فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عذر نہیں۔ آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لا کر گزارش کی کہ تا تحریر شاہنامہ حضور کا جو پائیں باغ ہے وہ مجھے بخشا جائے اور اسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے لبریز کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ ماہ بماہ بدل دیا کریں۔ چونکہ بادشاہ کو اسکا شوق تھا اس سبب سے جو جو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہوگئے
اب میر عماد بہت آسایش اور اہتمام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہوگئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور شکایت عرض کی کہ تیرہ لاکھ روپیہ اس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب چھ ہزار شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ ہنوز ختم نہیں ہوا۔ میر عماد کو بلا کر پوچھا تو چاہیئے کہ آپ نے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ سہو کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بلاؤ۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اُسیوقت سوار ہو کر دربار شاہی میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا؟ میر عماد نے التماس کیا کہ فقط تین جزو لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سرخیاں اسوجہ سے اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا گو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرے مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصے کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جونہی یہ بات سُنی نہایت طیش میں آیا اور چہرے سے کمال غضب نمودار ہوا۔ اور اسی غصّے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کُل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اہتمام کو عمر نوح اور خزانۂ قارون چاہیئے چونکہ میر عماد صاحب کمال تھا۔ ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپیہ کی طرف نظر ہے تو آ جائیگا۔ یہ کہہ کر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک حبہ بھی نہ تھا۔ اُسے جو نو سو روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اُسکے قطعات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب سے نازاں تھا +

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحے کو تراش کر علیحدہ کیا۔ پھر ہر ایک صفحے کی سطریں قینچی سے جُدا جُدا کریں۔ جب تینوں جزو کی سطریں علیحدہ ہو گئیں تو اُسوقت ملازموں کو حکم دیا کہ پالکی لاؤ۔ اور چوبدار کو ہدایت کی کہ تھوڑی تھوڑی دُور پر یہ کہتا چلے کہ

لغت

امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو لئے۔ چوبدار نے تعمیل حکم کی اور باآواز بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سُنکر پالکی کے قریب آتے اور زر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اُسکے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دے دیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کا آدھا راستہ طے ہونے پایا تھا کہ چھکڑے روپے کی ڈھیریوں لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ کی طرف خطاب کر کے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔ سنیے یہ صنعت شاقہ اسلئے گراں لکھی کہ بادشاہ کے پاس زر و جواہرات تو جیسا دنیا میں شاہوں کے پاس ہو کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہ عالم جاہ کے پاس اگر ہوگا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت قدر کی زر و جواہرات و لعل بے بہا سے کم نہ ہوگا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت؟ بادشاہ کو پہلے ہی یہ خبر گزر گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میر عماد پہنچ کر اُجرت بہا بیش قدر وافی بہرستا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر میر عماد سے سُنی تو رنگ سلطنت و دربار نے جوش مارا اور میر بادشاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اس امر کی خبر بادشاہان ممالک غیر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھ لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو بٹا یہ دھبا لگ جائیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے۔ چنانچہ اُسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا اور بعد میر عماد حسب الحکم سر دربار قتل کیا گیا +

اسکا ایک بھائی آقا عبد الرشید جو میر عماد کا داماد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے ماموں کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ برافروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا۔ چونکہ میں ایک تو اہل کمال سے ہوں اور دوسرے میر عماد کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اسکا یہ خیال درست تھا اسلئے کہ بادشاہ کا ارادہ اسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہو کر راتوں رات شہر سے باہر نکل کر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُسیقدر اور بے تعداد فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کئی روز کے بعد لاہور میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خدشہ ہوا کہ اگر بادشاہ ہند کے ہاں ایران سے میری گرفتاری کا حکم آ جائے تو پھر کون جان بچائے گا۔ یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اسی حالت اضطراب میں اکبرآباد داخل ہوا اور چونکہ اسے دل میں اسقدر کا صدمہ تھا کہ اس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا۔ اسکے چہرے سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام متقدمان

لغت

اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد پڑی ہوئی تھی کہ کپڑے موم جامہ کی شکل بن گئے تھے۔ اسی حالت میں یہ بیچارہ قلعۂ معلّٰی کے اندر آکر عدالتِ پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے۔ میری اطلاع ہو جانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان بادشاہِ غازی ہندوستان کے تختِ سلطنت پر متمکن تھے۔ چوبدار اِسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی! کیا بادشاہوں کے نزدیک کوئی ایسی طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرا دی۔ پہلے اُمراءِ عظام پادشاہی سے ربط پیدا کرو۔ عُمدہ وسیلہ بہم پہنچاؤ۔ جب جاکر جلوۂ شاہی سے فیض یاب ہوگے خانہ اِس نے یہ ضابطہ کی بات سُنکر کچھ دیر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے پادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔ عرض بیگ آیا۔ اِسے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرہ سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری تقدیر یاور ہو۔ اسنے فوراً بادشاہ کے حضور میں گُزارش کی کہ ایک شخص اِس شکل و شباہت اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پہ حاضر ہے اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے۔ چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارۂ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا بادشاہ نے حکم دیا کہ بلاؤ۔ عرض بیگ نے آکر مُبارکباد دی کہ چار پادشاہِ جہان پناہ آپ کو یاد فرماتے ہیں اِسنے چلنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت دو تین رئیس وہاں اور بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ نے اس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں بُلایا تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے؟ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں ہاں اگر قلم دوات اِسوقت مجھے ملجائے تو میں نذر کا سامان پیدا کرلوں۔ لوگوں نے قلم دوات کاغذ دیا۔ اِسنے اُسیوقت اپنے حسبِ حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا

قطعہ

ایا خجستہ خصالی کہ ساکنانِ فلک — بر آستانِ تو دارند میلِ دربانی
چہ حاجت است کہ گویم حالِ خستۂ خود — کہ حالِ خستہ دلاں را تو خوب میدانی

اِس قطعہ کو بہت عمدہ طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پوچھا۔ اِسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہجہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہا ہے اسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا اور خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اسیوقت اسے حمام میں لے جاؤ اور شاہی توشہ خانہ سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شام کو اسکے مصائب کی داستان سُنینگے۔ چنانچہ اُسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اس غریب الوطن کو بہت عزت و شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین کیا۔ شام کو جہاں پناہ کی بارگاہ میں پھر اسے لایا۔ اسنے شاہانہ رسم کے موافق آداب بجا کر عرض کیا کہ میں نے

لغت

جیسا حضور کو سُنا تھا ویسا ہی پایا۔ اسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور گزارش کی کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ پرورش میں حاضر ہوا ہوں۔ میری جاں بخشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دوسرے روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پندرہ سو روپیہ ماہوار کا ملازم کیا اور کہا کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہو جائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان آئی اور اِس نے جان لیا۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی خدا نے جلیل القدر سرپرست عنایت فرمایا۔ اِسکے چوتھے روز شاہِ ایران کا خریطہ بادشاہِ ہند کے نام بدیں مضمون صادر ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے اہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کرکے بطرفِ ایران روانہ کریں۔ جب یہ خریطہ سرِ دربار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا تعلق بھی ہوگیا ہے۔ چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہٰذا سلطنتِ ہندوستان کبھی اسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرا دیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ سے برخلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر، خاطر اور خدمت کی ہے بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو نیست و نابود کرتے ہیں۔ چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط ہے۔ لہٰذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی مدد سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے +

جب یہ خریطہ عباس علی شاہِ ایران کے پاس پہنچا بجز اسکے کہ سکوت کیا اور کچھ بھی نہ بنا۔ کیونکہ سلطنتِ ہند اس زمانہ میں بھی البتہ زور آور تھی۔ اور شاہجہاں نے بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہجہاں سے خطِ نستعلیق کا رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی اس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے اُستاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا کہ اِس سے بہتر کسی نے لکھا اور نہ آجتک اس سے بڑھکر کوئی ہوا +

اب سے ۴۳ برس پیشتر یعنی سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق سنہ ۱۸۴۶ء میں سید محمد امیر صاحب دہلوی خوشنویس خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے کیونکہ انہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویز شان پیدا کر دی۔ باوجودیکہ پنجہ کشی کا کمال شوق اور ہاتھ نہایت سخت تھا مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

نسخ

اُسکے مُصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا +

اسیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذِ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیئے جاتے ہیں۔ میاں اسیر کے بعد اُن کے شاگرد رشید جناب **آغا صاحب** نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک گلستاں عالم جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاستِ الور میں دُوسری ریاستِ پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابن یمین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۹۰۳ء میں خریدی اور مہاراجہ پٹیالہ کو بطریق تحفہ سیر پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۹۰۳ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس گلستان کی بابت بڑے بڑے تمغے ملتے تھے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا **عبداللہ بیگ۔ امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبدالرسول۔** اس فن میں یکتائے روزگار ہوئے۔ اور مرزا **رحیم اللہ بیگ** صاحب شاگرد رشید جناب آغا صاحب مرحوم۔ ریاستِ الور میں موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ ان کا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط مرتبہ ۲۲۔ اگست سنہ ۱۹۰۹ء +

نستعلیق گفتگو یا بول چال۔ ؤ۔ اسم مؤنث:۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام +

نستعلیق گو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی بلیغ جیسے کارسپانڈنٹ نستعلیق گو ایڈیٹر طلیق اللسان (اودھ پنچ)

نسخ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) تردید۔ بُطلان۔ تنسیخ۔ منسوخی۔ فسخ۔ شکست۔ زائل کرنا۔ دُور کرنا + کسی چیز کو اس سے بہتر چیز بنا کر رد کردینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسنے اگلے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا یہ خط بھی خواجہ عماد الدین یاقوت مُستعصمی کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجۂ مذکور نے خط نسخ کو ایجاد کیا تو اور خط اسکے آگے گرد ہو گئے پس اسی سبب سے اسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا۔ اوّل ہی اوّل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ژند و پہلوی خطوں سے ملتی جُلتی ہے +

نسخ و نسیان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نسخ اصطلاح شرع میں کسی پہلے حکم شرعی کو بدلکر اسکی جگہ دوسرا حکم مقرر کرنا۔ اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلا کر دُوسرا حکم بھیجنا۔ اصل میں نسیان مصدر لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے +

نسل

نسخہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ منقول۔ کاپی۔ مکتوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب۔ مُجلّد۔ جلد۔ رسالہ۔ پوتھی۔ پستک ؎

نے نقد و منطق سے نہ حکمت کا رسالہ ہے کہیں فن محبت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (دبیرین)

جیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا + + (دبیر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جسپر دوائیاں اور انکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵۔ ۵) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کہ انکا بکا یہ بھی اچھا نسخہ ہے (۵۔ ۵) چٹکلا۔ لٹکا۔ ڈھنگ ؎

اے بیمن ان ہے اگر قسمت بھلا کیا ڈرنا شب ہجر میں نسخہ تجھے سونے کا بتاؤں (مسلم)

نسخہ باندھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے پرچے کے موافق ادویات کا پڑیوں میں باندھکر دینا +

نسخہ لکھنا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ پرچۂ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا۔

نَسر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ گِدھ۔ ایک مُردار خوار پرندکا نام جو چیل اور ظلیوانس کی قسم سے ہے۔ گھگر اج (۲) ایک بُت کا نام +

نسرِ چرخ۔ ع و ف۔ اسم مذکر:۔ آسمان کا گدھ۔ دو ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اس نام سے موسوم ہوئے +

نسرِ طائر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ ایک ستاروں کے گچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گدھ سے مشابہ ہے۔ یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانب شمال ہے ؎

اوج طائر سے یہ ہوتی عرش پر وازی کہاں نسرِ طائر خامہ اُس ماہ کو لیکر گیا + + (ناسخ)

نسرِ واقع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُترنے والا گدھ۔ چونکہ اس ستارے کی صورت وہ اَور ستاروں کے مل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلوؤں میں جمع ہیں ہو گئی ہے جیسے گدھ کی صورت بنی ہوئی ہے اور گویا نیچے کی طرف آ رہا ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطب جنوبی کی طرف ہے +

نسرین۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھول کا گلاب + گلوبا +

نَسَق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روش۔ دستور۔ ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق +

نسل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ جنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم۔ قوم۔ جیسے بد نسل یعنی بد اصل و بد تخم +

نسل بڑھانا۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا +

نسل بڑھنا۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا +

نسلِ پدری۔ ع و ف۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا خاندان۔ ددھیالی خاندان +

نس

نسل دار ع ۔ ف ۔ صفت :۔ اصیل ۔ اچھی نسل کا ۔ قوم دار ۔

نسلِ مادری ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ماں کا خاندان ۔ ننہال کا خاندان ۔

نسلاً بعد نسلٍ ع ۔ متعلق فعل :۔ پُشت بہ پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ بیٹے پوتے پڑ پوتے وغیرہ تک ۔ جس پرم پرا ۔

نسنا ہ ۔ فعل لازم :۔ (پنجاب) بھاگ جانا ۔ دوڑ جانا ۔

نسناس ع ۔ اسم مذکر :۔ بن مانس ۔ ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے ۔ دیو مردم ۔ جنگلی آدمی ۔ کہتے ہیں یہ حیوان فقط ایک ٹانگ ۔ ایک آنکھ ۔ ایک ہاتھ ۔ ایک کان کا ہوتا اور پھدک کر چلتا ہے اسکا ہاتھ اسکے سینہ پر ہوتا اور نواح عدن و عمان میں پایا جاتا ہے ۔ وہاں کے آدمی اسکا شکار کرکے کھاتے ہیں ۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک بحری دوسرا ہندی جو واقع میں طبرستان کے لوگ اسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤں ہونا غلط ہے ۔ وہ ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر نہتہ جیسی بندر یا ہنومان سے مشابہ ہے ۔

نسناسِ ہندی ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے ۔ ہندی بن مانس ۔

نسنگا ہ ۔ صفت :۔ (گیتوں میں) فارغ ۔ آزاد ۔ بے فکر ۔ بے فکر ۔ خلاص ۔ ر ۔

آپ ہلے اور موہے ہلاوے ۔ واکا ہلنا مورے من بھاوے

ہل ہل کے بھیا نسنگا ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا } کہہ مکرنی

نسوار ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) ناس ۔ ہلاس ۔ روش دماغ ۔ سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو ۔ ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے ۔

نسواں ع ۔ اسم مؤنث :۔ نساء کی جمع ۔ عورتیں ۔ مستورات ۔ بیویاں ۔

نسوت ہ ۔ صفت :۔ (۱) خالص ۔ زلال صاف ۔ نرمل ۔ نتھرا ہوا ۔ بے کدورت ۔ جیسے نسوت پانی ۔ (۲) بے لاگ ۔ بے غرض ۔ (۳) اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں تربد کہتے ہیں ۔ دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے میں (دوال ہندی جلاپ)

نسیاً منسیاً ع ۔ صفت :۔ فراموش ۔ از یاد رفتہ ۔ بہت بھولا ہوا ۔ بالکل از یاد رفتہ ۔

نسیان ع ۔ اسم مذکر :۔ بھول ۔ فراموشی ۔ سہو ۔ چوک ۔ خطا ۔

نسیم ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نرم ہوا ۔ بھینی بھینی ہوا ۔ ٹھنڈی ہوا ۔ خوشبودار ہوا جو صبح کو چلتی ہوا ۔ ہوائے خوشگوار ۔ شگفتگی کی ہوا کی پہلی لپٹ ۔ بعض نے بادِ صبا کو بھی کہا ہے ۔ ۔ ۔ ع

وہ بادِ پا ہے ترا گرم ہو کر چار قدم ۔ نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)

نہ پوچھ سیلِ نسیم سحر پرہ جلی ہے کیا کچھ ہوا لی ۔ دمِ مسیحا نسیمِ جنت بنا ہے اکثر غبار دہلی ۔ (رند)

نش

(۲) اصغر علی خاں دہلوی شاگرد مومن خاں کا تخلص جنھوں نے ۱۲۸۱ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکن لکھنؤ مصنف مثنوی گلزار نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد تھے ۔ بقول صاحب تذکرہ سخن شعرا مسلمان ہو گئے تھے لیکن اس وقت کا نام نہ لکھنے سے یہ امر قابل تامل ہے ۔

نسیم سحر ع ۔ اسم مؤنث :۔ صبح کی ہوا ۔ وہ خوشگوار ہوا جو سورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے ۔ بادِ صبا ۔ پچھلی رات کی ہوا ۔

ہوگی بلائے تازہ شبِ غم سے شگفتگی ۔ پژمردہ اور ہو گئے نسیم سحر سے ہم (رند)

نسینی ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی ۔ کاٹھ کا زینہ ۔

نشاء ع ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیدا کرنا ۔ نیا پیدا کرنا ۔ از سرِ نو پیدا کرنا ۔ بچانا ۔ جہان گونیا ۔ عالم (یہ لفظ بفتح اول و سکون ثانی و ہمزہ بر الف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اسی واسطے الف کے اوپر ہمزہ لکھ دیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں ہمزہ پڑھیں جن لوگوں نے نشو کے معنی میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے غلطی کی ہے ان کا فیہ کے لحاظ سے اگر لیا ہو تو جائز ہے)

نشا ف ۔ اسم مذکر :۔ صحیح عربی (نشۃ بتشدید شین معجمہ) (۱) خمار ۔ کیف شراب ۔ بیہوشی ۔ مدہوشی ۔ کند ہی حواس ۔ نشہ ۔ سکر ۔ سرور ۔ جو شراب یا بھنگ وغیرہ نشیلی اشیا سے پیدا ہو ۔ سرشاری ۔ مستی ۔ متوالاپن (۲) گھمنڈ ۔ غرور ۔ تمکنت ۔ نخوت ۔ تکبر ۔ شیخی ۔ خود بینی ۔ اسکو حکومت کا نشا ہے ۔

آنکھوں سے غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ ۔ نشا ہے تم کو حسن کا نرگس کا شراب کا (قدر)

(۳) جوش ۔ ولولہ ۔ ترنگ ۔ اُمنگ ۔ جیسے جوانی کا نشا ۔

اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے ۔ صاحب نفائس اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہارِ عجم اسکو اخیر میں ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں ۔ صاحب آب حیات نشاء لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اسکا مخفف اور یہ در اصل فارسی ہے ۔ صاحب غیاث اللغات اسکا املا نشہ بروزن پشہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں ۔ انکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشۃ بحذف تشدید ہو کر نشہ ہو گیا ۔ صاحب منتخب اللغات بھی انہیں کے ہمزبان ہیں مگر انہوں نے نشۃ و ہونا ثابت نہیں کیا ۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہم نے بھی اسکو اردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے موافق نشہ فارسی ہی مانا اور اسکے دوسرے موقع پینی ترتیب سے اپنی جگہ پیدا بھی لکھا ہے ۔

نشا اُترنا ف ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ سرور کم ہونا ۔ خمار جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ غفلت سے نکلنا ۔

نشا پانی ف ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ اسم مترادف ۔ امل پانی ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا ۔ بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں ۔

نشا پانی کرانا ف ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نشہ پلوانا ۔ امل کرانا ۔ امل پانی کرانا ۔ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا ۔ بطور رشوت کسی اپنے ملازم کنندے یا قبالہ گویا پان کا نام کرکے دینا

نشا

نشا پانی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اس پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا ✦

نشا جمانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نشا کا جمنا۔ سرور کا تھمنا کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور کا تھمنا۔ سرور ہم پہنچانا۔ ملنا۔ رحصل کرنا۔ مخمور ہونا ✦

نشا چھانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نشہ غالب ہونا۔ گہرا ونشہ ہونا۔ نشہ اُمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ مستی چھا جانا۔ رستا ہونا ✦

نشا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ نشہ کا اثر ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا ✦

نشا کرکرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ گریز میں خلل لگانا۔ عیش میں کدورت کرنا ✦

نشا کرکرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا۔ مزا بگڑنا۔ گریز میں خلل لگنا۔ عیش میں کلفت ہونا ✦

نشا ہرن ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی خوف یا صدمے کے باعث نشہ کا جاتا رہنا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا ✦ [1]

نشا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا ✦

نشاتین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشات کا تثنیہ ہے)

نشا خاطر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) صحیح (خاطر نشان) خاطر جمع۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ تسلی جیسے تم نشا خاطر رکھو۔ یہی نشا خاطر کرلو ✦

نشاستہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جمایا ہوا یا بیٹھا ہوا چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوؤں کو مل کر ان کی گری نکال اور جمائی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اسکا فالودہ وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست (۲) کلف۔ کانجی۔ ماڑ۔ مانڈ۔ لئی وغیرہ ✦

نشاط۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی۔ خورسندی۔ کسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ حظ۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت ✦

غم و نشاط کی تاثیر کس بیاں میں نہیں ۔۔۔ اثر نہیں ہے تو میری ہی داستاں میں نہیں ✦ (ذکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ ایرانی کا تخلص۔ یہ شخص اسی تیرھویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار پادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینۂ نشاط میں شامل کیا گیا ہے ✦

نشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آثار۔ علامت ✦ کھوج۔ پتا۔ سراغ ✦ چنہ۔ چین۔ نقش ✦ ٹھپا۔ چھاپا ✦ نام و نشان ✦

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا پر اُس در پر ۔۔۔ نشانِ پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا ✦ (مومن)

نشا

جُزں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو ۔۔۔ گر نشاں صفحۂ دُنیا سے ہمارا مٹ جائے (نصیر)

حباب اتنی نہ باندھا کر ہوا میں تُو شوخی اپنی ۔۔۔ کوئی دم میں نشاں تک بھی ترا مٹ جائے گا (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی ✦

نکا انجام جہانِ گذراں رکھتے ہیں ۔۔۔ نام رکھتے ہیں ہم انکو جو نشاں رکھتے ہیں (امیر)

(۳) جھنڈا۔ باؤٹا۔ علم۔ توغ۔ بیرق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاکا ✦

حامی لشکر عاشق کے نالے ہیں جو گئے ۔۔۔ ہر نشاں فوج ہو جس دم نشاں گر جانے لشکر کا (امیر)

یہ نشاں ہوگا جہاں وہاں فتح نکلے گی ۔۔۔ آہ میری ہے درفش کاویاں تیرے لیے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام۔ جائے رہائش۔ پتا۔ سرنامہ ✦

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتا دوں ۔۔۔ نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (مسلم)

(۵۔ ۱) وہ انگوٹھی چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دولھا والے دُلھن کو اور دُلھن والے دولھا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ۔ فرمان شاہ ✦ تمغا (۸) سوداگروں یا کارخانوں کی مقرر کی ہوئی مُہر خواہ نشانی خواہ کوئی اور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک۔ (۹) داغ۔ دھبہ۔ گو۔ گمز۔ بیج (۹۔ ف) اپ نت۔ نشانہ (۱۰) نشانمن کا اُجو مرکبات میں آکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں وغیرہ (۱۱۔ ف) نصیب حصہ بہرہ۔ صرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں ✦

گر دید کسے نشانِ ایں خواں ۔۔۔ یا خورد و نشان دوستاں کو (فرقت)

نشان بردار یا نشانچی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ توغچی۔ نشانچی ✦ وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو ✦

نشان پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دھبّا پڑنا۔ چھاپ پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا ✦

نشان چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دولھا یا دلھن کو جا کر پہنانا ✦

نشان خاطر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نشا خاطر) صحیح خاطر نشاں)

خاطر نشاں اے صید افگن ہوئی کب تیرے تیر دوں کے ارے میرا کلیجہ تو چھن گیا ✦ (دبیر)

نشان دہی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (پولیس) سراغ رسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (شناخت کنندہ کا بیان)

نشان دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پتا بتانا۔ سراغ لگانا ہو کوئی علامت بنانا یا کرنا۔ (۲) صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ سائن کرنا۔ تصدیق کرنا ✦

نشان کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دھبّا ڈالنا۔ کوئی علامت کر دینا ✦ سائن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ جو فیصلہ ہو ٹھیک دینا۔ نمبر ڈالنا۔ انک بنانا ✦

نشانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نشان کا مزید علیہ (۱) ہدف۔ وہ علامت جس تاک کر وہ پر

[1] ٹک چکر نہ ہو کلے جو ہیں دشت کرم شوخ گھٹ شُنشُ۔ کریاں آٹھوں تے آ کا ہو نشہ ہرن (مانی)

تیر مارنے کے واسطے بنائیں جیسے چاندماری میں چاند بنا دیتے ہیں۔ آماج
جہاں شست ہو۔ گولی یا تیر لگنے کی جگہ ؎

مو شوق سے پہنچا ہوں تیرے پہلے میں نشانہ پر + (زکی)

(۲) ٹھکانا۔ مقام۔ فرودگاہ۔ فروکش ہونے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔
جیسے آفت و بلا کا نشانہ یا علامت کا نشانہ وغیرہ +

نشانہ انداز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا۔
شست پر لگانے والا۔ بال باندھ کر گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانے والا +

نشانہ باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا + کپاس لگانا

نشانہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نشانہ کرنا + مشق گاہ بنانا + مقام ہدف یا شست قرار دینا

ہشیار رہیو دیتی ہے تیہو فرنگ کو   دیوانگی نشانہ بناتی ہے سنگ کا + (آتش)

نشانہ خالی نہ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تیر بہدف نشستن کا ترجمہ۔ وار خالی نہ جانا
شست پر بیٹھنا۔ نشانہ پر لگنا۔ کارگر ہونا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا +

جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا سوچ   تیر اخلاق نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز + (مجروح)

نشانہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا +
مار کرنا + شکار کرنا + آماجگاہ بنانا ؎

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے   پر کھا سرے نصیب تڑپا بجھا ہوا (ذوق)
اے تیغ یار کاش مرے سر کو بیشتر   لے پھر یار پہلے مجھی کو نشانہ کر + (اسیر)

نشانہ لگانا یا مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ شست باندھ کر تیر یا گولی چلانا۔ چاندماری کرنا

نشانہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ آماجگاہ بننا۔ ہدف یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر سے
مارا جانا + شکار ہونا ؎

ہو دیکھا دل تیر نگاہوں پن کے   نشانہ کسی کا نشانہ کسی کا + + (ظفر)
جھک کے پیری میں کمان ہو اور فلک   ناوک آہ کا تو تیرے نشانہ ہوتا + (نصیر)

نشانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشان کا مزید علیہ (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس
بطور یادگار رہے۔ یادگار۔ یادگاری ؎

مدم کو چلا لیکے داغ محبت   دکھاؤں گا سب کو نشانی تمہاری + (رند)
کہیں ہے غم محبت کہیں ہے داغ فراق   نشانیاں ہیں کئی جابجا کئی (حضور نظام آصف)
سال بارہ سے بیٹے کیا وقت داغ   کہ کچھ نشانی کی تجھ سے امید واری ہے
کہا یہ کہ تو بے مشغلہ ہے کتنا   جگر پہ داغ یہ کچھ تھوڑی سی یادگاری ہے } (منتظر)

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اس کی کیا نشانی ہے (۳) کا لفظی معنی
مجموعی ٹھکی جاکے ہیں قرآن شریف میں بعض کے مقام پر لکھا کرتے ہیں (۴)

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے فلانی کی نشانی رہ گئی ہے (۴) نقش
یا علامت جو عربی لوگوں کے کپڑوں پر باہم نہ ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں
رنگ قصار یا داغ گازراں +

نشانی کا چھلا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کے طور پر دے

نَشتَر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار۔ رگ زن

گرچہ مجھوں بیوا نہ پر کیوں وہ ہنسا کہ مانوں   آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)
نشتر ہیں بیچ بستر نہیں   مرے گریہ پہ مسکرانے ہیں آپ + (ظہیر)
یادگار تیر جاناں کچھ خلش باقی رہے   دل میں آتا ہے جگر میں توڑ دوں نشتر کرم (زکی)

نشتر چبھونا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ نشتر گڑونا۔ نشتر گھونپنا۔ نشتر چھوکنا

ظالم تری نگہ نے کیا کام ہی تمام   نشتر چبھوتے ہیں رگ جاں کو چھو کر (داغ)

نشتر دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا +

نَشٹ۔ س۔ صفت:۔ ناش۔ نباش۔ نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ + تباہ و برباد
بسمار۔ معدوم۔ فنا۔ پامال۔ خراب۔ لوپ۔ ناپید۔ سنسکرت اس کا اسم ہے

نشٹ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔
معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ بسمار کرنا۔ گم کرنا۔ ضائع کرنا۔

نشٹ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے پران نشٹ ہونا

نِشچے۔ س۔ اسم مذکر:۔ درست و یقین۔ یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت + پرتیت
بھروسا۔ بسواس۔ اعتبار۔ اعتماد + عقیدہ۔ اعتقاد + تحقیق۔ اصلی۔ ٹھیک۔ سچ سچ

نشچے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ یقین کرنا۔ یقین جاننا + اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا
طمانیت کرنا۔ دلجمعی کرنا۔ دل ٹھکانا +

نَشر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وسعت۔ کشادگی۔ فراخی + پراگندگی۔
انتشار + طوالت۔ درازی + احیا + پھیلاؤ + خوشبو + افشائے خبر + مجازاً زندگی

نَشَع۔ صفت:۔ پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ + پراگندگی +

نِشَست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک ؎

بہت جھڑکے اس کوچے سے جا گیں گے غیر   جب نشست آئے گی پھر رہے گی یاروں کی (رند)

(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) صحبت۔ مجالست +

نشست برخاست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اٹھنا بیٹھنا + اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔
آداب مجلس۔ مدارات رسوم۔ ظاہری تعظیم و تکریم۔ علم مجلسی +

نشست گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ +

نَشُوع۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ نمو۔ نشوونما۔ بڑھنا۔ اگنا۔ پیدا ہونا۔ بڑا ہونا

نشو

نشو و نما - ع - اسم مذکر مونث - (دیکھو نشو و نما) ۱ - بالیدگی - سرسبزی - بڑھنا اور پرورش پانا - پرورش ہونا ۔

خدا کرے تُو نے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں … سبز بیگانہ گُل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)

چشمِ پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی … نفیں سروں نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) نشو و نما ترقّی ÷ سرسبزی و شادابی - رونق ۔

آصف کے دمِ قدم سے یہ نشو و نما ہے … ایسا جہاں میں سرو خدا کوئی کم ہوا (حضور نظام آصف)

یہ سچ ہے یہ فرہنگ بھی انہیں کے طفیل سے تیار ہوئی - مگر چہ غنچہ نما ہوں نے کی تعریف

نشو و نما پانا - ف - فعل لازم :- بڑھنا - بالیدہ ہونا - نمو ہونا ÷ پرورش پانا ÷ سرسبز شاداب ہونا ۔

پائیں کو ترسے :- ہم سوختہ جاں نشو و نما … زندہ ہوتی ہی نہیں اپنے بریاں تہ آب (رند)

نشور - ع - اسم مذکر :- مُردے کا زندہ ہونا - مُردے کا قیامت کے روز اٹھنا -

حشر و رستخیز و قیامت نیچے پڑے قیامت کو صبحِ نشور بھی کہتے ہیں ÷

نشّہ - ف - اسم مذکر :- دیکھو (نشا بمعنی خمار) نمبر ۱ - ۲ - ۳ ÷

نشہ آنا - ف - فعل لازم :- شراب پینے یا افیون کھانے سے سرور ہونا - نشہ چڑھنا ۔

نشہ اُترنا - ف - فعل لازم :- خمار دور ہونا - سرور زائل ہونا - مستی کا جاتا رہنا - ہوش میں آنا - ہوشیار ہونا ۔

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو وہ ہوشیار کرتے ہیں … تُرشروئی سے اُن کی نشے مستوں کے اُترتے ہیں (آتش)

نشہ باز - ف - اسم مذکر :- شراب خوار - نشہ کا شوق رکھنے والا ÷

نشہ پانی - ف - اسم مذکر :- بھنگ نوشی و ساغر پیمائی ÷ افیون وغیرہ کا پینا - اور نے قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں - شیخ امداد علی

تیغِ شمشیر وقت آ جو اپنے نشے پانی کا … چڑھا یاد نم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا (بحر)

نشہ پانی کرنا - ف - فعل متعدی :- شراب یا بھنگ یا افیون پینا - پنچایت جمع کرنا ÷

نشہ چڑھنا - ف - فعل لازم :- مست بیہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - نشہ آنا ؟

چوستے ہی لبِ میگوں کے جو لینا تجھے … رکھیو معذور مجھے نشّہ چڑھا بوسے کا (ناسخ)

نشہ چھانا - ف - فعل لازم :- نشہ طاری ہونا - خوب سرور گھٹنا - گیگلا نشہ ہونا ÷

نشہ رہنا - ف - فعل لازم :- سرور رہنا - مستی کا قائم رہنا ۔

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب رہا … تمام رات مجھے نشۂ شراب رہا (امیر)

نشہ کا اُتار - ف - اسم مذکر :- نشہ کا خمار - وہ درد سر جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے - کیفی تکسر - انحطاطِ مستی ۔

بسی وظیفہ ہے و نبات محکو مستی میں … چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار رہا (ناسخ)

نشے

نشہ کِرکرا کرنا - ف - فعل متعدی :- رنگ میں بھنگ کرنا - مزا بگاڑنا - عیش میں کھنڈت کرنا - کرنے میں خلل مارنا - بے مزا و بدمزا کرنا ۔

توبہ تو بہ گو نا صحا مت کر … نشہ یاروں کا کرکرا مت کر ÷ (ناظم)

نشہ کِرکِرا ہونا - ف - فعل لازم :- رنگ میں بھنگ ہونا - مزہ بگڑنا - عیش میں خلل آنا - لطف جاتا رہنا - کرنے میں خلل لگنا - مزے میں کھنڈت پڑنا ÷

نشہ کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) نشہ پینا - نشہ کا شوق رکھنا جیسے تم کیا نشہ کرتے ہو (۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا - سرور کرنا - مدہوش کرنا - سر گھمانا ÷

نشہ ہرن ہو جانا یا ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) نشہ کافور ہو جانا - نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا پراگندہ ہو جانا - عقل نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا - نشہ بھول جانا ÷

زاہد جا بیداریوں سے گرچہ ہو تم مستِ خواب … اُٹھ کر دیکھو تو ہرن ہو جائے حضرت کا نشا (معشوق)

برگ چھانے کی طرح خشک بدن ہوتا ہے … نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (رمانت)

وہ دیوانہ جو اُن سے جو جڑ گئے آہیں کھینچے … ہرن ہے نشۂ جرأت ہر اک بڑنگا رسی کا (امیر)

اُس شوخ سے دیکھ بھی غزالوں کی چال گئی … غیرور سے کھلا نشۂ جرأت ہرن ہے (ایضاً)

چشمِ جاناں دو بلا ہے جو شرابی دیکھے … نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے (بحر)

نشہ ہونا - ف - فعل لازم :- سُکر ہونا - خمار ہونا - بدمست رہنا - مدہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - آنکھوں میں سُرخی آنا ÷

نشے - ف - اسم مذکر :- (۱) نشہ کی جمع ۔

جتنے نشے ہیں یاں روشِ نشۂ شراب … ہو جاتے بدمزہ ہیں جو بڑھ جاتے حد سے ہیں (ذوق)

(۲) مُرادِ فِ منیرو یا تاپِ منیرو کے سبب اُسے ختی کی پائے بھول سے بھلی بھولی صورت ۔

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُس کی میر … سمند ناز کو اِک اور تازیانہ ہوا ÷ (میر)

نشے کے ڈورے - ف - اسم مذکر :- وہ سُرخی جو وفورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمود ہوتی ہیں - آنکھ کی رگوں کی سُرخی ۔

سُرمہ جو دیا شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو … دُنیا سے ہیں یا نشۂ تریاک کے ڈورے (جرأت)

نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آگئے … دام میں جس دم کوئی آہو نظر آیا مجھے (داغ)

نشے کے نہیں یہ لال ڈورے … ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں ÷ ÷ (ایضاً)

میکشی میں رو رہے روتے میں ہوا آیا کو … نشے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا (ایضاً)

نشے کی لہر - ف - اسم مونث :- نشے کی ترنگ - نشے کی موج - نشہ کا جوش ÷

نشے میں چُور ہونا - ف - فعل لازم :- خوب مست اور مدہوش ہونا - گیگلا نشہ ہونا - مخمور و سرشار رہنا - نشہ میں غرقاب ہونا ۔

جو نشۂ غفلت میں ہیں سوتا اُنکو جھنجھوڑ دو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُنکو جگا دو (حالی)

مدہوش کچھ ہے باخبر ہے وہ کچھ بےخبر یاں ہے وہ متوالا جو دولتِ نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چاہیے کامقدور سے یاں ۔ سمجھتے نہیں ہیں وہ انساں کو انساں
موافق نہیں جسکے آرام زنداں ۔ نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی } (خود)

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں پیمانہ پُرسے ہو ۔ ہمارے گھر میں گروہ جلوہ گر یوں ہو تو بہتر ہو (سرور)

ابھی مجبور رہنے دو مجھکو نہ چھیڑو ۔ نشے میں ہوں مجھکو نہ چھیڑو (رشاں)

نشے میں سے لگا رہنا۔ فعل متعدی :۔ شدتِ سکر سے عقل و ہوش کا پراگندہ کر دینا۔ نہایت سرور اور مستی میں کر دینا ے

اے نشے میں تجھے یوں تو جگ اُٹھے ۔ تو نہ کیوں سنرہی سے مار نگ اُٹھے (داغ)

نشیب۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زمینِ پست۔ نچان۔ پستی۔ حضیض ✦ بکسرِ اول و یائے مجہول

نشیب و فراز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان ✦ اُتار چڑھاؤ ہے ے

تحمل خطیر ہے منزلِ عشق ۔ سیکڑوں اُسمیں ہیں نشیب و فراز (تحمل)

نشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ بکسرِ شین معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانے کی آواز۔ شعر گانے ✦ الا

لن ترانی ہے جوابِ عجب عزت و ناز ۔ ہے نشید ارنی نالۂ مستانۂ شوق ✦ (ذکی)

نشیلا۔ ہ۔ صفت:۔ نشے میں بھرا ہوا۔ نشے میں سرشار۔ مدہوش۔ مست۔ متوالا ✦

نشیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مرادف نشے میں بھری ہوئی۔ نشے میں سرشار۔ متوالی ✦

نشیلی آنکھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چشمانِ خمار آلود ۔ چشمانِ مست۔ نشے میں بھری آنکھیں۔ مست آنکھیں۔ سرور میں گھلی ہوئی آنکھیں۔ چشمِ مخمور۔ متوالی آنکھیں ے

آنکھیں یا جو رونے میں نشیلی آنکھیں ۔ اشک جھکے مری آنکھوں سے پیالا غیبہ (ناسخ)

ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں ۔ پھرتی ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)

جس سمت پھریں گردش میں آگئی مردم ۔ آفت ہیں غضب تیری نشیلی آنکھیں (جلیس)

نشیمن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خلوت کی جگہ۔ آرام کی جگہ ✦ (۲) پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرائے۔ دولت خانہ ✦

نشیمن گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ ✦

نشین۔ ف۔ صفت :۔ بیٹھنے والا (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشین۔ پالکی نشین۔ نشین۔ نشیمن

نص۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی کھوجنے میں خوب باریکیاں نکالنا اور اصل حال کھلجانے تک کھود کرید کرنا۔ چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید (۲) بلندی۔ انتہا۔ منتہا۔ ظاہر۔ آشکار (۳) حکم قطعی۔ نصی حکم (۴) علمِ اُصول کی اصطلاح میں قرآن عظیم

کی وہ آیتیں جو متشابہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یا اچھا ہے اور یہ بُرا کبھی اُن آیتوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے جسکے معنی ظاہر و صریح ہوں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں ✦ اسکی جمع نصوص آتی ہے ✦

نصاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو دینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے ✦ چاندی میں اُسکی تعداد اقل دو سو درہم ہیں اور سونے میں بیس مثقال ✦

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے ۔ میں گدا صاحبِ نصاب ہوا ✦ (ذکی)

(۳) جڑ۔ بنیاد۔ (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم ✦ جانچ۔ تول ✦ معیار۔ کسوٹی۔ (۵) تلوار کی موٹھ۔ قلمرو۔ (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتاب کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں ✦

نصارے یا نصارا۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عیسائی ✦ عیسوی (جمع) کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اسوجہ اُن کی اُمت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسوجہ سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملکِ شام مضافاتِ بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے۔

نصائح۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نصیحت کی جمع۔ پند ہا۔ سکھائیں ✦

نصب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا۔ گاڑنا جیسے خیمہ نصب کرنا (۲) زبر۔ فتحہ (۳) کلام عرب میں زبر کی حرکت جس کا معنی پر نیاخ (۴) عداوت۔ دشمنی ✦

نصب العین۔ ع۔ تابع فعل :۔ مد نظر۔ منظورِ خاطر ✦ مقابلِ چشم ✦

نصر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ یاری۔ مدد۔ پشتی۔ کمک۔ حمایت۔ پچھ۔ حامی ✦

نصرانی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہب عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں ✦

نصرت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پشتی۔ حامی۔ پچھ (۲) فتح۔ ظفر۔ جیت۔ جیت

نصف۔ ع۔ صفت :۔ آدھا۔ نیم $\frac{1}{2}$ ✦

نصف النہار۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے ✦

نصفا نصف۔ ع۔ صفت :۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا آدھا۔ آدھوں آدھ۔ دو ٹکڑے

نصفا نصفی۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نصفا نصف)

نصفت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (بر سہ حروف اوّل مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت ✦

ے تیغ ناز اں سے کراً تشنہ اسکندری حیراں ✦ نشیلی آنکھڑیوں سے جام جم چکر میں لا ساقی (رقم)

نصو

نصُوح - ع - صفت: (۱) صاف - خالص (۲) ایسی پکّی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے - پکّی توبہ (۳) - اسم مذکر - عرب کا ایک مشہور حجّام کا نام جو حمّاموں میں مستورات کی مالش یا دلّالی کیا کرتا اور عورت کے بھیس میں مزے اُڑایا کرتا تھا لیکن جب اُسنے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا - اِسی وجہ سے پکّی توبہ کو توبۃ النّصوح کہتے ہیں - اِسکا قصّہ مولانا رُوم کی مثنوی میں مُفصّل موجود ہے - مجازاً ہر ایک پکّی توبہ کرنے والا +

نصیب - ع - اسم مذکر - (۱) قسمت - حصّہ - بھاگ - تقدیر - پرالبدھ - بھاگ - کرم - مشیّت - مُقدّر - طالع - رتی - تقدیرِ الٰہی ؎

نصیر دیکھ تو دریا پہ بھی نصیب ہے شرط   پیاس سے لب ساحل کے ٹکڑے ٹکڑے ہیں (نصیر)

گو مُرکّب ہوں پہ دلِ مُضطر کے ہاتھ سے   میرے نصیب میں نہیں آرام ایک پل (احسان)

کیا کیا اُڈ رہی ہے مری چشمِ اشکبار   کیا کیا دکھا رہے ہیں مجھے چند روز نصیب (نصیر)

حسرت ہے آرزوئے دلِ اُس سے بیاں کروں   مل جائے وہ کہیں مجھے اتنا کہاں نصیب } (ش)

قسمت سے میں مریضِ غمِ ہجر یوں تنگ   وہ آئے دیکھنے کو یہ اتنا کہاں نصیب }

(۲ - صفت) حاصل - میسّر - ممکن الحصول ؎

ساتھ تو ساتھ حسرتوں کے کہاں نصیب   ہو جائے خاک ذرہ بھی جو ڈالوں میں رہ پا تھے (نصیر)

مُنّت میں مجھ کو روتا زار نادان نصیب   ہوئی آج تک اُس سے ملاقات نصیب (جعفر)

خوب دیوں سے جو ہم جا کے لگائیں آنکھیں   بے نصیبوں کو کہاں ہے یہ کرامات نصیب (ایضاً)

حُورِ زاہد کو تم سمجھے ہو نصیب   آدمی سے ہے آدمی کا حظ + (ذکی)

نالِ جود کی اہمہ شدہ سے تو   ہر دم ہے تجکو سیرِ وجود و عدم نصیب (ذوق)

اے دلِ وصالِ رشکِ مسیحا کہاں نصیب   جانبر ہوں درد ہجر سے ایسا کہاں نصیب (ذکی)

(۳ - صفت) مُبارک - خجستہ باشد ؎

مجنوں بیاد خیمہ لیلیٰ کے گرد پھر   ہے خوش نصیب تجکو طوافِ حرم نصیب (ذوق)

(۴) بجائے بدنصیبی ؎

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زندگی   زباں سے شکر نکل جائے مدعا کے عوض (ذکی)

(۵) جب قسمت یا دوسرے اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوتی ہے جسکے مُقدّر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو مثلاً حرماں نصیب - وہ شخص جسکے نصیبوں میں محرومی ہو - حسد نصیب وہ شخص جسکی قسمت میں حسد لکھا ہو ؎

قسمت سے بگڑ گیا جو ترا سنگِ آستاں   سر پھوٹتے پھرینگے رقیبِ ستم نصیب (نصیر)

(۶) یہ لفظ اُردو میں جمع اور واحد دونوں طرح مُستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ

نصی

زیادہ بولتے ہیں جیسے اپنے کہاں نصیب کہ تم آؤ مگر نصیب ہی برگشتہ ؎

مے جسکو اپنے ہاتھ سے تو ایک جام دے   ساقی دیئے خدا نے اُسے شل ہم نصیب (ذوق)

نصیب آزمانا - ف - فعل متعدی - قسمت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - توکل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا ؎

جاتے ہیں کوئے یار کو اسمیں جو ہو سو ہو   اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب (ذوق)

نصیبِ اعدا - ع - کلمۂ دعا - نصیبِ دشمناں یعنی دشمنوں اور بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو - جب کسی دوست یا پیر کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں تو اُسوقت یہ کلمہ اُنکے نام کی بجائے زبان پر لاتے ہیں ؎

آئے ہو کیوں مری عیادت کو   تپ نہ تمکو نصیبِ اعدا ہو + (نصیر)

درد سر تم جو بتاتے ہو نصیبِ اعدا   درد دل آپ کو عاشق نے سنایا ہوگا (ظفر)

نصیب بگڑنا - ف - فعل لازم: شامت آنا - قسمت پھوٹنا - تقدیر کا یاور نہ ہونا - اقبال کا گردش میں آنا - اِدبار آنا ؎

ہم آچکا تھا شرم نے بٹھا دیا کچھ اور   بگڑا نصیب پھر کسی اُمّیدوار کا (نسیم دہلوی)

نصیب پھرنا - ف - فعل لازم: قسمت پھرنا - تقدیر یاور ہونا - اقبال کا مددگار اور طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - اقبال یاور ہونا ؎

اُسنے نامہ لکھا نصیب پھرے   نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے + (مومن)

نصیب پھوٹ جانا - ف - فعل لازم: بد قسمت ہو جانا - اِدبار آنا - تقدیر بگڑ جانا - بُرے سے پالا پڑنا - بُرے گھر بیاہا جانا - جیسے اُنکی بیٹی کے تو نصیب پھوٹ گئے +

نصیب جاگنا - ف - فعل لازم: بختِ خفتہ کا بیدار ہونا - قسمت کھلنا - اقبال یاور ہونا ؎

ایک شب بُلبلِ بیتاب کے جاگے نہ نصیب   پہلوئے گُل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا (آتش)

میں نے جب ... ... کا خیال اُنکو ہو گیا کیسا   بس اِن دنوں ... نصیب جاگا ہے ... (مصحفی)

نصیبِ دشمناں - ع - ف - کلمۂ دُعا - (دیکھو نصیبِ اعدا) ؎

خلل تپ کا نصیبِ دشمناں ہمکو جو سُنتے ہیں   تو ہر دم کھینچتے ہیں آہ و آتش بار کیا کیجیے (جرأت)

یہ تو مضمونِ گزشتہ کچھ وفا آمیز ہے   کیا نصیبِ دشمناں تو بھی کسی کا یار تھا (نسیم دہلوی)

حواسِ دُوری میں کسی کی منتشر ہونگے   فراقِ دوستاں ہے نصیبِ دشمناں بگڑا (آتش)

نصیب کا لکھا - ف - اسم مذکر - نوشتۂ ازلی - مشیّتِ ایزدی - قسمت کا لکھا - بدنصیبی - بُرے حالی کے موقع پر بولتے ہیں ؎

خط وہ بھیجے رقیب کا لکھا   یہ بھی اپنے نصیب کا لکھا + (رقت)

نصیب کرنا - ف - فعل متعدی - میسّر کرنا - بہم پہنچانا - دینا - عنایت کرنا جیسے خدا یہ دن پھر نصیب کرے ؎

وصل اُس کا خدا نصیب کرے   میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ (میر)

ف نصیب چمکنا - ف - فعل لازم - بختِ خفتہ کا بیدار ہونا - تقدیر کا یاور ہونا - شامت ٹلنا - اقبال کا ستارہ طلوع ہونا ؎ اُٹھا ہے خوابِ ناز سے کوئی جو دن چڑھے   مُنہ پھر گیا وہ آج نصیبِ آفتاب کا (داغ)

نصی

کس سے کہوں میں تیرہ مزاجی نصیب کی — دل لگتے ہی فلک نے سیہ راتی نصیب کی
بے بال و پر ہوا تو مجھٹا میں یہ چرخ نے — بر ترا سیروں سے راتی نصیب کی (جرأت)

نصیب کو رونا۔ ف۔ فعل لازم۔ تقدیر کا شکوہ کرنا۔ بخت کا گلہ کرنا ؎

وہ بھی تو آدمی ہی ہیں جنھیں ہے لطف — کیا شکوہ مجھے رو دئیے اپنے نصیب کا (قائم)

نصیب کھل جانا یا کھلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ اقبال کا برسرِ رونے کا آنا۔ اقبالمند ہونا۔ بختاور ہونا۔ بخت کا یاور ہونا ؎

جاناں ظفر ہے کہ اپنے کھلے نصیب — بن کھولے اسکے در کی جو زنجیر کھل پڑی (ظفر)
دیکھکر کھل گئے نصیب عاشق — میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)
میرے نصیب ہے کیا خواب میں کھلیگی آج — جو نیند مجھکو صنم بار بار آتی ہے (ایضاً)

نصیب کی شامت۔ ف۔ محاورہ۔ بدقسمتی و گردشِ تقدیر ؎

رُوداد اُس سے کہئے تو جھکے ہے مسکرا — منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جرأت)

نصیب لڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ نصیبے کو بھڑانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر آزمائی کرنا ؎

نصیب جا لڑا کے ہیں خدا سے کیا کیا لگتے ہیں — وہ مُفت دلکو لگا کے ہیں ہم اپنی قسمت دیکھا ہیں (دو تینتا)

نصیب لڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ قسمت کا ہمساز اور موافق ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔ اقبالمند ہونا + ایک امر مطلوب کی اُمید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور ہر شخص کا بزعم خود منتظر رہنا ؎

یاں سے جو رقیب لڑتے ہیں — یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (سعادت)
کیوں نہ لڑوا تیں اُنہیں غیر کرتے ہیں یہی — ہنستیں جنکے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں (ذوق)

نصیب نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ میسر نہ ہونا۔ بہم نہ پہنچنا۔ ہاتھ نہ لگنا۔ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا ؎

تمہیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا پرچہ — نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا (داغ)
طالع جو خوب تھے نہ ہوا جاہ کچھ نصیب — سر پر سے کڑوڑ برس تک ہما پھرا (میر)
ایماں ہے تیرا شوق تھا جسکو یہ نہو — دیدار تُسے خدا کا نہ ہوئے صنم نصیب (ذوق)
وصل ظاہر تو نہ تھا ہمیں اُسکا نصیب — خواب میں وہ چھپکے آتے یوں تھا تقدیر کا (ظفر)
دلکو ہوئی نصیب نہ یہ شگفتگی — گو ہے برنگ غنچۂ تصویر بانصیب (ایضاً)
فرقت میں مجکو مار رہا ہے ذات نصیب — ہوئی آجتک نہ اُس سے ملاقات نصیب (مصحفی)

نصیب ہو چکا۔ ف۔ محاورہ۔ یعنی نصیب نہیں ہونے کا۔ ناممکن ہے۔ ممکن نہیں ؎

ساتھ لینے گیا دل بیتاب زیر خاک — تو ہو چکا نصیب مجھے خواب زیر خاک (مومن)

نصیب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ یا آنا۔ حصے میں آنا۔ بہم پہنچنا ؎

علاج اور نہیں کوئی خوش نصیبی کا — نصیب ہو تو گلوں غیر کی جبیں جبیں (داغ)

نصی

رونا کہاں رہا مجھے دل کھو کے نصیب — وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہو گیا (حیا)
ہو برسوں ہجر وصل ہو گا ایکدم نصیب — کم ہو گا کوئی مجھسا مصیبت میں کم نصیب (ذوق)
ہوں میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب — کیا کہیں نصیب کی پرسی قسم نصیب (")
بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم — اپنے نصیب ہوں یہ ستم نصیب (")
ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دے ایک یا ہزار — بیداغ ہوں نہ دستِ فلک سے درم نصیب (")
خوشا نصیب اسیرانِ بوستاں کہ اُنہیں — نصیب چاک قفس سے ہے سیر خلعتِ گل (مومن)
ہم رہیں اور یہ جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب — تکلف جم صرف ہے وساغر و مینا کرتے (زکی)
محو رنا ہو کر تم مجھے ہو نصیب — آدمی سے ہے آدمی کا حظ (")
مصروف دل ہی نگہ جانفشاں رہے — یارب نظیر کو ہو یہ دادو ستد نصیب (نظیر)
منت ہی کے بہانے سے ویرانے کو ترے — طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر پا نصیب (ظفر)
ہو ساتھ جب رقیب تو آنا ہو یاں نصیب — آؤ اگر وہ اُس سے سید بلائے کون (مولف)

نصیبا یا نصیبہ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حصہ۔ بخرہ (۲) نصیب۔ قسمت۔ پرالبدہ ؎

نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی — مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)
اسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا مکتے دے — اسکی قسمت مجھے اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

نصیبا پھرنا یا پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دن پھر جانا۔ بخت یاور ہونا۔ نصیب جاگنا۔ گردش کا دُور ہونا۔ بھلے دن آنا ؎

بی بی باندی بنگئی اور باندی بی بی بنگئی — پیٹ رہنے سے زنانخی کیا نصیبا پھر گیا (جان صاحب)

نصیبا جاگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (دیکھو نصیب جاگنا) +

نصیبا چمکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ حسب دلخواہ مراد حاصل ہونا۔ اقبال یاور ہونا +

نصیبا کھلنا یا کھل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قسمت کا یاور ہو جانا۔ نصیب جاگ جانا۔ دن پھر جانا۔ اقبالمند ہو جانا۔ بھلے دن آنا ؎

یکھکے ہر سکاں کی زیارت گو قید خانہ ہو — نصیبا کھل گیا تھا حضرتِ یوسف زنداں کا (داغ)

(۲) عو) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا + بات آنا۔ بات ٹھہرنا۔ سہرے کے پھول کھلنا جیسے دیکھئے اس بچے کا نصیب کب کھلتا ہے +

نصیبوں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نصیب کی جمع ؎

نصیبوں میں ہے جنکے عیش وہ بھی ہم جیتے ہیں جیتے ہیں ہم بھی جو جگر کو تجھے تیار یا قسمت (میر)

(جب حرف مغیرہ یا ترکیب متعلقہ بعد میں آ جاتے ہیں تو جمع کی علامت واو مجہول اور نون غنہ ہوتا)

نصیبوں جلا۔ ف۔ صفت:۔ عو۔ بدبخت۔ بد طالع +

نصیبوں جلی۔ ا۔ صفت:۔ عو۔ نجتی۔ کمبخت۔ بدنصیب ؎

ہو مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ — ہٹو تم میرے پاس سے جاؤ + (قلق)

ہو **نصیب سے ملنا**۔ ف۔ فعل لازم۔ خوش قسمتی اور خوش طالع کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا ؎ نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت + یہاں مرنے والے ہی اچھے رہے ہیں (داغ)

نصی

نصیبوں کا لکھا۔ اسم مذکر:۔ تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

نصیبوں کو دُعا دو۔ محاورہ:۔ قسمت کے شکر گزار ہو۔ تقدیر کا حسن مانو۔

بگڑنے بات میرے اختیار سے ۔ دو نصیبوں کو تم دُعا صاحب + (مُصحفی)

نصیبوں کو رونا۔ فعل لازم:۔ قسمت کے لکھے کو پیٹنا۔ تقدیر پر افسوس کرنا

ایفلک اپنے نصیبوں کو تو روئیگا ۔ انتقامِ ظلم کا گر کوئی خواہاں ہوگیا + (حیا)

مرا حال سُن کے لگے کہنے بولے ۔ یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

نصیبوں کی خوبی۔ اسم مؤنث:۔ بطریقِ طنز بدنصیبی۔ بدقسمتی۔

شامت۔ قسمت کی بُرائی۔ شامتِ اعمال ؎

مجکو وہ بدنصیب کہتے ہیں ۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (مُصحفی)

گر مجھے تم پھر گئے بار مجلی ۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (〃)

نصیبوں کی شامت۔ اسم مؤنث:۔ قسمت کی بُرائی +

نصیبے۔ اسم مذکر:۔ (۱) نصیب یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے اپنے اپنے نصیبے کا سب کھاتے ہیں۔ میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

نصیبے میں۔ تابع فعل:۔ قسمت میں۔ پرالبد میں۔ مقسوم میں ؎

ناتواں کے نصیبے میں کہاں ہیں رستا ۔ نے لازمی ساتھ مری گردِ تبسم مجکو + (مرزا رشید)

نصیبے ور۔ صفت:۔ ع۔ صاحب نصیب۔ قسمت والا۔ بھاگوان خوش نصیب

نصیحت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پند۔ اُپدیش۔ سائن۔ سیکھ۔ اچھی صلاح۔ بھلے کی بات۔ صلاحِ نیک۔ اچھی مت۔ اچھی سمجھ (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔ سیاست۔ فہمایش۔ عبرت +

نصیحت آمیز ع۔ ف۔ صفت:۔ وہ بات جسمیں صلاح نیک شامل ہو۔ وہ کھیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

نصیحت پانا۔ فعل لازم:۔ (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا۔ عبرت پکڑنا متنبّہ ہونا۔ تنبّہ حاصل کرنا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ بہم پہنچانا ؎

دل ہی سے کھوئی مصیبت پائی ۔ خیر آیندہ نصیحت پائی ++ (شاہی)

(۲) سزا پانا۔ پاداش پانا +

نصیحت دینا یا کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) سیکھ دینا۔ سکشا دینا۔ سمجھا دینا۔ بھلی بات کہنا۔ گوشمالی کرنا۔ عبرت دینا۔ تنبیہ کرنا +

نصیحت گو ع۔ ف۔ صفت:۔ ناصح۔ پند دہندہ۔ سیکھ دینے والا۔ بھلے کی بات کہنے والا

نصیحت ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) پند کا مؤثر ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا ؎

ہمسایہ ازل کے ستمگر سے ناصح نہ کیوں ۔ جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی (داغ)

نطا

(۲) کان ہونا۔ عبرت ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ جیسے اب تو نصیحت ہوگئی +

نصیر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مددگار۔ یاری دہندہ۔ مدد کرنے والا۔ معاون (۲) دوست (۳) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیر الدین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشین شاہ صدر جہاں کا تخلص جنھوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۳ھ میں وفات پائی۔ درگاہ موسٰے قادری میں دفن ہوئے۔ شیخ ابراہیم ذوق کے ہم عصر

نصیری ع۔ اسم مذکر:۔ ایک فرقہ کا نام جو نُصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے۔ یہ شخص حضرت علی کرّم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور اُنہیں خدا تعالیٰ کہتا تھا۔ مشہور ہے کہ حضرتِ ممدوح نے کئی بار اُسے قتل کیا اور اپنے معجزے سے زندہ فرما کر پوچھا مگر ہر ایک دفعہ اُسنے آپ کو خدا ہی کہا جس کی وجہ سے پھر آپ نے قتل کرکے زندہ نہ کیا۔ کہتے ہیں کہ اس فرقے کے لوگ اب بھی یہاں تک معتقد ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑ کی چوٹی پر سے پھینک کر نیچے گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مر جائیگا۔ مجازاً اسکے معنی فدائی جاں نثار و راسخ الاعتقاد ہوگئے +

نضج ع۔ اسم مذکر:۔ میوہ کی پختگی ہو کھانا یا مادے یا خلط کا پکنا۔ اطبّا کی اصطلاح میں خلطِ فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا +

نطفہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی آبِ صاف + شفاف۔ روشن + مرد کا پانی۔ آبِ پُشت۔ ریخ۔ بیج۔ منی۔ پانی۔ تخم۔ بیرج۔ بیائے مجہول و رائے مکسورہ +

تاریخ تولّد کی جس گھڑی پہ ہر فکر ۔ گر رحم میں بیگم کے تُسے نطفہ بجاں آ (سودا)

(۲) اولاد + بند۔ جنا۔ زائیدہ +

نطفۂ بے تحقیق ع۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نُطفۂ حرام۔ وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ حرامی۔ مُوت حرامی۔ ولدالزنا (۲) فتنہ پرداز۔ نصف تخم۔ ریت گھٹ۔ بدذات۔ دوگھنی +

نطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا۔ فعل لازم:۔ بچہ پیٹ میں پڑنا۔ حمل ہونا۔ حمل رہنا +

نطفۂ حرام ع۔ صفت:۔ (۱) دیکھو نُطفۂ بے تحقیق نمبر ۱۔ ۲) +

نُطق ع۔ اسم مذکر:۔ گویائی۔ بولنے کی طاقت + بات۔ گفتگو + طلاقتِ لسانی +

نُطول ع۔ اسم مذکر:۔ پانی کا تریڑا۔ گرم پانی یا ادویات جوشیدہ کا جسم پر ٹپکانا یا نطول باندھنا

نظارت ع۔ اسم مؤنث:۔ کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا۔ محافظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + ناظر کا عُہدہ۔ ناظر کا محکمہ یا دفتر +

نظارگی ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظارہ۔ دید بازی۔ دیدار بازی (۲) مجازاً نظر ڈالنے والا۔ دیکھنے والا۔ ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

نظارہ ع - اسم مذکر - (فارسی والے بالتشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) نظر دیکھنا (۲) نظر بازی - دید بازی - عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا ۔ چاند سا روشن مری آنکھوں کا تارا ہو گیا (درخشاں)

اک نظارہ پہ منحصر ہے مرگ ۔ سہل مشکل ہے چارۂ مشکل کا (انور)

ہے تجھے نسیم اُس رخِ گلگوں کے نظارے ۔ جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزارِ ارم کا (نسیم دہلوی)

اک فلک چاہیے شب بھر کے نظارا ہمکو ۔ جا کے آنا نہیں دُنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)

میسّر تھا ہر دم نظارا تمہارا ۔ ہوا ہجر یا اب گوارا تمہارا (مکلّف)

عشق ہے تنگ ب دمِ نظارہ کسی سے ۔ شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شادان)

(۳) نظر۔ درشٹ۔ درشٹ۔ چتون۔ چت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا ۔ نظارہ فلک پہ اشارا زمیں پہ ٭ (مصحفی)

(۴) دید۔ درشن۔ درس۔ دید (۵) گھورا گھاری ٭ ؎

علم کر نقد نظارہ کرشمے دولتِ حُسن ۔ جو بھلا کرتا ہے اُسکا بھی بھلا ہوتا ہے (رنگی)

نظارہ بازی ع + ف - اسم مؤنث :- دید بازی - گھورا گھاری ٭

نظارہ کرنا - فعل متعدی :- دیکھنا - نظر بازی کرنا - دید بازی کرنا -

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حُسن کا ۔ ہے نظر بازوں میں یہ ہم جسکا بستر آئینہ (صابر)

چشمِ مشتاق کو بن دیکھے آنکھیں نکال ۔ یہ تو کی ہے ترے رخ کے نظارے پیار (...)

کس کا یہ نرگستاں تیرے شہید پیارے ۔ زیرِ زمیں سے اُٹھ اُٹھ کے کرتے ہیں نظارا (بریں)

نظارہ مارنا - فعل متعدی :- (عوام) دیکھنا - دید بازی کرنا - گھورنا گھارنا - گھورا گھاری کرنا - نظر بازی کرنا ؎

چھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا ۔ کہاں ہے چشم جو مارے نظارا (حاتم)

نظام ع - اسم مذکر - (۱) موتیوں کی لڑی - تاگے میں پروئے ہوئے جواہرات - (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو - جڑ - بنیاد (۳) سلسلہ - ترتیب (۴) انتظام - بندوبست (۵) آراستگی (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں - مدرسہ نظامیہ جسمیں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار اور مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کا آبائی واجدادی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے ہمارے وقت کے حاتمِ دوراں مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی - آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہم وسلطنتہم اسی خاندان کے گُل اور چشم و چراغ ہیں علم و ہنر کی قدردانی اس ریاست پر ختم ہے چنانچہ بندۂ مؤلف کو بھی گشت

میں جناب آسمانجاہ بہادر سے شرفِ حضوری کے زمانے میں پانچسو روپے کا انعام مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی چار ہزار کی امداد جاری فرما کر خریداری منظور ہوئی بعد ازاں نواب سالار جنگ عالیجاہ نواب مرزا الامرا اقبال الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا انعام اور کسیقدر رانڈو کی قیمت سے ممتاز فرمایا خدا ایسی ریاست والے قدر دان کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یا رب العالمین (۸) ایک سکّہ کا نام جسے ۹۴۶ء میں ہمایوں بادشاہ کی جان ڈوبنے سے بچانے کے صلہ میں آدھے دن کی بادشاہی ملنے پر چلایا

نظامِ بطلیموسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یونانی نجومی ایک نامور مُہندس بڑا ہیئت داں اور علمِ جغرافیہ کا بانی تھا مرتب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکزِ عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرامِ فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اس نظام کے موافق تمام عوالمِ جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ تیرہ کُروں پر مشتمل ہیں - ان میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلکِ اطلس ہے جسکو فلکِ اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں اُسکے نیچے فلکِ ثوابت ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں - اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر چرخ فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اُسکے نیچے ساتوں سیاروں کے سات آسمان اس ترتیب سے ہیں - فلکِ زحل فلکِ مشتری فلکِ مریخ فلکِ شمس فلکِ زہرہ فلکِ عطارد اور فلکِ قمر - اس نظام کے موافق تمام سیارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور اُنکے آسمان بھی زمین کے گرد پھرتے ہیں - ان آسمانوں کے نیچے کرۂ ناری ہے اُسکے نیچے کرۂ ہوائی اور پھر کرۂ مائی و ارضی ہے مگر کرۂ مائی پورا کرہ نہیں ہے یعنی اُسنے کرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعاتِ کرۂ ارضی پر اسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کرہ کی مانند ہو گئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کُرے ایک دوسرے پر اس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں - یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور حکیم ارسطاطالیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانے سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی

نظامِ شمسی ع - اسم مذکر :- سیاروں کی ترتیب اور سلسلہ علم ہیئت - علم مناظر و مرایا ٭

نظامِ فیثاغورسی ع - اسم مذکر :- وہ نظام جسے حکیم فیثاغورس یونانی اور اُسکے شاگردوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانسو برس پہلے مصر یا ایران یا ہندوستان سے لیجا کر یونان میں تعلیم کیا - یہ نظام

نظا

وسعتِ غیر محدودہ اور اجادِ غیر متناسبہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکز تصوّر کیا گیا ہے۔ اور مثل زمین کے بہت سے سیّارے اُسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اس نظام میں تینوں طرح کے سیّارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں۔ اوّل وہ سیّارے جنکو سیّاراتِ قسم اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دَورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیّارات قسم دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیّاراتِ قسم اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار سیّارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیّارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اِس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشیہ س وغیرہ اسی رائے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہوا مگر بعد ازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس ہی نے فرنگستان میں اس نظام کی ترویج کی جسکے سبب یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور ہوا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلۂ کشش دریافت کرکے اپنی ہندسی دلیلیں اسی انتظام میں ظاہر کیں ع

نِظامَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی +

نَظائر ع۔ اسم مؤنث۔ نظیر کی جمع۔ امثال +

نَظَر ع۔ اسم مؤنث (۱) بنور دیکھنا۔ بتامّل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) درشٹ۔ درشٹ۔ چتون۔ نگاہ۔ نگہ (۳) آنکھ۔ چشم ع

اُنہیں تو کب نظرِ التفات اتنی ہے ۔ یہیں کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے (اسیر)

آنکھ سے آنکھ آجکل کیوں ایک اُنکی ملتی نہیں ۔ دل کبھی ملتا نہیں جبتک نظر ملتی نہیں (صبا)

تری چوری ہے سب پہ میری نظریں ۔ چُرا کر تُو نظر جاتا کہاں ہے + (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار ۔ وہی نظر جو مجھ پہ تری گاہ گاہ تھی + (سالک)

(۴) تیور۔ بصارت۔ روشنیٔ چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے آجکل اُنکی نظر کمزور ہے + نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۴) آنکھ۔ چشم۔ نیتر۔ نین ع

ہم ہُنر پیشہ دیکھتے ہیں ہُنر ۔ عیب میں ہوگی بے ہُنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تامّل جیسے ذرا اِس بات کو تو نظر کرو (۶) نظرِ بد۔ چشم زخم۔ چشمِ بد۔ آسیبِ نظر۔ عین الکمال ع

افراطِ حُسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی ۔ مجھکو نظر کسی کی مرے دلربا لگی + (رند)

ڈر ہمکو نظر کا ہے وہ گھر سے چلا ہوگا ۔ کچھ بار شپے ہونگے کچھ عطر ملا ہوگا + (نظیر)

نظر

غمزہ کا بھی اعدائے سخن ساز تو دیکھو ۔ اُس رُخ کو چھپاتے ہیں کہ بچ جائے نظر سے (مؤلف)

(۷) نگرانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ع

جُھوٹے سچّوں کو دیتے ہیں دھوکا ۔ جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجّہ۔ عنایت۔ چشمِ اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر چاہئے ع

مجھے بات دشمن سے کرنی تھی ۔ اُنہیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں ۔ بنی تمہاری ہے وہ آنکھیں نہیں رہیں (جرأت)

مجھ پہ رحمت کی نظر جسطرح کی ۔ ورنہ مجھے باپ کے کیا چشم تھی (ایضاً)

(۱۰) مُعاینہ۔ مُشاہدہ۔ مُلاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ تونظر جیسے دینے کی نظر سے لو تو دے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقع۔ آس ع

دوست دشمن کی ہے پھر گئی آنکھ ۔ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر + (امیر)

(۱۴) سایۂ جن و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ چھینٹا ع

دکھلاؤ فال چارہ گرو مجھ مریض کی ۔ شاید کسی پری کی تو مجھکو نظر نہیں (وفا)

نظر اُتارنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضررِ چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر اُٹھانا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھ اونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا +

نظر آجانا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دکھائی دیجانا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ع

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشد ۔ جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشد)

نظر آنا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ دکھائی دینا۔ سُوجھنا۔ معلوم ہونا + ملنا۔ پانا ع

نظر آتا ہی نہیں اُسکے سوا کچھ مجکو ۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

بلکہ ہے جب شبِ تیرہ میں عریاں تو مجھے ۔ نور کا ترکا نظر آیا ہے او ڈھو مجھے (ایضاً)

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پہنچا ہمکو ۔ فلک آیا نظر کنگال سے چھوٹا ہمکو (ذوق)

یہ تو یوں مضطرب اور سینے میں لا کھوں بولتا ۔ دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا ہمکو + (ایضاً)

بادِ صبا تو عقدہ کُشا اُسکی ہو جیو ۔ مجھ سا گرفتہ دل اگر آوے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کرو لئے ۔ ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں (ایضاً)

مثل آئینہ ہے اس سنگِ قمر کا پہلو ۔ صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (خلیق)

نظر انداز کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا + التفات نکرنا۔ توجّہ نکرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا +

نظر انداز ہونا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سے چُوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چُھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ع

نظر

نظر انداز ہوں نہ اے قاتل ہم بھی موجود قتل گاہ میں ہیں (مجروح)

نظر باز ع۔ ف۔ صفت :۔ (۱) مردم شناس۔ تاڑو۔ تاڑیا۔ بھانپو۔ نیک و بد کا پہچاننے والا۔ کسی چیز یا آدمی کے پہچاننے میں کامل مہارت رکھنے والا۔ بڑا اتاڑنے والا۔ جُرا نکنے والا۔ وہ شخص جو چیزوں کی شناخت میں پورا ملکہ رکھتا ہو۔ چالاکوں۔ عیاروں اور چاتروں کو بھانپ لینے والا۔

کھلے جاتے ہو سارے ہو کیوں ہو گھنظر چھپے تم جاتے نظر بازوں سے جاؤ گے کدھر (...)

پیکے والی آئے دڑبا ؤ کیوں قسم کھاتے ہو تم ہم نظر بازوں کی آنکھوں سے کہاں جاتے ہو تم (رشید)

تاکتے ہیں آج سارے غمزہ و انداز و ناز ان نظر بازوں سے دل بچکر کدھر چھپ جائیگا (ظفر)

آنکھ بچی نہ کرو غیر سے ملنا ہے غلط تم بچا کتے ہو مجھکو نظر باز نہیں (سالک)

(۲) وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزا اُٹھائے۔ حُسن پرست ؎

نور بخش کے ترے پرتو سے ہو نظر باز کو دیدار و رنداد + + (نزہت)

نظر بازی ف۔ اسم مؤنث :۔ دیدا بازی۔ دید بازی۔ گھُورا گھاری۔ تاڑ بازی۔ پسند دل کو ہوا شیوۂ نظر بازی کبھی یہ ڈھونڈھ کے اُس کا نشان نکالیگا (نصیر)

نظر بازی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ آنکھ لڑانا۔ آنکھیں ملانا۔ عشوہ گری یا جھانکو بازی کرنا + تاڑنا۔ یا مردم شناسی کرنا۔ عشوہ گری کرنے کی مثال ؎

کہیں نظر بازیاں رقیبوں سے میرے آگے انہیں حجاب آیا (تحمل)

نظر باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نظر بندی کرنا۔ دشت بندی کرنا۔ جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا۔

طفل حسیں یہ جان متی ہیں مگر تمام یہ شعبدے میں اپنے نظر باندھنے لگے (مصحفی)

نظر بچانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نگاہ بچانا۔ چھپانا۔ آنکھ چرانا۔ بچکر نکلنا۔ ٹالنا۔ غماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کترانا

نظر بد ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ بُری نظر۔ چشم زخم۔ بُری نظر کا اثر۔

نظر بد لگنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ چشم زخم کا اثر ہونا۔ بُری نظر کے سبب بیمار پڑنا ؎

مجھ کو یہیں کچھ مرتے ہیں کچھ پھوٹ رہیں کس کی نظر بد بزمِ محفل کو لگی ہے + (داغ)

نظر بدلنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) تیور بدلنا۔ چتون پھرنا۔ نظر میں فرق آنا۔ (۲) ارادہ بدلنا۔ نیت بگڑنا۔ نیت میں فتور ہونا۔ بدنیت ہونا۔ کچھ اور ارادہ کرنا ؎

پہنے دیکھا جو اور ارادے سے ہنس کے بولا کر وہ نظر بدلی (ناسخ)

نظر بند ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ قیدی جو نظروں میں رہے۔ بظاہر آزاد در حقیقت قید۔ حراست میں رہنے والا۔ وہ شخص جسکی نگرانی کی جائے ؎

مری آنکھوں سے باہر جائے کیونکر کہ خطِ افلک ہے سیر انظر بند (مصحفی)

(۲) گرفتار۔ قیدی محبوس۔ حوالاتی ؎

پھنسا دامِ محبت میں ہے دل جا جن آنکھوں کا ہے اک عالم نظر بند (جرأت)

نظر

نظر بند رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ حراست میں رکھنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ نظروں سے غائب نہ ہونے دینا۔ آنکھوں میں رکھنا +

نظر بند کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ حراست میں کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھوں میں رکھنا۔ قیدی بنانا ؎

گلشن ہی نہیں دیکھ سکیں اور نظر کو کردکھا ہے آنکھوں نے تری ہمکو نظر بند (مصحفی)

نظر بند ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ محبوس ہونا۔ نگرانی میں ہونا۔ حراست میں رہنا۔ نظروں سے نکلنے نہ پانا ؎

طالب دید جلا سکو نہ چھُٹیں کیونکر جا کے وہ آئینہ خانے میں نظر بند ہوئے (مصحفی)

نظر بندی ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حراست۔ نگہبانی۔ نگرانی۔ جو کسی حوالات یا حاجت (۲) دشت بندی۔ شعبدہ بازی۔ جادوگری۔ سحر سازی۔ دست بندی۔ دست بندگی ؎

دیکھیں سب بھلا ورنہ دیکھیں کیا نظر بندی دیکھئے ہیں کام کو اور کلام کے اُستاد کو (غافل)

نظر بھر کر دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ کسی چیز یا آدمی کی طرف نہایت غور و تامل سے دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ بہ نظرِ تامل دیکھنا ؎

کون جیتا ہے اے ستمگر کے آؤ دیکھ لیں نظر بھر کے + (وزیر)

ہمدم نہ تجھے بھر کے نظر دیکھ لیں کاٹ کے تیز ترا خنجرِ خونخوار نہ ہو + (صادق)

دیکھا نرگس کو نظر بھر کے اماں تیری پھر آگئیں یاد چمن میں جو تمہاری آنکھیں (...)

دیکھ لے ہمکو نظر بھر کے اُٹھا کر چلمن شام سے در پہ ترے بیٹھے ہیں حیران انکسار (شیریں)

الٰہی دیکھا ہے کس مہروش کو بھر کے نظر رہے ہے دیدہ آئینہ جو محوِ آب ہنوز (ظفر)

نظر پر چڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بھانپنا۔ گرویدہ بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ قربان کرنا ؎

کیا پھر کسی جوان کو نظر پر چڑھاؤ گے بچھے بتے ہو لب بام آج کل (...)

نظر پر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) کسی کا کسی کی نظر میں ممتاز و معزز ہونا + دل کو بھانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ پسند خاطر ہونا۔ وقعت ہونا۔ رتبہ پانا ؎

اُتر گیا دل سے ترکش ہو گیا چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پہ + (میر)

نظر پہ تو ہی بس اے میری جان چڑھتا ہے سوا نہیں کوئی بھی دھیان پر چڑھتا (ظفر)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ یا کسی نظروں سے افسوس میں اُترا (ناسخ)

دہ بھایا۔ اندازہ کیا جانا۔ جانچ میں آنا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نگاہ میں جچنا۔ قیمت پانا۔ قدر پانا۔ ملحوظ ہونا ؎

پھر نظر پہ نہ چڑھے حشمتِ دنیا اُن کی دیکھیں جسکو کہ ظفر دولتِ فقر پہ جچے (ظفر)

جو خاکِ قدم کو تری آنکھوں سے لگاتے ہیں کیا اُنکی نظر پہ چڑھے گی افسرِ خاک (...)

(۳) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا + رُسوائے عام ہونا۔ خلائق ہونا۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ آتا ہے ؎

چڑھ کے نظروں پہ یار نہ دو بالا ہو گئے نصرت اللہ سے منصور آنکھوں سے گئیں (برق)

(۴) ع۔ ٹوک میں آنا۔ جوتش میں آنا۔ جیسے نانگے ہاں بچہ جانا۔ نظروں پہ چڑھنا۔

نظر پڑنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا (۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا +

نظر پھر جانا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مخالف ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ بے دید ہو جانا۔ بے وفا ہو جانا ؎

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

نظر پھسلنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب تاب پر ہونا +

نظر پھینکنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا +

نظر ٹھہرنا۔ ف ل ۔ فعل لازم و نظر جمنا۔ نظر قائم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا جیسے بچے کی نظر ٹھہرنا +

نظرِ ثانی ع ۔ اسم مؤنث:۔ پڑتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تجبیرہ۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجربۂ ثانی۔ از سرِ نو تحقیقات۔ ملاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح

نظرِ ثانی کرنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ از سرِ نو تحقیقات کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا۔ کبھی فیصل شدہ مقدمے کی مثل پھر دیکھنا۔ ازسرِ نو مقدمہ دائر کرنا

نظر جلانا۔ ف ل ۔ فعل متعدی: جھوٹ جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا + توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اُسے تیل میں بھگو کے بیمار کے سامنے نظرِ چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا +

نظر جمانا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا +

نظر جمنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا۔ کسی چیز پر نظر ٹھیرنا +

نظر جھاڑنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ نظرِ گزند کا دفعیہ کرنا۔ جھوٹ جھاڑنا۔ کسی افسوں یا منتر کے زور سے چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر چرا کر دیکھنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا + چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا +

نظر چرانا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ آنکھ چھپانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا تنفر کے باعث اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا + چھپانا۔ کترانا۔ کنیانا ؎

لگے ہم سے نظر اپنی چرانے وہ جب سے گھڑی لطف نظر کر (ایجاد)

نظر چڑھنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ؎

نوح کا طوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے ترشح (میر)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دکھائی جانا۔ نظارہ ہونا ؎

جنگل نظر چڑھا تو اُجڑا ہوا گھر تمام + انکا چراغ گور نہ تاحشر گل ہوا (ذوق)

(۴) پرکھنے میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں جچنا۔ نظر میں رکھنا۔ قیمت پانا۔ قدر ؎

جوہر شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبی زر اگر نکلے ہے تو صراف کی نظر چڑھ کر (ذوق)

(۵) پسندِ خاطر ہونا۔ دل میں کھُبنا۔ مرغوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ؎

پوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر چڑھا ہے چہرہ اُترا ہوا ہے کچھ آج اس جواں کا (میر)

شاید نظر چڑھا ہے یہ کسی خود پسند کی رکھتے ہیں جیسے دل کو آئینہ گر کی دکان پر (صابر)

(۶) ۔ ع ۔ ٹوک میں آنا۔ ٹونس میں آنا۔ نظر لگنا۔ نظر چڑھنا۔ بچے کو دوڑاں پکڑیں نظر چڑھا (۷) مشتاز و مفتخر ہونا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوائے عام ہونا۔ رسوا ہونا +

نظر و فریب ف۔ اسم مؤنث:۔ دل کو لبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنے والی نظر

نظر دوڑانا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ؎

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف (ظفر)

نظر ڈالنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ معائنہ

نظر رکھنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ (۱) توجہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ؎

ہمارا گشتی مجھول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر تو نظر (بدر منیر)

(۲) خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) اُمید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا (۵) پرکھ رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ؎

قدر آتش کی جانتے ہیں ملک جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (اسیر)

نظر سے اُتارنا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ نظر سے گرانا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ؎

گُل کو نظر سے اشکِ خونی اُتارتے ہیں گُلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتش)

نظر سے اُترنا۔ ف ل ۔ فعل لازم:۔ نظر سے گرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا ؎

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (بہار)

اِس قدر اپنے پیر اشک کی موج نہ لی آخر کار نظر سے مری دریا اُترا (آتش)

نہیں چڑھتا مجھوں کسی کی بھی نظر تانگے یاں کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا (ناسخ)

نظر سے گرانا۔ ف ل ۔ فعل متعدی:۔ دل سے اُتارنا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزت کرنا ؎

سنا ہے اُٹھ گیا دُنیا سے وہ آج — گرا پایا جسے تُو نے نظر سے ✦ (بحر)

دیکھا تو مثلِ اشک نظر سے گرا دیا — اب میری اُسکی آنکھ میں عزت نہیں رہی (میر)

نظر سے گرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ جی سے اُترنا۔ خفیف ہونا۔ سُبک ہونا۔ بے وقعت اور بے وقر ہونا۔ بے عزت ہونا۔ حقیر و بے توقیر ہونا جیسے کوٹھے کا گرا سنبھلتا ہے نظر سے گرا نہیں سنبھلتا ؎

بھلا زمانے میں یہ تھا مرا اعتبار — ایسا کوئی کسی کی نظر سے گرا نہو (وزیر)

تیری نظروں سے گرا جسدم کہ پیچھے تھا — سارے عالم میں مری توقیر آدھی رہ گئی (جعفر)

نظرِ خلق کی گر جانے ہے فلک پہ قمر — جو وقتِ شام وہ کرے تجھے پان چھپ جائے (ظفر)

کسی کے دل سے کسی کی نظر سے گرنا ہے — سنبھالنا ہے تو اے آسماں سنبھال مجھے (داغ)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پہ جب ترا دماغ ہوا ✦✦ (ر)

تقدیر کے سہارے سے باہر ہزار شکر — میں گرتے گرتے اُسکی نظر سے سنبھل گیا (بارق)

مدد کرے گرا نباری مدد کر — گرے جاتے ہیں ہم اُسکی نظر سے (احسان)

شرمندہ شاد کر رہا ہے پانی — کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جا بجا نگہِ چشم ثابت یہ ہوا — گویا کہ نظر سے گر گیا ہے پانی } (رباعی شیخ)

ظاہر ہوا نگاہ و تحیر سے رازِ عشق — اُنکی نظر سے گر گئے اپنی نظر سے ہم (ذکی)

اُنکی نظر سے ہم گرے پہنچے ہی بے حجاب — ساغرِ میں تھا اگر گردشِ روزگار (ر)

نظر سے نظر ملانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چار آنکھیں کرنا۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ آنکھ سے آنکھیں ملانا ؎

نظر ملا کے نظر سے کروں جو سحر آئے — بتاؤں وہ اسم گن و بیگن رہا کے لئے (ذکی)

نظر سے نظر ملنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چار آنکھیں ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ دوبدو ہونا۔ دوچار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا

بھلا دل کا کہاں ملنا کہ اُن کی — نظر بھی تو نہیں ملتی نظر سے (مجروح)

نظر سے نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر گزرنا۔ آنکھوں کے سامنے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ معائنہ ہونا ؎

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب — عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا ✦ (داغ)

(۲) نظر سے دُور ہونا۔ نظر سے پرے چلا جانا۔ نظر سے غائب ہوجانا ؎

کاسیدگی نے پھینکدیا دُور اسقدر — کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

نظرِ غلط انداز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ عاشقوں کو دھوکا دینے والی نظر۔ سرسری عاشق پر یہ ظاہر کرنیوالی نظر کہ میرا معشوق مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے ✦

نظر کا ٹوٹکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نظر بچے اُتر کا منتر۔ چشمِ بد کے بچاؤ کا ٹوٹکا۔ نظر جھاڑنے کا طریقہ (جب نظر لگ جانے سے کوئی بیمار پڑ جاتا ہے تو عورتیں اُسکے دفعیہ کے واسطے جسکی نظر کا گمان ہوتا ہے اُسکی آنکھوں کی پلکیں، بھر کر آگ میں جلا کرتی ہیں۔ یا جب کوئی ننگا بچہ کو دیکھتا ہے تو اُسکے پاؤں کی مٹی لیکر جلتے چولہے میں ڈالا کرتی ہیں اگر ان میں سے کچھ اُٹھ نہیں لگتی ہیں۔ سمجھو اسی کی نظر تھی) ✦ ؎

نہیں چشمِ تر کی پلکیں تو دُنیا پہ جلا ہیں — اثر ہیں یک جلاتا ہے ٹوٹکا نظر کا ✦ (معروف)

نظر کا نظر سے دوچار ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ چار آنکھیں ہونا۔ باہم نظریں ملنا۔ آنکھیں لڑنا ؎

جب نظر سے نظر دوچار ہوئی — ایک برچھی جگر کے پار ہوئی ✦ (شوق)

نظر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ نظر ڈالنا ✦ اشارہ کرنا۔ کنکھیوں کرنا ؎

سب لطف چلتے اشارے ہیں ترے عشق میں — اس طرح کو بھی کبھی بھول کے کریں نظر (عاشق)

نرگس پہ نظر کیجیے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے — ہو جائے نظرِ ثانی میں اُسکی نظر کی آنکھ (وزیر)

(۲) بھینٹ چڑھانا۔ پیشکش کرنا۔ اس معنی میں صحیح نذر ہے مگر سوز نے نہیں معلوم املا کی نادانستگی سے یا کس وجہ سے ذالِ معجمہ کو ظائے معجمہ باندھ دیا ہے چونکہ تلفظ کے لحاظ سے ظائے معجمہ سے درست ہے لہذا اسی جگہ وہ شعر لکھا جاتا ہے

صبر و تاب و تواں و طاقت و ہوش — سب یہ تیری گلی نذر بس کرے ✦ (میر سوز)

مگر اثر گویا اس غزل کا قافیہ ہے ✦

نظر کو تاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر پہچاننا۔ نظر دیکھنا۔ تیور دیکھنا ؎

اُنہیں خُو کچھ قاصد نظر کو تاڑ کے خط — کہ چھینکدیں نہ وہ غصے میں پھر جا کے خط (ظفر)

نظر کھا جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر لگ جانا۔ نظرِ بد کا اثر ہو جانا۔ بدنظر کے اثر سے تباہ و برباد ہو جانا۔ چشم زخم پہنچنا۔ ٹوک میں آجانا۔ منحوس میں آجانا۔ چشمِ بد سے ضرر پہنچنا۔ نظرِ بد سے کام تمام ہو جاتا ؎

سرِ آستانہ کہ میں نے مُصحفی یہ مر گیا — کھا گئی کیا جانئے کس کی نظر میرے تئیں (مصحفی)

مجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ کھا جائے — پھرو نہ تم کھلے بالوں سے جان کو چھپے پر (نظیر)

فلک زمین و ملائک جناب تھی دلّی — بہشت و خلد سے بھی انتخاب تھی دلّی
جواب کا ہے کو تھا لاجواب تھی دلّی — مگر خیال سے دیکھا تو خواب تھی دلّی
پڑی ہیں آنکھیں وہاں جو جگہ تھی نرگس کی
خبر نہیں کہ اسے کھا گئی نظر کس کی } ([illegible])

نظرگاہ۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تماشا گاہ۔ سیرگاہ۔ وہ جگہ جو قابل نظارہ ہو۔ بہترین منظر۔ نظارہ ✦

نظرگاہِ عام۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیرگاہِ عام جسے سب دیکھ سکیں۔ نظارہ گاہِ عام۔ رہگزرِ عام۔ شارعِ عام۔ وہ جگہ جہاں سب کی نظر پڑتی ہو۔ کھلی ہوئی جگہ ✦

نظر گزر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چشمِ بد۔ عین الکمال۔ چشم زخم ✦ سایۂ جن و پری

جن شخص کے وقتِ شام چمن میں نہ کر گزر — سو کام ہیں خدا کے پیارے نظر گزر (وحشت)

نظر گزرکا۔ ف۔ تابع فعل:۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کی

نظر

دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے جیسے ہم کیا خریدے ہیں جو نظر گزر کا لحاظ

نظر ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر بد کا اثر ہو جانا + جن و پری کا سایہ ہو جانا ؎

تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی + (مجروح)

نظر گزر ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ نظر لگنا + جن و پری کا سایہ ہونا +

نظر لگانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بری نظر سے دیکھنا۔ چشم زخم پہنچانا۔ نیز دوسرے طرح دیکھنا یا ٹوکنا ہو

نظر لگنا یا لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) نظر بد کا اثر ہونا یا ہو جانا۔ آسیب چشم پہنچنا۔ بری نظر کا اثر کرنا یا کر جانا + ٹوک میں آنا یا آجانا۔ نحوست میں آنا یا آجانا + جن و پری کا سایہ ہونا یا ہو جانا۔ بھوت پریت کا اثر ہونا یا ہو جانا +

ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم شیدائی تجھے | لگ گئی کس کی نظر اے حسن زیبائی تجھے (داغ)

ڈھانپوں کہ نہ کیونکر کہیں وہاں | لگ جائے کسی مردم بد کی نظر اسکو (نصیر)

دن رات دیکھتے تجھے شمس و قمر لگے | ڈھانپوں میں کسی کی بیاری نظر لگے (〃)

تازہ گر لگنی تیری ادھر لگ جائیگی | اور کہا میں کہتی میری نظر لگ جائیگی (ظفر)

آنکھ اپنی روتے روتے رہ شب تا سحر لگی | کیا جانے بدعمل یا ہمیں کس کی نظر لگی (جرأت)

کہیں نظر نہ لگے انکے دست و بازو کو | یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

ہر روز وہ پھر جاتے ہیں رنگ سحر اگر | کچھ جاذب محبت کو لگی ہے نظر ایسی + (بہار)

مجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ لگ جائے | پھرو تم گلے بالوں سے جان کو مجھے پر (نظمی)

(۲) گنوار) آنکھ لگنا۔ عشق ہونا۔ تعشق ہونا ؎

جب سے یکجہت میں ہے اتے لگی کوئی اناکا حجاب | جلی ہی کریں کسی روز بچھیں نہ کہیں نگہ تھا (رنگیت)

نظر مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا +

نظر ملانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ مقابل کرنا + آنکھ لڑانا +

نظر ملنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ آنکھ ملنا۔ آنکھ سامنے ہونا۔ آنکھ مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ رُو برُو ہونا۔ رُو کش ہونا۔ آمنے سامنے ہونا۔ دو چار ہونا +

مجھے دیکھیں تری داغ ہوا | کیا ملے ہم سے نامہ بر کی نظر (امیر)

ملکے لگے جانے یہ موقون اپنی یکو جانے | دل نہیں ملتا کسی سے تو نظر ملتی نہیں (رند)

جب اُس رشک سلیماں کی ہے چشم غلط ادھر | آدمی کیا دیو کی مجھ سے نظر ملتی نہیں + (〃)

نظر میں۔ ف۔ تابع فعل :۔ (۱) نگاہ میں۔ آنکھ میں (۲) سامنے۔ رُو برو (۳) خیال میں۔ دھیان میں جیسے سب کام ہماری نظر میں ہے (۴) شناخت میں۔ تمیز میں جیسے ہماری نظر میں وہ کیسا ہے (۵) دیکھنے بھالنے میں معائنہ میں جیسے ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا +

نظر میں آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ٹوک میں آنا۔ نحوست میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ (۲) دکھائی پڑنا۔ معلوم دینا۔ سجھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا (۳) خیال میں آنا۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں گزرنا + ؎

آنے کا عہد اُسکے گر بیچ نظر میں آتا | نو ملک لطف لطف کیوں چشم تر میں آتا + (نظیر)

نظر میں پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دیجانا۔ تصور میں آجانا۔ سماں بندھ جانا ؎

گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ شکل | میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا (داغ)

نظر میں پھرنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ تصور میں پھرنا۔ تصور میں رہنا۔ خیال میں سمانا ؎

پھرتا ہے نصیر اپنی نظر میں وہ شب و روز | حائل تو کبھی چشم کا پردہ نہیں ہوتا (نصیر)

نظر میں چُبھنا یا چبھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں گھسنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند خاطر ہونا ؎

تری پلکیں چُبھتی نظر میں بھی ہیں | یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں + + (میر)

جا سے نشتر فرگاں اگر جگر میں چبھے | الٰہی یہ کسی کی کوئی نظر میں چبھے (معروف)

نظر میں چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر میں جچنا۔ نگاہ میں جچنا +

نظر میں چھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ آنکھوں میں بسنا + محیط چشم ہونا ؎

مشتاق اپنے جلوے کے نظر آتا نہیں کچھ بھی | ہماری حسرت یہی آنکی نظر میں چھا گئیں کیا (انور)

نظر میں خار ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا ؎

دیکھے جو کوئی چمن میں شجہ کو | مجھ اُسکی نظر میں خار ہوگا + (میر سوز)

نظر میں سمانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر میں بیٹھنا۔ نظر میں گھر کرنا۔ آنکھوں میں بسنا + آنکھوں میں کھبنا یا بھلا لگنا ؎

دعا میں بیچکر ہو زلیخا کو خوش | یوسف مگر نظر میں سمایا ہوا نہ تھا + (سالک)

جب رخ یار نہ دیکھا نظر آیا پھر کیا | وہ نہ نظروں میں سمایا تو سمایا پھر کیا (تسلیم)

کب نظر میں کوئی سماتی ہے | میری تو تجھ پہ جان جاتی ہے + + (شوق)

نظر میں عالم سیاہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم :۔ غم یا کسی صدمہ کے سبب دنیا اندھیر ہونا۔ غم یا رنج کے مارے کچھ دکھائی نہ دینا ؎

گر دلِ وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ | شمع لیکر تو ذرہ خاک صحرا دیکھئے (رنگی)

نظر میں کھٹکنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں ناگوار گزرنا۔ نظروں میں بُرا لگنا۔ نظروں میں خار گزرنا ؎

اگرچہ عشق میں کیجئے ہم شکوہ کر کا تھا | نظر میں نا توں ہونیوں کی ہے انگل کھٹکتے ہیں (ظفر)

نظر میں نہ آنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا +

نظر

نظروں میں ٹھہرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظروں میں کھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ پسند آنا۔ بالمقابل قدر ہونا۔ خاطر میں آنا ۔
پسندیں بھلا اسکے جو دامن سی رہے ۔ نظروں میں مری کر کے شب تاب ٹھہرا (نصیر)

نظر میں نہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔

نظر میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ خیال میں ہونا۔ پہچان میں ہونا۔ دھیان میں ہونا جیسے سچ بیکانے والے آپکے میری نظر میں ہیں ۔

نظر نہ آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دکھائی نہ دینا۔ پتا نہ لگنا۔ سراغ نہ پانا ۔
مرحبا دست جنوں جب دگریباں کا ترے ۔ تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

نظر نہ ٹھیرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر کا نہ جمنا۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ آنکھ چوندھیانا۔ خیرگی چشم ہونا ۔
یاں تک تو گرم ہے مرے خورشید رو کا حسن ۔ دیکھے اگر کوئی تو نہ ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

نظر نہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ خاطر میں نہ آنا۔ پسند نہ ہونا۔ بھلا نہ لگنا۔ اچھا نہ معلوم دینا ۔
تمہیں چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر بلبل ۔ یہ کیا روش ہے آہ چلے تک ادھر بلبل (میر)

نظر نہ لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ چشم بد کا اثر نہ ہونا ۔
کہیں کھانے پھینو وہ ادھر ادھر بیٹھے ۔ یہ ڈر ہے کسی کی اُسے نظر نہ لگے (ظفر)
نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو ۔ یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

نظر نہ ملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظر سامنے نہ ہونا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ شرم یا کسی خوف کے سبب آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکنا ۔
آنکھ بھی کس لئے ایسے ہوئے بیدید کہیں ۔ اپنے ہمچشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

نظر نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پرکھ نہ ہونا۔ تمیز نہ ہونا۔ شناخت نہ ہونا جیسے ہمیں پشمینے کی نظر نہیں (۲) نظر نہ لگنا۔ چشم بد کا آسیب نہ پہنچنا ۔
جگر شوق سے اثر نہ ہوئی ۔ تمکو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی (داغ)
بیمار ہی ہیں اسکی آنکھیں ۔ دیکھو کسو کی نظر نہ ہووے (میر)
میرے تغیر رنگ کو مت دیکھ ۔ تجھکو اپنی نظر نہ ہو جائے (مومن)

نظر ہایا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ندیدہ۔ جلد نظر لگانے والا۔ شور چشم۔ عیون۔ وہ شخص جسکی نظر لگ جائے۔ وہ شخص جسکی نظر نقصان یا ضرر پہنچا جائے۔ کھانے کی عمدہ چیز کو دیکھکر للچانے اور گھورنے والا۔ لغیان چشم۔ شور دیدہ۔ شور نظر۔ شور چشم۔ ضرر رساں
دیکھ آئینے سے نظر ہایا ۔ نہ دوچار اس سے ہو نظر ہوگی (معروف)

نظر ہائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شور دیدگی۔ نظر ہایا کی تانیث ۔

نظر ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ چشم بد سے ضرر پہنچ جانا۔

نظر

آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ۔ ایک دن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائیگی (مصحفی)
زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے ۔ دست و بازو کو ترے قاتل خونخوار نظر (عاشق)
تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں ۔ کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی ([illegible])
وہ جوبن نہ وہ منہ پہ کیا سبب ۔ تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی
لچکتی ہے ہر بار کیوں اس قدر ۔ تمہاری کمر کو نظر ہو گئی ([illegible])

نظر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۲) نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا ۔
تمہارے واسطے دل سے رکھا کوئی نہ جتن ۔ جو آنکھوں میں تمہیں رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہوگی ([illegible])
(۳) خیال ہونا۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے ۔

نظروں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نظر کی جمع جو حرف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آنے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔
ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (ذوق)

نظروں سے اترنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نظروں سے گرنا۔ آنکھوں میں حقیر و سبک ہونا۔ نظر میں نہ جچنا ۔
نہیں چڑھتا کسی کی بھی نظر ناسخ ۔ یار کی نظروں سے افسوس ہیں ایسا اترا (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا۔ جی سے اتار دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ رکھنا ۔
جو دل تنگ تھے نظروں سے کیوں نہ گرا دیے ۔ آنکھوں میں تری پیار سے ہر وقت کھٹکتا ہوں ([illegible])
کعبہ کو گرا آئے کوئی ہو کے مسلماں ۔ کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرے دل کو (اسیر)
یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے چتون پر چڑھا ۔ یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)
اشک حسرت کی طرح چشم جہاں سے گر پڑا ۔ اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولی)

نظروں سے گر جانا یا گرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا۔ عزت نہ رہنا۔ سبک ہو جانا۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا۔ جی سے اتر جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ بے قدر ہو جانا۔ بے وقر ہو جانا۔ بے عزت ہونا۔ خفیف ہونا۔ سبک ہونا ۔
کیا ہوں میں سنگ آگے شیشہ گر دو نمکی قند ۔ گر گیا نظروں سے جب خالی ترا بہو گیا (ناسخ)
شرمندہ سخاوت کرم سے پانی ۔ کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشک چشم تر ناحق سے ۔ گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی (رباعی)
انکی نظروں سے گر گیا ہوں میں ۔ کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں ([illegible])
جس گھڑی آنکھ دیکھوں بھی گئیں نظر و تنگ ۔ اپنی نظروں سے ہم امجد ہیں گرا جاتے ہوں (امجد)

نظر

چمکے باعث سب کی نظروں سے گرے ۔ اُسکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں (از شفقت)

سرمہ آسا ہوں سیہ بختی سے ۔ پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)

نظروں سے گڑوں میں تم دو آنکھوں سے اُٹھا لیں ۔ کیا ضعف سے شش گل بازی ہے یہ بن پھول (؟)

گریکے نظروں سے تری پھر نہ زمیں سے اُٹھا ۔ ہیں سبک بھی جو ہوا تو بھی گرا نبار رہا (انور)

دل جو مثلِ سرِشک ہے پامال ۔ کیسکی نظروں سے اب گرا ہے یہ (معروف)

نظروں میں آنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ خوبصورتی میں آنا۔ تک میں آنا۔ پسند آنا۔ نظروں کو بھانا۔ نظروں میں کھپنا

نظروں میں بھانپنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ دیکھ کر تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچنا ۔ نظروں میں تولنا ۔

دیکھوں تریوں وہ کیسے لگے ہو یہ کوئی دیکھ لے ۔ کمبخت پھر لگے مجھے نظروں میں بھانپنے (جرأت)

نظروں میں تولنا یا تول لینا ۔ ف۔ فعل متعدی: ۔ آنکھوں میں جانچنا یا تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچ لینا۔ نظروں میں تاڑ لینا ۔ دیکھ کر اندازہ کر لینا۔

سدے کر مرے تولے ہو وہ نظروں میں ۔ اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چمکی (درد)

کیا آنکھوں میں آ سکے ہیں سبک بھی ۔ نظروں میں وہ مجکو تولتا ہے (وزیر)

بیالے ہو سبک وزن میں قیمت میں گراں ہو ۔ نظروں میں تمہیں تول لیا ہے یہ بدن پھول (؟)

سب کو ہیں جو کچھ چیز بیٹے ہیں ۔ ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (تلق)

نظروں میں چڑھنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ نظروں میں آنا۔ مجوشی میں آنا۔ تک میں آنا۔ خوبصورتی کے باعث نظروں پڑنا جیسے کسی کے سامنے کھاکر نظروں میں چڑھ گیا ۔

چڑھتے نظروں میں ہو کم جانے کسو کی نظر ۔ بیٹھنا خوب لبِ بام نہیں تم جانو (ظفر)

نظروں میں رکھنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا ۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ۔ نظر بند رکھنا۔

اپنی نظروں میں ہی سمجھ کے گئے رکھتے ہیں ۔ تاکہ آنکھ اُسکی کسو سے نہ جھپکنے پاوے (معروف)

جسے زیبا ہے اُسکو یہ رکھتے ہیں نظروں میں ۔ وہ قاتل ہوں میں آنکھوں کی اور تیری آب کا (مرزا)

نظروں میں سمانا ۔ ف۔ فعل لازم: (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا۔ بھانا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھر کرنا۔ نظروں میں بسنا ۔

کیا نظروں میں سما گیا وہ گل ۔ پر وہ چشم بھی گلابی ہے + + + (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا۔ معتمد علیہ ہونا + نظروں میں بیٹھنا + ۔

بنجاۓ بات اب بھی جو نالہ اثر کرے ۔ نظروں میں اُنکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

نظروں میں غائب ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ آنکھوں میں غائب ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا +

نظر

نظروں میں کھائے جانا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ نگاہوں میں مارنا۔ چٹکی مار دینا۔ آنکھوں میں دم نکھائے دینا۔ نگاہوں میں تباہ کیے دینا ۔

دل وہ نعمت ہے جو مجھسا نیم پر لب ۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

نظروں میں گھٹنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ نظروں میں حقیر ہونا ۔ بیقدر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ جیسے فرمائش کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے ۔

نظروں نظروں میں ۔ ف۔ تابع فعل: ۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے دیکھتے +

نظری ع۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) علمِ حکمت کی دونوں قسموں میں سے اول قسم حکمتِ علمی ۔ وہ علم جسمیں حقائقِ موجودات کی تصور سے بحث ہو۔ علمِ ہیئت۔ مناظر و مرایا ۔ تشریح۔ معادن و نباتات وغیرہ سب حکمتِ نظری میں داخل ہیں۔ (۲) صفت ۔ ف۔ نظر سے گرایا ہوا ۔ رسالے سے نکالا ہوا گھوڑا جو بیکار رکھا۔ ناقص

نرگس نہ نظر کیجے دوبارہ کہ رہ کٹ جاۓ ۔ ہو جائے نظرِ ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

نظریں ۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ نظر کی جمع ۔ نگاہیں + آنکھیں +

نظریں چُرا کر دیکھنا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ آنکھیں بچا کر دیکھنا ۔ چھپ کر دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا ۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔

روزانہ اُسوں چپکے چپکے آتا ہے یار جسدم ۔ وہ دیکھنا کسی کا نظریں چرا چرا کر (رند)

نظریں چُرانا ۔ ف۔ فعل لازم: ۔ اعماض کرنا۔ نظریں بچانا۔ آنکھیں چرانا۔ نگاہ دُزدیدن کا ترجمہ + نگاہیں بچانا +

نظم ع۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) پرونا۔ موتیوں کو تاگے میں پرونا۔ لڑی۔ سلک (۲) انتظام۔ بندوبست (۳) کلام موزوں۔ شعر۔ بیت۔ چھند۔ گیت۔ ضد نثر +

نظم و نسق ع۔ اسم مذکر: ۔ ترتیب و انتظام۔ بندوبست۔ دارو گیر۔ اہتمام۔ انصرامِ حکمرانی کا قاعدہ۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ راج نیم۔ راج کرنے کی گیتی۔ حسنِ انتظام ۔

جاگیر میں کسی نے زر و زینک پایا ۔ گر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا
لیکن سندِ اجل کا جب فوجدار آیا ۔ اک دن میں حکم حاصل سب ہو گیا پرانا ۔ بند نظیر
ہانسی حصار چھتا گھمر ہوا تو پھر کیا

جب ملی سوئی ہیں سب تجھ کو حق روشن بچھو ۔ ماہ و شمس و قمر شام و شفق روشن ہوئے
زنگ کے تھے جو کچھ نظم و نسق روشن ہوئے ۔ اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہوئے ۔ //
دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہوئے
اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہوئے

نعل

نظم و نسق کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: انتظام کرنا۔ بند و بست کرنا ٭

نظیر۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) مانند۔ مثل (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی (۴) نمونہ (۵) حوالہ (۶) ولی محمد اکبر آبادی ایک خدا پرست خدا دوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جس کا کلام مقبول عام اور نہایت شستہ ہے ٭

نظیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی: تمثیل دینا۔ حوالہ دینا ٭

نظیف۔ ع۔ صفت: حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر ٭

نعال۔ ع۔ اسم مذکر: نعل کی جمع۔ جوتیاں ٭ وہ حلقۂ آہنی جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں ٭

نعت۔ ع۔ اسم مؤنث: صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ خصوصاً حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی توصیف ٭

نعرہ۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) بلند آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا ٭ شور جنگ علی علی ہونے لگے۔ دین دین جیسے ایک نعرۂ حیدری (۲) آہ و بکا کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہو۔ نالہ و بکا ٭

نعرہ زن۔ ع۔ ف۔ صفت: نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا۔ نعرہ شان۔ آہ زناں ٭ فریاد کناں ٭

نعرہ کرنا یا مارنا۔ ف۔ فعل متعدی: للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا ٭ نالہ کرنا ٭

نعش۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) تابوت۔ ارتھی۔ بیوان۔ بیمان ؎

گلی سے تمہاری اُٹھائے چلے مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تا قیامت کوئی اپنا نہوا گنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا (اسیر)

(۲) لاش۔ مُردہ کا جنازہ۔ میت۔ (۳) بنات النعش۔ سات سیاروں کا مجموعہ جن کو بنات النعش کہتے ہیں وہ سات ستارے جو آسمان پر جانب شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں ٭

(اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے)[٭]

نعل۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) جوتی۔ کفش۔ پاپوش۔ جُفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جوتی کا کام دیتا ہے ٭ نیز وہ نعل جو جوتی کی مضبوطی کے واسطے ٹھوکر میں لگا دیتے ہیں ؎

کاشِ میں اپنے رنگ کے ماہ تو بنا لیتا گر اٹھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا (امیر)

(۳) سنگ نعل۔ وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا گندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اٹھا کر سر سے اونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پھینک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو دے جیسے نعلبندی (۵) کیک (۶) دھ۔ (۷) وہ مختصر نقدی جو جواری مکاندار کو جیتنے کے وقت بطور خراج دیتے ہیں جوئے کے مکان کا کرایہ (۸) میان کی کوتھی۔ میان کی شام جو اُس کی نوک پر لگی ہوئی ہوتی ہے ٭

نعم

نعل باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی: نعل جڑنا۔ نعل لگانا ٭

نعل بند۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر: چوپایوں کے سموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا ٭

نعل بندی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) باج۔ خراج۔ نعل بہا۔ نذرانۂ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام ٭

نعلبندی دینا۔ ف۔ فعل متعدی: خراج دینا۔ باج دینا ٭ نذرانہ دینا ٭

نعل بہا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر: باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطور نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے ملک کی آمدنی میں سے حسب اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے ٭

نعل در آتش۔ ف۔ صفت: مضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ فارسی کا محاورہ ہے۔ جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو جادوگر یہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اُس کا نام کسی خاص ترکیب سے لکھکر آگ میں ڈال دیتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے

نعلین۔ ع۔ اسم مذکر: دونوں جوتیاں۔ جوتوں کا جوڑا ٭

نعلین تحت العین۔ ع۔ ضرب المثل: دونوں جوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ جوتیوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ اہل عرب پیش عرب ٭

نعم۔ ع۔ اسم مؤنث: نعمت کی جمع ٭ نعمتیں ٭

نعم البدل۔ ع۔ اسم مذکر: اچھا بدلہ۔ وہ عمدہ بدلہ کہ جو چیز کسی کے عوض میں حاصل ہو وہ عمدہ و خوشنما پہلے سے بڑھکر اصل سے۔ مثلاً جب کسی کا بچہ یا بیوی مر جائے اور کوئی دعا دے کہ خدا تمہارے غم کو دور کرے تو کہتے ہیں کہ اللہ تمہیں اس کا نعم البدل دے ٭

نعمت۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسایش (۴) ناز۔ لاڈ۔ (۵) لذیذ چیزیں۔ مزیدار کھانا۔ تر مال ؎

الفت کا ہے مزا نہیں جیسے کسی کے ہیں غم بھی جو آئیں کھائیں تو نعمت سے کم نہیں (ضیا)

تنگدستی اگر نہو سالک تندرستی ہزار نعمت ہے (سالک)

(اس لفظ کا مادہ نعم بمعنی چارپایہ ہے جس طرح ہندوستان میں لفظ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اونٹ۔ بکری وغیرہ کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ وہاں زمین کی زرخیزی کی بجائے یہی جانور

٭ کیونکہ لاش ترکی میں جسم مردہ کو کہتے ہیں اور نعش عربی میں تابوت مع مردہ کو بخلاف مسہری کے تابوت بلا مردہ سے مراد ہوتی ہے)

نعم

باشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے ۔

نعمت پروردہ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ ناز پروردہ ۔ پلا ہوا ۔

نعمتِ غیر مترقبہ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ نعمت جسکی امید نہ ہو ۔ خداداد مال ۔ دولتِ خداداد ۔ وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے ۔ مالِ مفت ۔ اندھے کے آم ۔ وہ چیز جسکی امید یا سان گمان بھی نہ ہو اور جب مراد ہاتھ آجائے ۔

نعمتِ غیر مترقبہ ہاتھ آنا ۔ فعل لازم :۔ چھپر پھاڑ کر ملنا ۔ بن مانگے دولت ملنا ۔ اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا ۔ مفت مال ملنا ۔ بے محنت کچھ ہاتھ آنا ۔

نعمت کی ماں کا کلیجہ ۔ اسم مذکر :۔ بیگمات ۔ عمدہ اور انوکھی چیز ۔

نعناع یا نعنع ع ۔ اسم مذکر :۔ پودینہ ۔

نعوذ ع ۔ اسم مذکر :۔ پناہ مانگتے ہیں ہم ۔

نعوذ باللہ ع ۔ کلمۂ ندا پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے ۔ خدا سے پناہ مانگتے ہیں ۔ خدا کی پناہ ۔ خدا بچائے ۔ خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کو بسم اللہ کہا جسے نعوذ باللہ ۔

نعوظ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایستادگیِ ذکر ۔ عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا ۔ شہوت ۔ خواہش جماع ۔

نعیم ع ۔ اسم مؤنث :۔ بہشت ۔ نعمت ۔ مال ۔ نیکی ۔ دسترس ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔ ناز ۔ لاڈ پیار ۔ تازگی ۔ انعام دی ہوئی چیز ۔ عطا شدہ چیز ۔

نغز ع صفت :۔ نادر ۔ عمدہ ۔ اچھا ۔ خوب ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔ لطیف ۔ افضل ۔ اعلےٰ ۔ فائق ۔ خوش و پاکیزہ جیسے نغز گفتار ۔ نغز گو وغیرہ (ہندوستان میں پہیلی کے معنی غلط مشہور ہیں وہ لغز ہے)

نغزک ف ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی عمدہ ۔ خوب ۔ لطیف چیز ۔ مجازاً آم ۔ انبہ ۔ فارسی میں نہیں بولتے ۔ محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سن کر ہنسا اور کہا تعجب ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ نحش ! اسے نغزک کہنا چاہیے کہ اسم بامسمیٰ ہو ۔ چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک بعض میں انبہ لکھتے ہیں ۔ امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں ۔ جنمیں سے ایک یہ ہے ۔

نغزکِ خوش نغز کن بوستاں ۔ خوب ترین میوۂ ہندوستاں ۔ (خسرو)

نغم ع ۔ اسم مذکر :۔ نغمہ کی جمع ۔ گیت ۔ راگ ۔

نغمات ع ۔ اسم مؤنث ۔ نغمہ کی جمع ۔ سریلی آوازیں ۔ سہاونی آوازیں ۔ خوش آوازیں ۔

نغمہ ع ۔ اسم مذکر :۔ راگ ۔ گیت ۔ ترانہ ۔ سریلی آواز ۔ آوازہ ۔ خوش ۔ میٹھی آواز ۔

نشہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ۔ ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو ۔ (امیر)

اللہ اللہ کیسی حلاوت ہے رنج و شادی کی ۔ نہ وہ نغمہ ہے نغمہ میں نہ وہ نالے ہیں آہیں ۔ (ظہیر)

نغمہ سرائی ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ترنم ۔ گانا ۔

نفر

نفاخ ع ۔ صفت :۔ نفخ کرنے والا ۔ پھلانے والا ۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنے والا ۔ بادی ۔ بائی سرانے والا ۔ گوز آور ۔

نفاذ ع ۔ اسم مذکر :۔ اجرا ۔ صدور ۔ پروانہ یا فرمان ۔ یا حکم کا جاری ہونا ۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا ۔ تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکلنا ۔

نفار ع ۔ صفت :۔ بہت نفرت کرنے والا ۔ نہایت بیزار ۔

نفاس ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ خون جو زچہ کے اندامِ نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے ۔ جننے کی ناپاکی ۔ سوتک ۔ سوڑ ۔ جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے ۔

نفاست ع ۔ اسم مؤنث :۔ لطافت ۔ صفائی ۔ پاکیزگی ۔ خوبی ۔ پسندیدگی ۔

نفاق ع ۔ اسم مذکر :۔ دورُوئی ۔ دوغلا پن ۔ کینہ ۔ کپٹ ۔ بغض ۔ عداوت ۔ پھوٹ ۔ دشمنی ۔ بگاڑ ۔ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا ۔

نفاق پڑنا ۔ فعل لازم :۔ پھوٹ ہونا ۔ آپسمیں بگاڑ ہونا ۔

نفاق رکھنا ۔ فعل لازم :۔ دورُوئی رکھنا ۔ کپٹ رکھنا ۔ دل میں بغض رکھنا ۔

نفاقتہ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ مشہور نفاختہ ۔ (۱) منافق ۔ دورُو ۔ دوغلا ۔ مکار ۔ پاکھنڈی ۔ بہروپیا ۔ کپٹی ۔ (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

نفاقتی ۔ و ۔ اسم مؤنث :۔ مشہور نفاختی ۔ (ع) منافقہ ۔ دوغلی ۔ کپٹ باز ۔ دورُو ۔

نفائس ع ۔ اسم مؤنث :۔ نفیس کی جمع ۔ نفیس چیزیں ۔

نفت ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا تیل جو ملک شروان کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں ۔ دوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے ۔ بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارود کے معنی میں بھی آیا ہے ۔ بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈالدیتے ہیں وہیں آگ لگجاتی ہے ۔ نفط اسی کا معرب ہے ۔ اگلے لوگ اسے رال کا مرادف خیال کرتے تھے گو اب کروسین تیل کا مرادف ہے ۔

نفتہ ۔ و ۔ اسم مذکر :۔ سفید کبوتر جسپر کالی چتیاں ہوں ۔

نفح ع ۔ اسم مؤنث :۔ خوشبو ۔ شگفتہ ۔

نفحات ع ۔ اسم مؤنث :۔ نفح کی جمع ۔ خوشبوئیں ۔

نفخ ع ۔ اسم مذکر :۔ اپھارا ۔ پیٹ کا پھولنا ۔

نفر ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر ۔ چاکر ۔ سائیس ۔ ادنےٰ ملازم جیسے کہ نامور جُدھو نفر ہے ۔ (۳) متنفس ۔ کام کرنیوالا آدمی ۔ قُلی ۔ مزدور ۔ ایک آدمی ۔ شخص واحد ۔

نُفرا - ہ - اسم مذکر :- نہایت ذلیل نوکر - ادنےٰ سے ادنےٰ چاکر - ناکس - فرومایہ

نفرت ع - اسم مؤنث :- ضد رغبت - گھن - بیزاری - کراہت - اکراہ - کسی چیز سے بھاگنا - رمیدگی - تنفّر - ناگواری - ناپسندگی +

نفرت انگیز ع - ف - صفت :- نفرت بڑھانیوالا - نفرت دینے والا +

نفرت کرنا یا کھانا - ہ - فعل متعدی :- گھن کھانا - اکراہ کرنا - کراہت کرنا - حقارت کی نظر سے دیکھنا - ذلیل سمجھنا +

نفرت ہونا - ہ - فعل لازم :- اکراہ ہونا - کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا - رغبت نہ ہونا - ناگوار طبع ہونا - متنفر ہونا + توحش ہونا +

اگر یہ سمجھے کہ نفرت ہے عاشقوں سے انہیں ۔ تو کرکے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے (زکی)

نفرت شراب سے ہے : رغبت کباب سے ۔ کوسوں ہی دور ہم غم زہد و ثواب سے (شوق)

نفری - ہ - اسم مؤنث :- (۱) روزانہ مزدوری - دھیاڑی - روجینی - مزدوری کا نرخ جیسے نفری میں غم کھیا (۲) ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۳) مزدور - قلی +

نفرین - ف - اسم مؤنث :- وہ کلمے جو بد دعا کرنا - سراپ - ملامت - پھٹکار - لعنت - دھتکار

نفرین کرنا - ہ - فعل متعدی :- دھتکار کرنا - ملامت کرنا +

نَفَس ع - اسم مذکر :- (۱) دم کشی - سانس - تنفس - ناک سے قلب کی ترویح کیواسطے ہوا لینا - ناک کے رستے اندرونی ہوا نکالنا - اسکی جمع انفاس آتی ہے + ے

حافظ ہے نفس نفس دل کا ۔ آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلہ سوزِ بیکسی نے کیا ۔ زبانِ شمع مجھے چاہیئے دعا کے لئے (زکی)

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم - گھڑی - پل چھن - ساعت - لمحہ - لحظہ - دقیقہ +

مہلتِ یک نفس و وہ نہیں ۔ ہو بیاں شوق وہ کیونکر + (داستان)

نَفَس پرور ع - ف - صفت :- جاں فزا - راحت رساں - دلنواز +

دل سے رکھتے ہیں لبادیں یہ کہ سنگ رو عزیز ۔ اسیں بانٹتے ہیں زکی بوئے نفس پرور کو ہم (زکی)

نَفَس درازی ع - ف - اسم مؤنث :- طول کلامی - زیادہ گوئی +

نَفَس شماری ع - ف - اسم مؤنث :- دم شماری - حالتِ نزع +

نَفَس واپسیں ع - ف - اسم مذکر :- دم اخیر - مرتے وقت کا سانس - دم نزع

اگرچہ وہ بھی کشمکش نزع دیکھ لیں ۔ سمجھو نگا جا نفرا نفس واپسیں کو میں (زکی)

نَفْس ع - اسم مذکر :- (۱) جان - روح - آتما (۲) ذات - ہستی - عین - وجود (۳) حقیقت - جوہر - اصلیت - اصل - بت - بنت - گت - لُباب - اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے (۴) ف - عضوِ تناسل - ذکر - قضیب (۵) مجازاً نفسِ امارہ

مرد و زن میں عقل و نفس بے حیا ۔ ماتمن ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۶) عورت کا جسم - تن - بدن چنانچہ نکاح میں جو اجابت لیجاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اُسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

دیگر یہ نفس درحقیقت میں ایک روح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب سے جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے مطابق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقات ذیل سے واضح ہوجائیگا) +

نفس الامر ع - تابع فعل :- حقیقت کا امر - اصل امر - عملی بات - اصل - مدعا + ثابت - محقق - تحقیق - درحقیقت - فی الواقع - فی الحقیقت - دراصل - بذاتہٖ - فی نفسہٖ

نفسِ امارہ ع - اسم مذکر :- اصطلاح تصوف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرع شنیع کاموں اور بُری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے - انسان کی شیطانی صفت +

نفسِ بہیمی ع - ف - اسم مذکر :- چوپایوں کی جان - مجازاً نفس امارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

نفس پرست ع - ف - صفت :- شہوت پرست - نفس پرور - عیاش - بوالہوس

نفس پرستی ع - ف - اسم مؤنث :- شہوت پرستی - عیاشی - بوالہوسی - خود غرضی - خود پرستی - آبادھاپی +

نفس پرور ع - ف - صفت :- دیکھو (نفس پرست) +

نفس تنگ کرنا - ہ - فعل متعدی :- تنگی میں جان کرنا - ناک میں دم کرنا - ستانا - دق کرنا - عاجز کرنا - جان کھانا جیسے آج آپکے چاہیتے بھانجے نے میرا نفس تنگ کر دیا ہے

نفس کُش ع - ف - اسم مذکر :- اپنی نفسانی خواہشوں کو مارنیوالا - زاہد - پرہیزگار +

نفس کُشی ع - ف - اسم مؤنث :- من مارنا - خواہش نفسانی کو روکنا - زہد - تقوےٰ - پرہیزگاری - جذبات کی روک تھام - پارسائی - پاکدامنی +

دل ہو نہ سکے نفس کُشی کے جو آشنا ۔ تشنہ لبی کا غم لب دریا اُٹھائیے + (صبا)

نفسِ لوّامہ ع - اسم مذکر :- (تصوف) صدور گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس - پاک لوگوں کی روح +

نفس مارنا - ہ - فعل متعدی :- پتا مارنا - خواہشوں کو روکنا - دل کو مارنا - طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن رہنا - زہد و تقویٰ اختیار کرنا +

نفسِ مطلب ع - اسم مذکر :- مقصود اصلی - ماحصل - مدعا - منشا - مفہوم - مطلب

نفسِ مطمئنّہ ع - اسم مذکر :- (تصوف) وہ نفس جو بُری عادتوں سے پاک صاف ہو کر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے - صلحاء اور انبیاء کی روح ہے جن کے نزدیک وہ نفس جو اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ ہو کر خدا تعالےٰ کی قربت حاصل

نفس

کر کے مطمئن ہو جائے + نفسِ کُلّی +

نفسِ مُلہمہ ع - اسم مذکر :- وہ نفس جسکے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مخالف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس - الہام کی قوت رکھنے والا نفس +

نفسِ ناطقہ ع - اسم مذکر :- (تصوف) بولتا - بولنے والی روح - جان - روحِ انسانی - (۲ - مجازاً) معتمد علیہ - نہایت مقرب - وکیلِ مطلق +

نفسِ نباتی ع - اسم مذکر :- وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے +

نفسِ نفیس ع - اسم مذکر :- ذاتِ پاک و مقدس - ذاتِ والا صفات - ذاتِ برگزیدہ - مجازاً - ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ بنفسِ نفیس دو گھنٹے روز عدالت کا کام کرتے ہیں +

نفسِ واپسین ع + ف - اسم مذکر :- مرتے وقت کا سانس - اخیر سانس - اخیر دم

نفسا نفسی - اُ - اسم مؤنث :- آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنی اپنی پڑنا - نفس پرستی - ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا +

نفسانی ع - صفت :- منسوب بہ نفس - نفس کا جیسے امراضِ نفسانی - خواہشِ نفسانی - خود غرض

نفسانیت ع - اسم مؤنث :- خود غرضی - نفس پروری - اہنکاری + غرور - نخوت

نفسی ع - صفت :- منسوب بہ نفس - اپنا - ذاتی +

نفسی نفسی ع - تابع فعل :- اپنے اپنے نفس کی - اپنی اپنی ذات کی - اپنے اپنے حال کی گرفتاری - دوسرے کی خبرگیری سے بے پروائی - اپنے اپنے دم کی - آپا دھاپی - آپا آپی - خود غرضی - اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

ہے جا بجا طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی | لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

نفط معرّب - اسم مذکر - دیکھو (نفت) مجازاً مٹی کا تیل - رال +

نفع ع - اسم مذکر :- سود - فائدہ - منافع - منفعت - لابھ - یافت - حاصل - محصول - نتیجہ - ثمرہ

بابل بیچ بیچ کو بیچ گئی سب مجھول | ٹھنگرا ہو ہے مل گئے نفع رہا نہ مول (دوہا)

نفع اُٹھانا - ف - فعل متعدی :- فائدہ حاصل کرنا +

نفع کرنا - ف - فعل متعدی :- فائدہ بخشنا - لابھ اٹھانا - نفع کمانا - صحت بخشنا +

نفع نقصان ع - اسم مذکر :- (۱) ہان لابھ - فائدہ اور ٹوٹا - (۲ - و) بُرائی بھلائی - اونچ نیچ - برا بھلا جیسے اسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (۳) حساب کا ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

نفقہ ع - اسم مذکر :- بال بچوں کا خرچ - خرچ خانہ داری - خرچ خانہ - بیوی کا روٹی کپڑا - اسباب معاش + اخراجات + اخراجاتِ اولاد +

نفل ع - اسم مذکر :- زائد عطیہ + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہ ہو - زائد عبادت - ثواب

نفا

نفوخ ع - اسم مذکر :- ہر ایک دوا کو ناک وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاح طب)

نفوذ ع - اسم مذکر :- اندر گھسنا - گزرنا - جاری ہونا - اجرا - صدور - احکام کا جاری کرنے والا - سرایت - اندر پہنچنے والا + گھسنے والا - اندر پہنچنے والا - سرایت کرنے والا +

نفوذ کرنا - ف - فعل متعدی :- سرایت کرنا - اندر گھسنا +

نفور ع - اسم مذکر :- نفرت کرنیوالا - بھاگنے والا - رمیدگی اختیار کرنے والا - متنفر - کراہت کرنے والا - گھن کھانے والا - (اقتباس) جیسے وہ ہمیشہ بھاگتا ہے یا کسی کام کو ایسے ساتھ سے)

ہیں وہ ناکامِ ازل اک خلق ہے جن سے نفور | تنگ ہے دامن میرے عشاق اخگر کو (غبیہ)
مجھ سے ابر کے رخ کا ورق ہی ہے نفور | دیکھتے دیکھتے تصویر الٹ جاتا ہے (ذکی)

نفوس ع - اسم مذکر :- نفس یعنی روح کی جمع - ارواح - روحیں - ذاتیں - جانیں +

نفوسِ ثلاثہ ع - اسم مذکر :- وہ تینوں نفس جو اہلِ تصوف نے انکی صفات کے لحاظ سے قرار دئے ہیں یعنی نفسِ امارہ - لوامہ - مطمئنہ - نیز کنایۃً ارواحِ ثلاثہ یعنی روحِ حیوانی - روحِ نباتی - روحِ جاری +

نفوسِ قدسیہ ع - اسم مذکر :- ذواتہائے پاک - ارواحِ ابرار و اخیار - ملائک - پاک روحیں - بزرگانِ دین - پیغمبر اصفرشتے +

نفی ع - اسم مؤنث :- اخراج - دوری + انکار - نہیں - نہ - اثبات کا نقیض +

نفی کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) تفریق کرنا - نکالنا - گھٹانا - دور کرنا - خارج کرنا (۲) انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفی میں جواب دینا - ف - فعل متعدی :- انکار کرنا - نامنظور کرنا +

نفیر ع - صفت :- (۱) نفرت کرنیوالا - متنفر - (۲ - اسم مؤنث) نالہ - فریاد - آہ و زاری و واویلا - چیخ - پکار - (۳ - ف - اسم مؤنث) ترہی کرنا - نفیری - شہنائی +

نفیری ف - اسم مؤنث :- سنکھ - ترہی - شہنائی + الغوزہ +

نفیس ع - صفت :- (۱) عمدہ - قیمتی - بیش بہا - چوکھا - (۲) لطیف - پاکیزہ - پسندیدہ - پاک صاف - مطہر - نرمل - ستھرا +

نفیس کپڑا - ف - اسم مذکر :- عمدہ کپڑا - عمدہ پوشاک +

نفیس کھانا - ف - اسم مذکر :- لطیف غذا - عمدہ کھانا +

نقاب ع - اسم مؤنث و مذکر :- وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں - گھونگٹ - روبند + برقع - مقنع - چہرہ پوش - وہ جالی جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا چلا ہے رنگ گلابی نقاب کا | چھپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ شباب کا (حضور اسنت)
کیوں منہ چھپا ہے کس لئے اتنا حجاب ہے | تیری تو شرم ہی ترے رخ پر نقاب ہے (میر مجروح)
چہرے سے اپنے دور جو اُسنے نقاب کی | رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی (امانت)
بیرے اُسکے حجاب کس دن تھا | درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مصحفی)
منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں | زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (غالب)

لہ عوام بفتح اول و ثانی بولتے ہیں +

نقا

جوشِ جنوں نے ساتھ دیا جوشِ حسن کا　　　　ٹکڑے اُدھر نقاب ہوا دھر گریبان ہوا (داغ)

ملتفت مارا مجھکو نہ دل کر حجاب سے　　　　اب تو نکال منہ کہیں باہر نقاب سے (مؤلف)

شعلہ نے رُخ کے کردیا بیہوش خلق کو　　　　حاجت رہی نہ تجکو حجاب و نقاب کی (〃)

نِقاب اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ کے اوپر سے پردہ ہٹانا۔ منہ کھولنا ✦

نِقاب اُلٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نقاب اُٹھانا) ✦

یار کا رخسارہ رنگیں ہے آتشِ رشکِ باغ　　　　جب نقاب اُلٹا دیا گلزار کو وا کر دیا ✦ (آتش)

نِقاب پوش۔ ع۔ ف۔ صفت:۔ وہ شخص جو منہ پر نقاب ڈالے رہے ✦

نَقّاد۔ ع۔ صفت:۔ پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا ✦ پرکھیا ✦

نقارچی۔ ت۔ اسم مذکر:۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانے والا۔ نوبتی و نوبت نواز۔ نقارہ نواز

نقارخانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نوبت خانہ۔ نوبت بجانے کا مکان ✦

نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ ا۔ کہاوت:۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی۔ بہت غل غپاڑے میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی ✦

سنا ناوک عجب ہیں ترا نجا خوش اطوار نہیں　　　　صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں (ذوق)

نقارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دھونسا۔ طبل۔ کوس۔ دمامہ۔ نوبت۔ دمک۔ دُوندُبھی۔ دُم (فارسی میں بلا تشدیدِ قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)

کیا ہی حاسد ہے فلک جبکہ کہ نوبت پائی　　　　دم میں مانندِ حباب اُسنے نقارہ توڑا (ناسخ)

تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پاؤ چین　　　　سانس نقارا کوچ کا باجت ہے دن رین (〃)

(اسکا موجد سکندر اعظم بیان کرتے ہیں) ✦

نقارہ بجاتے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ منادی کرتے پھرنا۔ ڈھنڈوری پیٹتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا ✦

نقارہ بجاکے۔ ا۔ تابعِ فعل:۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے بجاکے۔ ڈنکے کی چوٹ۔ آنا وانہ۔ کھلے بندوں۔ ڈونڈی پیٹ کے ✦

نقارہ کی چوٹ۔ ا۔ تابعِ فعل:۔ دیکھو (نقارہ بجاکے) ✦

نقارہ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پھول جانا۔ نفخ ہو جانا۔ استسقا کی سی حالت ہو جانا جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے ✦ پھول کر نقارہ ہو گیا ✦

نقارے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نقارہ کی جمع ✦

نقارے باج دمامے باج گئے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی نوبتی نمود اور شہرت ہو گئی۔ ڈونڈی پٹ گئی ✦ شہرہ ہو گیا ✦ دھوم مچ گئی ✦

نقّاش۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نقش کرنے والا۔ چترکار۔ رنگ ساز۔ نقش و نگار بنانے والا۔ مکانات کا نقشہ تیار کرنیوالا۔ گل بوٹے بنانیوالا۔ گلکار۔ مُصوّر۔ نقشہ نویس ✦

نقد

نقّاشی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نقش کرنے کا پیشہ ✦ (۲) گلکاری۔ رنگ آمیزی۔ چترکاری۔ مصوری۔ نقشہ نویسی ✦ منبت کاری ✦

نِقاط۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نُقطہ کی جمع (نون کو پیش لکھنا غلط ہے) ✦

نقّال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نقل کرنے والا۔ بھانڈ۔ سوانگیا۔ بہروپیا۔ مسخرا۔ شُہدا ✦

نقّالی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپنا ✦

نَقاہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بیماری سے اُٹھنا۔ وہ ضعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے۔ ناطاقتی۔ پچھوں کی کمزوری (یہ لفظ منتخب اللغات کے سوا دیگر مستند کُتب لُغات میں نہیں پایا جاتا) ✦

نقائص۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نقیصہ کی جمع۔ عیب۔ بُرائی۔ نقص۔ کھوٹ ✦

نَقب۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیوار میں گھُسنا پھوڑنا۔ سیندھ۔ گوُمل۔ وہ شگاف جو فصیل یا برج میں کیا جائے

نقب دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گومل دینا۔ سیندھ لگانا۔ دیوار یا فصیل میں گھُسنا پھوڑنا۔ سرنگ لگانا ✦

نَقب زن۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گومل لگانے والا۔ سیندھ لگانے والا۔ دیوار میں گھُسنا پھوڑ کر چوری کرنے والا ✦ سرنگ لگانے والا ✦

نَقب زنی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نقب دینا) ✦

نَقد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آمادگی۔ موجودگی۔ مہیا۔ مُستعد۔ حاضر۔ موجود۔ پیش (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا۔ کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زر۔ سکّہ۔ روپیہ پیسہ (۴) اردو: نقدی۔ کیش ✦ کھرا روپیہ (۵) ابھی۔ فی الحال۔ سردست۔ فوراً (۶) مالِ خویش۔ خزانہ (اس معنی میں ہندو بطریقِ استہزا استعمال کرتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ جس وقت عطائے آسکا شُمار ہے تو وہ بطریق سلامی اُسے نقدی دیتا ہے گویا اسجگہ نقد کے معنی نقدی یعنے زر سلامی) (۷) پونجی۔ سرمایہ۔ کھوٹا۔ اثاث البیت۔

تا لباس تنگ آبرو بھی یاں کھوئی　　　　گھر میں کچھ بھی نہ نکلا نقدِ جاں کھوئی (رسا)

نقدِ دل نذر کروں یا جان بھی دیدوں　　　　انکے آنے کی جو دے کوئی خبر آجکی رات (ذکی)

(۸) ف۔ صفت) اچھا۔ عمدہ۔ نفیس تر۔ جیسے نقد مال یعنی تر مال۔ عمدہ مال (۹) ا۔ ع) کھرا۔ جو کھا ✦ اور کھا جیسے تم تو بڑے نقد آئے کہ ابھی لیکر جاؤ گے۔ کیا نقد آئے (۱۰) مجازاً۔ ف) دل۔ ذات (۱۱) ع) پسر۔ فرزند ✦

نقد دم رہنا۔ فعل لازم:۔ عوام) الگ رہنا۔ جریدہ و تنہا رہنا۔ تنہا رہنا۔ مجرّد رہنا۔ جیسے چھڑا رہنا ✦

نقدِ جاں۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ رُوح۔ روان۔ آتما ✦ نفسِ ناطقہ ✦

نقدِ رواں۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سکّۂ رائج ✦ کھرا مال ✦

نقد مال۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نفیس تر مال۔ عمدہ مال ✦

نقد و جنس ع۔ اسم مذکر۔ مال اسباب۔ دھن دولت +

نَقدًا بِنَقدٍ ع۔ فعل: ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست نقدو۔ سروست نقد۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ جیسے اِس ہاتھ دو اُس ہاتھ لو۔ نقداً بنقد لو +

نقدہٗ حرمتہٗ ع۔ محاورہ: (عوام) اِس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بھی آتا ہے وہ یہ ہے کہ قرضہٗ فضیحتہٗ۔ یعنی قرض باعث فضیحت ہے +

نقدی ع۔ اسم مؤنث: روپیہ جو کھوں۔ مال و زر۔ روکڑ۔ زر نقد۔ روپیہ پیسہ +

نقدی چِٹّھا ا۔ اسم مذکر: فرد نقود + روکڑ بہی +

نقدی فیصلہ ا۔ اسم مذکر: وہ تصفیہ جو بصورت نقد روپیہ دیکر کیا جائے +

نِقرِس ع۔ اسم مذکر: ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے۔ ایک طرح کی گٹھیا۔ وجع مفاصل۔ اس مرض کی کیفیت یہ ہے کہ اکثر رات کے دو بجے لرزہ ہو کر پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہو کر تمام چھوٹے جوڑوں میں ہونے لگتا ہے۔ بخار اور بے چینی کے علاوہ انگوٹھے میں حرکت کرنے کی بالکل برداشت نہیں ہوتی۔ دوسرے روز دوپہر رات گزرے درد تو زائل ہو جاتا مگر سرخی اور سوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دور ہو کر وہاں کی جلد کینچلی کی طرح اُتر جاتی ہے۔ اسکا مہینوں یا برسوں میں دورہ ہوتا رہتا ہے اخیر کو سب جوڑ سخت ہو جاتے ہیں +

نُقرہ ع۔ اسم مذکر: (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم۔ رُوپا۔ نقد (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳) سفید رنگ کا گھوڑا۔ چتا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلد جسم بھر چار سُم و چشم و گوشہ ہائے چشم، خُصیتین و وسطِ خُصیتین جُز رنگ سیم ناب ہوں ؎

گھوں میں شانہ کے شبدیزوں میں لائیگا — نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)

(۴ صفت) سفید۔ دھولا۔ چتّا +

نقرۂ خام ع + ف۔ اسم مذکر: خالص چاندی +

نُقرئی ع۔ صفت: منسوب بہ نُقرہ۔ چاندی کا۔ رُوپے کا + رُوپہلی + دھولا۔ سفید۔ چتّا + وہ زیور یا چیز جو رُوپے کی بنائی جائے +

نُقرئی گھوڑی ا۔ اسم مؤنث: سفید گھوڑی۔ نقرہ کی تانیث +

نقش ع۔ اسم مذکر: (۱) صورت۔ نگار۔ نگاشتہ۔ شبیہ۔ مورت۔ مورتی۔ تصویر ؎

نقش فریادی ہے کسکی شوخیٔ تحریر کا — کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالب)

نقش اپنا تو دکھا دے جو کوئی پردہ نشیں — ہو وہ یوں حیرت زدہ جیسے سر دیوار نقش (ظفر)

(۲) پھول پتی کا کام۔ منبت کاری۔ کھدائی۔ کندہ کاری۔ قلم کاری۔ حکاکی۔

گل پھول۔ بیل بوٹے کا کام (۳) چھاپ۔ مہر۔ چھاپا۔ ٹھپّا۔ طبع (۴ ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسب مراد آئے۔ پو بارہ (۵) ایک قسم کا تماشا جو گنجفہ کے پتّوں سے کھیلا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوّال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ۔ جنتر۔ وہ کاغذ جس میں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں۔ نقشہ جیسے ثبت و ربنت کا نقش ؎

نقیبوں میں وزیر آئے کہ برپا پاؤں پڑتی ہیں — یہ نقش بوریا اپنے تئے ہے نقش حال کا (وزیر)

وہ ہوا کیا جیسے دن پہ سرگرم عتاب — جیسے کہ لکھکر جلائے آگ میں یار نقش (ظفر)

تیرا خط ہی اے بت زخط اُسے تعویذ ہے — تیرے بیمار محبت کو نہیں درکار نقش (")

(۸) کھوج۔ نشان۔ پیر۔ پاؤں کا نشان۔ علامت (۹) تصوّر۔ خیال (۱۰) تاثیر۔ اثر (۱۱) جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ ٹوٹکا۔ سحر۔ افسوں۔ موٹھ (۱۲) سکّہ۔ وہ روپیہ پیسہ جس پر بادشاہی علامت ثبت ہو۔ شاہی اسٹامپ (۱۳ صفت) منقوش۔ لکھا ہوا۔ رقم کیا ہوا۔ مرقوم (۱۴ صفت) کندہ۔ کھدا ہوا +

نقشِ آب ف۔ اسم مذکر: پانی پر کا نقش۔ بے ثبات۔ غیر مستقل۔ فانی۔ جلد مٹ جانے والا۔ فنا پذیر ؎

گلا کریکا کریں دونوں کو نقش آب سمجھتے ہیں — ہم اپنی زندگانی کو تمہارے عہد و پیماں کو (نصیر)

نقش بٹھانا یا بٹھلانا ا۔ فعل متعدی: مُہر جمانا۔ سکّہ بٹھانا۔ رعب جمانا۔ اعتبار بہم پہنچانا۔ اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا + بات جمانا + گھر کرنا۔ بیٹھنا + اثر کرنا۔ اثر جمانا ؎

عشق نے نقش بٹھایا جو نگینِ دل پر — بنے جاتا کہ زمانے میں ہیں حکاک ہنوز (آتش)

جمالِ یار نے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا — دلِ مشتاق پر عالم ہوا یوسف کے زنداں کا (")

دسترس انگشت تک اُس سیمتن کی پائیگا — نقش اپنا خانۂ زر میں نگیں بٹھلائیگا (")

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور — رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا — خوب اُسے اُسنے بنایا ڈھیلا
نقش لکھکر جو کوئی لاتا ہے — اُسپے نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے
(مسدسِ معروف)

کب رہے پہلو سے خالی جوں نگیں دلبر شا — صفحۂ دل پر سدا کا نقش بٹھلا کر اٹھا (نصیر)

نقش بدیوار یا نقشِ بر دیوار ع + ف۔ صفت: حیران۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ سراسیمہ۔ ہکّا بکّا۔ گم سم۔ متعجب + بے حس و حرکت۔ ساکت۔ بھونچک ؎

جلوہ جو یار کا سرِ بازار ہو گیا — ہر راہگیر نقش بدیوار ہو گیا (شیون)

نقش بر آب ع + ف۔ صفت: بے ثبات۔ ناپائدار۔ بے حصول۔ بے ماحصل۔ عبث۔ لا بقا۔ فانی۔ باطل۔ جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا ؎

نقش

مُنہ کھینچے اشتہار اس کا — ہے نقش برآب زندگانی (میر سوز)

نقش برآب اپنا جینا بحرِ ہستی میں سمجھ — ہے کہیں بھی ٹھہرتا پانی پہ آہ شیار نقش (ظفر)

نقش برآب ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے ثبات ہونا۔ نقشِ باطل ہونا۔ فانی ہونا۔ فنا پذیر ہونا۔ زوال پذیر ہونا ۔

ہے وجاہت یہ زیست نقش برآب — کیا یقیں آئے نقشِ باطل کا (وجاہت)

نقش بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا ۔

عوضِ عاشق کے خون کا جو بدرون عشق بنا — بنی خسرو جب نقش جانے کو بن بگڑا (آباد)

نقش بند ع + ف۔ اسم مذکر۔ نقاش۔ رنگ ساز۔ مُصوّر۔ چترکار۔ رنگریز۔ گلکار۔

نقش بندی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ مُصوّری۔ رنگ سازی۔ چترکاری۔ رنگ آمیزی۔ گلکاری۔ چکن دوزی ۔

نقشبندیہ خاندان ف۔ اسم مذکر:۔ صُوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جسکا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بُخارا میں تھے چلا ہے چونکہ آپکے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی چھیکن وغیرہ تیار ہوتی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑگیا بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جماکر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا ۔

نقش بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا۔ دل پر اثر ہونا دل میں کُھبنا۔ نشان پڑنا۔ نشان بیٹھنا۔ سکہ بیٹھنا۔ رُعب جمنا۔ حسبِ مُراد اثر ہونا۔ حسبِ مُراد کوئی کام ہونا۔ کام بننا ۔

اگر تیشے میں فرہاد کا سر آجاتا — تو ڈوب تیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)

نقش بیٹھے ہے کہاں خواہشِ آزادی کا — ننگ ہے نام رہائی ترے صیادی کا (میر)

بیاس وصل ہوا نقش ال بیٹھ گیا — وہ دل بیٹھے کیا اس سے دل بیٹھ گیا (مرزا بقا)

اسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجور یاں — مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

نقشِ پا ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پاؤں کا نشان۔ سُراغ۔ نقشِ قدم۔ پیر۔ کھوج ۔

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے — کہے دیتی ہے شوخی نقشِ پا کی (نا معلوم)

ایک دن ہمکو بھی اس درپہ یہی راہ ہے — نقشِ پا کو دیکھکر یہ نقش دل پر جم گیا (معروف)

ڈھونڈ تیرے سجدہ گزرے جُھکتے ہیں سرِ زیر پا — بنتا ہے نقشِ سجدہ تیرے نشانِ پا کا (سالک)

چلئے تیری گردشِ رفتار نا رہے — ہو نقش خاک کے بیٹھ گیا نقشِ پا ہوا (مرزا رشید)

نقشِ تسخیر ع۔ اسم مذکر:۔ محبت کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آجائے بس میں کر لینے والا جنتر ۔

نقش

دل کھنچے جاتے ہیں ہاتھوں کھلکھلانا کو — نقش پائے یار گویا نقش ہے تسخیر کا (قناعت)

نقشِ حُب ع۔ اسم مذکر:۔ محبت کرنے کا نقش۔ موہنے کا جنتر۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ ۔

نقش لکھتے ہیں عبث احباب — کہ محبت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

نقشِ دیوار ع + ف۔ صفت:۔ حیران۔ سراسیمہ۔ مُتحیّر۔ ہکا بکا۔ بھونچکا۔ حیرت زدہ۔ چپ۔ خاموش۔ ساکت۔ سکتے کا عالم۔ گونگا۔ گُم صُم۔

کُھل گیا راز کہیں بزم میں حیرت کیوں ہے — نقش دیوار نظر آتے ہیں مردم مجکو (رنگی)

نقشِ دیوار بنا رہنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُتحیّر رہنا یا ہونا۔ حیرت زدہ رہنا یا ہونا۔ حیران و سراسیمہ ہونا۔ ششدر رہنا۔ بھونچکا رہنا۔ سکتے کے عالم میں رہنا۔ بے حس و حرکت ہونا۔ گُونگا گم صم اور چُپ چاپ رہنا ۔

آج کرکے اُن میں تصویر سے دیکھا تھا تجھے — نقشِ دیوار رہا ہو تماشا ہوکر (تصویر)

رہتے ہیں اُس گھر میں پر سجتا ہے نقشہ — حیرت ہے ہم نقشِ دیوار بنے رہتے (ظفر)

نقشِ قدم ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نقشِ پا) ۔

مر کے بعد نہیں گو کچھ تاثیر کی ہے ایسی — ٹھہرے نہ جہاں نقشِ قدم راہگذری کا (ناسخ)

نقش کالحجر ع۔ صفت:۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ پتھر کی لکیر ۔

نقش کالحجر ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دل نشیں ہو جانا۔ اثر ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ خوب بیٹھ جانا۔ نہایت اثر پذیر ہو جانا ۔

نقش کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا ۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جیسے دل پر نقش کرنا ۔

نقش و نگار ع + ف۔ اسم مذکر:۔ قلمکاری کا کام۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام ۔ زیب و زینت۔ سجاوٹ ۔

تیرے حُسن سے اُسکے در پہ ہوں اگر نقش و نگار — ہے نظر آئے ایک پور ونازک سے نقش (ظفر)

وہ ہیں تو کہاں آرام ہوگا جہاں میں کیا خاک ہوگا — نظر جس کی ساتی ہوگی بہار نقش و نگار چلی (رنگی)

نقش ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا۔ کسی بات کا جم جانا۔ دل نشیں ہو جانا۔ بیٹھ جانا ۔

تیرے بیٹھا ہوا سی ہو کے وہ قاتل نقش — نقش جانبازی کا اپنی اُسکے دل پر ہوگیا (آتش)

نقش ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کُھدنا۔ کُھودا جانا ۔

ہوگئیں خاتمِ دستِ سلیماں وہ نگیں — جیسے ہو کام تیرا اے پری رخسار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دلنشیں ہونا۔ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ بیٹھنا (۳) رقم ہونا۔ تحریر ہونا ۔

نقشہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تصویر۔ شبیہ۔ مُورت۔ مورتی۔ چترام۔ روپ۔ پیکر۔ نمونہ۔ عکس

نقش

ہر جا طواف اچھا ہے کعبے کے حرم کا — دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (زکی)

(۲) صُورت۔ شکل۔ چہرا مُہرا۔ رُوپ سروپ۔ رنگت۔ تو گوری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے

یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسی کی صورت — نقشہ آئینہ میں اُس شوخ پری کا گیا ہے (زکی)

(۳) ڈول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب۔

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت — تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں لگے گا کیا جی — بارے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ طور۔ وضع۔

جسنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ — اُسکو بھاتا ہے کب یا پری کا نقشہ (صادق)

(۵) خط و خال۔ حلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی۔

کھینچ صورت نہ اُس کی صورت گر — اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا روپ۔ ہیئت زمین۔ دُنیا کی تصویر۔ دُنیا کی ہیئت۔ میپ (۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ خاکہ۔ چربہ۔ خاکہ۔ فارسی نیرنگ + (۸) وہ صفحہ یا تختہ جس پر مکانات کی صورت کھینچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ۔ مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے بنایا جاتا ہے

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں میں نہ جاؤنگا — اگر نہ ہوگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حور وش کی آ جاتا — مرے خیال میں خُلد بریں کا ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک — کہ اوڑ رنگ پہ جنت بریں کا ہے نقشہ + (//)

(۹) سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ (۱۰) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کشی کیا ہوا فارم (۱۱) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ حالت۔ جیسے کہو آجکل وہاں کیا نقشہ ہے۔

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمار ہجراں کا — کہ جو دیکھ لیا اُسکا دیکھا ہیں وہیں دُعا نکلا (جرأت)

ہزار نقش ہیں وہ ہیں جو ہیں پیش نظر — تصور اپنے میں ایک دو ہیں کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آئی ہے لے کے دم ہزار جگہ — یہ ضعف سے مری جان حزیں کا ہے نقشہ (//)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقت بیداری — نظر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (//)

مری صحبت خوش آتے کیونکر انہیں — انکی صحبت کا اور ہے نقشہ (//)

دل تو گیا جان تک بھی دیں تجھکو — اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ (//)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن — میری وحشت کا اور ہے نقشہ (//)

اسے ظفر ہے جہاں میں خلق کہاں — اتنو خلقت کا اور ہے نقشہ (//)

اب نزاکت کا اور ہے نقشہ — دبنی طاقت کا اور ہے نقشہ (//)

جانے کیا بوالہوس حقیقتِ عشق — اِس حقیقت کا اور ہے نقشہ / کیفیت (//)

کیونکہ جاتا ہے ہو وصل — درد و فرقت کا اور ہے نقشہ (//)

کوئی ملاوٹ دُنیا میں چپٹس کے کیا دیکھے — کہ یہ تو بس گھر سرو نگیں کا ہے نقشہ (//)

نقش

دل کے آئینے ہی پہ نقشہ ہوگیا — کیا بتاؤں وہ ستم گر کیا ہو گیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر جو اُنکھوں میں گیا ہے — کھنچ کر کس سے ہو گیا ہے نقشہ تمہارا (تسلیم)

بنا نہیں کوئی جانا کہ اُس بُت کے لیے — ہے نقشہ شکل نادر جمالی اہلِ فضل کا (وزیر)

آنا ہوا اُسکو مگر عشقِ بُتاں کا — ہے خوب ہے نقشہ دلِ بیتاب تواں کا (تحسین)

(۱۲) رنگت۔ جماؤ۔ رعب۔ مُنھ تکتا۔ حال بہتہ۔

جل گئے خاک ہوئے اپنا یہ نقشہ ٹھیرا — شعلۂ شمع جو اُن کا رخ زیبا ٹھیرا + (قیاس)

عجب نقشہ ہے دُنیا کا عجب طلب ہے عالم کا — کباب تو جو رہا لے ہے وُہی سا تا کہ زخم کا (ظہور)

(۱۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع قطع۔ ڈھب۔ موقع۔

عجب مشکل ہے کہاں گئے نیرنگ جہاں اپنے — کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (ظفر)

(۱۴) فہرست۔ فرد۔ قبض الوصول۔ فرد تنخواہ۔ فرد یادداشت۔ فرد۔ فہرست اسمائے۔ اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ۔ کسی محکمے کے تنخواہ دار یا پلکاروں کی فہرست (۱۵) رونق۔ چال ڈھال۔ حال کی خانہ پُری (۱۶) گوشوارہ۔ خلاصہ

نقشہ اُتارنا۔ (فعل متعدی) تصویر کھینچنا۔ نقل لینا۔ عکس لینا۔ ڈول بنانا۔ خاکہ لینا۔ صحیح برداشتن کا ترجمہ۔

یہ جو ہر آئینے میں سے کب ہے قلم کیا صاف — اُتار لیتا وہ اُس نازنیں کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رخسار و گوش سب ہیں کہاں — نہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا + + (برق)

نقشہ بگاڑنا۔ (فعل متعدی) صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ کسی ذلت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

نقشہ بگڑنا۔ (فعل لازم) حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بد انتظامی اور بدنظمی ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

نقشہ بنانا۔ (فعل متعدی) کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا۔

نقشہ پیدائش و اَموات۔ ع ف۔ اسم مذکر۔ وہ نقشہ جسمیں کل ملک کی پیدائش و موت لکھی ہوئی آتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

نقشہ تیز ہونا۔ (فعل لازم) بات بننا۔ ترقی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دَور دورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

نقشہ جمانا۔ (فعل متعدی) (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ جوڑ توڑ بیٹھانا۔ کسی بات کو پذیرا کرانا (۲) رُعب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات دلنشیں کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا۔

آخر اُس رقیب نے نقشہ جما لیا — اے داغ خوف تھا اُسی بدذات کا مجھے (داغ)

نکلے دل سے نقش باطل سب — نقشہ اپنا جما دیا تُونے + + (//)

نقشہ اک اور نے جمایا | پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (محمد انیم)

یاس ہمکو ستائے جاتی ہے | شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (دیا نسیم)

کدورت کو دل میں نہ جانے لگے | یہ نقشے عدو کے جماتے ہیں آپ (ظہیر)

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی | اپنے نقشے جمائے لوگوں نے (مومن)

اُجڑے برنگے انشا کو بھیجو آپ نے | اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

صورتیں گری گرچہ وہ بیڑے ہیں لیکن | یارو مرے نقشے کو کسی ڈھب سے جمادو
ہمجنس کو ہمجنس سے ہوتی ہے محبت | دیوار سے اُسکی مری تصویر لگادو } (نظم نسیم)

رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے | اتنا تو بارے یار دنے نقشہ جما دیا (عارف)

کھلا ہے ہوا اُس شعلہ رُو کو برف تا نے کی | رقیب زرد یہ کہ رنگ ہے نقشہ جانے کا (امانت)

(۳) تصوّر جمانا ۔ اُمید بندھانا ۔

دیکھنا رشک اُسکی محفل میں | ایک کر ایک کھائے جاتا ہے
نا اُمیدی ستائے جاتی ہے | شوق نقشہ جمائے جاتا ہے } (کلام داغ)

(۵) ترکیب لڑانا ۔ تدبیر کرنا ۔ موقع نکالنا ۔ ڈھنگ جمانا ۔ پیچ ڈالنا ۔

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے | نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کچھ مسود جیب نجم

نقشہ جمنا ۔ (۱) فعل لازم ۔ (۱) بات بننا ۔ مُنہ دیکھنا ۔ ڈھب لگنا ۔ رسائی ہونا ۔ اعتبار ہونا ۔ رسوخ ہونا ۔ وثوق ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ۔ دال گلنا ۔ دل میں گھر ہونا ۔ پیری جمنا ۔

جلد جمتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا | سادہ دل ہے وہ بُت آئینہ سیما کیسا (ناظم)

بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا | سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصوّر جمنا ۔ خیال جمنا ۔ خیال بندھنا ۔

کوئی بیٹھا ہیں مجھ جی ہیں مجھے فرقت میں | وصال یار کا جبتک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

نقشۂ حاضری وغیر حاضری ۔ (۱) اسم مذکر ۔ وہ رجسٹر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جاتے ۔

نقشۂ حدود بست ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حد بندی درج ہو ۔ پیمایش وہ کی فہرست ۔

نقشۂ خام ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کچا نقشہ ۔ صرف کاپی ۔ پہلا مسودہ ۔ وہ خاکہ ۔ چربہ ۔

نقشۂ سالانہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ کاروائی کا خلاصہ یا ترجیح ۔ سالانہ کیفیت ۔

نقشہ کھنچ جانا ۔ (۱) فعل لازم ۔ تصویر کھنچ جانا ۔ تصوّر جم جانا ۔ صورت سامنے آجانا ۔ صورت منعکس ہو جانا ۔ عکس دلنشیں ہو جانا ۔

نقشہ کھینچنا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ تصویر کھینچنا ۔ تصویر اُتار لینا ۔ عکس لینا ۔ فوٹو لینا ۔

اُس شہسوار کا ہے بلند آسمان پر | کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا (وزیر)

نقشہ گزرنا ۔ (۱) فعل لازم ۔ سماں گزرنا ۔ حال بیتنا ۔

نہ پوچھو داغ ہے انتظارِ یار کی صورت | یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گزرتے ہیں (داغ)

نقشۂ مردم شماری ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ نقشہ جسمیں کل باشندوں کی تعداد بقیدِ اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے ۔

نقشہ نویس ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈرافٹسمین ۔ وہ شخص جو عمارتوں کے نقشے بناتا اور اُن میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے ۔ نقشہ بنانیوالا ۔ مصور ۔ نقاش ۔

نقشی ۔ (۱) اسم مذکر ۔ نقش دار ظروف گلی جیسے نقشی رکابی ۔ نقشی کٹورا (نقشین کا مخفف)

نقشین ۔ ف ۔ صفت ۔ منقش ۔ نقش کیا ہوا ۔ نقش بنایا ہوا ۔ منقوش ۔ کشیدہ ۔ گلکاری کیا ہوا ۔ رنگ آمیزی کیا ہوا ۔ نقش دار ۔

نقص ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کمی ۔ کوتاہی ۔ ادھورا پن ۔ ناتمامی ۔ گھٹناپن ۔ خامی ۔ کسر ۔

وہ دہن گھٹتے ہی گرا نقصِ قدرت بنگیا | یہ سخن ہے رشکِ اعجازِ مسیحا دیکھیے (زکی)

(۲) عیب ۔ اوگن ۔ داغ ۔ کلنک ۔ قبح ۔ دھبّا ۔ بُرائی ۔ کھوٹ ۔ سُقم (مشہور بضم نون ہے مگر صحیح بفتح نون)

نقصِ بدنی یا جسمانی ۔ (۱) اسم مذکر ۔ جسمانی عیب ۔ جسم کا لنگڑا پن یا نقص خلقت ۔

نقص نکالنا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ عیب نکالنا ۔ کھوٹ نکالنا ۔ قباحت ظاہر کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔

نُقصان ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کمی ۔ کوتاہی ۔ گھٹی (۲) ضرر ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ گزند ۔ زیاں ۔ حرج ۔ قباحت ۔

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو | یہ بھی فرمائیے کہ دینے میں نقصان کیا (ناظم)

(۳) خسارہ ۔ ٹوٹا ۔ زیر باری ۔ گھاٹا ۔

باغِ فردوس میں محروم تھے گیہوں لُوٹ لیا | جو ہے تقدیر کا نقصان کہیں جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی ۔ تباہی (۵) رائگاں ۔ ضائع (۶) خلل ۔ فتور ۔ رخنہ ۔

نقصان اُٹھانا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ گھاٹا بھرنا ۔ ٹوٹا بھرنا ۔ خسارہ دینا ۔ گرہ سے بھرنا ۔ ٹوٹا برداشت کرنا ۔

نقصان بالقصد ع ۔ اسم مذکر ۔ جان بوجھکر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا ۔ اپنے ہاتھوں خسارہ برداشت کرنا ۔

نقصانِ بدنی ۔ (۱) اسم مذکر ۔ ضرر جسمانی ۔ جسمی قباحت یا خرابی ۔

نقصان بھرنا ۔ (۱) فعل لازم ۔ ٹوٹا بھرنا ۔ خسارہ دینا ۔ گھاٹا دینا ۔

نقصان پہنچانا یا دینا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ ضرر پہنچانا ۔ ہرجا پہنچانا ۔ خسارہ دینا ۔ ہرجا دینا ۔

نقص

نقصان رسانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ضرر رسانی ۔ تکلیف دہی ۔ ایذا رسانی +

نقصان کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کام بگاڑنا ۔ حرج کرنا ۔ ٹوٹا دینا ۔ فائدہ سے باز رکھنا ۔ فائدہ نہ ہونے دینا ۔ (۲) ضرر پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ بگاڑ کرنا ۔ اگن کرنا ۔ جیسے یہ دوا نقصان کریگی (۳) کھونا ۔ ضائع کرنا جیسے پناہی نقصان کیا +

نقصان گوارا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا ۔ عدم منفعت پر راضی رہنا +

نقصانِ مال ع ۔ اسم مذکر :۔ روپے یا جنس کا ٹوٹا ۔ کمی ۔ نا ئدہ یا منفعت کا خسارہ +

نقصانِ مایہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ بربادی زر ۔ روپیہ ضایع کرنا ۔ تباہی مال و دولت +

نقصان ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ حرج ہونا ۔ خلل ہونا ۔ بگڑنا ۔ خرابی آنا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ ضرر پہنچنا ۔

نہیں ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے ہوا ہے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا (ناسخ)

نقض ع ۔ اسم مذکر :۔ توڑنا ۔ شکستگی ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ بگاڑ +

نقضِ عہد ع ۔ اسم مذکر :۔ عہد شکنی ۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

نُقَط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نقطہ کی جمع + بندیاں ۔ نقطے +

نُقطہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط کی انتہا ۔ وہ مقدار جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اُس کی طرف اشارہ کر سکیں (۲) بندی ۔ صفر ۔ مرکز (۳) کرن ۔ بندی ۔ وال جو شوق کے بعد بنتے ہیں

نُقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مرکز ۔ وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اُس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں

نقطۂ تقاطُع ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے +

نُقطۂ تقاطعِ ربیعی ع ۔ اسم مذکر :۔ چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے حمائلی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں اُنہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں ۔ ایسلئے جب مارچ اور ستمبر میں سورج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطہ سے سورج گزر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ ربیعی** کہتے ہیں ۔ اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ خریفی** سے موسوم کرتے ہیں +

نُقطہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ بندی لگانا + صفر دینا +

نُقطۂ سُوَیدا ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے ۔ عرف سویدا بھی کہتے ہیں ۔ (سویدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو اسود کا مؤنث ہے)

نُقطہ لگانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ عیب لگانا ۔ دھبا لگانا + کلنک کا ٹیکا لگانا ۔ کلف لگانا +

نُقطۂ مُقابل ع ۔ اسم مذکر :۔ حریف + ہمسر ۔ ہم پلہ ۔ ہمتا ۔ برابر ۔ مساوی +

نُقطۂ موہوم ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہ ہو ۔ مثلاً وہ نقاط جو

نقل

آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ اوج ۔ نقطۂ حضیض وغیرہ ۔ مجازاً ادنیٰ سے ادنیٰ جزو ۔ باریک نقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے ۔ فرضی نقطہ ۔ ذہنی نقطہ ۔ وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو ۔ جو ہر فرد ۔ جزو لا یتجزا (شیخ برکت استعداد) ۔

گُھل گُھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے یہ میری نحافت ہے اگر کی نظر ہے (ذاکر)

تیرے دہنِ تنگ کی تنگی اٹھائے گون موہوم ایک نقطے سے دل کو لگائے کون (مومن)

نُقْل ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گزک ۔ بد رقۂ شراب ۔ وہ چیز جو تبدیلِ ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں ۔ میوہ ۔ کباب وغیرہ ۔ بعض نے اسکو بفتح بھی لکھا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو صابن میں جاتی ہے +

نُقلِ مجلس یا محفل ع ۔ اسم مذکر :۔ غذائے محفل ۔ مسخرہ ۔ خوش مسخرہ +

نقلِ مجلس یا محفل بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مسخرہ بنانا ۔

نقلِ محفل بنائے جاتا ہے وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (رشتاق)

نقلِ مجلس بننا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مسخرہ بننا ۔ خوش مسخرہ بننا ۔

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں یہ وہ دوستاب تاکہ زیبا ہوں تمہاری انجمن کیوا سطے (عارف)

نَقْل ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تبدیلی ۔ سرکاؤ ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ چالا جاتا ۔ کوچ ۔ روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد ۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارنا ۔ کاپی ۔ نسخۂ منقول (۴) نمونہ ۔ نظیر ۔ مثل ۔ تمثیل ۔

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل بلکہ ہے روضۂ رضواں ترے ایواں کی نقل (نامعلوم)

(۵) لطیفہ ۔ چٹکلہ ۔ چھوٹی ہنسی کی حکایت ۔ ظرافت کا ذکر (۶) روایت ۔ کہانی ۔ حکایت ۔ ذکر ۔ بیان ۔

زلف کیا یاتری ہوتی ہے پریشاں کیونکر دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) سوپ ۔ سوانگ + لیلا + ناٹک +

نقل النقل ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقل کی نقل +

نقلِ پروانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (عوام) سالا ۔ خسر پورہ ۔ بیوی کا بھائی +

نقل کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کاپی کرنا ۔ مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اتارنا ۔ کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا ۔ روپ بھرنا ۔ سقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا ۔ چٹکیاں کہنا (۳) ذکر کرنا ۔ بیان کرنا ۔ مذکور کرنا ۔ حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔ حرکت کرنا +

نقلِ مذہب ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا ۔ تبدیلی مذہب

نقلِ کفر کفر نباشد ع ۔ ف ۔ ضرب المثل :۔ کسی بیجا امر کی نقل ناقل کو قصور وار نہیں ٹھہراتی ۔ کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہوجاتا +

نقل

نقل لینا - فعل متعدی: - کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ پر اصل کے مطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ نقل حاصل کرنا +

نقل مکان ع - اسم مذکر: - تبدیلِ مکان - انتقال - ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جانا - النقیل ثقیل (نسیم دہلوی) ؎

ایک صورت پہ ہی صورت نہ رہی خیال | جب ہوئی ہستی مجھے نقلِ مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقلِ مکان کرنا - فعل متعدی: - (۱) ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اٹھ جانا - مکان بدلنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - انتقال کرنا -

(۲) انتقال کرنا - مرجانا - فوت ہوجانا - دوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس ع + ف - اسم مذکر: - وہ محرر جس کا کام مصلحات مثل نقل کرکے دینے کا ہو - محرر عدالت

نقل نویسی ع + ف - اسم مؤنث: - محرری - نقل کرنے کا کام - کاپی نویسی +

نقل ہونا - فعل لازم: - ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارا جانا - اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل کرنا -

نقل ہے - محاورہ: - ذکر ہے - کہتے ہیں - منقول ہے +

نقلی ع - صفت: - (۱) اصلی کا نقیض - جھوٹا + مصنوعی - جعلی + قلبی - کھوٹا (۲) روایتی - سماعی + زبانی +

نقمت ع - اسم مؤنث: - عذاب - عقوبت - سزا - بدحالی + بدلہ - انتقام + تکلیف + رنجش

نقود ع - اسم مؤنث: - نقد کی جمع - نقدیاں - نذرانے +

نقوش ع - اسم مذکر: - نقش کی جمع +

نقوع ع - اسم مذکر: - بھیگا ہوا - بھیگی ہوئی دوا - وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈال جائے - وہ دوا بھگونے کا پانی +

نقول ع - اسم مؤنث: - نقل کی جمع +

نقی ع - صفت: - پاک - خالص - صاف - بے میل - بے ریا + برگزیدہ + نکالا ہوا میوہ +

نقیب ع - اسم مذکر: - (۱) گروہ - قوم - سردار (۲) وہ شخص جسکو نسب معلوم ہوں - بھاٹ - لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف - سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب کا جاننے والا - پیڑھی اور پشت سے واقف - حسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا - شہرت دینے والا + خبر کرنے والا - میدانِ جنگ میں کرکھا کہنے والا + تعریف گو - مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مقرر ہو (ہمیں اکثر لگنا) - قرم - بھاٹ - بھڑوا (۵) وہ لوگ جو امراء خواہ وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نواب نامدار سلامت - صاحب عالم پناہ سلامت - بادشاہ سلامت وغیرہ - اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نک

باریاب ملازمت ہوتا ہے تو یہ بآوازِ بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حضار دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے - یا جب کوئی نذر گزرانتا ہے تو کہتے ہیں - نگاہ روبرو + روبرو باش روبرو باش کہنے والا + ہرکارہ - چوبدار +

فرشتہ بن میں آیا نظر تو سمجھا میں | ہوئی حشر سے میری طلب نقیب آیا (امیر)

جو وقت کوچ ظفر و حسرت ہو صف آرا | ہوں آگے وہ خفاں دونوں نقیبوں میں ہمکو (ظفر)

وہیں تک آن پہنچا تھا جدھر کو مرنا | مجھ سے کہا نقیب نے اگر ہے وقتِ کام

قطعہ { منت سے کرڑیوں کو اٹھایا ہے گھر پر چھ | ہو کر سوار اب کہ وہ میداں میں کارزار

لاچار ہے کہ تب تو تبہ دعایا میں آ پہنچیں | ہتیار باندھ کر میں ہوا چلکے پھر سوار } (سودا)

نقرہ - نقیب چوبدار آگے صاحب عالم پناہ سلامت پکارتے جاتے تھے - چاروں طرف سے آداب مجرے ہوتے تھے (گلشن سہیلی) +

نقیض ع - صفت: - (۱) توڑنے والا - عمارت گرانے والا + (۲) مخالف - خلاف - برخلاف - ضد - متضاد - متباین - اُلٹا - برعکس - ہجو کا جواب - منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اُسکی نفی کرنا (نقیض اور ضد میں یہ فرق کیا ہے کہ دو نقیضیں نہ تو باہم ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہو سکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہو سکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہ ہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہو سکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہو سکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ اِنسے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہ ع - صفت: - ناتواں - کمزور - ضعیف - نحیف - نزبل - دُبلا +

نک ہ - اسم مؤنث: - ناک کا مخفف + بینی جیسے نک کٹا یعنی بینی بریدہ +

نک بال - ہ - اسم مذکر: - ناک کا بال - موئے بینی +

نک بیسر - ہ - اسم مؤنث: - ناک کے ایک زیور کا نام - ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنوار پہنتی ہیں - چھوٹی - بلاق + (جبیر اسے نکسور یا نے بمعنی سے ہے)

نک توڑا - ہ - اسم مذکر: - مرکب ہے ناک + توڑا (بمعنی حرکت) حرکت بینی - نخوت + تجبر - بیجا - یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے - بولی ٹھولی - نظرِ تحقیر + نخوت - تجبر - غرور + احسان و منت ؎

نہ الفت ہے نہ شفقت ہے یہی ہر دم کو نکتوڑا | کہ جبر پر حکومت ہے اسے کہتے ہیں کیا زور (میر سوز)

سنا اس چھینے سے مجکو موت آئے تو بھلا | ہر گھڑی کا خوش نہیں آتا ہے نکتوڑا مجھے (ء)

اک روز ماندہ ٹھکا نکتوڑے یار کے | بینی کا تل مرے لئے تیرِ نظر ہے (امداد علی بحر)

اپنے کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ | کسکو بردہشت ہے ہر وقت کے نکتوڑوں کی (آتش)

نک

غرور و ناز تم جو کچھ کرو ہم کو قبول اے آقا — یہ نکتوڑے تمہارے پاس ان کی آنکھ میں سمائیں (مصحفی)

ہمیں جو کچھ کہ کہتے ہیں وہ ہم تو — بس کرو آور زیادہ نہ کرو نکتوڑا + (سودا)

سنئے عالم سے تیرے نکتوڑے سو اٹھائے — رند شاہد ہر اک شخص سے تھا تو ڈرا اٹھے

جو نہ سے عادتِ کسی ایسے گھوڑے اٹھے — تو نے ناحق کا لکھا ہے یہ نکتوڑا اٹھے

کیا کھوڑوں نے مرے کرت اُٹھائی کیسی

بہت ترے نقرہ بیداری کی ایسی تیسی (نہیں ہزرت)

نک توڑوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع جو حرفِ متغیرہ یا تاءِ متغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔ جیسے بنیا ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اس قدر تکلیف اُٹھاؤ دو ۔

نک توڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع ۔ نخرے ۔ غمزے ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔

اک رو ند نادو اپنے نکتوڑے یار کے — یعنی کا قتل مرے لئے تیر تفنگ ہے + (بحر)

نک توڑے اُٹھانا ۔ فعل متعدی ۔ نازِ بیجا کی برداشت کرنا ۔ ناز اُٹھانا ۔

یہ ہنس کے کون نکتوڑے اُٹھائے — تمہا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

نک توڑے توڑنا ۔ فعل لازم ۔ نخرہ کرنا ۔ اترانا + نک نک کرنا + طنز مارنا + ناک بھوں چڑھانا ۔ ناک مارنا ۔ مزاج مارنا ۔ مزاج کرنا ۔ احسان جتانا +

نک چڑھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جو غرور سے چیں بجبیں ہے ۔ متکبر مغرور ۔ گھمنڈی ۔ جبیں گرفتہ ۔ جسکی خاطر میں نہ لائے ۔ خود پسند ۔ خود بیں ۔ بدمزاج ۔ بدماغ +

نک چڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بدمزاج ۔ بدماغ عورت ۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی اور بدماغ ہے +

نک چھکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں ۔ عود العطاس ۔ کُندش ۔ بیخ گاؤزبان ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ۔ مُفید فالج و لقوہ ہے ۔

ناصحا ان کو سمجھا شیخ مبادا کرنی — اسمیں نکچھکنی چھپا کرائے نافل ہو جائے (میر سوز)

نک کٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بینی بریدہ ۔ ناک کٹا ہوا ۔ نکٹا +

نک کٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسوائی ۔ بدنامی ۔ سُبکی ۔ خفت ۔ ذلت ۔ بے عزتی ۔ بے حرمتی ۔ فضیحت ۔ تحقیر ۔ تفضیح ۔ ذلت ۔ خواری ۔ پت جھنگ + (ع)

نک کٹی ہونا ۔ فعل لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ فضیحتی ہونا ۔ تحقیر اور ذلت ہونا +

نک گھسنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ناک رگڑنا ۔ عاجزی ۔ منت سماجت ۔ خوشامد و آمد +

نک گھسنی کرنا ۔ فعل متعدی ۔ عاجزی کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ منت سماجت کرنا ۔ خوشامد و آمد کرنا ۔ التجا کرنا ۔ ناک رگڑنا ۔ ناک گھسنا ۔ بنتی کرنا ۔ پرچھا کرنا ۔ ہاتھ جوڑنا +

نکا

نکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کوڑی ۔ چھوٹا شنکھ جو پُہنچا یاپاسہ ۔ کبیتیں ۔ دانہ +

نکّا دوا یا نکّا موٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے

ننّھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ چھوٹا ۔ چھوٹا سا ۔ ننھا ۔ ننھا منا ۔ مختصر ۔ کم ۔ قلیل + ناقص + نازک ۔ باریک + ناتمام ۔ ادھورا + پست قد ۔ ٹھگنا ۔ قلیل القامت ۔ کوچک + خفیف ۔ اونے جیسے نکّی نکّی ہتھیلیاں ۔ چھوٹی یعنی چھوٹی چھوٹی +

نکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نوکدار نکیلا + نوکدار پگڑی ۔ وہ پگڑی جو خمیدہ ہو +

نکّا ٹوپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دکھنسو ۔ وہ دو پلڑی ٹوپی جسے اُبھرواں سر پر رکھتے ہیں ۔ بانوا ٹوپی ۔ اُونچی ٹوپی +

نکّا مارنا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عوام) پگڑی باندھ لگانا + پگڑی لگا کر بیچ مارنا بیچ تکنا + زک پہنچانا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ ضرب لگانا +

نکات ع ۔ اسم مذکر ۔ نکتہ کی جمع ۔ نکتے ۔ باریکیاں ۔ وہ باتیں جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئے +

نکات ۔ ہ ۔ صفت ۔ (قصاب) نکما خراب ۔ وہ گوشت جو اچھا نہ ہو ۔ برا گوشت +

نکاح ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی مجامعت ۔ صحبت داری ۔ ہم بستری (۲) ۔ بیاہنا ۔ عقد ۔ زناشوئی ۔ بیاہ ۔ شادی ۔ ازدواج ۔ پھیرے ۔ گٹھ بندھن +

نکاح باندھنا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو نکاح پڑھانا نمبر (۲) +

نکاح بندھنا ۔ فعل لازم ۔ نکاح ہونا ۔ عقد بندھنا ۔ ازدواج ہونا ۔ دولہا دلہن بیاہے جانا

نکاح پڑھانا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) عقد کرنا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ شادی کرنا ۔ گھر بار کا ہونا ۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا ۔ دولہا پڑھانا ۔ (۲) نکاح خوانی کرنا ۔ قاضی کا کام کرنا ۔ خطبہ خوانی کرنا ۔ گٹھ جوڑا لگانا +

نکاح پڑھائی ۔ اسم مؤنث ۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے ۔ اُجرتِ نکاح خوانی

نکاحِ ثانی ع ۔ اسم مذکر ۔ دوسرا بیاہ ۔ دوسری شادی +

نکاح کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو نکاح پڑھانا +

نکاح کی سی شرطیں کرنا ۔ فعل متعدی ۔ بہت بہت نہایت حُجت کرنا ۔ کسی کام کی بابت کچھ کرنا ۔ پوری اطمینان چاہنا ۔ کچھ کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو +

نکاح میں لانا ۔ فعل متعدی ۔ عقد میں لانا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ بیوی بنانا +

نکاحِ متعہ یا موقت ع ۔ اسم مذکر ۔ (اہلِ تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی میعاد مقررہ کے واسطے کیا جائے ۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے ۔ چندروزہ نکاح ۔ حاجت رفع کا نکاح +

نکاح نامہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جو بوقتِ نکاح بقید مہر و نام زن

وشو لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ۔ نکاح نامہ۔ اس کاغذ کا علم پہلے نہیں
ہوتا۔ اور شعلہ امیں کے نام و مہر کی مقدار وغیرہ نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی
ہیں مگر وہ لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار اثنا ہے شرعاً کافی ہے ۔

نکاح ہونا۔ فعل لازم: عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا +

نکاحتا۔ اسم مؤنث: نکاحی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا
عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی +

نکاحی۔ اسم مؤنث: نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض
منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی یہ شتو بہو کہاں سے آئی +

نکاس۔ اسم مذکر: (۱) اصل۔ منوال۔ جڑ۔ بیخ بنیاد + (۲) آغاز۔ آمد۔ جیسے خروج ابتدا
(۳) منبع۔ سوت۔ مجری۔ منبع (۴) مادہ۔ دھاتو۔ گوشت (۵) ہو۔ [illegible]
بنیاد۔ بانی خاندان + (۶) استخراج۔ اشتقاق۔ ماخذ (۷) نسل۔ خاندان۔
خاندان۔ سنستان (۸) [illegible] ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج +

نکاسی۔ اسم مؤنث: (۱) پیداوار۔ فائدہ۔ منافعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ [illegible]
پرابت۔ فائدہ۔ منافع (۲) بکری۔ اخراج۔ مال فروخت۔ بیچ (۳) الماس۔ بھرتی
روانگی۔ برآمد۔ سادر۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت
خرچ (۵) محاصل راہداری۔ چنگی۔ محصول [illegible] (۶) آمدنی۔ [illegible]
گانو کا محاصل۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بھتی۔ چالان۔ [illegible] (۸) خروج۔ اخراج +

نکال۔ اسم مذکر: عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف +

نکال دینا۔ فعل متعدی: (۱) باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ [illegible] +

نکال لانا۔ فعل متعدی: کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا +

نکالا۔ اسم مذکر: اخراج۔ خارج۔ جلاوطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا +

نکالا ملنا۔ فعل لازم: خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراج بلد ہونا۔
جلاوطن کیا جانا۔ [illegible] دھتکارا جانا۔

بس منہ سے نہ جھگڑو ہئیت کا [illegible] نکالا   ملجائے نہ [illegible] محشر سے نکالا + (حیا)

نکالنا۔ فعل متعدی: (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردود کرنا۔ [illegible]

مجسم دیکھے تو سرباز نکال اور ملا   درم آخر میں نہیں سمجھ کہ پھر آئیں [illegible] (حیا)

(۲) [illegible] کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چننا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا (۳) [illegible]
[illegible] (۴) ایجاد کرنا۔ چننا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا
کرنا (۵) حل کرنا۔ سمجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) باہر لانا۔ اکھیڑنا
زمین سے اوپر لانا جیسے جڑ نکالنا۔ جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا

جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا جیسے گھوڑے کو گاڑی میں
نکالنا (۹) اُگانا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا جیسے پرندے کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی
کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) [illegible] جیسے
رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا۔ جننا۔ دینا۔ انڈا [illegible] جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۳) [illegible]
اخذ کرنا (۱۴) چھڑا لینا۔ نکالنا (۱۵) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۶) قرار دینا
ٹھیرانا جیسے بھاؤ نکالنا (۱۷) بڑھنے کا رلانا۔ سوچنا جیسے تدبیر نکالنا (۱۸) [illegible]
اخراج بلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۱۹) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا
جواب دینا۔ چھڑانا (۲۰) حاصل کرنا۔ پورا کرنا۔

کھینچ شمشیر جا ذرا دل کے نکال   آج اور ہے ترے پڑا جوں نہ نکال + (سودا)
نگاہ وید ہر جس پہ ناوک ہر سر ناوک   تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے اربان کو (ظہیر)

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں مثلاً دودھ
نکالنا۔ خون نکالنا۔ ست نکالنا وغیرہ) +

نکانا۔ فعل متعدی: (گنوار) گھانس پھونس دور کرنا۔ اڑانا۔ دور کرنا۔ نلانا +

نکبت۔ ع۔ اسم مؤنث: ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی۔ (۲) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی

نکتہ۔ ع۔ اسم مذکر: (۱) گنہ۔ باریکی۔ سخن دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ
سکے۔ باریک بات۔ راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سر خفی ۔

وہ کسی پر کھلا نہیں اب تک   جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلا (۴) سریوال
مُہری۔ سربند۔ وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ ٹھاری (۵) کام کی
بات۔ گوڑ کی بات +

وہ جو ہیں انساں یہی ہے ان کا کام   یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ والسلام + (رنگین)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ بین میکھ۔ خردہ +

نکتہ بیں۔ ع + ف۔ صفت: عیب جو۔ خردہ گیر۔ عیب بیں۔ کھوچنیا +

نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ صفت: نغز گفتار۔ پاکیزہ گفتار۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار
سخن فہم۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ شاعر۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ سخن ور۔ زبان آور

نکتہ چیں۔ ف۔ صفت: عیب گیر۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ بین میکھ نکالنے والا۔ [illegible]

گلہ کرتا ہوں کہ مجھ دیانت کیجے حال دل   گلہ کرتا ہوں کر گیا اس نکتہ چیں سے [illegible] (داغ)
نکتہ چینوں کا ہم سطح ذہن سمجھتے ہیں   بیک رشک کی عوض بار سخن دیتے ہیں (ظہیر)
چشم خوں کب ناچوں گیر تو ا مجھ پہ تھی   خالی جاتاں [illegible] چیں پہ نکتہ چیں [illegible] (مشتون)
شاید بجھے دل کا جس کا اُس کے شکوہ پہ بے سے   گھے گئے نہ تھا معلوم اب ہی نکتہ چیں [illegible] (ظفر)

نکت

پھول جھڑتے ہیں سخن سے جو اگر ہیں پیا   نکتہ ہیں آپ ایازی عقل ہیں الجھیں ہو گیا (ناسخ)

نکتہ چینی - ف - اسم مؤنث :- خردہ گیری - عیب گیری - عیب جوئی - مین میکھ نکالنا +

نکتہ چینی کرنا - ف - فعل متعدی :- مین میکھ نکالنا - خردہ گیری کرنا - عیب جوئی کرنا +

نکتۂ مخفی - ع - اسم مذکر :- رمزِ پوشیدہ - رازِ پنہاں - سرِ خفی ۔

وصفِ دہن و کمر نہ پوچھو   صانع کے یہ نکتۂ خفی تھے + (رنگ)

نکتہ رس - ف - صفت :- دقیقہ رس - تیز فہم - تیز طبع - زیرک - ذکی +

نکتہ سنج - ف - صفت :- سخن فہم - سخن شناس - فصیح - خوش گفتار - بھلی بُری بات کہنے والا - اچھی بُری بات کہنے والا - عقلمند - ہوشیار - منجھا ہوا شاعر - مُقرّر - خوش تقریر - سخنور - زبان آور - نغزگو +

نکتہ سنجی - ف - اسم مؤنث :- سخنوری - سخن فہمی - خوش گفتاری - فصاحت - خوش بیانی - نغزگوئی +

نکتہ شناس یا نکتہ داں - ف - صفت :- تیز فہم - زود فہم - ذہین - دانا - زیرک - ذکی - سیانا - چتر - عقلمند ۔

شکوہ کس سے کیجئے خالق کی مرضی تھی یہی   نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ ہو (عارف)

نہ کیجئے اُنکے تغافل کو ہم رُسوائی   ستم ظریفی احبابِ نکتہ داں کہئے + (رنگی)

نکتہ گیر - ف - صفت :- دیکھو (نکتہ چیں) +

نکتی - ہ - اسم مؤنث :- (اصل نکتوی) ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیس کر بنائی جاتی ہے

نکتے - ہ - اسم مذکر :- (۱) نکتہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نکتے کی بات +

نکتے چُننا - ہ - فعل متعدی :- خردہ گیری کرنا - عیب چینی کرنا ۔

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق   نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

نکتے نکالنا - ہ - فعل متعدی :- سخن نکالنا - مین میکھ نکالنا - اعتراض کرنا - خردہ گیری کرنا - عیب نکالنا ۔

حجابِ رخ اٹھا کر دیجئے چشم پوشی کی   کہ سو نکتے نکالے ہیں رخِ ماہِ تاباں میں (انور)

نکٹ - ہ - تابع فعل :- (گیتوں میں) قریب - پاس - نیڑے - نزدیک +

نکٹا - ہ - صفت :- (۱) ناک کٹا - بینی بریدہ - (۲) بے غیرت - بے شرم - بے لحاظ - جیسے نکٹے کا کھائیے اور پیچھے کا نہ کھائیے (۳) - پورب - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی ٹھمری - ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا - ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرند کا نام (۷) کھوٹا - مُتبرا جیسے نکٹا اُسترا +

نکٹا بوجا سب سے اونچا - ہ - کہاوت :- کم ذات ہونے کے باوجود بڑا دعوے +

نکل

نکٹا جیا بُرے احوال - ہ - کہاوت :- بے غیرت حالی سے مُراد ہے +

نکٹی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی - ناک بیٹھی - وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو (۳) - عو (۱) ایک گر جو (۴) بے غیرت عورت - بے شرم اور بےحیا عورت +

نکٹی کا جنا - ہ - اسم مذکر :- (دشنام) کمینہ - کم اصل - سفلہ - رذیل +

نکٹے - ہ - اسم مذکر :- (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اس جاگو سے نکٹے کی ناک بھی کٹے

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - ہ - کہاوت :- یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی - بے غیرت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +

نکرہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ناشناسی - ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد - وہ اسم جو غیر معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +

نکرز - ہ - اسم مذکر :- (۱) ترک کی تصغیر - سرا - ماس - نوک - اخیر (استعارہ) کونہ گوشہ +

نکس - ع - اسم مذکر :- مرض کا عود کرنا - پھر بیمار ہونا +

نکسنا - ہ - فعل لازم :- (گنوار) نکلنا ہے ۔

پاکا یا کے وس ورداہے   نماوں کون کلری کھی سیاں نکس گیو
میں ناہیں لڑی تھی سو نکس گیو

نکسیر - ہ - اسم مؤنث :- غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا - رعاف - خون بینی - نزدمانِ خون کے رُکنے کبھی خون یا گوکر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک و سر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا - پس رے سے یر ہو گیا) +

نکسیر بھی نہیں پھوٹی - ہ - محاورہ :- ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا - ناک تک سے بھی خون نہیں نکلا - بال تک بیکا نہیں ہوا +

نکسیر پھوٹنا - ہ - فعل لازم :- ناک سے خون نکلنا - مرض رُعاف کا پیش آنا ۔

زندہ جاوید ہیں شہیدانِ تیغِ عشق   سر کاٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)

نکسیر نہ پھوٹنا - ہ - فعل لازم :- بال بیکا نہ ہونا - کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +

نکل - ہ - (صیغۂ امر حاضر از نکلنا) جا چل - ہٹ - دُور ہو ۔

مثالِ آئینہ یکساں ہے خوب اور زشت   نکالا گھر میں کسی کو نہ کہہ کے کہ نکل (ظفر)

نکل آنا - ہ - فعل لازم :- (۱) باہر آنا - ظاہر ہونا - باہر ہو جانا ۔

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکالی آنکھیں   تماشا منتظر نکل آیا (مومن)

(۲) پیدا ہونا - کھڑا ہونا - برپا ہونا ۔

نکل

ہمارے گوش ہماکا فیرے دنگ بہت ٹکال کر   یہ جدا انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا (مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا +

نکل بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے رُوپوش ہوجانا۔ فرار ہوجانا۔ (۲) قابو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔ (۳) بچکر چلا جانا۔ چمپت ہو جانا۔ کافور ہو جانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا +

نکل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) اِسقاط ہو جانا۔ پیٹ گر جانا۔ حمل ضائع ہوجانا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۲) ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا۔ کسی نئی ترکاری یا نئے میوے کا بکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا۔ (۳) باہر آجانا۔ اُوپر آجانا جیسے چیونٹے نکل پڑے (۴) کھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا جیسے گرہ سے رُوپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا۔ چُونے لگنا (۶) اُگل جانا۔ اُگل پڑنا جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا۔ (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہو جانا۔ پیدا ہو جانا جیسے ہیں کہاوت میں ہے

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من چاؤ   ڈولی میں سے نکل پڑا بھوتنکو را پاؤں (کہاوت)

دیگر

ٹھکے چھپنی سر پہ دھری نکل پڑا یا نکل پڑی   (بیانِ شلاّ انگلی تعریف)

نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) چلا جانا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہو جانا۔ رُوپوش ہوجانا ۔

وہ داغ بیوفا تو نہ ہو آج دھوم ہے   کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا + (داغ)

تری ہے چشمِ معشوق وہ قاتلِ سفاک   دیکھے جائے اجل جسکے رُوبرو سے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ ہو کہ وہ تُرک   مُجھ سے نہ پاؤں خوف سے رُستم نکل گیا (اسیر)

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا   دل کو جھپٹ کے کوئی اُدھر سے نکل گیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ ساقط ہو جانا۔ رہ جانا۔ وضعِ حمل ہو جانا (۳) انزال ہو جانا۔ آمنا چھوڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا ۔

کاہیدگی نے چھینکا یادور اسقدر   کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں ابھی میرے ساتھ تھے   میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ رفع ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ دُور ہو جانا ۔

اسیرِ عشق کے ہے سر کے ساتھ قید بلا   کو طوق ناخنہ کے جائے گا گلو سے نکل (ظفر)

پیدل عوض سواروں کی ہیں بعد مرگ ساتھ   پلٹن ملی جو ہمکو رسالہ نکل گیا + (برق)

مُٹھا پاسہ پانکل جائیگا   گر اپنا عہد و وار چل جائیگا (رشک)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھہرنا۔ ٹھہر نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا ۔

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو   وہ بیک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

نکل

(۷) پار ہو جانا۔ آر پار ہو جانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا ۔

پڑ گیا اسکا یوں زخمِ جگر سے نکل   جیسے نظر جائے صاف رَوزنِ دیوار سے نکل } ظفر
پار جگر کے ہوا تیرِ غمِ یار کا   یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل

جس بلا پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی   پیچھے ہزار سپر سے نکل گیا + (داغ)

(۸) رسنا۔ بہہ جانا۔ پھوٹ جانا۔ چھلنا۔ پک جانا۔ دریدہ ہو جانا جیسے جو تو تم کرتے نکلے

رگ کے رہا جیب جگر رفو گر کیا   گریہ تو اور بھی جائے سوراخ سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا   صورتِ پیرہنِ تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کستا پیراہنِ گُل ہے یہ نزاکت سے نسیم   ہاتھ مجھکو نہ لگا نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہو جانا۔ برآمد ہو جانا ۔

نالہ ہر اک بستر کے جگر سے نکلگیا   جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھتے الناسے

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب   عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گرکسی سے ملتے نہیں نظر   لاکھوں ہماری آنکھ سے جلوے نکلگئے (〃)

(۱۱) بیت جانا۔ ہو چکنا۔ منقضی ہو جانا۔ گزر جانا جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے ۔

بچپن کے دن سب گئے ہیں نکل   عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل (میر حسن)

زندہ ہے جو فرق میں وصلت میں جان دی   اُس دن چلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا ۔

اللہ رے اُسکا حُسن ترقی پا گئی ہے   ہر مُوئے زلف مُوئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) بر آنا۔ حاصل ہو جانا۔ پُورا ہو جانا ۔

کچھ ہو گا مجکو نالۂ شبگیر سے حصول   کچھ مدعا دُعائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سُنا   تیرا تو حوصلہ دل پر غم نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضے سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہو جانا جاری ہو جانا۔ ٹپک جانا ۔

بلبے گدازِ عشق کہ پیکانِ دلنشیں   اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اس جذبِ شوق سے   دریا بہا کے دیدۂ تر سے نکل گیا (〃)

دل یہ کہتا ہے مجھے رَوزنِ سینہ سے نکال   وہ نخوں ہو کے میں آنکھوں سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسلجانا۔ ہٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہو جانا۔ رُوگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے تم تو ابھی سے نکلگئے

جب تُمنے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا   کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا (برق)

نکل

(۱۸) آگے ہوجانا۔ تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا۔ (۱۹) زیادہ ہوجانا۔ بیش ہوجانا جیسے اُس کے ڈنڑ ہمارے ڈنڑوں سے نکل گئے (۲۰) چھوٹ جانا۔ جاتا رہنا ہاتھ میں نہ رہنا جیسے وہ کام تو اب ہم سے نکل گیا ۔

بھر کے دے جام ورنہ اے ساقی ۔ دم کسی تشنہ کام کا نکلا + (داغ)

(۲۱) وقت گزر جانا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔

نغمہ رہے فراق میں وصلت میں جان دی ۔ اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۲۲) رواج پاجانا۔ جاری ہوجانا۔ رسم پڑجانا +

نکل چلنا۔ فعل لازم ۔ (۱) ظہور رفتہ ہوجانا۔ حوصلہ و مقدور سے بڑھ چلنا۔ اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا + اترا جانا۔ مغرور ہوجانا + گستاخ ہوجانا۔ اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ بڑھ کر چلنے لگنا۔ اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ اڑنے لگنا۔ پر پرزے نکالنا ۔

سر زمین ترک سے صبا کہیو میرے یوسف سے ۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری (آتش)

لیکے پھولوں کو پاؤں میں ملنا ۔ ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا + (رنگین)

نکلا پڑنا۔ فعل لازم ۔ (۱) جامہ سے باہر ہوجانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ بپھر جانا (۲) ظاہر ہوا جانا۔ چھپا نہ رہنا۔ ٹپکا پڑنا ۔

کیا کہوں حسن و لطافت جامۂ شبنم سے ہائے ۔ نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا (مصحفی)

نکلنا۔ فعل لازم ۔ (۱) نکس ۔ اگنا۔ ابھرنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے ابھر آنا۔ جمنا۔ اُپجنا۔ اوپر آنا۔ نمو ہونا۔ جم آنا جیسے بیج نکلنا۔ کونپل نکلنا۔ بال نکلنا۔ ناخن نکلنا۔ پھل نکلنا۔ پھول نکلنا ۔

وہ مے کش ہوں رس ہوں اُس انتہا ہوں کا ۔ جہاں شاخ میں کوئی انگور نکلا (داغ)

پست ہمت کو ہوا اوج تو شامت آئی ۔ موت جب آئے چیونٹے کے اگر پر نکلے
عشق وہ چیز ہے دکھلائے اگر جذب اپنا ۔ خاک سے قمریوں کی شاخ صنوبر نکلے } آغا
شور کیوں اتنا مچاتا ہے ابھی سے آغا ۔ نہ بہار آئی چمن میں نہ گل تر نکلے

(۲) بہنا۔ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا۔ رِسنا۔ جھرنا جیسے پانی نکلنا۔ خون نکلنا وغیرہ (۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ جننا۔ پیٹ یا انڈے سے باہر آنا جیسے بچہ نکلنا (۴) برد ن آمدن و برآمدن کا ترجمہ۔ باہر آنا۔ برآمد ہونا جیسے پھانس نکلنا۔ کانٹا نکلنا ۔

سوے دل کو جو تو ہر دم جلا اتنا تو تو سمجھ ۔ تصور کے سوا تیرے بتا تو اُس میں کیا نکلا (میر وہا)

ہو وہیں پردہ سے ہم بے بصیرت کے ۔ پھانس جس سے نہ اے چپی نکلے + (راحت)

شامت آجائے دن کہاروں کی ۔ اس گلی میں جو وہ ابھی نکلے + (بہ)

جو نکلے چشم سے اے اشک آبرو سے نکل ۔ جو نکلے جسم سے اے جان آرزو سے نکل
بھرا ہے جسم میں خوں لے اسے ملے آکر ۔ کہ جیسے جام میں آجائے مے سبو سے نکل } ظفر

نکل

اے ظفر اڑ گیا دل نے مرے کی کچھ کی تاثیر ۔ حسرت کھبرا کے جو وہ غیرت گلشن نکلا (ظفر)

آگئی خبر کیا تاج کوئی داغ کے گھر سے ۔ شب بے شیون نکلنا ہے شب ماتم نکلتا ہے (داغ)

ہم تو اُس مدعا کے قائل ہیں ۔ جو زباں سے نکل نہیں سکتا (بہ)

جگر ساتھ نگلوں کے مجبور نکلا ۔ یہ ہمسایۂ دل کا بہت دور نکلا + (بہ)

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی + ۔ کہ میں بزم سے نشہ میں چور نکلا + (بہ)

جب کہا میں نے تڑپ کر دل مضطر نکلا ۔ کہتے ہیں کہے نکالا اسے کہ نکلا (حضور یتیم)

اُٹھا کر دست نگہیں ہیں یہ کیوں تیغ دو دم نکلے ۔ کہ جیسے باندھے ہے تاز کہ ہے اک عالم کا دم نکلے (تسویر)

کبھی تو کھینچے اُس در یا پیا نا ذو دلکش ۔ کر رکھے ہاتھ دلبر گھر سے اپنے وہ صنم نکلے (بہ)

تمہیں کیا حضرت دل دھیاں ہیں نگہ مستقبل کی ۔ پشیماں ہوکے اُس کوچہ سے گر نکلے تو ہم نکلے (بہ)

کبھی بمعنی جا اور کبھی بمعنی مستقل کے ساتھ اور کبھی بمعنی حاصل ہونا کام کے ساتھ آتا ہے[1]

(۵) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ نمودار ہونا۔ اُگھڑنا۔ کھلنا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا۔ ظہور میں آنا جیسے دن نکلنا۔ جوبن نکلنا وغیرہ ۔

تجلی کسی کی وہ جلوہ دکھا ۔ کہیں نار نکلی کہیں نور نکلا + (داغ)

دم سرد کو آگ کیوں کر لگاؤں ۔ جہنم کا شعلہ بھی تو نور نکلا + (بہ)

وجود و عدم دونوں گھر پاس نکلے ۔ نہ یہ دور نکلا نہ وہ دور نکلا + (بہ)

یار کے سبزۂ رخسار کا پر تو جو پڑا ۔ سکندر ترے آئینہ کے جوہر نکلے (آغا)

صاف صاف ہر تجھے کا بیان بتا تو تیغ ۔ خوب صیقل ہوئی شمشیر کے جوہر نکلے (بہ)

ساتھ ہی ہے گھر دل کی نکلی حسرت ۔ وصل کی رات میں بھی شکوہ دن نکلے (بہ)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار ۔ جو ابھی گھر میں تو چپکی نکلے + (راحت)

خوں عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو ۔ قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا
چارہ گر بھر سکے میرے جگر کے ناسور ۔ ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا } ظفر

(۶) سرزد ہونا۔ صادر ہونا ۔

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زکی ۔ زباں سے شکر نکل جائے مدعا کے عوض (زکی)

کون کہتا ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل ۔ ایک نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے نکل + (ظفر)

(۷) باہر جانا۔ چلا جانا۔ باہر ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا جیسے لب بام نکلو۔ (۸) آوارہ و گرد ان ہونا

ناصحا عشق نہ ہوتا مجھے سودا ہوتا ۔ ہر طرح گھر سے نکلنا مری تقدیر میں تھا (حیا)

(۹) پانی سے اُبھرنا۔ ڈوبی ہوئی چیز کا باہر آنا جیسے پانی ہٹ گیا تو پہاڑ نکل آیا (۱۰) ظہور ہونا۔ طلوع ہونا۔ صعود کرنا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ اُگنا جیسے چاند سورج یا ستاروں کا نکلنا جیسے

رین بسیرا ہو چکا اب دن نکلا آئے ۔ جلو تھا دُویں کو خالی کر دسرائے (شوانگ)

(۱۱) ثابت ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا۔ معلوم ہونا۔ ثبوت ہونا۔ برُوئے کار آنا ۔

[1] زنانی رسم ہے تم سے عادت تیری نجات ۔ طریق عشق سے باہر نہ تم نکلے نہ ہم نکلے + خدا وہ دن بھی دکھلائے کہ اُس قاتل کے ہاتھوں سے ۔ کبھی خنجر کبھی تیغ دو دم نکلے (تصویر)

نکل

رات چھوڑا تھا جسے زلف سمجھ کر ہم نے ؎ ہائے مناسب کہ وہ اک افعیِ پُر پیچ نِکلا
دل کا کچھ کام نہ تھا مجھے سبب پُر فن نِکلا ؎ دوست جانا تھا جسے جان کا دشمن نِکلا } قدر

تھی تو مرزا کو جانتی تھی شریف ؎ لو وہ بھڑووں کے چودھری نِکلے (راحت)

تعالیٰ بن کے قدرِ شعر گوئی وائے نادانی ؎ جسے ہم داغ سمجھے تھے جواب نِکلا دم نکلا (تقویم)

یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پر ؎ دبا کر جو دیکھا تو ناسور نِکلا ++ (داغ)

نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا ؎ مگر ایک نکلا تو منصور نِکلا ++ (؍؍)

بہت دم دیئے پاس پھٹکا نہ ہرگز ؎ وہ عیّار پُر فن بہت دور نِکلا (؍؍)

سمجھے تھے ہم داغ گمنام ہوگا ؎ مگر وہ تو عالم میں مشہور نِکلا ++ (؍؍)

(۱۷) فاضل ہونا۔ فزوں ہونا۔ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے اُن کی طرف لئے ہمارے ہی دام نکلے۔

فقط وصل پر دو ہوس نکلے دل لیکوہ کئے ہیں ؎ ہمارا ہی کچھ آتا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے (داغ)

(۱۸) نکلنا گرہ یا گانٹھ یا میان وخانہ وغیرہ سے باہر آنا ؎

خطا بگڑا قاصد اکس کا کرے نکل ؎ تجھکو جو آئے کہا دور ہو گھر سے نکل (ظفر)

سر نقش بالغرض پا ہے شاہ ؎ کہ گھر سے ترے کوئی مجبور نِکلا ++ (داغ)

(۱۹) جھلکنا۔ چمکنا۔ چھنتا۔ ترشح ہونا ؎

نقاب رخ کی روش سے رخِ پُر نور کا جلوہ ؎ جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم نکلتا ہے (داغ)

(۲۰) پایا جانا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا ؎

مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ستوتا ہے ؎ تصوّر کے سوا تیرے جا تو اُس میں کیا نکلا (درد)

ہمارے دم نکلنے میں ابھی اک عالم نکلتا ہے ؎ کہ وہ مشتاق ہیں دیکھیں کیونکر دم نکلتا ہے (داغ)

جہاں تیرے جلوے سے معمور نِکلا ؎ پڑی آنکھ جس کوہ پر طور نِکلا ++ (؍؍)

کہاں رہ کے تو بہ نیا ہوں الٰہی ؎ کہ جنّت میں بھی مجمع حور نِکلا ++ (؍؍)

(۲۱) کھنچنا۔ میان سے باہر ہونا۔ سُتنا۔ جیسے تلوار یا خنجر نکلنا ؎

کمی کیا ہے گنتی ہے چاہنے والوں کی تعاقل ؎ کہ اب تم اکم کھینچی ہے خنجر کم نکلتا ہے (داغ)

(۲۲) گزرنا۔ جانا۔ نکلنا۔ سامنے سے جانا۔ نظروں سے گزرنا جیسے بازار سے نکلنا۔ گلی سے نکلنا ؎

دیکھا آج تک دیکھا تجھے اُدھر نکل دیکھیں ؎ اِن آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے (داغ)

جذبۂ عشقِ زلیخا کی یہی تھی تاکید ؎ قافلہ مصر کے بازار سے ہو کر نکلے (آغا)

اُٹھاں حکم ہے قاصد تو کسی کا کیسا ؎ میرے کوچے سے نہ اُٹھ کر بھی کبھو نکلے (؍؍)

نکہیں ہوا اتنگ ریزاں بکسی پر ہم زنگے ؎ ہماری خاک پر ہو کر اگر ابرِ کرم نکلے (تصویر)

(۲۳) ہر آنا۔ حاصل ہونا۔ حصول ہونا۔ پورا ہونا۔ جیسے ارمان نکلنا۔ حسرت نکلنا۔ حوصلہ نکلنا۔

نکہیں مضمون مجھے ہر خط لئے جنوں کا ؎ کہ میرا کام اُلفت میں جو ہے دام و درم نکلے (تصویر)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ؎ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے (غالب)

نکل

(۱۹) جانا۔ رخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سیدھا رنا ؎

کیا ڈراتا ہے بھاگنے سے غلام ؎ دور ہو جائے وہ ابھی نکلے (راحت)

(۲۰) دور ہونا۔ جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ باہر ہونا۔ باہر جانا ؎

خشبو مُنہ کالا ایسی باندی کا ؎ میرے گھر سے یہ کلموہی نکلے (راحت)

(۲۱) بچھڑنا۔ بانا جیسے رسّی تیل نکلنا (۲۲) فرار ہونا۔ بھاگنا۔ چلا جانا۔ مفرور ہو جانا

میں نکل جاؤں بیچ بازار کے ساتھ ؎ آپ کی جیتی ڈولی نکلے ++ (راحت)

(۲۳) پھٹنا۔ مسکنا۔ جانا۔ چاک ہونا۔ دریدہ ہونا ؎ ....

وحشتِ عشق پھوٹی ہے نہ ارکسی ہوش ہے ؎ ورنہ کیا منی کر دامان وگریباں نکلے زار دھنکا

اں مجھے رستم آپ ابھی نکلے ؎ کیوں نہ انگیا مری نئی نکلے (راحت)

(۲۴) رفع ہونا۔ رفع ہونا۔ جانا۔ جاتا رہنا ؎

توڑدی تم نے کل مری کل کل ؎ دل آئے تو بھی نکلے ++ (راحت)

(۲۵) ہونا۔ آنا ؎ آج اپنے نصیب جاگے ++ تجارت شب کا خواب نکلا (قدر)

چھیڑ لیتے ہو پردے والوں کو ؎ واہ تم خوب آدمی نکلے
راہ میں روک لی مری ڈولی ؎ اچھے آئے بڑے کوئی نکلے } قطعہ راحت

(۲۶) مخرج ہونا۔ خارج ہونا۔ خارج کیا جانا ؎

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن ؎ بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے (غالب)

آپ اک آن کو بھی گھر سے باہر نکلے ؎ آپ ہی زبانیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے (آغا)

(۲۷) سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ آگے ہو جانا جیسے سبق میں نکلنا۔ دوڑ میں نکلنا۔ (۲۸) متوقع رہنا۔ کم کم کمائی کرنا۔

شگوفہ ہونا۔ شاخ کھونا۔ نکلنا (۲۹) پیدا ہونا جیسے دل یا نکلنا (۳۰) افزوں ہونا۔ زیادہ یا بڑھ کر ہونا

بدن چھٹکا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں ؎ مری راتوں سے مجنوں کی نہیں باہر نکلتے (بحر)

(۳۱) خروج کرنا۔ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا ؎

آگ پانی میں نکلتا ہے رُخِ یار کا عکس ؎ کیا عجب ہے جو آتش سے سمندر نکلے (آغا)

(۳۲) چھپ جانا۔ دریچ لیجانا۔ محسوس کیا جانا جیسے اُنسے ذرا کام نکلا۔ وہ کسی کے پاس گیا (۳۳) پیدا

گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بیت ہونا۔ جیسے وہ دن نکلے یہی نکلا جگئے (۳۴) وقت گزرنا۔ موقع جانا (۳۵) ابھارا ہونا۔

اختراع ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (۳۶) نئی ایجاد یا سبب جانا۔ کسی چیز کا بازار میں بکنے لگنا (۳۷) جاری نافذ

ہونا جیسے تمہارے گرد سے کیا نکلا (۳۸) بھڑنا۔ منزل ہونا۔ (۳۹) شائع یا جاری ہونا۔ نمایاں ہونا جیسے دستور نکلنا۔

نیا دستور نکلنا۔ نیا قانون نکلنا وغیرہ ؎

ہوا تھا کبھی ہر قسلم قاصدوں کا ؎ یہ تیرے زمانے میں دستور نِکلا (داغ)

(۴۰) بجانا یا پانا جیسے مرگ نکلنا (۴۱) پھوٹ کر مٹی کا نمایاں ہونا جیسے پونگل نکلنا۔ سلسلہ نکلنا وغیرہ

باہر چھوڑ یا پردے سے باہر ہونا جیسے گلی گھر گھڑ کیا (۴۲) نظر ہونا۔ الزام کا ثابت ہونا (۴۳) نو وارد ہونا۔ حسرت نکلنا

نکل

ساقی بھی سوئے گھر دل کی نہ نکلی حسرت — وصل کی رات میں بھی شکوے گلے دفتر نکلے
آپ تک اُن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے — آپ ہی نزع میں کہ حسرت مری کیونکر نکلے } آغا

(۵۸) چھڑ جانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا ہ

شبِ وصل ذکرِ عدو پر وہ بولے — خدا کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نکلوانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) باہر کرانا۔ خرچ کرانا (۲) معلوم کرنا جیسے نام نکلوانا +

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ف۔ کہاوت :۔ (۱) جو بات یا رنج افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو وہ لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک دفعہ نکالدیا جاتا پھر مشکل سے دخل پاتا ہے

نکما۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) بیکار۔ محض بے مصرف۔ ناکارہ (نواب مرزا جنگ حاذق)

وہ دل جب تھے مجکو سونا زِ ظالم — اُسے تُو نے کیسا نکما کیا ہے (حاذق)

کیا ضعف نے یہ نکما کہ اب ہم — نہ آنے کے قابل نہ جانیکے قابل (مجروح)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ معطل۔ بے روزگار جیسے نکمے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) بُرا۔ خراب جیسے جیتا نکما سودا دیتا ہے (۵) مرد نابکار و بیکارہ ہ

ہیٹو بن جیکے انکھوں سے لیتا ہے کام دیدہ — دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے (رنگ)

نکما ٹھیرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ کسی کے قابل اور معطل قرار دینا ہ

نکما کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا ہ

عشق نے غالب نکما کر دیا — ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نکما ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکما ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بُروں کی صحبت سے نکما ہو گیا +

نکّو۔ ہ۔ صفت :۔ عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رُسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ سوائی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی ہو +

نکّو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا +

نکّو بننا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا +

نکّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوائے عام کرنا۔ نام نکالنا

نکوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دگتوار (۱) سُوئی کا ناکا۔ سُوئی کا چھید۔ روزن سوزن (۲) بیج کا پھٹنا (۳) وہ سُوئی کی مانند شاخ جو اول ہی اول بیج سے نکلے۔ سُوئی۔ سلاب جو بیج میں نکلنے کے بعد بنایا گیا ہے (۴) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوری ڈالتے ہیں +

نکوہش۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی +

نکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بھلائی۔ نیکی۔ خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لطف

نکھٹ

نکھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخن بویا ناخنِ پریاں عربی میں اظفار الطیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ عو۔ لفظاً دم تک۔ شاید یہیں کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ سر بسر سے۔ پاؤں کے ناخن سے سر کی چوٹی تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ اول سے آخر تک۔ لیتا اور بنتا ہے (مسلمان عورتیں ایک رنگ سے برتتی ہیں جیسے نک سک سے درست) +

نکھ سکھ سے درست۔ ف۔ تابع فعل :۔ سب طرح سے بے عیب۔ بے نقص۔ اول سے آخر تک عمدہ و خوب اور موزوں ہے

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبندہ ہو گری — کیا لطف ہے جب چیخ جو خورشید ہو اگرم (جرأت)

نکھ سے سکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل :۔ پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ ابتدا انتہا۔ از اول تا آخر۔ سراپا جیسے نکھ سے سکھ تک گہنا آتار دیا۔ مجھ سے سکھ تک لکھ اتار دیا

نکھاو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جو برسوں لگوں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اونچا ہے جیسے چنڈال

نکھار۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مزاج میں صفائی۔ اُجلاپن (۲) لکھنؤ بناؤ سنگار۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ تزئین

بج گئے مُنہ سے کہتا ہے کہ اگر جی گئے ہے — جب نکھار اپنا وہ تم سا دکھائے کم نہیں (قدر)

نکھار کرنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ لکھنؤ۔ بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بجنا۔ سنورنا ہ

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آئے ہیں — گھڑی گھڑی تو کرو تم نکھار عید کے دن (قدر)

نکھارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلص جنہوں نے سکندرنامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مصطلحات لکھی تھی ۱۲۶۶ھ کے قریب رحلت کی

نکھٹو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کمانے والا۔ وہ شخص جو کما کر نہ دے۔ ناکارہ۔ بیکار۔ جیسے نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ نکھٹو نے دنیا کمائی وہ آئے ڈرتا ہ

رانگھ تو کنارے رہے روٹی کپڑا بھی نہیں لیگا — نکھٹو تھا ہی کیا یا الٰہی میری قسمت کا (راحت)

(۲) صفت) سُست۔ احدی۔ ماچاتر۔ پلنگ توڑ۔ پڑا رہنے والا ہ

سب بیٹے کو جگر جو کرتی ہو منتوں — جو رو تو یہ سمجھی کہ نکھٹو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے بگڑ کہ خوانت کہ بیش — بیٹی کو جنوں ہو نکھا یا باپ کماں ہے } قطعۂ سودا

(۳) صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ ننگائی نہ لائی باٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مفلس۔ قلاش۔ تنگدست ہ

کوئی اُدھر سے جاکر کوئی بولا نکھٹو ہے — بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹو ہے

نگ	نکھ

نکھ

بیٹی بگاڑی ہے کہ بادا نکھٹو ہے　　بیوی بیوقل ہیں کتنی ہے بھڑوا نکھٹو ہے
آخر نکھٹو نام دھرا ہی ہے نکلسی

دو لفظ اگر کشنا بمعنی کھانا سے خیال کریں تو کھٹ کرنے والا اور جو کھاٹ اسکا مادہ قرار دیں تو نکلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

نکھنڈ - ہ - صفت :- خراب، بُرا، بیکار، نکما، ناکارہ، بد، بہت بُرا، ذلیل +

نکھرا ہوا - ہ - صفت :- صاف ستھرا، جوبن پر آیا ہوا، رنگ روپ لایا ہوا ۔
نکھرا ہوا کیا ہے وہ اُس آئینہ رُو کا ہے　　شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے (مصحفی)

نکھرنا - ہ - فعل لازم :- (۱) صاف ہونا، اُجلا ہونا، میل کٹنا، اُجلا ہونا، چمکنا، رُوپ نکلنا، رونق آنا، جیسے آنولوں سے بال خوب نکھرتے ہیں ۔
سودا کے منہ چڑھے کو شوخی کی راہ سے　　کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)
خون بلبل کا ہے رنگ چمن کا نکھرے　　گل نکلے باغ میں ہے باد صبا کی خواہش (آغا)
عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے　　رنگت جو زرد ہو گئی پھرا نکھر گیا (لالہ ادبی بھرا)
(۲) رُوپ آنا، جوبن نکلنا، منہ دُب نکالنا، رنگ نکالنا، (۳) کھل جانا، سنورنا، سنگار کرنا، بنگنا
کس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں　　آپ تو رات بھر نکھرتے ہیں (قدر)
ملتے ہیں خاک میں عشاق مُوئے سر پریشاں　　نہاتے ہیں وہ اپنے بال بھیتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)
غضب کا سامنا ہے آج بکھو وہ نکھرتے ہیں　　دشتی گئی ہے منہ پی بلتے ہی گیسو نکھرتی (مرا)
(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نشی + کھال سے مرکب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کیچلی بدلنا۔ ایسا ہی نکھرنا ہے مگر ہم اس سے اتفاق نہیں) +

نکھنڈ - ہ - صفت :- (۱) آدھا، نصف، نیم، ادبیچ (۲) ٹھیک، عین جیسے ۔
چلو سو رہیں آدھی رات رہی　　آدھی رات نکھنڈ کو پہرا
کوئی گُرگ رہی چلو سو رہیں　　(گیت)

نکھنڈ آدھی رات ہے - ہندی محاورہ :- ٹھیک آدھی رات ہے +

نکی - ہ - اسم مؤنث :- ناک میں پہننے والا (۱) بُچھنے کی کوڑی اور ایک داؤ۔
(۲) ایک قسم کا بجا +

نکی پر لگانا یا رکھنا - ہ - فعل متعدی :- نکی کے داؤں پر رکھنا ۔ اڑانا +

نکی موٹھ - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔
طاق کرتی ہے جفا سے عاشقوں کو کیسی قاتل　　کھیلتی ہے کیا تمہاری مُٹھ نکی لنگڑی (مہتشی)

نکی آوے - ہ - کھیل :- (۱) اصل نکی (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسطرح سُوتی با کرتے ہیں اُسیطرح نکی بھی کھیلا کرتے ہیں جب ایک دوسرے کو ملتا ہے تو جب پہلے پہل کہتا ہے کہ نکی آوے تو وہ دوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کرتا ہے اگر داہنے پاؤں کی نکی بولی ہے

دکھا دکھا کر، داہنے پاؤں کی نکی لکھے اور جو بائیں پاؤں کی بولی ہے تو اسکا نام لیگا یا پرت نکی لکھے ہی کہیگا ۔ دلی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ہاتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جب کہا کہ مولا بخش نکی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اٹھا دیتا تھا) +

نکیر - ع - اسم مذکر :- قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ۔ منکر نکیر ۔
مجھسے بھی تو سوال کرینگے بھلا نکیر　　بیروا بکیا مرے منہ میں زباں نہیں (ظہیر)

نکیرین - ع - اسم مذکر :- منکر نکیر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اُس کے حالات استفسار فرماتے ہیں +

نکیل - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اُسمیں رسّی باندھ دیتے ہیں۔ بھالا (۲) اونٹ کی رسّی جو لگام کا کام دیتی ہے ۔
(۳) رکان۔ لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے (مُرادِ ۔ قبضہ)

نکیل ہاتھ میں ہونا - ہ - فعل لازم :- قبضہ ہونا، تابع ہونا، قابو ہونا، رکان ہاتھ میں ہونا، لگام ہاتھ میں ہونا +

نکیلا - ہ - صفت :- (۱) نوکدار، گاؤدُم، مخروطی، پُرپیچ دار (۲) خوبصورت، خوش وضع، خوش قطع، خوب طرز، بانکا، ترچھا ۔
ایک جھمک دو صد سنان مژہ　　اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا + (میر)
کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا　　اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا + (سودا)
اُس نکیلے جو توسن پہ کبھی آنکھ لڑائے　　دیں اسکا رکے دو تیغ وسپر سالترے (جرأت)
ہے گرچہ سرو گلشن تو بھی تو اک نکیلا　　لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا + (نظیر)

نکیلاپن - ہ - اسم مذکر :- خوبصورتی، خوش قطعی، بانکپن ۔
نکیلاپن کہو اسکا نہ کیوں نظروں میں چُبھے　　کہ جسکی نوک مژہ میں ہی جگر میں چُبھے (مصحفی)

نکیلی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) نوکدار، مخروطی، جو نچدار، بھری بھری۔ اُبھری ہوئی ۔
نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں　　بھری اپنے جوبن میں اندلاتیاں (میر حسن)
نکیلی وضعوں کا پھر دم بھرے گر چلے　　کرے جان سا پیدا دل و جگر رگِ سنگ (عزیز)
(۲) وضعدار، خوش وضع، طرحدار +

نگ - ف - اسم مذکر :- (۱) نگینہ، انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتھر، نگین، نقش ہے ۔
نقش خوبی وہ پری رُو دہ سلیماں　　خاتم میں نہ کیوں نگ چمکیں شجری کا (ناسخ)
(۲ - س) کوہ، پہاڑ، پربت، جبل +

نگ جڑنا - ہ - فعل متعدی :- نگینہ چسپاں کرنا، نگینہ بٹھانا +

نگ کی چوڑیاں - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوتے ہیں ۔

نگار - ف - اسم مذکر :- (۱) نقش کا مترادف، تصویر (۲) بُت، محبت، صورت ۔

مُورتی (۳) رنگیلا معشوق۔ چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ مَن ہرن۔ من موہن۔ محبوب ؎

نقشے سے وُہی نگار پایا قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)

جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تیوریہ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا بیلیاں اور چاند وغیرہ جو مہندی کے خوبصورت بوٹے بنانے کے واسطے ہتھیلیوں پر بنائی جاتی ہیں یعنی مہندی کی منقش حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

نگار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

نگارِ عالم۔ ف۔ مرع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوشنما۔ نہایت مقبول صورت +

نگارِش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

نگارِیں۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مہندی لگا ہوا۔ حنابستہ۔ مہندی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کئے ہُوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ محبوب +

نگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رنگدار۔ بانس۔ نے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی بانسی +

نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ ورشت۔ درشتی۔ چتون ؎

تر چھی نظر سے اٹکے وہ دیکھے رقیب کو چھپتی ہے کب چھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ معرفت جیسے اس جوہر کی انہیں خُوب نگاہ ہے (۵) توجہ۔ التفات۔ رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ سنبھال۔ حفظ۔ نظربندی۔ حراست (۸) اُمید۔ بھروسا۔ خیال جیسے سب کو پیا کی عنایت کی نگاہ ہے۔

[illegible] اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ مغرور ہونا۔ خیال میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا (۲) توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا + حقیر جاننا +

نگاہ بدلنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ رخ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدرد ہونا۔ بے مروّت ہونا + تیوری بدلنا +

نگاہ بھر کر دیکھنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپُور نظر سے دیکھنا۔ توجہ کی نظر کرنا۔ التفات کی نظر ڈالنا + ؎

نہ نگاہ بھر کے وہ بیدرد دیکھے اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

نگاہ پڑنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے گرد بندہ رہنا۔ ٹکیا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا + ؎

شوقی تھی گرچہ بزم میں وہ چار کی نگاہ چپ چھپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ پھرنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیدرد ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ کم توجہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ؎

تیری نگاہ جو بُتِ بے پیر پھر گئی قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)

نگہ کیا پھری کہ تمہیں پھر گئے مری جان سو بار یاں آتے آتے (نصیر)

اُنکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں آثار بیکسی کے ہیں اس انقلاب میں + (رنگی)

جو وقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ
مقتل میں جبکہ سے شفاعت کیواسطے پھرتی ہزار سُو ہے گنہگار کی نگاہ

نگاہ پھیرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا) +

نگاہ پھسلنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ نظر نہ ٹھیرنا ؎

صفا آئینہ کی وہ چہرہ شفاف رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پرکیا کیا (رشک)

نگاہ چُرانا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

نگاہ چڑھنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظروں میں جچنا۔ نظروں میں سمانا۔ خاطر میں آنا ؎

جرأت بام پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے سیہ جاہو ہم کسی کی پھر نگاہ چڑھے + (معدود)

نگاہ رکھنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا۔ خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ واقف ہونا ؎

دل اصالت ابرُوئے یار سے جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ سے گرنا۔ ل۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بے قدر اور سبک ہونا۔ بے توقیر ہونا ؎

سُونے ہر بیکس حالِ تباہ سے گرتے ہیں غلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (رنگی)

نگاہِ شرمسار۔ ف۔ صفت:۔ شرمگیں آنکھ یا نظر۔ جھپکتی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ لجائی آنکھ۔ حیادار آنکھ ؎

وہ کریم ہے کرتی بارگاہ میں پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (رنگی)

نگاہِ قہر۔ ف۔ مرع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلود نظر۔ غضبناک نظر۔ غصّے کی نظر ؎

کیوں نگاہ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (رنگی)

نگاہ کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا ؎

جب وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں میں لُٹ چکا ہوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ؎

غرورِ حسن سے اصلاً خدا کا خوف نہیں جو ہم بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ گردننا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ خیال کرنا ؎

مست گلاب بیٹھی کسی پر تُو نگاہ دل سے اپنے کمو دے عشّاق وجاز (حسن)

نگاہِ کم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظرِ حقارت و کم توجہی۔ کم نگاہی۔ بے التفاتی ؎

دل بیتاب کو کسے نگاہِ کم سے دیکھتا ہے کہ مرے پاس یہی مشکل کُشا آہ رسا ہے (رنگی)

نگا

نگاہ گرم کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ چشمِ غضب آلود نظر کرنا۔ نگاہِ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا۔ گھورنا۔
کہتا ہے کہ نشتر سے جلا کر نگاہ — اعتدال بھی ذکر یوں گرم ہے بد خو نگاہ (قدسی)

نگاہ لڑانا۔ (فعل متعدی) ۔ آنکھیں لڑانا۔ نظریں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ محبت آمیز نظروں سے دیکھنا۔

نگاہ لڑنا۔ (فعل لازم) ۔ آنکھ لڑنا۔ نظر کا باہم ملنا۔ گھورا گھاری ہونا۔ نظر بازی ہونا۔
لڑائی تھی گرچہ ہم ہیں وہ چار کی نگاہ — چھپ چھپ کے پھر چلی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ ملانا۔ (فعل متعدی) ۔ نظر ملانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ نظر سامنے کرنا۔ چار آنکھیں کرنا۔

نگاہ ملنا۔ (فعل لازم) ۔ نظر ملنا۔ دو چار ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ سامنا ہونا۔
نگاہ ملتے ہی تلوار کا اُٹھایا ہاتھ — کہیں دیکھی تھیں چار انگلیاں سر پہ (داغ)

نگاہِ مہر۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ محبت اور رحم کی نظر۔

نگاہ میں چڑھنا۔ (فعل لازم) ۔ (دیکھو نگاہ چڑھنا)
بیچارگی کی مانگتے ہیں دُعا میرے آج کل — کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

نگاہ میں رکھنا۔ (فعل متعدی) ۔ (۱) نظر میں رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔
تو قبر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ — آنکھوں پہ رو رکھتے ہیں جگر کو نگاہ میں (مجروح)
(۲) دیکھتے رہنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگہبانی کرنا۔
دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا — یہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو جائے (نسیم)
(۳) حراست میں رکھنا۔ نظر بند رکھنا۔

نگاہِ ناز۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ ناز و انداز کی نظر۔ معشوقانہ نظر۔ نظر بازی مرزا محمد علی [illegible]
کچھ سامنا کرنے میں بھی ڈر تو نہیں ہے — آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

نگاہ نہ ٹھہرنا۔ (فعل لازم) ۔ (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا۔
کان جہاں میں گوہرِ یکتا تھا میں براہ — ٹھہری نہ مجھ پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نہ کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ نظر نہ کرنا۔ نظر نہ ڈالنا۔ ملاحظہ نہ فرمانا۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ تغافل برتنا۔
تا ملا اُسکے نہ گئے شہیدی تا کیا — پر جن نے آنکھ اُٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نیچی کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ شرم و لحاظ یا غیرت و حمیت سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔
ہے تو نگاہ نیچی کر لی — اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (ذہیر)

نگاہ ہونا۔ (فعل لازم) ۔ (۱) توجہ ہونا۔ التفات ہونا۔ رغبت ہونا۔ (۲) منظور ہونا۔ قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔
نظر و دل کیوں گرائی متاعِ دلِ حزیں — اسیر توتہ توں سے تمہاری نگاہ تھی (رشد)
(۳) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ (۴) نظر ہونا۔ آنکھ ہونا جیسے ذرا اِدھر بھی نگاہ ہو جائے۔ امید ہونا۔ بھروسا ہونا۔

نگر

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے — اللہ پہ ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ داشت۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ حفاظت۔ مُحافظت۔ نگرانی۔ چوکسی۔ ہوشیاری۔

نگاہبان۔ ف۔ اسم مذکر ۔ مُحافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ سنتری۔ پہرے دار۔ خبردار۔ خبر رکھنے والا۔

نگاہبانی۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ مُحافظت۔ حفاظت۔ پاسبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی۔

نگاہبانی کرنا۔ (فعل متعدی) ۔ مُحافظت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔ پاسبانی کرنا۔ چوکیداری کرنا۔ چوکسی کرنا۔ رکشا کرنا۔

نگاہوں۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ نگاہ کی جمع جو حرفِ مغیرہ یا علامتِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔

نگاہوں پر چڑھنا۔ (فعل لازم) ۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں کھُبنا۔ نظر میں جچنا۔ [illegible]
ہم چڑھتے ہیں نگاہوں پہ عدو کی تو نمک — لاکھوں کہتے ہیں اُنہیں حسن الست کے ساتھ (اسیر)
پاگئی ہم بھی اُس بُت کی نگاہوں پہ چڑھیں — جیسے سُرمہ سمایا چشمِ مست یار میں ہو (آغا)

نگاہوں سے اُترنا۔ (فعل لازم) ۔ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ [illegible] دل سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔
جو اُسنے کہا گو وہی کرنے لگے ہم تو — اسیر بھی نگاہوں سے اُترنے لگے ہم تو (حجاب)

نگاہوں میں چڑھنا۔ (فعل لازم) ۔ دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

نگاہوں میں سمانا۔ (فعل لازم) ۔ دیکھو (نظروں میں سمانا) نمبر (۱)۔ نظروں میں جچنا۔
سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا — رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

نگاہوں میں ہلکا ہونا۔ (فعل لازم) ۔ بے قدر ہونا۔ ذلیل ٹھہرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔
بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے — سُبک ہو کر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزیں)

نگاہیں۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ نگاہ کی جمع۔ نظریں۔
کہتے ہیں مجھے وہ تری آہیں غضب کی ہیں — اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (وحید)

نگاہیں پھرنا۔ (فعل لازم) ۔ رُخ پھرنا۔ توجہ نہ رہنا۔ بے التفاتی ہونا۔ کم نظری اور کم توجہی ہونا۔ نگاہیں بدلنا۔
اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی — اور یہ ہے گلہ کہ فدا ہوتا نہیں (حیا)

نگچانا۔ ہ۔ فعل لازم ۔ (گنوار) نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ پاس آنا جیسے
گونے کے دن نگچانے سُہاگن جیسے (بھجن)

نگر۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) شہر۔ مصر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ بستی۔ پور۔
ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دُنیا — اُجڑی جاتی ہے یہاں یعنی وہ نگر بستا ہے (رند)

نگرباسی۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) باشندۂ شہر۔ شہری۔ رعیت۔ پرجا۔

نگرناری۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ شہر کی عورتیں۔ مستوراتِ شہر۔ بستی کی بہو بیٹیاں۔

نگاہیں پلٹنا۔ (فعل متعدی) ۔ (۱) نظریں پھیرنا۔ تیور بدلنا۔ بے رُخی کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ توجہ ہٹانا۔ [illegible] کیسے نگر میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر (داغ) (۲) فعل لازم

نگر

نگر نایک ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھاٹوں کا سوار۔ گھڑیوں کا سردار +

نگرہ ۔ صفت: بھاری۔ ٹھوس۔ سخت۔ کڑا۔ معذنی۔ پکا۔ مضبوط۔ مستوار۔ بہت بھاری

نگراں ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ نگہبان۔ محافظ۔ پاسبان (۲) منتظر۔ چشم براہ

نگران حال رہنا ۔ فعل لازم: کسی کے حالات کا خبرگیر رہنا۔ کسی شخص کی بُرائی بھلائی کا محافظ رہنا۔ خیر خبر رکھنا +

نگرانی ۔ ف۔ اسم مؤنث: دیکھ بھال۔ محافظت۔ حراست۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ خبرگیری + اہتمام۔ انتظام +

نگلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) بحلق فرو بُردن کا ترجمہ۔ حلق سے اتارنا۔ ہڑپ کرلینا۔ ڈکوسنا۔ نگل رہنا۔ ہڑپ کرنا (۲) کھاتا۔ بھکوسنا۔ مُنھ خستا۔ مجالت تنفر بولتے ہیں)

جیسے چلو اب تم بھی نگل لو ۔

مُحتسب نہو وہ دشوق سے نگلے انگور ۔ اور بھرو تم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)

(۳) ضبن کرنا۔ تغلّب کرنا۔ جیسے تمہی چھوڑنا اور مانتی نگلنا +

نگم ۔ س۔ اسم مذکر: (ہندوؤں) پوتر لیکھ۔ کتاب مقدس۔ آسمانی کتاب + پاک۔ مقدس۔ ممتاز + عارف۔ صاحب دل۔ ولی +

نگند ۔ ہ۔ اسم مذکر: ایک مصنوعی خون چوتی کا نام جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اس کے چاٹنے سے اُس کی کینچلی اُتر جاتی ہے۔ نگندِ بابری بھی اسی کو کہتے ہیں +

نگندنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (ہندی) نگندے ڈالنا +

نگندہ ۔ ف۔ اسم مذکر: لغوی معنی بخیہ۔ مگر اُردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو رُوئی کے دبھٹ جانے کے واسطے دُور دُور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نگندہ کہتے ہیں +

نگندے ۔ ہ۔ اسم مذکر: نگندہ کی جمع۔ سیون۔ بخیے +

نگندے ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: رُوئی دار چیز میں چپاں رہنے کی غرض سے متعدد ٹانکے بھرنا۔ فرق فرق سے سی دینا۔ ٹانکے مار دینا +

نگوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر: کلمۂ تنفر ہے۔ صحیح نگوڑا جس کے گوڑے یعنی گھٹنے یا پیر نہوں۔ معنًا بے حاجت۔ لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ بے پیر۔ بن پاؤں کا + نکما۔ ناکارہ + وحشت جنتال + کم بخت۔ کم نصیب۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ بدنصیب۔ منحوس + ناشاد۔ نامراد۔ مُوا۔ اُجڑا۔ لاوارث۔ بے وارث۔ بے وارثا۔ جس کے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج۔ دست نگر۔ اکیلا۔ تنہا۔ عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر آتا ہے

نگی

جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُس کے دشمن ہو گئے۔ ہمسایاں یکا یا تو اُس گت کا یا نگوڑا جا بجا بیٹھا یا ڈھب ڈھب تعلیہ (نگوڑا سہیلی) + ے

مجھ کے حال دلِ عشاق دمکتے ہیں نظر ۔ کیوں ہیں یک بیک مرا منہ نگوڑے تھارے (ظفر)

یہی بولا نہ وہ تجھ پر ستم ظلماں دیکھ ۔ بھینکتے کیوں ہیں ڈولنے یہ نگوڑے پتھر (جرأت)

آگے وہ تجھ سے کہو جو تیرے جوڑے سے اُڑگئے ۔ تو یہ بولے کیا کیا ہے یہ نگوڑے اُٹھ گئے (انشا)

نگوڑا ناٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر: وہ شخص جس کے کوئی آگے پیچھے نہو۔ وہ شخص جو لاوارث اور بے زن ہو۔ لاوارثا۔ بے زن و فرزند۔ بیکس و بے اولاد +

نگوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث: نگوڑا کی تانیث (بواو مجہول)

کوئی تنہا جا کے پوچھو اس نگوڑی چاہ سے ۔ چاہ کر اُس کو تو میرا پیار کس واسطے (رنگین)

گل جو غلطاں ہے صبی دیکھ کے سرو بھی اکڑ گیا ۔ ہو گئی تنگ پکھاوں سے نگوڑی انگیا (رر)

نگوڑی ناٹھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث: (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد +

نگوں ۔ ف۔ صفت: مختصر شدہ۔ کوز۔ خمیدہ۔ سرنگندہ۔ اوندھا۔ لٹکا ہوا۔ اوندھا واژگوں۔ نیچے کو لٹکا ہوا۔ نگوں کا مخفف جس کے معنی بھی وضع کے خلاف آتے ہیں +

نگوں بخت ۔ ف۔ اسم مذکر: واژگوں بخت۔ بدنصیب۔ بدطالع +

نگوں ہمت ۔ ف و ع۔ اسم مذکر: دُون ہمت۔ بے ہمت +

نگہ ۔ ف۔ اسم مذکر: نگاہ کا مخفف + نظر۔ درشٹ +

نگہبان ۔ ف۔ اسم مذکر: دیکھو نگاہبان)

میں سنبھالتا نہ رہ عشق میں کیا ناصح ۔ تو نہ ہوتا مرا اللہ نگہباں ہوتا (جعفر آصف)

تم دیتے ہو شب و روز تصوّر میں بسر ۔ کچھ نگہبان تمہارا بے خبر دار نہیں + (مجروح)

ہی گر تیر وبختی ہے تو پنے کام آ ڈنگا ۔ سماجا ؤنگا بنکر خاک میں چشم نگہباں میں (مرزا رحیم)

نگہبانی ۔ ف۔ اسم مؤنث: دیکھو نگاہبانی) +

نگیں ۔ ف۔ اسم مذکر: نگ۔ نگینہ۔ انگوٹھی یا مُہر کا نگینہ۔ خف ے

جب دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ ۔ خوں ہوا جاتا ہے دل ہم نگیں کیوں ہو گئے (معروف)

کبس لعلِ آتشیں کا ہے دل بتا شیشہ ۔ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا + (آتش)

پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا ۔ گر نگیں دل کا کوئی نقشِ دار بے پیار ہو (صبا)

نگینہ ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) نگیں۔ نگ۔ قیمتی پتھر جو انگوٹھی وغیرہ میں جڑا جاتا ہے

سلدی بکل ہے سو حرج ہے ابھی ہیں ۔ کربس کہ ٹال نگینوں کی ہو ساری بکل (رنگین)

(۲) صفت: چھپاں۔ موزوں۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جہاں آبنوس کے قلمدان، صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں (ع)

نل

(۳) کانچ کے بنے ہوئے نگ +

نگینہ جڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

نگینہ کی چوڑیاں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں جن میں موتی یا بیچ نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

نگینہ سا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نگینہ کی مانند۔ نہایت چسپاں اور موزوں۔ نہایت ٹھیک (۲) چھوٹا سا۔ چھوٹا اور خوشنما۔ چھٹکا سا۔ بوٹا سا +

نگینہ ساز یا نگینہ گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ قیمتی پتھروں کو تراشنے والا۔ جواہرات کو تراش کر بنانے والا +

نَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کے واسطے موری کی جگہ لگایا جاتا ہے۔ مٹی کی۔ میان تہی چیز۔ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز۔ پتلی چیز یا بانس کا نلوا۔ نال۔ نے۔ نیزہ۔ بانس جیسے پانی کا نل۔ حقہ وشتی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا۔ نیل۔ سر (۳) ایک راجہ کا نام جسے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا۔ ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے سیت بند رامیشور یعنی لنکا کا پل بنایا تھا (۴) عدد کی ایک فرضی سنا ہی۔ (۵) ایک راکشس کا نام +

نلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی جو پیشاب کی نلی۔ سوت کی نالی۔ (۲) ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جس کے ٹل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے۔ (۳) ہندی) پنڈلی کی ہڈی۔ پاؤں کی ہڈی +

نلا ٹلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناف کا جاتا رہنا +

نلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کھیت کا اٹا یا صاف کرنا۔ کھیت میں سے گھاس پھونس دور کرنا +

نلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھیت نلانے کی اجرت (۲) نلانے کا کام۔ صفائی +

نلجّا۔ ہ۔ صفت:۔ ڈھیٹ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ نربخ +

نلوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل۔ بانس کا ٹکڑا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں (۲) کاغذات یا دستاویز کے رکھنے کو ٹین خواہ پیتل کا بنا ہوا نل +

نلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نلائی کرانا۔ کھیت کی صفائی کرانا +

نلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نلوانے کی اجرت +

نلوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نلا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا علامتِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نلوہ۔ ہ۔ صفت:۔ بے لوث + بے گنہ۔ بے آسیب + مفت + خالص + بلا مزاحمت + کھرے کھرے۔ بلا شرکت۔ خالص نفع + مفت۔ جیسے نلوہ دس روپے لے گیا ؎

نما

اور رنگ تیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے ؛ وہ نرخ گیا نلوہ ہزاروں لوٹ دل (رند)

نلوہ جانا یا چلا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صاف چلا جانا۔ بے لاگ جانا ؎

جینے میں نقد دل کا بس پانا نہیں پتا ؛ گھروندا نلوہ گیا اس مار کے ++ (رند)

وہ مجھکو نثر کرکے جو بیرن چلا نلوہ ؛ پہلے سے تاک ہو گی شکر زنگی تیجوئی (عارف)

نلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نے۔ قصب۔ نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) جلاہے کی نال ماسورہ۔ بانا بھرنے کی میان تہی نے (۳) بندوق کی نال +

نلے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نلا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

نلے ٹل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کل بکل ہو جانا۔ پسلی سرک جانا۔ ناف ٹل جانا۔ عصب ہائے زیریں کا اکڑ جانا +

نلیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ٹھوب) (۱) چوڑی اور عیار۔ پر مذکر چھیلا (۲)۔ اسم مؤنث) نال کی تصغیر۔ چھوٹی نال +

نَم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) رطوبت۔ اندک تری۔ سیل۔ گیلا پن۔ رطوبت ؎

پھولوں میں کچھ بھی تب نہ پھرے کہ رات ؛ روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا (مومن)

(۲) صفت۔ (۱) تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔ (۳) طراوت (تراوت) (فارسی والے اکثر بمعنی تر استعمال کرتے ہیں مثلاً چشم نم یعنی بجائے چشم تر و دیدہ نم لیکن اساتذۂ فارسی نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ سیلا ہوا +

نم ناک۔ ف۔ صفت:۔ نمی کا بھرا ہوا۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا +

نُما۔ ف۔ صفت:۔ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ بتانیوالا جیسے بدنما۔ خوشنما۔ خودنما۔ رہنما۔ جہاں نما۔ گردنما۔ انگشت نما وغیرہ (۲) مانند۔ مثل جیسے گنبد نما۔ قوس نما۔ عجب نما۔ چکون نما وغیرہ +

نماز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نیاز۔ عاجزی۔ انکسار (۲) پرستش۔ پوجا۔ سیوا۔ خدمت۔ خدمتگاری + اظہارِ بندگی و خدمت (۳) سجدہ۔ سر زمین پر ماتھا رکھنا۔ جبہ سائی (۴) اہلِ اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت۔ صلوٰۃ۔ نیز وہ نفل جو کسی دعا کے قبول یا شکریہ یا خوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں ؎

طاعت میں ہے یاد خوف گور ؛ پڑھتا ہوں نماز میں گہن کی + (امیر)

ہر کب کسی در کی جبہ سائی کی ؛ شیخ صاحب نماز کیا جانیں + (داغ)

نماز استسقا۔ ف ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔ وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا کی جاتی ہے +

نماز پڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صلوٰۃ ادا کرنا۔ فرض پڑھنا۔ خدا کی بندگی کرنا۔ پرستش کرنا +

نما

نمازِ پنجگانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پنجوقتی نماز۔ پانچوں وقت کی نماز جیسے صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز
رتبہ نموئے نمازِ پنجگانہ سے ملا ۔ پانچ وقت اللہ سے موقع یا لفظ ہر کا (معلوم)

نمازِ پیشیں یا نمازِ پیشیں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پہلی نماز۔ دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر
تیسرے پہر کی نماز۔ دن ڈھلے کی نماز۔

نمازِ جنازہ۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ نمازِ کفایہ جو مرے کی بخشش کے لیے اُسکی لاش پر کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں

نمازِ خسوف۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔

نمازِ خفتن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سونے وقت کی نماز۔ عشا کی نماز۔

نمازِ دیگر یا دیگر۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عصر کی نماز۔ ظہر کے بعد کی نماز۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز

نمازِ عید۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید الضحیٰ کو دوگانہ ادا کی جاتی ہے

نمازِ قصر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اس میں
چار رکعت فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں۔

نمازِ کسوف۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی
مشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔

نماز کو گئے روزے گلے پڑے۔ کہاوت۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا
دُوسرا اور نہ چمٹ پڑا (کوئی شخص پنجوقتہ نماز سے تنگ آ کر کسی مولوی کے پاس گیا تھا کہ
ہماری نماز تو معاف کر دو ہمارا بڑا حرج ہوتا ہے اُسنے کہا کہ اس میں تو ہم کچھ نہیں کر سکتے بلکہ روزے بھی رکھنا
کرو جو پوری پوری نجات ہو جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی) + جھٹہیرا ہوتا ہے نماز ہو کر

نمازی۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔

نمازی کا ٹکا۔ محاورہ۔ بدی کا بدلہ۔ وہ سزا یا مکافات جو بے خبر رہے۔ یا مکافاتِ
عمل یہ فعلِ بد کی سزا۔ کرنی کا پھل۔ ہیراں کی بوٹی۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں
بدلا مل کر رہے (کہتے ہیں کہ ایک شریر لڑکا نماز پڑھتے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ
لیا کرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سرزنش
کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تاکہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی پٹھان
بھی پلٹے دے تو چاٹ لگی ہوئی تھی اتفاق سے ایک جاہل پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی
اُسنے سلام پھیرتے ہی تلوار نکال اُسکی گردن اُڑا دی پس جب سے یہ محاورہ زبان زدِ خاص و
عام ہو گیا کہ یہاں یہ تو نمازی کا ٹکا ہے ہمیں ستا لوگے تو کیا ہو گا دوسری جگہ اسکی سزا پاؤ گے)

نمازی کپڑے۔ ف۔ اسم مذکر۔ پاک کپڑے۔ پوتر کپڑے۔ ایسے صاف اور ستھرے
کپڑے جنسے نماز پڑھ سکیں۔

نمازی کرنا۔ فعل متعدی۔ نمازی کرنا کا ترجمہ۔ پاک صاف کرنا۔ ستھرا کرنا
دھونا۔ نماز کے قابل بنانا۔

نماشام۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) شام۔ شامِ مغرب کا وقت۔ جھٹ پٹے کا وقت ؎

نمام۔ ع۔ اسم مذکر۔ نمّاز۔ چغل خور۔ اِدھر کی اُدھر کرنے والا۔ لُترا۔ سخن چیں۔

نمامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چغل خوری۔ غمازی۔ لُترا پن۔ سخن چینی۔

نمانا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندی) بھولا۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا سادا۔ شرمیلا۔ فروتن۔
بزدل۔ ڈرپوک۔ سرنگوں۔ شرمندہ۔ بھولا بھالا۔

نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی

نمایاں۔ ف۔ صفت۔ نمودار۔ ہویدا۔ ظاہر۔ فاش۔ عیاں۔ کھلا۔ علانیہ۔ پرگٹ۔ آشکارا
مشہور۔ نامور۔ معروف۔ سرنام۔ نکلا ہوا۔ ابھرا ہوا۔ سجا ہوا۔ کلاں۔ بہت بڑا جیسے
کارِ نمایاں۔ ترقیِ نمایاں۔

نمائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ اظہار کرنا حالی ؎
نمائش پہ دنیا کی بھولے یہ سب ہیں ۔ (۲) روپ۔ صورت۔ شکل۔ بھیس (۳)
اگزیبیشن وہ میلا جس میں ہر قسم کی چیزیں ملک کی صنعت کی دکھائی جاتی ہیں۔ میلا۔ روشن میلا۔ تماشا

نمائش گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو۔ روشن میلے
کی جگہ۔ تماشا گاہ۔ سے
تماشے سے تماشے ہیں نمائش گاہِ حیرت میں ۔ زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر میں جو سماتے ہیں (ظہیر)

نمائشی۔ ف۔ صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔ ملمع کا۔

نمت۔ س۔ اسم مذکر۔ (مشہور بہ فتحِ میم) (۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ لیئے۔ واسطے (۲)
نصیب۔ بانٹ۔ حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت جیسے ہر کوئی اپنی نمت کا کھاتے ہیں (۳) مُراد۔ منشا۔ منو۔

نمٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بھگتانا۔ چکانا۔ نپٹانا۔ بے باق کرنا۔ برباد کرنا۔ خالی کرنا
جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا (۲) فراغت پانا۔ فرصت پانا۔ خلاص پانا۔ کام پورا
کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔

نمٹا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ بھگتا ہوا۔ سلجھا ہوا۔ کیا کرایا۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ۔ سرد و گرم چشیدہ۔

نمٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فارغ ہونا۔ فرصت پانا۔ آزاد ہونا۔ بھگتنا (۲) سلجھنا۔ سمجھنا۔
بھگتان کرنا جیسے دونوں آپس میں نمٹ لو۔

نمٹیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) نمٹاؤ۔ بے باقی۔ چکوتا۔ بھگتان۔ فرصت۔ فراغت۔
جھگڑا۔ تکمیل۔ پورا ہونا۔ انجام۔

نمٹے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دلّال) آٹھ۔ ہشت۔

نمچھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جسکے مونچھیں نہ ہوں۔ بن مونچھوں کا گبرو۔ نوجوان۔

نمچھڑا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندی) فرصت۔ بھیتا۔ فرصت۔ جیسے آج سے نمچھڑا
میں لا آواز) یعنی مرگاہ یا بیوی ہی چھڑا لیکے واسطے یہ فرصت کا موقع ہے

؎ نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے۔

کی چیزیں خرید کر چھاڑ دے +

نَمَد - ف - اسم مذکر :- نمدہ - لبد - اُون یا پشم کا بستر وہ کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی آگ سے جما کر بناتے ہیں - بانات پشمین + پشمینہ پوستین + اُونی ٹوپی + ملائم بالوں کا بستر +

نَمَد پوش - ف - اسم مذکر :- وہ شخص جو پشمینہ یا پوستین پہنے رہے - کمل پوش +

نَمَد زِین - ف - اسم مذکر :- وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پُشت پر ڈالتے ہیں - خوگیر - ہسترو - عرق گیر - میل خورا +

نَمدَہ - ف - اسم مذکر :- دیکھو (نمد) وہ اُونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں +
(نمدہ - نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اُون کو نمی دیکر جمایا اور جتایا جاتا ہے)

نمدہ بندھ جانا - ف - فعل لازم :- دیوالا نکل جانا - بستر اُلٹ جانا - مُفلس ہو جانا +
(اس معنی میں چُوتڑوں سے نمدہ بندھ جانا بھی بولتے ہیں جس کے معنی [illegible])

نمدہ بندھوا دینا - ف - فعل متعدی :- مُفلس قلاش بنا دینا - لُوٹ لینا - غریب بنا دینا - مُوس لینا - دیوالا نکلوا دینا - فقیر بنا دینا - محتاج بنا دینا +

نمدہ بھیجنا - ف - فعل لازم :- (بازاری) (۱) لعنت بھیجنا - لعنت کرنا (۲) جانے دینا - نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا - بچنا +

نَمرُود - مُعرب :- اسم مذکر :- ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالے کے حکم سے اُنکے واسطے باغ ہوگئی تھی - روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا لقب نمرود تھا چنانچہ اُسکی تفسیر کو نمیرد لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مُرد کا معرب نمرود ہوا +

نمستے - ہ - اسم مذکر :- پرنام - بندگی - آداب - تسلیم کورنش - رام رام - آریا لوگ [illegible] بطور سلام +

نمسکار - س - اسم مؤنث :- (ہندو) پرنام - ڈنڈوت + سجدہ + تسلیم - کورنش - بندگی سلام - رام رام - سلام علیک +

نمسکار کرنا - ہ - فعل متعدی :- سلام کرنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - کورنش کرنا - آداب بجا لانا

نمش - ہ - اسم مؤنث :- (صحیح فارسی نمشک) دُودھ کے جھاگ جنہیں مصری ڈالکر کھاتے اور اُسکی ٹھلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں - جاڑے میں چاٹ بے علت کی اس آواز سے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں +

نمط - ع - اسم مذکر :- (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش - دستور - طور - طریق ڈھنگ - وضع - طرح - اسلوب - بدھی - (۳) بساط شطرنج +

نمک - ف - اسم مذکر :- (۱) نون - لون - کھار - رام رس - ملح ؎

زخم پر چھڑکیں کہاں طفلان بے پروا نمک / کیا مزا ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک ؎ (غالب)

(۲) کھاری پن - ملاحت - شوریت - شور - نمکینی - سلونا پن - چٹ پٹا پن - گرمی - [illegible]

اے ظفر کو نمک جو سخن میں ان کے / جو ہیں اُس یار کے لعل لبیں سے وقت (ظفر)

کیں عاشقوں سے اپنے تر ترشیاں نہ بس / شیریں لبوں کے جوروں سے آخر نمک گیا (درد)

جو نمک مجھ میں سے کہاں سونے میں / کیوں نہ چھپکا ہو نمک سونے کا ؎ (ناسخ)

(۳) سانولا پن - سانولاہٹ (۴) مجازاً روزی - روزینہ - روٹی + تنخواہ + کھایا پیا - جیسے ہمارا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں +
(۵) مجازاً سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا +

نمک بند - ف - اسم مذکر :- وہ زخم جسمیں نمک بھر کر بند کریں +

نمک پاشی کرنا - ف - فعل متعدی :- نمک چھڑکنا - نون لگانا - ستانا - جلانا - زیادہ رنج پہنچانا

نمک پروردہ - ف - اسم مذکر :- خانہ زاد - سودشیوں کا پالا ہوا - کسی کے ٹکڑوں کا پالا ہوا نمک خوار - ملازم - نوکر - غلام ؎

اے ظہیر ہے سخن میں کہیں خوش لطف زباں / ہم نمک پروردہ شاہ جہان آباد ہیں + (ظہیر)

نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا یا پھوٹ کر نکلنا - ف - فعل متعدی :- سارا کھایا پیا پھوڑے اور پھنسیوں کے رستہ نکلنا - نمک حرامی کی سزا ملنا ؎

خلائے زخم دل کیا ہے جو تم ہر بار کہتے ہو / کہ اس سے پھوٹ کر یارب ہر اب میرا نمک نکلے (رعایت)

مرہم وہ ہے بن نمکوں کے حل میں / جو مجھے نہ بھیلی تو نمک پھوٹ کے نکلے

نمک چشی - ف - اسم مؤنث :- (۱) نمک چکھنا - آب و نمک دیکھنا - (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم - کھیر چٹائی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ - لذت - مزہ - رہ - بازاری چاشنی - چسکا +

نمک چشی کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) کھانیکا آب و نمک دیکھنا - نمک کے کچھ کم زیادہ ہونے کا اندازہ کرنا (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونوں طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴) بازاری چاٹ اُڑانا - ذائقہ لگانا - مزہ چکھنا

نمک چھڑکنا - ف - فعل متعدی :- دیکھو (نمک پاشی کرنا) ؎

غیر چھڑکے ہے زخم دل پہ نمک / شور اُلفت میں بھی مزا نہ رہا (مومن)

نمک چکھنا - ف - فعل لازم :- نمک کی کمی و بیشی معلوم کرنا - آب و نمک دیکھنا +

نمک حرام - ف - مع - صفت :- (۱) ناشکر گزار - ناشکرا - ناسپاس - اپنے آقا کا بدخواہ - حق ناشناس - کافر نعمت - کور نمک - وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہ ہو - بے وفا - بے مروت - باغی - سرکش - آقا کا بدخواہ (۲) [illegible] بھوانی شنکر کا لقب جو گھرانے شاہی میں سے تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

نمک

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اسکی حویلی فتحپوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مار ڈالا تھا +

نمک حرامی۔ ف۔ اسم مؤنث: ناشکری۔ ناسپاسی۔ بےمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی۔ بغاوت۔ محسن کُشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ کافر نعمتی۔ کورنمکی +

نمک حلال۔ ف و ع۔ صفت: اپنے آقا کا طرفدار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شکر گزار۔ حق شناس۔ مشکور۔ آقا کا خیرخواہ +

نمک حلالی۔ ف۔ اسم مؤنث: خیرخواہی۔ شکر گزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حق نمک +

نمک خوار۔ ف۔ اسم مذکر: غلام۔ خانہ زاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + سرکار

نمک خوردی و نمکدان شکستن۔ ف۔ ضرب المثل: جسکی گود میں بیٹھنا اُسیکی ڈاڑھی کھسوٹنا۔ جس تھالی میں کھانا اُسی میں چھید کرنا

نمک دان۔ ف۔ اسم مذکر: نمک رکھنے کا برتن۔ پیالہ یا نمک رکھنے کی ڈبیا یا ظرف ؎

جسے ہو لذت اُٹھانی زخم تیغ عشق کی — کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈھتا ہے نمکداں چھوڑ کر (ذوق)

بے سبب کیونکر لب زخم پہ افغاں ہوگا — شور محشر سے بھرا اُسکا نمکداں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کا مزا — آپ کیوں جھنجلا گئے اب اپنا نمکداں توڑیئے (تصویر)

نمک دانی۔ ف۔ اسم مؤنث: نمک کی ڈبیا۔ نمک کا ظرف +

نمک سار۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲) صفت: نمکین۔ سلونا +

نمک کا حق ادا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ لازمۂ نمک ادا کرنا

نمک کا سہارا۔ ف۔ اسم مذکر: ذرا سا سہارا۔ تھوڑا سا آسرا۔ جیسے نمک کا سہارا ابھی بہت ہوتا ہے

نمک کی کان یا کھان۔ ف۔ اسم مؤنث: نمکسار۔ وہ پہاڑ کہ جس میں سے نمک نکلتا ہے

نمک کی ٹکری حرام ہونا۔ ف۔ فعل لازم: ع۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک تک منہ میں نہ جانا

نمک کی مار پڑنا۔ ف۔ فعل لازم: نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

نمک مرچ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) چٹخارے دار بنانا۔ چٹپٹا بنانا۔ مزیدار بنانا۔ لذیذ و پُرمزا و خوش ذائقہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھانا (۳) چھیڑنا۔ جلانا۔ جلے کو جلانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ جیسے جلے کو جلانے لگے نون مرچ لگانے لگے +

نمکین۔ ف۔ صفت: منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمک دار۔ چٹپٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے نمکین مزے کا + (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیتا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

نمکینی۔ ف۔ اسم مؤنث: ملاحت۔ سلونا پن +

نمگیرہ۔ ف۔ اسم مذکر: وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

نمو

چھت گیری کی طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ؎

بسر ہو جائیگی کمل کے سایہ میں فقیروں کی — مبارک اہل دولت کو ہو نمگیرہ تمامی کا (آتش)

نمناک۔ ف۔ صفت: تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ سیلا۔ مرطوب۔ سیدہ۔ نم۔ تر بتر۔ نمدار ؎

رونے سے اپنے جابجا ناکامئی ازل — نمناک ہے کہ آشنہ تشنہ آب کا (زکی)

نمو۔ ع۔ اسم مذکر: بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی۔ اُگنا۔ اضافہ۔ روئیدگی ؎

حسن کو اسکے نمو ہے بڑھے قد سے گیسو — سایہ جب مہر نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (زکی)

(یہ لفظ مشدد بہ واؤ ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر متحرک یا مشدد ہو اس لئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کر لیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمو کر لیا) +

نمود۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) اُبھار۔ دکھاوا۔ دکھاؤ + ظہور۔ اظہار۔ بالیدگی۔ نمائش ؎

گوہر گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر — سبزۂ خط نے جو گالوں پہ نمود آغاز کی (ناسخ)

ہے عجب حسن سے خط رخ جاناں کی نمود — دیکھو کس شوکت زیبا سے ہے قرآں کی نمود (ظفر)

خم زلف کے پیچ کے ہے کماں نمود گرش — ہے سر شام گلا خنجر تاباں کی نمود (")

شعلۂ آہ جگر سوز جو میرا ہو بلند — تو وہ رات کو بھی شمع شبستاں کی نمود (")

رخ روشن کو جو زلفوں سے چھپایا اُسنے — وصل کے دن بھی ہوئی اک شب ہجراں کی نمود (")

ان بتوں میں ہے خدائی کی نمود — ناصحا اپنا تو یہی ایمان ہے + (زکی)

ہے نمود حسن کو زیبا لباس شرم بھی — پردۂ فانوس سے ہے زیب پیراہن چراغ (")

دل سے پیوستہ ہوا ہے جبکہ وہ تیر نگاہ — جائے نمود ہے تیر تن پہ پیکاں کی نمود (")

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے نظر تجکو ظفر — ہو نہ جاوے رفتہ رفتہ ایسے طوفاں کی نمود (ظفر)

آتی کیا بار بہاری ہے چمن میں ہمنفس — جو ہوئی سینے میں میرے داغ سوزاں کی نمود (عاشق)

(۲) باڑھ۔ دم شمشیر ؎

جو ترش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم — تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے + (ظفر)

کیا کیا تڑپ کے جو ترش تیغ نگاہ کی — قاتل دکھا رہا ہے بسمل نمود ہے (")

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ ڈھیر۔ تعویذ قبر ؎

ہیں شہید اُس لب لعلیں کا ہوں مٹی تلے گر — سنگریزوں میں بھی ہو لعل بدخشاں کی نمود (ظفر)

مرحبا دست جنوں اس تری چالاکی کو — نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمود (")

ستارہ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے — دکھائی طالع عاشق نے یاوری کی نمود (")

دل میں جب قصد ہے درد اسکو کیا یقین آئے — داغ بے نمود اپنا زخم بے نشاں اپنا + (داغ)

ہر ایک بے نمود کی اس سے نمود ہے — موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے (")

کیا قبر ناتواں کی تہ سے بے نمود ہے — افسوس خاک تجھ پہ نہ جسکی درود ہے (")

(۴) ہستی۔ بود۔ وجود۔ موجودگی۔ حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش۔ مخلوق۔ خلقت

جو چشم آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود   افزوں ہاں یہ رُتبہ ہے عرش جلیل کا (انور)
سے ظفر خاک سے انسان کا بنا ہے پُتلا   خاکساری ہی سے دُنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)
یہ طرح ہوتی ہے جدول صفحۂ قرآن میں   ہے ظہور عشق سے واللہ قرآں کی نمود (")
اک نگہ سے حال عاشق جو گیا یار دیکھیئے   خاک میں ملنے ہی میں ہے دم میں انساں کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ تعلی۔ لاف و گزاف۔

بیچ میں اُسکے پھنسے سینکڑوں دل جان و جگر   بات ہے برحق تمہاری زُلف پیچاں کی نمود (عاشق)
چشم گریاں کو اگر جُنبش ذری کر دوں ابھی   بس دکھا دے ایک پل میں ابر باراں کی نمود (")
قد رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشک چمن   گھٹ گئی خاک میں سب سرو گلستاں کی نمود (ظفر)
گھٹا دی رُخ نے جو خورشید خاوری کی نمود   تو کھو دی کان کے گوہر نے مشتری کی نمود (")
اُس سرو قد کے سامنے چلیکا کیا کرے   دیکھی نمود تیری ہے کامل نمود ہے (")

(۶) شان و شوکت۔ کرّ و فر۔

سے لب دنداں سے تیرے سُرخی پاں کی نمود   آج تک بھی نہیں لعل و مرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلی۔

اپنی آنکھوں میں سمائی ہیچ جاناں کی نمود   کہ نظر پڑتی ہے مہر درخشاں کی نمود + (ظفر)
عرش تک پہنچی ہے تو خورشید تاباں کی نمود   وہی سب دکھلا دیا ہے سے رُوئے رخشاں کی نمود (عاشق)
شاید وہ اپنے حسن کی دکھلائے گا نمود   کٹتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شہرت۔ اعلان۔ ناموری۔

جلے تری میں اگر مر گیا   نمود ایسی تیری تو قاتل ہو چکی (رند)
وہ لگے جو مرے دل کو دم ولا سے   زیادہ اور ہوئی آگی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت۔

جلا کے خاک کروں میں جو آہ سوزاں سے   تو جائے خاک میں مل چرخ چنبری کی نمود (ظفر)
رخسار آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ   شمس و قمر کی جیسے مقابل نمود ہے (")

(۱۱) فروغ۔ عزّت۔ مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

نمود باندھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دُھوم ڈالنا۔

کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن   باندھے بلبل نہ پھر اپنے گل خنداں کی نمود (ظفر)

نمود بندھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا۔

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں   تو بندھے دیدۂ پُرنم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

نمود کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ دُون کی لینا۔ تعلی کرنا۔

رنگ کا فرکیش کو دیکھیں ذرا بہر خدا   شیخ جی کرتے بہت ہیں دین ایماں کی نمود (عاشق)
بھڑا ہے دل صف مژگان یار سے تنہا   بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)
اُس خوروش کو دیکھا نہیں اُسنے ظفر   کرتا جو اتنی ناصح عاقل نمود ہے + (")

(۲) شہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ظہور پکڑنا۔ مشہور ہونا۔

آتے ہیں دُور دُور سے مشتاق بیچو لوگ   کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی + (رند)

نمود کی لینا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلی کرنا۔ اِترانا۔ شیخی بگھارنا۔

قدرت خدا کی بات نہ کرتی تھی جنہیں   بیٹھے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی (رند)

نمود ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ اُگنا۔ نشو ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا۔

اُس شعلہ رو کی تیغ پہ جو خط کی نمود ہے   کیا آتش خلیل کا یارب یہ دُود ہے + (داغ)
پوشیدہ اُسکا حسن حجاب نقاب ہے   پردے میں بھی ہزار طرح کی نمود ہے + (")

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صورت پکڑنا۔

ہر ایک شے نمود کی اُس سے نمود ہے   موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا۔

سخن سے رُتبہ سخنور کا ہو بلند ظفر   یہ وہ گہر ہے کہ ہوتی ہے جوہری کی نمود (ظفر)
باغ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے   گل کر کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (")

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا +

(۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزت ہونا۔

کس شمع رُو کو بزم جہاں میں ہے یہ فروغ   جو آج تیری عزت محفل نمود ہے + (ظفر)

نمودار۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا۔

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر   تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس پری کی نمود (ظفر)

نمودار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنکلنا۔ باہر آنا + ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا۔

تُربت پہ میری بسکے اُلٹ کر نقاب کو   اُٹھا آفتاب حشر نمودار ہو گیا + (تشنہ)
شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا   وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

نمونہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ نمونج (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا + ڈول۔ طرح +

نموہا۔ ۔ اسم مذکر: کم گو۔ کم سخن۔ چُپ چپکا۔ خاموش +

نموہی۔ ۔ اسم مؤنث: چُپ چپکی۔ کم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ کم زبان۔ بے زبان۔ [illegible]

نمی

مسکین بلبل جیسے لڑکی صورت والی شکل والی نموہی وست قلم ہنس مُکھ
مُٹھ لُو۔ (چتر بھیلی) + ے

دہ نمُوہی رسی ڈسے اُنکے دو نزاکتوں کو یہ بھی جہان سے ہم کو لیتے ہیں رجا نفا جب

نمی ف۔ اسم مؤنث:۔ تری۔ رطوبت۔ گیلاپن۔ سیل +

نمیقہ ع۔ اسم مذکر:۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ مرقومہ۔ نوشتہ +

ننّا ہ۔ صفت:۔ (۱) چھوٹا۔ خرد۔ کوچک۔ کم۔ ناٹا۔ ٹھنگنا۔ شینی۔ کوتہ قامت۔ ٹرّیاپ
پست قد۔ ٹھگنا (۲) بچہ۔ بالا۔ ناسمجھ (۳) نادان۔ بیوقوف (۴) بھانجا (۵) لاڈلا۔ پیارا (۶) ہندی
کا بیسواں حرف ن + (۷) نانا بھی ہوتا ہے جیسے ننّا باپچی ننّا کمہار وغیرہ +

ننّا بننا ہ۔ فعل لازم:۔ نادان اور بچہ بننا۔ بالکل ناواقف بننا۔ بھولا اور انجان بننا

دل لیکے حال تیرا تالوٹ ہو گیا ہے ننّا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

ننّا سا ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹا اور ننھا۔ ننھّا سا۔ ننّھا سا۔ ننّا سا۔ خرد کوچک ہلکا سا۔
خیر انشا کی جو چاہو تو پالو دھوکہ اُسکے بازو کا وہ ننّا سا پہلا تعویذ (انشا)

ننّا سا کلیجا ہ۔ اسم مذکر:۔ بچے کا دل۔ چھوٹے سے بچے کا دل۔ ہنا کا دل نازک دل
بعد مُردن نہ مری نعش پہ آنے دینا اُنکا ننّا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

ننّا کاتنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مہین سُوت کا تنا (۲) نہایت کفایت چاہنا۔ از حد
کفایت شعار و جُز رس ہونا جیسے ایسا بھی ننّا نہیں کاتتے ہیں۔ ہم تو بڑا ننّا کاتتی
ہو کر دس روپے میں سب کام ہو جائیگا (۳) از حد کنجوس۔ بخیل۔ تنگ دل
اور کنگلا ہونا +

ننّا مُنّا ہ۔ صفت:۔ بہت چھوٹا سا۔ مُنّے کے برابر +

ننانوے ہ۔ صفت:۔ نوّے اور نو۔ ایک کم سو۔ نود و نہ۔ تسع و تسعون +

ننانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا ہ۔ فعل لازم:۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں
پڑنا۔ افزونی مال کی حرص کرنا + لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا
ننانوے کے پھیر میں یار نہ کوئی آ بُجے ہو تی ہے خلق اسکے سبب بیشتر پریش (معروف)
(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اُسکے دوست نے اسکے رنج کرنے کے واسطے اُسکو ننانوے
روپے ڈالے جن روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کرنے کی فکر میں پڑا جب ہو گئے تو ایک پر سو کی فکر نے لپکا
اسطرح ہمیشہ جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہانتک کہ بہت بڑا کنجوس ہو گیا جب سے اس محاورے کا معنی مذکورہ
پر اطلاق ہونے لگا۔ مگر بعض لوگ یُوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی
چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اس آمدنی پر بھی نہایت ہی فارغ تھے اُسکی ہمجولی کہ جو نہایت امیر
تھی اُسکی اس قناعت پر رشک آیا۔ اُسنے کچھ سوچکر ننانوے روپے کی تھیلی اپنے شوہر کے گھر میں
پھینکدی۔ اُسکی ہمجولی ان روپوں سے بہت خوش ہُوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے

نند

سو کریں جب ایک روپیہ ملانے سے پورے سو ہو گئے تو کہا کہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو تھوڑے
ہی دنوں میں دو دو سو ہو سکتے ہیں۔ غرض یہاں تک نوبت آئی کہ فکر بڑھا یا کہ اُنہوں نے جوڑنے
کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور ہمیشہ اسی فکر میں رہنے لگے) +

نناواں یا نناقواں ہ۔ اسم مذکر:۔ عو۔ (۱) جسکا نام لینا اچھا نہو۔ وہ چیز جسکا نام
نہ لینا چاہیے۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) بیہودہ۔ تحفہ (۳) وہ شخص جسکا نام اُسکی
نحوست اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) مُنہ کا چھالا + بخار +

نناویں ہ۔ اسم مؤنث:۔ عو (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲) بیگمات۔ تلملی
سورہ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چڑیل۔ چھلاوا۔ جنی
جمع نناویاں + (۴) خبیث عورت۔ کنجوس مکھی چوس عورت [1]

نند ہ۔ اسم مؤنث:۔ خواہر شوہر۔ خاوند کی بہن جیسے میاں کما کے ہو گیا دیکھئے دس سال
نند کو چھوڑو وہ ہیں تمہیں ترس (کہاوت) نند کا نندوی لگے لاگ رووں +

نند کا بھائی یا بیر ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) خاوند۔ شوہر۔ سوامی +

نند ہ۔ اسم مذکر:۔ کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (دوہا)
نندمہر کو چھوڑ کے لال ہو بھایا ہے جو کرشن ہرے ہیں (بیت) ہیرا لعل پکاری کب نیکسے ہی مُنہ بھی نند کے ساجی
جو را جوری سانور انگ تمہیں رہو ری

نِندا ہ۔ اسم مؤنث:۔ کلنک۔ بُرائی۔ عیب۔ دوش۔ اپواد۔ ہجو۔ بدی۔ غیبت۔ بدگوئی۔ ہجو۔ یا +

نِندا کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا +
چغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ ہجو یا کرنا + ہجو کرنا (جھگڑوں کا دوہا)
سادھن کھائی سنتن کھائی کھائی کون کھائی جو پیچھا کی نندا کریں اُنہیں کھائی کا لکا مائی (دوہا)
(۲) تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ باندھنو باندھنا۔ بہتان لینا

نِنداسا ہ۔ صفت:۔ (ہندسو) اُنیدا۔ خواب آلودہ +

نِنڈیاں ہ۔ اسم مؤنث:۔ (کھنڈ) نیند کی تصغیر جیسے نندیاں جگائیں گی رسی ان [سلطان عالم]

نندن ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ بیٹا۔ پوت۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُتّر +

نندولا ہ۔ اسم مذکر:۔ تغار۔ کوچک۔ ناند کی تصغیر۔ مٹی کا کونڈا +

نندوئی ہ۔ اسم مذکر:۔ نند کا خاوند۔ خواہر شوہر کا شوہر +

نندی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہر شوہر

نندیا ہ۔ اسم مؤنث:۔ (نند کی تصغیر بالمحبت) جیسے ے

تھا لگو تمھارا جیارا رسی ننیا + جب گئے موری سندہ تہہ بینی ہو تجھو سنا ری تھا را پیارا سی نندیا (گیت)
نہ لنے رسی نندیا تھا رو بیسر کے کو دکھی دُوں جی جیرا چیر (")
موری چھوٹی سی نندیا دکھوری تمارو بیر کرت بار اجوری موری ہیلی (ٹھمری)

[1] مثال ہر چہار معانی۔ اُس نناویں کا نام تو صبح ہی صبح نہ لو۔ نناویں سنا کے ہی بیگم صاحبہ عالم بالا کو سدھاریں۔ اُسے تو نناویں کا سایہ ہے۔ اُس نناویں کا نام لو کی تو دن

نِندیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ نیند کی تصغیر، یا محبت جو اکثر گیتوں کے لئے مخصوص ہے ۔

نام خواب سے ہم شب بیدار ہوئے نلپٹ گئی سے آنکھ صبح نیند یا چٹ (جرأت)

ننگ ۔ ف ۔ اسم مذکر: ۔ لحاظ۔ شرم۔ حیا۔ غیرت۔ لاج۔ حمیت۔ عیب۔ ہتک۔ خفت۔ رسوائی۔ ذلت۔ سبکی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ عار ۔

یہ ننگ و نام مُبارک رہے تجھے اے شیخ ۔ تجھے ننگ سے ہو ننگ کہہ نام سے کام (میر سوز)

یہ کس ننگ سے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں ۔ وہ انھا رہا کیا جسمیں ننگ و یار کا نکلے (زکی)

ننگ بھی کیا ساری آدمی ہے کہاں حسن کا قتل ہے ۔ ہم اس کو بیچن میں کہتے ہیں ننگ ہی ناچاہی (")

یا کبھی دم ہی نکلنا تھا پری زادوں پر ۔ یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مصحفی)

تنگ میں آیا ہوا صحوں نے کہا ۔ پاس کیا ہو کہ ننگ ہی رہا + (مومن)

نام رکھتے ہوئے زہاد کو ننگ آتا ہے ۔ اٹھا پناکوئی دن کو بہ ننگ آتا ہے + (حیا)

حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب ۔ کیا وہ مانگیں جو ننگ ہمت ہو + (علامہ مجروح)

ننگِ خاندان ۔ ف ۔ صفت: ۔ بدنام کنندۂ خاندان، خاندان کو بٹا لگانے والا، کنبے کا ٹیکا، باعث عار ۔

افسوس کہ مرگیا زکی آج ۔ بائی وُہی ننگ خانداں تھا (زکی)

ننگِ مخلوق یا خلائق ۔ ف ۔ ع ۔ صفت: ۔ باعث عار خلائق یا سبب شرم مخلوق ۔ خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ۔

ننگ مخلوق جسکو کہتے ہیں ۔ وہ زکی خانماں خراب ہوا + (زکی)

ننگ و ناموس یا ننگ و نام ۔ ف ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) لحاظ و شرم۔ غیرت و حیا ۔ حمیت (۲) عزت و حُرمت (۳) عفت و عصمت +

ننگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) ننگا۔ عُریاں۔ برہنہ ۔ لُچ ۔ اُٹھاؤ ۔ (۲) لُچا ۔ شہدا ۔ بے حیا ۔ بے شرم ۔ آزاد ۔ کا شو تُھٹا ۔ رند (۳) نہایت مُفلس ۔ قلّاش +

ننگ پیرا ۔ ہ ۔ صفت: ۔ برہنہ پا۔ جسکے پاؤں میں جوتی نہو +

ننگ دُھڑنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ دیکھو (ننگ مُننگ) +

ننگ مُننگ ۔ ہ ۔ صفت: ۔ (۱) اُچم ننگا ۔ بالکل برہنہ ۔ ننگ دُھڑنگ (۲) بے شرم ۔ بے حیا (۳) مُفلس قلّاش جسکے پاس ننگوٹی تک نہو ۔ قلّاش +

ننگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) برہنہ ۔ عُریاں ۔ اُٹھاؤ ۔ اُٹھو گیر جیسے ننگا کھڑا ہوا ہے اس پر کوئی کپڑا نہیں (۲) مُفلس ۔ قلّاش جسکے پاس ننگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت ۔ بے حیا ۔ بے عزت (۴) غیر مسلح ۔ بے ہتیار ۔ نِہتّا +

ننگا دُھڑنگا یا ننگا مُننگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ عُریاں و برہنہ ۔ بالکل ننگا +

ننگا کرنا یا کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) برہنہ کرنا ۔ عُریاں کرنا ۔ کپڑے اُتار لینا (۲) زیور اُتار لینا ۔ گہنا اُتارنا ۔ (۳) لُوٹ لینا ۔ صفایا کر دینا ۔ مُوس لینا ۔

کچھ نہ چھوڑنا ۔ فقیر بنا دینا ۔ بالکل لُوٹ لینا +

ننگا لُچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ بے ننگ و نام ۔ بے ننگ و ناموس ۔ شہدا ۔ بے اعتبار جسکی ساکھ نہو ۔ غریب ۔ مُفلس +

ننگا مادر زاد ۔ ہ ۔ ف ۔ صفت: ۔ اُچم ننگا ۔ بالکل برہنہ ایسا عُریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے +

ننگوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ ننگا کی جمع جو حرف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

ننگوں کو بھُوکوں نے لُوٹ لیا ۔ ہ ۔ کہاوت: ۔ یعنی دونوں ایکساں مل گئے بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی + چوروں کے گھر مور پڑ گئے +

ننگے ۔ ہ ۔ اسم مذکر: ۔ (۱) ننگا کی جمع (۲) حرف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے سبب الف کی بائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ننگے پاؤں یا ننگے پیروں ۔ ہ ۔ تابع فعل: ۔ پا برہنہ ۔ بن جوتی پہنے ۔ برہنہ پا +

ننگے پاؤں ننگے سر ۔ ہ ۔ تابع فعل: ۔ سر و پا برہنہ ۔ سراسیمہ ۔ پریشان حال +

ننگے پاؤں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم: ۔ پیروں میں جوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے +

ننگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) برہنہ ۔ عُریاں ۔ اُگھاڑی (۲) ۔ تابع فعل) بے زیور ۔ بن گہنے پاتے (۳) مُفلس ۔ قلّاش ۔ تہیدست ۔ نادار ۔

گر اُن نہانے کیا بھلا مانگے ۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے + (انشا)

ننگی تلوار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) شمشیر برہنہ ۔ میان سے نکلی ہوئی تلوار (۲) بیباک ۔ بے خوف ۔ نڈر ۔ آزاد ۔ صاف گو +

ننگی دُھڑنگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ بالکل عُریاں ۔ ننگی مُننگی ۔ برہنہ +

ننگی شمشیر ۔ ف ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) شمشیر برہنہ ۔ تیغ عُریاں ۔ ننگی تلوار (۲) نڈر ۔ بیباک ۔ بیخوف ۔ بیحجاب ۔ صاف گو ۔ وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے ۔ آزاد خش ۔

سُنتے نہیں کسی کی خفتہ سے بات ہرگز ۔ نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی + (رنگین)

(۳) صاحب جلال ۔ با جلال و رعب ۔ فقیر صاحب تاثیر (۴) صاحب عصمت ۔ بے عیب ستونتی ۔ سیتا ستی (۵) بلائے مُطلق ۔

سپر داری اُسکی کسی سے نہو ۔ یہ ابرُو تری ننگی شمشیر ہے (امیر مینا)

ننگی کیا نہائے ننگی کیا نچوڑے گی ۔ ہ ۔ کہاوت: ۔ یعنی اگر مُفلس تہیدست مال والا بھی ہو تو کیا صرف کرے ۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ہے

کس کپڑے کو پھاڑے کسکو جوڑے ننگی ۔ کس سنگ سے اپنے سر کو پھوڑے ننگی
معزوف کی کیا تاب جو رنگیں سے لڑے ۔ کیا خاک نہائے کیا نچوڑے ننگی } رباعی رنگین

ننگی لُچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) وہ عورت جسکے پاس کپڑا لتّا اور گہنا پاتا نہو ۔ برہنہ

نتھ

ے نیو۔ جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا بن میں گرنے کا تارنگ نہیں ننگی بُچی
ہوگئی (۲) مفلس۔ قلاش (۳) ہانگل برہنہ۔ سرتاپا عُریاں +

نتھا۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (ننھا) +

ننہال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانۂ پدر مادر۔ ننسال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہ یا مقام +

ننھے۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ننھا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حروفِ مُغیرہ یا اسمِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی بائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے دیکھو ننھے ماں جایا + ننھے کی ماں + ننھے کا باپ وغیرہ۔ (۳) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننھے خاں ننھے میاں وغیرہ

ننھے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے ہاۓ سے ے

ننھے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لگ کر کچھ اندروں ہتی ہے دلگیر مری چھو چھو (رنگین)

ننھے میاں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آقا۔ آقا زادہ خورد۔ (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن شاہ برہنہ شاہ سکندر صدر جہاں زین خاں وغیرہ ‹

کیسا کچھ ہے بے اخلاص شیخ سدو سے گئے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

ننھے ننھے۔ ہ۔ صفت:۔ چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خرد جیسے ننھے ننھے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے + اُسکے ننھے ننھے بچے بلکتے ہیں +

ننھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک۔ لڑکی تابالی (۲) اونے۔ کمینہ۔ شُودر جیسے ننھی ذات (۳) ناسمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ انجان +

ننھی ذات۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اونے ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ اونے قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

ننھی کا۔ ہ۔ صفت:۔ ننھی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار۔ جیسے ایسا ہے ننھی کا کہ کچھ جانتا ہی نہیں +

ننھی کا جنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ۔ نادان +

ننھی مُنّی سی۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی سے

جسکا جھوٹی تھی نبک تو میرے آتا جان ننھی مُنّی سی پہنتی تھی یہ پیاری سی بیکل (رنگین)

نو۔ ہ۔ صفت:۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نودن چلے اڑھائی کوس +

نوباتیں چنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ع۔ صحیح (نبات چنوانا) مصری کی نو ڈلیاں جو دلہن کے ہر ایک اعضا یعنی دونوں مونڈھوں گھٹنوں، گھٹنوں، پیچھے ہاتھ پر رکھ کر بعد رسم کے وقت دولہا کے منہ سے بغیر ہاتھ لگائے چنواتے یعنی کھلاتے ہیں اُسے نوباتیں چنوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ نبات عربی میں

نوک

مصری کے معنی ہیں اور مسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبات کا نوبات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ ابھی دولہا کو عورتیں خوب دھکاتی اور حیران کرتی ہیں ‹

دیکھ آرسی مصحف کو جو نوبات چُنی بناپاؤں پڑا کھے کے بھاری بنڑی
شوق رنگئے ہی بنی کا جو سجایا تیرا دیکھ کی ہے نری شادی یہ بھاری بنڑی (شاد)

نو تیرہ بائیس بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت و لعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آؤ جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (نو تیرہ مگر بائیس ہوتے ہیں۔ اس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے یہ حساب بتا کر ٹالدیا کہ بائیس روپے آتے تھے نو فلاں کو دیدیئے تیرہ فلاں شخص لے گیا۔ بیکھا جو کھاہا پھر آؤ گے تو لیجانا۔ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

نو تیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو پاسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نو بیزدہ کہتے ہیں +

نو دُوار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسم کے نو دروازے یعنی منفذ یا سوراخ جنکی تفصیل یہ ہے: دونوں کان۔ دونوں آنکھیں۔ دونوں نتھنے۔ ایک منہ۔ ایک مبرز مگر زیادہ تر دس دروازے بھجنوں میں آیا ہے وہاں منفذ بول کو زیادہ کردیتے ہیں +

نوراترے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ درگا دیوی کی پُوجا کے نو دن۔ نو درگا جیسے نوراترے دسہرے

نَورَتن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نو جواہر نو طرح کا جواہر جیسے ہیرا پنا نیلم۔ مانک لسنیا پکھراج گومد موتی مونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجان زمرد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازوؤں پر پہنا جاتا اور اُسمیں نو نگینے یا جواہر ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نو نگے وغیرہ ‹

پکھراج وا نو دو صد فیروزہ فلک دیکھے جو نورتن کبھی بازو ئے یار کا (امانت)
لخت جگر ہیں ہیرے قیمت میں بڑھ چلے تھے چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (بحر)

(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابوالفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کو کلتاش حکیم ہمام حکیم ابوالفتح بیربل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ ہ۔ کہاوت:۔ سیکڑوں پاپ کما کے توبہ کی۔ ساری عمر گناہ کیا اور اخیر میں پرہیزگار رہنے +

نوکھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پرتھوی کے نو جاگ۔ کُل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں تھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اس وجہ سے ایشیا

نو

ہی کے بڑے بڑے ملک بھنے چاہئیں +

نَوگِرہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نو ستاروں کی گردش ۔ اُنکا اثر اور نام جنم پتر کے نو ستارے ۔ سُورج ۔ چاند ۔ منگل ۔ بُدھ ۔ برہسپت ۔ شکر ۔ شنیچر ۔ راہو ۔ کیت +

نولکھا ۔ ہ ۔ صفت :۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ۔ بیش قیمت ۔ بیش بہا +

نولکھا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نو لاکھ روپے کی لاگت کا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اُسکا اکثر ذکر آتا ہے ۔ جیسے ساس بیچاری نے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف نکا سا جواب دیا ۔ کیا ایسا ہی مجھے نولکھا ہار پہنا دوگی جو میں تمہاری تابعداری کروں (سگھڑ سہیلی) +

نوماسہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اُسمیں پنجیری وغیرہ بنکر تقسیم ہوتی ہے +

نو میں نہ تیرہ میں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں ۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ نو میں نہ تیرہ میں اُس غریب کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل چونکہ ایک بیوہ کے فرضی قصے سے منسوب ہے جسکے بہت سے یا تھوڑے ... اُسکا دوست پوچھتا تو وہ کہتی معلوم نہیں ... باہر ہیں)

نو ندھ بارہ سِدھ ہو جانا ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ سب ہندو مُراد بر آنا ۔ مراد حاصل ہو جانا ۔ منسا پُورن ہو جانا ۔ حسبِ دلخواہ کوئی کام بنجانا ۔ نہال اور مالامال ہو جانا ۔ جیسے لے موہن کی ماں جو آج سُندر سنگھ ہمارے گھر میں نہوتا تو جانے کیا نو ندھ بارہ سدھ ہو جاتے (رسوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو ندھ بارہ سدھ ہو گئے جسکی اصل یہ ہے کہ ندھ سنسکرت میں کوبیر کے خزانے کا نام ہے اور سدھ آسمانی قوت کو کہتے ہیں ۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر جو خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو ندھ بارہ سدھ ہو جانے سے یہ مراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہو گئیں) +

نو نقد نہ تیرہ اُدھار ۔ ا ۔ محاورہ :۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے ۔ بہت ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا ملنا ہی اچھا ہے +

نَو ۔ ف ۔ س ۔ صفت :۔ نیا ۔ تازہ ۔ جدید ۔ نیکا ۔ ابھی کا ۔ کُہنہ کا نقیض (سنسکرت نوا ۔ ؟؟)

نو آباد ۔ ف ۔ صفت (۱) تازہ آباد ۔ حال کا بسایا ہوا ۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو ۔ نو توڑ ۔ تازہ قابل زراعت ۔ بنائی جُتائی زمین +

نو آموز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ سیکھتڑ ۔ مبتدی ۔ شروع کرنے والا ۔ نو سیکھ + نوگرفتہ

نو

جسکو گھلا مارا نو کی انکڑ غم کو ۔ تھا طفلِ نو آموز دبستانِ الم کا (شمس ؟)

(۲) خام ۔ کچا ۔ اناڑی ۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پُختہ نہوا ہو ۔ نا آزمودہ کار +

نوباوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نیا پودا + نئی چیز + نیا میوہ + پہلا پھل + نیا درخت + خوش آیندہ شے + طُرفہ ۔ تحفہ +

نَو بَنَو ۔ ف ۔ صفت :۔ تازہ بتازہ ۔ تُرت کا ۔ ابھی کا +

نَو بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بہار تازہ + بسنت رُت کا شروع ۔ آغاز بہار مجازاً بسنت ۔ موسم بہار ۔ موسم ربیع ۔

اے ابرِ نو بہار نہ دے اُنکو برس برس ۔ ہیں آپ ہی مری مژہ پیاسی ترس ترس (نامعلوم)

(۲) رونق تازہ ۔ وہ شے جسپر نئی بہار ہو +

نو توڑ ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ تازہ توڑی ہوئی زمین ۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو ۔ نو کشت +

نَو تَوبہ ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

نَوجوان ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ گبرو ۔ نوخیز ۔ خُرد سال ۔ نوخاستہ ۔ بھرپور پٹھا ۔ امرد ۔ جسکے ابھی داڑھی نہ نکلی ہو ۔

بچپنے اغیار کی نظریں نہ لگے ۔ چشمِ بد دُور نوجوان ہو تم + (مجروح)

نَوجوانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ شباب ۔ بلوغ ۔ عالمِ شباب +

نَوچندہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ وہ دن جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بچہ پیدا ہو تو لوگ اُسدن بچوں کو اُسپر وار کر دینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی نشکی بھاپ بچوں کو دلاتے ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور بےخوف ہو جاتا ہے + (سودا ہجو ؟)

کرتا تھا کوئی مجھے کہ تجکو بھی ہے چڑھا ۔ دو ٹکا ٹکا تجھے میں ہے نوچندہ اتوار (سودا)

نَوچندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جمعرات جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو ۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں نیز میرٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دُور دُور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

نَوخاستہ یا نوخیز ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نوجوان) +

نَوخط ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر :۔ جوانِ نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں وہ گبرو جسکے ابھی آغاز ہی ہو

نَو دَولت ۔ ف + ع ۔ نیا نواب ۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو ۔ نیا رئیس ۔ نیا مالدار نیا امیر بنا ہوا ۔ نیا بڑھا ہوا ۔ آج کا بنا ہوا + کم ظرف اور کم حوصلہ ...

نوروز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ اسکے معنی نیا دن یا روز نو کے ہیں یعنی وہ دن جس سے

نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب برجِ حمل میں آتا ہے۔ مارچ کی اکیسویں یا بائیسویں تاریخ مگر فارس والے دو نوروز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامّہ دوسرا نوروزِ خاصّہ۔ نوروزِ عامّہ فارسی فروردین مہینے کا پہلا روز ہے کہ اگرچہ اس روز آفتاب برجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آ جاتا ہے اور اسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اِسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور اِسی روز ساتوں ستارے اپنے اوج میں تھے اور سبکے اوج حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اِس روز ستاروں کو حکم ہوا کہ دورہ و حرکت شروع کریں اور اِسی روز خدا تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اِسی وجہ سے اِس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جسے پہلے صرف جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصع و زرنگار تخت کسی اُونچی جگہ پر شرق رُو بچھائیں چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصع پہنکر اُسپر بیٹھا جونہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اِس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روزِ نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بمعنی شعاعِ آفتاب ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم جمشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اِس روز سے مجوسیوں میں یہ رسم رہ گئی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یومِ عید تصور ہونے لگا +

نوروزِ خاصّہ وہ دن ہے جسے یومِ خُرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اِس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عمدہ عمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے۔ مناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال ایسا ہی آجکے دن عمل کیا کرو پس اسی وجہ سے اِس روز کا نام نوروزِ خاصّہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں اکاسرہ یعنی نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامّہ سے نوروزِ خاصّہ تک جسکے چھ روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے مجرموں کے گناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہ کر عید منایا کرتے تھے اور ہی کے شاہانِ مغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور انڈے دیا کرتے تھے + سے

ساقیا عیش بہت اک برس میں جو شبِ قدرت — سنا ہے چرخ کے گنبدِ نیل پہ نوروز آیا ہے (اسیر)

نوروزی - ف - صفت: منسوب بہ نوروز - نوروز سے متعلق جیسے جشنِ نوروزی[1]

نوسفر - ف - ع - اسم مذکر: - وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو +

نوسکھیا - ا - اسم مذکر: - دیکھو (نوآموز) +

نوسوار - ف - اسم مذکر: - وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو +

نوشکار - ف - اسم مذکر: - وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو - صیادِ نو +

نوشکست - ف - اسم مؤنث: - دیکھو (نوتوڑ) +

نو

نوشہ - ف - اسم مذکر: - (۱) نوجوان بادشاہ [illegible] (۲) مرزا غالب کا لقب +

نوعمر - ف - ع - اسم مذکر: - نوجوان - کم سن - یا نا خُرد سال - نابالغ +

نوگرفتار - ف - اسم مذکر: - تازہ گرفتار - نیا پکڑا ہوا + جانکھو - ناتربیت یافتہ + مبتلائے تازہ + عاشقِ تازہ + وحشی +

نومسلم - ف - ع - اسم مذکر: - نیا مسلمان - وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو +

نومشق - ف - ع - اسم مذکر: - تازہ مشق - سیکھنے والا - نوآموز - ناتجربہ کار - ناآزمودہ کار - مبتدی - اناڑی سے

بہ حسنت جوش پر ہیں کیا کروں نومشق ہوں — در گوٹ جانے سے ڈرتا ہوں جب اصل کے پاس (داغ)

نوملازم - ف - ع - اسم مذکر: - نیا نوکر - رنگروٹ +

نونہال - ف - اسم مذکر: - درخت کا نیا پودا - عزیز نوعمر - نوجوان - گبرو سے

حُسن کھو گیا آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال — پہنچے جب زیرِ شجر ہم جب اُتر جاتا رہا + (آتش)

وہ نونہالِ خوبی نازک ہے اور یا ہے — عالم ہے اُسکی بُو میں گل کی شمیم کا سا + (رنگین)

نووارد - ف - اسم مذکر: - تازہ وارد - تازہ ولایت سے ابھی کا آیا ہوا - اجنبی - مسافر +

نوا - ف - اسم مؤنث: - (۱) برگ نغمہ - آہنگ - سُر - لے - راگ - سرود + آواز - نالہ - شیہ - صدا - نعرہ - کوک - چہچہا سے

میرے نالوں نے نہیں خوشنوائے عندلیب — بندہ ہے کچھ گلستاں میں ہوا عندلیب [illegible]

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں — غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہیں نوائے خوش عندلیب سے کیا کام — دہن میں غنچہ جگر ہوں تو ہم زباں کھینچے (رنگین)

کیسے جب تحفہ وفق بجا و کیسی نوی و ساز — قنبلوں کی نوائے مرحبا تکبیر قائل کی (ذوق)

ساز کی بات کون جانے گا — جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (ذکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت - سرانجام (۴) کثرتِ مال - تونگری - ثروت - خوشحالی (۵) رونق کا روا (۶) ساز و سامان (۷) روزی - خوراک - قوتِ لایموت (۸) سپاہ و لشکر (۹) پابند - گرفتار - مبتلا - (۱۰) فرزند - فرزندزادہ - پوتا - نبیرہ (۱۱) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے - نذرانہ - تحفہ (۱۲) وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی اُمید پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۳) توشہ - آذوقہ - زادِ راہ - خوراک - وظیفہ - معاش (۱۴) ہستی - وجود +

نواب - ع - اسم مذکر: - (۱) بہت نیابت کرنے والا - قائم مقام - نائب - نائبِ سلطان + صوبہ دار - صوبہ - حاکم - سردار - رئیس - عامل - ناظم - فرماں روا - امیر - راؤ - ٹھاکر - راجہ + عزت کا شاہی خطاب + نائب السلطنت - وائسرائے - ناظم الملک

[1] مسلمانوں میں نوروز کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے نوروزی بیگم - نوروزی خانم - نوروزی وغیرہ

نا

(۵) و۔ صفت: اسراف۔ فضول خرچ۔ مولا کرے دو گھڑی میں آجانے والا (۶)۔ ع
نو دولت۔ ترکیب۔ نیال سیر (۷) جناب۔ نواب صاحب اسماعیل خاں صاحب وغیرہ، بانچو رکا تخلص۔ ع

نواب بے ملک۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر: گنجفے میں پھاگ کھیلنے والا امیری کی شیخی مارنے والا۔ نودولت +

نوابی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) نیابت۔ قائم مقامی + نظامت (۲) فرماں روائی۔ حکومت۔ ریاست (۳) امیری۔ دولتمندی (۴)۔ و) ایک قسم کا امیرانہ کبر وہی فضول خرچی۔ اسراف (۵) نواب پن۔ نواب بننا۔ ناسپاس حالی۔ بدنظمی۔ طوائف الملوکی جیسے مرہٹی یا سکھا شاہی زمانہ +

نوابی ٹھاٹ۔ ف۔ اسم مذکر: امیرانہ ٹھاٹ۔ رئیسانہ ساز و سامان + طمطراق +

نوابی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: امیرانہ ٹھاٹ برتنا۔ امیری کرنا۔ ریاست کرنا + اپنی حد سے بڑھ کر چلنا۔ فضول خرچی کرنا۔ امیرانہ طور سے رہنا۔ عیش اُڑانا +

نواح۔ ع۔ اسم مؤنث: از نواحی جمع ناحیہ + اطراف و جوانب۔ قرب و جوار۔ حوالی۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +

نواحی۔ ع۔ اسم مؤنث: ناحیہ کی جمع۔ ملک کے کنارے۔ ملک کی طرفیں۔ اطراف۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +

نوادر۔ ع۔ اسم مؤنث: نادرہ کی جمع۔ عجیب اشیا۔ نادر چیزیں۔ عجائب غرائب +

نِواڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث: وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ فارسی نوار +

نواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ چھوٹی کشتی +

نواڑا کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم: چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا +

نواز۔ ف۔ نواختن کا امر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے بندہ نواز، غریب نواز، عاجز نواز وغیرہ

نوازش۔ ف۔ اسم مؤنث: بخشش۔ عنایت۔ لطف۔ کرم۔ مہربانی۔ شفقت۔ مروت۔ کرپا۔ دیا +

نوازش کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ معاونت کرنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ لطف کرنا۔ لطف و کرم سے پیش آنا +

نوازش نامہ۔ ف۔ اسم مذکر: عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ شفقت نامہ۔ بزرگوں کا خط

نوازنا۔ ف۔ فعل متعدی: پالنا پوسنا + پرورش کرنا۔ پیار سمجھنا + بخشنا۔ بخشش کرنا۔ انعام دینا + ممتاز فرمانا۔ سرفراز کرنا۔ سربلند کرنا۔ عزت بخشنا +

نواس۔ ع۔ اسم مذکر: محل۔ مکان۔ گھر۔ خانہ۔ حویلی۔ مسکن۔ مقام۔ بود و باش کی جگہ۔ ٹھکانا۔ سکونت

نواسہ۔ ف۔ اسم مذکر: بیٹی کا بیٹا۔ نانی دھیتا۔ دختر زادہ جیسے ربت نہ ستونہ میرا دوا نواسا

نواسی۔ ف۔ اسم مؤنث: بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی۔ نتنی۔ دھیتی +

نب

نواسی۔ ہ۔ صفت: ایک کم نوے۔ ہشتاد و نہ۔ ۸۹ +

نواسیر۔ ع۔ اسم مؤنث: ناسور کی جمع (۱) وہ زخم جو اچھا نہ ہو (۲) وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا اور بعض اوقات اُس میں سے پیخانہ بھی آنے لگتا ہے +

نواصب۔ ع۔ اسم مذکر: مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دشمنی رکھتا اور ناصبی کہلاتا ہے +

نوافل۔ ع۔ اسم مذکر: نفل کی جمع۔ نوافل۔ مطلب۔ نماز۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے بعد نماز پڑھی جاتی ہیں +

نوال۔ ع۔ اسم مؤنث: بخشش۔ عطا۔ داد و دہش۔ کرپا۔ مہربانی۔ عنایت۔ الطاف۔ کرم۔ جمال

نوالہ۔ ف۔ اسم مذکر: مشہور بکسر اول۔ لقمہ۔ کور۔ گراس (۲) چیز ادرک۔ یا اسی چیز جس کا لقمہ ہو سکے۔ لقمہ کی برابر +

نوالہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: لقمہ کرنا۔ چٹ کرنا۔ کھا جانا۔ ہڑپ کرنا +

نوالہ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی: کھانا۔ نگلنا۔ ہڑپ کرنا +

نوامید۔ ف۔ صفت: ناامید۔ مایوس۔ نراس +

نوامیدی۔ ف۔ اسم مؤنث: ناامیدی۔ مایوسی۔ نراس پن ؎

نومیدی ہو رہی ہے کیوں اتنی شوق پر ۔ یہ کیا ہوا کہ میں پیچ و تاب صد داں نہیں (مومن)

نواں۔ ہ۔ صفت: نو سے نسبت رکھنے والا۔ نہم۔ منسوب بہ نہ +

نِواں۔ ہ۔ صفت: (ہندو) نیچا۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا +

نِوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (ہندو) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔ جیسے کچا بانس جدھر نواؤ نِو جائے اور پکا کبھی نہیں نِوتا

نواہی۔ ع۔ اسم مؤنث: نہی کی جمع۔ ممنوعات۔ غیر مباح اور ناجائز باتیں +

نِوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ تپش۔ حرارت +

نِوایا۔ ہ۔ صفت: (ہندو) گرم۔ تتا۔ بحرور +

نوائب۔ ع۔ اسم مؤنث: نائبہ کی جمع۔ مصیبتیں۔ حوادث۔ حادثے۔ تکلیفیں۔ زحمتیں۔ کلفتیں۔ بلائیں

نوبت۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) کسی چیز کا وقت۔ باری۔ سما۔ وقتِ معین ؎

خوش تماشے وہ نہیں جاں نثر بانی کی ۔ اس میں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے (آتش)

وہ دو رتبہ ہوں آزار محبت جس کو شرکت ہو ۔ جو تپ آئے تو وہ تپ ہو کہ جس کا نام نوبت ہو (صابر)

(۲)۔ ف حالت۔ کیفیت۔ درجہ۔ عالم۔ طور۔ گت ؎

اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ ۔ اُن سے دم بھر نہیں دیکھا جاتا (داغ)

روتے روتے آپ کے غم میں یہ نوبت آ گئی ۔ شل مژگاں سوکھ کر کانٹا ہوا بیمار عشق (قدر)

ہو گئی کثرت عصیاں سے مری وہ نوبت ۔ ہے یہ احسان ملائک جو گنہگار مجھے (داغ)

تیر شب غم میں یہ سدا پہنچی ہے نوبت ۔ پھر کیونکہ بجا ہووے لب اور ساں کے بیکار (ظفر)

نوب

(٣-ف) نقارہ۔ دھونسا۔ باجہ۔ کوس۔ طبل + دمامہ۔ ڈنکا + سہ

ملک نوبت و نشاں تھے جو کل آج نوبت ہے نہ نشان نہیں + (رند)

نقارچی بھی ہجر میں میرے رقیب ہیں نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک بجی نہیں + (اختر)

(پہلے بادشاہوں میں دستور تھا کہ صبح کے وقت بہت سویرے اور شام کو نوبت بجا کرتی تھی ۔ گو سکندر کے زمانے میں تین وقت ۔ اُسکے بعد چار وقت اور سلطان سنجر کے عہد میں پانچ وقت بجنی شروع ہو گئی جسکی وجہ مؤرخوں نے یہ لکھی ہے کہ بادشاہ مذکور کے دشمن بادشاہ کی ہلاکت کے واسطے لوگوں کو بٹھا کر سحر و افسوں پڑھا کرتے تھے اور بادشاہ روز بروز نحیف و ضعیف اور دُبلا ہوتا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے عقلانے اپنی ذہانت سے تاڑ لیا اور بادشاہ سے کہا کہ پانچ وقت نوبت بجوانی چاہیئے اور مشہور کرو کہ بادشاہ مرگیا اُسکی جگہ دوسرا شخص تخت پر بیٹھا ۔ جب جادوگروں نے یہ بات سُنی تو وہ جادو کے کام سے باز رہے۔ بادشاہ جیسا تھا ویسا ہی ہوگیا اور اس بات کو مبارک سمجھکر ہمیشہ پانچ وقت نوبت بجنے کا حکم دیدیا) + (٣)-ف (٢) مہلت۔ فرصت۔ وقفہ (٣)-ف) موقع۔ قابو (٣)-ع) کرت۔ مرتبہ۔ کال۔ مدت۔ وقت۔ دور۔ حالت۔ گت۔ حد۔ انتہا (٤)-ع، ف) محافظت۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی۔ پاسبانی۔ (٥)-ف) سانحہ۔ واقعہ۔ حادثہ۔ مصیبت (٦)-ف) خیمہ۔ ڈیرہ۔ بڑا خیمہ۔ خرگاہ۔ بارگاہ (٧) صاحب برہان نے لکھا ہے کہ برہمنوں کے اعتقاد اور اصطلاح میں تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار کو ایک نوبت کہتے ہیں (٨)-ف) پہرہ۔ چوکی + سپاہیوں کا گروہ (٩)-ف) خیمۂ بزرگ۔ دل بادل۔ بارگاہ (عربی میں عبرانی زبان کے لفظ نوب سے آیا ہے)

نوبت آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ باری آنا۔ اَوسرا آنا + سہ

نوبت نہ آئی اور ہنگی ہوں وہ گناہگار پہلے جو سب سے حشر کو میرا حساب ہو (رند)

نوبت بجانا۔ ف۔ فعل متعدی: نقارہ بجانا + دور دورہ دکھانا سہ

ہر کِک اپنی بجاتا ہے نوبت بجا سوز کا کوس شہرت بجا ہے + (میر سوز)

نوبت بجنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نقارہ بجنا۔ نقارے پر چوب پڑنا۔ شادی ہونا۔ خوشی ہونا۔ بیاہ رچنا۔ خوشی منانا۔ شادیانہ بجنا +

نوبت بنوبت۔ ف۔ متعلق فعل۔ باری باری سے + وقتاً فوقتاً یکے بعد دیگرے۔ اپنے اپنے وارے۔ ایک کے بعد ایک سہ

ہے ہجر میں گر غلط دیا تو نقصان ہیں خنجر کے سہرے سے نہیں نوبت بنوبت آئیگا + (دبیر)

نوبت پہنچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (١) باری آنا۔ موقع آنا (٢) حالت یا درجہ پہنچنا +

نوبت خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نقارخانہ جو اکثر شاہی محل کے پھاٹک پر ہوا کرتا ہے۔ نوبت بجنے کا کوٹھا +

نوبت کا بُخار۔ ف۔ اسم مذکر۔ باری کا بخار۔ تیسرا یا چوتھیا بُخار۔ تپ نوبت +

نوج

نوبت کو پہنچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ حالت کو پہنچنا۔ درجہ کو پہنچنا۔ گت ہونا۔ گتی ہونا +

نوبت کی ٹکور۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نوبت کی آواز۔ ڈنکے کی آواز۔ نوبت کی دھیمی دھیمی صدا

نوبت گاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (١) پہرے کی جگہ۔ جیل خانہ۔ بندی خانہ۔ حوالات۔ حاجت (٢) نوبت خانہ۔ نقارخانہ +

نوبتی۔ ف۔ صفت (١) نوبت کا۔ باری کا۔ جیسے نوبتی بخار (٢)۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوبت بجانیوالا۔ نقارچی۔ نقارہ نواز (٣) پہرے دار۔ سنتری۔ چوکیدار (٤) کوتل گھوڑا۔ خالی گھوڑا (٥) خیمۂ کلاں۔ بارگاہ۔ چنانچہ نوبتی دار نوبتیکے پہرے والے سنتری کو کہتے ہیں (٦) شاہی باریدار۔ دربان +

نوبتی بخار۔ ف۔ اسم مذکر۔ باری کا بخار۔ تیسرے یا چوتھے روز کا بخار۔ تپ نوبت +

نوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دگنوار (١) نیوتا۔ وہ نقدی جو بیاہ شادی میں صاحب خانہ کو بطور رسم دی جاتی ہے (٢) بلاوا۔ طلب +

نوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نوتا دینا۔ بلاوا دینا۔ مدعو کرنا۔ بلا بھیجنا + شادی کا بلاوا دینا

نوتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دیجاتی ہے

نوتنی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) نئے دولہا دلہن کی رشتہ داروں کی طرف سے ضیافت ہونا۔ چالا ہونا +

نوتھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے نیوتا یعنی بلاوا دیا ہو۔ بلایا ہوا۔ مہمان۔ خوانندہ (بیاہ شادی کے لوگ جو شادی میں نیوتا دینے آتے ہیں یعنی جو کچھ اُنھوں نے اپنے ان کی شادی کے موقع پر دیا تھا وہ رقم ادا کرتے ہیں جو نیوتا نہیں دیتے وہ بھاجی کہلاتے ہیں یا اکثر ضیافت کھا جاتے ہیں)

نوٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ (Note) (١) ہُنڈی۔ پرومیسری نوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی بجائے کام دیتا ہے۔ کاغذی زر (٢) ٹیپ۔ یادداشت۔ ٹانک لینا + فرد۔ چٹھی۔ پرچہ۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا (٣) حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے۔ تفسیر۔ تشریح جیسے فٹ نوٹ یعنی وہ حاشیہ جو کتاب یا کاغذ کے نیچے لکھا جاتا ہے (٤) دستاویز۔ تمسک

نوٹ بک۔ انگلش۔ (Note-book) اسم مؤنث۔ کتاب یادداشت۔ بیاض یادداشت

نوٹ پیپر۔ انگلش۔ (Note-paper) اسم مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط کا کاغذ +

نوٹ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ یادداشت میں لکھنا +

نوٹ لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ یادداشت میں لکھنا۔ ٹانکنا۔ ٹیپنا۔ کتاب یادداشت پر چڑھانا۔ درج یادداشت کرنا +

نوج۔ ف۔ کلمۂ دعا۔ ع۔ (نعوذ کا بگڑا ہوا) (١) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ معاذاللہ۔ خدانخواستہ۔ دُور پار۔ دُور باد سہ

نوج ایسے کہیں اوباش سے گھر میں منہ لگ سب تانگے ہے یہ برا شہر دوگانا + (انشا)

ناک میں دم تھا چھڑایا ہے خدا نے آنا عشق کے جال میں پھر پھنسی جان ہو نوج دوگانا (رنگین)

نوچ

اتنا کہا ہے اُسے سخت کہیں شرم نہ تھی / اے وہ اجان کرتی لپیٹ پہ قربان ہوں نوچ (رنگیں)

(۵) حالت تنفر یا خفگی میں بجائے حرفِ نفی جیسے ہیں نوج آتی ہوتی - تمہارا کام تو ایسا ہی الا اسی ہے نوج تُجھے کوئی کام کہے + ۵

تجھ سے نے کا روگ لگانا مجھے ارمان ہو نوج / تو ہے بے پیر ترے گھر کوئی مہمان ہو نوج
صدمۂ حسین سکے جو ہووے پرائے بس میں / یا علی اُن پہ یہ کا طوفان ہو نوج } (رنگین)

تو خلق بہ دن : دکھلائے / ہے ہے الٰہی نوج وہ گھڑی آئے (ظفر)

(مطلق کا مخفف) نہیں مت جیسے جیا ایسی ہو جاتی ہیں تم تو نوج پولیس جانا + یہ کلمہ ہر کُرد

نوچا ناچی - ع - اسم مؤنث - کھسوٹا کھسوٹی - چھینا جھپٹی +

نوچ کھسوٹ - ع - اسم مؤنث - کھسوٹ - لُوٹ - جبر - دست اندازی - غارتگری +

نوچنا - ع - فعل متعدی - کھسوٹنا - مارنا - کھسوٹنا - پنجہ مارنا - بر کندن کا ترجمہ - گھر جہاد - جوسنا - کپڑے اُترے سے کھسوٹنا - مُفلس بنانا - ٹھگنا - کھسوٹنا - غارتگری کرنا +

نوچنا کھسوٹنا - ع - فعل متعدی - کُھسٹنا مارنا - چھینا جھپٹی کرنا + چٹکی مارنا - پنجہ مارنا + کھسوٹنا +

نوچو - ع - اسم مذکر - کھسوٹ - نوچنے کھسوٹنے والا - غارتگر - مُوسنے والا - مال مارنے والا - رشوت خور - راشی +

نوچی - ع - اسم مؤنث - بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرا کر کھاتی ہیں + کواری بازاری لڑکی - کسبیوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر اُنسے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اسکی آمدنی ہوتی ہے وہ اپنے تئیں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور اُنکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں +

نُوح - ع - اسم مذکر - نوحہ کرنے والا - رونے والا + ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی دو پُشت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں یشکر عربی میں شیخ الانبیا اور نجی اللہ کہتے تھے - اہل عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے ہیں - تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے - اوّل تو اس وجہ سے کہ آپ کے پاس سے ایک خارشی کُتّا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا کہ دُور ہو اے سگِ قبیح - مگر جب کُتّے نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کُتا اور تُو اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک روتے رہے - دُوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپ سے خوش ہوا کیونکہ اگر آپ دُعا نہ کرتے اور آپ کی دُعا سے تمام اُمّت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے ساتھیوں کو جب تک وہ زندہ رہتے بہکانے کی مزاحمت اُٹھانی پڑتی - پس حضرت اپنی دعا سے پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے - تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کیلئے دعا مانگی جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اِسی غم میں روتے رہے - بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے

نوح

نے اُمّت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتایا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ مرتے دم تک آپ اسی غم میں مبتلا رہے - بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر رویا کرتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑگیا - بہرحال آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دُعا سے آیا زیادہ تر مشہور ہے - آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی - اتنی عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی - عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا - دُنیا کی آبادی چونکہ دُوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی - اسلئے آدمِ ثانی کا بھی لقب پایا - آپ کے تین بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے - یافث کی اولاد سے چین ماچین - ترکستان - حام سے دیارِ مغرب - بنگالہ - حبش اور ہندوستان - سام سے جزیرہ - عراق - فارس - خراسان +

نُوح کا طُوفان - ع - اسم مذکر - وہ طوفان جو حضرت نوح علیہ السلام کی بد دُعا سے انکی اُمّت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصل کیفیت مذہبی کتابوں میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ۔ ۵

رونا کساں ہوا مجھے دل کھول کر نصیب / دو آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہوگیا (حیا)
کہتا ہے جسے نوح کا طوفان زمانہ / قطرہ کوئی ٹپکا تھا مرے دامنِ تر کا (نصیر)

نُوح کی کشتی - ع - اسم مؤنث - وہ کشتی جو نوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کیواسطے بحکمِ خدا تیار کی تھی اور اُسمیں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھکر اور نیک بندوں کو بٹھا کر اُس عذابِ الٰہی سے بچایا تھا - پنڈت موتی لال ہیں ۵

بہادیں اشک کے طوفان سے کشتی نوح کی ہم بھی / اُٹھادیں ایک پل کو ہم جو پردہ چشمِ گریاں کا ([illegible])

نَوحہ - ع - اسم مذکر - پُرسا - ماتم - شیون - مجازاً گریہ وزاری - رونا پیٹنا +

نوحہ گر - ع + ف - صفت - نوحہ کرنیوالی یا نوحہ کرنیوالا + رونے والی عورت یعنی مُردے کا بیان کرکے رونے اور رُلانے والا ۵

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں / مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

نوحہ گری - ع + ف - اسم مؤنث - ماتم - سیاپا - رونا پیٹنا - گریہ وزاری کرنا +

نوَد - ف - صفت - نوّے - دس کم سو - ۹۰ +

نَودھا - ہ - اسم مذکر - نیا پودا + نیا لگایا ہوا باغ +

نُور - ع - اسم مذکر - (۱) جوت - روشنی - تاب - چمک - تجلّی - جلوہ - اُجالا - چاندنا + درخشانی - درخشندگی - دُھوپ - چاندنی - تاب ۔ ا ۔ ۵

ہوتا ہے نُورِ ماہ کا یکساں جہان میں / تو خوب جانتا ہے کہ وہاں تھا یہاں نہ تھا (ارشد)

(۲) رونق - رُوپ - چہرے کی چمک دمک جیسے ایک نُور آدمی ہزار نُور کپڑا ۔ ۵

نور ہے اُسکے چاند سے مُنہ پر / اے مُحبّر بلائیں لو بیٹھے + + + (مُحبّر)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام وہ ، اور یعنی آتش کی

نو

نُورُالعَین ع - اسم مذکر - نورِ چشم، آنکھوں کی روشنی، بیٹا، لخت جگر، فرزندِ دلبند

جاتا ہے چلا یہ رشک باناں و آ ۔ لختِ دل بیقرار ہے کر ہمراہ
کیونکر رہ سکوں تجھے ہیں لے نورالعین ۔ اللہ نگہبان ہے پیروں کی بناہ } میر سوز

نُورباف ع، ف - اسم مذکر - جولاہا - پارچہ باف - کولی - مومن +

نُورباقی ع، ف - اسم مؤنث - پارچہ بافی - کپڑا بننے کا کام +

نُوربرسنا - فعل لازم - روشنی کا نمایاں ہونا - روشنی جھلکنا - نور افشانی ہونا

شبِ تاریک ہے پرنور گلیوں میں برستا ہے ۔ ہوا ثابت یہی کا شانۂ جاناں کا رستا ہے (ناسخ)

نُورجانا یا اُڑنا - فعل لازم - رونق اُڑنا - روپ جانا - رنگ و روغن نہ رہنا

چمک دمک میں فرق آنا جیسے منہ کا نور جانا +

نُورجہاں ع، ف - اسم مؤنث - جہانگیر بادشاہ کی معشوقہ کی خطاب جس کا اصلی نام مہرالنسا خانم تھا اور پھر نورمحل ہو کر نورجہاں ہو گیا۔ یہ عصمت مرزا غیاث کی بیٹی اور خواجہ محمد شریف ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ طہماسپ صفوی کا وزیر تھا۔ مگر گردشِ زمانہ سے اسکے سفر میں قندھار کی قریب پیدا ہوئی، چونا چھڑا سکے ماں باپ اسکو مفلس جنگل میں چھوڑ آئے مگر ایک سوداگر نے اٹھا لیا اور اسکی ماں کا کچھ پیمانہ مقرر کر کے اُسے دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی وجہ سے نورجہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک ہو گئی اور کچھ عرصہ میں اسکے باپ بھائی نے بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اسکی ماں محلِ شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شاہزادہ سلیم اسکی بیٹی کو دیکھکر عاشق ہو گیا۔ مگر اکبر نے اس بات کو معیوب سمجھکر نورجہاں کی شادی ایک ایرانی نوجوان شیر افگن نام کے ساتھ کرا دی اور شیر افگن کو بردوان بھیجدیا لیکن اکبر کے مرنے کے بعد جہانگیر نے اُسے قتل کرا کر نورجہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا جسکے سبب سے وہ خود اور اُسکا بھائی آصف خاں جو اسکا باپ اپنے اپنے رتبہ کو پہنچے کہ تحریر میں نہیں آ سکتے۔ عجیب غریب تھی +

نُورجھلکنا - فعل لازم - روشنی چمکنا - چمکنا ۔

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (شوق)

نُورِچشم ع، ف - اسم مذکر - (۱) روشنیِ چشم، آنکھ کی روشنی، آنکھ کی جوت (۲) بیٹا، فرزند +

نُورِدیدہ ع، ف - اسم مذکر - دیکھو (نورِچشم) ۔

مانو بہت رہا مجھے اشک چکیدہ کا ۔ آخر کو پاس آ ہی گیا نورِ دیدہ کا (نسیم دہلوی)

نُورظہور کا وقت - اسم مذکر - علی الصباح - صبح صادق کا وقت، پو پھٹنے کا وقت - روزِ روشن ۔

ساقی ظہورِ صبح و ترشح ہے نور کا ۔ دے دے یہی تو وقت ہے نورِ ظہور کا (نظیر)

نُورظہور کے تڑکے - تابع فعل - پو پھٹے - بہت سویرے - منہ اندھیرے علی الصباح

نُورٌ علیٰ نُور - کلمۂ تعریف - نور پر نور - ایک پہ ایک چمکیلا کہنا ہے - خوبی پر خوبی

نو

ایک پہ ایک جلوہ سبحان اللہ علیٰ ہذا سبب بہتر لئے کبھی الفرا بھی زبان پر کہیں

کہاں ہوں دہاں نورٌ علیٰ نور ۔ زباں شیریں بیاں نورٌ علیٰ نور
کمر پر دیکھکر زریں کمربند ۔ کہیں ہیں سب میاں نورٌ علیٰ نور
قیامت قامت و رفتار آفت ۔ زباں سحر بیاں نورٌ علیٰ نور
ظفر کے پاس دیکھ اُس رنگ پر کو ۔ کہیں ہیں دوستاں نورٌ علیٰ نور } ظفر

نُورِعین یا عینین ع - اسم مذکر - نورِ چشم، آنکھوں کی روشنی - دونوں آنکھوں کا نور - بیٹا - فرزند + دیکھو (نورالعین) +

نُور کا بجکا - اسم مذکر - تڑکا، تڑکا نور - (میر وزیر علی لکھنوی صبا تلمیذ آتش)

جابجا جلوے ہیں حُسنِ پاک کے ۔ نور کے بجکے ہیں پُتلے خاک کے (صبا)

(اہلِ دہلی نور کا تڑکا بولتے ہیں) +

نُور کا تڑکا - اسم مذکر - صبح صادق - علی الصباح - بہت سویرا - منہ اندھیرے کا وقت - پو پھٹنے کا وقت - اوّل وقتِ صبح - سپیدۂ صبح جیسے اُنکی بیٹی نور کے تڑکے پو پھٹے آئی تو دوپہر کو روٹی کھانے جاتی ہے

خیالِ عارض روشن میں صبح و شام یکساں ہے ۔ یہاں آنکھوں پہ رہتی نظر ہے نور کا تڑکا (نسیم دہلوی)
ملیا عجب شبِ تیرہ میں کریں تو مجھے ۔ نور کا تڑکا نظر آتا ہے اور سر تو مجھے (ناسخ)
بلاوہ دکھا کر خوبرو رخسارِ جبیں کو ۔ قرآں کی تلاوت کر رہے نور کا تڑکا (امانت)
مانندِ صبح بار ہیں جلوہ ہے نور کا ۔ کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا (برق)
چھپتے ہیں حلقۂ گیسو میں اُس رخسار روشن پر ۔ بغل میں ظلمت شب کے لیا ہے نور کا تڑکا (آتش)
شراب و لالہ گوں سے ساقیا جام صبوحی بھر ۔ شفق اپنی مجھے دکھلا رہا ہے نور کا تڑکا (؟)

نُور کی باتیں - اسم مؤنث - (لکھنؤ) عجیب اور انوکھی باتیں یا چکنی چپڑی باتیں جیسے

ہم سے کب ہوں یہ نور کی باتیں (مصرعہ جان صاحب)

نُور کے تڑکے - تابع فعل - علی الصباح - قبل از طلوعِ آفتاب - سورج نکلنے سے پہلے - صبح ہی صبح - روزِ روشن سے

یاد آئی تجکو مرم اُس پری کی لے ظفر ۔ آپ جو ہیں جبکہ دیکھے نور کے تڑکے حباب (ظفر)

نُور کے سانچے میں ڈھالنا - فعل متعدی - نہایت حسین اور خوبصورت بنانا - سراپا نور ہی نور سے بنانا ۔

تجھے کیا نسبت کرتے ہیں لیلیٰ کے کالے سے کالا؟ ۔ تجھے تو نور کے سانچے میں ڈھالا لکھا ہے (؟)

نُور کے سانچے میں ڈھلنا - فعل لازم - سراپا نور ہونا، نور مجسم ہونا - نہایت حسین اور خوبصورت ہونا +

نُورانی ع - صفت - (۱) چمکیلا، تاباں، چمکدار، منور، روشن (۲) گورا چٹا + نورانی

ملہ برات اُس رات کو ہے جشم پہ دورہ + پھر اُس پہ روشنی نور سے نور و قدر

شہوت سے پاک۔ روحانی۔ آسمانی۔ ملکوتی۔

نُورانی چہرہ یا صورت۔ ۱۔ اوّل اسم مذکر، دوم مؤنث:۔ پاکیزہ صورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ خوب صورت چہرہ +

نَورَس۔ ف۔ صفت۔ (۱) نورسیدہ۔ میوۂ تازہ۔ نیا پکا ہوا پھل۔ رُت کا پکا ہوا پھل (۲) نوبات۔ نوخیز۔ نوجوان۔ گبرو +

نورمل سکول۔ انگلش۔ (Normal School)۔ اسم مذکر: باقاعدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ تعلیم المعلّمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے +

نُورہ۔ ع۔ اسم مذکر: چونا اور ہڑتال جو بال اکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اکھاڑنے کی دوا ؎

کالک لگے نہ ریش سفید جناب میں ۔ اے شیخ جی لگائیے نورہ خضاب میں (...)

ہمیشہ شیخ سے یہ گفتگو ہے رندوں کی ۔ لگا دو ڈاڑھی میں نورہ خضاب کے بدلے (...)

نوزدہ۔ ف۔ صفت: اُنّیس۔ ایک کم بیس +

نوش۔ ف۔ نوشیدن کا امر۔ (۱) پی (۲) مرکبات میں پینے والا۔ نوشندہ جیسے قدح نوش۔ مےنوش۔ بادہ نوش (۳) صفت: شیریں۔ میٹھا۔ گوارا (۴) اسم مذکر: آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ شکر۔ عسل۔ انگبین (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافعِ زہر۔ زہرمہرہ۔ فادزہر (۸) راس۔ موافق۔ سازگار۔ انگ لگنے والا۔ جزوِبدن ہونے والا۔ (مضموم نون و واو مجہول ساکن پڑھنا چاہیے)

نوشِ جاں فرمانا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: کھانا۔ تناول فرمانا۔ جب کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمائیے یا کیجئے اور اگر کوئی بزرگ یا کوئی کھانا کھاتا ہو اور کوئی دریافت کرے کہ کیا کرتے ہیں تو جواب دیتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسمیں ایک یائے معروف زیادہ کر کے بولتی ہیں ؎

اے ہے کیوں نزناقی نے کئے نوشی جاں ۔ جوں کے توں یوں ہی ہیں نکلے ہیں بھی نگوڑے (رنگین)

کہا تو بیچ لیکن سوز کے نوش ہے بھر و ساغر ۔ اُسے تم مُنہ لگا آنکھیں کرو اب نوشِ جاں مُشفق (سودا)

نہ رہتا ایک قطرہ بھی شیشۂ عشق میں باقی ۔ جو کرتے نوشِ جاں ہم اب غم پہلے سے پیتے (ظفر)

کہا بیٹھے نہ مجکو نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا ۔ مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آتش ہے گویا (رشید)

نوشِ جاں ہو۔ ف۔ محاورہ: انگ لگے۔ گوارا ہو۔ راس آئے۔ موافق ہو۔ سازگار ہو۔ تناول فرمانا مبارک ہو ؎

فراقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو ۔ یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی (آتش)

نوش دارو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تریاق۔ فادزہر۔ زہرمہرہ (۲ مجازاً)

شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُختِ رز۔ (۳) طبی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ، دل کو فرحت بخشنے، معدے اور دماغ کو قوّت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے ؎

دوست ہی دشمنِ جاں ہو گیا اپنا آتش ۔ نوش دارو نے کیا پیدا اثر سم پیدا (آتش)

نوش فرمانا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: (شرفا) کھانا پینا، دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں

نوشابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲) مؤنث۔ ایک عورت کا نام جو ملک بردع کی بادشاہ تھی اور سکندرِ اعظم نے اُسے روس سے چھڑا کر لایا تھا +

نوشاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک حُسن خیز شہر کا نام۔ شہرِ معشوقاں +

نوشادُر۔ ف۔ اسم مذکر: (مشہور بفتح دال۔ مرکب از نوش جادر یعنی تریاقِ آتش) ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواحِ سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اُس پہاڑ کے غار سے جو دستان علاقۂ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اس غار میں سے دھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ یہ سب عمدہ قسم کا نوشادر ہے۔ دوسرا نوشادر وہ ہے جو پزاووں اور آووں میں گندگی وغیرہ کے جلنے سے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ہندوستانی لوگ اسی کو عقاب و نسر طائر و مشاطہ کہتے ہیں اور عرب والے ملح بوتیہ۔ آنکھ کی سفیدی کے واسطے مفید ہے۔ اصل میں ایک قسم کا کھاری نمک ہے۔ مزاج اسکا تیسرے درجے میں یابس اور بعض کے نزدیک تیجے میں حار +

نَوِشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ لکھت۔ کتابت۔ لکھائی۔ عبارت (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ لکھتم۔ تحریری سند +

نَوِشت خواند۔ ف۔ اسم مؤنث: لکھت پڑھت۔ لکھنا پڑھنا +

نَوِشت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: تحریر کرنا۔ لکھتم کرنا۔ دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و اقرار لکھ دینا۔ لکھائی کرنا۔ کارِ تحریر کرنا +

نَوِشت ہونا۔ ف۔ فعل لازم: لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا۔ باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہونا +

نَوِشتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک۔ مچلکہ (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پرالبدھ ؎

سرنوشتے میں نہ سہیلے کے صحت کہاں ۔ جبکہ نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

یہ نوشتہ کی ہے خوبی کر وہاں پہنچا یا ۔ کبوتر نے ہمارا نامہ صبا نے کا غنچہ (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو ۔ ملائک جو لوح و قلم دیکھتے ہیں (سودا)

نَوشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بادشاہِ نوجوان۔ دولہا۔ بنا ہوا دولہا (۲) عرف و تخلص بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عرف +

نَوشہانہ۔ ف۔ صفت: نوشہ کی مانند۔ دولہا کا سا۔ دولہا کی مانند۔ جیسے بادشاہ

نوش

کاسا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

نوشیرواں۔ ف۔ اسم مذکر: مرکب از نوشیں + رواں (بمعنی جان) چونکہ لوگ اسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اِس سبب سے یہ لقب پڑگیا۔ مگر نامۂ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ قباد اپنے بھائی بلاش کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں ٹھیرا اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی روز حاملہ ہوگئی۔ صبح کو قباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا اور وہاں سے جمعیت لیکر جب ایران کو واپس ہوا تو اتفاق سے پھر نیشاپور میں ٹھیرا دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا۔ پس اُس نے اُس لڑکے کو لاکر سامنے کھڑا کیا قباد نے دیکھکر بہت شادمانی کی اور نوشیرواں نام رکھا جس سے یہ غرض تھی کہ مجھکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ ترکستان سے آکر قباد ایران کا بادشاہ ہوگیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دے گیا۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہورِ آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں لفظ عادل اسی کا جزوِ نام تھا۔ رسولِ اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اسیکے زمانے میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ بادشاہ جو دانا حکیم بزرجمہر حکیم کا وزیر تھا جسے آزاد سرو نامی نوشیرواں کا ایک مقرب تلاش کرکے لایا تھا۔ جو داد کرے ایسے بادشاہ کو کہتے ہیں +

نوشیں۔ ف۔ صفت: گوارا۔ شیریں۔ میٹھا۔ شہد سا۔ قند کی مانند۔ مصری کی مانند +

نَوع۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) قسم۔ جنس۔ بھانت۔ جاتی۔ ذات۔ (۲) وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ + شکل۔ صورت۔ ہیئت (۳) منطق) وہ کُلّی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

نوک۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) انی۔ بھال + نیش۔ ڈنک + مچنگ۔ چونچ۔ منقار۔ سِرا۔ سِرے +

جب اگر اُس نے دیکھا نظر دل میں پٹ گئے ۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کاری ہوگیا + (برق)

جب اُنکے کان چھپکے ہوئے ہیں میں شختہ اُٹھا دیئے ۔ تو ہم نکوں میں لاتی عاشقوں کے نوک سوزن کی (امانت)

(۲) لباس وضع۔ وضعداری (۳) اُون۔ خود بینی۔ ڈینگ + چھیڑ۔ چھیڑ خانی + نوک زنی +

ہے مژدہ جو بڑا مرغِ معنی آنکی ۔ مستو تنے نوک جھونک کی بات چلی جاتی ہے (میر)

(۴) حرمت۔ ٹیک۔ ناک (۵) آن۔ انوٹ۔ انداز۔ وضعداری ادا +

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک ۔ لئے انداز کج ادائی کا + + (ظہیر)

نوک پان۔ ا۔ اسم مذکر: جُوتی فروش۔ جوتی کی نوک کا چمڑا۔ اُسکی خوبصورتی مضبوطی اسیطرح پان یعنی ایڑی کا کفش چمڑا +

نوک پان دیکھئے یا ملاحظہ کیجئے۔ (محاورۂ جوتی فروشاں) جس وقت

نوک

جوتی فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہیں تو یہ لفظ اُسکی مضبوطی و خوبصورتی۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھئے نوک کیسی عمدہ چمڑے یا کھونٹ کی لگی ہوئی ہے۔ یا کیا خوب خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے۔ ایڑی سے پنجے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک پلک۔ ا۔ اسم مؤنث: (۱) آنکھ ناک (۲) صفت: تناسب اعضا آنکھ ناک کی خوبصورتی۔ طرح دار وضع دلکش۔ آن و انداز دلفریب۔ نک سک سے درست۔ دلمیں کھبنے والا نقشہ

دل میں عاشق کے تصور سے کھُب آن کی ہے ۔ ان حسینوں کی غضب نوک پلک آن کی ہے (داغ)

نوک پلک یا نوک پنجے سے دُرست۔ ا۔ محاورہ: سج دھج سے ٹھیک۔ نک سک سے درست۔ سرتا پا درست ہونا۔ سنورا۔ آراستہ پیراستہ۔ ہر طرح ٹھیک۔ موزوں

نوک جھونک۔ ا۔ اسم مؤنث: (از نوک + جھونکنا) آوازہ۔ توانہ۔ رمز و کنایہ۔ طعنہ تشنہ۔ طعن و طنز کی باتیں۔ چھیڑ چھاڑ۔ چشمک۔ چھیڑ چھیڑ خانی۔ نوک زنی۔ نیز مزاحی شوخی سے

ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھونک ۔ بیٹھی چھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے (داغ)

ہونا زمیں ہے نوک جھونک اُنکے فراق ۔ غضب گئی ہیں ہمارے یار کی آنکی طرح (فراق)

ہیں جانیں اور جنبشِ مژگاں کی نوک جھونک ۔ تو آنکھوں بڑائے ابھی کرے آپ (ناظم)

نوک جھونک آگئی چلی جاتی ہے وے سیے ۔ کتنی مژگاں میں یا تیز گئی ہیں آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس جنبشِ مژگاں کے جو ہے نوک جھونک ۔ وہ کہاں ہے نیزہ بازانِ دکن کے دم چلے (")

جب سے ہوتی ہے تری مژگاں کی سے نوک جھونک ۔ تیر ٹوٹے تن سے تن ہوئی نشتر ادتے (")

رہتی اُس نگاہ و غمزہ سے نوک جھونک ۔ رکھتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا او بلا سے ہم + (ظہیر)

نوک چوک۔ ا۔ اسم مؤنث: چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ کنایہ۔ حرف گیری۔ شوخی شرارت۔ چھیڑ چھاڑ سے اشاروں کی بول

نوک چوک اک چال سے پیدا ۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

نوک دار۔ ف۔ صفت: نکیلا۔ انی دار۔ چینا +

نوک دُم بھاگنا۔ ا۔ فعل لازم: دُم دبا کر بھاگنا۔ بِلا بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ پیچھا کھاجانا +

نوک رہ جانا۔ ا۔ فعل لازم: (دیکھو) بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ ناک رہ جانا۔ بات رہ جانا

تیز سے پر کھنچی اُس کے مژگاں کی شبیہ ۔ نوک رہ جائے الٰہی خامۂ بہزاد کی (امیر)

نوکِ زباں۔ ا۔ اسم مؤنث: (۱) زبان کی نوک۔ زبان کا سرا (۲) صفت: حفظ۔ ازبر۔ زبانی یاد۔ سینکڑوں غزلیں نصیحتیں انہیں نوک زبان ہیں۔ (دیکھو نیلی)[1]

محبت سن حال آبلہ پائی ۔ دیکھیں ہم کوئی بڑا دیکھے
اسکو یہ داستاں ہے نوکِ زباں ۔ ان یہ قصہ زبان خار کے } قطعہ مُرتبہ

نوک زبان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا +

نوک زبان ہونا۔ ا۔ فعل لازم: ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا +

کبھی مصائبِ اہلِ بیت نہیں منبر لکھوں گا ۔ تمام نوکِ زباں ماجرا سنا رہا ہو (داغ)

[1] سپہرِ مطلب کی کہانی ہے اُنہیں سے عقرب ۔ یہی افسانۂ مجنوں کہ زبان رہتا ہے (داغ)

حافظ جو بوسۂ لبِ ترسے نصیحت کا کیا جبر ہے کہ قرآن مجھے نوکِ زباں ہے (عاشق)

نوک کی لینا - فعل لازم - (۱) دوڑ کی لینا - شیخی کی لینا - شوخی کی لینا - اپنی بات کو بڑھانا - فخر کرنا ۔

تیرے خنجر سے بھی تو اے قاتل + نوک کی نوجوان لیتے ہیں + (داغ)

کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا + (امیر)

(۲) بڑھ کر کام کرنا - خالی فخر کام کرنا - استادی کا کام کرنا +

دیا دوست کو بزمِ دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ بر نے گیا + (داغ)

(۳) پاس وضع رکھنا - وضعداری نباہنا - اپنی وضعداری پر قائم رہنا +

نوکا جھوکی یا نوکا چوکی - اسم مؤنث - چھیڑ چھاڑ - طعن - تعریض - آوازہ - توازنہ - شوخی - شرارت +

نوکر - ف - اسم مذکر - چاکر - ملازم - ٹہلوا - خدمتگار - سیوک - خادم - خدمت گزار +

اہل کار - جیسے بندہ ایک نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے

بینگنوں کو اچھا کہا ہے بھی تعریف کر دی جب آپ نے برا بتایا اپنے برا کہ دیا یہ فقرہ کہا ہے

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار + (غالب)

مستحق استقدر نہیں بندہ جال کے اُٹھے نقرہ جینگ دیر نکال نکال کے

تم ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالیے گا ذرا دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھو تو سننے کے واسطے مژدہ ڈھونڈو نہ اُٹھانے کیو اسطے (منیر)

بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر ترکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تولیخاں کو نوکر کہا کرتا

تھا مگر یہ کوئی دلیل نہیں ہے کیا ترکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) +

نوکر آگے چاکر، چاکر آگے کوکر - ا - محاورہ - خانہ ساز اور حیلہ جو نوکر کی نسبت

بولتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دوسروں پر ڈالے اور دوسرا اوروں پر +

نوکر رکھنا - ا - فعل لازم - ملازم بنانا - اپنی خدمت کیواسطے مقرر کرنا +

نوکرانی - ا - اسم مؤنث - (عوام کا لا نعام) - ملازمہ - خادمہ - ماما - اصیل +

نوکری - ا - اسم مؤنث - (۱) خدمت - ٹہل - خدمتگاری - ملازمت - سیوا -

چاکری (۲) کام دھندا - کاروبار - شغل (۳) تنخواہ - حق الخدمت +

نوکری اَنڈی کی جڑ ہے - ا - محاورہ - یعنی روزگار کو کچھ قیام اور پائداری

نہیں - نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہئیے کیونکہ انڈی کی جڑ سے بھی بودی ہے +

نوکری برطرف روزی ہر طرف - ا - محاورہ - یعنی ایک در بند ہزار در

کھلے آدمی بیروزگاری سے پریشان خاطر نہ ہو یہاں نہ ہوئی تو دوسری جگہ موجود ہے

نوکری بڑی کیمیا ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کیمیا ہے جس سے روپیہ ملتا ہے اُٹھتے بیٹھتے تنخواہ چڑھتی ہے +

نوکری پیشہ - ا - اسم مذکر - وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو -

نوکری کر کے کھانے والا - ملازمت کرنے والا +

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں - ا - محاورہ - یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی

میں آیا کام کیا نہ جی میں آیا نہ کیا - نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں -

نوکری دینا - ا - فعل متعدی - کام پیشانہ بجا لانا - فرض ملازمت ادا کرنا +

نوکری سے لگنا - ا - فعل لازم - کام سے لگنا - ملازم ہونا - چاکری پانا +

نوکری کرنا - ا - فعل متعدی - ملازمت کرنا + کام بجا لانا +

نوکری کی جڑ زبان پر ہے - ا - محاورہ - یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں +

نوکری نت نئی - ا - محاورہ - ایک ہی نوکری پر نہ پڑا رہے ایک ہی کام کا خوگر نہ ہو

جا تا نوکروں کو دق رکھے اُس سے بھی کہتے ہیں +

نوگری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) پہنچی - ہاتھوں کے ایک زیور کا نام +

نَوَل - ہ - صفت - (گیتوں میں) نیا - نوا + نوخیز - نوعمر + شستہ - منو ہر - ونا + نادر - عجیب +

مورا جگا کے جوبن ٹوٹا بارہ برس کی نول دُلہنیا ہائے نگن بچ بیچ ناد اٹھی (ٹھمری)

نَوَل - ہ - اسم مذکر - (ہ جُرپ) نیولا - راسُو +

نوَال - ع - اسم مؤنث - (نوال کا مخفف) عطا - بخشش +

نَوم - ع - اسم مؤنث - نیند - خواب - سندرا +

نومی - ہ - اسم مؤنث - نویں - نہم - ہندی کی نویں تاریخ +

نُون - ع - اسم مذکر - (۱) عربی کا پچیسواں حرف - فارسی کا انتیسواں جسکا بیان

حرف نون کے شروع میں مفصل لکھا گیا (۲) مچھلی + تلوار + دوات - سیاہی +

نون - ہ - اسم مذکر - نمک - لون - لوع + (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نون تیل - ہ - اسم مذکر - اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سلف - ضروری سامان

معاشرت جیسے مچول لگنا رنگ ڈھنگ مجھ لگے بتیاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں +

نوٹا - ہ - فعل لازم - جھکنا - خمیدہ ہونا - ٹیڑھا ہونا - خم کھانا + متواضع ہونا +

نوناچماری - ہ - اسم مؤنث - بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام ہے

او مُوئے بیرن کیا جانے تو یہ بوی پیر کو نرسنا نوناچماری اور کلوا بیر کو (راحت)

نونی - ہ - اسم مؤنث - (۱) کچا گھی - مسکہ - مکھن (۲) کھار - شور - شوریت - وہ کھار

جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے + (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نونی لگنا - ہ - فعل لازم - کھار لگنا - دیواروں کی مٹی کا شور کے سبب جھڑنے لگنا +

نونیا - ہ - اسم مذکر - (۱) نمک بنانے والا - نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا

کا ساگ جسکے پتوں پر شی اور چکنی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے +

نوول - انگلش Novel, اسم مذکر - عشق آمیز قصہ - کہانی - افسانہ - داستان +

نوید - ف - اسم مؤنث - (۱) خوشخبری - مژدہ - بشارت - نیز خوش - سندیسا ہے

ہ بضم نون و واو مجہول ساکن و بفتح نون و واو معروف - بجعنی عضو تناسل - بچ - مچھو +

نوی

سیکھی تو یہ وصل دیتی ہے مجھے ہر دم | شاد فرو خوشی ہوتی ہے وقت کلام ... (نسخی)

(۲) بیوپار - ق - تقریب - شادی - بیاہ و ... (بوجہ مروت)

نویس - ف - صیغہ امر - (مرکبات میں اسم فاعل ہو جاتا ہے) لکھنے والا - نویسندہ جیسے خبر نویس - عرضی نویس - اخبار نویس - نقشہ نویس +

نویسندہ - ف - اسم مذکر - لکھنے والا - محرر - منشی + مؤلف - مصنف +

نویسی - ف - اسم مؤنث - لکھنے کا کام - محرری - جیسے خبر نویسی - اخبار نویسی - نقشہ نویسی

نویل - ه - اسم مذکر - (گنوار) وہ پیغام جو لوگ برادری والوں کو شادی میں شریک ہونے کے واسطے بھیجتے ہیں - بلاوا - نیوتا +

نویلا - ه - صفت - (۱) نیا کا مترادف - نیا - تازہ - نو - جدید - ایجاد کیا ہوا جیسے نیا نویلا (۲) انوکھا - البیلا - عجیب - بانکا + جدا - نرالا سب سے الگ ع

(نظیر)
یاسر منڈا کے بیٹھے آنا دھو نویلے | یا خود جٹنے کے کھا کر سو روپ رنگ کھیلے
بیلے گئے ہزاروں موتنڈے نقیر چیلے | جب آ کنا پکاری جا سو سے اکیلے
نکیہ ہوا تو پھر کیا بستر ہوا تو پھر کیا

فاصی بات پہ ہے ... نویلے ہیں تو | دوا سارے جہاں سے یہ نرالا نخرا نویلا (رنگین)

(یہ لفظ بفتح ... و ... بضم ... پڑھنا چاہیے) +

نویلی - ه - اسم مؤنث - (۱) نئی - انوکھی + نرالی - البیلی + بانکی ترچھی + نوعمر - بالغ - دست نارسیدہ - اچھوتی - کنواری - کنیا + اجنبی - انجان ع

دیسی نویلی ... کسی ... | آج کنہیا نے گھیر لی ... (رنگین)
... | نئی نویلی ابھی ہے ... (جان صاحب)

نُہ - صفت - ف - ایک کم دس - تسع - بنہ - نائن - ۹ - ۹ +

نُہ - ه - اسم مذکر - (ہندو) ناخن - نخن - وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے +

نہ - ف - حرف نفی - سنسکرت - نو ... نہیں - نا - مت - لا - حرف انکار ع

کہاں میں ... کہاں ... | نہ صاحب یہ خیال خام مجھے ہو نہیں سکتا (میر سوز)

(اہل علم ... تاکید ...) آؤ نہ تم ... کلام + روز جزا ابھی ہے ... ہوں

تو ہے ... ہوں ... | تو ہی بتلا نہ کہ ہم میں سے کہ کس نے یاد (میر سوز)

آئینہ ... کے ... | آخر ش قتل کا عالم ہی کے ارماں ہوگا (انور)

سر ہے راہ وفا میں جو پہنچا | اُس سے پوچھ نہ حال منزل کا (رر)

... ہم ... میں ... خلق | آؤ نہ دیکھیں یہ تماشا کہاں نصیب (رنگی)

(یہ لفظ محبت ... کے واسطے برائے استدعا ع)

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق | نہ مری جان مت لے یہ جنجال + (میر سوز)

نہ

(پہلا جز ... استفہام اقراری ...) ... کلام ...

اے دل ... کی بزم میں کیوں ... | گفت ... (داغ)

وہ ستمگر دوست نکلا ... | کہیں ... (رنگی)

نہ الّذی نہ الّذی یا الا الّذی نہ الا الّذی - صفت - (ذو لفظ العوام) نہ ادھر کا نہ ادھر کا - نہ گھر کا نہ گھاٹ کا - ڈانواں ڈول - مذبذب - ... کسی کام کا نہیں - ناکارہ - بے مصرف ... ع

... | ... (رشک)

نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا - ف - محاورہ - اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا - نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ ہے نہ رنج میں - تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں - یہ محاورہ وہاں بولتے ہیں جہاں سب کے سب امتیازی ہوں اور کوئی کام کرنے والا نہ ہو +

نہ اینٹ ڈالیے نہ چھینٹ کھائیے - ف - محاورہ - نہ کسی کو چھیڑو نہ ... اگر تم کسی کو نہیں ستاؤ گے تو تمہیں بھی کوئی نہیں ستائیگا ... +

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے - ف - محاورہ - نہ زیادہ ہوگا نہ اکارت جائیگا - گنی ہوئی بنا شوربا - نہ زیادہ نہ کم - جو آدمی کھاتا ہے ویسے پکوانا +

نہ بولی نہ بولی - بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا - مثل - ... عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں تھی اور اگر بولی تو اس کرختگی اور خشونت سے ہمکلام ہوئی کہ گویا پتھر کھینچ مارا +

نہ پوچھو - ف - کلمہ ... وہم و بیان سے باہر ہے - قابل بیان نہیں - کیا کہنا ہے + واہ واہ سبحان اللہ - صلی علی +

(نسخ)
شوخی ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ پوچھ | بیتابی ہے جان بلب ایسی کہ نہ پوچھ
تھا وصل ... شب بسر ایسی کہ نہ پوچھ | پر بیکلی وقت سحر ایسی کہ نہ پوچھ
کیا خاک تھی ٹھہری نہ برے اس کے آگے | جاتی رہی آپ گھر ایسی کہ نہ پوچھ
قاتل کی شکایت تو نہیں ہے مگر اک بات | آئی ہے لب زخم پہ ایسی کہ نہ پوچھ
دی جان ... نے نہ کیا ترک وفا کو | کر جاتے ہیں اہل ہنر ایسی کہ نہ پوچھ

نہ پھٹکنا - ف - فعل لازم - نہ جانا - گریز کرنا - جیسے پاس نہ پھٹکنا +

نہ پہنچنا - ف - فعل لازم - لگا نہ کھانا - برابر نہ ہونا +

نہ ٹھوکنا - ف - فعل متعدی - خاطر میں نہ لانا - نہایت حقیر و ذلیل سمجھنا

... نظر اس کی ... میں جس نے دیکھی | پھر موتیوں کی ... نہ ٹھوکا (ریس)

نہ پینا لڑانا - ف - فعل متعدی - (مرغ باز) مرغ کو مستوا ... بے پانی کے مرغ کو لڑائے جانا - مرغ بازوں کی اصطلاح میں پانی تر گھڑی کے وقفہ کو کہتے ہیں ناکہ بس

ن

وسینے پر مُرغ سنسناتے۔ اُنکی بہار ہاری کریں اور پانی والی دکھائیں یہی نرپینا کہلاتی
والی کو کیسنگے کو نہیں ہیئک سُستہ جنگ کیسکو نہ ہوسے بولوں پڑتے جاتیں ہیں کہ نہ اترتے
جانا نہایت مضبوط اور ہم طرح والے مُرغ کا کام ہے۔ اسی واسطے محاورہ نرپینا مستعمل ہے
بیت کرتے ہیں۔ دو اثر ہی نہ رہا ہے۔ نرپینا مُرغ مرگ ہے چال ہی ہی اثار دیکھو (نکہت)

نرپیناں نرلانا۔ ا۔ فعل لازم۔ نر مُرغ باساں مُرغ کا سے پانی لکھنا اور سیم الفاظ تفصیل دیکھو نرپینا اور تال وہ ہے

مُرغ اسیں نرپینا لڑا ہے ٭ وہ تیں گُرنس کی الیسے چُنتا ہے (انشا)

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ ا۔ محاورہ۔ اس پیدا ہو سکنے نہ پیدا ہو بڑا جھگڑا بادی کی نسبت کہتے ہیں کہ کسی امر میں نہ جنتی اور نہ اسقدر بتا ہی ودے سوال کی تو ذرا سی بھی

نہ ہے مان نہ لچھے ہے منی آخر دُنیا فانی ہے۔ ا۔ محاورہ۔ آدمی کی عزت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے۔ ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں ٭

نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ ا۔ کہاوت۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے اس حکمت سے کام بنے کہ کسی کو نقصان وغیرہ نہ پہنچے ٭

نہ کتا دیکھیگا نہ بھونکیگا۔ ا۔ محاورہ۔ نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ وہ غرائیگا

نہ گائے کے تھن نہ گسائیں کے بھانڈا۔ ا۔ محاورہ۔ دونوں مفلس قلاش ہیں جیسا سائل ویسا ہی مجیب۔ نہ دینے والے کے پاس کچھ ہے نہ لینے والے کے رکھنے کا سامان ٭

نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے۔ ا۔ محاورہ۔ بُروں سے چھیڑ چھاڑ کرے نہ ذِلت اٹھائے۔ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اٹھائے ٭

نگوڑے میں اینٹ ڈالو چھینٹ پڑے۔ ا۔ محاورہ۔ بُروں کے منہ لگو تو ایذا پاؤ

نہ ماری مرے نہ کالی بُھگتے۔ ا۔ محاورہ۔ جو مصیبت کسی طرح دُور نہ ہو اُسکی نسبت اور نیز نہایت مضبوط ہونے کے حق میں بولتے ہیں ٭

نہ مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ا۔ کہاوت۔ نہایت بڑھے کی نسبت بولتے ہیں

نہیں کُتوں تیری نہ تو کہ میری۔ ا۔ محاورہ۔ جو شخص دوسروں پر عیب نہیں لگاتا تو دوسرا بھی اُس پر عیب نہیں لگاتا۔ بلکہ آپس کی رازداری کی نسبت بھی بولتے ہیں

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ ا۔ محاورہ۔ وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہ ہو گذر جائے ٭ (پانی دینے سے یہاں ہندوؤں کی وہ رسم مراد ہے جس میں وہ پتروں کو پانی دیتے ہیں) ٭

نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ ا۔ محاورہ۔ دونوں طرح خرابی ہے۔ ادھر کنواں اُدھر کھائی۔ نہ کرتے ہی بن آتی ہے نہ چھوڑتے ہی۔ یہ محاورہ اس مثل کا خلاصہ ہے۔ کہ سانپ کے منہ میں چھچھوندر نہ نگلے تو اندھا نگلے تو کوڑھی۔ نہ داد رفتن نہ پائے ماندن ٭

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ ا۔ کہاوت۔ کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی

نہا

کہتا پڑا ہاں، ہاتھ میں نہ سُلطان کے فیصلہ پہنچیگا نہ یا امر ظہور میں آئیگا۔ یہ کہاوت اُس شخص کی کہی ہے جو کرشن جی اور راجہ ہیں یہ پہنچنے کی بابت ایک شب ہوا تھا اور سادھ جانے اُس کی کا عقد کیسے اُن کے اصرار سے نجات پائی تھی) ٭

نہ منکر ہو ۔۔۔ اس کلام میں ۔۔۔ استعمال ہوتا ہے ٭

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب ٭ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

پھر جائے نہ دو کہ تم ہو کیسے بدمزاج ٭ ہم ابھی آتے تھے صاحب آکے واں چھوڑ کر (صاحب)

کچھ نہ کچھ تو ہو بات کے کہنے کے لیے ٭ اک زباں اور بھی رکھو نہ بدلنے کے لیے (ظہیر)

کیا خوب نزاکت ہے کہ الفت کی منہ دیکھی ٭ تم ہاتھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

نہاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اصل۔ بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو (۲) پیدائش۔ خلقت۔ نسل (۳) باطن۔ مکنون۔ دل۔ اندرونہ (۴) طبیعت۔ خصلت۔ سرشت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ سبھاؤ جیسے بدنہاد۔ نیک نہاد وغیرہ ٭

نہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ روز۔ دن۔ یوم۔ صبح سے شام تک۔ لیل کا نقیض جیسے لیل و نہار ٭

نہار۔ ف۔ س۔ صفت۔ مخفف ناہار (ناآہار) اُسکے معنی ناخوردہ۔ بن کھائے ہوئے۔ صبح نہ کھائے ہوئے۔ بھوکا۔ گرسنہ۔ صبح کو کچھ عرصہ تک نہ کھانا ہو ناشتہ صبح کا کھانا ٭ عرب میں نہار کا وقت صبح صادق کے طلوع سے آفتاب کے نکلنے تک مانا جاتا ہے۔ ایران والے کہتے ہیں نہار حاضر است۔ ہنوز نہار نکردم ٭

تجھ سے جو جو اتفاق ہیں و نہار ٭ یعنی جب دیکھا تجھے تب ہے نہار (رنگین)

نہار توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناشتہ کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا ٭

نہار رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا ٭

نہار مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسنے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ بن کھائے۔ ناشتا ناشکستہ۔ نہار۔ ناشکستہ (۲) صفت بن کھائے ناشتے کے بغیر جیسے نہار منہ پانی نہیں پینا چاہئیے

نہار منہ نام نہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بن کھائے نام نہ لینا جبتک منہ میں کچھ نہ جائے تب تک زبان پر نام نہ لانا۔ منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسے شخص کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑتا ہے ٭

ٹھنڈے رکھتے ہیں ہم بار بار منہ ٭ منہ تمہارا نام نہ لینگے نہار منہ (جرأت)

نہار ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ صبح سے بن کھائے ہونا۔ صبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا بالکل بھوکا یا گرسنہ ہونا (دیکھو کالم ۲ سطر ۱۰ شعر رنگین اسی صفحہ میں)

نہاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نہار۔ تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا۔ کلیوا۔ حاضری۔ چاشت (۲) ایک قسم کا شوربے دار سالن جو رات بھر پکتا اور صبح کو خمیری روٹی کے ساتھ اکثر کھایا جاتا ہے (دلی میں جاڑے کے موسم میں اکثر بنائی

نہا

علے الصباح بجا کرتے ہیں جیسے وقت کی نہاری میں ناٹ کا ٹکڑا ہی ہوتا ہے) ✦

(۳) ولی۔ وہ گھاس دانا جو گھوڑے والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں۔ گھوڑوں کو صبح جو گھاس وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نہیں وہ سات کا بجا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں۔

(۴) ولی۔ تر نعمت۔ خمار شکستہ دار رو دانہ۔ خاردار لگام ✦

نہاری کھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناشتا کرنا۔ کشکن کا ترجمہ۔ حاضری کھانا۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا ✦

نہاری والا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نہاری پز۔ نہاری بیچنے والا ✦

نِہال۔ ف۔ صفت۔ (۱) درختِ موزوں۔ نورستہ۔ درختِ نو نشاندہ۔ تازہ لگایا ہوا پودا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ بطریقِ مجاز مطلق درخت ؎

جو فیض خاک نشینوں سے سربلند ہوگا | کہ سبزہ پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

اسیر تو جو دکھے حالِ دل کو صورتِ شمع | پگھل آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

باغِ دنیا میں نہ راس آئی برومندی مجھے | وہ نہالِ خشک ہوں جو پھول پھل کر گر گیا (ظہیر)

(۲) نہالچہ۔ توشک۔ بستر گدا گیتھا۔ (۳) نشکار۔ صید۔ مجھے ہے چنانچہ اسی وجہ سے شکار گاہ کو نہال گاہ۔ نہالہ گاہ و نشالہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴) مجازاً کامیاب۔ بامراد۔ مالا مال ✦ خوشحال۔ فراغ بال۔ بے فکر۔ کامراں۔ بمقصد ✦ خوش و خرم۔ سرسبز و شاداب ؎

کیا زمیں میں بھری ہے دولتِ حسن | دانا ہو کر نہال آتا ہے ✦ (امانت)

نہال کرنا یا کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا۔ امیر بنانا یا بنا دینا۔ غنی بنانا یا بنا دینا۔ فارغ البال کرنا یا کر دینا۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا۔ سرفرازی بخشنا یا بخشدینا۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا ✦ نوازنا۔ لبریز کرنا ؎

اے دل اُسی کا نام غفور الرحیم ہے | جو دم میں دے کے سارے جہاں کو نہال کرے (مسرور)

(۲) سرسبز و شاداب کر دینا۔ طراوت بخشنا۔ سیراب کرنا ✦ سرسبز بنانا ؎

بہار دوست پھر آئی ترے تماشے کو | چمن کو حُسنِ قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

ابر کی فرصت سے کرو یہ نہلائے عالم کو نہال | ہم جدھر جاویں چلے یہ دیدۂ گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کرنا ✦ مراد پر پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ مراد بخشنا۔ فلاح کو پہنچانا ✦

جتائے کسکو سو بوستاں نہیں معلوم | نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (درد)

پہ ستم کب نصیب ہوتے ہیں | مجکو ظالم نہال کرتا ہے ✦ (داغ)

سبے وہ گُلِ چمنستان کہ ہر میں شاداب | دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے بھجوا دیا میرا آشیاں کیا خوب | نہال مجکو کیا آکے باغباں کیا خوب (اختر)

نہا

چمن میں لٹنے دے کون آشیاں نہیں معلوم | نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

نِہال لوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جسکی ایال کے دو حصے ہوں نصف بطرف راست نصف بجانب چپ۔ منحوس مانا گیا ہے ✦

نہال ہونا یا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مالا مال ہونا۔ امیر بنجانا۔ غنی اور متمول ہو جانا۔ بے پروا ہو جانا۔ آسودہ حال ہو جانا۔ دولت میں کھیلنا (۲) خوش و خرم ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ مسرور ہونا۔ فلاح کو پہنچنا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی بولتے ہیں) ✦

یہ دل لگا کے بہت خوش ہوا نہال ہوا | خدا حضور بچائے ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضمیر)

اس قد سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا | کیا سرو کیا صنوبر ہر ایک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت | خوب دل دیکھے ہیں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ مجکو کچھ نہیں طوبےٰ کی آرزو | سایہ میں اُسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (داغ)

(۳) سرسبز و شاداب ہونا۔ سیراب ہونا۔ طراوت پہنچنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ شاداب و شاداں ہونا ساقی جو تیرا دیکھا | نرگس کی ہو گئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

پڑا جو صبر جناں کا باغباں پہ عُذر | درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا (〃)

چمن میں ہر کے آگر میں کیا نہال ہوا | بڑھنگ سبزۂ بیگانہ پائمال ہوا (دیا شنکر نسیم)

نِہالچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہالیں۔ چھوٹی توشک۔ گیتھا۔ غالیچہ۔ گدڑی۔ بچوں کا بچھونا ✦

نِہالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ توشک۔ بستر۔ نہالچہ۔ غالیچہ ✦ لحاف ✦ رضائی ✦

نِہاں۔ ف۔ صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ جہاں کا نقیض۔ مخفی۔ پنہاں۔ سفتہ۔ گپت۔ مختفی ؎

تمہیں کیا کہئے شوخی یہ حیا وہ | رہو تو دل میں آنکھوں سے نہاں ہو (زکی)

رہو گے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو | بھلا بچکر رہو جاتے کہاں ہو (ذوق)

نہان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غسل۔ اشنان۔ جسم دھونا۔ حمام کرنا جیسے ندی کا نہان۔ گنگا کا سنان۔

نہان کا میلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو گنگا اشنان یا جشنا اشنان کا ہوتا ہے۔ اشنان کا مجمع ؎

بجے یہ لگے اے صنم نہانے میں | تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں (بحر)

نہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ پنڈا دھونا۔ بھیگنا۔ شرابور ہونا۔ تر بتر ہونا۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو وے عزیزو اُٹھا کے کندھوں پر | نہ لاؤ خاک میں جلکو ہیں نہانے مجھے (ذوق)

(۲) مبالغہ) ڈوب دینا۔ غرق ہونا۔ تر ہونا جیسے پسینوں میں نہانا۔ خون میں نہانا۔

(۳) ع) نہانے کی ضرورت ہونا (۴) ع) حیض سے فارغ ہونا۔ پاک صاف ہونا ✦

نہانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) حاجتِ غسل۔ نہانے کی ضرورت ✦ احتلام شیطانی ✦

نہانی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

لھ شب وصال کھو نکرا نہیں سنا کہیں تو ہم ہو نہیں تو روز ہیں وہ نہال کرتے ہیں (ق،ر)

نہا

نہانے کی ضرورت ہونا۔ احتلام ہونا۔ کپڑے آنا۔ عاشق ہونا۔ شمول کے دن ہونا

نہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سندان۔ ایرن +

نہایت۔ ع۔ صفت:۔ (۱) حد۔ انتہا۔ انجام۔ غایت۔ چھور۔ انت۔ آخر ؎

جور و ستم کی اُسکے جو غایت نہیں رہی ۔ یاں بھی مری وفا کو نہایت نہیں رہی (رسا)

(۲) از حد۔ بے انتہا۔ بہت۔ بکثرت جیسے نہایت تنگ کر رکھا ہے۔ نہایت ظالم ہے

نہائی دھوئی پھسل پڑی۔ ہ۔ محاورہ:۔ جو سب طرح سے تیار ہو کر ارادہ موقوف کر دیا۔ جانے کو تیار ہو کر جاتے جاتے مچل گئی +

نہتا۔ ہ۔ صفت:۔ بے ہتیا۔ غیر مسلح + وہ شخص جسکے ہاتھ میں ہتیا نہ ہو۔ خالی ہاتھ۔ بے اوزار ؎

تیغ ادا بھی پاس ہے بجز تیر نگاہ بھی ۔ کچھ اب ناز پروردہ نہتے چڑھے نہیں (رنگین)

نُہٹا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نہ (بمعنی ناخن) + ہٹا بمعنی زخم ناخن۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ خطرہ + جانور کے پنجے کا نشان ؎

ہاتھا پائی تو نہیں کچھ جانتے ایسی باتوں کو ۔ رہ گیا ہے یہ نشاں جو کہ تو کہتا ہے نُہٹا (داغ)

پہ کوثر سینہ پہ جو دکھاؤں دلبر ۔ ناخن ابروئے جاناں کے نہٹے اسکو (معروف)

کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہٹے ۔ ہیں ہاتھ پہ پڑی تلوار کے بیٹھے (نصیر)

تیغ تمام جسم پر سی یوں اپنے تن پہ لکیر ۔ جوں ہو ناخن کا نہٹا یا چوسل کی لکیر (ایضاً)

نُہٹا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نوچنا۔ پنجہ مارنا +

نُہٹے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہٹا کی جمع +

نہج۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سیدھا راستہ۔ کشادہ رستہ (۲) فارسی والے بضمتین بمعنی مطلق راہ۔ طریق + طور۔ ڈھنگ استعمال کرتے ہیں +

نہر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ شاخ دریا۔ دھارا۔ آبجو۔ وہ ندی جو دریا کاٹ کر نکالی گئی ہو۔ نالا جاری ؎

یہ نہر فیض جاری کس امیر کی ۔ ہے موتیوں کی آب میں کشتی فقیر کی (اسیر)

نہر کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا +

نہُرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُڑنا۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا + متواضع ہونا۔ فروتنی کرنا۔ گنوار نہڑنا بولتے ہیں +

نَہرنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناخن لینے کا آلہ۔ ناخن گیر +

نہرنی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چھوٹا ناخن گیر +

نہروا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بیماری رشتہ۔ یہ گول سفید تاگے کی مانند دو فٹ تک لمبا کیڑا خاص خاص مقامات میں پانی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اکثر راجپوتانہ۔ بمبئی۔ دکن وغیرہ میں اسکی کثرت ہے۔ یہ کیڑا خراب پانی کے استعمال سے جلد کے اندر اُس وقت گھس جاتا ہے جبکہ وہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔ پھر بڑا ہو کر اکثر ران ٹخنے

نہو

ٹخنے یا خصیہ وغیرہ سے خروج کرتا ہے۔ جہاں سے یہ کیڑا نکلنے والا ہوتا ہے۔ پہلے وہاں ایک گرہ پھر خارش ہو کر آبلہ بنجاتا ہے جس میں درد اور ورم ہوتا ہے بعد ازاں آبلہ پھوٹ کر کیڑے کا منہ دکھائی دیتا ہے جو آہستہ آہستہ کبھی بالشت نکل آتا ہے اگر عضلہ کی نس میں ہو یا نکلنے میں ٹوٹ جائے تو بہت جوش اور درد ہوتا ہے

نہری۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے +

نُہضت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ کوچ۔ روانگی۔ اُٹھنا۔ نہضت۔ چل چلاؤ +

نہضت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا +

نہُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا +

نہلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھوٹی جاتی ہے۔ مجھولا (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوں +

نہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) غسل کرانا۔ اشنان کرانا۔ جل ڈھلوانا + (۲) شرابور کرنا (۳) غسل میت دینا۔ مُردے کو غسل دینا ؎

پھر اور قرینہ نہ رہا ہے کسی کے ارث ۔ گنگنا چاہئے پانی مرنے نہلانے کو (مرزا رفیع)

نہلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اجرت +

نہلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نہلانا) +

نہُم۔ ف۔ س۔ صفت:۔ سنسکرت نوم ۹ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نواں حصہ +

نہنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مگرمچھ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیر دریا۔ شیر آبی۔ گرہ (۲) مجازاً تلوار۔ تیغ (۳) ہ۔ ل۔ تن تنہا۔ لنگوٹا ناتھا۔ آزاد +

نہنگِ اجل۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ موت کا مگرمچھ۔ مجازاً ملک الموت۔ جم دوت۔ موت۔ گذشتہ +

نِہنگ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں (۲) بےحیا۔ بے شرم۔ بے غیرت +

نہنگ لاڈلا۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت ابتر اور بے حیا (لڑکا) ناشائستہ + بالکل ڈولا بالکل ناز پروردہ۔ بے سرا +

نہنگ لاڈلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نری بھولی بھالی۔ بالکل ناز پروردہ۔ بالکل ابتر بے سری جیسے اپنا ہاتھ روکو اپنا عاقبت اندیش سوچو خدا رکھے آل اولاد والی نہنگ لاڈلی ہو

نہوت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناکسری + مفلسی۔ تنگدستی۔ تنگی۔ غریبی +

نہورا یا نہوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ للہ تھو پکار۔ بنتی۔ عاجزی۔ عجز و نیاز ؎

کیا شاہزادے نے جھنگڑ کیے یوں ۔ چلو ہیں کسی کے نہورے کیوں (میر حسن)

(۲) احسان رکھنا۔ منت۔ رکھنا جیسے ایک چیز دیتی ہے اور سو نہورے کرتی ہے (۳) ناز و نخرہ۔ گلہ شکوہ جیسے مجھے ناحق کے نہوڑے نہیں بھاتے +

نہو

نِہورا ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ گُن ماننا۔
ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا +

نِہوڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہ) مترادف جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کھانا۔ سرنگوں کرنا ؎
تواضع دشمنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے ۔ خمِ شمشیر سے شرماں نہوڑا نا ہے گردن کا (آتش)

نَہی ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ممانعت۔ امتناع۔ منع کرنا۔ روک۔ (۲) حرف۔ کوئی کام کرنے
کے لیے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے۔ فارسی میں امر حاضر پر میم مفتوح لگانے
سے اور اردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں +

نَہیب ع۔ اسم مذکر۔ (۱) (نہابہ) خوف۔ ہیبت۔ ڈر۔ بھے۔ ترس و بیم۔ ہول۔ دہشت۔
(۲) لُوٹ۔ غارت گری +

نِہیرہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) میکہ۔ عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ (گیتوں میں نیہر آیا ہے) +

نہیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ نفی۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار۔ امتناع + زینے
نا۔ اُنہوں۔ نا۔ نفی ؎

مانگا جو بینے بوسہ تو بولے یہ مسکرا ۔ جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (میر مجروح)
یارے وصل کے اقرار کی تدبیر نہیں ۔ شرم بن بن کے سکھا دیتی ہے تقریر نہیں (رنگی)
کہو مرگ سے ہاں نوازش کرے ۔ کہ اُس سے زیادہ نہیں جو چکی + (مومن)
زیستی کا عوض افلاک سے لو نگا ہیں مرگ ۔ قتل عاشق ہے یہ خونریزی بہار نہیں (〃)
میں اپنی چشمِ شوق کو الزام خاک دوں ۔ تیری نگاہ شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (〃)
تجھے شاید آنکھ کوئی دم شبِ فراق ۔ ناصح ہی کو لے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (〃)
وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)
بے یار روز عید شبِ غم سے کم نہیں ۔ جامِ شراب دیدۂ پُر نم سے کم نہیں (〃)

(۲) بجائے حرفِ شرط یا۔ ورنہ۔ وگرنہ ؎
تمہارا بس آفت ہے نہیں کیا کچھ ہو جاتا ۔ کہ نیلے تو وہ ہیں جو اُتر جاتے ہیں پتھر میں (ظہیر)

نہیں تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ وگرنہ۔ ورنہ۔ بہانت ؎
قسمل دکھلایئے کہیں تو ہمیں ۔ ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں + (جرأت)

نہیں سہی۔ ہ۔ تابع فعل۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا ڈر ہے +

نہیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ ناٹنا +

نَے۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت نیو ... (۱) نلی۔ بانسی + نرسل۔ کلک۔
سرکنڈا + خشک نلی جس سے منہ میں دھواں آتا ہے۔ (۲) بانسری۔ بانسلی ؎
شعلۂ آواز سے جھڑتی ہیں چنگاریاں ۔ نے بنائی تو نے کیا منقارِ موسیقار کی ++ (وزیر)

نے۔ ہ۔ ہم نکتہ علامتِ فاعل جو متعدی فعل میں اگر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے۔ وغیرہ

نی

حروفِ مغیرہ میں کا ایک حرف ؎
ہے نا امیدی سے فکر نہ کرو گے بیکس ۔ خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)
رات بھر کیا کیا جگایا نالۂ دست بگیر نے ۔ ایسی سوئی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تقدیر نے (ناسخ)

نی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (پنجاب۔ عو) ری۔ ارِی۔ اے۔ او ؎
ہے ہے نی بتوا کھو یا گیا ۔ مری جان ہوا کھو یا گیا + (گیت)

نئے۔ صفت۔ (۱) نیا بمعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲)
حروفِ مغیرہ یا آلیٔ متغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت
جیسے نئے انگرکھے کو کھونٹی لگا دی۔ نئے رستے سے آئے تھے +

نئے پنج۔ ا۔ اسم مذکر۔ (چابک سوار) پانچ سالہ یعنی پنج برس کی عمر کا گھوڑا۔
جوان گھوڑا جسے پنج کو پہنچ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو +

نئے جنم سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر سے۔ دوبارہ مر کر جیسے نئے جنم سے پیدا ہوا یعنی مر کر بچا +

نئے سرے یا نئے سِرے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ از سرِ نو نئے سِرے سے پھر سے۔ پھر۔ دوبارہ۔ نیا جنم
اُس گل کا پتہ نہیں پھر ہے مزنگ پہ سایہ ۔ شاخیں اُگیں سر سبز نئے سرے گل کرے (داغ)
دیکھ اُس گل کو جو شعلہ سا تابش سے چمکا ۔ کیا مرا داغِ کہن پھر نئے سرے سے چمکا + (جرأت)

نئے سرے سے جنم پانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دوبارہ زندگی پانا۔ مر کر بچنا۔ سخت یا
مہلک بیماری سے شفا پانا +

نئے نواب آسمان پر دماغ۔ ا۔ محاورہ۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے +

نئے نو دام پُرانے چھ دام۔ ا۔ محاورہ۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے۔
تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے +

نئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیا کی تانیث + جدیدہ +

نئی اَوسْتھا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) نوعمری۔ کم سنی۔ صغر سنی۔ خورد سالی۔
نابالغی۔ نابالغی۔ بال اوستھا +

نئی جوگن کاٹھ کی مُندری۔ ہ۔ کہاوت۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی
اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) +

نئی جوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (نئی اوستھا) +

نئی جوانی اور مانجھا ڈھیلا۔ ہ۔ کہاوت۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر جوانی کی
چمک نہیں کسی جاتی۔ یہ جوانی اور ایسی کم ہمتی یا نئی جوانی اور ایسے سستی +

نئی روشنی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ زمانۂ حال کی شائستگی یا علوم و فنونِ جدیدہ
نئی تہذیب +

نئی کہانی گُڑ سے میٹھی۔ ہ۔ کہاوت۔ نئی بات نہایت مرغوب و دلپسند ہوتی ہے

نیا

نئی نائن بانس کی نہرنی ۔ ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ بمعنی طنزا ، نئی نویلی جن کو بہت اتراتی
نئی نویلی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیہرو دختر اور نساء (۱) بالی بھولی ۔ ناتجربہ کار ۔
(۲) نئی بیاہی ۔ نئی دلہن ۔ دو چار دن کی بیاہی ہے

دیکھ دولہا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اٹھا اٹھا کر
نئی نویلی ابھی ہے جو ذرا تو دو چار دن حیا کر } جان صاحب

(۳) انوکھی ۔ عجوبہ ۔ عجب ۔ نرالی +
نئی نویلی نیا ڈھنگ ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ انوکھی کے انوکھے ڈھنگ ۔ نئے شوقین کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے لچھن +
نیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) جدید ۔ تازہ ۔ ابھی کا ۔ تُرت کا ۔ نَو جیسے نیا دانہ نیا پانی (۲) انوکھا ۔ نرالا عجیب ۔ طرفہ جیسے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی ۔ انجان ۔ ناواقف محض ۔

وہ آنکھیں نہیں لئے کیا پھر گیا　　وہ کا فرتو اب کچھ نیا ہو گیا + (انور)

نیا بانکا تانے کی تلوار ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں وہ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +
نیا پرانا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) مستعمل برتا برتا یا جانا ۔ نیا نہ رہنا ۔ نیا پن یا انوکھا پن جاتا رہنا ۔ کسی کو آئے ہوئے بات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پرانے بھی ہو گئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +
نیا پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تازہ پھل ۔ میوۂ نو رسیدہ ۔ نورس ۔ وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر حیلے بہانے دینا کسی کا دل میلا نہ کرنا ۔ کوئی نیا پھل لیکے آیا جب یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور گنے ڈھیر سا انعام دے دیا (چرخ منبلی)
نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ۔ ا ۔ محاورۂ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +
نیا تہ دور ۔ ا ۔ صفت ۔ موبیچ (نیا تہ دور) وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہ کھلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو ۔ ابھی کا بنا ہوا تازہ سلا ہوا بغیر پہنا ۔ بالکل نیا جیسے ابھی نیا تہ دور دوپٹا بنایا تھا جو دھوبن کھو لائی +
نیا حکیم دے افیم ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے ۔ نیم حکیم خطرۂ جان
نیا خریدا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تازہ خریدار ۔ نیا گاہک ۔

بیمار ہے آج حفرقل کا جو سودا پھرتا ہے　　ایک موجد ہے دوا سکا خریدار رہا (ظفر)

نیا راگ لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تازہ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ تازہ فتنہ اٹھانا ۔ نئی ضد

کرنا ۔ عجب بہت کرنا ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ۔

پیچھا رہ گئے نیاد وہ کرکتے ہیں　　جیا تو مجھے سن کے وہ کا خیال تو (ظفر)

نیا رنگ لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (نیا گل کھلانا) (قادر حسین خاں)

کھلتا ہے یہ مہندی کے لگا نیسے مری جاں　　لائیگا نیا رنگ ترا رنگ حنا اور + (قادر)

(۲) کھٹر و لانا ۔ راگ لانا ۔ نیا جھگڑا نکالنا ۔

طبیعت بگڑ کے وہ رنج اختر ہیں　　نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

نیا فتنہ اٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فتنہ تازہ برپا کرنا ۔ تازہ حشر برپا کرنا ۔ تازہ قیامت مچانا +
نیا فتنہ اٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تازہ فساد ہونا ۔ حشر تازہ برپا ہونا ۔ نئی قیامت مچنا ۔ نیا جھگڑا کھڑا ہونا ۔ نیا شور مچنا ۔

کیا قیامت ہے ستمگر تری طرز خرام　　فتنہ ہر گام پہ اٹھتا دم رفتار نیا (ظفر)

نیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلہ کھانا ۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا ۔ نو بر کردن کا ترجمہ (۲) ۔ عو ۔ اچھا دینا ۔ جلا دینا جیسے ابھی انگرکھا پہنا تھا ابھی نیا کر کے رکھ دیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث برا لفظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +
نیا گل کھلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تازہ فتنہ اٹھانا ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا ۔ انوکھی اور عجیب خبر اڑانا ۔ نیا صدمہ پہنچانا ۔

جلا کر چمن میں ترے باد صبا جاتی ہے　　نئے گلشن میں نیا گل وہ کھلا جاتی ہے (نساخ)

ہے ظفر جلتے ہیں ہم زخم پہ زخم تازہ　　گل نیا روز محبت سے کھلا جاتی + (ظفر)

نیا گل کھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا ۔ تازہ فتنہ اٹھنا ۔ نئی بات ہونا ۔

باغ ہستی میں کھلا گل یہ نیا میرے بعد　　غیر سے وہ مرے پھولوں میں ملا میرے بعد (معروف)

زخم سینہ میں جو ہوا تازہ　　اور اک گل نیا کھلا سچ سچ (ظفر)

خون سرخ ہے اسکے ہوا پان کا رنگ اور　　ان گل نیا آج کھلا دیکھئے کیا ہو + (عاشق)

نیا مسلمان قصائی کی دکان ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اسکے اظہار کے واسطے اس مذہب کی عام باتیں بغرض شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے +
نیا ملا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +
نیا نو دن پرانا سو دن ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ (۱) نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

اور پرانی چیز مدت تک قائم رہتی ہے + نئے آدمی کی قدر چندہی روز زیادہ ہوتی ہے۔ جو بعید سے قدیم کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

نیا نوکر ہرن مارتا ہے یا نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ ع۔ کہاوت۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت۔ کارگزاری اور بہادری دکھاتا ہے +

نیانویلا۔ ہ۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ نوکاہ یانا۔ نوخیز۔ نوعمر۔ نیدمان + بانکا۔ ترچھا جوان۔ انوکھا آدمی +

نیابت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قائم مقامی + نائب ہونا + سفارت + نیبی۔ ایلچی +

نیار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھانس پات۔ پوُلی۔ کڑوی۔ غوید۔ بھُس۔ چری +

نیارا۔ ہ۔ صفت:۔ رگنوار) (۱) جُدا۔ الگ۔ علیحدہ جیسے نیارے چولھے لیل جاؤ آدھا کھاتی سارا کھاؤں۔ کہاوت +

جہاں نہیں سب ہستی تحقیق کر دیکھ　　بلا ہے سب سے اور سب سے نیارا (حاتم)

ساجن وہ دن کون تھے کہ سُلجھے سے لاؤ ہیت　　اب وُکھ دے نیارے بیٹھے یہ کون بیس کی ریت (دوہا)

(۲) متفرق۔ انتر۔ مختلف (۳) چھانٹا ہوا۔ منتخب۔ انتخاب کیا ہوا (۴) علاوہ۔ ماسوا۔ جز۔ بجز +

نیارا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رگنوار) جُدا رہنا۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ ساتھ نہ رہنا دوسرے گھر میں رہنا + سے

یہ کہہ تو مانت نا ہیں تیرا کہا میں کیسے کرونگی　　کہا ہیں ہیں گھولت ہے جگہ چھاڑو بیانہیں نیاری ہو رہونگی (گیت)

نیاریا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریگ شو۔ خاک بیز۔ خاک دھول میں سے چاندی سونا نکال کر الگ کرنیوالا۔ مٹی دھو کر سونے چاندی کے ذرے نکالنے والا۔ قیمتی دھات۔ لکھو وغیرہ میں سے پیدا کرنیوالا

خاک چھانی نیاریوں کی طرح در در کی تلاش　　مجھکو فکر سیم تھی اور اُنہیں زر کی تلاش (قدر)

مُنہ سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو　　مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا (آتش)

طالب کو مٹی رکھتی ہے دُنیا ذلیل وخوار　　زر کی طمع میں چھانتے ہیں خاک نیارئیے (ایضاً)

یہ رنگت اُسکی سُنہری ہے گر دہائے کبھی　　نیارئیے کریں حمام سے بھی زر پیدا + (ناسخ)

(۲) ہنر ہوشیار۔ چالاک۔ نہایت چھان بین کرنیوالا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

نیاز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج + آرزو۔ تمنا جیسے بے نیاز (۲) بخیل خواہش۔ اظہار محبت (۳) اسم مذکر۔ مُرادف عجز۔ آدھینتائی۔ انکسار۔ عاجزی مسکینی۔ فروتنی جیسے مصرعہ سے یار کا وہ ناز اپنا یہ نیاز سے

ہوکچھ بھی نہ سی خاک　　وہ شوق توہو　　روش نقش قدم جانے نہ دے شان نیاز (زکی)

(۴) تحفہ درویش۔ تحفہ درویشاں۔ پرشاد۔ تبرک (۵ مذ) درود۔ فاتحہ۔ مُردے

کے نام پر کھانا وغیرہ دینا (۶) نذر۔ بھینٹ۔ چڑھاوا (۷) منت۔ التجا (۸) رسم۔ ملاقات۔ واقفیت۔ شناسائی جیسے مجھے آپکی خدمت میں اس سے بیشتر نیاز حاصل نہ تھا مجھے تو آپ سے ابھی نیاز حاصل ہوا ہے (۹) اُلٹا ناز سے

ہر بات میں بڑے ہو تو کچھ کرکے دکھاؤ　　تا نار ونیاز او را والا درجا او + جو حضور نظام)

(۱۰) شاہ نیاز احمد ولد حکیم شاہ رحمت اللہ بریلوی کا تخلص جنہوں نے سنہ ۱۲۵۰ھ میں وفات پائی

نیاز حاصل کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ ملازمت حاصل کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات حاصل کرنا۔ بڑے یا بزرگ یا ناواقف شریف سے شناسائی بہم پہنچانا۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ واقفیت بہم پہنچانا جیسے مجھے بھی آپسے نیاز حاصل کرنیکا بڑا ہی اشتیاق تھا پہلے مجھے آپ کی خدمت میں نیاز حاصل نہ تھا +

نیاز دلوانا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ فاتحہ دلوانا۔ درود و فاتحہ کرانا +

نیاز دینا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ فاتحہ دینا۔ بھینٹ دینا۔ منانا +

نیاز کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ کسی بزرگ کے نام کا کھانا کرنا (۲) نذر کرنا۔ بھینٹ کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نذر کرنا۔ قربان کرنا۔ صدقہ کرنا۔ نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔ تحفہ دینا سے

اگر تم آؤ یہیں سرفراز کرنے کو　　تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو (مصحفی)

بت ہیں گرچہ شہیں او ناز کرنے کو　　مجھ سے تو ہم بھی نہیں دل نیاز کرنے کو (آتش)

نیازمند۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج سے

کھلا یہ عقدہ مجھے دیکھکر عدو پہ فدا　　کہ جس نے ناز کیا وہ نیازمند ہوا + (داغ)

(۲) آرزومند۔ مشتاق۔ تمنائی (۳) مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ حکم بردار (۴) عاجز۔ مسکین (۵) غلام۔ خانہ زاد۔ ایک ادنےٰ ملازم جیسے میں تو آپکا قدیمی نیازمند ہوں (۶) متواضع۔ فروتن۔ آدھینتا سے

عزت میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے　　وُہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا + (ریاض)

نیازمندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ حاجتمندی۔ محتاجی (۲) مُفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی (۳) اطاعت۔ فرمانبرداری (۴) عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی۔ تواضع۔ آدھینتا (۵) غلامی + ملازمت + خدمت +

نیارہ۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ (ازناڑہ) ڈنڈی۔ ذکر۔ عضو تناسل + دیکھو (ناڑہ)

نیام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ غلاف شمشیر وغیرہ +

نیاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (سنسکرت) انصاف۔ عدل۔ داد۔ نصفت۔ معدلت۔ عدل گستری۔ فیصلہ۔ تصفیہ

نیاؤ چکانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا +

نیاؤ سبھا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) عدالت۔ کچہری +

نیا

نیاو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) انصاف کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا +

نیائے۔ س۔ اسم مذکر:۔ علمِ منطق + علمِ کلام + علمِ مناظرہ۔ علمِ دلیل۔ علمِ معقول +

نیائے شاستر۔ س۔ اسم مذکر:۔ منی گوتم کا بنایا ایک مشہور منطقی شاستر جس کا ماحصل یہ ہے کہ کارج کارن۔ کرتا یعنی فعل، سبب اور فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ اصل حقیقی بلا سبب کوئی کام نہیں کر سکتی مجھا ہے۔ بندے کی کیا طاقت کہ اس کے کام بنا دم مار سکے۔ یا اوّل اور سب آخر میں دخل دے۔ جس طرح کمار مٹی کے برتن بناتا ہے یا بڑھئی لکڑی کے کھلونے بناتا اور جس کام میں چاہتا ہے لاتا ہے۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو کسی کو بگاڑ سکیں اسی طرح وہ بنا دیتا ہے کام میں لاتا ہے۔ مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے بیچارہ و مجبور ہے

نیایش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خدا تعالےٰ کی حمد و ستایش۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی تعریف + تحسین و آفریں + دعا + گریہ وزاری + وہ دعا جو ازروئے زاری و تضرع کی جائے + مہربانی۔ دیا +

نیایک۔ س۔ اسم مذکر:۔ منطقی۔ معقولی +

نیب۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نیب یا نمب تھا۔ اب نیم کے نام سے مشہور ہے)

نیبو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں۔ نیز کاغذی وغیرہ بلحاظ اقسام دیکھو (۲) سپید سفوف (۲) تشبیہاً پستان۔ خورد نخت۔ چھوٹی چھوٹی چھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے بنا محبوب رسیلے رس کی رسیلی میری جان
گیت } نشوں میں ناکڑوں سے اسوا کی چھتیاں

نیبو نچوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیبو نچوڑنے یا نیبو جیسا جھالے کر الا طعام تلاش کرنے والا یا مہمان طفیلی۔ طفیلیا۔ برگی۔ زبردستی کا مہمان۔ خواہ مخواہ کا مہمان۔ مہمانِ ناخواندہ۔ (کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُس کا دستور تھا کہ جہاں کوئی اشرف آکر ٹھیرا، وہ کھانا کھانے بیٹھا وہ بھی سلام علیک کرکے جا ڈٹا۔ اور ایک نیبو ساتھ لیتا گیا۔ سامان دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیبو اس کا بنا دشمن ہے۔ ذرا اس کو نچوڑ کر تو دیکھیے اور پھر کھا کر دیکھیے کیا ذائقہ آتا ہے۔ وہ بیچارہ مروت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھانا کھا کر مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے چلے آتے۔ پس اُن حضرت سے اس محاورے کا رواج ہوا)

نیبید۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) دیوتا کا بھوگ۔ پرشاد۔ چڑھاوا۔ بلی۔ تبرک +

نیپال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے۔ گورکھے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

نیپالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیپال کا۔ رہنے والا۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +

نیت

نیّت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قصد۔ عزم۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ مکنونِ خاطر۔ منصوبہ + غرض۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد + نظر + بچار۔ (عمدہ فارسی میں بتخفیف۔ تشدید مستعمل ہے) +

نیت باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا اور تاوقتیکہ سلام نہ پھیر لیں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا (۲) ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

نیت بدل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + دل میں فتور آنا۔ ڈانواں ڈول ہو جانا۔ نیت بد ہو جانا ؎

یوں تو بس نہ چلا اُن پر چھین لے زاہد ۔۔۔ وہ کہتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

نیت بد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ارادہ فاسد ہونا۔ نیک نیتی میں فرق آنا۔ ایمان ڈانواں ڈول ہونا +

نیت بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (دیکھو نیت بد ہونا) +

نیت بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دل بھرنا۔ سیر ہونا۔ اگھانا۔ جی بھرنا۔ سیر چشم ہونا۔ جیسے دو چار نوالے اُٹھا اُٹھا کر کھا لیتی ہوں۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے؎

کھاتا ہوں میں غم پیری نیت نہیں بھرتی ۔۔۔ کیا غم ہے نہ ہے کہ طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)

(اس شعر میں بجائے کو بھی ترانہ ہوا ہے) ؎

وہ بوسوں پہ راضی نہ ہوا ہیں تو وہ بولے ۔۔۔ تیری تو کسی طرح سے نیت نہیں بھرتی (دانغ)

کھلتے جاتی ہے زمانے کو زمیں ۔۔۔ اُس کی نیت نہیں بھرتا کوئی + (معروف)

سے پرستوں کی جو نیت سے پرستی میں بھی ۔۔۔ دختِ رز الست ہی بھرتی ہے مستی میں بھی (ظفر)

نیت ثابت رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا۔ دلی ارادے پر مضبوط رہنا۔ ایمان ثابت رکھنا۔ نیت ثابت منزل آسان

نیت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ارادہ کرنا۔ عزم کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ تہ نظر رکھنا۔ دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا۔ تنکلف کرنا (۳) عہد باندھنا +

نیت کیل برکت۔ ہ۔ کہاوت:۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (دہنگی)

نیت لگی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (کنگھی) خیال لگا رہنا۔ دھیان رہنا ؎

حسرت ہی کبھی نہ ہوئے مجھے لب بلب ۔۔۔ نیت لگی رہی تیرے نشے کی آنکھوں میں + (صبا)

نیت میں فرق آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا۔ دل کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا + ارادہ فاسد ہونا۔ مال دینے میں تامل کرنے یا ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کی بجائے

نیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

نیت یا نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ طرزِ حکومت۔ انتظام۔ انضباط۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ مملکت (۲) چال چلن۔ راہ و روش

نت

طور طریقہ۔ حُسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مُقتضائے وقت حکمتِ عملی۔ تدبیر
حکمت۔ مصلحتِ مُلکی + حُسنِ انتظام +

نیت شاستر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اصولِ اخلاق + وہ کتاب جس میں علمِ اخلاق کا بیان ہو۔

نیتر رس۔ اسم مذکر:۔ آنکھ۔ عین چشم بین۔ لوچن + (بہ نُون مکسور و یائے مجہول)

نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دگنوار) دہی بلونے کی رسّی + (بہ نُون مکسور و یائے مجہول)

نیج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دگنوار) نیجو کا مخفف۔ رسّی بلا بہ نُون مکسور و یائے مجہول)

نیجو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دگنوار) رسّی۔ رسن جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسّی
طناب۔ رِیسمان۔ لیج + (بہ نُون مکسور و یائے مجہول)

نیچ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ادنے۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض کمینہ۔ رذیل۔ ادھم۔
سِفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ۔ کم ظرف ؎

اونچ بیس بیوات ہے اونچ بیس کنا ئے — اونچ سُنیں سے بلکے اُتم نیچ کہائے (دوہا)

(۲) پستی۔ نشیب۔ عُمق جیسے نیچ اُونچ + نیچ: چھوٹے نیچاپن بیم نہ چھوڑے نیچائی (ردّ بچی)

(۳) ناموافق۔ بے جوہر (۴) شُودر۔ خدمتی۔ شُلوا +

نیچ اُونچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اُونچا نیچا۔ زندگی کا
اُتار چڑھاؤ۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی جیسے اگر نیچ اُونچ سمجھاتے رہو +

نیچ ذات یا نیچ قوم۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مردُم اراذل۔ ادنے قوم کے لوگ۔ شُودر کمینے

نیچ ذات ایک نہ ایک دو ماو۔ ہ۔ کہاوت:۔ کمینے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا ہے۔

نیچا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نشیب۔ پست و عمیق۔ گہرا + اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھنگنا + تلے
(۲) کم۔ ادنے جیسے اُس سے سب نیچے ہیں (۳) مدّھم۔ دھیما۔ نرم۔ مندا۔
اوسط درجہ کا دھیما جیسے نیچا سُر +

نیچا اُونچا۔ ہ۔ صفت:۔ نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +

نیچا اُونچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نشیب و فراز دکھانا۔ درجہ بڑھانا گھٹانا
اُتار چڑھاؤ دکھانا + ؎

گھُما لایا کہاں سے دَورِ آسماں مجھ کو — کبھی نیچا کبھی لے خاک سے اُونچا دکھانا ہے (ظفر)

نیچا اُونچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا
(۲) بغور و تامّل دیکھنا کسی چیز کو اُوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اُوپر تک دیکھنا +

نیچا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ مُونا۔ مطیع ہونا
(۲) گھُرنا۔ پذیرا ہونا جیسے سخن نیچا پڑنا (۳) جھُکنا۔ پچکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔
جیسے بیٹھ نیچا ہونا +

نیچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا + غرور توڑنا۔ نیچی جھاڑنا

نچ

مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا + خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا

نیچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زک پانا۔ شرمندگی اُٹھانا + شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا
سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ نیچا ہونا ؎

آنکھوں سے جہاں میں کسے کیا کیا دیکھا — شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا
لازم ہے نشیب ہر بلندی کے لئے — اُونچا جو ہوا ہے اُسے نیچا دیکھا } (رباعی انیس)

نیچر نش۔ Nature اسم مؤنث:۔ فطرت۔ خلقت۔ قدرت۔ جبلّت۔ دُنیا۔ عالم۔ موجودات۔ سرشت۔ قدرت۔ نیکی۔ مادّہ۔ فطرتِ الٰہی
عادت۔ خصلت۔ طبیعت۔ جبلّت۔ سیرت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ جبلّت۔ سبھاؤ۔ قانُونِ قدرت۔ جوہر۔ قوّت +

نیچری۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانُونِ قدرت۔ فطرت کا ماننے والا
نئی روشنی کا معتقد۔ جو سرسید احمد خاں مرحوم کا مقلّد اور سلوک میں پیرو ہے +

نیچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حقّے کی نے۔ حقّے کی نگالی +

نیچہ بند۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیچہ باندھنے والا۔ پیراجہ۔ نیچہ بنانے والا +

نیچہ بندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نیچے باندھنے کا کام +

نیچے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) نشیب میں۔ پستی میں (۲) تلے۔ تحت۔ زیر۔ زیرِ نگیں (۳)
ماتحت۔ زیرِ فرمان + نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مدھم۔ دھیما۔ متوسط
جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کر۔ کمتر۔ ادنے جیسے وہ عُمر میں کس
سے سب نیچے ہیں (۶) پیندا تلا جیسے نقارے کی پیلی ؎

نیچے سے تو اتنا سا اور پھیر پھار بتیرا — جب مانگوں تب ہم ہم کوسے کونجہ بسا ہوا (پہیلی)

نیچے اُوپر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اُوپر تلے۔ تلے اُوپر۔ متعلق۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے
ایک اُوپر۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پلٹ۔ اُتھل پتھل +

نیچے اُوپر ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تہ و بالا ہو جانا۔ اُوپر تلے ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ
ہو جانا۔ اُتھل پتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +

نیچے سُر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مدھم سُر۔ دھیمی سُر۔ نرم آواز۔ زیر۔ دُون کا نقیض +

نیچے سُروں سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (بطریقِ مُطائبہ) دھیمی یا مدھم آواز
سے جواب دینا۔ مندا بولنا ؎

کلانونتی ترے گانے سے دِق ہُوں — بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)

نیچے سُروں میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ مدھم آواز میں۔ دھیمی آواز میں۔ نہایت
دُون کا نقیض +

نیچے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ تلے سے + بُنیاد سے +

نیچے سے اُوپر تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک +

نیچے کا پاٹ بھاری ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ عجز و بے دستی غالب ہے۔ اطاعت

نچ

و فرماں برداری نہیں کرتی +

نیچے کا دھڑ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جسم کا حصہ زیریں ۔ بدن کا نچلا حصہ +

نیچے لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پہلوان) کشتی میں دبا لینا ۔ مغلوب کر لینا ۔ پچھاڑنا ۔ چت کرنا

نیچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پست ۔ نشیب ۔ زیریں ۔ نیچا کی تانیث (۲) ادنیٰ ۔ ذلیل ۔ اوچھی ۔ کمینی ۔ کمینیں ۔ گھٹیا ۔ جیسے نیچی ذات ۔ نیچی قوم (۳) تلے کی ۔ زیریں +

نیچی نظر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا ۔ گردن نہ اٹھانا ۔ حیادار ہونا +

اب یہی سامنے اُس کے تو وہ دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا + (مصحفی)

نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا ۔ تل نظروں کی طرح دیکھنا

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا سرو آنچل الٹ کے ڈال لیا (شوق)

نیچی نظر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ کا نیچی ہونا ۔ نظر اوپر نہ اٹھانا ۔ تل نظر رہنا ۔ آنکھوں کے جھکے کہتے ہیں نیچی ہی نظر ہے اُس شوخ کی آنکھوں میں حیا سے کا اثر ہے (دریائے عشق)

(۲) ذلیل یا نادم و شرمندہ ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ۔ شرمندہ احسان ہونا ۔ گریبان کو تشاہونا +

نیچی نگاہیں یا نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ شرمائی آنکھیں ۔ جھکی آنکھیں ۔ لاگی نظریں

کہاں نیچی نگاہوں سے نہ ہو گا پامال آنکھوں ہی میں نہ سے گی یہ حیا بے معنی (نجم)

یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے ان کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر حسن)

نیچی نیچی نظریں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ حیا و شرم کی آنکھیں ۔ شرمائی آنکھیں ۔ وہ نظریں جو شرم و لحاظ کے باعث اوپر نہ ہو سکیں ۔

نیچی نیچی نظریں کیا کیا رنگ لائیں انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آزردہ)

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا ۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا ۔ تل نظر بنکر دیکھنا ۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا +

نیر ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی ۔ جل ۔ آب ۔ ماء + رس +

دوہا:
اونچی پائر سمندر کی نیر جھکوے لے جل تو پیارے خوب ہے جو کوئی پیون دے
آدھیچ تم ہو نہیں ۔ برسے کوے کیتک کا گاؤں گئے کہا سمندر فخر و دیو

(۲) دریا ۔ سمندر ۔ ندی ۔ نالہ +

نیّر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صیغۂ مبالغہ :۔ نہایت روشن ستارہ ۔ از حد چمکتا ہوا ستارہ ۔ چونکہ بمناسبتِ کثرتِ نور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ۔

دُنیا میں مہر و ماہ کی ہے تنگ ہے روشنی روشن رہے یہ نیرِ بخت جواں ترا (سالک)

نیّرِ اصغر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ چھوٹا نہایت روشن ستارہ ۔ چاند ۔ چندرما ۔ ماہ ۔ قمر +

نیر

نیّرِ اعظم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ ۔ آفتاب ۔ عالمتاب ۔ شمس

چمن سے بن میں رہ کے مرادم نکل گیا اگر گہن میں نیرِ اعظم نکل گیا + (اسیر)

نیّرِ رخشاں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں عرف والد نواب احمد بخش خاں رئیس لوہارو کا تخلص جنہوں نے سنہ ۱۲۹۲ھ میں وفات پائی +

نیرنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ دھوکا ۔ شعبدہ ۔ دغا ۔ جادو ۔ جادوگری ۔ سحر ۔ فسوں ۔ طلسم ۔ ٹھگ بدیا ۔ چالاکی ۔ فطرت

حالِ عشاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا کا تسے ہوئے کو نیرنگ نما کہتے ہیں (مجروح)

دُھیرو دیکھے گھر گھروں کی خاک کے واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے + (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادہ ہر شے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسرِ نون) دیکھو نیرنگی

نیرنگِ زمانہ یا گردوں ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ زمانہ کا افسوں یا شعبدہ ۔ زمانہ کا انقلاب ۔ ہنگامہ

نیرنگ ساز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جادوگر ۔ فسوں گر ۔ ساحر ۔ شعبدہ باز ۔ بازیگر ۔ حقہ باز ۔ مکار ۔ دغاباز ۔ فریبی +

نیرنگ سازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ جادوگری ۔ فسوں سازی ۔ شعبدہ بازی ۔ چالاکی ۔ بازیگری ۔ عیاری ۔ فند فریب ۔ مکاری ۔ حیلہ سازی ۔ جادو بیرنگی ۔ فطرت ۔ حرفت ۔ ریاکاری ۔ ٹھو بازی +

نیرنگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ افسوں سازی ۔ جادوگری ۔ دغابازی ۔ فریب ۔ مکاری ۔ شعبدہ بازی ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ تلون مزاجی ۔ طلسمات ۔ عجائب ۔ تماشا ۔ آرائش ۔ نئے نئے روپ دکھانا

یہ جو اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگِ شوق دل بنا شیشہ تو آنکھیں رہیں ساغر ہو کر (ذکی)

تری نیرنگی سے ہیں امید و بیم کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں + (ظہیر)

نیرنگیِ زمانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نیرنگِ زمانہ) +

نیرنگیاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نیرنگی کی جمع ۔ شعبدہ بازیاں ۔ چالاکیاں ۔ عیاریاں ۔ طلسمات ۔ فسوں سازیاں +

جلوہ محبوب لہا کی نیرنگیاں دیکھو اے ذکی اُسکو عالم سے جُدا پایا کہیں شامل کہیں + (ذکی)

نیّرین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دونوں نہایت روشن ستارے ۔ چاند سورج ۔ مہر و ماہ ۔ آفتاب و مہتاب

نیڑے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) نزدیک ۔ دھکڑ ۔ قریب ۔ پاس ۔ متصل (بکسرِ نون)

ساجن آوت میں سُنوں کچھ نیڑے کچھ دور چکن ہی سے جھاڑوں ان پاؤں کی دھور (دوہا)

نیز ۔ ف ۔ حرفِ عطف :۔ بھی ۔ اور ۔ دیگر ۔ ہم ۔ عربی میں ایضاً +

نیزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھال ۔ سنان ۔ نوک ۔ انی (۲) بھالا ۔ برچھا ۔ علم ۔ برچھی ۔ بلم ۔ لوا (۳) کلک ۔ قلم ۔ نوی ۔ نے ۔ سرکنڈا ۔ ایک قسم کا نرسل + قلمی پتھر +

نیس

نیزہ باز- ف- اسم مذکر:- بَلَم بردار- برچھیت- بھالیت +

نیزہ بازی- ف- اسم مؤنث:- برچھا ہلانا- بَلَم کے داؤں پیچ- بھالے کے کرتب +

نیزہ بردار- ف- اسم مذکر:- بَلَم بردار- بھالا بردار +

نیزہ دار- ف- اسم مذکر:- دیکھو (نیزہ بردار) +

نیزہ ہلانا- اردو- فعل متعدی:- برچھا یا بَلَم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ ذرا ہاتھ کھل جائیں- فارسی میں نیزہ بپیچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

نَیسان- ف- اسم مذکر:- رومیوں کے ساتویں مہینے کا اور بعض اس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے برج حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں موسم بہار کے تین مہینوں میں سے دوسرا مہینا- ہندی میں بیساکھ- انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے- ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بوند کے سیپی میں موتی کیلے میں کافور- بانس میں بنسلوچن- گائے میں گورُوچن- سانپ میں زہر- ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

نیست- ف- صفت:- مرکب از (نہ + است) عدم- نابود- ہست کا نقیض- خالی- کالعدم- ناستی- معدوم +

نیست کرنا- اردو- فعل متعدی:- برباد کرنا- اُجاڑنا- نابود کرنا- مٹانا +

نیست و نابود کرنا- اردو- فعل متعدی:- بیخ بیڑے کھونا- بیخ و بنیاد سے کھونا- بالکل معدوم کرنا +

نیست و نابود ہونا- اردو- فعل لازم:- خاک میں ملنا- فنا ہونا- ناپید ہونا- نیست ہونا- معدوم ہونا- جاتا رہنا- ملیامیٹ ہونا- نام و نشان نہ رہنا +

نیست ہونا- اردو- فعل لازم:- معدوم ہونا- فنا ہونا- ناپید ہونا- کالعدم ہونا ؎

ہوا جو نیست وہی اوجِ ہست کو پہنچا   یہ نردبان ہے مقامِ فنا بقا کے لیئے (زکی)

نَیستاں- ف- اسم مذکر:- نے کا جنگل- وہ جنگل جہاں پر بہت سے نرسل یا گنّے ہوں- سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

نیستی- ف- اسم مؤنث:- (۱) معدومیت- ناپید ہونا- فنا- عدم- ہستی کا نقیض + (۲) کنگال پن + ناس- بناس- بیواں ناس (۲-۳) مُفلسی- افلاس- ناداری- تہیدستی- ناگُزیری- تنگ حالی- عُسرت- ناہوت- سوت جیسے ولادجاہل رہتی ہے تو نیستی آتی ہے ؎

اللہ اللہ نیستی کے مزے   عیشِ سرمہ بھلا دیا ہم کو + (مجروح)

(۵-۶) نحوست- دلدّر + بدنصیبی- بداقبالی +

نیستی بھرا- اردو- صفت:- دلدّری- منحوس + بدبخت- بدنصیب- بدطالع- مصیبت زدہ- ابھاگی +

نیستی چھانا- اردو- فعل لازم:- نحوست چھانا- دلدّر آنا- مفلسی آنا- بدنصیبی- بداقبالی کا سامنا ہونا +

نیستی کا مارا- اردو- صفت:- مفلوک- فلک زدہ- بدنصیب- بدطالع- بداقبال + منحوس- ابھاگی +

نیک

نیستی میں برخورداری- اردو- کہاوت:- مُفلسی میں اولاد- تنگدستی میں بچوں کا ہونا + مفلسی میں آٹا گیلا (یعنی مگر بخوردار سطلاح میں اول الذکر معنوں کے لیئے مستعمل ہے- کیونکہ برخوردار کے پس معنی سے برخورداری یعنی اولاد کا حکم عام ہے) +

نیش- ف- اسم مذکر:- (۱) نوک کی دھار یا تیزی + نوک- انی (۲) ڈنگ- بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار یا کانٹا- مشمول (بکسر نون و یائے مجہول ساکن) ؎

نگہ قدرت کر دو پیچھے دم ناچھو گرنہ   نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (ناسخ)

نیش زنی- ف- اسم مؤنث:- ڈنگ مارنا + بھانجی- بُرائی +

نیش زنی کرنا- اردو- فعل متعدی:- (۱) ڈنگ مارنا- خار چبھونا- کانٹا چبھونا- (۲) بھانجی مارنا- کسی کے حق میں بُرائی کرنا- بدگوئی کرنا +

نیشتر- ف- اسم مذکر:- فصد کھولنے کا اوزار + ڈنگ + نوک یا دار اوزار (نشتر اسی کا مخفف ہے) ؎

نہ بگڑو تم بتا دیتا ہے مجھ پر   کھٹک ہر گھڑی اس نیشتر کا + (زکی)

نیشتر لگانا- اردو- فعل متعدی:- نشتر مارنا- زخم پہنچانا- صدمہ دینا- نوک چبھونا ؎

ذکر بربادیٔ دلی کا سنا کر ہمدم   نیشتر زخمِ کہن پہ نہ لگانا ہر گز + (میر مجروح)

نیشکر- ف- اسم مذکر:- گنّا- پونڈا- اکھ- اوکھ ؎

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق پوچھو   اُن لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی (قلق لکھنوی)

نیفہ- ف- اسم مذکر:- پیجامے کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے- ازار بند کا گھر (فارسی میں بفتح نون اور اردو میں بکسر نون مستعمل ہے) +

نیفہ میں اُڑسنا- اردو- فعل متعدی:- نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں لپیٹ کر رکھنا +

نیک- ف- صفت:- (۱) بھلا- اچھا- خوب + عمدہ + تحفہ- نفیس (۲) سعید- سعادتمند- مسعود- سعد- بد یا نحس کا نقیض (۳) پارسا- بھگت- پرہیزگار- عابد- دیندار- پاکدامن ؎

انہیں کیا رہا ہے نیکوں سے دیکھیں   برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (زکی)

(۴) رحمدل- خدا ترس- دیاوان (۵) خوش خصال- پاکیزہ سیرت (۶) وصف کے گرد نہایت کے لیئے جیسے سرمہ نہایت ابھرا ہوا ہوتا ہے + نیک بہ بدی کی بہ سیری (سعدی) (۷) شریف- مہذب- شائستہ- بھلامانس- خوش چلن- خوش اطوار جیسے نیک اللہ ہے- بانمد نیک یعنی اچھوں کے ملی بُرے اور بُروں کے ساتھ اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک سے مأخوذ ہے یعنی معروف سے مشابہ ہے) +

نیک اختر- ف- صفت:- خوش نصیب- خوش طالع- نیک بخت- بختاور- بھاگوان- خوش قسمت + اقبالمند- صاحبِ اقبال +

نیک انجام- ف- صفت:- وہ جس کا انجام بخیر ہو- عاقبت بخیر- وہ شخص جس کا آخر وقت اچھا ہو- خاتمہ بالخیر +

نیک

نیک اندیش - ف - صفت: خیر اندیش - بھلامانس - بھلائی سوچنے والا - نیک نیت - نیک طینت +

نیک بخت - ف - صفت: (۱) خوش نصیب - خوش قسمت - بھاگوان - بختاور - نصیبے ور - اقبالمند (۲) پارسا - بیرت - پرہیزگار - سیدھا سچا - خوش اطوار - (۳) سپوت - سعادتمند - (۴) خطاب زن - عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ - مائی - جیسے نیکبخت ورے آ - نیک بخت یہ تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کوسنے سنا رہی ہے - (۵) کفایت شعار - جز رس جیسے بیوی نیکبخت و سگھڑ ہی کی ال بین دولت

نیک بختی - ف - اسم مؤنث: بھلمنسائی - سعادتمندی - پرہیزگاری - پارسائی - نکوئی - بھلائی +

نیک چلن - ف - اسم مذکر: خوش اطوار - وہ شخص جسکا رویہ اچھا ہو - نیکبخت - بھلامانس - شائستہ +

نیک چلنی - ف - اسم مؤنث: خوش اطواری - بھلمنسائی - نیکبختی - تہذیب - شائستگی +

نیک چلنی کا اضافہ - ف - اسم مذکر: وہ اضافہ تنخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلنی کی بابت دیا جاتا ہے +

نیک خصلت - ف - صفت: نیک طینت - نیک نہاد - ذاتی اشراف - اخلاقِ حمیدہ سے آراستہ - پاک سیرت +

نیک خواہ - ف - صفت: خیر خواہ - وفادار - بہی خواہ - نمک حلال +

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - ف - محاورہ: کار خیر میں دیر نہیں چاہیئے - نیک بات میں صلاح و مشورہ کی حاجت نہیں +

نیک فال - ف - صفت: اچھا شگون - مبارک فال +

نیک قدم - ف - اسم مؤنث: مبارک قدم لونڈی - وہ باندی جسکا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک بختی کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں)

نیک محضر - ف و ع - صفت: لغوی معنی نیک حضور - بھلامانس - نیک خصلت - سبکا بہی خواہ - نیک نہاد - نیک طینت - ذاتی بھلامانس +

نیک مرد - ف - اسم مذکر: بھلامانس + بھلا آدمی + پارسا پرہیزگار + عابد زاہد +

نیک منش - ف - صفت: نیک خصلت + سعادتمند +

نیک منظر - ف و ع - صفت: حسین - خوبصورت - سوہنا - سندر - انوپ - لموک +

نیک نام - ف - صفت: بدنام کا نقیض - وہ شخص جسکا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو - نامور - نامی - نامی نامزد ؎

ہیں تو بدنام ہوں بھلے صاحب … تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں + (مجروح)

نیک نامی - ف - اسم مؤنث: (۱) ناموری - شہرت - عزت (۲) کارگزاری +

نیک نامی کی سند - ف - اسم مؤنث: کارگزاری و خدمات کی چٹھی - حسنِ خدمت

نیک

کا سرٹیفکٹ + چال چلن کا سرٹیفکٹ +

نیک نہاد - ف - صفت: پاک طینت - پاک سیرت - پاک باطن +

نیک نیت - ف و ع - صفت: اچھے ارادہ کا - اچھی نیت کا - وہ شخص جسکی نیت میں فتور نہو + نیک نہاد - نیک اندیش + نیک خیال +

نیک نیتی - ف و ع - اسم مؤنث: خوش نیتی - نیک اندیشی +

نیک و بد - ف - اسم مذکر: (۱) برا بھلا جیسے اپنا نیک و بد آپ دیکھ لو (۲) برائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک و بد سے کیا کام +

نیکا - ہ - صفت: (ہندی میں) اچھا - عمدہ + ستھرا - بھلا - خوب - خوش منظر جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹا دو رے بابل نیکا شہ جا سوا ورے + پانوں منڈھا سوا ورے + + (گیت بنے کا)

نیکا لگنا - ہ - فعل لازم - ہندی: بھلا لگنا - اچھا معلوم دینا + دل کو پسند ہونا +

نیکو - ف - صفت: (۱) عمدہ - اچھا - خوب (۲) تحفہ - نفیس (۳) سوہنا - خوبصورت - سندر - روپ ونت - لموک +

نیکو شمائل - ف و ع - صفت: نیک خصائل - خوش وضع - خوش اطوار - اچھی خصلت کا

نیکو کار - ف - صفت: اچھے کام کرنے والا + خوش اطوار +

نیکوں - ف - اسم مذکر: نیک کی جمع + بھلوں - اچھوں +

نیکوں کو سوال اور بدوں کو بھول - ف - کہاوت: نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی + اچھوں سے برائی بروں سے بھلائی +

نیکوئی - ف - اسم مؤنث: بھلائی - خوبی - عمدگی +

نیکی - ہ - اسم مؤنث: بھلی - خوبصورت - سہاونی - لبھاونی - مرغوب - دلپسند ؎

ہیں بھاری تورے سیام بہاری … مورے نیکی لاگے صورت تہاری (ٹھمری)

نیکی - ف - اسم مؤنث: (۱) خوبی - بھلائی + عمدگی (۲) احسان - کار نیک - کار خیر ؎

اُنکی نیکی سے ہیں ہم زندہ ہوئے بیٹھے … کیوں طبیعت پہ نہ بنی ہے سما کے ساتھ (نسیم)

(۳) نیکبختی - سعادتمندی - بھلمنسائی (۴) پارسائی - پرہیزگاری +

نیکی آڑے آئے - ف - محاورہ عورات (مخصوص) خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی آڑے آئے تمہارے دشمن نے یہ کیا کر دیا (تفاؤلاً دعائے بد کی بجائے یہ لفظ بولا کرتی ہیں) +

نیکی اور پوچھ پوچھ - ف - محاورہ: (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پوچھ کر اس سے بہتر کونسی بات ہے جب کسی کے حق میں کوئی مفید بات کریں اور پھر اُس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے کہ اس میں مجھ سے پوچھنے کی کیا حاجت تھی یہ تو آپکی مہربانی پر مصروفی فرمائی (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں

نیکی بدی - ف - اسم مؤنث: بھلائی برائی - نفع و ضرر - نفع و نقصان - (۲) دوستی و دشمنی -

نیک

بُرائی بھلائی کی خواہش سے

بُرائی میں نہ کیا کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا — کسی کی کچھ مگر نیکی بدی سے ہو نہیں سکتا (ظہیر)

نیکی بدی کے فرشتے - ۔ اسم مذکر۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین +

نیکی برباد گناہ لازم - محاورہ: جب بھلائی کرتے بُرائی حاصل ہوتی ہے تو اُس موقع پر کہتے ہیں۔ یعنی نیکی کے بدلے اُلٹی بُرائی آپڑتی ہے۔ بھلائی کی بُرائی ہاتھ آئی +

نیکی کر اور دریا میں ڈال - کہاوت: (۱) جس نیکی کا صلہ یا حاصل یا عوض کچھ نہ ملے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی نیکی کرا۔ بھاڑے۔ نیکی کا ثمرہ بدی۔ (۲) نیکی کا بدلہ یا صلہ بھی ملتا ہے (دیکھا) حاتم اور حُسن بانو کے سوال کی طرف اشارہ ہے جس کی حکایت حاتم طائی کے قصہ میں موجود ہے کہ ایک شخص دریا میں روٹیاں روز ڈالا کرتا تھا اور مدت کے بعد اُسے بھی اُس کی محنت ضائع نہیں گئی) +

نیکی کر اور کنوئیں میں ڈال - کہاوت: (۱) بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کر اور زبان پر نہ لا۔ (۲) نیکی کر اور بھلائی کی امید نہ رکھ۔ نیکی کا ثمرہ بدی +

نیکی کر خدا سے پا - محاورہ: (۱) نیکی کبھی ضائع نہیں جاتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے (۲) احسان کر اور بھلائی کی امید نہ رکھو۔ احسان تو کرو مگر اُس کے عوض کی آرزو ہو تو خدا سے چاہو +

نیکی و بدی - ۔ اسم مؤنث: (۱) بُرائی بھلائی (۲) عیب و صواب +

نیکی ہی رہ جاتی ہے - محاورہ: بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے +

نیگ - ۔ اسم مذکر: (۱) حصہ۔ بخرہ۔ بانٹا۔ نذر۔ بھینٹ (۲) بیاہ میں رشتہ داروں کو حقِ شادی یا اپنے خدمتیوں کو انعام جو بطورِ رسم دیا جاتا ہے خصوصاً دولہا یا دلہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق جیسے کچھ تمہارا ہی نیگ نہیں ہے۔ بیاہ بُھول چُوک

کوئی کہتی تھی نیگ دلواؤ — وار ہی جاؤں مری بچھاور لاؤ (قلق)

نیگ جوگ - ۔ اسم مذکر: مرادف۔ بیاہ شادی کے موقع کا حق جو رشتہ داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے +

نیگ دینا - فعل متعدی: حقِ شادی یعنی بدھائی یا بدھاوا دینا۔ حسبِ رسم بیاہ شادی کے موقع پر رشتہ داروں وغیرہ کو اپنی توفیق کے موافق کچھ نقدی دینا۔ مبارک باد کا انعام +

نیگ لگانا - فعل لازم: (۱) اچھے موقع پر صرف کرنا۔ خوشی کی جگہ صرف کرنا (۲) اجاڑنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ خالصہ لگانا جیسے بیوی نے ... بچکر نیگ لگا دیا +

نیگ لگنا - فعل لازم: سُوارت ہونا۔ بجا صَرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا

نیل

نیگی جوگی - ۔ اسم مذکر: نیگ جوگ کے مستحق۔ بیاہ شادی کا انعام پانے کے مستحق۔

نَیل - ع - اسم مذکر: حصول۔ دسترس +

نیلِ مرام - ع - اسم مذکر: انجامِ کار۔ حصولِ مقصد +

نیل - ف - ہ - اسم مذکر: (۱) ایک قسم کی بوٹی جس کو سڑا کر نیلا رنگ نکالتے ہیں + وسمہ (۲) نیلا رنگ (۳) ع - ف - مصر کے ایک مشہور دریا کا نام (۴) چوٹ کا نشان تھپی وغیرہ کی ضرب کا نشان۔ داغِ نیلگوں۔ بدھی [۱]

تو اب تو بوسہ شوق سے عرصہ نہاں ہے لبِ نیل — ستی رنگ کے پانے مجکو دکھائے ہونٹ (ناسخ)

ہر یوسف نہیں جو نامحرمان — نیل رُخسارِ مصر کیوں ہے (دیا شنکر نسیم) [۲]

نیل بگڑنا - فعل لازم: (۱) نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہونا۔ نیل کا نرام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان کی بات ہے

اُس رُخ پہ پسینے کا بَل کا بنا جب نیل — عالم میں گھٹتے ہی پھر نیل تک دیکھا (نصیر)

بادشاہ نے نہ نکھ جھوٹ پر کر — شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا (دبیر)

(۲) کسی خبر کا گن۔ خلافِ قیاس خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا جھوٹی اور بے سر و پا بات اُڑنا۔ بے پر کی اُڑنا

ملنے کا ترکِ عشق ہوا جسکے کتاب ہے وہ شوخ — نیل بگڑتا ہے کہیں یار یقیں مجکو نہیں (سودا)

بچے معصوم کل ہے وہ مرے بیٹے کو کھاتا ہے — گھر میں مارے ہے اور مَن پہ نافرمانی جو ڑا ہے
خوش ہیں تو نظیر اسکو سمجھتا ہوں کہیں شاید — کیسا کہ نیل بگڑتا ہے جو بیٹھو ناں جوڑتا ہے (نظیر)

(واضح ہو کہ فارسی میں بھی یہ مشہور ہے کہ جب نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہوجاتا ہے تو اُسکے مالک ایک بات خلافِ قیاس بعید الفہم مشہور کر دیتے ہیں۔ اُنکے نزدیک اس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا ہے۔ فارسی میں نیل بزباں رفتن اسی سے مُراد ہے) +

ہر چند اُتنی کچھ تو بگڑتا ہے جو اُسکا نیل — ہر روز بانٹنا ہے یہی آسماں ہوا (دیا شنکر نسیم)

(۳) چلن بگڑنا۔ بداطوار ہونا۔ بدوضع ہونا۔ چال چلن درست نہ رہنا۔ گمراہ ہونا۔ بے راہ ہونا۔ بدراہ ہونا۔ (مرزا علی نقی محشر)

بے رنگ ڈھنگ آج ہے افلاک کے نہیں — ایسا ہی کچھ تو یہ ہے بگڑا ہے نیل سے (محشر)

راہ پہ لائے ہیں جب گرو ہوا ہے آسماں — بیشتر جنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے (آتش)

(۴) شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ بداقبالی یا ادبار کا سامنے ہونا

میری صُورت سے کیوں گردش ہیں — نیل بگڑا ہے چرخِ اخضر کا (مشتاق)

لائے وہ مرزا کہ جسکا شُن کے نام — آب ہو بیسمرغ کا زہرہ تمام
سو کیا اُسکو فلک نے یوں ذلیل — مرتے ہی چپکا بگڑا ہے نیل (سودا)

(نوٹ کہ نیل کا بگڑنا ہوا سو گرا سخت نقصان اٹھاتا ہے کہ پھر اسکا پنپنا مشکل ہوجاتا ہے۔

[۱] بجگر کو کہتے ہیں۔ صاحب تنزہ الرمال بند ... ... نیل ... ... (ہ۔ و) ...
[۲] (ہ۔ و) ... آنکھ کا آنسو ... پانی۔ جل +

نیل

(سو ہے ۔ یعنی مشہور ہو گئے)۔

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونقی ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب تو نامِ گل سوسن کو مجھ پہ نے ۔ یعنی خبر کیجو نیل رُخسارِ چمن بگڑا + (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا۔ (۷) دیوالہ نکلنا۔ بڑا بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا۔ (۸) انگریزوں کی کھلائیاں بعض آیائیں جب بچے روتے ہیں تو اُن کو چپ کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ ہوّا آ گیا اب مت رو +

نیل پڑنا یا پڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم: جسم پر مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا۔ جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

پیشانی پہ میرے غم میں وہ مُنہ نیل پڑ گئے ۔ یعنی یاسمن سفید سوسے یاسمن کبود (ناسخ)

بارِ جرم سے پُشت پہ پیدا تا رگ پڑ نیل ۔ اے پری انگیا کا سب آپ۔ وہاں آئی بہار (امانت)

حیرت کے دل میں ناخنِ غم سے پڑے جو نیل ۔ کس کس نے چٹکیاں لیں مری ان پیار (ر)

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل ۔ گل ڈال کے مہندی کو باندھا نہ کرو تم (رند)

آج کھلے ہیں تیرے خال کے ہم ۔ نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں + (مؤلف)

نیل جلانا۔ ف۔ فعل متعدی: پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارشِ باراں کا وفور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے مُرغیں یا تلوار پر رکھ کر نیل جلاتے ہیں ؎

نیل سیاہ نے اُن کے جلایا ہے نیل کیا ۔ آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میر حسن)

ہے جی میں اُس بُت کے تصور میں یوں ۔ سب نیل جلانے لگیں تلوار پہ رکھ کر (معروف)

نیل ایسے جلاتے ہیں کہ باراں کھلجائے ۔ جنگ میں لوگ مری گریہ و زاری بھی پشت (ر)

نیل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی: مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈال دینا + ملہ

نیل ڈھلنا۔ و۔ فعل لازم: صحیح (دیر ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

کیا دُوں خیر چشم بخت سیاہ کو ۔ وہاں نیل مُنہ سے ابھی یاں نیل ڈھلگیا (مومن)

جان یار کے بدلے اجل کی وہ مجھ پہ ۔ کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا (بحر)

دستور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی بسبب اُلٹ جانے پھیکی ہو جاتی آنکھوں کا نُور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں بس اُسی کو نیر یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدہ تبدیلِ حروف راء کو لام سے بدل کر نیل کر لیا)۔

(۲) ہندوؤں بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے +

نیل کا ٹیکا۔ و۔ اسم مذکر: کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ بدنامی۔ رُسوائی۔ نامردی ؎

نیل

رُو سیاہی۔ سیاہ رُوئی + دعائے نیل ہونٹوں کے خیال کی تو صورت سے سبحے میں آیا کہ رہتا ہے

کسے ہے کون ہنچے پیل کا ہے ۔ وفا کے روز ٹیکا نیل کا ہے + (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے شہسوار ساں ۔ کہتے ہیں رکھ دے ہاتھ سے آخر سنان تیغ
رکھنا سپر کا مُنہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا ۔ تجھ پر سیاہ پہ پیچھے گیا پیلے دار تیغ } (خلیق)

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (نیل بگڑنا) ؎

بانی ہی ہے جسے زیرِ فلک جھوٹ پر کر ۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا + (اسیر)

زرون اور مجھ سے ہو دعوئ ہمسری ۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا (قدر)

نیل کنٹھ۔ ا۔ اسم مذکر: ایک خوشنما پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو لوگ دسہرے کے روز دیکھنا یا ایک ہوتا نہایت ہی مُبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جس کے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آ کر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے بنرک۔ نیلا ناغ اور کاسکینہ کہتے ہیں عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم +

نیل کنٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ایک نہایت کڑوی بُوٹی کا نام جو اکثر بخارِ گرسنہ کے واسطے مُفید خیال کی جاتی نیلاہٹ لیے بُوٹے ہوتی ہے +

نیل کی پتّی۔ ا۔ اسم مؤنث: برگِ نیل + وسمہ +

نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا۔ ف۔ فعل متعدی: اندھا کرا دینا (زمانہ قدیم میں دستور تھا کہ نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم: اندھا کیا جانا ؎

مُشتاق رہتیں جلوہ چشم نجس کی ۔ پھرتیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (ا) علم سے نے بہرِ سلائیاں پھرنا بھی باندھا ہے ؎

شاں رکھ تکمیل جو ہر قصے طالب پاجن کی ۔ اُنہیں کی آنکھوں میں پھرتے سلائیاں نہیں (امیر)

نیل کی کوٹھی۔ و۔ اسم مؤنث: نیل کا کارخانہ +

نیل گائے۔ ہ۔ اسم مؤنث: ایک قسم کی نیلے رنگ کی وحشی گائے جو ہرن سے مُشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے نیلہ بھی کہتے ہیں +

نیل گر۔ ف۔ اسم مذکر: رنگ ریز + نیل کا کام کرنے والا +

نیل گُوں۔ ف۔ صفت: نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی + نیلا رنگ۔ نیلا + ؎

نیب دے تجھ پر بُرے کیوں جو چشمِ یار کو ۔ نیلگُوں گنڈا پہنا بامروم بیمار کو + (سلیمان)

نیل گھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) نیل کو گھٹنا۔ نیل گھولنا۔ نیل ٹپک کرنا۔ (۲) عو اطلاقی تانا۔ پینگ پیا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

ملہ دیئے جو داغ تو وہ ہے ٹیکا نیل ہوس کے ڈالے ۔ وصولِ اُن سے جو آج دام دام بہار ا۔ (قدر)

نیل

جیسے اُس نے تو وہ ورزے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے ناور کو کوٹنے

نیلا ۱۔ صفت :- (۱) نیلگوں ۔ نیلے رنگ کا ۔ آبی ۔ آسمانی ۔ لاجوردی ۔ کبود ۔ اسم مذکر (۲) ایک قسم کا سنگ لاکبوتر (۳) دیکھو نیلم ۔ ایک قسم کا جواہر +

نیلا پڑ جانا ۔ فعل لازم :- کانچ کا سا رنگ ہوجانا ۔ کالا پڑجانا ۔ نیلگوں ہوجانا +

نیلا پیلا ۔ صفت :- زرد اور نیلا ۔ زرد وکبود +

نیلا پیلا ہونا ۔ فعل لازم :- لال پیلا ہونا ۔ غصّے ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ تُرش رو ہونا ۔ بگڑنا ۔ بجز بڑ ہونا ے

ہوا تھا غیر مجھے دیکھ کے نیلا پیلا   بعد مُردن بھی رہے اُسکے کفن میں دُبتے (ظفر)

کل تلک جو گھر اپنا تھا سو اسکے دست آج   نیلا پیلا ، جھک کر کیا ہیں دربان ہوا (جرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں تنک ہونا   کیا بر آئی کسی کے دل کی مُراد + (مجروح)

نیلا تھوتا ۔ اسم مذکر :- توتیا ، سبز ۔ زنگار ۔ زاک سبز ۔ زاج الاخضر ۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت آتی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے

نیلا ڈورا باندھنا ۔ فعل متعدی :- عوام میں دستور ہے کہ دفع گزند و آسیب عین الکمال کے واسطے رشتہ نیلگوں زیب گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پر باندھتے ہیں تاکہ اثر نظر بد سے محفوظ و دفع بلا امان میں رہیں ۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مُراد ہوتی ہے ے

خوبرو بالوں کے زیور پہنے گھرتے پر   اک نیلا ڈورا باندھ بیٹھے اس گورے و ڈنڈ پہ (انشا)

نیلا کرنا ۔ فعل متعدی :- (۱) نیلگوں بنانا ۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر نیل ڈالنا +

نیلا ہونا ۔ فعل لازم :- (۱) نیلا پڑنا ۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہوجانا (۲) نیل پڑنا ۔ چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ متغیر ہونا ے

دیکھے جو تیرے دست حنائی کے رنگ کو   شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

نیلام ۔ پرتگالی ۔ اسم مذکر :- بولی بولکر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا ۔ بیع نامہ ۔ عوام نیلام بولتے ہیں ۔ ہراج ۔ اوکشن +

نیلام پر چڑھانا ۔ فعل متعدی :- نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا ۔ بولی پر رکھنا ے

نیلام کرنا ۔ فعل متعدی :- بول بول کر بیچنا ۔ ہراج کرنا ۔ اوکشن کرنا ۔ ے

نیلام گھر ۔ اسم مذکر :- نیلام ہونے کا مقام ۔ اوکشن روم +

نیلام ہونا ۔ فعل لازم :- نیلام سے بکنا ۔ بولی پر فروخت ہونا ۔ بولی پر آنا ے

خوان غلہ بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں   نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (داغ)

جنت تن میرا تصدق کے ! تھا بچا عشق نے   جیسے ہو نیلام باقی وارثی املاک کا (امیر)

نیم

نیلاہٹ ۔ اسم مؤنث :- نیلاپن ۔ نیلگوں پن +

نیلم ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا نیلگوں جواہر ۔ یاقوت کبود ے

مراد اُن مصحفی خاتم بنا ہے   ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مصحفی)

نیلم پری ۔ اسم مؤنث :- ایک فرضی پری کا نام جو اندر سبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

نیلوفر ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جسکی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنول گٹے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے وقت کھلتا ہے دوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی بیلیں ہوتی ہیں ۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے اس کا مزاج بہت ٹھنڈا ہے ۔ کنول ۔ پدم ۔ پہا ۔ کمودنی ے

لالہ رنگیں آتشِ رُخسار پر پیدا ہوا   چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

[illegible] نیلوفل ، نیلوپل ، نیلوفر ، انتی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے ۔ چونکہ سنسکرت میں نیل اسم صفت بمعنی نیلا ۔ اُت پل [illegible] بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب سے بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جسکے معنی نیلی پنکھڑی والا پھول ہیں فارسی میں اول بدل کر کچھ سے کچھ ہوگیا ۔ گویا نیلوتپل سنسکرت

نیلے ۔ اسم مذکر :- (۱) نیلا کی جمع (۲) حروف مفیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

نیلے پیلے دیدے کرنا ۔ فعل متعدی :- ناراض ہونا ۔ آنکھیں نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ غضبناک ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیور بدلنا +

نیلے ہاتھ پاؤں ۔ محاورہ :- عورتوں کے بد دعائیہ کلمے بطور تنفر ودر گور +

نیلی ۔ اسم مؤنث :- نیلے رنگ کی چیز ۔ نیلگوں ۔ آسمانی ۔ آبی ۔ لاجوردی +

نیلی پیلی آنکھیں کرنا ۔ فعل متعدی :- آنکھیں نکالنا ۔ آنکھیں نکالکر گھورنا ۔ غصّے کی نگاہوں سے دیکھنا ۔ تیور بدل کر دیکھنا ۔ خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا ۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا ۔ خشمگیں ہونا ۔ تیز ہونا ۔ خفا ہونا ے

مدنا آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ   ہم ہیں چشم حیرت سے ندیکھا کریں (جرأت)

غیروں سے رات نہ کیجیو نیلی آنکھیں   کیوں کرتے ہو ہمیں نیلی پیلی آنکھیں + (دبیر)

نیلی گھوڑی ۔ اسم مؤنث ۔ دگنوار (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں کہ او نیلی گھوڑی والے (۲) گھوڑی کی صورت جو کاغذ کی بناکر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہنکر اپنے پیروں سے کودنے اور ناچتے پھرتے ہیں ۔ اسے گھوڑے کا ناچ کہتے اور اسکے ذریعے سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

نیم ۔ اسم مذکر :- ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کڑیالا اور نیم چڑھا +

نیم کا بھرتا ۔ اسم مذکر :- نیم کا پلٹس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

ے ذکر ہے نے بیوا سباب پہ چٹھی ڈالو + ذکر ہے نے بیو نیلام کرو ۔ سارا گھر (قدر)

ے نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجھ کو دیکھ کر ۔ ایک رنگ آتا ہے کب جاتا ہے مجھ رنجور کا (داغ)

نیم

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تخمِ نیم۔ نمکولی +

نیم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف۔ نصفی (۲) بیچ۔ منجھ۔ میان۔ درمیان۔ ما بین +

نیم باز۔ ف۔ صفت:۔ آدھی کھلی آدھی بند۔ وہ چیز جو آدھی کھلی ہو۔ نیم کشادہ۔ نیم غنودہ جیسے چشم نیم باز و مژۂ نیم باز +

ہیں اُن نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کیسی ہے + (میر)

نیم برشت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ آدھا بھنا ہوا۔ ادھ کچرا۔ نیم پختہ۔ نیم نپکا

نیم بسمل۔ ف۔ صفت:۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ موا۔ نیم کشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (ناسخ)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں۔ جو نیم بسمل مکروہ ہوتا ہے :
نہ مرگ آمودہ میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں۔ مستہ ہر حالی میں مجازاً متوحشہ الحال لوگ بھی فرماتے
ہے جو ادا میں ہیں۔ بعینہ) +

نیم پخت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ وہ شخص جسے پوری تعلیم نہ ہوئی ہو۔ ناقص العلم۔ کچھ پڑھا ہوا۔ پورا نہیں سا جاننے والا۔ حرف شناس۔ شُد بُد رکھنے والا۔ ناتجربہ کار جیسے نیم مُلّا۔ نیم حکیم وغیرہ +

نیم جاں۔ ف۔ صفت:۔ ادھ موا۔ نیم مُردہ۔ قریب بمرگ۔ بسمل سے

نکل کو ہم بھی جاکر دیکھ آئے ابھی تو نیم جاں و خستہ تن ہے (زکی)

نیم جوش۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا جوش دیا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ادھورا حکیم۔ طبیب۔ علم نا تجربہ کار۔ کم پڑھا طبیب۔ عطائی حکیم۔ نام کا حکیم۔ کتھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلّا خطرۂ ایمان +

نیم خواب۔ ف۔ صفت:۔ چشم کی صفت جس کا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے۔ کچی نیند +

نیم خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ آگے کا اُٹھا۔ جھٹا لا ہوا +

نیم راضی۔ ف۔ صفت:۔ آدھا رضامند +

نیم روز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دوپہر (۲) ولایت سیستان کا نام +

نیم سوختہ۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جلا ہوا۔ سوختہ۔ جھلا +

نیم کش۔ ف۔ صفت:۔ نیم کشیدہ۔ وہ تیغ یا تیر جو پورا نہ کھینچ لیا ہو۔ آدھا اندر آدھا باہر جیسے
کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے تیرِ نیم کش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم۔ ف۔ صفت:۔ شیرگرم۔ بہتا ہوا۔ شیر گرم۔ بسل گرم۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو۔ گنگنا +

نیم گرد سوہن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ سوہن یا ریتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو۔

نیمن

آدھی گول ریتی +

نیم مست۔ ف۔ صفت:۔ مستِ باخبر۔ آدھا مست اور آدھا ہوشیار +

نیم مُلّا۔ ف و ع۔ صفت:۔ جو پورا مُلّا نہ ہو۔ ناقص العلم۔ کچا مُلّا۔ نام کا مولوی جیسے نیم مُلّا خطرۂ ایمان نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ اَدنیٰ نظر ۔
حسرت نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے وہ ابھی پوچھتے ہیں مجھ سے تمنا کیا ہے (زکی)

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تعصّب (۲) دینی عہد۔ منّت۔ اقرار۔ قول۔ بچن۔ بر خود واجب گردانیدن۔ فرض (۳) دستور۔ معمول۔ دستور۔ بندھیج (۴) رضا۔ استرضا۔ قبولیت (۵) روزہ۔ برت۔ لنگھن۔ اُپاس (۶) وقت۔ بیلا۔ کال۔ اوسر +

نیم دھرم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اچھا چلن۔ زہد۔ تقویٰ۔ اعتدال۔ پرہیزگاری (۲) ایمانداری (۳) برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ روزہ +

نیم باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) معمول باندھنا۔ وعدہ باندھنا۔ دستور باندھنا۔ بجالانا (۲) عہد کرنا۔ منّت ماننا۔ سنکلپ کرنا (۳) رضا جوئی کرنا۔ حکم ماننا۔ فرماں برداری کرنا۔ اطاعت کرنا +

نیم پتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اقرار نامہ۔ عہد نامہ +

نیمچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی تلوار۔ چھُرا۔ خنجر۔ پیش قبض۔ جمدھر۔ دشنہ [1]
نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو تڑپتا تھا مُنہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)
ترے سے وہ بھووں کو ملاتے ہیں غضب دو نیمچوں کا ایک وہ خنجر بنا ہیگے (زاہب و بنگش ذوق)

نیمن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مضبوط۔ گٹھیلا۔ بلی۔ ٹانٹھا۔ زور آور۔ قوی (۲) اُستوار۔ دیر پا۔ مستحکم۔ پختہ۔ محکم۔ پکا (۳) بھاری۔ ٹھوس۔ نگر +

نیمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ادھوڑا۔ آدھا۔ نصف (۲) جانب۔ طرف (۳) جُبّہ (۴) ایک قسم کا اُونچا جامہ۔ ایک قسم کی اونچی پوشاک +

نیمہ آستین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آدھی آدھی آستینوں کی بربری۔ جاکٹ۔ سکٹ۔ دھیکا

نیمی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) نیم دھرم والا۔ ایماندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار (۲) پابند قاعدہ۔ پابند انضباط۔ منضبط۔ پابند اوقات (۳) دیانتدار۔ امین۔ راست معاملہ (۴) خدا ترس۔ صاف باطن۔ سینہ صاف +

نین۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ عین۔ نیتر۔ دیدہ۔ لوچن سے
چاتر نار اور سُور ما کریں لاکھ میں چوٹ نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ (دوہا)
آپیارے نینن میں پلک ڈھانک توے لوں نیں وکچھوں اور کو نہ تو دے رکھیں دوں ( )
(۲) نظر۔ نگاہ۔ درشٹ۔ درشٹ +

[1] وہ اپنی مبراد کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمچہ مارا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

نین

نین گنوانا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) آنکھیں کھونا۔ اندھا ہونا جیسے اپنے نین گنوانے کے در در مانگے بھیک (۲) محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ اپنی دولت کھونا۔

نین متنا۔ ہ۔ اسم مذکر: بات بات پر رونے والا۔ ہر بات پر بسورنے والا۔ ذرا ذرا سی بات پر رو پڑنے والا۔ تحقیراً بولتے ہیں (شیخ باقر علی)

نین متنا کہیں مشہور نہ ہو جائے تو ... پیرے اسٹے پہ رو رو کے اتنا قائل (باقر علی)

نین متنے ہو مری بات کو سمجھو گے ... لکھ کے پڑھنے سے ہو واسطے سمجھا ہوں (")

نین متنی۔ ہ۔ اسم مؤنث: مرکب از (نین + موت) تحقیراً۔ رونی۔ چھوچھی۔ بات بات پر رو دینے والی عورت۔ بسور کر بات کرنے والی عورت۔ ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی۔

جبکہ رونے کے سوا ہم میں کچھ کار نہ ہو ... نین متنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہ ہو (نکہت)

نین متنی اس قدر بنجانے کو کیا فائدہ ... تا رسب جانتے ہیں اتنی بھی مت رو بے تمہاری (انشا)

نینا۔ ہ۔ اسم مذکر: نین کی تصغیر۔ آنکھ۔

نینا ورت بتائے سب ہیا کا بھیتا ہیت ... جیسے نرمل آرسی بھلی بری کہہ دیت (دوہا)

نینا تیری ظالم زور نہیار کی

نیند۔ ہ۔ اسم مؤنث: نوم۔ خواب۔ غنودگی۔ اونگھ جیسے سولی پر بھی نیند آتی ہے۔

خواب و بیداری سے یاروں میں غفلت نہ ہو ... مصلحت اہل دل میں یہی کہلاتی ہے نیند (رنگ)

نیند آجانا۔ ف۔ فعل لازم: آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔ نوم یا خواب میں ہو جانا۔

جو نیند آگئی تو ہاں سمجھوں گا ... نہیں نہیں یہ تمہاری مجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں چشم خفتہ طالع بیدار ہے ... یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نیند (رنگ)

کس سے کہیے بے دماغی نے ہجراں کا گلہ ... یہ وہ افسانہ ہے جس سے کہ آجاتی ہے نیند (")

نیند اچاٹ ہونا۔ ف۔ فعل لازم: نیند ٹوٹنا۔ خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ آنکھ کھل جانا۔

نیند اچٹنا یا اچٹ جانا۔ ف۔ فعل لازم: خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک لگنا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ نیند ٹوٹنا۔ حالت خواب میں بیخوابی واقع ہونا۔ کسی آہٹ یا شور و غل یا خیالات کے سبب نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا۔

لگتی چلی تھی آنکھ کہ اتنے میں مصحفی ... بولا جو مرغ صبح مری نیند اچٹ گئی (مصحفی)

سوتے سوتے جب کبھی اٹھتا ہوں اپنے یار کو ... مرقد والے سونے والوں کی اچٹ جاتی ہے نیند (بحر)

کہہ سکا جو میرے دل کے ہر اضطراب کا ... بولے شب وصال مری نیند اچٹ گئی (عاشق)

نیند اڑانا۔ ف۔ فعل متعدی: نیند اچاٹ کرنا۔ پلک سے پلک نہ لگنے دینا۔ آنکھ نہ جھپکنے دینا۔

نین

تمہارے ہجر میں ایسی مری اُڑائی نیند ... ہزار بس کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند (حسرت)

نیند اُڑ جانا یا اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم: نیند کا جاتا رہنا۔ بےخوابی ہو جانا۔ نیند بھاگ جانا۔ آنکھ کھلنا یا خشکی دماغ یا فکر و خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا۔

سنوں میں کس طرح ان آنکھوں پر کب آتی ہے نیند ... غمزہ چشم سخن کو میری [illegible] جاتی ہے نیند (مرزا)

جب تصور میں [illegible] گھبراتی ہے نیند ... طائر رنگ پریدہ بکر اڑ جاتی ہے نیند (رنگ)

سحر تو [illegible] کہیں نیند اُڑ نہ جائے نالہ شبگیر قاتل کی (")

نیند اُڑ جاتی ہو سُنتا ہوں سراسر حال دل ... خواب [illegible] (داغ)

رسائی [illegible] ... مری نیند اُڑ گئی شوق [illegible] (داغ)

[illegible] ... اڑ گئی ... خواب میں (امین)

نیند آنا۔ ف۔ فعل لازم: نیند معلوم ہونا۔ اونگھ آنا۔ سونے کو جی چاہنا۔ آنکھوں کا نیند سے خمار آلودہ ہونا۔

وصل کی شب [illegible] ... کہ اب آتی ہے نیند (رنگ)

نیند بھر سونا۔ ف۔ فعل لازم: بیخوابی سے سونا۔ بیفکری سے سونا۔ خواب راحت میں بسر کرنا۔ جیسے نیند سونا۔ اپنی نیند سونا۔

پھر زلیخا نے نیند بھر سوئی ... جب سے یوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

نیند بھر کر یا بھر کے سونا۔ ف۔ فعل لازم: دیکھو (نیند بھر سونا)

جب لگی آنکھ کہا یہ کہ بدخواب کیا ... نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا (آتش)

[illegible] ... سوئیگا نیند بھر کے عالم تمام رات (بحر)

نیند بھر کر سونا۔ ف۔ فعل لازم: [illegible]

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے ... گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے (رزق)

نیند بھرنا۔ ف۔ فعل لازم: [illegible]

نیند گو چشم ... میں بھری ہے لیکن ... نیند سونے نہیں دیتے ... (مصحفی)

نیند جانا۔ ف۔ فعل لازم: نیند نہ رہنا۔ نیند میں فرق آنا۔ خواب از چشم پریدن کا ترجمہ۔

نیند حرام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: نیند کھونا۔ سونے نہ دینا۔

حرام نیند کی اقرارِ وصل جاناں نے ... اتنی کمی کسی کا آئینہ وار نہ ہو (نوازش)

نیند حرام ہونا۔ ف۔ فعل لازم: نیند جانا۔ نیند اُچٹنا۔ سونے میں فرق آنا۔

نیند کا دُکھیا۔ ہ۔ اسم مذکر: بہت سونے کا عادی۔ بہت سوئیلا۔ مغلوب خواب۔

نیند کا ماتا۔ ہ۔ اسم مذکر: خواب آلودہ۔ نیند میں بھرا ہوا۔ مست خواب۔

اتنی ... کو تجھکو ہے خیال ... تو بہانے کے گویا نیند کا ماتا جھول میں (جرات)

نیند میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم: اونگھنا۔ خواب آلودہ ہونا۔ مست خواب ہونا۔

نین

نیند نہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ پلک نہ جھپکنا ۔ نیند اچٹنا ۔ ع

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب ۔ کہ بات بات پہ تھی لڑائی تمام شب (ممنون)

کیا بخت مدہ و فسانہ خواں تھے ۔ کیوں نیند شبِ حسن نہ آئی + (مومن)

نیند ڑیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نیند کی تصغیر ۔ خواب راحت ۔ سکھ نیند جیسے ع

نیند ڑیاں جگائیں موری سلطانِ عالم (گیت) ع

پھولوں کا جو ایسے ترشام ہی سے ۔ انکھوں میں آگئی جھک جھک نیند ڑیاں آنیاں (لالہ انشا)

نیند و ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت سونے والا ۔ نیند کی پوٹ +

نین سکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سکھ ہو ۔ بھلا لگنے والا کپڑا ۔ ایک قسم کی نفیس ململ یا باریک لٹھا ۔ خاصہ +

نینو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جسپر آنکھ کی مانند نادے سے بنے ہوئے ہوں ۔ تہ ہیں مرسل بوٹے دار کپڑا ۔ پھول دار کپڑا ۔ (برنانی آواز) نینو تھا جالی کچاج + ع

جسم ایسا دکھتا ہے کہ کپڑے پہنے تھے ۔ نینو کرتے حسن نے کمخواب بنایا ہو (بحر)

نیو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اساس ۔ بنیاد ۔ بیخ دیوار وغیرہ ۔ جڑ ۔ اصل ۔ بنا ۔ ع

پھیلی ہوا منا پر سنگ ستم پا ۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پڑ گئی ہیں (رنگین)

(۲) مجھ شروع ۔ آغاز ۔ ابتدا (۳) قیام ۔ استحکام (۴) مدار ۔ مقرر +

نیو جمانا یا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) طرح ڈالنا ۔ بنا کا ترجمہ ۔ بنا ڈالنا ۔ بنیاد ڈالنا یا رکھنا ۔ جڑ جمانا ۔ جڑ قائم کرنا ۔ ٹھکانا کرنا ۔ گھر بنانا ۔ جگہ کرنا ۔ مضبوطی یا قیام ہم پہنچانا ۔ ع

عمل واعظوں کے اگر قول پر ہے	تو بخشش کی اُمید بے صرف زر ہے
نماز اور روزے کی عادت اگر ہے	تو روزِ حساب انکو پھر کس کا ڈر ہے
اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی	تو فردوس میں نیو اپنی جما دی ہے

(بہار)

(۲) آرمبھ کرنا ۔ شروع کرنا ۔ آغاز کرنا ۔ چھیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا ۔ ڈول ڈالنا ۔ نقشہ جمانا (۴) تمہید ڈالنا ۔ تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو حمل رکھوانا ۔ پیٹ رکھوانا +

نیو جمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بنیاد پڑنا ۔ جڑ جمنا ۔ باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو

نیو دھرنا یا رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بنیاد کا پتھر رکھنا ۔ بنیاد رکھنا ۔ بنیاد ڈالنا ۔ تمہید ڈالنا ۔ ڈھنگ ڈالنا

نیو کھودنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بنیاد کھودنا ۔ جڑ کھودنا جیسے گھونس کا بچہ نیو ہی کھودتا ہے +

نیوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خاموش ۔ چپ +

نیوانا س ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مرکب از (نیو + ا + ناس) بنیاد ۔ اتصال ۔ تباہی ۔ بنیاد و دنیا برابادی و خرابی ۔ بیخ و بنیاد کی تباہی یا بربادی ۔ ستیاناس ۔ بہ ہندی (۲) اس لفظ کی اصل میں خیال ہے کہ یہ لفظ دراصل نیو + اناس ہے ۔ یعنی نام و نشان کو مٹانا ۔ مگر یہ ترکیب درست نہیں کیونکہ ۔ ناس سنسکرت میں بمعنی بربادی آیا ہے ۔ نام ونشان کا اُٹھ جانا ۔ نیو ناس +

نیہ

نیوناس جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دو ہو جائے ۔ ستیاناس ہونا ۔ اُجڑنا ۔ برباد ہونا ۔ جیسے تیرا نیوناس جائے +

نیوناس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جڑ بنیاد کھود ڈالنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ملیامیٹ کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ بگاڑنا

نیوناس کھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دو برباد کرنا ۔ ستیاناس کھونا ۔ بیخ و بنیاد سے کھود کر پھینک دینا ۔ نیو تک اکھاڑ ڈالنا ۔ کچھ نہ رکھنا ۔ بیخ و بن سے تباہ و برباد کرنا ۔ بگاڑنا ۔ خراب کرنا +

نیوناس گیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بڑا خراب ۔ اُجڑا ۔ کم بخت ۔ جڑ سے پٹا ۔ کھویا گیا ۔ کھو جڑے گیا +

نیوناس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جڑ بنیاد سے جانا ۔ ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا ۔ بگڑنا ۔ کچھ نہ رہنا ۔ خراب ہو جانا

نیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نوتا) +

نیوڑانا یا نیوڑا کر دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خوب ملنا ۔ خوب مل کر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھو ڈالو +

نیولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (نیو + لا) نیو کھودنے والا جانور ۔ رانسو ۔ ایک قسم کا چوہا جو سانپ کو مار ڈالتا ہے ۔ نول ۔ عربی شرغوب +

نیولے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نیولا کی جمع (۲) حروف منفیرہ یا مابعد منفیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

نیولے کی پھانسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عوام و بازاری) مقامِ سنائی ۔ فرج ۔ (جب کجریاں چھینکے یا رستیاں یعنی چھوٹی آتی ہیں تو انہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر بازاری لڑکے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی بھی ہے ۔ چونکہ یہ حرکت قابل مواخذہ ہے لہذا لکھی گئی)

نیولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہمیانی ۔ نوی ۔ کُھترو ۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر جالی کی بنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اُسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

نیّی ویدیس ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندی) انذر ۔ چڑھاوا ۔ نذر ۔ بھینٹ ۔ بلی ۔ قربانی ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ پرساد ۔ چڑھاوا + (ابواؤ مکسور و یائے مجہول ساکن)

نیہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنیہ ۔ پیار ۔ محبت ۔ موہ ۔ پریت ۔ پیت ۔ عشق +

نیہ لگانا یا نیہا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھ لگانا ۔ محبت کرنا ۔ عاشق ہونا ۔ پریت جوڑنا ۔ اخلاص کرنا + ع

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا	اندر بیٹھے پلنگ بچھایا
سیاں اکا لاگا نیہ	اے سکھی ساجن ؟ سکھی مینہ

(کہہ مکرنی)

ہمارا تمہارے نیہا لاگو ری سکھیا (ٹھمری)

نیہی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنیہی ۔ پیار کرنیوالا ۔ پریمی ۔ چاہنے والا ۔ عاشق +

نیہر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گنواری پیہر ۔ میکا ۔ استری کے باپ کا گھر جیسے بابل سے ہوائیں چھوٹ گئے

و

و

و ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا تیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ تہجی کا اُنتیسواں ہے اُردو کا پینتیسواں حرف جسے واؤ کہتے ہیں - یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرف علت ہے (۲) حساب جمل میں اسکے چھ عدد فرض کیئے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللّٰہِ وَاللَّیْلِ وَالشَّمْسِ وغیرہ (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروف ہائے ذیل سے باہم بدل جاتا ہے ا ب پ د س ش ت ک ل م ی (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان انکی جگہ پر دیکھو +

وا - ف - صفت :- (۱) کھلا ہوا - کشادہ - جُدا - الگ - پھیلا ہوا ؎

اے زکی کس بلا کا ہے انداز　　آج زُلف اُسکی وا ہے شانے پر (زکی)

(۲) - تابع فعل) دوبارہ - باز - دوسری دفعہ - پھر صرف فارسی میں آتا ہے جیسے واگفت - واداد وغیرہ +

واکرنا - ف فعل متعدی :- کھولنا - اُگھاڑنا - باز کرنا ؎

چہرہ واکرکے دمِ قتل اُسے　　دیکھ لے دیدۂ وا اپنے صفا (عاشق)

واہونا - ف فعل لازم :- کُھلنا - باز ہونا - عقدہ حل ہونا ؎

تھا دریار میرا عقدۂ دل　　لاکھ تدبیر کی پہ وا نہوا + (مجروح)

وامانده - ف - صفت :- پیچھے رہا ہوا - پس ماندہ - باقی رہا ہوا - پس خوردہ - جھوٹا

واس - اسم مؤنث :- (۱) باو - ہوا - باؤ - بایو - پون - وایو (۲) - بیا - تھوڑا سہ - ضمیر غائب (۳) وہ - وا کو جیسے وہ

سائیں چھوڑ کے بیٹھ کے سب کا مُجرا لیں　　جیسی جا کی چاکری ویسا وا کو دیں + (دوہا)

سیکھ تو وا کو دیجئے جا کو سیکھ سُہائے　　سیکھ نہ دیجے باندرا جو بئے کا گھر بھی جائے (دوہا)

وابستگاں - ف - اسم مذکر :- رشتہ دار - ایک گھر کے متعلقین - کنبہ کے - بال بچے - اقارب

وابستہ - ف - صفت :- بندھا ہوا - پیوستہ - متعلق - رشتہ دار - منسلک +

واپس - ف - تابع فعل :- (۱) مُرادف باز پس - ہٹا ہوا - لوٹا ہوا - اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھیرا ہوا - لوٹایا ہوا - مسترد (۳) پیچھے - اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی لوٹ چلے گئے

و ا ج

واپس آنا - ف فعل لازم :- پلٹ کر آنا - پھر کر آنا - پھرنا - لوٹنا - اُلٹا آنا +

واپس کرنا - ف فعل متعدی :- پھیرنا - لوٹانا - مسترد کرنا - لوٹالنا +

واپس لینا - ف فعل متعدی :- پھیرنا - اُلٹا لینا جیسے رقم کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

واپس ملنا - ف فعل متعدی :- پھر ملنا - پھرنا - دوبارہ دیا جانا - لوٹنا +

واپس ہونا - ف فعل لازم :- اُلٹا پھرنا - لوٹنا - پلٹنا - مسترد ہونا - مراجعت کرنا +

واپسی - ف - اسم مؤنث :- (عوام) پھری ہوئی چیز - واپس شدہ چیز جیسے واپسی چٹھی - واپسی خط

واپسیں - ف - صفت :- اخیر - آخریں - پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

وات - س - واتا اسم مؤنث :- (۱) باد - ہوا - پون - بیال - باؤ - بتاس - بایو (۲) گٹھیا باؤ - بادی گٹھیا (۳) ایک بیماری کا نام (لفظ وات کی اصل وات ہی ہے)

واثق - ع - صفت :- مضبوط - پکا - مستحکم - مستقل - اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے　　دم لے اے دم نکل نہ جا رے آج (عاشق)

واجب - ع - صفت :- (۱) ہمیشہ - دائم - مدام (۲) لازم - ضرور - مناسب - اچھا - لائق - سزاوار ہونے والا - قابل (۳ - حکما) وہ جو اپنے بقاء وجود میں کسی کا محتاج نہو جیسے خدا تعالیٰ (۴) فرض - فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو - وہ کسر جسکا شارکنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴ (۶) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ +

واجب الادا - ع - تابع فعل :- قابل ادا - وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہے - دینے جوگ

واجب الاظہار - ع - تابع فعل :- قابل اظہار - اظہار کرنے کے لائق +

واجب التسلیم - ع - تابع فعل :- ماننے کے قابل - تسلیم کرنیکے لائق - مانا ہوا - سُنجھا

واجب التعزیر - ع - تابع فعل :- قابل سزا - سزا کے قابل - سیاست کے لائق - مستوجب سزا - ڈنڈ جوگ - سزاوار +

واجب التعظیم - ع - تابع فعل :- عزت کرنے کے لائق - ادب کے قابل - وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو - بزرگ - مانا ہوا +

واجب الرحم - ع - تابع فعل :- رحم کرنیکے لائق - رحم کے قابل - ترس کھانیکے لائق - دیا جوگ

واجب الرعایت - ع - تابع فعل :- رعایت کے قابل - بچا جوگ - قابل معافی - معذور رکھنے کے قابل - قابل عفو - درگزر کرنیکے قابل - چشم پوشی اور اغماض کے قابل

واجب الزیارت - ع - تابع فعل :- زیارت کے قابل - ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق - ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

واجب الطلب - ع - تابع فعل :- قابل مطالبہ - لینے جوگ - قابل وصول - مانگنے کے قابل

واج

واجب العرض ع - تابعِ فعل :- قابلِ عرض - عرضی - تحریری التماس ہوگو مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

واجب القتل ع - تابعِ فعل :- قتل کرنیکے لائق - قابلِ قتل - ارشاد اللہ کے قائل

واجب القتل اُسنے ٹھہرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

واجب الوجود ع - صفت :- جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہ ہو - جسکی ذات اُسکے وجود کی مقتضی ہو جیسے خدا تعالےٰ کی ذات +

واجب الوصول ع - تابعِ فعل :- قابلِ وصول - حاصل ہونے کے قابل - تحصیل کرنے کے لائق +

واجب تھا عرض کیا - محاورہ :- عرضی کے آخیر کا فقرہ یا خاتمۂ عرض - جو کچھ واجب تھا گزارش کیا +

واجب جاننا - فعل لازم :- فرض جاننا - لازم سمجھنا - ضروری جاننا - فرض سمجھنا +

واجب سمجھو - محاورہ :- فرض جانو - ضروری سمجھو - لازم خیال کرو +

واجب و لازم ع - صفت :- ہر دو مترادف - ضروری اور فرض - ضروری اور لابُد - صحیح - ثابت - خاص +

واجب و لازم ٹھہرانا - فعل متعدی :- ضروری اور لابُد قرار دینا - صحیح ٹھہرانا - سچا قرار دینا - ثابت کرنا - برہان کرنا +

واجب ہونا - فعل لازم :- لازم و لابُد ہونا - ضروری ہونا - لابُد ہونا - فرض ہونا +

واجبات ع - اسم مونث :- (۱) واجب کی جمع - فرائض - ضروریات - ضروری چیزیں - لازمی چیزیں یا باتیں - (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

واجبی - ع صفت :- (۱) درست یا واجب - بجا - معقول - ٹھیک (۲) لازمی - ضروری - لابُد - آن پڑے - آدھی (۳) لائق - مناسب - سزاوار (۴) روزینہ - وظیفہ

واجبی بات - اسم مونث :- ٹھیک بات - درست بات - حق بات - حق الامر - مناسب بات +

واجبی خرچ - اسم مذکر :- موافق خرچ - متوسط اور لازمی خرچ +

واجبی سا - صفت :- (مجازاً) تھوڑا سا - قلیل مقدار میں - ذرا سا - جزوی +

واچ - انگلش (Watch.) اسم مونث :- گھڑی - جیب گھڑی +

واچ میکر - انگلش (Watch-maker.) اسم مذکر :- گھڑی ساز +

واچھڑے یا واچھڑے جی - حرفِ تعریف :- (مجازاً) کیا کہنا ہے - واہ وا -

واو

کیا خوب - سبحان اللہ - واہ جی - ہاہے - وھن وھن - شاباش - آفریں - مرحبا +

ایکطرف آئینہ ایک سُو خورشید واچھڑے زور آب وتاب ہے آج (میر سوز)

تیرے وہ اے صنم کہ تر احسن دیکھکر کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (حسرت)

ہر سخن میں ہے کبھی واچھڑے جی خُوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی
عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہو نہی واچھڑے جی } (رنگین)

واحد ع - صفت :- (۱) ایک - یک - فرد - مفرد - مجرد (۲) اکیلا - اکا - یکا - یگانہ - (۳) صرف - تنہا - فقط - نرا - نرالا (۴) ذاتِ خدا +

واحد العین ع - صفت :- ایک آنکھ کا - یک چشم - کانا - کانڑا +

واحد شاہد - محاورہ :- عوام (۱) خدا کے واحد یا گواہ ہے (۲) واقف - محرم - واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) سلوک - احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ مجھ سے واحد شاہد نہوا +

واحد شاہد بھی نہیں - محاورۂ عوام :- بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں - کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا +

واحد شاہد ہونا - فعل لازم :- (۱) واقف ہونا - محرم ہونا - جاننا (۲) دینا - سلوک ہونا - کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملا یا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

واحسرتا ع - کلمۂ تاسف :- ہائے - ہائے ہائے - اے ہے - ہے ہے - افسوس - غضب - حیف - وائے - اے وائے - وائے وائے سے

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہمکو حریصِ لذتِ آزار دیکھکر (غالب)

واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام رات (عاشق)

وادی ع - اسم مونث :- (۱) گھاٹی - درۂ کوہ - شعب - نیچی زمین - وہ جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو - وہ زمینِ نشیب و ہموار جہاں درخت تو کم اور پانی بہنے کا رستہ ہو - مجازاً مطلق جنگل - صحرا - بیابان سے

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (رسیر)

(۲) مجازاً مقدمہ - معاملہ (۳) دریا کا نالہ - ندی - دریا - رودخانہ - گزرگاہِ سیلاب

وادیٔ ایمن ع - اسم مذکر :- وہ جنگل جو کوہِ طور سے جانبِ راست واقع ہے - وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے بچے لینے پڑتے تھے - ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا رہے تھے حسبِ اتفاق وہاں انکی بیوی کو درد زہ شروع ہو کر وضع حمل ہوا اور یہ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ نور دیکھا

یہاں موسیٰ علیہ السلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرت موسیٰ کی اوّلین معراج یہی ہے (ایمن بمعنی صاحب جانب یمین آیا ہے چونکہ وادی مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دست راست کی طرف واقع تھا لہٰذا یہ نام رکھا گیا یا وجہ یہ ہے کہ وہ مقام کوہ طور کے داہنی طرف ہے وادیٔ ایمن مشہور ہوا) +

وادیٔ مجنوں ع۔ اسم مذکر۔ صحرائے مجنوں۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا

وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا ف۔ فعل لازم۔ (عو) اپنی عادت پر آنا۔ اپنی بان پر آنا۔ ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ سخن پروری پر آنا جیسے اپنی وادی پر آؤں تو ابھی ناچ نچا دوں + (میر محمد حسین کلیم) ۔

پہ اتنا وادی پہ اپنی اگر آوے — تنتنہ دیکھو فلاطوں کا جو خُم سے برآوے (کلیم)
وحشت میں مجنوں بلا کر وادی پہ اپنی آؤں — مجنوں کی منتیں سب ہیں خاک میں ملاؤں (میر)

وار ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) دن۔ روز۔ بار جیسے منگل وار۔ بدھ وار (۲) ٹھوکر۔ گھاؤ۔ زخم (۳) باری۔ داؤں۔ دوک جیسے ہمارے وار پر چھینٹ کر دو (۴) موقع۔ گھات۔ نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی سمجھ لوں گا (۵) حملہ۔ حربہ۔ صدمہ۔ ضرب تیغ و خنجر وغیرہ۔ چوٹ ۔

دوست و دشمن کو ترے نازنے کتر ڈالا — ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا (داغ)
نگہ کا وار تھا دل پر پھڑکنے جان لگی — چلی تھی برچھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)
فریاد کشمکش ہے و شمشیر کشیدہ — جسکا نہ رُکے وار فلک پر بھی سپر ہے (م)
شکر صد شکر کہ اب بھی ہے شکایت نکلا — سیکڑوں غمچے رہے گرچہ ستمگار کے وار
مجنوں دل نہ مرے کون اُٹھا سکتا ہے — ہم بھی دیکھیں تو ذرا اِس نگہ یار کے وار } (جعفر)
اگر چل گئی تیغ ابرو کی تجھپ — تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (نظیر)
اک جہاں قتل کیا جنبشِ ابرو نے تری — کیا ستم دیکھیے دکھلائیں گے تلوار کے وار (راقم)
شل جو خیار کیا میں کئی ایک وار میں — وہ کُشتے ودیاں سے کرے کو ہمارے تیغ (نصیر)
کچھ لینا نگاہ شوخ کا وار — کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (ذکی)
گو تن سے سر جدا ہوا لیکن بجائے شوق — طالب ہیں ہم ابھی ترے اک اور وار کے (عاشق)
غیر مجبور ہیں وار کرنے کو — آپ ہیں مار مار کرنے کو (محقق)
کچھ جو غیرت ہے تو اے سفّاک لگا اور بھی — زخم اوچھے بنتے ہیں منہ پر تری تلوار کے (آتش)
نکلوں نہ تیر نظر گزرے جگر سے — کہیں یہ وار رُکتے ہیں سپر سے (مجروح)
چل سب کو ملا رنگ تری تیغ کے فرنگ — محروم رہوں کیوں میں کوئی وار ادھر بھی + (شاد[1])

(۶) اِس طرف۔ اِدھر۔ اِس جانب۔ اِس کنارہ۔ اِس کو پار کا نقیض جیسے وار پار
بہا دریا میرے اشکوں سے — ہو گئے وار تھے جو پار درخت + (ناسخ)

اُسکے گھر کا تو پتا مجھکو بتا دے قاصد — اُسکے رہنے کا مکاں خاص وہ ہے پار کہ وار (جعفر)

(۷) وارنا بمعنی تصدق کرنا کا حاصل بالمصدر۔ صدقہ۔ نچھاور۔ نثار +

وار بچانا ف۔ فعل متعدی۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ ضرب سے بچنا۔ چوٹ بچانا۔ خالی دینا
وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آکر تیرے — تیغ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مصحفی)

وار پار ہ۔ تابع فعل۔ اِدھر سے اُدھر تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک۔ دونوں طرف۔ اور چھور۔ آر پار۔ مترادف۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

وار پار ہونا ہ۔ فعل لازم۔ آر پار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ متفرق ہونا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر۔
شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیبِ چشم سے — تیر نگاہ دل سے ہوا وار پار ہے (قدر)
دل اُس نگاہ سے جو ٹوٹا ہے کیا کہیے — ہمیشہ تیر کلیجے کے وار پار رہا (جرأت)
کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی — کوڑی کے وار پار تھی کوڑی کنار کی (بحر)

وار پھیر ہ۔ اسم مؤنث۔ صدقہ اور نچھاور۔ وہ نقدی جو دولہن یا دولہا کے سرے وار کر ڈومنیوں کو دی جاتی ہے۔ وہ تصدق کے پیسے یا روپے جو ساچق کے یا برات کے روز دولہن دولہے پر سے نثار کر کے میراثنوں کو دیے جاتے ہیں +

وار چلنا ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ضرب تیغ وغیرہ پڑنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا ۔
مشتاق سراپا قتل جائیگا — گر اپنا غمزہ وار چل جائیگا (معصوم)
(۲) موقع بننا۔ داؤں پڑنا۔ گھات ہاتھ لگنا +

وار خالی جانا ف۔ فعل لازم۔ ضرب نہ پڑنا۔ ہاتھ نہ بیٹھنا۔ ہاتھ بہک جانا +

وار خالی دینا ف۔ فعل متعدی۔ چوٹ بچا جانا۔ (مصرع مصحفی) ۔
میں خالی دے گیا وار اُسکے جب چلائی تیغ +

وار کرنا ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ضرب مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا
سنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا — اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا (داغ)
تم قسم کے وار کر کے مرا دو میٹھے نہ تھا — جب میں نہیں تو لذتِ زخم جگر کہاں (م)
زخمی کو اپنے آپ سسکتا نہ چھوڑیے — اک اور ہاتھ کیجیے ادا اپنے ہاتھ کا (ظفر)
کیا تیغ بکف بیچ رہا ہے مرے قاتل — تو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)
(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا (ع۔ گنوار) دیر کرنا جیسے مت کر وار جو ہمنگنے کا ہے

وار لگانا ہ۔ فعل متعدی۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا ۔
اور بھی وار لگاتے اُسے کیا لگتا ہے — جو کہ زخموں پہ مرہم بھی لگانے دے مجھے (جرأت)

وار لگنا ہ۔ فعل لازم۔ باری آنا۔ موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا +

وار ملنا ہ۔ فعل لازم۔ موقع ملنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا +

وارِ مرداں خالی نباشد ف۔ کہاوت۔ مردوں کا وار کم خالی نہیں کرتا مردانگی

[1] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب کا تخلص +

وار

ضرب بطورِ خیال نہیں جاتا۔ مردوں کی بات بے اثر نہیں ہوتی۔ وار کی اضافت ہندی لفظ کے ساتھ اسکو بالاتفاق ثابت کرتی ہے چنانچہ اس کہاوت کے متعلق یہ حکایت بھی عوام الناس میں سند و مد کے ساتھ زبان زد خلائق ہے کہ حضرت امیر خسرو مرید حضرت نظام الدین اولیا قُدِّسَ سِرُّہٗ نے حضرت نظامی گنجوی کی تصانیف کا بہت سا سرقہ کیا اور یہ شعر فخریہ آپکی قبر پر جاکر پڑھا

دبدبۂ خسرویم شد بلند	غلغلہ در گورِ نظامی فگند

اس شعر پر نظامی کی قبر کے اندر سے ایک برہنہ تلوار نکلی تاکہ انکا کام تمام کرے مگر ساتھ ہی انکے پیر کی صورت نمودار ہوئی اور اُنہوں نے حضرت امیر خسرو کو اپنے بغل میں لیلیا اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا۔ اُس وقت تلوار میں سے آوازِ مذکورہ آئی اور سلطان جی کی آستین کٹ گئی اور مدت تک اُنکے مریدوں کی ایک آستین کم ایک زیادہ ہوتی رہی۔

وار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مانند۔ مثل جیسے مجنوں وار۔ دیوانہ وار (۲) [illegible]

وارا۔ اسم مذکر:۔ (۱) بچت۔ کفایت۔ ارزانی (۲) فائدہ۔ نفع۔ منفعت

وفاداری نے جی مارا ہمارا	اسی میں ہوگا کچھ وارا ہمارا (میر)

وارا نیارا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قطعی فیصلہ۔ دو ٹوک فیصلہ۔ گھر وار۔ [illegible]

ایک ہی دم میں تھا قدر کا وارا نیارا	ایک ہاتھ اور پڑے تو قائل ہو دوراں چھوٹا (قدر)

وارا وری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بچت۔ (۲) اوٹ۔ نفع۔ بچت۔ کفایت +

وارا وری ہونا۔ فعل لازم:۔ ارزانی ہونا۔ کفایت ہونا۔ بچنا۔ غالب آنا۔ [illegible]

وارث۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) میراث لینے والا۔ ترکہ پانے والا۔ حقدار۔ مستحق۔ مُردے کے مال میں حصہ لینے والا۔ (۲) ادھکاری (۳) خاوند۔ میاں۔ سرتاج۔ خصم۔ سرپرست۔ مُربّی۔ خبرگیری کرنے والا (۴) آقا۔ ولی۔ ولی نعمت۔ خداوند۔ سرکار۔ مالک۔ قابض۔ دخیل (۵) مُعاون۔ مددگار۔ حامی +

وارث ہونا۔ فعل لازم:۔ مستحق ہونا۔ [illegible]

وارِد۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ورود کرنے والا۔ آنے والا (۲) مسافر۔ غریب الوطن۔ ابن السبیل۔ [illegible]

وارِد و صادر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ آیا گیا۔ مہمان۔ مسافر +

وارِد ہونا۔ فعل لازم:۔ آ نکلنا۔ پیش آنا۔ صادر ہونا۔ نازل ہونا۔ پہنچنا۔ [illegible]

واردات۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وارد کی جمع (۱) وہ حال جو آدمی پر گزرے۔ سرگزشت۔ حال احوال۔ حالات (۲) حادثہ۔ سانحہ۔ واقعہ۔ ماجرا۔ واقعۂ گزشت۔ خون۔ وقوعہ (۳) دنگا۔ فساد۔ ہنگامہ۔ مارکٹائی۔ یہ لفظ عربی یا فارسی میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ البتہ سعدی نے بوستاں میں مطلق واردات کے واسطے استعمال کیا ہے

ندانی کہ شوریدہ حالانِ مست	چرا بر فشانند در رقص دست

وار

گہے پردہ بر عمل از واردات	نشاند سر دست بر کائنات

واردات خفیف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) چھوٹا سا جھگڑا یا واقعہ۔ ادنے وقوعہ +

واردات سنگین۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) حادثہ سخت۔ بھاری وقوعہ جیسے خون۔ قتل۔ [illegible]

وارستہ۔ ف۔ صفت:۔ آزاد۔ کھلے بند۔ مطلق العنان۔ خود مختار +

وارستہ مزاج۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ آزاد طبع۔ لاابالی مزاج۔ وہ شخص جسے کسی امر کی پابندی نہ ہو۔ آوارہ مزاج۔ آزادی پسند۔ لاپروا۔ بے پروا۔ قلندر صفت ؎

ہوں نہ پابندِ تعلق ہیں جو وارستہ مزاج	نام بھی ہے جداگانہ ایک ایک حرف زادکا (مرزا صاحب)

وارفتہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ازخود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ شیفتہ۔ دوانہ ؎

وارفتہ ہو گیا آئینے میں حسن پر اپنے	یاں جان تو ہی جاتی ہے پھر کے تو دیکھو (مصحفی)

کون وارفتہ نہیں تیری طرح داری کا	وہ صلا سب کو ہے یوسف کی خریداری کا (آتش)

(۲) مضمحل۔ تھکا ہوا۔ چور +

وارفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ازخود رفتگی۔ شیفتگی۔ بیخودی (۲) اضمحلال۔ تھکن۔ [illegible]

وارن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) صدقہ۔ نچھاور۔ بھینٹ۔ نیاز۔ نذر۔ [illegible]

وارن پھیرن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ صدقہ۔ بلا۔ نذر و نیاز۔ نچھاور۔ نثار۔ وار پھیر۔ تصدق

وارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نثار کرنا۔ تصدق کرنا۔ سر کے گرد پھرانا۔ صدقہ کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیر کرنا۔ گرد پھرانا۔ اُتارنا۔ بھینٹ چڑھانا۔ قربان کرنا ؎

اے حسرت نثار اُس ابر کے وار پر	جو تجھکو وارنا ہے سو اب تو بھی وارے (نظیر)

دیکھ جرأت اُسکو کرتا ہے وہ بُت خاطر سے	ایسے ٹکڑے پرے تجکو جینے کے تو وار کو (جرأت)

جی بچا ہے جو تم تو سامنے بیٹھے ہو یاں	اور بس سو جان سے بھی تجپہ وارے جائیے (〃)

بیچ کر اُس غیرتِ گلشن پہ تجکو وار کر	بس یہی صیاد دے ہے التجائے عندلیب (ناسخ)

آسماں کہتے ہیں اے ناسخ یہ تیرے وارے	ہر [illegible] شب تجھپر سے وارا کیجئے (〃)

وہ جب تک کر کے قفس سنوار کیا	کلام جان میں اُسپہ وار آیا (حسن)

وارنٹ۔ انگلش۔ (Warrant,) اسم مذکر:۔ (۱) حکمنامۂ گرفتاری۔ پکڑنے کا تحریری حکم (۲) فرمان۔ دستک۔ حکم۔ پروانہ۔ حکمنامہ۔ طلب نامہ +

وارنٹِ تلاشی۔ و۔ اسم مذکر:۔ (قانون) تلاشی کا حکم۔ پروانۂ تلاشی +

وارنٹ جاری کرانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم نکلوانا۔ گرفتاری کا پروانہ جاری کرانا +

وارنٹِ رہائی۔ و۔ اسم مذکر:۔ رہائی کا حکمنامہ +

وارنٹ گرفتاری۔ و۔ اسم مذکر:۔ پکڑنے کا حکمنامہ +

وارنش۔ انگلش۔ (Varnish,) اسم مذکر:۔ روغن۔ رنگ۔ چمک۔ [illegible]

واری - ہ - اسم مؤنث :- عو - (۱) تصدق - نثار - صدقے قربان جیسے تیرے واری گہا مان جاؤں - تکیۂ کلام زناں (بجائے کلمۂ دُعا بمعنی قربانت شوم یعنی صدقے ہو جاؤں - بلہاری - واری جاؤں وغیرہ ؎

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری محرم کا ہے کا ہے وہ واری (نسیم)

اٹھو واری کلیجے سے لگ جاؤ دیرے بچھڑے ہو اب ترساؤ (قلق)

(۲) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ؎

ڈھیلی گرہ لگاؤں تو تا یہ کہتی ہے آ باندھنا تجھے واری ازار بند (رنگین)

(۳) شوق یا چاؤ میں اِسقدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے جاؤں - شتاب جب تک بھو کو اری تب تک ساس واری (۴) اظہار محبت و جاں نثاری کا کلمہ بخیر خواہانہ خطاب جیسے

پھر اُسکا اُترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے حیا آج تو کر کے نہ رکھو تُم واری روزہ

اٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری شوق سے رکھیو تُم دل میں تو بھی اپنے آج روزہ (جان صاحب)

(جب کوئی بڑی بوڑھی - خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

واری جانا - ہ - فعل لازم :- عو - قربان ہونا - نثار ہونا - صدقے جانا - بلا گرداں ہونا +

واری جاؤں - ہ - کلمۂ خطاب :- ع و رو - قربانت شوم - صدقے جاؤں - بلا گرداں ہو جاؤں - قربان ہوں (۲) نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں تجکو بھی تو کچھ دے ۔ واری جاؤں دھوپ میں نہ پھرے ؎

تو کہتا ہے گذری رات ساری جاؤں میں دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)

چھپکے دل مجھ سے تو گانا ترے واری جاؤں مفت میں ایسا نہیں کوئیں واری جاؤں (رنگین)

واری ہو کر مرجاؤں - ہ - محاورۂ عو :- نہایت خوشامد کا کلمہ ہے - تجھ پر سے قربان ہو جاؤں - بلا گردانت شوم +

واری ہونا - ہ - فعل لازم :- دیکھو (واری جانا) +

وارے نیارے - ہ - اسم مذکر :- گہرے - بھاری نفع یا فائدہ - جب کسی مفلس کو مالِ کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تموّل ہو جانے تو یہ کلمہ - بان پر لاتے ہیں + (وارے مبدل ہے ورثے کا نیارے نرے کا یعنی نری اپنی طرف دولت گھسیٹنا یعنی دولت جمیع طرح کی شرکت نہیں) ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں کبھی جو لگ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

وارے نیارے کرنا - ہ - فعل متعدی :- خوب نفع کمانا - خوب ہاتھ رنگنا - مالا مال ہونا - دولت گھسیٹنا - بہت سا فائدہ اُٹھانا جیسے تُمہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں گھر کے وارے نیارے کر لئے

وارے نیارے ہونا یا ہو جانا - ہ - فعل لازم :- گہرے ہونا - چاندی ہونا - خوب ہاتھ لگ جانا - بخوبی فائدہ یا نفع ہونا جیسے اُن کے تو وارے نیارے ہو گئے +

واژاہ - اسم مذکر :- ہر کتاب میں غلط لکھا - کوچہ بہ جیسے مسودہ واشی یا واشیخ لیل و ثانی جارو تڑ جِن

واژُوں - ف - صفت :- (۱) اوندھا سرنگوں درہم گشتہ - نامبارک منحوس - اُلٹا معکوس - قلب

واژُوں بخت - ف - صفت :- بدنصیب - اُلٹے نصیبے والا - شوم - بدبخت +

واسط - ع - اسم مذکر :- عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو تکریت شہر بصرہ اور بغداد کے درمیان واقع ہے اس وجہ سے اِس نام کے ساتھ مشہور ہو گیا - واسطی قصیں اسی جگہ کی مشہور ہیں اگرچہ اِس نام کے اور بھی چار چھوٹے چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے

واسطات - ع - اسم مذکر :- بیچ کے دانت کو گمراہ بیچ جیسے کا گمراہ جیسے اس عمر پہ بیچ کے دانت نکل آتے ہیں +

واسطہ - ع - اسم مذکر :- (۱) درمیانی شخص بیچولیا - ثالث بیچ والا - ایلچی - خاصہ - قاصد - (۲) - اسم مؤنث - بیچ والی عورت - مشاطہ - شادی بیاہ کرنے والی (۳) - اسم مذکر :- ربط - علاقہ - تعلق - لگاؤ - مناسبت

دُنیا سے کیا غرض جو ربّ ہم سے واسطہ اِسواسطے سے چھوڑ دو عالم سے واسطہ
رشکِ پری اُنہیں جو کہا یہ ملا جواب جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ } (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلا لیا اب ہمارا آپ کا وہ واسطہ جاتا رہا (نسیم دہلوی)

(۴) - سبب - باعث (۵) - ذریعہ کام چلانے کا - جیسے خدا اُن سے واسطہ ڈالے (۶) غرض مطلب جیسے تمہیں کیا واسطہ (۷) - وسیلہ ڈھب - موقع - سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کر لیا (۸) - دوستی - آشنائی - دل لگی - محبت (۹) - سباشرت - صحبت +

واسطۃ العقد - ع - اسم مذکر :- وہ بیش قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی لڑی یا مالا کے بیچوں بیچ ہو +

واسطہ پیدا کرنا - ہ - فعل متعدی :- وسیلہ بہم پہنچانا - ڈھب لگانا - موقع نکالنا - سلسلہ قائم کرنا ؎

پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا + + + پیدا کیا یہ کوشش بیہم سے واسطہ (داغ)

واسطہ پڑنا - ہ - فعل لازم :- سروکار ہونا - کام پڑنا - پالا پڑنا ؎

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا اسکو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ دینا - ہ - فعل متعدی :- شفاعت لانا - دُہائی دینا - شفیع گرداننا - بیچ میں ڈالنا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ دینا -

واسطہ ڈالنا - ہ - فعل متعدی :- پالا ڈالنا - کام ڈالنا - سروکار ڈالنا ؎

تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دمبدم ڈالے خدا نہ جیسے مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ رکھنا - ہ - فعل متعدی :- تعلق رکھنا - علاقہ رکھنا - غرض رکھنا - مطلب رکھنا - لگاؤ رکھنا - کسی سے آشنائی یا میل جول رکھنا

واسطہ ہونا - ہ - فعل لازم :- (۱) تعلق ہونا - نسبت ہونا - لگاؤ ہونا - ربط ہونا ؎

کیوں مانتے ہیں حضرتِ زاہد کو شیخ جی کوئی تو ہے جناب مکرم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا - مطلب ہونا ؎

سچ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
اُلفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے ہم کو غرض ہے دل سے تُمہیں ہے واسطہ } (داغ)

(۳) آشنائی ہونا - دل لگی ہونا - ڈھب ہونا - دوستی و محبت ہونا ؎

۵۷ **واس** - س - اسم مؤنث :- باس - رہنا - سکونت - آبادی ؎ جیسے محمد یہ دھنگی ہیں ڈھنگ نہیں - گھر میں بیرنی ساس + پی اپنے سے رس نہیں کیونکر ہوئے گھر واس (دوہا)

واس

جب غیر غیر ہو تو شے کیوں ہو اگر کی تُت کچھ تم سے واسطہ ہے نگھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۵) سبب ہونا (۶) روحانی تعلق ہونا (۷) سروکار ہونا +

واسطی ع - اسم مذکر - (۱) شہر واسط سے تعلق رکھنے والا - واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

واسطے - ا - اسم مذکر - واسطہ کی جمع - تعلقات -

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے (رند)

واسطے - ا - تابع فعل - (۱) لئے - برائے - اثبر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا

(۲) خاطر - سبب جیسے تمہارے واسطے - اپنے واسطے +

واسطے خدا کے - ا - تابع فعل - برائے خدا - بہ خدا کے نام پر خدا کی شفاعت پر خدا کیلئے +

واسوخت - ف - اسم مذکر - واسوختن بمعنی اعراض کردن و رُوگردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) روگردانی - تنفر - بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطور مسدس ہجو بہ طریق پند جس میں معشوق سے جلا کر کی شکایت یعنی اس کی بُرائی آئندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں - مثال کے لئے امانت - ہجر - ناظم - وغیرہ کے واسوخت - مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

واسوختگی - ف - اسم مؤنث - جلن - سوختگی +

واشُد - ف - اسم مؤنث - شگفتگی - کشادگی -

واشد ہے جیسے غنچۂ گُل میں چُھپی ہے حضرت ہمارے بھی تقصیر میں چُھپی (امیر مینا)

واصِل - ع - صفت - (۱) ملنے والا - ملاقات کرنے والا - شامل ہونے والا - پہنچنے والا (۲) حاصل ہونیوالا - بہم پہنچنے والا - ہاتھ لگنے والا - وصول ہونے والا - قابلِ وصول باقی

واصل باقی - ع - اسم مؤنث - وصول شدہ اور باقی رقم -

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوس دل باقی دفترِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واصل باقی (اُنس)

واصل باقی نویس - ع + ف - اسم مذکر - تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول و باقی کا حساب رکھتا ہے +

واصلات - ع - اسم مؤنث - واصل کی جمع - مدِ وصول - زرِ وصول - وصول شدہ - حاصل کی مدِ بیاض - تشخیص

واضح - ع - صفت - (۱) روشن - اُجاگر (۲) کھلا ہوا - صاف - ظاہر - بیگھٹ - عیاں - صریح - آشکارا - ہویدا (۳) مفصل - مشرح - تفسیر کیا ہوا +

واضح کرنا - ا - فعل متعدی - ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا - صاف کہنا +

واضح رہے - ا - محاورہ - معلوم رہے - پوشیدہ نہ رہے - خوب سمجھ لو - اچھی طرح جان لو - مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا نہیں +

واضح ہے - ا - محاورہ - ظاہر ہے - آشکار ہے - جانتے ہیں - سب پر روشن ہے - بہ جالانا ہے +

واضع - ع - صفت - وضع کرنے والا - بنانے والا - کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنے والا - پیدا کرنے والا + مُوجد - مخترع - ایجاد کنندہ - مجتہد +

وال

واضعِ قانون - ع - اسم مذکر - قانون بنانے والا - مقنن - جیسے ہم صرف و نحو کے احکام و ہدایات نازل ہوگا

واعظ - ع - اسم مذکر - وعظ کرنے والا - ناصح - جو لوگوں کو نصیحت کرنے والا - جو دین کی باتیں کرنے والا - مذہبی باتیں نصیحت گو +

واعظ کسی کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ بیٹھا نے چلو ہم کس کی باتوں پر ستے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی (غالب)

نیہ وطاعت پر مجھے ناز بجا ہے واعظ ہم سے تو میں اچھا ابھی خدا ہے واعظ - شیخ نصیر)

جو بہت سے تھا رے گئے نیکانوں سے سمجھ میں وہی ان کی نہیں آئی کثر واعظ (ذکی)

وافر - ع - صفت - بہت کثیر - الفراوں گھٹتا - افراط سے - بافراط +

وافی - ع - صفت - پورا - کامل - کافی - تمام و کمال - خاطر خواہ +

واقع - ع - اسم مذکر - ہونے والا - وقوع ہونیوالا - موجود ہونیوالا - پیش آنیوالا جیسے واقع تاریخ فلاں +

واقع میں - ا - تابع فعل - حقیقت میں - درحقیقت - دراصل +

واقع ہونا - ا - فعل لازم - پیش آنا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - بروئے کار آنا - برپا ہونا +

واقعات - ع - اسم مؤنث - واقعہ کی جمع - حادثے +

واقعہ - ع - اسم مذکر - (۱) حادثہ - سانحہ - وقوعہ - واردات (۲) روئداد - حال - سرگزشت - بیتی - ماجرا - خبر - ماجرا (۳) لڑائی - جنگ - کارزار (۴) موت - کال - انتقال - وفات (۵) خواب (۶) وقتِ قیامت - حشر - آفت +

واقعہ نویس - ع + ف - اسم مذکر - وقائع نگار - رپورٹر - خبرنویس - اخبار نویس - پرچہ نویس +

واقعہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) حادثہ پیش آنا - واردات ہونا (۲) مرنا - انتقال ہونا - موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہوگیا +

واقعی - ع - صفت - منسوب بہ واقع - فی الحقیقت - درحقیقت - سچ مچ - بیشک - درست - ٹھیک - اصل میں +

واقعی بات کی شکل ہے سمائی دل میں لب پہ آئی وہیں جو تُھک کر آئی دل میں (ظفر)

لگے مجنوں سے ضرب شورِ جنوں کو یوں کہا واقعی مجھے بھی یہ شورِ بدہ سر اچھا ہے (ذوق)

واقف - ع - صفت - (۱) کھڑا ہونے والا (۲) جاننے والا - ماہر - آگاہ - چیتن - چوکس - ہشیار - خبردار - مطلع +

واقف الحال یا **واقفِ حال** - ع - اسم مذکر - رازدان - ہمراز - حال احوال سے واقف +

واقفِ کار - ع + ف - اسم مذکر - کام سے واقف - کام جاننے والا - کاردان - آزمودہ کار - جہاندیدہ - تجربہ کار - سرد و گرم چشیدہ +

واقف کاری - ف - اسم مؤنث - (۱) جان پہچان - شناسائی - آشنائی - صاحب سلامت (۲) کاردانی - امتحان - تجربہ (۳) پرکھ - شناخت - جانچ +

واقفیت - ع - اسم مؤنث - (۱) جان پہچان - شناسائی (۲) علم - خبر - آگاہی - اطلاع (۳) استعداد - علم - لیاقت - درک - مہارت (۴) تجربہ - شناخت +

واقفیت پیدا کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) شناخت حاصل کرنا - تجربہ بہم پہنچانا - سلیقہ حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا - کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

وال - ہ - اسم مذکر - (۱) والا کا مخفف جیسے دلّی وال - اگروال ہوہ - کب دیوال ہے (وصفیت)

مانند جیسا شلا مجھ وال سے کام نہیں تو جانو کوئی احمد وال لگیا ہوگا +

والا - ہ - اسم مذکر :- (۱) علامت فاعل بعد از فعل کرتا ۔ کرنے والا ۔ عامل جیسے مرنے والا ۔ گزرنے والا ۔ جانے والا (۲) بعد از اسم محافظ ۔ نگران ۔ نگہبان ۔ مالک ۔ آقا ۔ خداوند ۔ صاحب جیسے گدے والا ۔ اونٹ والا ۔ قیمت والا + روپے والا ۔ بیٹے والا ۔ گھروالا یا آنکھوں والا وغیرہ (۳) منسوب ۔ نسبت دار ۔ مند ۔ کا جیسے شہر والا ۔ گاؤں والا ۔ باہر والا ۔ درزی والا ۔ قصائی والا وغیرہ +

والا - ف - صفت :- بلند ۔ بالا ۔ اونچا ۔ مرتفع ۔ عالی ۔ بزرگ جیسے جناب والا حضرت والا

والاجاہ - ف - صفت :- بلند مرتبہ والا ۔ عالی رتبہ +

والاشان - ف - صفت :- بڑی شان والا ۔ عالی شان +

والا قدر - ف ، ع - صفت :- عالی قدر ۔ عالی مرتبہ +

وَاِلّا - ع - تابع فعل :- اور نہیں تو ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔ نہیں تو +

والّانہ - ؤ - تابع فعل :- (غلط العام) صحیح والّا معنی دیکھو (والّا) + وجہ یہ کہ الّا دراصل ان کلمہ شرط اور لفظ لا کلمہ نفی سے مرکب ہے پس لائے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اس پر اضافہ کرنا محض فضول و بے معنی ہے) +

وَالِد - ع - اسم مذکر :- جننے والا ۔ باپ ۔ پتا ۔ پدر ۔ باوا ۔ ابا ۔ قبلہ گاہ ۔ (والد ماجد بزرگ)

والِد ماجد - ع - اسم مذکر :- پدر بزرگوار ۔ ابا جان ۔ باوا حضرت +

والِدہ - ع - اسم مؤنث :- جننی ۔ ماں ۔ ماتا ۔ مہتاری ۔ میا ۔ اماں ۔ مائی +

والِدہ ماجدہ - ع - اسم مؤنث :- والدۂ مخدومہ +

وَالِدَین - ع - اسم مذکر :- صیغۂ تثنیہ ۔ ماں باپ ۔ اور پدر ۔ ماتا پتا ۔ مات پتا +

وَالَنْٹِیر - انگلش (Volunteer) اسم مذکر :- وہ ملکی خیرخواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں ۔ خوشی خواں سپاہی ۔ بہمیز + مجاہدین +

وَاللہ - ع - حرفِ ربط ۔ خدا کی قسم بخدا مجھے قسم ہے ۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگتی ہم کو نہ کہ مانوں ۔ کھا قسم تو میاں مجھکو واللہ (میر سوز)

گل عشق مجاں میں گناہ ہے واللہ ۔ چشم تر سے عیاں دامن تری صورت (زکی)

وَاللہُ اَعْلَم - ع - محاورہ :- اور خدا خوب جانتا ہے ۔ خدا جانے ۔ خدا معلوم مجھے خبر نہیں

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب - ع - محاورہ :- خدا ہی بہتر جانتا ہے ۔ خدا کو خوب معلوم ہے

وَاللہِ بِاللہ - ع - ہر دو مترادف :- جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو دونوں لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

وَالِہ - ع - صفت :- عاشق ۔ شیفتہ ۔ مفتون ۔ فریفتہ ۔ سرگشتہ (لام کا زیر پڑھنا غلط ہے) +

والی - ہ - اسم مؤنث :- والا کی تانیث +

والی - ع - اسم مذکر :- (۱) مالک ۔ خداوند ۔ آقا ۔ ولی نعمت ۔ سرتاج + حاکم ۔ بادشاہ ۔ (۲) دوست ۔ مددگار ۔ حمایتی (۳) وارث ۔ مربی ۔ سر دھرا ۔ سرپرست (۴) محافظ ۔ نگہبان

گمرہی بےحق کا ہو بسیدہ ایماں ۔ تزلزل میں جتنے ہیں جتنے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دین کا حامی ۔ نہ پائیگے ڈھونڈا ہے پھر مسلماں
عزیزوں نے اس سے توجہ اٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہ والی (حالی)

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو بکھرالی ہیں +

والی وارث - ع - اسم مذکر :- ہر دو مترادف ۔ مالک و آقا + پرکھا ۔ مربی ۔ حمایتی ۔ پشت پناہ ۔ سرپرست + ہوتا سوتا ۔ دل خنگ +

وام - ف - اسم مذکر :- مرادف قرض ۔ ادھار ۔ رین جیسے قرض وام بیکار کام چلا لو ؎

گئے بڑے لہ بیگوں کے دیکھے وقت پر ۔ گرجانے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

واماندگاں - ف - صفت :- پیچھے رہے ہوئے ۔ پس ماندہ ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہارے ہوئے ۔ عاجز +

واماندگی - ف - اسم مؤنث :- پس ماندگی ۔ تھکن ۔ تھکاوٹ + عاجزی ۔ ماندگان +

واماندہ - صفت :- پس ماندہ ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ ۔ جھوٹا کھانا ۔ عاجز ۔ تھکا ہوا

وامُصیبتا - ع - کلمۂ ندبہ و تاسف :- ہائے مصیبت ۔ ہائے ہائے ۔ وا دریغا ۔ استغفراللہ ۔ ہے ہے ۔ کیا قیامت ہے ۔ نامبریدہ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے نہ جین جین وامصیبتا ۔ معدوم ہو وہ غنچہ دہن وامصیبتا
دے منکر و نکیر کو تا چار وہ جواب ۔ جو غور سے کرے نہ سخن وامصیبتا
تشبیہ آئینے سے جو دیتا تھا آب آب ۔ ملجائے خاک میں وہ بدن وامصیبتا (مومن)

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

وَامِق - ع - اسم مذکر :- از وَمَق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جسکی عشق کی پُر زور مثنوی فرخاری ایک نامی نامزد شاعر نے لکھکر ان دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

گئے قیس و وامق اور زکی ۔ آدمی اٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

وان - ہ - اسم مذکر :- علامت فاعل ۔ وار ۔ مند ۔ صاحب ۔ والا ۔ خداوند جیسے دھن وان خداوند دولت ۔ دیاوان ۔ صاحب مہر و محبت ۔ پچھوان یعنی پچھواڑہ ۔ بھاگوان یعنی

صاحب نصیب علے نہا کُن واں +

واں ۔ ف ۔ کلمۂ نسبت بمعنی خفقہ ۔ جیسے ڈھلواں ۔ چوڑاں ۔ پیٹیاں ۔ گمنواں ۔ مخفف وہاں +

واوٗ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عربی کا چھبیسواں حرف جس کا مفصل بیان حرف واؤ کے شروع میں لکھا گیا + (دیکھو صفحہ ۶۳۳)

واوِ عاطفہ یا عطف ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمود وغیرہ +

واوِ مجہول ع ۔ اسم مؤنث ۔ جس سے پہلے ضمۂ خالص نہ ہو جیسے کور ۔ زور ۔ شور ۔ یہ واؤ اکثر لزوم عطف ۔ حال ۔ استبعاد ۔ قسم وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے +

واوِ معدولہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش ۔ خود ۔ خوش ۔ خورشید کی واؤ +

واوِ معروف ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے نور ۔ طور ۔ وغیرہ ۔ یہ واؤ تصغیر ۔ نسبت وغیرہ کے واسطے بھی آتی ہے

واویلا ع ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از وا و ویل ۔ (۱) حیف ۔ افسوس ۔ دریغا ۔ ہائے ۔ (۲) گریہ بندی ۔ نوحہ و ماتم ۔ شیون ۔ آہ و فغاں ۔ آہ و نالہ ۔ بلبلانا ۔ فریاد ۔ دہائی ۔

واویلا کرنا ۔ فعل متعدی ۔ رونا پیٹنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ ماتم کرنا ۔ شور مچانا ۔ نالہ و فریاد کرنا +

واہ ۔ ضمیر غائب ۔ (دکنی) وہ ۔ اُس جیسے واہ کو ۔ واہ کا م +

واہ ۔ ف ۔ کلمۂ تحسین و آفرین ۔ (۱) کیا کہنا ۔ کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ ۔ آفرین ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ جیسے ؎

تیرے بتلے ہو جھک کر یہ کہا ہے ہم پر واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاص
واہ کیا بازی محبت میں وصل خاص و عام کا نکلا (داغ)

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)
واہ کیا رُخ ہے کہ جس کی آج تک کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)
واہ اے عشق تری پردہ دری کے صدقے گلشنِ چاک گریباں ہے جگر کی صورت (ظہیر)
نکلا ہے رُخ پہ خط نہ یہ رنگ ہے سبز کیا گل زمیں ہے جس کے سراسر ہے واہ سبز (ظفر)
خال یہ سو دہ نگیں اور وہ کیچ جیسے نگر کسی کے دل سے نکلا آہ کوئی واہ بول اٹھے (جرأت)

(۲) کلمۂ تعجب) اے عجب ۔ اچنبھے کی بات ہے ۔ بڑا اچنبھا ہے ۔ مقامِ حیرت ہے جیسے واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے ۔ ؎

واہ دُنیا عجب ہے رنگارنگ کہ کہیں کچھ ہے اور کہیں کچھ ہے (ظفر)
واہ کیا خوب جنوں ہے اپنے صدقے جائیے اللہ کیسا تنا ہے جسم بھی نقشا و کا (نسیم دہلوی)
تُنہا سے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا کہ جس کا رونا تھا وہ ہی درد مند ہوا (داغ)

(۳) کلمۂ طنز) چہ خوش ۔ کیا خوب ۔ چہ خوش چیسا بنا شد ؎

مجھے منہ پھیر یا انہیں کے دکھلانے کو واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو (مصحفی)

(۴) کلمۂ تنفر و استکراہ و تحقیر ۔ واہ بھی خُدا اور مصالح (۵) کلمۂ تاسّف) حیف ۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا ۔ واہ واہ کیا تقدیر بگڑی ہے ۔ (۶) کلمۂ استلذاذ و نیز کلمۂ تحریص باستلذاذ یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذت لطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷) ع) خوب ۔ عجیب +

واہ پیر علیا بچائی تھی کھیر ہوگیا دلیا ۔ کہاوت ۔ کیا تھا کیا اور ہو گیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا ۔ جیسے کام کو خراب کر دیتے ہیں ۔ کسی بزرگ علیا نامی کا قصہ ہے ۔ ایک روز بزرگ کے نصیب میں ایک عورت کے مکان پر جا کر کھڑے ہوئے جو اس وقت کھیر پکا رہی تھی ۔ انہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے ؟ اُسنے اس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں یہ جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں ۔ بس وہ چلے گئے ۔ اُسنے جو ہنڈی کھولی تو کھیر کا دلیا ہوگیا ۔ بس اُسوقت عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا جب ہی سے مشہور ہوگیا) +

واہ رے ۔ ف ۔ کلمۂ تعجب و توصیف ۔ طنز ۔ تنفر اور تاسّف ۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا ہوا ۔ ؎

واہ رے شدتِ گریہ کہ تری دولت سے کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (ستارہ)
واہ رے آنکھیاں اور واہ رے طرزِ سخن صدقے اس رفتار کے قربان اس گفتار کے (جرأت)
ہم پس دیوار اُسے ہر وقت نظارہ نصیب واہ رے تقدیر چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)
ہاتھ اٹھا کر جو کوسنے وہ لگے واہ رے ہم اُسے دعا سمجھے (منیر)
دیکھا آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)
واہ رے شوخیِ محبت خوب ہی چھیڑ کا ڈھنگ اُستخواں میرے ہُما کس مزے کھائے ہیں (نظر)

واہ رے میں ۔ ف ۔ کلمۂ فخر) میرا کیا کہنا ہے ۔ میری کیا بات ہے ۔ مجھے اپنی پیٹھ آپ ٹھونکنی چاہیئے ۔ ہم بھی کچھ ہیں ؎ دیکھکر آئینہ کہتا ہے کہ واہ رے میں (مصرع)

واہ رے ہم ۔ ف ۔ کلمۂ فخر ۔ ہمارا کیا کہنا ہے ۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

دیکھا آئینہ جو کہنے لگے کہ اللہ رے ہم اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بقا واہ رے ہم (بقا)

واہ کیا بات ہے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں ۔ ؎

تازگی جی کی اور تپے تن کی واہ کیا بات گورے بدن کی (نظیر)

واہ کیا کہنا ہے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ طنز کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ ۔ چشم بد دور ۔ ؎[2]

جان سُننے والوں کی اضطرابوں پر آگئی واہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (انور)

واہب ع ۔ صفت ۔ بخشنے والا ۔ عطا کرنے والا +

واہمہ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہم کی قوت ۔ جزئیات کو معلوم کرنے والی قوت ۔ قوتِ متخیلہ ۔ قوتِ متصرفہ ۔ وہمی قوت (وہ قوت جس سے جزئیات اور باریک باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً تجاہلِ اللہ فاء ۔ دشمنی وغیرہ ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ اگر

[1] یہ شعر نمبر ۳ سے متعلق ہے خدا کاتب سے سمجھے +

[2] آسماں دیتا ہے مجھکو پیچ غیروں کو خوشی ۔ واہ کیا کہنا ہے کیا کہتے ہیں اس تقسیم کو (داغ)

واہ

یہ کام ہے کہ کبھی ادبیں دکھیں بیچی اور کبھی سب طرح کی چیزیں مختلف صورتیں دکھا دے خواہ وہ چیزیں عالم شہود میں ہوں خواہ نہ ہوں جیسے وہم اپنی بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار شمع بابر لگے ہوئے ہیں حالانکہ ایک شمع سے زیادہ نہیں ہے۔ اور استادوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی مُردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کہے گی کہ مُردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مُردہ اینٹ پتھر کی طرح بے جان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوت واہمہ وسوسے پیدا کریگی اور اس شخص کو ڈرا دیگی) ◆

واہ وا۔ (مخفف واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفریں۔ تعجب و افسوس۔ طنز۔ تاسف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو از راہ لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں جو کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ بہ خوش۔ اچھے رہے۔ سبحان اللہ۔ ہائے ظالم۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں۔ صد آفریں۔ اللہ اکبر۔ اخفش سا ہو۔ اُو ہو جی ◆

دل جلا کر مرا کباب کیا | واہ وا تم نے کیا ثواب کیا (جلیل)
واہ وا مرحبا شاباش تجھے | اس تو اک وار لگا اے سفاک (عاشق)
کیا جلوۂ حُسن خود نما ہے | سبحان اللہ واہ وا ہے (نسیم دہلوی)
قیدِ ہستی بیاں کچھ نہیں اور مجھ سے بھی سکتے نہیں | واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (عاشق)
ہر کوئی کی وہ بات بات پر تعریف | خدا ہی جانے کرے کیا واہ وا تیری (نجات)
واہ وا شاباش اے رحمت خدا کی آفریں | حق میں میرے تم نے باوجود رحم کیا ◆ (انشا)
بہ سکون بھی رہی چشم حیراں واہ وا | واہ وا اے خواہش دیدار و جانانِ واہ وا (تحسین)
واہ وا شوخی حجت خوب ہی چیز کا رنگ | [illegible] (ظفر)

واہ وارے۔ ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ دیکھو (واہ وا رے) ◆

[illegible] ایک جھٹکے میں کیا | [illegible] واہ وا رے [illegible] (ناسخ)

واہ واہ۔ ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ نیز طنز۔ دیکھو (واہ وا) سے

ہم رہیں ہجر میں سب زنداں واہ واہ | تم کرو سیر گلستاں واہ واہ (میر سوز)
یار ہمسایہ کے گھر میں اپنے گھر ویران ہو | تو نے بھی جل کر اے [illegible] واہ واہ (رند)
مجھے ناوک [illegible] پہلو میں جا | واہ واہ کرو جو [illegible] واہ واہ (میر [illegible])
جب تم گزری قیامت واہ واہ | واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ (")
ایسا لگا تیر جگر تم کر [illegible] | ہر زخم دل سے میرے صدا اٹھی واہ کی ([illegible])

واہ واہ کرنا۔ فعل متعدی۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ تحسین کرنا۔ آفرین و تحسین کرنا ◆

واہ واہ گرگٹ کا بچہ تاناشاہ۔ کہاوت۔ جب ادنیٰ شخص اونچے عالی دماغی [illegible] کمینے کو دیکھو کیا عالی دماغ بنا ہے ◆

واہی

واہ واہ میاں بانکے تیرے گلے میں سو سو ناکے۔ کہاوت۔ بے سرو سامان مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ پہننے کو کپڑا نہیں [illegible]

واہ واہ ہونا۔ فعل لازم۔ تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بول بالا ہونا ◆

واہی۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ نا طاقت۔ (۲) ف۔ (۱) سخن یاوہ و بے مزہ۔ بیہودہ بات۔ بطلان (۳) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ بدوش۔ [illegible] بیہودہ [illegible] عیاش۔ تماشبین۔ اوباش

واہی تباہی۔ صفت۔ (۱) بیہودہ۔ بے معنی بات۔ لغو بات۔ یاوہ و بے مزہ کلام (۲) آوارہ۔ خانہ خراب۔ اوباش۔ نکما۔ بیکار ◆

واہی تباہی بکنا۔ فعل لازم۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ فضول بکنا۔ لغو باتیں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا ◆

واہی تباہی پھرنا۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ و سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ◆

واہی سا پھرنا۔ فعل لازم۔ آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب | کیا ترے پاؤں میں ہے چکر سا آفتاب (جعفر)

واہی ہونا۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیاش ہونا ◆

واہی ہے۔ محاورہ۔ بے وقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہہ دیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اس کام کو نہ کر ◆

واہیات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ واہی کی جمع (۱) بیہودہ و لغو باتیں۔ مزخرفات۔ بکنی بے سود و بے معنی باتیں۔ خرافات (۲) اوباشی۔ خرابات ◆

وائے۔ ع۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسف و تحسر وغیرہ [illegible] افسوس۔ ہائے [illegible] اظہار [illegible]

وائے ناکامی کہ بعد مرگ یہ ثابت ہوا | خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا (درد)
وائے ناکامی جنون [illegible] نہ ہوں | جیسے پہلے ہی [illegible] ہے کہ سودائی [illegible] ([illegible])
وائے قسمت ایک گالی کی [illegible] | [illegible] (دہشت)
وائے [illegible] | [illegible] واقف (ظفر)

وائے تقدیر۔ قسمت یا نصیب۔ ف۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر۔ ہائے قسمت۔

وائے تقدیر کہ [illegible] | میری تقدیر کے [illegible] ([illegible])
وائے تقدیر کہیں [illegible] | [illegible] ([illegible])
وائے قسمت کو [illegible] | [illegible] ([illegible])

دانے قسمت وہ شب وصل اگر ہوں پیدا	پلٹے وہ صدا کو سے بخت سُلا دیتے ہیں (ظہیر)
دانے قسمت ایک صورت بھی نہیں جب بگھیے	خاصہ پیدا کیا دل نے مزاج یار کا (تسلیم)

وائیوس س -اسم مؤنث:- ہوا- باد- بائے- بتاس- پون +

وائیکون - ۔ اسم مذکر:- گوشہ شمال و مغرب + (کنایۃً منسوم و او بجول)

وائیگولا - ۔ اسم مذکر:- دیکھو (باؤ گولا) ایک قسم کا اردو شکم میں پیچیدگی مانند گولہ بنا کر ...

وائس - انگلش Vice صفت:- بجائے نائب مقام کسی کی جگہ کام کرنے والا + نائب

وائس پریسیڈنٹ - انگلش Vice president اسم مذکر:- نائب رئیس مجلس

وائس رائے - انگلش VICEROY اسم مذکر:- نائب السلطنت- گورنر جنرل

ملکی لارڈ- ملکی لاٹ + (رائے انگریزی زبان میں یعنی بادشاہ- راجہ اور سلطنت

آئے ہیں- یہ لفظ ہندی ساؤنڈ رائے راجہ سے بالکل مطابق ہے- لاطینی اور فرانسیسی

میں سے جس Rega اور رُوئے Roy سے ہے) +

وائن - انگلش Wine - اسم مؤنث:- انگوری شراب + بنت العنب- دُختِ رز

دُختِ رز- مطلق شراب ہے- صہبا- مُل- وائن- بادہ- مے- مدا- جیسے پورٹ وائن +

وائن گلاس - انگلش Wine glass اسم مذکر:- جام شراب- شراب پینے کا گلاس

وبا ع- اسم مؤنث:- موت + مرگِ عام- مرگِ عالم جو ہوا خراب ہو جانے سے

واقع ہوتی ہے- مری- سماری- وہ مُتعدی بیماری جو پھیلنے والی یا متعدی ہو جیسے ہیضہ

وبا آنا یا پھیلنا - فعل لازم:- مرگِ عام کا واقع ہونا- مری پڑنا- ہیضہ وغیرہ پھیلنا

ہزاروں مر گئے ہیں اس سے لاکھوں	عجب روگ ہے یا رب یہ کیا وبا آئی (رند)

وبال ع- اسم مذکر:- (۱) سختی- گرانی + بوجھ- بار- بھار ہے

بل تازگی سے پڑتے ہیں لاکھوں ہزار خم	گیسو کا بال بال کمر پہ وبال ہے (امانت)

(۲) عذاب- قہر الٰہی- غضبِ الٰہی- گناہوں کی سزا- آفت- مصیبت- بپتا

تنگ کے روشن کیا اُسکو خیال	وہ خیال اُسکا ہوا جی کا وبال (حسن)

جس آئینہ میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے	خیال زُلف دلا جان کو وبال ہوا (ناظم نسیم)

ہے یہ وبال ہی بستے کا خیال بنا ہے	مور کی طرح پہ وبال وبال اپنا ہے + (عزیز)

کہ تھی شب تیغِ گیر شیخ سو روکر	وبال سر پہ سے تاج زر بنایا تھا (ظفر)

آئی زُلف کے سو سو میں جو ہو اُس کا خیال	تیرہ بختوں کے تصدق کو وبال اور لگا (رند)

تُو نے آرام کچھ دیا اے مرگ	زندگی کیا رہی وبال رہا + (داغ)

(۳) سختی- وبالِ جان (۴) مجبور- حیران- ناگوار- طبیع- عذابِ جان- سوہانِ روح جیسے یہ بال بچے

لو وہی دن کے ہیں جبیہ انکا خیال ہے	مجھ کو بھی یہ سر و راہ کہاں کا وبال ہے (ناسخ)

وبال پڑنا - فعل لازم:- مصیبت پڑنا- خلل کی دلدل- کا بدلا دینا ہے

مجھ سودائی ہے اُلجھن کبھی پریشان کبھی تن	تماشا دکھاتی ہیں پُشتیں من پڑے اُنکے بال بال
ہر کوچہ کو اُڑا یا ہے تڑپنے کی بجلی	اے ہوا مجھ پہ پڑے گا یہ وبال جاذب (قدر)

وبالِ جان ع- ف- صفت:- عذابِ جان- کوفت- خاطر- ناگوار طبیع- مجبور- حیران ہے

ناتواں وہ ہوں کہ ہر بال وبالِ جان ہے	ضعف سے ہو مرے مُن ہجر تو ڈر ہے سب (تسلیم لکھنوی)

وبالِ جان ہو جانا - فعل لازم:- مجبور ہو جانا- حیران ہو جانا- بوجھ معلوم ہونا- گراں خاطر گزرنا

وبالِ دوش ع- ف- صفت:- بارِ دوش جسکا اُٹھانا طبیعت پر گراں ہو- گراں خاطر- مجبور

وبال دوش ہوتی بار غم سے لاش مری	اُٹھنے والوں نے گر کہہ دیا تھا اُٹھاتی جوش (داغ)

وبالِ گردن ع- ف- صفت:- بارِ گردن- گردن کا بوجھ- ناگوار طبیع- عذابِ جان- ہے

ہو کے شوق میں جو اُسکا کہیں خیالِ گردن	تیغ ساں ہے جہیں سر اپنا وبالِ گردن (قانی)

وتر ع- اسم مذکر:- (۱) کمان کی زہ- کمان کا چلّہ- (۲) گلیدی- وتر وہ خط جو دائرہ کی کسی

کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو +

وتیرہ ع- اسم مذکر:- طریقہ- شیوہ- راہ- روش- دستور- مجازاً- عادت +

وثوق ع- اسم مذکر:- مضبوطی- اُستواری + اعتبار- اعتماد- بھروسا- مجبورگی

استقلال- استحکام +

وثیقہ ع- اسم مذکر:- (۱) مضبوطی- اُستواری- استحکام (۲) عہد و پیمان- معاہدہ

(۳) عہدنامہ- اقرارنامہ- دستاویز- تمسک (۴) علمائے لکھنؤ اور علمائے

اہل تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی خیر مذہب بطور سنانع نقد روپیہ کی عوض

لیا جائے جیسے پرومیسری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری بنک سے ملتی ہے- پرومیسری نوٹ

وثیقہ دار ع- ف- اسم مذکر:- مالکِ وثیقہ- پرومیسری نوٹ کا مالک- وہ شخص

جسکا روپیہ گورنمنٹ میں بطور امانت جمع ہو اور اُسکا منافع اُسے دیا جاتا ہے +

وجاہت ع- اسم مؤنث:- خوبصورتی- خوبصورتی + چہرے کا روشن ہونا- چہرے کا

نور + روشنائی + ظاہری شکل و شباہت- دکھاوا- چہرے کی دلالت اور

رُعب + عزت- حُرمت- توقیر +

وجب ع- اسم مؤنث:- بالشت- بِلانْد- بِتّا- ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے

تک کا پھیلاؤ- ۹- انچ کی لمبائی +

وجد ع- اسم مذکر:- غمگینی و شیفتگی- مجازاً حالتِ ذوق و شوق جو صوفیان سماع پسند

وارد ہوتی ہے- حال- جذب- حالت- بیخودی- سرمستی- جوش- ورنگ- ذوقی ہے لگنا

وجد آنا - فعل لازم:- حال آنا- بیخودی چھانا- ذوق و شوق میں بھر جانا مجبور سا-

مستی آگ ہونا + ناچنا +

وجد کرنا - فعل متعدی:- حال کھیلنا- سرمست ہونا- خوش ہونا- ذوق شوق میں جھومنا- اچھلنا کودنا

وج

وجد میں آنا - فعل لازم۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا۔ ؎

لگے ہلنے آ وجد میں سب درخت کھڑے رہ گئے سرو ہو کے کرخت (میر حسن)

وجع ع - اسم مذکر - درد۔ دُکھ۔ پیڑ۔ اینٹھن۔ چبک +

وجع الاسنان ع - اسم مذکر - دانتوں کا درد۔ دانت پیڑ +

وجع الظہر ع - اسم مذکر - پیٹھ اور کمر کا درد +

وجع القلب ع - اسم مذکر - دل کا درد جو نہایت مہلک ہے +

وجع المفاصل ع - اسم مذکر - جوڑوں کا درد۔ گٹھیا۔ بائے +

وُجوب ع - اسم مذکر - لزوم۔ لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ فرض۔ لازم۔ ضروری۔ لابُد +

وُجود ع - اسم مذکر - (۱) مطلوب کا پانا۔ حصولِ مقاصد۔ (۲) مجازاً جسم۔ بدن۔ (۳) ہستی۔ نقیضِ عدم۔ ہستی۔ ذات۔ زندگی۔ وجود کی بہبود کو پہنچنا۔ شیرین پیدائش۔ حیات۔ (۴) شخص۔ ظہور۔ خلاف۔ عدم

وُجود پانا یا پکڑنا - فعل لازم۔ ہستی میں آنا۔ ثابت ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ تکوین و تدوین ہونا۔ پیدا ہونا +

وُجود میں لانا - فعل متعدی۔ پیدا کرنا۔ ظہور میں لانا +

وُجود و عدم برابر ع - ف - تابع فعل۔ ہونا نہ ہونا برابر جیسے ہوا جیسے نہ ہوا۔ ہوا نہ ہوا یکساں ہے

وُجوہ ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع۔ وجوہات۔ وجہیں۔ اسباب۔ دلائل۔ چہرے۔ سردار اور بزرگ لوگ +

وُجوہات ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع الجمع۔ دلیلیں۔ سبب +

وَجہ ع - اسم مؤنث - (۱) منہ۔ چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ (۲) سبب۔ کارن۔ جہت۔ باعث۔ موجب۔ علت۔ ؎

وجہ حرمت کلال کی ہوتی دخترِ رز حلال کی ہوتی + (صبا)

(۳) طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور۔ (۴) ذریعہ۔ وسیلہ۔ (۵) دلیل۔ برہان۔ (۶) نقد مال۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ (۷) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ۔ زمین۔ مشاہرہ وغیرہ۔ (۸) کسی چیز کی ذات و حقیقت۔ (۹) طرف۔ جانب۔ سمت۔ مرخ۔ پاسے +

وجہِ تسمیہ ع - اسم مؤنث - نام رکھنے کا سبب +

وجہِ ثبوت ع - اسم مؤنث - ثبوت کی دلیل۔ دلیلِ ثبوت۔ شہادت۔ گواہی۔ سا کھی۔ علت ثبوت کا ہونا یعنی +

وجہِ قوی ع - اسم مؤنث - دلیل قوی۔ برہانِ ساطع۔ مضبوط سبب +

وجہِ کافی ع - اسم مؤنث - پورا پورا ثبوت۔ کامل ثبوت +

وجہِ معاش و معیشت ع - اسم مؤنث - وہ شے جو گزر کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے تنخواہ۔ وظیفہ۔ زمین۔ ملک۔ جاگیر وغیرہ +

وجہِ معقول ع - اسم مؤنث - وہ سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو۔ ٹھیک درست وجہ۔ دلیل +

وجہِ موجّہ ع - اسم مؤنث - مضبوط اور مستحکم دلیل۔ دلیل قوی۔ پکی دلیل +

وجیہ ع - صفت - خوش نما۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش قطع۔ خوش رُو۔ صورت شکل کا اچھا۔ حسین۔ موزوں۔ زیبا۔ مرد صاحبِ جاہ۔ مرد مردم شناس۔ جس پر سب کی نظر پڑے +

وحل

وحدانیت ع - اسم مؤنث - یکتائی۔ ایک ہونا۔ احدیت۔ واحد ہونا۔ یگانگی۔ یکتاپن۔ فردیت

وحدت ع - اسم مؤنث - یگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ تنہائی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ فردیت۔ احدیت +

وحدت الوجود ع - اسم مذکر - صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجود ماسوا کو محض اعتباری خیال کرنا جیسے لہر، بلبلا، جھاگ، بوند اور لا سب کو پانی ہی جاننا جس طرح شیرینی کھانڈ سے بنائی جاوے اُس سب کو کھانڈ ہی تصور کرنا +

وحدتِ اعدادی ع - اسم مؤنث - آدمیوں کا جیرے جیرے اِرادہ یکدل ہو کر ایک ہی کی امنگ +

وحدتِ قہری ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو بادشاہ کے تیغ کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے نوکری +

وحدتِ نوعی ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افراد انسان میں +

وحشت ع - اسم مؤنث - (۱) رمیدگی۔ غیر مانوسی۔ نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے۔ ؎

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے + (غالب)

(۲) سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ (۳) اُلٹا۔ جنون۔ دیوانگی۔ ؎

در پہ مجھ کو لئے پھرتی ہے دل کی وحشت گاہ ہے گاہ ہے تب گرچہ میں ابھی آیا ہوں (...)

عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

ایسا تو وادیٔ وحشت ہے نہایت ہی جُبل طرفہ حضرت دل مجھ سے بچھڑ جاتے ہیں (رند؟)

(۴) حیوانیت۔ جہالت۔ ویرانہ پسندی۔ ؎

چشم وحشی کو اگر یہی یہ دکھلائے تو ہو چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت (ذوق)

(۵) اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ بھیانک پن۔ (۶) دہشت۔ خوف۔ بھے۔ ڈر۔ ہیبت +

وحشت اثر ع - صفت - وحشتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ مہیب۔ ہیبتناک +

وحشت اُچھلنا - فعل لازم۔ خفقان اُچھلنا۔ جنوں ہونا۔ سودا ہونا۔ خبط ہونا۔ ؎

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی آج گھر کو جو بیابان کئے بیٹھے ہیں + (داغ)

وحشت انگیز ع - ف - صفت - ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ ہیبتناک۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت ...

وحشت برسنا - فعل لازم۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ آوارگی برسنا۔ جنون۔ سودا۔ اٹھکیلیاں ...

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو دل آپکا اے نسیم سچ کہیے کہاں آیا (نسیم)

وحشت زدہ ع - ف - صفت - تابع فعل - حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون +

وحشت ناک ع - ف - وحشت کی بھری ہوئی۔ پُر وحشت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ خطرناک۔ جس سے جی گھبرا دینے والی۔ پریشان خاطر کر دینے والی +

وحشت ہونا - فعل لازم۔ گھبرانا۔ توحش ہونا۔ پریشانی ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنوں ہونا۔ خبط ہونا

وحشی ع - صفت - جنگلی جانور جو آدمی سے بھاگ جاوے۔ جنگلی۔ صحرائی۔ بن باسی۔ بن بلاؤ۔ ہوا سے بدکنے والا۔ رمیدہ۔ بھاگنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک حال پر نہ رہنے والا۔ مضطرب جیسے دلِ وحشی +

وَحل ع - اسم مؤنث - کیچڑ۔ دلدل۔ وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہو گئی ہو جس میں گئی ہوئی چیز پلا کھینچ سا کھینچ +

وَحُوش ع ۔ اسم مذکر ۔ وحش کی جمع ۔ صحرائی جانور ✦

وَحی ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا ۔ خدا تعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا ۔ پیغام بذریعہ فرشتہ یا اشارہ ۔ الہام ۔ خدا کا حکم جو جبرئیل کے ذریعے اُترتا ہے ۔ الہام ۔ کلام ربانی ✦

وَحِید ع ۔ صفت ۔ (۱) یکتا ۔ یگانہ ۔ تنہا ۔ یکتا ۔ بے نظیر ۔ لاثانی ۔ فرد ۔ (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبدالرؤف صاحب ولد منشی محمد علی صاحب لکھنوی کا تخلص جنہوں نے کمال ہی لحاظ ...

وَحِیدُ العَصر ع ۔ صفت ۔ یکتائے زمانہ ✦

وِداد ع ۔ اسم مؤنث ۔ دوستی ۔ محبت ۔ اتحاد ۔ اُلفت ۔ اُنس ۔ مہربانی ✦

وِداع ع ۔ اسم مؤنث ۔ فارسی میں بکسر اول (۱) رخصت ۔ روانگی ۔ بیدا (۲) دُلہن کی اپنے گھر سے رخصت

وُدُود ع ۔ اسم مؤنث ۔ دوستی ۔ محبت ✦

وِدیا س ۔ اسم مؤنث ۔ ودیا ۔ علم ۔ ہنر ۔ فن ۔ گیان ۔ سمجھ ۔ دانش ۔ بُدھ ۔ ادراک ۔ ... ۔ ...

وَدِیعَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ امانت ۔ سونپی ہوئی چیز ۔ دھروہر ✦

ودیعت میں نے رکھا ہے کسی کو پس مردن غبار ناتواں میں (زکی)

وَر ف ۔ حرف ربط ۔ (۱) وَر بمعنی ورگر کا مخفف ۔ اور اگر ۔ (۲) ور حرف نسبت بمعنی آور کا مخفف ۔ والا جیسے بارور ۔ ہنرور ۔ (۳) صاحب ۔ خداوند ۔ والا ۔ جیسے سخنور ۔ (۴) ... (۵) بزرگ ۔ گرامی ۔ (۶) غالب ۔ فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے ✦

وَر رہنا ۔ فعل لازم ۔ غالب رہنا ۔ ... ✦

ور ہونا ۔ فعل لازم ۔ غالب ہونا ۔ فائق ہونا ✦

کبھی دیکھے ہے جو تنگ ... ور ... (بحر)

وَرا ع ۔ ظرف ۔ (۱) پس ۔ پیچھے ۔ (۲) ... ۔ جانب ۔ (۳) علاوہ ۔ فاضل ✦

وِراثَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ مرنے والے کے مال کا وارث ہونا ۔ ترکہ ۔ میراث ۔ ورثہ ۔ بپوتی ✦

وِراثَت نامہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خط وراثت ۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند ✦

وراثتاً ع ۔ تابع فعل ۔ از روئے وراثت ۔ بطور ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے ✦

وَرَثہ ع ۔ اسم مذکر ۔ میراث پانے والے لوگ ۔ وارث کی جمع جو مفرد بھی آتی ہے ✦

وَرثہ ع ۔ اسم مذکر ۔ ترکہ ۔ مُردے کا مال جو حقداروں کو پہنچے ۔ میراث ✦

وَرثہ بٹنا ۔ فعل لازم ۔ مُردے کا مال تقسیم ہونا ۔ ترکہ بٹنا ۔ حق تقسیم ہونا ✦

وَرثہ پانا ۔ فعل متعدی ۔ حق پانا ۔ ترکہ حاصل کرنا ۔ میراث لینا ✦

وَرثے میں آنا ۔ فعل لازم ۔ ترکے میں آنا ۔ ترکہ کا حق پہنچنا ۔ حصے میں آنا ۔ بانٹے میں آنا ۔ بزرگوں کی میراث پہنچنا جیسے ... ورثے میں آیا ...

وَرد ع ۔ اسم مذکر ۔ گلِ سرخ ۔ گلاب کا پھول ✦

وِرد ع ۔ اسم مذکر ۔ ہر روز کا کام ۔ وہ کام جو روز مقرر و بلاناغہ کیا جائے ۔ ہمیشہ پڑھنے والی وظیفہ ... معرفت میں ... ورد یا وظیفہ یا غفار یا غفار کا ✦ (اسیر)

پھر ورد ہو اپنا دعا وصل بتاں کی پھر گوشہ مسجد کو ہم آباد کریں گے (زکی)

وِردِ زباں ہونا ۔ فعل لازم ۔ زبان پر چڑھنا ۔ ورد زباں ہونا ۔ حفظ ہونا ۔ ازبر ہونا ۔ یاد ہونا

وِرد کرنا ۔ فعل متعدی ۔ معمول باندھنا ۔ عادت ڈالنا ✦

وَردی ع ۔ صفت ۔ (۱) منسوب بہ ورد ۔ گلابی ۔ گلاب کے رنگ کا ۔ (۲) ... سپاہی کی پوشاک ۔ فوج کا بانا ۔ سپاہی کی علامت ۔ یا نشان ۔ (۳) نوبت صبح و شام ۔ ڈھول تاشہ ۔ نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کو بوقت دروازوں پر بجایا کرتے ہیں ۔ وہ باجا جو لشکر میں رات کے ... ✦

وردی بجانا ۔ فعل متعدی ۔ نوبت صبح و شام کو بجانا ۔ ہر شب بادشاہوں کے دروازے کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جاتا ہے وردی بجانا کہیں

وردی بجنا ۔ فعل لازم ۔ صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا ✦

وردی بولنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا ۔ رپورٹ کرنا ۔ رپٹ بولنا ۔ اطلاع دینا ۔ مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا ۔ کوئی خاص بات بتانا ✦

کیا نمونہ عشق کستا ہیں فرشتے ساتھ تھے پھر وہ دن کل یہ بہرکاری مقرر ہوتے (...)

وَرزِش ف ۔ اسم مؤنث ۔ کسرت ۔ ریاضت جسمانی ۔ مشق جیسے ڈنڈ پیلنا ۔ مگدر ہلانا ۔ وغیرہ ✦

ورزش کرنا ۔ فعل متعدی ۔ کسرت کرنا ۔ ریاضت کرنا ۔ ڈنڈ پیلنا ۔ مگدر ہلانا ✦

ورزشی ف ۔ صفت ۔ ورزش کیا ہوا ۔ کسرتی جیسے ورزشی بدن ۔ ورزشی جسم وغیرہ ✦

وَرطہ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہلاکت کا مقام ۔ جان جوکھوں کی جگہ ۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو ۔ ... بھول بھلیاں ۔ بھنور ۔ گرداب ۔ پانی کا چکر ✦

وَرَع ع ۔ اسم مؤنث ۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی ۔ تقویٰ ۔ زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع ✦

ورغلانا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بہکانا ۔ اکسانا ۔ بھڑکانا ۔ (۲) ... لڑائی پر آمادہ کرنا ۔ (۳) ... فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ بھرمانا ۔ پٹی دینا ۔ پٹی پڑھانا ✦

وَرَق ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) برگ درخت ۔ درخت کا پتا ۔ پات ۔ (۲) کاغذ کا ٹکڑا ۔ فرد ۔ پتا ۔ ہر جزو کا آدھوں حصہ (۳) تاش ۔ کارڈ ۔ گنجفہ یا تاش کا پتا ✦

یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا ۔ (۵) ... سلیس ۔ ... ۔ باریک ۔ ... ۔ ...

ورق اتارنا ۔ فعل متعدی ۔ باریک اور پتلے سلیس تراشنا ۔ قاش اتارنا ✦

ورق الخیال ع ۔ اسم مؤنث ۔ بھنگ ۔ جیسے بھوم ... ✦

ورق بکھر جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) شیرازہ کھل کر بکھر جانا ۔ پھوٹ پڑنا ۔ نااتفاقی ہونا ۔

ورق

بندھی مٹھی نہ رہنا۔ تیلیاں بکھر جانا (۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ خراب حال ہو جانا (۳) چھکے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا (۴) اوراق پریشان ہونا۔ اگر آگیا ہو جانا (بکھر جانا)

وَرَق تراشنا۔ (فعل متعدی) (۱) ورق کترنا (۲) کاغذ یا گنجفہ کا کوئی سا ورق بکھیل شروع کرنے کے واسطے اکھٹے پتوں میں سے نکالنا +

وَرَق داغ (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ وہ ہندسے جو ورقوں کے پیشانی کے گوشوں پر لکھ دیتے ہیں ہندسہ اوراق ۔ برخلاف پاورق جسے رکاب کہتے ہیں +

وَرَق داغی کرنا۔ (فعل متعدی) ورقوں پر ہندسے ڈالنا۔ صفحے لگانا +

وَرَق ساز (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ ہندکوب ۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا +

وَرَق کوٹنا۔ (فعل متعدی) زرکوبی کرنا۔ چاندی یا سونے کے ورق بنانا +

وَرَق گردانی کرنا۔ (فعل متعدی) یونہیں ورق اُلٹنا ۔ بے سمجھے پڑھنا۔ ورق گننا ۔ نام کو یا برائے نام پڑھنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ اپنی بے علمی کے عیب کو چھپانا +

وَرَقَہ (ع) اسم مذکر ۔ ورق ۔ پتا ۔ پنا ۔ جزو کا آغوش جھتہ +

وَرْلا (ہ) تابع فعل ۔ ورے کا ۔ طرف کا ۔ ادھر کا ۔ اس کنارے کا ۔ ورکا ۔ پرلا کا نقیض +

وَرَم (ع) اسم مذکر ۔ سوجن ۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا ۔ پھولن ۔ آماس ۔ گومڑا +

وَرَم ہو جانا۔ (فعل لازم) سوج جانا۔ آماس ہو جانا۔ سوجن چڑھ جانا ؎

رنج دے اے آسماں یوں مجھ کو زرد و زار فربہی جب تجھسے چاہوں گا ورم ہو جائیگا (ناسخ)

وَرنہ (ف) تابع فعل ۔ مگر نہ ۔ و اگر نہ ۔ نہیں تو ۔ بصورت دیگر پھر ؎

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایکدن ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھکر عذر مستی ایک دن (غالب)

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (ایضاً)

وُرُود (ع) اسم مذکر ۔ نزول ۔ صدور ۔ اُترنا ۔ داخل ہونا کسی جگہ کے اندر جانا ۔ تشریف آوری ۔ رونق افروزی ۔ قدم رنجہ فرمائی +

وَرے (ہ) تابع فعل ۔ اس طرف ۔ ادھر ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ پرے کا نقیض ؎

خدا نے چاہا تو دریائے عشق میں کودے جو اب کے ہم تو ورے سے پرے ہو بیٹھے (آتش)

وَرْیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ وڈوھنیاں (۱) داری ۔ بلہاری جیسے میں وریاں معنی بیداری +

وَرِید (ع) اسم مؤنث ۔ رگ گردن ۔ گلے کی موٹی رگ ۔ شہرگ +

وِزارَت (ع) اسم مؤنث (۱) وزیری ۔ وزیر ہونا ۔ وزیر کا عہدہ ۔ منتری کا عہدہ ۔ وزیر کا کام صدارت (۲) ریاست کے وزیر کا دفتر ۔ دفتر صدر ۔ مدار المہامی +

وُزَرا (ع) اسم مذکر ۔ وزیر کی جمع +

وَزْن (ع) اسم مذکر (۱) بوجھ ۔ بار ۔ بھار ۔ گرانی (۲) تول ۔ اندازہ ۔ جانچ (۳) پیمانہ ۔ مقدار (۴) بحر شعر کا وزن (۵) وقعت (۶) قدر ۔ عزت جیسے ؎

وسو

چہ وزن آورد بندہ خوریش کہ اندر قبا دارد اندام پیش (سعدی)

(۷) امتحان ۔ آزمائش (۸) متانت ۔ سنجیدگی +

وَزْن رکھنا۔ (فعل متعدی) وقعت رکھنا + وزنی ہونا ۔ باوقعت ہونا +

وَزْن کرنا۔ (فعل متعدی) تولنا ۔ جانچنا ۔ اندازہ کرنا +

وَزْن ہونا۔ (فعل لازم) (۱) بوجھ ہونا ۔ گرانی ہونا (۲) وقعت ہونا (۳) متانت ہونا (۴) تُلنا ۔ تولا جانا

وَزْنی (ف) صفت (۱) گراں ۔ بھاری ۔ ثقیل (۲) وقعت دار ۔ باوقعت +

وَزِیر (ع) اسم مذکر (۱) لغوی معنی بار برداری کا شریک ۔ چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ اٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ کا شریک ہوتا ہے اس وجہ سے اس عہدے کا نام وزیر رکھا گیا ۔ منتری دیوان ۔ پردھان ۔ مدار المہام ۔ دستور کا فرزانہ (۲) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام (۳) خواجہ محمد وزیر لکھنوی خلف خواجہ محمد فقیر کا تخلص جنہوں نے ۱۲۷۰ھ میں وفات پائی

وَزِیر اعظم (ع) اسم مذکر ۔ دستور معظم ۔ بڑا وزیر ۔ وزیر الملک +

وِسْ (ہ) ضمیر (عوام) اُس ۔ اُسے جیسے وسکو ۔ وسکا وغیرہ +

وِسادَہ (ع) تکیہ ۔ مسند ۔ (وسائد جمع)

وَساطَت (ع) اسم مؤنث ۔ درمیان ہونا ۔ اعتدال + وسیلہ ۔ واسطہ ۔ توسط ۔ توسل ۔ ذریعہ +

وَساوِس (ع) اسم مذکر ۔ وسوسہ کی جمع ۔ وسوسے +

وَسائل (ع) اسم مذکر ۔ وسیلہ کی جمع ۔ وسیلے ۔ ذریعے ۔ واسطے +

وَسَط (ع) صفت ۔ بیچ ۔ درمیان ۔ کمر ۔ قلب ۔ میان ۔ مرکز +

وُسْطیٰ (ع) صفت ۔ درمیانی بیچ کی ۔ اس کا مذکر اوسط ۔ بیچوں بیچ کا ۔ میانہ ۔ اوسط درجہ کا ۔ متوسط ۔

وُسْطیٰ مدرسہ (ع) اسم مذکر ۔ مڈل سکول +

وُسْع (ع) اسم مؤنث ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ وسعت ۔ دسترس ۔ توانائی ۔ انبساط ۔ قدرت ۔ مقدور +

وُسْعَت (ع) اسم مؤنث (۱) فراخی ۔ چوڑائی ۔ چوڑاپن ۔ کشادگی ۔ میدان + گنجائش ۔ سمائی ۔ بساط ۔ لمبان چوڑان میں بہت سا ہونا ۔ پھیلاؤ ۔ پہنائی (۲) پیمائش ۔ رقبہ ۔ عرض طول عمق جسامت

وُسْعَت دینا۔ (فعل متعدی) بڑھانا ۔ دراز کرنا ۔ پھیلانا (۲) دور کرنا ۔ فراخ کرنا +

وَسْمَہ (ع) اسم مذکر (۱) برگ نیل ۔ نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے (۲) گلگونہ ۔ انجلا (۳) ایک قسم کا چھپا ہوا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے +

وَسْمَہ لگانا یا کرنا۔ (فعل متعدی) خضاب کرنا ۔ خضاب لگانا ۔ بالوں پر نیل لگانا +

وَسْواس (ع) اسم مذکر (۱) وسوسہ (۲) اندیشہ جو دل میں خطور کرے + خوف ۔ اندیشہ ۔ وہم ۔ گمان ۔ ظن ۔ شک ۔ شبہ ۔ کشمکش ۔ پیچ ۔ تذبذب + شیطان کا بہکانا + ؎

تیرے ملنے سے نہایت اب یہ دل مایوس ہے اور تو وسواس کیا دھڑکا بڑا جاسوس ہے (رنگین)

راہیں تو بہت دور کی معلوم ہیں لیکن مجکو مرے وسواس بتانے نہیں دیتے (انور)

وسواسی ع۔ صفت۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکّی +

وسوسہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو وسواس۔ وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ۔ ع

وعدۂ وصل سنانے میں وہ لکھکر خواہیں — یہ بھی کیا وسوسۂ خاطر پہ احدا نکلا } (ذکی)
سنگ کیا دل سے مرے وسوسۂ گبری — بت ہوئے تو نہیں رہ نہ ایماں باقی

وسے ... وغیرہ۔ (عوام) اُسکو۔ اُسے + ویرا۔ آترا۔ اودا +

وسیع ع۔ صفت۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ فُور تنگ۔ پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

وسیلہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ذریعہ۔ واسطہ۔ شفاعت۔ وساطت۔ توسط۔ دستگیری۔ حمایت۔ پُشت پناہ۔ پشتی۔ اعانت۔ سہارا۔ آسرا (۲) دستاویز۔ سند۔ تمسک +

وسیلہ پیدا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنا مربی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

وسیلہ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسل رکھنا۔ مربی یا سرپرست رکھنا +

وَش ف۔ حرف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ جیسے حُور وش۔ پری وش +

وُشاق ت۔ اسم مذکر۔ غلام۔ خدمتگار۔ سادہ رُو غلام۔ امرد غلام۔ غلام بچہ۔ ترک +

وَصّاف ع۔ صفت۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

وِصال ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بھینٹ۔ ملاقات (۲) وصل۔ ہمبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا۔ ملاپ ۔ ع

وصال تو ہے کہاں میسر مگر خیالِ وصال ہی یہا — مزے اُٹھاتے ہیں ہوس کھلتی ہو ساتھ اندازہم ہوتا (مومن)
خدا کرے نہ کسی کا اُمیدوار وصال — دعائیں مانگتے ہیں ترکِ مدعا کے لئے (داغ)
دل بیچتے ہیں بیچیے قیمت وصال ہے — سوداگروں سے مُول کا بننا محال ہے (ظہیر)

(۳) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارفِ خدا یا خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالٰے سے یہ گویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۴) موت۔ انتقال۔ وفات ۔ ع

رل چکے بس ملینگے خاک میں ہم — ہو چکا وصل تو وصال رہا + (داغ)
بس وصال میسر مجھے وصال ہوا — مرے جنازے پہ پیچھے ہے وہ ساری رات (حیا)
ڈگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال — یہ اگر سچ ہے تو مر جاتے ہیں ہم + (ایضاً)

وِصال کا دِن۔ اسم مذکر۔ روزِ مرگ۔ مرنے کا دن + یوم عُرس +

پھر منہ دکھائے مجھکو نہ فرقت ملال کا — یا رب ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا (وزیر)

وِصال ہونا یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزلِ گور میں وصال ہوا — گوشہ میں چھپکے ہو گیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مر جانا ۔ ع

وصالِ یار کی فرقت میں آرزو تھی مجھے — اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (تسلیم)
نہ بچی جان اُن اداؤں سے — وصل میں بھی وصال ہو ہی گیا (داغ)
ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے — کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

نہ بچنے کی توقع نہیں یہ فیر ہے حال — صدمۂ ہجر سے اغلب ہے کہ ہو جائے وصال (امانت)
غم نہیں درد جدائی سے گر عاشق کا ہو جائے وصال — لیکن یکبر درد سے اے بیدرد جدائی ہوتی ہے (ظفر)
وصالِ یار دیکھا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا — ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (ایضاً)
ہجر میں سب کا وصال ہوا + — ایک فرقت سے ہی انفصال ہوا + (ظہیر)
ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی — کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)
ہرگز نہ ہوا وصال اُس سے — جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)
کس سے کہیں آہ حال اپنا — فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہیدی)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جاتا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہو گیا ۔ ع

داغ اب وصل کا وصال ہوا — یار زندہ غم جدائی ہے + (داغ)

وَصایا ع۔ اسم مؤنث۔ وصیّت کی جمع +

وَصف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تعریف۔ صفت + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ خاصیت۔ خصلت۔ عادت۔ لچھن (۲) جوہر۔ کمال۔ ہُنر۔ سلیقہ ۔ ع

شیخ بھی توبہ کرکے پیتے ہیں — وصف ہیں یہ جناب میں دونوں

وصف رکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہنر۔ خوبی یا کوئی سلیقہ رکھنا۔ جوہر رکھنا۔ گُنی ہونا +

وَصل ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات۔ جوڑ۔ سنجوگ۔ صحبت ۔ ع

ہے فنا میں کمالِ درویشاں — وصلِ حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)
ہر ایک کام ہو مشکل تو کیا کرے انساں — مجھے تو جان کا دینا بھی وصلِ یار ہوا (ذکی)

(۲) مجامعت۔ ہمبستری۔ صحبت داری۔ سنجوگ۔ جماع۔ بلاس۔ بھوگ۔ مباشرت ۔ ع

کیا فائدہ گر خواہشِ وصل اُس کو نہ ہو گی — اِس کان سُنی اُسنے اور اُس کان اُڑا دی (مخبر)
ہجر میں دُھن وصل کی ہے وصل میں ڈر ہجر کا — جان پہ آرام دونوں ہی ہے ہماری یوں بھی ہے (ظفر)
گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز — اُمیدِ وصل میں ہی ہو گیا وصال اک روز } (ایضاً)
گر نہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال — یوں ہی ہو جائے جو قسمت میں بلا یوں ہی سہی
ہو نہ جب تک وصال اے معروف — کوئی ممکن ہے وصلِ یار ابھی + (معروف)
اس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے — یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

وَصل کرنا یا کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایک جان کرنا۔ خوب ملانا۔ نہایت پیوست کر دینا +

وَصل ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خوب ملنا۔ خوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ۔ ع

وصل اُسکا محال ہے شیدی — ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

وَصلچہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ دھجی۔ جیسے ایک تھان کے وصلچے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

وُصْلہ یا وُصْلَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو وُصْلی (۲) پیوند۔ جوڑ۔ تھگلی۔ پنابت +

وَصْلی ع۔ اسم مؤنث۔ وہ باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ تختی۔ کاغذ چسپاندہ و باہم چسپاندہ۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ؎

لگ گئی چنچو مری بحر میں یوں بستر سے ۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

بہ بھی ہیں ہے اُسے وصلی لکھوں خوشنویس ۔ کر رنگ بکا کے الفاظ میں جلکے تقاضا کا دفتر سا ہی

وصلیاں لکھنا ۔ فعل متعدی۔ تختی کی مشق کے بعد خوشخطی میں مہارت پیدا کرکے وصلیاں لکھنا۔ موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخط نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ؎

لب سے رُخسار تلک خط نے نکالا آ کر ۔ وصلیاں لکھتا ہے یاقوت قلم خاں ہزارت (قدر)

وُصُول ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا۔ حاصل پایا ہوا۔ رسیدہ۔ پہنچا ہوا۔ بھر پایا ہوا۔ تحصیل شدہ۔ بیباق۔ جمع۔ دخل +

وصول باقی ع۔ اسم مذکر۔ تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ +

وصول پانا ۔ فعل متعدی۔ بھر پانا۔ حاصل کرنا +

وصول کرنا ۔ فعل متعدی۔ تحصیل کرنا۔ حاصل کرنا۔ بھر پانا +

وصول ہونا ۔ فعل لازم۔ حاصل ہونا۔ بھر پانا۔ دخل ہونا +

وصُولی ع۔ اسم مؤنث۔ قابل الوصول۔ ممکن الوصول۔ یا فتنی۔ ممکن الحصول۔ واجب الوصول۔ پانے یا ملنے جوگ +

وَصِی ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکو وصیت کی گئی ہو۔ وہ شخص جسکو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو وصیت پر عمل کرنیوالا۔ کارکن۔ سپرد کار۔ منتظم (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مراد ہے +

وَصِیَّت ع۔ اسم مؤنث۔ سفر کو جانے والے یا قریب الموت شخص کا نصیحت کرنا یا کسی امر کی تاکید کرنا۔ مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کسی کو سپرد کرے یا کہے۔ جس کو کہتے ہیں وصیت ہوتی ہے

وصیت کرنا ۔ فعل متعدی۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ کہنا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ اخیر فرمایش کرنا +

وصیت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ تحریری وصیت۔ وہ فرمایش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھ دی جائے

وَضْع ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رکھنا۔ ترتیب کرنا۔ دنیا۔ بنانا (۲) ساخت۔ بناوٹ (۳) طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ حالت۔ دھج۔ فیشن + ؎

نامرادانہ زیست کرتا تھا ۔ میر کی وضع یاد ہے ہم کو + (میر)

(۴) حالت۔ دشا۔ دھج۔ گت (۵) مجرا۔ منہائی۔ کٹوتی (۶) بچہ دینا۔ اسقاط (۷) بنیاد۔ شیوہ۔ بنا (۸) مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج (۹) آن۔ انداز۔ ادا۔ نوک ؎

کرے گی دیکھئے کس کس کو سیدھا ۔ یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + (رند)

(۱۰) پھبتی۔ موزون اور چسپاں بات +

ہے تری ابروئے خمیدہ پر ۔ وضع شمشیر کی کسی جاتی +

وَضْع بدلنا ۔ فعل متعدی۔ طرز بدلنا۔ دوسری روش اختیار کرنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

وضعِ حَمْل ع۔ اسم مذکر۔ اسقاط۔ گرب پات۔ پیٹ گرنا۔ بچہ پیدا ہونا۔ توُنا۔ مرجانا +

وَضْع دار ع + ف۔ صفت۔ (۱) چھیلا۔ آن و انداز والا۔ خوش وضع۔ باوضع۔ طرحدار۔ بانکا۔ خوش اسلوب۔ خوش ادا۔ خوش قطع۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند (۲) پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم اور مستقل رہنے والا ؎

کیا دل جلے ہوتے ہیں وضعدار محبت ۔ بجھتے ہوئے جاتے ہیں سردار محبت (موقف)

وَضْع داری ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طرحداری۔ خوش اسلوبی۔ بانکپن۔ خوش ادائی۔ خوبی۔ خوبصورتی۔ حسن (۲) پابندی وضع۔ پاس وضع۔ وتیرہ۔ شعار۔ طریقہ ؎

یہ دے جان رہے یا نہ رہے ۔ وضعداری بڑی بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ الفت کرکے بھی ملنا نہ چھوٹیگا ۔ یہی تو فاصدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا
گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی ۔ بڑھتے بڑھتے اُنس غیر وں سے تمہارا بڑھ گیا (تصویر)

(۳) سلیقہ۔ ڈھنگ۔ سگھڑاپا +

وَضْع کرنا ۔ فعل متعدی۔ (۱) مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ حساب سے خارج کرنا۔ وصول کرنا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹنا۔ نکالنا۔ (۲) ایجاد کرنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے بنانا +

وضع کہے دیتی ہے ۔ (محاورہ) صورت سے ظاہر ہے۔ رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے ؎

رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے ۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

وضع ہونا ۔ فعل لازم۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا۔ آیا گیا ہونا۔ پیدا ہونا۔ بچہ جننا

وضعائیں ۔ اردو۔ اسم مؤنث۔ (۱) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔ جیسے نئی نئی وضعائیں دیکھی طرحائیں بیٹھی دل سے نکالتی ہیں (ستمگر دہلی)

وُضُو ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی روشن رُو ہونا۔ اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ طہارت نماز۔ پنج اشنانی ؎

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے ۔ سجدہ کرلیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (وضو آصف)

وضو کو مانگ کے پانی خجل نہ ہو معروف ۔ یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے ۔ یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقت وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار ۔ زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (موقف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اوّل تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلی کرکے ناک میں پانی دیتے اور پھر منہ کو دھو کر کہنیوں تک ہاتھ دھو کر مسح کرتے بعد میں مسح سر کرکے پاؤں دھوتے ہیں پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا ہوا سرجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

وضو تازہ کرنا ۔ فعل متعدی۔ باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سرے سے وضو کرنا +

وضو توڑنا ۔ (فعل متعدی) طہارت میں فرق لانا۔ بے وضو کر لینا۔ وضو کی قائم نہ رہنے دینا ؎

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے ۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا (ناسخ)

وضو ٹوٹ جانا ۔ (فعل لازم) (۱) وضو جاتا رہنا۔ وضو نہ رہنا۔ حالت وضو میں خون نکل آنا یا بادِ سر ہونا۔ طہارت نہ رہنا۔ باد نکل جانا ؎

نماز میں ہے عجب شور سے قرأت ۔ نہ ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو واعظ (صابر)

شیخ صاحب کی نمازِ سحری کو ہے سلام ۔ حسنِ نیت سے مصلّے پہ وضو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا۔ نیت میں فرق آجانا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا۔ زہد میں فرق آجانا ؎

دختِ رز مجمعِ مینا سے جو نکلی عریاں ۔ ساقیا آنکھ لگتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

وضو ٹوٹنا ۔ (فعل لازم) (۱) وضو کا جاتا رہنا۔ طہارت قائم نہ رہنا۔ وضو میں خلل پڑنا ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے ۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (رند)

(۲) نیت میں فرق آنا۔ تقوے میں فرق آنا۔ جیسے اُن کی صورت دیکھتے ہی زاہد کا وضو ٹوٹتا ہے (۳) ارادہ [illegible]

وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا ۔ (فعل لازم) دلچسپی اور ارادہ سست ہو جانا۔ ارادہ میں ضعف آجانا۔ ولولہ جاتا رہنا ؎

میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر ۔ حسن سے اُن کے وضو ٹھنڈے ہیں مجھ زاہد کے (عاشق)

وضو سے ہونا ۔ (فعل لازم) باوضو ہونا۔ وضو کا قائم ہونا۔ وضو کئے ہوئے ہونا ۔

وضو کرنا ۔ (فعل متعدی) طہارتِ نماز کرنا۔ نماز کے واسطے منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا ۔

وُضُوح ع۔ اسم مذکر۔ ظہور۔ ظاہر۔ معلوم۔ واضح ہونا۔ اظہار جیسے بوضوح پیوست ۔

وَضِیع ع۔ صفت۔ بے ادب۔ کمینہ۔ نیچ۔ ناکس۔ نالائق۔ فرومایہ۔ شریف کا نقیض ۔

وضیع و شریف ع۔ اسم مذکر۔ ادنےٰ و اعلےٰ۔ چھوٹا بڑا۔ خورد و بزرگ ۔

وَطَن ع۔ اسم مذکر۔ رہنے اور قیام کرنے کی جگہ۔ اپنا دیس۔ زادبوم۔ جنم بھوم۔ مسقط الراس۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ پیدائش گاہ۔ اپنا ملک۔ بوطن ؎

فراقِ خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک ۔ الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جدا (ذوق)

ہم کشیدہ ہیں ہمیں کیا خانہ ویرانی کی فکر ۔ گرچہ جس جا ہو رہیں اپنا وطن ہو جائے گا (نسیم دہلوی)

نہ رہے یار و آشنا باقی ۔ ہم کو غربت ہوئی وطن میں ہے (مجروح)

وطن اختیار کرنا ۔ (فعل متعدی) رہ پڑنا۔ سکونت اختیار کرنا ۔

وطنِ مالوف ع۔ اسم مذکر۔ پیارا وطن۔ وہ جگہ جہاں رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔

وطنی ع۔ ف۔ صفت۔ ہم وطن۔ ایک دیس کا۔ ایک ولایت کا۔ ایک ملک کا۔ ایک جگہ کا رہنے والا ۔

وَظائف ع۔ اسم مذکر۔ وظیفہ کی جمع۔ اوراد ۔

وظیفنی ۔ (عا) اسم مؤنث۔ (دھارنا) بہت وظیفہ پڑھنے والی۔ جو وظائف میں مشغول رہنے والی

جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہو گئے ہیں ۔

وظیفہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جو ہر روز کسی کے واسطے مقرر ہو۔ روزینہ (۲) منصب۔ ترتیب۔ علوفہ۔ ماہوار۔ تنخواہ [illegible] ؎

گالیاں دے کر نکالا بزم سے ۔ لو وظیفہ مل گیا سرکار سے (مجروح)

(۳) پنشن۔ پنسی۔ روتی (۴) ورد۔ منتر۔ پڑھنے کی دعا ؎

مرہم ذکر ہے صبح کا تو شام کا گل کا ۔ یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)

(۵) معاش۔ جاگیر۔ اسکالرشپ۔ طالب علمی کا وظیفہ۔ جیسا آجکل گورنمنٹ یا مدرسے کی بابت کی رقم ۔

وظیفہ بند کرنا ۔ (فعل متعدی) (۱) روزینہ یا راتب روک دینا۔ علوفہ بند کر دینا۔ گزارہ روک لینا ؎

کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ۔ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا (انور)

(۲) تنخواہ یا اسکالرشپ بند کر دینا۔ پنشن ضبط کرنا ۔

وظیفہ پڑھنا ۔ (فعل لازم) عمل یا اشغال کرنا۔ کچھ دعا پڑھنا۔ معمولی اوراد کا ادا کرنا ۔

وظیفہ خوار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ راتب خوار۔ روزینہ دار۔ تنخواہ دار۔ اسکالرشپ پانے والا ۔

وَعْدَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اقرار۔ قول و قرار۔ عہد و پیمان۔ بچن۔ قرارداد۔ قرار۔ مدار۔ پرتگیا ؎

مرے ایفائے وعدے پر جو شب دلدار آ بیٹھا ۔ شنو شامت نصیبوں کی کہ چھپ کر اُٹھ بیٹھا (نصیر)

ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)

(۲) اقرار نامہ۔ تمسک۔ دستاویز (۳) روزِ موعود۔ روزِ معہود۔ موعود مرنے کا دن۔ موت۔ وقت۔ کال ۔

وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا ۔ (فعل لازم) وقت آپہنچنا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ؎

وعدہ ہی آن پہنچے اس نیم جاں کا یارب ۔ جس سے کہ یار کرکے اقرار بھول جاوے (معروف)

مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنے کے وعدے تک ۔ ہوا میں موت سے سچا۔ رہا تو شوخ جھوٹا (دبیر)

پہنچا ہے وعدہ آکے مراد دیکھ جا شتاب ۔ وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (معروف)

وعدہ آنا ۔ (فعل لازم) موت کا وقت آنا۔ وقت پورا ہونا۔ موت آنا۔ جیسے جب کا وعدہ آگیا تو وہیں جا بیٹھا ۔

وعدہ برابر ہونا ۔ (فعل لازم) دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ؎

کب تلک ہو گا برابر میرا وعدہ دیکھیے ۔ موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے (رند)

وعدہ جب اپنا برابر ہو سدھارو مُرَوَّت ۔ عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ پرنم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا ۔ (فعل لازم) موت آنا۔ قضا آنا۔ زندگی کا وقت پورا ہونا ؎

پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا ۔ اُٹھنے دے لاش تو نہیں اے طبیب (رشید)

وعدہ ٹالنا ۔ (فعل متعدی) لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا۔ اقرار سے بچنا ۔

وعدہ ٹلنا ۔ (فعل لازم) وعدے کے خلاف ہونا۔ تقرر پورا نہ ہونا ۔

وعدہ خلاف ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو وعدہ تو کرے مگر اُسے پورا نہ کرے۔ بے وعدہ

وفا نہ کرے۔ خلاف گو۔ بیوفا۔ جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا +

وعدہ خلافی ع۔ اسم مؤنث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی +

وعدہ فراموش۔ ف۔ صفت۔ اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا ؎

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے — کچھ یاد ہے او وعدہ فراموش محبت (ذکی)

وعدہ کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ بچن دینا۔ عہد کرنا۔ اقرار لکھنا۔ ہامی بھرنا ؎

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر مجھ کو یہ ڈر ہے — پہلے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت (مجروح)

وعدہ لینا۔ فعل متعدی۔ قول لینا۔ عہد لینا +

وعدہ وعید ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ ثالم ثول۔ لیت و لعل۔ امروز فردا۔ آجکل۔ حیلہ حوالہ۔ جھوٹا سچا وعدہ۔ (اگرچہ وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے اور خاصکر لیت و لعل کے معنی پر مستعمل ہو گئے ہیں۔ مثلاً اُس نے ہم سے بہت وعدہ وعید کئے لیکن کچھ بھی نہ دیا)

وعدہ وعید کرنا۔ فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ آجکل کرنا +

وعدہ وفا ع۔ صفت۔ بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا۔

وعدہ وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار پورا کرنا +

وعدہ ہونا۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ قرار داد ہونا۔ قول قرار ہونا +

وَعْظ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پند۔ نصیحت۔ سمجھانا۔ اندرز۔ تلقین دین (۲) بیانِ مسائل مذہبی کہہ کر سمجھانا۔ درس +

وعظ کرنا۔ فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ درس کہنا۔ سمجھانا +

وَعِیْد ع۔ اسم مذکر۔ وعدۂ بد۔ بُرائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ +

وَغا ع۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ کارزار۔ نبرد۔ جدھ۔ ہنگامہ۔ غوغا۔ غل۔ شور۔ شورش۔ بلوہ۔ ہلڑ۔ دنگہ۔ فساد +

وغیرہ ع۔ تابع فعل۔ اور سوا اس کے۔ اور بھی۔ غیر ذالک۔ اور بھی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الیٰ آخرہ +

وَفا ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ بجا آوری۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ کہاوت ؎

یکسانی رنگ سے پا نہ مرتے ہیں محبت میں — وہ اظہار وفا کیا جس میں شکوہ یار کا نکلے (ذکی)

جاں بلب تھی ابھی جان پر — اُسی گھڑی میں پھر وفا کے گئی + (ایضاً)

ہم تو یقیں ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب — وفا کو ڈھونڈھی مرے مہربان کیا کیجے (میر سوز)

جفا پر تہمت کسب ترک وفا ہو — تمہیں ایسے ہو ہم ایسے نہیں ہیں + (مخبر)

نہ نامہ ہے نہ قاصد نہ خود آئے — وفا کی ہو گئیں راہیں مگر بند ++ (مومن)

(۲) نباہ۔ ساتھ دینا۔ نمک حلالی۔ دیانت۔ خیر خواہی۔ عقیدتمندی۔ ارادتمندی (۳) نباہ۔ نبھاؤ۔ پورا ان تالی نبھاؤ۔ یہ موقع غزل کے اشعار جو شملے پر لکھے گئے ؎

ہے نسبت بندگی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری — ہے نسبت بندگی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری + (مؤلف)

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا — ہے نسبت بندگی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
نہ چھوٹے گی دل سے اگر حشر بھی ہو — جو لذت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری } مؤلف
یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں — نہ لغزش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

وفا پرست ع + ف۔ صفت۔ وفادار۔ باوفا۔ خیرخواہ۔ نمک حلال۔ دوستِ صادق۔ سچا دوست

وفا بیگانہ ع + ف۔ صفت۔ بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے ناآشنا۔ خائن۔ بددیانت۔

وفادار ع + ف۔ صفت۔ وفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا۔ صادق۔ بے کپٹ۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیرخواہ۔ عقیدتمند۔ ایماندار۔ دیانتدار۔ راستباز۔ معتمد۔ معتبر۔ متدین ؎

مجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار نہیں — تم میں دو وصف ہیں بدخو بھی ہو خود بیں بھی ہو (فصیح)

وفاداری ع + ف۔ اسم مؤنث۔ سچائی۔ دیانتداری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا +

وفا شعار ع۔ صفت۔ جس کی طبیعت اور عادت میں وفا پڑی ہوئی ہو۔ وفادوست۔ سر تن وفا۔ نہایت وفادار جس کے رگ و پے میں وفا ہو۔ وفا کے ماننے والا۔ وفا کی پوشاک والا ؎

ایسا گمان تجھ پہ نہ تھا اے وفا شعار — وعدہ کا مجھے ترا تو سحر کی قسم ہوا + (حضور آصف)

ہر آن آہ دگر کا ہوا ہیں عاشق زار — وہ سادہ ہیں کہ سمجھے وفا شعار مجھے (مومن)

وفا کا بندہ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ وفا کا غلام۔ وفا کا تابعدار۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان ؎

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے — اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ بننا بنانا۔ ساتھ دینا۔ اخیر تک ساتھ رہنا + مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا + وعدہ پورا کرنا۔ مروت برتنا + نمک حلالی کرنا۔ خیرخواہی کرنا + اطاعت کرنا +

دل کے دعوؤں پہ کروں تیری جفاؤں کا شمار — بیوفا کرنا وفا روز شمار اصلا نہیں + (ظفر)

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا — کہ تو نے کس توقع پر وفا کی ++ (مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے وفا کی بیوفا ٹھیرے — پڑیں پتھر وفا پر یا وفا ٹھیرے تو کیا ٹھیرے (ظہیر)

وفا نکرنا۔ فعل متعدی۔ بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ نہ دینا۔ نباہ نہ کرنا۔ جیسے وقت نے وفا کی نہ عمر نے وفا کی

وفات ع۔ اسم مؤنث۔ طبعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ رحلت +

وفات پانا۔ فعل لازم۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ رحلت کرنا۔ جان بحق ہونا

وفات شریف ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسی بزرگ دین کی موت۔ وصال (۲) رسول مقبول کا انتقال

وِفاق ع۔ اسم مذکر۔ موافقت۔ سازگاری۔ جوگ۔ ایکا۔ میل۔ صلح۔ آشتی۔ ہم آہنگی +

وَفْق ع۔ اسم مذکر۔ موافق۔ سازگار۔ مطابق۔ موافقت۔ جیسے بر وفق مراد یعنی حسب مراد +

وُفُور ع۔ صفت۔ (۱) فر ہونا۔ بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط۔ جیسے وفور شوق۔ وفور الم وغیرہ +

وہ ضعف سے پامالِ خیر ہوتا تھا — وہ سر کہاں کہ ترا سنگِ آستاں ہو جائے } (زکی)
وہ ریاشک سے عیب زمانہ پہ شادِ اب — نہیں کسی کی نظر میں قبا دلِ بکے برس }

وقاحت ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ بے ادبی۔ شوخی۔ گستاخی۔ ترکِ ادب۔ شوخ چشمی۔ ڈھٹائی

وقار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی آہستگی۔ آرام۔ سکون۔ قرار۔ اصطلاحی حلم۔ بردباری۔ گرانباری۔ بھاری بھرکم پن۔ تمکین۔ قائم مزاجی۔ استقلال۔ ثابت قدمی۔ متانت۔ سنجیدگی۔

(۲) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال۔ جیسے سرکارِ عالی وقار ہے۔

گھٹا نہ خاک ہوئے پر بھی کچھ وقار اپنا — ہمیشہ دوشِ صبا پر رہا غبار اپنا۔ (بحر)

گمانِ رو سیدگی سے بچا ہے جنت کا ہے ہنر — زمیں کے پاؤں کے گھٹے سے ہیں سنا جو ذکر وقار ہی (زکی)

وقاع ع۔ اسم مؤنث۔ جنگ۔ لڑائی۔ دھاوا۔ تاخت۔ چڑھائی۔ حملہ۔ یورش۔ ہلہ۔

وقائع ع۔ اسم مذکر۔ واقعہ کی جمع (۱) خبریں۔ رُوئداد۔ احوال۔ حالات۔ واقعات (۲) حادثے۔ سانحے۔ سانحات۔ سوانحات۔ واردات۔ مصیبتیں (۳) لڑائیاں۔

وقائع نگار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ نامہ نگار۔ سوانح نگار۔

وقائع نگاری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اخبار نویسی۔ کارسپانڈنٹی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری۔

وقت ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بیلا۔ بیلا۔ زمانہ۔ عصر۔ عرصہ۔ ہنگام۔ ایام۔ آن۔ دم (۲) رُت۔ موسم۔ فصل۔ (۳) فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ داؤں۔ گھات۔ جیسے وقت کا رونا ہے۔ وقت کی جنسی سے اچھا۔

فصلِ گل آئی زمانہ ہے جنوں کے جوش کا — ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا (نسیم دہلوی)

(۴) جگ۔ سماں۔ قرن (۵) عمر۔ زندگی۔ اوستھا۔ آبِ حیات (۶) وار۔ باری۔ دفعہ۔ نوبت۔ بار (۷) حالت۔ گت۔ گتی (۸) مدت۔ میعاد (۹) مجازاً موت کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت (۱۰) گھڑی۔ ساعت۔ دم۔

مہرباں ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

(۱۱) برا وقت۔ مصیبت پڑنا۔ جیسے وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے (۱۲) اوکھی۔ دشواری۔ دقت۔

وقت آپہنچنا یا آن پہنچنا ف۔ فعل لازم۔ ساعتِ مرگ کا آجانا اور جانِ فانی سے الگ جا دوانی کی طرف جانے کا زمانہ قریب پہنچنا۔ وعدہ آپہنچنا۔

وائے ناکامی جا دیکھ کر وقت آپہنچا — ہم جو غربت زدہ رستہ پہ وطن کے پہنچے (ظفر)

(۲) جس کی خاطر لڑا وہ وہ نہ آیا — وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ وہ نہ آیا (جرأت)

وقت آجانا ف۔ فعل لازم۔ (۱) موسم آجانا۔ رت ... (۲) کام کا وقت آپہنچنا۔ موقع نہ رہنا (۳) مصیبت آجانا۔ عیش و آرام جاتا رہنا (۴) موت آجانا۔ موت کی گھڑی یا ساعت آجانا۔

وقت برابر ہونا ف۔ فعل لازم۔ زندگانی کی مدت کا پورا ہو جانا۔ وعدہ آجانا۔

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اُس وقت — عرض کرتے ہیں یہ بابِ جفا کر تم سے ہم (جرأت)

وقت بوقت ع۔ تابع فعل۔ بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ گاہ گاہ۔ گاہے ماہے۔

وقت بے وقت ف۔ تابع فعل۔ بے موقع پر اور باموقع۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ علی الدوام۔ مدام۔ برابر۔ تواتر سے۔ پے درپے۔ سدا۔ رَت بن۔ جیسے وقت بے وقت کھڑا ہی رہتا ہے۔ (عو)

وقت پانا ف۔ فعل لازم۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔

وقت پا کر یہ کہا اُس سے کہ لے جانِ جہاں — یہی دن ہیں جوانی کے نکالو ارماں (صفدر)

وقت پر ف۔ تابع فعل۔ (۱) خاص موقع پر۔ ضرورت پر۔ حسبِ موقع۔ بروقت۔ حسبِ ضرورت۔ جیسے وقت پر بھاگ جانا ہی مردمی ہے (۲) آڑی پر۔ مصیبت پر۔

مانگتا ہوں مگر نہیں آتی — یہ اجل وقت پر نہیں آتی (داغ)

وقت پر پہنچنا ف۔ فعل لازم۔ ٹھیک موقع پر آنا۔ حسبِ موقع پہنچنا۔ ضرورت پر پہنچنا۔

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا — اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی (ظفر)

وقت پر کام آنا ف۔ فعل لازم۔ ضرورت پر کام نکالنا۔ موقع پر کام دینا۔ جو وقت پر کام آئے وہی اپنا

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں مثل۔ کہاوت۔ ضرورت اور مجبوری کے عالم میں ادنے کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت پر گولی بچانا ف۔ فعل متعدی۔ موقع ٹال دینا۔ موقع پر ٹل جانا۔ وار کا موقع نہ دینا۔ وقت پر دغا دینا۔

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھے چھیکر — وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے (آغا)

وقت پڑنا ف۔ فعل لازم۔ (۱) ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔

ہری ڈنڈی سب کب دانا — وقت پڑے پر ہانگ کھانا (پہیلی)

سونف اور اجوان کی پہیلی ہے چونکہ زچہ کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اس وجہ سے جننے کے وقت اگر نہ ہو تو مانگنی پڑتی ہے (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ سنکٹ پڑنا۔ ایام گردش کا پیش آنا۔ جیسے وقت کس پر نہیں پڑتا۔ وقت پڑے پر جانیے کو بیری کو میت۔

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن — بُن بُن کے بیچتی ہے بچاری ازار بند (رنگین)

جب پڑے ہے وقت کوئی ہو گُجیں سب الگ — دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے (داغ)

(۳) وقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ اڑی پڑنا۔ دشواری پڑنا۔

وقت تاکنا ف۔ فعل لازم۔ (۱) موقع دیکھنا۔ داؤں گھات لگانا۔ ہنگام فرصت نگاہ داشتن۔ از ہنگام جُستن کا ترجمہ جیسے ایسا ہی وقت تاکتا رہتا ہے (۲) وقت کا خیال رکھنا۔ جیسے کتا وقت تاک کر آتا ہے۔

وقت دیکھنا ف۔ فعل لازم۔ موقع دیکھنا۔ موقع کا منتظر رہنا۔

وقت کا پابند ف۔ صفت۔ پابندِ اوقات۔ اپنے وقت کا نشست رکھنے والا۔ انضباطِ اوقات پر کام کرنے والا۔

وقت کاٹنا ف۔ فعل متعدی۔ وقت گزارنا۔ وقت بسر کرنا۔ عمر غلط کرنا۔ دل بہلانا۔

وقت

دفع الوقتی کرنا۔ دن پورے کرنا +

وقت کا قضا ہونا۔ (فعل لازم) وقت کا گزرنا۔ وقت بیتنا۔ موقع نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے نکلنا ؎

ہے مری بندگی خاص یوں اے قاتل / قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (ذکی)

وقت کھونا۔ (فعل لازم) وقت رائگاں کرنا۔ وقت ضائع کرنا۔ بیہودہ کاموں میں وقت گزارنا +

وقت کے بادشاہ ہیں۔ (محاورہ) یعنی بے فکر، بے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں۔ جو شخص بے فکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاک رہ ہیں ہم / وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم (حسرت)

وقت کے بادشاہ ہیں درویش / اِن کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو (انشا)

وقت کی چیز۔ (اسم مؤنث) وقت کا راگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

وقت کے وقت۔ (تابع فعل) عین وقت پر۔ عین ضرورت پر +

وقت گانٹھنا۔ (فعل متعدی) سماں باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ سے انوسار کرنا +

وقتِ نازک۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ خطرناک اور اندیشہ ناک وقت۔ ایسا وقت جس میں عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

وقت ناوقت۔ (تابع فعل) وقت بے وقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت اور غیر وقت +

وقت نکالنا۔ (فعل متعدی) (۱) موقع بہم پہنچانا۔ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔ (۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت ٹالنا (۳) ضرورت نکالنا۔ اپنی ضرورت رفع کرنا۔ جیسے اب تو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے
وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے } (کہاوت) کسی کا کام نہیں رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

وقت واپسیں۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وقت نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں تم کو ہم پر آرزو یہ تھی / اُسے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ (محاورہ) ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی لگتی ہے +

وقت وقت کا راگ ہے۔ (محاورہ) جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے۔ ہر وقت کی چال جدا ہے +

وقت وقت کی راگنی۔ (اسم مؤنث) موقع موقع کا کام۔ جیسا وقت ویسا راگ۔ جیسا موقع ویسا برتاؤ +

وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ (فعل لازم) موقع نہ کھونا +

وقتاً فوقتاً۔ (تابع فعل) کبھی کبھی۔ کسی کسی موقع پر۔ کسی کسی وقت۔ جب موقع ملا۔ اپنے اپنے موقع پر +

وقر۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گرانی گوش۔ بہراپن (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً حلم۔ تمکین۔ بردباری۔ بھاری بھرکم پن (۴) عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ قدر و منزلت۔ شان و شوکت۔ عزت۔ پت۔ آبرو۔ جیسے لیاقت و وقر کے لحاظ سے منصب۔ مرتبہ۔ رُتبہ۔ پایہ۔ پدوی۔ درجہ +

وقت

وقر پانا۔ (فعل لازم) عزت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا۔ عہدہ حاصل کرنا +

وقر جانا۔ (فعل لازم) عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

وقر کھونا۔ (فعل لازم) بات کھونا۔ پت کھونا۔ عزت گنوانا +

وقعت۔ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سختی۔ آسیب۔ زور۔ بل۔ طاقت۔ لڑائی (۲) بلندی۔ اُچائی (۳) مجازاً قول کی مضبوطی۔ وثوق کلام۔ عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی سچ بھی کہوں جو بات / منہ دیکھو اب میں کہتا ہے یار جھوٹ (ذکی)

وقعت کھونا۔ (فعل متعدی) پت گنوانا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

وقف۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) توقف۔ ٹھہراؤ۔ ایستادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی مِلک نہ ہو اور خدا کی راہ دے دی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جس کا کوئی خاص مالک نہو مگر اُس مذہب کے سب لوگ اُس کے نگراں ہوں۔ (۳) دان۔ (۴) عمارت۔ پُن۔ نیاز۔ بخشی ہوئی جائداد یا نقد دنیا۔ رفاہِ عام کی چیز مثلاً مسجد۔ مندر۔ سرائے وغیرہ جیسے وقف کی مِلک نہیں ہے (۵) مطلق عطا بخشش (۶) مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اوپر موقوف کر لینا۔ مخصوص۔ موقوف۔ مِلک۔ مخصوص۔ مقرر۔ جیسے۔ کلام میں توقف کرنا۔ ٹھہراؤ۔ قرآن کی آیتوں کے درمیان ٹھہراؤ ؎

اے ہما کیا اُٹھے ہے تیرا دست کشندہ مجھ سے / اُستخوان میرے ہیں سب وقفِ سگانِ کوئے دوست (عاشق)

کب تلک آخر وقفِ ناکامی رہے / کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)

کبھی کام پر تم بھی سامنے تھے کبھی ہم بھی وقفِ نیاز تھے / ہمیں یاد تھا سو جتا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر) +

وقفِ اولاد۔ (ع) اسم مذکر۔ وہ شے جو اپنی اولاد کے واسطے وقف کردیں اور دوسرے لوگوں کا اُس میں دخل نہ ہو +

وقف کرنا۔ (فعل متعدی) خدا کے نام پر چھوڑنا۔ کسی شے کے فواید کو ہر شخص کے واسطے مباح کرنا۔ پُن کرنا۔ دان کرنا۔ بخشنا۔ رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

وقف نامہ۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُس کے متولی کو لکھ کر دی جائے +

وقف ہونا۔ (فعل لازم) (۱) جائز ہونا۔ مباح ہونا۔ کسی کی مِلک نہ ہونا۔ عام ہونا۔ کسی شے کے فواید کا عام لوگوں کے واسطے مباح ہونا (۲) حصہ میں آنا۔ مخصوص ہونا۔ موقوف علیہ ہونا۔ نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ مِلک ہونا ؎

لگا دل ہیں وقفِ جگر ہوگیا / ترا تیر میری نظر ہوگیا (ذکی)

وقفہ۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹھہراؤ۔ سانس۔ سکون۔ قیام (۲) تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ توقف۔ دیر۔ تاخیر۔ تامل۔ مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُس کے / اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

یاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے / تم آؤ گے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مہلت۔ فرصت۔ چھٹی۔ دم لینے کا وقت جیسے کام شروع کرنے والے آرام یا وقفہ کا نام تک نہیں لیتے

وقو

زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (میر)

وَقفہ دینا - (فعل متعدی) - مُہلت دینا - فرصت دینا - موقع دینا ◆

وُقُوع ع - اسم مذکر - گِرنا - جاذِرکا نیچے آنا - آن جانا - ظاہر ہونا - واقع ہونا ◆ ظہور - اظہار - صدور ◆

وُقُوعِ جُرم ع - اسم مذکر - ارتکابِ جُرم - صدورِ جرم - کسی گناہ کا سرزد ہونا ◆

وقوع میں آنا - (فعل لازم) - ظہور میں آنا - ظاہر ہونا - صادر ہونا - سرزد ہونا - واقع ہونا ◆

وُقُوعہ ع - اسم مذکر - حادثہ - سانحہ - واردات - سیہ - ہنگامہ - فساد - ہنگامہ ◆

وُقُوف ع - اسم مذکر - (۱) جاننا - آگاہی - واقفیت - اطلاع - خبر (۲) ٹھیراؤ - کھڑا ہونا - ٹھہرنا - (۳) شعور - تمیز - سلیقہ - ادراک - حفظ - ذہن - رسائی - عقل - سمجھ - لیاقت - استعداد - قابلیت - مہارت - تجربہ جیسے تمہیں اس کام کا وقوف نہیں، اُسے کیا وقوف ہے ◆

وُقُوف پکڑنا - (فعل متعدی) - تمیز حاصل کرنا - سلیقہ سیکھنا - ہوش پکڑنا - لیاقت یا قابلیت بہم پہنچانا - عقل سیکھنا - شعور پکڑنا ◆

وُقُوف پیدا کرنا - (فعل متعدی) - لیاقت حاصل کرنا - قابلیت حاصل کرنا - ہنر سیکھنا - سلیقہ بہم پہنچانا - شعور سیکھنا ◆

وَکالَت ع - اسم مؤنث - (۱) اپنا کام دُوسرے پر چھوڑنا - پیغام رسانی - پیغامبری (۲) ایلچی گری - نیابت - قایم مقامی - مختاری - آڑت - گماشتہ گری - ایجنسی - (۳) ضامن ہونا - ذمہ داری ◆

وکالت کرنا - (فعل متعدی) - ایلچی گری کرنا - مختار کاری کرنا - وکالت کا کام کرنا ◆

وکالت نامہ ع + ف - اسم مذکر - (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اس امر کی سند میں لکھ دیں کہ ہم نے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہے اس کا ساختہ پرداختہ منظور ہے - مختار نامہ

وکالت نامہ تصدیق ہونا - (فعل لازم) - وکالت نامہ پر حاکمِ مجاز کے دستخط ہونا

وَکالَتاً ع - تابع فعل - [illegible] بکمال کے ذریعہ سے - وکیل کی معرفت - اصالتاً کا نقیض ◆

وِکٹوریا انگلش - VICTORIA - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی صحیاب [illegible] ملکہ (۲) ہماری ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک جو ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہو کر ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادرِ مہربان کی عمر اسی برس کی ہے[ل]

وِکٹوریا کراس انگلش VictoriaCross اسم مذکر - ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دُوسرے کی جان بچانے پر ملکۂ معظمہ قیصرِ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ◆

وَکیل ع - اسم مذکر - نائب - قایم مقام کارندہ - ایجنٹ - مختار - گماشتہ - معتمد علیہ - وہ شخص جسپر دُوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے ◆ وہ شخص جسپر کام سونپا جائے - پلیڈر (قانون) (۱) - قانون کا پاس کیا ہوا ◆

وکیلِ سرکار ع + ف - اسم مذکر - وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے ◆

وکیل کرنا - (فعل متعدی) - اپنا وکیل بنانا - اپنا مختار قرار دینا - قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا ◆

وکیلِ مطلق یا عام ع - اسم مذکر - مختارِ کُل - مختارِ مطلق - مختارِ عام - (۲) دُوت - مدار المہام ◆ ایلچی - وکیلِ کلان وہ کارندہ جسے پُورا پُورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو ◆

وَگَر ف - حرفِ عطف - واگر کا مخفف - اور اگر - او رجو ◆

وِلا ع - اسم مؤنث - محبت - دوستی - پریت - نیہا ◆ اتحاد - ارتباط ◆

وِلادَت ع - اسم مؤنث - بچہ جننا - جنم - تولد - پیدائش ◆

وِلایَت ع - اسم مؤنث - (۱) آباد مُلک - دیس - اقلیم - زمین آباد - برِّ اعظم ◆ مُلکِ غیر - پردیس (۲) ایک بادشاہ کی حکومت - ایک بادشاہ کا مُلک - وہ مُلک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو ◆ راج - حکومت - تصرف - بادشاہت - سلطنت - مملکت ◆ (۳) کسی کے کام کی ذمہ داری - کفالت (۴) نیک بندے کا خدا تعالیٰ سے تقرب - قُرب حق ◆

وِلایَت پانا - (فعل متعدی) - ولایت کا درجہ حاصل کرنا - ولی ہونا - اوتار ہونا ◆

وِلایَت زادہ ع + ف - اسم مذکر - (۱) یورپین - یورپ کی پیدائش - وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہو - اصل انگریز - یورپین کا نقیض ◆ (۲) غیر ولایت مثلاً کابل - ایران - ترکستان وغیرہ کی پیدائش ◆

وِلایَتاً ع - تابع فعل - از روئے ولایت - والی وارث ہونے کی حیثیت سے ◆

وِلایَتی ع - صفت - (۱) ولایت کا رہنے والا ◆ پردیسی - اجنبی - غیر ملک کا (۲) ولایت زادہ - یورپین (۳) بولی نہ سمجھنے والا - وحشی - جنگلی - جانگلو - وحشی ◆ ناتجربہ کار - ناواقف - انجان (۴) کابلی - افغانی - کابل کا رہنے والا ◆ مغل ◆ پٹھان (۵) نہایت مضبوط - قوی ہیکل - تناور - زور آور (۶) مسلمان عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم - ولایتی خانم وغیرہ ◆

ولایتی بلّی - اسم مؤنث - ایک قسم کی لمبے بالوں کی بلّی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے ◆

ولایتی پانی - اسم مذکر - سوڈا واٹر - لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے -

وَلَد ع - اسم مذکر - جنا - بیٹا - پوت - [illegible] - فرزند - بچہ ◆

وَلَدُ الحَرام ع - صفت - حرامی - حرامی پلا - حرامی - حرام کا جنا - کُتوت - جیسوا - اشتر - باپ جانے نطفہ - بے تحقیق - فاحشہ عورت کا بچہ ◆

وَلَدُ الحَلال ع - صفت - وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو - اصیل - اصل نسل - حقیقی - وہ جو جائز طور سے پیدا ہوا ہو ◆

وَلَدُ الزِّنا ع - صفت - (۱) زنا - وَلَدُ الحرام - کُتوت - جیسوا - اشتر - نطفہ بے تحقیق - چھنال کا جنا - فاحشہ عورت کا بچہ - حرامی پلا - حرام کا جنا - حرام زادہ - حرامی - کتوت (۲) برساتی کیڑے - بچھو - کیڑے پتنگے کیچوے - حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں - تارہ

[ل] افسوس مقابلۂ پروف کے زمانہ میں ۲۲ - جنوری سنہ ۱۹۰۱ء کو رحلت فرمائی

ولو

شمعیں کے طلوع سے مرجاتے ہیں جس کو کلیہ بین سے تعلق ہو ؎
ولہ الاَزنا ست حاسد منم آنکہ طالع من ولد الزنا کُش آمد چو ستارہ یمنی (نامعلوم)

وَلدیت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) باپ کا نام۔ اصل نسل خاندان کل گھرانا۔ نژاد۔

وَلولوں ۔ ۔ اسم مذکر۔ ولولہ کی جمع۔ جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے (لام ثانی مضموم مع واو مجہول ساکن)

مستی کے ولولوں کا جوانی میں لطف ہے پیری میں دھیان چاہیئے قند مجید کا (دبیر دہلوی)

وَلوَلہ ع۔ اسم مذکر۔ غل۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ شور و شر۔ آشوب۔ جوش و خروش۔ اُمنگ۔ فریاد۔ ہنگامہ۔ جوشِ عشق۔ جذبۂ عشق۔ جُنبش۔ ذوقِ شوق۔ اُمنگ ؎

تو تڑنا کبھی یہاں یہاں نہ آئیگا ہیں ابھی ولولے ہجر زمانے کا (داور)

شباب آتے ہی اے کاش موت بھی آتی ابھارتا ہے اسی سن میں ولولہ دل کا (درغ)

دختِ رز لگیا ساتھ موقع مجکو خلوت کا ملا کچھ نہ پوچھو ولولہ رندو دل سرشور کا (تجلی)

ولولہ خیز ہے نسیم بہار چپ ہوں کیوں بلبلیں گلستانیں } مجروح
قید نے کھوئے ولولے دلکے پہلے ہمکو بھی تھی چمن کی ہوس }

ولولہ اُٹھنا ۔ فعل لازم۔ جوش پیدا ہونا۔

وَلوَلے ۔ ۔ اسم مذکر۔ ولولہ کی جمع ؎

حوصلے سے حوصلے تھے ولولے سے ولولے آج وہ سب مٹ گئے گورِ غریباں دیکھکر (صفدر)

مزے کہاں سے اُٹھیں عیشِ زندگانی کے وہ ولولے نہ رہے عہد نوجوانی کے۔ (تجلی)

جوشِ وحشت کے ولولے نہ گئے میں گریباں سے دیا ہی گیا۔ (رشید)

وَلے ف۔ حرف استثنا۔ ولیکن۔ مگر۔ لیکن۔ الّا۔ پر۔ (دکھنی)

وَلی ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نزدیک۔ مالک۔ آقا۔ حاکم۔ خداوند۔ صاحب۔ مخدوم۔ سردار۔ ناصر۔ وارث۔ سرپرست۔ سوامی۔ پربھو۔ مربی۔ محافظ (۲) دوست۔ یار۔ مددگار (۳) متصرف۔ قابض (۴) مقربِ خدا۔ وہ شخص جو خدا کی قربت اور نزدیکی رکھتا ہو۔ بندہ کا نقیض۔ محبوبِ الٰہی۔ سادھو۔ بزرگِ دین۔ پیر۔ پیر مرشد۔ زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت۔ عارف۔ خدا رسیدہ۔ صابر۔ شاکر۔ راضی برضا۔ تسلیم کل۔ بالتفویض کُل۔ عمل کرنیوالا ؎

گر یار سے بلائے تو پھر کیوں نہ پیجئے زاہد نہیں میں شیخ نہیں کچھ ولی نہیں (انشا)

راضی ہے جو دوست پر بھی عاشق نہ تھے ہم مگر ولی تھے (ذکی)

(۵) وہ شخص جو بلحاظ میراث سب سے زیادہ قریب رشتہ رکھتا ہو (۶) شاہ ولی اللہ گجراتی شعرائے ریختہ کا تخلص مگر تذکروں سے پایا جاتا ہے کہ ان سے پیشتر اور پہلے زمانہ میں دکن میں اور بھی ریختہ گو تھے بعض تذکرہ نویسوں نے ان کا نام ولی محمد لکھا ہے اواخر عہد عالمگیری میں دہلی بھی تشریف لائے تھے ان کا مشہور شاگرد سیجو ہی کہتا ناتی

وہ

زمانہ میں دہلی آیا تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ ولی کی وفات سنہ میں ہوئی تھی۔

ولی اللہ ع۔ اسم مذکر۔ مقربِ خدا۔ خدا پرست۔ نیک۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ مجذوب۔ خاصانِ خدا۔ عارف باللہ

ولی دستگیر یا ولی دستگیر ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) الٰہی۔ (۲) حامی۔ معاون۔ مددگار۔ بزرگ۔ فریاد رس۔ دستگیر۔ مربی۔ سرپرست۔ سرپرست ؎ ہم جیسے تیرے ولی دستگیر کو دیکھ کے گناہ دو ہوگئے ولایت۔ تقربِ الٰہی کا دعوےٰ کرنے والا ؎ رباعی احمد علی شوق لکھنوی

کھویا انھیں شوق کیمیا نے اے شوق ٹوٹا نہیں جو جھوٹے فقرانے اے شوق
کامل نہیں ایک اور ولی دستگیر لاکھ بس دم کے ڈھول ہیں سمائے اے شوق (احمد علی شوق لکھنوی)

ولی عہد ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حاکم وقت (۲) وہ شخص جسے بادشاہ اپنی زندگی میں اپنی جگہ بیٹھنے کا استحقاق دیکر تجویز کیا ہو۔ شاہزادہ۔ وارثِ تخت و سلطنت ہونے کا جانشین۔ وارث۔ ٹیکا۔ کنور۔ لاہی۔ مہاراج +

ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے ۔ کہاوت:۔ ولی را ولی می شناسد کا ترجمہ ہم جنس کو ہم جنس ہی خوب تاڑتا ہے ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان لیتا ہے +

ولی کے گھر شیطان ۔ کہاوت:۔ نیک کے گھر میں بد۔ شریف گھر میں نالائق اولاد۔ نیک بخت کے نالائق کی اولاد ناخلف۔

ولی نعمت ع۔ اسم مذکر۔ صاحب نعمت۔ صاحبِ دولت۔ آقا۔ نعمت دینے والا۔ خداوندِ نعمت۔ ناصر۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے +

ولی نے کیا کام شیطان کا ۔ محاورہ۔ شریف نے نالائق حرکت کی +

وَلیک ع۔ حرف استثنا۔ ولیکن کا مخفف۔ (یائے مجہول و کافِ ساکن)

وَلیکن ع۔ حرف استثنا۔ ولے۔ مگر۔ الّا۔ لیکن (یائے مجہول)

ولیمہ ع۔ اسم مذکر۔ ضیافتِ نکاح۔ بیاہ کی دعوت۔ جیونار۔ کدخدائی کی ضیافت +

وِن ۔ ہ۔ صفت ضمیر۔ وہ کی جمع۔ اُن۔ جیسے ون کو۔ ونہیں +

وَنت س۔ (۱) صفت۔ صاحب۔ والا۔ خداوند۔ جسطرح وند فارسی میں اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے اسیطرح ونت ہندی میں جیسے دھنونت۔ بلونت۔ گُنونت وغیرہ +

وَنند ف۔ صفت۔ اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے۔ والا۔ صاحب۔ مند جیسے خداوند +

وِنہیں ۔ ہ۔ ضمیر جمع غائب۔ اُنھیں۔ اُن کو۔ آنہا را۔ ایشاں را +

وو ۔ ہ۔ ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ آنہا +

ووں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ یوں کا نقیض۔ اُس طرح +

ووں کا ووں ہی ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جوں کا توں۔ جیسے کا تیسا۔ ویسا ہی +

وونہیں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ فی الحال۔ اسیوقت۔ اُسی گھڑی +

وُوئی ۔ ہ۔ حرف تعجب کا کلمہ۔ جیسے وُوئی یہ کیا ہوا۔ وُوئی بجلی پڑے ان ڈھنگوں پر +

وُہ ۔ ہ۔ ضمیر غائب (۱) اسم اشارہ بعید۔ وہ حرف جو غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ؎ غالب وظیفہ خوار ہو دو شاہ کو دعا وہ دن گئے کہ کہتے تھے نوکر نہیں ہوں میں (غالب)

وہ

وہ دن کہ صرف گنجفہ ہمیں بھی فراغ تھا — یعنی گنجفہ تو اپنا بھی دل تھا داغ تھا (درد)

(۲) کلمۂ صفت و مبالغہ، تعریف، ایسا، اس طرح کا، اس قدر، اتنا جیسے وہ ...

وہ میں نہیں جس کو پیار سے جو پاس بجے — جو اب بھی قیامت سے بھی ہے نہ اس بجے (مسلم)

وہ اٹھتی ہوئی جوبن پُر شور کی — وہ سکی ہوئی چولی اندر کی
وہ مہندی کا عالم وہ ... — وہ پاؤں میں سونے کے دو دو کڑے (میر حسن)
وہ شبنم کی انگیا ہی رنگ محبت — کنارے چمپا انت کا درست

(۳) اشارہ بطرف خاوند چونکہ عورتیں اپنے خاوند کا نام لینا معیوب خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ضمیر غائب یعنی اشارہ بعید یا ضمیر حاضر میں اشارہ قریب کے ساتھ خاوند سے مراد ہوا کرتی ہے جیسے اس بات کا تو بھی ذکر کرتے تھے، انہیں کے سبب وہ بھی نہ اس بیچ میں

ٹھولی کیا اتفاق ال گنو سے ناٹے وہ — یہ نیچے وہ تو نگوڑے بیچ میں کہا آج (راحت)

(۴) اشارہ بطرف معشوق وہ، بربنائے ناز، کثرت و مبالغہ ورکھا جیسے وہ تیر برسا کر ... کی پہاڑ۔

وہ بد ... اشک آ چشم ترمیں دیکھا — گھروندے کی طرح سے گنبد چرخ کہن بگڑا (آتش)

وہ آنکھیں نہیں رہیں ۔ محاورہ ۔ پہلا سا لحاظ و سلوک نہیں رہا، وہ پہلی سی محبت و مروت نہیں رہی

اب کچھ ہمارے حال پر تم کو نظر نہیں — یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں (میر حسن)

وہ بات ۔ اسم مونث (۱) اشارہ بطرف کلام مصلحت (۲) اشارہ بطرف جماع و مباشرت +

وہ بات ہوگئی ۔ محاورہ ۔ مجامعت ہوگئی +

وہ بال کھینچوں کہ جس کی جڑ دور ہو ۔ محاورہ یعنی سارے چھپے چھپائے عیب ظاہر کردوں کہ جس سے تمام عالم میں رسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث ہو ۔

سودوف سے بیگم نے کہا یہ بگڑ کر — مجھے تجھ سے اب لڑنا منظور +
تو جی میں سمجھ کا نہ یہ بات کریں — کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی جڑ ہو گی دور (...)

وہ پانی ملتان گیا ۔ محاورہ (۱) موقع جاتا رہا + وہ بات جاتی رہی ۔ وہ بات اب کہاں گئی + رات گئی بات گئی + وہ بات ہی نہ رہی +

پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن — اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا (ذوق)

(اصل میں یہ ایک مشہور حکایت کی طرف تلمیح ہے جس کا قصہ یوں ہے، بیان کرتے ہیں کہ جب گورکھ ناتھ جگتی ... کے پاس ... اس وقت جگتی کے غصے سے پانی ... ہو جاتا ... ایک بار ... پانی پیا، ... سے پانی ... ملتان ... پاس ... اگر ... یہاں بھی ... مشغول رہا، اتفاق سے ... گیا ... یعنی ... ملتان ... پانی کے پینے ... پانی کے نہ پہنچنے سے بہت ہی پچھتایا، ... دوبارہ آیا ... جگتی کے بل سے ... اس وقت اپنے ایمان)

وہ

یعنی خودکشی کے سبب پانی نہیں پیا اب اسکے واسطے پھر خوشگوار ہے۔ اس وجہ سے گمان کی سسرال والے ناراض ہو آئے اور آئے ملتان میں جہاں اسکے سسرال تھی پہنچے، پس زنہار اس نے ... کی پہچان سے ملتان گیا
پیاسے تھے جب پیا نہیں تمہیں پتہ نہیں یہ ایمان گیا — مجھ لا جوگی بھیج دو وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

کتب تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ ... کمال ... رہا ... یہاں ... کی ... بعض لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی ... جوگی ... صاحب کمال درویش کے پاس اپنی مراد کے واسطے گیا تھا چنانچہ درویش کو اس پر رحم آیا اور اسنے اپنا مجھو اپنی ... کے گھر ... دنیا اتفاق سے وہیں ایک لڑکی ... کی نسبت ملتان میں ٹھہری تھی ... نے اسکی طرف اشارہ کیا وہ ... بیجے ... جب وہ صاحب تاثیر ہو گئی ہو گی، بات ٹھہر گیا اور ... بھی سوال کیا کہ میری مراد ... کیجیے اسوقت درویش کے منہ سے یہ فقرہ نکلا جس ہی سے یہ مثل ہو گئی ۔

چنانکہ اگلا بہت کرو یہ بہت سے نکلیں گی — مجھ لا جوگی بھیج دو وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

یعنی اب وہ بات جاتی رہی جب ... گھر ... مراد ... ہوتی تھی اب ملتان جا کر ... ہے ... اس ... کے اعتقاد نے یہ شہرت کرلی ہے +)

وہ تو ہوا ہے ۔ محاورہ ۔ یعنی نہایت ہیبتناک اور خوفناک ہے، اس سے ڈر لگتا ہے۔ نہایت بد مزاج ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے +

وہ دفر گاؤ خورد ہوا ۔ محاورہ ۔ یعنی وہ کاغذ ہی جاتا رہا +

وہ دل نہیں رہا ۔ محاورہ ۔ یعنی عشق سابق اور خواہش و محبت دیرینہ نہیں رہی وہ شوق اور ولولہ ہی جاتا رہا + مصرع وہ دل نہیں رہا کہیں جب ... تمہارا معلوم (...)

اے شمع تو وہ دل ہی نہیں، وہ دل ... — سینے میں حسرت خاک ہے ... (جرأت)

وہ دن بھی غنیمت تھے ۔ محاورہ ۔ یعنی ایام گزشتہ سابق نہایت غنیمت اور مغتنم تھے +

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت — چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اسکو جو ڈر تھا
اب پوچھو نہیں ہوں ... کہ کہاں ... گئے تھے — تو صاف یہ کہتا ہے کہ میں غیر کے گھر تھا (جرأت)

وہ دن ڈوبا کہ گھوڑی چڑھا گیا ۔ کہاوت ۔ یعنی ہمیشہ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا +

وہ دن گئے ۔ محاورہ ۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا یعنی ایام جوانی و دور کامرانی سپری ہو گئے اور زمانہ ناموافق ہو گیا ۔

وہ دن گئے کہ ربط تھا اس یار سے مجھے — جھانکے تھا آکے رخنۂ دیوار سے مجھے (جرأت)
گئے وہ دن رہا کرتی تھی صحبت یار مجھکو — کوئی اب محفل عشرت میں اس کی بار پاتا ہو (؟)
کبھی جو جی ترستا ہے نہایت دور سے وہ دن — کھڑا ہو کر کے کن کن حسرتوں سے دیکھ آتا ہوں
وہ دن گئے کہ تھا دل صد چاک کو مرے — خوں شانہ اسکی کاکل پیچاں اختلاط (مصحفی)
وہ دن گئے کہ جس سے ترے ... تھا تمہیں غرور — بدخلقی رہ گئی ہے تری اب بنام ناز + (سودا)

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے ۔ کہاوت ۔ یعنی اقبال کا زمانہ گیا اور

وہا

بداقبالی سے پالا پڑا ÷ (فاختہ اُڑا یا کرنے کی بجائے فاختہ مارنے فقط بھی کہہ دیتے ہیں) +

وہ گلی ہی نہیں جس میں تِل بندھتے تھے - ل محاورہ۔ یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رجوع تھی یا وہ حُسن نہیں رہا جس پر کوئی عاشق ہو + ے

تھی زلفِ سیاہ تو مرغِ دل بندھتے تھے | وا حسرت مرغ مضمحل بندھتے تھے
پیری میں ہو کون عاشقِ رُوئے ضعیف | گلی وہ گئی کہ جس میں تِل بندھتے تھے } (ناسخ)

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجکو بد خو | عزت نہیں معروف تری کسی کو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے | گلی وہ نہیں کہ جس میں تِل باندھے تو } (رباعی رنگین)

وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی - د محاورہ۔ یعنی کچھ ایک ہی پر مقرر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ے

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف | جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

وَہّاب ع - صفت۔ بہت بخشنے والا۔ مجازاً خدا تعالٰے۔ خدائے کریم +

وہابی ع - اسم مذکر۔ (۱) وہّاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہّاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جنہے رسولِ مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالنا اور اُن کا مزار مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو صوفیہ کا مقابل سمجھا جاتا ہے۔ بدعتی کا نقیض۔ (اگرچہ یہ لفظ وہّاب سے مشتق ہے مگر عرفِ عام میں تخفیف کر کے وہابی بولا جاتا ہے)

وہاں - ہ - تابع فعل۔ (۱) اُس جگہ۔ اُس مقام پر۔ اُس جا + اُدھر۔ اُس طرف + اُنکے ہاں ے

یہ بے ہوشیاں مرغ یہ خوابِ غفلت | خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) وہی جگہ۔ ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اس میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

وہاں تک ہنسئیے جو رو نہ دے - د محاورہ۔ اسقدر ہنسی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گذرے۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

وہاں کا وہیں - ہ - تابع فعل۔ اُسی جگہ۔ جہاں کا تہاں +

وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ہو - د محاورہ۔ یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہئے

جو گلو تر ہو نہ آب تیغِ ابروئے تری | ماریئے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (عشرت)

نامہ لکھا اعتبار کو جی سمجھے کے بے | قاصد بھیجنا نامہ و پیغام پر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار | نکتہ یہ اُسمیں حرفِ تمنا نہ کر کہیں
واں لاکے ماریئے مجھے گردن کو جس جگہ | پانی کے قطرہ کا بھی نہ ہووے نشاں کہیں } (قطعۂ سودا)

وَہْب ع - اسم مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت +

وَہبی ع - صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ کسبی کا نقیض + خداداد جو کسی کو بے محنت حاصل ہو جیسے ملکہ

وَہْم ع - اسم مذکر۔ (۱) وسواس۔ دل کا بے قصد کسی چیز کی طرف جانا۔ خیالِ باطل۔ گمان۔

وہب

شکا۔ شک۔ چھٹا حصہ۔ احتمال ے

مجھ میں کیا باقی ہے جو تجھے ہے تو تنگ ہے پاس | بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

تھے بے گناہ جرأت پابوس تھی ضرور | کیا کرتے وہم غیرت جلاد آ گیا (مومن)

(۲) قوتِ متخیلہ۔ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں - د - محاورہ۔ وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا۔ وہم کا کچھ چارہ نہیں۔ وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

وہم کی دارو نہیں - د محاورہ۔ وہم کا علاج نہیں۔ وہم کسی طرح نہیں جا سکتا۔ وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

وَہمی ع - صفت۔ (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ گمانی۔ موہوم جیسے وہمی خط۔ وہمی نقطہ وغیرہ + فرضی (۲) اسم مذکر۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔ وسواسی + بھرمی + باطل پرست۔ جادو ٹونے کو ماننے والا۔ وہم پرست۔ دل میں خود بخود ایک بات کا بٹھانے والا ے

شہیدی سے بھی وہمی ہم سے نکلے کچھ بڑے تکلیں | خدا نیوری ہو سکے بر اُسمیں قطع کر بیٹھے (شہیدی)

وُہی - ہ - ضمیر۔ (ضمیرِ غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) جہاں کا ترجمہ۔ اُس ہی +

وُہی - ہ - ضمیر۔ دیکھو وہی۔ مخفف وہ ہی +

وُہی اپنا جو اپنے کام آئے - ہ - کہاوت۔ جس سے مطلب نکلے وُہی سگے کی برابر ہے +

وُہی بات - ہ - اسم مؤنث۔ (۱) کامعاملہ۔ کا مقصود (۲) مجامعت۔ مباشرت ے

کڑوں میں کہاں تک مدارات روز | تمہیں چاہئے ہی وُہی بات روز (رنگین)

وُہی بات گھوڑے کی لات - ہ - اسم مؤنث۔ (اطفال) جب بچے کسی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ بولتے ہیں۔ وہ بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

وُہی ڈھاک کے تین پات / **وُہی مَن بیسی وُہی ساٹھ** - ہ - کہاوت۔ دونوں کا حاصل ہو نتیجہ ایک ہی ہے سوا یوں کہو اور چاہے وُوں سمجھ لو کسی نے کہا ہے کہ بیسیوں طرح کپڑا کی تھی پھیر کا کو بیس من ادھی چالیس سیر

وُہی ہم وُہی تم - ہ - محاورہ۔ یعنی ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

وُہیں - ہ - تابع فعل۔ اُسی جگہ۔ ٹھیک اُسی مقام پر +

وُہیں کا ہو رہنا - ہ - فعل لازم۔ بہت دیر لگا دینا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا لہ

وُہیں - ہ - تابع فعل۔ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ جونہیں کا نقیض ے

تمکو جو بھیجیگا تمہارا دل وُہیں آ جائے گا | یہ ستم وہ بھیجینگے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا (نصیر)

وَے - ہ - ضمیر۔ وہ کی جمع۔ وہ +

وَئی - ہ - کلمۂ استعجاب۔ ہ - و - دیکھو (وُوئی)

وے بھئی - ہ - ندا۔ واہ بھئی۔ کیا خوب۔ واہ حضرت تحقیر تعجب اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے وے بھئی خوب وے بھئی واہ وغیرہ (یہ شاہزادگانِ دہلی کا روزمرہ ہے)

لہ یارانِ رنگیں کا کسی سے ملاؤ نہ حال ÷ وہ بھی ہو اوہیں کا جو بیٹھے جگر گیا (نامعلوم)

ویا

ویاکرن۔ س۔ اسم مؤنث۔ علمِ زبان۔ گریمر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو۔ علم تلفظ و صرف و نحو۔ بنگلے قواعد
وید۔ س۔ [illegible] اسم مذکر۔ ماخوذ از وِد ۔ جاننا۔ یعنی گیان، وہ شرتی، کتاب آسمانی، کلام ربانی۔
ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام (حسب تحقیقات جدیدہ اصل وید تو تین ہیں ایک **رگ وید** دوسرا
اتھرون وید اور سام وید، یجر وید ماخوذ ہیں رگ وید سے کیونکہ سام وید بقولِ علامی [illegible]
مولوی سید علی صاحب بلگرامی رگ وید کا وہ حصہ ہے جس میں سوما کی [illegible] پرستش کو بیان کرتے
سوما ایک قسم کی ایک بوٹی ہے جس کی نسبت زمانہ حال میں تحقیقات ہو رہی ہے کہ وہ کونسا درخت ہے اور کہاں
پایا جاتا ہے چونکہ پارسی لوگ ہوما کہتے ہیں اور جس طرح [illegible] کا باہم میل ہے اس سبب سے کمیشن خاص کیا گیا
اُسے بدریکاشرم کی [illegible] کہ اس پودے کی نسبت بھی کچھ تحقیقات اور معلومات بہم پہنچائے [illegible] شبہہ کیا جاتا ہے اگلے زمانے
کے برہمن اسے کوٹ کر عرق نکالتے اور جب اسی جگ سے [illegible] پیا کرتے تھے جسکے باعث انہیں سرور ہوتا
تھا چنانچہ اس نشہ کی حالت میں وہ کہا کرتے تھے کہ [illegible] یہ ہے سوما نے ہمکو [illegible] اور [illegible] الہام [illegible]
کرتا تھی چونکہ سوما ان لوگوں کو سرور حاصل [illegible] اس کیفیت کو ایک دیوتا مان سوم [illegible] سوما [illegible] کرتے
تعجب نہیں [illegible] اُسکی تعریف کو سام وید [illegible] ہیں جو تبت [illegible] کی سیاحت کر کے آئے ہیں [illegible]
سوم [illegible] خود دیکھا [illegible] مشابہت رکھتا ہے [illegible] میں یہی جوش اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] دونوں کے درمیان [illegible] ہے **اتھرون وید** [illegible]
مصنف کے نام پر ہے [illegible] ایک چھوٹا سا حصہ [illegible] مختلف دیوتاؤں کی تعریف [illegible] مگر [illegible] منتر جادو ٹونے
وغیرہ کے استعمال [illegible] نیز جس میں [illegible] امراض کو [illegible] دعائیں لکھی گئی ہیں۔ ٹونگے ٹونے۔
جن بھوت پریت [illegible] کے منتر بھی موجود ہیں [illegible] ایک بہت بڑی بات معلوم ہوتی ہے [illegible] اتھرون وید
کا ایسے زمانے میں تصنیف ہونا ثابت ہوتا ہے جبکہ آریہ لوگوں کا ہندوستان کے اصلی باشندوں کے ساتھ میل جول بڑھ گیا تھا اور
ان باہمی ربط ضبط نے یہانتک ترقی کی تھی کہ انکے خیالات آریا لوگوں میں بھی دخل پا گئے تھے گویا اتھرون وید
کے اصلی باشندوں کی آریا لوگوں سے خلا ملا ہونے کا نتیجہ اور اس کا ایک بڑا بھاری ثمر ہے۔ اس وید کی زبان بھی
اور ویدوں کی زبان سے کسی قدر متفاوت اور فرق ظاہر کرنے والی ہے۔

بعض محققوں بالخصوص ہندوؤں کی یہ رائے ہے کہ اصل وید چار ہیں اول **رگ وید** دوم **سام وید** سوم **یجر وید** چہارم
اتھرون وید جو انکے نزدیک چوتھا تسلیم کیا گیا ہے۔ **اتہاس** اور **پُراتوں** کو ملا کر پانچواں
وید بھی کہتے ہیں جن میں تمام علوم کی جڑ اور سارا گُر [illegible] صرف وید ہی ہیں سے دھرم [illegible] امر [illegible]
معلوم ہوتے ہیں۔ وید کی نسبت ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ آسمانی کتاب اور ربانی کلام ہے۔ ابتدا میں دنیا میں پانی کے سوا
کچھ نہ تھا گروشن [illegible] نے [illegible] کی ناف سے کنول کا پھول
پیدا کیا جس میں **برہما** چار منہ والے [illegible] اور انہیں سے دنیا کے لوگوں کی پیدائش ہوئی
وید [illegible] یعنی الہامی [illegible] ان کی زبان مبارک سے [illegible] بعد انکے [illegible] نے **آپ نشدھ** ترتیب دیا
جو اس وید کا آخر [illegible] حصہ ہے جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت [illegible] معرفت کی تفصیل درج ہے بعد ازاں
انکے بیٹے پوتوں نے **کھٹ شاستر** یعنی چھ علوم کی کتابیں جنہیں چھ درشن بھی کہتے ہیں [illegible] کر کے [illegible]

وید

نہیں ہو تو منطق کی بابت شناخت اور معرفت بہت ہی دلیلوں سے ثابت کی ہے یہ کتاب بجائے **علم الٰہی طبعی ریاضی**
منطق مناظرے وغیرہ پر مشتمل ہیں بلکہ تفسیروں کی کتابیں جنہیں بعض مقامات میں مواقف اور بعض میں ایک
دوسری کی مخالفت میں [illegible] ہے جو اکثر مباحثوں مناقشوں اور مناظروں وغیرہ کے طریقے پر ہیں [illegible]
ہیں وہ چھ ہیں کتابیں جن کے مطالعوں [illegible] ہے جنانچہ ان کتابوں کا حال بھی کہیں کہیں ذکر کیا ہے وہ یہ ہیں اول سے سوم تک
اول **نیائے شاستر** منطق کی مفصل بیان ہی لغت میں دیکھو دوم **ویسے شک شاستر** [illegible]
وتفصیل اسی لغت میں دیکھو سوم **سانکھ شاستر** علم الہیات جسکا جامع کپل منی ہے اسکا ماہر جو عمل کو خود
کر سکتا ہے کہتے ہیں کہ جو جبر بجز تجربے کے دیکھنے میں آئے وہ ان آتما یعنی خالق ہے اور جو ایسی نہ ہو وہ آتما یعنی جی ہے
خلاصہ یہ کہ جسم کو فنا اور روح کو بقا ہے آدمی کو چاہئے کہ سانکھ کی پرستش کرے کہ ان آتما کو جب جاتا رہا کرے اور
پرم آتما یعنی پیدا معض سے ملی جائے اس کے ماننے والے منی کو کوئی کرتا یعنی خالق نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ
شناخت ہے کوئی اس کا [illegible] اور [illegible] جہارم **پاتنجل** جسکا جامع کرنے والا پتنجلی منی ہے اس میں یوگ کا طریق بیان کیا ہے
اس علم کے مشتاق کا آتما [illegible] چلا جاتا ہے کہ اس بیپر [illegible] دل کا بھید کھل جاتا ہے اسکا ماہر ہر ایک شخص کا
اگلا پچھلا حال بتا سکتا ہے اس شخص کا جسم ہلکا لطیف ہوتا ہے کہ وہ ہوا پر اڑ سکتا [illegible]
پنجم **ویدانت شاستر** علم آتی الٰہیات اسکا حال بھی اسی لغت میں دیکھو ششم **میمانسا** دیکھو میمانسا۔
آریہ فرقے والے یعنی تحقیق کے کہ وہ یوں بیان کرتے ہیں کہ **ویدیشر** کا الہام [illegible] ابتدا آفرینش میں چار
اُتم منشوں یعنی **اگنی**۔ **وایو**۔ **ادت**۔ **انگرہ** کے ذریعے سے ہوا جو بمعنی گیان یعنی قانون قدرت کہلاتے ہیں۔
ویدوں کے بعض حصے تین ہزار دو سو برس سے بھی پہلے کی تصنیف خیال کئے جاتے ہیں اور انہیں جو دعائیں ہیں وہ سب سے
پرانی تصنیفات ہیں مثلاً اول رگ وید کہ جس میں حمد باری کا ذکر ہے کیونکہ **رگ** بمعنی حمد آیا ہے بہت پرانی زبان
ہے دوسرا **سام وید** اس میں پاٹھ یعنی ناش کرنے یعنی تجیات کا بیان ہے کیونکہ سام پاپ کے ناش کرنے کو بھی کہتے
ہیں یہ اس سے بعد کی تصنیف ہے تیسرا **یجر وید** یعنی بندگی اور پرستش کے طریقوں کا باب ہے جس سے بھی پیچھے کا
معلوم ہوتا ہے چوتھا **اتھرون وید** جس میں بقول بعض پرستش ہے اور بقول بعض وہ ان تینوں کا خلاصہ ہے یہ سب
سے پیچھے کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ انکی وہ پہلے وید کی تحریف میں ایک ہی ہیں مگر زبان میں بہت ہی کچھ اختلاف اور فرق ہے)

وید ابھیاس۔ س۔ اسم مذکر۔ وید کی تلاوت۔ مطالعۂ وید۔ وید کی مشق یا ورد یا نیم۔

وید انگ۔ س۔ اسم مذکر۔ وید کے انگ یعنی چھ حصے جنمیں سے اول حصہ کا نام **سکشا**
ہے اس میں رسم الخط یا املا تلفظ اور ہجے کا طریقہ بتایا گیا ہے دوسرا **کلپ** علم اخلاق جس میں
یگ کرنے کا ڈھنگ بیان کیا گیا ہے تیسرا **ویاکرن** جس میں علم زبان و سنسکرت کی صرف
و نحو ہے چوتھا **چھند** جس میں علم عروض کا بیان ہے پانچواں **جوتش** جو علم نجوم سے متعلق ہے اس
فرقے نے علم الارض اور علم آبیات کو الگ کر کے [illegible] جس میں وید کی تفسیر یعنی اسکے مشکل فقروں اور
لفظوں کی تشریح ہے۔ آریہ فرقے نے علم صرف کو [illegible] قرار دیا ہے علی ہذا وید کے [illegible] اپانگ بھی چھ
ہیں۔ پورب **میمانسا** یعنی دھرم کا فلسفہ **ویشیشک** یعنی خواص اشیا کا فلسفہ **نیائے** یعنی منطق
سانکھ یعنی علم آبیات **یوگ** یعنی علم مراقبہ **ویدانت** یعنی علم الٰہی۔

وید

وَید - س۔ [illegible] اسم مذکر۔ بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ و دوا دارو کرنے والا +

ویدانت - س۔ اسم مذکر۔ ویاس دیوجی کا بنایا ہوا شاستر جو علم توحید سے بھرا ہوا ہے۔ اُنکو سیانا ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اسکا جاننے والا اسکا موحد۔ ویدانتی صاحب توحید ہوتا ہے۔ حضرت اُسکی نظر میں ایسی سما جاتی ہے کہ دُوئی بالکل بھی نہیں جاتی۔ کثرت میں وحدت کو دیکھتا اور سے وہم خیال کرتا ہے یعنی وحدت اُسکے نزدیک یقینی ہے اور کثرت ایک وہمی امر ہے۔ ویدانتیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہرچند کائنات اُسی سے ہے مگر جو کچھ ہے سو وہی ہے یعنی جو شے تم کو نظر آتی ہے اُسکو باطل کے سبب سے جدا سمجھو بلکہ کو نسبتِ وہی موجودات کو اُسکی ذات پاک سے +

ویدانتی - س۔ اسم مذکر۔ ویدانت کا پیرو۔ ویدانت کا عامل۔ موحد۔ توحیدیا +

ویدک - س۔ [illegible] (۱) وید پڑھا ہوا برہمن۔ ماہرِ وید۔ وید کا عالم۔ پنڈت (۲) صفت۔ (وید میں کہا ہوا۔ وید کے موافق + انڈو وے نقش۔ منقضاً +

ویدک - س۔ [illegible] اسم مذکر۔ علمِ طب۔ علمِ حکمت۔ بیدیتیا۔ علم ابدان +

وید ویاس - س۔ اسم مذکر۔ ویاس جی کا لقب جنہوں نے وید کو جمع کیا۔ لغوی معنی وید ونکو پھیلانے اور شائع کرنے والا +

وِیرانہ - اسم مذکر۔ وہ مال جو بادشاہ کی خدمت میں تحفے کے طور پر دیا جائے یا جو قیمت پر فروخت کیا جائے +

ویراگ - س۔ اسم مذکر۔ بیراگ۔ قطع تعلق۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ تیاگ۔ تارک الدنیا ہو جانا۔ سنیاس +

ویراگی - س۔ اسم مذکر۔ بیراگی۔ تارک الدنیا۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جوگی۔ مرتاض +

ویران - ف۔ صفت۔ (۱) اُجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ اُجاڑ۔ بیچراغ۔ پامال۔ کھنڈر (۲) اُداس۔ پریشان۔ پراگندہ (۳) بے ترود۔ بلا ترود۔ بیکاشت۔ بن جوت۔ اُفتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ۔ بنجر +

ویران جگہ - ف۔ اسم مؤنث۔ غیر آباد و سُنسان مقام +

ویران کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ (۱) اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ پامال کرنا ؎

جاتی نہ زنداں سے کہاں اے وحشتِ غم آخر — کرچکے تھے پہلے ہی رو رو کے ویراں گھر کو ہم (ذکی)

(۲) پریشان کرنا۔ پراگندہ کرنا (۳) منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (۴) تتر بتر کرنا۔ بکھیرنا (۵) بسے ہوئے کو اُجاڑنا۔ جیسے گھر سے ویران کرنا +

ویران ہونا - ف۔ فعل لازم۔ (۱) اُجڑنا۔ تباہ و برباد ہونا۔ خراب ہونا ؎

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے — نالۂ درد سے تو شہر اُجڑ جاتے ہیں + (ذکی)

دلی ہوگی کسی عاشق کا مگر دل صابر — کہ اس آبادی کو لازم ہوا ویراں ہونا (مرزا صابر)

(۲) غیر آباد ہونا۔ سُنسان ہونا ؎

تعزیت کو مری وہ آئے تو عالم آیا + — خوب آباد ہوا گھر جو ویراں ہو کر + (ذکی)

(۳) مگڑنا۔ بے عمل ہونا۔ مسمار ہونا (۴) پراگندہ و پریشان ہونا (۵) تتر بتر ہونا۔ بکھرنا +

ویرانہ - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جنگل۔ بیابان۔ اُجڑ جگہ۔ غیر آباد جگہ۔ آبادی کا نقیض ؎

کبھی کے دن بڑے ہیں کبھی کی رات بڑی — کبھی جنگل میں بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ + (آغا)

ویل

سبزہ نہیں کہ دشت کے دھوکے ہیں دل لگے — ویرانہ بھی ہوا تو مرا گھر بری طرح (ذکی)

(۲) اُداسی۔ پریشانی +

ویرانہ برسنا - ف۔ فعل لازم۔ اُداسی ٹپکنا۔ اُداسی ظاہر ہونا۔ پریشانی نظر آنا +

ویرانی - ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجاڑپن۔ غیر آبادی (۲) بربادی۔ تباہی۔ خرابی (۳) پریشانی۔ پراگندگی۔ اُداسی (۴) ابتری

ویرنا - اسم مذکر۔ (۱) پچھائی۔ ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودتا ہے (۲) فعل متعدی۔ پچھائی سے زمین کھود کر بونا۔ بیج ڈالنا

ویسا - ف۔ تابع فعل۔ اُس طرح کا۔ اُسکی مانند۔ جیسا کا جواب۔ مثلاً اُسکی شکل ہوبہو اسکا مثل۔ جیسا کرے گا ویسا پائیگا۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ ویسا رویہ۔ جیسا کو تیسا۔ جیسا تو ویسا میں۔ ویسا ہی ویسا کہنا۔ ویسا ہی لگا

ویسا ہی - ف۔ تابع فعل۔ اُسکی مانند۔ اُس طرح کا۔ اُسی کی شکل۔ اُسی طرح کا۔ ایضاً + جیسے جُوں کا تُوں + علیٰ ہذا القیاس +

ویسے - ف۔ تابع فعل۔ (۱) اُس طرح۔ یوں (۲) مفت۔ یونہیں۔ بلاقیمت۔ جیسے ویسے ہی لیلو ایسے ہی دیا +

ویسے تو - ف۔ تابع فعل۔ یوں تو۔ اس طرح تو +

ویسے کا ویسا - ف۔ تابع فعل۔ جوں کا توں۔ جیسے کا تیسا (۲) ہو بہو۔ بجنسہ۔ من و عن +

ویسے کا ویسا ہی - ف۔ تابع فعل۔ جیسے کا تیسا ہی۔ جوں کا توں +

ویسے ہی - ف۔ تابع فعل۔ (۱) اُس طرح۔ اُسی ڈھنگ پر۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے (۲) مفت۔ بلاقیمت۔ یونہی۔ جیسے یہ چیز تو ویسے ہی لے آیا۔ ویسے ہی لے لوں +

ویسٹ کوٹ - انگلش۔ WAIST-COAT۔ اسم مؤنث۔ واسکٹ۔ مرزئی۔ کمری۔ کُرتی۔ نیمہ۔ صدری۔ جاکٹ +

ویسے شک شاستر - س۔ اسم مذکر۔ چھے شاستروں میں سے دُوسرا شاستر جسکا جامع کناد منی ہے۔ یہ شاستر بہت سی باتوں میں نیائے شاستر سے ملتا ہے اور بہت سی باتوں میں اسکا مخالف ہے کہ جسکا وقت پر ذکر آئیگا۔ جو کام خر وقت کیا جائیگا اُسمیں حسرت کے سوا کچھ اثر نہیں۔ جیسے کسان اگر بوسم کے پیچھے بیج بوئے تو اُسکو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ویسا ہی بیٹھ رہنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جو چیز ہے سو ہے جو نہیں ہے اسکی پرستش کرنی چاہیئے۔ بلکہ بغیر اسکے فضل محال ہے۔ اور معدوم کا موجود ہونا اشکال

ویش - س۔ اسم مذکر۔ تیسرے برن کے لوگ۔ بنیا۔ مہاجن۔ تجارت کرنے والا فرقہ۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ بیوپار کرنے والا فرقہ +

ویشنو - س۔ اسم مذکر۔ وشن کے پیرو۔ وشن کے ماننے والے۔ جین مت کے خلاف +

ویفر - انگلش۔ WAFER۔ اسم مؤنث۔ لفافہ بند کرنے کی ٹکیا جو گوند کی بنی ہوئی ہوتی ہے +

ویل - انگلش۔ WHALE۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بہت بڑی مچھلی جو اکثر سو فٹ لمبی اور بہت سی چوڑی ہوتی ہے۔ اسمیں سے بے حد چربی نکلتی ہے کہ اُسکی بتیاں بنائی جاتی اور بہت سے کام میں آتی ہے +

ویلر - انگلش۔ WHALER۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی یا غیر معمولی قد کی چیز۔ اس مناسبت سے چنانچہ ویل جو سب سے بڑی مچھلی کا نام ہے اُسکا بھی یہی سبب ہے۔ اصطلاح میں ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو جزیرہ آسٹریلیا سے آتا ہے +

ہ

ہ ـ ع ـ اسم مؤنث ـ (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا اکتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تینتیسواں جو اُردو کا چھتیسواں حرفِ تہجی جسے ہائے ہوز کہتے ہیں اور ہا بھی کہتے ہیں +

جب یہ حرف کسی کلمہ کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر ملفوظی یا ملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہراس ہموار ہرچند جمہ مہر چہرہ گواہ کوہ نگاہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکتِ ماقبل ہی پر کفایت کرے تو اسے ہائے مختفی یا مکتوبی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور یہی کو کبھی کلمہ کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پشمینہ خانہ زرینہ + بہانہ ہانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا مخرج حلقی یعنی کنٹھی حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں ـ کبھی اخیر میں حرفہائے ذیل سے بدل جاتا ہے ـ ا ب پ ج ح خ د ر س غ ف ک گ ل م و ی +

ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتبِ صرف و نحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت ـ ہائے فاعلی ـ ہائے مفعولی ـ حافظہ ـ تسمیہ ـ حالیہ ـ مقداریہ اور ہائے وقف جو کبھی تائے مصدری کے بدل میں کبھی تائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ ـ دولت دولہ ـ مالک ـ مالکہ ـ زاہد ـ زاہدہ ـ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کے واسطے ہوکر مختلف ہوکر آتی ہے جیسے دامہ اقبالہٗ نوالہٗ کمالہٗ جلالہٗ وعلمہٗ وغیرہ ـ کبھی الف ونون کے بعد تشبیہ کے واسطے جیسے دوستانہ یکیانہ ـ مجانہ ظفریانہ ـ عاشقانہ کریمانہ ـ شاہانہ ـ غریبانہ ـ ونمانہ ـ تبانہ وغیرہ[1]

ہا ـ ف ـ اسم مؤنث ـ (۱) ہائے ہوز ـ چھوٹی ہے (۲) علامتِ جمع ـ جیسے آدابہا حرفہا ـ درہا ـ روزہا ـ نگہا ـ مرہا ـ درختہا وغیرہ +

ہائے دوچشمی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ وہ ہائے ہوز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوتی ہیں بزبانِ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے جیسے بھاگو ـ پھاندنا ـ تھانا ـ ٹھاگر ـ جھاڑی ـ چھاج ـ دھانس ـ ڈھانا ـ گاڑھا ـ کھادر ـ گھانس وغیرہ ـ مگر ذوق نے اسے صرف اوّل معنی میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف یہ بات ثابت کرتا ہے کہ خلافِ قاعدۂ مروجہ میری ہائے کو بھی ثبوتِ حسرت کے لئے دوچشمی بناکر لکھتے ہیں ؎

ہائے رسے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے (ذوق)

ہات

ہا ـ ہ ـ کلمۂ تاسف ہے ـ (۱) افسوس ـ حیف ـ دریغ ـ جیسے آہ یہ کیا ہوگیا ؎

میں نے جو کہا ایک تو بوسہ تو مجھے دے بولا وہ زباں اپنی کو بس تھام ارے ہا! (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے ؟ ہا! اشرافوں کا اور یہ کام ہا ؟ کیا اچھا آدمی اٹھ گیا (۲) ـ نہی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچوں کو اس کلمہ سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ؎

ارے کو مجھ سے کہکر ہا اُٹھو تو سہی وصال میں ہے ستم یہ اُٹھو تو سہی + (مؤلف)

ہاؤبلا ـ ہ ـ اسم مذکر ـ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم + لٹیرا ـ ڈکیت ـ قزاق ـ راہ مار راہ زن ـ بٹ مار ـ غارتگر + پورب میں بچوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہاؤبلا لے جائیگا + (یہ پورب میں لفظ ہاؤ بجائے ہوّا جو اس لفظ سے ملتا ہوا ہے بولا جاتا ہے) +

ہابیل ـ ع ـ اسم مذکر ـ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا +

ہاپُو ـ ہ ـ اسم مذکر ـ ہپّو ـ افیون ـ افیم ـ زبانِ زدِ مین پینٹون آیا ہے اُردو میں اچھے خاص بچوں کے کھلانے کی افیون کو ہاپو یا ہپّو کہنے لگے ـ مثلاً ماں اپنے بچے سے کہتی ہے بیٹا ہپّو تو کھالو تمہیں مٹھائی دیں گے + ہاپُو کھا کر کھیلنا +

ہاتف ـ ع ـ اسم مذکر ـ آواز دینے والا ـ غیب کی آواز ـ الہامِ ربانی + سروش ـ فرشتہ +

ہاتھ ـ ہ ـ اسم مذکر ـ (۱) دست ـ ید ـ کر ـ پا کا نقیض + پنجہ + ؎

محشر میں دستگیر ہو امید ہے امیر آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس مقتدا کے ہاتھ (امیر)
تشخیص میں مسیحا میں مرض میرا نہ آیا دل پر کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ + (کفایت)
کوہ غم ایک ہی ٹھٹے میں ہوا سو کمرے کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا کروں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)
حالِ دل یار کو لکھوں کیونکر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا + (مومن)

(۲) ہتھیلی ـ کف (۳) سرِ انگشت سے کہنی تک کا حصہ + آدھ گز کی مقدار ـ فارسی رش یا ارش ـ عربی ذراع ؎

اونچا ہوا لاکھ تارے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ + (آتش)

(۴) بس ـ قابو ـ اختیار + قبضہ ـ تصرف + دخل ـ تعلق + دسترس ـ پہنچ + بچھا جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے ؎

بیکے دل سے دلربا کیوں قسم کھاتے ہو تم ہم نظر بازوں کے ہاتھوں سے کہاں جاتے ہو تم (رشید)
ذبح کر ڈال تو پھوٹوں میں غمِ فرقت سے نیند ہے بڑا کال تری تلوار کے ہاتھ (شرق)
نسل کی فکر راگر تی ہے اعدا کو عبث موت لکھی ہے جاری اُسی جلاد کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) باعث ـ سبب ـ واسطہ ـ وسیلہ ـ ذریعہ ـ طفیل + کارن ـ بدولت ـ جیسے ایک دن تیرے

[1] ہائے ہوز کو خوشنویسوں نے پانچ صورتوں پر تقسیم کرکے پانچ نام سے موسوم کیا ہے ـ اوّل ہائے مروٹی ـ دوم دال کی جو عربی کی دال اور تے سے مرکب ہے ـ سوم مرغولی ـ چہارم دوچشمی ـ پنجم ہائے شوشہ ـ پنجم ہائے مدور جن کی مثال بالترتیب یہ ہے ہـ ھ ہ ة

ہات

ہاتھ سے زہر کھا مروں گی۔ تیرے ہاتھوں سے ناک میں دم ہے (مو) ؎

یوں ہے دل زلف میں اُس ستم ایجاد کے ہاتھ (یعنی) | مرغ جوں دام میں ہو دام ہو صیاد کے ہاتھ (معروف)

(۶) حفاظت + حمایت + پیرو۔ ؎

بکتے ہیں ہم یہ عشق بتاں سے اُٹھا کے ہاتھ | شرم اپنے ہاتھ اُٹھا ہی ہے اب خدا کے ہاتھ (تسلیم)

(۷) ضربِ تیغ و چوب + وار۔ ضربہ۔ حملہ۔ زد۔ چوٹ۔ ؎

لگتے تم ہاتھ کے اکھاڑے میں تماشا ہم بھی | چھوڑ دیتے ہاتھ ادھر بھی تو کوئی پالتے کو + (دبیر)

کیا ہو سکے مقابلہ بیرزادگاں بار کا | دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا + (داغ)

میرے سر کی قسم تجھے قاتل | ہاتھ ایک اور بھی صفائی کا + (ظہیر)

مژہ میں تو لگے ہاتھ کی ہونے لگی جھیں | مری بیتابی سے بڑھ گئی تو قیر قاتل کی + (درد)

(۸) داؤں۔ تک۔ چنانچہ چوسر میں کہتے ہیں کہ اب کا ہاتھ خالی گیا۔ دُوسرا ہاتھ پھینک دیجیے (۹) ہمارے ہاتھ پرست بولو (۹) قوت۔ طاقت۔ قدرت۔ توانائی۔ (۱۰) ذات خاص و دم قدم۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے جب نقصان پہنچا ہے تمہارے ہی ہاتھ سے پہنچا ہے۔ ؎

یہ شوخی اُٹھاتی ہے دم کیں ہلاتی ہے | کرتا کش میں ہے اپنے ہاتھ سے وہ ناز میں کیا کیا (ذوق)

ہو کبھی دشمن کو بھی یا رب یہ آئین سے نصیب | بچ جو پہنچے ہیں مجھ کو دریا کے ہاتھ سے + (دعا)

جب دیکھ گئے ہیں ہیں مٹھو کے تری پاس | رنجیدہ تمہارے ہاتھ سے رہتا ہوں سدا میں (جرأت)

(۱۱) دستکار۔ کاریگر۔ کاریگرنی۔ جیسے گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں۔ مثلاً کارخانہ دار کہتا ہے کہ آج کل ہاتھ کم ہوگئے ہیں اس سبب سے مال کم تیار ہوتا ہے۔ (۱۲) ذمہ۔ سپرد۔ موقوف ؎

یہ ناکام ہم جاتے نہ ہرگز ناصحِ ہم | انصاف سے جو سچ ہے ہمارا خدا کے ہاتھ + (ظہیر)

(۱۳) کوتک۔ لچھن۔ افعال۔ حرکت۔ ؎

ایسے لگے ہاتھ سے دل کے | رہتے ہم غیر سے گلے مل کے + (داغ)

ہاتھ اُتر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ہاتھ کی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ ؎

کہو پیچ پکڑ کے لڑو تو چمٹوں سے کوئی | ایک دن رہ جائیں گے یوں نہیں تو کے ہاتھ پاؤں (نصیر)

بوجھ ڈالے نہ بہت دستِ دعا پہ تاثیر | مجھ کو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اُتر جائے گا + (داغ)

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کرکے دُعائیں دینا۔ نہایت آرزو و تمنا اور شوق کے ساتھ دعائیں دینا جیسے وہ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کے گود پھیلا پھیلا کے دل سے دُعائیں دیتی ہے۔ (مو)

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) اُٹھا بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا جیسے آج کو تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے کل کو دوسرا اُٹھا بیٹھے گا (۲) دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔

ہات

چھوڑ دینا۔ توبہ کر لینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ ؎

نہیں لگے ہم کہ ہم کو چاہتے ہو | اگر تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے ستمگر سے + (داغ)

ہاتھ اُٹھا کر۔ ف۔ تابع فعل۔ ہاتھ اونچا کرکے + ہاتھ بڑھا کے + اپنے ہاتھ سے +

ہاتھ اُٹھا کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) فقیروں کی طرح بیقدری سے دینا۔ مثل درویش و محتاج کسی کو کچھ دینا۔ بھیک کی طرح دینا۔ (۲) اپنی خوشی سے کوئی چیز دینا۔ ہاتھ سے دینا۔ جیسے جب تک ہاتھ اُٹھا کے نہ دو وہ اللہ کا بندہ کوڑی نہیں اُٹھاتا

ہاتھ اُٹھا کر یا اُٹھا اُٹھا کر کوسنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کے بددعا کرنا یعنی بری طرح کوسنا۔ نہایت بددعائیں دینا۔ جیسے جب اس کا بیٹا مرگیا ہی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر کوسنے لگی کہ آگ ہی اُن کی گود میں لگائے بھری جوانی نہیں کچھ نہ رکھایا۔ (دلگیر بیلی) ؎

وقت پر چاہو کہ کہلوا مطلب کچھ تم | ہاتھ اُٹھا کر کوسنا دست دعا سے کم نہیں (قدر)

ہاتھ اُٹھا کر وہ کوسنے جو لگے | واہ رے ہم سے دُعا سمجھے + (دبیر)

ہاتھ اُٹھا لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دست بردار ہو جانا۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ بالکل بے تعلق ہو جانا + کچھ غرض اور واسطہ نہ رکھنا ؎

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہوا پریشاں زلف | جب سے کہ ہاتھ اسے دل مضطر اُٹھا لیا (دبیر)

میاں و چپک دیے ایسی پھونک دیے | اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی تیلیں سے (بیگم)

(۲) مایوس ہو بیٹھنا۔ مایوس ہو جانا۔ نا امید ہو جانا۔ ؎

ہاتھ اُٹھاتا ہے مری جان کو یوں دیکھ طبیب | جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے + (جرأت)

ہاتھ اُٹھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا + ہاتھ بلند کرنا۔ ہاتھ سیدھا کرنا۔ دست افراشتن یا بلند کردن اور برآوردن کا ترجمہ۔ ؎

کھولی جو زلف ہاتھ بھی اونچا اُٹھائیے | دل زلف میں نہیں تو متفرق میں ہے (ظہیرالدین)

اے ضعف اب کہ اپنی بھی طاقت نہیں رہی | ناگوں ندامت دل صنم کو اُٹھا کے ہاتھ (احمد علی)

ہاتھ اب تو زیست سے بھی اُٹھانا محال ہے | سالک یہ رنج ہجر سے ہیں ناتواں ہوا + (سالک)

اشک سے اُترا ادا خدا کے لئے | کہ اس نے ہاتھ اُٹھائے ہیں اب دعا کے لئے (ذوق)

(۲) سلام خواہ بندگی کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ کورنش بجا لانا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ سلام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھ کر ہاتھ نہیں اُٹھاتیں (مو)

ہاتھ اُٹھا میرا ادھر جاتے تو | یہی گویا سلام ہے تیرا + + (دیگنگ)

(۳) کوسنے یا بددعا کے واسطے آسمان کی طرف ہاتھ کرنا۔ ہاتھ اونچا کرکے کوسنا۔ نہایت کوسنا۔ بری طرح سے کوسنا۔ سراپ دینا۔ بددعا کرنا۔ ؎

آپ رقیب بگڑے ہیں یہاں خفا ہیں | دیتے ہیں بددعا جو وہ مجھ کو اُٹھا کے ہاتھ (نجات)

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے مجھ کو | لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اُٹھا کر + (وزیر)

اٹ	اٹ

(۳) دعا دینا - اسیس دینا - اسیرباد دینا - کسی کی بھلائی کے واسطے خدا کے سامنے ہاتھ اُٹھانا - (۴) دعا مانگنا - دعا کرنا - نہایت عجز سے دعا مانگنا - خدا سے التجا کرنا - اُس رب العزت اور مجیب الدعوات سے اپنی یا کسی اور کی بہبودی ہاتھ سامنے کر کے چاہنا -

بوتلوں کے منہ کھلے ہیں میکشو بہرِ دعا — ہاتھ اُٹھاتے ہیں سبُو ابرِ کرم کے واسطے (ریاض)
کہا میں نے اُٹھا دو ہاتھ تم بھی بہرِ مشکل — تو بولے ہم سے ایسے مدعا کی دعا کیجے (نسیم دہلوی)
جب ہم بزمِ رنگِ تعلّی کو کر رہے — کیا اس جانِ بیٹھ سے دل کو لگائیے
تاثیر ہے دعا کو فقیروں کی پیر جی — تم آپ بھی ہمارے لئے ہاتھ اٹھائیے ([illegible])

(۵) فاتحہ پڑھنا - نیاز دینا - دعائے مغفرت پڑھنا - دعائے خیر کرنا - فاتحہ کے واسطے ہاتھ اُونچا کرنا - نواب الٰہی بخش خاں معروف -

گو قبر پہ ہماری نہ لائے وہ شمع و گل — پر ہاتھ تو اُٹھائے بلا سے یہیں سہی (معروف)
قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے بنازِ حیف — اے گر مزارِ کشتۂ تیغِ نظر پہ ہاتھ (ذوق)
دعا ہوگی شہیدوں کی مغفرت کی قبول — وہ ہاتھ اُٹھاؤ جو تھا تیغ آزمائی کا (تسلیم)
ہم نے تو زندگی سے ستمگر اُٹھائے ہاتھ — پہلے ثبات قبر پہ تو ناگہ اُٹھائے ہاتھ (نجابت)
بعد مدت مجھے مزارِ شہیدا پہ آگئے — فاتحہ کے تو نے ہاتھ اُٹھائے جاتے (دلیل)

(۶) دست بردار ہونا - کنارہ کش ہونا - باز آنا - چھوڑنا - تیاگنا - تارک الدنیا ہونا - ترک کرنا - تارک ہونا - تعلق نہ رکھنا - قطع تعلق کرنا - کچھ واسطہ نہ رکھنا - کچھ مطلب نہ رکھنا -

کونین سے کر قطعِ نظر ہاتھ اُٹھایا — پر مجھ سے نہ اے دیدۂ تر ہاتھ اُٹھایا (نصیر)
پھینک دیگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا — تا بخیۂ بخیہ ترا خوں میں بھر چکا (مصحفی)
یکتا ہوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت — کمبخت کہاں اب مرا مجھ سے اٹھا ہاتھ (کفایت)
کیا کام ہے بلا سے جو تو ہوا اسیرِ زلف — جب مجھ سے ہاتھ اے دلِ مضطر اٹھا لیا (دلیل)
کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت سے شفق کی — تم ہاتھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)
ہے دھیان کہ طوفاں نہ اُٹھائے کوئی مرکر — جینے سے بھی وہ ہاتھ اُٹھانے نہیں دیتے (؏)
یا دوستم ہے اے بُتِ کافر اُٹھاؤ ہاتھ — یا کہدے یہ کہ بندہ خدا کا نہیں ہوں میں (دیا)
کل فریب کھا کے کیا اُس نے مجھکو قتل — میں نے کہا تھا تم سے اُٹھا لیجئے مرے ہاتھ (حبیب)
کیجئے نمازِ عشق نئی طرح سے ادا — تکبیر کہئے دونوں جہاں سے اُٹھا کے ہاتھ (دبیر)
یا مجھکو اب اللہ شفا دے — سُنتے ہیں کہ ہاتھ اُس سے مسیحا نے اُٹھا لیا (شہیدی)
چلو توبہ نہ عاشقِ خستہ سے کیجئے — بیمار سے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھائیے (صبا)
نہ ہاتھ اُٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے — کسے دماغ کہ ہو دُو بدو کمینے سے (درد)
دخت میں اگر پاؤں کا پھیلانا ہے منظور — پہلے اٹھا ہاتھ تو تنگی ہے پہلے (بیباک)
ہاتھ اُٹھانے کو نہیں حق ہے میں اے ناصح — تو نصیحت سے مری ہاتھ اُٹھا مجھکو کیا (جرأت)

اُٹھاؤں ہاتھ کیونکر اس کے گیسو سے کہ کوئی دن — ہوں زلفِ گرفتار ہے کیا کیا اودھم مچانے میں (جرأت)
دنیا و عقبیٰ سے یا ربّ — اب ہاتھ اٹھایا ہے ہم نے بھی تجھیں سے (مومن)
جستجو سے جو تھی ہاتھ اٹھایا ہم نے — دل کہیں پھر گئی ڈھونڈا کہ نہ پایا ہم نے (مطلق)
مٹنے سے سوزِ عشق ترا آتش بھڑکا — تا پھر نہ کر بجگر کے تنور جائے یا دوزخ (سودا)
سُنتے ہو دیا تم نے اگر ہم دعا سے — ہم ہاتھ اٹھا بیٹھے نہیں تو بھی دعا سے (محسن)
ہزار حیف میں دنیا سے اٹھ چلا تو بھی — اٹھایا ہاتھ نہ اس بدگماں نے سینے سے (جرأت)
اٹھاتے ہاتھ کیوں نومید ہوکر — اگر پاتے اثر ہم کچھ دعا میں (دبیر)
ہوا گر وہ شوخِ خودنما سرگرمِ آرائش — اٹھانا ہاتھ خورشیدِ فلک تجھ دامن سے (ذوق)
نصیحت کا نہیں اب وقت ناصح — اٹھا ہاتھ ایسی باتوں سے دعا کر (ناظم)
چاک پر چاک ہوا جوں جوں سلایا ہم نے — اس گریباں ہی سے اب ہاتھ اٹھایا ہم نے (میر)
کیا گلہ ہے جیتے جی ترے حال کو فقیر — جینے سے تُو نے ہاتھ اٹھایا بھلا کیا (؏)
ہمارا حال تمہاری جفا سے کچھ ہی ہو — نہ ہاتھ اٹھائیے ہم پہ بلا سے کچھ بھی ہو (ظفر)
مریضِ غم ہے ترے ہاتھ اٹھا گئے طبیبوں نے — جواب اب تک نہیں اس کو دیا ہے طبیبوں نے (؏)
اٹھائے ہاتھ جنوں سے شہر کے لڑکے — تو کون آ کے اٹھائے اُچاٹ کے پتھر (؏)
ظلم ہوا جو چاہا اس بیوفا کے ہاتھ سے — ہاتھ اٹھانے کی نہیں ہمت وفا سے کچھ ہی ہو (؏)
اٹھائے دو جہاں سے ہاتھ جو تیری محبت میں — ترے دوپٹہ دامن [illegible] (؏)
اٹھا چکا ترا عاشق ہے دو جہاں سے ہاتھ — نہ اب ادھر کا ہے لالچ نہ ہے ادھر کی طمع (؏)
بردباری ہے عجب شے تو نہ ہاتھ اٹھا — اے ظفر ہو کوئی ایسی بھی ناداں یہ دوبہ (؏)
سکۂ نبض پہ نہ ہاتھ کہاں اے طبیب — تو ہاتھ اٹھا علاجِ مریضِ فراق سے (؏)
اٹھایا دو جہاں سے ہاتھ پر تیری محبت سے — نہ ہرگز اے ستمگر اس نے ہاتھ اٹھا (؏)
اے طبیبو ہاتھ اٹھاؤ تم مری تدبیر سے — عشق کا جا تو نہیں آزار میں کیسے کہوں (معروف)
اس زمیں میں اور بھی لکھ کر غزل پڑھئے نصیر — ہاتھ مت تحریر سے اے [illegible] (نصیر)
ہاتھ دن رات کے رونے سے اٹھا دیکھا اے چشم — اہلِ ماتم بھی نہیں کرتے تکا نہیں دن (؏)
اے ابرِ خواب تو برسنے سے اٹھا ہاتھ — دامن کا مرے پاٹ ہے قلزم سے زیادہ (؏)

(۷) عہد کرنا - قسم کھانا - سوگند کھانا - توبہ کرنا - کان پکڑنا - بس ہم نے اب تمہارے کام سے ہاتھ اٹھایا - بس ظالم سے ہاتھ اٹھاؤ اور سے دل بہلاؤ -

اب کے گر جی بچے تو اے ناصح — ہاتھ اٹھا بیٹھے دل لگانے سے (بیدرد)
ساغرکشی سے ہاتھ اٹھاؤں میں کس طرح — زاہد نہیں میں شیخ نہیں پارسا نہیں (سپہر)
خلد کے آنے سے تسلّی دل کی ہوتی ہے پر اب — کیونکر کھنچے ہے ہاتھ اس نے اٹھا لیا ہے (ظفر)
تیرے ملنے سے وہاں جو ہاتھ اٹھایا آپ نے — حلقۂ ماتم میں یاں مجکو بٹھایا آپ نے (ولی)

ہات

کہاں وہ پیار کی باتیں کہاں وہ شب وصال ۔ اٹھایا ہاتھ ہے اُس نے پرے ہٹانے سے (جرأت)

(۹) ہاتھ ہٹانا۔ ہاتھ جدا کرنا۔ ہاتھ علیحدہ کرنا۔ ہاتھ الگ کرنا۔ ہاتھ سرکانا۔ ؎

ہر چند جائیں جاتی ہیں پر تیغ جور سے ۔ ہم کو ہمارے سر کی قسم تم ہاتھ مت اٹھاؤ (میر)

تو اب جو ہاتھ اٹھا قتل سے کہ قبضہ تیغ ۔ جُدا ہے ہاتھ میں اے خانہ جنگ پیوستہ (ظفر)

ہاتھ اٹھانے کے نہیں رُتبے دنیا سے کچھ ۔ ہو چکے جتنے سبب بلا سے کچھ ہو وہ (ع)

(۱۰) نماز کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ نیت باندھنے کے واسطے کانوں پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۱) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا۔ ؎

یا مدد علی کہہ کے کیا تجھ پہ جو ہاتھ اٹھا کے ۔ ہیں یہاں سے قتل کو تیغ علم اُسی کی ہے (ظفر)

(۱۲) دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ اٹھانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ ضرب لگانا۔ زدوکوب کرنا۔ جیسے عورت پر ہاتھ اٹھانے نہیں دیکھا ہے۔ ؎

میں اپنی جان سے ڈروں گو عجب ہی کہنا ۔ عدو کے کہنے سے تو جب ہاتھ اٹھا تو ہی (دیا)

ہاتھ اٹھانا مُحتسب مستوں پہ ہے ۔ ہو رہیں یا رب اس کے دونوں ہاتھ شل (ظفر)

(۱۳) مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ؎

یکس کا رقص دیکھ آیا ولا تو ۔ کہ بیچارہ زندگی سے ہاتھ اٹھا تو + + (مشتاق)

جیسے تیرے دیپ آ بیٹھے ہیں ہم ۔ اپنے جی سے ہاتھ اٹھا بیٹھے ہیں ہم (حسن)

جان تک اس کی محبت میں گنوا بیٹھے ہیں ۔ ہاتھ جینے سے سرِ دست اٹھا بیٹھے ہیں (سلام)

نہیں مُجھ کو کفِ قاتل کی گلی سے ۔ کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اٹھا کر (دنیا)

یہ کہتا ہوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت ۔ کمبخت کہاں ان پہ مجھے اُٹھ ہاتھ (کفایت)

اٹھایا جس نے زندگی سے ہاتھ سو وہ ۔ کسی کے ہاتھ کی منگوائے ہے دعا ہم سے (جرأت)

پاؤں نخوت سے جو رکھتے تھے سرِ افلاک پر ۔ ہاتھ اٹھا کر زیست سے وہ سو رہے ہیں خاک پر (امانت)

سعی مطلب بہت کی مطلب کے تئیں نہ پہنچے ۔ ناچار اب جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھا کر (میر)

اُٹھ ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا ۔ ملنے کے جینے سے اب ہاتھ اٹھا بیٹھے (ع)

کرتے ہیں یوں دعا کہ ہم گویا ۔ ہاتھ اپنے اُٹھائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مُرادِ عشق میں عاشق کی نامرادی ہے ۔ اٹھاؤ حسرتِ دل ہاتھ آرزو سے ہٹو (ظفر)

اُمید پہ وفا کی اٹھاتا ہے کیوں جفا ۔ اس سے اٹھا تو اے دلِ امیدوار ہاتھ (ع)

(۱۴) کسی مقدس جگہ کی طرف قسم کھانے یا ناواقف بتانے کے واسطے ہاتھ کرنا۔ آسمان یا مسجد وغیرہ کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ؎

قتلِ عشاق سے باز آئیں گی کھاتی ہیں قسم ۔ طاقِ ابرو کی طرف ہاتھ اٹھا کر پلکیں + (امیر)

ہاتھ اُٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ مارنے قتل کرنے یا تعظیم وسلام کے واسطے ہاتھ کا اونچا ہونا۔ وار ہونا۔ حربہ ہونا۔ ؎

ہات

اِدھر ہیں سنے کو شیخ کی اُدھر تعظیم اُٹھنے کی ۔ جھکائی میں سنتے جب گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا (دنیا)

ہاتھ کیا ہے تیغ ستمگار پہ جھٹکے میرا ۔ ضعف سے دست دعا بھی ہے اٹھانا مُشکل (سالک)

فروتن واجب تعظیم ہیں کچھ ننگ نہیں ہیں ۔ جھکی مقتول کی گردن تو اٹھا ہاتھ قاتل کا (میر)

بس وہ پڑی ہی لاشیں گرنے لگیں ۔ رنگیا ہاتھ اٹھ کے قاتل کا + + (رنگ)

شمشیر اجل جیسے ہے اور بہ ہر طرف ہاتھ ۔ دنیا کی منائی ہے اگر اس کا اٹھا ہاتھ (کفایت)

ظلم کر تیغ کو سوا بس قاتل کا ہاتھ اٹھا ۔ نہ ہرگز اس کے فریاد کے بسمل کا ہاتھ اٹھا (ظفر)

نہیں جو لحے کا ہو کر ننگ اسکا اتنا انجل ۔ جو مجھ پہ وار جان نا بسمل کا ہاتھ اٹھا (ع)

گئے ہم جان سے سو بار پر جانب صلوات کو ۔ یہ قبل ہی کبھی اس دونی جنل کا ہاتھ اٹھا (ع)

(۲) ہاتھ چھیننا۔ ہاتھ پھرنا۔ ؎

عطا نشتر ہے اُس کو دعا دست شوخ ہے یہ کا ۔ اُدھر شمشیر کا ہاتھ اٹھا اِدھر سائل کا ہاتھ اٹھا (ظفر)

(۳) الگ ہونا۔ جدا ہونا۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ علیحدہ ہونا۔ ؎

رات بھر ہیں یہ عالم رہا دل کی بیقراری کا ۔ کبھی پہ سے نہ دم بھر عاشق بسمل کا ہاتھ اٹھا (ظفر)

رات ہیں ہمارے دل میں انتظاری ۔ نظر سرے نہ اپنے مرشد کامل کا ہاتھ اٹھا (ع)

ہاتھ آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ لگنا۔ ہاتھ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ کابو چڑھنا۔ بس میں آنا + گرفت میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ بہم پہنچنا۔ حصول ہونا۔ دستیاب ہونا۔ پلٹ ہونا + میسر ہونا + پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے بھاگتے میں ہاتھ آئے + دسترس ہونا + فائدہ ہونا + فلاح کو پہنچنا + اشعار ذیل سے سب معنوں کی مثالیں ثابت ہیں + قبضہ ہونا۔ تسخیر ہونا۔ جیسے ملک ہاتھ آنا۔ ؎

باندھو جبہ غیر قتل پہ جو نزلے کی گھر ۔ کیا ہاتھ آئے گا کہو عاشق کو مار کے + (دیوان)

بس غم تُو نے بہت ستایا ۔ سچ کہہ کیا تیرے ہاتھ آیا + + + (سوز)

پاؤں آنکھوں سے اُنکے ملتا ۔ خوب یہ دست یہ ہاتھ آئی ہے + + (منصور)

وہ رشکِ گل نہیں آنے کا ہاتھ حسرتِ دل ۔ عبث تم یہ ملکا کمار کے کل جاؤ ہاتھ (جرأت)

بنی جو کچھ تیرے خنجر سو اپنی جان پہ بنی ۔ پر اُس کے ہاتھ تو رگِ گلو کا نشان آیا (دیا)

ہاتھ آئے تو اُسے بیٹھوں میں تاروں کے تلے ۔ اُس کی صورت میں مصور سے کھنچائی دو چار (رنگین)

ہاتھ آیا نہ ہدوں کو نہ ابرو کمان پیرا ۔ آخر کو چلے رہ گئے دو چار کھینچ کر (امانت)

غارت شبِ وصل میں کیا شور مچایا ۔ ہاتھ آئے تو کانوں میں لگا مُرغِ سحر کا (سلام)

چاہتا ہے جی کہ ہو جائے ستم گر وہ پری ۔ کوئی آ جائے جو ایسا کسی عامل سے ہاتھ (ظفر)

ہو جائے دسترس جو تیری زلف تک مجھے ۔ میں جانوں آ گیا مرے ملک تتار ہاتھ (ع)

مرادِ دلِ دیدہ ہوا کب کسی کا صید ۔ قسمت سے آ گیا ہے مرے شکار ہاتھ (ع)

سو بار ذوقِ ... ہوئی آ کے چل گئی ۔ ہم ناتوانیوں سے نہ آئے کفن کے ہاتھ + (ذہیر)

؎ ہاتھ اِدھر لا ۔ ف ۔ کلمۂ داد طلبی۔ دیکھو (ہاتھ لا یا ادھر لا) صفحہ ۰۰ کالم ۲۔ ؎ بیٹھے وہ کہتے ہیں تلوار اسے سلائیے تو + قدر اب پوچھا کیا ہاتھ اِدھر لائیے تو (سید غلام حسین قدر بلگرامی)

ہات

مضموں اضطراب اُڑا لیگئے اُسے ۔ قاصد کی گرد کو بھی نہ نکلی جھبک کے ہاتھ (ظہیر)

جوڑا ابھی جس ہاتھ آیا ۔ محمود کے گلے لگایا (دیا شنکر نسیم)

بیٹھیں کرتے ہیں ہم تم کہ یہ خیال ہے ۔ گیا تو پھر نہیں وہ میرے ہاتھ آنے کا (داغ)

باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ ۔ وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)

چشمِ نرگس زلفِ سنبل سروِ قد رخسار گل ۔ پر کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کہ باغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

جستجو مدت سے تھی جسکو دلِ گم گشتہ کی ۔ زلف کے ہر پیچ میں اُسکے اب سراغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

کیا کہوں بیہودہ تھی اور بدنصیبی اپنی ہیں ۔ جب بنا پیمانہ ٹوٹا ہے تو ایاغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

عشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دل اپنا غنی ۔ ملکِ وحشت ہاتھ آیا ساتھ داغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

بیر سے حال ہو کے جلتے کہیں لالے کو داغ ۔ دلربا قسمت سے کیا لالہ کا سا داغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

ہاتھ دنیا سے اٹھا لیتے جنہوں نے اے ظفر ۔ رہتے ہیں وہ فارغ اُنکو فراغ آیا ہے ہاتھ (ظ)

ناز اُس کا جیسا دیدی سے نہ بیگاری سے ہاتھ آیا ۔ خدا آگاہ ہے دل کی خبرداری سے ہاتھ آیا (ظ)

ہوا حق میں ہمارے کیوں ستمگر آسماں اتنا ۔ کوئی پوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (ظ)

اگر مالِ دنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے ۔ تو دیکھا ہے کہیں کیں ذلت و خواری سے ہاتھ آیا (ظ)

بمنزلم دل آزاری جو دل منظور ہے لینا ۔ کسی کا دل جو ہاتھ آیا تو دلداری سے ہاتھ آیا (ظ)

اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نسخہ ہے ۔ ولیکن ہاتھ آیا جس کے دشواری سے ہاتھ آیا (ظ)

کوئی یہ وحشی معہود یہ تیرے ہاتھ آتا تھا ۔ پر اُسکے حیا و حسن دل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (ظ)

ظفر دو جہاں میں گوہرِ مقصود تھا اپنا ۔ جناب فخرِ دیں کی وہ مددگاری سے ہاتھ آیا (ظ)

(۲) جاننا۔ معلوم ہونا۔ جیسے۔ سید خدا کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (اُردوئے معلّٰی غالب)

ہاتھ اوٹ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھوں کا سایہ کر لینا۔ ہاتھ سامنے کر لینا۔ ہاتھ روک لینا + ہاتھ سپر کر لینا۔ ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا +

ہاتھ اچھا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پورا ہاتھ پڑنا۔ اچھتا ہوا ہاتھ پڑنا۔ بھرپور وار نہ چھینا + ہاتھ کی مٹھی گرفت ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں آنا۔ ع

تلوار میں زلیخا سے چھٹا دامنِ یوسف ۔ اُچھا جو ذرا ہاتھ پر آنچلِ رسا کو دختا وہاں اپنی

شوق تھا تمام بسمل کا ۔ ہاتھ اچھا پڑا ہے قاتل کا + (انور)

ہاتھ تو اچھا پڑا تھا گرچہ ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے شرما کوئی ہمیں یکجا جائے (ذوق)

نکالے تیغ ہاتھ اچھا پڑے تو آپ مواکیں ۔ ہونے جی سکے ہم اہلِ وفا تکبیر قاتل کی (رنگیں)

ہاتھ اُونچا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دستِ بالا رہنا۔ دینے کے قابل اور سخی رہنا۔ دستِ بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ جیسے سخی کا ہاتھ اُونچا رہتا ہے۔ داتا کا ہاتھ ہمیشہ اونچا رہتا ہے۔ ولی محمد نظیر اکبر آبادی۔ ع

ہات

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات ۔ کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی رکھیو تو اونچا ہی سدا ہاتھ ۔ اور یاں بھی تری گزرے گی سو خوبی سے اوقات
لو وہاں بھی تجھے سیر یہ دکھلاوے گی بلا
(نظیر)

ہاتھ اُونچا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دینے کے قابل ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ (۲) سخی ہونا۔ فیاض ہونا +

ہاتھ باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا۔ ہاتھوں کی بندش کرنا۔ ہتھکڑی ڈالنا۔ جیسے مجرم کے ہاتھ باندھنا۔ ع

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلا اگر چوری گیا ۔ یہ سراپا شوخ کے دزدِ حنا تھی میں نہ تھا (ظفر)

باندھے تھے تیرے ہاتھ کو گر حنا کبھی ۔ ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا گئے (میرزا صابر)

(۲) ہاتھ جوڑنا۔ دستِ بستہ ہونا یا رہنا۔ منت سماجت کرنا۔ دستِ ادب باندھنا۔

میں باندھتا ہوں ہاتھ یہ بہوت کہ بیٹھ جیو ۔ رکھیو نگار ترے پاؤں پہ سر روز کہا تک (صابر)

فرمائیے کچھ خطا کہ ہے دلربا درست ۔ میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گو بجا درست (رند)

اے نیزہ یہ سر اُس کا ہو کر جس کے روبرو ۔ جب عمر رہا تھے سدا شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نصیر)

جس گھڑی تاجِ عزم نو شاہ چلا رہنے کو ۔ گرد پڑی پاؤں یہ مُنّت بھیا باندھ کے ہاتھ (ن)

اس واسطے کہ بار کا جیالا جرا کے دے ۔ ہم باندھتے ہیں سامنے دُزدِ حنا کے ہاتھ (اسیر)

ہمت یہ اور ہی رستے ہے یہ بخد ۔ دُوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
ہیئتِ دلِ خوش شدہ کا خوباں میں ہے ۔ نسبت جس کے حضور ہاتھ باندھے ہے حنا
([illegible])

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینہ پر ہاتھ رکھنا +

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دست بستہ موجود رہنا۔ ادب کے ساتھ حاضر رہنا۔ حکم کا منتظر رہنا۔ ع

محمودوں کو کہاں پڑی ہے نیند ۔ عیش کے بندوں کو بڑی ہے خیند
نہیں محتاجِ خوابِ عبداللہ ۔ ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند
([illegible])

ہاتھ بٹانا۔ ہ۔ فعل لازم :- مدد کام بٹانا۔ کسی کے کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام تقسیم کر لینا۔ مل کر کام کرنا۔ شریک کار ہونا۔ جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا جھٹ جاکے اُن کا ہاتھ بٹایا۔ (مجموعہ مسلّی) ع

خاک اُڑانے میں بٹاوے کون میرا ہاتھ ۔ سر پر صحرائے وحشت جبکہ میرے سر پڑے (عارف)

ہاتھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ لمبا کرنا۔ ہاتھ آگے تک لیجانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو۔ (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ زیادہ تانی کرنا۔ (۳) دخل بڑھانا۔ زیادہ مداخلت کرنا +

ہاتھ بکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ کسی کا غلام بننا۔ ع

ہات

اُس کے ہاتھوں بکھیں بہا کے تخت — اپنی قسمت کو دیکھتے ہیں ہم — (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ نوکر ہونا +

ہاتھ بند ہونا۔ اِ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ کا چھوا ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا +

ہاتھ بہ ہاتھ۔ اِ۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

اگر وہ لے دل پر اضطراب ہاتھ بہ ہاتھ — تو ساقہ جان بھی دوں میں شتاب ہاتھ بہ ہاتھ (ظفر)

نصیب مجکو نہ ہو بوسہ اور تیری لب تک — ہمیشہ پہنچے یہ جامِ شراب ہاتھ بہ ہاتھ (ایضاً)

صد آفریں تجھے نامہ بر کہ لایا لکھوا کر — ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہ ہاتھ (ایضاً)

مزا تو جب ہو کہ یہ گرم گرم وہ سے نوش — دلِ برشتہ کے پہنچیں کباب ہاتھ بہ ہاتھ (ایضاً)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جو پیو کر لیجائیں — ہمارے جنگ کا دُر خوش آب ہاتھ بہ ہاتھ (ایضاً)

ظفر ہماری دیوں کا ایک جان مشتاق — ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہ ہاتھ + + + (ایضاً)

ہاتھ بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ بمقدار دست۔ یک ہاتھ۔ آدھ گز یعنی کی انگلی سے کہنی تک۔ ایک ہاتھ کی برابر۔

ہاتھ بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ شل ہوجانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ کے خون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہوجانا۔ ہاتھ سُن ہوجانا۔ (۲) ہاتھ سن جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ دستِ آلودہ شدن کا ترجمہ +

ہاتھ بھر کا دل ہوجانا۔ اِ۔ فعل لازم۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ نہایت خوش وقت اور مسرور ہوجانا +

ہاتھ بھر کی زبان یا للّو ہونا۔ اِ۔ فعل لازم۔ عو۔ زبان دراز ہونا۔ جواب میں گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے یہ آں باوا کی لاڈلی ہیں اِنکی بھی ہاتھ بھر للّو ہوگی تو کس کی ہوگی۔ (مجالس النساء) +

ہاتھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہوجانا۔ (۲) تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جتنا ہاتھ لگنا +

ہاتھ پچھے میں کچھ ذات نہیں بچی۔ اِ۔ محاورہ۔ دستور خدمتگاراں) نوکری کی ہے کچھ گالیاں سُننے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجالانے کو حاضر ہیں بُرا بھلا سُننے کو ہم نہیں ہیں +

ہاتھ پانی لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) وضو یا دست کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا +

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دست و پا بستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔

شوخیاں کرنے میں چل مجھ سے بہت سا — باندھیں گے جنوں کی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

ہاتھ پاؤں بچانا یا بچائے رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام

ہات

جانا یعنی آلودگی اور چوٹ چپیٹ سے بچا رہنا +

نع کرنے میں بھی پامال کرتے ہیں ہمیں — ہم بچائے رکھتے ہیں جس سے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں بچائیے، موذی کو ٹرخائیے۔ اِ۔ کہاوت۔ حکمت عملی۔ یکسا ہی سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اگرچہ صحیح ٹرکانا ہے مگر ٹرخانا بولتے ہیں)

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا اور قدموں پر گرنا۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا +

ان سے کہنا ظفر کا نصیب کی شب ہجران وہ — دیر سے پڑتا ہے یہ جا بجا تمہارے ہاتھ پاؤں (مشہور)

یہ غضب گھبرا دیا بھروسہ مستی پر مزاج — ہم پڑتے کہتے ہی اُس بیدرد کے ہاتھ پاؤں (ایضاً)

ہاتھ پاؤں پھلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھبرا دینا۔ حواس گم کردینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پھلا دیے +

ہاتھ پاؤں پھولنا یا پھول جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دست و پا کے اُوپر ورم آجانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سُوجن کے باعث ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا جیسے پھر کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بیہوش ہوجانا۔ سراسیمہ ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا۔ مستغرق یا رعب غالب ہوجانا کہ طاقت رفتار اور تاب جنبش دست نہ رہنا۔ نقش دیوار بن جانا۔ بےخود ہوجانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ ہے

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے — بے خود ہوئے یہ بہار ہیں ہم (قدر)

دیکھ لیتے ہیں جو ہم اُس گُل کے پیارے ہاتھ پاؤں — بیخودی سے پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھول — گھبرا گیا ہے دل آکر وہ کا رقیب (میر حسن)

اُسے خوشی سے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے — کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

لا ہے غنچہ دہن کون سا بیتاؤ رند — رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھول چلے (رند)

آپ کو کھوتا ہوں اُسے پاکر — ہاتھ اور پاؤں پھول جاتے ہیں + + (ایضاً)

ہر کے گُل سے وہ صورت دیکھی تغول — کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول (میر حسن)

چپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول — بالے کی جھوک سب بہے تو ہاں لگی (ایضاً)

مارے خوشی کے پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں — گلشن میں اُٹھ کو چلے اُٹھا قدم نہیں (مصحفی)

چُست دیکھا کے لیے ہیں اُس نے کہ ہاتھ پاؤں — پھول جائیں سامنے جس کے بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم آج باغ جب چمن میں پھول — غنچے میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھول (دبیر)

تیرے آنے کی خبر دیتا ہے جب پیک صبا — کیا ہی گُل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (مجازاً) کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا +

ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دست و پا شکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کردینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجروح کردینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔

شکست سے بیاں اُلفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں یہیں تب اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں تھرا جانا۔ ف۔ فعل لازم ۔ خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔ ~

جاکے یوں اس بتِ وحشی کو چھیڑنا بیدھڑک خوف سے تھرا نہ جائیں کیوں ظفرؔ کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمے کر دینا۔ لولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فعل لازم۔ جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ ~

ہاتھ پاؤں توڑتا مجنوں نزع میں مشکل آساں ہو مری جلد کیجے + (رند)

(۳) خوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں نکالنا +

ہاتھ پاؤں تھکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دست و پا کو شل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔ ~

دوڑنے وہ اپنی رہ میں چینے وہ مر گئے نزع سے پہلے ہی یہ تجرم تھکائے ہاتھ پاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا +

ہاتھ پاؤں تھک جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ا رجانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

دیا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا اور تھک گئے شناورِ کامل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا۔ جوڑوں میں ریشھا ریشھا درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا + بخار ہو جانے کا آثار ہونا۔ ~

محتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم ٹوٹتے ہیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کو جاتا رہنا + سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا + برد اطراف ہونا + مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

ہاتھ پاؤں چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا باحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کیوں کسی کا احسان اُٹھایا۔ ~

وُہی دشت اور وُہی گریبان چاک جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (مصحفی)

نہ گریباں بچے نہ دامنِ دشت جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (میر سوز)

خدا بھی لیجئے گا آپ بھی آئے گا تیرے پاس چلتے ہیں جب تلک تیرے اُل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑے جانا۔ جیسے آپنا تو بیٹا گھر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں + (ع)

ہاتھ پاؤں چومنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا + نہایت سراہنا۔ ~

کوچۂ جاناں سے لایا جا کے نامہ کا جواب کیوں نہ چوموں میں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کیوں کر نہ ہے رات کو مستی میں دہیم ہم چومتے تھے ساتے محمل کے ہاتھ پاؤں (؟)

ہاتھ پاؤں چھڑا لینا یا چھڑا لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دوسرے شخص سے چھڑا لینا۔ ~

صدقے ایسی قید کے قرباں اس زنجیر کے دو بکے یہ مجھے جب جائیں جکڑے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں دابنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مُٹھیاں لگانا۔ مُٹھی چاپی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ~

فرہاد وقیس دابتے ہیں خادموں کی طرح منزل میں عاشقی کی مرے دل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔ ~

رنجہ کہاں پری کو کہ دُھلوائے مجنوں کبیر ہندی بھرے وہ حورِ شمائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ جھولا مار جانا۔ دست و پا کا سُن ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بے حس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا +

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا ~

گر بجو شی غیر سے کرتا ہے بیہودہ ہوتا سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بسمل)

ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خوب موٹا تازہ اور قد آور ہونا + پر پُرزے نکالنا۔ ~

نام خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پاؤں آئیں گے زیرِ خنجرِ بُرّاں بچے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام کرنا

ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔ ~

کر دیا ہے چور بیکو نشۂ اُلفت نے داغ اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (ع) جننے سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر کھڑا ہونا۔ جننے کی تکلیف اور صدمہ سے نجات پانا +

ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دست و پا بُریدن کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن +

ہات

پہلے دستور تھا کہ مجرم کا اول قصور میں ایک ہاتھ دوسرے میں دوسرا ہاتھ مگر تیسرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کر دیتے تھے رنجیت سنگھ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں ۔

ہاتھ پاؤں کو لگائے تیرے یوں آکر رقیب   کاٹھ واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں کا مارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ پاؤں کا ٹھٹکنا ۔ دست و پا کا سُست یا پیری کے سبب کام نہ دینا ۔

ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال   دل نہیں مارا ہے اب تک گو کہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مُونچھیں جائیں ۔ ک ۔ کہاوت :۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی نسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹھوں پر سے مونچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو ۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے سُستی اور کاہلی سے کام بگڑتا ہے ۔ پورب میں کہتے ہیں ۔ ہاتھ کی آلسکی مُنہ میں مونچھ + (بعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اس طرح ٹھیک ہے ۔ ہاتھ پاؤں کے کاہل آخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود یہ کاہلی ہے) +

ہاتھ پاؤں مارنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا ۔ دست و پا کو حرکت کرنا ۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جُلانا ۔ جیسے دیکھو تو بچہ اکیلا پڑا ہوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ۔ (۲) پاؤں پیٹنا ۔ تڑپنا ۔ لوٹنا ۔ تلملانا ۔ مضطرب اور بیقرار ہونا ۔

وہ لالا دھونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں   بیچ ساں کیا ہے بے تابی سے مارے ہاتھ پاؤں (مصحفی)

بیکسی ہاتھ بھی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی   اس قدر جوشِ جنوں میں جو مارے ہاتھ پاؤں (؟)

دیکھئے گور سے جو نکالے ہاتھ پاؤں   زیست بھر اہلِ قتل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں (داغ)

کیوں اتنا بے ساختہ قاتل کے ہاتھ پاؤں   کٹوائے ہیں گنا دشمنوں کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

اٹھا پاؤں میں بھی ہم جو کچھ کہ نہ اپنے وہ ہے   دل کی شب یار نے کیا کیا مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا ۔ نزع میں ہونا ۔ (۴) جانفشانی کرنا ۔ خونِ جگر کھانا ۔ خوب محنت و مشقت کرنا ۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا ۔ (۵) کمال سعی کرنا ۔ نہایت کوشش کرنا ۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔ از حد جدوجہد کرنا ۔

ای وہ پڑا دونے گمِ عدم کی راہ لی   وہ کہ شعلہ تہ نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۶) تلاش و جستجو کرنا ۔

ناتوانی نے کیا اب تو نہیں ہیں وہ پا   ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تک تھے دست و پا (مصحفی)

بحرِ غم میں ایک آشنا کے لئے   میں نے کیا کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (رند)

(۷) تیرنا ۔ شناوری کرنا ۔ پیلنا ۔ پیرنا ۔

گو بحرِ عشق ہاتھ آیا نہ پایا آشنا   بحرِ الفت میں وہ لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (دبیر)

ہات

ہم بحرِ غم کے مارے پہنچے نہ پار کنارے   بانید سوچ ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (دلگیر)

کشتیِ صبر نے لگایا پار بیڑا سا تیا   جیتوں دریائے غم ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

تھی موت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں   کچھ ہاتھ پاؤں مارے ہیں تو تیر گیا (ظفر)

ہاتھ پاؤں نکالنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ دست و پا کا نکلنا ۔ ابھرنا ۔ نشوونما پانا ۔ تنومند ہونا ۔ موٹا تازہ ہونا ۔ قد آور جوان ہونا ۔ بچہ بڑا جوان نکلنا ۔ لمبا تڑنگا ہو جانا ۔ جوانی میں بھر جانا ۔ جوان ہو جانا ۔ جیسے اُس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +

پھلیاں بانٹو کی عمر یہ ساقی پاس بیٹھیں   خوب صاحب نے نکالے ابھار ہاتھ پاؤں (آغا)

(۲) گستاخ ہونا ۔ بے ادب ہونا ۔ سر چڑھنا ۔ شرارت و جنگ اور فتنہ پردازی اختیار کرنا ۔

ہاتھ اٹھایا وصل میں تجھ پر جلا پائی وات بھی   رفتہ رفتہ اب نکالے تمہارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

(۳) خود رفتہ ہونا ۔ آپے سے باہر ہو جانا ۔ بڑھ کر چلنا +

یہ ہاتھ پاؤں نتھنے میں نکالے   دستارِ آفتاب کی بڑھ کر اچھالے (امانت)

سیکڑوں کو قتل لاکھوں کو کیا ہے پائمال   یہ نکالے میری جاں تجھ نے نیا ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ الجھے جیب سے پھر پاؤں لپٹے خار سے   جب زنداں سے نکلے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (م)

؎ (۴) پیرہن سے نکالنا ۔ خوبصورت جوان نکلنا +

ہاتھ پاؤں ہلانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا ۔ دست و پا کو حرکت دینا ہاتھ پاؤں چلانا ۔ سعی و کوشش کرنا ۔ جدوجہد کرنا ۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے ہاتھ پاؤں ہلاؤ گے اور کچھ کما کر لاؤ گے ۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +

گر تیرے وحشت زدہ کو بھی ہلائیں ہاتھ پاؤں   شورِ محشر بیچ اٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)

پھنچے ٹپ ٹپ کے کبھی ہلا ڈنک نہ ہم   طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے (آتش)

(۲) رخت محنت مزدوری کرنا + ۔

ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پلتا ہے پیٹ   ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)

ہاتھ پتھر تلے دبنا یا آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواع رنج و تعب کا باعث ہو ۔ نہایت مشکل یا دقت میں پھنسنا ۔ مجبور و ناچار ہونا ۔ بے بس ہونا ۔ بے بسی ہونا ۔ ایسی سخت مشکل میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا محال ہو ۔ مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا ۔

دست بردار ہوں کیونکر نہ بتیں وہ ہے   آگیا اب تو مرا ہاتھ ہے پتھر کے (جرأت)

عشق سے اس سنگدل کے ہو بالا گیج   کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ ہو پتھر کے تلے (؟)

ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے   کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (انشا)

ہم تو ناداں سے آگئے ہیں جو تمکے ہاتھ آ   سب کہیں ہم جو کہ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کامل)

دل دستِ محبت کا پابند ہو یا رب   دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

؎ ہاتھ پاؤں ہار جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہاتھ پاؤں تھک جانا ۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا (۲) جرأت نہ رہنا ۔ ہمت ہار دینا ۔ دل توڑ دینا +

ہ ت

یاں کو ملک سلیمان ملے تو دکھلائیں ! دبا ہے ہاتھ ابھی میرا پتھر کے تلے (ناسخ)
فرہاد ہاتھ بیٹھ پڑے گا کہ رہ کے ڈرتا پتھر تلے کا ہاتھ ہے اپنا نکالنا (نہیر)

بعض شعرائے زیرِ سنگ بھی استعمال کیا ہے مثلاً میر تقی و شاہ نصیر ؎

ستم فراق میں تیرے میں کچھ تو کر رہتا کیا کروں کہ مرا ہاتھ زیرِ سنگ ہے شیخ (میر)
دشمن بتان سنگ دل سے چھوٹتا نہیں کیا کیجے آ گیا ہے مرا زیرِ سنگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ پُٹھّے پر یا پُٹھّے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گھوڑے کا اپنے سوار کو پاس نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ کسی طرح قابو میں نہ آنا۔ ہرگز قابو پر نہ چڑھنا۔ کسی بات پر کسی طرح راضی نہ ہونا۔ نہایت چست و چالاک اور شوخ و شنگ ہونا۔ جیسے وہ تو پُٹھّے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا۔ ؎

چشمِ نرگس کو نظر آتا نہیں جوں پُرگل یہ گیرائی ہیں ہے گلگوں نزاکتیں ہما
طائرِ رنگ پریدہ ہے وہ ہنگامِ خرام ہاتھ پُٹھّے پہ نہ رکھنے دے صبا کو بادیا (بحر لکھنوی)

ہاتھ پر دھرا ہُوا ہونا یا رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس ہونا۔ ہر وقت موجود رہنا ؎

چاہو جو چھینو دستِ حنا بستہ سے یہ دل اپنا سو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں (جرأت)

ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور دشوار تر کام کو نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ مشکل کام کو جلد کر کے خود دوسروں کو حیران و ششدر بنا دینا۔ چونکہ شعبدہ باز اور مداری اکثر اپنی چالاکی سے فوراً ہتھیلی پر سرسوں جما کر یا آم وغیرہ کا درخت لگا کر دکھا دیتے ہیں اس وجہ سے آدمی کو تعجب ہو جاتا ہے۔ پس اس سبب سے ایسے کام پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا جو جلدی ہو جانے کے سبب متعجب اور متحیّر کرنے والا ہو ؎

نرگس چمن میں سرسوں جاتی ہے ہاتھ پر ہے یہ بھی اپنے کا طلسمات میں جفری (نصیر)
نہ لگے ندرت کہ عاشق سے ہو وہ چاہیئے جائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار سنے (ر)

ہاتھ پر سانپ کِھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو دکھ میں ڈالنا۔ خطرناک کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا ؎

کرتے ہیں زلف یار میں شانہ سانپ کو ہاتھ پر کِھلاتے ہیں
اے بچو بال بنا یا بکھرو سانپ ہاتھوں پہ کِھلایا نہ کرو (ذوق)

ہاتھ پر طوطا پالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھوں پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے ہو جانے سے کام کاج چھوڑ دینا۔ ہاتھ کے زخم کے سبب الگ تھلگ رہنا۔ ہاتھ کے زخم یا پھوڑے کی تکلیف ملاحِ برداشت نہ کرنے کے سبب پرورش کرنا۔ زخم

ہ ت

اچھا نہ ہونے دینا۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ زخم آلودہ جانا۔ زخم کھانا۔ دیا شنکر نسیم ؎

سبز رنگوں کے کئے قتل تو نہیں کما نسیم ہاتھ پہ داغ میں کیا طوطے ہیں پالے مجھے (نسیم)

ہاتھ پر قرآن دھرنا یا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ہاتھ پر مصحف مجید و قرآن مجید رکھ کر قسم کھلانا۔ یا خود کلام اللہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ کلام اللہ اٹھانا۔ سخت قسم کھانا۔ قرآن پر سے اٹھانا بھی اسی معنی میں آتا ہے۔ سید انشاء اللہ خاں ؎

واقعی صاحب سے دل میرا نہیں ہرگز پا ہاتھ تو رکھئے ذرا دھو کر چلا قرآن پر (دیوان)
آیا ہے نظر سخت تُو جب سے تمہارا تم سامنے ہی بیٹھے ہو قرآن ہارے
گر حرفِ غلط اس کو سمجھتے ہو تو اچھا رکھ دیجئے ابھی ہاتھ پہ قرآن ہمارے (انشاء)
ہو بچے آتشِ سیں کے نام کو بھی نام نہیں چشمِ تر کی بدگمانی برپا کئے طوفان ہے
پنجۂ مژگاں پہ میرے پارۂ دل مت سمجھ ہاتھ پہ مرے رکھ کے یہ سیپارۂ قرآن ہے (مصحفی)
یہاں دل اس مخمسہ رونے میرا اٹھاتوں میں اسے قرآن پر سے (میر تقی)

ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔ ف۔ فعل لازم (ہنود)۔ گنگا جی کا پانی بھرا ہوا ظرف ہاتھ پر رکھ کر قسم کھلانا یا کھانا۔ سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔

ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا رکھ کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) خالی اور بیکار محض رہنا۔ بے شغل رہنا۔ نکما بیٹھا رہنا۔ کچھ کام آگے نہ ہونا۔ خالی بیٹھے مکھیاں مارنا۔ دکان نہ چلنا ؎

پھٹ چکا جیب سے گریباں تب سے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)
کرو یا صاف الگ دل نے ہیں الفت میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے (ذوق)
وہی تم ہو وہی خنجر ہے پر انصاف کرو ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو کیا پیرے بعد (ناظم)
یہ پیری ہے زمانہ تیرے دستِ ظلم سے ہاتھ پر ہاتھ اب دھرے بیٹھے ہیں سب ناتیبد (ر)
چلتی تھی دکان جن کی دن رات بیٹھے تھے وہ ہاتھ پر دھرے ہاتھ (برکا تملی)
نہ چلتے ہیں وہاں کام کاج بجروں کے نہ برکت ہے پیشہ میں بیٹھے دروں کے
بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے ہوئے بند دروازے اکثر گھروں کے
کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے
وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے (مولانا حالی)

وہ دن سے پاؤں جو نہیں بیٹھ لینے بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے (آتش)
نہ بیٹھیں ہاتھ پہ ہم ہاتھ دھرے جوں بیک کہ اب ہے بجالائیں فقرا پنی خدمت ہم (رندان)

(۲) مایوس اور نا امید ہو کر بیٹھنا۔ ہاتھ اٹھا کر بیٹھنا۔ متاسف ہو کر بیٹھنا۔ مغموم ہو کر بیٹھنا۔ غم میں بیٹھنا۔ قطعۂ نواب الٰہی بخش خاں معروف ؎

دستِ بوسی کرکے کل ناصح نے یوں مجھ سے کہا ہم نہ کہتے تھے کہ مت دو دل کو ہوس لیکے ہاتھ (قطعہ معروف)

ہات

ہم نشیں سے دیکھو ہاتھ ملوں ہاتھ وہ یار سا — بیٹھ رہے جب دو پہر ور ہاتھ پہ پاب دھر کے ہاتھ (معروف)

پڑا ہارا جو اس سپہر کے ہاتھ پہ ہاتھ — رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا۔

کچھ اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا — رکھا جو ہم نے اُس نے اُٹھ کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ قول و قرار کرنا۔ وعدہ وثیق کرنا۔

نہ چھٹا ہے قول و قرار کا جس سے — دلا دو رکھ پھر اپنے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۳) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

ہر بشر کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے — ظفر کے جیت کا رکھا تب ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ سخن ہارنا۔ پکا عہد یا وعدہ کرنا۔ قول کرنا۔

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے کر — جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مار کیا مارا (ذوق)

وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر مانوں — ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں (محسن)

کھینچتا ہی تھا جو تجھ کو دوستی سے میری ہاتھ — ہاتھ کیوں مارا تھا کہئے بے تأمل ہاتھ پر (معروف)

کہیں پیام ہو کہ جو آتے نہیں ہو اب — پھر کیوں گئے تھے ہاتھ پہ تم ہاتھ مار کے (؟)

قول دیتے ہیں کیا عذر ترا کٹ پہروں — ہاتھ پر ہاتھ کبھی تم نے دو مارا جھٹ پٹ (داغ)

دیکھیں کہ اب کے وعدے ٹلتے ہیں یا نہیں — رخصت ہوئے ہیں ہاتھ پہ وہ ہاتھ مار کے (امیر)

وعدۂ وصل کی خاطر سے نادم ہو گا — قتل کر ہاتھ پہ اپنے دشمن مار کے ہاتھ (آتش)

تب مار کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ — بولا کہ ہے قول جان کے ساتھ (گلزار نسیم)

(۲) شرط لگانا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے ہاتھ پر ہاتھ مار کر دوڑ ہو۔ ہاتھ پر ہاتھ مارا! جو تم نہ پہنچے تو کیا ہارو گے۔

ہاتھ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) گھس ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹنا۔ قزاقی ہونا۔ جیسے آج بازار میں ہاتھ پڑ گیا۔ دوکانوں پر ہاتھ پڑ گیا۔ قافلہ پر یا برات پر ہاتھ پڑ گیا وغیرہ۔

(۲) دست درازی ہونا۔ نوچا کھسوٹی ہونا۔ چھینا جھپٹی ہونا۔ تھوڑا مروڑی ہونا۔ ملاولی ہونا۔ دست دالی ہونا۔ جیسے عورتوں پر ہاتھ پڑنا۔

ہاتھ پڑ جائیں گے وکیس کے دم خنجر پر — چاک زخموں کی طرح دامن قاتل ہو گا (تسلیم)

(۳) ہاتھ کی ضرب لگنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا۔ وار ہونا۔ جیسے گھر کا ہاتھ پڑا۔ اوچھا ہاتھ پڑا۔ تلوار کا ہاتھ پڑ جانا [illegible]

ایسے کسی وحشی کا پڑا ہو نہ ادھر ہاتھ — کچھ تو ہے جو یوں چاک گریبان سحر ہے (تسلی)

(۵) قمار بازی، داؤں پڑنا۔ داؤں آنا۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ جیسے ایک ہاتھ پڑ جائے تو دکھا دوں کہ اس طرح گوٹ مارتے ہیں۔ (۶) پالے پڑنا۔ بس میں آنا۔ بس پڑنا۔ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ لگنا۔ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔

ہات

ہاتھ پہ ہاتھ جب دھرے کے بیٹھے ساتھ — دیکھو طالع کی مدد آن پڑے ہاتھ پڑے (جرأت)

پڑا تھا اسے کیں کم بخت کے ہاتھ — کرے ہے نیا پھوا دامن کسی کا (داغ)

عورتوں کے ہاتھ پڑ کے گت میں جو غریب — کیا آدمی کا بس ہے جو پا نکال ہو (؟)

(۴) شکنجے پڑنا۔ شکنجے میں آنا۔ گرفت میں آنا۔

یوں دل ہے ہاتھ آئے نیم خزاں میں جیسے — مینا دو پڑے ہے کسی جانور پہ ہاتھ (ضمیر)

ہاتھ پسارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ دست سوال دراز کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ فارسی دست کشیدن کردن کا ترجمہ۔

بجھے نہ کیوں کہ گوہر مقصود ابر فیض — بیٹھی ہے دونوں ہاتھ صدف اب پسار کے (معروف)

ہیں گدائے در احمد یوں پکارے ہے فلک — کہکشاں سے دم شب ہاتھ پسارے ہے فلک (رحمت)

کس کے آگے کوئی ہاتھ پسارے کیا وضع — مٹھی باندھے ہوئے آتے ہیں تو آنکھ کوک (سودا)

تفکر و ماہ پر خداوند عالم — کہ ہم ہاتھ اپنے پسارے ہوئے ہیں (؟)

ہاتھ پسارے جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کھولے ہوئے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ خالی خولی جانا۔ ریتا جانا۔

جاتا ہے ... ہاتھ پسارے وہ گئے جن کے لاکھ کروڑ (دہلی)

مصرعہ: ... نہ جمع کیا وہ ہاتھ پسارے جاتے ہیں۔

ہاتھ پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ گرہنا۔ دست گرفتن کا ترجمہ (۲) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا۔ پناہ دینا۔ سرن میں لینا۔ آڑے آنا۔ معاونت کرنا۔ حامی و مددگار رہنا۔ بچانا۔

خلیل اُسکا اور اُس کی عزت کا یارب — پکڑ لیجیو ہاتھ اُس کی اُمت کا یارب

بک ابر بھیج اپنی رحمت کا یارب — بچا اس سے جو وسوسے ذلت کا یارب

کہ اُمت کو ہے ننگ ہستی سے اُس کی

ہوا ہیئت اسلام ... سے اُس کی۔

عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے — ڈبو دیتے ہیں اس کو ہاتھ یہ جس کا پکڑتے ہیں (آتش)

ہاتھ پکڑے دم نکلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگائے جان نکلنا۔ نہایت نحیف و نزار اور ناتواں ہونا۔ ناک پکڑے دم نکلنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔

کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے قسمت — ترے بیمار غم کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے (داغ)

ہاتھ پکڑے لے جانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گرفتار کر کے لے جانا۔ ہاتھ تھام کر لے جانا۔ ہاتھ جوڑ کر کے لے جانا۔ ہتکڑی ڈال کر لے جانا۔

ہاتھ پورا پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بھرپور ہاتھ بیٹھنا۔ کاری ضرب پڑنا۔ جیسے تول ہاتھ لگنا۔ زور کا ہاتھ بیٹھنا۔

ہات

قصر ٹوٹا یا پڑا قاتل کا ہاتھ سخت جانی کو مزا پانا رہا (داغ)

ہاتھ پھرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مڑنا۔ ہاتھ کا بل کھانا ٭

ہاتھ پھلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھوں میں آبلے یا چھپولے پڑنا۔ ؎

مریض سوز محبت کی دیکھتا اگر نبض تو پھر طبیب کے بھی آبلوں نے پھلتے ہاتھ (ذوق)

اگ انگیٹ گرم کو تجھے جو کیا جی جل گیا آنسو جو اس نے پونچھے تب اور ہاتھ پھل گیا (مومن)

ہاتھ پہنچنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ ؎

کبھی کے طرّہ پر پیچ تک نہ پہنچا ہاتھ اس آرزو میں رہے مضطرب جناب مرغ (مقبول)

ہاتھ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دست مالیدن کا ترجمہ۔ دست مالی کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۲) پیار کرنا۔ (۳) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ سر مونڈنا۔ صفایا کرنا۔ چرانا۔ پھیرنا۔ سونتنا۔ (۴) مساس کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ (۵) لپٹانا۔ سینے سے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ ؎

پٹیلے شب کو خواب میں کل ناز نیں کے ہاتھ پھیرے گئے تو صبح کبھی سینہ پر ہاتھ (آغا)

ہاتھ پھیلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو ہاتھ پسارنا۔ دست سوال دراز کرنا۔ ؎

حق چاہیے تو بندہ ہی تم کیا جاؤں پیر مصلحت دیکھی نہیں ہاتھ کے پھیلانے میں (دبیر)

گر طلب راہ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں بس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلاؤ نہیں (ناسخ)

نیم نان کے واسطے سب جوں ہلال تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

مجنوں وہ پیاسا اشک بھر کر اپنی آنکھوں میں چلیں ہاتھ پھیلاؤں نہیں آب بقا کے واسطے (وزیر)

باغ میں دیکھا کو وہ حُسن گرو دہ لالہ و برگ ہر گُل ہاتھ اس کے سامنے پھیلا گیا (ناطق)

تیرا جی چاہے تو پلا دے کوئی جام شراب ہاتھ پھیلانے کا بندہ تو نہیں علوی ساقی (رند)

ہاتھوں کو توڑ کنج قناعت میں بیٹھ رہ روزی رساں ترا نہیں رکھے گو تنگ ہاتھ
اہل دول کے سامنے درویش کو نصیر پھیلانا احتیاج کی خاطر ہے ننگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ پھیلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دست سوال دراز ہونا۔ ہاتھ پسرنا۔ مانگنے کے لئے ہاتھ کھلنا۔ ؎

بیٹھے جو پاؤں کھینچ قناعت میں کاٹ کر کیوں روبرو کریم کے پھیلیں گدا کے ہاتھ (دبیر)

ہاتھ پھینکنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ پٹا کے ہاتھ نکالنا۔ سیف کے ہاتھ ہلانا۔ پٹا کھیلنا۔ ہاتھ گھمانا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا۔ (۲) لوٹنا۔ موسنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ خورد برد کرنا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ جلد جلد کھانا۔ کھانے پر ہاتھ مارنا ٭

کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ چھٹے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج (قدر)

ہاتھ پیٹھ پر رکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پیٹھ ٹھونکنا۔ شاباشی دینا۔ پشت پناہ ہونا ٭

ہاتھ پیلے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہندو (ہندوؤں) غریبوں کی طرح بیاہ کرنا۔ دولہا دلہن کا بیاہ کرنا۔ اپنی لڑکیاں بیاہ دینا۔ صرف کسی کے پلے باندھ دینا ٭

ہاتھ تکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا۔ دست نگر ہونا۔

ہات

ہاتھ دیکھنا۔ کسی کا محتاج رہنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا ٭

ہاتھ تلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ بچنا۔ ہاتھ کا بچا ہوا ہونا۔ ہاتھ سے ٹھیک انداز ہونا۔ جیسے اس کے ہاتھ تلے پڑے ہیں تولنے کی کیا حاجت ہے ٭

ہاتھ تلنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو جاہلیت کی ایک قدیمی سنگین سزا تھی۔ ؎

کوئی قاتل میں یہ کچھ ان ہے یکتا ہے مجھ سے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (رشک)

ہاتھ توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دست شکستہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا۔ ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا۔ عضو معطل بنا دینا۔ ؎

میری بیڑی کی طرح توڑ دے مدّاح کے ہاتھ اے جنوں تجھ کو خدا نے دئیے توڑو کے ہاتھ (ناسخ)

ہاتھ تلے۔ ف۔ تابع فعل بعد (۱) تحت۔ نیابت میں۔ نیچے۔ (۲) قبضہ میں۔ قابو میں۔ جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا۔ یعنی اس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور رہنا۔ (۳) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ دھوبے چنانچہ دکاندار کہتے ہیں کہ خرچ کی چیز ہاتھ تلے رکھا کرو ٭

ہاتھ تلے دبنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کے بس میں ہونا۔ مجبور ہونا۔ جیسے ہم تو اس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں ٭

ہاتھ تنگ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ روپیہ پیسا پاس نہ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ خرچ کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا۔ نادار ہونا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا ٭

ہاتھ توڑ توڑ کھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ نہایت مزیدار لذیذ چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ جیسے ننھو والی ایسی پکتی ہے کہ آدمی ہاتھ توڑ توڑ کھائے ٭

ہاتھ توڑ کر رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ توڑ ڈالنا۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا ٭

ہاتھ توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دست شکستن کا ترجمہ۔ ہاتھوں پر ضرب لگانا۔ اس کے خوب ہاتھ توڑو جب سوئی پکڑنی آ جائیگی۔ (عو) ٭

ہاتھ تھرکانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ نچانا۔ ہاتھ مٹکانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو نچانا۔ حرکت کرنا۔ بھاؤ بتانا ٭

ہاتھ ٹوٹیں۔ ف۔ دعائے بد۔ (عو) ہاتھ کام کے نہ رہیں۔ خدا کرے ان ہاتھوں سے لنجا اور لنجھا ہو جائے کہ آئی کرے جو ہمیں ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ ٹوٹیں ٭

ہاتھ ٹوٹیں تیرے گلچیں توڑے کیوں توڑے گل حیف کیا گلشن ہوا برباد تیرے ہاتھ سے (ظہیر)

نہیں وہ لب ہو گئیں نیکو وہ جفا کے لئے وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے (دبیر)

ہاتھ ٹھٹھرنا یا ٹھٹھرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا۔ ہاتھوں کے خون کی حرکت باعث سردی کم ہو جانا۔ ہاتھ سن ہو جانا ٭

ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

ہات

جانا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا۔
جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ بولتے ہیں ۔؎

کلیجا آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا   دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)
حال تجھ بن ہے یہ اے شوخ ستمگر اپنا   کہ جو دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہے دھر جگر اپنا (مصحفی)

ہاتھ جوڑ کر کہنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا ۔؎

کہوں میں نے کی شکایت جو ہیں بیاد دنت   کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے بخشو خطا ہوئی (داغ)

ہاتھ جوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دست بستن کا ترجمہ۔ نہایت منت و سماجت کرنا۔ بلبلانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد و درآمد کرنا۔ گڑگڑانا ۔؎

پاؤں پڑا نہیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر   بیمارِ غم یہیں دلِ مشتاق توڑ کر (رشک)

(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفو تقصیر چاہنا۔ (۴) دُور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا +

ہاتھ جھاڑ اُٹھے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (جواری) یعنی مفلس اور تہیدست ہو گئے۔
جو کچھ تھا سو ہُوج اُٹھے۔ سب کچھ ہار کر کھڑے ہو گئے ۔؎

یوں قمارِ عشق سے ہم اُٹھ چلے ہاتھ جھاڑ   گھر گویا آپ جواری جس طرح ہارا ہوا (جرأت)

ہاتھ جھاڑ بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مفلس و تہیدست ہو جانا۔ کنگال ہو جانا۔
بالکل نادار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا ۔؎

پوچھتے ہو حال کیا میرا قمارِ عشق میں   جھاڑ بیٹھا ہاتھ میں نقدِ دل و دیں ہار کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خالی ہاتھ جانا + ہاتھ پسارے جانا ۔؎

کب وہ تجھ سے بچھڑے شتیِ سرائے میں   آخرش جا بہ بہار سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہتھیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ دے دلا کر بفراغ ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا + جوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا + جھولی خالی کر دینا۔
سارا روپیہ اُٹھا ڈالنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی خُولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا +

مُٹھی میں دل نہ تھا جو اُٹھے ہاتھ جھاڑ کے   اُلجھا نہ جا بہ زلفِ شکن در شکن میں کیا (داغ)

ہاتھ جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا تیغہ یا سیف کا ہاتھ لگانا + ؎

زنگی سے نول میں جیتا ہے مگر ہاتھ جھاڑ   دیرت کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)

(۴) دست بردار ہونا۔ چھوڑنا۔ مایوس ہونا + ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا +

ہات

ہاتھ جھٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ جدا کرنا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا +

ہاتھ جُھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ حالت رفتار میں ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا

ہاتھ جُھلائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں +

ہاتھ چُھوٹا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا ۔؎

وہ ہم قتل مقدور سے مرتا ہوں   ہاتھ چُھوٹا پڑا ہے قاتل کا (داغ)

(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا۔ حسب وعدہ ادا نہ کرنا۔ ساکھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ اعتبار اور وعدہ خلاف ہونا ۔؎ جان لی لیکن نہ دی بوسہ ہاتھ چُھوٹا پڑگیا

ہاتھ چُھوٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دست و ہاتھ کشی کرنا۔ کسی قدر رکھنا۔ ہاتھ کھینچنا +

ہاتھ چُھوٹا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) مارنے کے وقت جھٹکا کھا جانے سے ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نکل جانا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ اُترنا چھو جانا۔

نیچے کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی   میں نے کہا پھر اس کا ہاتھ چُھوٹا ہو گیا (جگر)
مجھ کو قاتل کی نزاکت پر اچنبا ہو گیا   قتل میں نے کیا پر اس کا ہاتھ چُھوٹا ہو گیا (عاشق)
جبر قاتل جاری سخت جانی سے کھلے   ہاتھ چُھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں (دبیا)

(۲) قرض کا وعدہ پورا نہ کرنا۔ قرض لے کر حسب وعدہ نہ دینا۔ لینے کا منھ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ چُھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا منھ نہ رہا +

ہاتھ جُھول پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ لٹک پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹکنے لگنا۔ ہاتھ نکما ہو جانا۔ فالج یا ضعف کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا +

ہاتھ چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزیدار چیز کھا کر ہاتھ چوسنا۔ مزا لینا۔ جو ٹھہر چاٹنا۔ نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں +

ہاتھ چالاک ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) چابکدست۔ تیز دست۔ پھُرتیلا۔ پھُرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکّا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ لپک +

ہاتھ چالاکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چابکدستی۔ تیز دستی۔ پھُرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

ہاتھ چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔

سپاہی گلدستہ کریں ہاتھ کو گل کا لاکر   ہاتھ چڑھ جائیں کہیں سہرے کے پھول (شمت)

(۲) ہاتھ کا مشّاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل ان کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ فوصیہ چڑھنا۔ بس میں آ جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

ات

ہاتھ چھو جانا بولے شیخ کسی کے جو کبھی / لوٹ لے سب تیرے خریدار ہیں بہانے کے (دبیر)
ہیں لوگیا تھا سوتے کے دیکھو دغا کے ہاتھ / اے آہ پڑ گیا یہ کہاں سے جتا کے ہاتھ (واقف)
پڑ گیا جو سیکنے میں محتسب رندوں کے ہاتھ / خوب سا پھلکا بنایا ہے اُس کو جلا کر (ناسخ)
ہیں لے بوسے پانچ سات لبِ یار کی جو پھول نہیں / پڑھ گئے ہو تم تو بیٹے ہاتھ تیری تلاش سے (؟)
یہ کہ کی جو چھنالے گی لپٹ کے کچھ ہاتھ / ہوتی ہے تیرے پاس پہنچنے کو جیا گرم (دبیر)
میری جان کی احتیاط آپ ہی دیکھ / پڑھ گئے سو تیغ چکر دہ بے ہاتھ (ظفر)

ہاتھ چلانا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) مارنے یا پیٹنے کو ہاتھ بڑھانا۔ دست درازی کرنا۔ دست یازیدن کا ترجمہ۔ (۲) چوری کرنا۔ چُرانا۔ (۳) ہاتھ کو تجویز رکھنا ساتھ ملائے جانا۔ ہاتھ نچلا نہ رکھنا۔ ایک ایک چیز کو چھیڑے جانا (۴) ہاتھ گھیرنا۔ ہاتھ اندر کرنا (۵) ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ جیسے سینے یا لکھنے میں ہاتھ چلانا۔ (۶) ہاتھ ڈالنا۔ جیسے عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا۔ (۷) نظیر نے ہاتھ چلانا بجائے ہاتھ چلوانا بمعنی ہاتھ ڈلوانا باندھا ہے۔ اُس زمانے تک یہ بول چال تھی اب نہیں ہے۔

(نظیر)
جب آدمی کے پیٹ میں آتی ہیں روٹیاں / پھولی نہیں بدن میں سماتی ہیں روٹیاں
آنکھیں پری رخوں سے لڑاتی ہیں ٹلیاں / سینے اُوپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں
جتنے مزے ہیں سب یہ دکھاتی ہے روٹیاں

ہاتھ چلنا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) مقدور اور تونگری ہونا۔ خوش حالی ہونا۔ فراخ دستی ہونا۔ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ یافت ہونا۔ جیسے آج کل اُن کا خوب ہاتھ چلتا ہے (۲) ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ مشاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب کام دینا۔ جلد جلد ہاتھوں سے کام ہو۔

جنوں کے جیب دری میں خوب چلتے ہاتھ / سلوک بیٹھے سے بھی کچھ تو کرتے چلتے ہاتھ (ذوق)

(۳) دست درازی ہونا۔ ایک پر ہاتھ اُٹھنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھنا۔ مارنا۔ جیسے کسی کی زبان چلے کسی کا ہاتھ چلے۔ ع

تم گالیاں جو دو تو نہیں کچھ بھی کیا گلہ / یارو کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (فراق)
گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب اُن کا / ہر روز نئی ہوتی ہے بیداد کی صورت (امانت)
سوالِ بوسہ پر واں بیان سے خنجر نکلتا ہے / زباں چلتی ہے گر اپنی تو اُس کا ہاتھ چلتا ہے (انور)

(۴) چوری کی عادت ہونا۔ چوری کا لپکا ہونا۔ (۵) ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ (۶) ہاتھ کا نچلا نہ بیٹھنا۔ ہاتھ کا ٹھہر نہ رہنا۔ ہاتھ ہلے جانا۔

ہاتھ چلے نہ پیاں بیٹھا دے گنیاں۔ ف۔ کہاوت۔ خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے۔ کام کاج ہو یا نہ ہو مگر رزاق بھوکا نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے۔

ہاتھ چمکانا۔ ف۔ فعل متعدی: ہاتھ مٹکانا۔ عورتوں کا ہاتھ نچا نچا کر باتیں کرنا۔ ہاتھوں کو اُٹھا اُٹھا کر مٹکانا۔ ہاتھ کا جلوہ دکھانا۔ ہاتھ کی لچک جھپک دکھانا۔ ہاتھ کی چمک دکھانا۔

ات

کمال کر گئی خبط کہاں تک دیر بوسے لیا ہے / ہاتھ چمکا کے وہ بوسے پر بیٹھا لیا ہے (رنگین)

ہاتھ چُومنا۔ ف۔ فعل لازم: دست بوس ہونا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا۔ جب کسی بزرگ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں نہایت تعظیم و تکریم سے مراد ہوگی اور جب کسی کاریگر کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں اس کے ہاتھوں کی کمال ہی تعریف مقصود ہوگی جب اپنے ہاتھ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں نازاں ہونے اپنی تحسین آفرین کرنے اور خود سراہنے سے مراد ہوگی۔ ہاتھوں کی داد دینا۔ واہ واہ کرنا۔ ہاتھوں کی قدر کرنا۔ معتقد ہونا۔ خود کو موردِ تحسین و آفرین کرنا۔ ع

میں ہاتھ چوم لوں ترے گر دستِ تیغ کش / دے کھینچ مجھ زبوں کے تو ناخن کی شبیہ (انشا)
کھینچا کاغذ پہ پانی جب بے پیر کے ہاتھ / چومتا تھا کبھی اپنے کبھی تصویر کے ہاتھ (ظفر)
صورت نگار ازل نے جو کھینچی تری شبیہ / آپ اپنے اُس نے چوم لیے اے نگار ہاتھ (؟)
آئینہ دار بتاں کیا بنائے صاف / ہاتھ اُس کے چومے عجب آئینہ ساز ہے (وزیر)
تری اُس کی خوبی کی ازبسکہ دھوم / لیا ہاتھ قدرت کا صانع نے چوم (درد)

تھے نیکو ولیکن وہ دل میں یہ سمجھی تب دوش / میں خالی دیکھا وار اُس نے جو چلائی تیغ
میں ہاتھ چومے دو کر کے قاتل کے / جب اُس نے سر پہ مرے یار کے لگائی تیغ
اسی نے شیریں تری کچھ نشان نہ کم ہو جاتی / چوم لیتی لبِ شیریں سے جو فرہاد کے ہاتھ

ہاتھ چھڑا لینا۔ ف۔ فعل متعدی: ہاتھ گرفت یا قبضے سے نکال لینا۔

ہاتھ چھوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی: ضرب مارنا۔ کوڑا لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ ع

بر چھکا جائے اُٹھتے نہیں بغل سے قدم / ہاتھ مجھ پر بھی کوئی چھوڑ دے جلاد کبھی (امانت)
رشک تیغ غیرت تن میں اُٹھتا ہے جوش / ہاتھ مجھ پر بھی کوئی سے مہرباں چھوڑتے (مرزا)
تلافی ہو ستم سے بھی نہ پہلے / نہ چھوڑو ہاتھ تم تیغ نفت جاں پر (صابر)

ہاتھ خالی جانا۔ ف۔ فعل لازم: (۱) وار خالی جانا۔ ہاتھ نہ پڑنا۔ تلوار نہ لگنا۔ نشانہ نہ بیٹھنا۔ (۲) چوسر میں چاروں گوٹیں دانے کے بعد ایک خالی ہاتھ بھی جانے دینا۔ یعنی پاسہ نہ پھینکنا۔ تاش یا گنجفہ کی تقسیم کے وقت کوئی سر یا تصویر دار پتا نہ آنا۔ (۳) جب خالی ہاتھ جانا کہیں گے تو وہاں دنیا سے ریتا جانے سے مراد ہوگی۔

ہاتھ خالی نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم: ہاتھ رکا ہوا ہونا۔ ہاتھ میں کوئی کام ہونا۔ کام میں مشغول ہونا۔ ہاتھ کام میں لگا ہوا ہونا۔ کام میں ہاتھ ہونا۔ فرصت نہ ہونا۔

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا یا دانتوں سے ہاتھ کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی: اپنی بیوقوفی کے غصے کو ہاتھ پر اُتارنا۔ کھوئی ہوئی چیز پر رنج و غصہ ظاہر کرنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا۔ کوئی بات یا موقع کھو کر اُس کا رنج کرنا۔ ع

دامن جھٹک کے جیسے گیا ہے وہ بے وفا / دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ (داغ)

ہات

ہاتھ دراز کرنا - ۵ - فعل متعدی :- (۱) ہاتھ بڑھانا + ہاتھ نکالنا - ہاتھ آگے کرنا -

پنجۂ مہر بھی ہے اُس کی بلائیں لیکچہ　　ہاتھ پردے سے کرے گر چہ وہ مستور دراز (نصیر)

(۲) ہاتھ پھیلانا - ہاتھ پسارنا - (۳) دست درازی کرنا - ہاتھ اُٹھانا - مارنا پیٹنا -

ہاتھ دکھانا - ۵ - فعل متعدی :- (۱) نبض دکھانا - ناڑی دکھانا - ے

بیمار جو عاشق ہو کرے تُو دکھا کے ہاتھ　　چلتے ہوئے کرے مسیح بھی تجھے لا کے ہاتھ (نصیر)

(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے مواقق احوال پوچھنا - پوچھا پاچھی کرنا -

سامدریک سے حیلے سے حال دریافت کرنا +

تمہارے ہاتھ دیپردہ نشیں نہ پردے سے　　ہزار بن کے نجومی کو جُوں دکھاؤ ہاتھ + (جرأت)

ہاتھ دوڑانا - ۵ - فعل متعدی :- ہاتھ بڑھانا - ہاتھ دراز کرنا - دُور تک ہاتھ

پھیلانا + دراز دستی کرنا - ہاتھ لمبا کرنا + ے

جنوں سے چیر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جیا　　کیا ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا (داغ)

ہاتھ دھرنا یا رکھنا - ۵ - فعل متعدی :- (۱) کسی چیز پر ہاتھ ٹکانا - (۲) کسی چیز کو

تھامنا - روکنا - پکڑنا - گرفت کرنا - قابو کرنا + ے

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ　　ورنہ جگر کو روئے گا تُو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا - جس چیز پر ہاتھ رکھنا

اُس کی قسم کھانا - جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا - قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ - (۵) نذر

منظور کرنا - نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھو دینا - نذرانہ کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ہاتھ سے

بند کرنا - ہاتھ سے روکنا - ہاتھ کے ذریعے باز رکھنا + ے

خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے　　پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ دُھلانا - ۵ - فعل متعدی :- دست شو یا نیدن کا ترجمہ - آقا یا کسی بزرگ

کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا + شادی کے روز بطریق رسم دولہا یا دُلہن کے ہاتھ پر پانی ڈلوانا +

ہاتھ دُھلائی - ۵ - اسم مؤنث :- (۱) ہاتھ دُھلانے کا نیگ - ہاتھ دُھلانے کا

انعام جو دلہن کے گھر کی ما ما رسم کے بعد دولہا کے ہاتھ دُھلا کر مانگتی ہے

اور دولہا اُس کی بلچی میں جو مناسب جانتا ہے ڈال دیتا ہے +

ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا - ۵ - فعل لازم :- (۱) نااُمید ہو جانا -

مایوس ہو جانا + کھو بیٹھنا - چھوڑ بیٹھنا + نراس ہو جانا - آس توڑ دینا - اُمید

منقطع کر دینا - توقع نہ رہنا - صبر کر بیٹھنا - ے

عارف گدازِ غم سے ہُوئے جبکہ آب ہم　　بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے نہ مید وہم سے (عارف)

بھلا میں ہاتھ دھو بیٹھوں نہ کیونکر جان سے ہیہو　　کہ جیتے میں نہ لُٹکے پیچ دریا کی روانی ہے (مصحفی)

اُبلنگ خوبی کا بھی جوش ہے بڑھنے نہیں　　ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دست تھکے (؟)

گر یہی وزلت کا رونا ہے فرقت میں شفو　　ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پر آب سے (شفو)

چُھک گئے ہیں تیغ کے ساغر سے ہم　　ہاتھ دھو بیٹھے ہیں کوثر سے ہم + (داغ)

جو ہاتھ پہلے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں　　نارِ عشق ہوا اُس نے کی وضو سے نہیں (ظفر)

کیا دکھاتے ہو ہمیں تم اپنی آب تیغ ناز　　ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل سے جگر پیشتر (؟)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے　　تو گرے نالہ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (؟)

ہے وحشت اُنا دخول بیعت غم نہیں　　جان سے اپنی نہیں جو ہاتھ دھو بیٹھے ہیں (؟)

تیری اُلفت میں جُوں دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھا　　مجھے دل دیکھتے ہیں اے کافر ہے ہر شے ہو بیٹھا (؟)

وہی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار　　دھو بیٹھا زندگی سے تیرا جان نثار ہاتھ (؟)

اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھیں　　کہ تم خود وہ دشمن نیم آبدار ہوں ہیں + (فاضل)

آب حیات کیوں نہ خضر لنگ آب تیغ　　دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر نہنگ ہاتھ (شاہ نصیر)

ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گریہ گر چہ میں　　اُنگلی سے تاہ تیری بھی گمر تاثیر کیا (معروف)

گر یہی ذلت رہا ہے تو فرقت میں شفو　　ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پر آب سے (شفو)

دیکھئے دم توڑ کے مجھ کو کیا سے پشتِ گلے　　ہاتھ دھو بیٹھے وہ بجر عشق کے پیرک سے (عاشق)

ہمارے گریہ سر شار سے تاثیر بھی گئی　　کہ اُس جانِ جہاں سے بیٹھے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شیفتہ)

(۲) دست بردار ہو جانا - کچھ تعلق نہ رکھنا - قطع تعلق کر دینا - ے

ہاتھ دُنیا و دیں سے دھو بیٹھے　　یعنی وہ عاشق کہ سب کو سو بیٹھے (مؤلف)

ہاتھ دھو چکنا - ۵ - فعل لازم :- بالکل مایوس اور نااُمید ہو چکنا - نراس ہو چکنا -

آس توڑ بیٹھنا - درگزرنا - اُمید چھوڑ بیٹھنا +

جس دن سے تُم نے آنکھ لڑائی ہے نرگسِ چشم سے　　ہاتھ ہم تو اپنے دیدہ و دل سے دھو چکے (؟)

اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا　　جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا + + (بیدار)

دھو چکا مجھ میں اپنی جاں سے ہاتھ　　آئیں وہ عبث چڑھاتے ہیں + + (؟)

ہاتھ دھو کر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا - ۵ - فعل لازم :- نہایت سرہونا -

سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا + در پئے آزار ہو جانا - بالکل

پیچھے پڑ جانا - ستو باندھ کر پیچھے پڑنا - ے

بھاگوں کہاں کہ موت نے ہوئے ہیں پائے گریز　　ہاتھ دھو کر میرے پیچھے ہیں طرار پڑے (؟)

بیٹھے بڑا ہے جان کے پیچھے دھو کے ہاتھ　　جیتے جی کہاں لگے کا مرے ! ہو گیا (داغ)

جبکہ شستہ زلف کے جو سے تھا پیچھے پڑی　　ہاتھ دھو کر دل کے میرے بے بلا پیچھے پڑی (حکمت)

ڈبونا چرخ کا کیا چشم تر پیچھے نہیں پڑتے　　کبھی کے دھو کے ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)

لگے بچھنے بہنے بالوں سے تنگ ہے دل　　کہ پیچھے پڑی ہاتھ دھو کے (؟)

ــــــــــــــــــــ

[۱] ہاتھ دھروانا - ۵ - فعل متعدی :- قسم کھلوانا - جس چیز متبرک یا عزیز پر ہاتھ رکھنا اُسکی قسم دلوانا ے　　بے اجازت کبھی بھولوں گا نہ پاؤں + رہتیں قدموں پہ ہاتھ دھروائے (؟)

ہات

جنوں میں آپ پڑے بیابان کے پیچھے بیٹھ   ہاتھ اب عشق میں اس نخوت بال کے پیچھے (ظفر)
بجنب پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر   اب تو ناچیں سے تمام گیا دل (میر سوز)
پڑا تھا ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے   اب آ کے یہیں کیوں بدھو گیا دل
اپنی ہاتھ نہ ہونے ستم شعاروں کے   کہ ہاتھ دھو کے پڑے ہو پیچھے خاکساروں کے (داغ)
وقت وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار   شاہد ہمارے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (شوق)

ہاتھ دھونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) دست شستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پانی سے صاف کرنا۔ (۲) گنوار بیشتر آبدست لینا۔ طہارت کرنا۔ گانڑ دھونا۔ ہاتھ پانی لینا۔ (۳) درگذرنا۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ نراس ہونا۔ آس توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا۔ صبر کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ کھونا۔

مجھے دے کے دل جان کھونا پڑا ہے   غرض ہاتھ دونوں سے دھونا پڑا ہے (رند)
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ یار میں   زندگی سے ہاتھ دھو کر رنگ کا آتا ہے (آتش)
نکل کر میان سے نکلی جو تیغ آبدار اس کی   تو یہی کہا خضر نے زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے (مصحفی)
ہم زندگی سے اپنی پہلے ہی ہاتھ دھوئیں   آخر تو ڈوبنا ہے اک دن چناب ہی میں (؟)
کیا کہوں گریہ نے جو کچھ چشم پر ابر بپا کی   دیکھنے سے ہاتھ دھوئے یہ بھی کل کی (ظفر)
دونوں جہاں سے ہاتھ نہ اٹھا کے دھو گیا   کہیں خدا شہید نہ ہو سبب وضو ہوا (شوق)
کروں جو ترک تعلق تا زیست رہے بھی   طمع سے ہاتھ جو دھوؤں وہی وضو ہو جائے (امیر)
ہاتھ دھو بیٹھے بیک دنیا سے   نہیں حاجت وضو ہوگی (امانت)
کی شست شو بتوں کی جبیں بت سی اپنے   دھو بیٹھیں ہاتھ اپنے حسینوں جی اپنی جان سے (امیر)
ہاتھ اس کی ہی سے دھو بیٹھیں گے مرتے وقت جو   اک خوبی کا بھی ہوش ہے نزاکت تو اس کی (؟)
یہ وہی ہے بیگی تونے مرد ہی ہے بیکل ہے   میں دھو کر زندگی سے ہاتھ بیٹھوں تیرا جنجال ہے (؟)

ہاتھ دھوے مارنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ ہاتھ پٹک پٹک دینا۔ غصے یا اضطراب یعنی خواہ حالت نزع میں ہاتھوں کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر تنو اتر پٹکنا۔

ہاتھ دے دے مارتا ہوں جو میں بستر پر شب میں   جیسے بہت میں نہ پاؤں گے برابر ہاتھ میں (ناسخ)

ہاتھ دیکھنا۔ ۵۔ فعل متعدی: (۱) نبض دیکھنا۔ نبض دیکھنا۔ (۲) بحالت لازم) دست تنگ ہونا۔ ہاتھ تنگ ہونا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔

ہاتھ بیگلے وحشت ہی خود ہوا اس کی جب نہ تھی   ہاتھ دیکھنے والی بیچ کے نگاریں کی (ناسخ)

(۳) کسی کی قسمت کا حال اس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر بتانا۔ سامدیک کے قاعدہ سے نجومی یا رمال اس کو دیکھنا کہ کیسا ہاتھ دیکھ کر اس کا گزشتہ اور آئندہ حال بتانا۔

بختے ہیں ہاتھ دیکھ کے اس بت کا برہمن   تم عاشقوں کو قتل کروگے جناب سے (آتش)

ہاتھ دینا۔ ۵۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دوسرے ہاتھ پر ہاتھ

رکھنا۔ داد دینا۔ جیسے داد مانگنا۔ تعریف یا چاہنا۔

دیکھ عشق غیرت یا ہیں انگور کی شوخی   وہ ہاتھ ہے دوسرے کہ جیب تو رکی شوخی (نظیر)
پاؤں وہ کھینچ کے جو لونے پانی سے کہا   ہاتھ تو دیجے ذرا مجھکو مرے سر کی قسم (عظیم)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ اقرار کرنا۔ قول قرار کرنا۔ زبان دینا۔

جو قول لکھ پڑھے ہیں وہ کرتے ہیں تامل   بیمانہ دیتے نہیں ارباب وفا ہاتھ (کمال)

(۳) جوہری یا چابکسوار کپڑے میں ہاتھ کرکے قیمت کا اشارہ کرنا۔ (۴) بہ معنی سہارا دینا۔ مدد دینا۔ معاونت کرنا۔ چستی کرنا۔ (۵) بمعنی جھاڑ پھونک کرنا۔ دم کرنا۔ بھوت پریت اتارنا۔ جھاڑنا۔ (۶) بمعنی چیچک کا مرجھانا۔ پھنک مرجھانا۔ چیچک کے آبلوں کا پکنا۔ جیسے ماتا رانی ہاتھ دے گئی۔ (۷) بمعنی کسی کو ہاتھ لگا کر اس کا آسیب یا جن وغیرہ معلوم کر لینا۔ (۸) مقابل) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ سے اوٹ کرنا۔ مثلاً گیہوں یا مرچیں وغیرہ دھوپ میں ڈالیں گے تو کہیں گے کہ ان کو ہاتھ دیتے رہو جو سب طرف سے سوکھ جائیں۔ (۹) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ لگانا جیسے میں نے بھی مٹر کر ایک ہی ہاتھ دیا۔ (۱۰) گل کرنا۔ بجھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چراغ کو ہاتھ دینا۔ (۱۱) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

ہاتھ ڈالنا۔ ۵۔ فعل متعدی: (۱) کسی چیز کے اندر ہاتھ دینا۔ کسی چیز میں ہاتھ کرنا۔ (۲) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ دخیل ہونا۔ در آنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔

شاہ یار وں کا ہے یہ کام نہ ڈالو یاں ہاتھ   دیکھو کہتا ہوں تمہیں سے گھسو بانگے (میر سوز)

(۴) مداخلت بیجا کرنا۔ دست درازی کرنا۔ غیر عورت کو چھیڑنا۔ دست اندازی کرنا۔ چھیڑنا۔ (۵) لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ (۶) ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ مس کرنا۔ کھانے کو ہاتھ لگانا۔ جیسے لڑکی میانی ہاتھ ڈال بھاگی۔

وہ بے نصیب وحیدنت نہیں منزل کا ہیں   کہ دریا ہاتھ جو ڈالیں تو جائے بن مٹی (معروف)

(۷) کسی کام کو شروع کرنا۔ لگا لگانا۔ (۸) معالج ہونا۔ علاج شروع کرنا۔ علاج کو ہاتھ لگانا۔ (۹) پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ ہاتھ بڑھانا۔

بلبل کے ذبح کرنے میں کیا فائدہ تجھے   صیاد ڈر تا ہے جیف مشت پر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ رکھنا۔ ۵۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ دھرنا۔ دست نہادن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ سے کسی چیز کا منہ بند کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ باز رکھنا۔

تا چند سر رکھا رقم سوز دل آتش   رکھ ہاتھ قلم کے دھواں نکلے قلم سے (آتش)

(۳) قسم کھانا۔ کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اس کی سوگند کھانا۔ جیسے قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ سر پر ہاتھ رکھنا وغیرہ۔

ہات

جھوٹ کہتے ہو کیوں بن تیری آنکھوں نے لیا   سچ ہے کیوں ہاتھ رکھوں کھا کے قسم آنکھوں پر (نصیر)

تقدم چھوڑ دو گا ہیں جانیں جو اترے سر پر   ہاتھوں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پر (عشق)

(۳) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ (۴) ہاتھ سے چھونا۔ ہاتھ سے مس کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ (۵) ایک شخص نکالنا۔ شخص پھر نکالنا۔ سب کا رکھنا۔ (۶) بچانا۔ حفاظت کرنا۔ + قدر کرنا۔ جیسے ایک آنکھ شیخ جی سے دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں۔

ہاتھ رنگنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ کو رنگین یا آلودہ کرنا + ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ (۲) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔ جیسے اس نوکری میں خوب ہاتھ رنگے +

ہاتھ رنگین کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ ہاتھوں کو رنگنا۔ ہاتھوں میں سرخی لگانا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا +

خوب عاشق سے کرو رنگیں ہو ہاتھ اے کافرو   پھر کبھی ہرگز نہ تم پنجۂ حنا کا نام لو (ظفر)

ہو قاتل سے کب ہاتھ ہنر سے رنگین   نہیں مہندی سے سوا خون شہدا ہنگا (؟)

ہاتھ رواں کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی: کسی کام کے ہاتھ سے مشق کرنا + ہاتھ صاف کرنا۔ ہاتھ بٹھانا + مارنا۔ قتل کرنا۔ زک دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا کرنا +

ہاتھ رواں ہونا۔ ۱۔ فعل لازم: کسی کام میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ خوب ہاتھ چلنا۔ ہاتھ میں صفائی آنا۔ ہاتھ صاف ہونا۔ جیسے یہ ہاتھ تو نہیں خوب رواں ہے

ہنہیں سے پوچھے ہے پتے ہوئے آنسو سے   ہاتھ تیرا مجھ سے قاتل رواں ہو جائے گا (داغ)

ہاتھ رکنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ سکیڑنا۔ کفایت شعاری کرنا کنجوسی کرنا۔ خرچ کم کرنا۔ (۲) ہاتھ بند ہونا۔ دستکش ہونا۔ (۳) رکنا۔ موقوف ہونا۔ دب جانا +

ہاتھ رہ جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ بیکار ہو جانا + ہاتھ میں طاقت نہ رہنا + ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ کا بیکار یا نکما ہو جانا۔ (۲) ہاتھ تھک جانا۔ جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ رہ گئے۔

مجھ سخت جاں کو تاز کے یہ ہوت گیا   قاتل کہیں گے کہ میرا ہاتھ رہ گیا + (داغ)

ہاتھ سادھنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ درست کرنا۔ ہاتھ جانچنا۔ ہاتھ تولنا۔ جیسے ہاتھ سادھ کر مارو۔ (۲) ہاتھ کو مشاق بنانا۔ ہاتھ صاف کرنا + ہاتھ کو کسی کام کا خوگر بنانا + ہاتھ بٹھانا۔ ہاتھ موزوں کرنا۔ ہاتھ جمانا +

ہاتھ سانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا۔ ہاتھ لتھیڑنا +

مجھ سے کیا خشک نہ مہندی لگی ہوئی   تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں (داغ)

ہاتھ سر پر دھر کے رونا یا سر پہ ہاتھ رکھ کے رونا۔ ۱۔ فعل لازم: سر پکڑ کر رونا۔ نہایت افسوس کرنا۔ سر پیٹنا۔

اے ذوق وہ تیرے کے بگڑے جگہ پہ ہاتھ   ہر جگہ روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہات

قاروں نے خاک مال کیا مال و زر بہاتھ   رونا تھا یہ عدم گیا ملک کے سر پہ ہاتھ (؟)

ہاتھ سر پر رکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) حمایت کرنا۔ مربی ہونا۔ سرپرست بننا۔ حامی ہونا۔ مددگار ہونا۔ دستگیر ہونا۔ پشت پناہ ہونا۔ حمایتی بننا۔ (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ (۳) کسی کے سر کی قسم کھانا۔

ہم بھی تنگ سے مرنا ہوں کہ کل غیر نے لئے   ہاتھ جگا دم قسم کھیل میرے سر پر رکھتا (مصحفی)

(۴) سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا +

ہاتھ سر سے اٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔ سر سلامت رہنے کی امید نہ رکھنا۔ جان سے ہاتھ اٹھانا +

جب تک سر ہے ہاتھ اپنے اٹھا دے کوئی   دشمن پاؤں تلک اسکے نہ پاوے کوئی (معروف)

ہاتھ سکیڑنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہاتھ کھینچنا) +

ہاتھ سمیٹنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سکیڑنا۔ ہاتھ بند کرنا۔ ہاتھ تھامنا + دینے سے ہاتھ روکنا۔ دینا بند کرنا +

ہاتھ سن ہو جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ سو جانا۔ ہاتھ میں خون کا حرکت نہ کر سکنا۔ ہاتھ کا بیکار و نکما ہو جانا +

ہاتھ سو جانا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سن ہو جانا۔ ہاتھ کا بے حرکت ہو جانا۔ ہاتھ کا خون رک جانا +

ہاتھ سے۔ ۱۔ تابع فعل:۔ (۱) از دست۔ (۲) معرفت۔ ذریعے سے۔ جیسے ان کے ہاتھ سے روپیہ وصول پایا۔ (۳) سبب سے۔ کارن سے۔ جیسے میں ان کے ہاتھ سے تنگ ہوں۔ تیرے ہاتھ سے زہر کھا مروں گی + (عو)

ہاتھ سے تیرے مروں کچھ کھا کر   پھر کڑی چیز ہے یہ تنہائی ہے + + (رنگین)

(۴) ذات سے۔ دم سے۔ دم قدم سے۔ اپنے وجود سے +

غیروں ہی کے ہاتھوں میں ہو دست کرگیا   کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر)

(۵) قابو سے۔ پنجے سے۔ گرفت سے +

نہیں ملتے دیتی تا کوئی ہے   تیرے ہاتھ سے اب کیا مر جائے آتو + (رنگین)

ہاتھ سے جاتا رہنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سے کھویا جانا۔ قابو سے نکل جانا۔ قابو میں نہ رہنا۔ بس میں نہ رہنا۔ قبضہ و تصرف سے باہر ہو جانا +

راز خلوت تم نے جلوت میں بیاں کر ظفر   ہاتھ سے باقی رنگیلی بات ہاتھ آئی ہوئی (ظفر)

تو ہی اپنے ہاتھ سے جب تڑپا آرہا   دل کی بھی پروا نہیں جاتا رہا جاتا رہا + (داغ)

ایک تن میں ہوں اگر دو دل تو کچھ فیصلہ ہو   یاں تو بیتاب تو میں ہر ایک پل کھاتا رہا

جی لگا اس سے لگا بار تنگ سے دل لگیا   دل لگا اس کو دو جی ہاتھ سے جاتا رہا + ([illegible])

(۲) خود رفتہ ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بیخود و بے اختیار ہو جانا

ہات

مصرع ہاتھ سے جا تا رہا دل دیکھ محبوباں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھ کے ہاتھ سے جاتا کہا ویسے ہی ناز سے اٹھ اُٹھ کے کمر پر رکھا (مصحفی)

(۳) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

ہاتھ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم ہ۔ (۱) کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ قابو سے نکلنا قابو

سے جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ قبضے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ و بے اختیار ہونا۔ اختیار سے جانا۔

گھبرا کے پیر سے بادہ کشی سے کہو یوں بہر زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (راسخ)

تو نچا روز قرنوں تھی پیرے گھبرا کے ہاتھ سے جاتے تھے دل کے سب اطبا دیوان

کل اُٹھ گیا وہ ہاتھ چھڑا کے میرے ہاتھ سے آیا ہے نکل گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو رے ہیتا ہاتھ سے بیمار جاتا ہے + (دیکھیگ)

وہ اپنی لگتا ہجوم کے ملجائے کھاول ہاتھا کو بلا ڈو کہ چلی ہاتھ سے توبہ (داغ)

(۲) مرجانا۔ گزر جانا۔ اِنتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ دوا میرے دل کی تو کر طبیب یا اب ورنہ نکلتا ہے بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سو جاتے ہیں (آتش)

ہاتھ سے جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: چھوڑ دینا۔ قابو سے نکلنے دینا +

ہم ہیں وہ کہ مجھے ہاتھ سے جانے دے گا جلسا ری کی یہ باتیں تری بنیاد ہیں سب (امانت)

ہاتھ سے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا۔ قابو سے

نکالنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل ہو گلشن میں تجھے بیٹھے چھوڑ آج غنچے بھی گئے ہیں منہ پھوڑ +

شیشۂ توبہ شراب کو توڑ دامنِ جوش کر ہاتھ سے چھوڑ +

اے نظر آمدہ بہار بجوش موسم تو بہ نیست بادہ بنوش (نسیم)

ہاتھ سے دے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم: کھو بیٹھنا۔ گنوا دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضائع

کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا۔ قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

ہاتھ سے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔

ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ جیسے اِس وقت کو ہاتھ سے نہ دو +

آ ہا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے یا ہاتھ ہو تو اس کا غم نہ کیجے + (گلزارِ نسیم)

مصحفی چھوڑا دامن اس کا تو نے تو ان کیا پایا ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسی بھی سرکار کو (مصحفی)

(۳) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ اکارت کرنا +

دستِ خالی رکھے مت دیکھ ہر دم اے دل پھر ہاتھ سے تو اپنا صبر و قرار دیگا (نظیر)

ہاتھ سے پھر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ڈھال کو ہاتھ

سے چھوڑ دینا۔ ہار مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب

ہات

ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ مقابل نہ ٹھہرنا +

رہیں باندھ کے کھلا جو کمر آخر روز پھر نے ہاتھ سے وہی ڈھال سپر آخر روز (فراق)

ہاتھ سے کام نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔

کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام جدا کرنا +

ہاتھ سے کام نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم: ۔ (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کسی کام کا

تجربہ ہونا۔ کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ جیسے خاص کسی کام کو کر

فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر لاکھ برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضے سے جانا۔ کوئی کام واپس لے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیکہ ہاتھ سے نکل

جائے گا تو اسے بھی کہیں گے کہ فلاں کام ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے

ذریعے سے کوئی کام پورا ہونا۔ کسی وسیلے سے کوئی کام بننا جیسے یہ کام انہیں کے

ہاتھ سے نکلے گا اور کے بس کا نہیں ہے +

ہاتھ سے کھو دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ اپنے قابو کا نہ رکھنا + ضائع کر دینا +

کسی سے بگاڑ دینا۔ اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھویا ہاتھ سے انہیں مجروح نہ نہیں ہر روز اتحاد کر کے + (امیر مجروح)

ہاتھ سے کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) ضائع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے

نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اختیار سے باہر کرنا +

آخر تم نے ہاتھ سے کھویا ظاہر کو عقل میں نمک اُڑتی ہے انسان ہو گیا

مجھے ہاتھ سے کھو کے دہ نگی دنیا نمک نے بہت پھر کے پایا ہے مجھ کو (ذوق)

خاتم دستِ سلیماں سے گرو تا قائم سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھویا ہمارے ہاتھ سے آئینے نے اسے ایسا جو ہے آپکو مغرور کیوں نہ ہو (میر)

ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ قابو سے باہر نہ ہونے دینا۔ قبضہ

اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو نہ سٹنے نہ چھوڑنا +

دل قیدِ تعلق سے چھڑا لے نہیں دیتے مجکو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے (انور)

ہاتھ سے نہ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ بالائے طاق نہ رکھنا

ایماں کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہیں زنہار آئے گا نہیں کام ترے اس کے سوا ہیچ (ظفر)

ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی: ۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ میں ہاتھ دے کر

تپاک ظاہر کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ روپیہ دینا۔

کچھ دینا۔ جیسے اب تو مجکو ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ بہت دن ہوئے کب دو گے +

یہ نہیں دل دیکے تمہیں کیا ملیگا ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (رشک)

ہات

ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ ہاتھ میں پہنچنا۔

ہاتھ سے ہاتھ مَلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ افسوس کرنا۔ نہایت تاسف کرنا۔ ہاتھ پچھتا نا ہو

اُن کے احوال مرا تا ہیچ ٗعشق نے رنگی ہاتھ سے ہاتھ ملے یعنی سے سینہ کوٹنا (رنگی)

ہاتھ صاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ کو مشاق بنانا۔ ہاتھ کو رواں کرنا۔

ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ خط درست کرنا۔ خط سنوارنا۔ دستخط درست کرنا۔ مشق کرنا۔

کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جو امتحاں ہر روز کاٹتے اُسے سب چار پانچ کے (ظفر)

(۲) ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ پونچھنا۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا۔ ہاتھ مارنا۔

ہاتھ لگانا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا۔ حلال کرنا ہ

چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ (ذوق)

عجب کیا ہو جو غافلاں پینا ہاتھوں تک ہمیشہ ہاتھ صاف مسنے لگے ہیں اپنے دل پہ (صابر)

بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ دسپر پہ ہاتھ بندہ نواز صاف کرو سر سے سر پہ ہاتھ (آغا)

معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف تلوار پل جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف (راجہ)

ہم نے کبھی نہ سنی کوئی بات صاف جب اُن سے کیا تو کیا ہے ہاتھ صاف (جعفر)

لاش پر بھی میرے قاتل نے کیے ہاتھ نہ صاف تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی (ظفر)

کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر ظفر اُس کی تیغ آزمائی کے تب ہاں (ر)

(۴) غارت کرنا۔ لوٹنا۔ ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ دھڑنگ دینا۔

وار کرنا۔ برائی کرنا۔ چال چلنا (۵) اُڑانا۔ خرچ کرنا۔ صرف میں لانا۔ ہ

تاثروں نے خاک صاف کیا مال و زر پہ ہاتھ رونا مجھ عدم کو گیا رکھ کے سر پہ ہاتھ (آغا)

ہاتھ قبضے پر ڈالنا یا رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ۔ تلوار

کی موٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ ڈالنا۔ تلوار ٹٹولنا۔ تلوار کھینچنا۔ قتل کرنے کا

ارادہ کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا ہ

ہاتھ قلم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ تراشنا۔ ہاتھ اُڑانا۔ دست قطع شدن کا ترجمہ

سچ ہی سچ تھا سب نامہ خط پہ جتنے یک قلم جھوٹ ہو تو ہاتھ بھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم (ظفر)

آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں میرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا (دبیر)

یہم لکھا نصیب کا تو خط نہ لکھے خط قاصد نے قلم ہی کئے بیدرنگ ہاتھ (نصیر)

آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ (درد)

ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کٹ جانا۔ ہاتھ قطع ہو جانا ہ ہاتھ کٹنا۔

ہاتھ ترشنا۔ ہاتھ اُڑنا۔ ہ

تیغ ابروئے صنم کی جگہ کھنچے شبیہ ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے مگر نامہ لکھا تھا اُسکو آجکل روز قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ (زلال)

ہاتھ کاٹ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا۔ (۲) تحریری اقرار کر لینا۔ دستاویز لکھ دینا۔

ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجھلانا۔ غصے میں ہاتھ کاٹنا۔

ہ حسرت یا افسوس کر کے ہاتھ کاٹنا ہ

شب وصال میں جی سا مجھ کو وہ شوخ کہے ہے دیکھو بس اب آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ
تمہارے ہاتھ نہ آیا تو یوں ہی آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (رنگین)

ہاتھ کاٹ کر دیدینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دستاویز لکھ دینا۔ تمسک کر دینا۔ تحریر لکھ دینا۔

تحریری اقرار کر لینا ہ

ہاتھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ تراشنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ تاسف

کرنا۔ ہاتھ ملنا پچھتانا ہ

نصیر آساں نہیں دریا ئے اُلفت میں قدم رکھنا شنا ور ہاتھ اپنے ڈوبتے ساحل سے کاٹے ہے (نصیر)

(۳) غصّہ فرو کرنے کے واسطے ہاتھوں پر چٹکیاں بھرنا۔ ہاتھ کاٹ کر اپنے غصے کو

دھیما کرنا۔ نہایت غصّہ کی علامت ظاہر کرنا۔ گھٹی ہوئی چیز پر رنج اور غصہ کرنا۔

گر روبرو اُس کے گئے پا دوں ہیں وہ آنکھوں میں اشک تیغ بھرلاؤں میں
تو ہیچ کے دل میں اور مجھے لوٹ کے ہاتھ جھنجھلا کے کہے ہے اب تجھے کھاؤں میں (جرأت)

(۴) پانی پر ہاتھ مارنا۔ تیرنا۔ پانی کاٹنا۔ جیسے تیراک شاگرد کیلئے ہاتھ کاٹنا سکھاتا ہے۔

ہاتھ کا جھوٹا۔ ہ۔ صفت:۔ جو لیکر نہ دے۔ بے لوث۔ نادہند۔ بددیانت۔

خائن ہ بے اعتبار۔ جس کی ساکھ نہ ہو ہ بے ایمان۔ بدمعاملہ ہ

ہاتھ کا دیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دان۔ پُن۔ خیرات۔ ارپن۔ سخاوت۔ بخشش۔ جیسے

ہاتھ کا دیا ساتھ چلے ہ ہاتھ کا دیا جہاں بھی کام آئے وہاں بھی ہ

ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ ہ۔ مخاورہ:۔ خیرات بلا کو رد کرتی ہے۔ یعنی جیسے

ہاتھ دیتی ہے یعنی خیرات۔ مصیبت کی روک تھام اور بچو بدی کا انتظام کرتی ہے ہ

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ ا۔ مخاورہ:۔ خادم برابری کا دعوے کرنے لگا۔

کمینوں کو بھی دن لگے۔ دست نگر برابری کا دم مارنے لگا ہ

ہاتھ کا سچا۔ ہ۔ صفت:۔ معاملہ کا کھرا۔ خوش معاملہ۔ دیانت دار۔ معتبر۔ ساکھ والا۔

امین۔ امانت دار۔ راست معاملہ۔ راست باز۔ صادق۔ ہاتھ کا صاف۔ لین دین کا کھرا ہ

تیرے دست حنائی میں بھی ہے ہو کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا۔ ہ ہ (داغ)

ہاتھ کا لکھا۔ ہاتھ کا پُرزہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کی تحریر۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی و تمسک وغیرہ

ہاتھ کام میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا۔

ہاتھ خالی نہ ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا ہ

ہات

ہاتھ کا میل - ہ - اسم مذکر - اول معلوم - دوم اس کے مجاز بے اصل چیز - حقیر چیز - ہیچ - ناچیز - ناقابل قدر - مجازاً روپیہ پیسہ زر و مال - جیسے فقرا جیسے ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے - جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے +

ہاتھ کانپنا - ہ - فعل لازم - ہاتھ تھرتھرانا - ہاتھ لرزنا - ہاتھ میں رعشہ ہونا + ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا +

ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانوں پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا (دیکھو)

(۱) باطل پر انکار کرنا - لاعلمی اور ناواقفی ظاہر کرنا + ناآشنائی ظاہر کرنا +

وہ بھی دن یاد ہیں بتا تمہاری ہاں پہ ہاتھ — غیر جو کان لگے رکھتے جواب کان پہ ہاتھ (رحمت)
کس طرح اُسکے سمع تک پہنچے اپنا حال — کہتا ہوں جس سے منھ وہ رکھتا ہے کان پر (رحمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کے سلام میں ہاتھ اپیچے کی بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے +

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

ہاتھ کٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) ہاتھ میں زخم آجانا (۲) ہاتھ قلم ہوجانا - (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں چلا جانا - مکتوب ہو جانا - تحریر ہو جانا - دستخط ہوجانا - تمسک ہو جانا - دستاویز ہو جانا +

ہاتھ کٹ چکے ہیں - ہ - محاورہ: - تحریر دے چکے ہیں - یہ بات تسلیم کر کے لکھ چکا ہوں - تحریر دے دی ہے +

ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں - ہ - محاورہ: - دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کرواتا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بعید از قیاس ہے - جیسے ہاتھ کٹواتا ہوں جو آپ اسکو اس طرح اٹھا لیں +

کب ایسی ہاتھی فرہاد خستہ کام تو بیچے — میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو پیر دام تو بیچے (ظفر)
ملا مجھے چاکِ گریباں تو ہے ہر بار لگا — ہاتھ کٹواؤں جو تا صبح رہے اک تار لگا (مومن)

ہاتھ کرنا یا دکھانا - فعل متعدی - وار کرنا - حملہ کرنا - حربہ کرنا - بحث کرنا - بھڑنا +

ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ - ف - محاورہ - مونث - شوخ چشم کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں اور خیال اور نظر کہیں ہو +

ہاتھ کمر پر رکھنا - ف - فعل لازم - نہایت نزاکت ظاہر کرنا - کمر کی لاغری اور اپنا نازک بن جتانا - اظہار نزاکت کرنا +

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے - ہ - کہاوت: جو ظاہر اور عیاں ہے اسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہے اسکے دریافت کرنے کی کیا حاجت ہے

ہات

جسم لاغر کو دیکھ عاشق کے — پوچھا حالت تمہاری کیا ہے +
بولا انکار سے ہے کیا حاصل — ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ++

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا - ہ - کہاوت: مفلس کا کہیں اعتبار نہیں - اعتبار نہیں - ...

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے - ہ - محاورہ: - جس سے لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں - جس سے قرض یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے اُسی کو دیا جاتا ہے +

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا - ہ - محاورہ: - نہایت اندھیرا گھپ ہے - بڑا اندھیرا ہے +

ہاتھ کھجلانا - ہ - فعل لازم - (۱) ہاتھ میں کُھل ہونا - ہاتھ میں خارش ہونا + (۲) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا - (۳) ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا - سزا کا طالب ہونا - پٹنے کو جی چاہنا - شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانے کی باتیں کرنا + (جب کوئی بچہ کوئی چیز توڑ پھوڑ ...)

ہاتھ کھلنا یا کھل جانا - ہ - فعل لازم - (۱) ہاتھ رواں ہو جانا - ہاتھ چلنا - ہاتھ کا حرکت کرنا - ہاتھ کام دینے لگنا +

کرتے ہیں مشقِ جامہ دری زندگی میں ہم — اِس لیے کچھ کھلیں گے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ (انور)

(۲) تنگدستی دور ہونا - تنگی نہ رہنا - جیسے ہاتھ میں آنا - آمدنی ہونا - تہیدستی دور ہونا - کاروبار جاری ہونا - (۳) مار پیٹنے کی عادت پڑ جانا - شرم چھوٹ جانا +

ہاتھ کھولنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دست کشادن کا ترجمہ - دست بستہ کو وا کرنا - (۲) فضول خرچی کرنا - اسراف کرنا - (۳) سخاوت کرنا - داد و دہش کرنا - دریا دلی کرنا +

ہاتھ کھینچنا - ہ - فعل لازم - ہاتھ اٹھانا - دستکش ہونا - باز آنا - کنارہ کش ہونا - دست بردار ہونا - ترک کرنا - تیاگنا - کچھ تعلق نہ رکھنا - قیدِ تعلق سے چھوٹنا - دنیا کو چھوڑنا

ہے منزلِ اہل دولت سے فقیروں کو غرور — ہاتھ کھینچے گا پاؤں کو پھیلائے گا (آتش)
کیوں تو نے ہاتھ کھینچا ہاں اور بھی لگا ایک — قاتل یہ کیوں اس دم جب ہاتھ اٹھے اس پر (عاشق)
یہ ایک نصیر اور اب اس بحر میں غزل تو — کہنے سے ہاتھ اٹھا کیوں میرے دل کھینچا (شاہ نصیر)
جنوں نے ہاتھ کو اپنا بہ ہو کے کھینچ لیا — نہ جگر کے گریباں میں ایک تار آیا + (عاجز)
ہاتھ کھینچو نہ قتل کرنے سے — زندگانی ہے میری مرنے سے + (مجبور)
آفتاب نے اب جسکی ملاقات سے کھینچا — کہتے ہو کہ عشق اُسکا نہیں درمیان میں ہے (جرأت)
خاک میں ملا کیا خار بیاباں کی طرح — ہاتھ رنگا دشوں سے اے غریب آرائیغ (ناسخ)
ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر — وہ تو وہ سو جو نہ دو اس سے تو کر ایک نرو (داغ)
وفا کرکے تو قرار ہے ہو گیا اسکو — تیری الفت سے ہنے ہاتھ اُس لگا پہ کھینچا (ظفر)
پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے — ہاتھ دنیا سے نظر جس نے یہاں کھینچ لیا (۶)
ستم سے ہاتھ وہ کھینچے نظر یہ کیا امکاں — کھینچے جب تک اس بیقرار کے تیں (۱۰)
ہم جو اقرِ محبت ہیں سمجھ لیں گے بھلا — اپنی ایذا سے تو ہاتھ اے فلک پیر کھینچ (مومن)

ہات

ہاتھ کے دو بیر نہ کھانا - ف۔ فعل لازم۔ (۱) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ گھِن کھانا۔ متنفّر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ نہایت بدصورت اور گھناؤنا خیال کرنا۔ جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیر بھی نہ کھاؤں ✦

ہاتھ کی روٹی - ہ۔ اسم مؤنث۔ بیلن اور تھیٹی کی روٹی کا نقیض۔ ہاتھ کے طماچے سے بکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی ✦

ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا - ف۔ فعل لازم۔ بے شدھ اور بے خبر ہو جانا۔ پتا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر رہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ عقل سلب ہو جانا ✦

لگ باغ سبز دکھلاتے تو ہیں پیا کیوں　　ہاتھ کے طوطے سے اُڑنے لگے نظر بند بگلے (ظفر)

اُس بت بینا کی دیکھی جو شامیں نگاہ　　مُرغِ دل کے اُڑ گئے بس بات طوطے ہاتھ کے (ذکی)

یو دیکھے نے یاں کے بنگلے میں بیا　　ایک بیتا سے کہا یہ ماجرا
یو دیکھے سے سنتے ہی یہ بات کے　　اُڑ گئے بیتا کے طوطے ہاتھ کے　　([illegible])

(ایک اُستاد نے اُڑ جانے کی بجائے اُڑا کرنا بھی باندھا ہے)

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب مینا　　طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

ہاتھ کی لکیریں - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) خطوطِ کفِ دست۔ ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان۔ (۲) علاماتِ کفِ دست جن سے نجومی آئندہ و گذشتہ باتیں بیان کرتے ہیں۔ کرم ریکھ۔ تقدیر کا لکھا۔ (۳) مجازاً) یگانگت۔ خاندانی رشتہ۔ قرابت۔ (۴) پتھر کی لکیر۔ امٹ۔ لازوال۔ جیسے یہ تو کیا بیا تو ہاتھ کی لکیریں ہیں ✦

ہاتھ کی لکیریں مٹنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرابت یا رشتہ ٹوٹنا۔ ناممکن امر کا ظہور ہونا۔ محبت کا زوال ہونا۔ خون سفید ہونا۔ محبت کا جاتا رہنا۔ خون روار کھنی سے

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یار کیا قرابت ہے　　جو بھائی دوست تھے وہ دشمن جاں ہوتے جاتے ہیں (کیفی)

(۲) خویشاوندوں اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا۔ حقداروں کا حق جانا ✦

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ کہیں ہاتھ کی لکیریں مٹتی ہیں؟ - ہ۔ محاورہ۔ قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا ✦

ہاتھ کے نیچے آ جانا - ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے بس یا قابو میں آ جانا۔ پھنس جانا۔ قبضے میں آ جانا۔ ماتحت ہو جانا۔ قبضہ ہو جانا۔ جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آ جائے تو یہ بات [illegible]

ہاتھ گاڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹھیلا۔ ریڑھا۔ وہ چھوٹی گاڑیاں جنہیں چپراسی لیکر چلتے ہیں ✦

ہاتھ گریبان تک جانا - ف۔ فعل لازم۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ گریبان چاک کرنا۔ جوشِ سودا و غلبۂ وحشت کا ظہور ہونا ✦

کل ہم جو بِن تمہارے گلستاں تک گئے　　بے اختیار ہاتھ گریباں تک گئے ✦ (مشتاق)

ہات

ہاتھ جا سکے نہ گریباں تک　　پاک کے پیچھے پاؤں داماں تک (دبیر)

ہاتھ گھِسانا - ہ۔ فعل متعدی۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل یا بے سود کام کرنا ✦

ہاتھ گھِسائی - ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ محنتِ بے فائدہ۔ مشقّتِ لاحاصل۔ مُفت کی محنت۔ جیسے آدھا پائی مُفت کی ہاتھ گھسائی ✦

اِک شغل ہو رہا ہے کفِ افسوس کا ملنا　　ہر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں جاتی ✦ (ساحر)

ہاتھ گھِسنا - ہ۔ فعل لازم۔ بے فائدہ کام کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے۔ ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا ✦

ہاتھ لایا ہاتھ لانا - ہ۔ کلمۂ تعریف و تحسین۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ داد دینے کا کلام کیا ہے۔ آفرین ہے۔ مرحبا۔ شاباش۔ اپنے کلام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے اِسی بات پر ہاتھ لگاؤ ✦

یا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر　　قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (حکایت)

ہندی مُکہ ہے جوٹ مرداں پہ　　ہاتھ لانا کیا کہنا ✦ (صبا)

تو بھلا ہے آج کسی پہ جان دے　　ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی ✦ (داغ)

ہاتھ لپک - ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہاتھ چالاک۔ چور۔ اُچکا ✦

ہاتھ لگانا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ دست اندازی کرنا۔

جو چھیڑے برق کے شعلہ کو تیرا سخت جاں　　تو وہ کہے کہ لگا ڈر نہ جلتے جلتے ہاتھ (ذوق)

(۲) چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ مصطفےٰ خاں یکرنگ ؎

زبان نگاہ سے ہندی کی ہر بات　　کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا۔ مدد کرنا۔ سہارا لگا دینا۔ بوجھ اُٹھوانا۔ کندھا دینا۔ جیسے گٹھری کو ہاتھ لگا دو۔ ذرا چھپر کو ہاتھ لگا دو ✦

تابوت پہ بیمارِ محبت کا ہے تیرے　　تو بھی تو ذرا چلکے جنازے کو لگا ہاتھ ✦ (حکایت)

(۴) کام شروع کرنا۔ بدھا لگانا۔ لگّا لگانا۔ جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگا دو۔ ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے ✦

(۵) تلوار کا وار کرنا۔ تیغ یا خنجر مارنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جھاڑنا۔ ہاتھ چھوڑنا۔ جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے ✦

ممکن نہیں ہے قطع تعلق وصال پر　　تم فیصلہ ہی کیوں نہ کرو اک لگا کے ہاتھ (دبیر)

کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہوا غیر　　قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ ✦ (حکایت)

قاتل نے قتل گاہ میں ترکی تمام کی　　چھوڑے غضب کے وار لگائے بلا کے ہاتھ (دبیر)

نیم بسمل مجھے رکھنے سے نہیں کیا حاصل　　ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے ✦ ([illegible])

کچھ سانس ترے کُشتے میں باقی ہے قاتل　　بسم اللہ ایک ہاتھ اور لگا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

ہات

سوائے تیرا آرے ہے دردِ سرِ عاشق — مندل کی جو شن ہاتھ لگایا نہیں جاتا (برق)

(۳) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے آج کتنے کتنے ہاتھ لگاکے ہو یعنی کس قدر نقدی کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگاتے ہو۔ (۷) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (۸) تیرنا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگاکے اور سے پار + چار ہاتھ لگا کر منجھدھار میں پہنچا +

اتنی ہی جلد گئے ہم بحرِ عشق میں — پہنچے کبھی نہ جو کنارے لگاکے ہاتھ (دبیر)

(۹) عو) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ چپت قرڑی رسید کرنا۔ جانٹا رسید کرنا جیسے کسی کے آگے کیا مجال جو کوئی اُسے ہاتھ لگا سکے۔ میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں (۱۰) کسی چیز پر بے احتیاطی سے کام لینا۔ بالشرع کرنا۔ جیسے یہاں نے آنگیٹھی کو ہاتھ لگایا اور ہم صبر پر چڑھی بانسری کو ہاتھ لگایا اور کلام کرنے سے گئی +

دیکھا نہ مجھ کو لگاکے مزا یہ ہاتھ — اُسکی نظر میں خار ہوئے سب لیاقت (سلیم)

ہاتھ لگائے کُملانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت نازک بدن ہونا چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔) +

ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا + نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا +

تم گے کملائے جاتے ہو نزاکت ہاتھ سے — ہاتھ لگتے پہلے ہوتے ہو لطافت ہاتھ سے (میر)

اسقدر میں تو میں کے مقابل ہو جس کا — میلا ہو بدن ہاتھ لگائے سے کسی کے (خیال)

ہاتھ لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھوا جانا + دستیاب ہو جانا۔ مل جانا۔ ہاتھ آنا + قابو چڑھ جانا۔ بس میں آجانا

بس میں کریں اُن کو کیسے توڑ ہو کے رہنا — ہاتھ لگ جائے تو دو تین بچا کر جو بچا کر رہتا (وضیر)

اتصلیقی کو لگانے وصل میں شیشے نہیں — آپ کے ہی ہاتھ ایسا ہاتھ لگ گیا (جرأت)

ہاتھ لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) چھوا جانا۔ مس ہونا + ہاتھ پھیرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے میلی ہوتی ہے۔ (۲) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا + وصول ہونا۔ جیسے ان سے کیا ہاتھ لگا +

کیوں کر نہ دیتا نہ بھی ہودے کہاب تر — قسمت سے ہاتھ بوسۂ سیبِ ذقن لگا (ظفر)

جہاں میں گشتہ مدّوس ہونے کچھ حاصل — بجز نصیب کبھی ہاتھ کیا نہ لگے + (۔۔)

کہاں سے دو دل پر سینۂ دیگر آتش — نہیں تو کیل لگا ہاتھ تیغِ رانی کا + (مشون)

جان جانے کے سوا عشق میں کچھ ہو نہیں — کیا لگا دیکھے تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ (جعفر)

نصیں کن نے ہی دیوانوں کی بیٹے کٹ — ہاتھ لگتے نہیں زنجیر ہلانے والے (آغا)

دُنیا میں اگر ہاتھ لگا تختِ سلیماں + — تو جب سب جن و پری آدم حیوان
جب تن سے جدا ہو گئی وہ روحِ رواں — پھر ہاتھ لگی کب ان میں سب تخت و نشاں (؟)

ہات

سے غرق سے تاب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(۱۰۔ حساب) حاصل ہونا۔ جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک وغیرہ (۱۱) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّے چڑھنا۔ گرفت پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے + اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھاؤں گا +

خوش نہ ہوا دل میں وہ شکار افگن — کہ میرے ہاتھ ایک شکار لگا + (ظفر)

بچیں گے حضرتِ خضر اب کہیں خیر سے — ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں (داغ)

بولی باہیں بنا نہ میرے ساتھ — اب تو میں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ (شوق)

(۵) سہارا ملنا۔ مدد دینا۔ (۶) کام شروع ہونا۔ لگ گنا۔ (۷) تلوار کا ہاتھ پڑنا۔ ضرب لگنا۔ (۸) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے

ہاتھیا کا نہ تو بھیک کا کیا سا تھا۔ ف۔ کہاوت۔ جب گرتی بنیاد کی تو پھر مانگنے میں کیا اندیشہ تھا جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا

ہاتھ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا ~

گرے ہاتھ اسکے لبِ بے کشے میں جو آئے یہ ہاتھ — مار بیٹھے ہیں خوش خوش جناب پہ ہاتھ (نظیر)

کھینچ کر عشق بجا چاہیئے نے شمشیرِ جفا — پہلے یک ہاتھ مجھی پر تماشوں میں مارا (ذوق)

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا — قاتل خدا کے واسطے یک اور مار ہاتھ (۔۔)

(۲) بڑھ بڑھ کے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا +

کھا آئے اس مزے سے غوطۂ عشق میرا دل — جیسے گرسنہ مارے ہے حلوے پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اچک لینا۔ جھپٹ لینا۔

مست شمع ایک چور سے ہادی شمیمِ صبح — مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ (ذوق)

(۴) کسی بات کے کہنے کا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ شرط بدنا۔

کیوں یار سے بگڑ کے تجھے ہاتھ مار کے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو مار کے + (شوق)

(۵) خوب رشوت لینا۔ وافر اور طرح سے رشوت کھانا۔ (۶) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ (۷) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (۸) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا۔

ہاتھ مال نہ گات مال میں دھنو نیتی جات مال۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہنر ہے نہ بدن میں ہی جوہر میں تو اپنی حرکات کے سبب بیزار ہوں۔ جب کوئی بے سلیقہ اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزیہ کہاوت کہی جاتی ہے +

ہاتھ مروڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہاتھ کو بل دینا۔ وقت بربادی افسوس یا حیرت کا اشارہ

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا۔

ہاتھ ملانا۔ فعل متعدی۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا۔ رخصت کے وقت مصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دست بدست دادن کا ترجمہ۔ سلام رخصت کرنا۔

بیمار چارہ گر کو کرے تو ٹھکانے ہاتھ ۔ چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (دبیر)

(۲) کشتی سے پیشتر بطور مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کشتی میں دونوں حریف کشتی کرنے سے پہلے ہاتھ ملاتے ہیں جسے کہتے ہیں کہ انہوں نے ہاتھ ملاتے ہی ارادہ (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ رشوت دینا۔ جیسے صبح ہی صبح ہاتھ ملاؤ۔ مال بھی لیجاؤ۔

دل ہی چھیڑے گئے پھر بھی ۔ ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (مجروح)

(۵) دان پُن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشنا۔

ہاتھ ملاؤ۔ محاورہ۔ (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کشتی شروع کرو۔

ہاتھ ملتے پھرنا۔ فعل لازم۔ کف افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ پچھتاتے پھرنا۔ ملاتے پھرنا۔ کچتے پھرنا۔

چھوڑ گیا ہمیں سب ہوئے پچھتیرے ۔ اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا۔ فعل لازم۔ افسوس کرتے رہنا۔ ملاتے رہنا۔ پچھتاتے رہنا۔ کچلتے رہنا۔

گو دم نے سیری نہ کی آنکھیں بنگیں ۔ ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)

جب کبھی حق نے تری تصویر اپنے ہاتھ سے ۔ ہاتھ ملتی رہ گئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (دینی)

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے الفت کے تار کو ۔ ٹوٹا جو اس عدو نے وفا نے فراق سے (ظفر)

ہاتھ مل کر یا مل مل کر رہ جانا۔ فعل لازم۔ افسوس کرکے رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ ملاتا رہنا۔ کچتا رہنا۔

نفس قاتل کو میری سرفروشی نے کیا ۔ قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا (قدر)

دست و پشت میں جب غیر نے مہندی ہی ۔ آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (دبیر)

خواب میں کل پاؤں اپنے وہ لگتا تھا میں ۔ آنکھ دشمن کی کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا (دبیر)

خویش و بیگانہ کوئی جاتے نہ ساتھ ۔ یہ بیک رہ جاتے مل مل کے ہاتھ

سمجھنے میں سو ابھی آنے نہ کی ایک بات ۔ سو وقت بھی سو وقت گئے مل مل گئی ہات (ذوق)

ہاتھ ملنا۔ فعل لازم۔ دست از حسرت الیدن کا ترجمہ۔ کف افسوس ملنا۔ حسرت سے ہاتھ ملنا۔ حسرت میں ہونا۔ افسوس کرنا۔ تاسف ہونا۔ پچھتانا۔ ملانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر تملانا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی ذیل سے ظاہر ہے۔

اے سوز شمع یا آہ و زاری کب تک ۔ تا ہاتھ نہ مل بے قراری کب تک
آپ ہی عاشق جلے اور آپ ہی معشوق ۔ پروانے سے شمع یہ شرمساری کب تک

جو دیکھیں وہ انگیا جا بہ نگار ۔ فرشتے بھی ہاتھ ملتے بیٹھیں بار (بیر جن)

وہ ہاتھ تری کس مشکل سے میرا دم نکلتا ہے ۔ کہ دشمن تک مرے حال زبوں پہ ہاتھ ملتا ہے (دبیر)

تیری محرم میں کیا بلا کچھ ہے ۔ جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (دکن)

مرغان باغ آتش گل سے جلا ہوئے ۔ صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا (آتش)

غفلت میں ہم نے عہد جوانی کو کھو دیا ۔ اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں یکلخت صرف مات (ایضاً)

یاد آتا ہے وہ تیری نشیمہ جو چمن میں ۔ ملا تھوں میں جا با کے صنوبر کے ہاتھ (ایضاً)

مہندی لگا کے قتل جو مجھ کو نہیں کیا ۔ غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے اپنے ہاتھ (ایضاً)

اب تو تو دیتے ہو لیکن لے گا ہاتھ پھر ۔ جس گھڑی آتش گل بلبل کا یا ہے شہید (ایضاً)

پھلیاں باندوں کی دیکھ لے بحر کرم ۔ ہاتھ ملا تھوں ترپتا ہے مرا دل کیا کیا (داغ)

گل ہوا کوئی چراغ سحری اے بلبل ۔ ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا نکلی ہے (دیا شنکر نسیم)

ماتھے ملتے سے جاتے جو نظا بیٹھا ہاتھ ۔ ہاتھ اُٹھنے کے ہم ملتے ہیں ہیہات جوت (ذوق)

شب فرقت میں اس بن کیا گئی بر خدا تیرے ۔ پڑا ملتا ہوں ہاتھ آنکھیں کھلی ہیں صبح ہونے تک (ایضاً)

دیکھ کر نبض کو مری بیمار سے ۔ ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے (ایضاً)

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی ۔ سے طبیبو کہو کیا پیچا ہے یہ آزار مجھے (ایضاً)

پر کترنے کو جو صیاد نے پایا بے شرارت ۔ ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (ذوق)

لالہ جو غیر نے عطر لگا دیا تو رنگ ست ہیں ۔ لکیریں ہٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ (ایضاً)

حسرتیں لے گئے اس بزم سے چلنے والے ۔ ہاتھ ملتے ہی اٹھے عطر کے ملنے والے (ذوق)

کس قدر اُنکو فراق غیر کا افسوس ہے ۔ ہاتھ ملتے ملتے سب رنگ حنا جاتا رہا (ایضاً)

آدمی اس طرح نکلتا ہے ۔ جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (میر حسن)

بچے مرجاں کہاں ہاتھ گلف رنگین کہاں ۔ ہو گئے پامال رہے ہاتھ مل کر سیکڑوں (آغا)

جو اس مقام پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے ۔ ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (دبیر)

خوں دیکھ مارے بہت ہاتھ ۔ مہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (عاشق)

جس نے دیکھا اُسکا قتل ہاتھ مل کر رہ گیا ۔ ہائے اس تصویر کا بھی کیا غضب پرداز ہے (عشق)

تجھے جب تک نہ تھی مجھے کچھ فکر ہی نہ تھا ۔ ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)

اس طرح دل گیا کہ اب تک ہم ۔ بیٹھے روتے ہیں ہاتھ ملتے ہیں (دبیر)

رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں ۔ دل کے جانے کا ہے بڑا افسوس (ایضاً)

انگلیاں گھس گئیں ہیں ہاتھ کے ملتے ملتے ۔ لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)

پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گئے ۔ صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر (رند)

تدبیری تجھے نہ تھی صیاد ۔ ہاتھ ملتا ہے کیوں پر ہار کے (ایضاً)

گلا اس کا کٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو ۔ خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (ایضاً)

ہات

سیدھا کیا تو نے ہمارا دل پہ جیتے گئے تھے ہاتھ ۔ ہاتھ ملتے ہیں غرض جینا ترے ہاتھ سے (دیکھو)
ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ۔ وہ چل جائے گی تو نہیں رہے گا اختیار
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار بے جا کیا ہوا ۔ ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)
ہاتھ کو ہاتھ پہ رکھ کے لگا جب چلنے ۔ ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ ملا جاتا تھا (…)
یہ حال ہے غم فرقت کے ہاتھ سے پیارے ۔ کہ دل ہے مرے ہی ہاتھ ہیں بہتنیں ہیں ملتا (…)
ٹھہر تو موت کی خواہش میں بیل ہاتھ ملکے ۔ پھر کو نیم بسمل چھوڑ کا قاتل ہاتھ ملتا ہے (…)
ہاتھوں سے خوب اب ہے یہ حیات میاں حال ۔ ملتے ہیں مجھ کو دیکھ کے سب تنگ ہاتھ (…)
رک کے چلک ہیں گئے تم ہاتھ ہو جتے ہیں ۔ تجھ کو کیا مال جو دیکھو گے بھلا صورت کو (ذوق)

ہاتھ ملنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ ملنا ۔ دستا بوسی ہونا ۔ دست بوسی ہونا + تپاک کی ملاقات ہونا ۔ (۲) رجیبہ ہاتھ لگنا ۔ نقدی ملنا + (۳) خوشی ہونا ۔ بخریں ہونا ۔ (۴) پہلوانوں کا کشتی کے وقت زور کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ملانا

عشق پیشہ و حسن و نوخشکی ۔ رہ گئے آج ہاتھ میں ل کے + + (داغ)

ہاتھ ملوانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) افسوس کرانا ۔ حسرت دلانا + پچھتاوا دلانا +
تیغ ہندی سے گلا دہ کٹنے کو رنگ ہے ۔ ہاتھ ملوانا ہمیں منظور ہے جلاد کا (آتش)
(۲) ہاتھ کی مالش کرانا ۔ ہاتھ پر تیل ملوا کر سے درست کرانا +

ہاتھ ملوانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مصافحہ کرانا ۔ دوست بنوانا (۲) کچھ نقدی دلوانا ۔ جیسے آج تو نوکری ملوائی

ہاتھ میں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) قبضہ میں ۔ تصرف میں ۔ اختیار میں ۔ جیسے اب تو یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے (۲) در دست ۔ ہاتھ کے اندر مٹھی میں +

مال ہے بیٹا جو یوسف لگیا بازار میں ۔ ہے نزدیک کریں ہاتھ میں بیاتاج (آتش)

ہاتھ میں آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) حاصل ہونا ۔ ملنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے غریب کو مار کر تمہارے ہاتھ میں کیا آیا ۔ (۲) قبضہ میں آنا ۔ قابو میں آنا ۔ قابو چڑھنا ۔ بس میں آنا

وہ رنگ گل نہیں ہے کہ ہاتھ حضرت دل ۔ عبث تم اپنا یہ کھا کھا کے گل سمجھاؤ ہاتھ (جرأت)
ہنا سے ہاتھ نہ پاؤں میں تنا دو گا ۔ مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (…)

(۳) دستیاب ہونا ۔ ہم پہنچنا ۔ جیسے ہمارے ہاتھ میں روپیہ آجائے تو تمہیں دیں +

ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مارنے کو پھرنا ۔ قتل کرنے کو پھرنا ۔ قتل کے درپے رہنا ۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +

سر دیا کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم ۔ کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے (ذوق)

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھیک منگوانا ۔ گدائی کرانا ۔ (۲) مفلس کر دینا ۔ محتاج بنا دینا ۔ بھیک منگوا دینا +

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) گدائی کرنا ۔ بھیک مانگنا ۔ (۲) مفلس ہونا ۔ نادار ہونا ۔ غریب و محتاج ہونا +

ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کرنا ۔ فقیر ہونا ۔ ہاتھ میں لیا پیالہ ٹھیکرا پھرانا ۔ لطیفہ ۔ مرزا اسد اللہ خان غالب کو ۔ جو شوقین تھا وہ اکثر حقہ پیتے تھے ۔ ایک دفعہ حسب معمول نہایت تنگدست ہونے کئی مہینہ تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے ۔ وہ جس وقت چلم بھر کر حقہ کے پاس گیا تو آپ بڑبڑانے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا کہ میاں آج تم چلم سے کیا باتیں کر رہے تھے ۔ اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں یہ کہتا تھا کہ آج چار مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی ۔ دیکھئے کیا گزرتی ہے ۔ مرزا نے پوچھا پھر چلم نے اس کا کیا جواب دیا ہوگا ۔ ایک تو وہ (…) کا ملازم خود بھی تنگ ہونے کا تقاضا کیا کہ حضرت اس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں ہوں گا اور تو گلی گلی کی سیر کرتا پھرے گا ۔ کہا تھا پھر یہ جواب میرزا صاحب کو پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اس کی تنخواہ دلوا دی +

ہاتھ میں چڑھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ میں اُتارنا ۔ ہاتھ میں پہنانا ۔ ہاتھ میں داخل کرنا ۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

ہاتھ میں چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ہاتھ میں آنا ۔ ہاتھ میں اُترنا ۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھنا ۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

ہاتھ میں دل رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ دلداری کرنا ۔ ناز برداری کرنا ۔ دل میلا نہ ہونے دینا ۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا ۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا ۔ خاطر داری کرتے رہنا ۔ دلجوئی دلدہی اور خاطر داری کرنا ۔

غیر پر جو لطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا ۔ ہاتھ میں دل سب ہی رکھا پر اُس عیار نے (مومن)

ہاتھ میں دل لینا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دل خوش رکھنا ۔ راضی رکھنا ۔ دلجوئی کرنا ۔ دلدہی کرنا ۔ دلداری کرنا ۔ خاطر داری کرنا +

دل ہاتھ میں اُس کا لیا پر ہے یہ عشق حال ۔ جنبش میں رہے جیسے کہ ساغر کے تہ طلا (ظفر)

ہاتھ میں دل نہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دل قابو میں نہ ہونا ۔ دل کا نہایت مضطرب اور بیقرار ہونا + دل دھڑکنا +

ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا ۔ دل نہیں ہاتھ میں اور ہاتھ ہے دلبر اپنا (مومن)

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جوتی ۔ ف ۔ کہاوت ۔ یعنی ایسا کمظرف ہے کہ اگر اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار جتلائے بغیر نہیں رہتا +

ہاتھ میں دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا ۔ سونپنا +

ہاتھ میں رکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) قابو میں رکھنا ۔ بس میں رکھنا ۔ قبضہ میں رکھنا ۔ (۲) پاس رکھنا ۔ موجود رکھنا + مٹھی میں رکھنا +

ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی ۔ ف ۔ کہاوت ۔ ظاہر میں پارسا باطن میں

ہات

جیب کترا یعنی دغا باز ظاہر کچھ باطن کچھ +

ہاتھ میں سنیچر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کمال تنگدستی کا زمانہ آنا۔ نہایت نادار ہو جانا۔ نہایت تنگ ہونا۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھیرنا۔ (جوتشیوں کے عقائد کے موافق جس کسی کے برج میں زحل ستارہ ہو جاتا ہے۔ اس پر بے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہو جاتی ہے)

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور متحیر رہجانا۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا۔ لکھ نہ سکنا۔ نقش کاری نہ کر سکنا +

ضعف یاں تک کھنچا کہ صورت گر ٭ رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + (میر)

وہ تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر ٭ ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

ہاتھ میں لا دھر چاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جو کچھ کمانا سو چٹکی بجانے میں اڑا دینا۔ نہایت چٹورا اور مسرف ہونا +

ہاتھ میں لانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہم پہنچانا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (۳) قبضہ کرنا۔ دخل بٹھانا +

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جو کمانا سو کھانا۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا + نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا + محنت سے پیدا کرنا اور رندانہ طور پر جنگل میں کھا لینا خوب ہے +

ہاتھ میں لیے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا۔ ہاتھوں ہاتھ پھرنا۔ ہاتھ میں تھامے یا دبوچے پھرنا۔ جیسے بٹیر بلبل وغیرہ ہاتھ میں لیے پھرنا۔ (۲) بازاری۔ شہوت میں بیتاب پھرنا۔ خواہش نفسانی کا نہایت زور ہونا +

ہاتھ میں ہاتھ پکڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبر ۱۔ ۲ +

ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ سونپنا۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

تھی خوب ہو نہ ہمارے غبار کی ٭ رخصت کے وقت ہاتھ میں صبا کے ہاتھ (ذوق)

سبق مہر و محبت پہ جو دل دیکھا ٭ حضرت عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مولف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کر دینا۔ نکاح باندھ دینا۔ عقد پڑھا دینا۔ کسی کے ساتھ شادی کر دینا۔ بیاہ دینا۔ جیسے تمہارا باپ ایسا نادان نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر آدمی کے ہاتھ میں دیدے۔ (۳) ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ہاتھ ملا کر نہایت تپاک اور ارتباط ظاہر کرنا +

گر شوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ ٭ ہاتھ میں ہاتھ کے شخص کو دیکھا بہت (جرأت)

ہاتھ میں ہاتھ رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ نہایت محبت و ارتباط و زینت ...

ہات

حیف ہے جو نہ تماشا میں پھریں خاک بسر ٭ سرو قدوں کے ہیں اس میں تماشا کے ہاتھ (جعفر)

ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا۔ کچھ ہنر آنا ہونا۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بھوکا مرتا ہے گا +

ہاتھ میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا۔ کام آتا ہونا +

ہاتھ نہ اٹھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دست بردار نہ ہونا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ بے تعلق نہ ہونا۔ کسی ...

سے دل کو اٹھانا ہاتھ محبت سے چھوڑیں ٭ وہ ہر طرح کہیں بہ مصیبت اٹھا کے کاٹ (ظفر)

ہاتھ نہ آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پکڑا نہ جانا۔ بھاگ گئے ہیں ہاتھ نہ لگنا + ڈھونڈے نہ ملنا۔ (۲) قابو میں نہ آنا۔ قابو پر نہ چڑھنا۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا کبھی میں ۔ آؤں گا ٭ مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا۔ میسر نہ ہونا۔ دستیاب نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔

ہاتھ آیا نہ بوسہ لب شیریں کا تو ہم ہاتھ ٭ تھے رہتے غم گس اران سے بیچھے (ظفر)

پھر مجھ سا تا ہاتھ آئے گا تمہارے ٭ مجھ کو نہ کرو قتل بھانے سے کسی کے (ناقل)

ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) چھونے نہ دینا۔ پاس آنے نہ دینا۔ ہاتھ لگانے نہ دینا۔ رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں ٭ ابھی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے وہ جید کا جو سیرا ہے تو کوئی بڑا نام نہیں رکھنے دیتا۔ (۳) قابو میں نہ آنا + چھونے نہ دینا۔ ٹھہرنے نہ دینا۔ جیسے وہ ایسا منطقی ہے کہ اچھے اچھے فاضلوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا۔ (۵) بڑا دکھا ہونا۔ اکل کھرا ہونا۔ غیر ملنسار ہونا + بدمزاج ہونا ...

ہاتھ نہ لگے ناک میں پیاز کے ڈھیلے۔ ف۔ کہاوت۔ دکھاوٹ اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر ...

ہاتھ نہ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ سے نہ چھونا۔ (۲) مارنے سے باز رہنا۔ زد و کوب نہ کرنا۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔

دکھا دوں دیدہ تر کے اگر میں نقطوں کو ٭ لگاوے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر لعل بدخشاں کو (جعفر)

ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی۔ ف۔ کہاوت۔ پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں ہے کچھ گرمجوشی وہ پاس کچھ نہیں غصہ ناحق ہے +

ہاتھ ہلاتے آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر یا سود اسلف لیکر نہ آنا۔ گھر کچھ لیکر نہ آنا۔ پلا جھلاتے آنا +

ات

ہاتھ بالے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ:۔ کھاتے رہو کھانے کا شغل جاری رکھو ٹھنڈا لے جاؤ +

ہاتھ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) منحصر ہونا۔ کسی پر کسی بات کا موقوف ہونا۔ ہاتھ ہونا +

حق خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہم نے	بانٹنا ہی کا اب انصاف ہے سرکار کے ہاتھ	(دانش)

ہاتھا پائی یا ہاتا پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ذریعے لڑائی۔ ہاتھا پائی۔ گتھم گتھا۔ ہاتا گتی۔ پنجا لڑائی۔ بنسا اُشتی۔ دھینگا مشتی۔ دھول دھپا۔ دست درازی۔ اُردھاڑ۔ گتھم گتھا + چھینا جھپٹی۔ تو تو میں میں۔ مار پیٹ۔ لڑائی جھگڑا۔ زد و کوب +

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی	ہوں کیوں نہ سرو عاشق بیدل کے ہاتھ پاؤں	(ظفر)
ہاتھا پائی کے بعد خوب مری بن آئی	اے حنا باندھ دیئے تو نے جو اس یار کے ہاتھ	(ایضاً)
حنا ہے جو مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو	آج ہے ہے شوخ سے ہاتھا پائی میں خراب	(ایضاً)
بس جنا زور آزمائی ہو چکی	دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی +	(مومن)
ہاتھا پائی سے جو یوسف میں انہیں غیرت ہے	چاک دامن بھی ہو دست و گریباں ہوا عاشق	
یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سُنی نہیں	لاتوں کے ساتھ آ گئی چھتی میں کونیاں	(ہلال)
ہاتھا پائی ہو گئی کچھ ایسی کہ پھر	اُن کی اُنگلی کی جو چڑھ گئی چوٹ بس ہو	(دانش)
غیروں سے اُس نے ہرگز چھوڑی نہ ہاتھا پائی	جب تک اجل کا صدمہ دو چار تک نہ پہنچا	(مومن)
خوف ہاتا پائی کا گر ہو تو پیر سے دو بڑھ	دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھو	(معروف)
ہاتا پائی میں ہانپتے جانا	گرتی ہاتھوں سے ڈھاپتے جانا +	(داغ)
شب وصال میں جو ہاتا پائی بھی ہم سے	سسک گئی ہے ہر رگ جانے سے تباہی	(حضور ظلم)
دست وحشت وہاں اُلجھتا تھا	تھا اگر شوق ہاتا پائی کا + +	(ظہیر)
ہاتھ میرا جھلک کے کھینچنے لگے	ہاتا پائی کمال چڑھ ہے مری + +	(کلی)

ہاتھا پائی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لات مُکی چلانا۔ مار کٹائی کرنا۔ دھینگا مُشتی کرنا۔ پیا ڈکی کرنا۔ دست درازی کرنا۔ گتھم گتھا کرنا +

ہاتا پائی مگر اے جان دو گانا مجھ سے	خدا سے تیری نازک ہے کلائی اٹ گئی	(رنگین)
خدا جانے کہ ہاتا پائی کرکس سے لڑی لڑکا	کہ اس سینے کی چوڑیاں کہیں پہنچی جنا تم رہیلی ہیں	(ایضاً)
ہاتھوں سے خوب ہاتا پائی کی	لشکر ہوش کی صفائی کی + +	(سخن)
مہندی ملنے کی اجازت جو ملی جا پائی	ہم بھی کرنے لگے اس شوخ سے ہاتھا پائی	(ظہیر)
جتاتے نہ تم ہاتھا پائی کرو	یہ نازک کلائی اُتر جائے گی +	(ظہیر)

ہاتھا پائی کی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مار کٹائی اختیار کرنا۔ پیا ڈکی پر اُتر پڑنا۔ گتھم گتھا پر موجود ہو جانا۔ دھینگا مُشتی پر آجانا +

ات

دشت گردی کبھی کی جا سے دوری	کی جو وحشت نے ہاتھا پائی کی +	(رشاد)

ہاتھا پائی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھینگا مُشتی ہونا۔ مار کٹائی ہونا۔ دست درازی ہونا۔ پیا ڈکی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا +

وصل کی شب ایک بوسہ پہ لڑائی ہوتے ہوتے بچ	ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہو گئی	(سخن)
صلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے	پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے +	(رشد)
نشے میں میری اُس کی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے	بکیفیت گرا دے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے	(ظہیر)
بس جنا زور آزمائی ہو چکی	دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی	(میر مومن)

ہاتھا چھانٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بدمعاملگی۔ دغا بازی + بددیانتی۔ امانت میں خیانت (۲) خورد بُرد۔ غبن۔ تصرف بیجا۔ ناجائز دست اندازی۔ چوری۔ تغلب +

ہاتھا چھانٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدمعاملگی کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ دغا کرنا + بددیانتی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ (۲) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تصرف بیجا کرنا۔ ناجائز دست اندازی کرنا۔ تغلب کرنا + بیچ میں رکھ لینا + مار لینا۔ دبا لینا۔ غصب کر لینا +

ہاتھا جوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک مشہور پودے کا نام +

ہاتھوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے۔ (۲) سبب۔ باعث۔ کارن۔ جیسے غم کے ہاتھوں۔ دل کے ہاتھوں۔ عشق کے ہاتھوں۔ ظلم کے ہاتھوں وغیرہ +

اے دل دیدہ بہت تھے ستایا مجھکو	میں ہوں اب جان سے بیزار تیرے ہاتھوں	(ستم)
دل کے ہاتھوں سے تو نہیں لے حضرت ناصح ہاں	ورنہ ہے یہ تو نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا	(معروف)
مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس کم بخت دل کے ہاتھوں	جیتا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں	(درد)
نالاں نہیں ہے تنہا اس راہ میں جرس تو	روتے گئے ہیں کتنے یک لخت دل کے ہاتھوں	(ایضاً)
میں اُس سرکش کے ہاتھوں سے عجب تنگ آ گیا ہوں	کہا اسے سوز تو تنگ دیکھیو یہ دکھ کیا ہے	(میر سوز)
اُس کے ہاتھوں یک جہاں ویران ہے	چشم بھی میری کوئی طوفان ہے +	(رنادم)
اس طرح جاتے ہیں اُس بزم میں دل کے ہاتھوں	کہ بندے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں	(داغ)
حسن و عشق کے ہاتھوں جان کس کی ہے	اس معاملہ کا ہو دیکھیں تو فیصلہ کب تک	(ذکی)

(۳۔ تابع فعل) بدست۔ بدست۔ معرفت۔ جیسے اُن کے ہاتھوں لئے روپے پہنچے

دم بھی تو لینے کی فرصت نہیں دل کے ہاتھوں	پاؤں اک گھر میں ہے ایک پا کسی ہو کے پاس	(حیا)
پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں	نکالا تھا مجھے آپ نے نکال دیا +	(داغ)

(۴۔ تابع فعل) ہاتھ سے۔ ہاتھوں سے۔ جیسے زندگی ہوگی تو اس بتا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا۔ (گلزار دہلی) +

ہات

لاکھ باری مُحروں تیرے ہاتھوں لاکھ باری اگر جلائے خدا + (میر سوز)

جو کہے سوز مراجی بچے تیرے ہاتھوں تو پھر کبھی ہنسوں عاشقی میں عاشقی کی قسم + (ء)

(۵) تابع فعل، وسیلے سے۔ ذریعہ سے۔ توسّل سے۔ توسُّط سے +

ہمت رفیق ہو دست تو نقد سلطنت ہے آتا ہے ہاتھ یعنی ایں تخت و گلے ہاتھوں سے (درد)

تیرے ہاتھوں مزا تھا جینے کا لُطف وفا زندگی کا مزا لے گئی + + (زکی)

ہاتھوں اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت تڑپنا۔ از حد مُضطرب ہونا + ہاتھ ہاتھ بھر تڑپ جانا + نہایت کودنا۔ کثرت سے اچھلنا +

تپ فرقت نے مجکو کر دیا ہے وحشت الفر اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دل ہاتھوں اُچھلتا ہے (رنگین)

قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ ارے خوشی کے دل میرا ہاتھوں اُچھل گیا

ہاتھوں چھاؤں رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (عو) نہایت حفاظت سے رکھنا۔ ہاتھوں کے سائے میں رکھنا۔ جیسے نہیں تو بیبی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی۔ (نگہت سہیلی)

تم اپنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حُسن گلفام ! دیکھو یہ دستِ بُردِ خزاں گلستاں نہ ہو (مرزا محمود منکر)

ہاتھوں سے ۔ ہ۔ تابع فعل: سبب۔ باعث۔ بدکارن + ذات سے۔ دم سے۔ سبب سے۔ باعث سے + جیسے غم کے ہاتھوں سے۔ بیماری کے ہاتھوں سے + فعلوں سے۔ چوکوں سے۔ ڈھنگوں سے۔ جیسے شریر بچے کے ہاتھوں سے

ہاتھیں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا جو جس نے کہدیا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)

تیرے ہاتھوں سے مال و عزت کو اے دل نابکار رکھو بیٹھے + + (شوق)

سُنتا ہوں شیخ شہر ہے خضاب دوست رہتی ہے اُنکے ہاتھوں سے آفت ار شہر پر (مصحفی)

تباہی کو چمن کی دیکھتا کیونکر ان آنکھوں سے ترے ہاتھوں سے مجھیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)

چھوڑ کر گھر تیرے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں تنگ ہمسایوں کو اے ذوق تیری شیوں سے (ذوق)

یہ کیسی لئی ہے اُن گورے گورے پاؤں کی حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم تو ملتے ہیں (جرأت)

نہ سویا نیند بھر گو نیا میں سوز اس غم کے ہاتھوں عدم سے ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)

ہاتھوں سے دل کے ناک میں آگیا ہے دم دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (محمد شیر خان ...)

ہاتھوں سے دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) قبضے سے کھونا + گنوانا۔ ضائع کرنا۔ (۲) مارنا۔ دینا۔ بیعی کرنا یعنی ہوتے دینا +

کرینگے سیکڑوں باتیں پر نہیں بات ہاتھوں سے بظاہر گرچہ ہیں جاہل نہ ہم دینگے نہ وہ دینگے (ظفر)

ہاتھوں سے کھونا ۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھوں سے گنوانا۔ بگاڑ لینا یعنی نہ رکھنا۔

مخبر کو نہ کھو ہاتھوں سے اے دوست غنیمت ہیں یہ دم ایسے نہیں ہیں + (مخبر)

(۲) کسی چیز کی قدر نہ کر کے نادانی کے سبب نہ لینا۔ سستا مال دیکھکر جانے دینا جیسے

ہات

تمہارے نکل گیا مال ہاتھوں سے کھو بیٹھے +

ہاتھوں سے نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ جیسے بچہ ہاتھوں سے نکل گیا۔ (۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا۔ جیسے کسی زمین یا ملک کا ہاتھوں سے نکل جانا۔ (۳) کسی مجرم کو ہندگی جگہ بھاگ جانا

ہاتھوں سے نکلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہونا۔ قابو سے نکلنا۔ بے قابو ہونا۔ بس میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا +

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا ہے شوخ یوں نہیں ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری (داغ)

آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپکا مزاج

(۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا +

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت دل دھڑکنا۔ از حد دھڑکن ہونا۔ دل کا دھک دھک ہونا۔ دل کا قائم نہ رہنا۔ بیتاب و تاب ہونا +

ہاتھوں کے طوطے اُڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: حواس باختہ کرنا۔ اوسان کھونا۔ بے اوسان کرنا + بیخود و آپے سے باہر کرنا +

سبزۂ خط کو دکھایا نکھرو طوطے ہاتھوں کے اُڑا یا نکھرو (رند)

دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں چڑیا طوطے صیاد کے ہاتھوں سے اُڑا دیتے ہیں (امانت)

وہ سبزۂ خط عالم وحشت میں دکھا کر طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

ہاتھوں کے طوطے اُڑنا یا اُڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم: بد حواس ہونا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا + قابو میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ ہیچ و ہونا +

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

باغ میں اُس شوخ سبزہ رنگ نے دکھا جو پاؤں اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبل گلزار کے (امانت)

ہاتھوں کی لکیریں ۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) نشانِ دست۔ ہاتھوں کی ریکھیں۔ (۲) نقش کالحجر۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +

کچھ نہیں شکوۂ اغیار پہ مطلب ہے مجھی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نہ سکوں (حیا)

(۳) عزیز۔ یگانے قرابت قریبہ۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں۔ یعنی عزیز نہیں چھوٹا کرتے ہیں +

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدی: خویش و اقربا اور قریبوں کی حق تلفی کرنا۔ عزیزوں کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

ہاتھوں کی لکیریں مٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دیکھو ہاتھ کی لکیریں مٹنا)

ہاتھوں مہندی یا پاؤں مہندی اپنے لچھن اور دوسروں نیندی ۔ ہ۔ کہاوت: آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف رنگ ہوجانا اور دوسروں کو عیب لگانا۔

ات

بنا عیب دوسروں کے سر تھوپنا + (چونکہ جب پیروں میں مہندی لگی ہوئی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آ جا نہیں سکتا بس آپ تو اس بہانے سے کہ ہمارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہو گئے دوسرے پر عیب لگا دیا کہ یہ گیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا عذر کر کے کام سے بچا اور دوسرے کو کام سونپا) +

ہاتھوں میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی: آرام سے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا +

ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی: سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا + جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مشکل کام کرنا + نہایت احتیاط رکھنا۔ احتیاط کا کام کرنا۔ جیسے بچّے کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے + بد مزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے +

کھلائے کون بجز شانہ اس کو ہاتھوں میں   بڑی بلا ہے دلا زلفِ مہ جبیں کا سانپ (نصیر)
عاشق ہے وہی جو شبِ تنہا   ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)
وصل میں اُن کی دل کو پھنسایا جائے گا   ہاتھوں میں سانپ ہے کہ کھلایا جائیگا + (شیفتہ)

ہاتھوں ہاتھ۔ ہ۔ متعلق فعل: (۱) دست بدست۔ دستا دست۔ یکے بعد دیگرے۔ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ ہاتھ بہ ہاتھ + بالا ہی بالا۔ اوپر ہی اوپر +

وہ کُشتہ کر کے چلے ہیں یکے سے حضرتِ زاہد   جو سرِ مرقد ہیں ہاتھوں ہاتھ اٹھا کے لیو گیا (داغ)
میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے   کل شب کو ہاتھوں ہاتھ اثر بھی گیا (ء)
پیر صاحب نہ خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ   تا سرِ پیرِ مغاں آپ کی دستار چلے (ناسخ)
ہاتھ میں اُس کے ہاتھ تھا بیبات   دل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ + (تاباں)
یہ غزل سودا ابھی ہے تو نے اس انداز کی   ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ تا یزد و ترک (سودا)
لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اٹھا کے میکدہ   پاسباں چل کر بنا دو خانۂ خمار کا + (انور)

(۲) فوراً۔ ترت۔ جلد۔ شتاب۔ جلد جلد۔ جلدی سے۔ چابکدستی سے۔ دوڑ کر۔ جھپٹ کر۔ لپک کر +

ابھی ہاتھ لگا ہاتھوں ہاتھ وہ شوخ   نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی + (بیخود)
مہندی جو مل کے بزم میں آیا وہ شوخِ حسن   دل ہاتھوں ہاتھ دُزدِ حنا نے چرا لئے (امانت)
متاعِ حسن ہاتھوں ہاتھ لوٹی   بندھی مٹھی کھلی قسمت حنا کی + (شمس)
بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے   اتری ہوئی جو پاؤں کی مہندی حنا لے (رند)
لختِ دل لیکے روش تنگ ہوا ہاتھوں ہاتھ   خلد اُس کوچے میں پہنچے ہیں مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)
دکھ دیگئے جگ معانی جو کریں ہیں نے نصیر   دے ہے ہاتھوں ہاتھ بند کا ایسا پھر تو گھو (ء)
تو جانا نہیں کچھ ان سے ساتھ   لٹو پھیتے ہیں پر یہ ہاتھوں ہاتھ + (انشا)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی: دست بدست فوراً لیجانا +

ات

اوپر ہی اوپر لیجانا۔ بالا بالا لیجانا۔ جھٹ پٹ لے جانا +

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کے میکدہ   پاسباں چل کر بنا دو خانۂ خمار کا + (انور)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی: فوراً لیجانا۔ دست بدست بجا لانا۔ تُرت لیجانا۔

اگر لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو   بڑا نامی ہے گر کوئی بعد مشکل پھرا تا ہے (ظفر)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا یا بک جانا۔ ہ۔ فعل لازم: جلد بک جانا۔ فوراً بک جانا۔ جھٹ پٹ فروخت ہو جانا + بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ میں آ جانا +

ہاتھوں ہاتھ سودا بننا۔ ا۔ فعل لازم: ترت سودا ہونا۔ جلد سودا ہونا۔ ترت معاملہ پٹنا۔ خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا +

تاب و تابِ دیدۂ اُلفت دیکھ کتنی ہے بنا   اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا تیرے جانا بن گیا (نصیر)

ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا۔ ا۔ فعل لازم: فوراً معاملہ پٹنا۔ جلد سودا بننا۔ دست بدست خرید و فروخت ہو جانا +

دنگ ہوں یہ نہیں جنسِ گراں مایۂ دل   اس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)
گرمیِ بازارِ خوبی مدِ نظر نہیں ہے اس قدر   بیکسی میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا گیا (ء)

ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔ ہ۔ فعل متعدی: فوراً لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیلینا + جھٹ لینا۔ اُچک لینا۔ لپک لینا + دست بدست لینا۔ کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا + نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ دست بدست لیجانا +

سکوں کیا تھا دل نے جو بیٹھے تھے بار میں   سو خانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے بیاست لیگیا (جرأت)
مرا دل گھر ذرا اپنے ساتھ لے گئے   حنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئے + (سید عبد الوہاب)
پیکِ قضا نے لے ہی لیا بڑھ کے ہاتھوں ہاتھ   تو جہ میں اُسکے جھول کے جو ذبحل گیا

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ہ۔ فعل لازم: دست بدست لینا + فوراً لینا۔ جھٹ پٹ لے جانا۔ جلد لے جانا + زمین پر گرنے نہ دینا۔ اوپر ہی اوپر لینا +

ہاتھی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) فیل۔ پیل۔ ہستی۔ گج۔ ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان + سونڈ والا۔ جیسے ہاتھی اپنی چھپائی پر آ جائے تو آدمی جھکتا ہے۔ (۲) شطرنج کے ایک مُہرہ کا نام ہے جسے پیل بھی کہتے ہیں +

(یہ جانور ہند۔ افریقہ۔ سیلون۔ برما۔ سیام اور جزائر شرقی الہند کا رہنے والا ہے۔ ریتیلوں میں ساحل کے سوا۔ میدان۔ پہاڑ، گھاٹی۔ چوٹی اور جنگل میں یکساں فراغت پاتا ہے۔ جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر پانوں۔ نروور۔ بُندیلکھنڈ۔ صوبہ مالوہ۔ صوبہ الہ آباد۔ ہوشنگ آباد۔ صوبہ بنگالہ اور اڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط برہما اور آسام کے درمیانی پہاڑوں میں۔ ہمالیہ کی ترائی میں۔ بعض جنگلات مثل دیرہ دون وغیرہ میں۔ کرگ۔ میسور۔ اور اڑیسہ کے جنگلوں میں ملتا ہے۔

ات

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سو من تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے ذریعہ سے زمین پر پڑی سُوئی تک نہیں چھوڑتا۔ اِس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اِس سے وہ آدمی کے ہاتھوں کا سا کام لے لیتا ہے۔ بدن پر پانی اِس سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اِس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اِس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اِسکے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کارآمد کوئی اور عضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گردن طوطے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ خاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا ؎

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذ و نادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِن کا تخم باقی نہ رکھتے۔ کیونکہ سالانہ بارہ ہزار چالاک ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف انگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط انگلستان کی ضرورت کے واسطے ۴ ۳ ۳ ۸ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن یہ کل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں ؎

سیلون کا ہاتھی دانت پیلا خوشنما سخت اور شفاف ہوتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سپید ملائم ہوتا ہے لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس یا تیس سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت دو سو دو من کا اکثر ہوتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر دسویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دُودھ کے دانت ایک دفعہ تو ضرور گرتے اور پھر مستقل یعنی پکّے دانت نکل آتے ہیں ؎

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن مشہور ہے کہ وہ نیا جانور دیکھ کر گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بُو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے ٹوٹ جانے سے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ باقی۔ مگر اُس کے واسطے کوئی بچاتا ہے گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دُشمن سے لڑنے اپنا بچاؤ کرنے کے واسطے بیشمار آلات اُس کے پاس نکلتی ہیں۔ البتہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام لینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سو من سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نصف کے قریب اندر سے کھوکھلے اور مجوّف ہوتے ہیں اور بعض کا سارا دانت ٹھوس اور نگینہ ہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دُوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے خول چڑھا دیتے ہیں مکنا ہاتھی نے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ آٹھ نیچے گویا کل اندر بارہ کے دانت ملا کر بتّیس ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجۂ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں کے دانت عموماً چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی مستک اُبھری ہوئی اور

ات

زیادہ اونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے جبڑے کے دانت دو کی شکل ہونے کی بجائے سلاخیں سی ہوتے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے بیں لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آئے ہیں ؎

ہستی سلپ ایک تلنگی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسب ذیل درج ہیں۔ کھال نرم ہو۔ منہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی اونچی۔ اور اُس میں گڑھا سا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر دو تہ دار۔ گول نہیں۔ سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور مُنہ کے قریب سفید دھبے ہوں آنکھیں روشن اور چمکدار ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر سیدھی سینہ مُتّقی اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے کو جھکے ہوئے جس سے اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ ناخن ہوں بعض صاف گول اور چکنے ہوں لیکن ایسا ہاتھی جو اِن صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا۔ سیلون کے سندروں میں جو ہاتھی پیدا ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابو الفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سودہ گنبد دل کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی و سفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو کمر جھکی ہوئی ہو تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے ؎

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ چمکدار ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غسل اور تیل کے استعمال یا اکثر ذیل خواہ پتھرے رگڑنے کے سبب سیاہی بڑھ جاتی ہے ؎

سُونڈ کے سرے۔ کانوں۔ پاؤں اور پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خون کے نشان سے بال نہ کرنا سا بالا جاتی اور گوشت کا رنگ نکل آتا ہے۔ اِن دھبوں کو جو درحقیقت عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے باشندے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا اُس کا اصل رنگ اُداہُنیا ہوتا ہے جسے وہ دھوکہ سے اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برہما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور سیام والے اُسے بادشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں پورس ایک رومی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں دو سنہ اکبری یعنی سوم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا سنہ میں اپنے ملک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ لانکا کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو پتھورا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا ؎

ہاتھی کی اُونچائی کی بابت عموماً مبالغہ کیا جاتا ہے گزشتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابو الفضل نو ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت اور شکم کا دور اعلیٰ درجہ کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے ؎

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آئی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے اس سبب سے

ات

وہ درختوں کا سہارا لگا کر سوتا ہے شکاری اُس درخت کو بیچ میں سے کاٹ رکھتے ہیں جب درخت گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی اس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتہ یہ درست ہے کہ ہاتھی اکثر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُس کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّے کے لحاظ سے لیٹنے کی نسبت اُس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام ملتا ہے جب وہ بیٹھتا ہے تو اور چوپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو اندر کی طرف نہیں بیٹھتا بلکہ آدمی کی طرح پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ اِس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو گھٹنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ بیان اکیجیان کا مصنف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اسی سبب سے اُس کی دونوں پاؤں میں کلاوے ہو کر بچہ دیتی ہے۔ قزوینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے بازو و گھٹنے اور ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا۔ مخزن میں درج ہے کہ اس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اُوپر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے وہ پیچھے ہٹتے ہی کی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے جھکتا ہے +

ہاتھی کے معدہ کی ساخت اور چوپایوں کے معدہ سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا کم ہوتا اور آگے کے سرے کی سطح اُٹھی ہوئی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصہ ہے کہ وہ سونڈ ڈال کر اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابوالفضل آئین اکبری میں لکھتا ہے "آب زدوئے بخرطوم کشد و برخود افشاند و بوئے ناخوش ندہد گاہ دُم بریدہ را دیگر بر نروید و دو گز نبود" ہاتھی کے معدہ میں سوا دو من کے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا حرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی چیز کو صاف کر کے کھاتا ہے جس کی نسبت حکیم علاء الدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا معدہ بہت ضعیف ہوتا ہے اس لیے سے وہ چبا چبا کر نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد قولنج ہو جانے کا بہت اندیشہ رہتا ہے +

یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی مادہ جنگل یا بیابان کے سوا دوسری جگہ بچہ نہیں دیتی اگرچہ کبھی کبھی کسی حاملہ ہتھنی نے قید کی حالت میں بچے دے بھی دیے ہیں لیکن یہ حالت مجبوری ہے نا اختیاری اور یہ بھی شاذ و نادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابوالفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر کے خانگی ہاتھی اور ہتھنی سے بچہ نکلا یا ہتھنی چار روز تک بچہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دودھ پیتا ہے +

ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لے کر چار سو برس تک اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطو نے بھی چار ہی سو برس کی عمر لکھی ہے۔ قزوینی نے زیادہ تر روایت کی ہے کہ میں نے خلیفہ منصور کے زمانہ میں ایک ہاتھی دیکھا جس کے کہتے تھے کہ وہ شاہ پور ذوالاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پور اور منصور کے زمانے میں چار سو سال کا فرق تھا۔ کرنل رابنسن نے لکھا ہے کہ ۱۷۹۹ء میں جب سیلون کو سرکار انگریزی نے فتح کیا تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ کے پاس ۱۸۰۵ء میں بھی موجود تھا لیکن فیلبانوں میں اندازہ کیا گیا ہے کہ اوسط عمر انسان کی عمر سے بھی زیادہ ہے اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی بستے ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اس سے لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ جنگلی ہاتھی شاید مرتا ہی نہیں لیکن کیا تعجب ہے کہ وہ کھود کر دبا دیتے ہوں۔ صاحب مخزن نے بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی اور انسان کی عمر مساوی ہے۔ ابوالفضل نے بھی یہی لکھا ہے "عمر طبیعی او چون آدم صد و بیست سال است" مدت حمل عربی مصنف پانچ یا دو سال کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحب مخزن اور ابوالفضل نے اٹھارہ مہینے قرار دیے ہیں چونکہ ابوالفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ کے ایک بچہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتھنی سے پیدا ہوا تھا اس وجہ سے یہی مدت صحیح اور درست معلوم ہوتی ہے +

ابوالفضل لکھتا ہے کہ اس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے موسیقی کی تال پر اعضا کو حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ملتی ہے اُسے اُٹھا کر فیلبان کو دے دیتا ہے اگر مہاوت اُس کے دانے میں سے چُرانا چاہے تو ہاتھی سے کہہ دیتا ہے اور ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے منہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے نکال کر دے دیتا ہے +

ہاتھی کی ذہانت اور وفا کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں زبان زد خلائق ہیں۔ سر ایمرسن ٹننٹ نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھ سے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نکل نکل کر درختوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر ہی رہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ حیوانات کے اس مسئلہ سے بخوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی جذب کرنے کا مادہ ہے ایسا نہ ہو کہ اسی سبب سے ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ قزوینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے ہاتھی کے ساتھ کچھ بدسلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے یہ کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑی اُسے سونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں میں ملا کر خوب اُلجھا دی جب اُس کے بال بخوبی لپٹ گئے تو یک ہی جھٹکے میں مہاوت کو اپنی طرف کھینچ کر مار ڈالا۔ ابوالفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دوسری اس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتھنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اس طرح دم سادھ کر پڑ گئی کہ گویا بالکل مر گئی ہم اسے چھوڑ گئے دوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ آخر کار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی +

ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دوسرا مہاوت بھی اسی قدر مہربانی

ہات

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سیلون میں ایک ہاتھی کا مہاوت مرگیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخرکار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت مجتمع کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو لائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھالیا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا +

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کُنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ چنا اس طرح چلا کرتا ہے کہ گلہ کے خد و خال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلہ کے ہاتھیوں کی تعداد تیس چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کئی کئی گلے ایک جگہ چرنے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علیحدہ علیحدہ گلے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابو الفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلے تو بیس بیس کے بھی ہیں اور ایک گلہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلہ میں ہتھنیاں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں +

اگر اتفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلہ سے بچھڑ جاتا ہے تو وہ گلے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی غُنڈے یعنی بے وارثے یا لُگاڑے ہاتھی کہلاتے ہیں۔ اِس قسم کے ہاتھی کھیتیوں سے باغوں اور کھیتیوں ہی کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کرتے ہیں +

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو نہایت اونچے اور ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا سہتا ہے دھوپ کو البتہ آنکھ کی چندھیائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے سایہ کو اکثر باہر بیٹھتا اور پانی میں نہاتا ہے اُن بن کے درختوں کے سایہ میں جہاں روشنی کم اور ٹھنڈک ہو گھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قوتِ شامہ نظر کے نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور چستی سے چڑھتا ہے کہ ٹٹو یا بکری بھی وہاں نہیں پہنچ سکتی چنانچہ کوہِ دم پر جو سطحِ سمندر سے ۷۰۰۰ فٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی پہنچ کر اور زینوں کے رستے سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لید پڑا ہوا دیکھا گیا ہے +

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت اُدھر اُچھال دیتا ہے۔[۱]

ہاتھی پاؤں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فیل پا۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے +

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں۔ ہ۔ کہاوت:۔ جس کی چیز اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے ایک ہی کی ہوا کرتی ہے +

ہات

ہاتھی جھومتا ہے۔ ہ۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کنواری لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے +

ہاتھی جھوٹے گھوڑا چھوٹے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی دیکھا چاہئے کیا خرابی اور آفت پیش آئے ابھی سے حفظ ما تقدم کرنا فرصت کو غنیمت جاننا چاہئے کیونکہ دنیا کا کچھ اعتبار نہیں [illegible]

ہاتھی خانہ۔ اسم مذکر۔ فیل خانہ۔ ہاتھی سار۔ ہاتھیوں کا طویلہ +

ہاتھی دانت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ عاج۔ پیلسٹ۔ ہزار گا دو موسم ہیں یا ہوا ہیں اور بعض کے نزدیک پہلے دو میں اسکا مخرج شاخِ بواسیر اور اُس کی شکل دانت ہوتی ہے +

ہاتھی دانت کا چوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں جو بھیگنے سے ملائم ہو جاتی ہیں۔ دستبارہ۔ عاج +

ہاتھی سا۔ ہ۔ صفت:۔ ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم + نہایت قوی اور مضبوط + گرانڈیل جوان۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا +

ہاتھی سے گنّے کھانا۔ ہ۔ فعل:۔ ترکی بہ ترکی زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا + زبردست فقیر یا پیر سے نذر و فتوحات حصول کرنا چاہنا +

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے
ہ۔ کہاوت:۔ بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے۔ مالدار کی ٹکر مالدار ہی جھیلتا ہے۔ زبردست سے زبردست ہی بہرہ کرتا ہے +

ہاتھی کا پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھی کا بچہ + جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اِس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا) +

ہاتھی کا پیر انکس۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہاتھی کا اُستاد انکس ہے۔ بہتیرا ہے زبردست بھی قابو میں آ جاتا ہے + (بعض صاحبوں نے اِس فقرہ کو پیر یعنی پاؤں خیال فرما کر یہ معنی لکھے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو ہتیار ہے مگر ہم نے اِس معنی میں نہیں سُنا)

ہاتھی کا جگ ساتھی۔ کیڑی کا پاہن پیڑھی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں۔ اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں میں مسلتا ہے۔ زور آور کے سب یار [illegible]

ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نصیب اعداء

ہاتھی کو ہولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فیل کو سرگرمِ رفتار اور خراماں کرنا +

آپس میں گنٹھ گئے گھونسے
بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (داغ)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ ہ۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی حاکمِ وقت کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں (۲) جس میں نوجوان ہوں یا پیر صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے +

[۱] ہندوستان میں موقعِ جنگ پر قلعہ بندی۔ پُل بندی اور دریا کے پار اُترنے قلعہ کا دروازہ توڑنے۔ سواری شکاری وغیرہ میں ہاتھی سے کام لیا جاتا تھا +

ہات

کون جاوے گل رخوں کی گلی میں گرد سے گذر نہیں ہوتی   پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے پیچ جگ (حکمت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔

ہاتھی کے دانت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دندان فیل ۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں ۔

ہاتھی کے دانت بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناممکن بات کرنا جو بات امکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا ۔ یعنی بوڑھے طوطے کو پڑھانا حیوان کو سدھانا ۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے ۔ آزاد کو مقید بنانا مشکل ہے ۔

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ ۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں آنے کی اور ۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز ۔

ہاتھی کی راہ ۔ (۱) اسم مؤنث :۔ آکاس گنگا ۔ کہکشاں ۔ راہ سفید ۔ آکاس بیل ۔ دیکھو ہاتھی

ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ زبردست فقیر یا امیر سے از راہ حکومت حصول مدعا چاہنا ۔

ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی زبردست ہوکر زبردست کو مال و زر سونپنا کہ پھر پانا محال ہے ۔ زور آور کو مال دیکر لینا پڑتے ہیں ۔

ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں
ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں } ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے ۔ رسوائی کے بعد نیکنامی ہونی مشکل ہے ۔ بگڑے بنتے بھی کہیں سنورے ہیں ۔ جیسے ۔ "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑو مڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں ۔" بھلا ہوا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں ۔ (دستگیر سہیل)

ہاتھی گرجا ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہاتھی چنگھاڑا ۔ ہاتھی نے شور و غل برپا کیا ۔

پھر وقت صباح اُس کے سن بعد   گرجا وہ فیل جس طرح رعد ۔ ۔ (انشا)

ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بڑے بڑے تیرطل کے تو حوصلے پست ہو گئے اور نے شخصوں کو ابھی حوصلہ باقی ہے ۔

ہاتھی نال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں ۔ فیل بانری ۔

ہاتھی نکل گیا ہے دم لگی رہ گئی ہے ۔ (۔ محاورہ :۔ یعنی بہت سا مشکل کام انجام پذیر ہو چکا ہے تھوڑا سا آسان کام باقی رہ گیا ہے ۔ سارے جسم کی سوئیاں نکل کر صرف آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں ۔ سارا کام ہو ہوا تھوڑا سا رہ گیا اور وہ بھی جیسے نکل گئے ۔

ہار

ضعیفی نے کی اُس کی فربہی گم   گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم   (سودا)

ہاتھی وان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) فیلبان ۔ مہاوت ۔ جس۔ ہاتھی چلانے والا ۔ فوجدار ۔

ہاتھی ہاتھی گنا دے ۔ ہ ۔ (اطفال) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں اگر اسوقت ہاتھی اپنا چارہ یا گنے لے ہوئے آتا ہو تو فیلبان اُنکی طرف پھینک بھی دیتا ہے ۔

ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے ایس لئے کیونکہ امیر کیسا ہی لٹ گھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کچھ نہ کچھ جھلک اُسکے پاس رہتی ہے ۔

ہاتھی چک ۔ ہ ۔ سیج انگلش Artichoke ۔ ہاتھی چوک ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاردار پودا جس بہت کٹیا جس کی جڑ کو پکا کر کھاتے ہیں ۔

ہاٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) (۱) دکان ۔ جھنڈ بازار ۔ لین دین کی جگہ ۔ سودا بیچنے کی جگہ ۔ ہٹ ہٹیہ جیسے گلی جاٹ کا تیل ہاٹ کا ۔ دوہا ۔

دیکھو جو دور کر دین جوے دن کاٹ   کتنے سودا کر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (دوہا)

(۲) پینٹھ ۔ روز بازار ۔ (۳) بازار ۔ شوق ۔ سودا بکنے کی منڈی ۔ (۴) کارخانہ ۔

ہاٹ کھولنا یا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دکان کھولنا ۔ دکان کرنا ۔ جیسے بنجارے نے کھولی ہاٹ لے گئے چور بھرت اور ہاٹ ۔

ہاجر ۔ ع ۔ صفت (۱) ہجرت کرنے والا ۔ اپنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا بسنے والا ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو اب تک موجود ہے (۳) مکے میں جا بسنے والا ۔

ہاجرہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹھیک دوپہر جس میں چیل انڈا چھوڑے ۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت ۔ گرمی کی دوپہر ۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ کا نام جو صحیح ہاجرہ ہے ۔

ہاجی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہجو کرنے والا ۔ منہ چڑانے والا ۔ نقال ۔ مذمت گو ۔ بجھتی کرنیوالا ۔ نکتہ چیں

ہادم ۔ ع ۔ صفت :۔ ڈھانے والا ۔ عمارت گرانیوالا ۔ جانکنو ۔ بازنیوالا ۔ توڑنیوالا ۔ منہدم کرنیوالا ۔

ہادی ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ ہدایت کرنیوالا ۔ گھیا ۔ پیشرو ۔ اگوا ۔ رہبر ۔ راہ دکھلانیوالا ۔ پیر و مرشد ۔ لیڈر ۔

ہار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شکست ۔ جیت کا نقیض ۔ پر اجے ۔ پچھے ۔ ہزیمت ۔ زک ۔ ذلت ۔ مات ۔ جیسے سن کے ہارے ہارے اور سن کے جیتے جیت ۔ (۲) تھکان ۔ ماندگی ۔ راستہ کی تھکان ۔

ہار جانا یا ہار بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بازی دے بیٹھنا ۔ مات ہو جانا ۔ (۲) شکست کھا جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا ۔ ہزیمت اختیار کرنا ۔ مغلوب ہو جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ جھگڑوں کے خلاف پڑنے سے نقدی نوج بیٹھنا ۔ جو کچھ لگا ہو دے بیٹھنا ۔ مولوی محمد حسین آزاد ۔

نماز عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد   کہ قعدہ دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں ۔۔ (آزاد)

ہار

(۳) تھک جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تنگ میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

ہنسنے جاتے مری بالیں پہ قضا ہار گئی ۔ آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی + (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے تُو اے ناتی بشر ۔ اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (ایضاً)

(۴) دوہا۔ بچپن میں نا جاؤں گی گر جیت سو سے کیتی ہار

ایک جھیک سو سامنے کی سکی پھوڑی ۔ سگری چوبری تند پیاسے میں لوگنی ہارے ہار

ہار جانے دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔ مغلوب ہونے دینا

کمر ٹوٹ جائے مری بیدلی پر اے ناصح ۔ قمارِ عشق میں جان اور ہار جانے دے (زکی)

ہار جیت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح + نفع نقصان۔ جیسے ہار جیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری ۔ جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری

کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری ۔ کسی نے گٹھڑی پڑوسن کی اپنی لا ہاری

یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی میں

ہار جیت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی لگانا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔

ہار جیت ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

ہار دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا + ع

آئی قمار خانۂ اُلفت سے یہ ندا ۔ جو کچھ گرہ میں ہو دے تو یاں آکے ہار دو (ناظر)

ہار کر یا ہار کے۔ ف۔ ماضی معطوف۔ تھک کر، عاجز ہو کر، لاچار ہو کر، مجبور ہو کر۔ آخر کار۔

بچتی تھی دُختِ رَز کی نہ دستار کسی طرح ۔ بیٹھ بجنت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ ۔ تو ہم بھی ہو لئے اُسی کے ہار کے ساتھ (نظیر)

ملا جب اُس نے نہ ہار تو دینا پڑا آخر ۔ پتھر پہ ہم نے جبیں یہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیک اننگ جاند سکا ایک تو آہ ۔ آخر گلے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

ہار ماننا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا۔ پیش نہ جانا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے۔

ہار۔ ہ۔ علامتِ فاعل۔ (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار، چلن ہار، دیکھن ہار (۲۔ صفت) جوگ۔ لائق۔ قابل۔ جیسے جانہار۔ مرن ہار وغیرہ +

ہار۔ ہ۔ عف۔ اسم مذکر۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔ اکبر بادشاہ نیز محمد شاہ بادشاہ نے اس کا نام پھول ال رکھا تھا کیونکہ انہوں نے ہار کے لفظ کو شگونِ بد کے لحاظ سے شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا۔

وہ مری قبر پہ اک پھولوں کی چادر جو چڑھی ۔ ہار پاس نہ وہاں تم نے اُتارے پیارے (حضور)

تم نہانے جاتے مگر تھے جب آئے تو خیر ہے ۔ چھپا گلی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا + (رند)

اس عشق کی حُرمت ہی نکل سے جان جب ۔ جو طوقِ ملامت ہے وہ گلے کا ہارِ محبت + (شیفتہ)

ہار

(۲) تسبیح۔ سُمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند، کنٹھا، مالا۔ جیسے ایک بڑی ہی جڑاؤ ہار

ہار پہننا۔ ف۔ فعل متعدی: ہار گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار گلے میں ڈالنا۔

ہار ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (ہندؤں) (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲) کسی کو بر یا خاوند گرداننا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرنا چاہتیں تو بعد انکے شادی کرنے کیلئے لوگ جمع ہوتے تھے ان میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اُسی کے گلے میں آگے ہار ڈال دیتی تھیں اور وہی دولہا قرار پاتا تھا)

ہار گوندھنا یا گوتھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

ہارا۔ ہ۔ (۱) اسم مذکر:۔ (ہندؤں) (۱) کرنے والا۔ جیسے لکڑ ہارا۔ پانی ہارا۔ (۲۔ صفت) تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳۔ صفت) بودا۔ ناتواں۔ ضعیف۔ بیہمت۔ کمزور۔ ناتوان۔ (۴۔ صفت) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شکست خوردہ۔ جیسے ہارا جواری بگڑی سہے۔ (۵۔ صفت) حاکم کے ہاں سے محروم رہا ہوا۔ مقدمہ ہارا ہوا۔ جیسے ہارے کا مقدمہ

ہارا جیت مارا سارا جنگل ہمارا۔ ف۔ فقرۂ اطفال۔ جب کوئی لڑکا کھیل میں ہار جاتا ہے تو اس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ بتا سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں +

ہار سنگار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سُنہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار کرتی ہیں اس لئے یہ نام رکھا گیا) +

ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جیتنا کی ضد۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا شرط میں دینا۔ قمار میں نقصان اٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ ۔ باقی ہے ایک جان خدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلّط ہو گیا ۔ دل سراپا ہارا ہارے ذوق و شوق (ایضاً)

(۲) چوکنا۔ چوک کھا جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیارا اخلاص کی باتوں میں یہ نکتہ کبھی ۔ شرط جو پیار کی تھی تم نے اسے ہارے (حضور آصف)

(۳) شکست پانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ بیکس ہونا

ظہیر تنگ سے دیکھیں کہ گھر دکھانے تھا ۔ بنے بجھے ہوئے ہار کے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ جی چھوڑنا۔ (۷) دینا، کرنا جیسے قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ جان ہارنا وغیرہ +

ہاروت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُن دو عاشقِ زہرہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اُلٹے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص وہاں اُن سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے جادو بھی سکھا دیتے ہیں۔ بعضوں میں یہ لفظ اگرچہ

ہار

جمع ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے مفصل حال تلفظ ہاروت میں لکھا گیا ہے +

زہرہ کی جبہ تاب سے ہاروت میں نکلی کی رنگ نے تب دیدۂ ماروت میں نکلی (مصحفی)

دفعۃً گیا دونوں آنکھیں بچھا ان کو گئیں پگلے ہاروت و ماروت ایک آدم زاد پر (قدر)

ہاروت فن – ع – اسم مذکر – ساحر – جادوگر – ٹونا یا +

ہار کے جھک مار کے – ہ – تابع فعل – مجبوراً – مجبور ہو کے – آخر کار پچتا پچتا کے وپجر پر ہو کے

ہارون – ع – اسم مذکر – (۱) سرکش گھوڑا – ہنگی گھوڑا – شریر و نافرمان گھوڑا – (۲) سوار سالارِ قوم – سرخیل – (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور اُن کے نہایت رفیق تھے – جب حضرت موسیٰ کوہ طور پر گئے تھے تو ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر ان کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اس قدر گمراہ اور سرکش ہوئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے – (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارون رشید بھی کہتے ہیں – یہ شخص نہایت صاحبِ مروت مشہور ہے – (۵) فارسی والے معانی ذیل پر اسکا اطلاق کرتے ہیں – قاصد – پیک – دُوت – نقیب – چوبدار – پاسبان – محافظ – نگہبان – پہرے دار – چوکیدار – سکندر نامہ کے اس شعر میں – ؎

جلاجل زناں گشت ہاروں چو شاہ کہ شد تاجور باد و دشمن تباہ + (نظامی)

ہارون بمعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور گھنگھرو بھی جلاجل بندھے ہوئے ہوتے ہیں – محرم میں تعزیوں کے آگے جو طفلے باندھکر اچھلتے کودتے ہیں وہ انہیں کی نقل کرتے ہیں – اس شعر میں بھی جلاجل زناں اسی واسطے کہا گیا اور دعا دینی پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

ہارونی – ع + ف – اسم مؤنث – (۱) قاصدی + پاسانی – نگہبانی – محافظت – خدمت +

براو تخت مندوسے چرخ انکر بہارونئے شہ جو ہساۓ زر + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پہیلی کیلئے چرخ آمادہ ہوگیا – جو ہمائے زر تا رہے + (۲) – و – صف – سرکش – نافرمان – ڈھیٹ – ہٹی – ہٹیلا – جیسے موا ہارونی کسی کی بھی تو نہیں سنتا ہے خدا کی سنوار ہو +

ہارے بھی ہراوے جیتے بھی ہراوے – ہ – کہاوت – ہر حال میں قائل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر طرح سے اپنی ہی بات اوپر رکھتا ہے +

ہارے کو ہتیار – ہ – کہاوت – یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی حجت و حاجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بقبضہ پہنچتی ہے – وقت ضرورت چو نماند گریز دست بگیرد سر شمشیر تیز

ہارے کے درجے یا ہارے درجے – ہ – تابع فعل – (۲) – مجبوراً – مجبور ہو کر – ناچار ہو کر + آخر کار – تھک کر – ناچار ہو کر +

ہار

ہاڑ – ہ – اسم مذکر – ہڈی – (۱) استخواں – جیسے ملی ہاڑ یعنی ملنوں کی صفت ہاڑ ہی – (۲) ڈھانچ – پنجر – ٹھٹری +

ہاڑ جوڑا – ہ – اسم مذکر – (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو درست کرنے والا – استخوان شکستہ کو پیوستہ کرنے والا – (۲) ایک پودے کا نام +

ہاڑا – ہ – اسم مذکر – راجپوتوں کی ایک قوم کا نام +

ہاڑنا – ہ – فعل متعدی – (۱) ایک بٹ سے دوسرا بٹ تول کرنا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا – وزن کا مقابلہ کرنا – دو چیزوں کا تول کر مقابلہ کرنا +

ہاضم – ع – صفت – ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک – پاچن – پچاؤ – پچانے والا – تحلیل کرنے والا – تملین کرنے والا – ملیّن +

ہاضمہ – ع – اسم مذکر – ہضم کرنیکی قوت – پچاؤ – نفخ تحلیل – جیسے اسکا ہاضمہ درست نہیں ہے

ہال – ہ – اسم مؤنث – (۱) جنبش – حرکت + ہچکولا – جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی – (۲) جھٹکا + چال – رفتار + گردش – (۳) – اسم مذکر (۱) وہ لوہے کا چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے – وغیرہ – (۴) اسم مذکر (۱) ہل – قلبہ – (۵) ہچوار – کشتکاری (۶) – (۲) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی وصال – ابھی – ترت – فوراً جیسے حال ہی آیا +

ہال – انگلش – (Hall) اسم مذکر – گول کمرہ – بڑا کمرہ + بڑا دالان +

ہالا – ہ – اسم مذکر – (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے – ہل کا ٹیکس – جیسے بھرا ہالا نکھالا – (۲) شراب + انگوری شراب +

ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن – ہ – اسم مذکر – دگنوار – بھونچال – زلزلہ – بھوڈول – لرزہ – لرزش – جنبش +

ہالنا – ہ – فعل لازم – دگنوار – ہلنا – جنبش کرنا – ڈولنا – جیسے ہالنا : اپنا بیٹھے بڑا ہلنا

ہالوں – ہ – اسم مؤنث – ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں – عربی میں حب الرشاد و حرف کہتے ہیں – مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ہالہ – ع – اسم مذکر – (۱) دائرہ – کُنڈل – (۲) چاند کا منڈل – چاند کا کُنڈل – وہ دائرہ جو ابر کے دنوں میں باعثِ بخاراتِ ارضی چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے – خرمنِ ماہ – خرگہِ ماہ – اسکو بارش کی علامت تصور کرتے ہیں +

نہ رُعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک قمر سے دور رہتا جو ہالہ کیا کرتا + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد تیرے رُخ کے کیا ہالہ ہے تری زُلف + (؟)

پروانوں میں چراغ ہو ہالہ میں ماہ ہو گھبرائیے نہ عاشقوں کے ازدحام سے (صبا)

(۳) مطلق گردہ – حلقہ – کُنڈل – دائرہ +

ہاڑ گوڑ – ہ – اسم مذکر – (۱) ہڈی گوڑیاں (۲) جب پیر پاپ جہاڑ گوڑ بکھیرے تو محی الدین سید محمود رحمتہ اللہ علیہ سے مُرید ہوگی کیونکہ انہوں نے ایک شاہ مُرید کے مُردہ بیٹے کو اسکی ہڈیوں سے زندہ کروایا تھا۔

ہاں

بر سمت عجب نور عیاں ہے قمر آسا   غلغاں تری بن گئی ہالۂ رخ پاکا + (ذکی)

ہال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بل چلانیوالا۔ ہل یا ہینوالا۔ ہل چونکہ ہوا اس لئے سہ رونس (ہ) حرف علت ہاں سے دال ہے

ہامان ع۔ اسم مذکر۔ فرعون کے وزیر کا نام +

ہاموں ع۔ اسم مذکر۔ میدان۔ بیابان۔ جنگل۔ صحرا + ع

خوب روئے آج ہم تشاں ہاموں دیکھکر   یاد آیا ہمکو مجنوں بید مجنوں دیکھکر + (ذوق)

ہاموں نورد ع + ف۔ اسم مذکر۔ بادیہ پیما۔ بیابان نورد۔ جنگلوں میں پھرنیوالا +

مسافر۔ راہی۔ صحرانورد۔ فیجؤ + سیاح۔ ابن السبیل +

ہامی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل میں ہانمی تھا۔ ہاں۔ جیسے + اقرار + بے سہارے +

ہامی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا + ذمہ لینا +

بھرے گا اب محبت کی کیا کوئی ہامی   یہ حوصلہ کوئی رکھے بجز بشر تو کہے + (ذوق)

ہان س۔ اسم مؤنث۔ اظہار نون۔ (۱) نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ + ضرر۔ زیاں۔

گزند۔ (۲) مصیبت۔ بپتا۔ (۳) مقاتلہ۔ کشت و خون۔ جدال و قتال۔ خونریزی +

ہاں ہ۔ تابع فعل۔ (۱) کلمۂ ایجاب وثنا۔ آرے۔ بلے۔ نعم۔ جیسے۔ آہو۔

ہو + اچھا۔ بھلا۔ ہیں۔ وہی ول + کلمۂ اقرار و اقبال نہیں کا نقیض۔ جیسے کیا تم

ناراں بھگ گئے تھے ؟ ہاں گیا تھا +۔ شہزادہ مرزا غلام محمد ہامی ہ

مزا آتا ہے جب عاشق سمجھ ہاں ہی نہیں   نہیں میں جو مزا ہے وہ نہیں ظالم تری ہاں میں (ہامی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر   منہ سے اس نے کہ خدا جانئے کب ہاں ہوگی (ظفر)

میں تیوں مخمور مجھے آج کہاں ہاں ساقی   صاف ہو۔ وہ جو جلدی سے جو مجائے تو لاؤ (مجروح)

(۲) ف) کلمۂ تنبیہ خطاب ہے تو تنبیہ تاکید جوا گاہ و متنبہ کرنے جتانے اور ہوشیار رکھنے

اکرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطور طنز۔ بطور بلطف خطاب + خبردار +

خبردار رہ۔ ہوشیار۔ ہوشیار رہنا۔ جیت یا سنبھل بیٹھ۔ دیکھ سن + جیسے ہاں

صاحب آپ کو بھی چلنا ہوگا + ہاں صاحب آپ کو یہی لازم تھا + ہاں یہ بات تو

میں بھول گیا تھا + ہاں جاؤ اور ضرور جاؤ + سلہ

مژدہ ہے یہ اسیروں کی عمر دراز کا   ہاں اور دیجئے زلف گرہ گیر میں گرہ + (ذکی)

ہاں آ آل و دم ناوک ٹکنی خوب نہیں   ابھی چھاتی مری تیروں سے چھلنی خوب نہیں (ذوق)

ہاں اے دل مشتاق نہ لگنا کبھی ہرگز   ہاں اے نگہ ناز کوئی تیر لگا اور (حضور نظام ۔۔۔)

ہاں سلگئے گلفام سے ہوش رہا ہو   دے جلد کہ دل ہو گا ہاں کی ہوا اور (خاقانی ہند)

ہاں اے ہوس ہمسنگی دستا دیتا دور   ہاں اے تپش برات کہ ہوا کہ جت میں تا کجا (ذوق)

ہاں تا بت ہیں دونوں پہنچ صفت میں   نہ لغزش ہو پائی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مصحفی)

(۳) ف۔ اصرار و ضد کے موقع پر۔ جیسے ہاں ہم تو یونہیں کرینگے۔ ہاں ہاں ہم یہی کرینگے

ہاں

اپنا دل بیٹھت یا صبح کون   جو ہم اُن کے ہاں اٹھاتے ہیں + (ذکی)

تم اتنے چوکہ دو گے ہم کو تفسیر   نہیں کی تو بھی ہاں ہم سے خلا کی + (داغ)

کیوں بکے کوئی کہ تم نے کہا کیا   کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۴۔ ف) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں ! یہ کام مت

کرنا۔ صرف ہاں ! ! ابھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لیتا ہو تو اس کی طرف

دیکھکر کہیں گے کہ ہاں یعنی اچھا سمجھیں گے۔ (۵۔ ف) کلمۂ استفہام ایک

بے پروائی اور عدم توجہی کا کلمہ کلمۂ طنز + ع

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو   ہاں کہو اعتماد ہے ہمکو + (میر)

(۶۔ ف) بیشک بطور طنز۔ ضرور۔ بالضرور۔ بالیقیں۔ یقیناً۔ البتہ + ع

یقیں ہے مجھے دل پھیر دیجئے آپ مرا   تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (ذکی)

مجھے چشم دو نگاریں تا کام و بے ہنر   ہاں دیدۂ حسد سے سمجھے ہیں جنہیں ہم (۔۔)

لکھا خط نامہ لئے نامہ ملنے خیال تنگ ہیں   کہ تا معلوم ہوئے انکو ہاں یہ لکھتے ہیں (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھا ہے لکھ کے بیٹھے سوئے   وہ جگہ لاؤں کہاں سے ہیں جہاں کوئی نہ ہو (ناظر)

انکھایاں میری چاہت کو تو آ نا معلوم   ہاں مری موت تو لینے کو خبرانی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس   غش تو ہاں روز آئے جاتا ہے ۔۔ + (۔۔)

قوی کی ہیچ تھے کہ ہیں کہتے تھے کہ   مجھ لائیگی ہماری خاک دستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال و ہنر غلط   ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

ہ۔ (۱) یہاں کا مخفف۔ کلمۂ ظرف۔ گھر۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ جیسے اُن کے ہاں

ہمارے ہاں۔ (۲) بجائے کا۔ ہ خبر مجبورانہ اقرار و تسلیم کے واسطے + ع

ہاں سر غور یہ وہی نکرائیے   دل ہے گھبرا در و دیوار سے + (مجروح)

(۴) موقع عجز و التجا و انکسار کے واسطے۔ ع

سخت بے مہر ہوتا ہے نکی   ہاں ذرا پھر اسی لوا سے کہو + (ذکی)

(۵) کلمۂ شرط۔ گو۔ اگرچہ۔ ہرچند + ع

اے دست جنوں جھکو کی شب میں نہیں تھمتا   ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریبان بھر کی + (مجروح)

ہاں جی۔ ہ۔ ندا۔ ذکر انکار اقرار نیز تردید کے موقع پر) جی ہاں۔ بیشک۔ بجا کہتے ہو۔

ایسا ہی۔ بالکل ٹھیک۔ سراپا + ع

بگڑی وعدہ کرکے پھسلانا   ہاں جی ایسا ہی میں گنوار نہیں (زہیر حسن)

ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا۔

سب کہی کا نوکر ہونا۔ سست بجنی ہونا +

(اسکی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے کہ کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بینگن تو بڑے مزہ

سلہ ہاں مری صبح رساخاک سے افلاک پہ پہنچ + ہاں مری فکر بلند آج پہنچ کرسی پر + ہاں شوق تجھے وہ ادھر آئیں کسیطرح + ہاں نازکی پھر اُٹھنے نہ پائیں کسیطرح + (قلق)

ہاں

بکتے ہیں۔ اس نے کہا کہ حضور اس سے بہتر تو کوئی سلونی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ وہ ترکاری ہے جو غریبوں اور امیروں کا یکساں ساتھ دیتی ہے۔ صورت جیسی کنہیا کی مُورت۔ نُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ڈنڈیاں زمردیں آویزوں کی بہار دیتی ہیں۔ جب آتفاق سے بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو آقا نے کہا کہ اس سے بدتر کوئی ترکاری ہی نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور انہیں کھاتا ہی کون ہے۔ بیچ بیچوں کی سی توان کی صُورت ہے۔ انناس کی چھلی ساتد۔ کھانے والے کو سُوسے جیسی معلوم ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ اُس وقت تو تُو نے اِنکی بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی کا نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے)

ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ ہاں ہاں کہنا ٭
ہاں میں ہاں ملانا جیسے اُونٹ بیا بگلی تو ہاں جی ہاں جی کیجئے۔ (مثل)

ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب کرنا۔ قبول کرنا ٭

ہاں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ متفق ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا ٭

ہاں میں ہاں ملانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کا ساتھ دینا۔ ست بچن کہنا۔ آمنّا وصدقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ بغیر سمجھے بُوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا ٭

وہ جھُوٹ سے جو زمیں و آسماں ملا دینگے ۔ تو اس بھنے ہیں سب اُس میں ہاں ملا دینگے (ظفر)
ملا دیتے ہو نہیں کچھ اُن میں ہاں ہو ۔ میاں ہو بیخدا جانے کہاں ہو ٭ (مجروح)

ہاں نا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ جواب دینا۔ ٹال مٹول کرنا۔ آرے بلے کرنا۔ پیچ پچ کرنا۔ جھجکنا۔ دھکر پکڑ کرنا۔ تذبذب کرنا۔ مذبذب ہونا ٭

ہاں ہاں۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید۔ امتناع۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ ٭ علاوہ بجائے بیشک۔ ضرور

ہاں ہاں ضرور وعدہ کا ایفا کرو گے تم ۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مطلب)
آزردہ ہو کر خوش ہوئے کہتا ہوں صاف صاف ۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (درد)
بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہو خطا تھے تو کی (داغ)
تم منہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا (٭)
ہاں ہاں طپ ٹر کے گزاری ہے بھی رات ۔ تم نے بھی آتے کیا جھنے کیا کیا (٭)

ہاں ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آرے بلے کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا ٭

ہاں ہُوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہُوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب و قبول ٭
حقیقت کیا کہوں اب جرأتِ بیمار کی تجھسے ۔ بہت اُسکو بچہ اِس نہ نکلا منہ سے کچھ ہاں ہُوں (جرأت)

ہاں ہُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہُوں ہاں کرنا ٭ بولنا۔ ہُنکارا بھرنا۔ جیسے بچہ تو اُسکا بھی ہاں ہُوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہُوں سمجھتا اور بولتا ہے ٭

ہا

ہانپ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانس چڑھ جانا ٭ تھک جانا ٭ سانس پھُول جانا ٭

ہانپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناطاقتی یا گرمی یا مشقت کے سبب بار بار سانس لینا ٭ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس پیٹ میں سمانا۔ دم گھُسنا۔ ہانپنا

ہانڈا۔ ہ۔ صفت۔ (دگنوار) پھرنے والا ٭ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت) ٭

ہانڈنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دگنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا ٭

ہانڈی۔ ہ۔ صفت۔ (دگنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد ٭

ہانڈی نار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دگنوار) آوارہ عورت ٭

ہانڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُوندا۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ دیگ چی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ (۲) ظرف آبگینہ جس میں روشنی کرتے ہیں شیشے کی ہانڈی (۳) مجازاً دال سالن وغیرہ۔ جیسے اُسکے ہاں کی ہانڈی میں مزہ نہیں ٭

ہانڈی اُبلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُسکا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت سے آپے سے باہر ہو جانا۔ کم ظرفی کے سبب سمائی نہ کر سکنا جیسے میکی ہانڈی میں ہو سیر بڑا ہو اُبلے ٭

ہانڈی پکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا ٭ کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ چرچا ہونا۔ چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ ہونا ٭

ہانڈی پھوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھانڈا پھوٹنا۔ افشائے راز کرنا ٭

ہانڈی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولھے پر چڑھانا۔ جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

ہانڈی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی کئی وقت سے اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کچھنے کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا ٭

ہانڈی گرم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کمانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا ٭

ہانڈی گرم کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ مفت کے دام دلوانا ٭

ہانڈی گرم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مفت کا کھانا پکنا ٭ رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی آمدنی ہونا۔ کچھ ہاتھ آنا۔ جیسے ہو کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی ٭

ہانڈی وال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ پتی دار۔ جو شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دُوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں۔ (۲) رقیب۔ میان بھائی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے ٭

۵۷ وصل ہو جائے تو کہوں سچ ہے اے وعدہ خلاف ٭ ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط ٭ (قدر)

ہاں

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا۔ ع۔ محاورہ:۔ دل میں جو کچھ ہوگا سو زبان پر آئے گا ✦ جو دل میں ہوتا ہے وہی منہ سے نکلتا ہے ✦

ہانس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دگنوار) (۱) سینہ سے اوپر اور گردن کے نیچے کی ہڈی۔ ہنسلی کی ہڈی۔ عربی ترقوہ۔ فارسی چنبر گردن۔ (۲) طوق گردن گلے میں پہننے کی ہنسلی۔ (۳) ہنس ایک قسم کا آبی پرند۔ ایک قسم کی جلک ✦

ہانسی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (گنوار) ہنسی مذاق۔ مزاح۔ تمسخر۔ دل لگی جیسے ہانسے میں کھانسی ہو جائے۔ یعنی خوشی میں رنج ہو جائے ✦ سب کو آتی ہانسی پھوہڑ کو آیا ہانسا (۲) ہریانہ ضلع حصار کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں بہ حد ایک بزرگ کا مزار ہے

ہانک۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (۱) آواز۔ پکار۔ جیسے اسے ہانک دے یعنی پکارو۔ (۲) ہکارا۔ چلاہٹ۔ چیخ۔ غل شور۔ بانگ۔ دُہائی۔ (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا۔ رواں کر۔ جیسے گاڑی ہانک۔ میں ہانک (۴) پیچھا۔ تعاقب۔ تعرّض

ہانک پکار۔ ہ۔ اسم مونث:۔ شور و شغب۔ غل شور۔ غل غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب۔ غوغا۔ ہنگامہ۔ دُہائی۔ جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے ✦

ہانک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر بلانا۔ جیسے ذرا جاکر اسے ہانک مارلا ✦ بھائی کو بھی ہانک مارلے ✦

ہانکا ہانک۔ ہ۔ صفت:۔ متواتر جھگڑے یا جھگڑے ہوئے جیسے ہانکا ہانک ہوگیا ✦

ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہنکانا۔ چلانا۔ رواں کرنا۔ دوڑانا۔ تیز رفتار کرنا۔ راندن کا ترجمہ۔ (۲) زبان سے نکالنا۔ مارنا۔ جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ (۳) بڑھانا۔ آگے سرکانا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ پیلنا (۴) پیر (پرے) کے ڈولا کھینچنا چلانا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ہانکنا ✦

ہانکے پکارے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ سب کے روبرو۔ بالمشافہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ کھلا۔ بچارکر۔ ڈونڈی پیٹ کر۔ ڈھنڈورا پیٹ کر۔ جیسے میں تو ہانکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپکر نہیں کہتا ✦

ہانگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) زور۔ طاقت۔ بل۔ توانائی۔ قوت جسمانی۔ جیسے اب مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا ✦ یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں ✦

ہانگا چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ع) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا ✦

ہانگی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ میدہ چھاننے کی چھلنی۔ کپڑے کی چھلنی۔ باریک چھلنی ✦

ہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بواو معروف۔ (۱) ہُو کرنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہُو گیدڑ کی آواز کو کہتے ہیں۔ (۲) بچوں کو ڈرانے کی ایک مُہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثل چہرہ۔ (۳) ہوا۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ بھتنا۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

ہاہ

جیسے رو دوگے تو ہاؤ آجائے گا کچھ ہاؤ وغیرہ نہیں ہاتھ دو وہاں ہاؤ بیٹھا ہے ✦

ہاوَن۔ ف۔ اسم مونث:۔ ہانڈی ✦ اوکھلی۔ دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام۔ کونڈی۔ کھرل ✦

ہاون دستہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جسے عوام ہامن دستہ کہتے ہیں۔ اوکھلی موسل۔ دوا کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اسکی موسلی۔ پنجابی چھوگر ✦

ہاؤ ہاؤ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ بواو مجہول۔ ہائے ہائے کی تصغیر یا تغییر۔ تراہ تراہ۔ ہائے پکار۔ واویلا ✦ پکار۔ مانگ۔ طلب۔ تقاضا۔ ضرورت ✦ کمی۔ توا ہائے ہائے۔ پیوں پیوں۔ جیسے ان کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ✦ جیسے خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ✦

ہاؤ ہاؤ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ع) واویلا مچنا۔ تراہ تراہ ہونا جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑ گئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے ✦

ہاؤ ہاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) پیوں پیوں کرنا۔ مانگتے رہنا۔ کسی چیز کے ہونے سے کلپتے رہنا ✦

ہاؤ ہُو۔ ہ۔ اسم مونث:۔ ہائے ہُو۔ آہ آہ۔ ہائے ہائے۔ درد اور کراہنے کی آواز ✦ کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہُو پیہم۔ ہوا تھا خلق کیا یہ غم اٹھانے کو خدا ایسی (دسعنی)

ہاہا۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (گنوار) (۱) تملق۔ چاپلوسی۔ خوشامد و آمد۔ منت۔ (۲) عجز و انکسار۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ بنتی۔ فارسی لابہ پیچی۔ (۳) عرض معروض۔ التجا۔ آرزو۔ استدعا۔ درخواست۔ (۴) ہی ہی۔ ٹھٹھا۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہُو ہُو (۵) ندا و ندبہ۔ آہ۔ افسوس۔ صد افسوس۔ حیف صد حیف۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ اُف۔ ہیہات ہیہات۔ وریغا۔ واحسرتا۔ (۶) کلمہ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ جیسے ہاہا کوئی ہمت چھیڑنا ✦

ہاہا ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ ہرزہ خندی۔ ہنسی ٹھٹھا۔ ہُو ہا ✦

ہاہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منت سماجت کرنا۔ پیروں میں سر دینا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ بنتی کرنا ✦

ہاہا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دگنوار) ہاہے کھانا۔ ہنسوں کی ناک پاٹنا۔ پیروں پڑنا۔ بنتی کرنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ جیسے ہاہا کھائے بھی چھوڑے نہیں جاتے ✦

ہاہا ہُو ہُو۔ ہ۔ اسم مونث:۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق۔ ہنسی ٹھٹھا ✦

ہاہا ہی ہی۔ ہ۔ اسم مونث:۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ✦

ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ بیہودہ ہنسنا۔

ٹ ہانکیں بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بول بولنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ ترنم کرنا۔ خوش الحان جانور کا آواز لگانا۔ ع ہر آہ باہر اد سے ہر نالہ پُر اثر ✦ کیا کیا ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (وقعد)

ہا

ہاہاکار - ہ - اسم مذکر - دہشت - دل ہائے ہائے - گھبراہٹ - اضطراب - حیرانی - سرگردانی - دھڑکا - ڈر - خوف - بھے - ہیبت - ہول - (۲) ہے ہے - تُف ہے - بے بے کار ۔

ہائی - ہ - اسم مؤنث - حالت - طور - وضع - ڈھنگ - کیفیت - گتی - دِشا - جیسے دائی جانے اپنی ہائی جاپنی ہائی اور پرچھائی ۔

ہائی - انگلش - (High) صفت - (۱) بلند - اونچا - بالا - مرتفع - (۲) بڑا - اعلے اونچے درجہ کا - اعلے درجہ کا ۔

ہائی سکول - انگلش - اسم مذکر - بڑا مدرسہ - ضلع سکول - اعلے درجہ کا مدرسہ -

ہائی کورٹ - انگلش - (High Court) اسم مذکر - چیف کورٹ - عدالتِ صدر - عدالتِ عالیہ - وہ عدالت جہاں سب کے اخیر اپیل ہوتا ہے - جیسے کلکتہ ہائی کورٹ - الہ آباد ہائی کورٹ - بمبئی ہائی کورٹ وغیرہ ۔

ہائے - (۱) اسم مؤنث - حرفِ صوت جو حالتِ نالہ گریہ آہ و بکا اور درد و تاسف کے موقع پر آتا ہے - (۲) - برائے تاسف - افسوس - دریغ - حیف - صد حیف - غضب - دریغا - واویلا - آہ - جیسے ہائے سید ہائے سید - ہائے میں سنے کیوں کر ساچو وہ مرگیا - ہائے سے جدائی زمینی عیش و لطف گزشتہ کا افسوس ہو ۔

ہائے وہ وصل کی شب اپنی تمنا کا ہجوم — اُن کا انجز بکاری سے ہراساں ہونا (صابر)

کسی کا ہائے وہ کہنا دمِ وصل — تا لے آج تیری بن پڑی ہے (نسیم جرپوری)

اُس سے میری بھی حکایت کہیے — ہائے ملتا نہیں اپنا کوئی (ذکی)

عہد میری نے بھلا یاد دلاتا جگر دینا — ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا (ذوقی)

آخر نصیب دل کے کریں آہ و زاریاں — تو ہائے گل پکار رہیں جا بجا اُن ہائے گل (تسلیم)

دِل جِگا تا اور اُس پہ ہائے ستم — آپ آنکھیں چرائے بیٹھے ہیں (انور)

ہائے بیکاری وحشت کہ کہیں شغل کیا — نہ تو دامن ہے سلامت نہ گریبان درست (مضموں)

رسائی مر کے خدا تک تو ہوگئی ارشد — ہر بیٹھے جی نہ ہوتی یا ایک رسائی ہائے (ارشد)

لُطف سے تجھے کیا کہوں زاہد — ہائے کم بخت تُو نے پی ہی نہیں (داغ)

ہائے وہ دن کہ میسر تھی ہمیں رات نئی — روز معشوق نیا روز ملاقات نئی (ایضاً)

جو میں زندہ رہا داغ تو وہ کہتے ہیں — ہائے بیکار ہو بیداد ہماری یارب (ایضاً)

جب کہا میں نے ہائے لوٹ لیا — دل پکارا کہ میرے یار گئے (ایضاً)

ہوئے خلاق تو دیکھے وہ دل سے مصروف — ہائے مقبول ہوئی میری دعا میرے بعد (شہیدی)

صبح پر وصل یار کی ٹھیری — ہائے پھر انتظار کی ٹھیری (واقف)

صلح کے بعد جو سو جا تو یہ بولا کافر — ہائے فتنہ دیکھئے گا آکر وہ مسلماں میرا (نسیم دہلوی)

ہائے

ہائے اس پاس مروت نے مگر آنا بیا — پھر گئے آکے پڑا میرے گریباں میرا (نسیم دہلوی)

دامن تک آ کے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ — جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا (شیفتہ)

پھینے کی ہے تو یہ اور دُھوپ میں گلتی ہے ہا — ہائے بس چلتا نہیں کیا مفت جاتی ہے بہار (ظہیر)

ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر دم کہا — خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے (دبیر)

ہائے کہنا یہ کیا کاتب و حدت محزوں — دو گھڑی آج تو سو نے دو کہیں تم مجھ کو (مخزوں)

جب دیکھتا ہوں ہجر میں یہ تنہا ہائے دل — بے اختیار کہتا ہوں حسرت سے ہائے دل (عاشق)

ہائے اس شوخ کا رُو ٹھ کے جانا معروف — اور یہ کہنا کہ ہمیں اب نہ منائے کوئی (معروف)

ادا ہی کو بجز سر پیٹنے پر تیغہ ہائے — دل کو لگی ہو چوٹ تو کیا آدمی کرے (منظر)

کیوں سیرِ لالہ زار کو اس بن گیا میں ہائے — جا تازہ ہو گئے مرے داغ کہن کئی (ایضاً)

اسی حسرت میں دونوں خاک ہوئے — ہائے دیدارِ شمع و پروانہ (ذکی)

دُور چھوڑا ہمیں گلشن سے یہ روشنی ہو جا — کہ مزا دار اسیری بھی نہ ہم ہائے ہوئے (جرأت)

ربط دو شخصوں میں سُنتے ہیں تو آہ جنت آہ — سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (ایضاً)

نہ تو دنیا ہی میسر ہے نہ دیں کے اسباب — ہائے مجروح کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا (مجروح)

(۳) بیماری یا دُکھ کی حالت کی آواز کراہنے کی آواز - آہ - اُف - (۴) کلمۂ اظہار و بیانِ درد

دل تھا ابھی بغل میں مری ہائے کیا ہوا — کیا جانے کوئی اُسکو کدھر لیکے اُڑ گیا (ظفر)

(۵) کلمۂ اظہار درد و غم - ماتم بیانِ مصیبت (۶) بیانِ صدمہ - جیسے ہائے مجھے لوٹ لیا - ہائے میں کیا کروں - ہائے اللہ - ہائے! ! !

لے یا مفت دل مرا تو نے — ہائے ظالم یہ کیا کیا تو نے (جرأت)

ہائے کس سوختہ کی نبض پہ رکھی انگشت — کہ مسیحا کو بہت ہاتھ جھٹکتے دیکھا (مضموں)

(۷) سراپ - بد دعا - صبر - جیسے غریب کی ہائے مت لو - اُسکی ہائے پڑ گئی (۸) کلمۂ تعجب و مبالغۂ تعریف و تحسین - واہ وا - سبحان اللہ - کلمۂ رشک و حسد ۔

میں تو اس نوجوان پہ غش ہوں — ہائے عالم تری جوانی کا (احسان)

ہائے کیا محو جمالِ رُخِ جاناں تھوں میں — آپ ہی آئینہ ہوں آپ ہی حیران تھوں میں (دیا)

(۹) برائے اظہار رشک و اظہار داد و انداز فریفتگی ۔

پہنچے کب میں مارے اس ادا کے — وہ چلنا ہائے دامن کو اُٹھا کے (مجروح)

جاں ستاں ہے حرف مطلب کا جواب نیم تمام — ہائے اُس کا شرم سے کہنا کہ اچھا دیکھئے لذگی (ذکی)

ہائے اللہ یا ہائے خدا - ۱ - کلمۂ درد و بکا و اندوہ - (۲) اے خدا - یا اللہ اے میرے میاں - جیسے ہائے اللہ میں کہاں آگئی - ہائے اللہ میرے دل کو کیا ہوگیا -

دوست بھی ہو گئے مرے دشمن — ہائے اللہ کیا زمانہ ہے
مجکو اُجھا دیا پری رُو سے — کیا کیا تُو نے مجھے ہائے خدا (میر سوز)

ہائے

ہائے کوئی یا ہائے دَیا۔ ہ۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسّف و درد۔ (ہندؤوں) بے رحم بے پیر بے مہر ہائے اللہ۔ ہائے خدا۔ اے میرے اللہ۔ پورب میں ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں۔ جیسے ہائے دیا نہ رہا باپ نہ رہی میّا ✦ ہ

ہائے دئی کیسی بنی، بجا ہت کے رنگ — دیکھ کے بھاتو نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

ہائے رے۔ ا۔ (۱) کلمۂ تاسف و درد ✦

ہائے رے بیکسیٔ دامن و بے یاریٔ جیب — کہ مرا دستِ جنوں بستۂ زنجیر ہوا ✦ (مومن)

ہائے رے حسرتِ دیدار مری ہائے کو بھی — لکھتے ہیں ہائے وہ جنبش سے کتابت والے (ذوق)

چشم اپنا ہے چشمِ شوخ اس کی — ہائے رے ہم سے ہے حجاب کی بات (میر)

گھبرا کے غل جاتے ہیں سینہ میں ابھی مگر — کیوں جیسے ہوا ہائے رے اظہارِ محبت (شوق)

(۲) کلمۂ تحسین و آفرین، کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔

بچھتے ہی کے ہے تمالِ یار کی ترکیب میر — واہ وا رے چشم و ابرو و قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳) (اطفال) انکار۔ ونفی کا کلمہ جیسے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچے نے کسی بچے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے رے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دونگا ✦

ہائے رے ہائے۔ و۔ نہایت درد و افسوس کا کلمہ ✦ ہ

مل گیا خاک میں اُمّید پہ بٹنے کی غریب — ہائے رے ہائے مرادِ دلِ شیدا نہ ملی (دلگیر)

ہائے رے ہائے ستم عشوہ گروں نے مارا — جا کہ پیچھا سا بیچارہ مسلماں ہمکو (سلام)

ہائے غضب۔ ا۔ کلمۂ تاسف: ہائے افسوس۔ جیسے ہائے غضب یہ کیا ہوگیا ✦

دہ کو نکا پھر اسی کے کوچہ میں ہائے غضب — گھر سے جس شوخ نے مجکو دیا سو بار نکال (جرأت)

ہائے قسمت یا ہائے نصیب۔ و۔ کلمۂ تاسف: واہ رے تقدیر۔ ہائے رے بدنصیبی ✦

ربط دو شخصوں میں بنتے ہیں تو لے جرأت — سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

ہائے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: آہ کرنا۔ گہرا سانس لینا ✦ افسوس کرنا۔ دل مسوسنا۔ جیسے غریب ہائے کرکے رہگیا ✦

ہائے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی: (دیکھو ہائے کرنا)

ہائے ہائے۔ و۔ (۱) کلمۂ ندبہ و تاسف و درد وغیرہ: آہ آہ۔ متواتر کراہنے کی آواز۔ واویلا۔ آہ و زاری۔ آہ و نالہ۔ آوازِ ماتم و نوحہ۔ مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ جیسے ہائے ہائے بچّے تجھے کہاں پاؤں!! (مو)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ — ہر دم کی ہائے ہائے میں ہے دل لرزتیں (وحشت)

نالاں فراقِ دل میں ہے اثر ہمراہ دل — سینہ سے آرہی ہے صدا ہائے ہائے دل (وزیر)

زخمی تری نگاہ کے آخر کو مر گئے — کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے ہائے دل (توقیر)

ہبہ

اک عمر سے ہے لب پہ مرے ہائے ہائے دل — کوئی اگر سُنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

(۲) اسم مؤنث، ایکا۔ ہانک۔ طلب۔ پلوں پلوں۔ کمی۔ توڑا۔ تیراہ تیراہ۔ جیسے اُن کے ہاں صبح شام کی ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا۔ چلانا۔ چیخ پکار ✦ جیسے دیکھئے تمہاری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس۔ افسوس۔ افسوس صد افسوس

اُن دم گزر رہیں احوال ہائے ہائے — آئی ہے لب پہ جان غل کر سخن کے ساتھ (انور)

ہائے ہائے پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) تیراہ تیراہ ہونا۔ پلوں پلوں ہونا۔ (۲) واویلا مچنا۔ (۳) نہایت تاسف و غم ہونا۔ (۴) دیا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا۔ چیخم دھاڑ پڑنا ✦

کیوں ہائے ہائے حضرتِ واعظ کو پڑگئی — ٹوٹی تو بہ ٹوٹا کوئی دل ٹوٹتا نہیں ✦ (انور)

ہائے ہائے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) آہیں بھرنا۔ کراہنا۔ (۲) واویلا کرنا۔ غل مچانا۔ (۳) کسی کام میں جان مارنا۔ بڑی محنت کرنا۔ جیسے دن بھر ہائے ہائے کرکے شام کو چار پیسے لاتا ہے۔ (۴) پلوں پلوں کرنا۔ کسی چیز کے ہونے کی پکار مچانا ✦

ہائے ہو۔ ا۔ اسم مذکر۔ واویلا ✦ غل شور۔ توبہ دھاڑ۔ آہ و نالہ۔ آہ و فریاد ✦ غل غپاڑا ✦ چیخم دھاڑ۔ چیخم چاخ ✦

خدا رکھے مرے مجروح ست کو زندہ — کہ میکدہ میں ہے بس دم سے ہائے ہُو باقی (جوش)

ہائل۔ ع۔ صفت: ہولناک۔ دہشتناک۔ مہیب۔ ہیبتناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ وحشتناک۔ (۲) سخت۔ شدید ✦

ہائیا۔ ع۔ صفت: خوفناک۔ ہولناک ✦

ہباڈبّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کی شدّت کی کھانسی ✦ سانس کی بیماری ✦

ہبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) دانتو۔ بڑے بڑے دانتوں والا ✦ بدشکل۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ بھدلیس۔ بیڈول۔ بھدّا۔ ناتراشیدہ۔ بدوضع ✦

ہُبَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور بت کا نام جو ایّامِ جاہلیت میں مکّہ میں رکھا ہوا تھا ✦

ہَبَنَّق۔ ع۔ صفت: چھوٹے قد کا احمق۔ بیوقوف۔ سِڑا۔ باؤلا۔ کودن۔ بانگلو۔ بودھو۔

ہبوب۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ وزیدن باد کا ترجمہ ✦

ہبوط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نیچے اُترنا۔ نیچے آنا۔ نازل ہونا۔ جیسے ہبوطِ آدم سے ابتک اتنا عرصہ ہوا۔ (۲) زمینِ نشیب ✦ (۳) پستی (۴) بیماری کی گراوٹ (۵) نقصان (۶) ✦

ہبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عطا۔ انعام۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ وقف۔ ارپن۔ خیرات ✦ رحمت۔ عنایت۔ کرامت ✦ اپنا مال دوسرے کو بخش دینا ✦

ہبہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: مرحمت کرنا۔ عنایت فرمانا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ وقف کر دینا ✦

ہبہ نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا مرحمت فرمانے کا اقرار لکھا جائے۔ عطانامہ ✦

۱؎ چشم یا بمعنی آبدار

ہپ

ہَپ۔ ہ۔ اسم مؤنث: نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ جیسے بیٹھا بیٹھا ہپ ہپ کرتا گیا، اٹھ کر

ہپ کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) کھا جانا۔ نگل جانا۔ گٹ سے اتار جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا۔ غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔

ہپ ہپ۔ ہ۔ اسم مؤنث: جلد جلد نگلنے کی آواز۔ پوپلوں کے کھانے کی آواز۔ پوپلوں کے بولنے کی آواز۔ جیسے دوسرے بڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی کہ جانا کہاں ہے۔ ہپ ہپ جپ جپ کھاتے ہان۔ دھندا کرکے تجھے پران۔

ہپ ہپ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: پوپلوں کی طرح کھانا۔ بڑھیوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا۔

ہپّا۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) پوپلوں کے کھانے کی چیز۔ نگلنے کی چیز۔ نرم چارہ۔ کھچڑی۔ بچوں کے کھلانے کی اصطلاح کھچڑی۔ بچوں کا کھانا۔ بچے بھی کھچڑی کو ہپا کہتے ہیں۔ (۲) بیگمات قلعہ، بچوں کا کھانا پکانے والی عورت۔ جیسے تمہاری ہپا کو ہمارے پاس بھیج دو گی۔ (شعر) سہیلی، انّا، دائی، چھوچھو ہپا لونڈی غلام سب دلہن کے ساتھ ہوئے (چترنجیلی)، (۳) لقمہ۔ نوالہ۔ گراس۔ گتا۔ (۴) رشوت۔ گھوس۔

ہپّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) کھانے کو دینا۔ جیسے ہمیں جو ہپا دے گا اسی کی نوکری بجا لائیں گے۔ (۲) رشوت دینا۔

ہپّو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (برائے اطفال) افیون۔ افیم۔ ہاپو۔ افیم کی گولی۔ جیسے اس بچے کو کتنی ہپو دی گئی ہے، میاں ہپو کھاؤ پھر کھیلتے پھرنا۔ (اصل میں فارسی کا پیشین سے بنایا گیا ہے)

ہپّو۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) پوپلی عورت۔ نہایت بڑھیا اور پوپلی عورت۔ (۲) نگل جانے والی عورت۔ ہڑپ کر جانے والی عورت۔ (یہ لفظ بہو کا مجہول ہے)

ہپ ہپانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) ہانپنا۔ ہونکنا۔ لمبے لمبے سانس لینا۔

ہت۔ ہ۔ کلمۂ تنفّر: چل۔ دُور ہو۔ الگ ہو جا۔ ہٹ۔ بھاگ۔ سرک۔ ہوا ہو۔ رفو چکر ہو۔ سدھار۔ کھسک۔ چلتا پھرتا نظر آ۔ اپنا رستہ لے۔ دفع ہو۔ دور ہو۔

وہ رہے دل یہ تو نے کیسی کی — ہت ترے دل کی ایسی تیسی کی (ناظم)

ہت تری یا ہت ترے کی۔ ہ۔ ندا: ہت تیری ایسی تیسی کا مخفف۔ بجائے گالی و تنفّر و دعائے بد اس کا استعمال ہوتا ہے۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ تو دونوں جہان میں ذلیل و رسوا ہو۔ ؎

اب انکے عشق نے کیا کام کیا تھا جیسے تک — بنایا تو نے جواہت تری جوانی کی (رنگین)

ہو ملک نے جواب جسم پر گرانی کی — تنگ کیا مجھے ہت تیری ناتوانی کی (نصیر)

زلف و رخسار میں چھپا دی گیا — جو ہت یہ بیچ ہت تمہاری کی (ناظم)

شب تنہجی جان مری آ کے لب پر افسوس — سینک کی بھی بہت تیری ناتوانی کی (طالب)

ہت

مارے جو مجھے آپ تو بولے یہ بگڑ کر — چوچڑ میں پاس سے ایک نوری تیغ
ہت تیرے راہ دل کی ٹوٹ جائے — نکلا سا کوئی سو رہے رانی دہن کے ساتھ

(اس کا مفہوم اکثر قریب بہ دشنام ہوا کرتا ہے)

ہت تری ایسی تیسی کی۔ ہ۔ محاورہ: ہت تیرا برا ہو۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے۔ ہت تری یوں توں کروں۔ ؎

کیا لگوں دل نے مرے کوفت اٹھائی کیسی — ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

ہت ترے دل کا بُرا ہو۔ ہ۔ محاورہ: خدا تجھ دل کا ستیاناس کھوئے۔

ہِت۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) سچی دوستی۔ پیار۔ شیرازِ محبت۔ الفت۔ چاہ۔ اخلاص۔ پریت۔ پریت۔ سنیہ۔ نیہ۔ نیہا۔ (۲) اپکار۔ بھلائی۔ اچھت۔

ہِت کار یا ہتکاری۔ ہ۔ صفت: بھلا کرنے والا۔ ہتیر۔ سجن۔ داتا۔ دیا وان۔ اپکاری۔ دیالو۔ سخی۔ کریم۔ محسن۔ فیاض۔ دوسری۔ دھرماتما۔

ہتّا یا ہتّھا۔ ہ۔ اسم مذکر: صحیح ہتّا۔ (۱) دست۔ مٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ جیسے چکی کا ہتا۔ ہل کا ہتا۔ مثلاً پینے والیاں پس جائیں گی ہتا تھوڑا ہی اکھاڑ کر لے جائیں گی۔ (۲) قابو۔ داؤں۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتا دوں گا۔ (۳) داؤں۔ دک سوار جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو۔ (۴) قربِ دست۔ ہاتھ کے پاس۔ ہاتھ کا قرب جیسے کنکوا ہتّے سے اکھڑ گیا۔ (۵) ہتیار۔ اسلحہ۔ جیسے نہتا۔ یعنی غیر مسلح بے ہتیا۔ (۶) خوشہ۔ گچھا۔ گیل۔ جیسے ایک ہتا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا۔

ہتّا جوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث: ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں۔

ہتّا مارنا یا ہتّھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی: ہاتھ مارنا۔ چوری کرنا۔ چرا لینا۔ مال اڑانا۔ ؎

نقدِ دل لیکے جگر بھی لیا برق بجے — ہاتھ لیتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا (برق)

ہتڑی یا ہتّھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر۔ جیسے ار موئے مار تیری ہتڑی پر آئے میری عادت ہی ٹوٹ جائے (۲) دستہ۔ دستی۔ مٹھیا۔

ہتک۔ ع۔ اسم مؤنث: پردہ دری۔ رسوائی۔ بےحرمتی۔ بےعزتی۔ گستاخی۔ بےادبی۔

ہتّو۔ ہ۔ اسم مذکر: دوست۔ محب۔ ہواخواہ۔ ہبی خواہ۔ خیرخواہ۔ ؎

جسو دھا بار بار یہ بجائے — ہے کوئی بیچ میں ہتّو ہمارو (گیت راکھی)

ہتھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر: لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے لوہا کوٹتے ہیں۔ ٹھونکنے کا اوزار۔ لوہے کی موگری۔ کوٹنے کا اوزار۔ تار دبکنے کا اوزار۔ مارتول۔ فارسی چکش۔ خائسک۔

ہت توبہ۔ ہ۔ اسم مذکر: ہائے توبہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا افسوس کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے ہت توبہ یہ بھی قسمت کا لکھا۔

ہتھ

ہتھوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دستکاری۔ (۲) چالاکی۔ عیاری +

ہتھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث : چھوٹا ہتوڑا۔ چھوٹی سی لوہے کی ہنگری جس سے ٹھوکنا یا ٹھوکنا کام لیتے ہیں

ہتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ کر۔ دست۔ ید۔ ہینڈ +

ہتھ اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دستگردان قرض۔ وہ قرض جو محض اعتبار پر بغیر گرو کے یونہی دے دیا جائے۔ قرض حسنہ

ہتھ اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دستگردان قرض دینا۔ بغیر گرو رکھے روپیہ دینا +

ہتھ پھول۔ ہ۔ اسم مذکر : پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جسے ہاتھ میں لیکر چھوڑتے اور اُس میں سے پھول سے نکلتے ہیں + ع

شوخیاں اُس جنگل آتشبازی کی کہہ دیکھ　　ہاتھ میں ہتھ پھول کے سب کا قلم ہو جائے گا (بحر)

ہتھ پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا +

صندل سی وہ کلائیاں رہے گلے میں پڑا　　ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی لینپ (صبا)

(۲) غبن۔ دستبرد۔ صفائی۔ صفایا۔ (۳) کھانے پر خوب ہاتھ مارنا۔ بہت سا کھانا۔

(۴) ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا۔ شعبدہ بازی۔ ہاتھ چالاکی چابکدستی (دیکھو ہاتھ پھیری) دست بازی

رندوں عمامہ نا ہو پہوں ہتھ پھیریاں　　کشتی سے کالک اچھا بادباں ہو جائے گا (قدر)

ہتھ پھیری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دستمالی کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مساس کرنا۔ چُٹانا۔ معشوق کے جسم کو ملنا دلنا۔ پیار کرنا۔ چمکانا۔ پچکارنا + ع

لڑائی آنکھ ہتھ تینے نے مستی سے لیا بوسہ　　اُدھر ہتھ پھیریاں شانے کریں زلف پریشاں کی (قدر)

(۲) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ کھوٹا لیجانا۔ ہیر پھیر کرنا۔ صفائی کرنا۔ صفایا کرنا۔ (۳) کھانے پر ہاتھ مارنا۔ خوب چٹ کرنا۔ اُڑانا۔ خوب نوالے مارنا۔ سڑپے لگانا۔ لقمے مارنا +

ہتھ چھُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ پھکیت جسکا وار خالی نہ جائے۔ دست چالاک پھکیت جو ایکبارگی ہاتھ چلا دے + ع

وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھُٹ　　سر اُسکا دو ہی کیا جسکے لگ گئی تیغ (مصحفی)

(۲) وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو۔ دست دراز۔ بہانت پر ہاتھ چھوڑ دینے والا۔ مار بیٹھنے والا

ہتھ رس۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ جلق زنی۔ مُٹھولے بازی۔ مُٹھولے لگانا +

ہتھ کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے +

ہتھ کڑی یا ہتکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ زنجیر دست۔ بیڑی کا نقیض۔ وہ کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ وہ حلقہ آہنی جو گنہگار کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں۔ پہلے زمانے میں سُو رخدار لکڑی ہاتھ میں ڈالا کرتے تھے + بند دست۔ بند +

ہتکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی　　اس قدر جوش جنوں میں جبنے مارے ہاتھ پاؤں (مجنون)

ہتکڑی ہاتھ میں ہی پاؤں میں ہیں زنجیریں　　تیرے دیوانے بھی پہنے ہوئے زیور نکلے (آغا)

ہتھ کل۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دستی۔ کھٹکا۔ کواڑ کی دستی یا موٹھ + دروازے کی پلّی +

ہتھکنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا کرتب۔ کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ بازیگری۔ ہنر۔ نکتہ۔

ہتھ

بُھتی (۲) اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (۳) چال۔ فریب + چالاکی۔ عیاری۔ بلکہ دستکاری بلادوستی پہ ہتھکنڈے چھوڑ رکھا تھا وہ دور کو جب سے توڑ دئیے (۴) بان۔ عادت۔ جیسے کوئی کتنا ہی سمجھاؤ وہ کوئی اپنے ہتھکنڈے چھوڑتا ہے (۵) ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ انداز +

ہتک آتا ہے کہ زلف دراز میں　　ہتھکنڈے ہیرپھیر کے کیوں کھا گیا

جیت اُسکی تھی ہاتھ جو کچھ آیا　　اُسکا کوئی ہتھکنڈا نہ پایا +

(۶) داؤں۔ پیچ۔ گھات ۔ خدا کے فضل سے فن جفا میں ابھی کامل ہو وہ ستم کے

اُٹھا دے گئے جو معشوق کو گھوڑے جب میں　　ہتھکنڈا نہ وہ جا کا مجھے یاد رہا + + (دلیل)

ہتھکنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہتھکنڈا کی جمع۔ کرتب۔ ہاتھ چالاکیاں۔ شعبدے۔ بازیگری۔ جوڑ توڑ + عیاریاں۔ چالاکیاں + چابازیاں۔ دھوکا بازیاں +

ہتھکنڈے جبر کے سُن کر پھلواروگے　　پہلے دو چار کو ابھی کو بلاؤں کو کہوں + (داغ)

پاؤں ہرزہ تریس طرح نہ پھیلاؤ ابھی　　ہتھکنڈے تم نے نہیں جان جائے دیکھے (منشا)

(۲) داؤں۔ پیچ + انداز + ڈھنگ۔ طور۔ طریق +

مری زبان جلانے سے کیا ملے گا اثر　　کہ جانتے ہی کم نہیں ہتھکنڈے دعا کے تم (داغ)

ملی ترا حسین کرشمہ دکھو دیا　　ہتھکنڈے ہیں یہ دست قدرت کے (〃)

خشکی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ　　ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے (غالب)

(۳) حروف متبرکہ کے آجانے سے، الٹ کی پائے جھولوں سے بدلی ہوئی صورت +

ہتھ لیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولہا دلہن کے ہاتھ ملا دیتے ہیں۔ بیاہ کی ایک ریت +

ہتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو دہتا مع مشتقات +

ہتھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی : چوری کرنا۔ چوری سے لینا۔ اُڑا لینا۔ جھپٹانا۔ چھین لینا۔

شعلہ دل لیکے بگڑ کیا برق جیسے　　ہاتھ لیتے ہی ستمگر نے ہتھا مارا + (برق)

ہتھ نال۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی پر رکھ کر لیجاتے ہیں، فیل پایہ

ہتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مادہ فیل۔ ہاتھی کی مادہ۔ فیل ہتنی۔ (۲) مجازاً۔ موٹی بھاری عورت۔ بھدی تنومند عورت + موٹی بھینس۔ بھوراسی عورت +

ہتھواسنا۔ ہ۔ فعل متعدی : (دکھنی) تلوار سونتنا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار سیان سے نکالنا

ہتھوں یا ہتھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہتھا یا ہتا کی جمع) +

ہتھوں سے اُکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم : (۱) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹنا۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا + (۲) جڑ سے جانا۔ جڑ سے اُکھڑنا۔ جڑ سے جاتا رہنا۔ (۳) بالکل تباہ ہو جانا۔ بالکل الگ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُکھڑ جانا +

ہتھوں سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو ہتھوں سے اُکھڑنا +

ع چلے حال دل کو جوڑ کے پھر مری ہتکڑی تم تار دو + میں پھیلا ہاتھوں سے تھا تم بجز ایسے تاب بیاں نہیں + (قدر) ع سوت لیجائے کہیں اسکو نہ ہتھا مار کر + دو لے غم دو ہی ٹھہرے گی جان زار کب + (قدر)

ہتھ

ہتھنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ کمچی جو صاف کرنے کی غرض سے ... جیسے ...

ہتھے یا ہتّے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دستہ ، ہتّا کی جمع (۲) حروف ، ستیرہ کے بچانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

ہتھے پر سے اُکھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا ۔ کنکوے کا ہاتھ پر سے کٹ جانا ۔ (۲) قریب آکر چلا جانا ۔ معاملہ بگڑ جانا ✦

ہتھے چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ بس میں پڑنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ پالے پڑنا ✦

لوٹنے کا شوق ، دولت دیدار رہ گیا ہتّے چڑھے جو آپ کسی بدمعاش کے (رند)
ہم خاک بوسہ لیں کہ تری رہگذر میں ہتّے چڑھا صبا کے تن و توش غبار (داغ)
جل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُس کے ہتّے چڑھ گئی سودا کیا (؟)
کسی کے نہ ہتّے چڑھا راہ میں رہے گھات میں راہزن کیسے کیسے (رند)

(۲) ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ کو لگا ہوا ہونا ۔ دست آشنا ہونا ۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا ✦

تعجب ہاتھ رکھتے ہیں بات بات میں کیا عجب ہے یار کے ہتّے چڑھا ہوا (بحر)

ہتھے سے اُکھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ پر سے کٹنا ۔ (۲) جڑ سے جانا ۔ جڑوں سے جانا ۔ (۳) بالکل الگ ہو جانا ۔ بالکل بے تعلق ہو جانا ✦

ہتھے سے جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ہتھے سے اُکھڑنا) ✦

ہتھے لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف گھسیٹنا ۔ ہاتھ ماؤ ✦

ہتھیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چاند کا تیرھواں گھر ۔ تیرھواں نچھتر جو برسات کی چھند و نہ بخت بارش ✦ ہتھیا سے تین ہوتے ہیں ... ہتھیا برسے تین جات ہیں ... ورکپاس ، دکھاوت

ہتھیار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سلاح ۔ اوزارِ جنگ ۔ سازِ جنگ ۔ اسلحہ ۔ آلۂ جنگ ۔ شستر ۔ (۲) راچھ ۔ اوزار ، کام کرنے کے آلات ۔ (۳) اعجاز ۔ عضوِ تناسل ۔ آلۂ تناسل ✦

ہتھیار باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتیار لگانا ۔ مسلح ہونا ۔ کمر باندھنا ✦

ہتھیار بند ۔ ۔ اسم مذکر ۔ مسلح ۔ ہتیار باندھے ہوئے ۔ ہتھیار لگائے ہوئے ۔ سلحشور ✦

ہتھیار بندی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ فوج کی کمر بندی ۔ فوج کا ہتیار لگانا ۔ سپاہ کا ہتھیار ...

ہتھیار ٹھنڈے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سلاح جنگ کو جسم سے اتار کر رکھ چھوڑنا ✦

ہیں ابھی گرم عینین نہیں بس ٹھنڈے تو نے ہتیار رکھے کیوں مرے قاتل ٹھنڈے (نگہت)

ہتھیار چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار کا وار کرنا ۔ ہتھیار کی ضرب لگانا ۔ جنگ کرنا ✦

ہتھیار چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہتھیاروں سے لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ✦

ہتھیار ڈال دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے کو دشمن کے حوالہ کر دینا ۔ ہتھیار رکھ دینا ۔ مقابلہ موقوف کرنا ۔ ہار ماننا ۔ شکست تسلیم کرنا ۔ اطاعت قبول کرنا ✦

ہتی

ہتھیار کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہتھیار سے لڑنا ۔ ہتھیار مارنا ۔ تیغ زنی کرنا ۔ حرب کرنا ۔ وار کرنا ۔ شستر چلانا ✦ کشت و خون کرنا ✦

ہتھیار گھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سلاح خانہ ۔ میگزین ۔ شستر استھان ✦

ہتھیار لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مسلح ہونا ۔ ہتیار زیبِ تن کرنا ۔ ہتھیار باندھنا ✦

ہتھیار ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لڑائی چھڑنا ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ✦

ہتھیا لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا بیٹھنا ۔ دبا لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔ قابض ہو جانا ۔ مالک بن جانا ۔ دخیل ہو جانا ✦

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا تھا کیا خبر تھی کہ گرہ حسن میں ہتھیا لیگی ✦ (داغ)

ہتھیانا یا ہتیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ میں پکڑنا ۔ ہاتھ میں لے لینا ۔ (۲) قبضہ کرنا ۔ دبانا ، غصب کرنا ۔ دخل کرنا ✦ قابض ہونا ✦ مخصوص کرنا ✦ مار رکھنا ۔ کسی کی چیز کو قبضہ کر لینا جیسے پرایا مال ہتھیا کر امیر بن گئے ✦ لگان کا روپیہ مار کر ساہوکار بن بیٹھے ✦

ہتھیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ہتیلی)

ہتّے ۔ ہ ۔ ندا ۔ (اطفال) (۱) ہٹ تیرے کی ۔ دور ہو ۔ بھاگ جا ۔ جیسے ہتّے چڑیا ۔ ہتّے کوّے ۔ ہتّے بھائی وغیرہ ۔ (۲) دیکھو (ہتّے) بمعنی ہاتھ ✦

ہتیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہندو ۔ قتل ۔ خون ۔ ہنسا ۔ بدھ ۔ قتل عمد ۔ (۲) پاپ ۔ مظلمہ ۔ گناہ ۔ جیسے چھوٹی سی بچیا بڑی سی ہتیا ۔ (۳) وبال ۔ عذاب ۔ جیسے اُدھار بڑی ہتیا ہے ۔ (۴) ادھ موا ۔ مرنے کو بیٹھا ہوا ۔ نہایت ضعیف و ناتوان ۔ جیسے اس ہتیا سے کیا لڑوں ✦

ہتیا پلّے باندھنا یا مول لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عذاب مول لینا ۔ پاپ بساہنا ۔ جھگڑا پلّے باندھنا ۔ تکلیف دہ چیز کو لینا ✦

ہتیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قتل عمد کرنا ۔ جان لینا ۔ خون کرنا ۔ جیو ہنسا کرنا (۲) پاپ کرنا ✦

ہتیا لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خون لینا ✦ عذاب لینا ۔ پاپ لینا ✦

ہتیا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جیو ہنسا ہونا ۔ قتل ہونا ۔ کسی کے ذمہ خون ہونا ۔ قتل عمد ہونا ✦ پاپ سر ہونا ۔ عذاب سر ہونا ✦

ہتیار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (ہتھیار)

ہتیارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہتیا کرنے والا ۔ خونی ۔ قاتل ۔ خونریز ✦ جیو گھاتک ۔ قصائی ۔ جلاد ۔ سفاک ۔ (۲) پاپی ۔ پُر گناہ ۔ پُر معصیت ۔ فاسق ۔ فاجر ۔ (۳) وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون یا مظلمہ ہو ۔ (۴) ظالم ۔ آن زمانی ✦

ہتیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہتیارا کی تانیث ✦

ہتیلی یا ہتھیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کفِ دست ۔ ہیک ، کفِ باطنِ دست ۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ۔ پنجہ کا اندرونی حصہ ۔ ہاتھ کا گڑھا ۔ جیسے ہتیلی پر زہر رکھنے سے

ہتی

نہیں مرتا۔ ہتھیلی سا میدان ہے یعنی صاف۔ (۵) تالی۔ ہاتھوں کی بجانے کی آواز۔

ہتھیلی بجانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ہیجڑوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رسوا کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔

ہتھیلی پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا۔ ہاتھ میں موجود رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ پیش رکھنا۔ تیار رکھنا۔ ع

خدا جانے یہ کس رنگ قمر کی نذر کا عالم | نکلتا ہر سحر ہے مہر لے کر زر ہتھیلی پر (ظفر)
بلا سے گر نہیں رکھتے تجوز ہم ہتھیلی پر | خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتھیلی پر (ایضاً)
دل سوزاں کو میرے رکھ دو تو یک ہتھیلی پر | پھپھولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتھیلی پر (ایضاً)
کوئی اس طفل سے ہنگام بازی خاک سر رکھ دو | قسم دے دھولیا جو رکھ کے خاکستر ہتھیلی پر (ایضاً)

(۲) نہایت فاحشہ ہونا۔ چھنال ہونا۔ اوڑھنا پھرانا۔ دکھلاتے پھرنا۔ اچھالتے پھرنا۔

ہتھیلی پر سر رکھ لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے کو آمادہ ہو جانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعد بمرگ ہو جانا۔ سربکف ہو جانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا۔

قدم وہ عشق کے کوچے میں گلشن لے نظر اپنا | کہ جو سر اپنا رکھ دے پہلے سر ہتھیلی پر (ظفر)
سر ہتھیلی پر نہ رکھ دے جب تلک سر باز عشق | رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (ایضاً)

ہتھیلی پر سر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سربکف ہونا۔ مرنا ٹھان لینا۔

سر کو میں رکھ کر ہتھیلی پر یہاں آیا ہوں آج | اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)
ہوں ہیں وہ کہ جو اس نشہ کو دیکھتے ہیں | کہ سر ہتھیلی پہ ہے اور نظر کو دیکھتے ہیں (ایضاً)

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جمانا)

بھانمتی کی طرح جھٹ ہتھیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا۔ کار سخت و دشوار تر کو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران و ششدر رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔

کیا یوں بنتے بنتے زعفرانی عشق نے چہرا | جما دے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتھیلی پر (معروف)
مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی | ظالم نے ہتھیلی پر سرسوں کی جمالی ہے (مصحفی)
کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا | ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)
اس رشک گل کے ہاتھ تلک کب پہنچ سکے | سرسوں ہتھیلی پہ نہ جماوے اگر بسنت (مومن)
اے رشک پری آنکھیں نہ چرانا کہ مجھے | ہتھیلی پہ اگر آگے ترے سرسے جماؤں میں (میر)
کھینچ لائی ہے چمن میں کیونکہ اس مغرور کو | تو نے کیا سرسوں ہتھیلی پہ جمائی ہے بسنت (میر سوز)

ہتھیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سربکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا۔

ہٹ

لڑنے مرنے سے ڈرتا نہ ہو۔ ع

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا | تو یہ سرباز کیوں سر ہتھیلی پر لئے پھرتا (ظفر)
وہاں جو ہر دم وہ ستمگر تیغ ظلم پھیرتے ہیں | یہاں ہتھیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (ایضاً)
سر اپنا اٹھاتے ہیں سو جبکہ تیں لکھا یا | سر اپنا ہتھیلی پہ ظلمت لئے پھرتی ہے (ایضاً)

ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (بازاری) اوڑھنا پھرنا۔ ستایا پھرنا۔ خدا کی خدائی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوب الشہوت ہو کر ادھر ادھر کوے پھرنا۔ ع

باندیاں آپ کی سنائی ہیں مرزا دونوں | ہے پھرتی ہیں ہتھیلی پہ بچا کیچ او دونوں (جان صاحب)

ہتھیلی پر سر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے پر مستعد ہونا۔ مرنے کو تیار رہنا۔ ع

ہتھیلی پہ ہے سر اور پاؤں انکے کوچے میں اپنا | خریدار محبت ہاتھ میں بیعانہ رکھتے ہیں (اصلی)

ہتھیلی چیک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بازاری) اودھم۔ بلوا۔ اُتون۔ جوبیا۔ رطتی۔

ہتھیلی چیکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ فعل بد کرنے کو اودھم مچانا۔

ہتھیلی دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر پر کسی بڑے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کر تھامنا۔

ہتھیلی سا۔ ف۔ صفت۔ صاف۔ سپاٹ۔ چٹیل۔ چاٹ پچاڑا۔

ہتھیلی سے ہتھیلی ملنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔

لب رہی ہے وہ جو پھڑی سی ہتھوں میں جس | اس کا اب تک یہ گلی دال نہ جانوں کس کا
ہاتھ آیا سو ہتھیلی سے ہتھیلی ملنا | چھٹے اوچھاڑیں جاوے یہ گھوڑا جیکا (جان صاحب)

ہتھیلی کا پھپھولا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہتھیلی کا چھالا۔ آبلۂ کف دست۔ ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہ ہو۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا۔ بیکا پھپھولا۔ دکھ کی پوٹ۔ باعث رنج و تکلیف۔ ع

بزم میں پاتا نہیں جو ساقیٔ گلفام کو | جانتا ہوں میں ہتھیلی کا پھپھولا جام کو (ناسخ)
ہجر میں تک نظر آئی شراب گلگوں | ساغر مے کو ہتھیلی کا پھپھولا سمجھا (شمیم)
رکھ حفاظت سے اسے تو مست و غافل نہیں | ہے ہتھیلی کا پھپھولا شیشۂ دل ہاتھ میں (نکہت)
پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے کہ وہ | کیا بنایا تھا ہتھیلی کا پھپھولا مجھ کو (ذوق)
تن کی حس نے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا | غم کے ہاتھوں دل ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا (بحر)

ہتھیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہتھیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتھیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا۔

ہتھیلی میں چور پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (عو) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔ ہتھیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا۔

ہٹ۔ ف۔ اسم مونث۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ۔ سخن پروری۔ مخالفت۔ کجروی۔

لہ کیا عجب لوگ ہتھیلی پہ جمالیں سرسوں | کیا عجب ہاتھ کے تل سے کوئی نچھوڑے کوبل (قدر)

سرکشی۔ انحراف۔ جیسے سرکب۔ بچھڑائی ۔ مچلائی ۔ انداز ۔ برگشتگی ۔ منتہائے مقال
و پادشاہ وزن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ ۔

ظلم جادو ہے۔ یہ بھی اس کی تد   ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل اپنا بھی ہٹ گیا (دبیر)
ہٹ نکرو ان کہا مانت نہیں ہے باقی   تیرے قربان نہیں وقت یہ مچلائی کا (ضیف)
سنا سکیں گے نہ ہرگز مرے فرشتے بھی   میں خوب جانتا ہوں تال رنگی ہٹ کا ۔ (رضا)
کیوں کر بھر لگا ظلم سے ترک بتنگ کا دل   ہٹ عورتوں کی باقی بگڑا اس نے مرد کا (دبیر)
ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل   پھنکا ۔ نکا کے پھٹ گیا دل ۔ (احسان)
گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا   روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا (شوق)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے حرف نفی
نہیں۔ بے۔ بن۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف ۔

ہٹ پر آجانا ۔ ہ فعل لازم۔ ضد پر آجانا۔ مچلائی پر آجانا۔ اپنی والی پر آجانا۔ انجانا

وحش غصے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سُنے   ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سُنے ۔ (ناجی)

ہٹ دَھرم ۔ ہ صفت ۔ (بالتخصیص سانی گر عوام حرکت استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔
حق ناشناس ۔ نامنصف ۔ بے ایمان ۔ سخن پرور ۔ ان نیاںی ۔ ظالم ۔ بد معاملہ ۔

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم   تو اک آفت اٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم (انشا)
ہٹ دھرم سے ہمیں کلام نہیں   جو ہیں نا قابل اُنسے کام نہیں (قلق)
شیخ جھل ہے برہمن ہٹ دھرم   کچھ کسی کی گفتگو اچھی نہیں ۔ (صبا)

ہَٹ دَھرمی ۔ ہ اسم مؤنث ۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔
نامنصفی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بد معاملگی ۔

مرق یار غیر میں بھی اسے ہم کچھ چاہئے   اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو (دبیر)
ہم کہیں گے بوا خدا لگتی   ہمکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی (قلق)

ہٹ رکھنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ اپنی ضد پوری کرنا ۔ اپنا کہا کرنا ۔

یاد جب آتا ہے یہ کہنا تو آ جاتی ہے نیند   اپنی ہٹ تو رکھ چکے لو اب تو ہٹ کر سو رہے (جرأت)

ہٹ کرنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ ضد کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ مچلائی کرنا ۔ سخن پروری کرنا ۔ اڑنا ۔

ہٹ اُس نے جو کی تو ہاتھ ملا   شیشہ سا جو کچھ تھا سارا ۔ (گلزار نسیم)
صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو لکھوں بتم   اس قدر کثرت سے دل کوئی کہاں تک لائیگا (نسیم دہلوی)
چاند تک دکھلا کے سمجھاؤں بھلا کیونکر کہو   اتنا ہے طفلِ دل ہٹ کر کے اٹکی سی تشبیہ

ہٹ ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ ضد ہونا ۔ پچ ہونا ۔ اصرار ہونا ۔

نہیں جاتا مزاج کا بچپن   اُنکو ہر بات پر وہی ہے ہٹ (مجروح)

ہٹا کٹا ۔ ہ صفت ۔ جوان و تندرست ۔ موٹا تازہ ۔ فربہ اندام ۔ ہٹا کٹا ۔ تنا ور ۔ مضبوط ۔

تندرست و توانا ۔ قوی ہیکل ۔

خدا بڑھتے کو ٹوٹو پوڑھی کے اوپر جا پہنچے کوئی پوچھا   اٹھاتو ہے ہٹا کٹا ہے یہ دو گانا بات ٹھوب (انشا)

ہٹانا ۔ ہ فعل متعدی ۔ (۱) سرکانا ۔ پرے کرنا ۔ کھسکانا ۔ پرے بیجانا ۔ (۲) دُور کرنا ۔
واپس کرنا ۔ لوٹانا ۔ پھیرنا ۔ (۳) ملتوی کرنا ۔ روکنا ۔ جیسے بیاہ ہٹانا ۔ (۴) پسپا کرنا
شکست دینا ۔ جیسے فوج کو ہٹانا ۔

ہٹ پرے ۔ ہ ندا ۔ کلمۂ تنفر و ناز ۔ دُور ہو ۔ پیچھے ۔ پرے سرک ۔ چل ہٹ ۔

ہڑتال یا ہَڑتال ۔ ہ اسم مؤنث ۔ اہلِ شہر کا دکانوں کو بند کر دینا ۔ دریجان ۔ ہاٹ کو
تالا لگا دینا ۔ دکانوں کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہ ہو اور یہ امر دُکاندار
وقتِ ظلم و فریاد کیا کرتے ہیں یا دیسی ریاستوں میں رئیس یا حاکم وقت کے ماتم پر ۔

بچھیں کہاں دل سالا ل یعقوب کا ہے مقال   جس دن کا ہے کال کنعان میں ہڑتال ہے (دبیر)

ہڑتال کرنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ دکانوں کو قفل لگا دینا ۔ بازار بند کر دینا ۔ ظلم و فریاد
یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا ۔

ہڑتال ہونا یا ہَڑتال ہونا ۔ ہ فعل لازم ۔ دکانیں بند ہونا ۔ بازار بند ہونا ۔
حاکم کے اظہار ظلم یا ماتم میں دکانوں کا بند ہونا ۔

ہٹ جانا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) سرک جانا ۔ پرے ہو جانا ۔ کھسک جانا ۔ (۲) متنفر
ہو جانا ۔ بیزار ہو جانا ۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ۔

تم گئے غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا   جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (منیر)

(۳) بچے کا گزر جانا ۔ بچہ اتر جانا ۔ بچہ مر جانا ۔

ہٹڑی ۔ ہ اسم مؤنث ۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک شے کا کھلونا جس میں دالان اور
کوٹھڑی بنی ہوئی ہوتی اور اس میں گڑیاں رکھتی ہیں ۔ بچوں کا گھروندا ۔

ہٹ کے سٹرو یا ہٹ کے لید کرو ۔ ہ محاورہ ۔ (بازاری) نہایت کراہ
کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ الگ رہو ۔ پرے ہٹو ۔
پرے رہو ۔ جیسے دُور رہو ۔ تو مت پھیلاؤ ۔ لے جو ۔ چمپت ہو ۔ دُور ہو ۔

ہٹنا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) سرکنا ۔ کھسکنا ۔ جگہ خالی کرنا ۔ پرے ہونا ۔

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں   ہٹ پرے دُور دُور کہتے ہیں (ظہیر)

(۲) پسپا ہونا ۔ پیٹھ دکھانا ۔ پشت دکھانا ۔ شکست کھانا ۔ (۳) لوٹنا ۔ واپس ہونا ۔
الٹا پھرنا ۔ واپس جانا ۔ مسترد ہونا ۔ پھرنا ۔ (۴) ملتوی ہونا ۔ رکنا ۔ جیسے
بیاہ ہٹنا ۔ (۵) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچے یا دودھ دینے سے رہ جانا ۔ جیسے
۔ رہ جانا ۔ دودھ سے رہ جانا ۔ (۶) انسان کے بچے کا مرنا ۔ گزرنا ۔ اترنا ۔
(۷) رجنا ۔ بھرنا ۔ سیر ہونا ۔ جیسے کھانے سے جی ہٹنا ۔ (۸) ہٹ کرنا ۔ اصرار کرنا

ضد کرنا۔ مچلنا۔ مچلائی کرنا + اب متروک ہے۔ ع

نہیں یوں بھری ہوئی ہجر پہ ہٹیں تین ہل / جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فائدہ کچھ وہ میں بجبوت ہٹے جوگ میرے ہم / من وسلوا تو ہے کیا غلطے کا سا اُترا (برق)

ہٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) ہاٹ کا مالک۔ ہاٹ والا +

ہٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) (۱) ہاٹ۔ دکان + بازار۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ مچلا +

ہٹی کٹی۔ ہ۔ صفت۔ ہٹا کٹا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خوب مضبوط اور تنومند

ہٹیلا۔ ہ۔ صفت۔ ضدی۔ مچلا۔ سخن پرور۔ اڑیل۔ بات کی پچ کرنیوالا + ع

تو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر ایک بات پہ تو نے / اک بار جو ہاں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

ہٹیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدن۔ مچلی +

ہجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حروف ہجا کہیں گے تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

ہجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوا۔ برہ۔ تفرقہ۔ علیحدگی +

کریئے جلد میرا کام تمام / دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے + (سند)

کام آتا ہے کسی کے کون وقت بیکسی / ہجر کی شب میں خیال دوست بھی بیگانہ ہے (احسان)

ہجر ہویا الم ہو مزا ہے / کسی حیلہ کسی بہانہ سے
ہجر میں ہے امید وصل ہنوز / جان لے دے دیا تو کیا کہیو (زکی)

قریب مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق / یہیں کو دیکھ لو اے جان دور کیوں جاؤ (نظیر)

ہجران۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ہجر کا مزید علیہ۔ جدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں امید وصل کا / ہجراں میں انتظار کرتے ہیں ہم انتظار جھوٹ (زکی)

ہجران نصیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ برہ کا مارا +

ہجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا + کنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

ہجری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ منسوب بہ ہجرت۔ رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکۂ معظمہ کو چھوڑ کر مدینۂ منورہ کو بحکم خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ سے شروع کئے گئے ہیں + (کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرہ ربیع الاول شب دوشنبہ کو نبوت کے تیرھویں سال اور شب معراج کے تیرہ مہینے بعد کہ اس وقت آپ کا سن مبارک ترپن برس کا تھا نکلے اور مکہ کے حد سے ہجرت فرما گئے)

ہجو۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مذمت۔ نندا۔ برائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں برا کہنا +

ہجو کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مذمت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔ بھٹی کرنا +

ہجوم۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ کثیر۔ دھاڑ۔ جمگھٹ۔ جگمٹا۔ ازدحام۔ مجمع + اثما بکثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک حسرت و غم کا ہجوم تھا / ہم کس تزک سے کوچۂ جاناں تک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجوم عاشقاں ہو جائیگا / ساتھ اُس یوسف لقا کے کارواں ہو جائیگا (نیر)

میں چلا رہے کے ہجوم غم حسرت ہمراہ / اور وہ خوش ہیں کہ وہ بزم سے تنہا نکلا (زکی)

ہجوم کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

ہجے۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلۂ اعراب ملا کر لفظ بنانا۔ اچھرونی۔ بیلیل۔ اچھروں کا ملاؤ +

ہجے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھروں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ اعراب سے لفظ ادا کرنا۔ (۲) اٹک اٹک کر بات کرنا۔ رک رک کر بولنا + ہکلا کر باتیں کرنا +

ہجے لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دکھنی۔ دیکھو (ہجے کرنا نمبر ۱)

ہجے نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) ہجے کرنا۔ (۲) مین میکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ سقم نکالنا۔ حجت کرنا +

ہچر مچر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامل۔ دبدھا۔ ڈھکر پکر۔ حیلہ و لیت +

ہچر مچر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پس و پیش کرنا۔ دبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔ تامل کرنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہچر مچر لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامل کرنا۔ جیسے اور جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا [illegible]

ہچکچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دبدھا کرنا۔ کچا ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش یا تردد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامل کرنا + ڈرنا جھجکنا

اے داغ ہچکچاتے ہو ذوق عشق کی / دنیا میں ہو تمہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت کے / تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ ہچکیوں کو زباں نہیں / قاصد ہچکچا نہ ہرگز بلاغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چرائیں / نہ جوتی سے بیزار ہیں ہچکچائیں +
جیالوں میں جائیں تو چھپیں دکھائیں / جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اٹھائیں +
لرزتے ہیں اوباش ان کی ہنسی سے
گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائگی سے (حالی)

ہچکی باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پوربی) ہچکی باندھنا۔ دانت پیسنا +

ہچکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

ہچک

انگو پچھا کرنا ۔ ڈرنا ۔ تامل کرنا ۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خوف کرنا ۔ ڈرنا ۔ ڈگمگانا +

پہ تامل کرنے کو کرتے ہیں پر ہچکتے ہیں ۔ نشانوں میں نہیں ہرگز اس اوکار واج (عاشق)

ہچکولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بچکے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکا جو حالت رفتار میں معلوم ہوتا ہے ۔ دھکا ۔ جھٹکا ۔ جنبش ۔ جھکولا ۔ (بواو مجہول پڑھنا چاہیے)

ہچکولا لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دھکا لگنا ۔ دھچکا لگنا ۔ جھٹکا لگنا +

ہچکی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ فارسی ہکچہ ۔ ہکہ ۔ ہکہک ۔ عربی فُواق ۔ وہ ہوا جو گلے سے رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + دجاب ماجرا بجرا سدہ کے ہم علی الجملہ اطبا نے فالج کی سوزش اگر دو کے امراض یا ضرب خوف میں آنت پیچ اگر پہنچے یا خواب بخار یا سینہ کے آنچ وغیرہ سے ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر وبیشتر یا نفخ یا معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد لقمہ نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

ہچکی آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فواق آمدن کا ترجمہ ۔ یاد آوری کا شگون ہونا ۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا ۔ دم ٹوٹنا ۔ سانس کا رک رک کر نکلنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا ۔ آئی ہچکی تو کہا اس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی ۔ ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی + (داغ)

کیونکر جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تونے ۔ کوئی ہچکی بھی تو اے شوخ مگر آج آتی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی ۔ اپنے دل سے بھلا دیا کیسے (رند)

کسی کو یاد پس مرگ کون کرتا ہے ۔ کبھی نہ مردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہل ہند کا اعتقاد ہے کہ جب اپنا کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں پس اس وجہ سے یادآوری کی علامت خیال کرنے لگے)

ہچکی بندھ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کثرت گریہ سے دم کا رک رک کے آنا ۔ زیادہ رونے سے سانس رکنے لگنا ۔ روتے روتے سانس ٹنگنے لگنا +

الغرض رو دیا دل یاد سے تا دیر رہی ۔ گر گئیں میں نے کہا اس نے شکایت کبھی کی
وہ ادھر ہوا ادھر بندھ گئی ہچکی میری ۔ دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی
دلوں جاب سے بخار دل پر غم نکلا ۔ اشک نکلے ساتھ دھواں آہ کا بہ ہم

ہچکی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کثرت گریہ خواہ شدت زاری سے سانس رکنے لگنا ۔ گریہ و گلو گیری یا گرہ شدن کا ترجمہ ۔ دم ٹوٹنا ۔ سانس اکھڑنا ۔ اخیر وقت ہونا ۔ کثرت سے ہچکیاں آنا ۔ نزع کا عالم ہونا ۔ گھبرا لگنا جیسے مرے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کہوں کیا ہجراں احوال میں درد جدائی کا ۔ جو ہچکی لگ گئی مجھ کو کہ میرا دم اٹکتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یاد وہ دوست خیر ہے ۔ ذکر خیر اپنا وہاں اس وقت آیا ہوئے گا (معروف)

ہے یاد بزم سے میں چھلکے ہیں اشک جام ۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی + (مسلم)

ہچک

یاد جس وقت تری آتی ہے ۔ مجھ کو ہچکی نہیں لگ جاتی ہے (رطان)

دل زیست سے ہے تو مجھ کو عبادت دم اخیر ۔ ہچکی ترے مریض کو وا سیر تا لگی + (رند)

ہچکیاں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ہچکی کی جمع +

ہچکیاں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا ۔ دم ٹوٹنا ۔ سانس ٹوٹنا ۔ سانس کا گھٹنا ۔ جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھانا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا مجھے بے سبب نہیں ۔ بھولے سے اس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں ہو جو ہم کو ہچکیاں آتی ہیں فرقت میں ۔ کسی محبوب کو تو اے ریاض یاد آیا ہے + (دوستی)

ہچکیاں ہو وقت آتی ہیں اسیر ۔ وقت مردن ہیں کسے یاد آگیا ۔ (اسیر)

آخر وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا ۔ ہچکیاں آئیں دم نزع برابر دو چار
جانتے ہیں جو آتی ہیں مجھے کو ہچکیاں ۔ شاید کہ یاد ہے کسی بادہ نوش کو

ہچکیاں بندھ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا ۔ شدت گریہ خواہ عالم نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

ہچکیاں لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فواق کا تار بندھنا ۔ ہچکیاں لگنا ۔ گھبرا لگنا ۔ نزع کا عالم ہونا ۔ دم ٹوٹنا ۔ زار زار رونا ۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو تھیں اس کے سرہانے شاید ۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (میر مغل)

ہچکیاں لے لیکر رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت شدت اور کثرت سے رونا ۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رک رک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دل روتا ہے نکل بیٹا ۔ دے جام بھر کے اس کو جلدی شراب ساقی (ظفر)

تو کیفی جو اس دنیا سے رخصت یار ہو چکا ۔ تو بیگ شیشہ ہے ہچکیاں لے لیکے رو دیگا (رستید)

ہچکیاں لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فواق گرفتن کا ترجمہ + کثرت گریہ خواہ شدت زاری سے سانس روک روک کر لینا + عالم نزع میں سانس اکھڑنے لگنا + کسی کا یاد کرنا ۔ کسی کا یاد کرنا + ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا اسکو نہیں کچھ معلوم ۔ ہچکیاں آج جو وہ رشک قمر لیتا ہے (انشا)

بزم عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں ۔ ایک ہنستا ہے ظفر ایک ہے یاں گر روتا
دیکھ لے تو نہ مجھ سے گر ساغر ہے ہنستا ہے ۔ ہچکیاں لے لے کے ہے شیشہ بھی مقرر روتا (ظفر)

اک نازنین کے زانو پہ لیتا ہوں ہچکیاں ۔ مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلی کے سامنے (راسخ)

ہچکیاں لینے لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سانس اکھڑنے لگنا ۔ کثرت گریہ و زاری یا حالت نزع میں سانس کا رک رک کر آنے لگنا +

موت اسکو یاد کرتی ہے جدا جانے کہ کو ۔ یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یاد کرنے ملک الموت جو ہر بار لگا ۔ ہچکیاں پھر تو میں لینے ترا بیمار لگا + (مسرور)

ہدا

مجھکو دیکھا جب وہ محفل میں تو غافل کی طرح   رُخ بدلنے، روتے روتے ہچکیاں لینے لگا (مشتاق)

ہدایا - ع - اسم مذکر - ہدیہ کی جمع - تحفے - تحفجات - نذریں - بھینٹ - پیشکش - نذرانے +

ہدایت - ع - اسم مؤنث - (۱) رہنمونی - رہنمائی - رہبری - راہ دکھانا - سیدھا رستہ بتانا + راہِ راست - رُشد + فہمائش + راہِ نیک - سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۵ھ میں وفات پائی +

ہدایت پانا - ف - فعل متعدی - راہِ راست حاصل کرنا + فہمائش پانا +

ہدایت کرنا - ف - فعل متعدی - رہنمائی کرنا + فہمائش کرنا - سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا - سکھانا - تعلیم کرنا +

ہدایت نامہ - ع + ف - اسم مذکر - دستور العمل - قانون - وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں - جیسے ہدایت نامۂ پٹواریاں +

ہدڑا - ہ - اسم مذکر - (عو) دیکھو (ہیدڑا)

ہدف - ع - اسم مذکر - نشانہ + زد - مار + ع

ناوک انداز نے مژگاں کو تری دیکھے آج   دل کی چھاتی پہ ہے عالم ہدفِ تیر رہا + (ظفر)

ہدف مارنا - ف - فعل متعدی - نشانہ مارنا - نشانہ لگانا - کوئی بڑا کام کرنا - بلا پر تیر مارنا +

رستم جو ایک اس حرف مارا   تھے گویا بجا ہدف مارا + + (تسلیم)

ہدہد - ع - اسم مذکر - کٹھ پھوڑا - کھٹ بڑھئی - مرغِ سلیمان +

(ایک مشہور پرندہ کا نام جس کے سر پر تاج یا چوٹی ہوتی ہے - یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے - اسکی چونچ لمبی ہوتی ہے - مسلمان اسے حضرت سلیمان کا پیارا خیال کرتے ہیں - اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا - لالچ سے لوگ اسے مارا کرتے تھے جب اس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو اُنہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اسکی جان کا وبال خیال فرما کر دعا دی کہ اسکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جب سے اسکے سر پر پروں کا تاج ہو گیا)

ہدیہ - ع - اسم مذکر - (۱) تحفہ - پیشکش - نذرانہ - نذر - بھینٹ + انعام +

مجھکو بھی جب گراں سے پیش بہا ہو گیا   سر اب نہوں صرف ہدیہ جلا دکھا کروں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب وغیرہ وہ زر و لباس جو اُستاد کو بطریقِ نذر ختمِ قرآن پر دیں + ہدیہ کی تقریب میں اول بچے کو نہلا دھلا کر تکلف پوشاک پہناتے اور پھول رنگ مسند پر بٹھا کر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں - اس کے بعد دو کشتیاں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں نذر بھی نقدی علی قدرِ حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں - اُستاد لڑکے میں ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - اس دعا کا نام بھی آمین ہے - پھر بچہ اُٹھ کھڑا ہو کر اول اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت ادب سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ نذرانہ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے - اس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے اور وہ مٹھائی وغیرہ لڑکے کو کچھ نقد پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہو کر تقریب ختم ہو جاتی ہے)

ہڈے

(۳) قیمتِ قرآن - کلام اللہ کی قیمت - چونکہ اس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبارِ تعظیم بے ادبی ہے اس سبب سے اس کے سادہ کو ہدیہ کہہ دیا جیسے تم نے یہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا - اُنہوں نے پانچ کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

ہدیہ کرنا - ف - فعل متعدی - قرآن شریف فروخت کرنا - کلام اللہ بیچنا +

ہدیہ ہونا - ف - فعل لازم - (۱) قرآن شریف فروخت ہونا - (۲) ختم قرآن کی رسم ادا ہونا +

ہڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی ہڈی - استخوان کلاں - (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں - اصل میں پچھلے پاؤں کے ٹخنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلتی ہے شاذ و نادر چپٹی مگر اکثر گول ہوتی ہے کبھی ساق کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اس مقام پر غدود موجودہ میں ورم ہو جائے اور غدود پیدا ہو جائے تو اُسے سوکھا یا سوکڑا کہتے ہیں +

ہڈی - ہ - اسم مؤنث - (۱) استخوان - استخی - عظم - (۲) گاجر کا کیڑا - گاجر کے اندر کی سخت چیز - (۳ - عو) اصل - نسل - حسب - نسب - جیسے ہم ہڈی کو دیکھتے ہیں بات کو نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

ہڈی بٹھانا - ہ - فعل متعدی - بگڑے سر کی ٹوٹی ہڈی کو اسکی جگہ پر لانا - ہڈی چڑھانا +

ہڈی بولنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہڈی کا چٹکنا - ہڈی کا چڑچڑ کرنا - ہڈی میں سے آواز ہونا - (۲) ہڈی میں سے شرارہ آگ نکلنا - جیسے شمع کی ہڈی بھی تو بولتی ہے موئی کی ہڈی بولا کی

ہڈی پسلی توڑنا - ہ - فعل متعدی - خوب زد و کوب کرنا - ہاتھ پاؤں توڑنا +

ہڈی ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - استخوان کا شکستہ ہونا - ہڈی میں ضرب لگنا +

ہڈی ہڈی توڑنا - ہ - فعل متعدی - ہر ایک عضو توڑ ڈالنا - خوب مارنا - خوب زد و کوب کرنا - عضو عضو توڑنا - چکنا چور کرنا +

ہڈی ہڈی چور کرنا - ہ - فعل متعدی - ہر ایک ہڈی توڑنا - مار مار کر بھُرکس نکال دینا - اتنا مارنا کہ کوئی عضو ثابت نہ رہے - خوب زد و کوب کرنا - استخوان ریزہ ریزہ کرنا +

ہڈی ہڈی چور ہونا - ہ - فعل لازم - ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا - ہڈیاں ٹوٹ کر چور چور ہو جانا + نہایت تھکنا - تھک کر چور ہونا +

ہڈے - ہ - اسم مذکر - ہڈا کی جمع - استخوانہا - عظام +

ہڈے گوڈے توڑنا - ہ - فعل متعدی - (اصل ہڈے گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا - ہڈی پسلی توڑنا - خوب زد و کوب کرنا - چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

ہندو دستور محض تھا باتیں جو مردوں سے کرے + صورتِ ناقوس بولیں برہمن کی ہڈیاں + (قدر)

ہڈّی

ہڈّے موتیرے یا ہڈّے سوتھرے سے نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ سوکھ کر لکڑی ہو جانا۔ ہڈّی پسلی دکھائی دینا۔ سوکھ کر چھُہارا ہو جانا۔ نہایت لاغر ہو جانا +

ہڈّیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہڈّی کی جمع۔ عظام۔ اُستخوانہائے جسم +

ہڈّیاں پیلنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ع) جسمانی محنت کرنا۔ سخت مزدوری کرنا۔ ہمت اُٹھانا جیسے مفت میں کوئی ہڈّیاں نہیں پیلتا۔ غریب دن بھر ہڈّیاں پیلتے ہیں جب شام کو چار پیسے کی صُورت دیکھتے ہیں +

ہڈّیاں توڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خُوب پیٹنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ بھُرکس نکالنا۔ مارے مار کر کچومر کرنا +

ہڈیلا ۔ ہ۔ صفت۔ ہڈّی دار۔ اُستخوانی +

ہڈّیوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہڈّی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا حروفِ متغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈّیوں میں۔ ہڈّیوں سے۔ ہڈّیوں تک۔ ہڈّیوں پر۔ ہڈّیوں کو۔ مثلاً ہڈّیوں کا گودا تک خشک ہو گیا۔ ہڈّیوں کا کنگھی سے پونچھ بنگیا +

ہڈّیوں کی مالا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (کنایتہً) سوکھ کر چھُوہارا ہو جانا۔ ٹھٹھرا ہوا ڈھانچہ نظر آنے لگنا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا + ہے

ڈرا گیا اپنے دم سے جو عشق ہوتا ہی لاغر یہ لا ہڈّیوں کا بھی گلے کا مالا ہوتا تھا (بحر)

ہذا ع۔ اسم اشارہ۔ اِس۔ یہ جیسے لفافہ ہذا یعنی یہ لفافہ۔ خطِ ہذا یعنی یہ خط +

ہذیان ع۔ اسم مذکر۔ مرض کی بیہوشی میں بیہودہ باتیں کرنا۔ مرض میں بکنا۔ شدتِ مرض میں بڑبڑانا۔ بیہودہ گوئی۔ ہرزہ سرائی۔ فضول گوئی +

ہر ۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) شیو۔ مہادیو۔ (۲) ہل۔ تلبہ۔ پُورب میں بولتے ہیں۔ (۳) وشنو۔ کرشن۔ شیو۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ خالق۔ پیدا کرنے والا۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہو گیا۔ جیسے آیا جے سو ہر کو بھجے ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ بھیسل بھجے سکل ہر لگا۔ ہر ہر مہادیو۔ ہر کا مانے پر کا نہ مانے۔ **مصرع**

ہر کا بھید نہ پایا غاسن ہر کا بھید نہ پایا + ہے

پتھر پڑے ہر پیلیں تو میں پوجوں پہاڑ اس پتھر سے چکی بھلی جو پیس کھائے سنسار (دوہا)

ہر ہرے تو ہم بھی ہرے نہیں بھری سرہانے سانچ کی کسر کا باکا مرے نہ مارا جائے (دوہا)

(۴) ہ۔ ختّص۔ شخص۔ جیسے کلّو ہر کے ہاں سے لے آؤ۔ کلّو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وشنو کا بھجن۔ وشنو کی عبادت +

ہر بھجنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ وشنو کا بھجن کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ مالا جپنا + ہے

سانس سانس پر ہر بھجو برتھا سانس مت کھو نا جانوں اس سانس کا پھر آون ہو نہو (دوہا)

ہرج

ہر بھگت ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وشنو کی پرستش کرنیوالا +

ہر بھیرو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نوع گیہوں جو ہنڈوبو تقریب گجرات میں پیدا ہوتے ہیں جنہیں مسلمان گیہوں بھی کہتے ہیں [illegible]

ہر ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ایک کلمہ ہے جو اسماء کے معنی عموم کے واسطے آتا ہے کُل افراد۔ تمام افراد میں شامل۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ ہر کوام ہر کس۔ و نیز کسی بھی کوئی

جن جن کو بات کرتا ہے مصحفی کیا ہر بات میں وہ میری اب ہاتھ کاٹتے ہیں
نقصان کا تو ہے کہ ہو ہما گئے ساتھ ہر ایک کے ایک نفت جگر پیدا ہو } (مصحفی)

(۲) بجائے حرفِ شرط۔ جیسے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت +

ہر آن ۔ ف۔ تابع فعل۔ (عوام) ہر دفعہ۔ ہر طرح۔ ہرگاہ۔ جیسے ہر آن مجھی کو برا کہتے ہیں +

ہر ایک ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر شخص علی العموم۔ ہر چیز۔ ایک ایک۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ ۔ ف۔ تابع فعل۔ البتہ۔ ضرور۔ ناچار۔ بہرصورت۔ ہرچند + ہے

وضع کے پابند ہیں اہلِ صفا ہر آئینہ رکھتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گھر آئینہ (عابد)

ہرابوا ہر ابالی ۔ ف۔ صفت۔ (اہلِ جاب، ہلالی) ہر ایک علم و ہنر سے واقف۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا۔ ہر فن سے واقف۔ ہر کام کا۔ مرد تجربہ کار۔ نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ چاتر۔ چترا +

روٹھا کوئی ہے جو ہر ابالی ہو وے کچھ آساں نہیں ہے کہا نا رنگا + (رنگین)

(۲) کماؤ۔ ہر طرح سے روپی پیدا کرنے والا۔ کماؤ پوت۔ (۳) ہرجائی۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا + ہے

خاک صدی کی ہوا ہو جائے تیرے نے ہر نفت قدر کیوں آنکھ سے ڈالو کسی ہر ابالی سے (قدر)

صید ہوا وہ عاشق شاعر شامل کامل پیر گر کعبے میں دیر میں گاہ ہے کیا کافر ہر ابالی ہے (میر)

ہر بار ۔ ف۔ تابع فعل۔ ہر دفعہ۔ ہر مرتبہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ آئے دن۔ سدا۔ مُدام +

ہرجائی ۔ ف۔ صفت۔ وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اِس کل اُس کے پاس ہو۔ ہر جگہ آنے جانے والا جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد۔ خانہ بدوش + بیدید۔ بیوفا۔ بے مروّت + ہر دلی کتیّہ۔ متلوّن مزاج۔ لاؤبالی۔ زمانہ کا اُستاد + ہے

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہو (حلوم)

وہ سخی کی ہے جوا کبر کے ہرجائی ہے ہو گیا دشمنِ جاں ایک زمانہ دو کا (اکبر)

اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہوں میں یار کہ تو میں ہر ایک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو (جرأت)

مجھے کیونکر کہ ہے ضد بن مانع وہ ہرجائی ہے اپنا بدگمانِ دل
ذرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو مرا وہ یار ہرجائی کہاں ہے } (مجروح)

تجھ سے ہرجائی پہ جب دل آیا اب کہاں پاس آبرو تجھکو + + (تسخیر)

ہرج

کہا گر ہم نے ہرجائی تو کیوں تم نے بُرا مانا | پھر اگر تم نے سو دن بھر کیا سب کیا دھرا یاد (داغ)

تُو مرے سر پہ کھڑی رہتی ہے ہر دم اے اجل | اور بیمار اجل کہتا ہے ہرجائی تجھے (ء)

کچھ دعاؤں کے نہیں رہنا ماہ | ہرجائیوں سے فائدہ کیا التماس کا + (مصحفی)

تمہیں تغیر سے اُلفت ہے تم ہو ہرجائی | تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو + (ء)

مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا | جان اور بوجھ کے نادان نہ ہو اتنا بھی (ء)

واہ قسمت ایک تو کنجِ تنہائی ملا | گو مرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیام جاتا ہے کہیں | سب فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

اُس کا دیکھنے کے جتنے کسی در پہ گئے | پڑ جھکتا ہے اسے وہ ڈھونڈ ہرجائی گیا + (ء)

مبتلا ایک بتوں میں اس بتِ ہرجائی کا | ہا بجا کیوں نہ ہو شہرہ مری رسوائی کا + (مصحفی)

ہرجائی پنا یا ہرجائی پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیار پن۔ عیاری۔ چالاکی۔ ہوشیاری + ہرزہ گردی۔ کوچہ گردی۔ خانہ بدوشی + بے مروتی۔ بے وفائی + ہر شخص سے ملنا جلنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ ایک کا نہ ہو رہنا +

جگو بتنے کل جو دیکھا اور سے | لیٹ کھا پہلے تو اس نے سر دُھنا +
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا | زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا + + (رنگین)

ہر جگہ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہر کہیں۔ سب جگہ۔ سب ٹھاؤں۔ سارے میں + ہر سو۔ ہر جا۔

ہر جیسے کو تیسا۔ ہ۔ محاورہ: سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ بدذات کے لئے بدذات شریر کے واسطے شریر مل ہی جاتا ہے۔ بد کو کوئی سزا دینے والا بھی مل جاتا ہے۔

ہرچند۔ ف۔ تابع فعل: جتنا کچھ۔ جس قدر۔ کتنا ہی۔ کیسا ہی + بہتیرا۔ جیسے

ہرچند سمجھایا پر نہ مانا۔ جیسے

ہرچند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے | پر دل کو اپنے بس میں پاؤں تو کیا کروں (امانت)

ہرچہ بادا باد۔ ف۔ کلمہ استغنا: کچھ ہی ہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم +

ہر حال میں۔ ہ۔ تابع فعل: ہر حالت میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ بہر نوع۔ ہر صورت میں + ہرچند۔ بہر صورت۔ بہر کیف + حضورِ نظام متخلص بہ آصف ؎

ناہد سے قیامت میں بھی پینے کے نہیں ہم | اس کے لئے ہر حال میں ہر آن ہستے ہیں (آصف)

ہر دفعہ۔ ف مع تابع فعل: ہر بار۔ ہر موقع پر۔ ہمیشہ۔ ہر وقت +

ہر دفعہ گُڑ میٹھا ہی بیٹھا۔ ہ۔ محاورہ: یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے +

ہر دلعزیز۔ ف۔ صفت: سب کا پیارا۔ عام پسند۔ محبوبِ زمانہ۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ مقبولِ خلائق۔ مقبولِ خواطر +

ہرن

کیونکر نہ چاہے اُسکو ہر ایک جان کیلئے | خواہش میں جس کی سب ہیں وہ ہر دل عزیز ہے دہر میں

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز | او مسیحا زمانے زندہ دوبارا ہو گیا + (ناسخ)

ہر دم۔ ف۔ تابع فعل: ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر ساعت۔ ہر لحظہ۔ ہر لمحہ۔ ہر آن + ہمیشہ

ہر دو۔ ف۔ صفت: دونوں + دونوں کے دونوں +

ہر دو طرح۔ ف + ع۔ تابع فعل: دونوں طرح سے۔ دونوں دلیلوں سے +

ہر دیگی چمچہ۔ ہ۔ صفت: (۱) ہرجائی۔ ہر ایک کے پاس آنے جانے والا۔ (۲) طفیلی۔ طعام تلاش۔ مفت خورا۔ لقمہ جو۔ (۳) خوشامدی۔ خوشامد خورا۔ (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا +

ہر روز۔ ف۔ تابع فعل: ہر دن۔ روز کے روز۔ ہمیشہ۔ سدا۔ آئے دن روز بروز + روز مرہ بلا ناغہ + ہر ایک دن +

ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا۔ ہ۔ محاورہ: روز کمانا روز کھانا +

ہر سال۔ ف۔ تابع فعل: ہر برس۔ برس کے برس۔ سالانہ۔ سال بسال۔ سال کے سال

ہر طرح۔ ف + ع۔ تابع فعل: ہر نوع + ہر ایک ڈھنگ سے۔ بہر حال۔ بہر صورت۔ بہر نوع

ہر طرف۔ ف + ع۔ تابع فعل: سب طرف۔ ہر سو۔ ہر جانب۔ ہر سمت +

ہر فن مولا۔ ہ۔ صفت: ہر بابی۔ ہر فن جاننے والا۔ ہر ایک کام میں دخل رکھنے والا۔ جگت استاد۔ ہر ایک کام میں طاق +

ہرکارہ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو۔ نامہ بر۔ قاصد۔ دُوت۔ چٹھی رساں۔ ڈاکیا۔ پیک +

دل و جان نذر میں محصول کے بدلے دونگا | دیگا ہرکارہ اگر یار کا نامہ مجکو + (مجروح)

یہ زمانے کی خبر جنگ ہمیں دیتا ہے | طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہرکارۂ دل (داغ)

(۲) نوکری۔ دوڑنے والا + چپراسی۔ (۳) ہر کام کا۔ ہر ایک کام کرنے والا + پیادہ۔ اردلی۔ (۴) مخبر۔ جاسوس۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس +

ہر کس و ناکس۔ ف۔ اسم مذکر: ہر ایک ادنے و اعلے۔ عوام الناس۔ ہر غریب و ذلیل۔ جیسے اس بات سے ہر کس و ناکس خوش ہے۔ وہ ہر کس و ناکس سے ملتا ہے

ہر کسی سے۔ ہ۔ تابع فعل: ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے +

ہرگاہ۔ ف۔ تابع فعل: جب۔ جس وقت۔ جس گھڑی۔ جس حال میں + چونکہ +

ہر نوالہ بسم اللہ۔ ہ۔ محاورہ: (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے۔ کھانے میں دھیانی۔ بے غیرتی بے شرمی کرنے والا۔ ہر نوالہ پر موجود + (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا۔ (۳) امیروں کا خوشامدی جو ان کے کھانا کھاتے وقت

ہر

اب بسم اللہ بسم اللہ کہتا جائے +

ہر وقت ۔ ف ہ ع ۔ تابع فعل:۔ ہر گھڑی ۔ ہر موقع پر ۔ اکثر ۔ بارہا ۔ اکثر اوقات ۔

ہر چوب ۔ ف ۔ تابع فعل:۔ ہو ۔ ہر طرح ۔ ہر حال میں + ضرور ۔ بلاشبہ جیسے ہر چوب پوسی کے کونک ہیں ۔ ہر چوب وہ آئے پر آئے +

ہر ہر ۔ ف ۔ تابع فعل:۔ ہر ایک ۔ ہر یک + ع

قدم اس وضع سے کچھ پڑ رہا ہے آج ہر ہر گام   کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)

ہر ہمیش ۔ ف ۔ تابع فعل:۔ مدام ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ مدام ۔ دائم +

ہر یک ۔ ف ۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہر ایک)

ہُر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

ہُر ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ (۱) اُڑ جانا ۔ ہوا ہو جانا ۔ کافور ہو جانا ۔ (۲) غائب ہو جانا ۔ چل دینا ۔ (۳) اُلٹ ہو جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ سارا روپیہ اُڑ جانا +

ہُرّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فوج کا پھیلاوا ۔ (۲) آواز +

ہُرّا ۔ انگلش ۔ Hurra or Hurrah (ہُرّاہ) اسم مذکر (۱) خوشی کی آواز ۔ جے جے ۔ واہ واہ ۔ آفریں ۔ مرحبا ۔ شاد باش ۔ شاباش ۔ کیا خوب ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ (۲ ۔ ف) شور و فریاد + دہشت ناک آواز + خوف + چمک +

ہُرّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) بڑا بلہ ۔ جیسے ہرّا لگے تو تخم اچھی ہو جائے +

ہرا ۔ ہ ۔ صفت:۔ (۱) سبز ۔ اخضر + سبز رنگ ۔ دھانی ۔ کاہی ۔ (۲) سر سبز ۔ شاداب ۔ تروتازہ ۔ (۳) کچا ۔ جیسے ہرا پھل ۔ ہرا زخم ۔ (۴) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے ۔ بتھوا وغیرہ ۔ چری ۔ چارہ ۔ سبزی ۔ سبزہ +

ہرا باغ دکھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی:۔ سبز باغ دکھانا ۔ دھوکا دینا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا ۔ مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

ہرا بھرا ۔ ہ ۔ صفت:۔ (۱) سر سبز ۔ شاداب ۔ تروتازہ + سبز و ثمر دار + سیر حاصل ۔ زرخیز ۔ بارآور ۔ زرریز ۔ (۲) کامیاب ۔ بامراد ۔ اقبالمند ۔ پھلتا پھولتا ۔ پھلا پھولا ۔ بختاور ۔ (۳) ۔ اسم مذکر ۔ ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیر جامع مسجد واقع ہے +

ہرا بھرا رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ سر سبز و شاداب اور تروتازہ رہنا ۔ پھلا پھولا رہنا ۔

ہرا بھرا ہے اے باغباں ترا گلزار   دماغ تازہ ہے نکہت بہاری سے + (آتش)

ہرا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ (۱) سر سبز ہو جانا + سبز ہو جانا ۔ (۲) زخم کا آلا ہو جانا ۔ زخم تازہ ہو جانا ۔ گھاؤ کا آلا ہونا +

ہرا

چھڑکے کون سے منہ سے اُلٹی گھاتی ہی   پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (جگر)

(۳) خوش ہو جانا ۔ دم میں دم آ جانا ۔ مگن ہو جانا ۔ باغ باغ ہو جانا ۔ جیسے باپ بچے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا ۔ (۴) تھکن اُتر جانا ۔ تکان اُتر جانا ۔ تازہ دم ہو جانا ۔ (۵) انشراح ہونا ۔ جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا ۔ (۶) پٹ جانا ۔ وصول ہو جانا ۔ وصولیت کی امید ہو جانا ۔ جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

ہرا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ (۱) سبز ہونا ۔ (۲) سر سبز ہونا ۔ شاداب ہونا ۔ شگفتہ ہونا ۔

شجرِ خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں   جا کے آئے عمرِ جوانی نہیں لوٹ آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا ۔ (۴) خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔ (۵) پٹنا ۔ وصول ہونا + (۶) کھرا ہونا ۔ چوکھا ہونا ۔ جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ صاحب نے آتے کر لئے ۔ (۷) توانا ہونا ۔ توانائی آنا + ع

دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے بھرے   جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا ۔ مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر جگر)

ہراس ۔ ف ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوف ۔ ڈر ۔ دہشت ۔ بھے ۔ ہول ۔ بیم ۔ باک ۔ (۲ ۔ ا) نا امیدی ۔ مایوسی ۔ یاس + (۳ ۔ ف) اسراز ہراسیدن +

ہراس آنا ۔ ا ۔ فعل لازم:۔ خوف آنا ۔ ڈر لگنا ۔ دہشت ہونا + ع

بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا   کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے (داغ)

ہراساں ۔ ف ۔ صفت:۔ (۱) خوف زدہ ۔ ڈرا ہوا ۔ دہشت زدہ + ڈرپوک ۔ خوفناک ۔ (۲ ۔ ا) نا امید ۔ مایوس ۔ بے آس ۔ نراس +

ہراساں ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم:۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ دہشت زدہ ہونا + گھبرانا + نا امید ہونا ۔ مایوس ہونا + جناب شادی خانہ قطب الدین صاحب دہلوی مخلص بہ تغیر

دن برے ہیں تو بھلے بھی کبھی آ دیکھیں گے تغیر   دل کو نا امیدی میں کھانا ہراساں ہونا (تغیر)

ہرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جتانا کا نقیض ۔ بازی دینا ۔ مات دینا ۔ داؤں جیتنا ۔ بازی لیجانا ۔ سر کرنا (۲) شکست دینا ۔ مغلوب کرنا (۳) تھکانا ۔ مضمحل کرنا (۴ ۔ گنیوں میں) کھویا جانا ۔ جاتا رہنا ۔ گم ہو جانا ۔ جیسے ٹھمری ع

سرک بلوا موری بندیا ہرائی

سگری سیجریاں ڈھونڈت موں بہت ہیں   تہیں چھپائی ۔ بتاؤ ہو نظامی موری بندیا گنوائی

ہرائند ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ کچی ہلدی کی سی بو ۔ بن بھنے مسالے یا لہسن پیاز کی خوشبو کچے مسالے کی بو +

ہراتی جتاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا ۔ ہیرا پھیری کرنا +

ہراتی جتاتی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی:۔ عوماً (ہرانا جتانا) حیران کرنا ۔ دق کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آزمانا + امتحان لینا ۔ امتحان کرنا ۔

ہرل

ہیرا پھیری کرانا۔ جیسے لالہ تمہاری پتنگ کوئی کوڑی رنگی ہو تو بتاؤ دو وہیں دیتے

جی اکتا گیا ہے تو وہیں کہہ دو جو ایسی ہیرا پھیریاں جتانیاں کرتے ہو۔ (ننگ شہیلی)

ہِراوَل۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ قشرے کی فوج۔ فوج کا ہراول۔ پیش آہنگ لشکر۔ اردو میں ہَرول بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوج پیشیں کا کا نبر۔

ہِر پھِر نہ جاننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کنایۃً دو چیزوں میں فرق نہ کر سکنا۔ قوتِ تمیز سے عاجز ہونا۔ قوتِ تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا۔

ہِرلونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل تونگ۔ ہرلونگ۔ ہیر پھیر۔ دھم۔ غلغلہ۔ ہنگامہ۔ شور۔ بادشاہ گردی۔ بلوہ۔ دنگل۔ نا پرساں حالی۔ سکھا شاہی۔ سہ چشمی۔ ہل چل۔ افراتفری۔ کھلبلی۔

(ہرلونگ اصل میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبہ جھونسی نواح الٰہ آباد میں جسے ہرلونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا اس کے وقت کی نا پرساں حالی بدنظمی احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں۔ اندھیر نگری چوپٹ راجا اسی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبان زد و خاص عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور ہر دیہہ کی بدنظمی کو ہرلونگ کا راج کہنے لگے اور انہی کے وہم نیابت سے یہ محاورہ مشہور ہوا)

ہر حالت تمہیں ہرلونگ سے کیا کام بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا (معلوم)

ہرلونگ کا راج ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی حاکم ظالم و بے انصاف ہے کس پُرسِ عالم حال پر اختلال بازار جور و جفا گرم و بڑی بھاری بدنظمی ہو رہی ہے

بہت ڈھونڈا نہ پایا سچ میں ہرلونگ کے کہیں حضرت سلامت آپکے انصاف کا جوڑا (انشا)

ہرلونگ مچانا۔ فعل متعدی۔ غل شور مچانا۔ کھوج مچانا۔ ڈال مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ غدر مچانا

ہرکچار یوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دیکھو ہرکھ) ایک قسم کے سرخ پھل کا نام جسے اکثر بچے کھایا کرتے ہیں۔ (دانا بوریں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے)

ہر پھیرکے یا ہیر پھیر کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) پھیر پھیر کے۔ مار جھک مار کے۔ ناچار۔ آخرکار۔ آخرکو۔ ہارے کے درجے۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔

پھر بھی دشمن جاں سے ہے نالا ہر پھر کر دل ہمارا کسی اور سے بہلا دیکھو (زند)

ہر وقت کی اٹھاؤں سے رنجش بیجا اس واسطے ہر پھر کے یہ کنتے ہیں پر (لاعلم)

نہ بیٹھے اٹھائے بکرے پھر ٹکے بوانت وہیں جا بیٹھا ہر پھر کے بھگو وہ جہاں بیٹھے (جرأت)

کچھ تو دیکھا ہے کہ ہر پھر کے یہیں آتی ہے دل لگی ہے میرے گھر میں شب فرقت کیسی (ظہیر)

جہاں کی تیو دسے نہ کو رک رہتا ہے ہمیں ہر پھر کے ملنا ہے ٹھکانا شام ہجراں کا (؟)

(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ۔

مجھی کو گرد تیرے پایا ہے ہر پھر کر یا سفیں بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردونا (بحر)

ہرد

بگڑے گئے ہر نے لگا کر جانے جیسے لگے تھے ویسے بن پہنچے اکلے (ذوق)

ہرتال یا ہڑتال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل سنسکرت ہری تال۔ زرنیخ۔ ایک قسم کی کانی دوا جو زہریلی اور از قسم سنگ یا دھات ہے یہ تین طرح کی ہوتی ہے سفید۔ سرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بلکہ عموماً اسکو ہڑتال را سے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پورب میں ایک بات غلطہ سے ہی بولتے ہیں زبان پر لائے ہیں۔

ہرتے پھرتے۔ ہ۔ تابع فعل۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ یا ادھر سے ادھر یا ادھر سے ادھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے۔

رُو نے غیرہ نجام عنی ملکے ہو ہرتے پھرتے مری تقسیمت میں اثر نہیں (فغان)

الجھتے کیوں نہیں پھیر جوڑ تو بھی بال میں ہرتے پھرتے چھوڑ (ناسخ)

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ آتی جاتی چیز۔ وہ چیز جسے قیام و استقلال نہ ہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس۔

ہَرَج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔ (۲) بمعنی بعض گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشان حالی۔ (۳) خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔

ہَرَج مَرَج۔ ع۔ اسم مذکر۔ فتنہ و آشوب۔ شورش و بلوہ۔ (ہرج بمعنی بعض خلل۔ فساد دونا ہی آیا ہے مگر جب تنہا ہرج کے ساتھ آتا ہے تو بکون رائے ہو پڑھتے بولتے لکھتے ہیں یعنی ہرج مرج دونوں لفظوں کو بکون ثانی استعمال کرتے ہیں)

ہرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بازی میں ہار جانا۔ بازی میں جانا۔ باختہ شدن کا ترجمہ۔

ہم جان پر بھی کھیل کے بیٹھے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (بحر)

ہرجانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عذر نقصان۔ کام ہرج کرنے کا معاوضہ۔

ہرجہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ہرج۔ (۲) ندر نقصان۔ ہرجانہ۔

ہِردا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دل۔ من۔ جیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر۔ چیت۔ بجالانا چاہئے جیسے ہردے بے سوچے دے۔

ہردا کھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشم باطن کا روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ غیب داں ہو جانا۔

ہَرداوَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقامِ اتصال کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بیچ کی بھونری یا ہاتھوں کے وصل کی جگہ جو بھونری ہو اسے بھی ہرداول کہتے ہیں۔

ہرلونگ مچانا۔ دھول اڑانا۔ سر پر اٹھانا۔ غل غپاڑا ہونا۔ اودھم مچانا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ اسے بچے ہرلونگ مینا سے میں پچری اچھلے بیٹھنے کی۔ اسی شور سے اکبار کی عقل ہو طوفانی (رقم)

ہردے کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) کنٹھ کرنا۔ حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ یاد کرنا۔ بر زبان کرنا +

ہرزہ۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ اوٹ پٹانگ۔ نامعقول۔ یاوہ +

ہرزہ درائی[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پوچ گوئی۔ یاوہ گوئی۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔ ژاژ خائی +

ہرزہ سرا۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژ خا +

ہرزہ سرائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (ہرزہ درائی)

ہرزہ گرد۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیہودہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد +

ہرزہ گردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آوارہ گردی۔ بیہودہ پھرنا۔ بیفائدہ پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ وارفتہ پھرنا + ؎

ہرزہ گردی میں نہ بس وہ بت ہرجائی ہے　　آج اللہ نے صورت ہمیں دکھلائی ہے (جرأت)

یہ ہرزہ گردی اب آتا نہیں ہمیں زیبا　　ضعیف ہو چکے کچھ موسم شباب نہیں (آتش)

عدم میں مجھے لائیں ہرزہ گردیاں تیری　　اے جنوں دکھائیگا کوئی دن اور یاں تک (زکی)

ہرزہ گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژ خا +

ہرس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہل کی بھالی۔ پھالا۔ ٹوٹا +

ہرسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر +

ہرسنگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہر بار۔ ہر دفعہ پہ ؎

ہیں وہ کھلاڑی آپ کہیں کی باتاں میں　　ہرسنگے ایک دم کی وہی نرد ہے سو ہے (انشا)

ہرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) آنند۔ سکھ۔ پرسنتا۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی +

ہر مجسٹی۔ انگلش۔ Her Majesty۔ اسم مؤنث۔ جہاں پناہ۔ ملکہ معظمہ۔ مہارانی۔ جناب۔ ایک عزت کا خطاب جو ملکہ یا اعلیٰ درجہ کی رئیسہ اور رانی کے واسطے مخصوص ہے

ہرگز۔ ف۔ تابع فعل۔ زنہار۔ کبھی۔ کسی وقت + کبھی نہیں +

ہرگز ہرگز۔ ف۔ تابع فعل۔ برائے تاکید۔ کبھی نہیں کبھی نہیں۔ کسی طرح نہیں +

ہرمز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہر شمسی مہینے کے اول روز کا نام جس میں سفر کرنا نیا کپڑا پہننا مبارک اور قرض دینا برا خیال کیا جاتا ہے نیز ایک فرشتہ کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں اور ستارۂ مشتری یعنی برہسپت کا نام بھی ہرمز ہے۔ (۲) بہمن بن اسفندیار اور نوشیروان عادل کے ایک بیٹے کا نام جو شاہنامہ میں موجود اور خسرو پرویز کا باپ تھا۔ (۳) رب الارباب +

ہرمزی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ہرمچی۔ ایک قسم کی سرخ مٹی جس سے کوا اور دھوتیاں وغیرہ رنگتے ہیں + ایک قسم کا گیرو +

ہرشٹا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندی) بلی۔ بلوان۔ ہٹا کٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ زور آور۔ ہرشٹ پشٹ۔ شہ زور۔ تناور +

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آہو۔ مرگ۔ مرگا۔ چکارا۔ کالا ہرن۔ عربی ظبی + ؎

کسی چشم سیہ کا جب ہوا خواب میں دیدار　　تو مجھے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بھگا (آتش)

ہرن کا چوکڑی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہرن کا چاروں ٹانگیں اٹھا کر اچھلنا۔ ہرن کا زقند مارنا۔ ہرن کا چاروں پاؤں جوڑ کر چھلانگ مارنا۔ کلیلیں کرنا۔ اچھلنا کودنا

ہرن کا چوکڑی بھول جانا یا بھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب آہو کا اپنی معمولی رفتار اور پھرتی کو بھول جانا۔ ہرن کا گھبرا کر معمول کے خلاف کرنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہونا۔ ششدر رہنا + ؎

شوخئ چشم کا دیکھ اس کی جو بن صحرا میں　　چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں (نصیر)

واہ کیا ہوش ربا ہیں تری آنکھیں صیاد　　چوکڑی کیا کہ ہرن راہ خطا بھول گئے (ناسخ)

سامنا تجھ سے جو ہوا اے ترک ختن ہو جائے گا　　چوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہو جائے گا (آتش)

ہرن کا دھوپ میں کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت شدت کی دھوپ پڑنا۔ جیسے بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہو جاتے ہیں +

ہرن کا کالا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) شدت گرما یا حدت آفتاب سے ہرن کا سُت پڑ جانا + ؎

گرمئ رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار　　دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن ہو جانا یا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ فرار ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ چل جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ جب نشے کی نسبت کہیں گے تو وہاں نشہ اتر جانے سے مراد ہوگی جیسے نشہ ہرن ہو جانا ؎

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت　　پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا + + (ناسخ)

دل سے ہرن ہوا تری چشم سیہ کا دھیان　　غائب ہوا ہے چوکڑی بھر کر غزال کیا (امانت)

(۲) وحشی بن جانا۔ وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا۔ رمیدگی اختیار کرنا + ؎

میں وہ وحشی ہوں کبھی سو نکلا جو میرا امتحاں　　مارے وحشت کے سکب جاتا ہاں ہرن ہو جائیگا (ناسخ)

ہرن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غصب۔ زبردستی سے کسی کی چیز چھین لینا۔ (۲) لینا۔ چھیننا + بس کرنا۔ سونپنا۔ تابع کرنا۔ جیسے من ہرن۔ دکھ ہرن وغیرہ

ہرنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن + نر ہرن۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں کبھی کبھی ہرنوا بھی آیا ہے جیسے ؎ یہ تو تجھے الٰہی چکا ہو نہ تو تجھے کوئے + بیرن چلی باندھ کے ہرنا گود اٹھائے (۲) کپڑے دھونے کا پانی (۳) زمین کو جب زمین کا اگلا نکلا ہوا حصہ۔ کشتی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ +

ہرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پکڑنا۔ گہنا۔ گرفت کرنا۔ تھامنا + ہولی ؎

ہے ری جوبن تیرو ہور ہیں کیسے بچے گو　　ایک ڈبے ہے واہن کا سکھی ری ہاون رنگ بچے گو

کے کہوں دشت چڑھی گی شام کی ناکو کون ہرے گو　　پر بھولاں کہیں پاشے پریم رس ناکوئی تنگ بچے گو +

[1] ہ۔ (ہندی) یعنی تو زبردست ہے جاتو ہم ایسے سے جو بس کر بھی ڈرا کہتے ہیں +

ہرن

(۳) چھینتا جھپٹنا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۴) در باختن کا ترجمہ۔ قمار بازی یا جوئے کی شرط میں کسی چیز کو ہار جانا۔ ؎

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (بحر)

ہرن ٹوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوبرہ۔ غزال۔ ہرن کا بچہ +

ہرنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ آہو۔ ہرن کی مادہ۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صفت جنھیں مادہ آہو کی خاصیت مع دیگر حالات بیان کیجاتی ہے +

ہرَوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑ جائے تو تیل لگانے سے اُسکا گڑھا بھر جاتا ہے۔ یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے +

ہراوَل۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہراول۔

ہرَول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقادی جو ہل جوتنے والوں کو بادشاہ دیجاتی ہے +

ہری۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) وشنو کا ایک نام۔ کرشن۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ ایشور۔ (۴) اِندر۔ سانپ۔ مینڈک۔ شیر۔ گھوڑا۔ سورج۔ چاند۔ طوطا۔ بندر۔ سُرج۔ ہوا۔ برہما۔ شعلہ۔ مور۔ کوئل۔ کوکلا۔ ہنس۔ آگ +

ہری بُلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام بلوانا۔ خدا کا نام لوانا۔ (۲) ملک عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مار ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا۔ دُنیا سے رُخصت کرنا + (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں مرنا اِس وجہ سے کہ وہ بھوت ہو کر ستائے پسند نہیں کرتے بلکہ پہلے تو عورت کا جنا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے تھے لیکن اُن لوگوں میں اس بات کا بیدروانہ اور بیرحمانہ دستور ہو گیا ہے کہ جب آدمی قریب بمرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی یا تو پانی میں غوطے دے دیکر دم نکال دیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے بیان مچھوٹ کر گت ہو جائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو بابو! ہر چند وہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں یعنی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا یا بچوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہو چکا چنانچہ اس قسم کے مخنث جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہو گئی ہے۔ لیکن اب اب کرکے گورنمنٹ نے اس بیرحمی کو بھی انسدادستی کی رسم کی مانند کر دیا ہے گھر سے تو ٹھیک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

ہری بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔

ہری

مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ پڑھنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

ہری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سبز چیز۔ اخضر کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پہیلی ؎

ہری تھی وہ ہری گئی + چولی پہنے زرد کی ٭ بیٹھ سوداگر سوال کر + سونا دوں گی تو کمر (پہیلی)

(جن لوگوں نے اس ہری کے معنی پیارا خیال کر کے ایک جملہ بلفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلطفہمی ہے کیونکہ خدا کا پیارا اس پہیلی کے الفاظ سے سکتے ہیں اس حق میں یعنی کسی ہندی لغات میں یہ لفظ بمعنی نہیں آیا اس جگہ پہیلی بنانیوالے نے ہری اور ہرن میں تناسب دکھایا ہے۔ کیونکہ معنی پیارے قرار دیے ہیں اِس کے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اوّل سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ۔ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال +

ہری بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سبز و خرم۔ سبز و ثمردار۔ شاداب و پُر ثمر۔ سرسبز و شاداب۔ تر و تازہ + بادولت و بااولاد و بارور۔ جیسے تیری گود ہری بھری رہے + ؎

جھمکڑے کی لگ جا یٹگی کیاریاں ٭ ہری اور بھری ہو نگی پھلواریاں (ذوقی)

خون جگر میں تیر کی بھر بھری بھری ٭ شاخ کماں رہے تری قرباں ہری بھری (دلگت)

ہری چُگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خود غرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لا کلام موجود ہو کر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساتھی۔ پیٹ کا یار۔ وہی مثل ہے یا کسے در دوسرے باکرے غرضمند ایسے لنگوٹوں ہری چُگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (نگھٹ یعنی دیگر جس روز یہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جاں نثار جو آج پسینے کی جگہ لہو بہاتے ہیں وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنے بیٹھے ہیں ایسے اُڑ جائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چہار بیتی)

(لغوی معنی سبز کھیتی سے غرض رکھنے والا ڈھور ہے۔ اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خود غرض کے ہو گئے ہیں)

ہری کھیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کچی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہ ہو۔ سبز کھیتی +

ہری کھیتی گیابھن گائے مُنہ پڑے جب جانی جائے۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جب تک ہری کھیتی پک نہ جائے گیابھن گائے بچہ پیا نہ دے تب تک بھروسا نہیں۔ جب مطلب حاصل ہو جب ہی جانئے +

ہریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب + ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جو اکثر کچی کھیتی پر پڑتے ہیں اور انہیں ہریا ہریا کہکے اُڑاتے ہیں جو طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (۵۔ صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۶) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھُس کر کھانے کا عادی ہو جائے + ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور +

ہریا ہاتھی۔ حاکم چور + دونوں کے بگڑے اور نہ چھور۔ ہ۔ کہاوت۔ جنگلی

ہری

ہاتھی اور ہیبت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

ہَریالا - ہ - صفت :- (۱) سرسبز - شاداب - خوش و خرم - تروتازہ + نوجوان ہرابھرا
نوعمر + چھیلا چھبیلا - بھرپور الا - شگفتہ - جیسے ہریالا بنا دولہا کی تعریف میں آتا
ہے [1] (۲) - (اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

ہریالا بنا - ہ - اسم مذکر :- زرخیز شگفتہ - خوش و خرم دولہا - سرسبز ہونے والا
دولہا - پھلنے پھولنے والا نوشہ + خوبصورت دولہا + ع

آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا	تن نے کیا سر سہرا باجے بجتی بچ کو لایا	سُہاگ
ہیرے والی بنا ہریالا ری بنا	آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا +	

ہریالی - ہ - اسم مؤنث :- (دگنوار) ا - سبزی - ہریاول - سبزہ + سرسبزی - شادابی -
طراوت - تروتازگی + ع

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سجاتے ہیں گل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی سج بناتے ہیں (نظیر)

(۲) دُوب - ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھاس - (۳) خوبصورت عورت -
سُندر نار + ہری بھری دُلہن - خوش و خرم عروس - عروس زیبا جیسے
جھاڑی بوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر - گھونگٹ والی نے توڑے
ہیں بیر - کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ع
ہووے مبارک شادی - جم جم خوشی آتا ہے نعمتیں ہریالی بنو - ہووے مبارک شادی (دنیا یا ن)

ہَریانا - ہ - فعل لازم :- (دگنوار) ا - سرسبز ہونا - ہرا بھرا ہونا - شگفتہ و شاداب ہونا -
تمنی ہریا باگ کے سینچت ہی کمہلائیں رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا)
(۲) - (اسم مذکر) بانگر - اونچی زمین - اونچا ملک - جیسے ہریانے کا گھی بڑا اعلیٰ ہوتا ہے +

ہریاوَل - ہ - اسم مؤنث :- (۱) سبزی - سبزہ + طراوت - تازگی - شادابی - (۲)
مرغزار - سبزہ زار - چراگاہ - وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

ہریائی - ہ - اسم مؤنث :- (پورب) دیکھو (ہریاول)

ہرے پھرے - ہ - متابع فعل :- (عو) ہر پھر کر - پھر پھرا کر - آخرکار - جیسے اوکیسے
کیوں سنوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پر بس چلتا ہے - (گلزار سیلی)

ہَریسہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ہریس - ایک قسم کی خورش جو گیہوں کے آٹے گوشت کی
یخنی اور دودھ سے پکائی جاتی ہے - جیسے کھول کیے کھا ہریسہ - (۲) - (
گلا گلا - نہایت گلا ہوا - جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہوگیا +

ہَرِیَل - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت خوش ذائقہ پرند جو فاختہ کی برابر ہوتا ہے -
ایک قسم کا ہرا کبوتر +

ہرے میں آنکھیں ہونا - ہ - فعل لازم :- (دگنوار) فضول خرچ ہونا عاقبت اندیش

ہڑب

ہونا - امیری کے سبب فضول خرچی کی عادت پڑی ہوئی ہونا +
(دیکھنا جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بے فکری سے خوب اچھا اچھا چارہ کھاتا ہے اور بغیر سوچے
سے خوب کرتا ہے بس اُسی سے محاورہ ہوگیا - جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

ہرنوا - ہ - اسم مذکر :- ایک قسم کا طوطا - سوآ + (ہرا نے کے سبب دینے بھول پڑا چاہیے)

ہَڑ - ہ - اسم مؤنث :- (۱) ہلیلہ - ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام + ہیڑا - آملہ بھی اُسی کی ایک
قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے بلیلہ بھی کہتے ہیں یہ
اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دوسری چھوٹی ہڑ جسے بلیلہ سیاہ یعنی ہڑ اور کالی ہڑ بھی
کہتے ہیں - مزاج اسکا بھی اول درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے)
(۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ بنائی جاتی یا ازار بند میں گوندھی جاتی ہے
جیسے ازار بند کی ہڑ - کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ع

تری دیکھی ہے پھلی پھولی جوئی بیل کیلی پھل زمرد کی ہڑیں ہیں پر اماں کے پھول (رنگ)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے مشابہ ہوتا ہے - (۴) - کوہستانی کاٹھ جس میں
مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

ہڑ پانا دینا - ہ - فعل متعدی :- ہڑ بنانا - کسی چیز میں سوت یا ریشم البتّوت گھنڈی بنانا

ہَڑ - ہ - اسم مؤنث :- ہاڑ کا مخفف - ہاڑ - ہڈی - استخواں - عظم - استی +

ہڑ پھوٹن - ہ - اسم مؤنث :- ہڈیوں کا درد - اعضا شکنی +

ہَڑواڑا - ہ - اسم مؤنث :- وہ جگہ جہاں اپنے کنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں - خاندان کا مدفن +

ہَڑہ - ہ - اسم مذکر :- ابلہ - بیوقوف - سودھو - نادان - سادہ لوح +

ہڑ ہڑا - ہ - اسم مذکر :- (پورب) بان - ہوائی - ختنگا - ایک قسم کی آتشبازی +

ہڑ بڑا جانا - ہ - فعل لازم :- گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا + بے حواس ہوجانا - بے اوسان
ہوجانا - لکھنؤ میں ہڑ بڑا جانا بھی کہتے ہیں +

ہَڑ بَڑانا - ہ - فعل لازم :- گھبرانا - بولانا - بوکھلانا - بیقرار اور بیحواس ہونا - مضطر اور
مضطرب ہونا - دست و پاگم کردن کا ترجمہ - جیسے ع ننھی بیوی ہڑ بڑا کے
اُٹھی + ہڑ بڑا کر چونک پڑے +

ہَڑ بَڑی - ہ - اسم مؤنث :- اضطراب - اضطرار + بے قراری - کھلبلی - بے تابی -
اضطرابی - گھبراہٹ + بھاگڑ + افراتفری - چل چل +

ہَڑ بَڑی پڑنا - ہ - فعل لازم :- کھلبلی پڑنا - گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا - خوف طاری ہونا -
بھاگڑ مچنا + چل چل ہونا +

ہَڑ بَڑیا - ہ - صفت :- (۱) مضطرب - مضطر - باؤلا - بیچین - گھبرایا ہوا - بوکھلایا ہوا
بورا - بجو - (۲) تاؤلا - جلد باز - تعجیل کار +

[1] میاں! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹ فروش کی آواز)

ہڑپ - ہ - اسم مؤنث :- بغیر چبائے نگل جانا - ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا + بغیر چبائے نگلنے کی آواز - جیسے کڑوا کڑوا تھو تھو میٹھا میٹھا ہڑپ +

ہڑپ کر جانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) نگل جانا - اندر اُتار جانا - ہپ کر جانا - (۲) ضبط کر لینا - کھا جانا +

ہڑپّا - ہ - اسم مذکر :- کسی چیز کا ایک دفعہ ہی منہ میں ڈال کر حلق سے اُتار جانا +

ہڑپّا مارنا یا لگانا - ہ - فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا - ہپ کر جانا

ہڑتال - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زرنیخ - ایک قسم کی زہریلی دھات جس کا مفصل بیان ہڑتال میں لکھا گیا - (۲) ہڑتال حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا - ناؤں کو تالا لگا دینا - دربنداں - تختہ کردن جو کہا جاتا + کسی رئیس یا بادشاہ کے ماتم پر بھی ہڑتال کرتے ہیں

ہڑتال کرنا - ہ - فعل متعدی :- دوکانیں بند کر دینا - دکانوں کو قفل لگا دینا - ناؤں کو تالا مار دینا - دربنداں کردن یا تختہ کردن دکانہا کا ترجمہ + حاکم کے ظلم یا ماتم کی علامت

ہڑتال ہونا - ہ - فعل لازم :- حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کے سبب دکانوں کا بند ہونا - بازار بند ہونا

جس گھڑی دنداں پیہم کھا کھا کر بجے جوہری ایک دن ہڑتال ہو گی جوہری بازار میں (جوہر)

ہڑجوٹا - ہ - اسم مذکر :- ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے +

ہڑدنگا - ہ - صفت :- (۱) خواہ مخواہ - بنا ول - بقا - پھوہڑ - بدسلیقہ - بے شعور - بونگا - بد تمیز - قدسی ہر تمنا - (۲) دنگئی - فسادی - شریر - مفسد - جھگڑالو - بے پروا - اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا - (۳) لڑکوں کا اُچھلنا کودنا +

ہڑدنگی - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لڑاک - فتنہ پرداز - شریر - جھگڑالو - دنگئی - اس معنی میں بولتے نہیں - (۲) آوارہ - آوارہ گرد - ہرزہ گرد - بیہودہ - باؤ ڈنڈی +

وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے + پھوہڑ بدسلیقہ - بلی - کھلو یا ڈلی + اِدھر اُدھر پھرنے والی عورت - جیسے نوج ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی +

ہڑک - ہ - اسم مؤنث :- ہر وٹنگ جسے اکثر کہار بجاتے ہیں +

ہُڑک - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لت - عادت - دھت - (۲) باؤلے گیدڑ یا کتے کے کاٹے کی لہر - وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھ کر یا چلتی ہوئی ہنگ کے ملاحظہ سے وارد ہوتی ہے - ہڑک بائی - باؤلے کتے کا زہر یا اُس کا اثر +

(جب باؤلا کتا یا گیدڑ کاٹ کھاتا ہے تو تین چار ہفتہ سے لیکر کئی مہینے یا کئی برس تک تو کچھ تکلیف نہیں ہوتی مگر کبھی خام - غم برودت یا گھی یا سوزش ہو کر اس کے بعد جسم کے مختلف مقامات میں درد ہوتا - گلا بیٹھنا - بے چینی - غنودگی ظاہر ہونے لگتی - رقیق چیز کے پینے میں دقت پیش آتی اور رفتہ رفتہ پانی کے نام یا آواز سے بھی خوف و تشنج ہونے لگتا - آنکھوں کا چمکنا روشنی کی برداشت

ہڑکنا یا تنگی خشکی زبان - بھونکنا - بیداری کھوٹ تھوکنا - ہذیان - شدید تشنج یا دم بند ہو جانا مرض ہو کر آدمی مر جاتا ہے - اس کا علاج جس سے بہتر نہیں ہے کہ فوراً وہ کاٹا ہوا گوشت کاٹ کر پانی میں خوب دھو کر حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے - بلکہ داغ دیا جاتا ہے یا ایک دوا ہے جو کتوں کو کھا کر اُتنا کر لیتا اور وہ بچھیا بھی کہلاتا ہے) +

باؤلا دو لیتا کی ہے خواہش میں جس میں سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک باقی ہے (ظفر)

(۳) اُمنگ - شوق - ولولہ - اُچنگ +

ہڑک اُٹھنا - ہ - فعل لازم :- (۱) باؤلے کتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا - کتے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا - باؤلے کتے کی طرح بھونکنا - (۲) اُمنگ اُٹھنا - شوق چرّانا - ولولہ اُٹھنا +

ہڑک چڑھنا - ہ - فعل لازم :- باؤلے کتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا - سگ دیوانہ کے اثر زہر سے دیوانہ ہو جاتا ہے +

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دوڑ رکھتا ہے ہڑک تجکو چڑھی ہے کیا سگ صفت کیسی (حکمت)

ہڑک لگنا - ہ - فعل لازم :- کسی بات کی ضد چڑھنا - دھت ہونا - لت لگنا +

ہُڑکا - ہ - اسم مذکر :- غم جدائی جو بچوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں + اثر محبت و یاس - وہ رنج و تاسف جو بچے کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جاتے

ہُڑکانا - ہ - فعل متعدی :- ترسانا - پھڑکانا + کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا یا بیدل کرنا

ہڑکائی - ہ - صفت :- زن سگ گزیدہ - بگلی - دیوانی - باؤلی - پھاڑ کھانے کو دوڑنے والی - جیسے وہ تو ہڑکائی کتیا بن گئی ہے +

ہڑکائی کتیا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) باؤلی کتیا + وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے - جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا او ہڑکائی کتیا کی طرح کاٹنے کو دوڑی (۲) بدمست عورت - کام کی کتیا - (اس معنی میں جارے شہر محاورہ داں کی تحقیق میں ۔۔۔)

ہُڑکنا - ہ - فعل متعدی :- بچوں کا کسی کو یاد کرنا + کسی چیز کی جدائی میں بچے کا مغموم و افسردہ

ہڑکنا - ہ - فعل لازم :- ترسنا - پھڑکنا - مشتاق و خواہشمند ہونا +

ہزارا - ف - صفت :- (۱) الف - دہ صد - سہس - دس سو کی مقدار - اسم (۲) - تابع فعل ہر چند - جتنا کچھ - جس قدر - کسی قدر - کیوں نہ کتنا ہی - جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا +

ہزار حیف کہ اُس نے یہ سب بدی کی یہ کیا کیا ہر کیسی ہر خوشی سے کب منع کیا ہے انگیں کا (قدر)

انجم تاباں سر جیب برس چمکیں ہزار پر نہ اپنے گلشن یا کے تم تاروں میں گنو (ظفر)

(۳) - تابع فعل) بہترا - لاکھ + لاکھوں - ہزاروں - بہتیرے - صدہا +

پڑھ کے آپ کا اے داغ سبحہ ہم کو درد ہزار پھیرے تسبیح لاکھ دانوں کی + (داغ)

داغ کا ذکر سُن کے وہ بولے ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں + + (۔۔)

ؔ جنہ ولفظ ہڑتال منبر کو گی - ترک - ناشپتری - کیبائی کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں جیسے سُود کا پڑنے سے نواح کی ہڑتال ہوگئی - فلاں جنگ کو شہر میں ہڑتال ہے +

ہزار

(۲) بلبل۔ ہزار داستاں۔ عندلیب ٭

بہار میں جو خوشی کی بجا بجا ہے جب ۔ نہ چوکے سو بر گل میں کبھی ہزار ہے جب (سید)

یہ رنگ ہائے مختلف اُس ایک گل کے ہیں ۔ آئینہ دیکھئے کو چمن ہے ہزار کا ٭٭ (نسیم)

(۵) ۔ (انما کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ ازحد۔ بہتیری۔ جیسے

ایک تندرستی ہزار نعمت ٭٭

تنگدستی اگر نہ ہو سالک ۔ تندرستی ہزار نعمت ہے ٭٭ (سالک)

کیا خاک اعتبار کروں جذبِ دل ترا ۔ وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہوئی ٭ (ذکی)

ہم پنچھی ہیں دل سے ہیں بے برگ و بینوا ۔ جو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں ٭٭

ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں - ا۔ محاورہ: - ایک عشق کیساتھ سیکڑوں مصیبتیں ہیں۔ ایک مروت کے ساتھ بہت سے نقصان اٹھانے پڑتے ہیں۔

ہزار بار - ف - صفت: - اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ٭٭

نمودِ عالمِ کون و فساد ہے برباد ۔ خراب دیکھے ہوئے ہیں ہزار بار کے پھول (ذکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں ۔ روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

ہزار پا - ف - اسم مذکر: - کنکھجورا۔ گنگوجرا۔ کنسلائی۔ گنجائی ٭

ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے - ا۔ تابع فعل: - نہایت طیبِ خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار جانیں لیکر۔ جیسے "ہزار جان سے قربان ہونا۔ جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا ہی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (لنگھٹر سہیل)

ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا - ا۔ فعل لازم: - کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا ازحد شیفتہ اور والہ ہونا ٭

ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں - ا۔ محاورہ: - نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اس قدر غصہ ہے کہ ہزار جوتیاں اگر بھی یہی جی چاہتا ہے کہ ان کو بٹھا کر بھیجتے سرے سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بند جاری ہے جتنا ماروں اتنا ہی تھوڑا ہے ٭

ہزار چشم - ف - اسم مذکر: - کرک۔ کیکڑا۔ سرطان۔ خرچنگ ٭

ہزار چشمہ - ف - اسم مذکر: - سرطانی دنبل یا پھوڑا جو بہت ریشہ دار شکل پھوٹتا۔ خرچنگ ٭

ہزار حیف - ف ٭ ع - اسم مذکر: - ہزار افسوس۔ نہایت افسوس۔ حیف صد حیف ٭

ہزار حیف کہ چھتے تھے جن کو دیکھ کے ہم ۔ نہ کی وہ لوگ اب اس عہد خاک دل میں نہیں (ذکی)

ہزار دل سے - ا۔ تابع فعل: - دیکھو (ہزار جان سے) ازحد نہایت ہی دل سے

ہزار

بلبل کی طرح رہو گا ناداں ۔ عاشق ہوں ترا ہزار دل سے ٭٭ (میر سوز)

ہزار داستاں - ف - اسم مذکر: - (شعرائے عجم نے ہزار دستاں باندھا ہے) (۱) ایک قسم کی چھوٹی بلبل جو ہزار دو بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ولایت کا گندم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آوا بھی آیا ہے۔ (۲) ۔ ا۔ صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ٭ گویا۔ طلیق اللسان ٭ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات و لطائف سے خوش کرنے والا ٭ خوش گپ۔ خوش بیان۔ ٭ وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے پھول جھڑیں

ہزار رنگ بدلنا - ا۔ فعل لازم: - اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ متلون ہونا۔ ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ۔ مختلف صورتیں اختیار کرنا۔ کایا پلٹنا ٭ کسی بات پر قائم نہ رہنا ٭ بہروپیا پن دکھانا ٭

ہزار ستون - ف - اسم مذکر: - (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدین محمود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدین بلبن نے پورا کیا یہ سنگ خارا کا تھا۔ (۲) وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہاں پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کے چوبی ہونے کا ثبوت دیا ہے بدر الدین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ٭

زسقف بے ستون کرشش روز شد تمام ۔ درگوشۂ ہزار ستون تو مختصر است ٭

اگر نہ خلد بریں ست این ہزار ستون ۔ چرا فضائے درش عرصہ گاہ روز جزاست

(بدر چاچی)

ہزار گاہیدہ - ف - صفت: - نہایت فاحشہ۔ لشکر خلاص۔ ہزاروں کی جھیل ٭

ہزار گلا - ا - اسم مذکر: - (گلِ مشتق) گلِ صد برگ۔ گیندا ٭

ہزار لاٹھی ٹوٹے گی تو بھی گھر بار کے باسن توڑنیکو بہت ہے - کہاوت

خاوند لاکھ دُبلا ہو مگر بیوی کے اسنے کو بہت ہے ٭ بیمار ٹوٹا پھوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے ٭

ہزار منہ ہزار باتیں - ا۔ محاورہ: - جتنے منہ اُتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے ٭٭

مجال کسی ہے اے ستمگر سنائے جو تجھ کو چار باتیں ۔ بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ ہیں ہزار باتیں (داغ)

غنچۂ تر سے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں ۔ آفاق میں ہزار ہیں باتیں ہزار منہ (امیر)

ہزار نعمت اور ایک تندرستی - ا۔ کہاوت: - یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ٭

ہزار ہاتھ کا بنکر آگئے - ا۔ محاورہ: - یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے کیسا ہی بھاگ بھر کم ذی عزت بنے۔ اگر کیسا ہی ملنے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی محروم ہی رہے ٭

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی ۔ بیحکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ٭ (جلال حیرن)

ہزار ہاتھ ہیں - ا۔ محاورہ: - بہتیرے ہاتھ ہیں۔ ستر ہاتھ ہیں۔ بہتسرے ہاتھ ہیں۔

یعنی خدا اعمال دینے پر آئے تو بہتیرے رستے ہیں + ؎

موقوف ایک ہاتھ پہ اُس کا نہیں کرم — دینے پہ آئے وہ تو نکلتے ہیں ہزار ہاتھ (ظفر)

ہزار ہاتھی لٹے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ا۔ کہاوت:۔ جس طرح ہاتھی کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی کو بکے، اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھرچن رہ ہی جاتی ہے +

ہزارا یا ہزارہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور نیز ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ گُلِ صد برگ +

داغ کھا کھا کر ہزاروں لبک بیٹے جاں کی — چاک گل میری تربت پہ ہزارا ہوگیا (امیر)

(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جس میں بہت سے چھید ہونے کے سبب سیکڑوں پتلی پتلی دھاریں نکلتی ہیں ؎

خون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح — پھوٹتا ہے جو مرے سینہ میں فوارۂ دل (داغ)

ہے تصورِ نوکِ مژگاں کا جو ہر دم سامنے — دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہوگیا (ناسخ)

گریباں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے — پھوٹتے مژگاں کا ہزارہ ترے خطانے پر (قدر)

ہزاروں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہزار کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے ہزاروں بصیغہ بنائی جاتی ہے۔ اُلوف +

ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت شرمندگی اور خجالت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے۔ شرم سے پسینے پسینے ہو گئے۔ جیسے جس وقت اُس نے مجھے جھٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے +

ہزاروں باتیں سُنانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بہت کچھ بُرا بھلا کہنا۔ بکنا جھکنا۔ ٹھوک سُنانا۔ (۲) بکثرت طعنے دینا۔ طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا۔ آوازے کسنا +

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے — باتیں بلبل کو ہزاروں ہی سُناتے جاتے (صبا)

ہزاروں میں۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) سیکڑوں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ لاکھوں آدمیوں کے رُوبرو۔ جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شرمائے۔ (۲) لاکھوں میں۔ ضرور۔ بالضرور۔ شرطیہ۔ بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا +

ہزارہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (منسوب بہ ہزار) ۱۔ دیکھو (ہزارا) ۲۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے + ایک پہاڑی کا نام جو ملکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے +

ہزارہا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ہزار کی جمع۔ ہزاروں۔ اُلوف +

ہزاری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہزار۔ (۲۔ اسم مذکر) ہزار آدمیوں کا افسر۔ یبن باشی۔ یبن باشی گری کا عہدہ + وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن +

ہزاری بزاری۔ ا۔ صفت:۔ (عو) ۱۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں

سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا یعنی ادنےٰ و اعلیٰ سے ملنے والا۔ غریب و وضیع سے ربط رکھنے والا امیر و غریب سے اتحاد رکھنے والا۔ (۲) سفلہ و کمینہ + لُچّا و شہدہ + غیر معتبر + عوام کالانعام۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار (اس معنی میں غلط ہزاری بزاری بھی مستعمل ہو سکتا ہے)

ہزاری روزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے۔ اس روزے کو عورتیں کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں + ؎

ہیں ترے صدقے نہ رکھ تو مری پیاری روزہ — بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (انشا)

دیکھ چنڈورے میں تاریخ بتا دے مجکو — ایک آدھی رکھوں گی میں ہزاری روزہ (رنگین)

بھاری گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ — بکا رکھ لیجیو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

ہزاری عمر ہو۔ ا۔ کلمۂ دعا:۔ (عو) یہ وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم بندگی یا آداب کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور دعا زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو۔ ہزاروں برس جیو۔ جیسے دادی اماں آداب! بیٹی ہزاری عمر +

ہزآنر۔ انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکر:۔ حضور اعلےٰ۔ حضور اقدس + خود بدولت۔ آپ رُوپ +

ہزایکسلنسی۔ انگلش (His Excellency) اسم مذکر:۔ عمدۃ الملک۔ حضورِ اقدس۔ حضورِ اعلےٰ۔ مہاراج۔ جنابِ مستطاب۔ نواب۔ لفٹنٹ گورنر بہادر یا اسی مرتبہ کے اعلےٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے +

ہِزَبْر۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر درندہ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ شیر ببر۔ کیہری۔ سنگھ +

ہَزل۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیہودہ باتیں۔ مسخرہ پن۔ مسخرگی + فحش باتیں + دل لگی۔ مذاق ٹھٹّا۔ ٹھٹھول۔ مزاح۔ تمسخر + گالی گلوچ +

ہزہائینس۔ انگلش (His Highness) اسم مذکر۔ سری مہاراج۔ حضورِ پُرنور۔ تقدس مآب۔ حضورِ والا۔ خداوندِ نعمت۔ جناب اقدس +

(یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

ہَزِیمَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ شکست + بھاگڑ۔ گریز۔ شکستگی لشکر۔ لشکر کا ٹوٹ جانا +

ہزیمت اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہزیمت کھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہَژدہ یا ہِژدہ۔ ف۔ صفت:۔ اٹھارہ۔ ہیژدہ۔ دس اور آٹھ۔ دو کم بیس +

ہژدہ ہزار عالم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ اٹھارہ ہزار۔ مخلوقِ خدا۔ اٹھارہ ہزار طرح کی مخلوق۔ صاحب بصائر نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصوں میں جو جب

شمال، مشرق اور مغرب میں ساڑھے پانچ ہزار مخلوق ہے جس کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے۔ مگر بعض نے شمار بھی لکھا ہے بعض لوگ صرف اٹھارہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ اُن کے نزدیک عقلیہ نُوریہ رُوحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عراقیہ رویتیہ صُوریہ جمالیہ کمالیہ یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں شامل ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالم عقول و عالم ارواح اور عالم افلاک جو نو ہیں اور عالم عناصر جو چار ہیں نیز عالم مولید جو تین ہیں سب ملا کر اٹھارہ ہو جاتے ہیں +

ہَسْت۔ س (हस्त) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ کر۔ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم۔ (۳) کہنی سے لیکر بیچ کی انگلی تک کی لمبائی یا ناپ۔ (۴) تیرھواں تارہ۔ تیرھواں نچھتر۔ (۵) ہاتھی۔ سُونڈ والا۔ فیل + (دست و ہست قریب قریب ہیں چنانچہ دست سے ہست ہست سے است ہوا اسلئے اثنین میں ہوا ست ہے وہ اسی سے ہے اول اسی پھر اَستی بعد ازاں اَرثی ہو گیا +

ہست پال۔ س۔ اسم مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت + ہاتھی وان + فوجدار +

ہست دنت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہاتھی دانت۔ عاج +

ہست۔ ف۔ سنسکرت است (अस्ति) اسم مونث: (۱) ہستی۔ بُود۔ قیام۔ برقراری۔ وجود۔ ہونا۔ کائنات (۲) زندگی۔ حیات۔ زیست۔ جان +

ہست کرنا۔ افعل متعدی: موجود کرنا۔ پیدا کرنا جیسے نیست سے ہست کرنا +

ہست و بُود۔ ف۔ اسم مونث۔ (مرکب مترادف) قیام و وجود۔ حیات و زندگی +

ہست و بُود کرنا۔ افعل متعدی: زندگی بسر کرنا۔ جینا۔ عمر کاٹنا۔ عمر کے دن پورے کرنا +

کیجئے نہ سیر آکے عدم سے وجود کی دن موت کے پھر آگئے یوں ہست و بود کی (رند)

ہست و ممات۔ ف + ع۔ اسم مونث: جینا مرنا۔ موت زندگی۔ موت زیست +

ہست ہونا۔ افعل لازم: موجود ہونا۔ پیدا ہونا۔ صورت پکڑنا +

ہستناپور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں + اندرپرست بھی اسی کو کہتے ہیں کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

ہستنی۔ س۔ اسم مونث: ہتنی۔ مادہ فیل + دکوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسموں یعنی پدمنی، چترنی، سنکھنی، ہستنی میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یہ ہے کہ نقشہ حسن و حُسنِ شہوت میں ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر مستانہ چال چلتی اور فربہ اندام و پُرشہوت ہوتی ہے۔ [illegible]

پنڈلیاں بھری بھری، رانیں پُر گوشت، انگلیاں موٹی، گردن پتلی اور سر کے بال سُرخ ہوتے ہیں۔ یہ ہستنی عورت کے اندام ہوتے ہیں۔ شہوت آتی رہتی ہے اور اُس میں نہایت بے شرمی بلکہ گھنے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے خصم کے غرور اور بدمستی کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتی)

ہستی۔ ف۔ اسم مونث: (۱) ہست۔ بود۔ زیست۔ وجود۔ ہونا۔ ہوت۔ قیام۔ موجودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

شمع نوارہ کیا اُچھلا ہے ظلم کیش ظالم ہے زندگی تری ہستی حباب کی + (ظفر)

بڑے رہا ہیں فصلِ گل میں کسو جائے صیاد کہ اسیر دام ہستی ہم رہیں گے ہم خزاں تک (رنگ)

(۲) موجودات۔ مخلوقات۔ صُوفیہ کی اصطلاح میں موجود یعنی صاحب وجود۔ (۳) زیست۔ حیات۔ زندگی +

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں پینچے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴۔ ف) اصل۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بساط۔ کائنات +

کیا بتاؤں کہ جز و کل میں تماشا کیا ہے قطرہ کیا چیز ہے اور ہستی دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵۔ ف) بوتا۔ مجال۔ تاب۔ طاقت۔ جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کرسکو +

ہو ہمیشہ تیغ رنگیں کی بہار اے گل تر زندگی اُس سے کہے تو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶۔ ف) دولت۔ ثروت۔ چنانچہ بیستی یعنی فقر اسی سبب سے آیا ہے۔ (۷) ذات۔

ہست از فیض تیغ جاناں ثبوت ہستی ام حکم باقیست است چند اری وجود بی کلام (وحید)

ہستی جاوداں۔ ف۔ اسم مونث: حیاتِ جاوداں۔ عمر جاوداں۔ ہمیشگی زندگی۔ حیاتِ ابدی +

ہستی دور وزیا موہوم۔ ف + ع۔ اسم مونث: چند روزہ زندگی۔ حیاتِ چند روزہ۔ حیاتِ فانی۔ دو دن کی زندگی۔ وہمی حیات۔ خیالی زندگی۔ ناپائیدار و بے اعتبار و بے ثبات زندگی +

ہوگئی ہستی موہوم فراموش مجھے آنکھ سے جس کو نہ دیکھا ہو وہ کیا یاد ہے (رنگ)

ہستی۔ س۔ اسم مذکر: ہاتھی۔ فیل +

ہسیا۔ ہ۔ اسم مذکر: درانتی۔ نباتات کاٹنے یا ترکاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے۔ ہنسوا۔ داسا۔ ہریا +

ہُش۔ ہ۔ ندا: (۱) چڑیوں یا پرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔ (۲) اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جیسے ہُش ہُش بھی کہتے ہیں۔ (۳) کُتّے کو ہنکانے کی آواز +

ہُش ہُش۔ ہ۔ ندا: اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جیسے عربی میں اَخ اَخ کہتے ہیں۔ (۲) بلانے کی آواز۔ آ آ۔ جیسے پودے کی کہانی میں کہتے ہیں ہُش ہُش [illegible]

یہ کہانی مشہور ہے کہ ایک بنیا رہتے پودے کو بکڑ لیا۔ ہونے کو جو جھوٹی تو اُس نے دو سرکنڈوں کی گاڑی
بنائی اور مینڈک جوتے اور بیٹھ کے جو چلے تو آگے ملی خالہ بی کہا میاں پودے کہاں جاتے ہو اُنہوں نے
جواب دیا کہ دو سرکنڈوں کی گاڑی بنائی اُس میں دو مینڈک جوتے جاتیں راجہ اری پودنی
تو بیر بیا دن جائیں اُس نے کہا ہم بھی چلیں پودنے نے کہا ہشت ہشت میرے کان میں گھس
یعنی آ میرے کان میں بیٹھ جا +

ہشّاش ع۔ صفت: نہایت خنداں و خنداں رو۔ نہایت خوش۔ شادماں۔ بشّاش +

ہشّاش بشّاش ع۔ صفت: نہایت خوش و خرم۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا

ہُشت ہ۔ بالضم۔ ندا: کتے بلی کے ہنکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا
جھڑکنے کی آواز۔ دُور دُور۔ دُوت دبک۔ پرے ہٹ۔ چل پیچھے۔ دُور ہو۔ دفع ہو +
کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز +

کیفی ایسا ہے کہ انداز سخن میں جس کے — کسی کو ہشت کہہ اُٹھا کسی کو دُوت دبک (سودا)
بات ہم کرتا ہے وہ جس پہ تو چل ہشت گول — ہو دیگا ساغر یہ کیا مول لے یکشت گول (ظفر)
جب کہا میں نے کچھ تو کہتے ہو کہ چل ہشت — ہر بات پہ کون آپکی چل ہشت اُٹھائے (ء)
اے دل تری بس دیکھی رفاقت کہ ابھی سے — تو نے تو قدم اٹنے میں چل ہشت اُٹھائے (ء)

ہُشت بڈّو یا ہُشت گڈّو کرتا پھرنا ا۔ فعل لازم: (بیگمات) دُتکارا کرتا پھرنا۔
واہی تباہی گرتا پڑتا کھیلتے پھرنا۔ خاک اڑاتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ جیسے بچہ ہے کہ
خاک اُڑاتا سارا دن ہشت بڈو کرتا پھرتا ہے۔ (... سہیلی)

ہِشت ا۔ کلمۂ تحقیر: یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناع
امر کے دو کھیلنے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی بیہودہ گوئی نہ کر۔ فحش کلام زبان پر مت لا +

ہَشت ف۔ صفت: آٹھ ۸۔ اشٹ۔ ثمن (سنسکرت اشٹن [illegible]) +

ہشت بہشت ف۔ اسم مذکر: (۱) آٹھوں بہشت۔ جیسے خلد۔ دار السلام۔
دار القرار۔ جنتِ عدن۔ جنت الماویٰ۔ جنت النعیم۔ علیین۔ فردوس۔ (۲) حضرت
امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے۔ یہ وہی خمسہ
ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے +

ہشت پہلو ف۔ صفت: مثمن۔ آٹھ پہلو کا۔ آٹھ پہلو۔ اٹھ پہلو۔ آٹھ کونا۔ آٹھ کون۔ آٹھ کریا +

ہشت صفات ف وع۔ اسم مؤنث: علم تصوف۔ ... آل میں ... بتقضا
صبر و عافیت بلا دکھی رزق جو تقسیم حکم خدا۔ محبت و شفقت با خلق خدا۔ عفت و عصمت +

ہشتاد ف۔ صفت: سنسکرت اشیتی ([illegible]) اسّی۔ ثمانین +

ہشتم ف۔ صفت: سنسکرت اشٹم ([illegible]) آٹھواں + آٹھویں +

ہُشت مُشت مف۔ اسم مؤنث: کلمۂ ہشت کہنا اور دھتکارنا۔ جنگ مُشت

دھکہ۔ لات گھونسا۔ ہاتھا پائی۔ جوتی پیزار۔ مار کٹائی۔ گھونسم گھونسا +

ہُشت مُشت ہونا ا۔ فعل لازم: ہاتھا پائی ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ مار کٹائی ہونا +

ہُشکارنا ا۔ فعل لازم: (پورب) کتے کو کسی کی طرف لشکارنا۔ کتے کو بلانے
کی آواز۔ کتے کو ترغیب دینا +

ہُشیار ف۔ صفت: ہوشیار کا مخفف۔ صاحب ہوش۔ باہوش (۱) سیانا۔ پُر جرأت
مسکری نے لی جنوں میں خانۂ دلبر کی راہ — ایسی مطلب کی سوجھے گی کسی ہشیار کو (...)
ادھر رندوں پہ جو میں اُدھر شیخ و برہمن — نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہشیار بنتی ہے (ذہیر)
(۲) گیانی۔ بُدھوان۔ عقلمند۔ دانشمند۔ خردمند۔ سمجھدار۔ زیرک۔ ذی ہوش۔
(۳) خبردار۔ باخبر۔ مُتنبّہ۔ آگاہ۔ چوکس۔ چوکنّا +
آہ لب پر میرے آئی تو قیامت آئی — وہ بھی ہشیار خبردار ہوئے ہیں کہ نہیں (ناسخ)
(۴) لائق۔ قابل۔ مستعد۔ لیق۔ صاحب استعداد۔ (۵) بیدار۔ جاگتا ہوا +

ہُشیار کرنا ا۔ فعل متعدی: (۱) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (۲)
جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) لائق بنانا۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا۔ بڑا کرنا +

ہُشیار ہونا ا۔ فعل لازم: (۱) چیتنا۔ خبردار ہونا۔ متنبہ ہونا۔ (۲) جاگنا۔ بیدار
ہونا (۳) سیانا ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ بڑا ہونا۔ (۴) لائق ہونا۔ مستعد بننا +

ہُشیاری ف۔ اسم مؤنث: (۱) چترائی۔ سیانا پن۔ شرت۔ ہوش۔ (۲) عقلمندی۔
دانائی۔ عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ احتیاط۔ (۳) چوکسی۔ خبرداری۔ (۴) آمادگی۔
مستعدی۔ (۵) قابلیت۔ استعداد۔ لیاقت۔ (۶) بیداری +

ہَضم ع۔ اسم مذکر: (۱) شکستگی + شکستہ طعام در معدہ۔ (۲) پچاؤ۔ تنقیح تحلیل ہاضمہ
گوارا۔ معدے میں کھانا گلنا۔ (۳) غبن۔ چوری۔ دست بُرد۔ تصرف بیجا۔
تغلب۔ خیانت۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا +

ہَضمِ صحیح ع۔ اسم مذکر: عمدہ پچاؤ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا +

ہَضم کرنا ا۔ فعل متعدی: (۱) پچانا۔ تحلیل کرنا۔ معدے میں پچانا۔ بھسم کرنا (۲)
مال مارنا۔ تغلب کرنا۔ داب بیٹھنا۔ پچا جانا۔ ڈکار جانا +

ہَضم ہونا ا۔ فعل لازم: (۱) گوارا ہونا۔ پچنا۔ تحلیل ہونا۔ گلنا۔ بھسم ہونا۔ (۲)
قبضے میں آ جانا۔ تصرف میں آ جانا +

ہَفت ف۔ سنسکرت سپت ([illegible]) صفت: سات۔ سبع۔ ۷۔ سیون +

ہفت اقلیم ف + ع۔ اسم مؤنث: سات ولایت + کل دنیا +
دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور ستاروں یعنی خطوط سے کی ہے جس سے شمس
کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ اُنہوں نے ... کے عرض کو خطِ استوا سے نوّے درجہ

گیا کیا ہے اور اس میں سے تیس درجے قطبِ شمالی کی سمت سے خارج کر کے اقالیم سبعہ کا خط دریافت
لگا ہے اور یہی کے ساتوں زمین کے سات حصّے کرتے ہیں مگر بہ نیز پیکاں پانچ تر خطوں پر تقسیم کی گئی ہے)

ہفت امام۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ مفصلۂ ذیل سات ائمۂ فقہ۔ امام اعظم ابو حنیفہ امام مالک امام شافعی امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام زفر +

ہفت اندام۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ساتوں جسم یعنی بحسبِ ظاہر سر سینہ پُشت دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور بحسبِ باطن۔ دماغ دل جگر طحال پھیپھڑا گُردہ معدہ بعض نے بجائے معدہ گُردہ لکھا ہے تفسیرِ حسینی کے موافق چشم گوش زبان و بطن۔ فرج و دست و پا (۲) ایک رگ کا نام جس کی فصد سے سر سینہ پُشت دست و پا کا خون نکلتا ہے +

ہفت پُشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سات پیڑھی۔ سات بُنیاد جیسے اُس کی ہفت پُشت پر لعنت ہے جو ہمارے بخیر ہے +

ہفت خوانِ رستم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (فن ایران) داستان کی دریافت نہایت خوف کٹھن جانفشان اور خطرناک سات منزلوں کا نام جنھیں رستم دستاں طے کر کے کیکاؤس بادشاہ ایران کو قید سے چھڑا لایا تھا چنانچہ مشہور ہے کہ ان منزلوں میں کوئی منزل جادو سے۔ کوئی شیروں سے کوئی اژدہوں سے۔ کوئی دیو دیوں سے۔ کوئی مختلف آفات و بلیات سے بھری ہوئی تھی ؎

کن مشکلوں سے ڈوٹے ساتوں جو آسماں تھے ۔ اے تیرِ آہ یہ بھی رستم کے ہفت خواں تھے (رشک)

ہفت دوزخ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ ساتوں دوزخ (کہتے ہیں دوزخ تو ایک ہی ہے مگر اُس کے طبقات سات ہیں جن میں سے ہر ایک کا نام جُدا ہے سعیر لظیٰ حطمہ جحیم سقر ہاویہ جہنّم ایک کے نیچے ایک ہے)

ہفت زبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے سات زبانوں پر عبور ہو۔ بہت سی زبانوں سے واقف۔ سات زبانیں جاننے والا +

ہفت قلم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سات مشہور خط جیسے خطِ ثلث محقق توقیع ریحانی رقاع نسخ تعلیق (۲) وہ شخص جو سات طرح کے خط جانتا ہو +

ہفت کشور۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہفت اقلیم۔ ہفت ولایت۔ دُنیا کی سات بڑی سلطنتوں کے نام جیسے چین ترکستان ہند ایران توران روم شام (بعض نے ترکستان کی بجائے زنگ لکھا ہے)

ہفت ہزاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ سلاطین مغلیہ کی سرکار کا چار صدی ذات پانصدی ذات ہزاری ذات پنجہزاری ذات ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہیں کہ سات ہزار اُس کی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب تھا اور اس سے امیر کبیر مُراد لی جاتی تھی صاحبِ غیاث نے پنجہزاری ذات کی تنخواہ ڈھائی لاکھ روپے لکھی ہے تو اس حساب سے ساڑھے تین لاکھ روپے ماہوار کا تنخواہ دار ہوا جسے گورنر جنرل کی برابر عہدہ دیا نائب السلطنت سمجھنا چاہئے جیسے اہیریاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی خانوں کی اماں ؎

بسنے کو بے گھر اد کیا یہ دولتِ مغل نگار ۔ ساتوں فلک کے ہاتھ سے پا کر تنگی ہفت ہزاری بلّا (قلق)

بالفرض اگر آپ ہوئے ہفت ہزاری ۔ پیشکش بھی ہے ہمیں مجھ کو کہ راحت جاں ہے[1] (سودا)

ہفتاد۔ ف۔ سنسکرت (سپتتی सप्तति) صفت۔ سات دہائے۔ سبعین۔ ستّر +

ہفتاد پُشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ستّر پیڑھی۔ ستّر نسل ستّر بُنیاد جیسے ایسے آدمی کی ہفتاد پُشت پر لعنت بھیجتا ہوں +

ہفتاد و دو۔ ف۔ صفت۔ بہتّر۔ دو اُوپر ستّر + ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے مدد سے ہیں ۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

ہفتاد و دو ملّت۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ اس کے معنی بہتّر مذہب ہیں چونکہ اہلِ اسلام میں اسلامی مذہب کے تہتّر فرقے مانے گئے ہیں جن میں سے ایک جسے سنّت و جماعت کہتے ہیں ناجی اور باقی بہتّر ناری خیال کئے گئے ہیں اس وجہ سے ہفتاد و دو ملّت اُنہیں لوگوں سے مراد ہوتی ہے جو ۷۲ فرقوں میں شامل ہیں اصل میں چھ فرقے ہیں یعنی رافضیہ خارجیہ جبریہ قدریہ جہمیہ مرجیہ اور ان چھ فرقوں میں سے ہر ایک کے ۱۲۔ بارہ فرقے ہیں جن کی مفصل کیفیت غیاث اللغات میں لکھی ہے بباعثِ طوالت یہاں فروگزاشت کی جاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کل ۷۳ فرقے ہیں انہیں میں سے ایک ناجی اور باقی ناری خیال کرنے چاہئیں کوئی فرقہ مخصوص نہیں ہے کہ وہ ناجی اور باقی ناری ہیں خدا جانے اُس کے نزدیک کون مقبول اور کون مردود ہے گو لوگ ان میں سے اہلِ سُنّت و جماعت کو ناجی فرقہ خیال کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اُس کے نزدیک ناجی ہوگا وہی ناجی ہے اور جو اُس کے نزدیک ناری ہوگا وہی ناری ہے ہمارے نزدیک تو سب اُسی کے بندے اور سب اُس کی مغفرت کے امیدوار ہیں +

ہفتم۔ ف۔ سنسکرت (سپتم सप्तम) صفت۔ ساتواں۔ سات سے نسبت رکھنے والا +

ہفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) منسوب بہ ہفت۔ ہفت یعنی سات سے نسبت رکھنے والا۔ (۲) اٹھوارا۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن۔ (۳) سنیچر۔ یوم السبت۔ شنبہ۔ جمعہ کے بعد کا اور اتوار کے پہلے کا دن جو زحل ستارے سے متعلق ہے۔ ؎

طفل میں بھی شادی سے تو خوش رہی ہے ۔ چھٹّی نہ ملی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (آتش)

(۴) ساتواں دن۔ (۵۔ ف) پہلوانوں کی ایک گرفت جس میں حریف کی بغل سے دونوں ہاتھ نکال کر گردن جکڑ لیتے اور پھر اُسے چت کر سکتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں ہشتہ ہے کیونکہ اس میں دونوں ہاتھوں سے دوسرے کے ہاتھ جکڑے جاتے ہیں +

ہفتہ دوست۔ ف۔ صفت۔ چند روزہ دوست۔ تھوڑے دنوں کا یار۔ وہ شخص جو ہر دم دوستی اختیار کرے اور درحقیقت کسی کی دوستی پر قائم نہ رہے۔ ہرجائی +

[1] باپ ہفت ہزاری کچھ نہیں ماں پنہاری بھلی +

ہفت

(ایسے ہفتہ دوست کی خاطر بہت جلا ہے رقیب
چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارا نہ تھا) [illegible]

ہفتے چڑھا جکڑنا یا گانٹھنا ۔ ف۔ فعل متعدی: ۔ حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اُس کی گردن کو دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا، اِس سے حریف قابو میں بھی آجاتا ہے اور چِت بھی جلد ہو جاتا ہے کیونکہ یہ گرفت اُس وقت کیا جاتا ہے جبکہ ایک پہلوان دُوسرے پہلوان کو زمین پر دے مارتا اور اُسے چت کرنا چاہتا ہے لیکن چونکہ حریف زمین سے اپنے سینے کو ایسا محکم کر دیتا ہے کہ ایک دفعگا تھی بھی اُسے چت نہ کر سکے پس اُس وقت اِس سے بہتر کوئی ترکیب نہیں ہے کہ ہفتے جکڑ کے زمین سے جدا کرے ۔ (اصل میں ہتّے کا ہفتے ہو گیا ہے لیکن یہ بدل غلط ہے کیونکہ ف ۔ ت کا بدل کسی زبان میں نہیں پایا گیا گر چونکہ دونوں حروف قریب المخرج ہیں اِس سبب سے عوام الناس نے باہم بدل لئے ہیں)

ہفت نظر ۔ ا ۔ ندا: ۔ (ع) صحیح حفِ نظر، چشمِ بد دُور ۔ اِس کا استعمال اکثر خوبیوں کی جگہ کیا جاتا ہے مگر طنزاً برائیوں پر بھی کرتے ہیں چنانچہ حضرت حالی نے بھی لکھا ہے ۔

(وہ شعروں اور قصائد کا ناپاک دفتر　　عفونت میں سنڈاس سے جو ہے بدتر
زمیں جس سے ہے زلزلے میں برابر　　ملک جس سے شرماتے ہیں آسماں پر
ہُوا علم و دیں جس سے تاراج سارا
وہ ہے ہفت نظر علم انشا ہمارا) (حالی)

(کلکتہ کا جو ذکر کیا تُو نے ہمنشیں　　اک تیر میرے سینہ میں مارا کہ ہائے ہائے
وہ سبزہ زار ہائے مطرّا کہ ہے غضب　　وہ نازنیں بُتانِ خود آرا کہ ہائے ہائے
صبر آزما وہ اُن کی نگاہیں کہ حف نظر　　طاقت رُبا وہ اُن کا اشارا کہ ہائے ہائے
وہ میوہ ہائے تازۂ و شیریں کہ واہ واہ　　وہ بادہ ہائے ناب گوارا کہ ہائے ہائے) [illegible]

(دیکھو اِس لفظ کی تحقیق حفِ نظر بجائے حطّی میں لکھی ہے لیکن اِس جگہ کچھ زیادہ لکھنے کی ضرورت پڑی کہ وہ بڑے مستند محققوں نے اِس کا املا ہائے ہوز سے استعمال کیا ہے جس کے سبب بہت سی عربی فارسی کی لغات دیکھنے میں وقت صرف کرنا پڑا اور اخیر کو یہی ٹھیک معلوم ہوا کہ ہائے حطّی سے لکھنا چاہئے جن صاحبوں نے ہے ہائے ہوز سے لکھا ہے اُنہوں نے شاید یہ خیال فرمایا ہو کہ یہ ہندی کا لفظ ہے یا کسی اور زبان سے بگڑ کر یہ صورت ہو گئی ہے پس اِس لئے ہوز سے ہی لکھنا چاہئے لیکن میری رائے میں ہائے حطّی سے لکھنا زیادہ مناسب ہے بلکہ آجکل اس کا املا بھی اسی طرح دیکھنے میں آتا ہے کیونکہ اگر لفظ **ہفت** کو فارسی قرار دیں تو بجائے سی کے گرگ کے معنی ہیں جو کسی طرح یہاں چسپاں نہیں ہو سکتے اور جو عربی بہائے ہوز قرار دیں تو صاحب منتخب اِس کے معنی نہ برسنے والا ابر یا کھیتی کو کٹنے کے وقت سے گزر جانا لکھتے ہیں اور جونسن جو ایک بڑا محقق ہے وہ

ہکل

اِس کے معنی ہیلیل بیہودہ پن کے لکھتا ہے بہرحال ہائے ہوز سے کوئی صورت قرار پاتی نہیں لہٰذا اب ہائے حطّی سے دیکھنا چاہئے اِس کے معنی جونسن وغیرہ میں کرتا ہے اُلٹا پھیر لکھے ہیں یعنی باز گردانیدن چشم زخم گویا وہ لفظ جو چشم زخم سے محفوظ رہنے کے واسطے زبان پر لایا جاتا ہے منتہی الارب سے بھی تخفّظ بمعنی چشم زخم رسیدن کا پتا لگتا ہے ان وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اِس کو ہائے حطّی سے لکھنا چاہئے اِس کے علاوہ ایک اور دلیل سے بھی یہ لفظ ہندی نہیں ہو سکتا کیونکہ اوّل تو لفظ نظر جو اِس کے ساتھ لکھا گیا ہے وہ خود دلالت کرتا ہے کہ یہ لفظ بھی ہندی کے اسوائے دُوسرے خاص مسلمانوں کی اور وہ بھی اعلیٰ گھرانوں کی عورتیں ہی بولتی ہیں اگر ہندی ہوتا تو اور قومیں بھی پانچ اور رَنے کی بجائے پھے یا پ کا استعمال ہوتا کیونکہ ف کا تلفظ ہندی میں نہیں ہے ۔ آگے واللّٰہ اعلم بالصواب)

ہفعی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ صحیح (افعی) ا ۔ ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو چکّر بنا کر بیٹھتا ۔ اُچک کر کاٹتا اور اُس کا کاٹا بالکل نہیں بچتا ہے ۔ یہ سانپ قد میں چھوٹا ہوتا ہے اور اکثر اوقات بجلی کی سی آواز اِس میں سے نکلتی ہے اپنا منہ ہر وقت چھپائے رہتا ہے ۔

(او مارِ سیاہ زُلف پیچ کہ　　بتلا دے دل جہاں چھپا ہو
گُنڈلی تجھے دیکھیو نہ ہو وے　　کا ٹانہ ہفعی ترا ڈُسا ہو) [illegible]

(۲ ۔ صفت) نہایت چالاک ۔ انعہ بُجھکّڑ یلا ۔ شہرقی باز (۳ ۔ صفت ۔ عو) بہت کھانے والا ۔ بسیار خوار ۔ پیٹو ۔

ہکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی ضرب یا صدمہ جس سے حریف پر غالب آ جائیں ۔

ہکّا بکّا ۔ ہ ۔ صفت : ۔ سراسیمہ ۔ حیران و پریشان ۔ متحیّر ۔ حیرت زدہ ۔ گھبرایا اور سٹ پٹایا ہُوا ۔ سرگرداں ۔ حواس باختہ ۔ ہوش رفتہ ۔ بدحواس ۔ بھونچکّا ۔ بھونچکّا بھجک ۔ ہیبت زدہ ۔ متعجب ۔ جیسے "وہ جو اکا ایکی ہڑبڑا کر آنکھیں سر اُٹھائیں تو تجھ پہ سر نہیں اُٹھتا پاؤں سرکائیں تو پاؤں نہیں سرکتے اِدھر اُدھر ہکّا بکّا دیکھتی ہیں اور جی میں کہتی ہیں نوج آج یہ کیا بلا چمٹ گئی" (خبر بیبلی)

ہکّا بکّا رہنا یا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ بھچک رہنا ۔ بھونچکّا ہونا ۔ متعجب رہنا ۔ متحیّر ہونا ۔

ہک دک ۔ ہ ۔ صفت : ۔ متعجب ۔ متحیّر ۔ بھچک ۔ حیران ۔ سکتے کا عالم ۔

ہک دک رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ بھچک رہ جانا ۔ متحیّر رہ جانا ۔ متعجب ہو جانا ۔ حیرت میں رہ جانا ۔ سکتے کے عالم میں ہو جانا ۔

ہک نہ دک ۔ ا ۔ تابع فعل : ۔ بے سوچے سمجھے ۔ گھبرا کر ۔ متعجب ہو کر ۔ دفعتًہ ۔

(سو نہ مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا　　ہک نہ دک بول اُٹھا کہاں کا ہے) (میر سوز)

ہکلا ۔ ا ۔ اسم مذکر : ۔ وہ شخص جو رُک رُک کر بات کرے ۔ الکن ۔ زبان گرفتہ ۔ شکستہ زبان ۔ لُکنت کرنے والا ۔ (یہ لفظ فارسی میں ہاکلہ ۔ ہاکرہ تھا ہے اُردو میں اُسی سے ہکلا ہو گیا)

ہکلاپن ۔ ا ۔ اسم مذکر : ۔ لُکنت ۔ گرفتگیٔ زبان ۔ تتلاہٹ ۔

ہگ

ہکلا کر بات کرنا - ۔و۔ فعل متعدی:- رک رک کر بولنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ے

بس عدو جو ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرے ہے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن قند مکرر کا (رشید)

ہکلانا - ۔و۔ فعل لازم:- لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا رکنا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی - ۔و۔ اسم مؤنث:- ہکلا کی تانیث + الکنہ +

ہگاس - ۔ہ۔ اسم مؤنث:- حاجت براز۔ پاخانہ کی حاجت۔ رفع ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا - ۔ہ۔ فعل لازم:- پاخانہ لگنا۔ پاخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی - ۔ہ۔ صفت:- پاخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کتیا ہگاسی +

ہگاسی بطخ - ۔و۔ صفت:- (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بے چین۔ بیکل۔ بے آرام +

ہگانا - ۔ہ۔ فعل متعدی:- پاخانہ پھرانا۔ بچے کو گھٹنے پر بٹھانا +

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا - ۔ہ۔ فعل لازم:- خوف کے مارے پاخانہ پھوڑ دینا۔ خوف سے پاخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ یہ شاہ دریا برپا نچہ ریدن کا ترجمہ + ے

ہگ دیا ڈر کے سوچ کر انجام | زیر پا جب کوئی مزار آیا + +
مٹے گر یتیم دستاں تو گدے ارے خلجکے | غرض انکار کے قابل نہیں ہو نہال اپنا
شیخ نے خوف سے زمزم کے پہ ہگ ہگ مارا | جبّہ آلودہ ہوا ..... سے سے دستار ہوا
ہگ مارا ہے بیچان کے مرقد کو ہماری | گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار شلالا

ہگتا پادتا آنا - ۔ہ۔ فعل لازم:- ڈرنا اور خوف کھانا ہوا آنا۔ کان پکڑے موتے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ہے تو آئی ہے بکہ جبر کی شب میں | ہگتی پادتی اب تک یہی آہ آئی ہے (شیخ ابراہیم)

مصرعہ ے غیر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا - ۔ہ۔ فعل لازم:- ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بلا عذر جانا۔ + مجبوراً خوشی ناخوشی جانا + ے

طلب بچانے اُنگی کر دیا مجبوریوں ہم کو | چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے جب بلاکرتے ہیں

ہگنا - ۔ہ۔ فعل لازم:- براز کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن ہٹی - ۔ہ۔ اسم مؤنث:- کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخفف ہاٹ سے مرکب ہے ہٹی میں ہاٹ سے نسبت ہے چونکہ دکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس امر کی دکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلاک

ہگوڑا - ۔ہ۔ اسم مذکر:- بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + ے

ہگوڑا کوئی نہ گزرا اِدھر سے | پڑا ہے ..... سے بستہ جو برکا (باقر علی)

ہگوڑی - ۔ہ۔ اسم مؤنث:- ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا - ۔ہ۔ فعل لازم:- ڈر جانا۔ خوف کے مارے پاخانہ خطا ہوئے جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

ہل - ۔ہ۔ اسم مذکر:- قلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سپر۔ ناگل:- زمین کھودنے کا اوزار۔ فارسی آلہ +

ہل جوتا - ۔ہ۔ اسم مذکر:- قلبہ راں۔ ہل باہ۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا - ۔ہ۔ فعل متعدی:- (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل باہنا + بازاری۔ گالیاں کھانا۔ تحقیر +

ہل چلنا - ۔ہ۔ فعل لازم:- زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار - ۔و۔ اسم مذکر:- ہل کا مالک +

ہلّا یا ہلہ - ۔ہ۔ اسم مذکر:- (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعتہً جا پڑنا۔ (۲) گنوار) غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلا مچا رہا۔ (۳۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلا کرو جو چار پیسے ہاتھ آئیں + کر ہلا جو پھر سے ہاتھ +

ہلا کرنا - ۔ہ۔ فعل متعدی:- (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

ہلاچلی - ۔ہ۔ اسم مؤنث:- ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا - ۔ہ۔ فعل متعدی:- لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + میر مہدی حسین مجروح ے

جنبش ہلتا نہیں میرا اثر نالہ | ہلا دوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس - ۔ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ امنگ۔ سرور (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں + سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا - ۔ہ۔ فعل متعدی:- ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) ٹول لینا جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس لوگے +

ہلاس ہو جانا - ۔ہ۔ فعل لازم:- جلد صرف میں آجانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آجانا +

ہلاک - ع۔ اسم مؤنث:- (۱) تلف۔ ضایع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ و) مضمحل۔ ماندہ +

ہلاک خور - ف۔ اسم مذکر:- مردار خوار۔ مہتر۔ جو ہڑا۔ حلال خور۔ بھنگی۔

ہلا

(ہلال الدین اکبر نے اسی لفظ کو اپنے اصطلاحِ خاص میں لفظِ جلال طور تجویز کیا)

ہلاک کرنا - فعل متعدی: - (۱) مارنا + قتل کرنا - ذبح کرنا - حلال کرنا (۲) تباہ کرنا - برباد کرنا (۳) تھکانا - مضمحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل مگر دلِ مضطر — مجھے ہلاک نہ کر بے قرار تو ہو کر + (زکی)

ہلاک ہونا - فعل لازم: - (۱) مارا جانا - قتل ہونا - کُشتہ ہونا - مقتول ہونا +

جو تیغ سر سے اُٹھائی تری ہو گیا ہلاک — بچی بھی اُس نے لئے سے ستم بچا دیے جھڑ لی (تصویر)

(۲) برباد ہونا - تباہ ہونا (۳) تھکنا - مضمحل ہونا +

ہلاکت ع - اسم مؤنث: - (۱) لغوی معنی تلف کرنا - موت - کال - اجل - قضا (۲) تباہی - بربادی

ہلاکت کا باعث ہونا - فعل لازم: - (قانون) موت کا سبب ہونا +

ہلاکو - ت - اسم مذکر: - چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے + (اصل میں ہلاکو خاں تھا جو تولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا۔ اس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر امصار کو قتل سے بے چراغ کیا تھا۔ اردو والے بنج اس کے ہلاکو بولتے ہیں)

ہلاکو - ف - صفت: - ہلاک کرنے والا + ظالم - جلاد - خونریز - سفاک - ظالم، اظلم +

ہلاکی - ف - اسم مؤنث: - دیکھو ہلاکت + موت + تباہی +

ہلال ع - اسم مذکر: - (۱) ماہِ نو - پہلی رات کا چاند - دوج کا چاند + دوسری تیسری رات کا چاند

یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناخن کا — کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (داغ)

(۲) تشبیہاً ناخن و ابروئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو قریب قریب کی چاند یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے۔ مجازاً ناکامل - ناتمام - ناقص جیسے

ہر چیز کو کمال ہے آہستگی کے ساتھ — آخر ہے چودھویں جو ہے بدر وہ اول ہلال ہے + (جرأت)

ہلالی ع - صفت: - (۱) منسوب بہ ہلال - ہلال کی وضع کا - قوسی - نئے چاند کی مانند - (۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

ہلانا - ہ - فعل متعدی: - (۱) حرکت دینا - جنبش دینا - چلانا - ڈُلانا + جھنجھوڑنا - جیسے ہلاؤ جاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا - پرچانا - ڈھب پر لانا - سدھانا - یار بنانا - خوگر کرنا

ہلاہل - ت - اسم مذکر: - (۱) زہرِ قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے - سَم - بِس - بچھ - سنسکرت میں ہلاہل [illegible] آیا ہے جیسے ؎

مَری ہلاہل - بھرے سیت شام رتنار — جیت مَرت جھک جھک پرت جہ چتوت اِک بار (دوہا)

(۲) - ا - عو) نہایت تلخ - نہایت کڑوا + (مخزن الادویہ والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہرِ قاتل ہے پس اس کا یہ نام اسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا۔ ہم نے خود اس بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ شلجم سے مشابہ اور پتے سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ پر کوڑیالے سانپ کی

ہل

سی چتیاں ہوتی ہیں اس کا پھل بجلے کی گولی کی مانند دانہ دانہ اور سُرخ دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

ہلا ہلا کے بھرنا - ہ - فعل متعدی: - ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا کہ بہت سامان آ جائے - ٹھونس ٹھونس کر بھرنا - گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

ہلبلانا - ہ - فعل لازم: - گھبرانا - ہڑبڑانا + بولانا + بوکھلانا + جلدی کرنا - شتابی کرنا - جیسے اُٹھ - نیند میں ہلبلا اُٹھی +

ہلبلاہٹ - ہ - اسم مؤنث: - گھبراہٹ - ہڑبڑی - بوکھلاہٹ + کھلبلی + اضطراب - جلدی - شتابی +

ہلبلی - ہ - اسم مؤنث: - جلدی - شتابی - گھبراہٹ - بوکھلاہٹ - ہڑبڑی ؎

اُٹھنوں سے تیرے ہیں وہ کمبخت عاجز آئی — جو کام ہے بگڑا تیرا سو ہلبلی کا + (دانش)

ہلپا یا ہلفہ - ہ - اسم مذکر: - (دوب) اُچھال - لہر - ہلکورا - ترنگ - موج دریا + تَرَنگ +

ہلجان - ہ - اسم مذکر: - عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو مینہ برسانے کو عروسی میں برتی جاتی اور اس میں حلوا پوری تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں بیٹھ کر حلوا پوری کچھ سی نکالتی و کھاتی ہیں +

ہل جانا - ہ - فعل لازم: - (۱) متحرک ہونا - جنبش کھا جانا - ہل جانا - کانپ جانا - تھرا جانا - لرزنا

مضطرب ہو کر جو مارا ہے نے سر دیوار سے — اے ظفر دنیا کم بھی ٹکے گھر کی ہل گئی (ظفر)

(۲) ہل جانا - مانوس ہو جانا - مربوط ہو جانا - ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا - یار بن جانا -

ہماری جان ہی غضب سی جو تیرے پاس — یہ تجھ سے اے جب ہے پیر ہلی تھی کیوں (ظفر)

نعمتِ دنیا کو چھوڑے کس طرح جانِ حریص — ہے یہ مکھی چاٹ پر پھر شہد کی ہل گئی (رر)

(۳ - بازاری) کسی عورت پر اٹک جانا - کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا - مجامعت کو شوقین ہونا

ہَل چَل - ہ - اسم مؤنث: - (۱) افراتفری - بھاگڑ - کھلابلی - کھلبلی - ہڑبڑی - گڑبڑ - گریز - رواروی - اضطراب - بیقراری - گھبراہٹ - ہنگامہ - شورش - بلوہ - بکھیڑا - دنگا - فساد + ڈر - خوف + زیر و زبر - تہ و بالا - دو گونہ خرابی - تردد - تزلزل - درہمی برہمی + ہل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہلچل ہوئی یہاں تک — گھٹا پتا زمیں کا نہیں آسماں فلک + (کاشف)

ایسی ہلچل میں کہیں کیسی دل اُس کا لگ گیا — دل کے لگے ہی جو وہاں نکلا جاؤ کے گا (جرأت)

نہ سُنے داغ تو اچھا ہے ورنہ — بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی + (داغ)

بیچ میں پڑ کے ہوائے انہیں نکلا ہے — ایک اُٹھتا ہے تو گرتا ہے عجب کا ہلچل (قدر)

قدر ہاں ہاں کہیں فتنہ نہیں آ جائے — آستینیں دو چڑھاؤ کہ ہو سب میں ہلچل (ر)

ہلچل پڑنا - ہ - فعل لازم: - بھاگڑ پڑنا - افراتفری یا بھاگا بھاگی ہونا - کھلبلی ہونا - تزلزل ہونا - ہڑبڑی پڑنا - گھبراہٹ ہونا - ہنگامہ برپا ہونا - بلوہ ہونا - بغاوت کا

؎ سید غلام حسنین صاحب قدر بلگرامی کے سوا کسی نے ہلچل کو مذکر نہیں باندھا +

ہلک

تہ وبالا اور زیر و زبر ہونا ۔ ہل چل پڑنا ۔ ہوچل مچنا ۔ پریشان اور تتر بتر ہونا ۔ متردد ہونا ۔ اپنی اپنی پڑنا ۔ اضطراب و اضطرار ہونا ۔ درہم برہم ہونا ۔

اٹھ گئے محفل سے سارے یار و ہلچل پڑ گئی ۔ ہے غضب ناز گردوں اب تو مجھکو کل پڑی (دو نیا)
بجلی گری کہ آہ پڑی بادہ خوار کی ۔ ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں (درغ)
اک زمانے میں پڑ گئی ہلچل ۔ کر دیا تم نے بے قرار کسے (؟)
بادل کے گرجنے سے نسق پڑ گئی ہلچل ۔ ساون نے برسنے کی جھڑی ندر لگائی (شفق)
جنبش مژگاں کو تیری دیکھتا ہے جی ۔ خیر ہو ہلچل پڑی کیوں دل میں ہے میں اس قدر (ظفر)
کوئی تیغ ابرو سے ارا گیا ہے ۔ پڑی ہے عجب اُسکے کوچے میں ہلچل (محمد)
اُس کے اٹھتے ہی ہو ہلچل پڑ گئی بس بزم میں ۔ طور روز حشر سب کو طور محفل ہو گیا (شیفتہ)
ہلچل مرے اشکوں سے زمانہ میں پڑی ہے ۔ جاتے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)
دریں اگلی کیا صنف اعدا میں ۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی ہلچل (دبیر)
تہ و بالا ہوا تمام محل ۔ پڑ گئی اہر اندر اک ہل چل (ظلق)
برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ۔ پردیس میں ہلچل ہے تو زلزل ہے وطن میں (بحر)
ادب پہ ہو جب ان کی زباں سے ۔ جادو ہیں نے پائی ان کے بیاں سے
رسالوں کے لئے کام اُنہوں نے لساں سے ۔ زبانوں کے کوچے تھے پر ہوکر بیاں سے
ہوئے اُن کے شعروں سے اخلاق صیقل
پڑی اُنکے خطبوں سے عالم میں ہلچل (حالی)

ہل چل ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ دیکھو (ہل چل پڑنا)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر ۔ پردیس میں ہلچل ہے تو زلزل ہے وطن میں (بحر)
تیغ ابرو سے کوئی شاید وہاں ارا گیا ۔ کیسی ہلچل ہے بتو سے کوچۂ جاناں آج (محمد)

ہلدی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : ۔ زرد چوب ۔ زرد چوبہ ۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں ۔ مزاج اوّل درجہ میں گرم و خشک ۔ (دیکھو آنکھوں میں ہلدی لگا کر بیٹھنا)

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنساری بنے کا دعوے کرنا ۔ دو پتے لگا کر باغ کی شیخی مارنا ۔ تھوڑے سے ہنر پر اکمل خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا ۔ ناقص ہونے کے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ۔

ہلدی لگا کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کر کے چھپ رہنا ۔ کسی جلسے سے بیٹھ رہنا ۔ بہانہ کرنا ۔ بھنگی کو اُٹھنا ۔

ہلدی لگا کے بیٹھو گے ۔ ہ ۔ محاورہ : ۔ بیٹھے پھرو گے ۔ ہاتھ پاؤں تڑوا بیٹھو گے ۔ یعنی جانے دو نہیں تو مار کھاؤ گے ۔

ہلک

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بھو آن پڑی ۔ ہ ۔ محاورہ عور : ۔ بے محنت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا ۔ بن خرچ کے کام بن جانا ۔ مفت میں کام نکل گیا ۔

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے ۔ ہ ۔ کہاوت : ۔ اپنی گرہ کا کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے ۔ مُفت میں کام نکل آئے تو بہی ۔

ہلدیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر : ۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا اور اکثر ہلدی میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ۔

لیتے ہی بوسہ اُس لب شیریں کا مر گیا ۔ اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان ۔ کنول باۓ ۔ پنڈروگ ۔ پانڈو روگ ۔ جس میں تمام جسم زرد ہو جاتا ہے ۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴ ۔ صفت) زرد ۔ پیلا ۔ صفرا ۔ بسنتی ۔

ہلڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر : ۔ رَولا ۔ شور و غلغلہ ۔ شور و غل ۔ شور و فغاں ۔ شور و غوغا ۔ شور و شغب ۔ دُہائی تہائی ۔ غل غپاڑا ۔ ہُوہا ۔ ہنگامہ ۔

ہم ہو رہے حشر میں جا کر کچھ لین دے ۔ کون پھر سنتا ہے جب ہلڑ سا ہو جائیگا (ناظم)

ہلڑ مچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ۔ شور و غل کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔

بیا ختہ مچ گیا جو ہلڑ ۔ چلانے لگے کروڑوں گیدڑ (امانت)

ہلڑ مچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ ہنگامہ ہونا ۔ غل شور ہونا ۔

ہلسا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : ۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ۔

ہلسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ۔ (۱) خوش کرنا ۔ دل بہلانا ۔ جی بہلانا ۔ پرسند کرنا ۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲ ۔ عو) بہکانا ۔ اُکسانا ۔ بھڑکانا ۔ شہ دینا ۔ سُلگا دینا ۔ جیسے خاوند کو بہکا کر ساس سے لڑوائی ہے (۳) للچانا ۔ شوق دلانا ۔ شوق اُبھارنا ۔ جیسے ایک نے جھجکے بیٹھے ہلسایا ۔ ا ا ا ا دیکھنا کیا ابر آیا ہے ۔ جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے ۔ دوسری نے اُکسایا چونچلے تو جوڑے بھی تو گھے ہیں ہوں جب بہار ہوگی (چرخیلی)

ہلسائے میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ بہکانے میں آنا ۔ بھڑکانے میں آنا ۔ اشتعال میں آنا ۔

ہلسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم : ۔ (ہندو) خوش ہونا ۔ پرسند ہونا ۔ آنند ہونا ۔

ہلکا ۔ ہ ۔ صفت : ۔ (۱) سُبک ۔ خفیف ۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ۔ سُبک ۔ لطیف ۔ کم وزن ۔ سبکبار ۔ جیسے ہلکا بخار ۔ ہلکا بوجھ ۔ ہلکا کھانا ۔

نہ لگا ہاتھ پہ ٹھوکر تو لگا جا ظالم ۔ کاش اٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہوکر (تصویر)
قابل اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہوکر ۔ دی غم عشق نے تسکین غم دنیا ہوکر (رنگ)

(۲) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ چھچھورا ۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت ۔ گھٹیا (۴) خفیف ۔ حقیر ۔ ذلیل ۔ جیسے سمدھیانے میں دوڑ دوڑ کے جانے سے دُنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر اور ہلکا ہوتا ہے (دیکھو سبکی) (۵) تیز کا نقیض ۔ تُند کا نقیض ۔ جیسے

ہلک

اب کا سر کہ ہلکا رہا۔ ہلکی ضرب (۶) جلد اثر قبول کرنے والا۔ نہایت لطیف۔ جیسے ہلکا لہو (۷) تنگ وضع۔ (۸) پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ جیسے ہلکا رنگ +

ہلکاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سبکی۔ خفت (۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رذالپن۔ کمینہ پن (۳) کنفری۔ اوچھا پن۔ چھچھورا پن + بے مغزی +

ہلکا پھلکا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت سبکبار۔ نہایت کم وزن۔ پھول کی مانند ہلکا جو خاطر پر گراں نہ گزرے۔ نہایت سبک۔ نازک + ناتواں ولاغر +

جان شیریں کیا بچے تیری طرح فرہاد آہ ۔ گرہ عشق اگر گرے جب مجھے ہلکے پھلکے پر (ضمیر)
ہلکے پھلکے ہوتے دیر کے رہ رہے پتھر ۔ جُوم اور بھاٹ کے ہیں کعبہ کے چھوڑے ہیں (داغ)
بھر ہیں ہلکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا ۔ جُوں غزالاں تن بیمار ہے ہلکا پھلکا (سرور)
کیا یہ نازک دلدار ہے ہلکا پھلکا ۔ ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا (بہجت)
اس کے بوسے کے تصور میں بنے جیتا جاوے ۔ آنکھوں میں رخسار ہے ہلکا پھلکا (؟)

ہلکا جاننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خفیف جاننا۔ سبک جاننا۔ حقیر سمجھنا +

ال کیا … سمجھا دل سے ۔ ہلکا جانا مجھے ایسا ہی تم نے صاحب (رنگین)

ہلکا جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ بھاری جوڑے کا نقیض +

ہلکا رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیکا رنگ۔ شوخ رنگ کا نقیض +

ہلکا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بوجھ کم کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ (۲) گھٹانا۔ لاغر کرنا۔ دُبلا کرنا + (۳) بازاری۔ اعتبار کم کرنا یا کرانا (۴) خفیف یا ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم اور سبک کرنا +

کیسی ہمچشموں میں جوش نے ہلکا کیا ۔ جلیش دامانِ مژگاں سے ہیں لخت دیگر (دبیر)

ہلکا کھانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لطیف خوراک۔ زود ہضم کھانا۔ ثقیل کھانے کا نقیض +

ہلکا لہو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صاف و شفاف اور لطیف خون۔ وہ لہو جس میں نظر بد جلد اثر کرے۔ پتلا لہو۔ جیسے اُسکا ہلکا لہو ہے کوئی ٹوک نہ لگے۔ تری شاخ بیمار نہ جاگی

نگاہوں میں سبک نیچوں کی بچ جائے کیونکر ۔ لہو ہلکا ہوا ایسا اڑا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)
یہ چرچا محبت کا کیوں تو بکو ہے ۔ الٰہی مرا کیسا ہلکا لہو ہے + + (صابر)
چاہنے والے ہی اس کے ہیں کیوں جلنے لگے ۔ کس قدر ہلکا لہو ہے بادۂ گلنار کا + (عارف)

ہلکا ہے لہو اسکا ذرا دیکھ تو اچڑی ۔ بچی مری ہو جائے گی پیاری نظر کو + (؟)
ہلکا لہو تھا آگیا غش دیکھ کر لہو ۔ آیا تھا کیا مجھ کو بڑائی کے واسطے

ہلکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سبک ہونا۔ سبکبار ہونا۔ بوجھ اترنا۔ وزن کم ہونا۔ (۲) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ شرمندہ ہونا (۳) تازہ دم ہونا۔ تکان اُترنا۔ جیسے نہا کر ہلکا ہونا (۴) کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ افاقہ ہونا۔ جیسے بخار ہلکا ہونا +

(۵)۔ بازاری۔ گھٹنا۔ پانی نکالنا۔ مجامعت کرنا۔ عسل نمودن … (۶) ہلکے ہلکے بیکار ہونا (۷) سستانا۔ آرام لینا (۸) رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ پانی ہونا۔ پھیکا پڑ جانا

نگاہوں میں سبک نیچوں کی بچ جائے کیونکر ۔ لہو ہلکا ہوا ایسا اڑا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)

ہلکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پورب) گتے کو ہلکارنا۔ گتے کو شکار پر دوڑانا +

ہلکان۔ ا۔ صفت۔ (از ہلاک)۔ ع۔ ہلاک۔ مضمحل۔ نیم جان۔ تھکا ماندہ۔ قریب بہلاکت ہا کسمند + حیران۔ پریشان + +

دونوں طرف جو لذت پیغام دیا ہے ۔ ہلکان اب ہمارے کیا کیا پیامبر ہیں (جرأت)

ہلکان کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی۔ دق۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ نیم جان کر دینا۔ ہلاک کر ڈالنا

پاؤں گھس کر چلنے کیوں بیٹھے ہو حیراں ۔ اور پوچھے تو کہ سے ہم کو مل ہلکان کر … (تنظیر)

ہلکان ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ قریب بہلاکت ہونا۔ ہلاک ہونا + سخت حیران و عاجز و درماندہ ہونا۔ جیسے معصوم جان ہلکان ہو گئی اسکی + +

تجھ بن ہلکان ہو گیا تھا بہت ۔ سو طبیب ہی میں وہ ہلاک ہوا

ہلکم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (؟) ۔ اتنک۔ بہل۔ اُودھم +

ہلکم ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تہلکہ ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا…

شب کو شاکی زہنی نے یہ اُودھم ڈالی ۔ ہاتھ پاؤں پہ گئے پھسل یہ ہلکم ڈالی (رنگین)

ہلکورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ ہلچل۔ اچھال +

ہلکورے لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب) ہلورے لینا۔ لہریں مارنا۔ موجزن ہونا۔ ہرا ہونا +

ہلوک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہ۔ قے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ مُنہ سے نکلے۔ جیسے دو ہلوک ڈال کر رہ گیا۔ وبا کا وہ عالم کہ دتی نے ہلوک ڈالی اور چل بسا +

ہلکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہلکا کی تانیث۔ سبک۔ کم وزن والی (۲) دیسی +

ہلکی بات کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوچھی بات کہنا۔ بے وقت کلام کرنا۔ اپنی حیثیت سے کم درجے کی بات منہ سے نکالنا۔ گھٹیا بات کہنا +

ہلکی پھلکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہلکا پھلکا کی تانیث۔ جیسے وہ تو ہلکی پھلکی ہوا کی کشتی بنی جاتی ہے +

ہلکی چوٹ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوچھی چوٹ پڑنا۔ اُچٹتی ہوئی ضرب پڑنا + (۲) کم چوٹ پڑنا

ہلکے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہلکا کی جمع۔ جیسے ہلکے جوڑے۔ ہلکے جوتے وغیرہ (۲) حروف متغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے ہلکے سے اُٹھاؤ +

ہلکے بھاری ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) بُرے بننا۔ بُرائی سر لینا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ کھنچنا۔ سنورنا۔ جیسے وہ روز کے لئے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو +

ہلکے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہولے سے۔ آہستگی سے۔ رسان سے۔ سہج سے +

ہلکے ہلکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سہج سہج +

لہ عزا اسے مجھ ہلکان دونوں ہو گئے ۔ وا کھنچنے پا الٰہی کا فرو دینار کب (قدر)

ہک

ہگے اُلّوؤں سے چل نکلے ہیں۔ ہ۔ محاورہ: بیاہ خود بخود زرگت (؟) بابا اپنی بول
چلتے ہیں۔ بہ نہایت گستاخ بے ادب اور مغرور ہو گئے ہیں +

> بگلو ہمراہ دیکھ کر بولا ۔ مُرے جب شوخ بے بدل نکلا +
> ہل چال سے چنے نیت کیوں ہیں ۔ تو بھی ہگے اُلّوؤں سے چل نکلا ++
(محمد محسن)

ہکّے یا ہکّا کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہک کے۔ اُٹھ کے۔ اُٹھ کر جنبش کر کے +

ہگے پانی نہ پی سکنا۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ ساجن عشق

> ہگے پانی نہیں پی سکتا نِوں کھاتا کیا ۔ سلب کی ماریہ ہجر نے طاقت کیسی (رند)

ہگے پانی نہ پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت اہدی اور سُست ہونا۔ (۲) کمال
وجود ہونا۔ نہایت سُست ہونا۔ اُٹھ نہ سکنا + ح

> بیٹھے گل کے نہ پانی بھی پیا پیری میں ۔ جو کیف حال تمہارا بھی شباب میں ہے (کیف)

(۲) اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرنا۔ خود کوئی کام کرنا جیسے کہ وہ بازار دُمینی تک چھانی پھرتی
ہیں جو بچیاں ہگے پانی بھی نہ پیتی تھیں۔ (شمّہ سہیلی)

ہگے پانی نہ مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم: فوراً مر جانا۔ ذرا جنبش نہ کر سکنا۔ پانی
مانگنے تک کو نہ ہل سکنا۔ بالکل نہ تڑپنا + ح

> وہ بھویں بند ہو جن سے دمِ شمشیر دو دم ۔ اِک اشارے میں کریں قتل یہ دو دو عالم
> کمانے جلا و فلک ان کی دم بھر قسم ۔ دیکھ ہے قبضۂ قدرت میں اجل ہے ہمدم
> جنبش اِن کی ہے غضب قہر اُٹھا ما اِن کا
> ہگے پانی بھی نہیں مانگتا مارا اِن کا

ہلکانا۔ ہ۔ فعل متعدی: (پوُرب) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ مُعلّق رکھنا +

ہمگت۔ ہ۔ اسم مؤنث: عو۔ عادت۔ چسکا۔ بان۔ خُو +

ہمگت پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (عو) عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ بان پڑنا +

ہِل گئے ہیں۔ ہ۔ محاورہ: عادی ہو گئے ہیں۔ مزہ پڑ گیا ہے۔ چاٹ لگ گئی
ہے + بہت یار بن گئے ہیں۔ اخلاص میں آگئے ہیں ++

ہل مل جانا۔ ہ۔ فعل لازم: آپس میں مانوس ہو جانا۔ گھل مل جانا۔ ریچ جانا +
بچے یا وحشی جانور کا سدھ جانا۔ رَل مِل جانا۔ موافقت ہو جانا۔ میل جول ہو جانا۔

ہَل مِن مزید۔ ع۔ شعلہ دوزخ: کچھ اور ہے + (قرآن شریف میں یہ جملہ دوزخ کی طرف سے
بیان کیا گیا ہے یعنی قیامت کے روز جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے تو دوزخ پکارے گا کچھ اور بھی ہے تو لاؤ)

> پھر جو صورت دوزخ بھی پیٹ نا بھرے گا ۔ ڈرکا نعرۂ ہل من مزید ہو جائے (قلق)

ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) متحرک ہونا۔ ڈولنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا + جنبش کرنا +

> اِبرد نے کیا ہو گا جو حرکت سے بسمل ۔ وہ ضعف زدہ ہرگز تڑپا نہ ہلا ہوگا (ظہیر)

ہم

> آپ بھی ہے اور سوہت بلاوے ۔ واکا پلنا موہے من بھاوے
> ہل ہلاکے بھیا بیٹھ کے ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا
(کہہ مکرنی)

(۲) مانوس ہونا۔ پرچنا۔ اُلفت ہونا + یار بننا۔ بے تکلف آشنا ہونا + عادی ہونا
اِک شور ہی، ملاپ دیوانہ پن میں ہیں ۔ زنجیر سے بنے ہیں گر کچھ بھی ہم ہلے ہیں (میر)
(۳۔ بازاری) مجامعت کرنا۔ صحبت کرنا۔ گِتّا جماع کرنا (۴) مزے میں آنا +

ہلمندا۔ ہ۔ صفت: (۱) مضبوط آدمی۔ قوی آدمی (۲) بیخ ہائے ہنوز ... جو
ہڑ دنگی۔ وحشی طبع۔ وحشت آب۔ رسیدگی پتہ۔ ہوائی دیدہ + کھلنڈری +

ہلواہا۔ ہ۔ اسم مذکر: (گنوار) ہلبہ راں۔ ہل جوتا۔ ہالی +

ہلورا۔ ہ۔ اسم مذکر: (پُورب) دیکھو ہلکورا +

ہلورنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) پُورب۔ بٹورنا۔ اکٹھا کرنا + (بفتح اول و واو مجہول)

ہلّہ۔ ا۔ اسم مذکر: دیکھو ہلّا۔ بمعنی دھاوا۔ یلغار۔ چڑھائی۔ یورش +

ہُلہُل۔ ہ۔ اسم مذکر: ایک پودے کا نام جس کے پھول میں نہایت ہی بدبو ہوتی
ہے بلکہ اُس کے پتوں میں بھی ایسی ہی بو آتی ہے۔ یہ پودا اکثر برسات میں خودرو
ہوجایا کرتا ہے۔ بواسیر کے حق میں نہایت مفید بتاتے ہیں +

ہُلہُلا۔ ا۔ اسم مذکر: (۱) شگُلا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات
شگوفہ + (۲) شوق۔ امنگ (۳) بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سروپا بات +

ہُلہُلا اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) شگلا اُٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا
عجیب بات مشہور کرنا + بہتان اُٹھانا + فتنہ اُٹھانا (۲) شوق دلانا۔ طبیعت کو بھڑکانا

ہُلہُلا اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم: (۱) شگلا اُٹھنا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ فتنہ برپا ہونا۔ شگوفہ
چھوٹنا۔ بہتان کھڑا ہونا۔ (۲) شوق یا طبیعت کا کسی کام کے واسطے دفعتہً اُبھرنا
دل چاہنا۔ شوق چرانا۔ جیسے آج سب کو یہ ہُلہُلا اُٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں
دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ (شمّہ سہیلی)

ہلہلا کر بخار چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم: ایکا ایکی زور کر کے بخار چڑھنا۔ دفعتہً تپ لرزہ
کا پیش آنا۔ زور سے بخار ہونا +

ہلہلا کر پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی: جگہ سے اُٹھا کر پھینکنا۔ خوب جنبش دیکر اُکھاڑنا
اور پھر پھینکنا۔ زور سے پھینکنا۔ خوب جھنجھوڑ کر پھینکنا + ح

> میری آہوں نے آسماں کو ۔ پھینکا آخر کو ہلہلا کر + (عاشق)

ہلہلانا۔ ہ۔ فعل لازم: کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ بخار کے زور سے بدن کا تھرانا۔
جیسے آج کئی دن سے پڑی تھی میں ہلہلا رہی ہوں (شمّہ سہیلی)

ہَم۔ س۔ اسم مذکر: (۱) ہند کی پانچویں رُت جو اگھن اور پوس میں ہوتی ہے۔

هم

نگلیز اور یوہ کی فصل (۲) برف۔ پالا۔ یخ۔ چنانچہ ہمالہ پہاڑ اسی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے مستور رہتا ہے +

ہَم۔ ہ۔ ضمیر متکلم ج میں نیز۔ (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ا۔ نحن۔ ما۔ (۲) کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم تو گھر گئے تھے +

ہم پھسل پڑے۔ ہ۔ محاورہ۔ مقصود (۱) کو چھوڑ کر ہم پر غصّہ اُتارا۔ زبردست کو کچھ نہ کہا زیردست پر اُتر پڑے یعنی جیلا اگرچہ وہ خفا اور غصّے ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور اِدھر ہی گھس پڑے + ہ

رُسوا جو ہاؤں راہ میں جیسے اُڑ کا وہ مست　　رِندہ پہ تو بس چلا نہیں ہم پر پھسل پڑے (معروف)

ہم جانیں یا تم جانو۔ ہ۔ محاورہ۔ ہم دونوں کے سوا دُوسرے کو خبر نہ ہو۔ ہمیں تم بھگت لیں۔ ۲۔ ہمارے تمہارے سوا اور سرا واقف و آگاہ نہ ہو + ہ

ہو گئے سے لگ تو صاحب یہ کا بھی کتنا اثر　　گھر ہے اکیلا کوئی نہیں بیچ ہم جانیں یا تم جانو (کرم)

ہم چوڑے بازار سکڑا۔ ہ۔ کہاوت۔ (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دُوسرے کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دُوسرے کی حقیقت نہیں +

ہم سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) ازما۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (بجائے واحد بھی استعمال ہے)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا رب　　جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل　　تو جلا کر جگر کباب ملا + (معشوق)

ہم سے اُڑتے ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ ہم سے بنتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے + ہ

ہوائے غیر میں بے ساں وہ پرِ شبنم سے اُڑتے ہو　　اُڑا بیٹھے ہو لقمۂ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوئے جنبش مژگاں بیش و کم سے اُڑتے ہو　　اُڑا ہے رنگِ رُو تہمت جلا کیوں ہم سے تم اُڑتے ہو

ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ ہمیں کب فریب اور داؤں دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آ سکتے + ہ

آپ سو رُوپ سے گو رُوپ بدل سکتے ہیں　　لیک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (انشا)

ہم کو۔ ہ۔ ضمیر۔ ہمیں۔ ما را۔ سا نو + ہ

نہ دوزخ چاہیئے ہم کو نہ جنت چاہیئے　　اے غفور نذر نہیں اِک تیری رحمت چاہیئے (شفقؔ)

ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو ہے کرے۔ ہ۔ مو۔ قسم مخف۔ یعنی جانا ماتم کرے۔ ہمیں دفن کرے۔ ہمیں روئے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ وغیرہ + ہ

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا　　ہمکو پیٹے اگر دوا کرے + (میرؔ)

ہمکو گالی دے ہماری بھتنی کھائے　　ذبح ہمکو کرے جو یہ نہ بتائے (قلق)

هم

ہمکو پیٹے ہمارا ملوا کھائے　　ہمکو ہے کرے جو بھید چھپائے (ذکی)

لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے　　ہمکو ہے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہَم۔ ع۔ ہم (۱) معنی دل کی مصیبت کے خیال سے ہونے والا مصیبت جو ہو کہ جس تگیا اور طرز غم، سُتی کھولنا یعنی ملال (۲) مقصد خوشی ارادہ جیسا کہ بعض نے غرض کو ذرا یہ بہ خواہ ہمیں بھی کو دیکھیں آگے +

ہَم۔ ف۔ حرف عطف و تابع فعل۔ (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور۔ اس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گرفتم برخلاف نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے مگر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زید راندم ہم عمرو را لفظ نیز کے برعکس کہ جملہ کے سوا نہیں آتا جیسے زید راندم عمرو را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر۔ باہم۔ آپس میں۔ باہم دیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے۔ + ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی۔ شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد یعنی دُکھ کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہمسفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گماں + ہ

نہیں ہوا وہ پھرنگتے کو یاں ہو　　حریفِ بدگماں کے ہم گماں ہو + (اثر)

دستگیری میں اس کی ہے ہم (۲۱۲) آیا ہے چونکہ بیرنِ اعلا اور آہنگ کا ہاہم ہو آجا اس وجہ سے یہ دونوں ایک ہی معنی میں الفاظ ہیں

ہم آغوش۔ ف۔ صفت۔ ہم بغل۔ بغلگیر۔ آنگو ز جسکے ساتھ ہم گلے سے ملے۔ معانقہ جسمانی ہوئے

جب ہم آغوش یار ہوتے ہیں　　سب مزے درکنار ہوتے ہیں + (دیوان)

ہم آغوش ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا +

لے میں ہاکسا گلے خاکسار سے　　ہوتا ہے قتل یار بھی ہم آغوشِ تیغ یار + (داغ)

ہم آغوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بغلگیری۔ ہمکناری۔ معانقہ جسمانی۔ ایکدوسرے کے گلے لگنا +

یہاں جو لیجئے کچھ حسرتِ ہم آغوشی　　وہ کہتے ہیں متحمل نہیں فشار کے پھول (ذکی)

ہم آواز یا ہم آہنگ۔ ف۔ صفت۔ ہم قول۔ + شریک الرائے + ہم سُر یا رنگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک رنگ + شریکِ آہنگ + ہمصفیر۔ ساتھی +

ہم آورد۔ ف۔ صفت۔ ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ وہ حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دُوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

ہم بستر۔ ف۔ صفت۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

ہم بستر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا + ہ

جو ہم بستر ہو جسے تو اُس کا کیا گلا ہے　　نظر بھر کے ہمیں اِک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (مطلع)

ہم پا۔ ف۔ صفت۔ ہم قدم۔ ساتھی +

ہم پایہ۔ ف۔ صفت۔ ہم رتبہ۔ ایک ہی مرتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

ہم

ہم پلہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ۔ ہمسر + ؎
نسبت پہ گل سے ہے ترے جسم پہ یقینًا ہم پلۂ گل سے ہے جیسے کہ شکِ سُرخ (آتش)
(۲) برابر فاصلے کا۔ تول میں برابر۔ برابر کی مار کا۔ ایک تول کا۔ ہم نشانہ۔ ہم ہدف ؎
چلاتی کماں کا کھچاؤ کس سے ابجواں ہم پلۂ کس کا تیر ترے تیر سے جدا + (رند)
ہم پہلو۔ ف۔ صفت:۔ پہلو میں بیٹھا ہوا۔ پہلو کے برابر۔ پہلو بہ پہلو۔ برابر۔ لگے۔ برابر برابر + ساتھی۔ رفیق۔ طرفدار + وابستہ۔ بندھا۔ لگا + ہم صحبت +
ہم پیالہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) شریکِ پیالہ۔ ایک پیالے میں کھانے والا۔ دسترخوان کا شریک۔ ہم کاسہ۔ ہانڈی وال (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی +
ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) دسترخوان کا شریک۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ کھانے پینے میں شریک۔ ہم طعام (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی کھانیوالا۔ شیروشکر
ہم پیشہ۔ ف۔ صفت:۔ حریف۔ ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنے والا۔ جیسے ہم پیشہ کا ہم پیشہ دشمن ہوا کرتا ہے + بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن +
ہم تا۔ ہمتا۔ ف۔ صفت:۔ ہمزاد۔ ہم جنس۔ برابر۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہمسر +
ہم ترازو۔ ف۔ صفت:۔ ہم وزن۔ ہم پلہ +
ہم جلیس۔ ف ع۔ صفت:۔ ہم صحبت۔ ہمنشیں۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا۔ صاحب دل دوست۔ ہمدم۔ رفیق۔ ساتھی۔ گاڑھا یار۔ ہمراز +
ہم جماعت۔ ف ع۔ صفت:۔ ہم سبق۔ کلاس فیلو۔ جماعت کے یار۔ ہم مکتب +
ہم جنس۔ ف ع۔ صفت:۔ ایک صنف اور ایک ہی قسم کا۔ ہمذات۔ یکساں ایک میل کا۔ ایک نسل کا۔ جیسے ؎ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز + کبوتر با کبوتر باز با باز +
ہم جنب۔ ف۔ صفت:۔ ہم پہلو + دوست +
ہم جولی۔ ا۔ صفت:۔ سہیج ف (ہمزولی)۔ ہم عمر جو ساتھ کھیلکر بڑے ہوئے۔ ہم سن و سال۔ ہم سن۔ ساتھ کا کھیلا۔ لنگوٹیا۔ برابر کا یار۔ بچپن کا یار۔ ہم چشم۔ ہم رتبہ۔ برابر والا + وہ کمسن لڑکی جو دوسری خُردسالی لڑکی کے ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے۔ ساتھ کی کھیلی ہوئی ہم سن و ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہو + ؎
یاد وہ باتیں نہیں ہیں اس کو کیا بھولی ہو تو حق نظر آخر وہ کافر میری ہمجولی ہے تُو (رنگین)
کیوں جوانوں کو ہے خوش جس میں تو پیری کا نال دنیا بھی ہمجولی ہے چرخ پیری کی (ذوق)
دیکھ رنگیں بجھے مری گڑیاں پا گئی ہیں عشق کا جب اوج
اپنی ہمجولیوں سے کہنے لگی میری گڑیاں سے آنکھ لگی نوچ (جان صاحب)
ہمجولی کچھ کھیلتی نہیں مطرب بی بولی ہے اے دوا فرہاد کش بڑھیا کی ہمجولی ہے تُو (داغ)
ہم چشم۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر والا۔ ہمجولی۔ ہم رتبہ۔ ہم قدر۔ برابر کی

ہم

ٹکر۔ امثال و اقران +
ہم چشمی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ ہمسری +
زرد آنکھیں پہ دعوے ہیں ہم چشمی ہے اس کو آنکھوں کی ذرا نرگسِ بیمار خبر لے (عاشق)
ہم چشمی کرنا۔ فعل متعدی:۔ برابری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا +
ہمخانہ۔ ف۔ صفت:۔ ایک گھر میں رہنے والا۔ شریکِ خانہ۔ ساتھی + جوڑا۔ جفت۔ جورو۔ جوڑی +
ہم خوابہ۔ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والے۔ ہم بستر ساتھ سونے والی یا والا۔ اِس میں آخر کی ہائے ہوز زائد ہے +
ہم داستاں۔ ف۔ صفت:۔ ہم کلام + ہم صحبت + ہمزباں +
ہم درد۔ ف۔ صفت:۔ دردمند شریکِ درد۔ دکھ درد کا ساتھی۔ ہمدم۔ دردشریک۔ غمخوار +
ہم دست۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ہاتھوں۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مصحوب (۲) شریک۔ متفق۔ ہمعصر۔ برابر +
ہم دست ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دکھن۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ وصول ہونا۔ پانا +
ہم دگر۔ ف۔ تابع فعل:۔ باہم۔ ایک دوسرے میں۔ فیما بین۔ آپس میں۔ دونوں +
ہم دل۔ ف۔ صفت:۔ وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔ یکدل۔ یکجہت۔ متفق۔ بااتفاق +
ہمدم۔ ف۔ صفت:۔ دم کا ساتھی۔ ہر دم ساتھ رہنے والا۔ رفیق۔ دوست۔ یار۔ مخلص۔ جیسے مصرعہ ؎ ہم بیچ گئے ہمدم کے لئے ہمدم نہ ملا ہمدم کی قسم + ؎
ہے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے + (ذوق)
فرحتِ دل کہاں کہ نالہ پہ ہمدم و یار کا عتاب ہوا + (ذکی)
ہمدوش۔ ف۔ صفت:۔ ہم قد۔ برابر۔ کندھے سے کندھا ملا کر۔ ہمسر۔ ساتھی۔ برابر کا ؎
بڑھتا ہی گیا اُس کے تعلق کے برابر ہے رشکِ قد و ہمسر و ہمدوشِ محبت (ذکی)
ہم دیوار۔ ف۔ صفت:۔ پڑوسی۔ ہمسایہ +
ہم ذات۔ ف ع۔ صفت:۔ ایک ذات کا۔ اپنی ذات کا۔ ہم قوم +
ہم راز۔ ف۔ صفت:۔ رازدار۔ بھیدوں سے واقف۔ وہ شخص جس سے دل کھلا ہو۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ محرمِ اسرار۔ جو اپنا بھید جانتا ہو۔ محرم۔ دمساز۔ ہمدم۔ محرم کا ہم رتبہ ؎
مصحفی یار تو سب دشمنِ جاں ہیں میرے رازِ دل کس سے کہوں کوئی ہے ہمراز کہاں (مصحفی)
ہمراہ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ شریک۔ ہمرکاب (۲) ساتھ۔ سنگ۔ معیت ؎
تم آؤ گر اکیلے تو سے خرشِ راہِ دل ہمراہ رہے جو غیر تو کھیں بچائے کون (اسیر)
(۳۔ مجازاً) قافلہ۔ بدرقہ۔ رہنما +
ہم راہی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ ہم طریق۔ ہم مسلک۔ سنگی۔

ہم

یار۔ رفیق ٭ (۲) ہمسری۔ برابری ٭

ہم رنگ۔ ف۔ صفت: ایک رنگ۔ یکساں۔ ایک طرح کا۔ یک رنگ۔ دو چیزیں

ہم رنگ کے دُولے۔ ا۔ محاورہ: یہ اصطلاح گنجفہ بازوں کی ہے۔ جو شخص یہ ہے کہ جس وقت کھیلتے ہیں اور ہر رنگ بازی کا نقش جس کو آتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اُسی سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ ایک ساتھ کے ہمیشہ دو رہتے ہیں ٭ (۲) بالعموم اس موقع پر دُونے کی بجائے دُون بولتے ہیں،

کیوں نہ وہ ہم رنگ کے دُولے کہے پڑ جیں ایک تو ہے سبزہ رنگ اور تپ بھی ہمراہ کیا نہیں (جرأت)

ہمزاد۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) توام۔ وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ جُڑواں یا جوڑواں بچہ ٭ ہم سن۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے ٭ دُوجا ٭ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ دُنیا میں جو شخص پیدا ہوتا ہو، وہ ایک ہمزاد جن اپنے ساتھ رکھتا ہے کبھی آدمی اس سے خالی نہیں رہتا،

کیا مجھے اللہ سے تسلیم ہا زیک و بد ہر بشر کے ساتھ اک یا نُوس ہے ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن۔ ہم سال (۴) ہم سفر و رفیق ہم نوالہ۔ کیونکہ زاد توشہ کو بھی کہتے ہیں ٭

ہم زانو۔ ف۔ صفت: ہم پہلو۔ پاس بیٹھنے والا۔ ہم نشین۔ گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنے والا ٭

ہم زبان۔ ف۔ صفت: ہم کلام۔ متفق الرائے۔ متفق، ہم کلام۔ ایک زبان۔ شریکِ قول۔ ہم قول۔ بات کا ساتھی۔ رائے کا ساتھی ٭

چلو واعظ کو ہم اُن کی دکھائیں کہ روزِ حشر سب ہمزباں ہو ٭ (انور)

ہم زلف۔ ف۔ اسم مذکر: ساڑھو۔ ساڑھو۔ شوہرِ خواہرِ زن۔ سالی کا خاوند۔ ہم ریش اور ہم داماد بھی کہتے ہیں ٭

ہم ساز۔ ف۔ صفت: موافق۔ دمساز۔ دوست۔ یار ٭

ہمسایہ۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) پڑوسی۔ پاس کے مکان میں رہنے والا۔ پڑوس کا رہنے والا۔ شفیع۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس۔ پاس کا مکان ٭ ع

ہمسایہ تو گیا کبھی و رنگ نہیں آتے کیا تم بھی شکستہ دل محزوں کی صدا ہو (ظہیر)

ہمسائی۔ ا۔ اسم مؤنث: پڑوسن۔ بگڑ پڑوسن۔ ہم دیوار۔ ایک دیوار بیچ رہنے والی عورت

ہمسائی آتی تھیں سب گھر میں بنی ٹھنی انکو تو دیکھو بات نہیں پر چسپاں پڑے (رنگین)

ہمسائگی۔ ف۔ اسم مؤنث: پڑوس۔ شفعہ۔ ہم دیواری۔ قُربِ مکانی ٭

ہمسایہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم: پڑوسی ہونا۔ پڑوس میں آکر رہنا۔ مکان کے قریب مکان لے کر رہنا ٭ ع

تیرے ضد کو بھی کے بڑھنے کو گیا ترک جس روز سے ہمسایہ کے ہمسائے بجتے ہیں (بابا)

ہم سبق۔ ف و ع۔ اسم مذکر: ساتھ سبق پڑھنے والا۔ سبق کا شریک۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا

ہم

ہمسر۔ ف۔ صفت: (۱) برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہم چشم۔ رقیب (۲) جوڑو۔ ہمسر

ہمسری۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) برابری۔ ہم چشمی۔ رقابت۔ مقابلہ۔ ہمسری اور

بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں ہے مگر تو سو تو ہمسری ناحق واہ رے جاہل کا (دبیر)

(۲) زوجیت۔ بیوی پن ٭

ہمسری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: برابری کرنا۔ مساوات کا دعوی کرنا ٭

تیرے قد کے سرو نے ہمسری اُس سے آج پیدا حجاب ہیں سے ہم ٭ (مجروح)

ہم سفر۔ ف و ع۔ صفت: ساتھ سفر کرنے والا۔ سفر کا ساتھی۔ رفیقِ راہ ٭

ہم سن۔ ف و ع۔ صفت: ہم عمر۔ برابر کی عمر کا۔ ہمسال۔ ہمجولی ٭

ہم سلک۔ ف و ع۔ اسم مذکر: سمدھی۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدھی کہلاتے ہیں ٭

ہم سنگ۔ ف۔ صفت: ہم وزن۔ برابر ٭

ہم شکل۔ ف و ع۔ صفت: ہم صورت۔ ایک شکل کا ٭

ہم شہری۔ ف۔ صفت: ایک شہر کا رہنے والا۔ ایک بستی کا ٭

ہم شیر یا ہمشیرہ۔ ف۔ اسم مؤنث: بہن۔ خواہر۔ جی جی۔ بی بی۔ بھگنی ٭

ہم شیر زاد یا ہمشیرہ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر: بھانجا۔ بہن کا بیٹا۔ بھگنا۔ خواہرزادہ

ہم صحبت۔ ف و ع۔ صفت: جلیس۔ ہم نشین۔ صحبت میں رہنے والا۔ ساتھی۔ مصاحب۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے والا ٭

ہم صدا۔ ف و ع۔ صفت: ہم سُر۔ یکساں آواز، ہم سُر میں ٭ ع

جگر فراقِ تغافل اس سے صبر ہو شکر یہی ساز نا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (ذکی)

ہم صفیر۔ ف و ع۔ صفت: ہم آواز۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا۔ وہ پرندے جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں۔ مجازاً ہمدم۔ ہم رنگ ٭ ع

ہم صفیر چھوٹ گیا کہ آتے ہی بہار اور گو دنا ظلم میری جان پر ہونے لگا (طرب)

ہم طالع۔ ف و ع۔ صفت: ہم نصیب۔ ایک سی قسمت والا ٭

ہم عصر۔ ف و ع۔ صفت: ہم عہد۔ ایک زمانہ کا۔ ایک وقت کا۔ ہمزمانہ ٭

ہم عمر۔ ف و ع۔ صفت: ہم سن۔ برابر کی عمر کا۔ ہم سال ٭

ہم عنان۔ ف و ع۔ صفت: ہمراہ۔ برابر۔ ہم رکاب۔ ساتھی۔ رفیق ٭

ہم عہد۔ ف و ع۔ صفت: ایک زمانہ کا۔ ہمعصر۔ ہم زمانہ ٭

ہم قدم۔ ف و ع۔ صفت: ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہم سفر ٭

ہم قوم۔ ف و ع۔ صفت: ایک قوم کا۔ ایک گوت کا۔ ایک ذات کا ٭

ہم کاسہ۔ ف۔ صفت: ساتھ کھانے والا۔ ہم نوالہ ٭ ہانڈی وال ٭

ہم کفو۔ ف و ع۔ صفت: ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہم خاندان گوت ذات یا قوم کا

ہما

ہم کلام ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہم سخن ۔ مل کر بات کرنے والا +

ہم کلام ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم :۔ کسی سے بات کرنا ۔ بولنا +

ہم کلامی ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ گفتگو ۔ باہم بات چیت کرنا ۔ بول چال ۔ مکالمہ

ہم کنار ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (ہم آغوش) ۔

اب زکی آپ میں کہاں ہو گا　آج پھر ہم کنار ہیں دونوں +　(زکی)

ہم کون ہیں ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہم کو اس میں کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں ۔ مصرعہ ۔ ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کرو گے +

ہم مذہب ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک ملت اور ایک ہی مذہب کے ۔ ہم ملت ۔ ایک کیش

ہم مرکز ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو ۔ ایک بیچ والا +

ہم مکتب ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا ۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا ۔ ہم دبستان ۔ انگریزی اسکول فیلو + کلاس فیلو +

ہم نام ۔ ف ۔ صفت :۔ ہمنام ۔ ایک ہی نام کا +

شب بزم میں جو ڈھونڈتے تھے مجھکو نقاب ہو　تھی سیر جو کوئی مرا ہم نام نکلتا +　(مومن)

ہم نسل ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ایک ہی نسل کا ۔ ایک جنس کا + ہم خاندان +

ہم نشین ۔ ف ۔ صفت :۔ مصاحب ۔ جلیس ۔ پاس کا اُٹھنے بیٹھنے والا ۔ مقرب ۔ ہم صحبت +

مرا جی تو بھلا بہلے کوئی دم　اُسی کا ذکر کر لے ہم نشیں کچھ +　(مصحفی)

ہم نفس ۔ ف ۔ ع ۔ صفت :۔ ہمدم ۔ ساتھی ۔ دم کا ساتھی ۔ دوست ۔ رفیق ۔ یار ۔ آشنا ۔

ہم نوالہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ساتھ کھانے پینے والا ۔ ہم کاسہ +

ہم وطن ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ اپنے دیس کا ۔ ایک دیس کا ۔ ایک ملک کا ۔ ایک نگر کا ۔ ایک شہر کا +

ہُما ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے ۔ اس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے ۔ چنانچہ اس پرند کو مبارک خیال کر کے شاہان ایران اپنے جھنڈوں پر اس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں ہمیز بہمن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو رسم زردشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اُس سے داراب پیدا ہوا + ۔

ہوئے گم اوج پرواز فنا میں　ترے جانباز جہان ہما ہیں　(زکی)

ہو کے مایوس سگ یار پھرے گا جو وزیر　استخواں میرے ہما کھا کے پشیماں ہوگا　(وزیر)

طالع جو خوب تجھے ہوا جاہ کچھ نصیب　سر پر مرے گرد رہیں تک ہما پھرا　(دبیر)

جستجو رہتی ہے دولت کا پتا ملتا نہیں　سر پھرا کرتا ہے پر ظل ہما ملتا نہیں +　(امیر)

کھاتا ہے زاغ گوشت فقط استخواں ہما　کیا اسفلی ہے زاغ کہاں اور کہاں ہما　(ظفر)

ہما

واہ وا شور محبت خوب ہی چھیڑ کا نمک　استخواں میرے ہما کس کس مزے کے کھائے ہے　(ظفر)

ہمارا ۔ ہ ۔ ضمیر مفعول :۔ (۱) ہم سب کا ۔ ہم سب لوگوں کا ۔ تمام کا ۔ سب کا ۔ (۲) ہمیشہ برائے خود ۔ میرا ۔ میری ذات کا + ازمن ۔ ازما +

ہمارا کیا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں ۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے ۔ جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اُس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں ۔ ہ ۔

تم ہو غیر ہے تم کو مبارک عشرت　ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے　(راقم)

ہمارا لہو پیجیے ۔ یا ہمارا حلوا کھائیے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ عو ۔ قسم جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے ۔ ہم کو کھائے ۔ ہم کو پیئے ۔ ہمیں سے بے کرے ۔ ہماری بوٹی کھائے ۔ ہمیں پیئے ۔ ہمارا مُردہ دیکھے ۔ (اس سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اُنکو نہیں ملاتے ہیں)

تیری خوں آشامیاں مشہور ہیں اے تیغ ناز　ایک قطرہ چھوڑ دے تو پیوے ہمارا ہی لہو　(درد)

لا نہ ہے تیغ اے ستم آرا لہو پیجئے　اس میں کمی کیجیے تو ہمارا لہو پیجے　(مصحفی)

تو آج نہ آوے تو لہو پیوے ہمارا　تجھ بن نہیں کچھ سیر شب ماہ کی گوتیاں　(رنگین)

ہم کو پیئے ہمارا حلوا کھائے　ہم کو بے کرے جو ہمسے چھپائے　(دکن)

قطعہ محمد صادق خان اختر

تقوے ہمارے آگے ہو جب آپ کا درست　اور ہو یقین آپ کے اس اجتناب کا
مے ہووے کچھ باغ ہو ساقی ہو ماہ وش　اور وہاں کوئی مخل نہ ہو باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈال کے وہ شوخ بے حیا　دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
اُس وقت ہم سلام کریں تب تو آپ کو　گر آپ خوف کیجیے روز حساب کا +
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیجئے　گر پی نہ جائیے جلد پیالہ شراب کا +

ہمارے ۔ ہ ۔ ضمیر :۔ (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا آنے مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہمارے بڑے پرائے بڑے آزاد کرتے تھے ۔ ا ۔ کہاوت :۔ بزرگوں نے نیچ کیا ہم نام چاہتے ہیں آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں ۔ ا ۔ محاورہ :۔ ہم مطلق بے خبر ہیں ۔ ہمیں ذرا معلوم نہیں ۔ ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

ہمارے مُنہ میں بھی زبان ہے ۔ ا ۔ محاورہ :۔ ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں ۔ ہمارا منہ بھی بند نہیں ہے ۔ ہم بھی اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں ۔ ہ ۔

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں　بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے　(غالب)

ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بیسندر ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ ۔ پرائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

ہماری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ہمارا کی تانیث ۔ اپنی ۔ ذاتی ۔ نیچ کی +

ہا

ہماری بلّی ہمیں سے میاؤں۔ ہ۔ کہاوت: ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اترائے۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرّائے +

ہماری بندگی پہنچے۔ ا۔ محاورہ: ہمارا سلام پہنچے۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیے۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے + ع

شفا ہو جیسے گردوں نشیں سے ۔۔۔ ہماری بندگی پہنچے گر ہمیں سے + (داغ)

ہماری جوتی ہمارے کھائے۔ ہ۔ قسم۔ صفت: (دیکھو ہمارا ملوا کھائے) +

ہمکو کاٹے ہماری جوتی کھائے ۔۔۔ وہ ہمکو کسے جو نہ بچ جائے (ذوق)

ہماری دادی نے گھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو۔ ہ۔ کہاوت: کوئی کام کرے کوئی اترائے۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

ہماشما۔ ا۔ صفت: ادنے و اعلےٰ۔ چھوٹے بڑے۔ ایرے غیرے۔ اپنے بیگانے سب۔ عام عوام

ہمالیہ یا ہمالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہیم + آلیہ) ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور برف سے ستھرا ہے۔ ہماچل۔ ہمادری۔ ہم گری + دیکھو ہیم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلیہ بمعنی مکان و مقام ہے یعنی برف کا گھر

ہماہمی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) انانیت۔ کبر۔ خود پسندی۔ بڑا بول۔ نا دہنی۔ (۲) سرزوری۔ سینہ زوری۔ زبردستی۔ زور آوری +

ہمایوں۔ ف۔ صفت: مرکب از ہما + یون) ا۔ مبارک۔ خجستہ۔ مسعود۔ بابرکت۔ کامیاب۔ بہرہ مند:

پرندہ + منسوب

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایوں یہ چشم دشمن کو ہو مبارک
شب جدائی رہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے (دبیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا۔ اس بادشاہ نے ۹۳۷ھ سے ۹۶۳ھ تک حکمرانی کی +

ہمّت۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) ارادہ۔ عزم۔ قصد۔ دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند۔ اولوالعزمی۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت۔ ڈھارس + دلیری۔ عالی حوصلگی۔ (۴) شجاعت۔ بہادری۔ پرتانی۔ سورماپن۔ طاقت۔ (۵۔ ف) دعا۔ دعائے درویشاں ۔۔ (۶۔ ا) توفیق۔ مقدور۔ دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے چاہے سو دو +

ہمت باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی: جرأت کرنا۔ مضبوط ارادہ کرنا۔ ڈھارس باندھنا۔ دل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا۔ دل کرنا +

ہمت بندھنا۔ ا۔ فعل لازم: جرأت ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ حوصلہ پڑنا۔ دل کھلنا

ہمت پڑنا۔ ا۔ فعل لازم: حوصلہ پڑنا۔ جیا ڈاپنا یا جیاؤ پڑنا۔ جرأت ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے ۔۔۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

ہم

ہمت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا۔ دل بڑھانا۔ جی چلانا۔ مردانگی دکھانا۔ ڈھارس باندھنا۔ (۲) سخاوت کرنا +

ہمت والا۔ ا۔ صفت: عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ جری۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما + سخی۔ دل والا

ہمت ہارنا۔ ا۔ فعل لازم: جی چھوڑنا۔ حوصلہ پست کرنا۔ ڈھارس نہ رکھنا۔ تھک جانا۔ کسی کام سے عاجز ہو کر دست بردار ہونا + ع

انشاء خدا کے فضل پہ رکھیے نگاہ اور ۔۔۔ دن جس کے کاٹ دیا ہے ہمت نہ ہاریئے (انشا)

جی تک قمار بازئ الفت میں ہار تو ۔۔۔ ہمت نہ ہاریو یہ دلا زینہار تو + (سرور)

ملا یا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ معین ۔۔۔ لیکن طلب بوسہ سے ہمت تو نہ ہارو (حسرت موہانی)

ہمتا۔ ف۔ صفت: ہمسر۔ برابر۔ مانند۔ نظیر۔ مثل +

ہمزہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ الف جو کھینچکر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وہ الف جو زبان کے ضغطہ سے ادا ہو۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اول میں متحرک یا آخر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے۔ چونکہ عربی میں ابتدا بہ ساکن محال ہے اس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملا کر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ اردو میں ہمزہ وہ مختصر لکیر ہے جو لام الف کے بعد اس صورت کی (ء) آتی ہے۔ یہ ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثنائے محمد یا آئیے جناب۔ وغیرہ۔ (۲) حساب جُمل میں اس کا کوئی عدد نہیں لیکن

ہم کس شمار میں رہے ہو کر فلیدہ پشت ۔۔۔ یہ حرف ہمزہ وہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (تسلیم)

بعض کے نزدیک ہمزہ اعداد میں حرف مشتبہ ہے جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اسکو مانتے ہیں وہ اس کی قیمت بھی ایک لگا لیتے ہیں چنانچہ مؤلف منتخب التواریخ متخلص بہ والہ محقق عادل عرف معلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا کرتے ہیں بلکہ اگر ہمزہ حروف علت کی صورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض ان کے نزدیک جس شکل میں ہو اسکا عدد ایک لو مگر زیادہ تر اسی بات پر اتفاق ہے کہ اس کا کوئی عدد نہ لیا جائے +

ہُمکارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دیکھو ہنکارا۔ ہوں۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ ہاں)

ہُمک کر۔ ہ۔ تابع فعل: عو۔ ٹھنک کر۔ کُدک کر۔ اُچھل کر۔ سینہ کو تان کر جیسے گئے تو ہمک کر تھے کہ کام کرکے ہی لائیں گے مگر اپنا سا منہ لیکر رہ گئے +

ہُمکنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) چڑھائی کرنا۔ حملہ کرنا۔ (۲) دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ یورش کرنا۔ (۳) فعل لازم: (۱) بچے کا چلنے میں کوشش کرنا۔ پھدکنا۔ اُچکنا۔ کودنے کی کوشش کرنا۔ بچے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

رسائی اُنکے دامن تک نہیں ہم شکستہ پروں کی ۔ چلیں ہمک ہمک کیوں تو خوشی مرگان سے بچے ۔ (جرأت)

کوسنت نہوں اُن دو سنتی کو جن پوسنت پیون پی کو سکھائے ۔
کبھی نہ ہمک کے سیج چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ ملائے
کبھوں نہ کیتی رس کی بتیاں کنہوں نہیں کے کیس گھمائے
سیج چڑھے پی ایسے لگیں جیسے ساس بیلائی نے آج ہی جلائے

ہمک ہمک کے چلنا ۔ ف ۔ فعل لازم : ۔ ٹھمک ٹھمک کے چلنا ۔ پُھدک پُھدک کے چلنا ۔ اُچک اُچک کر چلنا ۔ اُچھل اُچھل کے چلنا +

ہے گُھبا نظیر اب تو میرے بھی دل میں رحم گو ۔ وہ آکر کے دھج دکھاتا وہ ہمک ہمک کے چلتا (نظیر)

تھی اُن کی چال کی تو عجب یارو چال ڈھال ۔ پاؤں میں گھنگھرو باجتے سر پہ چھُٹے بال
چلتے ہمک ہمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال ۔ تھا ہیں کبھی جسودا کبھی نندلیں سنبھال
ویسا تھا بانسری کے بجیا کا بالپن ۔ کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن

(نظیر)

ہمگی ۔ ف ۔ صفت : ۔ تمامی + تمام ۔ سب + سب کا سب +

ہِمَم ۔ ع ۔ اسم مؤنث : ۔ ہمت کی جمع جیسے عالی ہمم +

ہموار ۔ ف ۔ صفت : ۔ (۱) برابر یکساں ۔ چورس ۔ ایک ڈھال ۔ یک طرح ۔ سیدھی

(۲) مُدام ۔ ہمیشہ ۔ نت ۔ سدا ۔ دائم +

ہمواره ۔ ف ۔ تابع فعل : ۔ ہمیشہ ۔ مُدام ۔ سدا ۔ دائم ۔ نت ۔ پیوست ۔ لگاتار ۔ علی الاتصال

ہمہ ۔ ف ۔ صفت : ۔ سب ۔ کُل ۔ سارا ۔ جملہ ۔ سگرا ۔ سکل ۔ تمام +

ہمہ بازی تما بازی پیروں سے بھی دغابازی ۔ ا ۔ محاورہ : ۔ سب کے تو دغا کرتے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے + اُستاد کے آگے شاگرد کی جیبیں چلتی ہیں

ہمہ تن ۔ ف ۔ تابع فعل : ۔ بالکل ۔ سراپا ۔ تمام ۔ سر بسر ۔ سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروف ہونا + ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں نہ آئے +

شوقِ یار میں ہمہ تن رنگِ اضطراب ۔ سیج بہار کیوں نہو زنجیر پائے گُل (ذکی)

مجکو اشکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں ۔ صورتِ مردمِ دیدہ ہے وطن پانی میں (ایضاً)

عشق قاتل دیا تو کرنا تھا ۔ ہمہ تن یا خدا اُنکو مجکو + (تصویر)

اُنکو حیرت بنادیا ہمہ تن ۔ جسکو جلوہ دکھادیا تُونے + (ایضاً)

ساتھ عشاق کے پھر بھی نہ کرتا نرمی ۔ آسماں گر ہمہ تن رُوئی کا گالا ہوتا + (داغ)

میری بُرائیاں تو نہ کرتا ہو مدعی ۔ کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہوگئے (ایضاً)

ہمہ داں ۔ ف ۔ صفت : ۔ ہر ایک بات سے واقف ۔ ہر ایک علم و ہُنر کا جاننے والا ۔ جگت اُستاد + سرب اگیا ۔ سرب گیانی +

ہمہ دانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث : ۔ سرب گیان ۔ سرب اگیتا ۔ جگت اُستادی +

ہمہ شما ۔ ا ۔ صفت : ۔ دیکھو (ہما شما) اور سفلے واسطے ۔ رذیل و شریف ۔ ہر ایرے غیرے

ہمہ صفت موصوف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت : ۔ سب گُنوں پورا ۔ سارے گُن ہوں سے بھرا ہُوا ۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل +

ہمہ نعمت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث : ۔ (ع و) ۔ تمام نعمت ۔ تمام عمدہ چیزیں ۔ تمام عمدہ کھانے ۔ ہر قسم کی عمدہ چیز ۔ مال و دولت ۔ جمع تُھے ۔ جیسے خدا نے دنیا کی ہر نعمت دے رکھی ہے مگر کھانے والا نہیں + عدہ اچھی صحبت کا پھل دیکھا کہ ایک دانا عورت نیک نیت پڑھی لکھی تمام گھر کی عقل و شعور میں بڑی بوڑھی نے کس طرح سے پھر اُس خاک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ پھر وہی انگنت مال دولت سب ٹھٹ اور گت اور ہمہ نعمت ہوگئی ۔ (بنتُ النعش)

ہمہ نعمت موجود ہے ۔ ا ۔ محاورہ : ۔ خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز یا کسی بات کی کمی نہیں ہے ۔ نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہر نعمت موجود ہے

ہِمیانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث : ۔ (عربی ہمیان سے ہمیانی ہوگیا ہے) ہمیان ۔ نیولی ۔ رُپوں کی تیلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں ۔ کیسۂ زر ہیشوہ +

ہمیشگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث : ۔ قدامت ۔ دوام ۔ دوامی + قیام ۔ بقا ۔ بے زوالی ۔ جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے +

ہمیشہ ۔ ف ۔ تابع فعل : ۔ دائم ۔ مُدام ۔ سدا ۔ نت ۔ آئے دن +

ہمیشہ وہی جہنم گزرا ۔ ا ۔ محاورہ : ۔ مصیبت اور افلاس ہی میں ہمیشہ گزری ۔ ہمیشہ تنگ دستی اور فکر ہی میں مبتلا رہے ۔ جب میں نے کہا مجھ پر کیا کیا نہ ستم گزرا + بولے کہ سدا تیرا وہی جہنم گزرا (نامعلوم)

ہمیں ۔ ف ۔ ضمیر مفعول : ۔ (۱) ہم سب کو ۔ ہم تمام آدمیوں کو ۔ مجھے کی جمع ۔ (۲) بطریق خطاب بذات خود ۔ مجھے ۔ مجکو ۔ میرے تئیں جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں +

ہمیں پیٹے ۔ ف ۔ عو : ۔ قسم سخت جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے ۔ ہمارا ماتم کرے ۔ ہمیں رو وے ۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے ۔ ہمیں ہے ہے کرے ۔ ہمارا مُردہ دیکھے ۔ ہمیں مرا ہُوا دیکھے ۔ ہمیں کھائے ۔ ہماری قسم ۔ ہماری جان کی قسم

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کیے ۔ سامنے اُس کے گلے تک ہم جو خنجر لیگئے (اختر)

میں کہا دل میں دردہے میرے ۔ ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے +
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے + (رنگین)

ہمیں کیا سمجھا ہے ۔ محاورہ : ۔ ہمکو کیا خیال کیا ۔ کیا کچھ ایسا ویسا آدمی جانا :

لے کے دل پوچھتے ہیں تو نے ہمیں کیا سمجھا ۔ ابھی آفت ہو اگر کہیئے کہ دلبر جانا + (ذکی)

ہمیں ہے ہے کرے ۔ یا ہمکو ہے ہے کرے ۔ ف ۔ عو : ۔ دیکھو (ہمیں پیٹے)

جب چلے گھر کو رُوٹھ ہم رنگیں ۔ ہوکے وہ بیقرار دوڑے آئے (قطعہ رنگین)

ہمی

لگ کے چھاتی سے یوں لگے کہنے — ہم کو بے بے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہمیں۔ ہ۔ بیائے معروف۔ بالکل حصر ہم ہی ایک کلمہ ہے جو بذاتِ خود یا بذاتِ خود اصرار کا فائدہ دیتا ہے ہم تم آپ ہمیں ہم ہم ہی دونوں ہم ہی سب ہمیں سب +

ہمیں پر کیا ہے۔ محاورہ: یعنی کچھ ہماری ہی ذات پر موقوف اور منحصر نہیں ہے ہمیں پر کیا موقوف ہے +

ہمیں پر کیا ہے دیدار یہ کون دیا تھا — کہ جسے نقش بہ دیوار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

ہمیں ہیں جو یہ گمدر بجانتے ہیں۔ ہ۔ محاورہ: یعنی یہ طاقت اور زور کا کام ہم سے ہی ہو سکتا ہے ہماری برابر جہان میں اور صبر نہیں ہے + ہ

نہ سنبھلا آسماں سے عشق کا بوجھ — ہمیں ہیں جو یہ گمدر بجانتے ہیں + (سودا)

ہُن۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) دکن کے ایک طلائی سکّے کا نام جو راجگانِ دکن کے وقت میں رائج تھا۔ یہ سکّہ چالیس فلم سے بیالیس ۴۲ فلم تک ہوا کرتا تھا چونکہ ایک فلم روپے کا بارھواں حصّہ ہوتا ہے اس حساب سے ایک ہن اگر چالیس فلم کا مانا جائے تو تین روپے پانچ آنے چار پائی کا ہوا اور جو ۴۲ فلم کا مانیں تو پونے چار روپے کا ہوتا ہے + دکنی زبان میں جو ہندوستان کے ساحلِ مغربی وجنوبی کے تعلق کیلیں بولی جاتی ہے ہن یا ہونو سونے کو کہتے ہیں جس کا ماخذ سنسکرت सुवर्ण سُوَرن یعنی طلا معلوم ہوتا ہے ابتدا میں اسکی رائے مہملہ ساقط ہو کر سُوون ہوا پھر حسب قاعدہ سین مہملہ کا ہائے ہوز سے بدل ہو کر ہُون ہوا اور ہون کا مخفف ہو کر ہُن رہ گیا لیکن مشہور اور مصطلح وہ سونے کے مختلف سکّے ہیں جو مدت تک بودھ مذہب کے بعد ملک دکن میں رائج رہے۔ اس سکّے کا وزن مروّجہ اشرفی کے ایک ثُمن کی برابر ہے چنانچہ ہمارے ایک کرم فرما کا بیان ہے کہ ہم نے ساڑھے تین ماشہ کا ہن دیکھا ہے جس کے رو کی طرف تین [illegible] مورتیں اس طرح بنی ہوئی ہیں کہ بیچ میں تو ایک بڑی ہے اور آس پاس دو چھوٹی ہیں پُشت کی جانب باریک باریک دانے یا نقطے سے اُبھرے ہوئے ہیں اس کا قطر انگریزی دونی سے کچھ کم ہے اور اسی طرف سے کسی قدر محدب یعنی اُبھرواں سطح ہے دوسرا ہن ان کی نظر سے اور گزرا جو اس سے چھوٹا اور نقوش میں بھی مختلف ہے یعنی رُخ کی طرف نیل کنٹھ بنا ہوا ہے جس کی چونچ اور دونوں پنجوں میں ہاتھی لٹک رہے ہیں اور پشت کی طرف سنسکرت کے حروف ہیں حیدر نایک اور اُنکے بیٹے سلطان ٹیپو کے زمانہ میں بھی ہن سکّہ مضروب ہوا جسے بہادری اور سلطانی ہن کہا کرتے تھے حضرت نواب فصیح الملک داغ دہلوی نے اسکو مؤنث باندھا ہے۔ مگر اور شعرائے دہلی و لکھنؤ نے مذکر چنانچہ حالاً امیر، تجربہ کیجئے اشعار ہن برسنا میں موجود ہیں ہمنے بھی مذکر ہی لکھا۔

ہُن برستی ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور — تُو نے برسائے گہر فیض سے معدن معدن (داغ)

(۲) ریزہ نیز وہ سونے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کسی زمانے میں دکن میں برسے تھے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ابتک لوگوں کے پاس تبرکاً وہ ٹکڑے موجود ہیں واللہ اعلم بالصواب (۳) پنجاب (اب۔ ابھی۔ اسیوقت + فوراً۔ جیسے ہن آیا یعنی ابھی آیا +

ہند

ہُن برسنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کثرت اور افراط سے دولت ہونا۔ مالا مال ہونا۔ دولت بے نہایت آمدنی ہونا۔ دولت میں کھیلنا۔ جیسے اُن کے ہاں تو ہن برستا ہے یعنی خوب آمدنی ہے

سونا موتی جو کرتا رخت کاری خیر کی — ہن برستا میں اگر باراں ہمت آنکھا (بحر)

گو نمائی دُخت رز ہے گنج زر برسات میں — ہن برستا ہے سر ساقی کے گھر برسات میں (دبیر)

ہن برستی ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور — تُو نے برسائے گہر فیض سے معدن معدن (داغ)

ہنر کیجہاں گرم بازار ہے اب — جہاں عقل و دانش کا بیوپار ہے اب
جہاں ابرِ رحمت کا گھر بار ہے اب — جہاں ہن برستا لگا تار ہے اب +
تمدن کا پیدا نہ تھا واں نشاں تک — سمندر کی آئی نہ تھی موج واں تک (حالی)

دیکھنا آج وہ ہن برسے گا انشاءاللہ — غربا ہند کے سونے کے اٹھا لینگے محل (قدر)

لال ہوگئے ساقیا آنے تو دو فصلِ بہار — ہن پہ ہن برسے گا ہوگا خانۂ خمار سنج (رر)

گردنِ شیشہ جھکا دے مرے پیمانے پر — ہن برستا ہے ساقی ترے میخانے پر (رر)

ہنتا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ ہلاک کرنا۔ گردن مارنا۔ ہنسا کرنا +

ہنٹر۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ Hunter۔ اردو میں صرف چابک اور کوڑے کے معنی میں مستعمل ہے

ہنجار۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہ۔ راستہ + مجازاً طرز۔ روش۔ قاعدہ + جیسے کجہنجار یعنی کج رفتار

ہند۔ س۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے تینوں بیٹوں یعنی سام حام یافث کو اطراف جہان میں بھیجکر ملک کی آبادی اور کاشت کاری کا حکم دیا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک سمت کی راہ لی اور انہیں کی اولاد یا اُن کے ناموں سے دنیا کا ہر ایک ملک نامزد ہوا یعنی حام جنوب کی طرف چلا اور اُسکی آبادی میں کوشش کی حام کے چھ بیٹے تھے جن میں سے سب سے بڑا بیٹا ہند نامی تھا جس نے اپنے نام پر اس ملک کو یہاں آکر آباد کیا۔ دوسرا سندھ جو ملک سندھ میں آکر ٹھہرا اور اپنے بیٹے کے نام پر شہر ملتان بسایا لیکن اصل واقع یہ ہے کہ زبان سنسکرت میں سندھو دریائے کلاں کو کہتے ہیں جب آریا قوم جس کی زبان سنسکرت سے ملتی جلتی یعنی قدیم پارسی ہے یہاں مغرب سے آئی تو سب سے پہلے دریائے اٹک اُسکی نظر سے گزرا جس کا نام اُس نے سندھو رکھدیا اور اُسی کے نام سے اُسکے نواحی کے ملک سندھ کہلانے چونکہ سین اور ہ کا سنسکرت میں باہم بدل ہے اس وجہ سے سندھو سے ہندو اور پھر ہند ہوگیا اور آخرکار سندھ کا نام بدستور رکھکر باقی ملک کو ہند کہنے لگے۔ باقی چار بھائیوں کے یہ نام تھے حبش۔ افرنج۔ ہرمز۔ بوبہ۔ بس پہلے معنی ہند کے یہ ہوئے کہ حام کے بڑے بیٹے اور نوح کے پوتے کا نام ہے یا سندھو سے ہند ہوا (۲) ہندوستان۔ بھارت کھنڈ آریاورت۔ بھارت ایشیا کے ملکوں میں سے ایک ملک کا نام جو بیچ جنوب میں واقع ہے اسکا رقبہ ۱۵ لاکھ مربع میل اور آبادی ۲۹ کروڑ سے زیادہ ہے [illegible] مختلف مذہب کے لوگ آباد ہیں سب سے زیادہ ہندو اُن سے کم مسلمان اور باقی دیگر اقوام [illegible] ہیں

ہند	ہنڈ

[illegible]

[illegible]

ہندسہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مادہ کا معرب ۔ (۱) شکل ہندسہ ۔ رقم ۔ انگ ۔ (۲) اقلیدس ۔ علم حساب ۔ ریکھا گنت ＋ (چاہی مانتے ہیں کہ یہ لفظ مادہ کا معرب ہے جس کی تحقیق ہم نے ہند میں لکھی ہے جس سبب سے ہندسہ علم کہا گیا)

ہندسہ دان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مہندس ۔ علم ہندسہ کا واقف ＋ اقلیدس کا علم جاننے والا ＋

ہندو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (منسوب بہ ہند) (۱) ہندوستان کا رہنے والا ۔ ہند کا باشندہ ہندوستانی ۔ ہندی ۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بت پرستی جاری ہے اور انکا مذہب دیگر اقوام سے الگ ہے ۔ آریا ۔ جینی ۔ ست دھرم وغیرہ کے لوگ ＋ ہندوستان کے قدیم باشندے ＋ ۔

ہندو میں صنم پرست مسلمان خدا پرست ۔ پوجوں کسی میں ایک جو ہے آشنا پرست ۔ (سودا)

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ مقولہ عادت ۔ یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے ۔ ہندو مسلمان باہم لازم و ملزوم ہیں ＋

ہندوستان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سنسکرت ہندستان یا ورت ۔ بھارت کھنڈ ۔ (دیکھو ہند)

ہندوستانی ۔ [illegible]

ہندی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی ہند کا رہنے والا (۳) ہندی تلوار ۔ مطلق تلوار ۔ (۴) ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۔ پراکرت ۔ پالی ۔ برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ چٹھی پتری یا اپنا حساب کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی [redacted] دیوناگری ۔ گرمکھی ۔ کاتھی وغیرہ (۶) ہندوستان کی چیز ＋

ہندی کی چندی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ (۱) معنی کے معنی ۔ تفسیر کی تفسیر ۔ شرح کی شرح یہ سمجھتے ہیں اُدو کو ہندی تاڑ لیتے ہیں ہندی کی چندی ＋ (انشا)

(۲) مین میکھ ۔ نکتہ چینی ۔ چھان بین ۔ بال کی کھال ＋

ہندی کی چندی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا ۔ نہایت عام فہم بنانا ۔ خوب سمجھانا ۔ آسان ترجمہ کرنا ۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا ۔ خوب چھان بین کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ بچے نکالنا (۳) ٹھونک بجانا ۔ بیفائدہ باتیں بنانا ＋

ہندی کی چندی نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ معنی کے معنی پوچھنا ＋ نکتہ چینی کرنا ۔ بال کی کھال کھینچنا ۔ مین میکھ نکالنا ۔ عجب نکالنا ＋ ۔

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہیں ۔ بُت ہندوستاں نا ہندی کی چندی نکالے (حکمت)

ہنڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑی ہانڈی ۔ مٹی کا بڑا برتن جسے تو لیا بھی کہتے ہیں ۔ مٹکا ۔ مٹ ۔ تولا ۔ کونڈا ۔ بڑی ٹھلیا ۔ تولا ۔ (۲) ایک قسم کی گھانس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) ہانڈنے والا ۔ پھرنے والا ＋

ہنڈا بھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پوربی) واپسی کا کرایہ ＋ مال بھیجنے کا معاوضہ ۔ کرایہ کا تصفیہ

ہنڈا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہندو) ۱ ۔ کسی دیوتا پر مٹھائیوں کے ہنڈے چڑھانا ۔ کونڈا کرنا ۔ (۲) کسی جاترا سے واپس آکر برہمنوں یا ضیافت کرنا ＋

ہنڈار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پوربی) بھیڑیا ۔ گرگ ۔ ذیب ＋

ہنڈانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ۔ گشت کرانا ۔ شہر بدر کرنا ۔ نکالنا ۔ جلاوطن کرنا ۔ کھیدنا ۔ ناک چنا یا اُتار نا (۲) پھرانا ۔ ڈولانا ۔ حیران کرنا ＋ گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا ۔ تشہیر کرنا ＋

ہنڈاون ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ہنڈی بھیجنے کا کمیشن ۔ ہنڈی کا محصول ۔ ہنڈی کا بٹا ۔ ہنڈی کرانے کا حق ۔ ہنڈیاون کرائی ＋

ہنڈ کلیا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ بچوں کی ہانڈی جو کلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں ۔ بچوں کا کھانا پکانے کا کھیل ＋

ہنڈول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی راگوں کا پانچواں ۔ بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو چیت بیساکھ مطابق مارچ اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے گویوں کا بیان ہے کہ بسنت رُت میں ہر وقت اور غیر موسم پر دن کے اخیر وقت میں گانا چاہئے ۔ اس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہوا ہے اُس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جھلا رہی ہیں ۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے اُس منہ سے نکلا ہے جو اُتر کی طرف تھا بعض کا بیان ہے کہ برہما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے ۔ (بہ ہ مفتوح دال ثقیلہ و واو مجہول)

ہنڈولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پالنا ۔ گہوارہ ۔ پنگوڑا ۔ جھولنا ۔ مہد ＋ بچوں کے جھلانے کا جھولا جس میں پیڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے ＋ (۲) ایک بہت بڑا جھولا جس میں کھٹولے پڑے ہوئے ہوتے اور میلوں میں تماشائیوں کے جھلانے کے واسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھوٹے دیتے ہیں ۔ (دال ثقیلہ مضموم واو مجہول)

† اگرچہ ہنشنشری کی مردم شماری ۹۰ کروڑ ہے مگر کہ ثابت ہوئی مگر یہ کی وجہ یہ ہے کہ اس وسعت میں کئی جدید علاقے بھی مثلاً بلوچستان ۔ کوہستان جن ۔ سکم ۔ بہ استثنائے شمال شرقی ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے علاقوں وغیرہ کی جانب تنزل ہے ＋

ہنڈ

دورِ فلک میں جیسے ہنڈولے کی چال ہے — کس دن ہوا دمادم نہ انقلاب سے (مصحفی)

بزمِ فلک ہنڈولا یا گو نصیب ہو — قفس میں اڑ کے پہنچیں ہنڈولا (+)

روز و شب چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے — کس طرح سے نہ زمانہ تہ و بالا ہووے (آتش)

ہنڈولے پر چڑھا کر خلق کو کیسے ہو سکتی ہیں — ہنڈولا ہے سبب گھبو آسمان بنایا (نصیر)

ایک عالم ہنڈولا ہے فلک کے ہاتھ سے — یہ ہنڈولا کبھی زیر و زبر ہو جائے گا کون معلوم

(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

ہنڈولا جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہنڈولا) جھولا جھولنا۔ ہنڈولے میں جھولنا +

ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری — ایک تو ہنڈولا گوری دوجے جھولا جھولے سکھیاں

اے ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری (گیت)

ہُنڈوی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کاغذ زر۔ چک۔ روپیہ کا رقعہ۔ ٹیپ۔ ہندوستانی مہاجن کا نوٹ۔ وہ رقعہ جو ساہوکار لوگ ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہنڈاون لیکر کر دیتے ہیں +

ہنڈوی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

ہنڈوی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کے نام پر ہنڈوی کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا۔ منی آرڈر روانہ کرنا +

ہنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (ہنڈوی)

ہنڈی بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مہاجن کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا۔ ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا۔ منی آرڈر بھیجنا +

ہنڈی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ہنڈوی پٹنا)

ہنڈی سکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روپیہ ادا کرنے کی حامی بھرنا۔ ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا +

ہنڈی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منی آرڈر کرنا۔ ساہوکار کو روپیہ دینا تاکہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

ہنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہانڈی کی تصغیر (۱) مٹی کی دیگچی۔ اونڈگی۔ دیگ۔ دیگچی۔ (۲) ترکاری۔ دال۔ سالن۔ تیون۔ لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں گلاو پیازے کی قبر ہے +

ہنڈیا پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سالن پکانا۔ ترکاری پکانا۔ تیون پکانا۔ (۲) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا +

ہنڈیا پکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سالن پکنا۔ ترکاری پکنا۔ تیون پکنا (۲) چرچا ہونا۔ کھسر پھسر ہونا۔ کھچڑی پکنا۔ جیسے ان کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے

ہنڈیا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیگچی کو چولہے پر رکھنا۔ دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا

ہنس

ہنڈیا چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولہے پر رکھا جانا (۲) ہنڈیا گرم ہونا۔ شہوت کا ... پکا۔ شہوت غالب آنا +

ہنڈیا ڈوئی / ہنڈیا ڈولیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھانے پکانے کا سامان۔ باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب۔ اثاثہ۔ اثاث البیت۔ جھگڑا بکھیڑا۔

ہنڈیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہنڈی کی جمع +

ہنڈیاں پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا۔ جیسے انہوں نے ہنڈیاں اپنی گلی میں کوئی جانتے ہی دیدے گا +

ہُنَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) فن۔ گن۔ علم۔ کاریگری۔ دستکاری۔ حرفت۔ کمال۔ جوہر۔ صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب۔ وصف + خوبی +

دوست کہیں یکتا نہ ملا اپنا کیا ڈھونڈ — عیب الفت کے سوا ہم میں ہنر کوئی نہ تھا (آتش)

دیکھ دنیا میں ہزاروں جانور — عین عشرت میں ہیں بے عیب ہنر (حسن)

نادر ہیں تو ہیں جدا سب سے کمال — بیٹھے ہیں دل لگا کے ہنر کو دیکھ (ذکی)

بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر — ہنروران بھی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

سوال جوہر آئینہ ہے چشم پر آب — کہ منہ پہ خاک ہے کیوں ہنر کو دیکھتے ہیں (رند)

(۲) انداز + سلیقہ + حکمت۔ دانائی + ہ

بلاتے ہیں محفل میں ہنسنے کو وہ — مرا گریہ آخر ہنر ہو گیا + + (ذکی)

بنا کے دشمن مجھ جیسیں پر چڑھا زلفوں کو بعد اس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب ہے جس پر جبیں وہ کیا ہے بدن کے بیچے بھی ہے پسینا
عیاں ہے یاں ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

ہنر کی پوٹ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جامع الکمالات آدمی۔ بڑا ہنرمند آدمی +

ہنرمند۔ ف۔ صفت۔ باہنر۔ صاحب سلیقہ۔ باکمال۔ صنعت و حرفت سے واقف۔ دستکار۔ کاریگر۔ صناع۔ کسی قسم کا جوہر رکھنے والا۔ گنی۔ گنوان +

ہنرمندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سلیقہ۔ سگھڑاپا۔ استادی۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کاریگری۔ حکمت۔ دانائی + وصف۔ خوبی۔ کمال۔ صنعت و حرفت۔ گن +

ہنرور۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (ہنرمند)

ہنس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے آبی پرندہ کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں۔ قاز۔ ایک قسم کی بط۔ اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرداگرد کی ہڈی۔ گلوے سے اوپر کی ہڈی + ہنسلی۔ (۳۔ مجازاً) مرغ روح۔ روح۔ آتما۔ جان۔ جیو۔ پران + جب یہ ہم ہنس کہینگے تو ہنس سے مراد ہوگی

ہنسا - ہ - اسم مذکر: - دیکھو ہنس نمبر ۱ جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی کر جائیں

ہنسا گئے سو اُڑ گئے کاگا بھئے دیوان   جا بامن گھر آپنے سیہ کس کے ججمان (دوہا)

پھیک پھیلی دے ماریں چھیں بیچ سہاؤ   کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی بار (دوہا کبیر)

ہِنسا - ہ - اسم مؤنث: - (سنسکرت) ۱ - قتل - ذبح - خون - مقاتلہ - خونریزی - کشت و خون (۲) ہتیا - پاپ - گناہ - اپرادھ +

ہنسا کرنا - ہ - فعل متعدی: - دھنگی مارنا - قتل کرنا - جیو ہتیا کرنا +

ہنسانا - ہ - فعل متعدی: - (۱) خندہ دلانا - ہنسی دلانا - رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا - محظوظ کرنا - خوشی دلانا + ہ

فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجھ کو   تو برسوں ہی خوں رُلایا ہے مجھ کو (دلپذیر)

ہنسائی - ہ - اسم مؤنث: - تضحیک - ٹھٹا - ہنسی - تمسخر - استہزا - جیسے جگ ہنسائی +

ہنستا پھول گُلستی کلی - ہ - محاورۂ عو: - نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر شگفتہ اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج جسے ذرا سی بھی خلافِ طبع بات گوارا نہ ہو - تُنک مزاج - جیسے عصر کا وقت ہُوا بچوں کو چُھٹی ملی گھر میں آ گئے اماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آ گئے تو ہنستی کلی کھِلتا پھول اندر کا تارا گھر کا اُجالا ٹھنڈی تتی تنک بیچاری کی ٹھنڈک ہوتے ہی لگے ٹھٹکنے ابھی حضرت ہیں تو جھپک گئی ہے

ہنستا چُغل - ہ - اسم مذکر: - پردہ دوستی میں دشمنی کرنے والا - دشمنِ دوست نما - وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی بُرائی ثابت نہ ہونے دے - وہ شخص جو سر سہلائے بھیجا کھائے + ہ

سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے   کہ چرخِ پیر بھی ہنستا چغل ہے (نکہت)

ہنستی پیشانی - ا - صفت: - خندہ پیشانی - خندہ رُو - شگفتہ جبیں - خوشرو - ہنس مکھ

دیکھ حالِ زار روتا چارہ گر کرتا ہے   چاک زخمِ دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (نکہت)

وہ پیشانی تری ہنستی ہُوئی اب یاد آتی ہے   نہ کیوں منہ دیکھ کر رویا کریں صبحِ خندگی (برق)

عجب ہنستی ہنسی ہے پیشانی اُن کی   نمایاں ہیں چہرے سے آثارِ اُلفت (قدر)

ہنستے ٹھاکر کھانستے چور اِن دونوں کا آیا اور - ہ - کہاوت: - حاکم کی ہنسی - چور کی کھانسی موجبِ ہلاکت اور انتہائے خرابی ہے +

ہنستے ہنستے - ہ - تابع فعل: - (۱) ہنسی ہنسی میں - مذاق میں (۲) ہنسنے کی حالت میں

لاکھوں کٹوا دئے سر آن میں ہنستے ہنستے   مری جان کوئی تو تو تماشا نکلا (فدا بخش)

(۳) نہایت ہنسنے سے - کثرتِ خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا - ہ - فعل لازم: - اس قدر ہنسنا کہ پیٹ دُکھنے لگنا - نہایت ہنسنا - ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا - کثرتِ خندہ سے پیٹ میں بل پڑ جانا +

ہنستے ہنستے لوٹ جانا - ہ - فعل لازم: - ہنسی کے مارے گر گر پڑنا - ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا - بہت ہنسنا +

گُل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر   بلبل روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (دوزیبا)

ہنستے ہی گھر بستے ہیں - ہ - محاورہ: - ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں ہنستے ہی ہنستے مراد مل جاتی ہے - باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +

کیا کہہ وزہی مجھ سے کہ یار آتا ہے گھر تیرے   مثل مشہور ہے جو ہم کہ گھر ہنستے بستے ہیں (جرأت)

سینہ و دل پر مرے زخمِ جگر ہنستے ہیں   ہنسئے دو چار گھڑی ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)

ہنس خُلق - ا - صفت: - (عو) خوش خُلق - خوش مزاج - ہنس مکھ - ملنسار - جیسے افروز ایک بڑے گھرانے کی ہنس خلق ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی - (دختر ہیلی)

ہنسراج - ہ - اسم مؤنث: - ایک قسم کی گھاس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھاس پانی کے کنارے یا پرنالی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پرسیاوشاں یا پرسیاوش کہتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پسر کیکاؤس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے - مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +

ہنسلی - ہ - اسم مؤنث: - (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے - ہنس + گلوئے کو دکان + استخوانِ چنبرِ گردن - وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے - چنبرِ گردن - عربی ترقوہ - گوارس کا جوڑ - (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنس کی جگہ پہنتی ہیں - طوقِ گلو +

ہنسلی اُتر جانا - ہ - فعل لازم: - شیر خوار بچے کے گلے کی ہڈی کا دھچکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا - کوڑیلے جوڑ کا کھسک جانا یا نکلے اوپر ہو جانا +

ہنسلی بٹھوانا - ہ - فعل متعدی: - بچے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ آ جائے +

ہنس مکھ - ہ - صفت: - خنداں - خندہ رُو - ضحوک - ضحاک + خوش مزاج - خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رُو + ہ

نہیں ہنس مکھ تو بہت کرنے میں پر کیا باعث   کبھی گویا لبِ سوفار نہ دیکھا ہم نے (معروف)

ہنسنا - ہ - فعل لازم: - (۱) خندہ کرنا - خندہ زن ہونا + کھلکھلانا - کھلنا +

وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو   تھا دہن عقدہ حل ہوا سر سے (ذکی)

خوشی میں بھی ہنسیں تو آنکھ سے آنسو ٹپکتے ہیں   کچھ ایسا گریہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)

(۲) خوش ہونا - مگن ہونا - بشاش ہونا - آنند ہونا - پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا - کھِلّی کرنا - دل لگی کرنا - چھیڑنا - چھیڑ خانی کرنا - مزاح کرنا - تمسخر کرنا - ٹھٹھولی کرنا +

ہنس

وہ گلعذار جو یکہ ہنسیں بیٹھ کر بہم — وہ لطف ہو کہ باغ میں غنچوں کے گل بنے (جرأت)

(۳) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریختہ گو مراد ہے +

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسوا کے ہو مجھکو — یہ روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھکو (ناسخ)

صنم بے دہن ہنستے ہو ہم کو — یہی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم کھل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ہ

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کو — کہ تری تیغ کارگر نہ ہوئی + + (مُنشی)

دیا نہو قاتل ہوا آزردہ ہو پھر جائے — کیوں زخم دل خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (ناسخ)

(۵) خوش اخلاقی کرنا۔ گرم اخلاقی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + مولوی سید محمد مرحوم تحسین

ہو گیا سحر کیک میں رشک سے عزیزو — ہنستے سنا جو اُسکو غیروں سے انجمن میں (تعشق)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے — گھر میں رو یا کرے تنہا کوئی + + (رنگی)

ہنسنا بولنا۔ ہ۔ فعل لازم: کھلی مذاق کرنا۔ باہم خوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ہ

گر باغ میں ملا وہ تجمل سے گل بنے — بلبل نے گل سے بولے بلبل سے گل ہنسے (جرأت)

ہنسوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) درانتی۔ کھیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ درانتی +

ہنسوڑ۔ ہ۔ صفت: ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ۔ خوش سخن۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ مازح۔ ہر ایک سے کھلی اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر چاہ ہے یہ کچھ کھیل نہیں
میں ہوں ہنسوڑ اور تو ہے منقطع میرا تیرا میل نہیں (داش)

ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال۔ ا۔ کہاوت: بیوقوف کی دولت اُسے مسخرہ بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقوف کا مال کھانے میں کچھ شکرگزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

ہنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) خندہ۔ ٹھٹھا + قہقہہ + خندیدگی۔ (۲) مزاح۔ خوش طبعی۔ مذاق۔ کھیل۔ دل لگی۔ ٹھٹھول۔ ظرافت۔ تمسخر +

ترے ہی ہنسی میں کیا اُن سے دل لگی میری — کہ اُن کو کوئی شغل ہوا جو بیکار یا عبث (داغ)

یہی کوئی ہنسی ہے کہ رخصت کا لیکے نام — سو بار بیٹھے بیٹھے مجھے تم رُلا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ استہزا۔ ریشخند۔ (۴) رسوائی۔ فضیحتی۔ (۵) کھیل۔ نہایت آسان کام۔ دل لگی کا کام آسان

سمجھتے سمجھتے تمہیں سمجھے ہیں آنسو — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (نامعلوم)

سمجھتے ہی سمجھا نہ انک نہ سچ — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (للا بہ منگ لند)

بچہ کھیل ہے ہنسی ہے نہانا ہے آنبے نا — اپنے مقابلے میں برابر کے سامنے (ظہیر)

ہنس

ہنسی اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی: تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاکہ اڑانا۔ ٹھٹھا اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلی اُڑانا +

ہنسی اُڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی: تضحیک کرانا۔ رسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

ہنسی ٹھٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھلی مذاق۔ دل لگی (۲) ذرا سی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ہ

ہنسی ٹھٹھا نہیں سید کو چاہا — بلا دوں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے یہ کہانی — جگر پھٹتا ہے میری داستاں سے (بیان)

ہنسی خوشی۔ ا۔ تابع فعل: (۱) برضا و رغبت۔ خوشی سے۔ خوش ہو کر۔ بلا جبر خوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خوشی مدرسے چلے جایا کرو + ہ

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں — جا کے آئے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت — اب کیجئے ہنسی خوشی سے رخصت (گلزار نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ۔ صحیح سالم جیسے ہم ہنسی خوشی ہیں +

جار گلی میں اُس کی پھرا ہنسی خوشی — طاقت کا اپنی جیسے کیا امتحان آج (مصحفی)

ہنسی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھلی کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا + ہ

ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو گرا کے جانا — ذرا ہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا (داغ)

ہنسی کروانا۔ ا۔ فعل متعدی: دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

ہنسی کھیل۔ ہ۔ تابع فعل: ہنسی ٹھٹھا کا یا آسان۔ امر سہل۔ ذرا سی بات +

دینا دل کسیکا ہنسی کھیل تو نہیں — اُن سا ہر ایک کا غمزہ جادو اثر کہاں (مجروح)

ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: نہایت ہنستا ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دکھنے لگنا۔ ہنسی کی زیادتی سے آنتوں کا بل کھا جانا +

ہنسی کے مارے دم اُلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اُکھڑ جانا۔ ہنسی کے سبب نفس کا جا بے جا ہو جانا۔ اس معنی میں مرزا انشا نے باندھا ہے۔ مصرع انشا: ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا +

ہنسی میں۔ متعلق فعل: (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹھے میں + ظرافت میں۔ خوش طبعی میں جیسے تم تو ہنسی میں بُرا مان گئے (۲) مزاحاً تمسخراً جیسے میں تو ہنسی میں کہتا تھا +

ہنسی میں اُڑا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی: سماعت نہ کرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھ کر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گریباں چاک میں اب تک ستا تھا میرا اک نالہ — ہنسی میں گل اُڑا دیتے ہیں بلبل تیرے روشن گو (ناسخ)

ہنسی میں بُرا کہنا۔ ہ۔ فعل لازم: مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا + ہنسی

ہنس

کے بہانے سے دل کا بخار نکالنا۔ستم ظریفی کرنا۔ظرافت کے پردے میں ظلم کرنا +

ہنسی میں کھنسی ہوجانا۔ہ۔فعل لازم:۔خوش طبعی میں رنج ہوجانا۔ہنسی ہنسی میں بگاڑ ہوجانا +

ہنسی میں لیجانا۔ہ۔فعل لازم:۔(۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔سیدھی بات کو کھلی کی طرف لیجانا۔(۲) بازاری) مذاق میں کہا جانا۔ہنسی میں ہرپ کرجانا +

ہنسی ہنسی میں۔ہ۔تابع فعل:۔(۱) دل لگی میں۔مذاق میں۔مزاحاً۔ظرافتاً۔ازروئے خوش طبعی۔دل خوش کن باتوں میں بطریق مزاح +

آنسو کے آنکھوں سے یکبار بہا ہے آنسو ہنسی ہنسی میں جو دکھیہ داغ یار نمبا (حسن)

ہنسی ہنسی ہی میں دل لگیا وہ غنچہ دہن جو انہوں صحت میں یارہ دہنکا خندۂ گل (آفریں)

جو ہنسی ہنسی میں ہو چنگاری پتنگے کے سینے سے جیا یہ وہ گل کی شب کا ہے ماجرا شمع لم بکنہ دہود (ظہیر)

(۲) یوں ہیں۔بلا وجہ۔بلا سبب۔باتوں باتوں میں۔دیکھو شعر آغا شاعر (فٹ نوٹ میں)

اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہوگئی ہے ناداں کی صحبت دشوار ہوگئی ہے (حضرت تیغ)

ہنسی ہونا۔ہ۔فعل لازم:۔(۱) مذاق ہونا۔ٹھٹھا ہونا۔دل لگی ہونا۔خوش طبعی ہونا۔جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے (۲) دیکھو (ہنسی اُڑنا) کھلی اُڑنا۔تضحیک ہونا +

کتنا ہے کون میر کو بے اختیار رو ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)

ہنسی ہوگی ہم سے جو کی بحث گریہ جیت ابر کو گڑگڑاتی ہے بجلی + (صبا)

ہنکار۔ہ۔اسم مؤنث:۔(۱) ہاں کی آواز۔ہُوں۔ہاں۔ہامی۔اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے (۲) شیخی۔حمایت دیکھو (ہنکارنا) +

رہ کے چپ جان مری مت دل بیمار نکال کچھ تو اب منہ سے مری جان تو ہنکار نکال (جرأت)

ہُنکارا۔ہ۔اسم مذکر:۔(۱) ہُوں۔ہاں۔ہنکار۔وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سُنتے وقت افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے منہ سے نکالی جائیں جس سے وہ جانے کہ افسانہ سُن رہے ہیں سو نہیں ہیں۔جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنے کی آواز۔اقرار۔اقبال +

ہُنکارا بھرنا۔ہ۔فعل متعدی:۔ہامی بھرنا۔ہاں کرنا۔ہُوں ہُوں کرنا۔منہ سے ہُوں کی آواز نکالنا۔کہانی سنتے وقت ہُوں ہُوں کہتے جانا +

ہنکارنا۔ہ۔فعل لازم:۔(۱) ہنکارا بھرنا۔ہُوں کرنا (۲) ہنکارنا۔بہکانا۔اشارہ کرنا +

ہنگ۔ف۔اسم مذکر:۔(۱) بھاری بھرکم پن۔سنگینی۔تمکین۔وقار (۲) قصد۔ارادہ۔آہنگ (۳) زور۔قوّت۔بل۔قدرت (۴) زیرک۔دانا۔صاحب ہوش۔عاقل۔باخرد + (۵) دانائی۔ہوشیاری (۶) لشکر۔سپاہ +

ہنگام۔ف۔اسم مذکر:۔(۱) وقت۔بیلا۔زماں۔گاہ۔اوان + ایام۔زمانہ۔موقع

ہنو

چمن کو دیکھ کر بہکے دلیں جوش آتا ہے خدا بچائے تو پھر ہنگام نوش نوش آتا ہے (صبا)

(۲) رُت۔موسم۔فصل (۳) ہنگامہ۔گروہ۔مجمع۔ہجوم۔انبوہ۔بھیڑ + معرکہ (ہنگام ضمیمہ اوقات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ مخصوص حالات کے لئے)

ہنگامہ۔ف۔اسم مذکر:۔(۱) مجمع۔انبوہ۔ٹھٹ۔ازدحام۔بھیڑ۔ہجوم +

بچھ گئے ہنگامہ تڑپا مرے دل کا اک ایک کو دکھاتے ہیں تماشے دکھا (ظہیر)

چار پائی لیکے آتے یار ہنگامہ ہوا کیا کہوں میں کھڑا اس خوبی سے کیا ہو تا (آتش)

(۲) بازیگروں۔قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔میدان (۳) شورش۔بلوہ۔دنگہ فساد۔گڑبڑ۔ہنگڑ (۴) شور شغب۔غوغا۔ہائے ہو۔غل غپاڑا۔واویلا۔ہجوم دھاڑ دوم

شور و شر ہے جو ترے کوچے میں بہ والوں کا بیٹھا ہوں یہ ہنگامے کہاں جتے ہیں (مصحفی)

بام ہنگامہ سنبھال اُٹھے در پہ قیامت گم ہوئی میں شور محشر میں (دبیر)

(۵) صفت۔زور شور۔ریل پیل۔افراط +

ہنگامہ آرا۔ف۔صفت:۔(۱) صف آرا۔معرکہ آرا۔جنگ برپا کرنے والا۔(۲) فتنہ انگیز۔فتنہ برپا کرنے والا +

ہنگامہ برپا ہونا۔ا۔فعل لازم:۔مفسدہ برپا ہونا۔جھگڑا کھڑا ہونا۔لڑائی دنگہ ہونا۔فساد ہونا۔شور و شر مچنا +

ہنگامہ پرداز۔ف۔صفت:۔دیکھو (ہنگامہ آرا)

ہنگامہ پردازی۔ف۔اسم مؤنث:۔شورش۔بلوہ۔دنگہ۔فساد۔لڑائی جھگڑا

ہنگامہ کرنا۔ا۔فعل متعدی:۔(۱) ہجوم کرنا۔ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔شور و شر کرنا۔فساد مچانا۔اُودھم مچانا۔غدر کرنا۔کھلبلی ڈالنا۔ہل چل مچانا +

ہنگامہ گرم ہونا۔ا۔فعل لازم:۔کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔خوب شور و شغب ہونا۔اُودھم مچنا۔کھلبلی پڑنا۔افراتفری ہونا +

کوئی تڑپ ہے اد چشم کوئی زخمی کا ترے کوچے میں ہے گرم ہنگامہ قیامت کا (نشاط)

ہنگامۂ محشر/قیامت۔ف۔ع۔اسم مذکر:۔قیامت کے روز کا ہجوم۔شور و شغب

بید لی تھی یہ شب غم کہ ہجوم غم کو دل پژمردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (ذکی)

ہنگامہ ہونا۔ا۔فعل لازم:۔(۱) فساد ہونا۔جھگڑا ہونا (۲) شور و غل شور و شغب ہونا۔اُودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔کسی کام کی گرم بازاری ہونا +

ہے یوسف طلعتوں کا اب کوئی خریدار نہیں چار دن ہنگامۂ حسن جوانی ہوگیا (دبیر)

ہنُود۔ع۔اسم مذکر:۔ہندو کی جمع۔ہندوستانی آدمی۔باشندگان ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بُت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔برہمنوں کے پیرو۔بدھ کے پیرو۔جین مت کے پیرو۔یہ سب ہندو کہلاتے ہیں

ف وہ مسکرا دئے سنتے تیوری بدل گئی کیسی + ہنسی ہنسی میں یہ تلوار چل گئی کیسی (آغا شاعر) ف نہ وہ نالوں کی شورش ہے۔نہ غل ہے آہ و زاری کا + وہ اب پہلا سا ہنگامہ نہیں بیقرار کا

ہنوز

ہنوز وقت ہے۔ ابھی وقت ہے۔ ابھی تک۔ اِس وقت تک۔ ابھی سب لوگ نہیں آئے، ہنوز حالی الوقت ہے

آیا نہ حیف مرگیا میں صید گاہ میں | وہ ترک تیر تاسست دا نبرو کماں ہنوز (مجل)

گرچہ تُو پردہ نشیں ہے پہ ہے بے پردہ ہنوز | پھر مرے دل پہ کھنچی ہے تری تصویر ہنوز (ظفر)

غالب اب آئینہ میں دیکھو نہیں صُورت اپنی | مری نظروں میں پھرے ہے تری تصویر ہنوز (")

خواب میں اُنکی جولیں زُلف کی بلائیں پیچے | پیچ کھاتی ہے پڑی رہ زُلف گرگیر ہنوز (")

پاؤں دھرنے دے اُسے فرشِ زمیں پر شوخی | چال کا گشتہ ہے یہ دفن تہ خاک ہنوز (شہیدی)

ہجر میں ہے اُمید وصل ہنوز | جان سے دو دو جاں گھبرا گیوں کر (رنگی)

دست و بغل وفا و تغافل ہیں ہمدگر | مرتا ہوں اور وصل میسّر نہیں ہنوز (")

کیا اعتبار ہے نگہ ناز پر اُنہیں | بسمل ہیں اور ہاتھ میں خنجر نہیں ہنوز (")

ہم ہوگئے اُمید تلافی میں رزقِ خاک | شرمندہ ظلم سے وہ ستمگر نہیں ہنوز (")

سمجھے ہیں شگفتہ خبرِ وصلِ غیر کو | ہم جان سے گئے نہیں باور نہیں ہنوز (")

تھا زکی کوئی یادِ خدا عاشق | کوئی قاتل ہیں ہے مزار ہنوز (")

سینہ سے بھی لگالیا اُن کو | اور دل کو نہیں قرار ہنوز (")

دل تغافل سے نیم بسمل ہے | تھا تماشا نگہ کا وار ہنوز (")

ہنوز دِلّی دُور ہے ۔ ا۔ ضرب المثل:۔ مقولۂ حضرت نظام الدّین اولیا قدس سرّہ العزیز کا ترجمہ کیونکہ آپ نے ہنوز دہلی دُور است ایک مرتبہ سلطان غیاث الدّین تُغلق کے قاصد سے فرمایا تھا جس کا ذکر نوٹ کے طور پر مفصّل اسی کے بیان میں اخیر پر درج کیا جائے گا۔ حضرت دلّی دُور ہے بھی کہتے ہیں جیسے ؎

اُس مقام لا تعیّن پر وصُول اللہ کہاں | ہے کے منزل پر جہاں پہنچے کہ دلّی دُور ہے (انور)

معانی ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (۱) ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے (۲) کل کی کس کو خبر ہے (۳) ابھی دیکھو تو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے (۴) کل تک کون جیئے کون مرے (۵) ابھی اِس کام میں بہت عرصہ ہے۔ ابھی سے اِس مراد کو پہنچنا دشوار ہے ؎

دیتا ہے روزِ حشر پہ رندوں کو جھڑکیاں | واعظ زبان روک ابھی دلّی دُور ہے (قدر)

(۶) ابھی تک بہت سا کام پڑا ہے، ابھی بہت کچھ مشقّت باقی ہے وغیرہ وغیرہ۔ تاریخ فرشتہ میں جو سنہ ۹۹۰ھ عہدِ جہانگیری کے بارہویں برس میں تالیف ہوئی حضرت نظام الدّین اولیا محبوبِ الٰہی کے تذکرۂ مبارک میں اخیر پر صاف لکھا ہے کہ غیاث الدّین تُغلق گو بظاہر سلطان المشائخ سے کچھ کہتا سنتا نہ تھا مگر دل میں از حد کاوش اور عداوت رکھتا تھا چنانچہ جس وقت وہ بنگالہ سے واپس ہوا تو اُس نے ایک خاصہ کے ہاتھ سلطان المشائخ

ہنوز

کی خدمت میں کہلا کر بھیجا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں اور اپنے مسکن خانقاہ پر سے ہاتھ اُٹھائیں چونکہ حضرت ممدوح اس وقت ایک وعظ میں بیٹھے تھے آپ کو یہ پیام نہایت ناگوار گزرا جس کے جواب میں صرف اتنا فرمایا کہ بابا ہنوز دہلی دُور است یعنی ابھی وہ پہنچ تو جائے جب ہی یہ منصوبے ظاہر کرے خدا کے گھر کی کیسکو خبر ہے اگرچہ پہلے آپ خود کئی مرتبہ اِس جگہ کو چھوڑ بیٹھے تھے مگر اب کی دفعہ مطلق ارادہ نہیں کیا چنانچہ خود بادشاہ کو دہلی کے قریب پہنچکر اپنے شہر میں قدم رکھنا نصیب نہیں ہُوا اور قصر تغلق کے نیچے جو اُس کے بیٹے نے افغان پور میں باپ کے ٹھہرنے کے واسطے بنوایا تھا دب کر مرگیا جس کی مختصر کیفیت تاریخ مذکور سے اِس جگہ نقل کی جاتی ہے کہ جب غیاث الدّین تغلق تِرہٹ وغیرہ کو فتح کرکے دار السلطنت کی طرف چلا تو وہاں سے جلد پہنچنے کی خوشی میں فوج کو راستے ہی میں چھوڑ دیا اور آپ بھاگا بھاگ دار الخلافہ کی سمت بڑھا جب یہاں اُس کے بیٹے اُلغ خاں نے جب باپ کے اِس ارادہ کر کے آنے کی خبر سُنی تو افغان پور کے قریب جو تغلق آباد سے تین کوس کے فاصلے پر ہے تین روز کے عرصہ میں ایک عالیشان محل تیار کرایا تاکہ بادشاہ رات کو وہاں آرام فرماکر صبح کو شاہی تزک و احتشام کے ساتھ مع امرائے عظام و ارکین حال مقام جو استقبال کو جائیں گے داخلِ دار السلطنت ہوں اور اِس عرصہ میں شہر کی آراستگی بھی بخوبی ہو جائے اور پیشِ بنگالہ کے شادیانے بجتے ہُوئے آئیں چنانچہ بادشاہ رات کو وہیں فروکش ہُوئے صبح کو خاصہ نوش فرما کر سوار ہونے کو تھے کہ حسبِ اتّفاق کوشک تغلق کی چھت آرہی اور بادشاہ اپنے پانچ مصاحبوں سمیت ماہِ ربیع الاوّل سنہ ۷۲۵ھ مطابق ۱۳۲۵ء میں صرف چار برس دو ماہ حکومت کرکے راہیِ ملکِ بقا ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے بیٹے نے ہی اِس ترکیب سے مارا تھا + صاحبِ تاریخ فرشتہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی تک یہ مثل مشہور اور مروّج چلی آتی ہے۔ عجائب الاسفار یعنی سفرنامۂ شیخ ابن بطوطہ میں جو درج ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلطان نظام الدّین بداؤنی دہلی میں رہتے تھے جُونا خاں ابنِ غیاث الدّین تغلق اپنے باپ کی مرضی کے برخلاف اُنکی خدمت میں حاضر ہُوا کرتا اور اُن سے دعا کا خواستگار رہتا تھا ایک دفعہ اُس نے خدام درگاہ سے کہا کہ جس وقت حضرت شیخ جذبہ اور وجد کی حالت میں ہوں ہمیں فوراً خبر دو چنانچہ ایسے موقع پر خبر دی گئی وہ فوراً حاضر ہوا حضرت نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ہم نے تجھے سلطنت بخشی اِس خبر سے اُسکا باپ اور بھی ناراض ہوا اور بنگالہ سے یہ پیام بھیجا کہ یا شیخ آنجا اِنجا یعنی اُس جگہ سے فرمایا ہنوز دلّی دُور است چنانچہ سنہ ۷۲۵ھ میں بادشاہ کے پہنچنے سے پہلے حضرت نے انتقال فرمایا۔ جُونا خاں نے جنازہ کو کندھا دیا اور اسی سنہ میں بادشاہ افغان پور کے محل میں دب کر مرگیا اور دہلی میں صحیح سلامت داخل ہونا نصیب نہ ہوا + سیر المتاخرین اور تاریخ صدر جہاں گجراتی میں بھی یہی بحث ہے مگر اس مثل کی نسبت اس قدر طول کیفیت اِس وجہ سے لکھنی پڑی کہ ہمارے دوست مولانا

ایک اس کاوش کا سبب یہ تھا کہ سلطان المشائخ وغیرہ فقرو مشائخ وغیرہ کی طرح سلطان غیاث الدّین کے دربار میں باوجود استدعا بھی حاضر نہ ہُوتے دُوسرے اُس زمانہ کے علمانے اِس بات سے بھی بادشاہ کو برانگیختہ اور بدبر پرخاش کر دیا تھا کہ آپ راگ کو مُباح فرماتے اور سُنتے ہیں چنانچہ اِس امر پر بہت بڑا مباحثہ ہوا بلکہ ایک کتاب بھی لکھی گئی جس میں صُوفیہ کے واسطے اِس قسم کے راگ کی اباحت ثابت کی گئی +

<table>
<tr><th>ہنو</th><th>ہو</th></tr>
<tr><td>
مولوی نجم الغنی صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اس کی وجہ تسمیہ لکھنے میں
شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا جس کے باعث انہوں نے
وثوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اس طرح لکھا کہ "ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک قاصد
سبار رفتار لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورت خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اس نے
لاہور سے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دوسرے دن جواب لا دینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ
وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی
دُور ہے اُس نے جواب دیا ہنوز دلی دور است وہ سمجھا کہ ہنوز دلی دُور کہتی ہے وہ فوراً مر گیا اور
بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر اس کا مقبرہ ۱۰۳۰ھ میں بنوا دیا جو اب تک پیک
کا مقبرہ کہلاتا ہے"

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۷ برس بعد پھر دوسرے
سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا کیونکہ جہانگیر کا انتقال ۱۰۳۷ ہجری میں ہو چکا تھا +

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہد جہانگیری سے ہمارے حساب ۳۱۱ برس پیشتر
اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۳۰۹ برس پہلے سے زبان زد
خاص و عام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہد جہانگیری سے پیشتر تالیف ہو چکی تھی
اور اپنی سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں یہاں موجود تھا اس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان
نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے زمانے سے اب تک یہ مثل مشہور چلی آتی ہے پھر دو بارہ یہی
مثل ایک دوسری اصل کے ساتھ ایک اور نئے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہو گئی +

ہم نے مانا کہ میل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ قاصد
ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقل سلیم تسلیم نہیں کر سکتی مگر اس کا جواب کیا ہے کہ اس زمانہ میں
دار الخلافہ آگرہ تھا اور بی بی نورجہاں دہلی میں رہیں جن کی جدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی نہ
کبھی بادشاہ اُن کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خاں نے پکڑا تو اُس وقت
بھی اسکی جدائی گوارا نہ ہوئی۔ اس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص سلطان اور علی الخصوص گھر
کے اندر بیٹھنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت
سے جو شہر کے باہر رہتی تھی اس طرح برملا نکل اور موقع سرزد ہو بلکہ اُس زمانے کی زبان لفظ نوج
اور ہنوز کے مقتضی کو بھی خیال کرنا چاہئے۔ تاریخ فرشتہ کا مؤلف لکھتا ہے کہ میں نے اولیاء اللہ
کے حالات زیادہ تر اُن کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اُسے غلط مان
لیں اگر بالفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ سلطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اس مثل
کا عہد جہانگیری سے پیشتر مروج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابل لحاظ ہے کہ بڑھیا نے نوج
کہا قاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اس وقت قلم پر قابو نہیں رہا +

ہنُومان۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہنُو + مان) ۱۔ منوی معنی نیست و نابود
</td><td>
کرنے والا۔ (۲) بندروں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے کثرت
بھی ہوا کا بیٹا تھا + پون کا پوت۔ ہنومنت + مہابیر + رامچندر جی کے
دوت یعنی جاسوس اور سپہ سالار کا نام۔ جب سیتا جی کو راون ہر کر لے گیا تو
یہ سمندر کو عبور کرکے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتا جی کا پتا لگا کر لایا۔ (۳)
بندر۔ میمون۔ بوزنہ۔ بوزینہ۔ (بعضے جو دکن کے سفر سے ہنومان کی تحقیق ہم پہنچاتی
وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا رُدّی تھا رُدّی تلنگانہ میں راجپوتوں کے
درجہ کی ایک قوم ہے۔ یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا۔ رنگت سیاہ بھی چہرا
لمبوترا اور ستواں تھا اسکی قوم اور خاندان کے اور لوگ بھی جو ہنمکنڈہ میں رہتے ہیں اسی
ہیئت کے ہیں۔ راون اسی جگہ سے سیتا جی کو لے گیا تھا۔ یہ اُس وقت کے راجہ کی طرف سے
جس کا نام راجہ رُدّر پرتاب تھا رامچندر جی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور لنکا میں جھگڑ کر بڑی جواں
مردانگی دی۔ اس کا مکان ورنگل کے قلعہ کے پاس ہاتھی کے بتوں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدّر پرتاب
نے وہاں ایک مندر ہزار ستون کا سیاہ پتھروں سے بنوا دیا جو اسوقت تک اُفتادگی کی حالت میں موجود
ہے۔ اس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گائے بھی بیٹھی ہوئی ہے چھت
پتھروں سے بنی ہوئی ہے۔ اسکے ستون اور اندر کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں اُن کی پالش
قدیم زمانہ کی صنعت ظاہر کرتی ہے۔ اس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنومان کی کوٹھی اسی وجہ سے
مشہور ہوا یہ تلنگی زبان کا لفظ ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رامچندر علاقہ ورنگل کے مقام چیر کل
میں پڑے ہوئے تھے تو راون سیتا جی کو لے گیا تھا یہ جا اب بھی پکا ہے ہنوز جاترا کو جاتے
ہیں۔ یہاں شیر چیتوں کا جنگل اور تالابوں کی کثرت ہے۔ سیتا جی کو شریفے بہت پسند تھے اور رامچندر جی
کو آتا پھل چنانچہ اسی وجہ سے شریفے کا نام سیتا پھل اور آتا کا نام رام پھل ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

ہنہنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا بولنا۔ صہیل۔ بشبیہ۔ ہشتیہ + مصرعہ: تتا سے
پٹا ہنہناتا ہے بے گھانس گھوڑا +

ہنہناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آوازِ اسپ۔ صہیل۔ بشبیہ۔ صہیل الفرس۔ شنبہ +

ہو۔ ہ۔ ندا۔ بسائے ہو معنی مجہول (واؤ مجہول دکنی) بلانے کی آواز جیسے جیجو ہو +

ہُو۔ س۔ بواؤ معروف۔ (۱) حرف ندا و تنبیہ (۲) گیدڑ کی آواز۔ ہُو ہُو (۳-۵)
بعض جنگلی حیوانات کی آواز۔ ہُو بمعنی ہوا اسی لفظ سے بنا لیا ہے جیسے ہُو ہونے
کا نام ہے۔ وہاں بچہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے۔ ہُو ہے۔ ہُو کی چیز۔
لینا یہ ہُو ہے اسے ہاتھ نہ لگانا (۴) کلمۂ حقارت +

ہُو۔ ع۔ (۱) ضمیر مذکر غائب: (۲) اسم مذکر۔ اسمِ ذاتِ باری تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ
کا اسم ذات + اللہ ہُو کا مخفف۔ یہ نام تیمناً و تبرکاً کتب و مکاتیب کی پیشانی پر بھی
اکثر لکھا جاتا ہے +
</td></tr>
</table>

ہو

کیا اُنکو سرو کار بھلا جام و سبُو سے   وہ مست کہ ہو نعرہ جنہیں نعرۂ ہُو سے (ناظم)

(۳) خوف۔ ڈر۔ بھے۔ وحشت۔ ہول۔ (۴) آہ۔ ہائے (۵) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کُشتی پچھاڑنے کے وقت لگاتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں +

ہُوحق ع۔ اسم مؤنث۔ زبان سے ہُو حق کہنا جو خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ خدا کا نام لینا۔ خدا کی یاد۔ بھجن۔ مناجات۔ تسبیح۔ سبحہ خوانی + ہُو ہا۔ نعرہ زنی۔ نعرۂ مستانہ۔ وہ آواز جو حالتِ وجد میں صُوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں +

اب کہاں وہ اپنا مستانہ نعرہ ہُوحق کہاں   ساقیا مَو تُو جب سے کہ پیا ہو گیا (درد)

اے ذوق بس نہ انکو صوفی جتائیے   معلوم ہے حقیقتِ ہُو حق جناب کی
نکلے ہو میکدے سے ابھی منہ چھپاکے تم   دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی

ہُوحق کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کو جپنا۔ خدا کا نام رٹنا۔ اللہ اللہ کرنا (۲) لفظ ہُو حق کا نعرہ مارنا +

شیخ ہُو حق کرتا ہے راتدن مسجد کے ساتھ   ہم بغل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۳) شور و غل مچانا۔ ہا ہُو کرنا۔ ہڑ مزا اُڑانا۔ شطراق کرنا۔ نعرہ ہائے مستانہ مارنا۔ گرد و غبار اڑانا

مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ   کرلیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

ہُوحق ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ نیست ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا (۲) فنا فی اللہ ہو جانا۔ فنا فی الذات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ مٹ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ نام و نشان نہ رہنا +

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا گنبدِ ازرق   یہ چاند یہ سُورج یہ ستارے ہیں معلق
لوح و قلم و عرشِ بریں ثابت و مطلق   سب ٹھاٹ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہُوحق
آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا
آخر وُہی اللہ کا اک نام رہے گا (نظیر)

ہُو کا عالم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) عالمِ لاہوت (۲) وحشت۔ ویرانی۔ اُجاڑ۔ سُنسان۔ ویرانہ۔ ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دوسرے کا تصور تک نہو سکے + عالمِ وحشت۔ عالمِ تنہائی +

جنسے دیکھا ہے ترے رُوئے نکو کا عالم   عالمِ حسن پری لگتا ہے ہُو کا عالم (نکہت)
میں نے دیکھا ہے کسی کے سرکو کا عالم   عالمِ حسرت آگے مرے ہُو کا عالم (مفتوں)
شبِ فرقت میں جو اُٹھتی ہیں بگولے آہیں   اک جہاں مجکو نظر آتا ہے ہُو کا عالم (محب)
کیا کیجے بیان تُو کا عالم   بازاروں میں ہے ہُو کا عالم (ارشد)

ہوا

پچھے رہتے تھے دنرات جہاں پہ اہل   اب وہاں مجکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (فاضل)

ہُو کا مقام یا مکان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی نہ ہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو۔ سُنسان جگہ جہاں آدمی کو وحشت معلوم ہوئے۔ جائے خوفناک و وحشت انگیز +

اللہ رے شوق دلکو اُس بت کی جستجو کا   سب بھی دیکھ آئے شیدا اک مقام ہُو کا (ریاض)

ہوّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ عجیب صورت جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں۔ بجا۔ لولو۔ عربی میں ضبطلا۔ فارسی میں لکا کہتے ہیں (۲) فرضی جن۔ بھوت پریت

خوف کے جاتے پھرتے ہیں پرے دو آبہ   یہیں آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوا ٹھیرا (اسیر)
خوف و رنج کا دلاتے ہیں ہمیں اب ناحق   اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوا آیا (فغاں)
بچپن میں بھی ڈرتے ہیں عجب بچکے کئے   جو خود ڈرائیں ہم سے انکو ڈرا سکے کون (تسلیم)
کوئی ہوا تو نہیں ہیں کہ ڈر سے جلتے ہو   پاس آؤ ذرا بیٹھو مرے جانی دم بھر (قاسم)

(اصل میں یہ لفظ ہُو بمعنی آواز شغال سے بصورت تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنایا گیا ہے کیونکہ زبان سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آتے ہیں چونکہ بچے گیدڑ کی آواز سے رات کو ڈرا کرتے ہیں اس وجہ سے اس کو بھی اخذ قرار دیا اور اس کے یہی معنی بکثرت ہو ہو کرنے والا یا قابلِ تنفّر ہو کی آواز نکالنے والا اول اول ہوئے اور بنا پھر ہوّا ہوگیا جو لوگ اسے اُسکے حقیقی سے نکالکر اس کا اخذ حوا یعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھیراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ حِوَّا ہے اور یہ اسم مذکر دوسرے اُس کے لغوی معنی سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاحی سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ منشاء ہے وہاں اس معنی میں کبھی پیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہُوا۔ غرض نہ تفاوت جائز ہے اور نہ لغت۔ اس کی مفصل بحث ہم اخبار چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ [illegible] ۱۸۹۹ء میں اس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں۔ مثالیں۔ جیسے حاکم ہے کوئی ہوا تو نہیں + اپنے تئیں نہ ہوّا بنا ہو اگر ڈرکے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ کسی سے گفتگو ہو کر اپنا دل فرمائے۔ (از نیر جہیلی)

ہوا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) آرزوئے نفس۔ خواہشِ نفسانی۔ حرص ہوس۔ لالچ۔ شہوت۔ منشی کام + آرزو۔ ارمان۔ اشتیاق۔ خواہش۔ تمنا۔ چاہنا۔ شوق +

عاشق کے سر کے ساتھ ہی سودے گئے   سوسن بنا وہ جسکو ہوائے چناں نہ تھی (آتش)
دلِ فگار کے زخموں میں کیوں نہ ہو تکلیف   بھرے ہیں سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (تکلم)
ہوس باقی نہ رہجائے ہوائے کوئے دلبر کی   اُڑا لائیں خاک جتنی خاک اڑانی ہے حسرتیں (ظہیر)

(۲) کرۂ باد وہ خلا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (۳) ف۔ باد۔ باؤ۔ پون۔ بیار۔ بیال۔ بائیو۔ واہیں۔ تباس۔ وایو +

بجھ کے نہیں ہیں سیر گلشن کے ہم ہیلے   کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

ہوا

(۹) ہاں پلنگوز۔ باد۔ اِدِ شکم۔ ریح (۱۰-و) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔
جانا۔ رُوح (۱۱-و) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (۱۲-و) ساعت۔ بخت
و اقبال۔ ہوا۔ قسمت۔ زمانہ۔ بول بالا۔ دور دورہ۔ چلتی۔ بنی ہوئی ؎
پھر سے وہ جیسے تو نہ پھرا زمانے کا ❊ شیخ جی خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)
(۱۳-و) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو ❊ جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
(۱۴-ت) خیرخواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۵-و) شہرت۔
چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اُڑ جانا (۱۶-و) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۷-و) سماں۔ ہنگامے
کی کیفیت۔ ایک حالتِ خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہو جاتی ہے۔
(۱۸-و) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لطف۔ مزہ۔ موقع۔ وقت +
جھومتی آتی ہے کیا مثلِ سبو مست گھٹا ❊ ساقیا آج تو ہے خیمۂ ساغر کی ہوا (ظفر)
(۱۹-و) عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اُکھڑنا (۲۰) ظاہری
ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ لفافہ۔ ملمع (۲۱-و) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت۔
ڈھنگ۔ کیفیت۔ ڈھنگ۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ رنگ ڈھنگ +
ہنستا ہے پریشانئ عاشق پہ جو ہر دم ❊ اس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)
شب مہربانی تھی وہ کچھ اب صبح سے یہ جور ہے ❊ کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہے
دل لگا ہاتھ اٹھا کیسی ہوا کو دیکھ کر ❊ آشنا کو دیکھ کر آشنا کو دیکھ کر (داغ)
میرے نفس سرد پہ ہیں طعنہ زن احباب ❊ اس وقت زمانے کی ہوا کو کوئی دیکھے (〃)
(۲۲-و) ابھان۔ ترنم (۲۳-و) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ رعونت۔ تعلّی۔ شیخی +
ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں ❊ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)
زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار ❊ اک حباب لبِ دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)
(۲۴-و) رونق۔ آب و تاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں)۔
(۲۵-صفت-و) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۶-و-ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔
بتاوال۔ جیسے اُس کی لڑکی ہوا میں آ گئی۔ اُس شہر میں تو ہیضے ہی کی ہوا رہتی ہے +
فلانے ملک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۷-و-) تاؤ بھاؤ۔ حباب سا بہت
تھوڑا سا۔ کچھ نہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پانی پر ہوا سا چھ نکلتا (۲۸-و) خفافیت معدوم
ایک دم ہو ہوا نہ باندھ حباب ❊ دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)
ہوا اُٹھانا۔ فعل متعدی (۱-ت) پادنا۔ گوز مارنا۔ بھیکی اُٹھانا (۲) خاک اُڑانا۔ مُکرنا۔ بھرم کھولنا
ہوا اُڑ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) شہرت ہو جانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا۔
(۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاک اُٹھ جانا +

ہوا

ہوا اُکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) خبر پھیلنا۔ خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔
افواہ ہونا۔ جیسے شکست کی ہوا اُڑتے ہی خاندوراں خاں کے خیمے ڈیرے
لٹ کر سب کار خانوں کی خاک اُڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +
ہوا باندھ کر جانا۔ فعل لازم۔ ہوا روک کر جانا +
ہوا باندھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ غرور
کرنا۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان و شوکت دکھانا ؎
محیطِ ہستی فانی میں یک دم کے لئے ❊ عبث حباب ہے تو باندھے ہوا اُٹھرا (نصیر)
ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں ❊ جوں گرد باد باندھتے اپنی ہوا نہیں (〃)
ہوا باندھے ہے اپنی برق تو بجلی سکو ہا تک ❊ سمند ناز کو کوڑا لگا گیسوئے پُرخم کا (〃)
دیکھو ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں ❊ اے غافلو فنا تم مثلِ حباب ہو گے (ظفر)
ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں ❊ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (〃)
(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جی سے
بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور مکاری کرنا + ؎
فلک کی خبر کب ہے ان شاعروں کو ❊ یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)
حضرتِ داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں ❊ نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت (داغ)
(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ موٹ کی عزت بنانا۔ مفت نام کمانا۔
غلط امر کو بصورتِ راستی فروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ
دکھانا + جھوٹا دعوے کرنا + اعتبار جمانا + ؎
دم کے تھمنے سے یہ عقدہ وا ہوا مثلِ حباب ❊ ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی ہیں بنا (معروف)
کب نہ اس گل کی گلی تک جا سکے ہے ❊ ہوا باندھی ہے یاروں نے صبا کی
ہنگامگی نمود تری دم میں لے حباب ❊ کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا تو نمود سے (ظفر)
باندھے ہے اپنی ہستئ یک دم پہ تو ہوا ❊ قائل نہیں حباب تری ہم نمود کے (〃)
باندھا کیا کیا ہوا انہوں اپنی مانند حباب ❊ آ گیا اِس ہستئ یکدم کے ایسا دم میں تو (〃)
اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں ❊ پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ ہے ٹھیک (〃)
جبکہ دیوانہ ترا خاک اُڑاتا اُٹھے ❊ پھر ہوا باندھے گیا اپنی بگولا اُٹھے (نصیر)
رہا نہ بحرِ جہاں میں انہوں کا نام و نشاں ❊ حباب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (〃)
کون کہتا ہے دمِ عشق عدو بھرتے ہیں ❊ کہ ہوا باندھتے کو آہ کچھ بھرتے ہیں (مومن خاں)
نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی ❊ ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (〃)
آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے ❊ ہم بھی اک اپنی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
ہر شب اٹھی کچھ تو بگڑتا ہے اسکا نیل ❊ ہو وہ باندھتا ہے نئی آسماں ہوا (دیا شنکر نسیم)

ہوا

باندھتے ہیں کہ نہیں سنتے کوئی کلمۂ ثبات بعد مرنے کے کیا کا ہی پتا لگتا ہے
واے غفلت کہ پھر اک دم کیلئے منزل جاب ہر کوئی باندھے یاں اپنی ہوا لگتا ہے

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار جمانا۔ ناموری بخشنا۔ دھوم باندھنا

یہی جو دھوم ہی قدر سر اٹھائے گا ہوائیں باندھے گا پر صبح کے پھٹا (قدر)
ترے توسن کو صبا باندھتے ہیں ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن کے ترے دور سے کیا دوڑے غلام گر میری ہوا اپنی کف خاک سے باندھے (اقبال)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے وہی رازق ہے مور و دانہ چیں کا (معروف)
باندھو سبک روی کی ہوا باغ دہر میں گھوڑا اٹھاؤ توسن باد بہار پر (امانت)

(۵) ہوا باندھنا + ہوا روکنا۔ ہوا بند کرنا +

حسن نے اس کے یہ ہوا باندھی شعلہ پر گل چراغ طور ہوا + + (دبیر)
ہماری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابر تر کی ہوا (؟)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (مومن خاں)

(۶) رعب جمانا۔ نام پانا + ع

تار نے نالۂ موزوں کی ہوا یہ باندھی دست مطرب سے غزل میر نے منہ پھیر لیا (اسلم)
خاک کوچے یار نے جب دہر میں باندھی ہوا شرم سے خاصیت اکسیر آدھی رہ گئی (امانت)
دخل پایا جو مقدر سے تو باندھی یہ ہوا کہ ہوا کو بھی ترے کوچے میں چلنے نہ دیا (دبیر)

ہوا بتانا یا بتلانا۔ ف۔ متعدی۔ ٹال دینا۔ [illegible] ع

سحاب ایک کر تو رے آتی ہوں میں ہوا دوسرے کو بتاتی ہوں میں ++ (دبیرین)
بلبل کے منہ پہ اٹھنے لگی ہیں ہوائیاں صیاد کو بتا کہیں اور باغباں ہوا (دیا شنکر نسیم)
خلوت میں فائدہ کچھ اغیار سب بہم ہیں سب کو ہوا بتا دو بس تم ہوا اور ہم ہیں (انشا)
رنگیں کرو لہو سے مرے اپنی انگلیاں بتلاؤ رنگ فندق انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جاں نکل جائے گی تن سے اے نسیم گل کو بوئے گل ہوا بتلائے گی (دیا شنکر نسیم)

ہمیں تعجب ہے کہ ہمارے دوست صاحب مخزن المحاورات نے **آنچل کرنا** سے اسے کیوں بدل دیا ہے شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا بتانا اس قسم کا [illegible] ہے [illegible] بے سوچے سمجھے بیت داخل کرنے کے معنی لکھ گئے شاید ان محاورہ لکھنے کو ابھی اتفاق نہ ہوا ہو کاش استادوں کے اشعار ہی نظر مبارک سے گزرتے تو اتنی غلطی نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپی تھی ورنہ یہاں بھی ان کی [illegible] پہنچ ہو جاتی۔ سے چھپتی نہیں ہے بات بناوٹ کی [illegible] آخر کو کھل ہی جاتی ہے رنگت خضاب کی

ہوا بدلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا دگرگوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ اور ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ع

ہوا

گھبرایا ابر غم دیر خیال بادہ خواری میں گھلا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو [illegible] (امانت)
آتی جاتی ہے جا بجا بدلی ساقیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +

گنہگاروں کے یہ دامن کی دھلنے سے ہوا بدلی گل گلزار جنت بجھتے شعلے جہنم کے (دبیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اٹھا کیا باعث یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیل ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رت پھرنا۔ موسم پلٹنا + ع

ہاں ساقئے گلفام دئے ہوش ربا اور دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور

ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں سمیت آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت بخش نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ع

واشد کچھ آگے آمد سے کبھی تھی دل کی تئیں اقلیم عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی + (میر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا خلاف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ع

محبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوا آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکنوں کا سخن ہووے کیونکر نادرست ساز بگڑا ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی
کیوں ہوا بگڑی اپنی عالم میں گل کھلایا یہ کیسے ایک دم میں (مومن)
رنگ گل بن کے تجھے کیا بگڑی گلشن دہر کی ہوا بگڑی + + (حکمت)

(۳) اعتبار اٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

ہوا بندھ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ شہرہ ہو جانا ع

ایسی بندھ جائے زمانے میں جو چھوٹی ہوا شمع سے باد صبا گل سے خزاں دور رہے
آہ بلبل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے اے صبا آتش گل سے نہ دھواں دور رہے
بندھ گئی تھی یہ ہوا گانے کی تیرے کہ [illegible] ساتھ ہر تان کے جی جاتا کہ اڑا جاتا تھا
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی کچھ نصیبوں ہی سے بندھتی ہے انساں کی ہوا
گلشن میں یہ ہوا دل بلبل کی بندھ گئی آئی شکست رنگ چمن سے صدائے دل (وزیر)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں گل ترے آگے چراغ تہ دامن ہوگا (بحر)

ہوا بندھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

شب اُسکے رُخ کی گیسو کا جو فسانہ ہوا — ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا (آتش)

گُل ہو گئی جو قبر پہ احباب لائے شمع — ایسی ہوا بندھی مرے بختِ سیاہ کی (قدیر)

(۲) دھاک بندھنا۔ شہرہ ہوجانا + اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا + رُعب جمنا۔ سماں بندھنا

بندی بھی بعد مجنوں یارو ہوا بندھی ہے — لے گرد باد خیمہ کب کو بگو نہ آیا + (نصیر)

دشت جنوں میں کیونکہ میری ہوا بندھے — مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہوں (ایضاً)

ایسی ہوا بندھی نظر آئی بسنت کی — بلبل چمن میں ہے کہ وہاں بسنت کی (مضحفی)

ہزاروں حُسن کی شہرت سے ہو گئے برباد — بندھی ہوئی ہے زمانے میں کیا ہوا اُنکی (ظہور آصف)

بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دُنیا میں — گل ترے آگے چراغ سرِ کنعاں ہوگا (بحر)

ہوا بندی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا + بے بُنیاد بات اُڑانا + خیالی پلاؤ پکانا + بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا +

ہوا بھر جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا سے بھر جانا۔ ہوا سے پھول جانا (۲) مغرور ہوجانا۔ گھمنڈی ہو جانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) موٹا ہوجانا۔ پھیپھڑے پھیل جانا (۴) پاگل ہوجانا۔ دیوانہ ہوجانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں +

ہوا بھی نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ حجاب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا

ہوا بھی دینگے نہ ہم دل کی بھول کو تو — تاں پیچ گئے ہیں نظر چُرانے کا (انور)

ہوا پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +

پرواز میں ہے زلف گرہ گیر ہوا پر — اُڑتی ہے سدا کا فرِ بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

ہوا پر آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ دُون کی لینا +

وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں — کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

ہوا پر چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اِترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا + محمد حسن عسکری

طُرّہ اُنکی خوشبوئے کیا آتی ہے — جو ہواؤں پہ چڑھی بادِ صبا آتی ہے (عسکری)

ہوا پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

جنوں کا غذ بادی ہے دماغ اپنا ہوا پر — گو ہوں میں حُبابِ دیدہ، دنیا ہے نیچے (کرم)

صحرا میں جو ہے دام لئے سیج رگِ ابر — کیا آج ہوا پر ہے دماغ پرچا و گس (نصیر)

چشم کے دریا میں ہر دم اپنا مانند حباب — جوشِ گریہ سے ہوا پر ہے دماغ مردُمک (ظفر)

ہوا پرست۔ ف۔ صفت:۔ عیّاش + بیہودہ + ظاہر پرست +

ہوا پر سوار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا +

ہوا پر مزاج رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا) +

نازک ہے بُرے اُس ستم ایجاد کا مزاج — جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیّاد کا مزاج (قدر)

ہوا پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دُون پر ہونا۔ تعلّی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا +

وہ گُل سیرِ چمن کا متبسلا ہے — ہوا پر آج کل بادِ صبا ہے + (امانت)

(۲) تیزی پر ہونا۔ تُندی پر ہونا +

ہماری خاک کی مدِّ نظر ہے بربادی — مزاج یار بہت اِن دنوں ہوا پر ہے (برق)

(۳) ظاہری ٹیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے رُخ پر ہونا +

پھرے وہ ہم سے تو زند پھر گیا زمانے کا — رُجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

ہوا پلٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ کا منقلب ہوجانا (۲) موسم بدل جانا + رُت نہ رہنا (۳) اقبال برگشتہ ہوجانا + مُحمّد

ہوا پھانک کر رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (طنزاً) صرف ہوا کھا کر رہنا۔ بن کھائے رہنا۔ بھُول کر تنگ کر رہنا۔ ہوا کے سہارے جینا۔ بھوکا رہنا۔ جیسے ہوا پھانک کر رہتے نہیں کوئی کھاتے

ہوا پھانکنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ بکنا۔ شرارت آنی کرنا۔ جھک مارنا +

ہوا پھر جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ بو قلمون کے رنگ کا دگرگون ہوجانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا حالِ الغناء یہ پر سعادت ہونا۔ جمعیت کا پریشانی سے تبدیل ہوجانا

اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا — تو کیا عجب ہے چمن کی دُھن میں ہوا پھر جائے

شبِ وصال میں کھینچوں نہ کس طرح دمِ سرد — رہے ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے

مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے — کھُلو نکالو ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے

آنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی — ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا آہ بہار رنگ

(رباعی)

ہوا ہے ابر سے بھر سا دیا گلابی سے — نکھرو رنگ بہادا کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھر گئی چار دن میں چمن کی — نہ اب گُل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (رند)

(۲) زمانہ نا موافق کا موافق ہوجانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہوجانا۔ نصیبا سامنے ہوجانا۔ رتی چمک جانا +

اگر یہیں مرنے پہ آؤں بر رنگِ ابرِ بہار — خزاں بہار ہوا اس دماغ کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا نا موافق ہونا +

موسم پھرا زمانہ پھرا وہ ہوا پھری — لیکن نہ تو نے یار سے بادِ صبا پھری (حشمت)

ہوا پھری یہ دمِ رخصتِ بہار لئے وائے — کہ گلستاں کو عجب صدمۂ خزاں پہنچا (جرأت)

(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا جمعیت سے مبتدل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا +

آمدِ گُل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے — جلوہ مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

ف زمانہ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا + صحت گئی یک بیک جو ہوا پلٹ یقیں دل کو اپنے قرار ہے + گردوں غم ستم کا میں کیا بیاں میرا غم ہے سینہ نگار ہے +

ہوا

آنے کی اُسکے یکے خبر جب صبا بھری — خوش ہو دلا کہ آج جاری ہوا بھری (تشنہ)

ہوا تک نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

ہوا چکّی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پون چکّی۔ آسیائے باد +

ہوا چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وزیدنِ باد کا ترجمہ۔ ہوا لہرانا۔ ہوا کا رواں ہونا۔ پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا۔ رواج پانا۔ رسم پڑنا۔ رواج پڑنا۔ دستور ہونا + ع

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پُوچھے کوئی — کوئل کا جاوے کوا گر نغمہ چرا چمن میں (انشا)

ہوا خواہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دوستدار۔ ہوادار۔ خیرخواہ۔ محب۔ بہی خواہ۔ بھلائی چاہنے والا دوست۔ خیراندیش۔ دوستخواہ + طرفدار + ع

چلو جھوٹی چتی نہ باتیں بناؤ — خبر تک نہ لی بس ہوا خواہ کی + (دبیر)

ہوا خواہی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ دوستداری۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ بہی خواہی + عشق۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت + ع

گر ہوا خواہی میں اُسکی دم ہوا تیرا ہوا — عقل کا تیری چراغ اے ہمنشیں گُل کیوں ہوا (ظفر)

ہوادار۔ ف۔ صفت:۔ (۱) خواہشمند۔ عاشق۔ چاہنے والا۔ طالب۔ دوستدار۔ ہوا خواہ۔ (۲) کُھلا ہُوا۔ دلکشا۔ ایسا مکان جس میں خوب ہوا آئے جائے۔ (۳) اسم مذکر) تختِ رواں۔ ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار اُٹھا کر چلتے ہیں۔ تام جھام + چوپان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلی — کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی جنّت میں مجھے — جو گرد باد اُٹھا وہ ہوادار ہوگیا (غنی)

گو چہ تمکنت رکھتا ہے یہ طلب وہ پری — کہ سلیماں کا ہوادار نہ آنے پائے (امیر)

اے شمو سامانِ سواری پہ نہ پُھولو — اُڑ جائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

ہواداری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خواہشمندی + خیرخواہی + ہوا خواہی + دوستداری

گو چنار میں جا کر کبھی باندھی نہ ہوا — ہو سکی آہ سے بھی کچھ نہ ہواداریِ دل (مصحفی)

ہوا دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) (ہوا سے شگون لینا جسے پون پرچھا بھی کہتے ہیں۔ زمینداروں کا دستور ہے کہ جب تُرد و جاری ہو تو اساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چھپتے وقت کسی اونچے ٹیلے پر جمع ہو کر دو طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دُھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے۔ دُوسرے یہ کہ ویسی ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے سوت میں باندھ کر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں۔ اسی تاریخ کو رات کو ایک ایک دو دو تولہ ہر قسم کا اناج چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں جا کر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جا کر اُس اناج کو تولتے ہیں۔ جو

ہوا

اپنے پہلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا ہو سمجھتے ہیں اُس جنس کی پیداوار اُس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم معلوم ہوتی ہے اُس کی پیداوار کم تصور کرتے ہیں (۲) رُخ دیکھنا۔ موقع دیکھنا۔ جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھا کرتی ہیں۔ لڑکے کو بگڑا ہُوا دیکھ کر کوئی آنکھ نہیں ملا سکتی۔ (دعاۓ اشرف)

ہوا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا میں رکھنا۔ کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سکھانا۔ جیسے کپڑوں کو ہوا دینا + ع

بہت بیٹھنے چلے دیدۂ تر اب نہیں لگتے — شاخ آید یہ ہے کوئی اسکو ہوا دیجے (دبیر)

(۲) آگ کو بھڑکانا۔ آگ پُھونکنا۔ آگ کو ہوا سے سُلگانا۔ جھپکنا۔ مشتعل کرنا۔ دھونکنا +

کون لب تک نفسِ سرد کو جا دیتا ہے — دوزخِ تفتہ کو مالک جو ہوا دیتا ہے (رحمت)

(۳) اشتعال دینا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ اکسانا۔ لڑنے کے واسطے اُبھارنا۔ فساد کرانا۔ جلتے توے پر پانی ڈالنا (۴) کبوتروں کو اُڑانا۔ کبوتروں کو اُڑا کر ہوا کھلانا۔ اُڑان دینا +

ہوا زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زکام۔ سردی۔ ریزش اور رطوبت کے سبب ناک کے رستے سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ۔ تحریک +

ہوا سا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) ہاؤ بھاؤ۔ ذرا سا۔ خفیف سا۔ یونہیں سا۔ جیسے ہوا سا چُونا لگانا نہیں تو منہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا۔ نہایت ہلکا۔ لطیف۔

ہوا سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عو۔ (۱) جلدی اور سرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا۔ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پُھرتیلا ہونا۔ جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے۔ (۲) کمال عیار اور چالاک ہونا + (ہمارے دوست نے کہا کہ دہلی بلکہ لکھنؤ زبان اور فلیں صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا۔ جھگڑا یا جیتنا واقعیت کے باعث نہایت بلندی کے معنے لکھ دیئے ہیں بلکہ لکھنؤ زبان نے تو غور کرنے کے حق ایک اور بھی بڑھا دئے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ فقرہ اس طرح بھی بولا جاتا ہو) (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

ہوا سے بچکر چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پرچھائیں سے بچکر چلنا۔ نہایت متنفر ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ پاس ہو کر نہ نکلنا۔ دُور رہنا۔ گریز کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا۔ بدسلوکی کرے تا غیر کیا آہِ شرر بیز — وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (مجروح)

ہوا سے بچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت پرہیز اور اجتناب کرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت تنفر کرنا۔ دُور رہنا + ع

اللہ رے کیا فتنہ گری ہے دمِ رفتار — بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا سے (داغ)

ہوا سے لڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی لڑاک ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

ہوا

ہو جاتی ہے۔ یہ ہلکی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آتا ہے۔ ہر ایک سے لڑنا۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنا۔ نہایت بدمزاج تُند خو اور غضبناک ہونا۔ کمال جنگجو ہونا ‹ ہ

ہر دم ہوا سے ہے سبب جو تُو لڑا کیا ۔۔۔ لڑتے ہیں بات بات پہ یوں ہوا سے ہم (جرأت)

زلف اُسکی ہوا سے ہے برہم ۔۔۔ دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)

کرتے ہیں گفتگو سحر اٹھ کر ہوا سے ہم ۔۔۔ لڑنے لگے ہیں ہجر میں اُسکے ہوا سے ہم (دبیر)

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں ۔۔۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)

اور مجھ بولوں تو بگڑتی ہے ۔۔۔ تو تو نا ہوا سے لڑتی ہے (شوق)

کیا وہ بگلانے کی مری تو رسا ہے ۔۔۔ یہ خوب ہوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جس پر غالب آنا ناممکن ہو۔ بیٹھا مُدہ لڑنا۔ ناحق لڑنا ‹

مرے آہ و نالے سے لڑنا غضب ہے ۔۔۔ کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

ہوا کا تھپیڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ہوا کا طمانچہ۔ ہوا کا جھکڑ ‹

ہوا کا رُخ بتانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رُخصت کرنا۔ چمپت کرنا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا۔ جمنے نہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا میں اُڑا دینا ‹

ہوا کا رُخ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ زمانہ سازی کرنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہو جانا۔ ابن الوقت ہونا۔ زمانے کی رفتار دیکھنا ‹

ہوا کا رنگ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا)۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا ‹

سرا نوچتا ہے ساقی اشارے سے چشم کے ۔۔۔ لا جام بادہ رنگ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

ہوا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا دینا۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا۔ (۲) دھونکنا۔ جھکنا۔ (۳) رُخصت کرنا۔ چلتا کرنا۔ چمپت بنانا۔ (۴) چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا ‹ محمود دہلوی ‹

جو چشم حقیقت کو وا کیجئے گا ۔۔۔ تو حرص و ہوا کو ہوا کیجئے گا (محمود)

ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (شرک) ہوا میں گرہ دینا۔ ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا ‹ نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا۔

ہوا کھانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا۔ صبح و شام سیر کرنا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ تفریح طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا صحرا یا ٹھنڈی سڑک پر جانا۔ گلگشت کرنا ‹

نہیں آتش کے پھولوں سے بجلی کی جولانی ۔۔۔ ہوا چھوٹی نہیں ممکن ہے اُنپر کب ہوا کھائی (قدر)

داغ گو اب کسی کی گلی سے ملاقات نہیں ۔۔۔ بھتنے برسوں اسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

ہوا

نِجّاں نور کی بتیا کر آئے پڑنے ہمن ۔۔۔ کہ ہوا کھاتی کو نکلے جو انان چمن (انشا)

جب گُلُوں میں یاں ہوا کھانیکو کثرت سے آتیں ۔۔۔ جھُوجُو بجی لگیں غنچوں کی گٹھریاں باغیں (۔ ۔)

بلبل بیمار کا رکھو قفس گلزار میں ۔۔۔ مِنی ہے یاں کا ہوا کھانا دوا عندلیب (ناخن)

(۲) رُخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سدھارنا۔ ڈولی ہونا۔ اِس معنی میں تنفر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے ‹

جاتے ہیں جو تنگ چل کر گیا وال ۔۔۔ کیا کھائے ہوا آنے نہ پائے (دبیر)

چل ہوا کھا یاں سے تُو ہو جائے گی دریکم ۔۔۔ باغ دل ہم جلتے بتوں کا ہے گلشن اے صبا (جرأت)

(۳) رہنا۔ بسر کرنا۔ ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ بسنا۔ زندگی کاٹنا ‹ زندہ رہنا۔ دنیا میں بسنا۔

کربلا ہے جب تلک پانی پہ ہو فرش زمیں قائم ۔۔۔ زمیں پر جب تلک موج ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)

کوئی دم دُنیا کی اِسکو دو کھانے دو ہوا ۔۔۔ تیغ بسمل شکستہ بسمل پہ کیوں کھنچتی ہیں آپ (نصیر)

نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا ۔۔۔ دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار کھا گئی (ظفر)

چھوڑی کنج قفس ہے ڈر ہی صیاد کا مگر ۔۔۔ چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بلبل (رند)

ہوا کھاؤ یا ہوا کھا یا کھائیے۔ ا۔ محاورہ:۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ۔ رُخصت ہو۔ چمپت ہو۔ ٹہلو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ دُور ہو۔ وال لے میں ہو۔ دفع ہو۔ اپنی راہ لو۔ دفان ہو۔ کافور ہو جاؤ۔ چھُو ہو جاؤ۔ بہے ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ سیاق لو۔

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا ۔۔۔ چلو بس اے ظرافت گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)

چل ہوا کھا صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ ۔۔۔ کیا مزہ پاوے گی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ (نصیر)

دو گھڑی دن سے کہا میں نے کہ کیا ارشاد ہے ۔۔۔ بنسکے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)

دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ ۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)

گرمجوشی جو اُنسے کرتا ہوں ۔۔۔ کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب (صابر)

ہوا کھلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہل قدمی کرانا۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا ‹

ہوا کھلانا ہے گلشن کی کس محبت سے ۔۔۔ غلام مجنوں تراہے دام بے درم صیاد (آغا)

ہوا کے رُخ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا۔ ہوا ہونا۔ ہوا پر اُڑنا۔ صفائی سے سپاٹا بھرنا ‹

ہوا کی رفتار۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہوا کی چال۔ ہوا کے چلنے کا انداز ‹

(چنانچہ تجربہ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ سو میل ہے جب فی گھنٹہ ایک میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کر سکتے جب فی گھنٹہ سو میل چلتی ہے تو مکانات اور اشجار وغیرہ جو کچھ بیچ میں آتا ہے اُکھاڑتی چلی جاتی ہے۔ معتدل ملکوں میں ہوا کی رفتار کبھی تیس میل فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب ایک گھنٹے میں دس میل چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب تیس میل تو جھکڑ اور جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسّی میل فی گھنٹہ نوبت پہنچتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں ‹)

ا۔ شگفتہ ہو گُل خورشید کی صورت رُخ انور ‹ برنگ صبح صادق ہو ہمیشہ خندہ پیشانی ‹ سکندر کی طرح نام اُس کا روشن ہو زمانے میں ‹ الٰہی مثل خضر عمر اسکی ہو طولانی (قدر)

ہوا

ہوا کی روئی۔ اِ۔ اسم مؤنث:۔ نانِ ہوا۔ تنکی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی۔
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ نہایت تیز رفتار
تند۔ درست و چالاک اور گرم مزاج ہونا:۔ تُند و تیز رفتار و پُر اضطراب ہونا۔
جلد باز ہونا۔ جلدی سے دم نہ لینا:۔ نہایت شتاب زدگی کرنا۔ جلدی مچانا۔ متکبر
اور مغرور ہونا۔ کسی کی نہ ماننا۔ جلد آنا۔ فوراً آنا۔ سُرعت آنا۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر۔

کاہے زمیں پہ گاہ فلک پر مار ہے | گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)
مرکب پہ اپنے چڑھ کے جو راکب شہا ہو تو | گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہو کے سوار برق (معروف)
چلے ہوا کے گھوڑے پہ کب تو سوار تھے | قاصد تجھے لگی ہے ہوا کوئے یار کی (منیر)
کہاں تک نہ لکھے حال شہسوار کا | ہوا کے گھوڑے پہ کب تک رہے گا (رند)
پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا | ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)
کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رنج تھے | ہوا کے گھوڑے پہ برگرم سوار آیا (داغ)

ہوا لگ جانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا کا اثر کرجانا۔ فالج یا لقوہ ہو جانا (۲) زکام ہو جانا۔
بازدگی ہو جانا (۳) اترا جانا۔ غرور کا اثر ہو جانا۔ اترا کر چلنا۔ جھک کر قدم رکھنا۔ انبساط سے باہر ہو جانا۔

اسکو بھی لگ گئی ہے ہوا کوئے یار کی | گلشن سے آشیانہ اُٹھاتی ہے عندلیب (رنگین)

ہوا لگنا یا لگ جانا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا۔ ہوا کا جسم سے
چھوا جانا۔ ہوا کا اثر ہونا۔ ہوا کا اثر پہنچنا۔ تھوڑا سا اثر پہنچنا۔ ؎

ترے عاشق کو تری تیغِ ادا ہو کے نصیب | اے ستمگر لگے اسکو نہ خنجر کی ہوا (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہوا کے اثر سے
جسم اکڑ جانا۔ منہ بھر جانا (۳) اترا چلنا۔ مغرور ہو جانا۔ نمود میں آنا۔ اُڑنے
لگنا۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا۔ مزاج کا
متغیر ہو جانا۔ مزاج بہک جانا۔ دماغ چل جانا۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہو جانا۔

تُجھے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی | جب آئی میکدے پر جھوم کر آئی گھٹا ساقی (قدر)
اب دلکو آہ کرنی ہے صبح و مسا لگی | پژمردہ اس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (میر)
ہو موسم عندلیب کا اب عزم نالہ کی | فصلِ بہار آئی ہے اسکو ہوا لگی (وحشت)

(۴) مطلق اثر ہونا۔ رنگ بدلنا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا۔

لگ چلنے کی طرح تجھی ہر ایک سے پیش از | تمکو بھی اب زمانے کی پیارے ہوا لگی (میر حسن)
گل جو اس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا | کچھ ہوا ہی نہیں اسے اور صحرا لگی (ظفر)
خانۂ چشم میں اک لحظہ نہ ٹھیرے آنسو | لگ گئی جیسے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا (ایضاً)
ہو بہت ہوا کہ ایک ہی عالم میں کی بسر | ہر اک شجر کو باغ جہاں کی ہوا لگی (رند)
گلشن کو دیکھ کر تیوری نزاکت سے چڑھاتے ہو | لگی گلزار میں رہکر ہوا تمکو زمانے کی (امانت)

ہوا

جس گل کو سینہ چاک کئے عاشق گلشن گلاب | اس باغ کی لگی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)
پھرتی ہے تیرے ساتھ نسیم صبا لگی | تجکو بھی باغِ دہر کی کچھ تو ہوا لگی (رعایت)
ہیں بتوں جگر میں لگی جیسے دُنیا کی ہوا | حال بیمار ہے جیسے آ نیا ئے باد کا (ذوق)

ہوا مٹھی میں بند کرنا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ محنت بیفائدہ اور مشقت لاحاصل کرنا۔
ایسا کام کرنا جو ناممکن اور قریب بمحال ہو۔ ؎

قید سے دہر کی آزاد ہیں وارستہ مزاج | کر سکے کون بھلا بند ہوا مٹھی میں (معروف)

ہوا سنانا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ معروف بادہ نوشی و سیر باغ و راغ ہونا۔ داد
عیش و عشرت دینا:۔ موسم گرما کے لباس کو زیب آغوش کرنا۔ منوانا۔ مزہ لوٹنا۔

جب وہ بُت مجھ سے روٹھ جاتا ہے | غیر مرا کے ہوا سنانا ہے (حکمت)
رہ ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں | ہوا سنائی اگر شیخ نے کرامت کی (میر)

ہوا میں آ جانا یا آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا سے بد کے اثر میں مبتلا ہو جانا۔
وبا میں آجانا (۲) مغرور و متکبر ہو جانا۔ نخوت و پندار پیدا ہو جانا۔ حرص ہوا کا۔

عزمِ سرکشی کرے حباب اس سرگرانی پر | ہوا میں آگیا کیوں ایکدم کی زندگانی پر (حکمت)
ہے ہوا میں سرکشی اتنی کرتے ہو کیوں گل جا | بحرِ فنا میں ایک دو خشخاش ہوا نے ہی بہا (ظفر)

ہوا میں بھرنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ترنگ میں آنا۔ غرور و نخوت میں مست ہونا۔
آسمان پر چڑھنا۔ دون میں بھرنا۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا جیسے مثل ہے

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے ہوئے تھے اب اور بھی پھولے (قصص ہند)
بس اک دم کے لئے ساری نمائش ہو جاتی ہے | ہوا میں بھر کے یہ گل غوف بھی کتنا اُبھرتے ہیں

ہوا میں گرہ دینا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ کار محال کا ارادہ کرنا۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا۔
ہوا نکلنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ (۱) غرور ٹوٹنا۔ جاہ ہی نکلنا۔ دماغ جھڑنا۔ ترکی
تمام ہونا۔ (۲) دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا (۳) گوز سرزد ہونا۔
ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ بیخبری کا عالم رہنا۔

اس کا گلہ نہیں کہ شب وعدہ وہ نہ آئے | اس کوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ظہیر)

ہوا نہ رہنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ رونق نہ رہنا۔ وہ بات نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ
رہنا۔ چمن نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ دماغ نہ رہنا۔ ؎

رنگِ رخسارِ گُل و لالہ دگرگوں ہوگا | نہ رہے گی یہ گلستاں کی ہوا میرے بعد (آتش)

ہوا نہ لگنا۔ اِ۔ فعل لازم:۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ہر طرح
سے بچا اور محفوظ رہنا۔ چھپا رہنا۔ سات پردوں میں رہنا۔

یار کو ایسا چھپائیں کہ ہوا بھی نہ لگے | شکلِ فانوس ہوا اُس شمع کو دامن اپنا (وزیر)

ہوا نہ لگنے دینا۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ نہایت بچائے اور چھپائے رکھنا۔ ہوا تک کا

لہ اپنے گلے کا ہونا۔

گزر ہونے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا +

ہوا و ہوس ع۔ اسم مؤنث۔ حرص اور لالچ + عیاشی۔ شہوت پرستی۔ لذائذ نفسانی کا غلبہ + عیش و نشاط +

ہوا ہو ۔ ا۔ محاورہ۔ چمپت بن۔ ایسا ہو۔ اڑنچھو ہو۔ کافور ہو۔ چلتا بن۔ دم دفان ہو۔ چلدے + ے

آہو نہیں وُہ دل میں کھٹکوں تو وہ کہے ۔۔۔ اے نغمہ جاں ہوا ہو یہاں سے دُھواں نکے (ذوق)

تُو جو اُس زلف کی بو لیتی ہے ۔۔۔ چل ہوا ہو تُو صبا کیا باعث (عاشق)

چھیڑ مت کاکل کو اُس کی میرے آگے اے نسیم ۔۔۔ چل ہوا ہو یاں سے لے باد صبا تو کون ہے (")

راضی ہوں خدا کی جو رضا ہو ۔۔۔ ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو + (نسیم)

ہوا ہوا ۔ ا۔ محاورہ۔ فوراً چلا گیا۔ بہت جلد چلا گیا۔ رفوچکر ہو گیا۔ غائب ہو گیا۔ تیر ہو گیا۔ کافور ہو گیا +

کیا ہوا ہو امرے رونے کو دیکھ کر ۔۔۔ دامنِ ابر دیدہ تر سے نکل گیا + (صبا)

دوڑا ہیں دیکھنے کو جو سوار نے یار کو ۔۔۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا (بحر)

ہوا ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کے مانند تیز رفتار ہو جانا۔ ہوا سے مل جانا۔ ہوا کی سی حالت ہو جانا (۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا جیسے اُسترہ تو اب ہوا ہو گیا (۳) معدوم ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ دفعۃً غائب یا نابود ہو جانا۔ بہت جلد چلا جانا۔ نظر سے طرفۃ العین میں غائب ہو جانا۔ ناپدید ہو جانا + کافور ہو جانا۔ چمپت بننا۔ چلدینا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ رفوچکر ہو جانا + گزر جانا۔ چلا جانا + ے

وہ آئے کس قدر ہم راستہ دیکھا کئے ۔۔۔ اس ہوا میں ہو گیا عالم ہوا برسات کا

آشنائی کی اُڑے خاک نہ کیوں کر صابر ۔۔۔ ہو گئی دل سے ہوا اُن کے محبت میری (صابر)

ترے جاتے ہی ہوا رنگ چمن ہو جائیگا ۔۔۔ برگِ گل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہو جائیگا (ناسخ)

ہوائے خط میں ہوا ہو گئی ہے جان مگر ۔۔۔ ہنوز پیکِ صبا کا ہے انتظار مجھے (")

بُوئے گل ہوں ابھی جاتی ہوں تو ہوا ہو جاؤں ۔۔۔ باغِ عالم میں درختوں کی روش تنگ نہیں (")

خزاں کے ڈر کے فوراً ہوا ہو گئی ۔۔۔ چمن میں جو دخلِ صبا ہو گیا (امانت)

چمن میں جو آیا وہ رشکِ بہار ۔۔۔ تو رنگِ رخِ گل ہوا ہو گیا (")

ہوا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا۔ تیزی میں ہوا سے ملنا۔ ہوا کی سی حالت ہونا۔ جلد روانہ ہونا + ے

جب کبھی آہ کا مضمون بھرا ہوتا ہے ۔۔۔ نامہ بر خط کے اُٹھاتے ہی ہوا ہوتا ہے (قدر)

(۲) دھار کا نہایت تیز اور براں ہونا (۳) معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ نابود ہونا۔ دفعۃً نظر سے غائب ہونا۔ چمپت ہونا۔ چمپت بننا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ رہی نہ رنگ۔ بھاگ جانا۔ رحلت کرنا۔

جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزمِ ناز میں ۔۔۔ وہ مرگیا وہ رُوح کسی کی ہوا ہوئی (داغ)

ٹھہر جا تم بات کی بات اے صبا ۔۔۔ کوئی دم کو ہم بھی ہوتے ہیں ہوا (")

اب کس کے مانند بھبھوں میں نالے کیا کیجئے ۔۔۔ سنتے ہی نام اُس کا کبوتر ہوا ہوا (جرأت)

اُڑ جائیں یوں نہ جاؤ گر بات ہم نہیں سنتے ۔۔۔ پرا پنا دم ہوا ہوتا ہے اُس خشم پُر افسوس سے (ذوق)

وہ مرغ نا توں ہوں جیتا ہوں کیا نالہ کرے جس کا ۔۔۔ ہوا ہوتا ہے دم گرد م بھی زیرِ دام لیتا ہے (ظفر)

چل نہ ہٹ اس ادا سے وہ کہتا ہے اے ظفر ۔۔۔ ہوتی ہے جان تنگ سی جانِ نشت کو ہوا (")

باغ میں پھول سے لب اُس کے جو ہنستے ہیں ۔۔۔ اے صبا غنچوں کے کیا ہوش ہوا ہوتے ہیں (امانت)

کس زلیست پر اُس کی جاب اتنی ہوس آج ۔۔۔ ہوتا ہے ہوا گل کو جسے تن میں نفس آج (وحشت)

دل ہُوا خون جگر آب ہُوا جان ہوا ۔۔۔ کچھ کا کچھ یاں تو ہوا تم کو خبر کچھ بھی نہیں (انور)

قاصد کے ساتھ ساتھ مری جاں ہوا ہوئی ۔۔۔ کیا خاک راہ دیکھوں میں خط کے جواب کی (ظفر)

ہوا چاہتا ہے ۔ ا۔ محاورہ۔ عنقریب ہونے والا ہے۔ کوئی دم کو ہوتا ہے۔ بس ہوا ہونے میں کچھ شبہ نہیں + ہونے والا ہے۔ مقرب ہوگا۔ بہت قریب ہے۔ جلد ہوگا۔ عنقریب ہوگا۔ کوئی دم میں

بہت اسکو ایذا ہے پہلو میں میرے ۔۔۔ یہ دل اب کسی کا ہوا چاہتا ہے + (صفدر)

دکھا کر وہ تلوار کہتے ہیں مجھ سے ۔۔۔ خبر ہے تمہیں کیا ہوا چاہتا ہے + (")

پھر اُردو کا جو بن بڑھا چاہتا ہے ۔۔۔ وطن اسکا سکن ہوا چاہتا ہے + (موقف)

ہوا سو ہوا ۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی ما مضیٰ۔ گزشت آنچہ گزشت۔ جو کچھ ہو گیا اُسی پر قناعت کرو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو + ے

یہ ہم پہ گردشِ گردوں سے جو ہوا سو ہوا ۔۔۔ تو اپنے دل میں نہ آزردہ ہو ہوا سو ہوا (وحید)

ہوا کریں ۔ ۵۔ محاورہ۔ کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہمیں کیا + ے

کبھی ایک بوسہ ہمیں دیا کبھی تیغ مرتے بچا لیا ۔۔۔ جو مسیح لب ہیں ہوا کریں کہو کس مرض کی دوا ہوئے (قدر)

ہواؤ ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (۱) ہیاؤ۔ جرأت۔ ہمت۔ حوصلہ۔ چھاتی (۲) بہادری۔ سُوکھا پن۔ ہوائی (۳) دلیری۔ لادری

ہواؤ پڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ ہمت پڑنا۔ جرأت ہونا۔ حوصلہ پڑنا +

ہوائی ۔ ف۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ ہوا + آسمانی۔ آکاشی۔ اُوپری۔ اُدھر۔ جیسے ہوائی مجلس یعنی اُدھر مجلس۔ ہوائی تیر یعنی آسمانی تیر (۲) بادی۔ ریحی (۳) چالاک۔ تیز رفتار۔ تیز رو۔ جیسے فارسی میں ہوائی رہوار یعنی تیز رفتار گھوڑا آتا ہے (۴) آوارہ۔ واہی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا +

داغ کا پتا خانہ وہ دلدار ہوائی ۔۔۔ چھوڑ دو تنگا جو میں ۔۔۔ کی کمبار ہوائی (قدر بلی)

(۵) ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی آتش بازی جسے حقہ کا یا خدنگ بھی کہتے ہیں۔ تیر چرخ (۲) ا۔ باریک کترا ہوا پستہ اور بادام وغیرہ جو فند کے شربت پر اوپر سے چھڑک دیتے ہیں۔ بعضوں نے ۔۔۔ اصل میں ۔۔۔ باندھا ہے ے

ہوا

چلتا ہے اگر پتنگ لب یار کا پیار — پلنے کی کھلاتے ہیں پڑتا ہوائی (دافزلی)

(۴-ت) نخان ملاحظے اُردو میں بادہوائی بات کہتے ہیں۔

ہوائی اُڑنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ صحیح (ہوائی اُونا) (۱) بے سروپا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہوجانا۔ افواہ ہونا جیسے پہلے جہانگیر خانے سے نادرشاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (تصحیح ہند) ۲۔ منہ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ منہ نسو اور لب خشک ہونا + ع

تازہ جو ملاانس گل شاداب کے منہ پر — تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر (رشحت)

ہوائی آنکھ۔ اُ۔ صفت:۔ ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ لگے +

کب ہیں نرگس کی ایسی شوخ ہوائی آنکھیں — اس نے تیری ہی کہاں ڈھب ہوائی آنکھیں (مصحفی)

ہوائی تیر۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلا یا جائے اور اس کا کوئی معین نشانہ ہو۔ آسمانی تیر۔ تیر بے ہدف۔ (۲) الٹا تنگ۔ ٹھکا۔ تیر پرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بارود بھر کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کو اُٹھتا ہے وہ ہے تیر ہوائی — جو سانس کہ چلتی ہے سو برچھی کی انی ہے (فزنیبری)

ہوائی خبر۔ اُ۔ اسم مؤنث:۔ بازاری گپ۔ بے سروپا افواہ۔ گپ +

ہوائی چھوٹنا یا چھٹنا۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نکلنے یا تیر پرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا + ع

بس آہ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہوا — اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ حواس ہونا + ع

تیغ برق پہ چھٹتی ہے ہوائی اب تک — کہیں دیکھا تھا سرپل درپن سرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب وہ بدُھ جو ہوا اُسکے پلنگ سے — دیکھی ہوائی چھوٹتی چہرے کے رنگ سے (جر)

ہوائی دیدہ۔ اُ۔ صفت:۔ ع۔ شوخ چشم۔ بے مروت۔ بے دید۔ شوخ دیدہ۔ ہرجائی جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہ ہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہر جگہ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہ ہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر راہی نہیں جاتا +

لگنے دیتی نہیں اُس گل کی جدائی دیدہ — ہوگیا بادِ صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاد نصیر)

نکلے ہی مرے سینے سے یہ گردوں پہ جا لگی — کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

پھوٹ جاوے ترا کوکا یہ ہوائی دیدہ — آگے ہو تی مری اوڑھی کے پردہ (الماست رنگین)

پھوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ — نقاب کو مرے ہاتھ سے لے ری باندی (س)

ہوائیاں۔ اُ۔ اسم مؤنث:۔ ہوائی کی جمع۔ خشکے۔ منہ تکماشے آسمانی +

ہوائیاں منہ یا چہرے پر اُڑنا۔ اُ۔ فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم رنگ زرد

ہوت

اور لب خشک ہونا۔ منہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ خوف دہشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز — تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (دبیر)

ہو بہو۔ ت۔ (حرفِ تشبیہ) جیسے ہوبہو۔ عین بعین۔ جوں کا توں۔ من وعن۔ ہمشکل ہم صورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہ ہو ایسا مشابہ کہ جس میں سرِمو فرق نہ ہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی دو چیزیں جو مماثلت اور مشابہت تامہ رکھتی ہوں جیسے یہ تو ہو بہو وہی ٹکڑا ہے +

کھنچی دیکھی جو کل تصویرِ مجنوں — تو گویا دیکھے ہیں بس ہو بہو ہم (اسرف)

لکھ بھیجوں جو ہیں تجھ سے دانشمند محبت میں کچھ — دیکھ تو لیجئے آنکھ اپنے تئیں تو ہو بہو (سوز)

نیاز وفا زاہدِ تا اک طرف پڑنا اس بُت کا — بلا ہے قہر ہے ہو بہو آتش کا پرکالہ (شروت)

جو تو ہے سرو قد تو شکلِ قمری — کریں ہیں نعرہ حق سرِّ ہو ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ خوبرو ہے — تو ہیں مانندِ مجنوں ہو بہو ہم
(نظیر)

کہا زخم نے سرِ احوال کیا کیا ست پوچھ — مشابہ اُسکے ہے تو دیکھ ہو بہو چاق (عارف)

پھرتا ہوں تم بغیر میں ہو کے دوانہ ہو بہو — شہر بشہر دہ بدہ خانہ بخانہ کو بکو (جرأت)

کروں وصف کیا شیخ کُرتے صنم کا — سمجھ لیجئے بس ہم ہو بہو ہے + (شاہی)

دہلی میں یہ لفظ ہو بہو تھا فارسی والوں نے تصرف کرکے ایک بے جا جاوی ہے +

ہو بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک بکیت لینے کا لونڈے مالک ہو بیٹھے + چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ع

دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے — ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (نخیر)

(۲۔ ہنود عو) حائضہ ہو جانا۔ میلے سرے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

ہوت۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سامرت۔ مقدور + دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ + بس۔ شکتی۔ بیونت + موجودگی وفور اقبال۔ ثروت۔ حیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ تم کے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحب مقدور ہیں۔ (۲)۔ اُ۔ ملاو صدا (پکارنے کا کلمہ)۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کردیتا ہے تو ایسی صورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گئے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت یا بھائی کہے گا ہوت۔ یا ہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

اُستاد سے اپنے ہیں ملاقات کی خاطر — جادر پہ اُنہوں کے جو تُجا باکہ جا ہوتا
ہوا ذکر جو مہمان کے اُس حجرے سے باہر — ایک آمد گئی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت } (جان صاحب)

(۲) ہوتا سو بلد۔ ذریعہ (۵) لیاقت۔ قابلیت +

ہوت جوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیگیات) صاحبِ ثروت۔ صاحبِ مقدور۔ امیر کبیر۔ جیسے مرا فرود ا گلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ہاتھ کی فیاض مکھ رُٹ سادہ دل ہنس مُکھ ملنسار بیوی تھی (چٹر جیلی) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی خلق اللہ

ہوت کا باپ آن ہوت کی ماں۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی۔ باپ ہفت ہزاری سے ماں پنہاری بھلی ہوتی ہے (صاحب نجم الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھ کر کچھ سے کچھ کر دیا ہے حالانکہ ماں کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہیے اس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں درست کر دی ہیں +)

ہوت کو جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے۔ روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

ہوت کی جوت ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیہ کی ساری رونق ہے ساری رونق پیسے کی ہے +

ہوت والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) صاحبِ مقدور۔ صاحبِ ثروت۔ دولتمند۔ تونگر +

ہوتا۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہوم کرنے والا۔ ہوتری (۲۔ ہ۔ صفت) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب) مقدور۔ دولت۔ ثروت (۴۔ ہ۔ صفت) ہونے والا + ہو گیا ہوا +

ہوتا رہیگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ تُو ہی ایسا ہوگا۔ تُو ہی ہوگا۔ تجھ ہی پر بات پڑے گی۔ گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں۔ یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تُو ہی بُرا ہوگا۔ ھ

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے — ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + + (میر)

ہوتا سوتا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) مُوا جیتا۔ رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ۔ خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی مخلص۔ حمایتی + عزیز و اقارب۔ خویش و اقربا۔ خویش و یگانہ + (اس جگہ سوتا تابع مہمل ہے مگر بعض موقعوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے۔ جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دو میرے مُنہ نہ لگو)

جو مجھے ٹوکے سو آفت کرے — ہوتے سوتوں کو اپنے وہ کھائے (انشا)

ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے پیچھے جیسے ان کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے بچے۔

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو — نہیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

مرد لے شوقِ شہادت کیسے شرم کی بات — غیر کو بیچ کرے یار ہمارے ہوتے (احسان)

کس نے یوں پیار کیا کس نے دغا بیچی کی — کیوں کریں قتل کیکو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) ہوتا کی جمع۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب۔ عزیز و اقارب (۳۔ جیسے ہوتے ہُوئے۔ جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴۔ تابع فعل) قریب سے۔ پاس سے۔ جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

ہوتے رہو۔ ہ۔ ندا:۔ جیسے ہو ویسے نہیں ہو۔ آپ ہی بنو۔ نہیں ہو نہیں ہو + ھ

کس کو منا کر کہا آپ نے ادب لحاظ — مجھے :۔ اتنی ہے ہوتے رہو بے لحاظ (انشا)

ہوتے رہوگے۔ ہ۔ ندا:۔ ہوتا رہیگا کی جمع اور نیز بہ لحاظ تعظیم۔ یعنی ہمیں بُرا کہوگے تو ہمیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

ہوتے ساتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں۔ ہوت میں۔ بحالتِ موجودگی۔ موجود ہونے پر + ھ

صُورت سے ہم اپنے کی ہی ظاہر نہیں کرتے — ہوتے ساتے روٹی پانی اس سخت تُو گئی کہ ک (میر)

ہوتے سوتے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہوتا سوتا کی جمع۔ خویشاں و مُردگان جگانگ +

ہوتے سوتوں کو اپنے کیجو پیار — چل بچھے ہو تجھے خدا کی سنوار (شوق)

(مفصل کیفیت ہی نظائر ہوتا سوتا میں دیکھو)

ہوتے ہوتے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ رفتہ رفتہ۔ بیچ بیچ۔ آہستہ آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا۔ ۔ کہاوت:۔ شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جس سے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ یعنی سخت نفرت کے لائق ہے +

دل کا ہے کو بریں پتا چھوڑا لگتا — کیوں غُنچئی ہر شرہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک تو جوں مرگ ہے تو — ہوتے نہ مُوا کفن جو تھوڑا لگتا + } (سودا)

ہوتے ہی ہوگا۔ ہ۔ محاورہ:۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔ بہ تدریج ہوگا + ھ

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا — راہ برا آنا کوئی آسان ہے چرخِ پیر کا (میر سوز)

ہوتی آئی ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ قدیمی رسم ہے۔ پہلے سے چلی آتی ہے۔ آگے سے ہوتا آیا ہے۔ ہمیشہ کا یہی دستور ہے۔ ہمیشہ یہی دستور رہا ہے ھ

ہوٹ

کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)
لب جاناں کو بچھائینگے مزۂ وصل کی شب ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں (عطرِ تسیم)

ہوٹے۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہاں کشادہ توپ جو غبارے کے مانند ہوتی ہے +۔ (بضمِ اے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کام بنجانا۔ کسی کام کا پُورا ہو جانا۔ تکمیل کو پہنچ جانا۔ جیسے وہ کام تو ہوگیا اب یہ بھی ہو جائے تو جانوں (۲) ہو کر چلا جانا۔ آکر چلا جانا۔ مل کر چلا جانا۔ مل جانا۔ جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہو جانا +۔ ہ
عشاق دیکھتے ہی رہے یار ہوگیا ہونے کو جیسے طور پہ دیدار ہوگیا (مائل)
(۳) لڑائی ہو جانا۔ کھٹا پٹی ہو جانا۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہوگئی (۴) لائق ہونا۔ قابل ہو جانا۔ سیکھ لینا۔ کوئی کام جان جانا۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جائے گا (۵) بنجانا۔ جیسے گاتے گاتے گلا نوٹ ہو جاتا ہے (۶) طلوع ہو جانا۔ اُدے ہو جانا۔ نکل آنا۔ دکھائی دے جانا۔ جیسے کہو آج چاند ہوگیا (۷) ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ بھر جانا۔ جیسے مہینا ہو جانا (۸) گزر جانا۔ بیت جانا۔ مثلاً دو برس ہوگئے مگر اب تک دام نہیں ملے۔ ہ
طاقت و صبر و خرد سب چل بسے مجھ کو کہوں ایک زمانے سے تجھ پہ جرأت یہ کیا کیا ہوگیا (جرأت)
(۹) بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ جھپیٹا ہو جانا۔ نظر گزر ہو جانا۔ آسیب کا عمل ہو جانا۔ جیسے اِس بچے کو تو کچھ ہوگیا ہے (۱۰) منزل ہو جانا۔ انزال ہو جانا۔ آجانا۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا۔ ذمہ ہو جانا۔ جیسے اُن پر سو روپے ہوگئے۔ (۱۲) جمع ہو جانا۔ اکٹھے ہو جانا۔ جُڑ جانا۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہوگئے (۱۳) صرف میں آجانا۔ خرچ میں آجانا۔ اُٹھ جانا۔ ہو چکنا۔ جیسے وہ روپے تو ہوگئے اب اور آئیں تو کام چلے +۔

ہو چکا۔ ہ۔ (بجائے استفہام انکاری وکلمۂ طنز) ۱۔ نہیں ہونے کا۔ ہاتھ اُٹھاؤ۔ ہاتھ دھو بیٹھو۔ صبر کرو۔ ہ
جینے کا بھی علاج کسی بار ہو چکا اچھا غم فراق کا بیمار ہو چکا + (ناظم)
قرآں اُٹھاتے ہیں طمعِ زر کے واسطے دینداری گر یہی ہے تو اسلام ہو چکا (رند)
کعبے کو جاتے جاتے پھرے شوخ دیدۂ (باشالِ طرز) لو حج کرتے آپ اور احرام ہو چکا (〃)
(۲۔ ہو چکنا کی ماضی) ہولیا۔ تمام ہوگیا +۔ بن لیا۔ بن چکا + ختم ہوگیا + کیا جاچکا + نمٹ گیا + اُٹھ گیا۔ صرف ہوگیا + نمودار ہولیا + ہوگیا + گزر گیا۔ مرگیا۔ مرلیا۔ دم دیدیا + ہ
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہو چکا اب +۔ + (مصحفی)

ہچ

ہو چکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا + خاتمہ ہو جانا۔ انجام کو پہنچ جانا + پورا ہو جانا + ہ
یارب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہو چکے میں دلکو رو چکوں کہ یہ دل مجکو رو چکے (رند)
کوٹھے پہ چلئے لطفِ شب ماہ دیکھئے شب چاندنی کا فرش لب بام ہو چکا (〃)
رکھدے اُٹھا کے ساغر و مینا کو طاق پر دورِ تمام ساقئ گلفام ہو چکا + (〃)
نوبت ہے تیری گردشِ چشمِ سیاہ کی دُنیا میں دورِ گنبدِ دوّار ہو چکا + (ناظم)
بے ناوکِ نگہ کے مقابل خدنگِ آہ اب سپر وار روک ترا وار ہو چکا (〃)
عمرِ ابد کی تھی تو قع بروزِ حشر باقی رہا نہ دن ہی جب افطار ہو چکا (〃)
(۲) خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ نبڑ جانا۔ جیسے اناج ہو چکا۔ روپیہ ہو چکا وغیرہ ہ
دل بجھ گیا ہمارا شروع شباب میں یاں روغنِ چراغ سرِ شام ہو چکا + (رند)
(۳) مرجانا۔ راہئی مُلکِ بقا ہو جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دم نکل جانا + سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا۔ ہ
میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
صیاد تو لے لی نہ خبر اپنے صید کی آخر پھڑک پھڑک کے تہِ دام ہو چکا (رند)
جو دم ہے مغتنم ہے مرا اعتبار کیا میں صبح ہو چکا کہ سرِ شام ہو چکا (〃)
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہو چکا اب۔ (یعنی مرلیا) (مصحفی)
(۴) گزر لینا۔ گزر چکنا۔ گزر جانا۔ بیت جانا + وارد ہو لینا۔ صادر ہو لینا۔ ہ
سُنتے ہیں حشر ہوئیگا پھر بعد خواب مرگ کھٹکا کہیں نہ ہے یہ قیامت بھی ہو چکے (رند)
اس بن میں شوخیاں نہیں زیبا شباب کی اب گرمیاں نہ کیجے وہ ہنگام ہو چکا (〃)
اب عشق و عاشقی کا زمانہ نہیں رہا جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا (〃)
(۵) نمودار ہو جانا۔ نکل آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ پرگٹ ہو جانا۔ ہ
صدمے شبِ فراق کے کب تک اُٹھائیے اب ہم ہی مر چکیں کہیں یا صبح ہو چکے (رند)
(۶) ہونا۔ جاتا رہنا۔ ہ
تسلی دمِ واپسیں ہو چکی نہیں ہو چکے جب نہیں ہو چکی (مومن)
توبہ کا پاس۔ نعمتے آشام ہو چکا بس ہو چکا تقدس و اسلام ہو چکا (رند)
(۷) بن جانا۔ بن چکنا۔ بن لینا۔ ہ
کیا لکھیں اب وفا میں ہم پیمان کی قسم جب تارہی رشتۂ ٹوٹا۔ ہو چکا (ناظم)
عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر مزنیم جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (〃)
(۸) کیا جا چکنا۔ کر لینا۔ کر چکنا۔ ہ

ثابت امتحانِ وفا میں مرزا چنوں — ناظم اگرچہ ہجر میں سو بار ہو چکا (ناظم)
جیسے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا — اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا + (ایضاً)

(۹) ہو جانا۔ ہونا + چکنا۔ ف

جب ہاتھ میں مکان ملا بھی تو کیا حصول — بند اُن کے گھر کا روزنِ دیوار ہو چکا (ناظم)
اب کیوں کمی کرے مجھے کس کا لحاظ ہے — رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (ایضاً)
مشہور رند خاص سے ناکام ہو چکا — تقدیر میں جو لکھا تھا وہ نام ہو چکا (منہ)
تو نے وزیر سے نہ کبھی کا کوئی فقیر — مستِ شراب خوارہ نام ہو چکا (ایضاً)
قاصد کو باندھ رکھا ہے کہ دن گزر گیا — نامہ ہوا تمام نہ پیغام ہو چکا + + (ایضاً)

(۱۰) پہنچ جانا۔ لگ بھگ ہو جانا۔ کنارے پہنچ جانا +

میں ہجر میں مرنے کے قریب ہو چکا تھا — تم وقت پہ پہنچے نہیں ہو بھی چکا تھا (ذوق)

ہَوْدَج ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عماری۔ ہودہ (۲) اونٹ کا کجاوہ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ محمل +

ہُوْدَہ ف۔ صفت:۔ حق۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ راست۔ بیہودہ اسی سے بنایا گیا ہے +

ہَوْدَہ ا۔ اسم مذکر:۔ (حوضہ کا بگڑا ہوا لفظ) (۱) ایک قسم کی عماری جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے (۲) حوض بچہ، چاہ بچہ۔ چھوٹا سا حوض +

ہو رہنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کہیں رہ پڑنا۔ چھاؤنی ڈال دینا۔ گھر بنا لینا۔ بس جانا

دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو اے مومن — ہو رہے وہیں کے ہم جی لگا جہاں اپنا (مومن)

(۲) کسی کا ہو جانا۔ کسی کو ہمہ تن اپنے تئیں سونپ دینا۔ کسی کا بالکل مطیع اور فرماں بردار ہو جانا۔ ف

رخ پہ دو زلفیں ہیں یہ دلدار کسکا ہو رہوں — ہیں دو کافر ایک میں دیندار کسکا ہو رہوں (نصیر)
مراد تمہیں ملا ہر چار دن کو وہ ستم گر تیرا — کمبخت ہو رہے یکسی سے ہو نہیں سکتا (داغ)
شرکتِ غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری — غیر کی ہو کے رہے یا شبِ فرقت میری (ایضاً)
دوست اچھے ہو تو ہو رہے دوستی کے ہو رہو — یا کسی کو کر رکھو تم یا کسی کے ہو رہو (ظفر)

(۳) طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا +

جاتے ہو یار دیکھ کر طرفدار اُس کے پاس — پر کہیں ایسا نہ ہو تم بھی اُسی کے ہو رہو (ظفر)

(۴) ہو جانا۔ بن جانا۔ ف

اس چمن میں کیا کرو گے بیکسو بیکس ہو کر — غنچہ ساں خاموش خونِ دل کو پیکے ہو رہو (ظفر)
ناصحو دکھلادے وہ جلوہ تو میری طرح — تم بھی دیوانے سے اُس رنگ پر کے ہو رہو (ایضاً)
کرتے ہو برباد اپنی خاکساری کیوں ظفر — اُنکی خاکِ در غبار اُسکی گلی کے ہو رہو (ایضاً)

(۵) کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ پھر ہو جانا۔ کسی اور وقت پر موقوف رہنا۔

جیسے جاری کیا ہے ہو رہے گا (۶) کسی قابل ہو جانا۔ کچھ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچا لینا۔ کچھ سیکھ لینا۔ حاصل کر لینا جیسے کئے جانے کا تو کچھ ہو رہے گا +

ہوری ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) ہندوؤں کے ایک مشہور تہوار کا نام جو پھاگن میں منایا جاتا ہے۔ اسکی مفصل کیفیت ہولی میں لکھی جائیگی۔ (۲) وہ عشقیہ اور شوقیہ گیت جو ہولی کے موسم میں کرشن جی کی طرف منسوب کر کے گائے جاتے ہیں۔ جیسے ہولی۔ ف

آج رنگ ہے بیچ میں سب ہی چلو ری گوئیے چل کھیلیں ہوری
دف بجائے کوئی مرلی بجائے جھانجھ بجے جنگوری + + +
اپنے رب سے میرے کیسی کوئی سانوری کوئی گوری +
آج رنگ ہے بیچ میں بھی چلو ری

ہوڑ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندی (۱) شرط۔ بازی۔ (۲) داؤں۔ پیچ۔ گھات (۳) بچن۔ قول۔ عہد۔ (۴) بحث۔ تکرار۔ ضد (۵) رقابت۔ برابری کا دعویٰ

ہوڑ باندھنا۔ بدنا۔ لگانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بازی بدنا۔ شرط لگانا + (۲) دعوے کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا +

ہوڑا ہوڑی ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) بحثا بحثی۔ ضدم ضدا۔ بحث تکرار۔ حجت۔ (۲) مقابلہ۔ برابری۔ سامنا۔ دعوئی رقابت۔ ف

بنیا برسے سچ بدا برسے بیٹھ — ہوڑا ہوڑی مجھ پہ جابت بدا اُٹھ غنچہ (دوہا)

ہَوَس ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا جنون۔ خبط۔ مالیخولیا۔ دیوانگی۔ (۲۔ ف) آرزو۔ شوق۔ اشتیاق۔ تمنا۔ خواہش۔ چاہ۔ چاؤ۔ ف

کھچے ہے درد اسیری کی ہنگام نزع ہے — یا مرتضےٰ ہے آپکی امداد کی ہوس (دبیر)
مجھے دیکھا ہو گئے پری بجدا کیسے نکالو — نہ ہی ہوس نہ ہی ہوس نہ ہی ہوس نہ ہی (شہید)
مضموں تمام کئے ہیں اُن آنکھوں کے کمال کے — کیونکر نہ بیت بیت کو ہو صاد کی ہوس (دبیر)
عدم ہے زیرِ قدم امکاں ہے پیشِ نظر — ترے دہن کی ہوس ہے تری کمر کی ہوا (ایضاً)
آشوبِ خستہ جاں کو پھر ہے ہوس وہیں کی — کل ہی تو آ چکا ہے اُسکی گلی میں خاکا

(۳۔ ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق۔ عشقِ خام۔ عشقِ ناتمام۔ ناقص محبت۔ ف

خوابِ راحت کو ترستے ہیں شہیدی بیتاک — چھٹتے جی دل سے نکالا نہ گیا خارِ ہوس (شہید)

(۴۔ ا) ہوکا۔ ہوکھا۔ لالچ۔ حرص۔ ہوس +

گر ہوس دور ہو سب کچھ ہو مُہیا دم میں — گنج مقصود کے در پر سے اُٹھا یا ہوس (شہید)

(۵۔ ا) خواہشِ نفسانی۔ نفسانی خواہش۔ شہوت۔ ہوا (کثیر دف) کام بادہ۔ (۶) حوصلہ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو (۷) ہر چیز کو چکھنا۔ ہر چیز کی رغبت رکھنا

ہوس

کیا کیا ہنوں میں مجھے دل نار کی ہوس — مشہور ہے جہان میں بیمار کی ہوس (دالؔ)

ہوس آنا — ف۔ فعل لازم:۔ ہوس ہونا۔ حرص ہونا۔ شوق ہونا۔ شوق ہونا۔ خواہش ہونا۔ لالچ آنا۔ جی للچانا۔ جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ۔

مُرکے واسطے کرتا ہوں تمنائے بہشت — آدمی ہوں مجھ کو ہوس رُو سے کیوں آتی ہے (رمز)

ہوس بجھنا — ف۔ فعل لازم:۔ خواہش رفع ہونا + دل بھرنا + ارمان نکلنا۔ چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پوری ہونا +

ہوس پکانا — ف۔ فعل لازم:۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

ہوس نکالنا — ف۔ فعل متعدی:۔ آرزو پوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا + حوصلہ [illegible]

اب نکال اپنی تو سے گردشِ افلاک ہوس — ہو گئے جب خاک تو پھر نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

ہوس نکلنا — ف۔ فعل لازم:۔ آرزو پوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ نکلنا + ۔

بلبل کے دل سے اُڑ گئی فریاد کی ہوس — نکلی نہ تجھے خاطرِ صیاد کی ہوس + (امیر)

ہو سکنا — ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہو سکا تو خرید لوں گا۔ (۲) کر سکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہو سکتا ہے +

ہوسناک — ف۔ صفت:۔ پُر ہوس۔ حریص۔ لالچی۔ ہوس کا بھوکا۔ لوبھی + طالب۔ خواہاں + پُرشہوت۔ جیسے ہوسناک بڑھیا چتائی کا لنگا + ۔

ہم ہوسناک میں ہم کو نہیں ممکن منع — لب خاموش سے اپنے ہوا اظہارِ ہوس (شہیدی)

ہوش — ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فہم۔ بدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔ زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + دہو + چیت + سُدھ۔ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب (۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوتِ مدرکہ حس + حافظہ۔ یاد + (بضم ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

ہوش اُڑا دینا — ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) بے اوسان کر دینا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ گھبرا دینا۔ سُدھ بھلا دینا۔ حواس باختہ کر دینا + ۔

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا — اے سبزہ رنگ زہر کی تاثیر ہے یہ بنگ تیز (ظفر)

(۲) محو کر دینا۔ متحیر کر دینا۔ از خود رفتہ کر دینا۔ حیرت میں ڈال دینا۔ ۔

اس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوے نے یار کے — اٹھا جو بزم یار سے وہ بے خبر اٹھا + (خلیل)

ہوش اُڑانا — ف۔ فعل متعدی:۔ بے اوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ۔

جب آتی ہے رنگیں کو وہ لے کے تب — مرے ہوش اُڑاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

ہوش

ہوش اُڑ جانا — ف۔ فعل لازم:۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑ جانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ بُدھ گم ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں آ جانا۔ دہشت میں آ جانا۔ بھونچک رہ جانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے اوسان ہو جانا + عبدالرحمن بیدل[1]

آئے کو تیرے حشر کا آنا سمجھ گیا — بے ہوش اُڑ گیا دل پُر اضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑ جائیں گے اے زلفِ پریشاں تیرے — اب بر آیا جو مرے حال پریشانی کا (مصحفی)

رُخ سے سرکی زلف ہوش اڑ گیا — کھل گئے ہنسنے میں دنداں رنگِ اختر اُڑ گیا (وزیر)

اُڑ گئے ہوش کہیں نام اجل ہے یہ جواب — گو جو بیمارِ زخمی جو کبوتر آیا + (شیفتہ)

ہوش اُڑنا — ف۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے سُدھ ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ آپے میں نہ رہنا۔ خودی میں نہ رہنا۔ سُدھ بُدھ گم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیر ہونا۔ بھونچک ہونا۔ حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا — ہوش بلبل کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیاں کر مجھ سے روح — ہوش اُڑتے ہیں بس کہانی ہے (مجروح)

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں سو بہ دو بچھ — کیا ہوئے گا طوطی شکر خوار کا پتّا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھ کر اُن کو — ایسے دیکھے پری لقا تو ہنسے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے سب اڑیل ہیں یہ کچھ اچھے — تیر آواز تری مرغِ سحر و شمسی + (ظفر)

میں ہوں سچا لاک وحشت میں کہ [illegible] — ہوش اُڑتے فصاد کبھی دیکھ کر نہوئی جب (؟)

تیری مجلس کہ جس میں چمن ہے رنگ چمن — ماشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب (داغ)

ہوش آنا — ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں آنا۔ غنودگی رفع ہونا + ۔

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہو انتظار — جانب در دیکھ لے ہر چند ہوش آ جائے تو (ذوق)

کبھی چھلکا نہ دل شیشہ پر کبھی گرتا ہوں غزر — مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بگڑتے (داغ)

ہوش آئے ہوئے یا ہوش آ گئے یا آئے ہوش جانا — ف۔ فعل متعدی:۔ سُدھ بُدھ گم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ رہی سہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد و دانش ایک مدت میں حاصل ہوئی تھی اس کا جاتا رہنا۔ مغشوش و مدہوش ہو جانا + ۔

وہ نزع آپ کو دیا میں کچھ بتائے ہوئے — کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے (رنگی)

ہوش بجا نہ رہنا — ف۔ فعل لازم:۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش درست نہ رہنا۔ ہوش و حواس باختہ ہونا۔ اوسان خطا [illegible]

سوالِ بادہ کریں کیا کہ دیکھ کر تجھ کو — ہمارے ہوش ہی بجا نہیں رہا ساقی (مجروح)

[1] صہبائے حسن و عشق سے سرشار و بے ہوش ہے + وہ مستِ ناز ہے تو یہاں کس کو ہوش ہے (رام جیپال شیدا) [2] یہ شعر ۵۳، صفحہ کا ہے جو کاتب کی لیاقت پر دال ہے

ہوش بکھرنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ بے اوسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جانا۔ اوسان گم ہونا۔ گھبرانا + (مثال دیکھو صفحہ ۱۵۰ کالم ۲ سطر ۲۳ شعر ۲) ع

ہوش پکڑنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دُھوت پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری تُو اہوش پکڑو خدا سے ڈرو یہ اچھا نہیں سب اکارت کرتی ہو (نگھر سہیلی) (۲) سنِ تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا +

ہوش پکڑو ۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ + سنبھلو + چیتو + تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو +

ہوش جانا یا جاتے رہنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ عقل گم ہونا + حواس وارفتہ ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ اوسان گم ہونا۔ اوسان جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا + حیران ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا + ف

آنے کے ساتھ جاتا لگا ہے جہاں میں — کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پرجوش کل (عاشق)

دیکھ جلوے تمہارے قامت کے — ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)

ہوش سنبھالنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا + ف

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر — ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (تسلیم)

جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جوان قتل ہوا — عہد میں تیرے عہد میں قاتل آیا (داغ)

بیہوش ہوں میں دیکھ کے اس ہوش ربا کو — جب سے کہ ابھی تم نے تھا ہوش سنبھالا (ظفر)

(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا + ف

ساقی بکف اے مُبتِ مینوش سنبھالا — تو نے مگر اس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)

ہوش کھونا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حواس پراگندہ کرنا۔ از خود رفتہ ہونا۔ اوسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کرنا۔ اوسان اُڑانا + ف

مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے — جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)

ہوش کی بنوانا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا +

کیوں ناصحو کہتے ہو مجھ بادہ نوش کی — صدقے وہ دیں جو ہوش کا بنوائیں ہوش کی (داغ)

ہوش کی بنواؤ ۔ ا۔ محاورہ:۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا اپنے مرتبہ سے زیادہ بات کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو آؤ۔ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اس قابل ہو لو + مجھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نہ کرو +

ہوش کی خبر لو ۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ دھوت پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل بنو۔ بے تمیزی اور بے عقلی کم۔ دیوانے اور از خود رفتہ ہو جاؤ۔ جیسے بلبل

بیچھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے: جانے سے مجھے کیا علاقہ (ارادوئے معلّیٰ)

ہوش کی اپنے خبر لو گر رقیب کیا ہوا — اُن کے جاتے ہی نہیں ہوش فیض لئے لگا (رقت)

ہوش کی دوا کرو ۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو + ف

انی تو خود ہی کرے ذرا ہوش کی دوا — کا غذ یہ خاک کیا تری صورت اٹھائے گا (محجل)

کہتا ہوں کیا ہے تم نے بیہوش — فرماتے ہیں ہوش کی دوا کرو (قیس)

ہوش کی لو ۔ ا۔ محاورہ:۔ دیکھو (ہوش کی بنواؤ) +

ہوش کے ناخن لو ۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل بنو۔ شعور سیکھو۔ دھوت حاصل کرو۔ تمیز سیکھو +

ہوش لے جانا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہوش کر دینا۔ بے سُدھ کر دینا۔ سُدھ نہ رکھنا۔ اوسان کھو دینا۔ بے اوسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا + ف

کہاں میں کہاں کاروان رہ گیا — مرے ہوش بانگِ درا لے گئی (ذکی)

ہوش مند ۔ ف۔ صفت:۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ شعور دار۔ خردمند +

ہوش مندی ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ سوجھ +

ہوش میں آنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ دھوت حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دور ہونا۔ نشہ سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا + عبرت پکڑنا + سُرت میں آنا +

ہوش میں آؤ ۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ دھوت پکڑو + آپا سنبھالو + بیخودی اور غفلت سے باز آؤ + چیتو۔ جیسے چلو جی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (ع) + ف

ڈر واللہ سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ — بُتوں کی یاد میں غافل خدا سے اے مشہد رہنا (داغ)

یاد ہے کہنا وہ کسی وقت کا — ہوش میں آؤ تمہیں کیا ہو گیا (ع)

لیلیا مستی میں بوسہ تو کیا — ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مخمور)

عرض مطلب پہ سناتے ہیں چلو ہوش میں آؤ — مجھکو بھاتا نہیں اتنا بھی کسیکا اخلاص (ظہیر)

ہوش نہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ نہ ہونا۔ سُرت نہ ہونا + حواس درست نہ ہونا + عقل ٹھکانے نہ ہونا + غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا + خبر نہ ہونا +

ہوش والا ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ سُدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار + تجربہ کار +

ہوش و حواس ۔ ف ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ عقل و تمیز +

ہوش و حواس اُڑ جانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ اوسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ پایانا

بانسری آج کیسے سُنی بے خبر حسن — کچھ اُڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس (حسن)

ف بے نقاب آپ ہوئے اور یہاں ہوش گئے + دشمنِ ہوش تھا وہ آپ کا دیدار تھا (راجہ رام بھگوان سہائے کرم)

ہوش

ہوش ہونا - ا - فعل لازم:- شُدھ ہونا - سُرت ہونا + خبر ہونا + وقوف ہونا - + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + غشی یا مستی کا عالم نہ ہونا +

ہوشنگ - ف - اسم مذکر - لُغوی معنی سرِ اول و ہوش و آگاہی و عقل وغیرہ + (حضرت آدم علیہ السلام کے چوتھے پشت کا نام جو پیشدادیوں کا دوسرا بادشاہ تھا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں آگ اور لوہا اسی کے زمانہ میں بہم پہنچا - اسی نے زراعت کے اوزار بنائے - نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنوائیں - شیطانوں کو آدمیوں کی مخالفت سے باز رکھا - کیومرث کے بعد تخت نشین ہوکر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دُنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا لوگ خود انصاف و محبت کے ساتھ باہم برتاؤ کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہوا بعض کا بیان ہے کہ در حقیقت بن سام وہی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب جاودانِ خرد جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے پہلویوں کے نزدیک اُس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ صحیفہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اسی وجہ سے اس کا ہوشنگ نام ہوا پیشداد بھی کہتے ہیں + پاستانیوں کے ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

ہوشیار - ف - صفت:- (۱) ہشیار - سیانا - گیانی - حاذق - زیرک - فرزانہ - بُدھوان - سُجان - صاحبِ ادراک - ذی شعور - خبردار - باخبر - وقوف والا - فہیم - دانا - عاقل - سُچیت - واقف - (۲) عیار - چالاک - (۳) تجربہ کار - گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا - بیدار + چوکنا - چوکس - (۵) نشہ یا غشی سے بیدار +

ہوشیار رہنا - ا - فعل لازم - باخبر رہنا - جاگتا رہنا - بیدار رہنا - سچیت رہنا - خبردار رہنا +

ہوشیار کرنا - ا - فعل متعدی:- (۱) آگاہ کرنا - جتانا - خبردار کرنا - چتانا - چوکس کرنا - متنبہ کرنا - (۲) جگانا - بیدار کرنا - (۳) جھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

ہوشیار ہوجانا - ا - فعل لازم:- (۱) سچیت جانا - شُدھ آجانا - سُرت آجانا (۲) جاگ جانا - بیدار ہوجانا (۳) چوکس ہوجانا (۴) عقلمند ہوجانا (۵) بڑا ہوجانا - سیانا ہوجانا - سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

ہوشیاری - ف - اسم مؤنث:- (۱) دانائی - عقلمندی - خردمندی - دانشمندی (۲) خبرداری - چوکسی (۳) عاقبت اندیشی - پیش بینی - دُور اندیشی - (۴) عیاری - چترائی (۵) حزم - احتیاط (۶) غفلت اور سستی کا نقیض +

ہُوک - ہ - اسم مؤنث:- (ع) ا - درد - وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا یکایکی ہو - ہُول + پیڑ - پیڑا - الم - تکلیف - صدمہ (۲) ذات الریہ + ذات الجنب + پسلی کا درد + بنونیا + دردِ پہلو - دردِ دل و جگر - ایک قسم کا کھٹک درد جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آواز + اُلّو کی آواز - جیسے ہوا کا سناٹا پانی کا شور

ہول

اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کُتّوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پہلے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (آبِ حیات) +

ہُوک اُٹھنا - ہ - فعل لازم:- درد ہونا - یکایکی شدت سے درد اُٹھنا - ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا - ہُوکیں سی لگنا - پہلو میں درد ہونا - دل و جگر میں درد ہونا +

کب دردِ جگر مجکو بیتاب نہیں کرتا | کب ہُوک کلیجے سے جا کر نہیں اُٹھتی (مصحفی)
گرہ حسرت کی ہر تارِ نفس میں پڑ گئی دیکھو | یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُر درد اُٹھتی ہے (ذوق)
اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بیکلی دلکو | دوگانا تیرے کارن جی کلیجہ منہ کو آتا ہے (رنگین)
اُٹھتی مری پسلی کے تلے ہُوک ہے دوانی | یہ جگ نہ جاوے تو ترے نُھک کی دوائی (؍؍)
ساقی کے بکنے نہیں یہ اُٹھی ہو دل میں ہُوک | کچھ تو اے ظالم جا سے درد کا درمان کر (جرأت)
پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا | دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (نامعلوم)

ہُوکا - ہ - اسم مذکر - (دکنوار) ہُوکا - فریاد - دُہائی +

ہُوکا دینا - ہ - فعل متعدی:- (دکنوار) ہُوکا دینا - پکار مچانا - دُہائی دینا - شور و غل برپا کرنا +

عشق نے جس دم دیا یہ دل میں آ ہُوکا دیا | نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُکا دیا (ظفر)

ہوکا یا ہوکھا - ہ - اسم مذکر:- خواہش - ہوس + ہوسِ بیجا + حرص طمع + لیجا لالچ - بہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہا + فرطِ حرص و ہوا + اشتیاق - شوق چسکا +

ہوش اپنے جاتے ہیں دلِ زار نہ ہو | ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہ ہو (نگہت)
اُس کے ملنے کا مرے دلکو بڑا ہے ہوکا | یاد آج اُس کی مجھے اِس لئے دلائی مت کر (رنگین)
مجکو اُس بات کا نہیں ہوکا | بندی دیکھی ہے گاہ گاہ کا فوق (؍؍)

ہوکا ہوجانا - ہ - فعل لازم:- لوبھ ہوجانا - لالچ پڑجانا - حرص غالب ہوجانا +

ہوکر - ہ - تابع فعل:- (۱) دیکھو - ہوکے (۲) ضرور - ناگزیر - لابد +

ہوکر رہنا - ہ - فعل لازم:- ضرور ہونا - لابد ہونا - جیسے ہونے والی بات ہوکر رہتی ہے +

ہوکس ہوا میں - ا - محاورہ:- تمہارا خیال غلط ہے - تمہیں کیا خبر ہے - تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو - کس برتے پر اتراتے ہو +

ہوکے - ہ - تابع فعل:- (۱) درمیان سے - پاس سے (۲) ہوتے ہوئے - گزرتے ہوئے (۳) ہوکر ضرور - جیسے یہ کام ہوکے رہے گا +

ہوگا - ہ - کلمۂ اشتباہ:- شاید - شک کے مقام پر بولتے ہیں - ع

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہاں تک ظالم | حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (میرزا صابر)

ہُول - ہ - اسم مؤنث:- (۱) دھکا - صدمہ - گھونپا - جھونک - تلوار یا نیزہ کی نوک کے گھسیڑنے کی حرکت - (۲) انکس - نیزہ - بھالا - کرچ - سنگین وغیرہ جیسی نوک سے دم پایا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا درد ہے جیسے کوئی ہُول مارتا ہے +

ہول

ہَول دینا - ہ - فعل متعدی :- اَنکس لگانا - کچوکا دینا - نوک چبھونا +

ہَول - ع - اسم مذکر - (۱) خوف - ڈر - دہشت - ترس - بیم - ہیبت - جیسے خطرہ ہوّل
دبکہ ہو خوف یا کہ خوف خزنہ تھے - ہنگئیں ہول نہیں ہول قیامت مجھے (دہشت)
(۲) گداگل - اضطراب - اضطرار - گھبراہٹ + دیکھو (اس معنی میں ہول بولتے ہیں)

ہَول اُٹھنا - ا - فعل لازم - (۲) خوف پیدا ہونا - دہشت سے گھبراہٹ ہونا
جیسے بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

ہَول آنا - ا - فعل لازم - خوف معلوم ہونا - ڈر لگنا - دہشت آنا + ہ
کمیاں دیکھے یہ برسیں بے ڈول کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + (انشا)
ہیں اس عشق کا یہ بھی تھی مدّل ترے غم سے آنے لگا مجھکو ہول (میر حسن)

ہَول بیٹھ جانا - ا - فعل لازم - ڈر بیٹھ جانا - دہشت سما جانا - خوف جم جانا -
دہشت چھا جانا + رعب چھا جانا - جیسے بیٹھ جانا +

ہَول پڑنا - ا - فعل لازم - (۱) خوف ہونا - دہشت ہونا (۲) گداگل ہونا -
اضطراب ہونا - گھبراہٹ ہونا - جیسے نہیں کہتے کی ہول پڑی ہے اور کیا گداگل لگی
ہے + (جرِ ہیلی) +

ہَول جَول - ا - اسم مؤنث :- (۲) گھبراہٹ - اضطرابی - تلاملی + جلدی -
شتابی - اضطراب و تردد - جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا چھری تلے دم لے
جب بتکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں بھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رکھ آئے (رشک)

ہَولِ دل - ع + ف - اسم مذکر :- تپاکِ قلب - دھڑکن - اختلاجِ قلب -
خفقان - دل کا دھک دھک کرنا + (نازک و ضعیف مزاجوں کو غم یا غصہ یا
خوف یا محنت یا بیخوابی یا اخراجِ خون کی زیادتی یا شراب کی بیا دکشی یا کثرتِ مطالعہ - یا کثرتِ
جماع و دیگر وجوہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اگر ساخت قلب کی خرابی سے ہو تو صحت میں فرق پڑ جاتا ہے)

ہَولِ دل ہونا - ا - فعل لازم :- دھڑکن ہونا - دل دھڑکنا - اختلاجِ قلب
ہونا - خفقان ہونا + ہ
قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہولِ دل ہوا ہو دلکو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)
جس دن سے اہلِ حسن سے بیٹھو یہ دل ہوا اُس دن سے ہو لے ہو لے مجھے ہولِ دل ہوا (")

ہَول دِلا - ا - اسم مذکر - ڈرپوک - بزدل - نامرد - یا ٹکھارا +

ہَول زدہ - ع + ف - صفت :- خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کا مارا
ہوا + گھبرایا ہوا - مضطرب +

ہَول کھانا - ا - فعل متعدی :- (۲) کسی اندیشے کے سبب آپ ہی آپ خوف
کھانا - ڈرنا - دہشت میں رہنا - جیسے اُس کی ماں ذو گھڑی سے ہول کھا رہی

ہول

ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

ہَولناک یا ہَولناک - ع + ف - صفت :- خوفناک - خطرناک - ڈراونا -
بھیانک - مہیب - ہیبتناک +

ہُولا - ہ - اسم مذکر :- ہُول - برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ - گھونپا - بھونک
+ انکس - کچک +

ہولا - ہ - اسم مذکر :- بھُنے ہوئے بوٹ - بھُنجے وخام بریاں شدہ + بوٹے کی پہیلی ہ
لونڈی کے ہاتھ کالے پوی کا منہ کالا (جب ہرے چنوں کی ڈالیں آگ میں رکھکر بھون
لیتے ہیں یا شرکی بھیلوں کو بھُن بھُلا لیتے ہیں تو انہیں بوٹوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں) [illegible]

ہَولا - ہ - صفت :- بات گھبرا - ہُو تُو تُو تُو - گھبرایا ہوا - بوکھلایا ہوا +

ہَولا جَولی - ا - اسم مؤنث :- گھبراہٹ - اضطراب - تلاملی - بے تابی - تردد +
افراتفری - بھاگڑ - جیسے ہولاجولی نکر چھری تلے دم لے +

ہَولا جولی نکر - ا - محاورہ :- گھبرا نہیں - تلاملی مت کر - جلدی نکر - اضطراب نکر

ہولڑ یا ہولڑ - ہ - اسم مذکر :- بچہ نوزائیدہ - ترت کا جنا ہوا بچہ + پیٹ کا بچہ - ننھا -
پورب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (ضمتہ اول و ۲) بچوں کی
پیرن بجھیا میں تیری ماں کی جائی ہولا شنکر یہ صدا لیکر آئی + (مجالگری)
پیرن بجھیا میں تیری ماں کی جائی
چھاتی ڈھلانی کٹوری رنگی تو پٹ ڈھلائی پچا اُدن دھنن کو بیری رنگی تو خصم چپس کو مجھرلا (پیرن بجھیا)
دیگر ہم تم کیا کریا جوں جوں ہوں ہوں (مجالگری)
پہلا اس ہولا کو سر گھومیا کا ہوں کس بھلی ہو چوتھا اس ہولا کو پھیرنے لاگا بیون جس بھلی بھوں
سیاں جی ایک کہا سیا کچھ - بیٹی اماں کو نئے نیک وہ تو ہورل ہورل وخصم بچاویں +
[illegible]
میری اماں بہت مجھکو بھاویں - وہ تو اللہ ہی اللہ سناویں +

ہولکا - س - اسم مؤنث :- صحیح ہولا کا (Strine -) (۱) ہولی کی دیوی جس کی
ہولی کے تہوار پر پوجا ہوتی ہے (۲) ہرنا کس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے
کے واسطے سیتل پہیر کے حکم سے گود میں لیکر چتا میں بیٹھی تھی - کہتے ہیں سیتل جسم
ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے
شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو + لغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

ہُولنا - ہ - اسم مؤنث :- (۱) انکس لگانا + ٹہوکا لگانا - آر لگانا - پینا چبھونا -
(۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرم رفتار و خراماں کرنا + ہ
یوں سوست جھومتے آتے ہیں مست جوں ہاتھی ہولے آتے ہیں (اثر)
آپس میں گتھ گئے بگولے بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (دانش)

ہول

گر گجکِ کلکِ زباں کو شغول — بلبلِ ہے مست معانی کو ہُول + + (دہلوی)

(۳) دھکیلنا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُوجنا کہتے ہیں +

ہَولُو۔ ہ۔ صفت:۔ (دہ) پاٹ لگا پرانا۔ ستّون مزاج +

ہولُو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بُھنے یا بُھنے ہُوئے چنے + جیسے کرارے ہولُوؤں کے خوانچے والے کی آواز + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوؤں کے ایک بہت بڑی خوشی کے تہوار کا نام (جس میں ابیر، گلال اُڑاتے، ایک دوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگ کے بھجنے میں آسے گاتے ہیں۔ اِس تہوار کی رسوم سب سے زیادہ برج بھومی متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام اور اُن کی لیلا کا اکھاڑا ہے۔ یہ تہوار گنواروں اور زمینداروں میں پندرہ دن پہلے سے اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیتا ہے۔ وہ لوگ رات بھر ڈھول بجاتے، ناچتے اور گاتے ہیں۔ اکثر عورتیں ان کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی ہیں اور اُن کی خوب گت بناتی ہیں چونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے ٹھٹھرا ہوا خون روانی پر آتا، دلوں میں امنگ پیدا کرتا اور بیکار رہنے سے بیکل ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے، اس سبب سے ہندوستان کے عام لوگوں میں اور علی الخصوص گنواروں کے مجموعوں میں ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعض ایران کے مؤرخوں نے اِسی تہوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں۔ بدتمیزی، گالی گلوچ، بیجا ہنسی ٹھٹھا، ناجائز مذاق اس تہوار کا جوہر خیال کیا جاتا ہے۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا اور اِس گالی کو اپنا فخر سمجھتا ہے۔ اِس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ ستیا جگ میں ہولکا راجہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی۔ ہرناکش ایک کافر راجہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی پوجا کرواتا تھا مگر اِس کے بیٹے پرہلاد نے ایک گیانی کی نصیحت پر عمل کرکے اُسکی بجائے خدا کو خدا کہنا شروع کر دیا تھا۔ ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اور اپنا نام لوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا۔ باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہ خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا۔ تب ناچار ہو کر اپنی بہن ہولکا نے جس کے پاس ایک چیر تھا، اِس بھروسے میں کہ میرے اوپر آگ کچھ اثر نہیں کریگی اسے گود میں لیکر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا منظور کیا تاکہ یہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالیٰ نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم کی آگ کی طرح گلزار کر دی۔ پرہلاد بچ گیا اور ہولکا جلکر بھسم ہو گئی۔ ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے ماتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے بیجا دیکھنے کے سبب خوشی منائی پس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہوئی۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پرہلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم کھمبے سے باندھا اور

ہول

جا کہ اب تیری مدد کون کرسکتا ہے بس وہ کھمبا ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا۔) (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ جیسے ؎

ایسے بچ کے کیا اُنہیں ہوا بار دار

(ہولی)
مو پر رنگ چھڑکت ہو بار بار — کر مورا پکڑ کلائی موری مسکی +
انگیا کے کر دینے تار تار — ایسے بچ کے کیا انہیں ہوا بار دار

(۳) انبار۔ ہیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہولی کا گیت جوڑنا۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا +

ہولی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بھوننا +

ہولی کا بھڑوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہولی کے دن کا مسخرہ۔ وہ شخص جسے ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈالکر اُسے مسخرہ بنائیں +

ہولی کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رنگ پاشی میں شریک کرنا۔ ہولی کا تہوار منوانا ؎

کھائے ہے کب قسم کہ نہ کھیلینگے تجھ سے ہم — خوں میں رقیب کے ہمیں ہولی کھلائے کون (ذوق)

ہولی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہولی کے تہوار میں باہم ایک دوسرے پر ابیر، گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا + ؎

طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشکِ گل — بے گلوں اُسکو ہوا تا روئے گل سے رنگ کا (ناسخ)

(ہولی)
آج میں پی ہوری کھیلے تو سے نجاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو +
سانجھی جان کت بنوں توسے لاکھن بات بنا اب موسے نہ ہوگی ٹاری
ساس لڑو یا نند یا جیو بھاویں پاس پڑوسے بھی نام دھرو +
کے دیورانی جیٹھانی دو موہے مارو یا دو گاری جو ہو سو ہو +
رنگ بھی ڈار کے نہ پنہ چاؤ ونگی ابیر گلال سے مکھ بینڈوں گی
پیارے رس سے گھر جاؤں گی ڈونگی ناپچکاری جو ہو سو ہو +
یادو ڈھوپ اور چھین جھپٹ میں چیر پھٹو یا انگ دکھو +
پچھواہیں لیکر جاؤں گی تو نے لاج رہو یا نہ رہو +
تاری بجاؤں گی کہہ کے میں مکھ سے تین بار جو تو کہہ نے کا مکھ سے
اپنی موج سے بھیو تیرو بھیو تیرو بھیو تیرو پیاری جو ہو سو ہو

ہولی گانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا عشق اور سامانِ عیش و نشاط کا ذکر ہوتا ہے +

ہولی سنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہولی کا جشن کرنا۔ ہولی کا تہوار رچانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ رنگ پاشی کرنا +

ہولی ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے، ابیر گلال چھڑکتے یا اُس کی ہنسی پلید کرتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں + ۵۱

ہَولے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہلکے۔ دھیمے پن، آہستگی، سہج سے۔

ہَولے ہَولے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ آہستہ آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ سہج سہج۔ رفتہ رفتہ۔ بتدریج۔ ٹھہر ٹھہر کر:۔

ہولے ہولے پکارنے لگنا　تھیلی ہاتھوں سے مارنے لگنا　(درد)

چلو ہولے ہولے دھمک سے نجتی　گئی سب سلک میری جو لی کہا رو　(رنگین)

عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا　ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی　(میر)

جس دن سے ہاتھ اُس کے طبیبوں کے دل لگا　اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دل ہوا　(معروف)

رشک اعدا کا گھُن مرے دل کو　ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے　(مجروح)

ہولینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہو رہنا۔ ہو جانا۔ جیسے یہ تو انہیں کے ہولئے (۲) پُورا ہو جانا۔ ہو چکنا + تمام ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ جیسے یہ تو اب ہولئے یعنی طاقت نہیں رہی +

ہولے ہوگئے۔ ہ۔ محاورہ:۔ گرمی نے بھون دیا۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھُن گئے۔ جھلس گئے +

ہوم۔ س۔ اسم مذکر:۔ ہَوَن۔ یگ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لئے گھی وغیرہ جلانا۔ اگاری + آگ کی پوجا۔ بہ ضم اوّل و واو مجہول (سنسکرت)

ہوم۔ انگلش (Home) اسم مذکر:۔ گھر۔ مکان۔ خانگی۔ گھر کا + ملکی۔ وطنی + اندرونی (بہ ضم اوّل مجہول)

ہوم ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر:۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں ممالکِ مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم، پولس، جوڈیشل و اختراع و ایجاد کو معاملات متعلق ہیں۔

ہوم سکرٹیری۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر:۔ ہوم سکتر۔ ہوم محکمہ کا دیوان +

ہُوں۔ ہ۔ حرفِ ایجاب:۔ (۱) ہاں۔ جی۔ آرے ہے۔ آہو۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و اقبال یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ ۵

کہو تم سنتے ہو اے قصد بوسہ جانا　نہیں کہہ یا نہ پوچھے سے یا ہُوں　(قدر)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے　ہو گرانے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہُوں　(ظفر)

(۲) حرفِ تردید:۔ جیسے عربی میں کلّا۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی ہرگز۔ اس معنی

میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچ کر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم (رائج حال بہ تشدید) ۵

کیا کہوں کس نشے میں رات وہ مخمور تھا　ایسی کیفیت میں ہُوں اپنی خودی دور تھا　(ظفر)

تم تک میں کیونکر پہنچوں ہاتھ بیٹھا دور ہُوں　دل سے پر نزدیک ہُوں گو کہ بظاہر دور ہُوں　(ر)

اسیر رنج و غم میں ہُوں مریضِ جاں بلب میں ہُوں　ادا سیر نگہ جیتا ہوں میں کوئی عجب میں ہُوں　(ذوق)

جو مانگوں موت در دیجے مجھ کو نہیں دیا　کہ ہم عشق کُوں اور راحت طلب میں ہُوں　(ر)

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سُنتے وقت اس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سُنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سُنتے وقت یا آگے پڑھنے کے واسطے زبان سے نکالتا ہے

ہُوں سے تُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاں سے ناں کرنا۔ مرضی کے خلاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔ جیسے کنبہ کے نچلی لے لی کنبہ کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے تُوں کرے۔ جس بات کی ضد چڑھے پہروں پڑی ایڑیاں رگڑے (چتر ہیلی) (۲) بولنا۔ دخل در معقولات دینا۔ کسی کی بات میں بولنا۔ جیسے سب کی فرماں برداری کروں گی اپنو تو تیری کی تقصیر معاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے تُوں بھی کروں تو چور کا حال وہ میرا حال (شگفتہ سہیلی)

ہُوں ہاں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) آرے ہے کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ہاں ہاں کر کے ٹالنا۔ صاف جواب نہ دینا۔ جیسے جب بعض احباب کہتے کہ یکان بدلو تو وہ ہُوں ہاں کرتے اور چُپکے ہو رہتے (آبِ حیات) (۲) بچّے کا بولنے لگنا۔ جیسے اللہ رکھّو اب تو ان کا بچّہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہوگا + (م)

ہُوں ہُوں۔ ہ۔ محاورہ:۔ (۱) ہم انکار و ہم اقرار + انکار بمنزلِ اقرار۔ یہ وہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے + ۵

وصل ہو جائے تو بجھُوں سچ ہے آؤ دست اٹھا　ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط　(قدر)

لیتے بوسے ہوئے بوسے کی ادا کتنی ہے پیاری　منہ پھیر کے وہ شوخ جو کہتا ہے کہ ہُوں ہُوں　(نثار)

(۲) کلمۂ تردید۔ کسی بات کو روکنے کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو؟ (۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو یہی لُوں گا۔ اس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے۔ (۴) اسم مؤنث۔ بیگمات (عف)۔ پالکی۔ پینس۔ چونکہ کہار چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اس سبب سے بچّوں نے اس کا یہ نام رکھ دیا ہے۔ جیسے چلو بھئی گھم گھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بچّی سے ملیں (بازار) نہیں بھئی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چتر ہیلی) +

ہُوں ہُوں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاں ہاں کرنا۔ منہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا +

[1] لُو تو فقیو بیمار ہول ہے + ہو تو لُنگیل نثار ہول ہے + ہم سے گھونگٹ کر دیں میں شمع کی جو نکا ہول ہے + ہو یں جب تک نہ یار محفل میں ہا اپنی آنکھوں میں خار ہول ہے (مؤلف) ......

بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے وہ نہ کچھ کہا　　جیتا ہوں خوش سامنے ہوں ہوں کروں ہوں ہوں (دبیر)

(۲) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔ بیماری یا دُکھ میں آہ آہ کرنا (۳) ٹالنا۔
ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔

ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) شدن، بُودن، ہستن کا ترجمہ۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ خلق ہونا۔ جنم لینا۔ وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا۔ ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ بروئے کار آنا (۴) موجود ہونا۔ رہنا۔ ع

جب خیال اُن کو ہوا ایسے ہم آغوش ہوئے ہیں　　واسطے تقدیر مری آنکھ میں آغوش ہُوا (داغ)

(۵) کیا جانا۔ کردہ شدن کا ترجمہ۔ جیسے نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ع

بارِ خاطر جانتے ہو اپنا مجھکو بار بار　　ایسے شکوے بارہا تجھے ہوں کیوں ہو لب (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں کیا ہُوا بچا یا بچی (۷) اُگنا
کھڑا ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیدا ہونا۔ ع

یہ درد دل نہیں ہو کہ ہو چارہ ساز کوئی　　اگر ایک بار مٹتا تو ہزار بار ہوتا (داغ)

(۸) نوکر ملازم متعلق ہونا۔ جیسے کیا اب بھی یہ اسی سرکار میں ہیں (۹) بچھڑنا۔ نکلنا۔ انزال ہونا۔ آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام پانا۔ جیسے وہ کام ہو گیا۔ (۱۱) پیش آنا۔ بِتنا۔ جیسے مصیبت ہونا۔ (۱۲) حائض ہونا۔ حیض آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ جیسے اِسے تو کچھ نہ کچھ بیماری ہے جو گل کر نہیں ہوتی۔ جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا۔ لگنا۔ لاحق ہونا۔ جیسے دُکھ ہونا۔ بیماری ہونا۔ بخار ہونا (۱۴) آنا۔ پہنچنا (۱۵) ضمیر حاضر یا غائب کے ساتھ آکر وابستہ اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے۔ بننا۔ ع

نگاہوں میں اقرار سارے ہوئے ہیں　　ہم اُن کے ہوئے وہ ہمارے ہوئے ہیں (آغا)
قفس سے چھوڑ دے تُو اب تو ہمکو او صیاد　　چمن میں بکتے ہیں پھر موسمِ بہار ہُوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ آنا۔ ع

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا　　تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)
یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی　　نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا (〃)
دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا　　یہ ذائقہ وہ ہے کہ مُیسّر نہیں ہوتا (〃)

(۱۷) معلوم دینا۔ گزرنا۔ لگنا۔ ع

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں　　کہ دیکھنا بھی مرا اُس کو ناگوار ہُوا (مصحفی)

(۱۸) بننا۔ بن جانا۔ صورت پکڑنا۔ ہیئت اختیار کرنا۔ ع

جہاں کہ بیچ کے زلفوں کو تُو نے شانہ کیا　　سب اُس زمین کا تختۂ بنفشہ زار ہُوا (مصحفی)

دلگیر ہو کے غنچہ بہارِ چمن ہُوا　　دلتنگ بھی ہُوا تو اُسکا دہن ہُوا (داغ)
کیا غم سے ہمکو ہوتا نہیں انسان جادوگر　　جو سنگ ہوں کھلا دیں جو جوبن ہُوا (〃)
اُس کمان ابرو کے ہاتھ سے نکلے کیوں نہ ہوں　　جو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہُوا (ظفر)

(۱۹) بننا۔ تیار ہونا۔ ع

جو عاشقی میں خاک ہُوا کیا ہُوا　　کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہُوا (داغ)
کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخِ کہن ہُوا　　جیتوں کا پیرہن نہ موؤں کا کفن ہُوا (〃)
خاک کر دیگی تری برقِ تجلی ایک دن　　طورِ سینا نہ سے مشتاق کا سینا ہوگا (〃)
کیسا ہی زمانہ ہو مگر دوست دل اپنا　　ہوگا نہ ہُوا ہے کسی عنواں نہ ہُوا تھا (〃)

(۲۰) جم جانا۔ جم رہنا۔ ہو رہنا۔ ع

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف　　جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا۔ ع

کیا نشانِ وفا بھی اے ظالم　　دلِ گم گشتہ کا سراغ ہُوا (داغ)
نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے　　یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہُوا (〃)
اے عشق رخصت اے ہوسِ آرزو سلام　　اپنا مقام آج سے دار البقا ہُوا (〃)
تن تن کو دیکھتے ہیں تجھے غیر بار بار　　میں انجمن میں آتشِ انجمن ہُوا (〃)
ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر　　ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہ ہوتا (〃)

(۲۲) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ناموری ہونا۔ ع

عمر پائی تو خضر کو ملی　　عیش جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا۔ ع

اے اہلِ بزم چشمِ مروت کو کیا ہُوا　　کیوں دیکھتے نہیں مری صورت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کھویا جانا۔ ع

تلوار بے تکان اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں　　علت کہے گی ناز و نزاکت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۵) گزرنا۔ بیتنا۔ کٹنا۔ ع

ترا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم　　ایک اک دن مجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) بکنا۔ جیسے دُھوم ہونا۔ (۲۷) بھوت چمٹنا۔ جن و پری یا آسیب وغیرہ کے پیچھے ہیں آنا۔ چشم زخم پہنچنا۔ نظر لگنا۔ جیسے اسے تو کچھ ہو گیا (۲۸) لگنا۔ کھینچنا۔ جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہُوا۔ (۲۹) پھنسنا۔ تباہ ہونا۔ جیسے اس سے گھر نہیں ہوگا۔

ہونا نہ ہونا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عدم وجود۔ ہست و نیست۔ جیسے اُسکا تو ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

ہونا نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بننا نہ بننا۔ وقوع میں آنا نہ آنا۔ جیسے ہونا نہ ہونا

خدا کے ہاتھ ہے پیروی کرنا ہمارا کام ہے +

ہونٹھ یا ہونٹ - ہ - سنسکرت ادھٹھ یا اوشٹھ - اسم مذکر - لب - شفت - منہ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ - کنارۂ دہن +

ہونٹھ اودے پڑ جانا - فعل لازم - سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑ جانا کبود شدن لب کا ترجمہ +

ہونٹھ پپڑانا - ہ - فعل لازم - لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہو جانا - پپڑی بندھنا - پپڑی بندھ جانا +

ہونٹھ پھٹنا - ہ - فعل لازم - سردی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں کا شق ہو جانا +

ہونٹھ تک نہ ہلنا - ا - فعل لازم - لبوں تک کا جنبش نہ کرنا - منہ سے بات تک نہ نکلنا - منہ سے اشارہ تک نہ ہو سکنا یا بات تک نہ ہو سکنا +

افسردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے رُوبرو   مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (افسردہ)

ہونٹھ چاٹا کرنا - ہ - فعل لازم - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کر کے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا - مزے کا مشتاق رہنا - مزہ یاد کرنا - محو لذت و لطف ہو جانا - مزے لیتے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن اُسکے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے +

ہونٹھ اے ظفر جیفہ چاٹا کرے مسیحا   وہ شکریں لب اپنے دے گر چٹا تک بہ (ظفر)

کیا انہوں تیغ تبسم کی حلاوت اُسکی   اب تک زخم جگر ہونٹھ سے چاٹا کرتا (معروف)

ہونٹھ چاٹا کیا میں تا دم مرگ   لب شیریں کی آرزو نہ گئی + (رند)

مجھے یاد ہے وہ آج کے دن لذت بخش   ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پی لے تیر (داغ)

ہونٹھ چاٹتے رہ جانا - فعل لازم - محو لذت ہو جانا - لذت یاد کرتے رہ جانا - چٹخارے بھرا کرنا - مزہ یاد کرتے رہنا - ذائقہ نہ بھولنا - جیسے ہونٹھ ہی چاٹتے رہ جاؤ گے اگر چکھو گے - شیخ صاحب بہت یاد کرتے ہیں +

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا - فعل متعدی - محو لذت ہو کر کھانا - نہایت ذائقہ پانا +

ہونٹھ چاٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہونٹھوں پر زبان پھیرنا - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لیتے رہنا - کسی چیز کا ذائقہ یاد کر کے یا کسی چیز کی یاد میں چٹخارے بھرنا - نہایت لذت یاب ہونا - محو لذت و لطف ہونا - لذت لینا - ذائقہ لینا - مزہ لے لے کر یاد کرنا - لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا - مزے کا مشتاق رہنا - ع

میں چاٹتا ہوں ہونٹھ کو صبح شب فراق   لذت ملی ہے تجھی کا م و دہن میں کیا (زکی)

چاٹتا ہوں کبھی بھر اپنے ہونٹھ بیداری میں   شب کو وہ بوسہ جو کرنے میں عنایت ہو مجھے (داغ)

اب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر   چاٹتے ہیں ہونٹھ اے قاتل ترے بسمل ہنوز (رند)

خنجر نازنے کیا چاٹ لگائی دل کو   چاٹتا ہونٹھ ہے لے لیکے جراحت کے پیچ (ذوق)

یہ مزا پایا ہے کہ چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ   وہ لب شیریں سے پیار ایک بار اور مجھے (جرأت)

لب شیریں جو ترے خواب میں دیکھ پائے   یاد کر کے ذائقہ ہونٹھ اپنے کتر جائے (ظفر)

دے چکا بوسہ لب شیریں کا وہ تجھکو ظفر   ہونٹھ اپنے کر کے یاد اُس حسن جاں بیدرد کو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹے اپنے مجنوں گر ہو لذت آشنا   وہ نمک شور جنوں سے عاشقی پر قربان (رر)

رشک سے کیوں خود اپنے ہونٹھ چاٹتے تھی   حق تعالی نے دیا ہے وہ لب کوثر مجھے (رر)

تا عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے   جو بوسہ خواب میں اک شب تمہارے لب کا لیں (رر)

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ پیر تیرا   جب حلاوت سے لگائی آپ تیغ کی چاٹ (رر)

لگی ہے وصف لب یار کی زبان پہ چاٹ   رہا ہوں ہونٹھ جو میں لذت بیاں پہ چاٹ (رر)

دانتوں پہ اُسکے دانت ہو سارے جہان کے   کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹھ کھوائے دانت (رشک)

(۲) ہونٹھ چوسنا - لب مکیدن کا ترجمہ - ع

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا   کچھ اور مزا چکھائیں گے ہم + (مومن)

ہونٹھ چبانا - ہ - فعل متعدی - لب از خشم گزیدن کا ترجمہ - غصہ اتارنے یا افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا - ہونٹھ کاٹنا - دانت پیسنا + ع

تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھ سے چبا   ہونٹھ میں غصے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دبا کر جو گلوری دی یار نے   کیا دانت پیسے غیر نے کیا کیا چبائے ہونٹھ

کیوں غیر دو دو روز میں ہونٹھ اپنے چبایا کرے   تحفہ ان کے ہے اے اوبا بوسہ کا (ناسخ)

اے گل جو تو نے پان چبا کر دکھائیں ہونٹ   حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ (رر)

اس غیرت قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ   لعل یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (عشق)

دانت پیا کرو عاشق پر   جان دیں ہونٹھ چبایا کرو (رند)

یہ میں سمجھا نہیں کچھ ہونٹھ چبانا اپنے   حسرت بوسہ میں لب ہیں تہ دنداں کیسے (رر)

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہے پیچ و تاب میں   تو نے چبا کے بات جو والا دیں کبھی (ظفر)

کیونکہ حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے   غیر کو آگے مرے تم نے دیا پان لگا + (رر)

(۳) غصہ دکھانا - دانت پیسنا + سبھ لینے یا سزا دینے کا اظہار کرنا - ارادۂ تذلیل کرنا -

بال ہونے لگے بیچ میں لانا سیکھے   نرم بھی دینے لگے آنکھ اُڑانا سیکھے +

پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے   اڑ چلے ایسے کہ بے پر کی اڑانا سیکھے

دھیان اسکا نہ رہا قول و قسم بھی کچھ ہیں +

نا سمجھ ہیں جو یہ سمجھے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں

ہونٹھ چپکنا - ہ - فعل لازم - شیرینی کے مارے لب بند ہونا - نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں - (شربت کی تعریف) ع

پیتے ہو سردیں اتنے کہ وہ نام لئے   ہونٹھ چپکے ہیں جدا دانت ہیں کڑکڑاتے (نظیر)

ہونٹھ چوسنا - ہ - فعل متعدی - لب مکیدن کا ترجمہ - لبوں کو منہ سے چاٹنا +

ہون

ہونٹھ خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گرمی یا تشنگی یا خوف و دہشت کے باعث لب خشک ہونا۔ منہ سوکھنا۔ منہ فق ہونا۔ منہ پر ہوائی اُڑنا۔

ہونٹھ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے — اُس گلِ تر نے جو گل شکوہ کیا بوسے کا (ناسخ)

ہونٹھ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زبان سی دینا۔ منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ منہ کیل دینا۔

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کیجاتی — سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی (داغ)

ہونٹھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غصے کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا۔ حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔

کاٹتے ہیں ہونٹھ اس حسرت کے ہم لے بادۂ گلگوں — لب بلب محفل میں تجھ سے ساغرِ گل کیوں ہوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کہ لبِ ساغر کے — منہ کو مہوش ترے ہائے ستم چومتے ہیں (ء)

ہونٹھ کٹا۔ ہ۔ صفت۔ کفتہ لب۔ کفیدہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چرا ہوا یا تراشا ہوا یا نمدار ہو۔

ہونٹھ لگائے ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بھربھرا ہونا۔

ہونٹھ ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زبان درازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ منہ مسلنا۔ وہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ منہ پھٹ ہونے کی سزا دینا۔

یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملونگا — اگر آپ کے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رشکِ گل سے ہوگیا زبانِ غنچۂ گل — ملو نہیں ہونٹھ ترے لے دہانِ غنچۂ گل (بہجت)

چڑھا کر ساغرِ لبریز جس دم تو نکلتا ہے — ترا انداز ہنسنے کا مجھے ہونٹھ ملتا ہے (تشان)

کچھ بنا مجذوب تُجھ سے بھی کہ وقتِ گلچیں — ہونٹھ مل کر فوجِ خطِ یار نے تنخواہ لی (مجذوب)

ہونٹھ ملوں تو دودھ نکل پڑے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دودھ پیتے بچے ہو ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل آئے۔

ہونٹھ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا۔ چرچر کرنا۔ چونچ نکالنا۔

ٹک ہونٹھ ہلاؤں تو یہ کہتا ہے نہ بک بے — اور پاس جو بیٹھوں تو سُناتا ہے سرک بے (نظیر)

ہونٹھ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا منہ ہلنا۔ منہ سے کچھ نکلنا۔

گزرتے ہیں مجھے اظہارِ مُدعا کے گماں — مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

ہونٹھل۔ ہ۔ صفت۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پڑطام و برطال فارسی لنجن۔

ہونٹھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر ہونٹھوں میں ہونٹھوں کو وغیرہ۔

ہون

وہ ناتواں ہوں کہ میری صدا نہیں سنتے — ہزار رکھتے ہیں احباب کان ہونٹھوں پر (امیر)

شکر ہے وہ لبِ شیریں تو گل چو خال پیا — بجا ہے آئی شکر کی کا گمان ہونٹھوں پر ( )

ہونٹھوں پر۔ ہ۔ تابع فعل۔ برلب۔ لبوں پر۔ زبان پر۔ برسرِ زبان۔ منہ پر۔

سوائے گریہ نہیں تو کو کام ضبط بیم — ہنسی بھی ہے کوئی دم جان ہونٹھوں پہ (امیر)

ہونٹھوں پر پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تشنگی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں پر ورق سے جمنا۔ پپڑی بندھنا۔

ہونٹھوں پر جان آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔

ہونٹھ رکھتے دے جان ہونٹھوں پہ — آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں پر زبان پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تشنگی یا خشکی لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا۔

پلادو آب دمِ تیغ تشنہ کاموں کو — عطش سے پھر رہی ہے زبان ہونٹھوں پر (امیر)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ مجازاً لذت و ذائقہ ہونا۔ زبان سے ہونٹھ چاٹنا۔ تشنگی کے سبب لعابِ دہن سے لب تر کرنا۔

ہنستا لب یہ جھوٹے سخن ہیں — پھیرتا ہوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں سے دودھ کی بو نہیں گئی۔ ا۔ محاورہ۔ ابھی کمسن شیرخوار بچے ہو۔ ابھی دودھ پیتے بچے اور نادان ہو۔ (طنزاً کہتے ہیں)

ہونٹھوں کا ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ ہونٹھوں میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا۔

کیا طبع میں جو دبک چٹ دل کی اڑا جا — ہونٹھوں کا یہاں ہلنا وہاں بات کا پا جانا (ذوق)

ہونٹھوں کی مِسّی پوچھو۔ ا۔ محاورہ۔ سلیقے سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو۔ (یہ محاورہ دلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں)

ہونٹھوں میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ منہ ہی منہ میں بولنا۔

کچھ غیر سے ہونٹھوں میں کہے ہے جو پوچھو — تو وہیں ٹلتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مومن)

ہونٹھوں میں مسکرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیرِ لب تبسم کرنا۔ خندۂ زیرِ لب کرنا۔ تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کُھلیں اور ہونٹھ ہی پھڑک کر رہ جائیں۔

ہوں

نکہت سے تری گلشن میں یاد آتی ہے ۔ گل گل جواب ہونٹوں میں مسکراتی ہے

ہونٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کا دہانہ۔ دہانے کی زنجیر۔ مہاری +

ہَوَس۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) لالچ۔ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ ہَوَس۔ (۲) چونپ۔ امنگ۔ (۳) رشک۔ ریس (یہ لفظ ہَوَس سے بگڑ کر ہوس بنا ہے)

ہَوَس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی: ریس کرنا + لالچ کرنا + طمع کرنا۔ لوبھ کرنا +

ہَوَس ہونا۔ ا۔ فعل لازم: حرص ہونا۔ طمع ہونا + رشک ہونا۔ ریس ہونا +

ہُوس۔ ہ۔ اسم مؤنث: ٹوک۔ نظر بد۔ چشم زخم۔ نظر + رشک۔ حسد۔ جلن۔ عداوت۔ بیر۔ ایرکھا۔ بغض۔ کینہ۔ بدخواہی +

ہُوس سے ریس بھلی۔ ہ۔ محاورہ: حسد سے رشک اچھا۔ عداوت سے رشک بہتر ہے +

ہُوس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی: حسد کرنا۔ جلنا + رشک کھانا +

ہُوس کھا گئی۔ ہ۔ محاورہ: نظر بد نے اثر کیا۔ ٹوک لگ گئی۔ نظر نے مار ڈالا۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں + ؎

یکس کی ہُوس ہمیں کو اکبار کھا گئی ۔ بیمار غم فراق مجھے یار کھا گئی + (ظفر)

ہُوس لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم: ٹوک میں آجانا۔ نظر لگ جانا۔ آسیب چشم زخم رسیدن کا ترجمہ +

ہُوسا سو مُوسا۔ ہ۔ کہاوت: جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ حاسد آپ ہی نقصان اٹھاتا ہے +

ہُوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) نظر لگانا۔ ٹوکنا (۲) جلنا۔ حسد کرنا۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھ کر حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ بُرائی چاہنا۔ بداندیشی کرنا۔ بدخواہی کرنا +

ہونکنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہانپنا۔ سانس پھولنا۔ سانس نہ سمانا (۲) شیر کا بولنا۔ شیر کا ڈکرنا۔ دہاڑنا۔ گاجنا۔ گرجنا۔ ؎

جس دشت میں باجے دُہل بہرم بہ یکبار ۔ ہیبت سے اُدھر آنکے ہونکے نہ کبھو شیر (سودا)

ہونگے پوت تو پوجیں گے بھوت۔ ہ۔ محاورہ: اولاد کی اُمید پر بھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور۔ اپنی گوں کو سب کچھ کرتے ہیں +

ہَونَق۔ ا۔ صفت: احمق۔ بیوقوف۔ کم فہم۔ مودھو۔ گاؤدی۔ خولا خبطا۔ بَلاّ۔ کھیلا + جانگلو۔ وحشی (یہ لفظ عوج بن عوق سے جو عوج بن عنق تھا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا دیا چونکہ عوج ایک ہیولی اقامت شخص تھا جو حضرت آدم کے

ہوں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا، پس طویل القامتی احمقی کے خیال سے بیوقوف پر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے معنی سے متصل ہے اسی طرح ہونق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب)

ہونہار۔ ہ۔ صفت: (۱) ہونے جوگ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں۔ ہونے والا۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل۔ جیسے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا۔ آنے والا۔ قریب الوقوع۔ شدنی امر۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے۔ (۳) نصیب ور۔ صاحب اقبال۔ اقبالمند۔ صاحب نصیب + لائق۔ قابل +

ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ ہ۔ کہاوت: صاحب نصیب اور صاحب اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ جیسے خدا دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈلا پیارا اسکا کھوجڑا کھوئیگا (نگمہ سہیلی)

ہو نہ ہو۔ ہ۔ کلمۂ فعل: غلط ہو یا صحیح + بالضرور۔ آہ وکش کر کے لاکھوں میں۔ لابد۔ شرطیہ۔ جیسے ہو نہو وہی ہو +

ہونی۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) ہونے والی۔ پیش آنے والی۔ قسمت یا نصیب کی بات۔ شدنی۔ جیسے ہونی بلوان ہے۔ ہونی ہو کر رہے۔ ٹلے پانی والی فیصل ہونیوالی ؎

اِدھر میں ہُوں اُدھر محشر میں تو ہو ۔ جو ہونی ہو خدا کے رُوبرو ہو (حضرت نظام)

(۲) ممکن۔ قابل الوقوع +

ہونی نہیں۔ ہ۔ محاورہ: یک نہ شد۔ ممکن نہیں۔ کیا مقدور۔ کیا امکان۔ جیسے

اُسے یہی ضد چڑھی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سادہ انگرکھا پہنوں (نگمہ سہیلی)

ہونی ہو سو ہو۔ ہ۔ محاورہ: ہرچہ بادا باد۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ جان رہے یا جائے۔ کچھ ہی ہو + ؎

انشا جو ہونی ہووے سو ہو دل کہے ہی پر ۔ تا چند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ +
بیجا کے چپکے چپکے دوشالے کے نیچے ہاتھ ۔ ناخن گلو کے ٹکلی سے انگشت پا کو چھیڑ (انشا)

ہونے۔ ہ۔ ہونا کا امالہ۔ مصدر کی الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہونے دو۔ ہ۔ محاورہ: (۱) ہو جانے دو۔ ہو لینے دو۔ سہاگ گھوڑی ؎

گائے: جانے پنڈیاں لاڈو میری باندھے: جانے جد بیانی ہونے دو
باوانے کس دیا ڈولا آگیا ہوئی جانے نہ دے + بیانی: ہونے دو

مری آنکھوں پہ مرے منہ پہ نہ تم رکھو ہاتھ ۔ حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

(۲) لڑنے دو۔ لڑائی ہونے دو۔ ع

آئنہ اپنی نظر سے نہ جدا ہونے دو — کوئی دم اور بھی آپس میں ذرا ہونے دو (داغ)

(۳) مت روکو۔ منع نہ کرو۔ ع

ہم بھی دیکھیں گے کہاں تک نہ توجہ ہوگی — کوئی دن تذکرۂ اہلِ وفا ہونے دو (داغ)

(۴) کلمۂ استغنا، کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کیا ڈر ہے۔ ع

بے سُنا داغ کوئی دم میں فنا ہوتا ہے — اُس ستمگر نے اشارے سے کہا ہونے دو (داغ)

(۵) آنے دو۔ ذرا آجائے۔ ع

لے بانہ ہے ہوئے رقیب کے ساتھ آئیں گے — ہم دکھا دیں گے مزا روزِ جزا ہونے دو (داغ)

ہونے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) لڑنے دینا۔ لڑائی سے نہ روکنا۔ آپس میں چلنے دینا (۲) کسی کام کو بند نہ کرنا۔ جاری رہنے دینا۔ (۳) آنے دینا۔ جھڑنے دینا۔ نازل ہونے دینا +

ہونے کے دن آگئے۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ حیض آنے کے دن آئے۔ ایام حیض قریب پہنچے +

ہونے والا۔ ہ۔ صفت:۔ ہونہار۔ ہونے جوگ۔ شُدنی۔ پیش آنیوالا + ممکن۔ محتمل الوقوع +

ہووے۔ ہ۔ باشد یا شود کا ترجمہ:۔ اب اسکی بجائے ہو بولتے ہیں +

ہُوہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غُل شور۔ غوغا۔ غُل غپاڑا۔ ہانک پکار۔ تَرولا۔ چیخم دھاڑ (۲) ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو (۳) کبوتروں کے اُڑانے کی آواز۔ (۴) ہنگامہ۔ فساد۔ آشوب (۵) اُلّو کی آواز۔ صدائے بُوم (۶) دُھوم دھام +

ہُوہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ غُل مچانا۔ شور مچانا + واہی تباہی بکنا + ٹھٹّھا اُڑانا۔ قہقہہ لگانا + کھُرتا اُڑانا یا مسخرا پن کرنا جیسے امیروں کی صحبت میں جو اکثر بیوا بکے ہُوہوش بنتے ہیں +

ہُوبَہُو۔ ع۔ صفت:۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ مِن وعن۔ بعینہٖ +

ہُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو دیوالی سے آٹھ روز پیشتر منایا جاتا ہے:۔

ہووے۔ ہ۔ ندا:۔ (گنوار) وہ لفظ جو ندا کے وقت منادیٰ کے نام پر تعیت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں جس کا جواب بھی یہی ہوتا ہے + جیسے مثال ...

ہوئے بے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ کلمۂ مدح مشتمل بر مذمت۔ (۱) کیا بات ہے۔ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ اوہو۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے +

ہُوَیدا۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ روشن۔ آشکارا۔ عیاں۔ برملا۔ کھُلا ہُوا۔ واضح۔ صاف۔ پیدا۔ صریح +

ہُوئی ہے نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ کلمۂ ضد۔ (۱) ممکن نہیں۔ کیا احتمال۔ کیا ممکن ہرگز نہیں ہو سکتی۔ جیسے یہ بات تو ہُوئی ہے نہ ہوگی (۲) نہایت بے مروت اور ناآشنا ہے جیسے دُنیا کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی۔ رنڈی کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی +

ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ ہ۔ محاورہ:۔ ممکن نہیں۔ ناممکن ہے۔ وہ شخص بیمروت بے دید اور ناآشنا ہیں۔ ع

اے دل نہ دل ہوئی ہے کھنے پہ حال کسی کے — ہرگز ہوئے نہیں ہوں گے یہ اپنا کسی کے (شوق)

ہی۔ ہ۔ کلمۂ حصر:۔ (۱) فقط۔ صرف۔ اکیلا۔ تنہا۔ محض۔ نِرا۔ جیسے یہاں میں ہی ہُوں یعنی میرے سوا کوئی نہیں (۲) بلائے تاکید) بالکل۔ خطا۔ اندک۔ ع

دل لگی اُن کی دل لگی ہی نہیں — سچ بھی ہے فقط ہنسی ہی نہیں (داغ)

دل لگی دل لگی نہیں ناصح — تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (")

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے — کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں (")

جان کیا دوں کہ جانتا ہُوں میں — تم نے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں (")

ہم تری آرزو پہ جیتے ہیں — یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں (")

(۳) دل، من، پیرو (پیا ہی سے بنا ہے) +

ہیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حیرت + دُھوم + ہلچل + دھاک + شور و غلغلہ (ہنگامہ اور محلِ تعجب پر اس کا استعمال ہوتا ہے جس کی اصل ...)

ہیٹی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مقامِ حیرت اور محلِ تعجب کا واقع ہونا + شور و غلغلہ و ہنگامہ بلند ہونا۔ دُھوم مچنا۔ تہلکہ پڑنا۔ دھاک ہونا + ع

میں تو دو گانا ہوں دو دار میں جا ہی پڑے — شہر میں اسکی دُھوم ہو خلق میں ایک ہیٹی پڑے (رنگین)

ہیٹی مچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہیٹی پڑنا)

ہے۔ ہ۔ کلمۂ ایجاب:۔ (۱) ہست یا است کا ترجمہ۔ جیسے آیا ہے۔ گیا ہے۔ میرا ہے۔ تیرا ہے وغیرہ (۲) کلمۂ تعجب) جیسے ہے ابھی تو اچھا بھلا تھا ابھی مر گیا (۳) کلمۂ تأسف) افسوس۔ ہائے۔ جیسے ہے وہ بھی نہ بچا (دوم و سوم معنی میں ...)

ہے غضب۔ ہے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت رنج و حسرت اور افسوس کا مقام ہے۔

خط کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی — ہے غضب آنے میں کیوں پیکِ قضا دیر کی (داغ)

پھر سکی سر سے گلے پر نہ چُھری ہے ظالم — ورنہ گردوں سے ہوئے کار نمایاں کیا کیا (آتش)

ہے یوں ہی۔ ہ۔ محاورہ:۔ اسی طرح پر ہے۔ آپ کا کہنا درست ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ اسی طرح ہے۔ واقع میں۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت + ع

دل کے ہاتھوں سے ہیں یوں اے حضرتِ ناصح تباہ — ورنہ ہے یوں نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

ہَیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاؤ۔ (دیکھو ہوّا) بچوں کے ڈرانے کا کلمہ +

ہیا

ہیا - ہ - اسم مذکر: - (۱) ہردہ - دل - من + چت - جگر - کلیجہ - قلب + جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیے کا اندھا - (۲) جرأت - دلیری - چھاتی - حوصلہ +

ہیا کھلنا - ہ - فعل لازم: - ہردہ کھلنا - چشمِ بصیرت کا وا ہونا + دل کی آنکھ کھلنا - غیب کی بات معلوم ہونے لگنا + دل کھلنا - جرأت ہونا - حوصلہ بڑھنا +

ہَیئات ع - اسم مؤنث: - بنا یا جاننا یاد رکھنا ہیئۃ ہی سے ہے (۱) صورت - شکل - چہرہ مہرہ - (۲) ڈَول - ساخت - بناوٹ - دیکھ (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکالِ افلاک و ساحتِ کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں - اجرامِ فلکی کا بیان زمین کی گردش او کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے +

ہیاؤ یا ہیاؤ - ہ - اسم مذکر: - (ہیا) ۱ - ہیاؤ - حوصلہ - جرأت - ہمت - مردانگی - دلیری - چھاتی (۲) بہادری - شجاعت - دلاوری (۳) طاقت - زور بل +

ہیاؤ پڑنا - ہ - فعلِ لازم: - جرأت ہونا - حوصلہ ہونا - ہمت پڑنا +

ہیاؤ کھلنا - ہ - فعلِ لازم: - ہیاؤ کھلنا - جرأت ہونا - دلیری ہونا - دل کی دہشت یا ڈر نہ رہنا + ڈر نکلنا - جھجک مٹنا + حوصلہ ہونا +

ہَیبَت ع - اسم مؤنث: - خوف - دہشت - بھے - ڈر - رعب - دھاک - عظمت کا +

ہیبت زدہ ع - ف - صفت: - خوف زدہ - خوف کا مارا ہوا - ڈرپوک - دہشت کا مارا ہوا - ڈرا ہوا +

ہیبت ناک ع - ف - صفت: - خوفناک - دہشتناک - پرخطر - بھیانک - ڈراؤنا - مہیب +

ہیت - ہ - اسم مذکر: - (۱) سبب - باعث - کارن - ارتھ (۲) لاگ - لگن - لو - تعلق - ربط - عشق - محبت (بکسرِ اول و یائے مجہول ساکن) سے دوہا +

لگے کہ دن باچھے گئے ہر سوں کیو ہیت سب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ہیئت ع - اسم مؤنث: - (۱) دیکھو ہیئات نمبر ۱ - ۲ - ۳ - (۲) - (۱) حال - حالت - کیفیت - ڈھنگ - طور - طریق +

ہیٹ - ہ - تابع فعل: - (۱) نیچے - تلے - زیر - تحت + پست - نیچا - اونچا - ادنے - چھوٹا - سفلہ - کمینہ + (۲ - پنجاب) پاس - نزدیک - قریب (بکسرِ اول و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا - ہ - صفت: - چھوٹا - کم - گھاٹ - ناقص - گھٹیا + زیر + کمینہ - سفلہ - کم رتبہ - کمتر - ہیٹا - پست ہمت - نامرد - عاجز - کمزور + بزدل - ڈرپوک - بودا - ادنے - کم درجہ کا - جیسے نصیبے کا ہیٹا + وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسرِ اول و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا پن - ہ - اسم مذکر: - (۱) کمینہ پن - سفلہ پن - کمینگی - سفلگی - اوچھا پن - کمظرفی (۲) بزدلی - نامردی - کم ہمتی - پست ہمتی +

ہیٹی - ہ - اسم مؤنث: - ہیکی - خفت - ذلت + بدنامی - رسوائی + بیقدری - بیوقری - تحقیر - ہتک - نیرا در + (بکسرِ اول و یائے مجہول ساکن)

ہیج

ہیٹی کرنا - ہ - فعل متعدی: - ذلت اٹھانا - رسوائی کرنا - تضحیک کرانا - ہتک کروانا - دو کوڑی کی بات کرنا - اپنے رتبہ سے کوئی کام کم کرنا - لُٹیا ڈبونا +

ہیٹی ہونا - ہ - فعل لازم: - ہتک کی ہونا - ذلت ہونا - ہیکی ہونا - خفت ہونا - بات بگڑنا - ناک کٹنا - تضحیک ہونا - رسوائی ہونا ؎

تیری ہیٹی ہوئی اے گنبد گردوں کیا کیا اٹھ گئے خوانِ کرم تیرے جہاں کیا یاد آتا)

ہَیجا ع - اسم مؤنث: - جنگ - لڑائی - کارزار - جدہ - بھارت - جدال قتال - رزم - معرکہ

ہَیجان ع - اسم مذکر: - (۱) جوش - برانگیختگی - اُبال - اُچھان - کسی مادہ کا ابھار +

تیرے گیسوؤں نے دکھا جوش ہوا ہوگا رُخ کے آتش ہنگ سے ہیجانِ سودا ہوگیا (ناسخ)

(۲) تیزی - شدت - زور - غلب - چڑھاؤ +

ہیجڑا ہ - اسم مذکر: - (از ہیز بمعنی مخنث) (۱) خصی - اختہ - فوطے نکالا ہوا - وہ شخص جس کے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو - عربی مجبوب (۲) مخنث - ہیز - نپنسک - خوجہ - خواجہ سرا - (۳ - صفت) نامرد - زنخا - زنانہ + زن صفت - مادہ گرو + بودا - سست - وہ شخص جو بہادر نہ ہو +

(اصل میں ہیز تھا اس میں رائے مخففہ ہندی میں علامت تصغیر یا تحقیر ہے لگا کر ہیجڑا کہا جس طرح قصاب کو قصیرا قصائی - گھائی کو گھاڑا - میٹھے کو میٹھڑا - حکیم کو حکیمڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کر لیا چونکہ جیم تازی اور زائے فارسی کا باہم بدل ہے اور اہلِ ہند نے مجھ کی بجائے مجیم تازی ہی بولتے ہیں پس اس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا +

مخنث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں ملک ختا و ختن سے شروع ہوا اور وہیں اول میں ایسے شخصوں کا اعزازی نام خواجہ - خوجہ - خواجہ سرا قرار پایا - ایک زمانہ ایسا گزرا کہ ملک ختا و ختن میں خواجہ سراؤں کا خوب دور دورا ہو گیا جس کی وجہ سے مورخوں کو ان کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی - ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک ختا میں زانی اور باغی کی یہ سزا تھی کہ اس کو ہیجڑا بنا کر دربانی کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عہدے تک پہنچ گئے جس کی مفصل کیفیت لفظ خواجہ سرا جلد دوم ترمیم شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب لوگوں نے یہ کیفیت دیکھی تو غرباء اپنے بچوں کو خوجہ بنا کر بادشاہ اور اس کے محلوں کے سپرد کرنے لگے اور یہ ایک بے عیب رسم مانی جانے لگی - ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اس فرقہ نے رونق پکڑی کیونکہ بادشاہ مذکور نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے قلماقنیوں ترکنوں حبشنیوں جیسی پیادیوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو مقرر فرما کر ناظر اور خوجہ کے لقب سے ملقب کیا جیسے ناظر محبوب علی خان وزیر بہادر شاہ - ناظر بسنت علی خان وزیر شاہ عالم - ناظر بلال علی خان

ہیج

جو فرخندہ علی خاں وغیرہ وغیرہ اب تک نام رکھے جاتے تھے۔ دِلّی شہر میں جب کثرت سے یہ لوگ ہو گئے اور دیکھا کہ محمد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے اپنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرر کر کے میر مُنُّو جی ایک خلیفہ کو جسے میر مُنُّو جی کہنے لگے، اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور ان سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدّی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج دریبہ دہلی ہے۔ لاوارث ہیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر ترقیم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطور خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اُس علاقہ یعنی پنت کے ہیجڑے جا کر ناچتے گاتے اور اپنی بدھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دُکان دُکان ڈھولک بجا کر ناچتے کودتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر مُنُّو جی کی کرامات ان کے ہاں ایک مشہور بیان ہے جس کی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کٹھری کی برات اور ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہب اسلام میں ان کے مُردوں کی نماز جائز نہیں ہے یہ لوگ اپنا مُردہ شہدوں یا مُلّاؤں کے سپرد کر کے دھوکے سے نماز پڑھوا لیتے اور انہیں سے دفن کرا دیتے ہیں بعد میں قبر پر جا کر روتے پیٹتے اور خوب ماتم کرتے ہیں۔ دہلی میں علی العموم ہر ایک محلّہ میں ایک ہیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہوا پھیری لگا جاتا ہے: "ہوا بیٹا یا کسی کے ہوا بیٹا؟ کونسا گھر جاگا ہے؟" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگا جاتا اور دوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر بہت مانگنے آ کھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گا کر بدھائی لے جاتے ہیں۔ ہ

بیٹا ہُوا کسی کے جو سُن پاویں ہیجڑے | سُنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے
ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں ہیجڑے | لے لیکے بیل بدھاوی ہیں تا دیں ہیجڑے ہیں

(نظیر اکبر آبادی)

اُس کے جڑے نصیب جہاں آویں ہیجڑے

ہیجڑا بنانا۔ ا۔ فعل متعدی: نامرد بنانا۔ زنخا بنانا۔ نپنسک بنانا۔ لڑکے کا عضو تناسل مع خُصیتین کاٹ کر مخنث بنانا۔ ہیجڑوں کے فرقہ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ ہیجڑوں میں ملانا۔ (دیکھتے میں جب کسی کو بہکا کر یہ ہیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے مُچکا اور عضو مالکر کے اوّل تھوڑا روز ایک تانت کا پھندا بنا کر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اور سے کھینچی کی ایک گھوڑی پر چڑھا دیتے اور ایک کونہ میں جلسہ وشادی دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُسکا کھانا پینا بھی بند کر دیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہ ہو۔ ہر روز ایک وقت مقرر کر کے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ بیٹھی اور سُوار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کر کے خوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو شخص کاٹے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اُسکی آواز سُننے نہ پائے بس اس وقت گز ہی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے

ہیچ

ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں گرم گرم ریت کی، اُلکہ بیٹھے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ ترانے کا کام گرو جی کے سپرد ہوتا ہے۔ جب یکم کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام ہیجڑوں کو جمع کر کے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ جاری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانونی جُرم قرار پا کر بہت کچھ کم ہو گئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپے ریاستوں میں لے جا کر ہیجڑا بنا لاتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکل مفقود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان ہیجڑے تالیاں پیٹتے نہ نظر نہ دکھائی دیتے)

ہیجڑوں۔ ا۔ اسم مذکر: (ہیجڑوں)، ہیجڑا کی جمع جو حروف مغیرہ و تابع مغیرہ کے آجانے سے واو نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہیجڑوں میں۔ ہیجڑوں کو۔ ہیجڑوں کا۔ ہیجڑوں نے وغیرہ +

ہیجڑوں نے گا تو مارا دوڑ پورے لنگڑو۔ ا۔ کہاوت: جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گا تو مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہییں +

ہیجڑی۔ ا۔ اسم مؤنث: ہیجڑا کی تصغیر یا تحقیر۔ مردو زن صفت مادہ رُو +

ہیجڑے۔ ا۔ اسم مذکر: (۱) ہیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے ہیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے سبب ظہور میں آتی ہے۔ جیسے ہیجڑے کا یار سدا خوار۔ ہیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

ہیجڑے کے گھر بیٹا ہُوا۔ ہ۔ محاورہ: نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقوع ہُوا۔ اچنبھے کی بات ہوئی +

ہیچ۔ ف۔ صفت: (۱) معدوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کچھ نہیں (کرنا لیے یائے مجہول ساکن)

اُمیدِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی | اس منزلِ فانی میں ہے بنیادِ مکاں ہیچ (ظفر)
خوبانِ جہاں کا ہے تُو کیا محو تماشا | جنکی کہ کمر ہیچ ہے جن کا کہ دہاں ہیچ (•)

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ہ

جن ناموروں کے کہ جہاں زیرِ نگیں تھا | اب ڈھونڈئے تو ملتا ہی کہیں نام و نشاں ہیچ (ظفر)

(۳) پوچ کا مرادف۔ نکمّا۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ ناقابل۔ ناکس۔ ہیچ نخالی +

(۴) قابلِ نفرت۔ زبوں۔ (ہ۔ ۱) فضول۔ بیکار۔ بے سود۔ خارج از طلب

جوش سے تنگ ماہ پرستی کے نہ خواہاں | ہے جنس بہ بازار یہ گوہر یہ دُکاں ہیچ (ظفر)
جب ہیچ ہی ہم بوجھ چکے وضعِ جہاں کو | غم ہیچ طرب ہیچ ستم ہیچ جفا ہیچ + (میر سوز)

(۵) کوئی۔ کچھ + ہ

بس سوز کے پہلو سے سرک جاؤ طبیبو | عاشق کی نہیں مرگ سوا اور دوا ہیچ (میر سوز)

ہیچ

ہیچ کارہ یا ہیچکس - ف - صفت :- نا کس - نالائق - لا یعنی - بیفائدہ - کچھ کام کا نہیں - بدزبوں - نکما - ناکارہ ۔ ع

ہوئیرا لاغری سنا مجھ سے ہم ہوئے ایسے ہیچکارے آج (عاشق)

ہیچمداں - ف - صفت :- کچھ نہ جاننے والا - جاہلِ مطلق - اَحمق - نادان - بے علم - کم علم - ناواقف ۔ ع

سبکو جہاں ہیچ ہے سب کار جہاں ہیچ اِس ہیچ سے اتنے ہے ہیچمداں ہیچ (ظفر)

ہیچمدانی - ف - اسم مؤنث :- بیخبری - کچھ نہ جاننا - بے علم یا جاہل مطلق ہونا + بے کمالی - بے ہنری - بے جوہری - ناواقفیت ۔ ع

آنسو وہ اپنی ہیچمدانی سے بہوں نرگی اندیشہ فلک سے متاع ہنر کی + (نرگی)

ہیچ و پوچ - ف - صفت :- سُست - بے مغز - پوچ + لغو - بیہودہ +

ہینڈا یا ہینڈا - ہ - اسم مذکر :- (عو) حال - درجہ - گت - حالت + ہیئت - صُورت - شکل + حلیہ (مفصل دیکھو ہنڈا)

ہینڈا جانا - ہ - فعل لازم :- حال بحال ہونا - بُجھن بگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا - گت بے گت ہونا - جیسے اسکا تو ان دونوں کچھ ہینڈا جا رہا ہے +

ہینڈا اکھونا - ہ - فعل متعدی :- بُرا حال کرنا - بُرا درجہ کرنا - جیسے اس نے تو اپنا ہینڈا اپنے ہاتھوں بگھو رکھا ہے +

ہیڈ - انگلش (Head) اسم مذکر :- (۱) سر - مُونڈ - سِیس (۲) سرگروہ - پیشوا - سردار - ہیڈ منشی (۳) بڑا - اعلے - صدر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیڈ آفس - انگلش (Head Office) اسم مذکر :- دفتر اعلے - بڑا دفتر - دفتر صدر +

ہیڈ کوارٹر - انگلش (Head Quarter) اسم مذکر :- صدر مقام - مرجع - صدر +

ہیڈ ماسٹر - انگلش (Head Master) اسم مذکر :- افسر مدرسہ - اسکول کا اعلے ماسٹر - سب سے بڑا اُستاد +

ہیر یا ہیرس - اسم مؤنث :- (۱) لچھمی - لکشمی - مایہ - دولت (۲) جوہر - خلاصہ - ست - ستّ - رس - مغز (۳ - ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زدِ خاص و عام ہے ۔ ع

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے ہجر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا (بحر)

(۴) مُول - جڑ - اصل - ماہیت - (۵) طاقت - زور - بل - شکتی - قوت - مضبوطی - (۶) غرض - مطلب - مغز - محل (۷) نرمل - صاف - شفاف + خالص +

ہیرا - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جسکی چمک مشہور - اور اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے - الماس - ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے

ہیر

بھی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلہ کی طرح یہ بھی تو بر تو یعنی پرتدار ہوتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چسپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جدا بھی کر سکتے ہیں - اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلے سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اس کی مشابہت بھی بیت اور اثر کے لحاظ سے اس کے قریب قریب ہے - یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے - ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہر تراشے اور سوراخ کئے جاتے ہیں یا رنگ کر نہیں کو بھی یہی تراشتا ہے مگر اس میں کوئی چیز سوراخ نہیں کر سکتی اس رنگ اور سب اس کا گرد ہے - ہیرا رنگ بلحاظ کا ہوتا ہے - سفید - سیاہ - سُرخ - نیلا - سفید بکثرت پایا جاتا ہے - مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم - ہندوستان میں دکن یعنی حوالے گولکنڈہ میں - بندیل کھنڈ میں - ریاست پنا میں اور بعض جزائر مشرق میں نکلتا ہے - ملک برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کیوں نہ ہو یہاں کا واسطے ملال بھی تو یہی بعدا دا خوبیوں کے سبب ہیرا ہے (۲) - صفت - عمدہ - نفیس - جیسے آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر یعنی کوئی اچھا کوئی بُرا +

ہیرا آدمی ہے - محاورہ (ہندی) نہایت نیک آدمی حالانکہ کا سچا اصطلاحی تعریف آدمی کے بجائے استعمال ہوتی ہے +

ہیرامن - ہ - اسم مذکر :- طوطا - سُوا - مٹھو - عمدہ قسم کا طوطا +

ہیرا پتنگ - ہ - اسم مؤنث :- اوّل قسم کی پتنگ - عمدہ پتنگ +

ہیرا پھیری - ہ - اسم مؤنث :- کسی سودے کو لانا اور پھیر پھیرنے جانا + آنا جانا - آر جار - آہر جاہر - حیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر - ہ - اسم مؤنث :- (۱) گردش - دورہ - چکر - انقلاب - گھوم گھماؤ ۔ ع

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ خوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا + (جرأت)

جو گردشیں ہیں دکھائیں اُنکی آنکھوں نے یہ ہیر پھیر زلیل و نہار میں دیکھا + (بحر)

(۲) ساہ کار کا خوب پیچ (۳) پھیرنا اور واپس کرنا (۴) مقصود کی کوتاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر ۔ ع

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں پھیر دینا دانا ہیں لے جس میں ہیر نہ پھیر (دوہا)

(۵) اینچ پینچ - دغا و فصل - مکر و فریب + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر کی باتیں - ہ - اسم مؤنث :- مکر و فریب یا اینچ پینچ کی باتیں - دھوکا دھڑی - فند فریب کی باتیں +

ہیر پھیر کے تولنا - ہ - فعل متعدی :- پلڑے بدل کر تولنا یعنی دفعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اتنے ہی مرتبہ دُوسری طرف کے پلڑے میں تولنا تاکہ ٹھیک تول ہو

ہیرنا - ہ - فعل متعدی :- (ہندو) ۱- دیکھنا - مُشاہدہ کرنا - مُلاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا - ڈھونڈھنا - جُستجو کرنا (۳) شکار کرنا - ہیرنا (۴) رگیدنا - پیچھا کرنا - پیروی کرنا - تعاقب کرنا - کھدیڑنا (۵) پکڑنا - گرفت کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیرو - انگلش (Hero) صفت :- (۱) بہادر - شجاع - غازی - سُورما - شُورپیر - جانباز - سرباز - (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصّے کا مدار ہو - قصّے میں سب سے بڑا شخص - قصّے کی جان +

ہیرو واکرنا - ہ - فعل متعدی :- (دو) بچّے کا کیکیاوا کرنا - اناپ یا جس کا پلا ہوا ہو اُسے یاد کرنا

ہیروز - انگلش - اسم مذکر :- ہیرو کی جمع - مشاہیر +

ہیرو یا ہیڑو - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوتے اُس گیت کے ذیل میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

ہیرے - ہ - اسم مذکر - (۱) ہیرا کی جمع - بہت سے ہیرے - بہت سے الماس (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ کے سبب جمع ہوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی - ہیرے کا ہار وغیرہ +

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے - ا - کہاوت :- ہنر کی قدر ہنرمند ہی کرتا ہے - ہنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے +

ہیرے کی کنی - ا - اسم مؤنث :- (۱) ریزۂ الماس - ہیرے کی کرچ - ہیرے کی کرچی - خُردۂ الماس - ع

جو کیوں ہو ترے ناوک کا پیکاں — ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (رنگ)

(۲) زہرِ قاتل - زہرِ ہلاہل - ہلاک کرنے والی چیز - چونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اس سے آدمی پھٹکا نہیں کھاتا تُرت مر جاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے +

چنانچہ مؤلفِ فرہنگِ ہذا نے نہایت مایوسی کی حالت میں جبکہ اس کا دیہ ایک کثیری بندشِ دشمنِ دوست نما نے مار لیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگردان و پریشان تھا تو سردار شمشیر سنگھ بہادر پرائیوٹ سکرٹری سری حضور والئے پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتمادالدولہ - افتخارالملک - سردار بہادر) کے موقع پر یہ قطعۂ تاریخ جلد چہارم کی امداد کے واسطے لکھ کر پیش کیا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بطور یادداشت اس جگہ لکھا جاتا ہے مفصل کیفیت رسالۂ علم القسمان مطبوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مصنفۂ بندہ میں دیکھنی چاہئے - لیکن افسوس کہ وعدہ ہی وعدہ رہا اور کوئی شکل نہ ہوئی کہ آڑ پیر گھر کا بھی لے ماؤ کچھ اپنا ہی بساط سے زیادہ خرچ ہو گیا باقی اللہ اللہ اور بس +

قطعۂ تاریخ

سردار پاک گوہر تم دل کے وہ غنی ہو — ہو جائے پار ہیرا کیسی ہی گو بلی ہو

ہے افتادگی پہ دولت کا دو جہاں میں — تم افتخارِ ملک و فخرِ زمن بھی ہو

اوصاف ہیں تمہارے سب ذات کے نمایاں — ہر علم سے بھرا ہر فن کی روشنی ہو

دیکھا نہیں جہاں میں کوئی بھی تم سا — جوں جوں بڑھے زیادہ اُس کی فروتنی ہو

یہی دعا ہے ہر دم پیشِ نظر جو تم تھے — گُل حاسدوں کے حق میں ہیرے کی کنی ہو

منشی سے اور لئے ہیں وہ دریا بہا کے موتی — دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو

ہے التجا بس اتنی سرکار کی دعا ہے — چھپ جائے جلد چوتھی تمام سے جو چھپی ہو

سائل خطاب حال تھے نہ کیا لکھا سبزہ — قسمت کے تم بھی ہو اتنا ہو بر خنی ہو

یہ مصرعِ تاریخ بے ساختہ بنی ہے — گمبلی کے بہادر شمشیر کے دھنی ہو

۱۰۳۹ + ۵۹ + ۹۰ ۱۱۸ ۹۵

(ہیرے کا کبھی یہ بھیجے ہوئے اور زخمِ سناں کی یہ بہشتی بھی ہوئی مگر بار ان دنوں کسی کو کام نہ آئی)

ہیرے کی کنی کھانا - ہ - فعل متعدی :- ہیرے کی کرچی کھا کر خودکشی کرنا - ریزۂ الماس کھا کر جان دینا + ع

آب و دنداں نہ دکھاؤ ہمیں تو جس جگہ — کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی جو بہنا (ذوق)

ہیرے پھیرے کرانا - ہ - فعل متعدی :- حیرانی جتانی کرنا - بار بار پھیرانا - آنے جانے کے پھیرے کرنا - ستانا - دق کرنا - آمد و رفت کرانا +

ہیڑا - ہ - اسم مذکر :- ڈنگروں گوشت - لحم - ماس - بوٹی - شکار - قلیہ - سالن - ترکاری +

ہیڑو - ہ - اسم مؤنث :- دیکھو (ہیرو - ہ - اسم مؤنث)

ہیڑی - ہ - اسم مؤنث :- شکاری - صیاد - بہیری - بہیلیا (کرنیل یا جنگل سالک) +

ہیز - ف - صفت :- (۱) مخنث - ہیجڑا - خواجہ سرا - چھکّا - زنخا (۲) مُخنّث (۳) بزدل - نامرد - بودا - ڈرپوک - کم ہمت - (جو لوگ حاسد عقل سے گھبراتے ہیں وہ نقل کرتے ہیں)

ہیزم - ف - اسم مؤنث :- سوکھی لکڑی - جلانے کی لکڑی - ہیمہ سوختنی - ایندھن +

ہیزم فروش - ف - اسم مذکر :- لکڑیاں بیچنے والا - لکڑہارا +

ہیژدہ - ف - صفت :- اٹھارہ - ہیژدہ - ۱۸ - +

ہیضہ - ع - اسم مذکر :- قے دست پیٹ چلنا - ہگی - ہیک - بیماری - مرگ - بدہضمی - ابتر - دست وقے + کولرا - مستفرغ - اُلٹی +

ہیضہ کرنا - ع - فعل متعدی :- دستانا یا بدہضمی کے سبب قے کرنا - ہیک ڈالنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا +

ہیضہ ہونا - ع - فعل لازم :- تخمہ ہونا - بدہضمی ہونا +

ہیک - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کی بُو جو اکثر بدبو ہوتی ہے مثلاً بکری کے دودھ اُونٹ کے دودھ یا بالدے کے آم میں جس قسم کی بُو آتی ہے اُسے ہیک کہتے ہیں +

ہیکڑ - ہ - صفت :- زبردست - زور آور - تنومند - بلی - بلونت +

ہیکڑی - ہ - اسم مؤنث :- زبردستی - زور آوری - بل - زور + خودسری - سرکشی +

ہیک

بھاری۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی + ف

نہ ہے کوچہ میں یہی مجھ نہیں دیتا ہیچ مگو ۔ بنا ہیں ہیکڑی سے اپنی جو کیا ابھرنا ہو (دریس)

ہیکڑی سے۔ ہ۔ متعلق فعل:۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ جباری سے۔ بزور +

ہیکڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبردستی کرنا۔ جباری کرنا۔ زور دکھانا۔ بل دکھانا۔ تعلّی جتانا

ہیکل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ بت یا صورت جو کسی ستارے کے نام پر بنائی جائے +
جاننا چاہیے کہ بت استعمال ستارے کا مسند جیسے ہیکل آفتاب۔ ہیکل ماہ وغیرہ
(۲) جثّہ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بتخانہ کا بڑا مکان + قوم نصاریٰ کا معبد (۴)
عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اسی سے وہ معنی لئے گئے
ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اس میں تعویذ یعنی گھر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔
حمائل ہیکل (۶) صورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان
(۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ...
تراش خراش۔ سج دھج۔ قطع وضع۔ روپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سراپا۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ تنہ

ہیگا۔ ہ۔ ماضی قریب:۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔
(۲) تاکید۔ ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳) استفہام کے واسطے
کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

ہیل۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیائے مجہول۔ دگنوار۔ گوبر کی بھری ہوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا
ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا رہے ہیں۔ ... پانی پینے کی پنچ نالی (?)

ہیل۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلۂ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک
یہ لفظ مقام ہیلی کی وجہ سے ہیل یعنی الائچی مشہور ہو گیا کیونکہ اسکی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو
سب سے پہلے الائچی وہیں سے دستیاب ہوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامۂ ابن بطوطہ میں بھی اس مقام
کا ذکر موجود ہے اور ہم اسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

** ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے ۱۰ میل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کونہ سمندر
میں نکلا ہوا ہے اسکو ڈیلی کہتے ہیں۔ ابوالفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہوا ہے
اور اسکو راس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منگلور اور فندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین
نے جو مالابار کے مسلمانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کو
ہیل ... مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل لکھی ہے یا تو
الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ بطوطہ صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانۂ حال کے
گاؤں ... کے قریب واقع تھا۔ ابن بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے
میں ہیل سے ایل ہوا۔ ایل سے ایلا اس کے بعد ہندی کو نسبت ... خوانچی وغیرہ لگا کر ...
لینے سے ایلاچی بنالیا جیسے آجکل ہیلچی۔ ڈاکچی وغیرہ میں چی لگا دیا ہے جو ترکی میں نسبت کا کلمہ ہے +

ہیں

ہیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ریلا۔ پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ ٹھیل۔ پیلا (۲) کام کاج
(۳) بار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) ٹوکری بھرتی (۵) ہانک۔ آواز۔ ٹہوکا +

ہیلا دینا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔
پانی میں دھکیلنا (۲) ہانک مارنا۔ پکارنا +

ہیل میل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیہاتی۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔
پیار اخلاص۔ ارتباط بفتحۂ اول و یائے مجہول کمشور +

ہیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دگنوار۔ تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا بکسرۂ اول و یائے مجہول کمشور

ہیلے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیہاتی (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے ایک ہیلے بچہ اچھا ہو جائے
تو جانوں (۲) کام کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

ہیم۔ س۔ اسم مذکر۔ بیائے معروف۔ پالا۔ برف۔ یخ۔ ثلج۔ جیسے ہیماچل۔ ہمالیہ
یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالیہ بھی کہتے ہیں +

ہیمنت۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگہن اور پوس
کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم ...

ہیمہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم ... بکسرۂ اول و یائے مجہول ساکن

ہین۔ س۔ صفت:۔ (۱) گھٹیا۔ گھٹا ہوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتہ۔ چھوٹا۔ جیسے بدھ ہین
یعنی کم عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ ...
ناسرہ۔ زر قلب (۴) خالی۔ تہی (۵) منسوخ۔ باطل (۶) بد۔ برا۔ ...
خراب۔ نکما + ف

بہنسر ... سوتی لگا نہ ہاتھ ۔ ساگر کا کیا دوش ہے ہین ہمارے بھاگ (دوہا)

کرتے ہیں ... ۔ ان کے پوبارہ پڑیں ہمارے کا تین (?) [illegible]

ہیں۔ ہ۔ کلمۂ حصر:۔ ہی کی جمع و نیز تعظیم کی صورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ +

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صورت آنکھ سے دیکھی نہیں ۔ عمر گزری ہے ہمیں تو شاد ہیں برباد ہیں (رند)

ہیں۔ ہ۔ ہے کی جمع و نیز کلمۂ تعظیم:۔ (۱) اند و ہستند کا ترجمہ۔ ف

غیر نے لاکھ جوڑ ملا رکھے ہیں ۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔
باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا بکتا ہے۔ حد سے رہ۔ اپنی قدر سے رہ + ف

میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا ۔ اور کہنا اُن کا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں (آغا)

ہر بار میرے منہ پہ تو آتا ہے جوش سے ۔ ہیں طفل اشک خیر ہے یہ کون ڈھنگ ہے (میر سوز)

(۳) استفہام کے لئے۔ پوچھنے اور دریافت کرنے کے واسطے ف

ہی

خیالِ خام ہے ہم نچنے مُقراں جنُوں سنبھلیں بھلا صبح کسی سے ایسے بگڑے ابھی ہوش میں (رند)

گھر جاتے ہو ول لیکر یہ دلدار تکی باتیں ہیں تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو تھا ، تکی باتیں ہیں اب (داغ)

تکلی دیکھتے ہی حضرتِ موسیٰ کو غش آیا تکلی بات ابھی منہ سے یہ تھا ، تکی باتیں ہیں (٭)

(۴) برائے تعجب و استعجاب - جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے - ٭

بولے غمزہ جتا کے وہ خوش خو ہیں کیا خوب ہوش میں آؤ (تسلیم)

ہیں ہیں - ہ - ہیں کی تاکیدی صورت :- (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا - ہیں ہیں کیا کرتے ہو ٭

ہیں ہیں ابھی اپنے ہوش میں ہو کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (تسلیم)

(۲) کھسیانی ہنسی کی آواز - شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل - ٭

جو لوگ پوچھتے تھے جنّت کا نام لیکے جنّت بھی تھا تو اُن سے کہا کہ دیکھیں (...)

پہلے تو دیکھا ہمکو پھر منہ کو اپنے لیکر کرتے ہوئے چلے گئے گو ہنس کے دو ہیں ہیں

ہینا - ہ - صفت :- (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا - بیقدر - ذلیل ٭ کمتر - خالی عزت و شرم ٭ شرمندہ - مخجل ٭ حقیر - ہیچ ٭ (بھجن نانک شاہ) - ٭

تُو سُمرن کرلے میری منا ٭ دیہ نین بن ریں چندرین دہر سیکھ بنا جیسے پنڈت بید بن جیسا پرانی ہرنام بنا ٭ تُو سُمرن کرلے میری منا ٭ ننجی جگ بن ہست دنت بن ناری پرکھ بنا بیسیا پُتر پتا بن ہینا - تیسے پرانی ہرنام بنا ٭ کوپ نیر بن دَھن کھیرن مندر دیپ بنا جیسے ترور پھل بن ہینا تیسے پرانی ہرنام بنا ٭ تُو سُمرن کرلے میری منا (...)

ہینتا - ہ - اسم مؤنث :- کمی - تخفیف - گھٹت - گھٹتی ٭

ہینسنا - ہ - فعل لازم :- گھوڑے کا ہنہنانا ٭ گدھے کا رینکنا - ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا - ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا ٭

ہینگ - ہ - اسم مؤنث :- ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُرد کی دال میں خوشبو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں - انگدان - انجدان - حلتیت - انگوزہ - مزاجاً اوّل درجہ کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابنِ بیطار تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک افعالاً مفتح - جالی - مقوّی معدہ و ہاضمہ - محلّل - ملطّف - تجربتاً مفیدِ ذہن و خالجہ نافع - لقوہ استرخا وغیرہ ضماداً جاذبِ مواد طلاءً مفید بواسیر مضرِ مثانہ و سعال

ہینگ کا درخت - ا - اسم مذکر :- ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں انجدان فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں، اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے کھوکھلی پتّے مثلِ شلجم - پھول سوئے کے پھول سے مشابہ یعنی چتردار و سفید قدر متوسط

ہیو

پھل گول چکنی ازقسمِ گِرِیہ نہایت خوشبودار گوند مصطگی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں ٭

ہینگ لگا کر رکھو - ہ - محاورہ :- (طنزاً) سینت کر رکھو - ہوا نہ لگنے دو بچا کر رکھو - خوب حفاظت سے رکھو ٭

ہینگ لگانا - ہ - فعل متعدی :- (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا - ہینگ چھڑک کر ڈالنا - (۲) چونا لگانا - زک دینا - ہرانا - نیچا دکھانا - ٹھوک لگانا - ذلیل کرنا (۳) طنزاً درست کرنا - سنوارنا - بنانا - جیسے وہ آکر جا ہی ہینگ لگائیں گے - (ہندو)

ہینگ لگنا - ہ - فعل لازم :- (۱) ہیضہ کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا - کھٹیا سینا - صاحبِ فراش ہونا - بیماری میں ریختنا - بیماری میں گھلنا - بیمار پڑا رہنا - پڑے پڑے لگنا - نت روگی رہنا - دائم المرض رہنا -

مژدۂ وصل آنے جائے فراق ہینگ لگتے ہیں مبتلائے فراق (...)

ہینگ لگتا ہوں شبِ فرقت میں بیمار کی طرح ایک شب تو اے صنم بہر عیادت خواب میں

برسوں سے بیمار کہتے ہیں لگی ہینگ تپ ٹوٹ گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے

(۴) نہایت کمزور و ناتواں ہونا ٭

ہینگ لگوانا - ہ - فعل متعدی :- سخت بیمار ڈالنا ٭ ٭

یقیں ہے کسی دن بجائے گی ہینگ ہیں یہ نامہرباں کی تلاش ٭ ... (دبا قرعلی)

ہینگا - ہ - اسم مذکر :- (عو) بیائے معروف - لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے - عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچّہ کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اس نام کو یاد کرلیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہوکر مرجاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسی وجہ سے اسی مناسبت پر یہ نام تجویز کیا ٭

ہینگا - ہ - اسم مذکر :- (گنوار) بیائے مجہول - ہیرا - کھیت میں پھیرنے کا پٹڑا - سُہاگا - مئی - پٹڑا ٭

ہینگو - ہ - اسم مؤنث :- (عو) ۱ - بلّی - گربہ - بلّی - چونکہ رات کو بلّی کا اُسکا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وہم سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معروف میں دیا گیا ہے ٭

ہیو - ہ - ندا :- بواوِ مجہول - (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز - جیسے ہیو بھوری ہیو ٭

ؔ (۳) ... بقولِ مُتلج ... کم استقامت ... زیادہ ... لاغر ... گزرنے ... دیکھنے ... شادی میں ... گھر ... پیدا کرے ... خاندانہ ... ہرطرح ... دیکھے ٭

ہیو

ہیُولا یا ہَیُولیٰ – ع - اسم مذکر - مخفف (ہیئت اُولیٰ) (۱) - ہر چیز کا مادۂ اوّلیت ۔ اصل + اصل ہر شے - بنیاد ۔ حکما کے نزدیک وہ جوہر جو صُورت سے بھی کامل ہو وہ مادۂ عالم جو صُور و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے نیز مادۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک ایک اسم کا نام جس میں صُورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صُوفیہ اعیانِ ثابتہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں ۔ ع

جلوہ کس کا مصوّر کیا ہے ہیولا کیا ہے ۔ میں کوئی چیز نہوں تُم نے مجھے سمجھا کیا ہے (ظہیر)
ہی کے کس شان سے بیٹھا سرِ منبر واعظ ۔ نخوت و عُجب ہیولا ہے تو پیکر واعظ (رنگی)

(۲) ڈھیر - تودہ - انبار ۔ (۳) غیر مرتب شکل + لوتھڑا - مضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ - کچا نقشہ - کھٹھنا - ڈول - ڈھانچ - چربہ - شبیہہ (۵) - (۱) ناشایستہ - اکھڑ - ناتراشیدہ - آدمیت سے خارج - غیر مہذب ہوتی ہے ع

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے
کریں صُورت جوں وحشت کی وہ یوں نہیں اک ہیولا ہے } ذوق

(۶) الھڑ - ضعیف (۷) ایک حال یا ایک وضع پر قایم نہ رہنے والا - متلون مزاج - بات گھبرایا ہو لوگ +
(بعض نے جوہر اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صُوفیہ کرام کے ہاں اِس کی دو قسمیں ہیں ایک رُوحانی جسے روحِ اعظم کہتے ہیں دوسری جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسوم کرتے ہیں متکلمین اِسی کو حقایقِ اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

ہَیُولائے اوّل – ع - اسم مذکر - عبارت از جوہرِ اوّل ۔ عقلِ اوّل + حضرت جبرائیل علیہ السّلام +

ہَیْہات – ع - ندا - (۱) لغوی معنی بعید ہوا - دُور ہوا (۲) کلمۂ تاسّف - افسوس - دریغ - ہائے ع

ہاتھوں کو مَلا کہا کہ ہیہات ۔ خاتم بھی بدل گیا ہے بد ذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں
ہو دے نہ ہاتھ بھی فلک پیر ہاتھ میں } حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہوئی نصیب ۔ پاؤں بھی بیٹھے دستِ تاسّف بھی مل چکے (دلگیر)
ہمسری کرنے لگی زُلف سے اُنکی ہیہات ۔ شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (رنگی)

(اصل میں یہ اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعلِ ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسّف کے موقع پر ہیہات ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصُود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصُود سے دُور ہونا تاسّف سے خالی نہیں ہے لہذا افسوس کے موقع پر استعمال کرنے لگے - فارس والے تحیّر و تعجب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہیہ

ہَیْہات ہَیْہات – ع - کلمۂ تاسّف - غضب ہوا - غضب ہوا - افسوس افسوس - دریغا دریغا - وائے وائے +

ہے ہے – ہ - ندا - (ع) ہائے ہائے کا مخفف (۱) کلمۂ تاسّف و تحسّر - افسوس افسوس - دریغ دریغ - حیف صد حیف + ہائے - افسوس - وائے - دریغ + جیسے "ہے ہے مجھے خبر ہی نہ تھی یا میرا ہوا جا لگ سہرے" ماں ہائے (اردوئے معلّی) (ایّامِ گزشتہ یا جیتی) ساعتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ع

ہے ہے وہ چھیڑ بہار کی گرمی وہ اشتیاق ۔ چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا ملول کا + (مرزا صبا)
کھڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے ۔ پر گشتہ تو تھم جان بچان نکلا + (دبیر)
ہونے دیا نہ شاد یہ دن پھر کہاں مجھے ۔ ہے ہے تمہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)
پڑے ہیں ہیں غبار بنا جس کے واسطے ۔ ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں چلے (تقویر)
وصل میں یار سے گلہ ہے ہے ۔ آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (رنگی)
پروانہ کو جلا کے گیا ایک دم میں خاک ۔ ہے ہے ستم اِس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)
ہوا ہے ابر ہے ساقی ہے مے ہے ۔ پر اک تُو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)
ہے ہے غلط اندازیٔ عیّارِ ستمگر ۔ جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (سجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا روز جدائی ہے ہے
سو آگے صُورت ذرا دکھا نا اب اُسکو دشوار خواب میں ہے } جرأت

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہُوں کہیں آئی ہُوئی ۔ یا الٰہی ہے تو ہے ہے سخت رُسوائی ہوئی (معروف)
شرم گنہ نہ بیم عقوبت نہ رنج ہے ۔ ہے ہے اُٹھائی اُسنے اُوتیب عتاب میں (شیفتہ)

وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے ہے ۔ اور آکے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے
نخوت کی جھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا ۔ دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے } (میر انیس)

(۲) کلمۂ ندبہ جو درد ماتم غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں رونے پیٹنے اور نوحہ کرنے کی آواز - عموماً مذکورہ کے اظہار کا کلمہ ہائے ہائے واویلا واویلا - جیسے ماں اپنے مرے بچے پر بین کرتی ہے ہے ہے آیا مجھے کس پر چھوڑ چلے ہے ہے اب تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لوٹ لیا (عو) ع

ہے ہے مرا پھُول لے گیا کون ۔ ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فخر الملک رمز سابق ولیعہدِ دہلی ع

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی ۔ اک رمز تھا جانثار ہے ہے (رمز)

(۳) کلمۂ استعجاب (جو حالتِ تعجب یا چڑنے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے) غضب کیا - غضب ہوا - تعجب ہے - حیرت ہے - جیسے ہے ہے تجھے تیری ابھی سے تنی زبان ہے - ہے ہے گیا بر گیا (عو)

ہے

اُس قیامت خرام نے ہے ہے — پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + (مجروح)

(۴) کلمۂ استبعاد و اکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور۔ پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ — ہے ہے خدا نہ کردہ تجھے بیوفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل اپنا بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے } مسرور

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں — ہے ہے خدا کے واسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کتنی ہو جان جاں تری اور تمہیں ہو جان — ہے ہے خدا نخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صغیر)

(۵) کلمۂ بددعا و عتاب جو حالت غضب یا غصے میں کبھی دعا کے بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہار غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اختر بندہ مر گیا ہے ہے اپنا سر پیٹ لوں گی ؎

مجھے ہی پوچھتے ہیں در سے اُٹھا کہہ ہے ہے — کس تجاہل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی — ناجنس کو چاہتا ہے کوئی + + (گلزار نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا — کیا میٹھوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

گونگی بہری کب تک لوگو بنی بیٹھی رہوں — ٹھنڈی باتیں سنوں ہے ہے کہیں دیو کی بات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ ہائے ہائے ؎

کہتا ہوں تصور سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس آ میں ترے صدقے } مصحفی

(۷۔ اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جیسے سب سونے جھونے میں لد گئے کسی کی ہے ہے نہ کھٹے کھٹے ہے (دُکھڑا سہیلی)

ہے ہے کر کے پیٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) نوحہ کرکے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بد اچیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے ابھی ہمارا حلوا کھائے ہیں کو ہے ہے کر کے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ (دُکھڑا سہیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہیں کو ہے ہے کر کے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہیں نہ بتاؤ (دختر سہیلی)

ہے ہے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (ع) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو بیٹھے سواری گر منگوائے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے } شوق

ہی

جب چلی گھر کو رُوٹھ ہیں رنگیں — ہو کے وہ بیقرار رونے آئے
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے — ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے } (غلطۂ رنگیں)

ہیں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں — جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے
گدگدی کر کے یوں لگے کہنے — ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے } (ر)

ہے ہے کروا ہے ہے کرے۔ ا۔ محاورہ:۔ (ع) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے جیسے ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں گاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اس وقت چلا نہ جائے +

ہے ہے نہ کھٹے کھٹے۔ ا۔ محاورہ:۔ (ع) جھگڑا ٹنٹا۔ جھک جھک نہ کل کل جیسے چاہیئے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کھٹے کھٹے + روز روز کی ہے ہے کھٹے کھٹے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کر دیتی ہے +

ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہنسنے کی آواز۔ بیہودہ ہنسی کی آواز۔ کھل کھل ہنسی کی آواز جیسے یہ بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

ہی ہی ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے انہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو } نامعلوم

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخواہ کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

ہیئے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل ہردے۔ (۲) حروفِ جرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہیئے کا اندھا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشم بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھوں سے اندھا۔ (۲) ناعاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے کی تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا + بیوقوف جیسے بھائی اسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

ہیئے کی پھوٹنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ جیسے اسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

ی

ی س ع - اسم مؤنث - (۱) عربی کا اٹھائیسواں - فارسی کا بتیسواں (۳۲) سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھتیسواں (۳۶) اُردو کا پینتیسواں (۳۵) حرف تہجی جسے یائے حُطّی یا مثناۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی - فارسی - عربی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط - کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ا ات ج د ر ل ن و ہ - (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے انگشترے انگشتری - پاسے پائے - جاسے جائے وغیرہ بعض لوگ اس یے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر رواج میں حذف ہو گئی چنانچہ پائندہ - پایہ - پایک - وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی یے لکھی ہے اوّل **معروف** جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے جید - دید - سیر وغیرہ - یہ یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی مطلقی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کتبِ معتمدہ اُردو میں بہت سی مع تشریح موجود ہیں - سنسکرت میں بھی نسبتی معنی پیدا کرتی ہے مثلاً کالی काली گنی गुणी پکشی पक्षी پاپی पापी وغیرہ - دوم **یائے مجہول** جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر - دلیر - سیر وغیرہ ایران والے اس یے کا لہجہ بھی بطور یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں - یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تنکیر تخصیص شرط جزا تمنا استمرار اظہار اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار حکایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں اور تفصیل بھی کتبِ معتمدہ میں بخوبی مرقوم ہیں +

یا - ع - حرفِ ندا مصدر (۱) اے - ہے - ہو - اجی - رے - جیسے یا اللہ یا رب یا خدا - یا حبیب یا حضرت یا استاد - اسی معنی میں کبھی منادیٰ کے آخر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر لفظ خدا کے ساتھ مثلاً -

خدایا جہاں پادشاہی تراست — زما خدمت آید خدائی تراست (نظامی)
منہ نہیں کھولتے وہ دہان تا بخیر — آخر اس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)
اچنبہ کا یہ خواب دیکھا جو واں — لگا کہنے یارب میں آیا کہاں (میر حسن)

(۲) - ف - حرفِ عطف و تردید کے موقع پر - اور - خواہ - چاہو - چاہے - جیسے یہ لوگے یا وہ - یہ لو یا وہ لو - تم آؤ یا وہ آئیں -

یا مکن با پیلبانان دوستی — یا بنا کن خانۂ درخورد پیل (سعدی)

یا

پہلے گالی وہاں سے بچھے بات — اب کسے اُس کو کوئی یا نہ کسے (داغ)

(۳) - اسم مؤنث - حروفِ تہجی کا آخری حرف - مثناۃ تحتانی -

اسمِ اعظم کب نظر آیا سرِ سجادہ کو — جب الف کے ساتھ کاف آیا تو آئی نظر یا (سالک)

(۴) برسبیلِ استفسار یا استفہام -

جنوں میں گھر یہ لُٹتا ہے زکی کا — مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ + (زکی)

یا استاد - ع + ف - ندا - یعنی یا استاد مدد - جب کوئی اہلِ ہنر یا صاحبِ فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمناً و تبرکاً اوّل زبان سے یا استاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر نہ رہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کشتی گیروں پہ باندھنا بھی یہ مشہور ہے کہ پہلے یہ کلمہ زبان پر لے آتے ہیں -

ہیرے سنگِ مزارِ فرہاد — رکھتے کے تیشہ کہے ہے یا استاد (سودا)

یا اشیخ - ندا - (۱) اے شیخ - حضرت - (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ کلمۂ تعظیم +

درد درویشِ مجنوں سری تعظیم — لوگ کرتے ہیں کہکے یا اشیخ (میر درد)

(دعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ کہا کرتے ہیں) +

یا الٰہی - ع - ندا - دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یا امام یا حسین - ع - ندا - جس وقت تعزیے لے کر چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے +

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ - ہ - کہاوت - یعنی یا تو اس میں گوجر کی قوم چوری چکاری کرتی اور جنگل سے آباد ہوگی یا ویران رہیگا +

(یہ مثل قلعۂ تغلق آباد پر بھی لگائی گئی جس کی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ العزیز کے وقت میں تھا - اور عداوت رکھتا تھا ان دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی انہیں دنوں میں اسکا قلعہ بن رہا تھا پس بادشاہ نے تمام راج مزدوروں کو بلا کر اپنے ہاں لگا لیا اور حکم دیا کہ کوئی دوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو راتوں کو باؤلی بنوانی شروع کی اور تیل کی بجائے اسی کا پانی جلوایا اسپر بھی وہ دماغ آیا تو آپ نے اسکے قلعہ کی نسبت یہ بد دعا دی کہ یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ چنانچہ آج تک وہاں گوجروں کی قوم زیادہ تر آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسیکو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہیں ورنہ دوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہو سکتا -) +

یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے - ہ - کہاوت - اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اسکی بھی خیر نہیں - معاملہ ادھر یا ادھر - کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور +

یا تو ہنسا موتی چُگے یا لنگھن ہی کر جائے - ہ - کہاوت - یعنی شریف آدمی اگر کھائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑ رہے گا +

یا

رسالہ امثال بے مثال، رفیق کتب ضرب الامثال ہیں، جنکے معنی باہم مختلط و بے لگاؤ دیکھے ہیں بلکہ کُتب ضرب الامثال میں ایسی ہی کثرت کی ہے جنکی تصحیح سید الامثال میں کی جائیگی +

یا جائے ہزاری یا جائے بزاری۔ (محاورہ) میلہ تماشا سیروں یا گھروں کا جب ... یا تو سیر کرے یا فقیر جو مانگے کچھ لائے اور مُفت میں کھا آئے +

یا خدا ع۔ ف۔ ندا۔ دیکھو یا الٰہ نمبر ۱

یا خدا تو دے نہ میں دوں۔ (محاورہ) جو شخص نہایت حاسد و بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

یا خدا خیر کیجیو ہاتھ اور پیر۔ (محاورہ) جب نوزائیدہ لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں +

یارب ع۔ ندا۔ اے پروردگار + فارسی میں دعا و استجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔

یا سووے جوگی آبدھوت یا سوئے راجا کا پوت۔ (کہاوت) یا فقیر بے فکری سے گزارتا ہے یا امیر۔ راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

یا علی مدد ع۔ دعا۔ ایک کلمہ جو صوفیہ وغیرہ لوگ بوقت مشکل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ... زبان پر لاتے ہیں +

یا قسمت ع۔ ندا۔ (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں۔ یعنی جو کرے سو مولا۔

یا نصیب مرضی مولا از ہمہ اولیٰ۔ قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکلت بخدا + ہرچہ باداباد۔ تن بتقدیر۔ رضا بقضا۔ تقدیر کے حوالے۔ ہونی ہو سو ہو۔ جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا + ؎

ہماری آہ تیرے دل نہ زبان دے تو یا قسمت — وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)

عازم ہوا شب کو آتے ہی بخت — یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزار نسیم)

ہوا ہجر و رو غم ہرگز نہ وصل دلربا قسمت — یہی تھا قسمت ناساز میں مقسوم یا قسمت

(۲) جس وقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا ؎

یوں گم ہو جذب عشق کی تاثیر یا نصیب — ہنسی ہو اُن کے آنے میں تاخیر یا نصیب
تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں — ممکن نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب
اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی ہے کمر — سمجھا مری وفا کو وہ تقصیر یا نصیب
اے شہسوار حسرت فتراک میں رہے — جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب
کیوں کر کہوں میں اُن کو برا وہ برے نہیں — کرتی برائی مجھ سے ہے تقدیر یا نصیب
ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے بیٹھے ہیں یا نصیب — لوٹے اگالدان مرزا اُس اگال کا (وزیر)

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔ (کہاوت) مکان کے بنانے اور گھوڑے کے رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے۔ بڑا خرچ دو ہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا مکان کے بنانے میں۔

یا لڑے سورما یا لڑے آن بھول۔ (محاورہ) یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا۔ لڑائی کی اُمنگ دو ہی آدمی میں یا شجاع یا بیوقوف +

یا ہ۔ اشارہ قریب ہے۔ (دکھنی) یہ۔ اِس۔ جیسے یا کی اکیلا ... (۲) علامت صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا، گھٹیا، تیلیا، ٹھونگیا، سینگیا، سوتیا، جولیا، لوہیا، ٹوبیا، خربیا، بچھیا، سیا وغیرہ (۳) اسم کے آخر میں ... یہ لفظ آتا ہے تو اصل کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا کھایا یا! دکھایا وغیرہ (۴) علامت تانیث و تصغیر جو اسماء کے آخر میں آتی ہے جیسے چڑیا، انگیا، ڈبیا، ٹھگیا، ڈبیا، سُنٹھیا وغیرہ +

یاب ف۔ یافتن کا امر، معنی پا، اکثر ترکیب میں اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی و اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کمیاب، بہرہ یاب، فیضیاب وغیرہ +

یابندہ ف۔ اسم فاعل ہے۔ پانے والا۔ حاصل کرنے والا + شُرحی گفتگو میں مستعمل جیسے جویندہ یابندہ +

یابس ع۔ صفت۔ خشک۔ سوکھا ہوا + خشکی کرنے والا +

یابو ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی لدو ٹٹو۔ اصطلاحی مطلق ٹٹو۔ ایک قسم کا گھوڑا۔ ٹانگن۔ ٹٹو

یاجوج عبرانی۔ اسم مذکر۔ فساد انگیز، فسادی + برادر ماجوج جو یافث ابن نوح کا بیٹا تھا اور نیز اُسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہتی تھی۔ اصل میں اُس وحشی بدخصال خونخوار قوم کا نام ہے۔ جو سائبیریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکو سِتھیا کہلاتی ہے۔ اسکی مفصل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجوج اور کچھ لفظ سکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک بالشت ... اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ جسکے مصنف نے تاریخ مرزا قصاب نامہ و مرآۃ الخیال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجوج و ماجوج ابنائے یافث ایک ایسی قوم ہے کہ اس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن ... تمام بدن پر بال ہیں ... یہ قوم ... ہے کہ اِس کا اندازہ و شمار ... نہایت دشوار ہے جب یہ قوم زمانہ قدیم میں اپنی قیام گاہ سے نکلکر آبادی و معمورہ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ انکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخر کار سکندر ذوالقرنین نے رنج و تکلیف کی نظر سے ایک مستحکم دیوار سیسہ اور آہن ملاکر بطول و عرض بیحد ان دونوں پہاڑوں کے درمیان جنکی جانب یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آج تک وہ قوم ادھر آبادی انسان میں نہ آ سکی ... ہیں کہ اُس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت مصروف و مشغول رہتی ہے ...

یاجوج

سے پہلے ہو چکی ہیں۔ وہ شہر سکنی جس سمندر میں بھی ہو گذشتی ہے رات کو بھر جاتی ہے سدِ سکندر یا سدی
دیوار کا نام ہے اس قوم کی غارتگری روکنے کو بنی تھی ایک آہنی دیوار بنی تھی جیسا کہ تاریخ ابن عساکر و
قصص الانبیا میں لکھا ہے اور مستشرقین نے بھی جنہیں زیادہ تحقیق کی ہے کہتے ہیں کہ
تھے جنکے درمیان یاجوج ماجوج کے درمیان وہی دیوار حائل تھی لیکن گمان غالب ہوتا ہے جس سے یہ قوم
اکثر ان کو ستایا کرتی تھی سکندر نے جا کر وہاں ایک دیوار بنوائی۔ جس کا قد و قامت اس میں ایک گز کا اور
بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وہی باتیں ہیں جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں واللہ اعلم
بالصواب (اس دیوار کی نسبت ہم نے لفظ سدِ سکندر میں لکھا تھا کہ شاید دیوار چین
سے مراد ہے اور کچھ بیان لفظ سکندر میں بھی انکے بعض تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب
مولوی سرسید احمد خان بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اس شاید کے لکھنے کو صحیح اور درست ثابت
کر دیا۔ وہ رحمۃ اللہ علیہ من قصۃ ذی القرنین میں فرماتے ہیں کہ اس میں کچھ شبہ نہیں جس سد کا ذکر
قرآن مجید میں ہے وہ وہی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سیتھیا کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو فغفور
شی ہوانگ تی چین نے درمیان ۲۱۴ و ۲۰۴ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ یہ دیوار ہونگ ہو دریا کے غربی موڑ
سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۱۰۴ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۳۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع
ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۹۸ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور
شنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیوٹانگ کے کنارے پر جو کہ چالیس درجہ
عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے۔ اس دیوار کا طول بارہ سو سے پندرہ سو میل کا
بیان ہوا ہے۔ سرسید نے دلائل معقول اور تاریخی معلومات سے بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ قرآن شریف
میں ذی القرنین ہی و نگشی کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مؤرخان اسلام نے تجویز
کیا ہے بوجہ ان کی اس وقت کی تاریخی معلومات کا قصور ہے جب انہوں نے دیکھا کہ سکندر
بڑا بادشاہ ہوا ہے تو اسی کو ذی القرنین حسبِ ضرورت چند وجوہات نکال کر مان لیا۔ چنانچہ
ہم آیت یسئلونک عن ذی القرنین کی تفسیر وغیرہ میں سے اس ذکر کو اقتباس کر کے لکھتے ہیں +
اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں تورات کتاب پیدائش باب دہم
آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام یاجوج ہے۔ ماجوج عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف
کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ بولا جاتا ہے ماگوگ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں
یعنے ماگوگ کا ماجوج ہو گیا۔ جبل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اس میں
بھی ماغوغ کو ماجوج عربی میں لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے
جو آواز مابین آواز حرف الف اور حرف واؤ ہے اور یاوہ منقلب بہ الف ہوا اس وجہ جب تورات
کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی
اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اس ملک پر بھی جہاں وہ آباد
تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

یاد

جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے
گاگ میگاگ کے یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور بجہت عجمہ کے
منصرف ہوتے ہیں۔ اور اسی سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں کہ اب بھی ٹکیل
نبی اب ۳۸ و درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے بعض
مسلمان مؤرخوں نے لکھا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہایت قلیل الجثہ اور صغیر القامت ہیں یعنی
صرف بالشت بھر کا ان کا قد ہے۔ گویا بالشتیے ہیں اور بعضوں نے کہا نہایت قوی الجثہ
وطویل القامت ہیں ان کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وہ
آدمیوں کو مار کر ان کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی پکنے کے موسم میں نکل کر تمام کھیت
کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور
ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں۔ مگر یہ سب کہانیاں جھوٹ اور محض بے اصل ہیں۔ وہ لوگ
تاتاری ترک ہیں۔ ہمارے علما نے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اس قول کو نقل کیا
ہے "قیل ہُمَا مِنَ التُّرک" یہ قوم اب تک موجود ہے اور تمام ملک تاتار اور چینی تاتار
میں آباد ہے مگر جب میں نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجوج و ماجوج گاگ میگاگ سے معرب
ہو گیا ہے۔ اور ان میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو ملک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجوج ماجوج
کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مؤرخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہوگا۔ بلکہ ان سے
وہ مطلب سمجھا جاوے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو ملک کہ اب بھی تبت کے شمال
میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں سیتھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اور حال کے نقشوں میں چینی
ترکستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے
ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ مثل عام انسانوں کے ہیں ان میں کوئی
بھی عجیب بات نہیں ہے۔ البتہ کھوٹے ہوتے ہیں (دیکھو نوٹ[1])

یاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دل۔ خاطر۔ ہردہ۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یاد داشت۔
اے زکی تجھ کو بتوں کو تم کر دو یاد کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد ہیں (زکی)
(۳) سمرتی۔ یادگاری۔ نام رکھنا۔ (۴) حسرت۔ (۵) فراموش۔ خیال (۵)
ازبر۔ نوکِ زباں۔ حفظ کنٹھ۔ برزبان +

یاد اللہ۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔
جیسے وہ تو رات دن یاد اللہ میں رہتے ہیں۔ (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ +
سلام علیک۔ صاحب سلامت۔ یا نو فقیروں کا سلام ہے۔ ۱۰۔ ۵
عشق کے بندہ ہیں ہمیں ہے رسم و راہ خو گر ہو اس بت سے بھی رہتا ہے یاد اللہ کا نامعلوم
(۳) رو شناسی۔ جان پہچان۔ ملاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری ان کی کب سے
یاد اللہ ہے۔ ہماری ان کی مدت سے یاد اللہ چلی آتی ہے ۔ ۵

[1] یاجوج ماجوج ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اول کی جنس ہیں جو بالا لفظ کے موقع پر لکھے گئے ہیں۔ (۲) عوام الناس دہلی اور خاص کر جہاں بان جنکو فارسی کی سند ہے ان کو ضعف نہ برداشتہ تو تکرار کو بطور صفت
مذکر اور بطور مؤنث کے تماشا کی صفت آدمیوں کی نسبت استعمال کرتے ہیں اور وہ ساتھ ساتھ بولتے ہیں جیسے آئے یاجوج ماجوج +

یاد

ہو سکے نزدیک وُہ بیکس سراسر سوختگی — جس بُت کا فرے بگی یاد اللہ دُور کی (رسوا)

یاد آنا - (فعل لازم) - (۱) خیال آنا - خیال گزرنا - دل میں گزرنا ÷ ذہن میں آنا - یاد داشت ہونا ÷ بزرگ کا ہونا ÷ ہڑک اُٹھنا ÷ ہلہر سانپ سا لوٹ جانا ÷ بُت کا ہوش اُڑنا

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی — آتی ہے یاد کسی صنم خُرد سال کی (ناسخ)

(۲) یہچنے پر جی چاہنا - دھیان میں آنا - حافظے میں مستحضر ہو جانا - بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا - (۳) معلوم دینا حقیقت کھُلنا - خبر پڑنا ÷

یاد آوری - ف - اسم مؤنث - یاد لانا - یاد کرنا - یاد فرمائی ÷ ترسیل نامہ - پیام پیغام - استفسار بگُو نگی ÷ مزاج پرسی - خیریت طلبی ÷

یاد بدنا - (فعل لازم) - یاد فراموش بدنا - ہمعُمر لڑکوں کی ایک شرط ہے جو آپس میں اسطرح کچھ مدت کیواسطے بدلی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد ہے نہ کہسکو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو بعض فلاں چیز اس بھُول جانے کی عوض دینی ہوگی -

اس تری یاد فراموش سے بے ہوش کیا — تیرے یاد بھی ہم کو فراموش کیا
یاد اس سے بدی ہم نے بہت کی جو ہے — اپنی بھی تو گیا اور مزیدار نکالی ہے (جرأت)

یاد پڑنا - (فعل لازم) - یاد آنا - یاد گزرنا - یاد ہونا - خیال میں آنا - ذہن میں آنا مثلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سرکار عالی جاہ شملہ پر شب بُرات کو ہیں تشریف لائے تھے ÷

یاد داشت - ف - اسم مؤنث - (۱) یاد رکھنے کا نشان ÷ یاد رہنے کا رقعہ ÷ یا رقعہ، وہ بیاض جسمیں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں - نوٹ بُک - (۲) حافظہ - چیتا - جیسے میری یاد داشت میں فرق ہے - (۳) تاکیدی رُقعہ یا خط - یاد دہانی کا خط - جتاؤنی ÷

یاد دلانا - (فعل متعدی) - (۱) جتانا - چیتانا ÷ (۲) آگاہ کرنا - متنبہ کرنا ÷

یا رب کی خیر سکی - (اسم مؤنث) - صدائے فقیر یعنی خدا کا نام لیتے اور سبکا بھلا مناتے ہیں کچھ ہے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ ÷

یاد رکھنا - (فعل متعدی) - (۱) خیال رکھنا - دھیان رکھنا - فراموش نکرنا - بھُول نجانا - دل سے نہ بھُلانا - حافظے میں رکھنا - دل سے محو اور سہو نکرنا ÷ ع

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر — چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا
جنوں ہوگا اے قدر وحشی پری کا — یہ اسم کا کہنا مرا یاد رکھنا } قدر

(۲) سمجھونگا - بدلا لونگا - گت بناؤنگا - سزا دوں گا - جتا دیتا ہوں بدلہ لیکے چھوڑونگا - ع

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے — غضب ہے جو تم نے چھُوا یاد رکھنا
اُڑاتے لئے پھرتی ہے خاک میری — یہ اٹکھیلیاں اے صبا یاد رکھنا } قدر

یاد رہنا - (فعل لازم) - دھیان رہنا - خیال رہنا - دل سے نہ بھُولنا - فراموش نکرنا ÷ حافظے میں رہنا - ذہن میں رہنا - مستحضر رہنا - دل سے محو اور فراموش نہونا - سہو نہونا - چیتے سے نہ اُترنا - بھُول میں نہ پڑنا -

یاد

تو کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے — جب تیری شکل دکھا جاتے ہیں تنہا یاد ہے
دو طرف ایک زمانہ میں تو جیسے ہے محال — اسے تری بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے } (رنگیں)

یاد رہے - (محاورہ) - (۱) بھُول مت جانا - دل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نکرنا - (۲) جتا دیتا ہوں بدلا لیکر چھوڑونگا - سمجھونگا - سمجھ کر ہونگا - آج کی بات کو بھُول نجانا -

یہ بھلا ستم بجا و بجلا یاد رہے — نہ کیا ہم کو زمانا یا و بجلا یاد رہے (مشوق)
تیرے روز ملو ہم پہ یہ بیداد رہے — اور تو کیا کہیں ہم تمسے بھلا یاد رہے (مصحفی)
یہ بھلا ستم بجا و بجلا یاد رہے — نہ کیا مجھکو کبھی یاد و بجلا یاد رہے (معروف)

(۳) ہماری اس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا - ہمارا قول بھُول مت جانا -

ہے کچھ بھی نہ بجز عفو و عطا یاد رہے — یہ گنہگار ہی دیوان قضا یاد رہے
دیتے ہیں شربت دیدار مریض غم کو — کام آنے کی یہ سہا یہ دوا یاد رہے } (رنگیں)
حشر کو دیدۂ مشتاق تو حیران ہونگے — دست فریاد وہ دامان قضا یاد رہے

جس روز کسی اور پہ بیداد کروگے — یہ یاد رہے ہمکو بہت یاد کروگے (سودا)

(۴) بیشک ضرور - بالیقین - یقیناً - شرطیہ شرطیہ - دعوے کے ساتھ جو ہے - ع

تا زندگی سہی سبطاقتی وحشت سہی — لب تک آئے گی مری آہ یہ یاد رہے (رنگیں)

یاد شِ بخیر - ف - ع - محاورہ - ذکرش بخیر کا مرادف - جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلائی سے خیریت چاہتے ہیں نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ حسب اتفاق آنکلے تو بھی کہتے ہیں یاد شِ بخیر آپ ہی گئے۔

کہا ہائے دیکھوں یہ اس بن میں سیر — نہ ہو پاس میرے وہ یادش بخیر (میر حسن)
یادش بخیر وحشت میں مانند عنکبوت — دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عریانی نے مجھے — جس سے تن زمیں بھی میں بے کفن گیا } (؟)
نہیں معلوم کُن مدت سے قاصد حال کچھ اُس کا — جو اچھا ہے یادش بخیر اس آفت جاں کا (دوق)
گلشن بھی ہے شراب بھی ہے برق بھی ہے — یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (صبا)

یاد فراموش - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بازی و شرط جو ہمعُمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اسوقت کا عہد بھُلا کر دیدیں اور ساتھ ہی فراموش بھی کہیں تو تم کو اس کے عوض بمقدار فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہدیا یاد ہے تو ہم دینگے

ہر ایک سے وُہ کیوں نہ بدی یاد فراموش — دل ہاتھ کئی یاد فراموش میں آگئے (ظفر)
تُو نے جو بدی مجھسے میاں یاد فراموش — ہوتی ہی نہیں دل سے تری یاد فراموش (مصحفی)
یاد آئی ہے ہم کردہ بدی یاد فراموش — سب تُو نے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

یاد

کبھی مجھ سے بھی اے ہمجولیو تم   کیا مجھے بھی یاد فرماؤ گی کہیں (ضیا)

(۲) یاد فراموش سے بے ہوش کیا   غیر سے یاد بھی ہم کو فراموش کیا (جرأت)

یاد فرمانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ یاد کرنا ۔ بلانا ۔ طلب کرنا ۔ سرکار یا دربار کی طلب ہونا جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے ۔ انگریز لوگ بھی ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں ۔

یاد کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) رٹنا ۔ جپنا ۔ نام لینا ۔ جپنی ۔ سمرن کرنا ۔

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب   ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (نامعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا ۔ خیال میں لانا ۔ ذہن پر زور لانا ۔ دل میں لانا ۔

تو چمن میں جو گزر غیرتِ شمشاد کرے   فاختہ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ نوکِ زبان کرنا ۔ کنٹھ کرنا ۔ (۴) سوچنا ۔ جیسے یاد کروں تو بتاؤں (۵) ذہن نشین کرنا ۔ جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا ۔ طلب کرنا ۔ امیروں یا بادشاہ کا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا ۔

کہتا ہوں قصہ زیبِ عجبانِ عالم ہے   ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کروگے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت ۔ محبت ۔ وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا ۔

موت اسکو یاد کرتی ہے جدھر جائے کہ گور   یوں ترا بیمارِ غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

یاد کروگے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ یاد رکھو گے کبھی نہ بھولو گے مثلاً ایسا مزہ چکھاؤں گا یاد کروگے دوستی یا وفاداری کو خیال کرکے افسوس کروگے پچھتاؤگے ۔ ہاتھ ملوگے ۔

جب اُدھر اس طرح کی بیداد کروگے   جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے (برق)

اب کرکے فراموش تو ناشاد کروگے   پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کروگے (میر)

یاد کرے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ یاد رکھے ۔ کبھی نہ بھولے ۔ جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے ۔ ہمیشہ پچھتائے ۔ سدا افسوس کرے ۔ وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے ۔

خود بخود مجھ سے لگاوٹ ستم ایجاد کرے   اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

یادگار ۔ ف ۔ اسم مؤنث و مذکر ۔ ف ۔ مرکب از یاد + گار ۔ نشانی ۔ علامت ۔ آثار ۔ چنہ ۔ کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے ۔ نشانِ خیر ۔ (۲) وہ تحفہ یا کوئی چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں ۔

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں   کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں (رمز)

(۳) آثار القنادید ۔ پرانی عمارتیں جیسے مینار ۔ لاٹھ ۔ مکان ۔ مقبرہ ۔ عمارت وغیرہ ۔ (۴) فرزند ۔ بیٹا ۔ پسر ۔ (۵) یادگاری کے لائق تحفہ ۔ قابلِ یادداشت شے ۔ (۶) وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے ۔ نمونہ ۔ مثل ۔ (۷) باقیاتِ صالحات مثلاً عمارت و وظائف وغیرہ ۔

یادگارِ زمانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زمانہ میں یاد رہنے والی چیز ۔ قابلِ یاد چیز ۔

یادگار زمانہ ہیں دونوں   یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یار

یادگارِ زمانہ ہیں ہم لوگ   سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (نامعلوم)

یادگاری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو یادگار از نمبر ۴ ۔ ۵ ۔

یاد گدگدانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کسی چیز کا بار بار رہ رہ کر یاد آنا ۔ دل میں یاد اٹھنا ۔

یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۔ ف ۔ محاورہ ۔ تجاہلِ عارفانہ ۔ خدا جانے تمہیں یاد ہے کہ بھول گئے ۔ معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے ۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو   وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں   وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی   کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا   وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

یاد ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ازبر ہونا ۔ حفظ ہونا ۔ برزبان ہونا ۔ نوکِ زبان ہونا ۔ دھیان میں ہونا ۔ حافظہ میں ہونا ۔

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر   مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا ۔ ذہن پر چڑھنا جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا ۔ دل میں گڑنا ۔ جیسے پر چڑھنا ۔ (۴) بلایا جانا ۔ بلاوا ہونا ۔ طلبی ہونا جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے ۔

لگے آنے اجل پیشتر آئی افسوس   کیا برے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

یاد ہے ۔ ف ۔ محاورہ ۔ (۱) فراموش کا جواب جو یاد فراموش کی شرط میں دیا جاتا ہے ۔ (۲) اٹکا ہے ۔ خوب رواں ہے ۔ ذہن پر چڑھا ہوا ہے ۔ خوب جانتے ہیں ۔ بخوبی معلوم ہے ۔

اوسے بیدلوں کو بھولنا دل مارے لیکر   یاں تو یاد ہے قد و ظلم ایجاد کیوں کرتے (ذکی)

یار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مددگار ۔ معاون ۔ ساتھی ۔ حمایتی ۔ دستگیر ۔ یاری دہندہ ۔ سہائی ۔ حامی ۔ ساتھ دینے والا ۔ سہایتا کرنے والا ۔

جان تنہا بن کو چھوڑ گئی   کون دنیا میں ہے کسی کا یار (مجروح)

(۲) دوست ۔ آشنا ۔ رشتہ ۔ ہمدم ۔ رفیق ۔ محب مخلص ۔ ہمجولی ۔ ہمدرد ۔ غمخوار ۔

رنگ اہلِ جہان کا یہ ہے   کل ہی دشمن جو تھا یار ہے آج (مجروح)

(۳) معشوق ۔ محبوب ۔ پیارا ۔ من ہرن ۔ من موہن ۔ دلربا ۔ پریتم ۔ دلبر ۔ صنم ۔

[illegible]

بے یار روزِ عید شبِ غم سے کم نہیں   جامِ شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں (ذوق)

جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف   اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (امیر)

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد   گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

عجب نہیں ہے جو ہمسے دم پر [illegible]

معروف اب تو سمجھتے ہو تم ہمیں غریب   کم یار نہ لگاتے تو پھر ہم کو دیکھتے
ہو نہ جب تک وصال اے معروف   کوئی ممکن ہے وصل یار ابھی (معروف)

یار

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی   یار جھانک کے گیا کواڑوں میں (مؤلف)
آتی یار کی صورت میں عزرائیل کر لیا   کرتا ہو جان دینے میں ہیں تکلف دکھایا (داغ)
تیغ نگاہ یار آہستی لگی تھی پر   برسوں گزر گئے ہیں ابھی تک کھنچے (جرأت)
(۴-۱) دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگو۔ ہرجائی۔ آشنا ✤

عمل جاؤ کی ہیں بھی یار کرکے دیکھتا ایک دن   سہو گھر سوت کے اچھا بنا تجھکو ترو تازہ (رحمت)
ان ہمو سی کہیں کلمو شستے ہوئے کہیں   ساتھو تال پہیلیاں رہدن تال سستے ہیں (دولھا)
یار سے پکڑی گئی چھڑیوں میں نند   وہ ٹی جیلے میں جمبیلا ہو گیا (زنانہ)
(۵-۱) بجائے خود۔ آپ اپنا۔ میں۔ ہم۔ جیسے اسنے جنہیں سر اپنا مگر یار نے
بھی ایک نہ سنی جیار نو کہیں آئیں نہ جائیں ✤

ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کچھ خلیر   یار آجائے کہیں سوت بلا سے تجھکو (ظہیر)
کہہ دو رقیب سے کہ وہ باز آئے ڈھنگ سے   ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اس ڈھنگ سے (دل)
دُو دو کچھ اور ہو گیا مجھ سے   دل تو اٹھا نہیں کہیں اے یار (مجروح)
(۶) خدا تعالٰی کی طرف اشارہ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام ✤
دُوسی شہیدی اپنی سمجھ کا قصور تھا   ہے شرک گو کسی سے بھی یاں یار غیب (شہید)
(سنسکرت میں جار۔ ... عورت کے یار کو کہتے ہیں جسکی بُنیاد دوستی خبث پر ہے)

یار باز۔ ف۔ صفت۔ (۱) دھگڑ باز۔ دھگڑائی۔ فاحشہ۔ چھنال۔ قحبہ۔ ہاز۔ بازاری
عورت۔ رنڈی۔ کنچنی۔ کسبی (۲) بدچلن۔ بداطوار ✤

یار بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھنالا۔ چھنالپن۔ دھگڑ بازی ✤ زناکاری۔ تماش بینی ✤
بدچلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور ✤

یار باش۔ ف۔ صفت۔ (۱) آشنا پرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا
دوست۔ سب کا ساتھی۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز (۲) چالی
✤ عیاش۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز ✤
کیونکر کسی سے نہ ظلم ہوئے کیونکر نہ پکار ہوا   غیرت عشق بکو جلوہ ہے ہیں یار باش سے (جرأت)

یار بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا ✤
دُھو جیوں دل کے خریدار بنے بیٹھے ہیں   اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)
(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ لگے گستاخی
کرنے۔ (۳) موافق ہونا۔ ہمدم ہونا ✤
ہٹے گی یار سے تکرار کیوں کر   بنے گا دشمن جاں یار کیوں کر (آغا)

یار بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے
میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا ✤

یار

یار جانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت پیارا اور دلی دوست۔ دُوہا جیسے جان غزیز۔
اسی لئے جلوہ جدجد سے تجھتا ہوں   نظروں سے کس یار جانی کی صورت (ظہیر)

یار عزیز۔ ف۔ کلمۂ تخاطب۔ اے دوست۔ اے میاں۔ یا بچہ۔ پیارے دوست۔
جیسے یار عزیز جانے بھی دو۔ یار عزیز یہ تجھے کیا اتفاق ہو گیا ✤

یار غار۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مستند
جنہوں نے پیغمبر خدا رسول مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلّم کا غار جبل ثور میں بوقت ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحاب کہف۔ وہ ساتوں یار جو جابر
بادشاہ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳) مجازاً
یار صادق۔ گہرا دوست۔ پکّا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیر خواہ۔
مصیبت کے وقت کا یار ✤ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ وقت کا ساتھی ✤ پُورا ساتھی۔
پکّا ساتھی۔ رفیق۔ ہمدم ✤
قبر میں بھی جاؤ گے تو ساتھ جاؤ گے   حسرت و اندوہ جاں میرے یار غار ہیں (رند)
گئے جو کوہ کو سو دے کے زلف یار میں ہم   تو دُو ہیں مار سیہ بنے یار غار یار (ناسخ)

یار فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی
بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ مارنا ✤ یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا ✤

یار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق
بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ دھگڑو بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا ✤
یار کرنے کی تو نہیں مجھے ہمت باجی   اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی یار نہیں (زنانہ)

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔ ہ۔ کہاوت۔ دوست
کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھریگا ✤
دلبر ہونے دلکو مجھکو دل کی دللی سے کام   یار کے فعلوں سے کیا ہے یار کی یاری سے کام (نگہت)

یار لوگ۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست۔ آشنا۔ (۲) مجازاً ہم
میں ڈینگ کے موقع پر بولتے ہیں ✤
کبھی سو کنٹے اُنکا سر کے چھوٹے   یار لوگ اِسپہ بھی اُس دوست ضرر کے چھوٹے (معروف)

یار مار۔ ہ۔ صفت۔ یاروں سے دغا بازی کرنے والا۔ دوست بنا کر دغا دینے
والا۔ یاروں سے بیوفائی کرنے والا۔ نہایت دغا باز۔ دوست کُش۔ محسن کُش۔
مستوری۔ جالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اُڑسی مار۔ دغل۔ فریبی۔ عیار ✤

یار مار بنیا پہچان مار چور۔ ہ۔ کہاوت۔ بنیا دوست سے بھی نہیں چوکتا
اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لُوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ دھوکا دینے والا ہے ✤

یار ماری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دوست کے ساتھ دغا بازی۔ دوست کُشی۔ محسن کُشی ✤

دغابازی۔ مکاری۔ دھوکا بازی۔ ٹھگی۔ دغل فصل +

یارماری کرنا۔ ف ل متعدی۔ دوست بنا کر مارنا یا دغا کرنا + دوستی میں دغا کرنا +

یار وفادار۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوستِ صادق۔ پکا اور سچا دوست۔ بات کا پورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروت دوست ۔

بیعت کی ٹھہرے اور نعبودات کی ٹھہرے   اے یار وفادار ملاقات کی ٹھہرے (نامعلوم)

یار ہوجانا۔ ف ل لازم۔ یار بننا۔ دوست ہوجانا۔ ہیچ جانا۔ ساجھی ہوجانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہوجانا +

یارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ تاب۔ مجال۔ قوت۔ توانائی۔ سامرتھ۔ شکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جرأت ۔

مدعا کہئے تو کیا سکے کہ ہم نفس   بات بھی کرنے کا اُنکے سامنے یارا نہیں (یاور)

علاج دردِ دل ممکن ہے لیکن   زباں کو بھی جو یارائے بیاں ہو (مجروح)

اٹھنے بیٹھنے کی بھی سکت نہیں نہ وہاں جا سکا   فقط جذبِ دلی کا ناتوانی میں سہارا ہے (آغا)

خبر کی کج بحثیوں کے کیوں نہ قرباں جائیے   اُن کے آگے گفتگو کا ہم کو یارا ہوگیا (ظہیر)

یاراں۔ ف۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع۔ دوستاں۔ محبّاں۔ احبّا۔ احباب +

یاراں چوری نہ پیراں دغابازی۔ ف۔ محاورہ۔ بھکرا و صاف گو یعنی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بغض و کینہ نہیں رکھتے اس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

یارانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آشنایانہ۔ محبانہ۔ دوستی کے طریق پر۔ دوستی کے طور پر۔ حقیقت مثل یاراں (۲) اسم مذکر۔) دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ الفت۔ ریت۔ مترتائی۔ اتحاد۔ سنیہہ۔ دوستانہ +

وہ یاد ہے اُسکی کہ بھلادے دو جہاں کو   حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں   چلتا نہیں عقبے میں ہے یارانہ کسی کا (سعید)

اب بھی یارانے اگر غیر کے چھٹے دو شیخ   وہی باتیں وہی چرچے وہی یارانے ہیں (غافل)

آگاہ نہیں قصدِ منصور سے اے دل   دشمن ہیں زن و مرد وہ یارانہ ہے اُنکا (نسیم دہلوی)

یارانہ ہونا۔ ف ل لازم۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا +

وحشیوں کو کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا   شیر کا بچہ پرے سے مور سے سر شانہ ہوا (ناسخ)

آج کل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں   عالم ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا   اس پری پر شیفتہ تھا دو مرہ دیوانہ تھا
شمع رخسار پہ اس شوخ کی پروانہ تھا   غیرت لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا
کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا
بیٹھنا اس کا نہ منظور نظر ہوتا تھا (مخمس)

یارو۔ ف۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع جو حالتِ ندا میں آتی ہے۔ اردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی اسم جمع منادی ہوتا ہے تو وہاں سے نون کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبّو۔ ہمدمو۔ مونسو وغیرہ ۔

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو   یار ہو جیسا جدا کیوں کہ وہ خرم ہوئے (جرأت)

یاروں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلم کی بجائے بھی مستعمل ہوتا ہے ہم۔ ہم بھی۔ وغیرہ

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب   ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
کیا مہ تو نظر تم کو ہے یاروں سے ڈھکے   کر منہ سے نہیں سکتے اشارے تو کیا (ذوق)

یاروں کا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دوستوں کا۔ احباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسوب (۲) ہمارا۔ اپنا جیسے یاروں کا کیا گیا اسنے خود ہی نقصان اٹھایا +

طرز شیریں ہی سے سخن کی تری کر سبح بلوا   ظفر اندازہ ہے یاروں کا تو سیدھا سیدھا (ظفر)

دیکھا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد   حضرت چلے سے بچھڑ جائے ہیں یاروں کا (داغ)

یاروں کا یار۔ ف۔ صفت۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا یار باش۔ ملنسار۔ بااخلاق۔ غیر متکبر۔ یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریکِ حال۔ ہر دل عزیز۔ غیر متکبر۔

تفصیل سے کہہ ظالم حالِ دلِ دیوانہ   ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (قاسم)

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا   دیجیے ایک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم   ایک یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

یاروں کی۔ ف۔ صفت۔ دوستوں سے منسوب۔ دوستوں کی آشناؤں کی۔ محبوں کی + ہم جنسہ لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی۔ ہماری۔ اپنی ۔

سختی کھینچی کوہکن نے قیس نے رنج و تعب   کیا گئی برباد ان یاروں کی محنت ہائے ہائے (میر)

جب یہ یاروں کی چال چلتی ہے   کہیں واعظ کی دال گلتی ہے (موقت)

یاروں کے۔ ف۔ صفت۔ دوستوں کے۔ اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے ۔

اس ابر میں وہ ساقی گلفام نہ آیا   کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (شاد)

یار

یاروں کے یار - ص - صفت - یاروں کا یار ہے۔ دوستوں کے دوست۔ دوستوں کے ساتھی۔ ہردل عزیز۔ ہر ڈھنگ میں شریک۔ مزاحمت ہم شرب۔

کرد حجاب نہ ہم سے الگ الگ بیٹھو ۔ ادھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار بیچ ہیں (ضمیر)

یاری - ف - اسم مؤنث - (۱) مددگاری۔ معاونت۔ مدد۔ سہارا۔ سہارا۔ ہمدردی۔ تائید۔ یاوری۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت۔ حمایت ✦

کسی وقت مصیبت میں جو ساتھ شہر کی یاری ۔ تمھیں کیا اسطرح یا جب دو سے تمہاری کا دمیرا

(۲) دوستی۔ آشنائی۔ ربط۔ محبت۔ ربط ضبط۔ اتحاد۔ اُلفت۔ اخلاص۔ اُنس۔ محبت۔ ساتھی ✦

عمر گزری ہے ہمیں گریہ و زاری کرتے ۔ کاش ہم اُس بُت کا فرسے نباہی کرتے (مصحفی)

کیا بلا ہم کو تیری یاری میں ۔ رہے اب تلک اُمیدواری میں (انشا)

(۳ - ۱) حصّہ جو یاروں کے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

یاری آوے - ۱ - محاورۂ اطفال - جو چیز کھا رہے ہو اس میں سے حصّہ ملے ہمارا حصّہ دو۔ ہمکو بھی دوستانہ کا حق دو ✦

یاری بدنا - ف - فعل متعدی - (اطفال) (۱) باہم دوستی کا عہد و پیمان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا۔ (۲) دوستانہ کرنا۔ دوستی کا عہد و پیمان کرنا جیسے ”آؤ بھئی یاری بدتے ہو تو ہاں" کوئیں میں جگی۔ ہماری تمہاری یاری پکی ✦

یاری جوڑنا - ف - فعل متعدی - دوستانہ کرنا۔ باہم دوستی کرنا۔ باہم آشنا بننا۔ یارانہ گانٹھنا ✦ ہمدم و ہمراز بننا ✦

یاری دینا - ف - فعل متعدی - (۱) مدد دینا۔ معاونت کرنا۔ جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بن جائیں۔ بخت دے یاری تو گھوڑے اسواری بخت نہ دے یاری تو کھا چوری داری۔ (۲) - اطفال - جو چیز کھا رہے ہوں اس میں سے کچھ حصّہ دینا۔ کھانے کی چیز میں سے حصّہ بانٹ دینا ✦

یاری کٹ کرنا - ف - فعل متعدی - (اطفال) دوستانہ اقطع کرنا۔ دوستی چھوڑنا۔ ترکِ ملاقات کرنا۔ ترکِ آشنائی کرنا۔ مکتب کے لڑکوں میں اسکا بہت رواج ہے۔

ابھی یاری کی اور ابھی کٹ کی ۔ بہت تری جاہ پہ پڑے پھٹکی (ناسعلوم)

لی چھلکے سے جبکہ میں نے اُسکے چٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیری پُھٹکی
پھر واختتے ہی تک کے ناخن دکھا ۔ چل آج سے ہم سے مجھے یاری کٹکی
(مصنّف)

یاری کٹ ہونا - ف - فعل لازم - دوستی اقطع ہونا۔ دوستی قطع ہونا۔ دوستی چھوٹنا۔ ترکِ ملاقات ہونا ✦

یازدہ - ف - صفت - گیارہ۔ دس اور ایک۔ ایک اُوپر دس۔ اکادش ✦

یاس

یازدہم - ف - صفت - گیارھواں ✦ گیارھویں تاریخ۔ اکادشی ✦

یاس - ع - اسم مؤنث - (۱) ناامیدی۔ نراسی۔ نراس۔ حرمان۔ مایوسی ✦

آس کٹتے ہیں جسے آس نہیں پاس نہیں ۔ یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (ناسلوم)

(۲) خوف۔ دھڑکا۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ کھٹکا ✦

یاس کلّی - ع - اسم مؤنث - کامل ناامیدی۔ پوری نراس۔ کامل حرمان نصیبی

یاس کلّی میں لگاؤ نہیں رہتا صاحب ۔ کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار ہے (مجروح)

یاس ہوجانا - ف - فعل لازم - اُمید ٹوٹ جانا۔ ناامید ہوجانا۔ مایوس ہوجانا۔ دل شکستہ ہوجانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ جی چھوٹ جانا ✦

یاس اس درجہ ہوگئی ہے اب ۔ وصل بھی آرزو خدا نہ ہوا ✦ (مجروح)

یاسا - ت - اسم مذکر - احکام جہانداری۔ قتل۔ خونریزی۔ گردن زنی۔ گشتنی۔ خانگی دستور

یاسکھ نیند سوؤ یا الا اجیو - کہاوت - آرام کرو یا تکلیف اُٹھاؤ ✦ دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے ✦

یاسمن - یاسمون - یاسمین - ف - اسم مذکر - چنبیلی - ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول۔ چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک زرد جسمیں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی۔ دوسری سفید جسمیں نہایت خوشبو ہوتی ہے ✦

اُن غدیوں کی جو جاتی ہے صباحت آتش ۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھا شوخی وہ حیراں یاسمن کو دیکھکر ۔ کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا
گلچوں کی وہ صباحت اللہ اللہ ۔ تیغ سادہ بہار یاسمن ہے
(زکی)

یاسہ - ف - اسم مذکر - سیاست۔ ڈنڈ۔ حکم ✦ قانون سیاست۔ قصاص ✦ رسم و دستور ✦

یاسین - ع - اسم مؤنث - یا سین۔ یٰسین۔ یہ نہ لکھنا خطا درست ہے ✦ لغوی معنی اے سید - یا سید البشر یعنی محمد صلّے اللہ علیہ وسلم ✦ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی نسبت معقل ابن یسار اور اُم درداء سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ مُردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالے انہیں موت کی سکرات شدّت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا۔ اسی وجہ سے حالتِ نزع میں یہ سورت میّت کو سنائی جاتی اور اُسکی مشکل اسکی برکت سے آسان ہوجاتی ہے چونکہ حالتِ نزع میں اس سورت کے پڑھنے کا رواج ہوگیا ہے اسوجہ سے عورتوں نے منحوس سمجھکر اس کا نام ہی بنا دیں یعنی نام نہ لینے کے قابل سکھدیا ہے ✦

ستی سے روز قیامت جان مصحفی نے ۔ یٰسین پڑھنے کوئی بہانہ نہ پہنچا (مصحفی)

بحر المحیط - تفسیر شاہ عبدالعزیزی - جلالین - جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کتب مستند عربی میں لکھا ہے

یاف

کہ یہ لفظ عربی کے اُن مفرد حروف میں سے نہیں ہے بلکہ بمنزلہ اسم کے داخل ہے البتہ بعض محقق اسے غیر منصرف، اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یا انسین یعنی اے انسان ہے تفسیر ابن عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین بہ لغت سُریانی یعنی یا انسان ہے۔ بعض نے اِس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جسکے معانی اور بشارہ خدا یا اُس کے رسول کے سوا اور دوسرا نہیں جانتا)

یاسین سُنانا۔ ف۔ متعدی۔ بہ حالتِ نزع والے کے سامنے سورۂ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگ جائے۔ رفع سکراتِ موت کا اہتمام کرنا۔ پیغامِ موت سُنانا۔ ع

نزدہ وصل کے بدلے مجھے شب ہجراں — شام سے صورۂ یاسین سناتے ہیں میاں
دم ہے یاس حسرت دل کو نکلتا ہی نہیں — مجھ کو سو بار وہ یٰسین سنانے آئے (ظہیر)

یاسین کا وقت آنا۔ ف۔ لازم۔ حالتِ نزع میں مشکل آسان ہونے کے واسطے سورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ آخر وقت ہونا۔ معاملہ ختم ہونا۔ ع

کُھلا قرآن تو وہ پھیرے ہے منہ کو نکا دور — اُٹھے خرد کے پاس سے جب آیا وقت یٰسین کا (نسیم دہلوی)

یافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آمدنی۔ آمد۔ پیدا۔ حصول۔ حاصل۔ دخل۔ پیداوار۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ لاہہ۔ مداخل۔ منفعت۔ فتوح۔ بردہ۔ بالائی آمدنی۔ بھتّی۔ کمیشن۔ بندھیج۔ رشوت۔ گھوس۔ گھونس پچر۔

یافتنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لینا۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ گرفتنی۔

یاقُوت۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا حجری جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عمدہ نامی جو سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے۔ لالڑی۔ مانک۔ چُنّی۔ مزاجاً معتدل۔ ع

ظفرؔ کے لب نگیں سے ہم تو کام رکھتے ہیں — کہاں کا مس رمانی ہے یاقوت یمن کیسا (ظفر)

صاحب قاموس نے اسے بالکل معرب فرمایا۔ فارسی میں بہرمان اور بہرام کہتے ہیں۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرہ سرندیپ اور عقود زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دوسرے درجہ پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اِس میں چھید نہیں کرسکتی سفید یاقوت بلور سے مشابہ ہوتا ہے اور صرف وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقوت آگ میں متغیر نہیں ہوتا اگرچہ مفید معلوم دیے گئے ہیں مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے غلبہ تشنگی کو دبانا دل کو تقویت بخشتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔

چونکہ یاقوت کا ذکر خالی از لطف نہیں ہے اِس وجہ سے ابن بطوطہ نیز اُسکے سفرنامہ کے لائق اور قابل مترجم صاحب نے جو کچھ اُسکی کیفیت لکھی ہے وہ بھی بطور خلاصہ درج کیجاتی ہے۔

یاق

ابن بطوطہ نے سیلون کے دار الخلافہ کنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مُراد گم پولا ہے جس کا دوسرا نام گنگاسری پُورا یا گنگالی تھا اور اُس وقت کے راجہ کا نام کُنار درج کیا ہے مگر در اصل اُس کا نام بھوون کا بھا وبتھا۔ اور یہ راجہ اصول لوگوں کے خوف سے گم پولا میں جا بسا تھا۔

وہ لکھتا ہے کہ کنکار سیلون کے سب سے بڑے راجہ کا دار الخلافہ ہے یہ پہاڑ ایک گھاٹی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے ہے جسے دریائے یاقوت کہتے ہیں واقع ہے کیونکہ اِس دریا میں سے یاقوت نکلا کرتا ہے اِس شہر کے راجہ کو کنار کہتے ہیں۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے یہ راجہ اُس پر تہوار کے دن سوار ہوتا ہے اور اُس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا تاج باندھتا ہے جنکی لڑیاں سہرے سے مشابہ ہوتی ہیں وہ یاقوت جسکو بہرمان کہتے ہیں اِسی شہر میں پایا جاتا ہے۔ بعض یاقوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں جزیرہ سیلون میں یاقوت سب جگہ نکلتا ہے یہ لوگ یاقوت نکالتے ہیں وہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتے ہیں اس ایک طریقے سے تلاش کرتے ہیں۔ یاقوت کا پتھر سفید شاخدار ہوتا اور اُسی کے اندر یاقوت رہتا ہے۔ اس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس لیجاتے ہیں وہ اُسے تراشتے اور یاقوت اُسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں۔ گویا یاقوت اس کا جگر ہوتا ہے۔ بعض یاقوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں۔ یہاں دستور ہے کہ جو یاقوت مالیت میں سو فنم یعنی چھ طلائی دینار سے زیادہ ہو وہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اُس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقوت اپنے پاس رکھتا ہے۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں میں اُنکی چوڑیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں۔ راجہ کی لونڈی باندیاں حرمین چھپریاں یاقوتوں کی جالی (شبکہ) بنا کر سر پر رکھتی ہیں۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقوت مرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں۔ صاحبہ ایری شکروتی کے پاس میں نے ایک یاقوت کی پیالی ہاتھی کی ہتھیلی کے برابر دیکھی جس میں روغن عود رکھا ہوا تھا جب میں نے تعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے پاس اس سے بھی بڑے بڑے یاقوت ہیں۔

یاقوت کی نسبت جو فاضل مترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ سب اِس جگہ درج کر دینے کے قابل ہے تاکہ مختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہو جائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ یاقوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جواہر ہوتا ہے۔ سُرخ کو لعل اور چُنّی۔ زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں۔ اس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند چمک آگ کی سی ہو داغ بے جرم ہو وہ سب سے اعلیٰ اور بہتر سمجھا جاتا ہے۔ سیلون۔ بدخشاں برہما۔ اور ملک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہرات سے یاقوت زیادہ سخت ہے۔ صاحب مخزن نے لکھا ہے کہ یاقوت گندھک اور خالص پارے کی

یاق

ہمیزش و سردی کے وقت سے موجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولہ ساڑھے گیارہ رتی یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکار یا بادشاہ کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر سنگھالی کیا کرتے تھے جو سوکھی دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اس کی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اس کی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے چنانچہ رتن پورہ کے میلے میں وہی تمام جواہرات خرید لیتے ہیں۔ جہازوں میں لاد کر بھیجتے اور فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔ یاقوت کے حق میں یہ چیز بہت مشہور ہے حتیٰ کہ نویں صدی میں عربی مصنفوں اور محققوں نے اس کا نام ہی جزیرۂ یاقوت رکھ دیا تھا۔ مارکوپولو نے لکھا ہے کہ قوبلا قاآن نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سن کر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا بلکہ یہاں تک اجازت دی کہ اُسے منہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو سفیر سرخرو ہو کر چلا جاتا۔ مارکوپولو اس یاقوت کی لمبائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا اور بے عیب نہیں سنا گیا جو دیکھنے میں آیا ہو۔
(۲) خلیفہ معتصم باللہ خلفائے عباسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں بڑا کمال رکھتا تھا۔ (۳) صفت۔ سرخ۔ لال۔ نہایت سرخ مثل خون کبوتر یا بیر بہوٹی۔

یاقوت رقم خاں ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خلیفۂ عباسیہ کا بادشاہ۔ اور شہنشاہِ دہلی کا ایک ممتاز نکھنو رہتا۔

یاقوتِ رُمّانی ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانے سے مشابہ ہے۔ عمدہ یاقوت۔

یاقوت لب ع + ف۔ اسم مذکر۔ لعل لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر۔

یاقوتی ع۔ صفت۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ یاقوت سے متعلق (۲) ایک قسم کی مقوی معجون جس کا جزوِ اعظم یاقوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عمدہ خورش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈال کے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جما کر اوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگا دیتے ہیں۔

یال ت۔ اسم مؤنث۔ (۱) گردن۔ گلا۔ حلق۔ عنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال۔ جانور کی گردن کے بال۔

یامنی س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمدی۔ فرقۂ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں۔ ملیچھ (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی۔ (پہلے یونان یا ایونیا کے رہنے والوں کو یون کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب

یہ

فرنگ والوں کو یون و یامنی کہتے ہیں۔

یامن بھاشا ہ۔ اسم مؤنث۔ عربی یا فارسی زبان۔

یاں ہ۔ تابع فعل۔ یہاں کا مخفف۔ اس جگہ۔

یانا ہ۔ صفت۔ صغیر سن۔ کم سن۔ چھوٹی عمر کا۔ خورد سال۔ نوعمر۔ ناسمجھ۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یانوں سیانوں کی خیر مناوے۔ مُردوں کا دشمن (عورتیں)

یانصیب ع۔ ندا۔ (دیکھو یا تحت یانصیب)

یاور ف۔ اسم مذکر۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ مدد کرنے والا جو کہ بارش کو ہے نرگسی جن سکے یقینی ناز میں بخت یاور ہو اگر پاؤں دبائیں کیجیے (ذکی)

یاوری ف۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کمک۔

یاوہ ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ ہرزہ۔ گم۔ ناپدید۔ بعید القیاس۔ نامعقول۔ بچر۔ نٹ کھٹ۔ بے معنی۔ خفیف۔

یاوہ گو ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ فضول گو۔ واہی تباہی کہنے والا۔ ہرزہ گو۔ بجز نامعقول۔

یاوہ گوئی ف۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ ژاژ خائی۔ لغویات بکنا۔

یاہو ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اے خدا تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ ف) ایک قسم کا کبوتر جس کی آواز سے لفظ یاہو سمجھ میں آتا ہے اور اسی سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ یاہو کبوتر کی آواز۔ یاہو کبوتر کی بولی۔ وہ کبوتر جو یاہو کہتا ہے۔ یہ پرندہ سو دو سے بہتر تھا کہ یاہو کہتے کاش انساں کی عوض بنتے کبوتر وعظ (ذکی) اس کبوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبوتر بڑا لمبا سانس کھینچتا ہے یعنی کو کو بجاتا ہے اور اس کی گونج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے جس کے واسطے یہ نام رکھا گیا۔ یہ کبوتر اڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اڑ سکتا ہے۔

یاہی ہ۔ ضمیر (گنوار) یہی۔ یہیں۔ اسی۔
سورے مانگنے کی نہ دیا بات رہی یاہی سیج پر ساری رات رہی (گیت)

یائے معکوس ع۔ اسم مؤنث۔ الٹی ے۔ بڑی ے۔

یباب ع۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ خراب۔ دشتِ ویراں۔ لق و دق میدان۔ وادی۔ خشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابانِ سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ۔

یبس ع۔ اسم مؤنث۔ خشکی۔ سوکھا پن۔ روکھاپن۔

یبوست ع۔ اسم مؤنث۔ خشکی۔ سوکھا پن۔ روکھاپن۔ رکھائی۔

یتھا س۔ صفت۔ جیسا۔ تیسا۔ جیسا کہ۔ جس پرکار سے۔ موافق۔ مطابق۔ جس طرح مثلاً۔ ساسا نند جس ریت سے۔

یت

یتھارتھ - س - صفت - ٹھیک - سچ - دُرست - ٹھیک ٹھیک - جیسا چاہیئے +

یتیم - ع - اسم مذکر - (۱) بے پدر - لاوارث - وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو - بن باپ کا - (۲) وہ جانور یا حیوان جس کی ماں مر گئی ہو (۳) بن ماں باپ کا - ٹمرہ - یسیر (۴) جواہرات میں بے نظیر - بے مثل جواہر - یکتا - بیش قیمت جیسے دُرِ یتیم - وہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

یتیم الطرفین - ع - اسم مذکر - بن ماں باپ کا - وہ شخص جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں - یسیر - ٹکڑ گدا +

یتیم ہونا - ف - فعل لازم - باپ مرنا - بن باپ کا ہونا - باپ کا سر سے اُٹھ جانا + لاوارثا ہونا - بے پدر - بے سرا ہونا +

یتیمی - ع - اسم مؤنث - یتیم کی حالت - حالتِ بے پدری - عالمِ بے وارثی +

یثرب - ع - اسم مذکر - مدینۂ منورہ کا نام - عرب کے ایک مقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسودہ ہیں +

یجروید - س - اسم مذکر - چاروں بیدوں میں سے دوسرا وید جس میں یگ کی کیفیت لفظِ وید میں لکھی گئی ہے +

یخ - ف - اسم مؤنث - (۱) جما ہوا پالا - برف - جمی ہوئی برف - وہ برف جو پالے سے سخت ہو گئی ہو - آسمانی برف جب تک ملائم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہہ سکتے - (۲) صفت - نہایت سرد + جیسے پانی تو یخ ہے +

یخنی - ف - اسم مؤنث - شوربہ - آبِ گوشت - جوس - اُبلے ہوئے گوشت کا پانی - گوشت آبہ - وہ گوشت جو مرچ لہسن پیاز دھنیا نمک ڈال کر اُبال لیا جائے +

یخنی پلاؤ - ف - اسم مذکر - وہ پلاؤ جس میں یخنی ڈالتے ہیں - مزعفر پلاؤ کا نقیض -

ید - ع - اسم مذکر - ہاتھ - دست - کر +

ید بیضا - ع - اسم مذکر - دستِ روشن - چمکتا ہوا ہاتھ - سفید ہاتھ - نہایت گورا چٹا ہاتھ -

از بسکہ ثبت نامہ ہے سوزِ نہفتہ دُوں ۔ قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا (مومن)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اُس درجِ سوختہ میں وہ نور بطور معجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں سے نکال کر باہر نکالتے تھے تو مثل آفتاب روشن ہو جاتا اور آنکھوں میں چکاچوند سے لگتی تھی - مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اس کا اطلاق ہونے لگا +

ید طولیٰ - ع - اسم مذکر - بہت لمبا ہاتھ - دستِ طویل - بہت بڑی رسائی اور پہنچ - مہارتِ کامل - بڑا ہاتھ - ملکہ - نہایت دسترس جیسے وہ شخص لکھنے میں ید طولیٰ رکھتا ہے +

یر

یراق - ت - اسم مذکر - سامانِ جنگ - لڑائی کا سامان - ہتھیار - سلاح +

یرغہ - ف - اسم مذکر - تیز گھوڑا - تیز رو گھوڑا - اسپِ تیز رفتار - یعنی یرغا بھی آیا ہے +

یرغمال - ف - اسم مذکر - اول کفیل - جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہو کر صفائی ہو جاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وہ اُس کے کسی رشتہ دار یا اولاد میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ وہ شخص اُس کے سبب دغا بازی سے بچے +

یرقان - ع - اسم مذکر - ایک مرض کا نام ہے جس میں تمام جسم عموماً اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصاً زرد ہو جاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے - کنول بائی - پانڈو - پنڈ روگ - پنجابی پرقنہ - جب سودا یا صفرا سے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہو جاتا ہے - اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسوم کرتے ہیں + ع

خاکپا تو نے نہ دی اُس بیمار نفس کی جھڑکی ۔ باغباں نرگس بیمار کا یرقاں نہ گیا (داغ)

ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل بیا سست ہونے سے کہ خون سے صفرا کو جدا نہ کر سکے یا خون میں صفرا اس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہ ہو سکیں یرقان ہو جاتا ہے +

یرملون - ع - اسم مذکر - یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یادداشت کیواسطے چھے حرفوں کو جمع کر دیا ہے جہاں کہیں نونِ ساکن یا نونِ تنوین کے بعد ان حرفوں میں سے ایک حرف آ جاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بنا کر باہم ادغام کر دیتا ہے یا غنہ مگر لام اور رے میں غنہ نہیں کرتا +

یزد - ف - اسم مذکر - ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُس کے جانب شرق واقع اور کپڑے کے کارخانہ کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معروف ہے +

یزداں - ف - اسم مذکر - خدا تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام اور نیز وہ فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیر مان رکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں ہوتی + ثنویہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اسی طرح آفرینندۂ نور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر اُن کا خدائے عال کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

یزدانی - ف - صفت - (۱) ربانی - خدائی - نارانی (۲) اسم مذکر - پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ پہلے کو یزداں اور دوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا ۔ کہ تھا گیان و گُن کا دلوں سے ڈیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا ۔ کہ دل سے بنے کیش و کنش سے تھا پھیرا
(حالی)

{ جھگڑوں کا دھیان تھا گیا بنوں میں
خود وعیٰ پرستی تھی یزدھنوں میں } بند علی

یزک - ت - اسم مذکر - طلایہ - طلیعہ - ہراول - محافظانِ لشکر و مقدمۃ الجیش جنہیں قراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس - روند گشت - مطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

یزک دار - ت + ف - اسم مذکر - فوج طلایہ کا سردار - فوج محافظ کا افسر +

یزید - ع - اسم مذکر - ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعوے کرکے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کنبہ سمیت میدانِ کربلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شمر ذوالجوشن کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

یسار - ع - اسم مذکر - (۱) بایاں ہاتھ - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ - (۲) بائیں جانب - جانبِ چپ (۳) دولت - ثروت + تونگری + دولتمندی +

یساوُل - ت - اسم مذکر - نقیب - چوبدار - اُردو والے اسی کو جسول کہتے ہیں + میر تزک + قاصد - ہرکارہ - پیغامبر - پیک - دُوت +

یسیر - ع - صفت - (۱) سہل - آسان - (۲) تھوڑا - قلیل + بیچ - ملغوبہ - سول بن الکا - بیہادہ - ماہو۔ (صاحبِ شمس اللغات نے دوا میں فعل بے مادر کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

یسین - ع - اسم مونث - دیکھو طسین (قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام) +

یسین پڑھوانا - فعل متعدی - سورۂ یسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

یسین سُنوانا - فعل متعدی - دیکھو (یسین پڑھوانا)

یسین کا وقت آنا - فعل لازم - دیکھو (یاسیں کا وقت آنا)

یَشب - ف - اسم مذکر - ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے یشم اسیکا معرب ہے بعض نے سبز مائل بزردی لکھا ہے مزاجاً دُوسرے درجہ میں بارد و یابس سردو خشک ہے صاحبِ مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان ملک چین میں ہے مگر جو حسن سنگ کو دایتوس بیان کیا ہے مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دُوسری سیاہ اس پتھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جسکے پاس یشب ہوتا ہے اسپر بجلی اثر نہیں کرتی - تقویتِ دل و معدہ اور دفعِ خفقان کے حق میں عجب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ نادِ علی اسی کی بچوں وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

یعسُوب - ع - اسم مذکر - شہد کی مکھیوں کا بادشاہ + مہال کی مکھیوں کی رانی - مکھیوں کی ملکہ - رانی مکھی - نرنبور - شہد کی تمام مکھیاں اس مکھی کے تابع ہوتی

ہیں - جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں - کوہستانی لوگ اسے گرفتار کر لیتے ہیں +

یعقُوب - عبرانی - اسم مذکر - (۱) ولد حضرت اسحاق ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام بنی اسرائیل ہوئے ہیں حضرت ربیعہ ان کی ماں اُن سے بہت الفت رکھتی تھیں اسوجہ سے حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے اسکے بعد کنعان میں بڑی دولت و حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقام گوشن ۱۷۰۰ برس قبل از حضرت عیسٰے علیہ السلام کے وفات پائی حضرت یُوسف علیہ السلام جنکا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے - (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور نیز مذہب حنفی کے ایک مجتہد و امام کا نام +

یَعنی - ع - تابع فعل - معانو - اتفاقات + مراد و مطلب +

(اصل میں فعل مُضارع معلوم سے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لغوی معنی ہیں ہیجوا و قصد میکند یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنیکے ہیں)

یغما - ف - اسم مؤنث - (۱) لُوٹ - غارت - تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی یا ڈاکے کا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لُوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

یغمائی - ت - اسم مذکر - (۱) لٹیرا - غارتگر - پنڈارا - قزاق - (۲ صفت) تاراج کردہ شدہ - تاراج شدہ +

یَقین - ع - اسم مذکر - (۱) بے شبہ - بلاشک - ضرور - بالضرور - البتہ - بیشک - تحقیق (۲) پرتیت - بھروسا - اعتبار - اعتقاد - ثقہ - ۵

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)
محو ایسا چاہیے عاشق خیالِ دوست میں غیر اگر بولے یقیں ہو یار کی آواز کا (ناسخ)

(۳) مرگ - موت - (۴ - مجازاً) گمان - ظن - ظنِ غالب - (۵ - ۱) خاطر جمع - دل جمعی - اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں اول علم الیقین یعنی کسی بات کا ثقات کے اقوال یا طریق ثبوت کر یعنی بالکل شک و شبہ نہ رہے جاننا دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھکر اسکی ماہیت یا حقیقت پر یقین کرنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کماحقہٗ معلوم کرنا یہ سب سے اعلےٰ درجہ کا یقین ہے)

یقین آنا - فعل لازم - اعتبار آنا - پرتیت ہونا - ثقہ ہونا +

یقی

یقین جاننا - ا-فعل متعدی :- سچ جاننا - سچ ماننا - اعتبار کرنا - پختہ کرنا +

یقین کرنا - ا-فعل متعدی :- اعتبار کرنا - سچ ماننا - ٹھیک اور درست خیال کرنا +

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے - ا-محاورہ :- یعنی اگر تم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہ نہ کروگے - کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یقین لانا - ا-فعل متعدی :- اعتبار کرنا - باور کرنا - سچ جاننا - سچ ماننا - تسلیم لانا +

یقین مانو - ا-ندا :- سچ جانو - درست سمجھو - حق جانو - میں سچ کہتا ہوں +

یقین نہ کرنا - ا-فعل متعدی :- اعتبار نہ لانا - پختہ نہ کرنا - سچ نہ جاننا - شک کرنا - بے اعتباری کرنا - اعتماد نہ کرنا - شبہ کرنا +

یقین ہونا - ا-فعل لازم :- اعتبار آنا - پختہ ہونا - نقش ہونا - اطمینان ہونا +

یقیناً - ع - تابع فعل :- از روئے یقین - بالضرور - ضرور - اَوشئے - البتہ - بیشک - بلا شبہ +

یقینی - ا-اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا - بالضرور - بلا شبہ - بالتحقیق - البتہ - سہو خطا گمان و شک سے مبرا - جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

یک - ف + سنسکرت ایک - صفت :- ایک - واحد - اکیلا - تنہا - فرد - جریدہ - خود

یک اسپہ - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو - ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار (۳) مجازاً آفتاب عالمتاب +

یک انار صد بیمار - ف - ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار - یک تو آہو و صد سگ - یک انگور صد زنبور +

ایک دل اور خریدار ہزار ۔ کیا کروں یک انار صد بیمار (مجروح)

یک بار - ف - صفت :- ایک بار - ایک دفعہ +

یک بارگی - ف - تابع فعل :- دفعتہً - ایکا ایکی - ایک دفعہ ہی + اچانک - ان چیتے میں - یکایک - یکلخت +

یک باگ - ا-اسم مذکر :- وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو منحوس خیال کی گئی ہے +

یک بر یک - ف - تابع فعل :- (۱) علی التواتر - پیہم - تواتر - یکے بعد دیگرے (۲) - ا-ع) نہایت مجرب - بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

یک بیک - ف - تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

گئی یک بیک جو ہوا پلٹ نہیں دل کو اپنے قرار ہے ۔ کروں ظلم و ستم کا میں کیا بیاں مرا غم سے سینہ فگار ہے } (نامعلوم)

نکلا جو خط تو خط کے نکلتے ہی یک بیک ۔ بل انکا نسں کا کل پیچاں نکل گیا (تصویر)

یک

یک پشتہ - ف - صفت :- اکہرا چھپا ہوا کاغذ - ایک رخا لکھا ہوا +

یک تارا - ا-اسم مذکر :- (۱) تنبورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں - ایک تار کا ستار یا باجہ - (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے - ململ +

یک جا - ف - تابع فعل :- ایک جگہ - اکٹھے - ایک مکان میں - شریک - مجتمع

یک جان - ا-صفت :- خوب ملا ہوا - شیر و شکر - نہایت آمیختہ - یکساں +

یک جان دو قالب - ف مع - صفت :- دلی دوست - ہمراز - نہایت گہرے دوست - شیر و شکر - یک جہت - متفق - یکتا یار ؎

تم اور عدو دونوں یکجان دو قالب ہو ۔ میں غم سے اگر کاہا تو کیونکر جدا ہوتا (سالک)

بظاہر گو ہے دوری سے عزیز و چشم عالم میں ۔ ولے ہم اور وہ اپنا سمن یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ وار رہتا ہوں سدا ہم ۔ جدائی کس طرح ہو ایک ہم یکجاں دو قالب ہیں
نظر ہے ایک ان آنکھوں میں دو ہی گو ہیں یا ۔ بعینہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں } (ظفر)

یک جان دو قالب ہونا - ا-فعل متعدی :- دانت کاٹی روٹی ہونا - نہایت دوست ہونا - گہرا دوست ہونا - یکتا یار اور ہمراز ہونا +

یک جان ہونا - ا-فعل لازم :- نہایت آمیز ہونا - بالکل مل جانا - یکساں ہو جانا +

یک جدی - ف مع - صفت :- ایک دادا کی اولاد - ایک خاندان کا + آبائی - اجدادی - موروثی - پیوتی +

یک جہت - ف - صفت :- متفق - صحتی - ہمدم - موافق - یکدل - ہمزبان - متفق الرائے

یک جہتی - ف - اسم مؤنث :- یکدلی - اتحاد - اتفاق - ہمدمی - دوستی +

یک چشم - ف - صفت :- (۱) ایک آنکھ کا - کانا - واحد العین (۲) آفتاب - سورج - خورشید +

یک چشمی یا ایک چشمی - ف - صفت :- یک رخی تصویر ؎

دوست دشمن پر رہی ایک سی نظر ۔ ایک چشمی کھینچا لازم تھا تصویر کا (مرزا صابر)

یک چند - ف - صفت :- ذرا سی دیر - ذرا + تھوڑے تھوڑے +

یک چوبہ - ف - اسم مذکر :- ایک بلی کا خیمہ - ایک چوب کا ڈیرہ +

یک در گیر محکم گیر - ف - ضرب المثل :- استقلال اور استحکام ضرور ہے - ایک کا ہو رہے +

ہم تو رے خانہ سے نہیں ہلتے ۔ سچ ہے یک در گیر و محکم گیر (مجروح)

یک دست - ف - صفت :- (۱) یکساں - ایک سا - ہموار - برابر - شوچا - سارا - سنپوَن - ثابت - پورا (۲) بے کم و کاست جوں کا توں - تمام - کُل +

وہ چند چیزیں جو ایک ڈھنگ ایک جنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک شکل کی ہوں نیز وہ ایک چیز کہ وہ اپنے تمام سے ایک نسبت رکھتی ہو جیسے کسی قسم کی پوشاک جو سرے پاؤں تک [illegible]

یک

یک دستی - ف - صفت :- ایک ہاتھ کا ۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام +

یک دِگر - ف - تابع فعل :- یکدیگر - ایک دُوسرا - دونوں ملکر - باہم دیگر +

یک دِل - ف - صفت :- ایک جگر - یکجہت - متفق - مخلص - ہمدم - ہمراز - یک جان دو قالب - ہمرنگ - ہمزباں - متفق ہوئے +

یک دلی - ف - اسم مؤنث :- یگانگت - ہمدمی - اتحاد - اتفاق - یکجہتی +

یک رُخی - ف - صفت :- (۱) یکطرفہ - ایک طرفہ - (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کی +

یک رنگ - ف - صفت :- یکساں - اندر باہر سے ایک سا - ظاہر و باطن ایک - صاف دل - صادق - بے نفاق - بے ریا - یکجہت - یک دل - صادق الاعتقاد - دو رنگ کا نقیض - سینہ صاف - بے کپٹ - ایک طرح کا - مُحب - دوست + ے

ہوئے جو یکرنگ انکو زیبا نہیں جاتے ہیں صورت بیلا ۔ کہ یا اُلفت نے ہے تمام ر رنگ تو بس بدن میں وہ یکرنگ ذوق

وحدت پسند ہے تو زمانے سے کر گریز ۔ یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

یک رنگی - ف - اسم مؤنث :- ایک طرح کا ہونا - محبت - دوستی - خلوص مندی - یکجہتی +

یک رُو - ف - صفت :- (۱) یکجہت - یکدل - یکزباں - ایک مُنہ (۲) ایک طرف لکھا ہوا +

یک زبان - ف - صفت :- ایک بات بولنے والا - راسخ القول - بات کا پکا - ثابت قدم - واثق القول + ے

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت ریت ریت ۔ یکزباں اپنی زباں میں سکتے ہیں خنجر کو ہم (ذکی)

یک ساں - ف - صفت :- ایک سا + ہموار - برابر - چورس - مستوی + سمان - مانند - ملتا ہوا - ایک طرح کا - یکرنگ - ہمرنگ - ہمشکل - ہمصورت - مشابہ - صاف - چٹیل +

یک سَر - ف - صفت :- تمام - بالکل - سرتاسر - سراسر - سب - یکلخت + در دولت - کُل - نپٹ - محض - سارا + ے

اشک تم نے غیر کے پونچھے ذرا دے کے ۔ روتے روتے جیب و دامن اپنا یکسر بھر لیا
ہم سے عداوت عدو سے خلاف ۔ باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب (ذکی)

یک سر ہزار سودا - ف - ضرب المثل :- ایک آدمی اور ہزار طرح کے لا یعنی و لا حاصل خیالات - جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے یا اُسکے متعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی بابت زبان پر لاتا ہے +

یک سُو - ف - صفت :- (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قایم - ساکن - ٹھیرا ہوا - سد جیپر (۳) بالقطع - کرتہ - چکتا - (۴) - اسم مذکر - ٹھیراؤ - قیام - سکون - استقلال +

یک سُو کرنا - افعل متعدی :- یکطرفہ معاملہ کرنا - بالقطع کرنا - چکانا - فیصلہ کرنا +

یک سُوئی - ف - اسم مؤنث :- یکجہتی + قیام - استقلال + اطمینان + اجتماع حواس - دلجمعی + فرصت + خاطر جمع +

یک

یک شنبہ - ف - اسم مذکر :- پہلا دن - اتوار - سورج کا دن + ہفتہ کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +

یک صدی ذات - ف - مرج - اسم مذکر :- شاہان مغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مقرر تھے چونکہ ایک روپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں بس دو لاکھ کے پانچ ہزار روپے ہوئے گویا پانچ ہزار کا مشاہرہ دار +

یکطرف - ف - مرج - تابع فعل :- یک سُو - ایک جانب + الگ - کنارے - جدا - ایک پاس - علاحدہ - علیحدہ - تنہا +

یک قلم - ف - مرج - صفت :- بالکل - تمام - سراسر - سب - در دبست - مجموع - سرتاسر - اوّل سے آخر تک - یکلخت + ایک دفعہ ہی - ایک بارگی + یکساں + فوراً - فوراً بالضرور - معاً - بلا توقف + ے

بچ کے ہی ہے لکھا ہے قاصد خط پہ جتنے یکقلم ۔ جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم
نہیں ہے اعتبار اُن کا وہ لکھیں جو لکھتے ۔ وہ نوشتہ اُنکی باتوں کے غلط ہم یکقلم سے لو
تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب ۔ یقیں ہے نامہ بر و یکقلم سمجھ لیجے
شب فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر ۔ کرتی قلم ہے یکقلم حرف رقم الگ الگ

ایک بھی پُرزہ سے اینکے کبھی پایا ۔ یکقلم یُوں وہ ہیں دل بھلا سکے نہیں (غافل)
بہت رو کا بہت تھا ماہر تحریر کو جو ۔ زبان خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (ظہیر)

یک گز دو فاختہ - ف - محاورہ :- ایک تیر دو کاج - ایک تیر میں دو شکار - ایک کام میں دو کام +

یکلخت - ف - صفت :- تمام - سمپورن - بکل - بالکل - نپٹ - محض - سارا - سرتاپا - سرتاسر - سراسر - سراپا - سب - تمام و کمال - یکقلم - در دبست + فوراً - معاً - بلا توقف - جُرث +

یک لوتا - یکلوتا - ا - صفت :- ایک سے نسبت رکھنے والا - اکیلا - فرد + اپنی ماں کا ایک ہی - ایک ہی - وہ بچہ جو اپنے ماں باپ کا ایک ہی + صحیح اکلوتا +

یک لقمہ یکماہی بہ از ہزار مرغ و ماہی - ف - ضرب المثل :- بسمجھ مرا گر نعمت ماہی کھانا ملجائے تو وہ عمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +

یک مُشت - ف - صفت :- ایک دفعہ - ایک دفعہ ہی + بلا توقف اور مجموع کل روپیہ کا ادا کرنا - اکٹھا - مجموع - بجملہ - کل - سب +

یک مُنہ - ا - تابع فعل :- ایک زبان - متفق اللفظ +

یک نہ شد دو شد - ف - کلمہ استعجاب :- ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور آ پہنچی + یہ اور گل کھلا - ایں گل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دوسرا اور سر پڑا - تنبیہ دینے کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عجیب

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔

کاکل سے دام زلف بلا ایک نشد دو شد | پھندے میں جب پھنسے تو دلا ایک نشد دو شد (عاشق)

آنسو گرے پر آہ آیا وُہ لعل لب | اُٹھنے لگے گرے سے گر یک نشد دو شد (قاسم)

دل بیچ لگتے ہیں یہ جاں یک نشد دو شد | کیا خوب بخت برہیں بتاں یک نشد دو شد

دل سا رفیق جان بُرا تو کے اسیر | ناصح نری ہے عرض کہاں یک نشد دو شد

دیتا تھا جھڑکیاں تو مجھے گالیاں بھی دیں | آنکھیں لگی ہے میری زباں یک نشد دو شد

تیر نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے | پھر کھینچتے ہو تیغ میاں یک نشد دو شد

جل ہی رہا تھا آتش اندوہ فراق سے دل | اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نشد دو شد

بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم بنکے پارسا | پھر یاد آیا پیر مغاں یک نشد دو شد

کی دوستی جو اُس بت کافر سے اے ظفر | دشمن ہوا ہے اپنا جہاں یک نشد دو شد (ظفر)

یک نشد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب اُستاد سید حسن صاحب مرحوم و مغفور متخلص بحسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے۔

زخم جگر دکھایا کہ رحم اُس کو آئے گا | نالاں نمک چھڑکنے لگا یک نشد دو شد (حسن)

(وجہ تسمیہ) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص سیانا یا عامل تھا کہ مُردہ کو اپنے افسون اور منتر کے وسیلہ سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پوچھکر اُسکے گھر والوں کو بتایا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی وہ مُردے کے وسیلہ سے پوچھ بتایا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اُس نے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتایا اُس نے بطور آزمائش قبرستان میں جا کر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کردینے کا منتر بھول گیا تب ناچار ہو کر اس نے اپنے اُستاد کو جا کر جگایا کہ وُہ اس کا تدارک کرے تو یہ بلا پیچھے سے چھوٹے مگر اُستاد بھی اس عالم میں کچھ نہ بتا سکا پہلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہو گئے آموت۔ اُس نے پکار کر کہا کہ یک نشد دو شد۔ یعنی ایک بلا تو ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی۔ بعض لوگ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی بسر معاش یہی کہ وُہ قبرستان میں جا کر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینکدیتی فوراً مُردہ کفن لپیٹ کر حاضر ہو جاتا یہ کفن وہ لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھکر اُس پر وُہ ماش مارتی تو وُہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لے کر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اس طرح اپنا کام چلا لیا کرتی اسکی یہ کیفیت دیکھکر ایک شخص کو لالچ آیا اس نے مُدّت تک اُسکی خدمت کی مگر اُسنے بہت دنوں تک رکھا لیکن مرتے وقت یہ عمل بتا دیا سوا مُردے کے قبر میں داخل ہو جانیکا منتر بتانا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمائش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جا کر اُسی طرح تین ماش قبر پر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں واپس نہ کر سکا مُردہ اسکے پیچھے ہو لیا تب یہ اور بھی گھبرایا

ہوا اس نے مجبور ہو کر اُس ساحرہ کو قبر سے جا جگایا لیکن وُہ بھی ایسی صورت میں کچھ نہ بتا سکی بلکہ اسکے ساتھ ساتھ ہولی مُوت اسنے کہا کہ واہ یک نشد دو شد گو تدبیر کی اور کیا نتیجہ ہوا۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے۔)

یکّا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) فرد۔ تنہا۔ وحد۔ اکیلا۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ لاثانی۔ انوکھا۔ نرالا۔ اکیلا۔ (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کمائے دھکا۔ (۴) ہ۔ مذ۔ ایک قسم کا فتیل سوز جسمیں ایک ہی بتی جلتی ہے۔ (۵) ہ۔ مذ۔ ایک قسم کے سپاہی جنہیں گھر بیٹھے وقت بے وقت کیلئے تنخواہ ملتی تھی۔ جلال الدین اکبر کے وقت سے یہ سپاہی مقرر ہوتے تھے۔ کہا جاتا ہے اب بھی یہ نام کے سپاہی نوکر ہیں۔

یکایک۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) دفعۃً۔ یکبارگی۔ فوراً۔ ایک دفعہ ہی۔ اچانچک۔ یک بیک۔ ناگاہ۔

یادِ وعدہ کوئی آیا کہ یکایک تم نے | عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہو کر (مجروح)

فصاحت کے دو تھے سب گاؤ خوردہ | بلاغت کے رستے تھے سب نا سپُردہ

اُدھر رُوم کی شمع انشا تھی مُردہ | اِدھر آتش پارسی تھی فسُردہ

یکایک جو برق آکے چمکی عرب کی

کھلی کی کھلی رہ گئی آنکھ سب کی (ریاض)

(۲) ایک ایک۔ فرد فرد۔ یک یک۔

یکت۔ س۔ صفت۔ (۱) ملا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ لگا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ملحق۔ ملصق۔ چسپاں۔ (۲) جوگ۔ یوگ۔ اُچت۔ لائق۔ ٹھیک۔ دُرست۔

یکتا۔ ف۔ صفت۔ (۱) فرد۔ وحد۔ یکّا۔ وحید۔ منفرد۔ اکیلا۔ یگانہ۔ وحید العصر۔ مفرد۔ تنہا۔ مجرد۔ بے جُفت۔ طاق۔

خلق کو باعث ہنگامۂ کثرت پایا | بیخودی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا۔ انوکھا۔ (۳) بے مثال۔ بے نظیر۔ بے مثل۔

یکتائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) توحید۔ وحدانیت۔ وحدت۔ فردیت۔ یکتاپن۔ (۲) ندرت۔ انوکھاپن۔ نرالاپن۔ (۳) بے نظیری۔ بے مثالی۔

یکتو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) طاس کا ایک۔ گنجفہ کا یکہ۔ سیر۔

یکم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مہینے کی پہلی تاریخ۔ یکم۔ پہلی۔

یکنگ۔ ا۔ صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ تجرد پسند۔ خلوت پسند۔ تنہائی پسند کرنیوالا۔

یکہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اکیلا۔ تنہا۔ مجرد۔ (۲) بے نظیر۔ بے مثل۔ بے جفت۔ لاثانی۔ (۳) ہ۔ مذ۔ ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی۔

یکہ تاز۔ ف۔ صفت۔ (۱) وُہ جری اور بہادر جو اکیلا حریف کے مقابلہ پر نکل کرے

یک

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بے مثل ہو +

یکہ سوار - ف - صفت :- دیکھو (یکہ تاز) جنگی سوار - گھڑ چڑھا + بہادر - دلیر + بے نظیر

یگ - س - اسم مذکر - (۱) جگ + قرن + عہد - زمانہ - دور - جگ - مانتے ہیں جن کی

تفصیل لفظ جگ میں لکھی گئی ہے۔ (۲) جفت - جوڑا +

یگ - س - اسم مذکر - جگ - بلی دان - قربانی ہوم جاپ - ہوم - ہون - یگ +

یگاں - ف - تابع فعل :- یکاں - اکیلا - تنہا + یگانہ + نامعین شخص مرکب کے ساتھ

یگاں یگاں - ف - تابع فعل :- بالانفراد - ایک ایک - فرداً فرداً - ایک ایک کرکے +

یگانگت - ا - اسم مؤنث :- (۱) یگانگی - قرابت - سگاوت - پاس کی رشتہ داری -

(۲) تنہائی - اکیلاپن (۳) یکتائی - توحید - وحدانیت - (۴) اتحاد - اتفاق -

میل - (یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

یگانگی - ف - اسم مؤنث :- دیکھو (یگانگت)

یگانوں - ا - اسم مؤنث :- یگانہ کی جمع + اپنوں +

یگانہ - ف - صفت :- (۱) سگا - اپنا - ضد بیگانہ - قریبی - قرابتدار - رشتہ دار - ہم خون - ہم

جگر - ہم جدی - ایک خاندان کا - ایک گھرانے اور کنبہ کا + ع

یگانوں سے غرض اُسکو نہ بیگانوں سے مطلب کسی دم کا نہیں رکھتے وہ جب وہ یگانہ تھیں (ظہیر)

(۲) یکتا - اکیلا - واحد - بے جفت - وحید العصر - یکتائے زمانہ - فرد + ع

زمانہ نے کچھ کھو کے پایا ہے مجھکو سمجھکر یگانہ بنایا ہے مجھکو + (ظہیر)

یگانہ دونوں موجود ہیں جہاں میں بے جفا کے لئے تم تو میں وفا کے لئے (زکی)

(۳) بے نظیر - بے مانند - بے مثل - لاثانی - بے ہمتا - (۴) موافق (۵) ہم عمر (۶)

بھائی بند - بھائی - (اس میں یگ گانہ تھا کاف عربی کثرت استعمال سے گر گیا)

(۷ - ا - اسم مؤنث) وہ عورت جس نے حقیقی لڑنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہو مگر ابھی

تک لڑی نہ ہو - دوگانہ کا نقیض - (۸ - ا - اسم مذکر) دوست جانی - دل دوست - جیتا جاگتا

یگانے - ا - اسم مذکر :- یگانہ کی جمع + ع

بیگانہ سمجھتے ہیں یگانے ملک اپنے کیوں جائیں وطن سے کہ یہیں بیٹھی ہے (عارف)

یل - ف - اسم مذکر - (۱) پہلوان + شہزور + دلاور - بہادر - شجاع - غازی - سورما -

سُور بیر - رستم + آزاد مطلق العنان - خود مختار (۲ - صفت) فربہ - موٹا - جسیم

تن و توش کا - صف شکن - تنومند - دہم دھوسر - دُم تُم +

یل شل - ف - صفت :- خوب موٹا تازہ - تنومند - تنومند - تنا ور - تن و توش

والا - جسیم - جسیم وجیہم - فربہ اندام - استُول - دُم تُم - دھم دھوسہ +

(شل بمعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جسکی رانیں اور تمام جسم خوب پھولا ہوا ہو)

یمن

یَل - ع - ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا

ہے - جیسے ازیل - منزل - کرنیل - مرسل - جنرل - جرنیل وغیرہ +

یلدا - ف - اسم مؤنث :- شب تاریک و دراز - اندھیری اور بڑی رات + ع

گر ہے سے فیض نہیں خانہ تاریک کو بیت رخنہ ہوتا تو چراغ شب یلدا ہوتا (زکی)

یلغار - ت - اسم مؤنث :- حملہ - تاخت - دھاوا - دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا - تیز رفتار گھوڑا +

یم - س - اسم مذکر - (۱) جم راج - موت کا فرشتہ - قابض الارواح - ملک الموت -

وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے - عزرائیل - جم دوت - (۲) دکشن دشا کا دکپال -

دکن کا راجہ یعنی جم راج +

چونکہ ہندؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ یا راجہ مانا ہوا ہے اور اُسکے تفصیل ذیل میں نام

ہیں پس انہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جم راج خیال کیا گیا ہے - مثلاً پورب کا اندر

دکھن کا جم راج - پچھم کا برون - اُتر کا کوبیر - ایشان کون کا مہادیو - اور بی دشا کا برہما -

نیچی دشا کا اننت و شیشنو - اگنی کون کا اگنی - نیرت کون کا نیرت - بایو کون کا

پون وغیرہ - اسی طرح پورب کا دگپتی یعنی سورج - اگنی کون کا شکر - دکن کا منگل - نیرت کون

کا راہو - پچھم کا سنیچر - بایوکوں کا چاند - اُتر کا بدھ - ایشان کون کا برہسپت)

یم - ف - اسم مذکر - دریا - بحر - ندی - ساگر + ع

یا بحر حسن میں رونے کی جسم آئی لہر موجزن ہر ایک تار ستین سے یم ہوا (آباد)

یمان - ع - صفت :- منسوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کیطرف

ملک عرب میں واقع ہے - یمن کا جیسے برق یمان +

یمانی - ع - ف - صفت :- ملک یمن سے نسبت رکھنے والا - منسوب بہ یمن +

یمن کے باشندے - ساکن یمن +

یمکن - ع - (صیغہ مضارع معروف) امکان رکھتا ہے - ممکن ہے - ہوسکتا ہے -

فارسی والے اپنے قاعدے کے موافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں +

یُمن - ع - اسم مذکر :- مبارک - خجستہ - اقبالمندی - بختیاری - سبھاگ - کامیابی -

طالعمندی - سعادت - برکت - بہبودی + ع

اُڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھئے یمن آشیاں صبرا (رشک)

یَمَن - ع - اسم مذکر :- عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبے سے جانب یمین

یعنی دست راست واقع ہے - اور جسکی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ

اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے

اور اُس کی پیٹھ مغرب کی طرف - اس شہر کا عقیق اور سہیل بہت مشہور ہے

نیز وہاں کی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے - سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے -

یمنی - ع - صفت - ملک یمن سے نسبت رکھنے والا - یمن کا - یمانی + ف
قطعۂ دشتِ محبت کے سنگ کس سے ہے ۔ گوئی دُنیا میں عقیقِ یمنی تو سہی نہیں (ذوق)

یمین - ع - اسم مذکر - (۱) دست راست - سیدھا ہاتھ - دایاں ہاتھ - دہنا ہاتھ - (۲) داہنی ہاتھ کی طرف - داہنے ہاتھ کی جانب (۳) قسم - سوگند - سوں - حلف (۴) توانائی - قوت - منزلت - شکوہ - چنانچہ یمین الدولہ جو امرا کو بادشاہ کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رکن ہے +

یمین و یسار - ع - اسم مذکر - (۱) دہنے بائیں + چپ و راست + ف
کل نہیں مجھکو ہجرِ جاناں میں ۔ ہوں تڑپتا پڑا یمین و یسار (تجلی)
(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یو - ہ - اسم اشارہ - دگرگوں - یہ - یہی - یہاں +

یورپ - انگریزی (Europe) اسم مذکر - مغرب کا برِ اعظم - ممالک مغرب دنیا کے پانچ برِ اعظموں میں سے ایک برِ اعظم کا نام جو برِ اعظم ایشیا سے جانب مغرب واقع ہے اسمیں ممالک متعددہ ذیل شامل ہیں - برطانیہ - فرانس - ہسپانیہ - پرتگال - اٹلی - ترکی - روس - سویڈن - ناروے - ہالنڈ - بلجیم - سوئٹزرلینڈ - پروشیا - آسٹریا - جرمنی - ڈنمارک - یونان +

یورش - ت - اسم مؤنث - (۱) حملہ - ہلّہ - دھاوا - چڑھائی - تاخت - دشمن کی فوج پر چڑھنا - یلغار - دشمن پر دوڑ لیجانا + خروج + غلبہ - مداخلت + (۲) بلوہ - فساد - ہنگامہ - غدر +

یوز - ف - اسم مذکر - (۱) چیتا + پلنگ - تیندوا - لکڑ بھگا - بگھیلا (۲) ت) صد - سو - چنانچہ یوزباشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں - رسالدار - صوبہ دار +

یوسف - عبرانی - اسم مذکر - (۱) حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت ممدوح ان کو بہت پیار کرتے تھے اس سبب اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف سے حسد کرنے لگے تھے بہانہ سے جنگل لے گئے اور جب یوسف کو ہلاک کرنے پر آمادہ ہوئے مگر یہودا یعنی روبن مانع ہوا آخر کو اُنھوں نے روبن کی غیبت میں یوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگر نے انہیں وہاں سے لیجا کر عزیز مصر فوطیفار کے ہاتھ بیچا جو فوج کا افسر تھا انہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اسجگہ عزیز مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہو گئی مگر حضرت یوسف کے انکار و احتراز کے باعث اُس نے انہیں الزام لگا کر قید کرا دیا قیدخانہ میں اُنہوں نے فرعون بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے انہیں اپنا وزیر کر دیا جب حسب تعبیر خواب مصر میں قحط پڑا اور ان کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یوسف نے اپنے باپ حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بلا کر مقام گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یوسف نے اپنی وفات تک ملک مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عمر میں ۱۶۹۲ برس قبل از حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پائی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں - باقی حالات مختلف ناموں میں مفصل درج ہیں بباعث طوالت اُن سے عذر کیا گیا +
(۲) نہایت خوبصورت - نہایت صاحب جمال +

یوم - ع - اسم مذکر - (۱) دن - روز - نہار - بار - صبح سے شام تک (۲) تتمہ - تاریخ - گتے - پربشٹ +

یوم حساب - ع - اسم مذکر - حساب کا دن - وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روز قیامت - روز جزا - روز محشر +

یوم القیامت - ع - اسم مذکر - قبروں سے اُٹھ کھڑے ہونیکا دن - روز بعث و نشور

یوماً فیوماً - ع - تابع فعل - روز بروز - دن بدن +

یومیہ - ع - اسم مذکر - روزینہ - روز کی مزدوری - روزمرہ جو ہر روز کا دن بھر کی اجرت - وظیفہ - پنشن - کفاف + بیاڑی - دھیاڑی + روزمرہ کا خرچ +

یومیہ دار - ع - ف - اسم مذکر - روزینہ دار - وظیفہ دار - مزدور - روز اجرت پانیوالا +

یوں - ہ - تابع فعل - (دیوا کو مونث) (۱) اس طرح - یاں طور - یہیں طرز + ایسا + اس نہج سے - اس طرح سے - اس طرز پر - اس ڈھنگ سے + اشارہ بیان + ف

مینائے بادہ ہاتھ سے یوں میرے لے گیا ۔ گویا محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسان)

یوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے ۔ ہائے میں اپنا تھا نہ ہوا
میرے مُردے سے ہنسکے یوں بولے ۔ یہ بلا ہے کہیں نہ جائے پلٹ

کھینچو نہ میرے سینہ سے یوں تیر کو دیکھو ۔ بیدل نہ کرو بسمل دلگیر کو دیکھو (رزمی)
یوں دل مضطر کی بازی بنا ۔ کھیل ٹھہرا یار کمسن کے لئے

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں ۔ بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں
رات کے وقت مے پئے ساتھ رقیب کو لئے ۔ آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یوں
میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی ۔ سنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)
مجھسے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح ۔ دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یوں
جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشک فارسی ۔ گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سنا کہ یوں

(۲) مفت - بلا قیمت - بغیر دام اور زر لئے +

یوں بھی دیکھا اور وُوں بھی دیکھا - محاورہ - اس طرح اور ہر پہلو سے آزمایا

۵ اس زمانہ میں مصر کا ہر ایک بادشاہ فرعون کہلاتا تھا اس بادشاہ کا اصل نام قطفیر یا اطفیر بعض کے نزدیک ریان تھا اور وزیر عزیز مصر کے لقب سے ملقب تھا + ۵ یہودا کا قول بھی درست ہے +

یوں

سب طرح سے امتحان کر لیا۔ دیکھئے ہیں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + ؎

کیا کیا دکھاتا رنگ ہم نے اے ذوق یوں بھی دیکھا یہاں کو ووں بھی دیکھا (ذوق)

یوں بھی سہی ۔ (۱) کلمۂ رضا۔ اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم اس پر بھی خوش ہیں۔ اس طرح بھی قبول ہے + ؎

گالیاں دیتے کو تجھے ہو پیارے سو ذکر یہ آیا ادب ہی بوسہ دیجئے یوں بھی ہی (امیر سوز)

یوں بھی واہ وا اور ووں بھی واہ وا ۔ محاورہ۔ ہر طرح سے خوش۔ دونوں طرح کامیابی۔ اس طرح بھی خوب اُس طرح بھی خوب جیسے مصرع

یوں بھی صنم وہ واہ وا اور ووں بھی صنم (شاد)

یوں تو ۔ تابع فعل۔ (۱) اس طرح تو۔ اس ڈھنگ سے تو۔ (۲) ورنہ سو گرنہ

اک نہیں ہے تو تسلی دل عاشق کیجے یوں تو کیا کچھ ترے لعل لب خنداں میں نہیں (ظہیر)

(۳) کہنے میں تو۔ کہنے کو تو۔ در اصل تو۔ بظاہر تو۔ حقیقت میں تو + ؎

یوں تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

لطف رفتار بگہ پڑتی ہیں کہاں یوں تو سینے کے پار ہیں دونوں (زکی)

نامرادی ہے یہ کہتا ہوں کر دیکھا کیا ظلم دیکھنا یوں تو بہت سا بھی دیکھا کیا سب

(۴) اس نہج سے۔ اس صورت جیسے یوں تو وہ غش میں آئے ہیں تو ہم بھی جلتے ہیں ؎

سخن گو یوں تو ارکے حاکم ہیں کچھ مرے اُستاد کی پر کیا زباں ہے (مجروح)

(۵) مُفت۔ بلا اُجرت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض جیسے یوں تو کوئی کاہیکو دیدیگا +

یوں توں کرنا ۔ فعل متعدی۔ (۱) ایسی تیسی کرنا۔ دشنام دینا گالی گلوچ کرنا۔ اسطرح اُس طرح کرنا۔ (۲) کو ساکالی کرنا۔ سراپا۔ بد دعا دینا +

یوں دینا ۔ فعل متعدی۔ مُفت دینا۔ بلا قیمت دینا۔ بغیر دام و زر لئے دینا۔ بلا معاوضہ دینا ؎

گر کے گر یوں لیتے ہو تم دلکو تو وہ شوخ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو بازش (مومن)

یوں نہ یوں ۔ تابع فعل۔ نہ اسطرح نہ اُسطرح۔ اسبات پر نہ اُسبات پر کسی طرح نہیں۔ کسی پہلو نہیں۔ کسی ڈھب نہیں +

یوں ہی ۔ تابع فعل۔ (۱) ایسے ہی۔ اسی طرح۔ اسی طریقے سے۔ اسی ڈھنگ سے۔ اسی انداز پر جیسے تمھیں یوں ہی چاہئے تھا ؟ ؎

کیا شکوہ جو غیروں کا تو بولے یوں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مُفت۔ بلا قیمت۔ بلا معاوضہ۔ بلا اُجرت۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً ؎

یوں ہی دے دو تو خیر اسے کیوں ہو لاگ کسی کی کیا تمہیں جو پڑی ہے (مطلب)

(۳) بیفائدہ۔ ناحق۔ خواہ مخواہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بیجا جیسے تم یوں ہی اپنا روپیہ کھوئے دیتے ہو (۴) اتفاق سے۔ حسب اتفاق۔ اتفاقاً۔ بلا ارادہ جیسے

یوں

یوں ہی دل میں آ گئی کہ وہاں چلئے وہ بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵) بلا واسطہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا قصور۔ بغیر جرم کے جیسے تم نے کس وجہ کر یوں ہی مارا (۶) کہنے کی بات نہیں ہے۔ مثلاً اگر آج (۷) اس سے کیوں ہو جواب یوں ہی (۸) بلا ضرورت۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے تھے ؟ یوں ہی۔ (۹) نکما۔ بیکار۔ خالی۔ جیسے یوں ہی پھرتا ہے (۱۰) آسانی سے۔ بلا دقت۔ بسہولت۔ جلد۔ جھٹ پٹ جیسے یہ کام تو بیدی لگی زبچکی میں ہو گیا۔ (باقی دیکھو یوں ہیں)

یوں ہی ٹرخا دیا ۔ محاورہ۔ خالی خولی ٹال دیا۔ ناکامیاب رخصت کیا +

یوں ہی سا ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ۔ خفیف سا۔ جیسے اب تو یوں ہی سا درد رہ گیا ہے۔ دیگر یاں میں یوں ہی سا چونا لگانا +

یوں ہی سہی ۔ (۱) کلمۂ رضا۔ (۱) اسیطرح منظور ہے۔ یہ بھی قبول ہے۔ اس میں بھی انکار نہیں۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اسی طرح ٹھیک ہے۔ یہی طرح درست ہے ؎

جو کہوگے تم کہینگے ہم بھی ہاں یونہی سہی آپکی گر یوں ہی خوشی ہے مہرباں یونہی سہی (ظفر)

یوں ہی ہو ۔ دعا۔ (۱) خدا اسی طرح کرے۔ آمین جیسے خدا کرے آج یوں ہی ہو (۲) کچھ کام نہیں۔ نکمے ہو۔ فضول ہو + بودے ہو۔ نامرد ہو۔ جیسے تم بھی یوں ہی ہو ذرا سے بچے سے دب گئے +

یوں ہیں۔ یونہیں ۔ تابع فعل۔ دیکھو (یوں ہی) (۱) اسیطرح اسی طور۔ ایسا ہی۔ اسطرح کا + اسی طرح سے۔ اسی ڈھنگ سے + ؎

صلح کر لیکو وہ جب آنے میں اُلجھاتے ہیں کام اپنے یونہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں

اُنکی فکر و غم نہ تھا بھی نہ کبھی دل ہی کہ دل عاشق میں یونہیں تیر کھنچا جاتے ہیں (زکی)

مرا تو حال ہونا آپکی فرقت میں ونہیں تھا مجھے شکوہ نہیں تم سے مری قسمت میں یونہیں تھا

نہ بولے منہ سے کچھ وہ گو نہیں ہم تجا کیا ہنے بیہر حال خوش رہنا لازم صحبت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۲) یہی + ؎

تم آتے وقت آ پہنچے اگر دم ہم نہ مرجاتے ارادہ ہو چکا اپنا غم فرقت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا۔ قدر قلیل۔ تاؤ بھاؤ۔ کسی قدر۔ ادنی سی خفیف سا۔ تھوڑا سا ؎

دل بیتاب جب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا کہ آیا فرق کچھ تیری بھی طاقت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے بے سمجھے + ؎

نہ تھی جانے گر یہ لے دل اگر مجھکو محبت میں تو آیا کیوں اسے و بولنے اس آفت میں یونہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے۔ از خود۔ آپ ہی۔ خود ہی + ؎

دکھا کر غیر کو وہ شوخ مجھے کیوں نہ تک مارا کہ رنج تو مرنا دیا۔ کہ حسرت میں یونہیں تھا (ظفر)

یون

(۲) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار + ؎

آذر کی اِک عالم کو ہیں بھی نہ ہوگی یہ لطافت ٭ کردو ڈالیاں ہیں آگرہ و جنت میں یونہیں (ظفر)

(۳) بیکار۔ فضول۔ رائگاں + بُری بھلی طرح۔ حالتِ موجودہ کے موافق جس طرح بنا جس طرح ممکن ہوا + ؎

یونہیں عمر اپنی بسر ہوگئی ٭ بڑی پُرستم تھی جو سر ہوگئی (مجروح)

یونہیں رہنا۔ فعل لازم۔ نکما اور بیکار رہنا۔ ضائع جانا۔ کام نہ آنا + سوخت رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سُود رہنا + خالی رہنا + ؎

دن بھرنے ہی شمع کی قدرت نہ کیجئے ٭ کیا اے سپہر دور ترا اب یونہیں رہا ([illegible])

یونہیں سہی۔ محاورہ۔ (۱) اسی طرح سہی۔ (۲) اسی طرح ہے + ؎

آشنائی کا تری مجھ کو گماں یونہیں سہی ٭ ابھی کچھ بھی تو نہیں ہیچ ہے میاں یونہیں سہی (رندی)

(۳) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائق و فوق نہیں۔ برمثال دیکھو مصرع اوّل نمبر ایک سو۲ ابیات + بیفائدہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے + ؎

سچ گوئی میں حق کی رہو سودا خاموش ٭ بات کے کام نہ آئے تو زباں یونہیں سہی (سودا)

یَوَن۔ س۔ اسم مذکر۔ اگلے زمانے میں یونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یون کہتے تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یون کہتے ہیں۔ ملیچھ۔ بلیکش۔ بیل ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی + جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب + وہ لوگ جن کی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں +

یونان۔ ع۔ اسم مذکر۔ بسکونِ صحیح بفتح اوّل مگر مشہور بالضم۔ وہ ملک جسے یونان بن یافث بن نوح علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور و معروف ملک کا نام جسکا دار الخلافہ شہر آتھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے۔ اس شہر کی شہرت اس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں اب تک موجود ہیں۔ یونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سقراط۔ بقراط۔ افلاطون۔ ارسطو۔ وغیرہ اسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اس ملک نے جملہ علوم و فنون میں بڑی ترقی کی تھی۔ ہومر جو بڑا نامی شاعر ہے اسی ملک کا تھا۔ پہلے یہ ملک سلطانِ روم کے قبضہ میں تھا مگر سنہ ۱۸۲۹ء سے خودمختار ہوگیا ہے جسکا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملکِ روم جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرۂ شام۔ خلیج کا منتہا اس ملک کو دو حصوں میں منقسم کرتی ہے چنانچہ حصۂ شمالی کو یونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے موریا کہتے ہیں۔ اسکے علاوہ اور بہت سے جزائر یونان کی عملداری میں ہیں۔ دس بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے۔ اس ملک والے شہر قسطنطنیہ میں تجارت کرکے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یونانی سلطانِ روم خلد اللہ ملکہ کی حکومت میں بکثرت

یون

آباد ہیں جو اُنکے زیرِ فرمان ہیں۔ (۲) شہر بعلبک کے ایک گاؤں کا نام اور نیز وہ گاؤں جو بزدہ و بیلصان کے درمیان واقع ہے +

یونانی۔ ع۔ صفت۔ (۱) یونان کا باشندہ۔ ساکنِ یونان (۲) یونان کا بنا ہوا۔ (۳) اسم مؤنث۔ ملکِ یونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند۔ فیلسوف۔ نہایت عقلمند۔ حکیم (بطریقِ تمثیل)

یُونُس۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ بعض فرہنگ نویسوں نے نون کو مکسور و مفتوح بھی جائز رکھا ہے۔ (۱) رکن۔ ستون۔ کھمبا۔ تھونی + رکنِ دین۔ ستونِ دین (۲) ایک مشہور پیغمبر علیہ السلام کا نام جو یہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے + (چونکہ اس زمانہ میں شہر نینوا میں جو اب موصل کے نام سے مشہور ہے بُت پرستی۔ فاسقی۔ گمراہی اور نافرمانی حد سے گذر گئی تھی اس سبب سے اس قوم کی ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے جب وہ قوم کسی طرح راہِ راست پر نہ آئی اور حضرت پر طرح طرح کے الزام و بہتان لگانے گستاخانہ پیش آنے اور افترا پردازی کرنے لگی تو آپ نے اُن کے واسطے بددعا کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی اور آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آؤ ورنہ تم کے قریب۔ روزِ عذاب سخت نازل ہوگا۔ قوم نے سُنتے ہی ان باتوں کو ہنسی میں اُڑا دیا اور کہا کہ بڑے میاں جاؤ اپنا کام کرو ناچار آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا بیٹھے اور خدا تعالیٰ کی درگاہ سے جبرئیل کو حکم ہوا کہ اب تم پھر آگ دوزخ میں سے لیکر اہلِ نینوا کی آبادی میں ڈال دو۔ چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خودبخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جسقدر بجھاتے تھے اسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اس وقت اس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یونس کی تلاش میں سراسیمہ پھری مگر کہیں پتا نہ لگا آخر کار اپنے ننھے ننھے بچوں اور حیوانات کے بچوں کو اُن کی ماں سے جدا کیا۔ ایک اونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے۔ اُن کانٹوں پر آپ بیٹھے اور انہیں بٹھایا اور جنابِ باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک ایسا ہی حال رکھا آخرکار دریائے رحمت جوش میں آیا ان بچوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اس مصیبت سے آزاد کیا۔ اس مدت کے بعد حضرت یونس علیہ السلام پہاڑ سے نیچے اُترے کہ دیکھیں اب قوم کا کیا حال ہے جو وقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہگیر سے دریافت کیا کہ اس نافرمان قوم کا کیا حال ہے اُس نے اوّل سے آخر تک سارا قصہ سنایا حضرت یونس کے دل میں بھی اس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پاچکے تو اب مجھے کب پوچھینگے بلکہ مجھ کو مفتری جانینگے آپ اُلٹے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض آپنے واپس آکر اپنے بال بچوں کو وہاں سے اٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا کے کنارے پر پہنچے کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملاحوں سے کہا کہ مجھے اور میرے بچوں کو اس میں بٹھا کر پار اتار دو ملاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں ہے

ان کچھ آدمی اس کشتی میں بیٹھ جائیں کچھ دوسری کشتی میں پیچھے آ جائیں۔ آپ بہت پشیمان
ہو گئے سب کو سوار کرا دیا مگر وہ لڑکی بہت آپ رہ گئے اور یہ دیکھا کہ پھر خدا کے
حکم سے لغزش ظاہر کی ہے حالانکہ اس کی اس قدر تکلیف کو دعا ہے کہ خلیفہ پہنچ ای اگر نہیں
بات کے آگے اس مصیبت کی پروا نہ کی۔ ابھی تک دوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا
ایک لڑکا تھرتھرا کر دریا میں جا پڑا یا سے بچنے کو آتے کہ دوسرے کو بھیڑیا لے گیا۔ آپ
ادھر آئے تو ادھر پہلا لڑکا ڈوب گیا۔ اس وقت جانا کہ یونس پر غضب الٰہی نازل ہوا۔
صبر و شکیب کو ہمدم بنا کے اس موقع پر دوسری کشتی کی آپ اس میں بیٹھے جب بیچ دریا میں
پہنچی تو کشتی وہاں جا کر رک گئی ہر چند ملاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی۔
اس وقت انہوں نے ملاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کس وجہ سے سرکا نہیں کھاتی سنئے
وعلمی بیان کی آپ نے فرمایا کہ اس میں ایک شخص غضب زدۂ الٰہی سوار ہے جب تک اُسے دریا
کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی۔ ملاحوں نے پوچھا حضرت وہ کون ہے
آپ نے فرمایا کہ وہ میں ہوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ۔
ملاح اس پر راضی نہ ہوئے آخرکار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالو جس کے نام پر صدقہ نکلے اسی کو ڈالو
اس پر سب راضی ہو گئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یونس ہی کا نام آیا۔ آپ نے
فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہوں یا نہیں۔ اُن لوگوں نے
ہر چند کہا کہ قرعہ کی گردش راست و کذب پر محمول اور گمان و وہم سے مرکب ہے لیکن
حضرت نے نہ مانا۔ اس موقع پر بعض مورخ تو کہتے ہیں کہ اہل کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کر دیا
اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اس نے منہ کھول کر
مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا۔ تمام اہل کشتی اس سے ڈر گئے اور اس نے کشتی کے گرد چکر
لگانا شروع کیا جب حضرت یونس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لقمہ کر گئی اور کشتی فوراً
مثل برق رواں ہو گئی۔ اسی وقت مچھلی کو حکم الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعت الٰہی ہے جانے
دانت لگے نہ دانت ہضم کرنے پائے۔ حضرت یونس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہوں اور
یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا۔ آپ سرگرم تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز
اُسکے پیٹ میں بسر کئے۔ اس وقت رحم الٰہی پھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی
کنارہ پر جا کر ہماری امانت کو اگل دے۔ چنانچہ مچھلی نے اسی مقام پر اس ساحل سے بہا کر
لا اگل دیا۔ آپ اس کے پیٹ میں سے مثل جنین ایک جھلی کے برقع میں لپٹے ہوئے نکلے
اور کدو کی بیل نمایاں ہوئی جس نے تمازتِ آفتاب سے محفوظ کیا اسی وقت ایک ہرنی
بھی آ گئی جس نے آپ کو دودھ پلایا جب آپ میں طاقت آ گئی تو خدا کے حکم سے آفتاب
نے کچھ کی بیل کو جلا دیا آپ اس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ
اے بار خدا اس نے تیرا کیا بگاڑا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جناب ایزدی سے ندا ہوئی کہ

اے یونس کیوں روتا ہے۔ تو نے کو نہ اُسے محنت و مشقت سے پرورش کیا تھا
کہ اس کے جل جانے سے اس قدر ملول ہو جب تو نے ہماری ایک لاکھ مخلوق کی تباہی
کی دعا کے بدلے اس قدر جلا دیا کہ کیا ہمارا دل نہ کڑھا ہوگا۔ آپ بہت شرمندہ ہوئے
اور جب تو نے اسی دم اس ظاہری سے چاق چوبند ہو گئے (دیکھو نینوی) قوم کی ہدایت
کے واسطے مامور ہوئے خلاصہ یہ ہے اور مشرح کتب تواریخ میں دیکھو قطعہ

یونس کو رکھا ہے شکم ماہی میں ۔ موسیٰ کو ہوا ہے بہتا پانی میں
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو ۔ دست ہے بڑی تربیت ماہی میں (نامعلوم)

(۲) ایک ستارہ کا نام جو ہر وقت برج حوت میں آ جاتا ہے تو چوروں کے حق
میں منحوس اور شگون بد مانا جاتا ہے چنانچہ قرص خورشید در ماہی شد
یونس اندر دہان ماہی شد۔ اس شعر میں اسی ستارہ کی طرف اشارہ ہے +

یونیورسٹی۔ انگلش۔ University - اسم مؤنث۔ مدرسۃ العلوم۔ دارالعلوم۔ مدرسہ عظیم
جامع و بالا۔ وہ مدرسہ جس میں جملہ علوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب
دیئے جاتے ہوں۔ راج پاٹ شالا۔ بڑا مدرسہ۔ کالج +

یوہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب وہ ہزار برس
کا یا اس سے زیادہ کا ہو جاتا ہے تو اسے یہ قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ جس
شکل اور جس روپ کا چاہے بنائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اس کی بہت
سی حکایتیں لوگوں میں مشہور ہیں + ـــ

موذی کو چاہتا ہے تری آسمان دوں ۔ یوہا بنا یا کرتا ہے یہ بد شعار سانپ (آتش)
کیونکر ہو سیر غربت دنیا سے آدمی ۔ یوہا بنی ہے دل میں بلا سے ہوا ہوس (بحر)

یہ۔ ہ۔ اسم اشارہ (بجائے ہتوز) مخفی ہر دو درست (۱) ایک لفظ ہے جو اشارہ
قریب کے واسطے آتا ہے۔ اس۔ سامنے کا۔ حاضر موجود۔ جیسے یہ مرد
یہ عورت یہ بیل یہ کبوتر وغیرہ (۲) نہایت قریب۔ بہت ہی پاس۔ سامنے
یہی جگہ۔ اس جگہ ــ

فلک کے بیٹھے ہو در صومعہ کیا انور ۔ وہ قدم اور کہ یہ خانۂ خمار رہا (انور)
یہ خانہ یہ رہا مسجد ۔ آپ جاتے ہیں اے غالب کہاں (مجروح)

دھیرا انکار کثرت۔ مبالغہ۔ فرط و تعجب۔ اس کثرت سے۔ اس قدر۔ یہاں تک ــ

مر گئے ہیں کیوں کہ خوشی زیر مرحوم تا نہیں ۔ ہے بے خبری کہ اب لب مجاہد نہیں (رشک)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتل عالم ۔ اب زندہ بھی پشیمان ہوتے ہیں کفن کو (وزیر)

(۳) مجازاً۔ ع۔ اشارہ بطرف خاوند بجائے نام۔ میاں۔ شوہر۔ گھر والا۔
جیسے اُس وقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے یہ آ جائیں تو کچھ ادا کر دیں۔ (ع)

ی

ایسا۔ ایسی۔ اس طرح کا۔ اس طرح کی۔ ف

ذکر جس سے ہو کہیں شرمندگی یہ نصیب نہیں ہنستے ہیں تماشا دیکھتے ہیں چرخ گرد کا (مسلم)

یہ بات کہیں اور رہے۔ ف۔ محاورہ: یعنی ہم سے گستاخی ہے ایسی بےتکلفی نہ کرو۔ ہم اس قابل نہیں ہیں یہ اخلاص کسی اور سے برتو ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو۔ ف

میں جب آیا جو بوسہ دینے لگا کہنے غضب سنتا ہے بحث یہ ہے یہ بات کہیں اور کو جت

یہ بات وہ بات ٹکا دھر میرے ہاتھ۔ ف۔ محاورہ: جو شخص ادھر ادھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا اور طرح سے اپنا فائدہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں۔

یہ بات ہی کیا ہے۔ ف۔ محاورہ: یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے۔

یہ باتیں ہیں۔ ف۔ محاورہ: یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے سچ نہیں کہتے ہیں۔ سب بناوٹ ہے۔ ف

کہتے تو ہیں سیلان طبیعت جانتی ہی یہ باتیں ہیں ادھر کو مزاج کا لگاؤ آیا (دبیر)

یہی دام غلاموں کھائے یہی بیگن کاٹ پکائے۔ ا۔ محاورہ: یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور ہم تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے۔

یہی کسی سے نہ پوچھا کر تیرے منہ میں کے دانت ہیں۔ ف۔ محاورہ: جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پورا پورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا۔

یہی کلاہ بدی۔ ف۔ محاورہ: یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا۔ جو بات کی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعث وسیلہ نہ ہوا۔ ف

تا ہو خوبو پہ چڑھے نہ مردم سے ابدی اے عقل اشک تیری نہ یہی کلاہ بدی (نکہت)

(اس جگہ کلاہ کے معنی حیلہ بہانہ بجل فریب کے ہیں مجازاً تدبیر لیے گئے ہیں اور نیز نشہ کے کرتب کو بھی کلا کہتے ہیں۔)

یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ ف۔ محاورہ: جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعوے کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے۔

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ ا۔ محاورہ: کوئی کام بھی نہ بنا۔ کوئی مراد بھی حاصل نہ ہوئی۔ جیسے مصرع: نہ تو آئی اجل نہ وہ یار آیا یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔

یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی / یہ بیل منڈھے نہیں چڑھنے کی ا۔ محاورہ: یعنی اس بات کا انجام اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی۔ یہ کام پورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا۔ یہ مراد حاصل ہونی دشوار ہے۔

ی

یہ پٹی نہیں پڑھی۔ ف۔ محاورہ: یہ سبق نہیں پڑھا۔ ہم اس داؤں پیچ میں نہیں آتے۔ ہم نے ایسی مکر و فن کا سبق نہیں پڑھا۔

یہ پوت نہ بیچے جائیں گیہوں دیکر کاجر کھائیں۔ ف۔ محاورہ: یعنی یہ چٹوری اور بیوقوف اولاد کا نیچ ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچ کر سودا کھاتی ہے جو نیچ سے مراد بیاہ جاتا ہے۔

یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں۔ ف۔ محاورہ: یعنی یہ بات تو مسلم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے۔ اسے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں۔

یہ چاند کیسا نکلا۔ یہ کدھر کا چاند نکلا۔ ف۔ محاورہ: جب کوئی دوست مدت کے بعد آ نکلتا ہے تو بر وقت ملاقات بطور شکوہ و اظہار اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جس طرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پیدا نہ کرتے تھے۔

یہ خدمت حمام کی لنگی ہے۔ ا۔ محاورہ: یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ ٹھکانا نہیں جس منصب پر آج ہم ہیں اسی پر کل دوسرا ہے۔ یا یوں کہو کہ نوکری کچھ میراث اور کسی کا حق نہیں ہے اس کا ہر شخص مستحق ہو سکتا ہے۔ ف

جو کہ ہے نہایت ملامت ہے اس کے کام کی خدمت شاہی دلا لنگی ہے یہ حمام کی (غنی)

یہ تو ہتھکنڈا ہے۔ ف۔ محاورہ: نہایت سہل اور ہاتھ کا کام یا روزمرہ کی چالاکیاں ہیں۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ہے۔

یہ دن دکھائے یا دکھلائے۔ ف۔ محاورہ: یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے۔ اس دام بلا میں گرفتار کیا۔ یہ آفت ڈھائی۔ یہ جپا ڈالی۔ یہ ذلت پہنچائی۔ یہ درجہ کیا۔ یہ گت بنائی۔ ف

یہ دن دکھائے ہیں شب فرقت نے ہم کو اور وہ رشک آفتاب نہیں مہرباں ہنوز (مومن)
تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا ورنہ خورشید بھی ایک ستارا ہوتا (ناظم)
تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے ادھر تو نے لیکن نہ دیکھا ادھر دیکھا (درد)
وعدہ پر رات کے آنے کا رہا کیا دن ورنہ آئے شب فرقت نے یہ دکھلائے دن (نکہت)

یہ زبان نکالی ہے۔ ا۔ محاورہ: اس قدر زباندراز ہو گیا ہے۔ ہر ایک کو گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا ہے۔ باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲۔ کالم اول سطر ۱۔ ف

دم میں بھڑکی ہے دم میں گالی ہے تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے (نسیم)

یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا۔ ف۔ کہاوت: یعنی یہ دنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدھا گھوڑا سب برابر ہیں جتنے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وہ قبر کا منہ ضرور دیکھے گا۔

یہ

یہ شرط ہے - ا - محاورہ : بشرطیکہ - اِس شرط پر - اِس اقرار پر +

یہ کِس کا ٹوٹ ہے - ہ - محاورۂ عو : یعنی یہ کِس کا نطفہ ہے - یہ کِس کا نطفۂ بد ہے +

خدا جانے یہ کِس کا ہے ٹوٹ نوجا قیامت رگیلا ہے یا ٹوٹ طوجا (رنگین)

یہ کوا پھنسانے کی چال ہے - ہ - محاورہ : یعنی ہوشیار اور سیانے کے دام فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے - چالاک آدمی اِسی تدبیر سے نیچا دیکھ سکتا ہے + عیار کو اسی تدبیر سے ناچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

یہ کیا زبان نکالی ہے - ا - محاورہ : یہ بدزبانی اور لام وکاف کِس سے سیکھی ہے یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + ف

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تُم نے کیا نکالی ہے + + (نعیم)

یہ کیا ہے - ہ - کلمۂ تعجب : (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے - آج کیا دل میں آگئی - کیا جانی دُنیا دیکھی - یہ کیا بات ہے + ف

یہ کیا ہے آج غیروں نے مری توہین ہوتی ہے یہ کیا ہے گھورتیاں ہوتا ہے اپنے جو پہناں کا (داغ)

(۲) خیر تو ہے - خیریت تو ہے - کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

یہ گے خاقوں میں سیکھے تھے - ا - محاورہ : اوچھے اور کمظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں - یعنی کس حیثیت سے تُم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اِس قدر اتراتے اور فخر کرتے ہو +

یہ گو اور یہی میدان - ا - محاورہ : یعنی اگر دعوے ہے تو اسی جگہ سمجھ لو - اگر کچھ دم خم ہے تو گیند بھی موجود ہے اور میدان بھی - جب کوئی حیثیت سے بڑھکر دعوے کرتا ہے تو اُسے نیچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

یہ مُنہ اور مسُور کی دال - ہ - محاورہ : یہ مُنہ اس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے - اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یُوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید یہ مثل اِس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصُور کی دار - یعنی تمہارا مُنہ اِس قابل نہیں ہے کہ تُم منصُور حلاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو)

یہ مُنہ پان جوگا - ہ - محاورہ : یعنی تمہیں تو سُرخرُو ہو گئے ؟ - تمہارا مُنہ اِس بات کے قابل نہیں ہے +

یہ نتیجہ ملا - ا - محاورہ : یہ ثمرہ حاصل ہوا - یہ پھل ملا - نیکی کے بدلے بدی ملی - نیکی کا بدلہ بدی + ف

گر سدم آئے وُہ اور کے زباں بازی تو کیجیو کرو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں (رنگین)

یہ نہ وُہ - ہ - محاورہ : - کوئی بھی نہیں - ایک بھی نہیں مل سکتا + اِدھر نہ اُدھر - دونوں نہیں +

یہا

یہ وُہ گُڑ نہیں جو چیونٹیاں کھائیں - ہ - محاورہ : یعنی ہمیں کوئی فند و فریب سے نہیں ٹھگ سکتا - ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا ہم ایسے ویسے نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اِس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے - پتھر کو جونک نہیں لگتی +

یہی - ہ - صفت : یہیں - خاص اِسی - ٹھیک یہ +

یہ یا وُہ - ا - ندا : کوئی سا - ایک نہ ایک - دونوں میں سے ایک - کوئی نہ کوئی +

یہاں - ہ - تابع فعل : (۱) اینجا - اِس جگہ - اِدھر - اِس مقام پر + اِس طرف اِس جانب - اِس پاس - اِس رُخ - اِس کنارے + ف

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں گر پڑا (آتش)

(۲) اِس دُنیا میں - اِس جہان میں +

یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے - ہ - محاورہ : یعنی یہاں رسم و رواج کی پابندی نہیں ہے خلافِ دستُور بھی کام کیا جاتا ہے معمُول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا ان کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

یہاں تک - یہاں تلک - ہ - تابع فعل : اِس جگہ تک - اب تک - اِس وقت تک - تا اینجا - تا اینندم - ابھوں - اِس قدر جیسے - یہاں تک اسکی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں + نہیں ذرا یہاں تک لے آؤ +

یہاں تمہارے ٹکے نہیں لگنے کے - ہ - محاورہ : یہاں تمہاری چال نہیں چلے گی - یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی - یہاں تمہاری مُراد نہیں پُوری ہوگی +

یہاں تو ہم بھی حیران ہیں - ا - محاورہ : یہ جگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

یہاں سب کان پکڑتے ہیں - ہ - محاورہ : یہاں سب کا سر تسلیم خم ہے - اِس جگہ کسی کی اُستادی نہیں چلتی - اِس جگہ سب کی گردن نیچی ہے - یہاں کوئی دعوے نہیں کر سکتا +

یہاں سے - ہ - تابع فعل : اِس جگہ سے اِس مقام سے + اِدھر سے - اِس طرف سے - جیسے یہاں سے چلا جا - یہاں سے وہاں تک +

یہاں سے وہاں تک - ہ - تابع فعل : (۱) اِس جگہ سے اُس جگہ تک - از اینجا تا آنجا - اِس سرے سے اُس سرے تک (۲) مطرافتاً جب کوئی نام پُوچھے اور بتانا منظُور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں - جیسے تمہارا نام کیا ہے ؟ یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں - ا - محاورہ : یہاں کوئی نہیں آسکتا - یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا - اِس جگہ کسی کی بھی رسائی اور پہنچ نہیں ہے

لہ رگی - بد ذات - نہایت شریر + ملہ دیکھو صفحہ ۷۹۱ کالم ۲ سطر ۲۵ +

یہا

یہاں کوئی بات نہیں کر سکتا - جہاں نہایت احتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ محاورہ بولا جاتا ہے +

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے - ا - محاورہ :- یعنی یہاں کی وہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے - اِس جگہ کی رسم و آئین خدائی سے جدا اور الگ ہے - یہاں کی ہر بات بیچ ہے +

یہاں کا یہیں - ۵ - تابع فعل :- اِس جگہ کا اِسی جگہ - دُنیا کا دُنیا ہی میں - یہیں اِسی جگہ یہیں یہ دُنیا ہی میں + ۵

چاہو جتنا گھمنڈ لوگوں کا ہو صاحب گھر اختال جائینگے یاں کا یہیں رہ جائے گا (ظہیر)

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا - ۵ - محاورہ :- یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اسقدر رونے اور استحقاق جتاتے ہو +

یہُود - عبرانی - یہودی کی جمع - یہودان - حضرت موسےٰ علیہ السلام کی اُمت عبری اولاد - عبرانی - موسائی +

یہُودا - عبرانی - اِسم مذکر - حضرت یوسف علیہ السلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

یہُودی - عبرانی - اِسم مذکر - (۱) موسائی - عبری اولاد - حضرت موسےٰ علیہ السلام کی اُمت - عبرانی - (۲) عبرانی زبان +

یہی - ۵ - صفت :- (یہ ہی کا مخفف) خاص یہ - خصوصاً یہ - ٹھیک یہ - اصل یہ +

یہی مار کھانے کے چھپّن ہیں } ا - محاورہ :- انہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں
یہی مار کھانے کی نشانی ہے } کو لکوں سے مار کھاتے ہو +

(جب بچہ کچھ ڈھٹائی کرتا ہے تو ڈرانے کے لئے اسکو اسطرح یہ فقرہ کہتے ہیں +)

یہی ہیں - ۵ - محاورہ :- خاص یہی ہیں - گویا ٹھیک وہی ہیں +

یہیل

یہ میں جادہ پیمائے راہِ طریقت مقام ان کا ہے ماورائے شریعت
انہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت انہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت
یہی ہیں مُراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جنید اور یہی بایزید اب

یہیں - ۵ - تابع فعل :- (۱) اِسی جگہ - اِسی مقام پر + (۲) اِدھر ہی + اِسی طرف - اِسی جانب
جو بے نیازی سے یاں نہ آیا تو شوق ہر دم کھینچ لایا کہ صبح جب کوئی بھی نہ پایا تو آئے ہر دم لیا یہیں کا (انور)
(۳) اِسی دُنیا میں - اِسی جہان میں + ۵
جناب سے گلی میں کون اب جائے بجز رشک ہمارا فیصلہ یہیں ہو گیا اور یہیں کیا گیا (انور)
کچھ اور فتنے اُٹھانے ہوں تو اُٹھا لیجیے ابھی سی جو قیامت ہو وہ یہیں ہو جائے (ظہیر)

یہیں کا چُن یہیں کا بُن - ۵ - محاورہ :- جو کچھ ہے وہ اِسی جگہ کا طفیل ہے - چن چون یعنی آٹا اور بُن یعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اِسی جگہ کا ہے +

یہیں سے - ۵ - تابع فعل :- (۱) اِسی جگہ سے - اِسی مقام سے + ۵
بتوں کی گلی چھوڑ کر کون جائے یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (دیا شنکر نسیم)
(۲) اِسی موقع سے - جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ ہار گیا +

یہے - ۵ - اِسم اشارہ :- یہ کی جمع - اینہا - اینان +

ییلاق - ت - مرکب از ییے (گرمی) + لاق (گزارنے کی جگہ) گرمی گزارنے کی جگہ - وہ سرد اور ہوادار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جاکر رہیں - ضد قشلاق جو سرد موسم میں جاکر رہنے کی جگہ ہے + ۵
گرزا مہر طبیعت ہو یہ جو زائے غضب زمہریر از پئے آرام جہاں ہو ییلاق (ذوق)
(جیسے ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنے کے واسطے سرد پہاڑوں جیسے شملے منصوری ڈلہوزی - کوہ مری آبو وغیرہ پر چلے جاتے ہیں اسیطرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امراء موسم گرما میں چلے جاتے ہیں چونکہ یہ لفظ اسکول کی تعلیمی کتابوں میں آیا ہے اسوجہ سے لکھا گیا)

تاریخ

چونکہ ۲۰ - نومبر ۱۹۰۸ء مطابق ۲۵ - جمادی الاول سنہ ۱۳۲۶ھ موافق ۶ - مگھن سمت ۱۹۶۵ بکرمی بروز یکشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اس کتاب فیض نصاب نے تکمیل پائی لہذا حضرت آفتاب ۱۹۰۷ تاریخ عیسوی - تسخیر دلہا ۱۳۲۶ تاریخ ہجری باغ دلپذیر تاریخ سمت ٹھہریں اور چونکہ اشاعت اسوجہ سے کہ جلد چہارم یعنی آخر جلد سنہ ۱۳۲۶ھ میں شایع ہوئی الفاظ دلپذیر ہجری کا تاریخ ہجری اسطرح نظم کر دی گئی +

قطعہ

عمرِ سی سال را تلف کردم | زیں سبب ایں کتاب ساختہ شد
بود اندیشۂ سنِ اتمام | سالِ تاریخ عمر باختہ شد

فقط - بندہ سید احمد دہلوی ولد حافظ مولوی سید عبد الرحمن صاحب مغفور - و مبرز و مصنف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی حویلی نواب مظفر خاں - قریب گذر پڑ کمان دروازہ بیگم - دسمبر ۱۹۰۸ع

قطعۂ تاریخِ طبع از مؤلف - تھا طبع کو وقتِ طبع بھی اضمحلال + اتمام کے سن میں تھے پریشاں خیال + اکروز ندا ہاتفِ غیبی نے یہ دی + کیا سوچ ہے مغزِ فضلا کہدو سال +
سنہ ۱۹۰۸ع

نمونۂ لغات	ملحقۂ لغات
ہدایاتِ قرأت	**علاماتِ لغت**

ہدایاتِ قرأت

(۱) لغات کے عبارتی غلطی کی بجائے اعراب دیے ہیں مگر مشتقات میں اس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیے +

(۳) بلواں یائے معروف کے قبل اصل لغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتے الوسع رعایت رکھی ہے جیسے نہیں - تیر، تیس وغیرہ +

(۴) خاص لغت میں واو معروف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے اور تا بہ امکان عبارت میں بھی نباہا ہے جیسے نُور- طُور، خُوب وغیرہ +

(۵) پوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی لکھی ہے جیسے حنفی +

(۶) ہائے مخلوط دوچشمی بطور نونِ غنہ پر اُلٹا جزم اور پورے نونِ غنہ میں نقطہ نمار ہے - جیسے جھینہ ، نہنگ ، کہیں +

(۷) جب کئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علی قدرِ مراتب خیال کرنا چاہیے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لغت میں واو معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی ہے +

(۱۱) جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر یا ڈیش دیکر لکھی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کر دیا ہے +

علاماتِ لغت

ع - عربی جیسے مُعلّم - ع +

ف - فارسی جیسے سَنگ - ف +

ت - ترکی جیسے اُردو یعنی لشکر - ت +

ہ - ہندی جیسے مندا - ہ +

س - سنسکرت جیسے منتر - س +

اُ - اُردو یعنی وہ صورت جو غیر زبانوں سے بگڑ کر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - صفت ہونا - فریفتہ بنانا - فرقی کرنا، چچا یا بو یا شناسی کالا وغیرہ

+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ ع + ف جیسے راحت بخش ع + ف - مکتب خانہ ع + ف وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ نشان آئے تو دونوں معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامت ختم +

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے +

ہندوعو - ہندنیوں کے محاورے +

بازاری - آوباش وضع یا شہدوں لُچوں کا محاورہ +

وطی - امرد پرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست کھچڑی زبان - ٹکسال باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جہلا +

قانون - وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کیواسطے مقرر کی ہیں +

(اسکے علاوہ اور بعض پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کیواسطے (پورب) پنجابی کیواسطے (پنجاب) وغیرہ

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسب شمار ۱۹۰۲ء (جسکی پڑتال کا موقع نہیں ملا)

نام زبان	تعدادِ الفاظ	کیفیت
ہندی مع پنجابی	۲۱۶۴۴	اس میں پورب اور پنجاب کے چند مخصوص الفاظ بھی شامل ہیں
اُردو	۱۷۵۰۵	یعنی وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکب ہو کر بنے ہیں
عربی مع معرب	۷۵۸۴	[illegible]
فارسی	۶۰۴۱	[illegible]
سنسکرت	۵۵۴	[illegible]
انگریزی	۵۰۰	[illegible]
مختلف	۱۰۱	[illegible]
	۵۴۰۰۹	

الفاظِ مختلفہ کی تفصیل مع تعدادِ الفاظ

نام زبان	تعدادِ الفاظ	نام زبان	تعدادِ الفاظ	نام زبان	تعدادِ الفاظ
ترکی	۱۰۵	سریانی	۷	برہما	۲
یونانی	۲۹	رومی	۴	مالاباری	۱
پرتگالی	۱۶	فرنچ	۳	ہسپانیہ	۱
عبرانی	۱۱	پالی	۲	+	
	۱۶۱		۱۶		۱۸۱۴۴

خاتمہ

فرہنگِ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

بندہ عمر ٹھکانے لگی محنت میری ملے ہُوئی آج کی منزل میں سلامت میری

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتابِ عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگِ آصفیہ یعنی مجموعۂ لغاتِ اُردو و اردو محاوراتِ دہلی کے اخیر صفحے کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور مبارکباد کی دھوم ہے۔ دوسری جانب پچیس[2] برس کے مُونس و مرغوبِ خاطر و آرام کی جدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجوم ہے ؎

اقرارِ وصل تو گو ہجراں کو زہر تھا مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[1] کا ساتھ رہا مگر اس محنت جگر کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی مُو شگافیاں کیں۔ تاریخی واقعات جو بہ قدیم متعلقہ زبان کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ اچھے اچھے کوچہ گردوں نے ہار مانی۔ ملک در ملک مارا مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گرا ؎

پہنچا میں سر جھکائے گنہگار کی طرح مجکو جہاں جہاں میری تقدیر لیگئی

جب کبھی سفر نے سفر کا مزا چکھایا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

گرجانا ہے مثلِ مہر جادہ فروغ آ پھر کے شہر شہر میں کسبِ کمال کر

یہ ہمت ہی کا تصدق تھا کہ آج اس کو انجام پر پہنچایا۔ فراہمیِ لغات کا دعوے کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چونکہ ایک ایک لغت اور اس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں گویا چون ہزار نورِ نظر کو غیروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دنیا سے مُنہ موڑتا ہوں اب ان سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلبِ رقیق مجبور اسخت ہے ؎

رنجِ فرقت کو سمجھتی نہیں ایذا کوئی دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

[1] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مراد ہے جو حالتِ تالیف میں لگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کم سن و جوان اولاد اور تین چار نوجوان مستقل ملکہ مرتے۔ ایک دشمن دوست نما چھپے کہ وہی کی عنایت سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاتمہ

بحساب تالیف پچیس[3] سال اور بحساب زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۳ برس تک اس کام میں منہمک رہا مگر اس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی ایک نہ ہوگی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو یہ عالم معلوم ہی نہیں کہ مصر گیا کدھر گیا

اپنی خبر تھی نہ دوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کیفیت کی پوچھی تو کھلیان کی کہی چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہوگیا تھا ؎

کو تمہیں ہر بات پر کہہ اُٹھتے ہاں ہو یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض ہم ہو گئے شوقِ لُغت کے زیرِ خاک یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے

اے میرے فرزندو اب تک آندھی میں، بھکے میں، مصیبت میں، آفت میں، تنگدستی میں، فلاکت میں، آتش زدگی[1] میں، مسافرت[2] میں، مینہ میں، بارش میں، تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جدا ہوتے ہو۔ دیکھو بندہی بخشی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدردانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقت سے میں نے تمہیں ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اس کا پاس رکھنا۔ گو تم ایک سرپرست سے جدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ ہاتھوں ہاتھ اٹھائینگے۔ میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکالا جب جاکر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اُجالا ہے کہ بادشاہِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن سلطان ابن السلطان جناب نواب میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کے حضور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مُراد ملی اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کروں محبت پڑ گئی ہے وہ جدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دُنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اور جام بھر کے لا ساقی غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چونکہ پچیس[3] برس کے بعد آج یہ دن ہزاروں کوششیں اٹھا کر نصیب ہوا تھا

[1] اس جگہ آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے جس نے فروری [illegible] میں شملہ کے [illegible] ہزار کی [illegible] کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا مگر [illegible] سارا اسباب [illegible] بچا صرف فرہنگِ آصفیہ کا مسودہ [illegible]

[illegible] [2] مسافرت سے غرض سفرِ مشرق تا عظیم آباد و سفرِ مغرب [illegible]

[illegible]

[illegible]

خاتمہ

جو کسی مولف نے شاید ہی اٹھائی ہوں کیونکہ اب تک کسی اردو ڈکشنری کے مدون نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے منہ سے سن سن کر جمع کرنے اور دوسرے میری تنہائی۔ میری تباہی۔ بے زری ستانے کے حد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے چوکھوں نے کئی مرتبہ جی چھڑا دیا تھا۔ دل اچاٹ ہو چلا تھا۔ نہ تو چھوڑتے ہی بنے اور نہ نبھائے بنے ہم تو قابو میں بھی لا کر انہیں لاچار ہو گئے +

اگر اس سبب سے شادیٔ مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا کیونکہ ؎

سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی — اُس کو میں ناتواں اٹھا لایا +

مگر شملے کی سردی اور اس اداسی نے کہ آج میرا پرانا انیس خاطر۔ دلی رفیق۔ غریبی و مفلسی کا ہمدم غم غلط دوست کلبۂ احزاں سے باہر جاتا۔ برے بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی حرارت کو ایک دفعہ ہی بجھا دیا۔ اگر شملے کا سا پر فضا مقام تفریح گاہ و تکاہ ان دنوں میں میرا قیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پہنچتا ۔:۔

گو اس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان چندہ شخصوں نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسب حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ ان چار صاحبوں نے مرہون احسان بنایا جن کا ذکر خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریے کے ساتھ درج خاتمہ کرتا ہوں

ان صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مستحق جوان ہمت جوانمرگ لالہ دھو مامل عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گرو دوکا جنڈیالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی۔ اور اسی امید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۰۔ مارچ [illegible]ء کو خود ہی عین عالم شباب میں مرض دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہو گئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی مولا مل اور نیز مولف کو دے گئے۔ ان کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم ان کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا اکیس برس کا پیارا بھائی سید حسین

خاتمہ

عرف منا بھی اسی لغات کے کام میں ہاتھ بٹا کر [illegible] اسی طرح چل بسا تھا۔ لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام کو پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور ان تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر پر بابو پنڈت چدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں۔ جنہیں خدا تعالے نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت و کمال وفاداری کے ساتھ حسن سیرت خوش خلقی اور ظرافت طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا۔ اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہو گئے۔ ساتھ ہی بابو کشن سنگھ صاحب قوم گورکھا جن کا حال میں انتقال ہوا ہے اور بابو دھرم داس صاحب بھی جو ہمت۔ طاقت اور زحمت کشی میں اپنا آپ ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختم کتاب تک لپٹے رہے +

میں ان معاونوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنی عمر میں ان چار آدمیوں سے زیادہ جفاکش محنتی اور تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالے ان دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ ان کا نام نامی بھی داخل اذکار و عین حالت طبع میں اس موقع پر لغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر وہ زلف گرہ گیر لے گئی — دل لیگئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدا نخواستہ حضور نظام دام اقبالہٗ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی تصور کر لینا چاہئے ؎

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو — گو نشاں صفحۂ دنیا سے ہمارا مٹ جائے +

لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر مزے لیتا ہے ؎

درحقیقت یہ لکھا ہے مصحفی مصرع — کب یہ نصیب زباں سے کوئی گر بہر جائے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ و ارمغان دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوہ شملہ ۲۔ نومبر [illegible] روز پنجشنبہ مطابق [illegible] جمادی الاول [illegible]ھ مطابق سمت [illegible] بکرمی

ہم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ — بتکدہ کا بتو خدا حافظ

حاشیہ صفحہ اول۔ [illegible] امرتسر [illegible] یعنی فخر البلاد [illegible] یادگار [illegible] یہاں اس [illegible] سے مراد ہے [illegible] صاحب کے نام سے مشہور [illegible] مسودے کے [illegible] کے مقبرے پہنچا +

اگرچہ کتاب نومبر [illegible] میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اسی وقت ہی لکھ دیا گیا تھا۔ مگر چھپنے وقت اس پر نظر ثانی کر کے بعض امور حسب موقع بڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مولف۔

+ نسیم اب قدر دانی شیخ و شاں صاحبیں یہ ہے — دکھایا لطف ہنسنے ہر طرح سے طبع رنگیں کا +